الجمعیۃ

Al-Jamiat

01 Jan 1935
To
28 Dec 1935

عرضِ مرتّب

راقم مشہود مفتی کا تعلق مفتی محمد نعیم لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادے سے ہے۔ راقم کے دادا مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ قدیم نامور علمائے لدھیانہ کے خاندان کے فرد تھے۔ آپ کے والد مولانا عبداللہ لدھیانویؒ نے قادیانیوں کے خلاف کفر کا اولین فتویٰ دیا تھا، آپ کے دادا مولانا عبدالقادر لدھیانویؒ اور تایا مولانا سیف الرحمٰن لدھیانویؒ 1857ء کی جنگِ آزادی میں فتویٰ دینے والے 34 علماء میں سرِفہرست تھے۔ یہ فتویٰ آزادی "صادق" اخبار 1857ء میں شائع ہوچکا ہے۔

مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ تقسیم ہند سے پہلے جمعیت علمائے ہند کے نائب صدر اور ناظم بھی رہے۔ آپ ہندوستان میں متحدہ پنجاب کے مفتی اعظم بھی تھے۔ آپ شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اور جمعیت علمائے ہند کے سابق نائب صدر تھے۔

راقم کو اپنے دادا مرحوم سے متعلق تاریخی ریکارڈ درکار تھا، اسی سلسلہ میں "الجمعیۃ" کے پرانے شمارے تلاش کیے لیکن ہندوستان میں وہ شمارے نہ مل سکے۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ مفتی اعظم ہندوستان مفتی کفایت اللہ دہلویؒ کے صاحبزادے مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن دہلویؒ نے انتہائی محنت سے "الجمعیۃ" کے تمام اخبار اس نیت سے اکٹھے کیے تھے کہ وہ اپنے والد مفتی کفایت اللہ دہلویؒ کے فتاویٰ کو مرتب کرسکیں۔ چنانچہ انہوں نے اپنی زندگی میں وہ فتاویٰ مرتب بھی کیے جو "کفایت المفتی" کے نام سے شائع ہوچکے ہیں۔ اپنے کام کی تکمیل کے بعد انہوں نے "الجمعیۃ" اخبار کو جمعیۃ علمائے ہند کے دفتر اور دہلی ہندوستان کے ایک اسلامی ادارہ میں محفوظ کرنے کے لیے بھیج دیا۔
جمعیت علمائے ہند کے موجودہ صدر مولانا سید ارشد مدنی صاحب انگلینڈ تشریف لائے تو ان سے ملاقات کے دوران یہ افسوس ناک انکشاف ہوا کہ ان کے پاس موجود "الجمعیۃ" کے اخبارات کو دیمک لگ گئی ہے۔ اس انتہاء درجہ کی لاپرواہی سے الجمعیۃ کے اس اہم ترین ریکارڈ کے ضائع ہونے پر انتہائی افسوس ہوا۔

دوسرا ریکارڈ جو دہلی کے کسی اسلامی ادارے میں موجود تھا اس کے حصول کے لیے اس ادارے سے رابطے کی کوشش کی گئی لیکن کوشش کے باوجود رابطہ نہ ہوسکا۔

اس تمہید کا ایک مقصد مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن دہلویؒ (صاحبزادہ مفتی اعظم ہندوستان مفتی کفایت اللہ دہلویؒ صدر جمعیت علمائے ہند) کی کتاب "جمعیت علمائے ہند پر تاریخی تبصرہ" کے مطالعہ کی تاکید کرنا بھی ہے جس میں انہوں نے اپنے دور میں جمعیت علمائے ہند کی زبوں حالی کی طرف توجہ دلائی ہے۔ تاریخی حوالہ کے طور پر درج کر

رہا ہوں کہ آج جمعیت علماء ہند دو حصوں میں تقسیم ہوگئی ہے، ایک کے صدر مولانا سید حسین احمد مدنی کے بیٹے مولانا سید ارشد مدنی ہیں اور دوسرے حصہ کے صدر شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی کے پوتے مولانا محمود مدنی ہیں۔ مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن واصف دہلویؒ نے اپنی اس کتاب میں اس اہم بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ دینی جماعتوں میں موروثیت ان جماعتوں کے دینی مقاصد کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔

اسی اثنا میں کیمبرج یونیورسٹی برطانیہ کی لائبریری کے شعبہ Centre of South Asian Studies کے Archivist جناب پروفیسر ڈاکٹر Kevin Greenbank سے رابطہ ہوا جو Wolfson یونیورسٹی کے وائس پریذیڈنٹ بھی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا کہ ''الجمعیۃ'' کے کچھ سالوں کا ریکارڈ یہاں دستیاب ہے جو نہرو یونیورسٹی انڈیا سے یہاں لایا گیا تھا۔ یہ ریکارڈ پرانی Reels میں موجود تھا جس سے لائبریری میں موجود خصوصی ڈیوائس کے ذریعے ہی استفادہ کیا جاسکتا تھا۔ چونکہ میں اپنی علالت کے باعث لائبریری جانے سے قاصر تھا اس لیے میں نے ان سے ان فائلوں کا عکس فراہم کرنے کی درخواست کی جو انہوں نے خندہ پیشانی سے قبول کرلی اور اپنی بیٹی کی ذمہ داری لگائی کہ وہ ان Reels کی فائلوں کو یکجا کرکے مرتب کریں۔ چنانچہ ان کے تعاون سے مئی 1926ء سے اپریل 1950ء تک کا ڈیٹا حاصل ہوسکا جن میں چند درمیانی سالوں/مہینوں کا ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ اگرچہ یہ مکمل ریکارڈ نہیں ہے لیکن نہایت مفید اور مستند تاریخی ریکارڈ ہے۔

مجھے اس میں سے جو تاریخی معلومات درکار تھیں وہ تو میں اپنی کتاب ''مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ اور اکابرین جمعیت علمائے ہند'' میں جمع کرچکا ہوں لیکن چونکہ یہ ایک تاریخی دستاویز ہے جس سے بہت سی چیزوں کے متعلق درست ریکارڈ حاصل کیا جاسکتا ہے اس لیے مناسب معلوم ہوا کہ سال کی ترتیب سے ان Reels کو مرتب کرکے شائع کردیا جائے تاکہ ہر شخص ان سے استفادہ کرسکے۔ اس کی ترتیب اور انٹرنیٹ پر محفوظ کرنے میں محترم جناب مولوی عبید الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ دار العلوم کراچی نے تعاون کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ راقم کے لیے اور راقم کے والدین، تمام اعزہ واقرباء بالخصوص راقم کے اکابرین علمائے لدھیانہ کے لیے دعائے مغفرت فرمادیں۔ جزاکم اللہ خیرا

مشہود مفتی

ابن نعیم بن مولانا محمد نعیم لدھیانویؒ

مطلوبہ صفحہ پر پہنچنے کے لیے کلک کریں

جنوری 1935	فروری 1935
مارچ 1935	اپریل 1935
مئی 1935	جون 1935
جولائی 1935	اگست 1935
ستمبر 1935	اکتوبر 1935
نومبر 1935	دسمبر 1935

ید اللہ علی الجماعۃ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۲۳

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول ہلال احمد زبیری (بی اے) — معاون محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ — دہلی یوم سہ شنبہ ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۵۳ ہجری مطابق یکم جنوری ۱۹۳۵ء — نمبر ۱

قطب شمالی سے قطب جنوبی تک زندگی کی ایک لہر

تنظیم ملت اور انقلاب جہالت کا خدائی پروگرام

عیدین کے مقابلہ میں دنیاوی کانفرنسیں ہیچ ہیں

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

کانگریس کا ہوّا

[illegible]

اخوت اسلامی کو بھلانے کا نتیجہ

[illegible]

بے سود کوشش

[illegible]

مسلم کانفرنس کا مسلک

[illegible]

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

[illegible]

منیجر الجمعیۃ دہلی

اسلامیات

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

اندلس پر عیسائی بادشاہ افونش کا حملہ

یوسف بن تاشفین سے امراء عرب کی درخواست

افریقہ کا ایک مرد خدا جس سے عیسائی لرزہ براندام رہتے تھے

اب ہم اپنی عنان قلم کو طلیطلہ کی طرف موڑتے ہیں جس وقت عیسائی بادشاہ افونش نے اندلس جیسے زرخیز خطہ میں موجود پایا تو اس کی کوتاہ اندیش عقل نے سارے خطہ اندلس پر حکومت کرنے کی ہوس پیدا کی اور اس کو یہ خواب دکھائی دینے لگا کہ وہ تمام اندلس کا حکمران ہے اور جملہ مسلمان مریم پرست بن گئے ہیں۔ اس نیت اور ارادہ سے اس نے ابن افطس بادشاہ بطلیوس اور المعتمد بن عباد بادشاہ اشبیلیہ کی ...

الملک عقیم والسیفان لا یجتمعان فی غمد واحد
ملک بغیر وارث کے اور دو تلواریں ایک کاٹھی میں نہیں سما سکتیں۔
سؤروں کی نگہبانی سے ...

جب المعتمد کو اس افواہ کا علم ہوا تو وہ درحقیقت یوسف بن تاشفین کو افریقہ سے بلانے پر آمادہ ہو گیا اور اعتراض کرنے والوں کو یہ کہہ دیا کہ سؤروں کے گلہ کی نگہبانی سے اونٹوں کی پاسبانی بہتر ہے۔ اس جواب میں کنایہ یہ تھا کہ افونش کا قیدی بن کر سؤروں کی پاسبانی سے یوسف بن تاشفین کا قیدی بن کر افریقہ کے اونٹوں کی نگہبانی میرے لئے بہتر ہے!

المعتمد نے یہ بھی کہا کہ اگر میں کسی مسلمان کو اپنا معاون و مددگار قرار دونگا تو خدائے تعالیٰ بھی خوش ہو گا لیکن اگر میں نے کسی عیسائی کی اطاعت ...

جواب نے امراء عرب کو بڑی حد تک مطمئن کر دیا۔

افریقہ کا مرد خدا

اس کے بعد المعتمد نے یوسف بن تاشفین کے پاس بھیجنے کے لئے چند سفراء مقرر کئے جن میں قرطبہ کے قاضی القضاۃ بھی تھے۔ اس فیصلہ کو سن کر رعایا نے خوشیاں منائیں اور ان کو ایک گونہ اطمینان نصیب ہوا۔ عام مسلمان یہی کہتے تھے کہ اگر یوسف نے افریقہ سے آکر افونش کو شکست دے کر ہمارے ملک پر قبضہ بھی کر لیا تو کوئی حرج نہیں کیونکہ بہر حال وہ بھی ایک اسلامی حکومت ہوگی اور عیسائیوں کی حکومت سے بدرجہا بہتر اور باعث برکت!

اس زمانہ میں یوسف ابن تاشفین افریقہ میں اپنی حدود سلطنت وسیع کر رہا تھا اور اس نے حال ہی میں دو مشہور شہر مراکش اور تلمسان الجدید کی بنا ڈالی تھی۔ یوسف کی فتوحات اور شجاعت و بسالت کا سکہ قرب و جوار اور دور دراز کے بادشاہوں کے دلوں پر بیٹھا ہوا تھا۔ اندلس کے مسلمانوں سے زیادہ عیسائی حکومتیں اس کے نام سے لرزتی تھیں اور ان کا یقین تھا کہ یوسف کا مقابلہ کرنے کی کسی عیسائی بادشاہ کو ہمت نہیں ہے ...

یوسف کا جواب

یوسف بن تاشفین نہایت زیرک اور دانشمند تھا اس نے خط کا مضمون سن کر اپنے معتمد سے رائے طلب کی معتمد نے کہا:۔

”اے بادشاہ آپ کی عظمت اور بزرگی اس چیز سے ہے ...

عربی اور فرانسیسی ڈاک

مشرق و مغرب کی تازہ خبریں

یمن کے اخبار کا بروقت انتباہ

حجاز اور یمن میں کامل دوستی ہے

معلوم ہوتا ہے کہ بعض اجنبیت اور شریر افراد حکومت یمن اور حکومت حجاز کی دائمی صلح سے بے حد پریشان ہیں اس لئے وہ پھر از سر نو ایسی خبریں اڑانے میں لگ گئے ہیں جو قطعاً بے بنیاد اور سراپا دروغ ہیں۔ یمن کے دار الحکومت کا سرکاری اخبار "ایمان" ان خبروں کے متعلق لکھتا ہے کہ "بعض خبیث الطبیعت اور شریر لوگوں کی طرف سے اس قسم کی خبریں شائع ہوتی رہتی ہیں ...

اس اطلاع کو نقل کرنے کے بعد حجاز کا اخبار "ام القریٰ" اپنی اشاعت مورخہ ۱۶ رمضان میں لکھتا ہے کہ اجنبی سلطنتوں کو ہمارا یہ اتحاد ایک آنکھ نہیں بھاتا ان خبروں کے پھیلانے والے یا تو اجنبی لوگ ہیں جن کے قلوب بغض و دشمنی سے لبریز ہیں یا دشمنان ملت ہیں جو دل سے اسلام اور مسلمانوں کے بدخواہ ہیں۔

زور آباد ایران کا قضیہ نامرضیہ

حکومتین کے وزراء معاملہ کی تحقیقات کرینگے

رائٹر نے جو یہ اطلاع دی تھی کہ سرحد ایران "زور آباد" کے قبائل ہجرت کر گئے ہیں اور افغانیوں نے بہت سے گاؤں کو لوٹ لیا ہے اس کے متعلق جریدۂ "اصلاح" کابل رقمطراز ہے کہ دولت ایران نے اپنے سفیر مقیم کابل کی معرفت قبائل زور آباد کے سلسلہ میں وزارت خارجہ کابل سے احتجاج کیا ہے، قبائل زور آباد کا مسئلہ وہی ہے جس کے متعلق رائٹر نے خبر شائع کی ہے اور ہم نے اس کی تردید "اصلاح" نمبر ۱۰۵ میں کر دی تھی۔

معلوم ہوا ہے کہ کابل کی وزارت خارجہ نے رائٹر کی خبر شائع ہونے سے پہلے ہی ان کو جواب دیا تھا۔ اس ضمن میں تحقیقات کیلئے آقائے محمد یونس خان کو مقرر کیا گیا تھا اور اس کی اطلاع بھی ایران کو دیدی گئی تھی ...

اب جبکہ دونوں حکومتین کے وزرائے امور خارجہ اس معاملہ کی تحقیقات خود فرمائینگے تو دنیا کو بہت جلد زور آباد کے قضیہ کی حقیقت معلوم ہو جائے گی۔

ہر بچہ فوجی سپاہی ہو گا

۸ سال کی عمر میں فوجی لباس

اطالوی بچوں کے لئے مستقبل میں فوجی بھرتی کا کوئی سوال باقی نہیں رہا ... جدید اطالوی اسکیم کے ماتحت ہر وہ بچہ گھٹنوں کے بل کھڑا ہو سکے فوجی سپاہی تصور کیا جائے گا۔ اٹلی کا ہر بچہ جو لڑکا ہو حکومت کی طرف سے ۸ سال کی عمر میں ایک خاص فوجی وردی حاصل کرے گا اور اس عمر سے اس کا نام فوجی رجسٹر میں چڑھا دیا جائے گا ...

سگنور مسولینی کی اسکیم کے مطابق کسی شخص کو شہری حقوق حاصل نہ ہونگے تاوقتیکہ وہ فوجی اداروں میں اپنا نام درج نہ کرا دے ... اٹلی ایک کروڑ سپاہی فوری جنگ کے لئے میدان میں اتار سکے گا۔

کاشتکاروں کے لئے احکام عشرہ

جرمنی حکومت کی جدت

حکومت جرمنی نے کاشتکاروں کی تنظیم اور غلہ کی پیداوار کیلئے احکام عشرہ (دس احکام) شائع کئے ہیں جن میں سے چند یہ ہیں:۔

(۱) اچھا زمین میں خوب محنت اور کام کرو، جرمنی میں زمین کی کمی ہے اس لئے زمین کو بیکار نہیں چھوڑنا چاہئے۔
(۲) ہمیشہ بہتر تخم استعمال کرو۔
(۳) زمین کو ترقی دو، بیکار اور افتادہ زمین کو کار آمد بناؤ۔
(۴) اتنے جانور پاس رکھو جن کو آسانی سے خوراک دے سکو اور تم کو تکلیف نہ ہو۔
(۵) اچھے جانور رکھو تاکہ وہ اچھا کام کر سکیں، بیکار اور لاغر جانوروں کو پاس رکھ کر چارہ کو خراب نہ کرو۔
(۶) بھیڑوں کو حفاظت سے رکھو، وغیرہ۔

کرسمس کا تہوار اصنام پرستوں کی یادگار ہے

ایک یوروپین اہل قلم کا اعتراف حق

اخبار "اسٹیٹسمین" مورخہ ۲۲ دسمبر ۱۹۳۴ء میں الفریڈ بیرا کر کے قلم سے کرسمس کے تہوار پر ایک طویل مضمون شائع ہوا ہے جس میں اس تہوار کو اصنام پرستوں کا تہوار بتایا گیا ہے۔

الفریڈ بیرا کر لکھتے ہیں کہ اگرچہ ۲۵ دسمبر کو حضرت مسیح کا یوم پیدائش سمجھا جاتا ہے اور اسی تاریخ میں عالمگیر تہوار منایا جاتا ہے۔ لیکن ۲۵ دسمبر حضرت مسیح کا پیدائش کا دن نہیں ہے ... چوتھی صدی عیسوی میں عیسائیوں نے فیصلہ کیا تھا کہ ۲۵ دسمبر کو حضرت مسیح کا یوم پیدائش مقرر کیا جائے۔

۲۵ دسمبر کو اصنام پرست تہوار منایا کرتے تھے جن کی نقل عیسائیوں نے شروع ... پرستوں کا تہوار بھی ۲۵ دسمبر ہی کو منعقد ہوتا تھا۔ فورس قوم کے لوگ یول کا تہوار بھی اسی تاریخ کو مناتے تھے۔

(باقی)

ہمالیہ پہاڑ جہاں سونے چاندی اور لوہے کی کانیں ہیں وہاں ان کا ست لیکر عنایت پرزدگار سے یہ سلاجیت پیدا ہوتا ہے۔ ہم اپنے دشوار گزار مقامات سے عرصہ چوالیس سال سے منگا کر طبی ویدک طریقہ سے صاف کرتے ہیں جو کہ ہر موسم میں استعمال کیا جا سکتا ہے اور جسکے ہزار ہا سرٹیفکٹ ہمارے پاس موجود ہیں۔

طاقت وقوت بڑھانے اور قوت مردمی کا بے تحاشا اضافہ کرنیوالی تمام اقسام کے جریان و سلسل البول کو دور کرنے والی سیّ ... علماء و حکماء کا تعریف کردہ

اکسیر اعظم

اصلی سلاجیت اصلی

... پانچ تولہ کی قیمت سوا دو روپے ... دس تولہ کی قیمت سوا چار روپے ... محصول ڈاک

پتہ:۔ مالک فرم ہمالیہ ڈپو۔ ہردوار ضلع سہارنپور

HIMALAYA DEPO HARDOWAR (SAHARANPUR)

تصدیق ...

سرمہ نور افزا

اگر آنکھوں کی صحت تو انائی دوسرے ہوتا ہیں تو کوئی سرمہ اپنے ... انتخاب کر کے استعمال کیجئے ...

... دہلی

انتقادات

بلاغ مبین

مصنفہ مولانا ابو القاسم حافظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی سابق پروفیسر جامعہ اسلامیہ ڈابھیل، تقطیع ۲۰x۲۲ صفحات ... مع فہرست مضامین ۲۹۲ کاغذ چکنا سفید، کتابت و طباعت نفیس، قیمت ...

یہ کتاب ان فرامین اور مکاتیب عالیہ کا مجموعہ ہے جو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے تبلیغ اسلام، قیام امن اور بعض دیگر اغراض سے مختلف بادشاہوں کے نام لکھے اور ان پر دعوت الی الحق کا تاج پہنایا ... سیرۃ نبوی کے موضوع میں ...

"بلاغ مبین" تین حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصہ کا نام "اصول تبلیغ" ہے اس میں آپ نے قرآن کریم کی روشنی میں دین حق کی اشاعت کے طریقے بیان فرمائے ہیں ...

کتاب کا دوسرا حصہ "فرامین سید المرسلین" کے نام سے موسوم ہے ...

تیسرے حصہ کا نام "نتائج و عبر" ہے ...

اردو زبان سیاسی و تمدنی اتحاد کی بنیاد ہے

سر تیج بہادر سپرو کے تازہ خیالات

رائٹ آنریبل ڈاکٹر سر تیج بہادر سپرو نے حال ہی میں پنجاب یونیورسٹی ... کے ایک جلسہ میں تقریر کی۔ ... صدارت کی ...

ڈاکٹر سر تیج بہادر سپرو نے اپنی فاضلانہ تقریر میں بیان کیا کہ ...

بعض اوقات ہندوستانیوں کے باہمی اختلافات کے خیال سے ہمارے دل اس قدر افسردہ ہوتے ہیں کہ مایوسی کی تاریکی ہمیں گھیر لیتی ہے، اور ہم اپنے وطن کی تقدیر سے مایوس سے ہو جاتے ہیں مگر جب اقبال کے پیغام حیات پر ہم غور کرتے ہیں تو ہمارے دل امیدوں سے زندہ اور شگفتہ ہو جاتے ہیں۔ اور ہم پکار اٹھتے ہیں کہ جو ملک اقبال ایسا یگانۂ عصر حکیم اور شہرہ آفاق شاعر پیدا کر سکتا ہے اُس کا مستقبل ہرگز تاریک نہیں ہو سکتا۔

اقبال کے بعض سیاسی خیالات سے اختلاف کیا جا سکتا ہے مگر اس کے علم و فضل اور فکر و فلسفہ کے اعلیٰ مرتبہ سے انکار نا ممکن ہے۔

اقبال ہندوستان کیلئے سرمایہ فخر و ناز ہے اُس نے ہماری شاعری و لٹریچر کو ایک نئی زندگی اور توانائی بخشی ہے اور ہمیں خودشناسی اور خودداری کا وہ سبق دیا ہے جو ہمیں ایک زندہ ... اور خود مختار قوم بنانے کیلئے کافی ہے۔

سرحدی خان عبد الغفار خان کی گرفتاری پر جلسہ

حکومت کے رویہ پر اظہار افسوس

پشاور مورخہ ۲۲ دسمبر بروز جمعہ بعد از نماز جمعہ جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد کا ایک عام اجلاس زیر صدارت جناب مولانا مولوی عبد القیوم صاحب منعقد ہوا۔ ... خان عبد الغفار خاں کی گرفتاری کے متعلق ... نے تقریر فرمائی ... عبد الغفار خاں کی سابقہ قربانیوں پر روشنی ڈالی ...

جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد کا یہ عام اجلاس فخر سرحد خان عبد الغفار خاں کی گرفتاری پر نہایت افسوس کرتا ہے ...

استانبول کی مساجد میں حج کی تلقین

ایک ترکی اخبار سے معلوم ہوتا ہے کہ ... استانبول کی ... مسائل اور فضائل بیان کئے ...

دنیا کی ایک مضحکہ خیز درسگاہ!

بچوں کو ہنسنے کی تعلیم دی جاتی ہے

... میں ایک اسکول ہے جس میں بچوں کو ہنسنا سکھایا جاتا ہے! ایک استاد باقاعدہ تعلیم سے پہلے سب لڑکوں کے سامنے بیٹھ جاتا ہے اور پھر ہنسنا شروع کرتا ہے ...

آل انڈیا ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس

ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب کا خطبۂ صدارت

موجودہ نظام تعلیم پر بصیرت افروز تبصرہ

دہلی ۲۶ دسمبر آج آل انڈیا ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس ...

ڈاکٹر صاحب نے حاضرین کو خطاب کر کے فرمایا:۔

دہلی مرحوم کا ذکر

... کیا آپ یہاں اپنے گرد و پیش لوگوں کو ایک ایسی زبان بولتے ہوئے سنتے ہیں ...

ایک ہزار کالجوں والی دہلی

مندرجہ ذیل آپ مفت حاصل کر سکتے ہیں

رسالہ امراض مخصوص مردان ...
لیکچر ہندوستانیوں کی جسمانی کمزوری ...
رسالہ ملیریا خورد ...
رسالہ امرت ...
فہرست ادویات ...
قواعد علاج ...
سو رسالہ عجیب کیلنڈر مفت!
... امرت دھارا ... لاہور

سچا ہمدم و رہبر بے دام

پاک صاف خیالات پیدا کر کے جسمانی و روحانی صحت حاصل کرنے کیلئے دنیا میں سچی خوشی و عیش اب کرنے کیلئے آپ آج ہی ایک کارڈ تحریر کر کے کتاب کام شاستر بالکل مفت منگالیں۔

ویدشاستری جام نگر، کاٹھیاواڑ

ہمارے ایجنٹ:۔ میسرز نہاری لال کماسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ، دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۵۳ھ ہجری

"اتحاد" کا اعلان جنگ"

جمعیۃ علماء، مسلم کانفرنس، اور امارت شرعیہ

(۲)

جمعیۃ علمائے ہند اور مسلم کانفرنس و مسلم لیگ کے متعلق اتحاد کے مقالہ نگار نے اپنے ذیل الذیل مقالہ افتتاحیہ میں جو کچھ لکھا ہے اس پر ان کالموں میں بحث کی جا چکی ہے لیکن یہ سب کچھ اس مضمون کی تمہید تھی جو آگے آرہا ہے۔ مولانا شفیع داؤدی کے اخبار کا اصل منشا و مقصد اس مضمون سے امارت شرعیہ صوبہ بہار کے خلاف "اعلان جنگ" ہے جیسا کہ اس نے مضمون کے اختتام پر صاف و صریح الفاظ میں کہہ بھی...

و برقرار رکھنے کی غرض سے امارت شرعیہ کے قیام و نظام کا سوال یوں تو ایک عرصہ سے صحیح الخیال علماء و مفکرین امت کے پیش نظر تھا مگر ۱۹۱۹ء کی ہنگامہ خیز تحریکات کے دوران میں جبکہ ہندوستان کے اندر مسلمانوں میں عام بیداری پیدا ہوگئی تھی اس خیال کو گرد و پیش کے حالات نے کافی تقویت پہنچائی اور امارت شرعیہ کے قیام پر عملی حیثیت سے بحث ہونے لگی۔ لیکن جیسے ہی کہ اس زمانہ کی ہنگامہ خیز...

(باقی آئندہ)

ہندوستان کا تعلیمی تنزل

ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب پرنسپل جامعہ ملیہ نے آل انڈیا ایجوکیشنل کانفرنس کی مجلس استقبالیہ کے صدر کی حیثیت سے جو خطبہ صدارت مندوبین کانفرنس کے سامنے پڑھ کر سنایا وہ موصوف کی اعلیٰ قابلیت، تاریخی معلومات، اور ہندوستان کے تعلیمی مسئلہ کو صحیح روشنی میں سمجھنے اور پیش کرنے کی غیر معمولی صلاحیت کا ایک قابل قدر مظاہرہ تھا۔ جو حضرات کسی سیاسی تحریک میں طلباء کے حصہ لینے یا وقتی ہنگامی اثرات سے متاثر ہو کر اپنے روزانہ کے اسباق سے توجہ ہٹا لینے ہی کو سیاست سمجھتے ہیں اور اس بنا پر یہ کہتے رہتے ہیں کہ تعلیم کو سیاست سے الگ رکھنا چاہئے ان کے لئے ڈاکٹر صاحب کا خطبہ صدارت ایک موثر جواب ہے۔

جیسا کہ ڈاکٹر صاحب نے اپنے خطبہ صدارت میں فرمایا ہے حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان کی موجودہ تعلیمی تنظیم میں سیاست کو سب سے زیادہ دخل ہے۔ وہ لوگ دے رہے ہیں جن پر اس نظام کو چلانے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ ہماری موجودہ تعلیم جو اسکولوں اور کالجوں میں دی جاتی ہے انتہائی تنگ نظری و خود غرضی پر مبنی ہے اور اس نے ہمارے نوجوانوں کی تمام ذہنی و عملی قوتوں کو سلب کر کے انہیں صرف اس قابل بنانے کا بیڑا اٹھا لیا ہے کہ وہ ایک اجنبی نظام حکومت کو چلانے کے لئے کل پرزوں کا کام انجام دے سکیں اور ایک اجنبی قوم کی تمدنی و معاشرتی خصوصیات کو قبول کر کے اس کوے کی مثال پیش کر دیں جو ہنس کی چال سیکھنے کی کوشش میں اپنی چال بھی بھول گیا تھا۔

ہندوستان میں موجودہ دور سے قبل جب ہندوستانیوں ہی کی حکومت...

اور اس میں ملک کی حکومت اور دولتمند طبقہ کی مالی امداد و اعانت کے علاوہ معلمین کا ذاتی خلوص و ایثار بھی بہت کچھ دخیل ہوتا تھا۔

آج لوگوں نے جو گذشتہ عمارت کو منہدم کر کے جدید عمارت تعمیر کرانے کے ذمہ دار ہیں اس نظام تعلیمی کو نہ صرف درہم برہم کر دیا ہے بلکہ اس کی جگہ ایک ایسے نظام کو رواج دے رہے ہیں جس نے تعلیم کو محدود اور تنگ کر دیا ہے پرانے مدرسے جو تمام دیہات و قصبات میں قائم تھے اور جنہوں نے ابتدائی تعلیم اور حرف شناسی کو بالکل عام کر دیا تھا اور جن کی بدولت ہر جگہ پڑھے لکھے آدمیوں کی کافی تعداد موجود ہوتی تھی نا ہو چکے ہیں۔ اور ان کی جگہ شہروں اور قصبوں میں جو اسکول اور کالج قائم ہوئے ہیں۔ انہوں نے تعلیم کو نہایت گراں بنا دیا ہے اور خواندہ باشندوں کی فی صدی آبادی کو اس درجہ گرا دیا ہے کہ آج ہندوستان سے زیادہ جاہل اور کوئی ملک نظر ہی نہیں آتا۔ پھر جو تعلیم دی جا رہی ہے وہ ایسی ہے کہ ہندوستان کے احوال کو اس سے کوئی تعلق ہی نہیں ہے۔ ایک ایسا نوجوان جسے "تعلیم یافتہ" کہا جاتا ہے اپنے ملک میں رہنے، اپنی قوم کے اندر پرورش پانے، اور اپنے مذہب کا پیرو کہلانے کے باوجود سب کچھ ہوتا ہے مگر ہندوستانی نہیں ہوتا ہے اور مذہب کو اس کا وجود باعث ننگ و عار ہوتا ہے۔

اس انقلاب کی ذمہ داری اگر کسی پر ہے تو وہ حکومت متسلط ہی پر ہے جس نے ہماری تعلیم کو ایک مخصوص حد و غرض کے لئے آلہ کار بنا لیا ہے اور اس ذمہ داری میں یقیناً وہ باخبر ہندوستانی بھی شریک ہیں جو...

اور ان کی ذاتی صلاحیتوں کو چمکانے اور ابھارنے والا تھا اس کی بنیادیں گہری تھیں اور اس کے اثرات دیرپا ہوتے تھے کیونکہ وہ معلمین و طلباء کے درمیان ایک ایسا رابطہ و تعلق قائم کر دیتا تھا جو مرتے دم تک ختم نہ ہوتا تھا

...متوجہ ہوجائیں اور اپنے تعلیمی نظام کو مخصوص سیاسی اغراض کے لئے استعمال نہ ہونے دیں۔

شذرات

حضرت ناظم جمعیۃ کی اپیل

جمعیۃ علمائے ہند کی گذشتہ مذہبی و قومی خدمات اور اس کی موجودہ کاموں کے متعلق الجمعیۃ کے قارئین کرام اچھی طرح واقف ہیں اور انہیں جمعیۃ کی تمام سرگرمیوں اور مشاغل کا بخوبی علم ہے۔ اس لئے حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی اس اپیل کا جو ممدوح نے ابھی حال میں جمعیۃ کی مالی امداد و اعانت کے متعلق شائع کی ہے قدرتاً قارئین الجمعیۃ پر سب سے زیادہ اثر ہونا چاہئے اور ان میں سے ہر فرد کو حسب استطاعت اپنا یہ اہم ترین مذہبی و ملی فرض ادا کرنا چاہئے۔ اگر ہندوستان کے مسلمان یہ سمجھتے ہیں کہ علماء امت کے ایک مرکزی ادارے کو جو ہر قسم کے سیاسی و مذہبی معاملات میں ان کی صحیح رہنمائی کرتا ہو۔ اور ان کے قومی وقار اور ان کی مذہبی شعائر کی حفاظت و حمایت کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانیاں پیش کرنے سے دریغ نہ کرتا ہو کوئی ضرورت ہو۔ اور وہ ضرورت ایسی ہے کہ اسے تسلیم کیا جائے۔ ورنہ... سے امداد و اعانت کرنی چاہئے تو ان کا فرض اولین ہو جاتا ہے کہ وہ جمعیۃ کو نہ صرف اس کی موجودہ مالی مشکلات سے نجات دلائیں بلکہ اس کے سرمایہ کو...

...اس قدر مستحکم کر دیں کہ آئندہ کے لئے بھی اس قسم کی مشکلات کا خاتمہ ہو جائے جو شخص اس کام کے لئے جو کچھ بھی دے سکتا ہے اس سے ہرگز دریغ نہ کرے کیونکہ قطرہ قطرہ کر کے سمندر بھر جاتا ہے۔ جملہ رقوم حسب ذیل پتہ پر آنی چاہئے۔ ناظم جمعیۃ علمائے ہند گلی قاسم جان دہلی

مسٹر جناح کا بیان

مسٹر جناح نے انگلستان سے واپسی پر نمائندہ پریس کو جو بیان دیا ہے وہ موجودہ حالات کے پیش نظر بالکل مناسب ہے۔ اس وقت ملکی سیاسیات کا تقاضا یہی تھا کہ مسٹر جناح کوئی عاجلانہ اظہار خیال نہ کرتے اور اسمبلی میں کسی متعین تحریک کی حمایت و مخالفت کو اپنی جماعت کے فیصلہ اور اپنے رفقاء کار سے مشورہ پر ملتوی کر دیتے...

...وہ اپنے ان خیالات سے اپنے رفقاء کو بھی متاثر کر سکیں گے اور مشترکہ کمیٹی کی رپورٹ کو مسترد کرنے کے مسئلہ پر ان کی جماعت اور کانگریس کے درمیان ایک مشترک محاذ قائم کرنے کی کوششیں ضرور کامیاب ہوں گی۔

حوادث و احکام

استفتاء گزشتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ سنا جاتا ہے کہ زندگی کے بیمہ کے موجد یہودی تھے...

الجواب

ہر دو طریق سے زندگی کا بیمہ کرانا مسلمانوں کے لئے ناجائز ہے۔ فقط واللہ اعلم

حبیب المرسلین عفی عنہ

نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

طریق ناجائز ہیں۔ فقط واللہ اعلم

بندہ محمد یوسف عفی عنہ

مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء گزشتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ مردہ کو قبر میں اتارنے کے بعد اس کا منہ یعنی چہرہ کفن سے نکال کر لوگوں کو دکھانا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب

تیل یا پٹاؤڈر ڈالنے کے بعد کفن کا منہ کھول کر دکھانا جائز ہے۔ فقط واللہ اعلم

حبیب المرسلین عفی عنہ

نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

ضروری گزارش

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہئے کہ جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ روانہ فرمایا کریں۔ (منیجر)

پارلیمنٹری رپورٹ کو تائید حاصل نہیں ہوسکتی

ہندوستان کی کمزوری سے پوری طرح فائدہ اٹھایا جا رہا ہے

یورپ سے واپسی پر مسٹر جناح کا تازہ بیان

مسٹر جناح نے حسب ذیل بیان اخبارات کو برائے اشاعت دیا ہے:...

جائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کے متعلق مسٹر جناح نے حسب ذیل بیان دیا...

مبادلے کے اصول پر ترکی اور جاپان میں تجارتی معاہدہ

جاپان، ترکی سے ۷۰ لاکھ روپے سالانہ کی روئی خرید لیگا

ٹوکیو ۵ دسمبر۔ جاپان اور ترکی کے درمیان مبادلہ کے اصول پر ایک معاہدہ کی تشکیل کے سلسلہ میں جو گفت و شنید ہو رہی تھی وہ پایۂ تکمیل کو پہنچ گئی اور معاہدہ پر جانبین نے دستخط کر دئے۔ اس معاہدہ کی رو سے جاپان ترکی سے خام روئی اور دیگر پیداوار ہر سال ایک کروڑ ین (۷۰ لاکھ روپیہ) کی خرید لیگا جس کے بدلے میں اسی تعداد میں جاپانی سوت اور متفرق سامان ترکی میں ہر سال درآمد کیا جائے گا...

دارالحکومت

دہلی میں گاندھی جی کی تشریف آوری

دورۂ سرحد کے متعلق اظہار خیال

دہلی میں آل انڈیا تعلیمی کانفرنس

اجلاس کی کارروائی

انسپکٹر پر کوکین فروشوں کا حملہ

افسران آبکاری اور پولیس کا چھاپہ

حکیم اجمل خاں مرحوم کا یادگاری جلسہ

ڈاکٹر خان کی تقریر گاندھی جی کا پیغام

کلکتہ میں بم پھٹ گیا

تین اشخاص مجروح۔ ایک گرفتار

عیسائی طالبات کی لاری الٹ گئی

موٹر اور انجن کی ٹکر

ایک مسلمان لاری سے کچلا گیا

لاش کی برآمد۔ ڈرائیور کی گرفتاری

ایک والی ریاست کی "سخاوت"

پولیس سپرنٹنڈنٹ کو گولی سے ہلاک کر دیا گیا

ملازم گرفتار کر لیا گیا

ثالثی بورڈ کے تقرر سے انکار

مزدوروں اور کارخانہ داروں میں جنگ

روزہ خور کو ملامت کرنے پر جان دی بیٹھی

ڈاکٹر خان کو داخلہ پنجاب کی اجازت مل گئی

پولیٹیکل کانفرنس اور سلیکٹ کمیٹی

دو طیارے ٹوٹ گئے

اٹلی کی فوج حبش کی سرحد میں

اطالوی ہوائی جہازوں کی پرواز

جہاز کے آدمی آسمانی بجلی کی نذر

یوگوسلاویہ کا نیا کابینہ

وزراء میں دو مسلمان بھی ہیں

انجن کا بائلر پھٹ گیا

۱۳ مسافر ہلاک

جاپان بحر الکاہل پر قابض رہے گا

جرمنی میں مذہبی مناظروں کا امتناع

حکومت نے سنہری موقعہ کھو دیا ہے
وائسرائے کی تقریر اور ڈاکٹر انصاری کا تبصرہ

مدراس ۲۹ دسمبر۔ ڈاکٹر انصاری چند گھنٹے کے لئے یہاں اترے تھے۔ اخبار کے نمائندے سے ملاقات کے دوران میں آپ نے فرمایا کہ وائسرائے نے یوروپین ایسوسی ایشن کے دعوتی جلسہ میں جو تقریر کی ہے اس کا جو حصہ مجالس قانون ساز میں کانگریس کی شرکت سے تعلق رکھتا ہے وہ بالکل درست ہے۔ لیکن ہمیں اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ کانگریس کے پروگرام میں تبدیلی کو ہی خیر مقدم کرنا ہے خواہ وہ وائسرائے ہو یا گورنر پنجاب یا حکومت ہند کے ہوم ممبر۔

ڈاکٹر انصاری نے ڈاکٹر سیف الدین کچلو اور خان عبدالغفار خاں کی سزایابیوں اور گاندھی جی کو صوبہ سرحد جانے کی ممانعت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ... حکومت نے ایک نادر موقعہ کھو دیا ہے۔

مدرسہ عربیہ محمودیہ کا سالانہ اجلاس

مسلمانان بھاگل پور کا شاندار اجتماع
مرزائے قادیان کی زہر آلود تصنیف کے خلاف احتجاج

جمعہ ۱۷ رمضان المبارک ۱۳۵۳ھ ۲۱ دسمبر ۱۹۳۴ء کو جامع مسجد ناتھ نگر میں بعد نماز جمعہ مسلمانان بھاگل پور کا شاندار جلسہ منعقد ہوا جس میں جناب مولانا محمد انوار الحسن صاحب مدظلہ نے مختصر مگر پُر مغز تقریر فرمائی۔

مدرسہ انوریہ کا سالانہ جلسہ

ڈیوک آف سدرلینڈ کا نیک مشورہ
مجوزہ اصلاحات کو قبول کر لینا چاہئے

بمبئی ۲۹ دسمبر۔ کل ساحل بمبئی پر جو لوگ جہازوں سے اترے ان میں یونان کے سابق بادشاہ جارج اور ڈیوک آف سدرلینڈ اور ان کی بیوی شامل تھیں۔

پارلیمنٹ کے دو ممبران کو سزا

عیسائی اقوام کے نام پاپائے روم کا پیغام
مردم کشی کی حمایت کرنے والوں پر لعنت

روم ۲۹ دسمبر۔ تقدس مآب پاپائے روم نے اپنے صدر مقام ویٹیکن میں کرسمس کے موقع پر عیسائی اقوام کے نام پیغام دیتے ہوئے فرمایا کہ جنگ اور اسلحہ بندی کی جو عام افواہیں وسیع طور پر پھیل رہی ہیں انہوں نے امن زمانہ کی مصیبتوں میں اور اضافہ کر دیا ہے۔

ہندوستان جاپان اور امریکہ کا تجارتی مقابلہ

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی تقریر سیرت

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی وہ بصیرت افروز شریعت آموز تقریر جو حضرت نے ... جلسہ سیرت میں ارشاد فرمائی تھی اور جس کو بعد میں مزید تفصیل و تشریح کے ساتھ مرتب و مدون کر کے الجمعیۃ میں جزو جزو شائع کیا گیا تھا ... طباعت شروع ہو گئی ہے اور امید کی جاتی ہے کہ رمضان المبارک ہی میں کتاب چھپ جائے گی اور ہم شائقین سیرت کی خدمت میں حسب فرمائش ارسال کر سکیں گے۔

بے شمار خصوصیات

جن حضرات نے اس تقریر کا شائع شدہ حصہ شروع سے آخر تک ملاحظہ فرمایا ہے ان کو ضرور یہ اندازہ ہو گیا ہو گا کہ رموز و معارف شریعت کا علم حاصل کرنے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ کے متعلق ایک بے نظیر و بے عدیل مجموعہ معلومات سے بہرہ اندوز ہونے کے لئے اس کتاب کی قدر و منزلت کیا ہو سکتی ہے۔ ... امید ہے کہ یہ مجموعہ یقیناً جانفزا ہو گا کہ یہ "تقریر سیرت" ...

مختصر فہرست مضامین

[illegible]

رعایتی اعلان

[illegible]

بلقان سے تین لاکھ ترکوں کی ہجرت
جنگی جہازوں کیلئے ترکی میں ایک نئی بندرگاہ کی تعمیر
مستقبل کی جنگ کیلئے حفاظتی تدابیر

علاقہ سارکی نازک حالت کی وجہ سے جنگ عظیم کا خطرہ بہت بڑھ گیا ہے۔ جن حکومتوں کو اس مسئلہ سے دور کا بھی وابستہ نہیں ہے وہ بھی اپنے زور و طاقت کے ساتھ جنگ کے انتظام و انصرام میں مشغول ہیں۔ کمال پاشا نے سال بھر کے بجٹ کا حصہ جنگی تیاریوں پر خرچ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ... استانبول کی اطلاع ہے کہ بلغاریہ اور رومانیہ سے تین لاکھ ترک ہجرت کر کے ترکی آئے ہیں کیونکہ بلقان کی حالت خراب ہے اور جنگ کی حالت میں ان کے برباد ہونے کا اندیشہ ہے۔

ہندوستانی لبرلوں نے بھی سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ کو ٹھکرا دیا
درجہ نوآبادیات اور برطانوی وعدوں کی خلاف ورزی
مجوزہ اصلاحات کا استرداد

پونہ ۲۹ دسمبر۔ آج نیشنل لبرل فیڈریشن آف انڈیا کا ۱۶ واں سالانہ اجلاس پنڈت ہردے ناتھ کنزرو کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ پنڈت ہردے ناتھ کنزرو نے اپنے خطبہ صدارت میں ہندوستان کی سیاسیات پر مفصل تبصرہ کرنے کے بعد جائنٹ سلیکٹ کمیٹی کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی بحث کی ہے ... پنڈت کنزرو نے فرمایا کہ سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ میں جو سب سے بڑا نقص ہے وہ یہ ہے کہ درجہ نوآبادیات کے ذکر کو عمداً چھوڑ دیا گیا ہے حالانکہ اس وعدہ کی صریح خلاف ورزی ہے جو انگریزوں نے ہندوستانیوں کے ساتھ کیا تھا۔

"زمیندار" کی تازہ مشکلات
ادخال ضمانت میں مزید تاخیر

زمیندار ۲۸ دسمبر کو تین ہزار روپیہ کی ادخال کی پریس سے جس میں زمیندار چھپتا ہے ایک ہزار روپیہ کی ضمانت طلب کی گئی تھی۔ یہ ضمانت ۲۰ دسمبر تک داخل ہو جانی چاہئے تھی۔ ادخال ضمانت کے لئے دس روز کی مہلت دی گئی تھی ... مولانا ظفر علی خاں ...

بنگال کے بیکار نوجوانوں کی کانفرنس
ملازمت سے نفرت اور صنعت سے رغبت

کلکتہ ۲۹ دسمبر۔ آج ہمیں جس تاریک صورت حالات کا مقابلہ کرنا پڑ رہا ہے اس میں ایک امید کی شعاع یہ نظر آتی ہے کہ اوسط درجہ کے نوجوان ملازمت کی طرف سے رجحان ہٹا کر تجارت اور صنعت کی طرف توجہ مبذول کر رہے ہیں ... بنگال کے بیکار نوجوانوں کی کانفرنس کا افتتاح کیا۔

گاندھی جی کو فلم ایکٹر بننے کی دعوت
امریکہ سے چھ لاکھ روپے کی پیشکش

واردھا ۲۹ دسمبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ گاندھی جی کو ایک امریکن فلم کمپنی کی جانب سے چھ لاکھ روپیہ اس غرض سے پیش کیا گیا ہے کہ ایک فلم میں جو گی کا پارٹ ادا کرنے پر رضامندی ظاہر کریں۔ ابھی تک گاندھی جی نے اس کے متعلق آخری فیصلہ نہیں کیا۔

شاہ سیام کو اپنے قتل کا خطرہ

بڑے دن کی تقریب پر حادثات
جہاز میں آگ لگا دی گئی

لندن ۲۹ دسمبر۔ امسال کرسمس کے دن بہت سے مقامات میں حادثات پیش آئے۔ امریکہ کی اطلاع مظہر ہے کہ وہاں مختلف قسم کے حادثات ۲۵ دسمبر کو ہوئے جن میں ڈیڑھ سو سے زائد آدمی مر گئے۔

جیل سے تین قیدی فرار

ہندوستان میں مسٹر جناح کی آمد
آئندہ پروگرام پر گفتگو کرنے سے انکار

بمبئی ۲۹ دسمبر۔ سات مہینہ یورپ میں رہنے کے بعد مسٹر جناح تیروسوس جہاز سے ہندوستان واپس آئے۔ آپ نے نمائندگان اخبار سے اپنے آئندہ پروگرام کے متعلق گفتگو کرنے سے انکار کر دیا ... لیکن میں ہندوستانی حالات کا برابر مطالعہ کرتا رہا۔

دو کروڑ روپے سالانہ صابن کی آمد

۱۹۲۹ء تک ہندوستان میں ہر سال ۵۰ لاکھ روپے کا صابن غیر ممالک سے درآمد کیا جاتا تھا ...

کتب خانہ وحیدیہ کا خاص رعایتی اعلان

قرآن مجید مترجم ... وقل انی انا النذیر المبین ... انّ کلّ نفس لمّا علیہا حافظ ... اس معری قرآن مجید کے ...

معجون مقوی معدہ

قرص جریان

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

یدُ اللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۱۳۸

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی-اے) معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی - یوم شنبہ ۲۸ رمضان المبارک ۱۳۵۳ ہجری - مطابق ۵ جنوری ۱۹۳۵ء | نمبر ۲

عید الفطر میں ایمان والوں کے شرعی فرائض

نماز کی ترکیب ۔ صدقہ فطر اور چند ضروری مسائل

پڑھے اسی طرح وہ شخص جو نماز میں شریک ہوا ہو اور کسی وجہ سے اس کی نماز فاسد ہو گئی ہو تو وہ بھی اس کی قضا نہیں پڑھ سکتا اور نہ اس پر اس کی قضا واجب ہے۔ ہاں اگر کچھ لوگ اس کے ساتھ شریک ہو جائیں تو پڑھ سکتا ہے۔

(باقی صفحہ ۲ پر ملاحظہ فرمایئے)

معاصرین کے افکار و آراء

مفلس بنانے کی تعلیم

وائسرائے اور گاندھی جی

بیکاری اور خودکشی

پارلیمنٹری رپورٹ

قرضہ بل ٹرک پاس ہو گیا

اکبر اللہ اکبر و للہ الحمد آہستہ آواز سے پڑھتے ہوئے جانا۔

(اجل)

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور ان کے اعمال کو بغور دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزیں ہو گئی اور اس نے یہ فیصلہ کر لیا کہ حقیقۃً اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دنیا و آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے اور اس کے علاوہ جتنے مذاہب ہیں وہ سب باطل اور صراط مستقیم سے بھٹکا دینے والے ہیں۔ جب عیسائیوں کو اس کی خبر ہوئی تو تمام پادریوں نے مل کر اس لڑکی پر بے شمار مظالم ڈھائے اور استقلال و صبر آزما مصائب میں مبتلا کیا کہ دیکھنے والوں کے رونگٹے کھڑے ہوتے تھے مگر وہ لڑکی اسلام پر ثابت قدم رہی اور اس نے بالآخر تمام پادریوں کی ایک شاندار مجلس میں اسلام کی حقانیت پر ایک بصیرت افروز مناظرہ کیا۔ فضیلت اسلام اور رد عیسائیت کے جس قدر دلائل ممکن تھے وہ تمام بیان کیے اس لڑکی نے پادریوں کے مقابلہ میں اس خوش اسلوبی کے ساتھ پیش کیے کہ سامعین حیرت و استعجاب کے سمندر میں غرق ہو گئے۔ اور پادریوں سے کوئی جواب بن نہ پڑا۔ اور وہ لڑکی ہمیشہ کے لیے اسلام ہی سے وابستہ ہو گئی اس کا نام ازبلا تھا اور اس کی زندگی کے واقعات ایک کتاب میں جمع کر دیئے گئے ہیں۔ اگر آپ کو گزشتہ عظمت و سطوت کا مطالعہ کرنا ہے اور عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی حقانیت کے بے شمار دلائل سے واقفیت حاصل کرنے کا شوق ہے۔ اور آپ اس کتاب کے ذریعہ تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنا چاہتے ہیں تو فوراً طلب کیجئے۔ پہلا ایڈیشن قریب الختم ہے اگر دیر ہوئی تو دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ قیمت فی جلد ۱۲؎ علاوہ محصولڈاک۔ تبلیغی مقاصد کے لیے بیس بائیس سے زائد جلدوں کے خریدار کو پچیس فی صدی کمیشن دیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

Regd No L 1793.

The Aljamiat

Vol. XXI No. 1 DELHI TUESDAY 1st JANUARY 1935. + PRICE ONE ANNA

نورانی قرآن مجید

نہایت صاف جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو تو نورانی مجید الجمعیۃ بک ایجنسی گلی قاسم جان دہلی سے طلب فرمایئے قیمت مجلد پارچہ عہ

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اور اس کے حیرت انگیز کارنامے معلوم کرنے ہوں تو ازبلا سنگار دیکھیے جس کو پڑھ کر آپ اسلام کی حقانیت کے قائل ہو جائیں گے قیمت فی جلد ۱۲؎ علاوہ محصولڈاک۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

صوبہ سرحد میں ایک شاندار مدرسہ

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کا معائنہ

میں سب سے پہلے ستمبر ۱۹۲۰ء میں پشاور حاضر ہوا تھا۔ اور حضرت شاہ فضل صمدانی صاحب کے فرمانے سے مدرسہ رفیع الاسلام کے جلسہ میں بھی حاضری کا شرف حاصل کیا تھا اس وقت اگرچہ مدرسہ کی ابتدائی حالت تھی۔ لیکن شاہ صاحب موصوف کی مساعی جمیلہ اور تعلیمی انہماک اور تربیت اطفال پر تقریر اس وقت بھی اظہار خیال کیا تھا۔ آج تقریباً آٹھ سال کے بعد جبکہ شریعت کانفرنس کے سلسلہ میں جیب پشاور حاضری کا اتفاق ہوا تو میں نے شاہ صاحب موصوف سے اپنی حاضری کی خواہش ظاہر کی کہ مدرسہ رفیع الاسلام کو پھر ایک دفعہ دیکھوں

مدرسہ احیاء العلوم

مبارکپور میں چار سال سے قائم ہے اور قلیل عرصہ میں خالص مذہبی تعلیمات اسلامی خدمات کو دلکش پیرایہ میں نہایت سرگرمی سے باحسن وجوہ انجام دیا

طلبہ علوم عربیہ کو خوشخبری

جامعہ محمودیہ عربیہ کی اپیل

یہ مدرسہ تقریباً چھیالیس سال سے مسلمانوں کی دینی خدمات سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ قوم کے نادار اور یتیم بچوں کی خبرگیری کر رہا ہے۔ نہ صرف یہی بلکہ ان کی تعلیم و تربیت و دیگر جملہ اخراجات کا کفیل ہے۔ اس لئے ایسے باعظمت و بابرکت ادارہ کی (جس میں ہر عمل صالح کا اجر مضاعف تر مضاعف ہو جاتا ہے) جملہ مسلمانان ہند کا فریضہ ہے کہ وہ اپنے اموال سے ایک قلیل مقدار اس قومی فنڈ میں عنایت فرما کر دولت کونین حاصل کریں۔

منیاء الحسن ابن حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد نعیم صاحب مہتمم مدرسہ محمودیہ عربیہ

ٹیگ بلوچستان کے مطالعہ کنندگان

ہم آپ کو یہ اطلاع دینا چاہتے ہیں کہ ٹیگ بلوچستان کے تنخواہ دار ملازم

یتیموں کی ضرورت

انجمن مصباح الآخرت نصبہ گردار ضلع بلیا (یو-پی) کو ایسے غیر سرپرست مسلم یتیم بچے اور بچیوں کی ضرورت ہے جنہیں اپنے ماتحت کے مدرسہ اور یتیم خانہ

(محمد شفیق اطہر سکریٹری)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجیے۔

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید معہ کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

اس قرآن پاک کی ضخامت ایک ہزار صفحات ہیں۔ کاغذ ... نادر ... ارغوانی ہے دو ترجمے ہیں پہلا ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا تحت اللفظ ہے دوسرا ترجمہ حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا بامحاورہ ہے حاشیہ پر کامل تفسیر ہے جو عطر ہے نادر تفسیر کا مثل ابن جریر در منثور، خازن، ابن کثیر، مدارک، موضح القرآن، معالم، مستدرک حاکم، ابن مردویہ، ابن ابی حاتم، مسند بزار، مسند امام احمد، اسباب شان نزول از جلال الدین سیوطی اور تمام کتب احادیث اور جس میں تمام احکام قرآن و مسائل قصص و تاریخ حکایات ظاہری و باطنی اشارات غرضیکہ آفرینش کی جملہ امتیازی خصوصیات ہو سکتی ہیں وہ سب اس کے حاشیہ پر موجود ہیں نیز اس کے شروع میں ایک طویل مقدمہ ہے جس کے پانچ حصہ ہیں اول حضرت آدم علیہ السلام سے کر تمام پیغمبروں کی سوانح عمریاں اور ان کی تمام خصوصیات کی تفصیل جو کفار نے آپ کے خلاف انجام دی تھیں اور آپ کے وہ تمام خطوط مع ترجمہ درج ہیں جو آپ نے اس زمانے کے فرمانرواؤں کو لکھے تمام زمانے دعوت اسلام پیدا ہوئے تھے بعد میں خلفاء راشدین کے کامل حالات ہیں حصہ دوم میں فضائل القرآن و اسرار حصہ سوم میں خاندان نقشبندیہ، قادریہ اور چشتیہ کے بزرگوں کے نقشی اعمال قرآن و خواص جملہ سورتوں اور آیتوں اور پورے قرآن کے تعویذ ہیں اور تعبیر خواب اور ترکیب فالنامہ کے ساتھ درج ہیں پانچویں حصہ میں قرات کا بیان اور قاعدے۔ سائز ۲۰×۲۶/۸ صفحات ۹۲۸ رعایتی ہدیہ مجلد چرمی تین روپے (۳) محصولڈاک عم فیس منی آرڈر ۲؎

حمائل شریف مترجم معہ خلاصۃ التفاسیر

اس کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب سے دوبالا ہے گویا ایک ایک ہے کہ تراشے ہوئے نگینے ہیں جو آفتاب کی طرح روشن ہیں ہر ایک بوڑھا مرد عورت بچہ آسانی سے پڑھ سکتا ہے ... حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی کا ترجمہ ہے ... ہندوستان کے تمام علماء کے

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

ہر قسم کے فرانس وغیرہ
ممالک یورپ کے ڈاکٹر

GHAUS Co. Market Bangalore

عید کا موقع ہے۔ کٹ پیس کے نمونے

محبوب عاشق کے قدموں پر

جنت و دوزخ

مشہور علماء و حضرات کے مضامین

صداقت کا عید نمبر

ہزاروں کی تعداد میں شائع ہو رہا ہے ... مشتہرین کے لیے نادر موقع

قیمت ۲؎

منیجر صداقت

اسلامیات

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

اہل افریقہ اور افونش کے درمیان معرکہ

یوسف ابن تاشفین کے نام افونش کا خط

عیسائیوں کی طرف سے رذائتی مکاری کا مظاہرہ

گزشتہ الجمعیۃ میں لکھا جاچکا ہے کہ افریقہ کے والی اور مراکش کے بانی یوسف بن تاشفین کی خدمت میں امرائے ... کے خطوط پہونچے اور انہوں نے تسلی اور تشفی کے ساتھ جواب لکھوایا۔ آج آگے ملاحظہ فرمایئے۔

افونش کی تدبیر

اس کے بعد افونش نے امراء دربار کو جمع کیا اور ان سے کہا کہ میرا منشا یہ ہے کہ مسلمانوں کو درہ بائے کوہ سے نہ گزرنے دیا جائے بلکہ ان کی سرحد میں داخل ہوکر ان سے مقابلہ کیا جائے۔ اگر عرب درہ بائے کوہ کو عبور کرکے آگئے اور ہم کو شکست ہوگئی تو مسلمان ہمارے ملک کو تاراج کر ڈالیں گے اور ہم میں سے ایک متنفس کو بھی زندہ نہ چھوڑیں گے۔ اگر ہم نے ان کو درہ بائے کوہ سے گزرنے نہ دیا اور ان کی حدود میں جاکر لڑے تو اگر ہم کو ناکامی بھی ہوگی تو مسلمانوں میں اتنی سکت باقی نہ رہے گی کہ وہ ہمارا تعاقب کرکے ہمارے ملک کو تاراج کردیں ...

... کی پشت پر یہ عبارت "الذی یکون ستراہ" (جو ہونے والا ہے وہ خود دیکھ لیگا) لکھ کر ... (باقی)

... اس کو آرام نہ لینے دوں گا۔ ظاہر ہے کہ اس کو تمہاری محبت نے ایسا پریشان کیا کہ اس نے تمہارے افریقہ پہونچنے کا بھی انتظار نہیں کیا اور محبت جتانے کیلئے خود اندلس چلا آیا۔"

عیدالفطر میں ایمان والوں کے شرعی فرائض

(سلسلہ صفحہ اول)

چند ضروری باتیں

اگر عید کی نماز میں ایسے وقت شریک ہوا کہ امام تکبیروں سے فراغت کرچکا اگر قیام میں شریک ہو تو فوراً نیت باندھنے کے بعد تکبیریں کہہ لے چاہے امام قراءت شروع کرچکا ہو۔ اگر رکوع میں شریک ہوا ہو تو اگر گمان غالب ہے کہ تکبیروں کے فراغت کے بعد رکوع مل جائیگا تو نیت باندھ کر تکبیریں کہہ لے اور بعد ...

عیدالفطر کے دن صبح صادق کے طلوع ہوجانے کے بعد صدقۂ فطر واجب ہوتا ہے۔ جو بچہ قبل طلوع فجر کے پیدا ہوا اس پر صدقۂ فطر واجب ہے۔ صدقۂ فطر کے واجب ہونے میں روزہ دار ہونا شرط نہیں۔

صدقۂ فطر کا اپنی طرف سے بھی اور اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے بھی جبکہ وہ فقیر ہوں ادا کرنا واجب ہے۔ اور اگر وہ مالدار ہوں مگر مجنون ہوں تب بھی ان کی طرف سے صدقہ ادا کرنا واجب ہے مگر ان ہی کے مال میں سے۔ باپ مرگیا ہو تو دادا پر واجب ہے کہ پوتوں کی طرف سے صدقۂ فطر ادا کرے اگر مالدار ہوں تو ان کے مال سے ورنہ اپنے مال سے۔ شوہر کو بیوی کی طرف سے صدقۂ فطر ادا کرنا ...

عیسائیوں کا مذہبی تہوار کرسمس ڈے

مہذب ممالک کی مہذب اقوام کی اوہام پرستیاں

مشرق سے زیادہ مغرب کے لوگ خرافات کا شکار ہیں

سائنس اور خرافات کا اجتماع - اسلامی تہوار کی ایک جھلک

مذہبی تقریبات اور دینی تہواروں کا وجود دنیا کے ہر فرقہ اور ہر ملت میں پایا جاتا ہے۔ کسی کا تہوار سال نو کی خوشی میں جو آفتاب پرستی کا شاخسانہ ہے، منایا جاتا ہے۔ کوئی اپنے بزرگوں یا مذہبی روایات کی یادگار میں اجتماعی خوشی اور مسرت کا مظاہرہ کرتا ہے۔ اور کسی فرقہ میں مذہبی تغیرات ... قسم کے مظاہرہ ...

بڑے بڑے ... کی خدمت شراب اور روٹی سے کی جاتی ہے اور آپس میں خوش بختی اور ... کے تمحات کا تبادلہ ہوتا ہے۔ یہ رسم انگلستان کے بعض حصوں ... صرف یہ ہوتا ہے کہ نمک اور روٹی یا لکڑی اور کوئلے کے بجائے ... خوبصورت چیزیں رکھدی جاتی ہیں اور مکان میں داخل ہونے والے ... داخل ہوتے ہیں۔

نہایت شرمناک!

بڑا عجوبہ ہے اب تک سال کے آخری لمحات میں درختوں پر گولیوں کی بوچھاڑ کی جاتی ہے۔ اس طریقہ سے سحر اور جادو کے اثرات کو زائل کیا جاتا ہے ...

... اور خدا پرستی اور روحانی کمالات کے حصول کے لئے پوری زندگی وقف کردی جاتی ہے۔ اے یورپ کے مہذب انسانو! تم باوجود ادعائے تہذیب کے کوئی پاکیزہ تہوار قائم نہ کرسکے!

... رہنے والوں کو بھلا دیتے ہیں اور ان کو کھال سے ... کرتے جاتے ہیں تاکہ گھر بھر کے لوگ سال بھر تک سحر اور جادو کے اثرات سے محفوظ رہیں! اس کے بعد خاص قسم کی روٹیاں کھائی جاتی ہیں اور جو کی شراب ناکوں ناک پلائی جاتی ہے!!!

مہذب دنیا کی وہم پرستیاں

کرسمس کے تہوار پر ایک اور رسم منائی جاتی ہے جس کو "قدم اول" سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اسکاٹ لینڈ میں یہ رسم بڑے اہتمام کے ساتھ تاحال منائی جاتی ہے۔ یہ اس طرح منائی جاتی ہے کہ ایک طویل القامت اور سیاہ فام شخص یہ کوشش کرتا ہے کہ ہر گھر میں اس کا قدم اس کے ساتھیوں سے پہلے پڑے۔ لوگوں کا خیال ہے کہ خاص ساعت میں اس قسم کے آدمی کا داخلہ خوش بختی اور خوشحالی کا پیش خیمہ ہے۔ یہ شخص کسی کے گھر پر جاکر دروازہ کھٹکھٹاتا ہے اور دروازہ کھلنے پر وہ ایک لفظ کہے بغیر مکان میں داخل ہوجاتا ہے اور جہاں آگ جلتی رہتی ہے وہاں جاکر بیٹھا ایندھن جلانا شروع کردیتا ہے۔ یہ ایندھن بھی وہ اپنے ہمراہ ہی لاتا ہے۔ بعض جگہ آگ جلانے کے بجائے دہلیز پر لکڑی اور کوئلے رکھدئے جاتے ہیں اور بعض جگہ نمک اور روٹی رکھی جاتی ہے۔ جب یہ رسم پوری ہوجاتی ہے تو شخص ...

سرمہ نور افزا

اگر آنکھوں کی تندرستی منظور ہے تو ان دو سرموں میں سے کوئی سرمہ اپنے حسب حال انتخاب کرکے استعمال کیجئے۔

سرمہ نمبر ۱ - آنکھوں کی خارش، سرخی، دھند، جالا، پھولا، ناخونہ اور پلکوں کا گرنا یا پرانے سے پرانے روہے کیلئے خصوصاً بے حد مفید ہے۔ اسکے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ جملہ امراض کا ازالہ ہوجاتا ہے۔ جن لوگوں کو کسی قسم کا مرض نہیں ہے وہ بھی اس کا استعمال کرکے اپنی آنکھوں کی حفاظت کرسکتے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ان کی آنکھوں کو کسی قسم کا مرض لاحق نہ ہوگا۔ قیمت فی تولہ ... ماشہ کی شیشی ...

سرمہ نمبر ۲ - یہ سرمہ نمبر ۱ کی طرح تمام امراض چشم سوائے روہا اور پلکوں کے گرنے کیلئے مفید ہے۔ خصوصاً موتیابند کے ابتدائی پانی کو نکالدیتا ہے۔ اگر پانی جم گیا ہو تو اس کا استعمال مفید نہ ہوگا۔ طلبا اور دوسرے حضرات جو نوشت و خواند کا کام زیادہ کرتے ہیں ان کیلئے خاص کر اس سرمہ کا استعمال بہت مفید ہے عینک لگانے سے پہلے اگر اس سرمہ کا استعمال شروع کردیں تو انشاء اللہ عینک کی ضرورت نہ پڑے گی ...

سچا ہمدم و رہبر عوام

پاک صاف خیالات پیدا کرکے جسمانی و روحانی صحت حاصل کرنے کیلئے دنیا میں ہر طرح خوشی دستیاب کرنے کیلئے ... کارڈ تحریر کرکے کتاب ... بالکل مفت منگالیں۔

ویدشاستری ...

آل انڈیا تعلیمی کانفرنس کا خطبۂ صدارت

وہ شہر جہاں البیرونی اور امیر خسرو نے تعلیم پائی

نقالی اور تخلیقی غور و فکر کے نتائج

طریقۂ تعلیم میں اصلاح کی ضرورت پر بحث

(گزشتہ سے پیوستہ)

دہلی میں البیرونی اور امیر خسرو

"علاوہ ازیں ہم آپ کا خیر مقدم اس شہر میں کرتے ہیں جہاں ہندو اور مسلمان دونوں تمدن اور اقتدار کی تخلیق میں پہلو بہ پہلو کام کرتے رہے ہیں۔ جہاں سلطنت کے ...

... دماغ کے طالب علم پر ہمیشہ بند رہیگا۔ اگر آپ اس کی مرضی کے خلاف اس کے دماغ پر فکری یا جمالی قسم کی اشیاء کا بار ڈالیں گے۔

"تمدنی زندگی کا دروازہ اسی وقت کھل سکتا ہے جبکہ اس کی تعلیم میں فنی کام اور صنعتی اشیاء سے واقفیت پیدا کرانے کا خاص خیال رکھا جائے۔ جب اس کا دماغ پوری طرح نشو و نما پالیگا تو وہ دوسری تمدنی اشیاء سے بھی فائدہ حاصل کرسکیگا۔ تمام شاہراہیں تمدنی زندگی کی ہی منزل مقصود کی طرف رہنمائی کرتی ہیں۔ لیکن ہر فرد کو اس منزل تک رسائی حاصل کرنے کے لئے اپنا راستہ کو اختیار کرنا چاہیئے۔ ...

... کرنی پڑے گی جس کے بار کا ہمارا نصاب تعلیم متحمل نہیں ہوسکتا۔ جو اہمیت ہم ایسی معلومات کو دے رہے ہیں جس کو دماغ جذب نہیں کرسکتا۔ ہم کو اس میں تخفیف یہ کمی کرنی پڑے گی۔ ہم کو اس بات کا لحاظ رکھنا پڑے گا کہ تعلیمی مضامین کی ترتیب اور انتخاب میں اور ان کی ترتیبی ترجیح قائم کرنے میں اسکول کا یہ فرض قرار ...

ہندوستان کی لبرل جماعت کا زبردست اعلان

تعاونیوں نے تعاون سے انکار کردیا

پارلیمنٹری رپورٹ کی مذمت

آنریبل مسٹر سری نواس شاستری کی تقریر

پونا ۲۸ دسمبر - لبرل فیڈریشن کا سالانہ اجلاس کل شروع ہوا۔ سب سے پہلے سر ... کی وفات پر تعزیت کی تجویز منظور کی گئی۔ اس کے بعد ... زنجبار کے ہندوستانیوں کے متعلق یہ تجویز پیش کی ...

... رپورٹ پیش کردی ہے جس کو حکومت ہند نے ابھی تک شائع نہیں کیا ہے۔ اس سے یہ معنی ہیں کہ رپورٹ میں زنجبار کے حکام کی توانین کی مذمت کی گئی ہے۔

مسٹر ... نے تجویز کی تائید کی اور تجویز اتفاق رائے سے منظور ہوئی۔

کمیٹی کی رپورٹ کے بارے میں کوئی علم تھا اس وقت میں نے کہا تھا کہ اگر میرے اختیار میں ہو تو میں قرطاس ابیض کی مجوزہ ... بہتر پسند کروں۔ جب مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی نے اپنی رپورٹ شائع کردی ہے اس سے میری رائے میں کوئی تبدیلی نہیں ہوسکتی ...

ہندوستان کے واحد اسلامی ادارے جمعیۃ علماء ہند کی امداد کرو

دردمندان ملت اور اکابر اسلام سے ناظم جمعیۃ علماء ہند کی اپیل

مسلمانوں کی ترقی ان کا عروج اور ان کی بقا کا دارومدار تمام تر مذہبی زندگی پر ہے۔ مقدس اسلام اور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ اور مقدس زندگی ہی مسلمانوں کے لئے مشعل ہدایت اور نجات کی راہ مستقیم ہے۔ مسلمانوں کی زندگی کے ہر شعبہ کے لئے خواہ وہ سیاسی ہو یا مذہبی ایک مکمل نظام اور ایک روشن شریعت موجود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ملت اسلامیہ کی صحیح رہنمائی کا فریضہ سب سے زیادہ حضرات اہل علم پر عائد ہوتا ہے۔

اس اہم ذمہ داری اور ادائیگی فریضہ کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندوستان کے اکابر علماء اور اہل الرائے حضرات نے جمعیۃ علماء ہند کی بنیاد قائم کی تھی۔ جمعیۃ ...

... کی مجہول شکلیں یعنی محنت، صبر، استقلال اور مستقل مزاجی اس طرح پیدا کی جائے کہ ہر کام میں تکمیل پیش نظر رہے۔ ان میں اخلاقی جرأت اور سچ پیدا کی جائے۔ (باقی آئندہ)

ترکی خواتین کو حق رائے دہی مل گیا

ترکی پارلیمنٹ کا انقلاب انگیز کارنامہ

انگورہ ... دستور اساسی ... ترمیم کردی گئی ہے اور اس طرح تمام ترکی مردوں اور عورتوں کو مجالس قانون ساز کے انتخابات میں ۲۲ و ۳۰ سال کی عمر ... اور ... سال کی عمر میں ممبر منتخب ہونے کا حق دیدیا ہے۔

"آزادی و مساوی شرکت کیلئے جد و جہد ..."

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۲۸ رمضان المبارک ۱۳۵۲ھ

"اتحاد" کا "اعلان جنگ"

جمعیۃ علماء، مسلم کانفرنس اور امارت شرعیہ

الجمعیۃ کی گزشتہ اشاعت میں ہم نے جو تصریحات امارت شرعیہ کے متعلق کی ہیں اور اس کی صحیح نوعیت و حیثیت کو سمجھنے میں اتحاد نے اپنی ناواقفیت اور بے علمی کی وجہ سے جو ٹھوکریں کھائی ہیں ان کو ظاہر کرنے کے لئے جو کچھ لکھا ہے اس سے یہ امر تو بخوبی واضح ہوگیا ہوگا کہ اپنے نزدیک اتحاد نے امارت شرعیہ کو جو کچھ سمجھا تھا وہ حقیقۃً اس سے کوسوں دور ہے۔ نہ وہ عام مفہوم کے مطابق کوئی انجمن ہے اور نہ انسانوں کی کسی جماعت کے سامنے ذمہ دار ہے۔ امیر شریعت کا انتخاب ...

کیونکہ امارت کی ذمہ داری اور مسئولیت دنیا کی تمام ذمہ داریوں اور مسئولیت سے بڑھکر ہے۔ وہ خدا اور اس کے رسول کے سامنے ذمہ دار ہے اور ایک منضبط قانون کی پابند ہے۔ اس کے برخلاف خالص سیاسی ادارے صرف اپنی رائے کے پابند ہیں اور اس لئے انتہا درجہ کے "غیر ذمہ دار" اور "غیر مسئول" ہیں۔ اگر اتحاد امارت کی اس مسئولیت اور ذمہ داری کو تسلیم نہیں کرتا تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ اسلام کی روح سے انکار کر رہا ہے اور خدائی قانون کے مقابلہ میں دنیاوی قانون کو ترجیح دے رہا ہے۔ بہر حال ...

(باقی آئندہ)

شذرات

نئے سال کے خطابات

امسال نوروز کے خطابات کی فہرست نہایت پھیکی رہی۔ اول تو ہر خطاب کے مستحقین کی تعداد بہت کم تھی پھر اس کے علاوہ بہت سے امیدواروں کی توقعات کا خون اس طرح کیا گیا کہ اگر ان کی سرشت میں تاج برطانیہ کے ساتھ وفاداری و اطاعت کا مادہ ازل سے تفویض نہ ہو چکا ہوتا تو شاید وہ سب کے سب اس فہرست کے شائع ہوتے ہی علم بغاوت بلند کر دیتے اور ان مایوسیوں کے بعد جو گذشتہ کئی سال سے انہیں ہو رہی ہیں سب کے لئے سرکار عالی وقار کا دامن چھوڑ کر گاندھی جی کی فوج میں شریک ہونا ... عام طور پر یہ کہا جا رہا ہے کہ اس مرتبہ حکومت کو اپنے خطابات تقسیم کرنے ...

ڈاکٹر خان صاحب کی واپسی سرحد

ڈاکٹر خان صاحب کا داخلہ صوبہ پنجاب میں تو پہلے ہی کھل گیا تھا اور وہاں کی حکومت نے اپنی پابندی کو ختم کر دیا تھا۔ اب معلوم ہوا ہے کہ صوبہ سرحد کی حکومت نے بھی گذشتہ اعلان کی مدت ختم ہونے پر اس کی تجدید نہیں کی ہے اور ڈاکٹر خان صاحب اپنے وطن کو تشریف لے جانے کے لئے بالکل آزاد ہیں۔ چنانچہ وہ عنقریب پشاور جانے والے ہیں اور اپنا مطب وہیں شروع کر دیں گے۔ صوبہ پنجاب اور صوبہ سرحد کی حکومتوں کا یہ طرز عمل یقیناً ایک معقول طرز عمل ہے اور اگر اس کے خلاف ...

انتقادات

قرآن کریم مترجم وحشی

نئی اسمبلی میں پیش ہونے والے سوالات اور تجاویز

۱۶ جنوری کو اجلاس کا آغاز۔ ۲۴ جنوری کو وائسرائے کی تقریر

نامزد شدہ ممبروں کی فہرست جلد شائع ہونے کا امکان

نئی دہلی ۱۳ جنوری۔ اسمبلی کے مرتب ہونے کے بعد بہت سے ممبروں نے سوالات اور تجاویز کے نوٹس بھیجنے شروع کر دیئے ہیں۔ ابھی تک سوالات کی بھرمار ڈاکٹر ضیاءالدین اور دیوان لال چند کی طرف سے ہوئی ہے۔ ابھی تک کل پچاس سوالات اور تین قرار دادیں موصول ہوئی ہیں توقع ہے کہ اسمبلی کے افتتاح کا سرکاری اعلان ہوتے ہی مزید نوٹس آنے شروع ہو جائیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ سرکاری اور غیر سرکاری ممبران کی نامزدگی کا اعلان جلد ہی ہونے والا ہے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ابھی غیر سرکاری ممبران کی نامزدگی کے بارے میں انفصالی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کے اجلاس میں جو اسی ہفتہ منعقد ہوگا اس کا انفصالی فیصلہ ہو جائے گا۔

نئی اسمبلی کا اجلاس ۱۶ جنوری کو منعقد ہوگا۔ ۲۴ جنوری کو وائسرائے ہند تقریر کریں گے۔ توقع ہے کہ وائسرائے اپنی تقریر میں ہندوستان کی سیاسیات حاضرہ کے علاوہ اسمبلی میں کانگریس کی شرکت کے نتائج پر بھی اظہار خیال کریں گے۔

زنجیروں سے جکڑ کر ڈاکوؤں نے ساہوکار کو زندہ جلادیا

ریاست پٹیالہ کے ایک موضع میں مسلح ڈاکوؤں کی چیرہ دستیاں

عورتوں کو خوفزدہ کر کے چالیس ہزار روپے کا مال لے گئے

لاہور ۲ جنوری۔ ریاست پٹیالہ کے ایک موضع سے دلیرانہ اور سنگدلانہ ڈاکہ کی اطلاع ملی ہے جس میں ایک ساہوکار ہلاک کر دیا گیا اور ڈاکو چالیس ہزار روپیہ کا مال لے کر فرار ہو گئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ بندوقوں سے مسلح پانچ نقاب پوش ڈاکوؤں کے ایک گروہ نے ساہوکار کے مکان پر ڈاکہ ڈالا اور چابیاں حاصل کرنے کے لئے اس کو سخت تکلیف پہونچائی۔ جب ساہوکار نے کنجیاں نہ دیں تو اس کو زنجیروں سے جکڑ دیا اور کپڑوں پر مٹی کا تیل چھڑک کر آگ لگادی جس سے ساہوکار وہیں جلکر خاک ہو گیا اس کے بعد ڈاکوؤں نے مستورات کو خوفزدہ کر کے چابیاں حاصل کریں اور چالیس ہزار روپیہ لے کر فرار ہو گئے۔ ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

دار الحکومت کے

مولانا محمد علی مرحوم کا یوم وفات

عربک کالج میں عظیم الشان جلسہ

دہلی میں سال نو کی پریڈ

خالدہ ادیب خانم کے لیکچروں کا سلسلہ

شرابی نے اپنے سینہ میں چاقو گھونپ لیا

وزیر ہند کے خلاف ہیں ہزار کا دعوی

بڑے دن کی تقریب میں جرائم کا ریکارڈ

مزدوروں کے جھگڑے اور گاندھی جی کی تبلیغ

خواتین کانفرنس میں پارلیمنٹری کمیٹی کی مذمت

وحدت ازدواج اور ضبط تولید کی حمایت

سرحد گلگت پر حکومت ہند کا قبضہ

ریاستی افسروں کی واپسی

رجعت پسندوں کو کھلا چیلنج

وزیر ہند کی براڈکاسٹ تقریر

شاہ جارج کی جوبلی پر ایک شاہی ٹیلیفون

بمبئی کے کارخانہ میں آتش زدگی

ترکستان کے غاروں میں پرانی تلاش

جرمن باشندوں پر گولیوں کی بارش

ملاقہ سار میں ہنگامے

پانچ ہزار مرد اور تین سو عورتیں گرفتار

روس میں دارو گیر کا سلسلہ

ہٹلر معافی مانگے گا؟

اسمبلی کی صدارت کیلئے سر عبدالرحیم کا انتخاب

اٹلی اور فرانس کے معاہدہ کی شکست

امریکہ میں مخرب اخلاق فلموں کا بائیکاٹ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

روس کے نظام حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش
تیرہ روسیوں کو گولی مار دی گئی

ماسکو ۱۳ دسمبر- سوویٹ روس کی ایگزیکٹو پارٹی کے ایک سرکردہ افسر کرو کو پچھلے دنوں قتل کر دیا گیا تھا۔ اس ضمن میں ایک تازہ اطلاع مظہر ہے کہ نکولیف اور اس کے علاوہ تیرہ دیگر اشخاص کو سپریم ملٹری کورٹ کے سپرد کر دیا گیا تھا ان سب کو گولیوں سے اڑا دیا گیا ہے اور اب سب کی جائدادیں بحق گورنمنٹ منضبط کر لی گئی ہیں دوران سماعت میں یہ معلوم ہوا ہے کہ متذکرہ اصحاب زنوویف گروپ کے ممبر تھے جو کہ سٹیلن کی مخالفت میں قائم کیا گیا اور اس گروپ نے بیفن گریڈ کو اپنی خفیہ انقلاب اور دہشت انگیز سرگرمیوں کا مرکز بنا رکھا تھا۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ متذکرہ گروپ موجودہ سوویٹ گورنمنٹ کی رہنمائی اور اس کے تمام انتظامات کو درہم برہم کر دینا چاہتا تھا۔ اس کے علاوہ یکم دسمبر کو کروو کے قتل کا الزام بھی متذکرہ گروپ پر عائد کیا گیا۔

ریاستی باشندوں نے بھی سفارشات کو ٹھکرا دیا

احمد آباد ۳۰ دسمبر- گجرات سٹیٹس پیپلز کانفرنس کا جو اجلاس یہاں منعقد ہوا۔ اس میں قرار پایا ہے کہ جائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی سفارشات کسی صورت قابل قبول نہیں ہیں۔ مزید ریزولیوشن پاس کیا گیا ہے کہ متذکرہ سفارشات میں ریاستی باشندوں کے حقوق کو قطعاً نظر انداز کر دیا گیا۔

فہرست امداد کنندگان بیوہ عبدالمجید مرحوم

۱۔ نمازیان سنہری مسجد متصل لال قلعہ دہلی معرفت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی　عـه

۲۔ جناب خان بہادر حبیب الرحمن صاحب ضلع یا ممبر مبلغ ماہوار مستقل

۳۔ محمد نصیر الحق صاحب سب جج ریاست بھوپال　صـه

۴۔ محمد حیات خاں صاحب لشکر گوالیار　عـه

خان بہادر جناب حبیب الرحمن صاحب نے مرحوم کے یتیموں کے لئے مبلغ پانچ روپیہ ماہوار مستقل امداد فرما کر اپنی اسلامی ہمدردی اور وقت شناسی کا جو ثبوت بہم پہنچایا ہے۔ اللہ تعالےٰ موصوف کو اس کی جزائے خیر عطا فرمائے۔

(محمد عبدالاول- دفتر جمعیۃ علماء ہند)

صدر جمعیت العلماء صوبہ سرحد کی اپیل

چونکہ شریعت بل برائے عامہ کے لئے مشتہر کر دیا گیا ہے اس لئے میں مسلمانان سرحد سے بالعموم اور خوانین و رؤسا صاحبان سے بالخصوص پرزور الفاظ میں اپیل کرتا ہوں کہ اپنی غیرت و حمیت اسلامی سے کام لیتے ہوئے شریعت بل کی پرزور تائید فرمائیں اور رواج کی تحریری لعنت کا قلادہ جو ایک مدت سے مسلمانوں کی گردن میں پڑا ہوا ہے ہمیشہ کے لئے نکال کر پھینک دیں۔

(مولانا شاکر اللہ عفاء اللہ)

ڈاکٹر خان صاحب کو سرحد میں داخلہ کی اجازت دیدی گئی
سرحد کے سیاسی کارکنوں کے نام جدید احکام
ڈاکٹر صاحب سرحد میں پریکٹس شروع کریں گے

پشاور یکم جنوری- قانون امن کے ماتحت ڈاکٹر خان صاحب پر جو نوٹس تعمیل کیا گیا تھا اس کی تجدید نہیں کی گئی ہے اس سے سیاسی حلقوں میں مفہوم لیا جا رہا ہے کہ ڈاکٹر خان صاحب سے داخلہ سرحد کے متعلق تمام پابندیاں ہٹالی گئی ہیں ابھی تک اس سلسلہ میں کوئی سرکاری بیان شائع نہیں ہوا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر خان صاحب علدہی سرحد جا کر اپنی پریکٹس شروع کر دیں گے۔ پنجاب گورنمنٹ نے ڈاکٹر صاحب کو پنجاب میں داخل ہونے کی اجازت دیدی ہے۔

سرحد کے قانون حفظ امن کے تحت ضلع پشاور کے متعدد سیاسی کارکنوں کے خلاف نئے احکام جاری کر دئے گئے ہیں۔ ان کارکنان میں لالہ عبدالرحمن بخشی۔ فقیر چند- لالہ چیکارام بہتہ- اور ہری کشن کے نام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ان کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کسی سیاسی سرگرمی میں شرکت نہ کریں نہ اپنے قصبوں سے باہر نکلیں اور ہر ہفتہ میں ایک بار سی۔ آئی۔ ڈی۔ افسروں کے پاس اپنی حاضری کی اطلاع دیا کریں۔ یہ نوٹس ۱۹۳۵ء کے اختتام تک جاری رہیں گے۔

جن سے آدمیوں کو پولیس تھانہ میں لے گئی- لیکن کوارٹر میں بھی چھاپہ مارا گیا۔ جہاں پولیس نے ۲۰۰ سو آدمیوں کو گرفتار کیا لیکن کوارٹر کے نواحی علاقہ میں بھی تین چار سو گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں اس کے علاوہ پولیس نے اور مقامات پر بھی چھاپے مارے اور بہت سے آدمیوں کو گرفتار کیا۔ گرفتار شدگان میں بہت سے غیر ملکی بھی ہیں۔ جو مختلف قانونوں کے ماتحت پکڑے گئے ہیں۔

حبش اور اٹلی میں پھر جنگ
۷۰۔ اطالوی اور پندرہ سو حبشی ہلاک

روم ۳۱ دسمبر- ایک اطلاع مظہر ہے کہ حبش کی بے قاعدہ سپاہ رائفلوں، مشین گنوں اور توپوں سے مسلح ہو کر اطالوی سرحد کو عبور کر گئی ہے اور ریلول میں مقیم اطالوی افواج پر بے خبری میں حملہ کر دیا گیا ہے جس کے نتیجہ کے طور پر ۷۰ اطالوی سپاہی ہلاک ہو گئے ہیں اور مجروحین کی تعداد ۰۰ بیان کی جاتی ہے۔ بعد کی ایک اطلاع سے پایا جاتا ہے کہ اطالوی محصورین نے دشمنوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا- اور اب دو اطالوی جنگی جہاز پرواز کر رہے ہیں ان کی بم باری سے حبش کے پندرہ سو سپاہی ہلاک اور مجروح ہو گئے ہیں۔

شہزادہ ویلز کو امیر البحر کا خطاب

لندن یکم جنوری- سال نو کے اعزازات میں لارڈ ڈلنگو ...

فوجی گورے کے منہ میں پٹاخہ پھٹ گیا

... پٹاخہ منہ میں رکھ کر چلایا گیا۔ ... منہ میں وہ پٹاخہ پھٹ گیا اور تمام منہ زخمی ہو گیا اسے بر ٹش ملٹری ہسپتال میں داخل کر دیا گیا جہاں پہلے تو اس کی حالت خطرناک رہی لیکن اب بچ جانے کی امید ہے۔

پیرس کے ناچ گھروں پر آفت
ایک رات میں دو ہزار گرفتاریاں

پیرس یکم جنوری پیرس میں یہ قاعدہ ہے کہ رات کو مقررہ وقت کے بعد کوئی ناچ گھر، ریسٹوران ... کھلا رہتے ہیں۔ پولیس کی ایک زبردست جماعت نے شہر کے مختلف حصوں میں چھاپے مارے۔ ... ناچ کی محفل میں عیش کر رہے تھے- حراست میں لے لیا ہے دوسرے ناچ گھروں میں بھی بہت سی گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں۔ شہر کے وسط ...

مسلمانو! حقیقی عید مناؤ۔
گاڑھا پہنو اور فضول خرچی سے بچو

برادران اسلام! بیشک یہ دن آپ کے لئے خوشی و مسرت کے دن ہیں آپ پاک و صاف کپڑے پہن کر عیدگاہ جائیں دوگانہ شکرانہ ادا کریں فطرہ و زکوٰۃ نکالیں مستحقین میں تقسیم کریں ہمیشہ ورگداگروں کو دینے سے کوئی فائدہ نہیں آپس کی میل ملت میں کوئی فرق پیدا ہو چکا ہو تو خلوص و محبت کیساتھ باہم گلے مل کر پچھلی رنجشوں عداوتوں کو اس روز سے ہمیشہ کے لئے ختم کر دیں۔ اسراف کا خیال رکھیں پاک کمائی میں اللہ نے جتنی وسعت دی ہے اس سے زیادہ خرچ نہ کریں فضول خرچ کرنے والوں کو خدا دوست نہیں رکھتا۔

ضرورتاً اپنے اور اپنے بیوی بچوں کے لئے نئے کپڑے بقدر حاجت بنوا خریداری کے وقت اپنی کفایت شعاری اور اپنے پونے دو کروڑ دینی بھائیوں ان کے یتیموں و بیواؤں کا خیال رکھئے ان کے رزق کا ذریعہ یہی کپڑا بننا ہے ان کی زندگی و موت کا سہارا یہی کپڑا ہے، کپڑے کی خریداری میں ...

تبلائے خسر الدنیا والآخرۃ کے مصداق مسلم ہوئے یا غیر مسلم آپ ہوئے یا دوسرے خدا را اب بھی ہوش میں آئیے عہد کیجئے کہ ضرورت کے وقت اپنے دینی بھائیوں کا بنایا ہوا کپڑا خریدیں گے ...

محبوب عاشق کے قدموں پر

... ان تمام عملیات کے چھپنے میں کچھ تو کوئی ... ملنے کا پتہ: منشی شاہ عالم گلی راجان دہلی

امساک لاجواب

اگر آپ اپنی محبوبہ کے دلی جذبات کی قدر کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں ... ہماری "امساک لاجواب" ... (آٹھ خوراک) ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ)

سفوف عروسی- ...

منگانے کا پتہ
دی زوینو فارمیسی دلے برانچ بالمقابل مرکنٹائل بنک- نزد فتحپوری دہلی

مفت! مفت!! مفت!!!

گھر بیٹھے با قاعدہ تعلیم حاصل کر کے آیورویدک یونانی حکمت ہومیوپیتھک بایو کیمک کی سندات حاصل کرنے کا قاعدہ دو آنہ کا ٹکٹ یا کارڈ ڈال کر مفت طلب کرو۔
پرنسپل اولڈ انڈین میڈیکل کالج انبالہ

عید کا موقعہ ہے- کٹ پیس کے نمونے

مفت تاجرانہ فہرست و قواعد ایجنسی دو روپیہ بھیج کر طلب کریں
المشتہر- سرکل آفس مسلم ٹریڈنگ کارپوریشن لمیٹڈ سہارنپور

جریان | سوزاک | آتشک | ذیابیطس | بانجھ پن | بواسیر | ضعف باہ

خواہ مشہور حکیموں ڈاکٹروں کا علاج کر کے مایوس ہو چکے ہوں ...
وید بھوشن ڈاکٹر ستنام گپتا ایل ایم ایس
ایچ طبیب حاذق دیڈلسٹ سنگیان سہارنپور

شربت فولاد

SHERBET FOLAD

مشک عنبر اور جواہرات کا ایک نفیس مرکب
... ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ایک روپیہ پندرہ آنہ میں

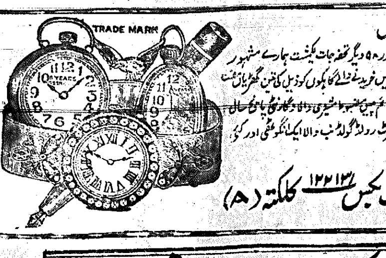

تین گھڑیاں ایک فونٹن قلم ایک رولڈ گولڈ ... اور ۵ دیگر تحفہ جات ...
دی امریکن کمرشل سٹور پوسٹ بکس ۱۲۲۱۳ کلکتہ (۸)

"زمیندار" کا خاص عید نمبر

۵ رجنوری ۱۹۳۵ء کو "زمیندار" کا عید نمبر مصور خاص اہتمام سے بہ تعداد کثیر شائع ہو گا- اشتہار دینے والے اصحاب کے لئے یہ ایک زریں موقعہ ہے- اشتہار کا مسودہ ۲ رجنوری ۱۹۳۵ء تک پہنچ جانا چاہیے۔
غلام حیدر خاں جنرل منیجر "زمیندار" لاہور

حاجیوں کا جہاز ایس ایس اسلامی

ایس- ایس اسلامی حاجیوں کا تیسرا جہاز بمبئی سے ۷۲ حاجی لے کر کراچی میں بروز جمعرات بتاریخ ۰ دسمبر ۱۹۳۴ء وارد ہوا اور کراچی سے ۱۸۱ حاجی (اور ۲ شیر خوار بچے) لیکر بروز سنیچر بتاریخ ۲۲ دسمبر ۱۹۳۴ء جدہ شریف روانہ ہوا- ان ۱۱ حاجیوں میں سے ۸۰ ہندوستانی حاجی تھے اور ۹۸ غیر ہندی حاجی تھے۔

... ہندی حاجیوں میں سے ۱۱ پنجاب سے ایک دہلی سے ۸ بلوچستان سے ... ریاست سے ... غیر ممالک حاجیوں میں سے ۵۱ افغانستان سے، ۸۰ چینی ترکستان سے اور ایک عربستان سے آئے ہوئے تھے۔

بندرگاہ حج کمیٹی کراچی نے کراچی سے اس جہاز پر سفر کرنے والے حاجیوں میں سے متذکرہ ذیل پانچ حاجی ... حاجیوں کی ایک کمیٹی مقرر کی ہے اس غرض سے کہ جہاز پر سفر کرنے والے حاجی اپنی مشکلات اور شکایات کا اظہار جہاز کے کپتان سے تسلی بخش طور پر کر سکیں۔

۱۔ جناب محمد عبدالغنی حافظ چراغ دین صاحب۔ اکاؤنٹنٹ جنرل بہاولپور ریاست- پنجاب

۲۔ جناب سید فضل الرحمن سید عبدالغنی صاحب- مرچنٹ دہلی

۳۔ جناب فضل دین خیر دین صاحب- ٹھیکیدار، موضع ... تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب۔

۴۔ جناب ملا محمد عالم محمد رحیم صاحب- ... بمقام ... ہرات- علاقہ ہرات- افغانستان۔

۵۔ جناب امام ہاشم محمد نظر صاحب- ازبک بمقام میمنہ- افغانستان ...

علاوہ ازیں حجاج کے ان متذکرہ بالا پانچ ممبروں میں سے ۲ ممبروں کی سب کمیٹی بنائی گئی ہے۔ جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ جناب محمد عبدالغنی صاحب

۲۔ جناب ملا محمد عالم صاحب

یہ سب کمیٹی اس لئے مقرر کی گئی ہے تاکہ وہ حجاج کی تکالیف جو کہ ...

ریونیو افسر کے ہاتھوں سابق نمبردار کا قتل!
مقتول کے فرزند کا تار ارکان حکومت پنجاب کے نام

نئی دہلی ۳۱ دسمبر- نصرالدین خاں زمیندار راٹا تحصیل بلبگڈھ ضلع گوڑگانواں نے بلبگڈھ میں اپنے والد عبداللہ خاں کے قتل کے سلسلہ میں جنکو ۵ دسمبر کو مقامی ریونیو افسر نے بعض تقاوی کی ادائیگی کے لئے بند کر دیا تھا اور جس حالت میں ان کا انتقال ہوا- مندرجہ ذیل اشخاص کے نام تار دیا ہے۔

گورنر پنجاب- انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب- چیف سکرٹری پنجاب- ... ریونیو ممبر پنجاب- ... جسٹس ہائی کورٹ پنجاب- ... احرار اسلام ہند- تار حسب ذیل ہے۔

عبداللہ خاں سابق نمبردار راٹا تحصیل بلبگڈھ کو تحصیل بلبگڈھ ... دسمبر کو قتل کر دیا گیا- ... کے سامنے مجرموں اور ان کے مددگاروں کے خلاف رپورٹ درج کرائی ... ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے سب ڈویژنل مجسٹریٹ پلول کو تحقیقات کا حکم دیا۔

... مجسٹریٹ پلول نے گواہان استغاثہ کی گرفتاری کے لئے وارنٹ جاری کیا ہے۔ مقامی افسران سے حصول انصاف کی کوئی توقع نہیں ہے کیونکہ وہ مجرموں کے معاون ہیں- اس معاملہ میں فوری مداخلت کی ضرورت ہے۔

مومن کانفرنس کے سکرٹری کی اپیل
عید کے روز نمائشی کپڑے نہ بنائے جائیں

گیا یکم جنوری- مسٹر لطیف الرحمن جنرل سکرٹری آل انڈیا مومن کانفرنس نے بذریعہ تار ذیل کی اپیل شائع کرنے کے لئے ارسال کی ہے- گیا مومن کانفرنس کا یہ لٹریچر اجلاس ... نتیجہ میں ... تمام ہندوستان میں کمیٹیوں کی تشکیل کی جائے ... کپڑے ہی استعمال کریں اور نمائشی کپڑوں کے استعمال سے احتراز کریں۔

علاقہ سارن میں ہنگامہ ہو گیا
جلسہ کے صدر کا سر پھٹ گیا

سارن ... ۳۱ دسمبر- سارن کے تازہ حالات میں ... جلسہ ... کو پولیس نے زبردستی منتشر کیا ... یونین کا سر پھٹ گیا اسے ہسپتال میں داخل کیا گیا۔

گوا کے گرجوں میں اونچ نیچ کی لعنت
دو لاکھ عیسائی تبدیل مذہب پر تیار ہیں؟

بمبئی ۳۰ دسمبر- آل انڈیا کیتھولک کانفرنس میں ایک ریزولیوشن کا نوٹس دیا گیا ہے جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ گوا کے گرجوں میں رومن کیتھولک گرجوں میں اونچ نیچ کا جو امتیاز روا رکھا جاتا ہے- اس کو دور کر دیا جائے- بیان کیا جاتا ہے- کہ اس اونچ نیچ کی تیزی کی وجہ سے گوا کے عیسائیوں میں ... بے چینی پھیلی ہوئی ہے کہ تقریباً ۲ لاکھ رومن کیتھولک تنگ آکر دوبارہ ہندو ہو جانے کے لئے تیار ہو گئے ہیں۔

ہٹلر کا پیغام اپنی افواج کے نام

برلن ۳۱ دسمبر- چانسلر ہٹلر نے سال نو کی تقریب میں پیغام دیتے ہوئے تمام مسلح افواج کی افراد کے نام سال نو کی مبارکباد ...

جنگ شروع ہو گئی!
پراگوے کی فوج گرفتار کر لی گئی

سانتیا گو ڈی چائلی ۳۰ دسمبر- جنگ چاکو میں سب سے اہم لڑائی اس وقت جاری ہے جس کی تصدیق ایک سرکاری بیان کے ذریعہ ہو گئی ہے۔ بولیویا کے مقام سے شائع ہوا ہے- ... پراگوے کے اس دستے کو گرفتار کر لیا ہے ... بولیویا کی حکومت کا بیان ہے کہ ...

ایک ڈاکو کی گرفتاری کیلئے انعام
سرحد میں خوف و دہشت زدگی

پشاور ۳۰ دسمبر- سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع پشاور نے ... ڈاکو کی گرفتاری کے لئے تین ہزار روپیہ کا انعام مقرر کیا ہے- اس ڈاکو نے چار سدہ سب ڈویژن میں دہشت انگیزی پھیلا رکھی ہے- اس کے دو ساتھیوں گھیرٹ اور ... کی گرفتاری کے لئے بھی دو ہزار روپیہ نقد انعام رکھا گیا ہے ...

جرمنی اور زیکو سلاویہ کے طلباء میں جنگ

بلگریڈ ۳۰ دسمبر- تازہ اطلاع مظہر ہے کہ پچھلے دنوں پراگ کی گلیوں میں زیکو سلاویہ اور جرمنی کے طلباء کالج کے درمیان زبردست جھگڑا رونما ہوا اور یہ لڑائی ... جاری رہی- بالآخر پولیس نے آکر امن بحال کیا اور ... طلباء کو بلوہ کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ متذکرہ لڑائی میں ... افراد تک مجروح ہوئے ہیں اور ان میں بعض کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب
کی
تقریر سیرت

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی وہ بصیرت افروز و شریعت آموز تقریر جو ممدوح نے ۱۹۳۳ء کے جلسہ سیرت میں ارشاد فرمائی تھی اور جس کو بعد میں مزید تفصیل و تشریح کے ساتھ مرتب و مدون کر کے الجمعیۃ میں جزواً جزواً شائع کیا گیا تھا اب قارئین الجمعیۃ کے مسلسل و پیہم اصرار پر مکمل طور پر ادارہ الجمعیۃ کی جانب سے علیٰحدہ کتابی صورت میں شائع کی جا رہی ہے اور اس کے ساتھ وہ آخری حصہ بھی شامل کر دیا گیا ہے جو الجمعیۃ میں درج نہیں کیا جا سکا تھا تمام کاپیاں ہو چکی ہیں طباعت شروع ہو گئی ہے امید کی جاتی ہے کہ رمضان المبارک ہی میں کتاب چھپ جائے گی اور ہم شائقین سیرت کی خدمت میں حسب فرمائش ارسال کر سکیں گے۔

بے شمار خصوصیات

جن حضرات نے اس تقریر کا شائع شدہ حصہ شروع سے آخر تک ملاحظہ فرمایا ہے ان کو تو بخوبی اندازہ ہو گیا ہوگا کہ رموز و معارف شریعت کا علم حاصل کرنے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ کے متعلق ایک نظیر بے عدیل مجموعہ معلومات سے بہرہ اندوز ہونے کے لئے اس کتاب کی قدر و منزلت کیا ہو سکتی ہے- لیکن ان حضرات کے لئے جو اس پورے سلسلہ کا مطالعہ نہیں کر سکے ہیں ... حضرت مولانا کی یہ تقریر اپنی بے شمار خصوصیات کے اعتبار سے ایک عجیب و نادر مجموعہ ہے ... "تقریر سیرت" ... تاکہ کتاب کی ہمہ گیری و وسعت کا کچھ اندازہ کیا جا سکے۔

مختصر فہرست مضامین

روحانی اور جسمانی تربیت	سب سے پہلی پولیٹیکل کانفرنس	حضرت رابعہ بصریہ کا واقعہ	یوم میثاق کے دو اقرار نامے	پنجاب کا نوری فرقہ	بیسویں صدی کے جوان	سندھ کے پیر	سلب اختیار	توہین انبیاء کے مجرم	حضرت لوط اور ابراہیم علیہما السلام
عالم بالا کی خدمات	فضل حق کا معاملہ	حضرت ابراہیم بن ادہم	الست بربکم قالوا بلیٰ	رفاعہ کی بیوی کا قصہ	ترتیب قوانین	بیت اقوام پر اسلام کا احسان	توبہ کی سرشت کا تصور	انبیاء میں تفاوت	قوم لوط کے لئے سفارش
مسلمانوں کے تہوار	ہندوؤں اور مسلمانوں کا فرق	انبیاء اور حکماء کا فرق	مضطرب کی عمومیت	حلالہ کا حکم	بیوہ کے ساتھ ظلم	رسم و رواج کی پابندی	اہل دل کا فقدان	حضرت امام الحرمین کا واقعہ	حضرت لوط اور فرشتے
...	...	...	...	...	...	...	...	...	...

پوری کتاب کا دوسرا صفحات پر مشتمل ہے اور نہایت بہتر کتابت و طباعت کے ساتھ شائع کی جا رہی ہے۔ قیمت علاوہ محصول ڈاک صرف ایک روپیہ (عـه) ...

رعایتی اعلان

قارئین الجمعیۃ کے مسلسل اصرار پر یہ رعایتی اعلان کیا جاتا ہے ... رمضان المبارک تک ... دو روپیہ ... کتاب کی رقم پیشگی ...
منیجر "الجمعیۃ" گلی قاسم جان دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

ید اللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر ۵۰۳۸

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

عید مبارک

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے) — معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱	دہلی۔ یوم چہارشنبہ ۳ شوال المکرم ۱۳۵۳ھ ہجری۔ مطابق ۹ جنوری ۱۹۳۵ء	نمبر ۳

معاصرین کے افکار و آراء

کیمونل ایوارڈ کے خلاف دوسری مہم

خطابات سال نو

فائدہ اٹھاؤ اور تکلیف دو

مغربی تمدن اور مشرقی طرز معاشرت

ملک معظم اور ہندوستان

گلشن رحمت کی قدسی عندلیبوں کا ترانہ

رمضان المبارک کے اختتام پر محاسبہ نفس کی ضرورت

روزہ کے تین مراتب

(از مولانا محمد میاں صاحب مہتمم جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مرادآباد)

الفرادی اور اجتماعی محاسن

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

صلنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

نورانی قرآن مجید — نہایت صاف جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو تو اعلیٰ قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی گلی قاسم جان دہلی سے طلب فرمائیے۔ قیمت مجلد پارچہ ۱۲؎

The Aljamiat

Regd No L 1793.

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام — منیجر الجمعیۃ دہلی

Vol. XXI No. 2 DELHI SATURDAY 6th JANUARY 1935. PRICE ONE ANNA

بفہ ہزارہ میں یوم انسداد ارتداد قادیان
حکومت کی قادیانیت نوازی پالیسی کی مذمت

(۱) جمعیۃ علماء کیمبل پور کا یہ عام جلسہ برٹش گورنمنٹ کی قادیانیت نوازی پالیسی کی سخت مذمت کرتا ہے۔

(۲) یہ جلسہ سر فضل حسین کی قادیانیت نوازی کے خلاف اظہار نفرت کرتا اور ان سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ بہت جلد اپنے طرز عمل سے توبہ کرکے مسلمانوں کو مطمئن کریں۔

(۵) یہ جلسہ ضروری سمجھتا ہے کہ تمام حالات و واقعات تحصیل مانسہرہ کے متعلق ... خدمت میں بھیج دئے جائیں۔ کیونکہ اس جلسہ کے خیال میں تمام واقعات سے اعلیٰ حکام کو بے خبر رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔

(عبدالودود صدر جمعیۃ العلماء کیمبل پور)

دور جدید مدرسہ عالیہ نظامیہ الہ آباد

مورخہ ۱۰ رمضان المبارک یوم سہ شنبہ ایک عمائدین شہر کی کامیاب کمیٹی برمکان جناب مولوی عبدالحفیظ صاحب مہتمم مدرسہ عالیہ زیر صدارت جناب مولوی ظہیر الدین صاحب ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول الہ آباد منعقد ہوئی۔

غریب یتیم طلباء کو بھی یاد رکھئے

(خادم القوم: محمد عبدالحفیظ مہتمم مدرسہ عالیہ نظامیہ الہ آباد)

قصبہ اجراڑہ میں جامع مسجد کی تعمیر

دستخط کالے خاں زمیندار اجراڑہ ضلع میرٹھ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

خاص رعایت

حیات حافظ رحمت خاں

غیر مجلد دو روپے چار آنے میں خریدیئے

روہیلکھنڈ کے بادشاہ حافظ الملک حافظ رحمت خاں کی مشہور و معروف سوانح عمری کا پہلا ایڈیشن عنقریب ختم ہونے والا ہے۔ صرف تھوڑی سی جلدیں باقی ہیں۔ جلد آرڈر دیجئے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

آپ بھی اس لاجواب کتاب کے مطالعہ سے فائدہ اٹھائیے

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

ہمالیہ پہاڑ جہاں سونے چاندی اور لوہے کی کانیں ہوتی ہیں ... ہمارے پاس موجود ہیں۔

طاقت قوت بڑھانے اور قوت مردمی کا بے تحاشہ اضافہ کرنے والی تمام اقسام کے جریان سلسل البول کو دور کرنے والی شہرۂ آفاق علماء و حکماء کا تعریف کردہ اکسیر اعظم

اصلی سلاجیت اصلی

پتہ: مالک فرم ہمالیہ ڈپو۔ ہردوار ضلع سہارنپور

HIMALYA DEPO HARDOWAR (SAHARANPUR)

تصدیق

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

تار کا پتہ:- الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

یدُ اللہِ علی الجماعۃ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

عید مبارک

مدیر مسئول:- ہلال احمد زبیری (بی اے) — معاون:- محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی- یوم چہارشنبہ ۳ شوال المکرم ۱۳۵۳ھ ہجری- مطابق ۹ جنوری ۱۹۳۵ء | نمبر ۲

گلشن رحمت کی قدسی عندلیبوں کا ترانہ

رمضان المبارک کے اختتام پر محاسبہ نفس کی ضرورت

روزہ کے تین مراتب

(از مولانا محمد میاں صاحب مدرس جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مرادآباد)

ہم جناب مولانا محمد میاں صاحب مدرس جامعہ قاسمیہ کے بدل وجان سپاس گزار ہیں کہ انہوں نے ہماری درخواست پر برکات رمضان کے سلسلہ میں مضمون لکھ کر اشاعت کے لئے عنایت فرمایا ...

طاء اعلیٰ سے مخصوص رابطہ

(باقی صفحہ ۲ کالم ۲ کے نیچے ملاحظہ فرمائیے)

معاصرین کے افکار و آراء

کمیونل ایوارڈ کے خلاف دوسری مہم

خطابات سال نو

مغربی سیاست

فائدہ اٹھاؤ اور تکلیف دو

ملک معظم اور ہندوستان

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور ان کے اعمال کو بغور دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت وحقانیت جاگزیں ہو گئی اور اس نے یہ فیصلہ کر لیا کہ حقیقتاً اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے ...

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ دہلی

Regd No L 1793.

The Aljamiat

Vol. XXI No 2 DELHI SATURDAY 5th JANUARY 1935. PRICE ONE ANNA

نورانی قرآن مجید

نہایت صاف جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف ... قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی گلی قاسم جان دہلی سے طلب فرمائیے قیمت مجلد ...

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

منیجر الجمعیۃ دہلی

بفہ ہزارہ میں یوم انسداد ارتداد قادیان

حکومت کی قادیانیت نوازانہ پالیسی کی مذمت

قصبہ اجراڑہ میں جامع مسجد کی تعمیر

غریب یتیم طلباء کو بھی یاد رکھئے

دور جدید مدرسہ عالیہ نظامیہ الہ آباد

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

خاص رعایت

حیات حافظ رحمت خاں

غیر مجلد دو روپے چار آنے میں خریدیئے

روہیلکھنڈ کے بادشاہ حافظ الملک حافظ رحمت خاں کی مشہور و معروف سوانحعمری کا پہلا ایڈیشن عنقریب ختم ہونے والا ہے صرف تھوڑی سی جلدیں باقی ہیں۔ جلد آرڈر دیجئے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ملنے کا پتہ:- منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

ہمالیہ پہاڑ جہاں سونے چاندی اور لوہے کی کانیں ہوتی ہیں ...

طاقت قوت بڑھانے اور قوت دماغی کے لئے تحفہ ...

اکسیر اعظم

اصلی سلاجیت اصلی

پتہ:- مالک فرم ہمالیہ ڈپو- ہردوار ضلع سہارنپور

HIMALYA DEPO HARDOWAR (SAHARANPUR)

تصدیق ...

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

ملنے کا پتہ:- منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

ملنے کا پتہ:- منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

اسلامیات

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

افونش اور یوسف بن تاشفین کے درمیان جنگ

شاہ اشبیلیہ کے زخموں سے خون کے فوارے

صلیبیوں کی شکست اور افونش کا ماتم

گزشتہ الجمعیۃ میں افونش کا وہ خط درج کیا جا چکا ہے جو اس نے یوسف کے نام متعدد کالیوں کے ساتھ لکھا تھا اور ساتھ ہی یوسف کا جواب اور افونش کی سراسیمگی کا حال بھی درج کیا جا چکا ہے۔ آج آگے ملاحظہ ہو۔

ادھر یوسف اپنے مدمقابل کی نقل و حرکت کا بامعان مطالعہ کر رہا تھا۔ جب اس نے سنا کہ دشمن کی فوجیں درہ کوہ سے گزر کر اشبیلیہ کی سرحد پر داخل ہو گئی ہیں تو وہ بھی اپنی افواج قاہرہ کے ساتھ اٹھ کھڑا ہوا اور پیچھے المعتمد اپنی فوج کو لیکر امداد کیلئے روانہ ہوا۔ یہ دونوں بادشاہ نہایت شان و شوکت کے ساتھ شہر بطلیوس کے سامنے خیمہ زن ہوئے۔ یہاں کا بادشاہ المتوکل عمر بن محمد تھا جس نے یوسف کو اطلاع دی کہ افونش سرحد کے قریب آگیا ہے۔ یوسف نے اپنی فوج کو روانگی کا حکم دیا اور مقام زلاقہ میں دونوں طرف کی فوجیں صف آرا ہو گئیں۔

افونش کے نام پیغام

یہاں یوسف نے اسلامی شائستہ دستور جنگ کے ماتحت افونش کو مندرجہ ذیل خط لکھا:

"تو ہمارے پاک اور مقدس مذہب کو اختیار کر۔ اگر یہ منظور نہیں تو خراج دینا منظور کر ورنہ مجبوراً تجھ کو ہم سے جنگ کرنا پڑیگا۔"

...

کی متفقہ فوج نے عیسائیوں کی لاشوں کے پشتے لگا دیئے اور اس قدر قتل عام کیا کہ عیسائی فوج گھبرا کر افونش سے پہلے ہی بھاگ کھڑی ہوئی۔ اس جنگ میں عیسائیوں کو اس قدر فاش اور ذلت آمیز شکست ہوئی کہ خود عیسائیوں نے مدتوں اس پر آنسو بہائے۔ خود افونش اس جنگ میں سخت مجروح ہوا اور پریشان ہو کر اپنی جان بچا کر بھاگا۔ اور اس کا تمام سامان حرب عربوں کے ہاتھ آیا۔ عربوں کو افونش پر یہ فتح ٢٠ رجب ۴۷۹ھ مطابق ۱۰۸۶ء بروز جمعہ حاصل ہوئی۔

افونش کا ماتمی لباس

اس "فتح مبین" پر مسلمانوں میں بڑی خوشی کا اظہار کیا گیا اور عیسائیوں میں صف ماتم بچھ گئی۔ خود افونش نے شکست کھا کر سیاہ ماتمی لباس پہن لیا اور پادریوں نے صلیب کو سرنگوں کر دیا اور ان کا تمام دعائیں بے سود ثابت ہوئیں۔

فتح کے بعد المعتمد نے یوسف ابن تاشفین کا شکریہ ادا کیا۔ یوسف نے بھی عربوں کی شجاعت و تہور کی تعریف کی۔ یہ دونوں امیر تین روز تک میدان جنگ ہی میں خیمہ زن رہے۔ المعتمد نے مال غنیمت کی تقسیم کے متعلق یوسف سے رائے دریافت کی تو یوسف نے جواب دیا کہ "میں اس ملک میں مال غنیمت حاصل کرنے کے لئے نہیں بلکہ فی سبیل اللہ جہاد اور تمہاری مدد کے لئے آیا تھا جس میں خدا کے فضل سے کامیابی ہوئی"۔ یہاں سے یہ دونوں اشبیلیہ آ گئے۔

یوسف کے رفقاء کا مشورہ

یوسف تو دل ہی سے اندلس کی حکومت اور سرسبزی پر مفتون تھا مگر اس کے ...

(باقی)

عربی اور ولایتی ڈاک

مشرق و مغرب کی تازہ خبریں

مشہور ترین پہاڑ رضوی کی تحقیقات

سلطنت حجاز کے تحقیقاتی وفد کے انکشافات

آج کل والی حجاز سلطان ابن سعود حجاز مقدس کے مجہول اور نامعلوم مقامات کی تفتیش اور انکشافات احوال کیلئے خاص التفات توجہ مبذول فرما رہے ہیں۔ ان مقامات مجہولہ میں سے ایک مقام جبل رضوی ہے جس کی تحقیقات اور انکشافات احوال کا جلالۃ الملک کو بہت ہی شوق ہے۔ اس مقصد کے لئے عظمۃ السلطان نے شیخ عبداللہ السلیمان حمدان وزیر مال کو پہاڑ رضوی کی تحقیقات کے لئے روانہ فرمایا ہے۔

شیخ عبداللہ جبل رضوی پر پہونچ کر وہاں تین روز تک مقیم رہے۔ یہ پہاڑ تہامہ کا پہلا پہاڑ ہے جو ینبوع سے ایک روز کی مسافت پر اور مدینہ منورہ سے سات مراحل پر واقع ہے۔ یہ پہاڑ قدیم الایام سے بہت مشہور ہے۔ چنانچہ اس کے متعلق لیلیٰ کا بھی ایک شعر ہے۔

وکنت اظن ان جبال رضوی
تزول وحب العامریۃ لا یزول

اس پہاڑ کی تحقیقات کے بعد وزیر مال نے سلطان کی خدمت میں جو رپورٹ ارسال کی ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ پہاڑ کی مساحت شرقاً غرباً (ستر) کیلومیٹر طویل اور شمالاً جنوباً چالیس کیلومیٹر عریض ہے۔ اسی طرح اس پہاڑ کی سطح مربع ۸۰۰ کیلومیٹر سے کم نہیں ہے۔ اس پہاڑ میں آبشاریں اور چشمے ہیں جن کا پانی منتشر ہو جاتا ہے۔ ضرورت ہے کہ ان چشموں کے پانی کو بند لگا کر محفوظ رکھا جائے اور اس سے آبپاشی کی جائے۔ اس پہاڑ پر زیتون کے درخت بکثرت ہیں اور کھجوروں کے بھی۔ اور ہر قسم کے ...

بارش کثرت سے ہوئی ہے اس لئے یہاں کے باشندوں کو مالی نقصان برداشت کرنا پڑا ہے اور وہ ایک عرصہ کیلئے معطل اور بیکار ہو گئے ہیں۔ ایسے لوگوں کی ضروریات اور مشکلات کا لحاظ رکھتے ہوئے جلالۃ الملک سلطان ابن سعود نے ایک خاص رقم ان کی امداد و اعانت کے لئے مرحمت فرمائی ہے جو ان میں تقسیم کر دی گئی۔ اس بروقت شاہانہ اعانت سے محتاجوں کو بہت کچھ سہولت حاصل ہو گئی ہے۔

بدوی قبائل میں علوم و تہذیب کی اشاعت

خادم الحرمین بحیثیت استاد و معلم

سلطان عبدالعزیز ابن سعود شاہ حجاز مدتوں سے اشاعت علم کی مساعی میں منہمک ہیں اور مختلف وسائل سے بدوی قبائل کو مہذب و تعلیم یافتہ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

اس مقصد کے لئے جلالۃ الملک نے کتابوں کی طباعت و اشاعت کا خاص اہتمام کر رکھا ہے جو طلباء کو دی جاتی ہیں۔ جلالۃ الملک کی طرف سے اب تک ہزاروں کتابیں اشاعت پذیر ہو چکی ہیں۔ علاوہ ازیں سلطان حجاز گاؤں گاؤں اور قریہ قریہ مبلغین کا تقرر فرما رہے ہیں تاکہ بدوی قبائل زیور تعلیم سے آراستہ پیراستہ ہو کر مہذب دنیا کے دوش بدوش چلنے کے قابل ہو سکیں۔

ایران اور افغانستان کا جھگڑا

تحقیقات کیلئے والی خراسان کا تقرر

نجف اور مدینہ منورہ کے درمیان سڑک

مکہ مکرمہ میں فوجی سکول کا قیام

... ٹریننگ دی جائے گی بلکہ اساتذہ کی نگرانی میں فوجی قانون اور عسکری تیار کئے جائیں گے۔ اس درسگاہ کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں جدید آلات حرب کا استعمال ضروری قرار دیا گیا ہے اور جدید سائنٹفک اصولوں کے ماتحت فوجی تنظیم کا لائحہ عمل مقرر کیا گیا ہے۔

جاپان یا مرکز علوم

سال رواں میں علمی لٹریچر کی اشاعت

حجاز مقدس میں کثرت باراں

محتاجوں کیلئے شاہانہ عطیہ

حجازی اخبارات کی اطلاع ہے کہ چونکہ مقام عسیر، تہامہ اور طائف میں ...

پہاڑ جہاں سونے چاندی اور لوہے کی کانیں ہوتی ہیں وہاں ان کا ست بفضل عنایت پروردگار سے یہ سلاجیت پیدا ہوتا ہے ہم ایسے دشوار گزار مقامات سے عرصہ

ہمالیہ چوالیس سال سے ننگا کر طب ویدک طریقہ سے صاف کرتے ہیں جو کہ ہر موسم میں استعمال کیا جا سکتا ہے اور جس کے ہزار ہا سرٹیفکیٹ ہمارے پاس موجود ہیں۔

طاقت و قوت بڑھانے اور قوت مردمی کا بے تحاشہ اضافہ کرنیوالی تمام اقسام کے جریان و سلسل البول کو دور کرنے والی رشی منی و علماء حکماء کا تعریف کردہ

اکسیر اعظم

اصلی سلاجیت اصلی

حکیم وید ڈاکٹروں نے متفق ہو کر تجربہ کر کے یہ اعلان کر دیا ہے کہ دنیا بھر کی ادویات میں شدھ سلاجیت کی برابر ہر قسم کے جریان کو دفع کر کے طاقت دینے والی کوئی دوا نہیں ...

پانچ تولہ کی قیمت سوا دو روپے (۲/۴) دس تولہ کی قیمت سوا چار روپے۔ بیس تولہ کی آٹھ روپے محصولڈاک ۵/ چالیس تولہ آدھ سیر ساڑھے پندرہ روپے اسی تولہ یا ایک سیر تیس روپے علاوہ محصولڈاک

پتہ: مالک فرم ہمالیہ ڈپو۔ ہردوار ضلع سہارنپور

HIMALYA DEPO HADOWAR (SAHARANPUR)

تصدیق

ہماری سلاجیت کی صداقت میں ...

آل انڈیا تعلیمی کانفرنس کا خطبۂ صدارت

حقیقی سیاست تعلیم کی روح رواں ہے

انفرادی خدمت کو اجتماعی خدمت کا جز قرار دیا جائے

آئندہ تعلیمی عظمت کا ایک ڈھانچہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

طلباء اور سیاسیات

"اگر وہ سیاسی تبدیلیاں جن کا مستقبل قریب میں ہونا ضروری ہے بہتر تبدیلیاں ہوئیں اور قومی حکومت واقعی قوم ہی کے مفاد کے لئے ہوئی تو ہم کو بھی اپنی تعلیم گاہوں کی محض کتابی تعلیم کو مشترکہ سرگرمی کے مرکزوں میں تبدیل کرنا پڑے گا۔ جہاں ملک کی آنے والی نسلوں میں اجتماعی اور سیاسی ذمہ داری کا احساس پیدا کیا جا سکے۔

مجھے امید ہے کہ اپنے شاگردوں میں سیاسی ذمہ داری کے احساس پیدا کرنے کو ہماری تعلیم گاہوں کا ایک مقصد بنانے کا اشارہ سن کر آپ سراسیمہ نہ ہوں گے۔ اکثر موقع بے موقع یہ بات بتائی جاتی ہے کہ تعلیم کو سیاست سے مطلق واسطہ نہ ہونا چاہئے۔ ایک ایسی بھی سیاست ہے جو میں کیا کوئی بھی معلم کسی درسگاہ کے پاس تک دیکھنا پسند نہ کرے گا۔ یہ سیاست تنگ نظری کی اور لوٹ کی سیاست ہے۔ یہ وہ سیاست ہے جو تعلیم کو ایک انسان کے مقصد بنانا چاہتی ہے ... تو اس بات کی شکایت ہے کہ ہمارے موجودہ طریق تعلیم میں بغیر ضروری طور پر سیاست داخل ہو گئی ہے۔ کیونکہ یہ چیز سوائے ایک خاص قسم کی سیاست کے اور کیا ہو سکتی ...

... صحیح استقلال کی جگہ بنائی پڑے گی۔ مگر یہ سیاست ہے اور واقعی ایک خاص قسم کی سیاست اور ایک وسیع تعمیری سیاست ہے تو ایسی سیاست تعلیم کی روح رواں ہے۔

راعی اور رعایا کی متحدہ مساعی

"حضرات و خواتین! شاید آپ دریافت کریں کہ یہ سب کام آخر کون انجام دے؟" میرا جواب یہ ہے کہ ہر شخص کو یہ کام کرنا چاہئے۔ اور چونکہ ملکی حکومت میں عنقریب تبدیلیاں ہونے والی ہیں اس لئے حکومت اور اہل ملک دونوں کو ہمارے تعلیمی کام کی خوبی میں اضافہ کرنا چاہئے۔ ... ناقص طریق تعلیم کی رتیلی بنیاد پر قوم کی آئندہ عظمت کی عمارت تعمیر نہیں کی جا سکتی۔ لیکن چونکہ حکومت اور عوام دونوں عموماً بہت ہی سست رفتار ہیں اس لئے ہندوستان کی موجودہ نسل کو تعلیم دینے والو! یہ ذمہ داری آپ ہی کے کندھوں پر عائد ہوتی ہے۔ اپنی ادارات تعمیر قومی کے مقدس فرض کی ادائیگی کے لئے وقف کر دیجئے۔ جس کام میں کہ آپ اب بھی لگے ہوئے ہیں۔ آپ ہی ہمارے ملک کے مستقبل کے محافظ ہیں۔ ... آپ کی لیڈرشپ آپ کے حقوق کی حفاظت کرنے کے لئے کافی ہے ... اہم قومی کار کن بجا طور پر تسلیم کئے جائیں۔

قومی زندگی کا حقیقی موقع

...

اجتماعی خدمت کے اجزاء

...

(سلسلہ صفحہ ۱۲ کالم ۲)

افسانہ

بہار و خزاں

ادھر سے ادھر پھر گیا رخ ہوا کا

فاقوں کے بعد امارت کے تخت پر جلوہ گاہی

دروازہ پر ایک سائل کی صدا

(آخری قسط)

اختر نے اپنے کام کا آغاز کٹ پیس کی تجارت سے کیا۔ لینے کپڑوں کے چھوٹے ٹکڑے وہ بازار سے خرید کر لاتا اور گلی کوچوں میں پھیری لگا کر فروخت کر دیتا۔ یہ کام اختر کو بہت سہل معلوم ہوا کیونکہ صرف پچاس روپے سے اس کا ابتدائی کام چل گیا۔ جتنا کپڑا روزانہ فروخت ہوتا اس کا نفع الگ کر کے اختر ہی بازار سے اور لے آتا۔ دس بارہ روز میں اختر کو معلوم ہو گیا کہ اس سے بہتر اور کوئی کام نہیں ہو سکتا اور نہ اتنے قلیل سرمایہ سے کوئی دوسری تجارت کی جا سکتی ہے۔ چونکہ اختر کو اس قدر چلنے پھرنے کی عادت نہ تھی اس لئے وہ تھک کر چور چور ہو جاتا اور شام کو گھر پر آ کر بستر پر دراز ہو جاتا۔ ایک مہینہ کے بعد حساب لگانے سے معلوم ہوا کہ پچاس روپے کے مال میں ایک تہائی کا اضافہ ہوا۔ اور ایک مہینہ تک گھر کا خرچ بھی اچھے طور پر چل گیا۔ اس وقت کہیں جا کر خیرالنساء نے اطمینان کا سانس لیا اور توقع کی کہ انشاء اللہ آئندہ بہت جلد ترقی حاصل ہوگی۔

ادھر تو اختر صبح کپڑوں کی گٹھڑی پشت پر رکھ کر گلی کوچوں میں گشت کے لئے نکلتا اور شام کو نفع کما کر واپس لوٹتا۔ دوسری طرف خیرالنساء نے بھی محنت اور ...

... بس سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ وہ اپنے خریداروں سے بڑے اخلاق اور مروت سے پیش آتا۔ گفتگو کرتا تو ایسا معلوم ہوتا کہ منہ سے پھول جھڑ رہے ہیں۔ کوئی شخص خواہ دس دفعہ کپڑا دیکھے اور کوڑی کا مال نہ خریدے مگر کیا مجال کہ اختر کی پیشانی پر بل پڑ جاتا یا اس کے اخلاق اور محبت آمیز سلوک میں کوئی کمی واقع ہوتی۔

اب اختر کو تجارت کرتے ہوئے چار سال کا عرصہ ہو گیا ہے۔ خدا نے خیرالنساء کے بطن سے اس کو دو بچے بھی عنایت فرمائے ہیں جن سے وہ اپنا دل خوش کرتا رہتا ہے۔ اب وہ گلی کوچوں میں پھیری پھرنے والا بارچہ فروش نہیں ہے بلکہ ایک عظیم الشان کوٹھی کا مالک ہے۔ اس کے تعلقات براہ راست ولایت سے قائم ہو گئے ہیں اور لاکھوں روپے کے مال کا ہیر پھیر ہر مہینہ رہتا ہے۔ پہلے وہ خود بڑی دوکانوں سے کپڑا خریدنے جاتا تھا مگر اب سینکڑوں دوکاندار اس کی دوکان سے مال لینے آتے ہیں اور خدا کی شان کہ تمام تھوک فروش دوکانداروں سے زیادہ دور دور اس کی ساکھ قائم ہے کیونکہ جن تجارتی، اخلاقی اور اقتصادی اصولوں پر اس نے تجارت شروع کی تھی ان ہی پر اب تک قائم ہے اور اس کے اخلاق کا سکہ تمام خریداروں کے دلوں پر بیٹھ گیا ہے۔ کوٹھی پر دس بارہ خدام ہیں۔ بہت سے منیب اور محاسب ہیں۔ متعدد ملازمین مال کی داد و ستد میں مشغول رہتے ہیں۔ خیرالنساء نے مدت ہوئی کہ اجرت پر کپڑوں کی سلائی ترک کر دی۔ اب خدا نے اس کو گھر کی مالکہ بنا دیا ہے۔ سیاہ و سفید پر اس کو اختیار ہے اور ایک باسلیقہ خاتون کی طرح وہ تمام گھر کی نگراں اور محافظ ہے۔

ایک روز اختر اپنے بچوں کے ساتھ گھر پر کھیل رہا تھا۔ سامنے شمع روشن تھی۔ ...

(باقی صفحہ ۱۲ کالم ۲ پر ملاحظہ ہو)

موسم سرما شروع ہے

... امرت دھارا ... لاہور

کتب خانہ وحیدیہ کا خاص رعایتی اعلان

... وحیدیہ کتب خانہ، باڑہ دری شیر افگن خاں، بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۳ شوال المکرم ۱۳۵۴ھ ہجری

"اتحاد" کا اعلان جنگ

جمعیۃ علماء، مسلم کانفرنس اور امارت شرعیہ

(۵)

مسائل شرعیہ سے ناواقفیت اور اسلام کے بنیادی اصولوں سے بے خبری کے باعث اتحاد کے مقالہ نگار نے امارت شرعیہ صوبہ بہار کے خلاف جو تین اعتراضات کئے ہیں ان پر ہم گزشتہ اشاعت میں مختصراً بحث کر چکے ہیں۔ ہمیں یقین کامل ہے کہ اگر مولانا شفیع داؤدی اور ان کے اخبار اتحاد کے علاء امارت سے یہ مطالبہ کیا جائے کہ وہ ادھر ادھر کی باتوں کو چھوڑ کر صرف شریعت حقہ اسلامیہ کی روشنی ...

شرعیہ کے نام موجود ہے اور ظاہر ہے کہ اگر کہیں یہ جنگ چھڑ گئی تو امارت شرعیہ تو کیا خود شریعت کا نام و نشان بھی کہیں نظر نہ آئے گا۔ کیونکہ مولانا شفیع داؤدی صوبہ بہار کی کوئی معمولی شخصیت نہیں ہیں اور جیسا کہ خود اتحاد نے بھی ایک جگہ لکھا ہے وہ ترکی، ایران، اور افغانستان کی طرح ہندوستان کے مصطفیٰ کمال پاشا، رضا شاہ پہلوی اور بچہ سقہ بننا چاہتے ہیں۔

پہلا مطالبہ

دوسرا مطالبہ

شذرات

شرارت و خباثت کا مظاہرہ

تقریباً ایک ماہ کا عرصہ ہوا کہ ہم نے انقلاب کے دشنام طراز و افترا پرداز ایڈیٹروں کو یہ چیلنج دیا تھا کہ وہ حضرت العلامہ مولانا حسین احمد صاحب مدنی جانشین حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کی جن تحریروں اور تقریروں کے متعلق شرارت ...

حیثیت سے زیادہ خرچ کر کے دوسروں کی ریس کرتا ہے وہ اپنے ساتھ شریعت کی توہین کا بھی مرتکب ہوتا ہے جو مسلمان انابت الی اللہ، اصلاح نفس اور حصول تقویٰ کے بجائے لہو و لعب، رنگ رلیوں اور رندی و ہوسناکی میں اپنی عید مناتا ہے وہ اپنے ایمان کی جڑوں کو خود کاٹتا اور اپنی روح کیلئے ہلاکت و بربادی کے سامان پیدا کرتا ہے پس عید سعید کی حقیقی مسرت اسی کو حاصل ہوتی ...

خواتین کی بیداری

... ناآشنا ہیں ورنہ محض مغرب پرستی کے جوش میں ہوا ہی نسوانی برتری کو فنا کر کے انتہائی مصائب و آلام کے گرداب میں مبتلا ہو جائیں گی۔

عید مبارک اور اسراف

... فوائد حاصل نہیں کرتے جو ان سے حاصل کرنے چاہئیں۔ بلکہ الٹا ان کو اپنے غلط استعمال سے اپنے لئے وبال جان بنا لیتے ہیں۔ اگر کوئی شخص غرض سے کہ عید کی خوشی (مول لینے) کی کوشش کرتا ہے تو وہ عید کی حقیقی لذت سے محروم ہے۔ جو شخص اپنی ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ آیا نیچر دہر زمانہ کو اپنا معبود (الہ) کہنے والے درستی پر ہیں یا نہیں۔ بحالیکہ راغب اصفہانی فرماتے ہیں کہ ھل الدھر الا لیلۃ و نھارھا و الا طلوع الشمس ثم غیابھا۔ یعنے دہر زمانہ نیچر نظام شمسی سورج چاند تمہارے عناصر وغیرہ ہیں۔ مگر بخاری میں ولا تقولوا خیبۃ الدھر فان اللہ ھو الدھر وقال اللہ یسب بنو آدم الدھر وانا اللہ بیدی اللیل والنھار۔ موطا امام مالک میں لا یقل احدکم یا خیبۃ الدھر فان اللہ ھو الدھر لکھا ہوا ہے اور اس طرح معلوم ہوتا ہے ...

الجواب

وقال اللہ یؤذینی ابن آدم یسب الدھر وانا الدھر بیدی الامر اقلب اللیل والنھار۔

(رواہ ابن جریر وابن ابی حاتم والحاکم وابن مردویہ کذا فی الدر المنثور)

اہل جاہلیت کہا کرتے تھے کہ ہم کو رات اور دن ہی ہلاک کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے ان کا یہ قول اپنی کتاب میں ذکر فرمایا کہ انہوں نے کہا کہ بس یہی ہماری دنیا کی زندگی پر قصہ ختم ہے ، مرتے ہیں اور پیدا ہوتے ہیں اور ہم کو زمانہ ہی ہلاک کرتا ہے"

اور حضرت حق نے (ایک حدیث قدسی میں) فرمایا کہ ابن آدم مجھے ایذا پہنچاتا ہے کہ دہر کو برا کہتا ہے (کیونکہ وہ دہر کو فاعل متصرف سمجھتا ہے) حالانکہ دہر کا خالق (اور حقیقی متصرف) میں ہوں، تمام تدبیر و تصرف میرے ہاتھ ہے ...

ترکی حکومت کی جنگی و دفاعی تیاریاں

فرانس کی ایک کمپنی کو ۳۰ ہوائی جہازوں کی تعمیر کا حکم

جمہوریت کی سال گرہ پر جدید نقرئی سکوں کا اجراء

انگورہ کی تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ ترکی گورنمنٹ نے فرانس کی ایک کمپنی سے ۳۰ جنگی ہوائی جہازوں کی تعمیر کیلئے ... ہے اور ساتھ ہی یہ بھی شرط کی ہے کہ یہ تمام جہاز ۶ ماہ کے عرصہ میں تیار کر کے ترکی روانہ کر دیے جائیں ترکی جرائد کا یہ بیان ہے کہ جہازوں کی اس تعداد میں اضافہ کی تجویز زیر غور ہے۔

استانبول کی اطلاع ہے کہ حکومت ترکیہ نے استانبول کی ٹکسال میں چاندی کے سکے مضروب کرنے شروع کر دیئے ہیں۔ یہ سکے ایک سو قرش کی قیمت کے ہوں گے ان سکوں کی ساخت عجیب و غریب طریقہ سے کی گئی ہے ... ان کی نقل تیار کرنا بہت مشکل ہو جائے گی۔ ماہرین کا خیال ہے کہ ان سکوں کی نقل میں معمولی سکے نہیں چلائے جا سکیں گے کیونکہ ان کی ہو بہو نقل کرنا بہت ہی مشکل کام ہوگا ان سکوں کو کثیر تعداد انگورہ روانہ کر دی گئی ہے جہاں جشن جمہوریت کی تقریب عمل میں آئے گی۔ اور اسی روز سکے ملک میں جاری ہوں گے۔

غدر کے بعد مسلمانوں کو مولانا محمد علی مرحوم نے ہی خودداری کا سبق دیا

بیداری ملت کے علم بردار کو گاندھی جی کا خراج عقیدت

مولانا محمد علی مرحوم کا یوم وصال اور قائدین ملت کی تقریریں

دہلی ۵ جنوری۔ کل جامع مسجد میں بعد نماز جمعہ حضرت مولانا محمد علی مرحوم کی یادگار میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں مرحوم کے مذہبی اور سیاسی کارناموں پر روشنی ڈالی گئی۔ جس کے ختم قرآن کریم بھی ہوا اور مغفور کی روح کو ایصال ثواب کیا گیا۔

کل شب ... جناب ڈاکٹر انصاری صاحب کی صدارت میں یوم وفات مولانا محمد علی مرحوم منایا گیا اور اس کا ... صاحب صدر نے فرمایا کہ مولانا محمد علی مرحوم کی شخصیت ان معدودے چند مجاہدین میں سے تھی جن کا نام ہندوستان کی آزادی کی تاریخ میں لکھا جائیگا مرحوم کی زندگی کا ہر پہلو ہمارے لئے سبق آموز ہے۔ جلسہ میں گاندھی جی کا وہ پیغام بھی پڑھ کر سنایا گیا جو آپ نے ... مرحوم کی یادگار منانے کے سلسلہ میں بھیجا تھا اور جس میں مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے گاندھی جی نے لکھا تھا کہ مولانا محمد علی کی برسی مجھے اپنا اکیس روزہ برت یاد دلاتی ہے۔

ڈاکٹر ... خان نے ایک مختصر تقریر کی اور فرمایا کہ مولانا محمد علی مرحوم کے نام کو زندہ رکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہم عملی کام کریں ...

دہلی میں کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

وزیر ہند خوفزدہ ہو گئے؟

مسٹر چرچل کی اچھل کود

ضلع انبالہ میں ہندوؤں کی شرارت

قرآن کریم کو آگ کی نذر کر دیا!

دارالحکومت کے

جامع مسجد پر ایک لاکھ مسلمانوں کا اجتماع

رمضان المبارک کے آخری جمعہ کا نظارہ

مشہور کانگریسی لیڈر کی گرفتاری

ہٹلر جرمنی کیلئے کیا چاہتا ہے؟

عزت و آرام اور روٹی

تعزیری ٹیکس کیلئے نوٹس

سوبھاش بابو کی ہندوستان سے روانگی

وائنا میں اپریشن کے انتظامات

شہر میں مکھیوں کی کثرت کیوں ہے؟

میونسپلٹی کے اجلاس کی کارروائی

حبش کے آخری مراسلہ کا اطالوی جواب

ترکی میں عورتوں کی فوج

ہرن کی جگہ انسانی شکار

اسمبلی کیلئے سرکاری ممبران کی نامزدگی

گلگت سے ریاستی فوج اور توپخانہ کی واپسی

برطانوی فوج مستقل قیام کریگی

تبت میں زلزلہ کے جھٹکے

گلال چند ایڈووکیٹ کے مقدمہ قتل کی سماعت

گواہان استغاثہ کے بیانات

شام و عراق کی سرحد پر جنگ

اسمبلی اور کونسل آف اسٹیٹ کا اجلاس

سکھوں نے تین مسلم عورتوں کا اغوا کر لیا

جہازوں کے تصادم میں ڈیڑھ سو اشخاص غرق

اعلان تعطیل

چونکہ عید سعید کی تقریب میں دفتر اور پریس میں تعطیل رہے گی اسلئے ۲۸ جنوری کا الجمعیۃ شائع نہ ہوگا۔ اس کے بعد ... ناظرین کرام کی خدمت میں پہونچے گا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ صاحبان نوٹ کر لیں۔

(منیجر)

جرمنی کو بداخلاقی سے پاک کرنے کا ارادہ

نیشنل پبلک لائبریری کشن گنج کی رپورٹ

دیہاتی صنعتی پروگرام سے حکومت کو خوف و ہراس

اصلاحی اور تعمیری تحریک کی نگرانی کیلئے احکام جاری کر دیئے گئے

"میں ہٹلر اور مسولینی کی طرح جبری اصلاح کا خواہشمند نہیں ہوں"

بمبئی ۸ر جنوری۔ حکومت ہند کے سرکلر کے مطابق صوبجاتی حکومتوں نے ضلع کے افسروں کے نام ہدایات جاری کر دی ہیں کہ وہ اپنے اپنے حلقوں میں آل انڈیا دیہاتی صنعتی ایسوسی ایشن کی کارروائیوں پر ہوشیاری سے نظر رکھیں اور اس کی دیہاتی شاخوں کی ترقی کے سلسلہ میں دیہات کا خوب دورہ کریں اور جہاں تک ہو سکے گاندھی جی کے اثرات کا مقابلہ کریں اور انہیں بڑھنے نہ دیں۔ ساتھ ہی یہ ہدایت بھی کر دی گئی ہے کہ وہ کانگریس کی دیہاتی اصلاح سے کھلم کھلا مخالفت کا اظہار نہ کریں۔

الہ آباد ۸ر جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ یوپی حکومت، کلکٹروں اور سب ڈویژنل افسروں پر زور دے رہی ہے کہ وہ اپنے اپنے اضلاع میں وسیع دورہ کریں اور دیہات کے متعلق مزید واقفیت حاصل کریں۔ حکومت نے یہ بھی ہدایت کر دی ہے کہ افسران حکومت دیہات کے قریب سڑکوں پر پڑاؤ ڈالنے کے بجائے دیہات اور قصبہ جات کے اندرونی حصوں میں جائیں اور دورہ کرنے کے لئے ڈویژنل افسر گھوڑے تیار رکھیں۔

نئی دہلی ۸ر جنوری۔ کل میرٹھ کے سرکردہ اصحاب کے ایک وفد نے گاندھی جی سے ملاقات کی اور دیہاتی صنعتی پروگرام پر تبادلہ خیال کیا۔ گاندھی جی نے فرمایا کہ میرا مقصد لوگوں کی ذہنیت کو تبدیل کر کے اپنا ہم خیال بنانا ہے تاکہ وہ خوشی کے ساتھ میرے کام میں شرکت کر سکیں۔ میں زبردستی اس کام کے لئے کسی کو مجبور نہیں کرنا چاہتا جس طرح ہٹلر و مسولینی اور روزویلٹ اپنے ممالک میں کر رہے ہیں۔ جس طرح کھادی کے متعلق عوام کی ذہنیت تبدیل ہو چکی ہے اسی طرح توقع ہے کہ دیہاتی صنعتی کاموں کے لئے بھی میں ان کے خیالات کو موافق بنا لوں گا۔ یہ تمام ساعی ہندوستانی تہذیب کی حفاظت کے لئے ہیں آپ نے وفد کو رائے دی کہ وہ لوگوں میں مشینوں کی بنائی ہوئی چیزوں کے خلاف رائے پیدا کریں تاکہ دیہاتی صنعتوں کا احیاء ہو سکے۔

پارلیمنٹری رپورٹ کے مجوزہ آئین کو قبول کر لینا چاہئے

ساحل ہند پر قدم رکھتے ہی سر آغا خاں کا برطانوی پروپیگنڈہ

بمبئی ۸ر جنوری۔ ہز ہائینس سر آغا خاں کل صبح بمبئی تشریف لے آئے اور فوراً ہی اپیل کے نام ذیل کا پیغام دیا مجھے اس بات کا افسوس ہے کہ برطانیہ ہندوستان کے نمائندوں نے پارلیمنٹری کمیٹی کے روبرو جو منشر کہ اور یرزور یادداشت بھیجی تھی اس کا نیاضانہ جواب نہیں دیا گیا۔ اگرچہ بایں ہمہ ضرور موجود ہے ... [illegible]

یہ خواہش ظاہر کی ہے کہ ہندوستانی رعایا اس خاندان کا ایک رکن بن جائے جس کا رکن برطانیہ ہے۔

سر آغا خاں نے اپنی رائے کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کے مجوزہ آئین پر عمل کرنا چاہئے کیونکہ میری رائے میں یہ مجوزہ اصلاحات مجموعی طور پر رائج الوقت آئین سے بہتر ہیں ... کی جاتی تو لازمی طور پر اس کے ساتھ بہتر سلوک کیا جاتا لیکن اگر اب بھی اسی کے مطابق متفقہ مطالبہ کیا جائے تو اس میں ترمیم کی توقع ہو سکتی ہے۔

سر آغا خاں نے کانگریس کی سول نافرمانی کی واپسی پر اظہار مسرت کیا لیکن گاندھی جی کی علیحدگی پر افسوس کا اظہار کیا۔ آپ کے خیال میں اگر دیہاتی اصلاح کی اسکیم کامیاب ہو گئی تو اس سے ملک کو تقویت پہونچے گی۔

قادیان میں مجلس احرار اسلام کا بے نظیر جلسہ

پندرہ ہزار مسلمانوں کی شرکت

قادیانی سیلاب کیلئے سد سکندری کی تعمیر

قادیان ۲۸ر دسمبر۔ بعد جمعۃ المبارک مجلس احرار اسلام قادیان کے زیر اہتمام پندرہ ہزار مسلمانوں کا اجتماع نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے ہوا اطراف کے مسلمانوں نے ذوق و شوق سے ادائیگی فریضہ جمعہ کے لئے شرکت کی کیونکہ جامع مسجد کا صحن چھوٹا تھا اس لئے کھلی جگہ میں نماز ادا کرنے کا انتظام کیا گیا۔ اجتماع کا جو اندازہ ابتدا میں کیا گیا تھا اس سے چار گنا زیادہ نمازی آگئے اور ان مسلمانوں نے بھی شرکت کی جو مرزائیوں کے سالانہ جلسہ پر قادیانیوں کے ہتکنڈے پھیلانے اور اپنی گرہ سے کرایہ دیکر لائے گئے تھے۔ تمام ارد گرد کے ہندوؤں، مسلمانوں، سکھوں نے اپنے مکانات کی چھتوں پر کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے کی اجازت دیدی مگر آدھی جمعیت پھر بھی ساتھ کے تو گلی کوچوں میں کھڑے ہو کر نماز ادا کی۔

اگرچہ قادیانی مرزائیوں کا بھی سالانہ جلسہ تھا لیکن وہ غلامان محمد کی اس بے نظیر اجتماع کو دیکھ کر جوان کے اجتماع سے سہ گنا زیادہ تھا قادیانی جلسہ کے تینوں روز دفتر مجلس احرار قادیان میں مرزائیوں کے جلسہ پر آئے ہوئے لوگ آتے رہے ... [illegible]

کی پچاس سالہ کوشش کے اور روپیہ کو پانی کی طرح بہانے سے بمشکل ۷۵ ہزار نفوس قادیانی ہوئے ہیں۔

اس کے مقابلہ میں مسیلمہ کذاب اور بہاء اللہ ایرانی کو اپنی جھوٹی نبوتوں کے دعوے کی بنا پر اس سے زیادہ کامیابی ہوئی تھی۔ لیکن اللہ کے فضل و کرم سے مسیلمہ کذاب کا کوئی پیرو کار نہ رہا۔ بہاء اللہ ایرانی نے ایران اور عراق میں ستر سال تک زور لگایا۔ خدا کے فضل و کرم سے ایرانیوں میں بابی فرقہ اب روبہ تنزل ہے۔ اسی طرح انتشار العذاب جب کہ فرزند ان توحید نے جماعتی طور سے مجلس احرار کے ماتحت کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ اب اس فرقہ کا بھی خاتمہ ہونے والا ہے۔ مرزا محمود حکومت کو دھمکیاں دیتا ہے۔ یہ تو راز و نیاز کی باتیں ہیں ... [illegible]

کاشغر میں روسی مال کی افراط

ترکستان چینی کی درسگاہوں میں روسی مدرس

پشاور ۸ر جنوری۔ چینی ترکستان کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ وہاں پر خاص طور پر کاشغر کے بازار آجکل روسی مال سے بھرے ہوئے ہیں۔ روسی سوداگر روسی مال کی قیمتوں میں تخفیف کے مسئلہ پر غور کر رہے ہیں تاکہ کاشغر میں ان کا مال اچھی طرح فروخت ہو سکے۔ روسی سوداگر ہندوستان میں بھی اپنا مال بھیجنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ آجکل چینی ترکستان کی درسگاہوں میں روسی اساتذہ کام کر رہے ہیں۔

فرانس اور اٹلی میں معاہدہ ہو گیا

مرکزی یورپ کی ریاستوں کا سمجھوتہ

لندن ۸ر جنوری۔ آخر کار فرانس و اٹلی کے درمیان سمجھوتہ ہو گیا ... کے الفاظ کا ملک کو علم نہیں ہوا ہے کیونکہ جب تک مسولینی اور لاول کے دستخط نہ ہو جائیں اس سمجھوتہ کو صیغہ راز میں رکھنے کی کوشش کی جائے گی۔ لیکن یہ یقینی امر ہے کہ اس سمجھوتہ سے یورپ کے امن کو محفوظ رکھنے کی کوشش کی گئی ہے ... یہ سمجھوتہ بالکل مکمل ہے۔ لیکن توقع کی جاتی ہے کہ اس کے ظاہر ہوتے ہی یورپ کی بہت سی دوسری طاقتیں اس سمجھوتہ کرنے پر مجبور ہوں گی اور ان سے یورپ کا امن و امان خطرہ سے محفوظ ہو جائے گا ... آسٹریا کی آزادی کی ضمانت کر دی گئی ہے۔

اور قابلیت کا شخص تا کل سے صوبہ کے مختلف حصوں میں مالی جلسے کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے مسٹر ... اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے تھے۔ لوگوں نے انہیں رائے دیکر ان میں اپنے اعتماد کا اظہار کیا تھا۔

اٹلی اور حبش میں مصالحت کا امکان

لندن ۸ر جنوری۔ اطالوی و حبشی تنازعہ میں زیادہ اعتدال پسندانہ روبیہ کے آثار سے لندن میں کافی اطمینان پیدا کر دیا ہے۔ برطانیہ روم اور ادیس ابابا دونوں پر زور ڈال رہا ہے کہ تنازعہ کا دوستانہ طور پر سمجھوتہ ہو جائے۔ جمعیۃ اقوام کو جو تار شہنشاہ حبش نے روانہ کیا ہے اس میں مفاہمانہ روبیہ پایا جاتا ہے جس کا خیر مقدم کیا گیا ہے امید کی جاتی ہے کہ روم میں بھی اسی قسم کے جذبہ کا اظہار کیا جائے گا۔

امریکہ کی تاریخ جرائم میں لرزہ خیز واقعہ

ایک بچہ کے اغوا اور قتل کا مقدمہ

فلیمنگٹن (نیو جرسی) ۸ر جنوری۔ تمام قوم کی توجہ ملک کے سب سے زیادہ لرزہ خیز واقعہ یعنی لنڈ برگ کے بچہ کے قتل کے الزام میں ... کے خلاف سماعت کی طرف لگی ہوئی ہے ... اس سماعت کے سلسلہ میں سات سے آٹھ آدمیوں کے پیش ہونے کی امید ہے ... [illegible]

دیہاتیوں کی تعلیم کیلئے ریڈیو کا استعمال

نئی دہلی ۸ر جنوری۔ ہندوستانی دیہات میں تعلیم کی نشر و اشاعت اور دیہاتی اصلاح کی غرض سے امسال ریڈیو کے آلات مختلف دیہات میں نصب کرنے کی اسکیم کو عملی جامہ پہنایا جائے گا۔

ہندوستانی انجمن فلاح و بہبود دیہات نے جس کے صدر لارڈ ولنگڈن ... سابق لارڈ ارون ہیں، حکومت صوبہ سرحد کے ساتھ یہ انتظام کیا ہے کہ پشاور کے ... اسٹیشن سے صوبہ کے پندرہ چیدہ دیہات میں براڈ کاسٹنگ پروگرام روزانہ نصف گھنٹہ کے لئے جاری کیا جائے ... زراعت اور متعلقہ شعبہ جات حکومت سرحد کی نگرانی میں جاری رہے گا۔ اگر یہ تجربہ کامیاب ثابت ہوا تو حکومت ایک وسیع پیمانہ پر تمام ہندوستانی ... کو ضروری سہولتیں فراہم کرے گی۔

مجوزہ اصلاحات کو کوئی ہندوستانی تسلیم نہیں کرتا

سر ہنری کرافٹ کی صاف گوئی

لندن ۸ر جنوری۔ سر ہنری کرافٹ نے ایک تقریر کے دوران میں کہا کہ ... کوئی ہندوستانی مدبر ان اصلاحات کو عملی جامہ پہنانے ... [illegible] ... اصلاحات سیاسی خیالات رکھنے والے کسی بھی ہندوستانی کو قابل قبول نہیں۔

بنگالی زبان کیلئے رومن رسم الخط!

کلکتہ ۸ر جنوری۔ سر عباس ... نے ایک تجویز میں بنگالی اہل قلم سے یہ مطالبہ کیا گیا تھا کہ وہ بنگالی رسم الخط کی بجائے رومن الخط اختیار کریں تاکہ بنگالی زبان ترقی کر سکے اور تمام ہندوستان میں مقبول و رائج ہو سکے۔

... اس نے حق میں اور مخالفت میں ایک طوفان برپا ہو گیا ہے ... زیادہ وزن دار اور مدلل معلوم ہوتی ہے۔

اسمبلی کے نامزد ممبران کا اعلان

ایک کے سوا تمام ممبران پرانے ہیں

دہلی ۸ر جنوری۔ گورنر جنرل نے حسب ذیل ممبران کو اسمبلی کیلئے نامزد کیا ہے:

(۱) سر دھرم سنگھ ... (۸) سر ہنری گڈنی ... (۲) مسٹر ایس کی مینجی ... (۹) رائے بہادر چودھری لال چند ... (۳) کپتان شیر محمد خاں ... (۱۰) نواب میجر احمد نواب خاں ... (۱۱) نواب ملک اللہ بخش خاں ٹوانہ ... (۵) ڈاکٹر آر ڈی دلال ... (۶) ڈاکٹر ڈی سوزا ... (۱۲) مسٹر ایل سی بیس۔

مولوی رفیع الدین احمد کے سوائے باقی سب پرانے ممبران نامزد کئے گئے ہیں۔ مولوی رفیع الدین احمد کی جگہ صوبہ سرحد میں انتخابی ہو گئی ہے۔

وزیر اعظم پٹیالہ ایک سال کی رخصت پر

وزارت میں اہم تبدیلیوں کا امکان

پٹیالہ ۸ر جنوری۔ شہر میں افواہ گرم ہے کہ ... نواب لیاقت حیات خاں صاحب وزیر ریاست پٹیالہ کو ایک سال کی رخصت ... اور ان کے جانے کے بعد ریاست میں ... تبدیلیاں ہو جائیں گی ... [illegible]

مشہور کانگریسی لیڈر کی وفات

... [illegible]

مغل لائن میں حجاج کو تکالیف

حجاز کے عمال حکومت سے گذارش

میں ذیل میں چند تکلیفیں تحریر کرتا ہوں جو مغل لائن پر حجاج کو اور مکہ شریف میں عمال حکومت کی بے توجہی سے حجاج کو پیش آتی ہیں ہندوستان میں صرف علمائے کرام کی ہی ایک جماعت ہے جو ہر آڑے وقت میں مسلمانوں کے کام آتی ہے جو کچھ ہم حق کی آواز سمجھتے ہیں، میں امید کرتا ہوں کہ اس آواز کی گونج سلطان نجد اور مغل لائن کے کارکنوں تک پہنچ جائے گی اور شاید یہ تکلیفیں رفع ہو جائیں ... [illegible]

مسلمانان مراد آباد کا عظیم الشان جلسہ

انجمن فدائے سنت کی اہم قرار دادیں

بتاریخ ۲۰ رمضان المبارک ۱۳۵۳ھ مطابق ۲۸ر دسمبر ۱۹۳۴ء بعد نماز جمعہ جامع مسجد مراد آباد میں انجمن فدائے سنت مراد آباد کا ایک عظیم الشان جلسہ عام زیر صدارت ... منعقد ہوا ... [illegible]

(رنائب ناظم انجمن فدائے سنت مراد آباد)

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب

کی

تقریر سیرت

حضرت ... ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی وہ بصیرت افروز و شریعت آموز تقریر جو ممدوح نے اٹاوہ کے جلسہ سیرت میں ارشاد فرمائی تھی اور جس کو بعد میں مزید تفصیل و تشریح کے ساتھ مرتب و مدون کر کے الجمعیۃ میں ... اس کے ساتھ وہ آخری حصہ بھی شامل کر دیا گیا ہے جو الجمعیۃ میں درج نہ کیا جا سکا تھا ... طباعت شروع ہو گئی ہے اور امید کی جاتی ہے کہ رمضان المبارک ہی میں کتاب چھپکر آجائے گی اور ہم شائقین سیرت کی خدمت میں حسب فرمائش ارسال کر سکیں گے۔

بے شمار خصوصیات

جن حضرات نے اس تقریر کا شائع شدہ حصہ شروع سے آخر تک ملاحظہ فرمایا ہے ان کو تو ضرور یہ اندازہ ہو گیا ہوگا کہ رموز و معرفت شریعت کا علم حاصل کرنے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ کے متعلق ایک بے نظیر و عدیل مجموعہ معلومات ... [illegible]

مختصر فہرست مضامین

[illegible]

رعایتی اعلان

[illegible]

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ وہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم ... کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے ... [illegible]

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

قرص جریان

جریان جیسے تباہ کن مرض کیلئے قرص جریان ایک نعمت ہیں ... [illegible]

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

سچا ہمدم و رہبر بے دام

پاک صاف خیالات پیدا کر کے جسمانی و روحانی صحت حاصل کرنے کیلئے دنیا میں سچی خوشی دستیاب کرنے کیلئے آپ آج ہی ایک کارڈ لکھ کر کتاب ... بالکل مفت منگالیں

وید شاستری ... جام نگر کاٹھیاواڑ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یَدُاللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۲۴

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول ہلال احمد زبیری (بی اے) — معاون محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۰ شوال المکرم ۱۳۵۳ ہجری مطابق ۱۶ جنوری ۱۹۳۵ء | نمبر ۴

زائرین بیت اللہ الحرام کو ضروری ہدایات

کوئی حاجی اپنے ہمراہ گھی اور چاول وغیرہ نہ لیجائے

اسباب کی مقدار اور جہاز پر خوراک ملنے کے متعلق ضروری باتیں

زائرین بیت اللہ الحرام کیلئے پورٹ حج کمیٹی بمبئی کی طرف سے ذیل کی ہدایات جاری ہوئی ہیں۔ بمبئی حج کمیٹی نے حجاج کی ہدایات کیلئے جو نمبر شائع کیا ہے اس کی دفعہ ۸ ذیل میں درج کی جاتی ہے تاکہ حجاج اپنی سہولتوں کی خاطر اس دفعہ کا لحاظ فرمائیں اور سفر کی تکالیف سے بچنے کے لئے ان ہدایات پر عمل کریں۔

اسباب

گھی چاول رکھنے کی ضرورت نہیں

درجہ اول میں سفر کرنیوالے حجاج کو اطلاع

کتاب بلاغ مبین کے متعلق ضروری اطلاع

(منیجر مکتبہ اسلامیہ سیوہارہ ضلع بجنور (یوپی) یا دفتر بلاغ مبین دہلی)

معاصرین کے افکار و آراء

"سادہ زندگی"

بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ "سادہ زندگی" اور "متمدن زندگی" میں بارھواں چاند ہے۔

(البشیر)

آغاخاں کا غلط مشورہ

ہندوستان کی مشکلات کا صحیح سبب اس کی غلامی اور بیچارگی ہے اور جب تک اسے اس مرض سے نجات نہ حاصل ہوگی۔ اس کی مشکلات کا خاتمہ ناممکن ہے۔

(انقلاب)

آبادان میں مرزائیت کے جراثیم

(ہمدم)

علماء اور انتخابات

خطابات

جہاز پر خوراک کا نیا قانون

(ہند)

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور ان کے اعمال کو بغور دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت وحقانیت جاگزیں ہوگئی اور اس نے یہ فیصلہ کیا کہ حقیقتاً اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے۔

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

نورانی قرآن مجید

Regd No. L 1793.

The Jamiat

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

4612 Moulvi Mehdi Hassan s/o Mufti P.O. Rander Dt. Surat

Vol. XXI No. 3 DELHI WEDNESDAY 16th JANUARY 1935. PRICE ONE ANNA

حکومت کی قادیانیت نوازپالیسی کی مذمت

مسلمانان اجمیر کے عظیم الشان جلسہ کی تجاویز

(محمد عبداللہ مقیم دارالعلوم حنفیہ صوفیہ اجمیر شریف)

جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مراد آباد کے مختصر حالات

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجیے

محبوب عاشق کے قدموں پر

ملنے کا پتہ: فضل شاہ عالم گلی راجان دہلی

مفت! مفت!! مفت!!!

گھر بیٹھے باقاعدہ تعلیم حاصل کرکے آیورویدک یونانی حکمت ہومیوپیتھک بایوکیمک کی سندات حاصل کرنے کا قاعدہ (قواعد) کارڈ ڈال کر مفت طلب کرو۔

پرنسپل ورلڈ انڈین میڈیکل کالج انبالہ

عید کا موقع ہے۔ کٹ پیس کے نمونے

مع اجرائہ فہرست و قواعد ایجنسی۔ دو روپیہ بھیج کر طلب کریں۔

المشتہر: سنٹرل آف مسلم ٹریڈنگ کارپوریشن لمیٹڈ سہارنپور

جریان | سوزاک | آتشک | ذیابیطس | پرانا بخار | جریان اور دھر

وید بھوشن ڈاکٹر منارام گپتا ایل ایم ایس

ایچ طبیب حاذق دیمیڈسٹ سنگیان سہارنپور

خاص رعایت

حیات حافظ رحمت خاں

غیر مجلد دو روپے چار آنے میں خریدیئے

روہیلکھنڈ کے بادشاہ حافظ الملک حافظ رحمت خان کی مشہور و معروف سوانحعمری کا پہلا ایڈیشن عنقریب ختم ہونے والا ہے صرف دو ہائی سو جلدیں باقی ہیں جلد آرڈر دیجئے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

آپ بھی اس لاجواب کتاب کے مطالعہ سے فائدہ اٹھائیے

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

جنت و دوزخ

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ گلی قاسم جان دہلی

مشہور و معروف دو زرجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری پرنٹر و پبلشر چھپ کر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

اسلامیات

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

جنگ پر افونش کی دوبارہ آمادگی

افریقہ سے یوسف بن تاشفین کی دوبارہ آمد

اختلال نظام اور خانہ جنگی کا نتیجہ

گزشتہ الجمعیۃ میں عیسائی بادشاہ افونش کی ذلت آمیز ہزیمت اور یوسف بن تاشفین کی واپسی افریقہ تک کے حالات ہدیہ ناظرین کئے جا چکے ہیں۔ آج آگے ملاحظہ فرمایئے۔

واقعہ یہ ہے کہ اندلس مرحوم کے امراء اور خلفاء آپس میں متحد ہوتے اور خانہ جنگی کی لعنت سے اپنے آپ کو دور رکھتے تو افونش کی شکست پھر کبھی علیسائیوں کا بھرنے نہ دیتی اور دشمنوں کا قلع قمع ہمیشہ کے لئے ہو جاتا۔ مگر افسوس اسلامی ...

خاصرہ کر لیا۔

اختلاف کی کارفرمائیاں!

ادھر افونش کی ساری قوت قلعہ الیت پر مرتکز ہے، اور ادھر یوسف بن تاشفین اپنی افریقی فوج کے ہمراہ خیمہ زن ہے اور وقت قریب ہے کہ مسلمان اور عیسائیوں کا ہمیشہ کے لئے فیصلہ ہو جائے لیکن عربوں کی بدبختی دیکھو کہ عین جنگ کے موقعہ پر عبدالعزیز (جس کی حدود سلطنت میں قلعہ الیت واقع تھا) اور المعتمد میں باہمی نزاع ہو گیا اور یہ دونوں آپس میں لڑ پڑے ...

اسی قدر تھا کہ المعتمد کی شکایت پر یوسف بن تاشفین نے عبدالعزیز کو گرفتار کر کے المعتمد کے حوالہ کر دیا۔ اس رویہ کو دیکھ کر عبدالعزیز کی فوج جو عیسائیوں کے مقابلہ کے لئے آئی تھی واپس چلی گئی اور یوسف بن تاشفین کو اس قدر کوفت ہوئی کہ وہ قلعہ الیت کو اپنی حالت پر چھوڑ کر افریقہ واپس چلا گیا۔

یوسف کی تیسری بار آمد

...

قدرت کا ایک قانون

...

اتفاق ہے کہ افونش کی قوت ہمیشہ کے لئے دفن کر دی جاتی اور اس کے ساتھ دیگر عیسائیوں کی سیاست کا جنازہ بھی اٹھ جاتا۔ مگر افسوس کہ عرب اس بات کو گوارا نہ کر سکے کہ اندلس بھی افریقہ کا ایک صوبہ بن جائے اور یوسف یہاں اگر حکومت کرے۔ (باقی)

ایک یہ کہ اسے کارتھیج قیقیہ، بابل، یا بابلی جیسی ہزاروں عظیم الشان اور جلیل القدر سلطنتیں انتہائے کمال کو پہونچ کر تنزل پذیر ہو کر آخر کو فنا ہو گئیں۔ اسی طرح حکومت اندلس بھی ٹوٹی اور گھٹ گئی۔ اسلام نے قدرتی تنزل سے بچانے کے لئے مسلمانوں کو جو تدابیر بتائی تھیں ان پر مسلمانوں نے عمل نہ کیا۔ سید المرسلین اور صحابہ کرام نے اپنی جہانبانی کا جو نمونہ خلافت اور آنے والی نسل کے لئے چھوڑا تھا اس کو طاق نسیان بنا کر رکھ دیا گیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمان بھی قدرتی فیصلہ سے مستثنیٰ نہ رہے اور ان کی ساعت ناگزیر بھی آ پہونچی!

افونش کی دوبارہ آمادگی

یوسف بن تاشفین کی واپسی افریقہ کے بعد عیسائیوں نے پھر افونش کو مسلمانوں کے مقابلہ کے لئے آمادہ کیا۔ مورخ المقری کا بیان ہے کہ جنگ زلاقہ کے بعد افونش اپنی شکست اور رفقاء کار کے مارے جانے سے دیوانہ ہو گیا تھا۔ اس بنا پر عیسائیوں کے سمجھانے بجھانے سے بدقت تمام مسلمانوں کے مقابلہ کے لئے آمادہ ہوا۔ شکست کی علامت کے طور پر افونش نے جو سیاہ ماتمی لباس پہن رکھا تھا اس کو اس نے اتار اور زرہ فولادی پہنی۔ اور فوج کو دوبارہ ترتیب دے کر عبدالعزیز بادشاہ مرسیہ پر حملہ آور ہوا اور معمولی سی جنگ کے بعد اس نے قلعہ الیت (جس کو انگریزی میں الیڈو کہتے ہیں) کو فتح کر لیا اور قلعہ میں اپنی فوج چھوڑ کر خود طلیطلہ واپس چلا گیا۔

یوسف بن تاشفین کی دوبارہ آمد

اس چھوٹی سی کامیابی پر قلعہ الیت کی عیسائی فوج اس قدر مغرور ہوئی کہ اس نے اشبیلیہ کی سرحد کو تاخت و تاراج کرنا شروع کر دیا۔ المعتمد اپنی عیش پرستیوں کی بدولت اس قدر کمزور ہو گیا تھا کہ عیسائیوں کی اس معمولی شورش کا بھی انسداد نہ کر سکا اور مجبوراً یوسف بن تاشفین کے پاس افریقہ آیا اور اس سے درخواست کی کہ اندلس چل کر عیسائیوں کی سرکوبی کرے۔ یوسف نے خفیہ طور پر ... اندلس چلنے پر آمادگی ظاہر کی چنانچہ ۵ ماہ ربیع الاول ۴۸۱ھ مطابق ۱۰۸۸ء براہ الجزائر اندلس آیا اور آتے ہی قلعہ الیت پر یلغار کر کے ...

ترکی میں فولاد کے کارخانوں کا اجراء

جرمنی کی ایک کمپنی سے معاہدہ ہو گیا

جریدہ "اقدام" کی اطلاع ہے کہ صنعت آہن سازی کی ایجاد و تشکیلات کے لئے حکومت ترکیہ اور ایک جرمنی کمپنی کے مابین جو گفت و شنید ہو رہی تھی اس کا اتمام ہو گیا ہے۔ وزارت مال ترکی اور کمپنی کے نمائندوں کے درمیان معاہدہ پر دستخط ہو گئے ہیں۔ حکومت ترکیہ جرمنی کے انجینیروں کی مشارکت و معاونت سے اپنے حدود میں لوہے اور فولاد کی صنعت جاری کرنا چاہتی ہے اور ایسے کارخانے قائم کرنا چاہتی ہے جہاں سامان حرب کی تیاری کے ساتھ ملکی ضرورت کیلئے لوہے کا سامان بھی تیار ہو سکے۔

نئے شادی شدہ جوڑوں کی قدر

ریل کے کرایہ میں ستر فیصدی کمی

اٹلی کے ڈکٹیٹر مسولینی نے نیم مون (ماہ عسل) کے لئے ایک خاص پالیسی اختیار کر رکھی ہے۔ نئی شادی شدہ جوڑے کو ترغیب دیکر ۱۵ دن اٹلی میں اگر رفاقت کے ایام گزاریں مسولینی نے ایسے جوڑوں کے لئے ریلوے کے کرایہ میں ستر فیصدی کی تخفیف کر دی ہے جو ہنی مون کا سفر کرنا چاہتے ہیں ... ظاہر ہوتا ہے کہ دو سال کے اندر ۲۴۶۸ ... شادی شدہ جوڑوں نے ... چلنے کے ذریعہ سفر کیا۔

شمالی افریقہ کے مسلمانوں پر فرانس کے روح فرسا مظالم

یہودیوں کی حمایت میں مسلمانوں پر آگ کی بارش

پیرس میں مسلم سوسائٹی کے ارکان کی گرفتاری

اسی لاکھ مسلمانوں کو عیسائی بنانے کا عزم

(نو مسلم انگریز خالد شیلڈرک کے قلم سے)

جناب خالد شیلڈرک (نو مسلم انگریز) نے جو آج کل ہندوستان تشریف لائے ہوئے ہیں انگریزی میں ایک بیان بغرض اشاعت اخبارات و رسائل فرمایا ہے جس کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

قسطنطین (شمالی افریقہ) کے واقعات نے فرانسیسی حدود میں بسنے والے مسلمانوں ... قسطنطین کے مسلمانوں پر بلا استثناء جور و ستم ... تیونس، الجزائر اور مراکو کے مسلمانوں نے سخت نفرت ...

قبیلہ کی سرزمین کی ... پچاس ہزار ... کا جبراً تبدیل کر دیا گیا۔ مسلمانان فرانس کی یہ موجودہ حالت ہے۔ بورڈوکس، مارسیلز، لیونز، کلرمنٹ اور فرانس کے دیگر شہروں کے مسلمان سخت احتجاج کر رہے ہیں مگر کوئی شنوائی نہیں ہوتی۔

مسلمانوں پر اشتراکیت اور انارکی کا الزام

عام طور پر فرانسیسی اخبارات مسلمانوں کو کمیونسٹ اور انارکسٹ قرار دے رہے ہیں اور شمالی افریقہ کے مسلمانوں پر (جو فرانس میں مقیم ہیں) سخت جارحانہ حملے کر رہے ہیں۔ ...

... ان کو عمدا یا سہواً مسلمانوں کا سا لباس نہیں پہننا چاہئے۔ بربری مسلمانوں کو مساجد میں جانے کی اجازت نہیں ہے۔ اور مدرسوں کے بچوں کو سوائے ... کے عربی زبان میں تعلیم حاصل کرنے کی اجازت ہے۔ فرانسیسی زبان کی تعلیم جبری ہے۔ اور ہر امکانی کوشش عمل میں لائی جا رہی ہے کہ عربی زبان اور اسلامی تہذیب کو فنا کر دیا جائے۔ بربری مسلمانوں کے دیہات میں پادری منتشر ہیں جن کے ذریعہ مسلمانوں کو مجبور کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو مسیحی تعلیم کیلئے عیسائی درسگاہوں میں بھیجیں اور اتوار کو گرجا گھروں میں!

بربری مسلمانوں کو اپنے مقدمات کے انفصال کیلئے موروثی عدالتوں کی بجائے فرانسیسی عدالتوں کیلئے مجبور کیا جاتا ہے۔ ... بربری مسلمانوں ... کو دائرہ اسلام سے خارج کر کے عیسائی بنا لیا جائے۔

مسلمانوں کی آراضی پر قبضہ

یہ صرف مذہب کا سوال نہیں ہے بلکہ اس ملک اور زمین کا بھی سوال ہے ... کوان کی آراضی سے بے دخل کیا جاتا ہے اور ان کی جگہ فرانسیسی نوآبادی بسائی جا رہی ہے۔

... اور مسلمانوں کے خلاف فرانس کی یہ مسلسل جنگ ہے ...

پیرس کے ایک وکیل کی تحقیقات

پیرس کے ایک وکیل رابرٹ لونگٹ اس مقصد کیلئے شمالی افریقہ گئے کہ وہ گرفتار شدہ مسلمانوں کے مقدمات کی پیروی کریں۔ اب یہ وکیل پیرس میں آ گئے ہیں جہاں انہوں نے واقعات کے متعلق ایک مفصل رپورٹ شائع کی ہے۔ ان کا بیان ہے کہ یہودیوں نے منظم سازش کے ماتحت مسلمانوں کو نہ صرف کوچہ و بازار میں مشتعل کیا بلکہ مساجد میں بھی سخت اشتعال انگیزیاں کیں۔

یہ بات قابل غور ہے کہ حکومت فرانس کی جانب سے یہودیوں کو شہری حقوق پورے طور پر حاصل ہیں لیکن مسلمان ان حقوق سے محروم ہیں اور ان کو صرف "رعایا" تصور کیا جاتا ہے۔

فرانس کی "مسلم سوسائٹی" کا اقدام

فرانس میں مسلمانوں کی ایک سوسائٹی "ستارہ اسلام" کے نام سے قائم ہے جس کا ہیڈ کوارٹر پیرس ہے۔ اس نے قسطنطین کے واقعات کے سلسلہ میں ...

"ستارہ اسلام" مسلمانوں کی ایک زبردست انجمن ہے جس کی شاخیں تمام فرانس اور شمالی افریقہ میں پھیلی ہوئی ہیں۔ یہ سوسائٹی اتحاد اسلام کیلئے قائم ہوئی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ شمالی افریقہ کے مسلمانوں کو آزادی دلائی جائے۔ فرانس کے تمام علاقوں میں مسلم حقوق کا تحفظ کیا جائے۔ مسلم پریس کو آزادی دلائی جائے۔ عربی زبان کی ترویج کی جائے اور مسلمانوں کو قعر مذلت سے نکال کر رفعت و بلندی پر پہونچایا جائے۔

فرانس نے ہمیشہ اپنے آپ کو "مسلمانوں کا دوست" ظاہر کیا ہے۔ پیرس میں ایک مسجد تعمیر کرائی۔ ہزاروں مسلمانوں نے جنگ عظیم کے زمانہ میں فرانس کی مدافعت و حفاظت کیلئے اپنی جانیں لڑا دیں۔ پیرس کے شہر میں مسجد کیلئے ایک نہایت عمدہ قطعہ دیا گیا۔ حکومت فرانس نے مسجد کے لئے چندہ دیا اور مسلمان آرٹسٹ قیض اور دیگر بلاد سے مسجد کو بقعہ نور بنانے اور اس میں حسن و جمال پیدا کرنے کیلئے چلے آئے۔

پیرس میں مسلمانوں کی گرفتاریاں

لیکن افسوس! آج معلوم ہو گیا کہ تمام دوستیاں محض عارضی تھیں جو ختم ہو گئیں۔ مسلم سوسائٹی نے پیرس کے ... فرانس کے مسلمانوں کی تکالیف اور شکایات حکومت فرانس اور خدا کی مخلوق کے کانوں تک پہونچا دی جائیں۔ لیکن اجلاس کے سلسلہ میں پیرس کے اندر کیا ہوا؟ فرانسیسی پولیس ... جلسہ گاہ پر دھاوا بول دیا۔ ... دستارہ اسلام" سوسائٹی کے صدر الحاج مصالح ... اور اخبار التقدم کے ایڈیٹر کو گرفتار کر کے ان کو جیل ...

اب جنگ بالکل رک جائے گی

عورتوں نے بچے پیدا کرنے سے انکار کر دیا

لندن کی رپورٹ ہے کہ وہاں ہزار ہا بلکہ سینکڑوں برطانوی عورتیں ... ایسے بچے پیدا کرنے سے باز آ گئے جو آئندہ جنگ میں گولیوں کا نشانہ بنائے جائیں۔ ...

قائد ملت ترکیہ کا جدید قانون

پادریوں کے مذہبی لباس پر پابندی

انگورہ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ غازی مصطفیٰ کمال پاشا نے مجلس ملی ترکیہ میں پیش کرنے کیلئے ایک جدید مسودہ قانون ... کوئی پادری اپنا مذہبی لباس ... گرجا کی چار دیواری کے اندر ... استعمال نہیں کر سکتا۔

دھوکہ سے بچیں!

کوی فوود ویدبھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید کی ایجاد کردہ

امرت دھارا (رجسٹرڈ)

(نہایت مفید گھریلو حکیم)

کی شہرت دیکھ کر نقالوں نے اسکی نقلیں بنانا شروع کر دیں۔ اور کئیوں نے پبلک کو دھوکہ دینے کے لئے ملتے جلتے نام رکھے ہیں۔ ایسی سب ادنیٰ معمولی نقلیں ہیں جو وقت پر نقص کو دھوکہ دیتی ہیں۔ امرت دھارا کا نسخہ پنڈت جی کے سوا اور کوئی نہیں جانتا ہے۔ رجان کھانے اسلئے ہوشیار رہئے اور اصلی سچی امرت دھارا کے سوائے نقل نہ خریدئے

قیمت فی شیشی ... نمونہ صرف آٹھ آنے

خط و کتابت کے لئے پتہ۔ امرت دھارا (رجسٹرڈ) لاہور

المشتہر منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

ہمارے ایجنٹ دہلی میسرز بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

بہترین اور عمدہ سوّیاں

اگر آپکو ہر قسم کی بہترین اور بکفایت سوّیاں خریدنی ہیں تو آپ بہار شاہ حسین صاحب کی دوکان سے خریدیئے۔ یہ دوکان دہلی میں بازار لال چاہ لال مسجد کے نیچے واقع ہے۔

سچا ہمدم و رہبر بے دام

پاک صاف خیالات پیدا کر کے جسمانی و روحانی صحت حاصل کرنے کیلئے دنیا میں سچی خوشی ستیاب کرنے کیلئے آپ اچھی ایک کارڈ تحریر کر کے کتاب کام شاستر بالکل مفت منگالیں۔

وید شاستری۔ جام نگر۔ کاٹھیاواڑ

غیر ملکی اور ملکی ڈاک

مشرق و مغرب کی تازہ خبریں

... کو ہدایت کر دی ہے کہ وہ فوراً سرحد کی طرف روانہ ہو جائیں۔

معاصر "اصلاح" کابل سے معلوم ہوا کہ حکومت افغانستان نے ابھی اپنی طرف سے ... فضل احمد خاں کو ... وزیر عدلیہ کو مقرر فرمایا ہے اور سردار شیر احمد خاں سفیر افغانستان مقیم طہران کو ہدایت کر دی ہے کہ وہ سرحد کیلئے روانہ ہو جائیں اور زور آباد کے واقعہ کی تحقیقات کریں تاکہ شاہ ایران اور دنیا کو معلوم ہو جائے کہ واقعہ کی اصلیت کیا ہے اور یہ کس کی اطلاع کہاں تک صحیح ہے۔

معاصر "اصلاح" سے یہ بھی معلوم ہوا کہ وزیر عدلیہ افغانستان اور سفیر ایران مقیم کابل عنقریب ہرات کی طرف روانہ ہو گئے۔

شاہ افغانستان کی ہمشیرگان کا عقد مسنونہ

مسلمانان ہند کیلئے نمونہ عمل

اعلیٰ حضرت غازی محمد نادر شاہ غازی مرحوم کی دختر "زینب بیگم" کی نسبت سردار محمد داؤد خاں اور دوسری دختر نیک اختر "زہرہ بیگم" کی نسبت سردار محمد نعیم خاں (پسران سردار محمد عزیز خاں شہید مرحوم) کے ساتھ ہوئی تھی اور چند ماہ پیشتر عقد نکاح عمل میں آیا تھا اور یہ فیصلہ ہوا تھا کہ نصف رمضان المبارک میں مراسم عروسی ادا کر دیئے جائیں گے۔ چنانچہ اس فیصلہ کے مطابق پہلے شاہ دخت "زینب بیگم" اور دوسرے روز شاہ دخت "زہرہ بیگم" کے مراسم عروسی کی تعمیل کی گئی۔ پہلے عقد نکاح کی تقریب نہایت سادہ، مختصر اور موافق شرع شریف عمل میں آئی تھی اسی طرح مراسم عروسی بھی نہایت مختصر اور سادہ طریقہ پر عمل میں لائے گئے۔ یہ پہلا موقعہ تھا کہ شاہی خاندان میں تقریب شادی شرع شریف کے بالکل موافق اور نہایت سادہ اور باوقار طریقہ سے منائی گئی اور فضول مراسم اور بدعت کا قلع قمع کیا گیا۔ (کیا مسلمانان ہند کیلئے اس میں کوئی درس عبرت ہے؟)

مجاہدین مراکش کا مستقبل

کوہ اطلس کے دامن میں فرانسیسی افواج کی چھاؤنی

اطلاع ملی ہے کہ حکومت فرانس مجاہدین مراکش کے جہاد آزادی کو روکنے کیلئے کوہ اطلس کے قریب دجار میں ایک زبردست فوجی چھاؤنی قائم کرنے والی ہے۔ اس چھاؤنی میں جو فوج متعین کی جائے گی اس میں ان لوگوں کی تعداد زیادہ ہوگی جن کا زاد بوم مراکش ہے تاکہ نائرہ بغاوت کے مشتعل ہوتے ہی گھر کے بھیدی مجاہدین ٹوٹ پڑیں اور ان کو مستاصل کر دیں۔

فرانس کے فیلڈ مارشل نے فوجی مستقر کیلئے کوہ اطلس کا معائنہ کر کے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ایک سال کے اندر اندر یہ جدید معسکر قائم کر دیا جائے۔

اناطولیہ کے زلزلہ زدگان سے ہمدردی

غازی کمال پاشا کا دورہ مسعود

گزشتہ ماہ اناطولیہ کے بعض مقامات میں جو زلزلہ آیا تھا اور جس نے ۲۵ دیہات کو بالکل تباہ کر دیا تھا اس کے سلسلہ میں آفت رسیدہ مقامات کا دورہ خود غازی مصطفیٰ کمال پاشا اور عصمت پاشا وزیر اعظم ترکیہ نے کیا وہاں کے مصیبت زدہ لوگوں کو امداد و اعانت کا یقین دلایا۔ غازی کمال پاشا نے مصیبت زدوں کیلئے خیموں اور گرم کپڑوں کا فوری انتظام کر دیا ہے۔ غازی موصوف نے ملت ترکیہ سے مصیبت زدوں کی امداد کے لئے اپیل کی ہے۔

ترکی اور روسی معاہدہ کی میعاد میں توسیع

انگورہ کی اطلاع مظہر ہے کہ مجلس کبیر ملی (ترکی پارلیمنٹ) کے اجلاس میں اس معاہدہ کے متعلق مذاکرہ شروع ہوا جو ترکی اور روسی سرحدوں کے متعلق تھا۔ بحث و تمحیص کے بعد قرار پایا کہ معاہدہ مذکور کی میعاد میں مزید ۶ ماہ کی توسیع کر دی جائے۔

فرانس اور ترکی میں ایک نئے میثاق کی تشکیل

توفیق رشدی بیگ اور وزارت فرانس میں مذاکرات

انگورہ کی اطلاع ہے کہ توفیق رشدی بیگ وزیر خارجہ ترکیہ اور سٹر بنڈولسکو فرانس وارد ہوئے۔ اور انہوں نے وزارت خارجہ فرانس سے بعض سیاسی اور ملکی امور پر گفت و شنید کا آغاز کر دیا ہے۔ آئندہ چند روز میں میونڈالڈ سے جنیوا کے نتیجہ پر معاملات پر مذاکرات کا طویل سلسلہ جاری ہو جائے گا۔ توفیق رشدی بیگ ... سے گفتگو کریں گے جس کا مطلب یہ ہوگا کہ ترکی کے فرانس سے سیاسی معاملات اور داخلی امور میں نیز بالسنہائے بلقان کی آئندہ تشکیل میں کوئی اور حکومت مداخلت کا اقدام نہ کرے۔

ترکی جرائد سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ توفیق رشدی بیگ مسئلہ درہ دانیال پر کسی خارجی حکومت سے گفت و شنید کرنے پر تیار نہیں ہیں کیونکہ ان کے خیال میں اس مسئلہ کو صرف ترکی ہی حل کر سکتے ہیں۔ عام طور پر خیال کیا جا رہا ہے کہ درہ دانیال اور آبنائے باسفورس کے معاملات کا ملاً ترکی کے اختیار میں رہیں گے۔

چونکہ معاہدات ملی کے سلسلہ میں فرانس اور ترکی سے روابط مستحکم ہو رہے ہیں اس لئے اٹلی اور فرانس کے تعلقات کی شکست کے امکانات پیدا ہو گئے ہیں۔

قصر دلکشا میں اٹلی اور فرانس کے سفراء

شاہ افغانستان کی جوابی تقریر

اعلیٰ حضرت نادر شاہ والی افغانستان نے اپنے قصر دلکشا میں سفیر اٹلی ... اور سفیر فرانس ... کو شرف باریابی بخشا۔ دونوں سفیروں نے علیٰحدہ علیٰحدہ اپنی سند نمائندگی اعلیٰ حضرت کی خدمت میں پیش کیں اور اپنی حکومتوں کی جانب سے شاہ موصوف کے سامنے تقریریں فرمائیں جن میں حکومت افغانستان کے ساتھ دوستانہ تعلقات و مراسم کے استحکام پر زور دیا اور استقلال افغانستان پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

سفیر اٹلی نے اپنی تقریر میں ان تعلقات کی طرف اشارہ کیا جو غازی امان اللہ خاں کے زمانہ سے اب تک اٹلی اور افغانستان میں قائم ہیں۔ سفیر فرانس نے بھی حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے سیاسی و ملکی روابط کے استحکام کیلئے دعا کی۔

اعلیٰ حضرت نادر شاہ نے ہر دو سفیروں کی سند نمائندگی قبول فرماتے ہوئے تقریر فرمائی اور ان احساسات کا شکریہ ادا کیا جو اٹلی اور فرانس کی جانب سے ظاہر کئے گئے۔ اس کے بعد مجلس برخاست ہوئی۔

دولت ایران و افغانستان کا تحقیقاتی کمیشن

جانبین کے نمائندے زور آباد روانہ ہو گئے

زور آباد کے متعلق ریوٹر نے جو اطلاع دی تھی کہ افغانی سرداروں نے ایرانی سرحد میں بغاوت کی اور دیہات کو لوٹا اس کے متعلق حکومت افغانستان نے دولت ایران سے واقعہ کی تحقیقات کیلئے ایک کمیشن کے تقرر کا مطالبہ کیا تھا اور یہ بھی درخواست کی تھی کہ وزیر خارجہ ایران بنفس نفیس افغانی وزیر کے ہمراہ زور آباد جا کر تحقیقات کریں۔ حکومت ایران نے اس مطالبہ کو تسلیم کر لیا تھا مگر بجائے وزیر خارجہ کے والی خراسان کو تحقیقات کیلئے مامور کر دیا تھا۔ لیکن حکومت افغانستان نے والی خراسان کے تقرر پر ... اعتراض کیا ...

ہندوستان کی صنعتی و زراعتی زندگی کا ایک پہلو

ممالک غیر سے صنعتی تقابل

فیکٹریوں اور ان میں کام کرنے والوں کی تعداد

۱۹۳۱ء کی مردم شماری کے مطابق ہندوستان میں پونے دو کروڑ آدمی یعنی کل کام کرنے والوں کی تعداد کا تقریباً دس فیصدی حصہ صنعت و حرفت کے کاموں میں لگا ہوا تھا۔ صنعت پیشہ گروہ میں جو لوگ شامل کئے گئے تھے ان میں تعداد کی کثرت کے لحاظ سے خاص طور پر قابل ذکر جلاہے، معمولی بڑھئی، نائی، کمہار، موچی، کنجڑے، بھڑبھونجے، درزی، راج، معمار، سنار، لوہار، دھان کوٹنے اور آٹا پیسنے والے، تیلی، رسی بٹنے والے، چاول بیچنے والے وغیرہ ہیں۔ ذیل میں تعداد کی ترتیب کے لحاظ سے مختلف صنعت پیشہ جماعتوں کا ایک نقشہ درج کیا جاتا ہے جس سے ان کی نسبتی اہمیت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

فیکٹریوں کی تعداد

بڑے پیمانے کی صنعت اور فیکٹریوں کی تعداد ہندوستان میں بہت محدود ہے۔ کل فیکٹریوں کی تعداد ۹ ہزار ۳ سو ۲۲ ہے اور ان میں کام کرنے والے ۱۷ لاکھ ۲۳ ہزار ہیں۔ جو کل صنعت پیشہ آبادی کا صرف دسواں حصہ ہوتے ہیں۔ ذیل میں مختلف قسم کی فیکٹریوں کا نقشہ درج کرتے ہیں:۔

کام کرنے والوں کی تعداد	نوعیت فیکٹری معہ تعداد
[illegible]	سرکاری، ریاستی اور میونسپلٹی کی فیکٹریاں (اسلحہ، پانی، بجلی ...)
[illegible]	...

کام کرنے والوں کی تعداد	نام صنعت پیشہ جماعتوں کا
[illegible]	روئی کا کاتنے، بننے اور کپڑا رنگنے والے
[illegible]	...

دوسرے ممالک سے مقابلہ

...

ملک اور سال مردم شماری	...	...	تناسب ...
بلجیم	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سوئٹزر لینڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جرمنی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فرانس	[illegible]	[illegible]	[illegible]
امریکہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
آسٹریا	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ڈنمارک	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہندوستان	[illegible]	[illegible]	[illegible]

(جامعہ)

حکومت بلجیم کا مسلمان سفیر

جدہ میں ورود

...

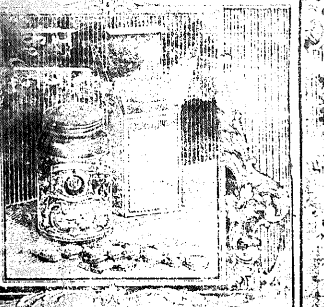

قرص جریان

جریان جیسے تباہ کن مرض کیلئے قرص جریان ایک نعمت ہیں ...

قیمت فی ڈبیہ (بیس یوم کی دوا) دو روپے (عدی)

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

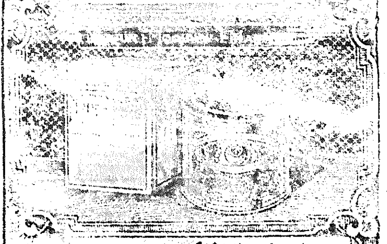

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے ... قیمت فی ڈبیہ (بیس یوم کی دوا) دو روپے (عدی)

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

شمالی افریقہ کے مسلمانوں پر …

یہودیوں کی حمایت میں مسلمانوں پر آگ کی بارش

پیرس میں مسلم سوسائٹی کے ارکان کی گرفتاری

اسی لاکھ مسلمانوں کو عیسائی بنانے کا عزم

(نو مسلم انگریز خالد شیلڈریک کے قلم سے)

جناب خالد شیلڈریک (نو مسلم انگریز) نے جو آج کل ہندوستان تشریف لائے ہوئے ہیں انگریزی میں ایک بیان بغرض اشاعت ارسال فرمایا ہے جس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

قسطنطین (شمالی افریقہ) کے حالات نے فرانسیسی حدود میں بسنے والے مسلمانوں ساکنت غم و غصہ کی لہر دوڑا دی ہے قسطنطین کے مسلمانوں پر بلا استثنا بہت زبردست ستم کیا گیا ہے اس کے خلاف ٹیونس، الجزائر اور مراکش کے مسلمانوں نے سخت نفرت و درشت کا اظہار کیا ہے۔ حال میں قسطنطین کے یہودیوں نے نصف ایک مسجد کی بے حرمتی کی بلکہ نہایت ہونہاری سے اپنے مکانوں کی چھتوں اور کھڑکیوں سے مسلمانوں پر سنگ باری کی۔ اس کے بعد جنگ چھڑ گیا اور یہودیوں اور مسلمانوں میں جنگ شروع ہو گئی۔

مسلمانوں پر فرانسیسی پولیس کا حملہ

جنگ برپا ہونے کے بعد فرانسیسی پولیس نے لوگوں پر فائر کئے لیکن بیان کیا جاتا ہے کہ اس نے اس امر کی انتہائی احتیاط کی کہ ان کی گولیوں سے کسی یہودی کو نقصان نہ پہنچے …

پیرس کے ایک وکیل کی تحقیقات

فرانس کی مسلم سوسائٹی کا اقدام

پیرس میں مسلمانوں کی گرفتاریاں

سچا ہمدم و رہبر بے دام

مشرق و مغرب کی تازہ خبریں

فرانس اور ترکی میں ایک نئے میثاق کی تشکیل

توفیق رشدی بیگ اور وزارت فرانس میں مذاکرات

انگورہ کی اطلاع ہے کہ توفیق رشدی بیگ وزیر خارجہ ترکیہ اور مسٹر بنلو ٹسکو فرانس وارد ہوئے۔ اور انہوں نے وزارت خارجہ فرانس سے بعض سیاسی اور ملکی امور پر گفت و شنید کا آغاز کر دیا ہے۔ آئندہ چند روز میں مسیو ولاڈ سے جنیوا کے پیچیدہ معاملات پر مذاکرات کا طویل سلسلہ جاری ہو جائے گا۔ توفیق رشدی بیگ مسیو لاوال سے ایک قرارداد پر معاہدہ کریں گے جو مشرقی یورپ کی جنوبی ریاستوں کے سلسلے میں فرانس اور ترکی کے عدم تعرض کی بنیاد پر منعقد ہوگا۔ اس معاملہ میں مسٹر … توفیق رشدی بیگ کی بہت کچھ امداد کی ہے کیونکہ ان کا خیال ہے کہ اس قسم کا معاہدہ، میثاق لوکارنو کے انعقاد میں سہولت پیدا کرے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ توفیق رشدی بیگ ترکی کے اتحاد و اختلاف پر بھی بنلو ٹسکو سے گفتگو کریں گے جس کا مطلب یہ ہوگا کہ ترکی کے فرانس سے سیاسی معاملات اور داخلی امور میں نیز ریاستہائے بلقان کی آئندہ تشکیل میں کوئی اور حکومت …

کو ہدایت کر دی ہے کہ وہ فوراً سرحد کی طرف روانہ ہو جائیں۔

معاصر "اصلاح" کابل سے معلوم ہوا کہ حکومت افغانستان نے بھی اپنی طرف سے … اعلیٰ حضرت فضل احمد خاں مجددی وزیر عدلیہ کو مقرر فرما دیا ہے اور سردار شیر احمد خاں سفیر افغانستان مقیم طہران کو ہدایت کر دی ہے کہ وہ سرحد کیلئے روانہ ہو جائیں اور زور آباد کے واقعہ کی تحقیقات کریں تاکہ شاہ ایران اور دنیا کو معلوم ہو جائے کہ واقعہ کی اصلیت کیا ہے اور رپورٹ کی اطلاع کہاں تک صحیح ہے۔

معاصر "اصلاح" سے یہ بھی معلوم ہوا کہ وزیر عدلیہ افغانستان اور سفیر ایران مقیم کابل عید کے بعد ہرات کی طرف روانہ ہو گئے۔

شاہ افغانستان کی ہمشیرگان کا عقد مسنونہ

مسلمانان ہند کیلئے نمونہ عمل

معاصر "اصلاح" کابل میں شاہی خاندان کی شادی کے متعلق مندرجہ ذیل اطلاع شائع ہوئی ہے۔

اعلیٰ حضرت غازی محمد نادر شاہ غازی مرحوم کی دختر "زیب بیگم" کی نسبت سردار محمد داؤد خاں اور دوسری دختر نیک اختر "زہرہ بیگم" کی نسبت سردار محمد نعیم خاں …

مجاہدین مراکش کا استقلال

کوہ اطلس کے دامن میں فرانسیسی افواج کی چھاؤنی

قصر دلکشا میں اٹلی اور فرانس کے سفراء

شاہ افغانستان کی جوابی تقریر

اناطولیہ کے زلزلہ زدگان سے ہمدردی

غازی کمال پاشا کا … معود

دولت ایران و افغانستان کا تحقیقاتی کمیشن

جانبین کے نمائندے زور آباد روانہ ہوگئے

ترکی اور روسی معاہدہ کی میعاد میں توسیع

قرص جریان

معجون مقوی معدہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ہندوستان کی صنعتی و زراعتی زندگی کا ایک پہلو

ممالک غیر سے صنعتی تقابل

فیکٹریوں اور انہیں کام کرنیوالوں کی تعداد

۱۹۲۱ء کی مردم شماری کے مطابق ہندوستان میں پونے دو کروڑ آدمی یعنی کل کام کرنیوالوں کی تعداد کا تقریباً دس فی صدی حصہ صنعت و حرفت کے کاموں میں لگا ہوا تھا صنعت پیشہ گروہ میں جو لوگ شامل کئے گئے تھے ان میں تعداد کی کثرت کے لحاظ سے خاص طور پر لائق ذکر جلاہے، دھوبی، بڑھئی، نائی، کمہار، موچی، کنجڑے، منہیار، درزی، راج، معمار، سنار، لوہار، دھان کوٹنے، آٹا پیسنے والے، تیلی، رسی بٹنے والے، چمار، بھڑبھونجے وغیرہ ہیں۔ ذیل میں تعداد کی ترتیب کے لحاظ سے مختلف صنعت پیشہ جماعتوں کا ایک نقشہ درج کیا جاتا ہے جس سے ان کی نسبتی اہمیت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

نام صنعت پیشہ جماعتوں کا	کام کرنیوالوں کی تعداد
روئی کے کاتنے، بننے اور کلف دینے والے	۳۲ لاکھ
کپڑا دھونے اور صاف کرنے والے	۱۲ لاکھ
بڑھئی، خراطی وغیرہ	۱۱ لاکھ
نائی، حجام وغیرہ	۱۰ لاکھ
مٹی کے برتن بنانے والے	۱۰ لاکھ

فیکٹریوں کی تعداد

بڑے پیمانے کی صنعت اور فیکٹریوں کی تعداد ہندوستان میں بہت محدود ہے۔ کل فیکٹریوں کی تعداد ۹ ہزار ۴ سو ۲۲ ہے اور ان میں کام کرنے والے ۱۷ لاکھ ۴۳ ہزار ہیں جو تمام صنعت پیشہ آبادی کا صرف دسواں حصہ ہوتے ہیں ہم مختلف قسم کی فیکٹریوں کا نقشہ درج کرتے ہیں:—

نوعیت فیکٹری معہ تعداد	کام کرنیوالوں کی تعداد
شکاریوں (؟) کا کام کرنے اور ٹھیریا بنانے والے وغیرہ	۱ ہزار
افیون بنانے والے	۴۴
گانجا بنانے والے	۲۵
…	۶ ہزار
روئی اور گرنیل بنانے کے کارخانے ۔ (اسمیں کپاس صاف وغیرہ کے کارخانے شامل ہیں) ۲۹۰۶	۱۱ لاکھ ۲۲ ہزار
متفرق ۔ (اسمیں رسی اور دیگر متفرق کارخانے شامل ہیں) ۱۲۰	۱۷ ہزار
کل تعداد فیکٹری ۹ ہزار ۴ سو ۲۲ — کل تعداد مزدور	۱۷ لاکھ ۴۳ ہزار

دوسرے ممالک سے مقابلہ

ہندوستان میں پونے دو کروڑ آدمی یعنی کل کام کرنے والوں کی تعداد کا تقریباً دس فی صدی حصہ صنعت و حرفت کے کاموں میں لگا ہوا ہے۔ دوسرے ممالک کے مقابلہ میں یہ تناسب بہت حقیر معلوم ہوتا ہے۔ جیسا کہ ذیل میں درج کئے ہوئے نقشہ سے ظاہر ہوگا:—

ملک اور سال مردم شماری		تناسب کان کنی اور صنعت	تناسب زراعت
برطانیہ	۱۹۱۱ء	۵۷ فی صدی	۱۲ فی صدی
سکاٹستان	۱۹۱۱ء	۴۳ "	۲۸ "
جرمنی	۱۹۰۷ء	۴۳ "	۲۹ "
فرانس	۱۹۱۱ء	۳۹ "	۴۱ "
امریکہ	۱۹۲۰ء	۳۲ "	۲۶ "
آسٹریا	۱۹۱۱ء	۲۷ "	۴۸ "
ڈنمارک	۱۹۱۱ء	۲۷ "	۳۶ "
ہندوستان	۱۹۲۱ء	۱۰ "	۷۳ "

(جامعہ)

حکومت بلجیم کا مسلمان سفیر

جدہ میں ورود

دہلی میں مسلم یونٹی بورڈ کا اجلاس

ایجنڈہ کی اشاعت

مسلم یونٹی بورڈ کی ورکنگ کمیٹی کے گذشتہ جلسہ کے فیصلہ کے بموجب یونٹی بورڈ کا آئندہ جلسہ ۲۱ جنوری یوم دوشنبہ بوقت دس بجے دن دہلی میں بر مکان مولانا شوکت علی صاحب واقع تیلیوں کا بازار متصل دہلی دروازہ منعقد ہوگا۔ ایجنڈا حسب ذیل ہے۔

(۱) بورڈ کے دستور اساسی میں ایسی ترمیمات کی منظوری جن کی رو سے بورڈ کی ضلع وار اور صوبہ وار شاخوں کی نمائندگی مرکزی جماعت میں ممکن ہو۔

(۲) مسلمانوں کی سنی اور شیعہ جماعتوں میں زیادہ بہتر اور خوشگوار تعلقات کو ترقی دینے کی غرض سے اور ملک کے انتخابی اداروں اور مجالس قانون ساز میں شیعہ جماعت کو کافی نمائندگی دینے کے لئے ایسی اسکیم پر غور و بحث جس کی رو سے لازمی طور پر جماعت مذکورہ کو اپنا پورا اور جائز حق ملتا رہے۔

(۳) مسلم یونٹی بورڈ کے سالانہ اجلاس کے لئے صدر کا انتخاب اور تاریخ و دیگر تفصیلات کا تصفیہ۔

(۴) سیاسیات حاضرہ پر غور و بحث اور مسلمانان ہند کے لئے ایک سیاسی پالیسی و پروگرام کی ترتیب جو سالانہ اجلاس میں منظوری کے لئے پیش کیا جائے گا۔

(۵) بورڈ کی مزید صوبہ وار و ضلع وار شاخوں کے قیام اور صوبہ متحدہ و دیگر صوبجات میں دورے کے پروگرام کی ترتیب۔

(۶) دیگر مسائل با اجازت جناب صدر۔

(نوٹ) ایجنڈے کی پہلی مد میں جن ترمیمات کا ذکر ہے ان کی ترتیب کے لئے ایک سب کمیٹی مقرر کی گئی تھی کہ وہ بورڈ کے جلسہ سے قبل لکھنؤ میں اپنا جلسہ منعقد کر کے ان کو مرتب کرلے۔ اس سب کمیٹی کا جلسہ چند موانع کی وجہ سے لکھنؤ میں نہ ہو سکا۔ لہٰذا اس سب کمیٹی کے معززارکان سے جن کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔ استدعا ہے کہ وہ بورڈ کے جلسہ سے ایک روز قبل …

ارکان کے اسمائے گرامی

غازی آباد کے قریب مسلح ڈاکہ

بندوقوں کے فائر میں مکان لوٹ لئے

اسمبلی میں وائسرائے کی تقریر

ممبروں سے درباری پوشاک پہننے کی درخواست

کارخانہ داروں اور مزدوروں میں مصالحت

دہلی میں مسلم یونٹی بورڈ کا اجلاس
ایجنڈہ کی اشاعت

مسلم یونٹی بورڈ ورکنگ کمیٹی کے گزشتہ جلسے کے فیصلے کے بموجب یونٹی بورڈ کا آئندہ جلسہ ۱۳ جنوری یوم دوشنبہ بوقت دس بجے دن دہلی میں بر مکان مولانا شوکت علی صاحب واقع متصل بازار ترکمان دروازہ منعقد ہوگا۔ ایجنڈا حسب ذیل ہے۔

(۱) بورڈ کے دستور اساسی میں ایسی ترمیمات کی منظوری جن کی رو سے بورڈ کی ضلع وار اور صوبہ وار شاخوں کی نمائندگی مرکزی جماعت میں ممکن ہو۔

(۲) مسلمانوں کی سنی اور شیعہ جماعتوں میں زیادہ بہتر اور خوشگوار تعلقات کو ترقی دینے کی غرض سے اور ملک کے انتخابی اداروں اور مجالس قانون ساز میں شیعہ جماعت کو کافی نمائندگی دینے کے لئے ایسی اسکیم پر غور و بحث جس کی رو سے مندرجہ بالا طور پر جماعت مذکور کو اپنا پورا اور جائز حق ملتا رہے۔

(۳) مسلم یونٹی بورڈ کے سالانہ اجلاس کے لئے صدر کا انتخاب اور تاریخ و دیگر تفصیلات کا تصفیہ۔

(۴) سیاسیات حاضرہ پر غور و بحث اور مسلمانان ہند کے لئے ایک سیاسی پالیسی و پروگرام کی ترتیب جو سالانہ اجلاس میں منظوری کے لئے پیش کیا جائے گا۔

(۵) بورڈ کی مزید صوبہ وار و ضلع وار شاخوں کے قیام اور صوبہ وار و دیگر صوبہ جات میں ... پروگرام کی ترتیب۔

(۶) دیگر مسائل بہ اجازت جناب صدر۔

(نوٹ) ایجنڈے کی پہلی مد میں جن ترمیمات کا ذکر ہے ان کی ترتیب کے لئے ایک سب کمیٹی مقرر کی گئی تھی کہ وہ بورڈ کے جلسہ سے قبل لکھنؤ میں اپنا جلسہ منعقد کرکے ان کو مرتب کرے۔ اس سب کمیٹی کا جلسہ چند موانع کی وجہ سے لکھنؤ میں نہ ہو سکا لہٰذا اس سب کمیٹی کے ... اراکین ... سے جن کے اسمائے گرامی ...

جناب نواب محمد اسمٰعیل خان صاحب۔ جناب راجہ صاحب سلیم پور۔ جناب راجہ نواب علی خان صاحب۔ جناب مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب۔ جناب مولانا احمد سعید صاحب۔ جناب مولانا عبدالماجد صاحب۔ جناب مولانا مفتی عنایت اللہ صاحب۔ جناب مرزا عابد حسین صاحب۔ جناب مولوی تصدق احمد خاں شیروانی صاحب۔ جناب مولانا شوکت علی صاحب۔ جناب چودھری خلیق الزماں صاحب ... ثنی صاحب۔

(سید ذاکر علی)
(سکریٹری آل انڈیا مسلم یونٹی بورڈ)

غازی آباد کے قریب مسلح ڈاکہ
بندوقوں کے فائر میں مکان لوٹ لئے

غازی آباد ۱۲ جنوری۔ غازی آباد کے قریب واقع موضع ... سے ایک مسلح ڈکیتی کی اطلاع ملی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ڈاکوؤں نے تین مکانوں کو لوٹ لیا۔ ڈاکوؤں نے ... تجوریاں بھی توڑ ڈالیں۔

گاؤں والوں کو خوف زدہ کرنے کے لئے ڈاکوؤں نے فائر بھی کئے مگر کوئی شخص مجروح نہیں ہوا۔ مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔ پولیس ڈاکوؤں کی تلاش میں سرگرداں ہے۔

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ ۸ جنوری کو غازی آباد ریلوے اسٹیشن پر شہر میں چار اشخاص گرفتار کئے گئے تھے جن کے پاس سے ایک پستول اور دیگر اوزار برآمد ہوئے تھے اس کے بعد ہی ڈاکہ پڑا ہے۔

رام سنگھ نامی ایک شخص جو ڈاکوؤں کا سرغنہ بتلایا جاتا ہے گرفتار شدگان کے ساتھ حرکت پور اسٹیشن پر اتر گیا تھا۔ اس کے پاس بہت سے ہتھیار تھے اور حرکت پور ایک چھوٹا اسٹیشن ہے اس لئے وہاں اس کو گرفتار نہیں کیا جا سکا یہ موجودہ ڈاکہ رام سنگھ کا کام بتایا جاتا ہے یو۔ پی گورنمنٹ نے رام سنگھ کی گرفتاری کے لئے تین ہزار روپیہ کے انعام کا اعلان کیا ہوا ہے۔

اسمبلی میں وائسرائے کی تقریر
ممبروں سے درباری پوشاک پہننے کی درخواست

نئی دہلی ۱۲ جنوری۔ وائسرائے اسمبلی چیمبر میں ... بجے شام کو تقریر کریں گے ممبروں سے درخواست کی جاتی ہے کہ پندرہ منٹ پہلے اپنی نشستوں پر آجائیں۔ ممبروں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ وائسرائے کی تقریر کے روز درباری لباس پہنیں پریذیڈنٹ کا انتخاب ۱۷ جنوری کو ہوگا مسٹر ... نے والیان ریاست کے تحفظ کے قانون میں ترمیم کے لئے ایک بل پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔

کارخانہ داروں اور مزدوروں میں مصالحت

دہلی ۱۳ جنوری۔ ایسوسی ایٹیڈ پریس کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ احمد آباد کے کارخانہ داروں اور مزدوروں کے نمائندوں کے درمیان اجرت کے مسئلہ کے بارے میں سمجھوتہ ہو گیا ہے۔

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ کارخانہ داروں اور مزدور یونین کے نمائندے گذشتہ چند روز سے گاندھی جی کے ساتھ مشورہ کر رہے ہیں۔

انبالہ اور روہیلکھنڈ ڈویژنوں کے ساتھ دہلی کو علیحدہ صوبہ بنایا جائے
تیس ہزاری کے میدان کو پرانی دہلی کی میونسپلٹی کے حوالہ کیا جائے
اسمبلی میں مسٹر آصف علی کے سوالات

دہلی ۱۲ جنوری۔ دہلی حلقہ سے منتخب ہوتے ہی مسٹر آصف علی صاحب نے حکومت کو دہلی کے مسائل سے باخبر کرنا شروع کر دیا ہے۔ مسٹر آصف علی نے آئندہ اسمبلی کے لئے سوالات دریافت کرنے کا جو نوٹس دیا ہے اس کی فہرست طویل ہے۔ اس میں کا ایک سوال یہ ہے کہ دہلی کو ایک الگ اور مستقل صوبہ بنایا جائے ایک دوسرے سوال کے ذریعہ حکومت کی توجہ پنجاب یوپی اور دہلی صوبہ کی از سر نو تقسیم کی جانب مبذول کرائی جائے گی۔ تاکہ پنجاب سے انبالہ ڈویژن کے اضلاع میرٹھ، آگرہ اور روہیلکھنڈ کے ڈویژن کو سوائے ضلع ... کے صوبہ دہلی میں ملحق کرکے ایک الگ صوبہ بنا دیا جائے۔ مسٹر آصف علی سوالات میں یہ بھی واضح کریں گے کہ ان اضلاع میں تمدنی اور لسانی اتحاد قائم ہے۔ مسٹر آصف علی نے حکومت کی توجہ قرول باغ کے ان علاقوں کی طرف بھی مبذول کرائی ہے جہاں سخت غلاظت رہتی ہے۔ یہ بھی تجویز کی ہے کہ پرانی دہلی کے علاقہ میں تکیہ نزد دلی کی جو ۲۵ لاکھ مربع گز زمین بیکار پڑی ہے اس میں سکونتی مکانات تعمیر کرائے جائیں تاکہ شہر کی موجودہ گنجان آبادی کو کچھ آرام ملے۔ مسٹر آصف علی نے حکومت سے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ تیس ہزاری کا میدان جو پچاس سال سے بیکار پڑا ہے پرانی دہلی کی میونسپلٹی کے حوالہ کیا جائے۔

مسٹر آصف علی کانگریس سے مستعفی ہو گئے

دہلی ۱۲ جنوری۔ لالہ دیش بندھو کے کانگریس سے مستعفی ہونے کی خبر دی جا چکی ہے۔ مزید تحقیقات پر معلوم ہوا ہے کہ آپ کے بھائی مسٹر دھرم پال گپتا نے بھی مقامی کانگریس کمیٹی سے استعفیٰ دے دیا ہے ان کا استعفیٰ منظور ہو گیا ہے اور مسٹر دھرم پال کی جگہ مسٹر رگھونندن سرن ایم اے کو منتخب کیا گیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ جب ان انتخاب کی مسٹر رگھونندن سرن کو خبر ملی تو انہوں نے اسے نامنظور کر دیا۔ مسٹر آصف علی بیرسٹر اور مولانا عارف ہسوی کبھی مقامی کانگریس کمیٹی کو اپنا استعفیٰ بھیج چکے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ہنوز یہ استعفے منظور نہیں ہوئے ہیں۔

واضح رہے کہ مسٹر آصف علی صوبہ کانگریس کمیٹی کے صدر منتخب ہو چکے ہیں۔

مہاراجہ کوہاپور کے نام ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار
گولی چلنے کے واقعہ کی تحقیقات کا مطالبہ

دہلی ۱۲ جنوری۔ حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے مہاراجہ کوہاپور کے نام حسب ذیل برقیہ ارسال فرمایا ہے:۔

اجرا کے افسوسناک واقعہ نے مسلمانان ہندوستان کو بے چین کر دیا ہے مہربانی فرماکر فوراً تحقیقات کے لئے ایک ایسے آزاد کمیشن کا تقرر کیجئے جو مسلمانوں کی کافی تعداد پر مشتمل ہو۔

(مولانا) احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند

ریاست کوہاپور میں مسلمانوں کا قتل
پولیس کی گولیوں سے نو مسلمان شہید

کوہاپور ۹ جنوری۔ کل ایک ماتحت ریاست اجرا کی میں شدید ہنگامہ ہو گیا۔ اجرا نامی ایک چھوٹے سے گاؤں میں پولیس نے فیر کئے جس میں نو مسلمان شہید اور بیس شدید طور پر زخمی ہوئے۔

الزام لگایا گیا ہے کہ مسلمانوں نے کلہاڑیوں لاٹھیوں اور پتھروں سے مسلح ہو کر ریاست کے بعض ملازمین پر حملہ کر دیا یہ ملازمین ایک ملزم کو گرفتار کرنے گئے تھے ریاست کے آدمیوں نے مجمع کو منتشر کرنے کے لئے فیر کئے۔

مسلمان آج صبح سویرے آکر مہاراجہ کے محل کے ارد گرد جمع ہو گئے کہ وہ فریاد سنیں اور درخواست کریں۔ برطانوی ریذیڈنٹ کے دفتر کے پھاٹک پر بھی لوگ جمع ہو گئے۔ کرنل ... گورنر جنرل کو ... اطلاعات مل رہی ہیں۔

اجرا ایک بہت ہی چھوٹا سا گاؤں ہے جس کی آبادی دو ہزار نفوس سے زیادہ نہیں مسلمان وہاں تین سو کے قریب ہیں بقیہ سب ہندو ہیں۔

مسلمان تعزیرات ہند کو نہیں مانتے
مسٹر اسلم بیرسٹر پر مقدمہ چلایا جائے گا

کراچی ۱۱ جنوری۔ "اسلام رسول کی توہین کرنے والے کے قتل کی اجازت دیتا ہے۔ اور مسلمانوں کا تعزیرات ہند پر کوئی اعتقاد نہیں ہے۔ اور نہ مسلمان اس کی دفعات کے پابند ہیں"۔ یہی وہ الفاظ ہیں جو ناتھو رام کے قاتل عبدالقیوم کے وکیل مسٹر محمد اسلم نے عدالت کے روبرو بحث کے دوران میں استعمال کئے تھے۔

آیا اس قسم کے الفاظ قابل اجازت ہیں۔ اس کا فیصلہ عدالت کی کُل بنچ میں کیا جائے گا۔ جو جوڈیشل کمشنر مسٹر روپ چند بلہ مادر مسٹر ... پر مشتمل ہوگی۔

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ مقامی بار کونسل نے اس قسم کے الفاظ پر اعتراض کیا تھا۔ اور مسٹر اسلم کے خلاف ضابطہ کی کارروائی کرنے کی اپیل کی تھی۔

سرحد کے سیاسی کارکنوں پر پابندیاں

پشاور ۱۲ جنوری۔ ضلع پشاور میں قانون امن عامہ کی چند دفعات کی تجدید کے نتیجہ کے طور پر پشاور سب ڈویژن کے تقریباً دس سیاسی کارکنوں پر حکم امتناعی کے نوٹسوں کی تعمیل کی گئی ہے۔

دار الحکومت

عیدگاہ میں ایک لاکھ مسلمانوں کا اجتماع
پولیس کا بہترین انتظام

۷ جنوری۔ عید کی نماز عیدگاہ میں آج صبح نہایت شاندار طریقہ کے ساتھ دس بجے ادا کی گئی۔ کم و بیش ایک لاکھ سے زائد مسلمانوں کی شرکت کا اندازہ کیا جاتا ہے مسلمانوں کے علاوہ بعض غیر مسلم حضرات بھی بطور تماشائی جمع تھے جو مسلمانوں کے اس طرز عبادت کو نہایت حیرت و استعجاب کے ساتھ دیکھ رہے تھے حسن اتفاق سے مسز نائیڈو جو آج کل دہلی میں آئی ہوئی ہیں وہ بھی مسٹر آصف علی کے ہمراہ عیدگاہ میں تشریف لائی تھیں مسٹر آصف علی ایم۔ ایل۔ اے جب تک نماز میں مشغول رہے مسز نائیڈو مسلمانوں کی نماز کو نہایت مسرت کے ساتھ دیکھتی رہیں مسز نائیڈو کے علاوہ کانگریس کے اور بھی غیر مسلم لیڈر عید کی نماز اور مسلمانوں کے اس عظیم الشان اجتماع کو دیکھنے کے لئے تشریف لائے تھے ...

... گنجائش نہیں رہی اور سچ تو یہ ہے کہ موجودہ دہلی کے مسلمانوں کے لئے یہ عیدگاہ بالکل ناکافی ہے۔ عیدگاہ کے باہر کی زمین چونکہ ہموار نہیں ہے بلکہ عیدگاہ کے چاروں طرف پہاڑ ہے اس لئے نماز ادا کرنے اور صفوں کو ترتیب دینے میں بہت دشواری ہوتی ہے امید ہے کہ اس معاملہ پر عیدگاہ کمیٹی اور لوکل گورنمنٹ خاص طور پر توجہ کرے گی۔

وفد ڈپٹی کمشنر سے کل ملاقات کرے گا مجمع کے منتشر ہو جانے کے بعد حوض قاضی اور لاہوری دروازہ کی پولیس کے سب انسپکٹر بھی موقعہ پر پہونچ گئے۔ ابھی تک لوگ کھلی ہوئی قبر کو دیکھنے کے لئے برابر جا رہے ہیں۔ حاجی اشفاق الدین میونسپل کمشنر نے ٹھیکہ دار کو مزید ہدایات جاری ہونے تک کام کرنے سے روک دیا ہے۔ قبر کو اس پتھر سے ڈھک دیا گیا ہے جو اس پر سے اتارا گیا تھا۔

امام منزل میں تقریب سعید

یہ امر تمام مسلمانوں کے لئے عموماً اور مسلمانان دہلی کے لئے خصوصاً موجب مسرت ہے کہ امسال شمس العلماء مولانا سید احمد صاحب امام جامع مسجد کے پوتے سید عبداللہ صاحب جن کی عمر تقریباً بارہ سال ہے قرآن شریف کے حفظ سے فارغ ہو گئے۔ حافظ سید عبداللہ کے والد مولانا حافظ سید حمید صاحب خلف شمس العلماء مولانا سید احمد صاحب نے اس موقع پر معززین و عمائدین کا ایک عام اجتماع ۲۵ رمضان المبارک کو امام منزل میں منعقد کیا۔ جس میں افطاری اور نماز مغرب کے بعد سب سے پہلے ہندوستان کے ممتاز شاعر نواب سراج الدین صاحب سائل جانشین داغ نے ایک نظم اپنے خاص انداز میں پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد حاضرین کو ایک پُرتکلف دعوت دی گئی۔ دعوت میں ہر طبقہ کے تقریباً آٹھ سو مسلمان موجود تھے۔

بعد فراغ طعام ایک معتدبہ جماعت ختم قرآن کی شرکت کی غرض سے امام منزل میں ٹھہری رہی جو امام صاحب کے ہمراہ جامع مسجد تک ایک جلوس کی شکل میں گئی جامع مسجد میں پہونچ کر حافظ سید عبداللہ صاحب نے نوافل میں قرآن شریف ختم کیا۔ شمس العلماء مولانا سید احمد صاحب امام جامع مسجد نے جامع مسجد کمیٹی کی جانب سے اپنے پوتے کے سر پر دستار باندھی اور خلعت پہنایا۔ اور حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے امام صاحب موصوف نے ایک تقریر کی۔ تقریر کے دوران میں فرمایا۔ ہماری نسل اور خاندان میں یہ گیارہواں امام ہوگا۔ خدا کا شکر ہے کہ ... سب حاضرین نے آمین کہی۔ اور اظہار مسرت کیا۔ پھر دعا مانگی کے بعد مٹھائی کے خوان لائے گئے۔ اور بلا امتیاز سیکڑوں آدمیوں کو نہایت کشادہ پیشانی اور فراخ دلی کے ساتھ اس کو تقسیم کیا گیا۔ بچوں نے کئی کئی دفعہ مٹھائیاں مانگیں اور ان کو بلا پس و پیش دی گئی۔ جامع مسجد میں اس رات کو روشنی کا بھی خاص انتظام کر دیا گیا تھا۔ ننھا حافظ شرعی لباس میں ملبوس تھا۔ ایک سہرا جو مزید زیب تن تھا۔ قرآن کریم نہایت عمدہ قرأت کے ساتھ بلاجھجک با آواز بلند سنایا۔ خدا اس بچہ کی عمر دراز فرمائے اور علم دین سے اسکو مالا مال کر دے اور اس کے والد حضرت امام صاحب قبلہ کو جزائے خیر دے اور بڑے امام صاحب قبلہ کو بھی ایسا سعادتمند پوتا مبارک ہو۔

(منظور حسن رضوی)

جمعیۃ علماء ہند کی امداد

جمعیۃ علماء ہند کی امداد کے سلسلے میں رمضان المبارک میں یہ اعلان کیا گیا تھا کہ جو اہل خیر حضرات جمعیۃ علماء کی امداد کے لئے رقوم روانہ کریں وہ زکوٰۃ یا فطرہ وغیرہ کی تفصیل کر دیا کریں تاکہ ان کی رقم کو احتیاط کے ساتھ اسی میں صرف کیا جا سکے۔

چونکہ بعض حضرات نے روپیہ روانہ کرتے وقت اس قسم کی تفصیل کا اظہار نہیں کیا اس لئے مکرر یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جو صاحب امدادی رقوم روانہ کریں وہ مہربانی فرماکر روپیہ کی تفصیل ضرور دیا کریں تاکہ خط و کتابت کے مصارف کا بار دفتر پر نہ پڑے۔

دہلی عیدگاہ کی توسیع کا مسئلہ
حکومت زمین دینے کو تیار ہے

دہلی ۱۱ جنوری۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت عیدگاہ کی توسیع کے لئے ملحقہ آراضی نزول مسلمانوں کو دینے کے لئے تیار ہے اور آنریبل چیف کمشنر نے اسی سلسلہ میں ڈپٹی کمشنر کے پاس ہدایات بھیج بھی دی ہیں۔ لیکن یہ آراضی غیر ہموار ہے۔ اور اسے ہموار کرانے کے لئے ایک معقول رقم کی ضرورت ہے۔ سات مسلمان لیڈروں کی ایک سب کمیٹی بنی جو اس کو ہموار کرانے کے لئے عملی تدابیر اختیار کرے گی۔ کمیٹی کے سکریٹری حافظ عبدالعزیز ... ایڈووکیٹ جونیئر وائس چیرمین دہلی میونسپل کمیٹی ہیں۔

خالدہ ادیب خانم کا دہلی میں ورود
سلسلۂ تقاریر کا پروگرام

دہلی۔ ترکی کی مشہور مصنفہ اور انقلاب ترکی کی ... خالدہ ادیب خانم ۸ جنوری کی شب کو فرنٹیر میل سے دہلی تشریف لے آئیں۔ آپ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں انقلاب ترکی کے مختلف پہلوؤں پر لیکچروں کا سلسلہ شروع کریں گی۔ آپ کا قیام ڈاکٹر انصاری صاحب کے بنگلہ پر ہے۔ گیارہ جنوری کو خالدہ ادیب خانم نے ایک پارٹی میں جو بیگم انصاری نے ان کے اعزاز میں دی تھی ایک تقریر کی۔ جس کے دوران میں آپ نے فرمایا کہ اگرچہ میں قدرتاً اپنی طبیعت پر قابو رکھتی ہوں اور جذبات سے بالاتر۔ لیکن میں کچھ تنگی محسوس کرتی ہوں۔ اور مجھے اپنے ملک کی وہ ضرب المثل یاد آتی ہے جس کا مطلب یہ ہے خدائے تعالیٰ نے انسانوں کی مختلف نسلیں بنائی ہیں لیکن جنس لطیف کی صرف ایک ہی قوم اور نسل ہے۔

جامعہ ملیہ میں آپ کی تقریروں کا سلسلہ ۱۵ جنوری سے شروع ہوگا جس کا پروگرام حسب ذیل ہے۔

لیکچر ۱۔ ۱۵ جنوری ۷ بجے شام (مقامی ٹائم) صدر ڈاکٹر انصاری صاحب
لیکچر ۲۔ صدر گاندھی جی۔ ۱۹ جنوری ۷ بجے شام
لیکچر ۳۔ صدر مولانا ابوالکلام آزاد۔ ۲۲ جنوری ۷ بجے شام
لیکچر ۴۔ صدر مسز دھنی نیڈو ۲۶ جنوری
لیکچر ۵۔ صدر کا اعلان بعد میں کیا جائیگا ۲۹ جنوری
لیکچر ۶۔ " ۲ فروری
لیکچر ۷۔ " ۵ فروری
لیکچر ۸۔ " ۹ فروری۔

کھڑکی فراشخانہ میں ایک پرانی قبر کا انکشاف
مسلمانوں کا ہجوم۔ زعماء کی آمد

(دہلی ۱۲ جنوری) کل صبح کھڑکی فراشخانہ میں ایک میونسپل ٹھیکہ دار کی نگرانی میں ایک مکان کی نیو کھودی جا رہی تھی کہ وہاں یکایک ایک قبر نمودار ہوئی جس سے مسلمانوں میں سنسنی پھیل گئی مسلمانوں کے اجتماع پر مزدوروں نے کام بند کر دیا۔ اس موقعہ پر حکیم محمد علی خاں ماہر حکیم سراج الدین خاں صاحب۔ حاجی اشفاق الدین میونسپل کمشنر مولوی ممتاز احمد خوندجی۔ اور نواب ... الدین بی اے وکیل بھی پہونچ گئے۔ ان حضرات نے مسلمانوں کو یہ اطمینان دلاکر کہ یہ مقام حکام کو دکھایا جائیگا منتشر کر دیا۔ پبلک کو یہ بھی اطمینان دلایا گیا کہ پانچ آدمیوں کا ایک

الجمعیۃ دہلی
یوم چہارشنبہ ۱۰ شوال المکرم ۱۳۵۳ھ ہجری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

"اتحاد" کا "اعلان جنگ"
جمعیۃ علماء، مسلم کانفرنس اور امارت شرعیہ
(۶)

تیسرا مطالبہ

اتحاد کا تیسرا مطالبہ یہی یعنی

انجمن امارت کا باضابطہ انتخاب کیا جائے اور بہار کی ایک نمائندہ اسلامی کانفرنس کے اندر اس کے دستور اساسی کو منظور کیا جائے۔

دوسرے بے سروپا مطالبات کی طرح چند در چند غلط فہمیوں اور مغالطوں پر مبنی ہے۔ جہاں تک امارت شرعیہ کا تعلق ہے سب کو معلوم ہے کہ حضرت امیر شریعت صوبہ بہار ...

اغراض کے لئے قوم کی اسلامی زندگی کو تباہ و برباد کرنے اور امارت کے خلاف اعلان جنگ کرکے مذہب کے خلاف جنگ کرنے کی کوشش نہ کرتا۔ اس کے گزرے زمانہ میں صوبہ بہار کی امارت شرعیہ کا نظام سب سے زیادہ صحیح مذہبی و قومی نظام ہے اور جس کی تنظیم پہلے ہی پوری طرح غور و خوض کے بعد کی گئی ہے۔

پانچواں اور چھٹا مطالبہ

... اعلان" کی طرح کتنے ہی جنگی اعلانات کیوں نہ شائع ہوں۔ (باقی آئندہ)

شذرات

ہندوستان اور انگلستان کا معاہدہ

ایسی حالت میں جب کہ ہندوستان پر حکومت کرنے کا مقصد ہی یہ ہے کہ اس زرخیز ملک سے تجارتی فوائد حاصل کئے جائیں اور انگلستان کی دولت کو بڑھایا جائے تو پھر ظاہر ہے کہ موجودہ حکومت کے ماتحت جو کچھ تجارتی معاہدے ہوں گے وہ ہندوستان ہی کے مفاد کو نقصان پہنچانے والے ہوں گے۔ اگر ہندوستان کی اپنی حکومت ہوتی اور ہندوستان کی طرف سے گفت و شنید کرنے والے اور معاہدہ پر دستخط کرنے والے وہ لوگ ہوتے جن پر باشندگان ملک کو اعتماد ہوتا اور جو ان کی نمائندگی و نیابت کا حق ادا کر سکتے تو بلاشبہ اس معاہدہ پر جو تجارتی معاملات کے متعلق ابھی حال میں انگلستان و ہندوستان کے مابین ہوا ہے۔ مختلف پہلوؤں سے بحث کی جا سکتی تھی اور اس کے اندر ہندوستانی مفاد کے خلاف جو دفعات موجود ہیں ان کی بنا پر ان لوگوں سے مطالبہ کیا جا سکتا تھا جو ہندوستان کے نمائندے ہو کر جاتے۔ مگر ایسی حالت میں کہ ہندوستان اور انگلستان دونوں کی جانب سے خود حکومت برطانیہ ہی کے بالواسطہ و بلاواسطہ مقرر کئے ہوئے نمائندوں نے معاہدہ پر دستخط کئے ...

فرقہ وارانہ مظاہرے

پنڈت مالویہ جی اور ان کی نیشلسٹ پارٹی نے کمیونل ایوارڈ کے مسئلہ پر جو کشمکش پیدا کر دی ہے اس کے نتائج بد ہمیں پہلے ہی سے نظر آ رہے تھے مالوی جی کی نیشلسٹ پارٹی نے "اینٹی کمیونل ایوارڈ" مہم کا جو آغاز کیا ہے اس کا پروگرام ۷ جنوری کو عام مظاہروں سے شروع ہوتا ہے اور اس کی تائید ہندو مہاسبھا بھی کر رہی ہے۔ اب معلوم ہوا ہے کہ مسلم کانفرنس کے سکریٹری حاجی رحیم بخش صاحب نے بھی ۹ جنوری ۱۹۳۵ء کے لئے اعلان کر دیا ہے کہ اس روز کمیونل ایوارڈ کی موافقت میں مظاہرے کئے جائیں۔ اور اس طرح ہندوؤں اور مسلمانوں کا ایک سرگرم محاذ قائم کیا جا رہا ہے۔ ہم اس کی تمام تر ذمہ داری مالوی جی اور ان کی جماعت پر سمجھتے ہیں اور ان کے اس طریق کار کو ملک و قوم ...

انجام دی تھیں ہم ان کے اعزا و احباب کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔

دو مشہور و قابل ہستیوں کی وفات

حوادث واحکام
(استفتاء گرجا ...)

الجواب

الجمعیۃ ... مفتی ... محمد کفایت اللہ ...

اسمبلی میں مسٹر فضل الحق کی تجاویز

وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کو توڑ دیا جائے

نئی دہلی ۱۰ جنوری: مسٹر اے کے فضل الحق ممبر اسمبلی نے اسمبلی کے اجلاس میں ایک ریزولیوشن پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے جس سے وزیر گورنر جنرل کی ایگزیکٹو کونسل کو توڑنے کا مطالبہ کیا ہے۔

اب تک اسمبلی ڈیپارٹمنٹ میں تقریباً ۲۰۰ ریزولیوشن اور ان سے زائد سوالات کے متعلق نوٹس موصول ہو چکے ہیں۔ جو سیاسی، اقتصادی اور سوشل معاملات کے متعلق ہیں۔

مسٹر فضل حق نے گورنر جنرل بہ اجلاس کونسل سے سفارش کی کہ بجٹ کی ڈیفیشنسی جو آمدنی ہو وہ تمام صوبہ بنگال کو دیدی جائے تاکہ وہاں ابتدائی تعلیم مفت اور کسانوں کی بہبودی کی اسکیم پر عمل کیا جا سکے۔

سردار سردول سنگھ نے ایک ریزولیوشن کے ذریعہ پنجاب شملہ اور مقدمہ سازش لاہور بابت ۱۹۱۵ء کے قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔

مسٹر فضل الحق نے ایک ریزولیوشن کا نوٹس دیا ہے کہ ممبران اسمبلی پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کی جائے جو حکومت ہند کے اخراجات کے بارے میں تحقیقات کرے۔ اور تجاویز پیش کرے۔ آپ نے تجویز کیا کہ ۲۰۰ روپیہ ماہانہ سے کم تنخواہ پانے والے ملازمین کی پانچ فیصدی تخفیف کو بحال کر دیا جائے۔ اور کمی کو پورا کرنے کے لئے بھاری مشاہرہ پانے والے ملازمین کی تنخواہ میں کمی کر دی جائے۔

علیحدگی سندھ کے بارے میں اسمبلی میں بحث کی جائے گی جبکہ حکومت کو مسٹر اپیٹی کی طرف سے متعدد سوالات کا جواب دینا ہو گا۔ [illegible]

مرزائے قادیان کی تعلیمات کی پردہ دری کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے

حکومت سواد اعظم کے جذبات کو چیلنج نہ دے

مہتمم دار العلوم دیوبند کا اعلان

تبلیغ کانفرنس قادیان کے سلسلہ میں حکومت کی طرف سے زعیم ملت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری پر جو مقدمہ چلایا گیا ہے اس نے کروڑ ہا مسلمانوں کے قلوب میں اضطراب و ہیجان کی لہر پیدا کر دی ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی جس نے سب و شتم کے تیروں سے عامۃ المسلمین کے قلب و جگر کو چھلنی کر ڈالا اور جن کی مشق ناوک افگنی سے شاید ہی کوئی مذہبی جماعت مستثنیٰ نہیں رہی حتیٰ کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور رب انبیاء کے سردار حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ رفیع بھی اس کی زبان درازیوں سے محفوظ و مامون نہیں رہ سکی اگر اس کی تعلیمات و مکائد کا پردہ فاش کرنا اور اس کی مرتدانہ گستاخیوں کا جائزہ لینا ہی شاہ صاحب ممدوح کا بڑا بھاری جرم تصور کیا گیا ہے تو میں پوری قوت کے ساتھ اعلان کرتا ہوں کہ اس جرم کے مجرم ہم سب ہیں اور کوئی کلمہ گو خواہ کسی فرقہ سے تعلق رکھتا ہو اس جرم کی حمایت سے بری نہیں۔ حکومت وقت نے اس سلسلہ میں شاہ صاحب ممدوح پر مقدمہ چلا کر اسلامی سواد اعظم کے جذبات کو چیلنج کرنا یقیناً ایک غیر دانشمندانہ اقدام ہے۔ [illegible]

میں تمام فرزندان دار العلوم سے خصوصی طور پر اپیل کرتا ہوں کہ وہ ان دو واسطوں میں اسلام کے وفادار خدام کی حیثیت سے کمربستہ ہو جائیں اور اسلام و مرزائیت کے مقابلہ میں ایک لمحہ کے لئے بھی غفلت و سستی اور جبن سے کام نہ لیں۔ واللہ الموفق

(محمد طیب غفرلہ مہتمم دار العلوم دیوبند)

ٹاؤن کانگریس کمیٹی اور صوبہ کمیٹی سے

مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی کا استعفا

حلیمیہ ٹاؤن کانگریس کمیٹی لکھنؤ ہو سابق پریسیڈنٹ ٹاؤن کانگریس کمیٹی لکھنؤ۔

لکھنؤ ٹاؤن اور ضلع کانگریس کمیٹی کے جدید انتخابات کے نتائج میں کارکنوں کے باہمی اختلافات کی ناقابل تعریف اسپرٹ محسوس کر کے مجھکو دلی قلق ہوا۔ اسی وقت میں نے ارادہ کیا تھا کہ نیابت صدر کی ذمہ داری اور صوبہ کمیٹی کی ممبری سے علیحدہ ہو جاؤں لیکن بعض دوستوں کے امید دلانے سے کہ جلد حالات رو بہ اصلاح ہو کر عارضی تلخی کو ختم کر دیں گے۔ میں نے ... تامل کیا۔ اب جبکہ کافی عرصہ گزر چکا ہے اور اختلافات کا خلیج بجائے کم ہونے کے وسعت اختیار کرتا جا رہا ہے یہاں تک کہ مسٹر موہن لال سکسینہ جیسے مخلص اور باہمت رکن مایوس ہو کر اپنی علیحدگی کے اعلان پر مجبور ہوئے۔ میرے لئے لازمی ہے ... ناممکن ہے کہ بحالت موجودہ لکھنؤ کی کانگریس کمیٹیوں کی کسی ذمہ داری یا صوبہ کی ممبری پر قائم رہوں۔ لہٰذا اس ٹاؤن کانگریس کمیٹی کی وائس پریسیڈنسی اور صوبہ کمیٹی کی ممبری سے مستعفی ہوتا ہوں۔ اگر ان دو ذمہ داریوں کے علاوہ بھی کسی کمیٹی یا سب کمیٹی میں مجھکو چنا گیا ہو تو اس سے بھی میرا استعفا سمجھا جائے۔

آج کی تاریخ سے مندرجہ بالا ذمہ داریوں سے خود کو سبکدوش سمجھتا ہوا پریس کو اپنی علیحدگی اور استعفا کی اطلاع روانہ کر رہا ہوں۔ فقط

عبد الحلیم الصدیقی
سابق وائس پریسیڈنٹ ٹاؤن کانگریس کمیٹی
ورکن صوبہ کانگریس کمیٹی لکھنؤ

وائسریگل ہاؤس کے پاس گولی چل گئی

دہلی ۹ جنوری۔ نئی دہلی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وائسریگل ہاؤس پر پہرہ دینے والے ایک گورے کی ایک ہندوستانی سپاہی سے کسی بات پر تکرار ہو گئی بہا جاتا ہے کہ گورے نے غصہ میں آکر سپاہی پر ... [illegible]

علاقہ سار کی ملکیت کا اعلان

مختلف طاقتوں کے مظاہرے

سار برکن ۱۱ جنوری۔ جرمن فورس نے اپنے تمام ہم خیالوں کو ہدایت کی ہے کہ ۱۲ جنوری کی شام کو تمام جرمن مکانات آراستہ کئے جائیں تاکہ ان کی شناخت ہو سکے کہ یہ جرمن مکانات ہیں۔ مکانوں میں روشنی کرنے کی بھی ہدایت کی گئی ہے۔ مخالفین نے بھی اسی قسم کی ہدایتیں جاری کی ہیں۔ کمیشن نے انتظام کیا ہے کہ سار کے باشندوں کو بذریعہ براڈ کاسٹ نتیجہ بتایا جا سکے۔ نتیجہ ۱۴ جنوری کو دس اور بارہ بجے کے درمیان نکل جائے گا نتیجہ ٹھیک ہوتے ہی جالک کو براڈ کاسٹ کیا جائیگا اس کے بعد اخباروں کے نمائندوں کو تار دینے اور ٹیلیفون کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ براڈ کاسٹ اسلئے کیا جائے گا کہ لوگوں کا ہجوم نہ ہو۔ سب لوگ اپنے گھروں میں بیٹھے ہوئے نتیجہ معلوم کر سکیں۔ اور سار کی گلیوں میں بھی کسی قسم کا ہنگامہ نہ ہوگا۔

طے ہوا ہے جس پر کل نوجنوری کو لندن میں طرفین کے نمائندوں نے دستخط کر دیئے ہیں۔ یہ معاہدہ دراصل اسی معاہدہ کا ضمیمہ ہے جو ۱۹۳۳ء میں اوٹاوہ میں طے ہوا تھا۔ اس معاہدہ کے ساتھ دستخط بھی شائع کئے گئے ہیں جو مسٹر ڈالٹر انسی مین اور سر بی این متر نے مذکورہ معاہدہ پر دستخط ہونے کے بعد ایک دوسرے کو لکھے ہیں۔

ریلوے تصادم سے ۲۲ اشخاص ہلاک

ماسکو۔ ماسکو اکیسپریس کے حادثہ کے متعلق تازہ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہلاک شدگان کی تعداد ۲۲ تک پہنچ گئی ہے۔ مجروحین کی تعداد ۵۶ ہے۔ جن کی حالت خطرناک بیان کی جاتی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ بعض ریلوے ملازمین کی بے احتیاطی سے یہ حادثہ پیش آیا جس اسٹیشن پر حادثہ ہوا تھا اس کا اسٹیشن ماسٹر حادثہ کے بعد ہی روپوش ہو گیا تھا۔ اسے پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔

سے مسٹر گوند ناتھ ... رائے بہادر وینکٹا رمن آئر کو مدراس سے اسمبلی کے لئے نامزد کیا گیا ہے۔ ان کو ملا کر اب نامزد شدہ اور منتخب شدہ ممبران کی فہرست مکمل ہو گئی ہے۔ صرف دو ضمنی انتخاب باقی رہ گئے ہیں۔ ان میں سے ایک ناگپور سے اور دوسرا بردوان ڈویژن سے ہوگا جو نشست سر ... اسپیکر اسمبلی کی وفات سے خالی ہو گئی ہیں۔

برطانیہ اور ہندوستان کو جدید معاہدہ

نئی دہلی ۱۰ جنوری۔ حکومت ہند اور حکومت سلطنت متحدہ دیعنی حکومت برطانیہ وہ دیگر مقبوضات) کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ

آتشگیر مادہ پھٹ گیا

کلکتہ ۱۱ جنوری۔ یہاں کے نواحی مقام بلی گھوریا میں جو کلکتہ سے سات میل کے فاصلہ پر ہے ایک مکان میں آتشگیر مادہ پھٹنے سے بہت زور کا دھماکا ہوا۔ اسلئے پولیس فوراً موقعہ پر پہونچ گئی اور مکان کا محاصرہ کر لیا۔ اور تین بنگالی نوجوانوں کو گرفتار کر لیا۔ جب تلاشی لی گئی تو وہاں سے بہت سے کاغذات نقشے اور کتابیں برآمد ہوئیں۔

اسمبلی کے ممبران کی فہرست مکمل ہو گئی

نئی دہلی ۱۰ جنوری۔ مسٹر ایم چٹرجی اور مسٹر این آر کمرجی کو بنگال ...

محبوب عاشق کے قدمو نپر

ہدیہ عمل تین روپیہ کے بجائے سوا روپیہ۔ اس عظیم رعایت سے فائدہ اٹھائیے ... [illegible]

ملنے کا پتہ۔ فضل شاہ عامل گلی راجان دہلی

[illegible]

اربج طبیب حاذق (ایڈیٹر) سنگیان سہارنپور

نمبر ۱۲

اشتہار مشعر حکم حاضری مدعا علیہ

(زیر آرڈر ۵۔ قاعدہ ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی)

بعدالت جناب مولوی الٰہی بخش خاں صاحب منصف و جج مطالبہ خفیفہ کوئٹہ

نمبر مقدمہ ۱۳۰۸ بابتہ ۱۹۳۴ء

ہری چند لال چند بذریعہ ہری چند سکنہ بیک چند ... کوئٹہ مدعی بنام سردار خاں ولد نادر خاں سکنہ کوئٹہ حال عدم پتہ مدعا علیہ

دعویٰ للعہ ۸

بنام سردار خاں سکنہ کوئٹہ حال عدم پتہ

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مدعا علیہ مسمی سردار خاں مذکور تعمیل سمن سے دیدہ و دانستہ گریز کرتا ہے اور روپوش ہے اسلئے اشتہار ہذا بنام مدعا علیہ سردار خاں مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مذکور بتاریخ ۱۷ جنوری ۱۹۳۵ء کو بمقام کوئٹہ حاضر عدالت ہذا نہیں ہوگا تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۷ دسمبر ۱۹۳۴ء کو بہ دستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط جج بخط انگریزی) (مہر عدالت)

میونسپل کمیٹی۔ دہلی

ٹرمنل ٹیکس ڈپارٹمنٹ

نوٹس

کمیٹی نے بروئے اسپیشل میٹنگ قرارداد ۵ مورخہ ۵ دسمبر ۱۹۳۴ء مندرجہ ذیل اشیاء پر ٹرمنل ٹیکس بشرح جو ہر ایک کے بالمقابل درج ہے لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔

اگر کوئی تحریری اعتراض یا مشورہ مورخہ ۱۰ فروری ۱۹۳۵ء یا اس سے پیشتر صاحب سکرٹری بہادر کے پاس پہنچے گا تو اس پر غور کیا جاویگا۔

نام اشیاء	موجودہ شرح فی من	مجوزہ شرح فی من
(۱) میتھیلیٹڈ اسپرٹ	-/-/6	-/2/-
(۲) اسٹو پر ساختہ دھات	-/5/-	-/8/-
(۳ الف) سوڈا بائی کارب (اگر بوری یا ڈرام میں ہو)	-/-/6	-/1/-
(۳ ب) سوڈا بائی کارب (اگر پیکٹ یا بکس میں ہو)	-/6/-	-/6/-
(۴ الف) کاسٹک سوڈا (اگر بوری یا ڈرام میں ہو)	-/-/6	-/1/-
(۴ ب) کاسٹک سوڈا (اگر پیکٹ یا بکس میں ہو)	-/-/6	-/6/-

دستخط سوہن لال
آر۔ بی۔ ایم۔ بی۔ ای۔ بی۔ سی۔ ایس
سکرٹری میونسپل کمیٹی دہلی

بعد سرسوں کی تعزیت لی ... دوران جلوس اور اجلاس مساجد میں انجمن فدائے سنت و انجمن تبلیغ الاسلام نے نمایاں حصہ لیا۔

(قائم مقام سکرٹری انجمن فدائے سنت مراد آباد)

یتیم خانہ اسلامیہ مراد آباد

یتیم خانہ اسلامیہ مراد آباد ایک عرصہ سے قومی خدمت انجام دے رہا ہے اس میں بچوں کو دینی تعلیم اور حفظ قرآن کے علاوہ کفش دوزی اور خیاطی کا کام بھی سکھایا جاتا ہے۔ اس کی مالی امداد کے لئے ایک سفیر یعقوب علی صاحب کو روانہ کیا جا رہا ہے۔ برادران اسلام ان کے ذریعہ اس مدرسہ کی امداد فرمائیں۔

(محمد عاشق علی مہتمم مدرسہ۔ مراد آباد محلہ مغل پورہ)

سات اشخاص کو ہلاک کر کے خودکشی کر لی

کرنٹی ۱۰ جنوری۔ ایک شخص نے گھر کے جھگڑے کی حالت میں مغلوب الغضب ہو کر اپنی بندوق سے گولیاں چلانی شروع کر دیں۔ جس سے سات اشخاص ہلاک ہوئے۔ ان میں سے ایک خاندان کے تین بچے اور ان کے والدین تھے اور ایک میاں بیوی تھے۔ اول الذکر خاندان کے دو دیگر اشخاص زخمی ہوئے۔ پولیس نے اس شخص کو قابو میں کرنا چاہا لیکن اس نے گرفتاری سے قبل ہی خودکشی کر لی۔

ایک ہفتہ میں ڈیڑھ کروڑ کا سونا یورپ کو

بمبئی ۱۲ جنوری۔ ۱۲ جنوری کو ختم ہونے والے ہفتہ میں بمبئی سے یورپ اور امریکہ کو ۱۴۷۵۹۹۰۹ روپیہ کا سونا بھیجا گیا۔ جس وقت سے برطانیہ نے طلائی معیار کو ترک کیا ہے اس وقت سے اب تک تقریباً دو ارب اور پندرہ کروڑ کا سونا ہندوستان سے باہر جا چکا ہے۔

شدید فساد سے سترہ اشخاص مجروح

بنگلور ۱۱ جنوری۔ ایک ہندو بیوہ کے ساتھ ایک مسلم نوجوان کے ناز یبا سلوک سے سلور اور دقع کی گلی کے دو فریقوں میں زبردست لڑائی کرا دی۔ جس میں ۱۷ اشخاص مجروح ہو گئے۔ ان میں سے ایک شدید مجروح ہوا۔

پولیس نے اس سلسلہ میں ۳۰ اشخاص کو گرفتار کیا ہے۔

روس میں پھر ریل گاڑیوں کا تصادم

ماسکو ۱۰ جنوری۔ کل صبح یاسستوان ڈم واقع روس میں مجروق گاڑیاں لڑ گئیں۔ جس سے چھ اشخاص ہلاک اور ۲۴ زخمی ہوئے۔ اس سے پہلے گاڑیوں کے تصادم میں ۱۳ اشخاص ہلاک ہوئے تھے۔

صوبہ سرحد میں یوم شریعت کے شاندار مظاہرے

ارکان کونسل سے شریعت بل پاس کرانے کا مطالبہ

سرحد کے گوشہ گوشہ میں زندگی کی لہر

۱۳ جنوری کو جمعیۃ العلماء کے زیر اہتمام مسجد مہابت خاں میں مسلمانان پشاور و مضافات پشاور نے حسب اعلان مرکزی شریعت کانفرنس یوم شریعت بڑے اعلیٰ پیمانہ پر منایا۔ شہر کے علاوہ بیرونجات سے ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت فرمائی۔

تقریباً ۱۲۰۰۰ ہزار کا عظیم الشان مجمع تھا۔ جلسہ مرکزی جمعیت علمائے صوبہ سرحد کے ماتحت سوا گیارہ بجے شروع ہوا۔ جلسہ کی صدارت جناب حکیم فضل حق صاحب فاضل دیوبند نے قبول فرمائی۔ صدر موصوف نے شریعت حقہ اسلامیہ پر ... رسم و رواج کے نقصانات پر بالتفصیل روشنی ڈالی اور کہا کہ مسلمانوں کی دینی و دنیوی فلاح و بہبودی کا واحد ذریعہ قرآن کریم پر عمل کرنا ہے۔ اگر مسلمان چاہتے ہیں کہ وہ پستی سے بلندی، ذلت سے عزت حاصل کریں تو شریعت اسلامیہ کے نہایت سختی سے پابند ہو جائیں۔ صحابہ کرام اور قرون اولیٰ کے مسلمانوں کے عروج کا راز صرف یہی تھا کہ انہوں نے دین متین کے اٹل اور ناقابل تنسیخ قوانین کو اپنا شاہراہ عمل تجویز کیا۔ یہی وجہ تھی کہ انہوں نے قلیل عرصہ میں اقوام عالم کے سامنے اپنی زندگی کا ایسا زبردست ثبوت دیا کہ تمام غیر میں حیرت و استعجاب سے انگشت بدنداں رہ گئیں۔

ازاں بعد مولانا عبد الودود صاحب نے مختصر سی تقریر کی اور ذیل کی تجویز پیش کی۔ مسلمانان پشاور کا یہ جلسہ عام مسودہ قانون شریعت بل کی پرزور تائید کرتا ہے جو کہ مسلم آزاد جماعت نے مجلس قانون ساز سرحد میں پیش کیا ہے۔ اور تمام ارکان کونسل سے بالعموم اور مسلم ارکان کونسل سے بالخصوص استدعا کرتا ہے کہ وہ اس بل کو جلد از جلد قانونی شکل میں منظور کرا کر ... مسلمانان سرحد کے متفقہ مذہبی مطالبہ کو پورا کریں۔ اور یہ اجلاس حکومت سرحد سے بھی پر زور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ بھی اس مسودہ قانون کی منظوری میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ کرے۔

(اعزازی ایسکرٹری جمعیت علمائے صوبہ سرحد پشاور)

دیگر مقامات پر جلسے

(۱) اسی طرح ۱۳ جنوری کو تہنگی میں جلسہ ہوا اور مذکورہ بالا تجویز منظور کی گئی۔
(۲) ... تحصیل مردان میں زیر صدارت جناب بہرام خاں جلسہ ہوا اور تجویز منظور کی گئی۔
(۳) ... زیر صدارت مولوی عبد الواحد صاحب جلسہ ہوا اور تجویز منظور ہوئی۔
(۴) ... تحصیل مردان میں زیر صدارت فقیر محمد صاحب جلسہ ہوا۔
(۵) ... تحصیل مردان میں زیر صدارت ملک زین خاں جلسہ ہوا اور تجویز منظور کی گئی۔
(۶) ... تحصیل مردان میں ... کی صدارت میں جلسہ ہوا اور تجویز منظور کی گئی۔
(۷) بمقام کاٹلنگ تحصیل ... زیر صدارت میاں غلام احمد جلسہ ہوا اور تجویز منظور ہوئی۔
(۸) ... زیر صدارت مولانا عبد الودود جلسہ ہوا۔
(۹) بمقام ... زیر صدارت مولوی ... جلسہ منعقد ہوا اور تجویز منظور ہوئی۔
(۱۰) بمقام شاہ ڈھنڈ محمد ابراہیم صاحب کی صدارت میں جلسہ ہوا۔

اسی طرح اتمان زئی، ترنگ زئی، چارسدہ، موضع ... موضع سر یاؤ زیاب ضلع کوہاٹ، تحصیل مردان، موضع جیتہ، ایبٹ آباد وغیرہ مقامات میں عظیم الشان مظاہرے ہوئے، جن میں شریعت بل کی پرزور تائید کی گئی اور تجویز مذکورہ بالا نہایت جوش و خروش سے منظور کی گئی۔

مراد آباد میں ڈاکٹر خالد شیلڈرک کی آمد

۱۴ جنوری کو ڈاکٹر خالد شیلڈرک مغربی مسلم یہاں تشریف لائے مسلم ہوٹل ہائی اسکول اور جامع مسجد و مدرسہ قاسم العلوم میں آپ کی نہایت موثر اور اثر انگیز تقریریں ہوئیں۔ جامع مسجد میں آپ کی خدمت میں ... سپاسنامہ پیش کیا گیا۔ جہاں حضرات علمائے کرام و اساتذہ ... موجود تھے۔ آپ کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا جس کا جواب ڈاکٹر صاحب موصوف نے نہایت محبت آمیز الفاظ میں ادا فرمایا۔

کتاب رہبر حجاج ختم ہو گئی

الجمعیۃ میں کتاب رہبر حجاج کے متعلق اعلان کیا گیا تھا کہ جو حضرات زیارت بیت اللہ کی سعادت سے بہرہ اندوز ہونے کا ارادہ رکھتے ہوں وہ ضروری معلومات کے لئے کتاب رہبر حجاج طلب فرمائیں جو دفتر الجمعیۃ کے تین پیسہ کے ٹکٹ موصول ہونے پر مفت ارسال کی جاتی ہے۔ اب اعلان کیا جاتا ہے کہ یہ کتاب ختم ہو گئی ہے۔ اس لئے کوئی صاحب طلب نہ فرمائیں۔ صرف فارسی کے نسخے دفتر میں موجود ہیں جو عند الطلب روانہ کئے جا سکتے ہیں۔

(رہبر)

براڈ کاسٹنگ کے ساتھ ٹیلی وژن

... پر تجربہ کیا جائیگا

لندن ۱۰ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ کی طرف سے پارلیمنٹ میں ایک نیا قانون پیش کیا جائے گا ... تمام ٹیلی وژن سسٹم کو ... ماتحت کر دیا جائے گا۔ اس قانون کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ اس امر کا یقین کیا جا رہا ہے کہ ٹیلی وژن کے تجربات انتہائی طور پر کامیاب ہو گئے ہیں۔ ... سلطنت کے مختلف علاقوں میں ... [illegible] ... گا۔ جو کنٹاک جانچ اپنی رعایا کو دیں گے۔ ... میں ... آئینگی۔

سرحد اور پنجاب میں قتلوں کی بھرمار

ایک سال کے اعداد و شمار

پشاور ۱۰ جنوری۔ حکومت سرحد صوبہ میں واقعات قتل کی بڑھتی ہوئی رفتار کو کم کرنے کے وسائل پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے۔ یہاں تعلیم کی کمی قتل کی اہم ترین وجہ ہے۔

صوبہ سرحد کی آبادی ۲۴۲۵۰۷۶ ہے ... مردوں اور ۱۰۹۲۵۸ عورتوں پر مشتمل ہے اور یہاں ۵۰۰ اسکول اور تین آرٹس کالج ہیں ... میں تعلیم پانے والے طلبا کی تعداد ۹۲۹۲۷ ہے ... میں خواندہ اشخاص کی تعداد صرف ۵۰۳۵ فیصدی تھی۔ اور صرف ... عورتیں تعلیم یافتہ ہیں۔

۱۹۳۳ء میں صوبہ سرحد میں قتل کی ۶۰۰ وارداتیں ہوئیں پنجاب میں اس سال ۶۰۰ ... اور بنگال میں ... قتل ہوئے ... [illegible]

گورنر حاکم نے پولیس رپورٹ بابت سال ۱۹۳۳ء کے متعلق ذیل ریمارکس کئے ہیں۔ ... تو قتل کی واردات میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔

اجودھیا کے مسلمانوں کا خون رائیگاں گیا

تمام ہندو ملزم بری

الٰہ آباد ۱۱ جنوری۔ اجودھیا کے گذشتہ فسادات کے سلسلہ میں ۲۲ ہندوؤں کے خلاف بلوہ کرنے کے الزام میں مقدمہ چل رہا تھا۔ ایڈیشنل سیشن جج نے سب کے سب ۲۲ ہندو ملزمان کو بری کر دیا ہے۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب

کی

تقریر سیرت

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی وہ بصیرت افروز شریعت آموز تقریر جو ... آباد کے جلسہ سیرت میں ارشاد فرمائی تھی اور جس کو بعد میں مزید تفصیل و تشریح کے ساتھ مرتب و مدون کر کے الجمعیۃ میں جزو جزو شائع کیا گیا تھا اب قارئین الجمعیۃ کے مسلسل و پیہم اصرار پر کتابی شکل میں ادارۂ الجمعیۃ کی جانب سے شائع کی جا رہی ہے اور اس کے ساتھ وہ آخری حصہ بھی شامل کر دیا ہے جو الجمعیۃ میں درج نہ کیا جا سکا تھا جن حضرات نے اس تقریر کا شائع شدہ حصہ شروع سے آخر تک ملاحظہ فرمایا ہے ان کو تو یقیناً اندازہ ہو گیا ہوگا کہ رموز و معارف شریعت کا علم حاصل کرنے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ کے متعلق بے نظیر و بے عدیل مجموعۂ معلومات سے بہرہ اندوز ہونے کے لئے اس کتاب کی قدر و منزلت کیا ہو سکتی ہے۔ لیکن ان حضرات کیلئے جو اس پورے سلسلہ کا مطالعہ نہیں کر سکے ہیں، ہم انہوں نے یہ اعلان پہلی مرتبہ دیکھا ہے اتنا عرض کر دینا ضروری ہے کہ حضرت مولانا کی یہ تقریر اپنی بے شمار خصوصیات کے اعتبار سے ایک عجیب و نادر مجموعہ ہے جو نہ صرف موجودہ دور میں بلکہ آئندہ نسلوں کے لئے بھی یادگار رہیگا۔ شریعت مقدسہ کے نہایت ادق مسائل و دشوار نکات اس طرح بیان کئے گئے ہیں کہ ہر عالم و عامی ان کو سمجھ سکتا ہے اور ان سے افادہ کر سکتا ہے۔ اس پر حضرت مولانا کی سلاست زبان اور روانی بیان نے وہ کام کیا ہے کہ مضامین کی دقت اور مسائل کی دشواری کے باوجود شروع سے لیکر آخر تک دلچسپی برابر قائم رہتی ہے۔ ہندوستان کے مختلف شہروں اور قصبوں میں ہزاروں لاکھوں مسلمان ایسے ہونگے جو حضرت مولانا کے مواعظ حسنہ سے مستفید ہو چکے ہیں اور ایک مرتبہ نہیں صدہا مرتبہ حضرت مولانا کی تقریریں سننے کے باوجود ہمیشہ اسکے مشتاق رہتے ہیں کہ ایک مرتبہ پھر کبھی حضرت مولانا کی تقریر سننے کا اتفاق ہو۔ ان تمام مسلمانوں کے لئے یہ مژدہ یقیناً جانفزا ہوگا کہ یہ "تقریر سیرت" جو آج شائع کی جا رہی ہے حضرت مولانا کی اکثر تقریروں کا لب لباب ہے۔ اور اس میں سیرت کے متعلق بہت سے وہ مضامین جو حضرت مولانا اپنی مختلف تقریروں میں ارشاد فرمایا کرتے ہیں انداز بیان اور خوبی زبان کی تمام خصوصیتوں کے ساتھ جمع کر دیئے گئے ہیں اور اس لئے اس کتاب کو اپنے پاس رکھنا یا اس کا مطالعہ کرنا حضرت مولانا کے مواعظ حسنہ سے ہر وقت بہرہ اندوز ہونے کے مترادف ہے "تقریر سیرت" میں جو مضامین زیر بحث آئے ہیں ان کے بعض عنوانات بطور نمونہ درج ذیل کئے جاتے ہیں تاکہ کتاب کی ہمہ گیری و وسعت کا کچھ اندازہ کیا جا سکے۔

مختصر فہرست مضامین

روحانی اور جسمانی تربیت	سب سے پہلی یونٹی کانفرنس	حضرت رابعہ بصریہ کا واقعہ	یوم میثاق کے دو اقرار نامے	پنجاب کا نو رنی فرزند	بیسویں صدی کے نوجوان	سندھ کے پیر	سلب اختیار	توہین انبیاء کے مجرم	حضرت لوط اور ابراہیم علیہما السلام
عالم بالا کی خدمات	فضل حق کا معاملہ	حضرت ابراہیم بن ادہم	الست بربکم قالوا بلیٰ	رفاعہ کی بیوی کا قصہ	ترتیب توانین	پست اقوام پر اسلام کا احسان	توبہ کی مسرت کا تصور	انبیاء میں تفاوت	قوم لوط اور فرشتے
مسلمانوں کے تیوہار	ہندوؤں اور مسلمانوں کا فرق	انبیاء اور حکام کا فرق	لفظ رب کی عمومیت	حلالہ کا حکم	بیوہ کے ساتھ ظلم	رسم و رواج کی پابندی	اہل دل کا فقدان	حضرت امام الحرمین کا واقعہ	حضرت لوط اور فرشتے
عید الضحیٰ اور عید الفطر	صلح حدیبیہ	اندھوں کا ہاتھی	حضرت یوسف علیہ السلام کا گلہ	جاہل پیروں سے سوال	قوانین اسلام کی ہمہ گیری	معجزات کی بحث	مخلوق کی اقسام	حدیث سے استدلال	حضرت لوط کی لغزش
عالم سفلی کے حضرات	عالم برزخ کے واقعات	نبی کریم کے مشاہدات	معافی و دستور	مستقبل کی تاریخ	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قانون	مکان کے کونے کا آخری پتھر	گناہ کی صلاحیت و عدم صلاحیت	ذکر الٰہی موجب نجات ہے	حضرت لوط اور یوسف کی حرکت
دفن میں تعجیل	عالم برزخ کی ایک اطلاع	دنیا کی تاریخ	حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائی	قبروں سے اٹھنا	سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا واقعہ	ملت ابراہیمی کا اتباع	شیاطین اور جنات	حضرت ذو النون مصری کا واقعہ	ادنیٰ الٰہی حرکتی شد نیل
کفار کا شبہ	برزخ کا دوسرا واقعہ	انبیاء علیہم السلام کی تاریخ	مشرکین اور اہل کتاب کا فرق	مسلمانوں سے حضرت حق کا پہلا مطالبہ	اسلامی قانون	نماز کی مثال۔ سرخ کی مثال	حضرت امیر معاویہ کا واقعہ	حضرت یونس کی معراج	حدیث شریف کا تیسرا ٹکڑا
اردو زبان کی تبدیلی	جاہل میلاد خواں	مادیات اور روحانیات کا فرق	اہل کتاب سے شکایت	موت ایک معیار ہے	نوجوانوں سے سوال	حسد و حرص کی مثال	ختم نبوت کی تمثیل	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تکلم	والشمس کی سات قسمیں
روحانی اجسام	میلاد کا مقصد	اولاد آدم کی فرمائش	اہل کتاب اور اقرار ربوبیت	مسلمانوں کی موت یا لوری	ستی کی رسم	اچھی بری صحبت کی مثال	اہل عرب کی اصلاح	شیطان کی اتباع	صاحب اسرار الفاتحہ کا واقعہ
رسوم کا مفہوم	حضرت عمر فاروق کا مطالبہ	قرآن کا ترمنی ایکٹ	عاص کا اقرار نامہ	موت کے وقت کی لوری	دوسرا معجزہ	حضرت بایزید بسطامی رحکا واقعہ	انبیاء سابقین کا تذکرہ	شیطان کا فریب	سائل اور تائب کی تلاش
ریفارمر اور رسول کا فرق	صائب کا واقعہ	حضرت داؤد و آدم علیہ السلام کی مناجات	حضرت عمر کا واقعہ	حضرت ابراہیم علیہ السلام کا واقعہ	جادو اور معجزہ کا فرق	مسرت حق کی مثال	حضرت عیسیٰ کی تمثیل	شیطان کا کورا جواب	دوزخ سے آخری نجات پانے والا
حکما کا متفقہ مسئلہ	الفاظ و اعمال کا منشا اختیار کرنا	حضرت داؤد علیہ السلام کی لغزش	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تشریف آوری	حضرت عمر بن الخطاب کا واقعہ	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اعجاز	اللہ یا یحیی المؤمن وحیت الکافر	حضرت علی اور ایک یہودی کی گفتگو	ملائکہ اور شیاطین	سائل اور سخی کی کشمکش
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا واقعہ	کافر کی قبر میں ننانوے سانپ	حضرت آدم کو ملائکہ کا سجدہ کرنا	متبعین غلام احمد قادیانی	حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ	سراجاً منیرا کی تفسیر	حدیث شریف کے دوسرے معنی	حیاء اور ایمان کا تعلق	قرآن کی قسمیں	قسموں کی مناسبت
ہجرت کا ایک واقعہ	نکیرین کا پہلا سوال	سجدہ یا حلف وفاداری	مرزا کا کچا چٹھا	حضرت بو علی قلندر رحمۃ اللہ علیہ	سیاست اور مذہب	چند غلافے کی زندگی	احاطۃ الاذکا کے معنی	حضور کی زندگی	مومن اور منافق کی مثال

پوری کتاب دو سو صفحات پر مشتمل ہے اور نہایت بہتر کتابت و طباعت کے ساتھ شائع کی جا رہی ہے۔ اس کے باوجود قیمت علاوہ محصول ڈاک صرف ایک روپیہ (عہ) رکھی گئی ہے تاکہ امیر و غریب سب حضرات مساوی فائدہ اٹھا سکیں۔

منیجر "الجمعیۃ" گلی قاسم جان۔ دہلی

اسمبلی میں مسٹر فضل الحق کی تجاویز

وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کو توڑ دیا جائے

نئی دہلی ۱۰ جنوری۔ مسٹر اے کے فضل الحق ممبر اسمبلی نے اسمبلی کے اجلاس میں ایک ریزولیوشن پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے جس کے ذریعہ گورنر جنرل کی ایگزیکٹو کونسل کو توڑنے کا مطالبہ کیا ہے۔

اب تک اسمبلی ڈپارٹمنٹ میں تقریباً ۲۰ ریزولیوشن اور دو سو سے زائد سوالات کے متعلق نوٹس موصول ہو چکے ہیں۔ جو سیاسی۔ اقتصادی اور سوشل معاملات کے متعلق ہیں۔

مسٹر فضل حق نے گورنر جنرل بہ اجلاس کونسل سے سفارش کی ہے کہ بٹ کی ڈسٹرکٹ ورڈس جو آمدنی ہو وہ تمام صوبہ بنگال کو دی جائے تاکہ وہاں ابتدائی تعلیم مفت اور کسانوں کی بہبودی کی اسکیم پر عمل کیا جا سکے۔

سردار سردول سنگھ نے ایک ریزولیوشن کے ذریعہ پنجاب شملہ اور مقدمہ سازش لاہور بابت ۱۹۱۵ء کے قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔

مسٹر فضل الحق نے ایک ریزولیوشن کا نوٹس دیا ہے کہ ...

علیحدگی سندھ کے بارے میں اسمبلی میں بحث کی جائے گی جبکہ حکومت کو مسٹر ... کے متعدد سوالات کا جواب دینا ہوگا ... کیا یہ حکومت سندھ کے لئے ایک ڈپٹی گورنر مقرر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ... کیا کانسٹی ٹیوشن ہوگا۔

مرزائے قادیان کی تعلیمات کی پردہ دری کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے

حکومت سواد اعظم کے جذبات کو چیلنج نہ دے

مہتمم دار العلوم دیوبند کا اعلان

تبلیغ کانفرنس قادیان کے سلسلہ میں حکومت کی طرف سے زعیم ملت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری پر جو مقدمہ چلایا گیا ہے اس نے کروڑوں مسلمانوں کے قلوب میں اضطراب و ہیجان کی لہر پیدا کر دی ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی ... علیہم الصلوٰۃ والسلام اور رب انبیاء کے سردار حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ رفیع بھی اس کی زبان درازیوں سے محفوظ نہ رہ سکی ... جرم تصور کیا گیا ہے ... حکومت وقت ... مقدمہ چلا کر اسلامی سواد اعظم کے جذبات کو چیلنج کرنا یقیناً ایک غیر دانشمندانہ اقدام ہے ...

(محمد طیب غفرلہ مہتمم دار العلوم دیوبند)

ٹاؤن کانگریس کمیٹی اور صوبہ کمیٹی سے

مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی کا استعفا

حلقہ ٹاؤن کانگریس کمیٹی لکھنؤ ... ٹاؤن کانگریس کمیٹی لکھنؤ۔

لکھنؤ ٹاؤن اور ضلع کانگریس کمیٹی کے جدید انتخابات کے نتائج میں کارکنوں کے باہمی اختلافات کی ناقابل تعریف اسپرٹ محسوس کر کے مجھکو دلی قلق ہوا۔ اسی وقت میں نے ارادہ کیا تھا کہ نیابت صدر کی ذمہ داری اور صوبہ کمیٹی کی ممبری سے علیحدہ ہو جاؤں لیکن بعض دوستوں کے امید دلانے سے کہ جلد حالات رو باصلاح ہو کر عارضی تلخی کو ختم کر دیں گے ... لہذا اس ٹاؤن کانگریس کمیٹی کی وائس پریسیڈنسی اور صوبہ کمیٹی کی ممبری سے مستعفی ہوتا ہوں ...

عبد الحلیم الصدیقی
سابق وائس پریسیڈنٹ ٹاؤن کانگریس کمیٹی
و رکن صوبہ کانگریس کمیٹی لکھنؤ

وائسریگل ہاؤس کے پاس گولی چل گئی

دہلی ۹ جنوری۔ نئی دہلی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وائسریگل ہاؤس پر پہرہ دینے والے ایک گورے نے ایک ہندوستانی سپاہی سے کسی بات پر تکرار ہو گئی کہا جاتا ہے کہ گورے نے غصہ میں آکر سپاہی ...

علاقہ سار کی ملکیت کا اعلان

مختلف طاقتوں کے مظاہرے

سار برگن ۱۱ جنوری۔ جرمن فورس نے اپنے تمام ہم خیالوں کو ہدایت کی ہے کہ ۱۲ جنوری کی شام کو تمام جرمن مکانات الکستہ کئے جائیں۔ تاکہ ان کی شناخت ہو سکے کہ یہ جرمن مکانات ہیں ... مخالفوں نے بھی اسی قسم کی ہدایتیں جاری کی ہیں ... براڈ کاسٹ ... سب لوگ اپنے گھروں میں بیٹھے ہوئے نتیجہ معلوم کر سکیں۔ اور بازار کی گلیوں میں بھی کسی قسم کا ہنگامہ نہ ہوگا۔

... جوسٹ ۱۹۳۱ء میں ... معاہدہ کے ساتھ دستخط ... ذکرہ معاہدہ پر دستخط ہونے کے بعد ایک دوسرے کو ...

... ٹیکسلا ... کے لئے نامزد کیا گیا ہے ... سر ... کی وفات سے خالی ہوئی ہیں۔

ریلوے تصادم سے ۲۳ اشخاص ہلاک

ماسکو۔ ماسکو ایکسپریس کے حادثہ کے متعلق تازہ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہلاک شدگان کی تعداد ۲۳ تک پہنچ گئی ہے۔ مجروحین کی تعداد ... ہے جن کی حالت خطرناک بیان کی جاتی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ بعض ریلوے ملازمین کی بے احتیاطی سے یہ حادثہ ...

برطانیہ اور ہندوستان کو جدید معاہدہ

نئی دہلی ۱۱ جنوری۔ حکومت ہند اور حکومت سلطنت متحدہ (یعنی حکومت برطانیہ و دیگر مقبوضات) کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ ...

آتشگیر مادہ پھٹ گیا

کلکتہ ۱۲ جنوری۔ یہاں کے نواحی مقام ... میں جو کلکتہ سے ... میل کے فاصلہ پر ہے ایک مکان میں آتشگیر مادہ پھٹنے سے بہت زور کا دھماکا ہوا۔ اسپر پولیس فوراً موقعہ پر پہونچ گئی اور جگہ کا محاصرہ کر لیا۔ اور تین بنگالی نوجوانوں کو گرفتار کر لیا۔ جب تلاشی لی گئی تو وہاں سے بہت سے کاغذات نقشے اور کتابیں برآمد ہوئیں۔

اسمبلی کے ممبران کی فہرست مکمل ہوگئی

نئی دہلی ۱۱ جنوری۔ مسٹر ... اور مسٹر این آر کہرجی ...

محبوب عاشق کے قدموں پر

میونسپل کمیٹی۔ دہلی

ٹرمینل ٹیکس ڈپارٹمنٹ

نوٹس

کمیٹی نے بروئے اسپیشل میٹنگ قرارداد نمبر ... مورخہ ۵ دسمبر ۱۹۳۴ء مندرجہ ذیل اشیاء پر ٹرمینل ٹیکس بشرح جو ہر ایک کے بالمقابل درج ہے لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔

اگر کوئی تحریری اعتراض یا مشورہ مورخہ ۱۰ فروری ۱۹۳۵ء یا اس سے پیشتر صاحب سکرٹری بہادر کے پاس پہنچے گا تو اسپر غور کیا جاویگا۔

نام اشیاء	موجودہ شرح فی من	مجوزہ شرح فی من
(۱) میتھیلیٹڈ اسپرٹ	-/-/6	-/2/-
(۲) اسٹوپر ساختہ دھات	-/5/-	-/8/-
(۳ الف) سوڈا بائی کارب (اگر بوری یا ڈرام میں ہو)	-/-/6	-/1/-
(۳ ب) سوڈا بائی کارب (اگر پیکٹ یا بکس میں ہو)	-/6/-	-/6/-
(۴ الف) کاسٹک سوڈا (اگر بوری یا ڈرام میں ہو)	-/-/6	-/1/-
(۴ ب) کاسٹک سوڈا (اگر پیکٹ یا بکس میں ہو)	-/-/6	-/6/-

دستخط سوہن لال
آر۔ بی۔ ایم۔ بی۔ ای۔ پی۔ سی۔ ایس
سکرٹری میونسپل کمیٹی۔ دہلی

نمبر ۱۲

اشتہار سمن بحکم حاضری مدعا علیہ

(زیر آرڈر ۵۔ قاعدہ ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی)

بعدالت جناب مولوی الٰہی بخش خاں صاحب منصف و جج مطالبہ خفیفہ کوئٹہ

نمبر مقدمہ ۱۳۰۸ بابتہ ۱۹۳۴ء

ہری چند لال چند بذریعہ ہری چند سکنہ بیک چند روڈ کوئٹہ مدعی بنام سردار خاں ولد ناؤ خاں سکنہ کوئٹہ حال عدم پتہ مدعا علیہ

دعویٰ للعہ

بنام سردار خاں سکنہ کوئٹہ حال عدم پتہ

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مدعا علیہ مسمیٰ سردار خاں مذکور تعمیل سمن سے دیدہ و دانستہ گریز کرتا ہے اور روپوش ہے اسلئے اشتہار ہذا بنام مدعا علیہ سردار خاں مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مذکور بتاریخ ۱۷ جنوری ۱۹۳۵ء کو بمقام کوئٹہ حاضر عدالت ہذا نہیں ہوگا تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی۔

آج بتاریخ ۷ دسمبر ۱۹۳۴ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط جج بخط انگریزی) (مہر عدالت)

صوبہ سرحد میں یوم شریعت کے شاندار مظاہرے

ارکان کونسل سے شریعت بل پاس کرانیکا مطالبہ

سرحد کے گوشہ گوشہ میں زندگی کی لہر

۱۰ جنوری۔ ... ۹ جنوری کو ... سعد بہادر خاں میں مسلمانان پشاور ... جمعیت علماء سرحد کے اعلان کے مطابق شہر کے علاوہ بیرون شہر سے ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت فرمائی۔

تقریباً ... ہزار کا عظیم الشان مجمع تھا۔ جلسہ مرکزی جمعیت علماء صوبہ سرحد ... صدارت جناب حکیم فضل حق صاحب فاضل دیوبند نے قبول فرمائی۔ صدر موصوف نے شریعت حقہ اسلامیہ سے انحراف اور رواج کے نقصانات پر بالتفصیل روشنی ڈالی اور کہا کہ مسلمانوں کی دینی و دنیوی فلاح و بہبودی کا واحد ذریعہ قرآن کریم پر عمل کرنا ہے ...

مسلمانان سرحد کے متفقہ مذہبی مطالبہ کو پورا کریں اور یہ اجلاس حکومت سرحد سے بھی پر زور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ بھی اس مسودہ قانون کی منظوری پر کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ کرے۔

(اطلاع ازانب سکرٹری جمعیت علماء صوبہ سرحد پشاور)

دیگر مقامات پر جلسے

(۱) اسی طرح ۹ جنوری کو ... میں جلسہ ہوا اور مذکورہ بالا تجویز منظور کی گئی۔
(۲) ... تحصیل مردان میں زیر صدارت جناب بہرام خاں جلسہ ہوا اور تجویز منظور کی گئی۔
(۳) ... زیر صدارت مولوی عبد الواحد صاحب جلسہ ہوا ...
(۴) ... تحصیل مردان میں زیر صدارت نقیر محمد صاحب جلسہ ہوا۔
(۵) ... تحصیل مردان میں زیر صدارت ملک زین خاں جلسہ ہوا اور تجویز منظور کی گئی۔
(۶) ... تحصیل مردان میں ... کی صدارت میں جلسہ ہوا اور تجویز منظور کی گئی۔
(۷) ... زیر صدارت میاں غلام احمد جلسہ ہوا اور تجویز منظور ہوئی۔
(۸) ... زیر صدارت مولانا عبد الودود جلسہ ہوا۔
(۹) ... زیر صدارت مولوی ... جلسہ منعقد ہوا اور تجویز منظور ہوئی۔
(۱۰) ... محمد ابراہیم صاحب کی صدارت میں جلسہ ہوا ...

براڈ کاسٹنگ کے ساتھ ٹیلی وژن

ایک ... معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ کی طرف سے پارلیمنٹ میں ... قانون پیش کیا جائیگا ... اس قانون کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ اس امر کا یقین کیا جا رہا ہے کہ ٹیلی وژن کے تجربات انتہائی عروج پر کامیاب ہو گئے ہیں ...

سرحد اور پنجاب میں قتلوں کی بھرمار

ایک سال کے اعداد و شمار

پشاور ۱۰ جنوری۔ حکومت سرحد صوبہ میں واقعات قتل کی بڑھتی ہوئی رفتار کو کم کرنے کے وسائل پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے ... صوبہ سرحد کی آبادی ... ہے ...

اجودھیا کے مسلمانوں کا خون رائیگاں گیا

تمام ہندو ملزم بری

الٰہ آباد ۱۰ جنوری۔ اجودھیا کے گذشتہ فسادات کے سلسلہ میں ۲۲ ہندوؤں کے خلاف بلوہ کرنے کے الزام میں مقدمہ چل رہا تھا۔ ایڈیشنل سیشن جج نے سب کے سب ۲۲ ہندو ملزمان کو بری کر دیا ہے۔

کتاب رہبر حجاج ختم ہو گئی

الجمعیۃ میں کتاب رہبر حجاج کے متعلق اعلان کیا گیا تھا کہ جو حضرات زیارت بیت اللہ کی سعادت سے بہرہ اندوز ہونے کا ارادہ رکھتے ہوں وہ ضروری معلومات کے لئے کتاب رہبر حجاج طلب فرما دیں ... اب اعلان کیا جاتا ہے کہ یہ کتاب ختم ہو گئی ہے ...

(منیجر)

مراد آباد میں ڈاکٹر خالد شیلڈرک کی آمد

... جنوری کو ڈاکٹر خالد شیلڈرک نو مسلم یہاں تشریف لائے ... مدرسہ قاسم العلوم میں ... آپ کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا جس کا جواب ڈاکٹر صاحب موصوف نے نہایت محبت آمیز الفاظ میں ادا فرمایا ...

بعد ہ موصوف کی تقریر ... ہوئی۔ دوران جلوس اور اجلاس مساجد میں انجمن فدائے سنت و انجمن تبلیغ الاسلام نے نمایاں حصہ لیا۔

(قائم مقام سکرٹری انجمن فدائے سنت مراد آباد)

یتیم خانہ اسلامیہ مراد آباد

یتیم خانہ اسلامیہ مراد آباد ایک عرصہ سے قومی خدمت انجام دے رہا ہے اس میں بچوں کو دینی تعلیم اور حفظ قرآن کے علاوہ کفش دوزی اور خیاطی کا کام بھی سکھایا جاتا ہے۔ اس کی مالی امداد کے لئے ایک سفیر یعقوب علی صاحب کو روانہ کیا جاتا ہے۔ برادران اسلام ان کے ذریعہ اس مدرسہ کی امداد فرمائیں۔

(محمد عاشق علی مہتمم مدرسہ۔ مراد آباد محلہ مغل پورہ)

سات اشخاص کو ہلاک کر کے خودکشی کر لی

کرنچی ۱۰ جنوری۔ ایک شخص نے گھر کے جھگڑے کی حالت میں مغلوب الغضب ہو کر اپنی بندوق سے گولیاں چلانی شروع کر دیں جس سے سات اشخاص ہلاک ہوئے۔ ان میں سے ایک خاندان کے تین بچے ... پولیس نے اس شخص کو گرفتار کرنا چاہا لیکن اس نے گرفتاری سے قبل ہی خودکشی کر لی۔

ایک ہفتہ میں ڈیڑھ کروڑ کا سونا یورپ کو

... جنوری کو ختم ہونے والے ہفتہ میں بمبئی سے یورپ اور امریکہ کے لئے ... روپیہ کا سونا بھیجا گیا جس وقت سے برطانیہ نے طلائی معیار کو ترک کیا ہے اس وقت سے اب تک تقریباً دو ارب اور ... کروڑ کا سونا ہندوستان سے باہر جا چکا ہے۔

شدید فساد سے سترہ اشخاص مجروح

بنگلور ۱۰ جنوری۔ ایک ہندو کے ساتھ ایک مسلم نوجوان کے ناز یبا سلوک سے ... زبردست لڑائی کرا دی۔ جس میں ۱۷ اشخاص مجروح ہو گئے۔ ان میں سے ایک شدید مجروح ہوا۔

پولیس نے اس سلسلہ میں ۳۰ اشخاص کو گرفتار کیا ہے۔

روس میں ریل گاڑیوں کا تصادم

ماسکو ۱۰ جنوری۔ کل صبح ... مقام پر ... گاڑیاں لڑ گئیں۔ جس سے ... اشخاص ہلاک اور ۴۲ زخمی ہوئے۔ اس سے پہلے گاڑیوں کے تصادم میں ۱۳ اشخاص ہلاک ہوئے تھے۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب

کی

تقریر سیرت

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی وہ بصیرت افروز شریعت آموز تقریر جو حضرت ممدوح نے ... کے جلسہ سیرت میں ارشاد فرمائی تھی اور جس کو بعد میں مزید تفصیل و تشریح کے ساتھ مرتب و مدون کر کے الجمعیۃ میں جزو جزو شائع کیا گیا تھا اب قارئین الجمعیۃ کے مسلسل و پیہم اصرار پر کتابی شکل میں ادارہ الجمعیۃ کی جانب سے شائع کی جا رہی ہے اور اس کے ساتھ وہ آخری حصہ بھی شامل کر دیا ہے جو الجمعیۃ میں درج نہ کیا جا سکا تھا ... حضرت مولانا کی یہ تقریر اپنی بے شمار خصوصیات کے اعتبار سے ایک عجیب و نادر مجموعہ ہے ... ہندوستان کے مختلف شہروں اور قصبوں میں ہزاروں لاکھوں مسلمان ایسے ہوں گے جو حضرت مولانا کے مواعظ حسنہ سے مستفید ہو چکے ہیں ... حضرت مولانا کی تقریر سننے کا اتفاق ہوا ان تمام مسلمانوں کے لئے یہ مژدہ یقیناً جانفزا ہوگا کہ "تقریر سیرت" جو آج شائع کی جا رہی ہے حضرت مولانا کی اکثر تقریروں کا لب لباب ہے ... مضامین زیر بحث آئے ہیں ان کے بعض عنوانات بطور نمونہ درج ذیل کئے جاتے ہیں تاکہ کتاب کی ہمہ گیری و وسعت کا کچھ اندازہ کیا جا سکے۔

مختصر فہرست مضامین

پوری کتاب دو سو صفحات پر مشتمل ہے ... مسلمانوں کو فائدہ اٹھانا چاہئے ...

منیجر الجمعیۃ گلی قاسم جان۔ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۰۳۴

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول ہلال احمد زبیری (بی۔اے)
معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۴ شوال المکرم ۱۳۵۳ ہجری مطابق ۲۰ جنوری ۱۹۳۵ء | نمبر ۵

خدائی انکم ٹیکس اور مسلمانوں کا اجتماعی نظام

سوشلزم اور اشتراکیت کے اصول قطعاً غیر فطری ہیں

زکوٰۃ کی اجتماعی تقسیم اور مسلمانان ہند کا فرض

(امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد کے خطبہ عید کا اقتباس)

[illegible]

اسلامی انکم ٹیکس

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

ہندوستان میں آنریری مجسٹریٹوں کی اہمیت

[illegible]

جاپانی حکومت کا زہد

[illegible]

کسانوں کا معاشی تحفظ

[illegible]

زکوٰۃ دینے والے مسلمان

[illegible]

اسمبلی اور مذہبی مداخلت

[illegible]

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

Regd No. L 1793.

The Aljamiat

Vol. XXI No. 4 DELHI WEDNESDAY 16th JANUARY 1935. PRICE ONE ANNA

قرآن مجید
نہایت صاف جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو تو نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمائیے۔ قیمت مجلد بارہ عہ

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام
اور اسکے حیرت انگیز کارنامے معلوم کرنے ہوں تو ملاحظہ کر کے دیکھئے جس کو پڑھکر آپ اسلام کی حقانیت کے قائل ہو جائینگے
قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصولڈاک
منیجر الجمعیۃ دہلی

راجپوتانہ میں مسلمانوں کا دینی مدرسہ

اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے کہ صوبہ راجپوتانہ میں مسلمانوں کا کوئی ایسا دینی و آزاد مدرسہ نہیں ہے جس میں قرآن و تفسیر و حدیث و فقہ کی تعلیم مسلمان بچوں کو دی جائے۔ حضرت العلامہ مولانا معین الدین صاحب قبلہ نے معین الدین نگری میں ایک اسلامی مدرسہ کی سنگ بنیاد دار العلوم حنفیہ صوفیہ کے نام سے رکھی۔ اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ مولانا صاحب قبلہ کی یہ ساعی جمیلہ کامیاب ہوئی۔ جس کو عرصہ چودہ سال سے یہ خالص اسلامی ادارہ قرآن۔ تفسیر و حدیث و فقہ جیسے اسلامی علوم و فنون کی نشر و اشاعت میں بڑی انہماک کیساتھ مشغول ہے۔ ہندوستان کے مختلف صوبوں کے طلبہ کے علاوہ ممالک اسلامیہ بخارا، ترکستان، کابل، قندھار، ہرات وغیرہ ہزاروں تشنگان علوم نبوی اس دینی سرچشمے سے اپنی پیاس بجھا کر اپنے وطن میں اسلام کی خدمت تقریر و تحریر و تدریس کے ذریعہ انجام دے رہے ہیں۔ اس وقت بھی طلبہ کی ایک کثیر تعداد مدرسہ ہذا میں تحصیل علوم میں منہمک ہے۔ اس مدرسہ کی کوئی مستقل آمدنی کا ذریعہ نہیں محض اہل خیر حضرات کے چندے پر اب تک چلتا رہا ہے مسلمانوں کی بے توجہی سے اس خالص دینی ادارے کا وجود سخت خطرے میں ہے ...

[illegible]

مسودہ قانون شریعت کی حمایت

آج تاریخ ۲۳ رمضان المبارک مولانا ... صاحب صدر ...

[illegible]

مدرسہ انوار العلوم گیا

[illegible]

کتاب دین و دولت

انجمن اسلامیہ ... ضلع ڈیرہ غازی خان نے مسلمانوں میں اقتصادی بیداری پیدا کرنے کے لئے "دین و دولت" اکتاب شائع کی ہے جس میں مفت ...

[illegible]

بہار کے ایک بزرگ کا ارتحال!

[illegible]

(محمد اسحٰق ناظم جمعیۃ علماء بہاگلپور)

مفت! مفت!! مفت!!!
گھر بیٹھے باقاعدہ تعلیم حاصل کر کے آیورویدک یونانی حکمت ہومیو پیتھک بایوکیمک کی سندات حاصل کرنے کا قاعدہ (قواعد) کارڈ ڈال کر مفت طلب کرو۔
پرنسپل اولڈ انڈین میڈیکل کالج انبالہ شہر

خضاب چھوڑو
اس تیل سے بال کا بکنا رک کر بچپا بال کالا پیدا ہوتا ہے ...
پتہ: بال کالا اسٹورس پوسٹ ... (دربھنگہ)

خاص رعایت
حیات حافظ رحمت خاں
غیر مجلد دو روپے چار آنے میں خریدیئے
روہیلکھنڈ کے بادشاہ حافظ الملک حافظ رحمت خاں کی مشہور و معروف سوانح عمری کا پہلا ایڈیشن عنقریب ختم ہونے والا ہے۔
صرف ڈھائی سو جلدیں باقی ہیں۔ جلد آرڈر دیجئے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔
...
آپ بھی اس لاجواب کتاب کے مطالعہ سے فائدہ اٹھایئے
ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

ہمالیہ ...
طاقت قوت بڑھانے اور قوت مردمی کا بے تحاشا اضافہ کرنیوالی تمام اقسام کے جریان و سیلان بول کو دور کرنے والی رشی و منی علماء و حکماء کی تعریف کردہ اکسیر اعظم
اصلی سلاجیت اصلی
[illegible]
پتہ: مالک فرم ہمالیہ ڈپو ہردوار ضلع سہارنپور
HIMALA DEPO, HARDOWAR, DISTt SAHARANPUR.
تصدیق ...

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر
[illegible]
ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید معہ کامل تفسیر
حیرت انگیز رعایتی اعلان
[illegible]
ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

عہد حاضر کا مغرب اخلاقی مفاسد کا سرچشمہ بن چکا ہے

مغرب سے مغرب کی تباہی کے آثار پیدا ہو چکے ہیں

مادی اور روحانی توازن کے بگڑ جانے کا نتیجہ

ترکی مفکرہ خالدہ ادیب خانم کا پہلا لکچر

دہلی ۱۶ جنوری۔ کل ساڑھے چھ بجے شب جامعہ ملیہ میں حسب پروگرام ترکی کی مشہور مفکرہ، مورخ، ادیب اور ناول نویس خاتون محترمہ خالدہ ادیب خانم نے "مشرق و مغرب کی آویزش" کے عنوان پر اپنا پہلا لکچر دیا۔ ہال حاضرین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ دہلی میں اس قسم کا پیچیدہ اجتماع شاذ و نادر ہی دیکھنے میں آتا ہے۔ حاضرین میں ہر قسم کا ادبی، تاریخی، مذہبی اور تعلیمی ذوق رکھنے والے موجود تھے۔ کالجوں کے ...

سوال یہ ہے کہ مشرق اپنی اس خصوصیت کو کیسے برقرار رکھ سکا اس لئے کہ دنیاوی اور مادی حقائق سے بے نیازی ترقی اور حکومت کو اس نے تقدیر یا قسمت پر محمول کیا۔ زمانہ کو بدلنا اس کے نزدیک ناممکن تھا۔ چنانچہ کسی نئی حکومت یا نظام حکومت کے خلاف سرتابی یا اسے اپنی مرضی کے مطابق بنانے کی کوشش نہیں کی۔ اس قسم کی ذہنیت کا لازمی نتیجہ یہ نکلا کہ اس کے لئے فریضہ دنیاوی چیزوں کی اہمیت ہی قابل اعتبار ہو گئی۔

مشرق کی غلامی کا سبب

ایک مشرقی کے لئے دوسری اہم چیز اس کے پڑوسیوں کے ساتھ تعلقات ہیں ...

خالدہ خانم کا تعارف

مغربی تہذیب کا سرچشمہ

اناطولیہ کی مرکزیت

مغرب کی تباہی کے آثار

مشرق و مغرب کی خصوصیات

... شمالی روس کا موجودہ بالشویکی نظام حکومت ہے۔ دونوں میں ایک مخصوص حکمران طبقہ کا وجود تسلیم کیا گیا ہے۔

مغرب میں ایسی حکومتیں پیدا ہو رہی ہیں جو ایک خاص طبقہ کے بجائے پوری قوم کو حکمرانی کے لئے تیار کر رہی ہیں۔ سیاسی دنیا کے اس نئے انقلاب کے پس پردہ زندہ دلی، حکمت، فلسفہ ہی کار فرما ہے۔

مہاراشٹر میں بے گناہ مسلمانوں کا قتل عام

مسلم وقف پر قبضہ کرنے کے ناپاک منصوبے

شہداء میں تین مسلم خواتین بھی ہیں

آجرہ کا واقعہ ہالہ اور مسلمانوں کی ہجرت

(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

مہاراشٹر میں ریاست کولہاپور کے قریب انگل کرجی نامی ایک چھوٹی سی ریاست ہے جہاں کا راجہ برہمن قوم سے ہے۔ اس ریاست کے تحت آجرہ تحصیل نامی ایک گاؤں ہے جس میں مسلمانوں کی دو تہائی سے آبادی ہے۔ اس آجرہ گاؤں میں ایک قدیمی قبرستان بھی ہے۔ دس پندرہ سال پیشتر مسلمانوں نے اس ...

... گولی چلانے کے روز سے یعنی ۸ جنوری ۱۹۳۵ء سے ۱۲ جنوری تک بارہ مسلمان شہید ہو چکے ہیں۔ زخمیوں میں سے بہتوں کی نازک حالت بتلائی جاتی ہے۔ مرنے والوں میں تین عورتیں بھی ہیں۔ پولیس نے پردہ نشینوں کی مدد سے گھروں میں گھس کر عورتوں کو بھی گولی کا نشانہ بنایا۔ گویا ایک قتل عام کا نمونہ تھا۔

سنا جاتا ہے کہ تاریخ ۹ جنوری ۱۹۳۵ء کو جناب دیوان صاحب ریاست کولہاپور موقعہ کے معائنہ کے لئے آجرہ تشریف لے گئے تھے۔ لاشوں کو دفن کا حکم دیا گیا اور ۳۵ زخمیوں کو کولہاپور روانہ کر دیا۔ دوسرا ظلم یہ ہے کہ مسلمانوں کو گرفتار کیا جا رہا ہے اب تک ۶۵ گرفتاریاں عمل میں آ چکی ہیں۔ مسلمانوں کا پرسان حال کوئی نہیں ہے۔ تحصیلدار کا ظلم برابر جاری ہے ...

... نہیں ہے۔ اکثر ہندو اخبار انصاف کے گلے پر چھری پھیر کر مسلمانوں ہی کو الزام لگا رہے ہیں۔ مسلمانوں کا خدا ہی حافظ ہے۔ حق انصاف خدا ہی کے دربار میں ہونے والا ہے۔ آخر ظلم کی حد ہو گئی ہے۔

(سید محمد نصیر الدین پیرزادہ چکوڑی)

ریاست چاہتی ہے کہ ان درختوں پر قبضہ کر لے اور ان کو کاٹ ڈالے مگر مسلمان اس بات سے ناراض ہو کر مزاحمت کرتے رہے۔ اور بادب گذارش کی کہ قبرستان وقف جگہ ہے اور اس کے اندر کا مال و اسباب بھی وقف ہے جس کو بیت المال میں شامل ہونا چاہئے۔ اور اس بیت المال پر مسلمانوں کا شرعی و قانونی حق ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ ہمارے بیت المال پر جبراً قبضہ نہ کرے۔ ساتھ ہی یہ بھی ... جو اوقاف ہیں اور ان میں جو کچھ بھی ہے ان پر گورنمنٹ قبضہ نہیں کرتی۔ اس طرح ریاست بھی برائے خدا اس ارادے سے باز آ جائے۔

باوجود اس گذارش کے ریاست کے متعصب افسروں نے یہ ارادہ کر ہی لیا کہ مسلمانوں کے اوقاف پر قبضہ کر لیا جائے۔ چنانچہ پہلے تو ریاست کے افسروں نے سربرآوردہ لوگوں کو گرفتار کیا۔ اور مورخہ ۸ جنوری ۱۹۳۵ء کو صبح سپاہیوں کے ساتھ متعصب افسروں نے آجرہ میں داخل ہو کر وہاں کے مسلمانوں کے چند سربرآوردہ لوگوں کو گرفتار کر لیا۔ چونکہ گرفتاری کی کوئی خاص وجہ نہ تھی اور نہ مسلمانوں کو افسران کی بدنیتی کا اندازہ تھا اس لئے یہ دیکھ کر تمام مسلمان ... بیچارے نہتے اور خالی الذہن زن و مرد کے مجمع پر گولیاں برسا دیں جس میں سات مرد اور دو عورتیں شہید ہوئیں اور بیتیس آدمی زخمی ہوئے۔

نعشوں کا حشر

شہیدوں کی لاشیں ابھی تک ویسی ہی کس مپرسی کی حالت میں پڑی ہیں۔ زخمیوں کی بھی بروقت مرہم پٹی نہیں کی گئی۔ آج ان آجرہ کے مسلمانوں پر قیامت برپا ہے۔ مسلمان ہجیل میں ہر طرف سے آہ و بکا کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں۔

اس فرقہ وارانہ واقعہ کو صحیح طور پر مہاراشٹر کے سرہٹے اخبار شائع نہیں کرتے اور صحیح حالات کو توڑ مروڑ کر لکھ رہے ہیں۔ اور مسلمانوں کو ہی بدمعاش، نالائق ... الفاظ سے یاد کر رہے ہیں! ... کی طرفداری میں اپنے قلم کو وقف کئے ہوئے ہیں۔

اس مہاراشٹر میں مسلمانوں کی آواز پر کان لگانے والا کوئی اخبار نہیں ہے اور ... ظالموں کے ظلم کے خلاف اپنی آواز بلند کرے!

(نامہ نگار)

دوسرے نامہ نگار کی اطلاع

ریاست انگل کرجی کولہاپور ریاست کے ماتحت ایک چھوٹی سی ریاست ہے اور اس میں آجرہ ایک تحصیل ہے۔ وہاں کے مسلمانوں کے قبرستان میں کچھ صندل کے درخت ہیں۔ ان درختوں کو کاٹنے کے لئے تحصیلدار نے حکم صادر فرمایا تھا۔ مسلمان اس حکم کے خلاف اپیل کے لئے حکام بالا کی طرف رجوع کرنے والے تھے اتنے میں تحصیلدار نے چند مسلمانوں کو گرفتار کرنا چاہا۔ ۸ جنوری ۱۹۳۵ء کو دن کے دس بجے پولیس والوں کو گولی چلانے کا حکم دیا۔ اطراف کے قریب سے بیسیوں لوگوں کی بھی امداد لی گئی۔ اندازاً تین سو (۳۰۰) کے قریب لوگ مسلمانوں کی بے حرمتی کے لئے موجود تھے۔ مجمع میں مسلمانوں کی آبادی بہت کم ہے۔ تقریباً تین سو کا اندازہ بتلایا جاتا ہے اور سب مزدور ...

اصلاح حج کے انتظامات

بیت اللہ الحرام میں حکومت کی مساعی

سنا گیا ہے کہ امسال کا حج "حج اکبر" ہوگا۔ حکومت حجازیہ تو ہر سال حجاج کے آرام و آسائش کے لئے مختلف تدابیر اختیار کرتی ہے مگر اس سال اس نے کمال ہی کر دیا ہے۔ جا بجا ہوٹل کھول دئے گئے ہیں جہاں سے ہر حاجی کو ہر قسم کا کھانا سستے سے سستا مہیا ہو سکتا ہے۔ اشیاء کی قیمتوں کو شرح بازار کی بابت کر دی گئی ہے۔ موٹر سروس کے لئے نئے قواعد بنائے گئے ہیں تاکہ ڈرائیور حجاج کو تنگ نہ کر سکیں۔ پولیس اور افسران کو خاص خاص ہدایات سے مشرف فرمایا گیا ہے۔ ہر حاجی کو اجازت ہوگی کہ وہ اپنی شکایات براہ راست سلطان ابن سعود یا ان کے قائم مقام امیر فیصل تک پہنچائیں۔ حفظان صحت کی خاطر ڈاکٹر اور اطباء خاص طور سے مقرر کئے گئے ہیں تاکہ بیمار حجاج کو علاج کرانے میں سہولت ہو۔ ہر جگہ شفا خانے کھولدئے گئے ہیں جہاں سے ادویات بلا قیمت مل سکیں گی۔

ترکی میں جنگ عظیم کی ایک دستاویز

جرمنی سفیر سے ایک لاکھ پونڈ کی واپسی کا مطالبہ

آج کل استانبول میں گزشتہ جنگ عمومی کے حسابات کی جانچ ہو رہی ہے۔ اس سلسلہ میں ایک دلچسپ دستاویز ہاتھ لگی ہے۔ یہ دستاویز عثمانی حکومت اور جرمنی انجینئر ... کے درمیان ایک معاہدہ ہے جس میں انجینئر مذکور نے وعدہ کیا تھا کہ وہ حکومت عثمانیہ کو زیپلن کی طرح کا ایک ہوائی جہاز بنا کر دے گا۔ اس کے عوض میں انجینئر نے ترکی حکومت سے ایک لاکھ طلائی پونڈ پیشگی لے لیا تھا۔ اس دستاویز کی اطلاع جرمنی سفیر کو دیدی گئی ہے اور ترکی حکومت نے خواہش کی ہے کہ اس انجینئر کا پتہ بتایا جائے اور اس نے جو رقم پیشگی لی ہے وہ یا تو اسی وقت واپس دلائی جائے یا ترکی حکومت کے لئے ایک جنگی زیپلن دلانے کا انتظام ہو جائے۔

ابھی تک جرمنی سفیر کی طرف سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا ہے۔

دیہات میں حکومت کا پروپیگنڈہ

جالندھر ... دیہات سدھار کمیٹی کے زیر اہتمام ... دیہات سدھار کے متعلق ... مسٹر برین ... کمشنر دیہات سدھار کے ... ایک جلسہ میں ... پارلیمنٹری ریفارم ... ہندی اردو ... نوٹیفیداروں کو تقسیم کی گئیں تاکہ وہ اپنے علاقے کے لوگوں کو ان کے متعلق ...

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

اندلس کے امراء عرب کی گوشمالی

عیسائی حاکم سرقسطہ کی تباہی

اندلس کے عرب حاکم افریقہ بھیج دئے گئے

گزشتہ اشاعت میں لکھا جا چکا ہے کہ یوسف بن تاشفین نے تیسری بار اندلس پر کرافونش کے پایہ تخت طلیطلہ پر حملہ کیا۔ مگر اندلس کے عربوں نے بروقت امداد کرنے سے انکار کر دیا۔ آج آگے ملاحظہ ہو۔

عربوں کی اس حرکت سے یوسف کو سخت کوفت ہوئی اور اس نے ان کی سرزنش کا ارادہ کر لیا۔ گویا یوسف افریقہ سے اس لئے آیا تھا کہ عیسائیوں کی قوت کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ کر دے۔ مگر مسلمانوں کی بدبختی نے جنگ کا رخ پھیر دیا اور بجائے عیسائیوں کے مقابلہ میں ...

افریقہ سے یوسف کا حکم

جب سیر بن ابی بکر کو اندلس کی فتوحات سے کچھ اطمینان ہوا تو اس نے یوسف کو تمام حالات سے مطلع کیا اور یہ بھی لکھا کہ

"ہم یہاں افریقہ سے دور پڑے ہوئے جہاد اور جنگ کی مصیبتیں جھیل رہے ہیں مگر یہاں کے عرب امراء عیش پرستیوں اور آرام و راحت میں مشغول اور رنگ رلیوں میں منہمک ہیں۔ امراء نے ہر موقعہ پر ہماری امداد سے پہلو تہی کی ہے اب آپ حکم دیجئے کہ ان کے متعلق کیا طریقہ اختیار کیا جائے۔"

یوسف نے افریقہ سے جواب دیا کہ

"تم امرائے عرب کو جہاد پر آمادہ کرو تاکہ عیسائیت کا کلی استیصال ہو جائے۔ اگر وہ لوگ امداد پر آمادہ نہ ہوں تو ان سے جنگ کرو کے ان کے شہروں پر قبضہ کر لو۔ مگر یہ خیال رہے کہ پہلے ان ہی مقامات کو قبضہ میں کیا جائے ..."

عیسائی ازمن وحذفی کی شکست

شاہ غرناطہ اور ملک اشبیلیہ کی گرفتاری

قومیسین عیسائیوں کی اطاعت

... نہیں پہنچتے تھے کہ جو علاقات ان کے قبضہ میں تھے ان پر یوسف حکمرانی کرے اور اندلس افریقہ کا ایک صوبہ بنا دیا جائے۔ سیر بن ابی بکر نے عیسائیوں پر فتوحات حاصل کیں اور قومیسین کے اکثر عیسائیوں نے اس کی اطاعت قبول کر لی۔

مشرق و مغرب کی تازہ خبریں

شنگھائی یا طلاق کا مرکز

تہذیب جدید کے وبائی کرشمے

شہر شنگھائی (چین) مشرق میں طلاق کا مرکز ہے۔ چین کے اندرون شہروں میں جہاں تہذیب نو کی ہوا نہیں پہنچی ہے طلاق کو تمام روایات کے خلاف تصور کیا جاتا ہے لیکن بڑے بڑے متمدن شہروں میں جو یہ وبا پھیلی ہوئی ہے کہ دنیا میں اس کا مقابلہ سوائے امریکہ کے اور کوئی ملک نہیں کر سکتا۔ شنگھائی کی عدالتوں میں جب کوئی طلاق کا مقدمہ پیش ہوتا ہے تو عورت اور مرد کی رضامندی دیکھ کر جج ... فوراً علیحدگی کا حکم صادر کر دیتے ہیں ...

ترکی میں ملکی حرفتی نمائش کا افتتاح

رونق، ترقی صنعت اور حاضری کا دلچسپ نظارہ

ترکی میں امسال گزشتہ ماہ ملکی صنعتی نمائش کا افتتاح ... ہوا ...

شراب کی تجارت سے امریکن اخبارات کو فائدہ

صرف اشتہارات میں پچاس لاکھ پونڈ کی آمدنی ہوئی

نمائش گاہ کی چند خصوصیات

زندہ ترکوں کے جہاں پر رقص

... کی آبادی کے مقابلہ میں ۹۵۶۳۰۰ زیادہ ہے۔ مردوں کی تعداد ۲۰۲۴۹۰ اور عورتوں کی تعداد ۳۲۹۱۵۶۰۰ ہے۔

ٹوکیو کے علاوہ جاپان کے تین شہر ایسے ہیں جن میں دس دس لاکھ نفوس سے زیادہ کی آبادی ہے۔ کوبے کی آبادی ۸۵۴۳۰۰ اور یوکوہاما کی آبادی ۷۰۳۹۰۰ افراد پر مشتمل ہے۔ جاپان کے ۳۳ شہر ایسے ہیں جن میں ایک ایک لاکھ سے زائد نفوس کی آبادی ہے۔

ایک شہر میں ۶۲ لاکھ نفوس کی آبادی

جاپان کے معمورہ آباد شہر کی تعداد

خدائی انکم ٹیکس اور مسلمانوں کا اجتماعی نظام

(سلسلہ صفحہ اول)

اسلام اجتماعی زندگی کا ایک مکمل نقشہ پیش کرتا ہے۔ اسلام ایک نقشہ ہے مکمل اور جتماعی زندگی کا اور وہ نقشہ بدل چکا ہے۔ جس طرح تم مکان بناتے ہو، اس میں نقشہ خانے ہوتے ہیں۔ کوئی خانہ سونے کا ہوتا ہے کوئی باورچی خانہ ہوتا ہے کوئی سامان رکھنے کا خانہ ہوتا ہے۔ ایک انسان اپنے تمام کاموں کے لئے اگر ایک ہی خانہ تعین کرے اور دوسری ضروریات کے لئے اس کا کوئی خانہ نہ ہو تو بتاؤ وہ گھر کا صحیح لطف اٹھا سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ اسی طرح جب تک تم اسلام کے تمام خانوں کو سامنے نہیں رکھو گے اس کے برکات سے لطف نہیں اٹھا سکتے۔

درحقیقت مسلمانوں نے اسلامی احکام کو چھوڑ دیا ہے۔ البتہ ان میں نمائشی اور بے روح کی سرگرمیاں باقی رہ گئی ہیں۔ ایک زکوٰۃ ہی کے حکم کو دیکھو اگر مسلمان اس پر عامل ہوتے تو آج ان کی یہ حالت نہ ہوتی۔ زکوٰۃ اسلام کا اتنا جامع اور اکمل اصول ہے کہ دنیا کا کوئی قانون اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اسلام نے زکوٰۃ کا حکم اس لئے دیا ہے کہ اس سے غرباء، مساکین اور محتاجوں کی امداد ہوتی رہے۔

حق مساوات اور مقدار مساوات

اسلام نہیں چاہتا کہ ساری دولت چند لوگوں کے ہاتھوں میں جمع رہے۔ اسلام نے مسلمانوں کی یہ پہچان بتائی ہے کہ ان کی مٹھیاں کھلی رہتی ہیں یعنی وہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے والے ہوتے ہیں اور کافروں کی پہچان یہ بتائی ہے کہ ان کی مٹھیاں بند ہوتی ہیں یعنی نیک کاموں پر وہ خرچ نہیں کر سکتے۔ اسلام نہیں چاہتا کہ دولت کسی شخص کی اجارہ داری میں آ جائے یا کوئی شخص اپنے پاس ڈھیر لگائے۔ اسلام ڈھیر کا سخت مخالف ہے۔ اسلام چاہتا ہے کہ دولت تقسیم ہوتی رہے۔ اس کا یہ اصول زکوٰۃ اور وراثت میں بالکل مساوی بنیاد پر قائم ہے۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس بارہ میں سوشلزم اور اسلام کے اصول ایک ہی ہیں۔ ایسا کہنے والے نہ صرف یہ کہ غلط کہتے ہیں بلکہ دیانتداری کے خلاف کہتے ہیں۔ سوشلزم چاہتا ہے کہ دولت کی برابر تقسیم ہو۔ اگر ایک آدمی کے پاس سو روپے ہوں تو سب کے پاس سو روپے ہونے چاہئیں۔ لیکن اسلام یہ نہیں کہتا۔ اسلام صرف یہ کہتا ہے کہ ہر شخص کے پاس روپے ہوں۔ اسلام حق مساوات تسلیم کرتا ہے لیکن مقدار مساوات تسلیم نہیں کرتا۔

سوشلزم کی غیر فطری مساوات

اسلام کا نقطہ نظر یہ ہے کہ جب ایک آدمی پیدا ہوا تو اس کی زندگی سوسائٹی پر فرض ہوگی۔ سوسائٹی کا فرض ہے کہ اسے زندہ رہنے دے۔ اسلام نے اقتصادی مساوات تسلیم کی ہے ...

ہمالیہ

پہاڑ جہاں سونے چاندی اور ... کی کانیں ہوتی ہیں، ان کا خاصہ سالہا سال سے منگا کر طب وید کے طریقہ سے صاف کرتے ہیں جو کہ ہر موسم میں استعمال کیا جا سکتا ہے اور جس کے ہزارہا سرٹیفکیٹ ہمارے پاس موجود ہیں۔

طاقت و قوت بڑھانے اور قوت رجولیت کا بے تحاشا اضافہ کرنیوالی تمام اقسام کے جریان سلسل البول کو دور کرنے والی مئی علماء حکماء کا تعریف کردہ

اکسیر اعظم

اصلی سلاجیت اصلی

حکیم وید ڈاکٹروں نے متفق ہو کر تجربہ کر کے یہ ظاہر کر دیا ہے کہ ... شدہ سلاجیت کی برابر ہر قسم کے جریان کو دفع کر کے طاقت پیدا کرنے والی کوئی دوا نہیں ...

پانچ تولہ کی قیمت سوا دو روپے (۲/۴) دس تولہ کی قیمت سوا چار روپے۔ بیس تولہ کی آٹھ روپے محصولڈاک ... چالیس تولہ آدھ سیر ساڑھے پندرہ روپے۔ اسی تولہ یا ایک سیر تیس روپے علاوہ محصولڈاک

پتہ: مالک فرم ہمالیہ ڈپو، ہردوار، ضلع سہارنپور

HIMALYA DEPO HARDOWAR (SAHARANPUR)

تصدیق

ہماری سلاجیت کی صداقت میں ... مسرت کے ساتھ ...

بہترین اور عمدہ سویاں

اگر آپ کو ہر قسم کی بہترین اور بکفایت سویاں خریدنی ہیں تو آپ سید ارشاد حسین صاحب کی دوکان سے خریدیئے۔ یہ دوکان دہلی میں بازار لال چاہ لال مسجد کے نیچے واقع ہے۔

سچا ہمدم و رہبر بے دام

پاک صاف خیالات پیدا کر کے جسمانی و روحانی صحت حاصل کرنے کیلئے دنیا میں سچی خوشی دستیاب کرنے کیلئے آپ آج ہی ایک کارڈ تحریر کر کے کتاب کام شاستر بالکل مفت منگالیں۔

وید شاستری رام نگر کاٹھیاواڑ

قرص جریان

جریان ... ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی ٹیلیفون نمبر ...

... ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۱۴ر شوال المکرم ۱۳۵۳ھ ہجری

"اتحاد" کا اعلان جنگ

جمعیۃ علماء، مسلم کانفرنس اور امارت شرعیہ

(۶)

ساتواں اور آٹھواں مطالبہ

اتحاد کے ساتویں [illegible] تیسرے مطالبہ کی طرح چیرہ دستی [illegible] اختیار کیا گیا ہے کہ گویا کوئی نئی [illegible] قائم کی جا رہی ہے اور اس کے دستور اساسی میں "ایک مجلس عام" "ایک مجلس شوریٰ" اور "ایک مجلس عاملہ" کی تشکیل متصور ہے حالانکہ یہ امر پہلے ہی ظاہر کیا جا چکا ہے کہ نہ امارت شرعیہ صوبہ بہار کوئی انجمن ہے اور نہ اس کا دستور اساسی کوئی "انجمن سازی" کے اصول پر [illegible]

حضرات کو اتحاد سے سبق لینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

نواں مطالبہ

اعلان جنگ سے قبل اتحاد کے مطالبات نسعہ کا آخری مطالبہ اس کی ذاتی کدورتوں اور شخصی عداوتوں کی ایک نہایت گھناؤنی مثال پیش کرتا ہے اور اس کے الفاظ ہی سے یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اس مضمون کے لکھنے [illegible]

[illegible]

شذرات

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا فیصلہ

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا پہلا اجلاس ۱۶ر جنوری کو ڈاکٹر انصاری صاحب کی کوٹھی پر منعقد ہوا جس میں منجملہ دیگر مسائل کے اس صورت حال پر بھی غور کیا گیا جو کانگریس کے اندر نئی نئی جماعتیں پیدا ہو جانے اور ان کے اصل نظام سے متصادم ہو کر خود کانگریس کی مسلمہ و طے شدہ پالیسی کو نقصان پہنچانے کے متعلق پیدا ہو گئی ہے جب سے کہ گزشتہ تحریک [illegible] آزادی کے بعد کانگریس نے تعمیری کاموں کی طرف توجہ کی ہے اور اس کا پارلیمنٹری پروگرام ملک کے سامنے آیا ہے۔ ملک کے اندر کانگریس ہی کے حلقہ میں دو جماعتیں پوری قوت کے ساتھ اور ایک قسم کی جنگجویانہ اسپرٹ کو لئے ہوئے پیدا ہو گئی ہیں۔ ہماری مراد سوشلسٹ پارٹی اور نیشنلسٹ پارٹی سے ہے [illegible] مذکر جماعت کی بنیاد بظاہر چند سیاسی و اقتصادی اصولوں پر بنائی جاتی ہے اور اس کا مقصد "سوشلزم" (اجتماعیت) کے لئے ہندوستان میں مقبولیت عام [illegible]

[illegible]

ان تمام کمیٹیوں اور افراد کے خلاف جو کانگریس کی پالیسی اور اس کے فیصلوں کی مخالفت کریں ضروری کارروائی کر سکتی ہے، ایسی کمیٹیوں کو توڑا جا سکتا ہے، اور ان کی جگہ نئی کمیٹیاں قائم کی جا سکتی ہیں۔ اور اسی طرح ایسے افراد کو کانگریس کے [illegible] سے خارج بھی کیا جا سکتا ہے جو ڈسپلن کی پابندی نہ [illegible]

[illegible] نظامیں کی اشد ضرورت تھی اور ہم سمجھتے ہیں کہ ورکنگ کمیٹی ان کے نفاذ میں خوبی [illegible]

کولہاپور میں گولیاں

ریاست کولہاپور میں ۸ر جنوری کو مسلم رعایا کے خلاف جو فائرنگ ہوا ہے اور جس کی وجہ سے مہاراشٹر اور دکن کے مسلمانوں میں عموماً بہت زیادہ ہیجان و اضطراب پھیل گیا ہے اس کی تفصیلات سے معلوم ہوتا ہے کہ ریاست کے حکام نے نہایت افسوسناک وخلاف آئین رویہ اختیار کیا جس کے نتیجہ میں گیارہ مسلمان شہید اور ۵۰ مسلمان مجروح ہو گئے۔ ہمیں نہیں معلوم کہ جس وقت ہم یہ سطور لکھ رہے ہیں مہاراجہ کولہاپور کی طرف سے اس حادثہ ناجنہ کی مکمل تحقیقات و ضروری کارروائی کے لئے کوئی آزاد کمیشن مقرر کیا گیا ہے یا ابھی تک اس جانب کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا ہے، والیان ریاست کے [illegible]

[illegible] خواہ یہ مطالبہ ریاست کی طرف سے پورا کیا جائے یا اس کی تکمیل کے لئے مرکزی حکومت کو کوئی کارروائی کرنی پڑے جس وقت قابل اعتماد کمیشن مقرر ہو جائے گا اور وہ اپنی تحقیقات کے نتائج پیش کرے گا تو ہم تفصیل کے ساتھ اظہار خیال کریں گے۔

حوادث و احکام

استفتاء [illegible]

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں [illegible]

[illegible]

[illegible] شوہر باہر نکلا تو شوہر کے چچا نے پوچھا کہ یہ تم نے کیا کیا۔ شوہر نے جواب دیا کہ جو کچھ کیا اچھا کیا۔ شوہر کے چچا نے مزید دریافت حال کے لئے پوچھا [illegible] بیوی کو طلاق دے دیا۔ شوہر نے جواب دیا [illegible]

[illegible]

الجواب

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

(باقی آئندہ)

دہلی اور اجمیر کا مقیاس الحرارت درجہ انجماد سے بھی نیچے گر گیا

پنجاب، بمبئی اور کابل میں قیامت خیز سردی

جے پور میں زلزلہ۔ مٹکے اور برتنوں میں پانی جم گیا

دہلی ۱۶ر جنوری۔ آج دہلی میں پورے سات سال کے بعد اتنی سخت سردی پڑی کہ درجہ حرارت ۱۔ ۳۱ تک گر گیا۔ صرف ۱۹۲۹ء میں ایسی سردی پڑی تھی رات کے وقت درجہ حرارت میں اور کمی واقع ہو گئی۔

اجمیر میں ایک انچ گہری کہر پڑنے کی اطلاع آئی ہے۔ پانی کے تالابوں کی بالائی سطح برف کی مانند سخت بن گئی تھی۔ ٹمپریچر درجہ انجماد سے بھی نیچے گزشتہ شب بارہ بجے کے قریب جے پور میں زلزلہ کا خفیف جھٹکا محسوس ہوا۔ اور گڑگڑاہٹ کی آواز بھی آئی بعض عمارتوں میں ایسی زوردار آواز پیدا ہوئی کہ پڑوس کے آدمی خوف زدہ ہو کر اپنی خواب گاہوں سے باہر نکل آئے زلزلہ کا جھٹکا صرف چند سیکنڈ باقی رہا۔

بمبئی میں آج اس قدر سردی تھی کہ تمام پچھلے ریکارڈ مات ہو گئے۔ آج درجہ حرارت ۵۳ تھا۔

ماہرین موسم کا خیال ہے کہ ابھی دو دن تک سخت سردی پڑے گی۔ اس کے بعد سردی کا زور کم ہونا شروع ہو گا۔

کابل سے ایک اطلاع مظہر ہے کہ وہاں درجہ انجماد سے ۲۰ درجے نیچے کہر پڑ رہی ہے تمام راستے بند ہو چکے ہیں۔ اور تمام پہاڑ برف کی سلیاں بنے ہوئے ہیں۔ شمالی ہند میں دیگر مقامات کی طرح لاہور میں بھی غضب کی سردی پڑ رہی ہے۔ کم از کم درجہ حرارت درجہ انجماد سے بھی نیچے پہنچ گیا ہے یعنی پارہ اس درجہ سے بھی نیچے گر گیا ہے جس پر کہ پانی برف کی صورت میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ چنانچہ گھروں میں برتنوں اور مٹکوں کا پانی برف کی سلیوں میں تبدیل ہو گیا ہے۔

شہر میں نمونیہ کا زور ہے۔ تمام بازاروں اور گلیوں میں ڈھنڈوروں کے ذریعہ اعلان کیا گیا ہے کہ پبلک کو گرم کپڑوں کا ہر وقت استعمال کرنا چاہیئے۔ اور گھروں کو گرم رکھنا چاہیئے۔

دہلی میں کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

کانگریس کے منظور شدہ آئین کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سزا

جدید آئین کی مشکلات پر غور

دہلی ۱۶ر جنوری۔ کل کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا معلوم ہوا ہے کہ اجلاس میں ان بہت سی درخواستوں پر غور کیا گیا جو کانگریس کے نئے آئین پر عمل درآمد کے سلسلہ میں مختلف کانگریس کمیٹیوں کی جانب سے موصول ہوئی ہیں۔ ان میں سے ایک مشکل آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے امیدواروں کے انتخاب کے متعلق ہے۔ بمبئی کانگریس کے اجلاس میں جو آئین منظور کیا گیا تھا اس کی رو سے کوئی بھی ممبر انتخاب کے لئے اس وقت تک کھڑا نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ ۶ ماہ تک کانگریس کے لئے کوئی کام نہ کرے جس میں جفاکشی کرنی پڑتی ہو۔ آج ضابطہ کی خلاف ورزی کرنے کے متعلق قواعد منظور کئے گئے۔ ان قواعد کے مطابق ورکنگ کمیٹی کو یہ اختیار حاصل ہو گا کہ وہ کسی ایسی کانگریس کمیٹی یا کسی ممبر کے خلاف ضابطہ کی کارروائی کرے جو دیدہ و دانستہ کانگریس کے فیصلوں یا پروگرام کے خلاف کارروائی یا پروپیگنڈہ کرنے کی مرتکب ہو۔ ایسے ممبر کو خارج کر دیا جائے گا نیز ایسے ممبران کو بھی خارج کر دیا جائے جو غبن یا بداخلاقی کے مرتکب ہوں۔

معلوم ہوا ہے کہ مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی نے ورکنگ کمیٹی کے ممبروں سے اس بارے میں تبادلہ خیال کیا کہ آیا اسمبلی کی صدارت کے لئے کانگریس کا امیدوار کھڑا کیا جائے یا نہیں۔ اور اسمبلی میں عام طرز عمل کیا ہونا چاہیئے۔ ان مسائل کے بارے میں کل اور پرسوں پارلیمنٹری بورڈوں کے اجلاسوں میں غور ہو گا۔

اسمبلی کا صدر کون ہو گا؟

مسٹر جناح کے مشورہ سے کون مسلمان منتخب ہو گا

نئی دہلی ۱۵ر جنوری۔ اسمبلی کا اجلاس بالکل قریب آ گیا ہے اور اراکین بھی خصوصاً کانگریسی اراکین کی بڑی تعداد آج دہلی پہنچ جائے گی پارلیمنٹری بورڈ کا جلسہ بھی کل یا پرسوں ہو گا۔ کانگریسی حلقوں میں گفتگو کرنے سے یہ اندازہ کیا گیا ہے کہ عام طور پر اس وقت ہر شخص کے سامنے اسمبلی کی صدارت کا مسئلہ ہے اور مختلف قسم کے قیاسات کئے جا رہے ہیں۔

[illegible]

دوسرے امیدوار مسٹر آصف علی ہیں

لیکن ان دونوں حضرات میں سے کسی ایک کا امیدوار ہونا در حقیقت مسٹر جناح کی پارٹی کی تائید پر منحصر ہے جس امیدوار کو مسٹر جناح منظور کریں گے کانگریس کے اشتراک عمل کے بعد اس کی کامیابی یقینی تصور کی جاتی ہے۔

[illegible]

جدید معاہدہ کی شرائط یک طرفہ ہیں

مسٹر جمال محمد کا بیان

مدراس مسٹر جمال محمد نے برطانیہ کے ساتھ جدید معاہدہ کے متعلق مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے۔

جس طریقہ پر معاہدہ کیا گیا ہے وہ سخت قابل اعتراض ہے۔ اس اہم مسئلہ کے بارے میں اس ملک کے باشندگان کے ساتھ مشورہ نہیں کیا گیا۔ اور ان کے بروقت پروٹسٹ کے باوجود اس کے معاہدہ کر لیا گیا۔

[illegible]

نماز کے اوقات میں باجہ کی ممانعت

حکومت نظام کی مقررہ کمیٹی کا فیصلہ

حیدرآباد دکن ۱۵ر جنوری۔ یہاں مسجدوں کے سامنے باجہ بجانے کے متعلق ضابطہ کی پڑتال کرنے کی غرض سے نواب ذوالقدر جنگ سکریٹری محکمہ تعلیم [illegible]

[illegible]

بندے ماترم اور ترنگا جھنڈہ کی مخالفت

حکام کو حکومت بمبئی کی ہدایات

ناگپور ۱۵ر جنوری۔ بیان کیا جاتا ہے کہ حکومت بمبئی نے مغربی علاقہ کے افسران اعلیٰ کو "بندے ماترم" کے ترانہ اور کانگریس کے ترنگے جھنڈے کے متعلق خاص ہدایات روانہ کی ہیں۔ اور لکھا ہے کہ یہ دونوں چیزیں صرف ہندوؤں سے تعلق رکھتی ہیں۔ [illegible]

دار الحکومت

دہلی میں صدر کانگریس کا شاندار جلوس

سڑکوں پر دروازے۔ دوکانیں آراستہ

کانگریس کے صدر بابو راجندر پرشاد آج صبح دس بجے اسٹینڈرڈ ٹائم سے دہلی پہنچے۔ اسٹیشن پر مقامی کانگریسی کارکنوں اور لیڈروں کا کثیر مجمع تھا جس وقت پلیٹ فارم پر پہنچے ہے مجمع نے بندے ماترم کے نعروں سے خیر مقدم کیا راجندر بابو کے ساتھ ڈاکٹر سید محمود صاحب سکریٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی بھی تھے۔

باوجود سخت انتظام کے پلیٹ فارم پر اس قدر کشمکش ہوئی کہ راجندر بابو کو باہر لانا دشوار ہو گیا۔

[illegible]

تین سپاہیوں کے خلاف توہین کا مقدمہ

عدالت سے جرمانہ کی سزا

دہلی ۱۴ر جنوری۔ اکبر علی نے ایک دیوانی دعوے ایک سب انسپکٹر پولیس دو ہیڈ کانسٹیبل اور ایک کانسٹیبل کے خلاف چھ سو روپیہ ہرجانہ مطالبہ کے لئے کیا تھا۔

عدالت نے سب انسپکٹر پولیس کے متعلق حکم دیا ہے کہ اس کے خلاف کافی شہادت نہیں اس لئے اس پر خرچہ مقدمہ بھی نہیں ڈالا گیا ہے۔ باقی تمام پر پچیس پچیس روپیہ ہرجانہ اور خرچہ [illegible] ڈالا جاتا ہے۔ مقدمہ ۱۹۳۲ء سے چل رہا تھا معلوم ہوا ہے کہ مقدمہ کی خرچہ کی رقم بھی کئی سو روپیہ ہے۔

بنائے مقدمہ یہ تھا کہ اکبر علی کے مکان پر سپاہیوں نے اس کو اکبرا بدمعاش کہا۔

دس طوائفوں پر جرمانہ

ممنوعہ علاقہ میں رہنے کی پاداش

[illegible]

صدر کانگریس کو ایڈریس

ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری اطلاع دیتے ہیں کہ بابو راجندر پرشاد کو دہلی شہر کی طرف سے ایڈریس دینے کے لئے ایک عظیم الشان جلسہ ۲۰ر جنوری بروز اتوار بوقت ۲ بجے دوپہر منعقد ہو گا۔ جلسہ گاہ میں ڈائس اور لاؤڈ اسپیکر نصب کیا جائے گا۔ تمام کانگریسی ایم ایل اے اور ورکنگ کمیٹی کے ممبر جلسہ میں شرکت کریں گے۔

رام پرتاپ کے مقدمہ قتل کی سماعت

گواہ استغاثہ پر ملزم کی جرح

[illegible]

ہندوستان میں شدت کی سردی

کنوئیں جم گئے مویشی ہلاک ہو گئے

[illegible]

ایک مفرور ملزم کی ہلاکت خیزیاں

مجسٹریٹ پر حملہ دو افراد گولی کا نشانہ

[illegible]

خالدہ ادیب خانم کا دوسرا لیکچر

[illegible]

دو سال کے اندر ہی ہندوستان ہاتھ سے نکل جائیگا

سر ایکل اوڈوائر کی پریشانی

[illegible]

ہنگری کے ۲۰ ہزار باشندوں کی جلاوطنی

[illegible]

دہلی کے قریب ایک سنگدلانہ قتل

[illegible]

علاقہ سار کے متعلق رائے دہی کے نتیجہ کا سرکاری اعلان

۵ لاکھ ووٹوں میں نوے فی صدی ووٹ جرمنی کو ملے

یورپ کی تاریخ میں اہم ترین واقعہ۔ جمعیۃ اقوام کی کمیٹی جرمنی کے حق میں

علاقہ سار کے متعلق جو رائے دہی اور استصواب عامہ ۱۳ جنوری کو ہوا تھا اس کے نتیجہ کا اعلان کل شائع کر دیا گیا جو تمام سار کے ... استصواب عامہ کا نتیجہ حسب ذیل ہے۔ جرمنی کے حق میں ۷۰۸۱ ... ووٹ۔ فرانس کے حق میں ۲۰۹۳ ... موجودہ نظام ... صدی اشخاص نے سار کے جرمنی کے ساتھ الحاق کی تائید کی۔ کل رائے دہندوں کی تعداد پانچ لاکھ ۲۸ ہزار ہے ... کیا گیا۔ جرمنی میں سار کی واپسی پر انتہائی خوشی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ سار کی ... اقوام کے اختیار میں ہے جس کے سامنے استصواب عامہ کے نتائج اور اس کے مستقبل کے متعلق دیگر ضروری حالات بہت ... فیصلہ میں تاخیر نہیں کرے گی ورنہ بین الاقوامی پیچیدگیاں پیدا ہونے کا امکان ہے۔ سار کے واپس ملتے ہی ہر ... کر دے گی اور فرانس کے کوئلہ کی کانوں کے متعلق فیصلہ کیا جائے گا۔

... کے دوران میں ایک شخص جو کمیونسٹ فرنٹ کا خیال کیا جاتا ہے سار لوئیس میں گرفتار کیا گیا اور اس کے قبضہ سے ... برآمد ہوا۔ ایک پولنگ اسٹیشن میں ایک عورت ہلاک ہو گئی۔

... ہے کہ علاقہ سار جرمنی اور فرانس کے درمیان واقع ہے اور اپنی زرخیزی اور معدنی کانوں کے لئے مشہور ہے۔ جنگ یورپ ... کی کانیں برباد کر دی تھیں اس لئے جنگ کے بعد معاہدہ ورسیلز کے وقت فرانس اس علاقہ سار کو معاوضہ میں لینا ... کے لئے کسی طرح رضامند نہ تھا بالآخر صدر امریکہ کی تحریک پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ ۱۵ سال تک یہ علاقہ جمعیۃ اقوام کے ماتحت ... ان کی کانوں سے فائدہ اٹھائے اور بعد میں اس علاقہ کے باشندوں سے دریافت کیا جائے کہ وہ کس کے ساتھ ملحق ہونا چاہتے ... شرط کے مطابق یہ استصواب عامہ کیا گیا جس کا نتیجہ جرمنی کے حق میں نکلا۔

... جنیوا کی اطلاع ہے کہ جمعیۃ اقوام کی سار کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا اور فیصلہ کیا گیا کہ یہ کمیٹی اصولاً علاقہ سار کے جرمنی کو واپس دئے ... کرتی ہے آج یہ تجویز جمعیۃ اقوام کے اجلاس میں پیش کی جائے گی۔

آفریدی علاقوں میں حکومت سڑکیں تعمیر کرے گی

قندہاری مہمند قبائل کے متعدد افراد کی گرفتاری

آفریدی جرگہ سے گورنر سرحد کی ملاقات

پشاور ... جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ ... آفریدی جرگہ ... ان علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر ... ان کی اقتصادی تعمیر ... ان کی معاونت کرے ... چند وزیرستانی آفریدیوں کے نمائندوں نے مقامی حکومت کے نمائندوں سے ملاقات کی اور ان کے سامنے اپنی مشکلات رکھتے ہوئے درخواست کی ہے کہ سلسلہ رسل و رسائل کے قیام میں حکومت ان کی امداد کرے۔ اس کے مطابق ... جنوری کو پشاور میں ایک جرگہ منعقد ہوا۔ معلوم ہوا ہے کہ گورنر صوبہ سرحد نے آفریدیوں کو یقین دلایا تھا کہ وہ ان کی مشکلات کو معلوم کر کے بہت متاثر ہوئے ہیں اور ان کو خوشی ہے کہ آفریدیوں کے ساتھ حکومت کے دوستانہ تعلقات پیدا ہو رہے ہیں۔ آفریدی علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر اسی ملاقات کا نتیجہ ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ صافی اتمان خیل اور قندہاری مہمند قبائل کے متعدد آدمیوں کی گرفتاری سے پشاور میں سخت سنسنی پھیل گئی ہے۔ یہ گرفتاریاں بعض باغیوں کو پناہ دینے کے الزام میں عمل میں لائی گئی ہیں۔ پولیس نے حال ہی میں حاجی ... کی گرفتاری کے لئے تین ہزار اور اس کے دو ہمراہیوں کی گرفتاری کے لئے دو دو ہزار روپے کے انعامات کا اعلان کیا تھا۔

... ہو گیا ہے۔ مالی نقصان کا اندازہ ۱۰ لاکھ کے قریب بتایا جاتا ہے۔ لیکن ابھی تک اتلاف جان کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

... بن جا رہے ہیں۔ آپ کی جگہ ریاست کا چیف منسٹر کون ہوگا۔ اس کے ... ابھی تک اگرچہ وثوق سے کچھ نہیں کہا جا سکتا لیکن سرکاری حلقوں میں یہ کہا جا رہا ہے کہ کپورتھلہ کی طرح وہاں بھی آئندہ چیف منسٹر انگریز ہوگا۔

روسی افسر کے قتل میں ٹراٹسکی کا ہاتھ

حکومت روس کا اعلان

وارسا ۱۵ جنوری۔ لینن گراڈ رجمنٹ روس نے ایک وائٹ بک شائع کی ہے جس میں لینن گراڈ میں بغاوت کا پورا حال درج ہے۔ اس میں گروہ دوجو سٹیلن کا ایک معتمد افسر تھا کے قتل اور بعد کی گڑبڑ کا الزام ایک گروپ پر جسے لینن گراڈ سنٹر کا نام دیا گیا ہے۔ لگایا ہے۔ گورنمنٹ کا کہنا ہے کہ اس تمام تحریک کا بانی ٹراٹسکی ہے اور اس کے لئے اس نے زر نقد اور کمیونٹی کو اپنا آلہ کار بنایا تھا۔ اس تحریک کا مقصد سٹیلن کی گورنمنٹ کو تہ و بالا کرنا اور ٹراٹسکی کو واپس لانا ہے۔ گورنمنٹ کا بیان ہے کہ سٹیلن کو تمام روس سے اس مطلب کے ... ۵۰۰ تار موصول ہوئے ہیں کہ دونوں ایکٹروں کو پھانسی پر چڑھا دیا جاوے۔

ریلوے ڈپو میں مزدور ہڑتال

بارہ اشخاص کی گرفتاری

کراچی ۱۵ جنوری۔ نئے بھرتی کئے ہوئے مزدوروں پر پرانے مزدوروں نے ... حملے کئے تھے جن کی وجہ سے پولیس نے بارہ آدمیوں کو گرفتار کیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ریلوے ڈپو میں جو مزدور ملازم ہیں انہوں نے ٹھیکہ داروں کے اس رویہ کے خلاف شکایت کی ہے کہ وہ صرف ان دنوں کی اجرت دیتے ہیں جن دنوں میں کام کیا جاتا ہے چھٹیوں کے دنوں کی اجرت نہیں ملتی ہے۔ چونکہ مزدوروں کا مطالبہ منظور نہ ہو سکا ان سے کام بند کر دیا۔ لیکن جب انہوں نے وفادار مزدوروں پر حملہ کیا تو حالات نے نازک صورت اختیار کر لی۔

پنجاب میں لڑکیاں فروخت کرنے والا گروہ

مسلمانوں پر الزام لگانے والے غور کریں

امرتسر ۱۵ جنوری۔ موضع ... امرتسر سے صرف چار میل کے فاصلہ پر ہے وہاں پولیس نے زیر دفعہ ... جیون سنگھ اور ... عورت کو جو ... گرفتار کیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ان کے قبضہ میں تین لڑکیاں ... سال، ... سال اور ... سال کی ہیں ان میں سے ایک لڑکی کو جیون سنگھ نے ... کے پاس فروخت کیا ہے۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوا کہ لڑکیاں کس جگہ سے لائی گئی ہیں۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے۔

اسمبلی میں مولانا شوکت علی کی روش

مسٹر جناح کی پیروی کا اعلان

بمبئی ۱۵ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ بمبئی میں مسلمانوں کے ایک جلسہ میں مولانا شوکت علی صاحب نے یہ اعلان کیا کہ اسمبلی میں وہ مسٹر جناح کی رہنمائی میں کام کریں گے آپ نے مسلمانوں کو یقین دلایا کہ ... مسلمانوں کو اسمبلی میں متحد کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں گے۔

عورتوں کو سزائے موت نہ دی جائے

لندن ۱۵ جنوری۔ انگلستان میں آج کل اس امر کا پروپیگنڈا بڑے زور کے ساتھ ہو رہا ہے کہ عورتوں کو موت کی سزا نہیں دینی چاہئے۔ اس سلسلے میں معلوم ہوا ہے کہ ایک عورت ممبر پارلیمنٹ کی طرف سے پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاس میں ایک تحریک پیش کی جائے گی جس میں گورنمنٹ سے اپیل کی جائے گی کہ وہ ایک ایسا بل پیش کرے جس کی رو سے عورتوں کے لئے سزائے موت ممنوع قرار دی جائے۔

کپورتھلہ اور پٹیالہ میں انگریز وزیر اعظم

دہلی ۱۵ جنوری۔ ایک تازہ اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ ریاست پٹیالہ کے موجودہ چیف منسٹر نواب سر لیاقت حیات خاں طویل رخصت ...

خواہ مشہور حکماء کی ادویات یا ڈاکٹروں کا انجکشن فیل ہو چکا ہو
خواہ مرض آپ کو نیا ہو یا پرانا آپ بالکل مایوس ہو چکے ہوں
آپ ایک خط میں مرض کا پورا حال تحریر کر کے دوائی طلب کریں قیمت دوائی معہ محصول ... خاطر خواہ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس ... علاج ہو سکتا ہے۔ دوائیں علاوہ ان امراض کے ہم ہر قسم کے امراض کا علاج کرتے ہیں۔ ہر مرض کا پورا حال تحریر کر کے دریافت کریں جوابی لفافہ ضروری ہے۔
وید بھوشن ڈاکٹر منسا رام گپتا ایل۔ ایم۔ ایس
پرائیویٹ طبیب حاذق (رجسٹرڈ) سنگیاں سہارنپور

جریان | سوزاک | آتشک | ذیابیطس | پرانا بخار | باؤبہن | بواسیر خونی | نامردی | پرانی کھانسی | دمہ | ہسٹریا | تپ دق | بواسیر بادی | سنگرہنی | یرقان | درد جگر | تلی

سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا مقدمہ

انتقال مقدمہ کیلئے درخواست

گورداسپور ۱۵ جنوری۔ کل حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری، امیر شریعت پنجاب، صدر احرار تبلیغ کانفرنس قادیان کے مقدمہ کی تاریخ پیشی تھی حضرت مولانا کی طرف سے مولوی مظہر علی صاحب اظہر بیرسٹر ایم۔ اے۔ ایل ایل بی لاہور، شریف حسین خاں وکیل گورداسپور، شیخ چراغ الدین صاحب ایڈووکیٹ گورداسپور و دیگر وکلاء صاحبان پیروی مقدمہ کے لئے موجود تھے۔

... قادیان اور دوسرے مقامات کے مسلمان ... بھی موجود تھے ... سرکاری وکیل اور ایک مرزائی موجود تھا۔ وکیل صفائی نے عدالت کو بتایا کہ وہ انتقال مقدمہ کے لئے ہائیکورٹ میں درخواست دینا چاہتے ہیں اس لئے کارروائی مقدمہ تا فیصلہ درخواست انتقال ملتوی کی جائے چنانچہ عدالت نے مقدمہ ۵ فروری تک ملتوی کر دیا۔

مسلم خواتین کو سینما نہ دیکھنا چاہئے

دار الخواتین کے جلسہ میں مسز لطیفی کا خطبہ

امرتسر ۱۵ جنوری۔ کل مسز لطیفی کی زیر صدارت ... ہال میں انجمن دار الخواتین کا عظیم الشان سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید سے کارروائی شروع ہوئی ... کلثوم سکرٹری مجلس استقبالیہ نے حاضرات کا شکریہ ادا کیا اور انجمن کے اغراض و مقاصد بشرح و بسط بیان فرمائے۔

مسز لطیفی نے صدارتی خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے مسلم لڑکیوں کو تعلیم اور بالخصوص صنعتی تعلیم دلانے کی خاص تاکید کی۔ آپ نے فرمایا کہ عورتوں کو سینما کے کھیل تماشے نہیں دیکھنے چاہئیں اس لئے کہ ان کا اخلاق پر برا اثر پڑتا ہے۔

سیلاب میں سینکڑوں گاؤں زیر آب

... اسکوٹیا صوبہ ... میں کثرت بارش کی وجہ سے ... کے سینکڑوں گاؤں زیر آب ہو گئے ہیں اور بیسیوں صنعتیں ... ہو گئی ہیں۔ تمام باشندوں نے ... پناہ لی ہے اور آمد و رفت کا سلسلہ ...

صحرائے عراق کے زمین دوز نلوں کی تعمیر

شاہ عراق نے پائپ لائن کا افتتاح کر دیا

... جنوری۔ کل کرکوک میں شاہ عراق (شاہ غازی) نے ان تیل کے ... کا افتتاح کیا جو عراق کے تیل کے چشموں کو بحیرہ روم سے متصل ... بین الاقوامی عراق پٹرولیم کمپنی کی نگرانی ... برطانیہ، امریکہ، فرانس اور ڈچ حکومتوں کے مفاد ... عراق میں پائپ لائن دس ہزار پونڈ کے خرچ سے ڈالی گئی ... کرکوک سے حدیثہ تک گئی ہے اور حدیثہ سے ایک لائن ... اور دوسری لبنان سے ہوتی ہوئی طرابلس تک ... سالانہ ... تیل ...

سر عبد اللہ سہروردی اور گڈوانی کے بعد

آغا محمد کاظم شیرازی اور مسٹر ... کے لیڈر کا انتقال

...

تعلیم یافتہ بیکاروں کی قابل رحم حالت

گیارہ اسامیوں کے لئے دو ہزار امیدوار

... گیارہ اسامیوں کیلئے دو ہزار امیدوار ...

افغان قیصر کے قاتل کو پھانسی دیدی گئی

... افغان ... کو ... پھانسی دیدی گئی۔

قرآن پاک اور ایمان

کے مقابلہ میں دنیاوی لعل و جواہرات سنگریزے ہیں لیکن موجودہ غیر مطمئن فضا کو دیکھ کر اس کے سوائے چارہ نہیں کہ ہم حلفیہ اعلان کرتے ہیں

... پچیس سال سے آج تک لاثانی ہیں ... لاثانی دوا ... نایاب ہر کسی ...

معجون اکسیر شباب ایک لاثانی چیز ہے۔ قوت باہ کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ بس قدرت کا ایک کرشمہ ہے ... معدہ اور جگر کو تقویت دیتی ہے ... خوش رنگ بنا تا ہے ... شباب کو استعمال کریں ...

طلائے اکسیر شباب۔ کثرت جماع، جلق و اغلام وغیرہ سے رگیں پھول گئی ہوں ... نوبت پہنچادی ہو عضو مفلوج و معطل و بیکار ہو چکا ہو ... ہوں ہمارا حلفیہ بیان ہے کہ جناب اس مایوسی کے عالم میں بھی ... زیادہ قوت حاصل کر سکتے ہیں ... پانچ روپیہ ...

(نوٹ) ... معجون ... کا استعمال ...

مینیجر السیری دواخانہ قلعہ بجنور یوپی انڈیا

مفت! مفت!! مفت!!!

گھر بیٹھے باقاعدہ تعلیم حاصل کر کے آیورویدک یونانی حکمت ہومیوپیتھک بایوکیمک کی سندات حاصل کرنے کا قاعدہ (قواعد) کارڈ ڈال کر مفت طلب کرو۔

پرنسپل نیشنل ... میڈیکل کالج انبالہ شہر

خضاب چھوڑ دو

... بال کا ... کالا ... رسالہ ... قیمت ... روپیہ ... اسٹورس پوسٹ ... مری ...

شائقین مرغ کیلئے نادر موقع

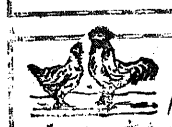

... سال سے جاری ہے ... ولایتی نسلیں ... مینارکا، لیگ ہارن، روڈ آئی لینڈ ریڈ ... حسب ذیل ہے ...

... مرغی خانہ ... پنجاب

قادیانی اخبار الفضل کی افتراپردازی

مرزائیوں سے پچاس روپے جرمانہ وصول کیا گیا

ماہ مارچ ۱۹۳۲ء میں بمقام خوشاب مرزائیوں کے ساتھ علمائے کرام کا فیصلہ کن مناظرہ ہوا تھا جس میں سات مرزائیوں نے اسلام قبول کیا تھا۔ قادیان کے مرزائی خلیفہ کے آرگن الفضل نے اعلان کیا تھا کہ اس مناظرہ کے نتیجہ میں ۵۲ آدمیوں نے مرزائیت اختیار کی ہے جریدہ شمس الاسلام میں مرزائیوں کے اس دجل کا تار و پود بکھیر گیا تھا مگر مرزائیوں نے ہرگز اپنے اخبار کی اطلاع کو جی آسانی سجھا۔ خوشاب کے مسلمانوں اور مرزائیوں میں بھی اسی بنا پر جھگڑا برپا ہوا۔ فریقین نے سیٹھ عبد الرسول صاحب سید تسیل کمشنر خوشاب کو اپنا ثالث مقرر کیا۔ اور ہر فریق نے اپنا پچاس پچاس روپیہ بطور امانت جمع کر دیا۔ سیٹھ صاحب کو اختیار دیا گیا کہ وہ بعد تحقیق جس فریق کو سچا سمجھیں اس کے حق میں فیصلہ دے کر روپیہ بھی اس کے حوالے کر دیں۔

سیٹھ صاحب کے دینی و دنیوی مفاد مرزائیوں سے وابستہ تھے۔ مگر الحمد للہ کہ سیٹھ صاحب نے آخر کار ماہ اکتوبر ۱۹۳۴ء میں اپنا فیصلہ صادر فرمایا جو طبع ہو کر ہمارے پاس بھی پہنچا ہے۔ سیٹھ صاحب نے کامل تحقیقات اور ثبوت کے مرزائیوں کے حلفیہ بیانات لے کر فیصلہ کیا ہے کہ اخبار الفضل کا بیان سراسر افترا و کذب پر مبنی ہے اور اس طرح اس اخبار نے اپنے الدجل ہونے کا ثبوت بہم پہنچایا ہے۔ سیٹھ صاحب کے فیصلہ کی بنا پر مسلمانوں نے مبلغ پچاس روپیہ مرزائیوں سے حاصل کر لیا ہے جو کسی کار خیر میں صرف ہوگا۔

خوشاب کے مرزائیوں کے دلوں پر اس رقم کے جانے کا گہرا اثر ہے گا اس سے پہلے مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری بمقام لدھیانہ مرزائیوں سے مبلغ تین صد روپیہ انعام وصول کر چکے ہیں۔ امید ہے کہ آئندہ مرزائیوں کو کسی جگہ انعام کی شرط لگانے کا حوصلہ نہ ہوگا۔

(ظہور احمد بگوی۔ امیر حزب الانصار بھیرہ۔ پنجاب)

مسلمانان رہتک کا عظیم الشان جلسہ

مسلمانان جنید کے ساتھ اظہار ہمدردی

آج مورخہ ۲۶ ماہ رمضان المبارک ۱۳۵۳ھ مطابق ... جنوری ۱۹۳۵ء کو مسلمانان رہتک کی بڑی بڑی مساجد میں بعد نماز ختم قرآن کے متعلق مسلمانان ریاست جنید کی ہمدردی میں جناب مولانا مولوی قطب الدین صاحب خطیب امام مسجد کلاں، چوہدری ستار احمد صاحب سابق میونسپل کمشنر و ... محمد صدیق صاحب امام مسجد ... و خلیفہ عزیز بخش صاحب مسجد صدر و جناب مولوی فیاض صاحب مسجد کوٹ۔ ان حضرات نے توجہ حاضرین مساجد کو دلائیں اور عجز و انکسار وغیرہ زاری کے ساتھ دعا مانگیں اور مسلمانان جنید کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا۔

حسب تجویز شیخ عبد الغنی قریشی سکرٹری مجلس احرار اسلام رہتک بروز جمعۃ الوداع ۲۶ ماہ رمضان المبارک مطابق ... جنوری ۱۹۳۵ء کو مسلمانان رہتک کا عظیم الشان جلسہ اور ذیل کے ریزولیوشن پاس کئے گئے۔

(۱) یہ جلسہ مسلمانان رہتک کا والئے جنید و حکام جنید کی متواتر عدم توجہی بے اعتنائی کو نہایت افسوس و حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے جو باوجود بے شمار تار و خطوط لکھے اور دیگر ذرائع سے اطلاعات کی کہ جنید کے مسلمانوں پر مظالم استبداد ہو رہے ہیں کے متعلق دئے گئے مگر مظالم کا کوئی انسداد نہیں کیا گیا اور مسلمانان جنید کی کسی طرح بھی داد رسی نہیں کی گئی۔ آئندہ حافظ نعمت اللہ صاحب یہ جلسہ مہاراجہ صاحب جنید و گورنمنٹ ہند کی توجہ ان مظالم کی طرف دلاتا ہے جو مسلمانان جنید پر ہو رہے ہیں اور درخواست کرتا ہے کہ مظلومین جنید کی داد رسی کی جائے اور ان کے جائز حقوق پورے کئے جائیں۔

(سکرٹری مجلس احرار اسلام رہتک)

مجلس احرار اسلام لدھیانہ کا سالانہ انتخاب

حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار اسلام ہند کے مکان پر مجلس انتظامیہ کا اجلاس زیر صدارت ماسٹر تاج الدین صاحب میونسپل کمشنر لدھیانہ منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل عہدہ داران اور مجلس انتظامیہ کے ارکان کا انتخاب عمل میں آیا اور جس کا اعلان ایک عام جلسہ میں کیا گیا۔

(۱) جناب خان عزیز احمد خاں صاحب داؤد زئی جالندھری صدر
(۲) میاں محمد حسن صاحب نائب صدر
(۳) چوہدری ولی محمد صاحب سکرٹری
(۴) مولانا مفتی محمد یحییٰ صاحب فاضل دیوبند خزانچی
(۵) غازی عبد الرحمن صاحب
(۶) خواجہ حاجی محمد اعظم صاحب رئیس و میونسپل کمشنر لدھیانہ
(۷) ابو طیب حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار اسلام ہند
(۸) ماسٹر تاج الدین صاحب میونسپل کمشنر لدھیانہ
(۹) مولانا محمد حسن صاحب فاضل دیوبند
(۱۰) مولانا عبد الواسع صاحب فاضل جامعہ ڈابھیل
(۱۱) مستری محمد صدیق صاحب۔

حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر احرار اسلام ہند و چوہدری ولی محمد صاحب سکرٹری احرار لدھیانہ کو مجلس احرار کے لئے منتخب کیا گیا۔

(ولی محمد سکرٹری احرار اسلام لدھیانہ)

رئیس زمیندار کے گھر پر مسلح ڈاکہ

تین ڈاکو گرفتار کر لئے گئے

لاہور ... جنوری۔ موضع مبارک پور ضلع شیخوپورہ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ وہاں کے ایک امیر زمیندار مسمی گلاب ... کے مکان پر مسلح ڈاکہ ڈالا گیا اور ڈاکو ڈیڑھ ہزار روپے کی مالیت کے زیورات اور نقدی لے کر بھاگ گئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ چھ مسلح سکھ ڈاکو بندوقوں، ڈانگوں اور چھویوں سے مسلح ہو کر موضع مبارکپور میں داخل ہوئے اور جاتے ہی ... جس کے نتیجے کے طور پر تمام گاؤں والے ڈر گئے اور اپنے ... داخل ہو گئے اس کے بعد ڈاکو مسمی گلاب ... کے مکان میں داخل ہوئے مکان والوں کو ایک کمرے میں بند کر کے تمام زیورات اور نقدی جس کی مالیت دو ہزار کے قریب تھی لوٹ کر بھاگ گئے۔ جب ڈاکو بھاگ گئے تو پولیس کو اطلاع دی گئی۔ چنانچہ نواب زادہ بہرول خاں کو تفتیش پر لگایا گیا۔ اور انہوں نے چند دنوں میں ڈاکوؤں کو گرفتار کر لیا۔ اور لوٹ کا مال ان کے قبضہ سے برآمد کر لیا۔ اس ڈاکہ کا سرغنہ ... سنگھ مفرور تھا اور اسے اشتہاری مجرم قرار دیا گیا تھا اب پولیس نے اس کو بھی گرفتار کر لیا ہے۔

ہندوستان کے آخری بادشاہ بہادر شاہ

مقبرہ کے متعلق تنازعہ۔ رسیور کا تقرر

رنگون ... جنوری۔ ہندوستان کے آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ کے وارثوں پرنس مرزا تاجور شاہ اور پرنس مرزا ... الدین اور برما کے سرکردہ مسلم لیڈر مثلیٰ سعید علی فیلین اور حاجی ... اور مسٹر ... نے مولانا سے بہادر شاہ کے مقبرہ کے متعلق ہائی کورٹ میں جو درخواست دائر کی تھی اس کا فیصلہ سناتے ہوئے پرنس سکندر بخت کی بجائے مقبرہ کا سرکاری رسیور منتظم مقرر کر دیا گیا ہے۔ شاہ بہادر شاہ کی موت ... نومبر ۱۸۶۲ء کو ہوئی۔ ملکہ زینت محل کی موت ۱۸۸۶ء میں ہوئی تھی اور ان دونوں کو ایک ہی قطعہ زمین میں دفن کر دیا گیا تھا۔

پرنس سکندر بخت ان مقابر کے انچارج تھے۔ لیکن اب ان کی جگہ سرکاری رسیور مقرر کیا گیا ہے۔

ایک مفرور ملزم نے دو اشخاص کو قتل کر دیا

میرٹھ ... ایک اطلاع مظہر ہے کہ ایک راجپوت مفرور ملزم مسمی ... سنگھ جو موضع ... پولیس سرکل باغپت میں واپس آگیا اور وہاں آکر اس نے ... سنگھ اور ایک سنار ... کو دن دھاڑے قتل کر دیا اور ... کو زخمی کیا۔ ... پولیس سرکل کے موضع ... سے اطلاع ملی ہے کہ اسی ڈاکو نے اسی شام کو ... ڈاکہ ڈالا اور مفرور ہو گیا۔

ایک برطانی انجینئر ہلاک ہو گیا

پشاور ... ایک برطانی انجینئر مسٹر ... دوران سفر ... کوہاٹ اور نوشہرہ ... کے قریب شدید حادثہ ...

ساحل سے ٹکرا کر جہاز غرقاب

۱۴ اشخاص مفقود ہیں؟

لندن ... ایک کینیڈین ... نامی ایک اسٹیم ٹرالر سمندر میں الٹ گیا۔ اور وہ ... کے قریب ڈوب گیا گذشتہ رات کو جب ... آیا تو یہ جہاز ساحل ... کے ... ہزار گز کے فاصلہ پر تھا جہاز والوں میں سے تین کو بچا لیا گیا۔ لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ باقی چودہ دیگر جہاز ران لاپتہ ہیں۔ یہ جہاز تین ہفتے کے سفر کے بعد کل ہی ... واپس آیا تھا۔

کہا جاتا ہے کہ پہلے ساحل سے ٹکرانے کے بعد یہ جہاز گھوم کر غرق ہو گیا۔ فوراً ہی دیگر جہاز اس کی امداد کو پہنچے۔ لیکن دوسرے جہاز رانوں کا پتہ نہیں لگا۔

دہلی کی ٹرامویے لائن اٹھ جائے گی

نئی موٹر لاریوں کی آزمائش

دہلی ... ٹرامویے کمپنی نے بغیر لائن کے چلنے والی موٹر لاریوں کو چلا کر آزمائش کی ہے۔ عنقریب پرانے اور نئے شہر کے درمیان ... لاریاں ... ولایت سے خاص طور پر تیار کرا کر منگائی گئی ہیں۔ ان کی چھت عام موٹر لاریوں کی نسبت ذرا اونچی ہے۔ مگر لاریاں دیکھنے میں خوبصورت معلوم ہوتی ہیں۔ یہ ٹرامویے کی طرح بجلی سے چلتی ہیں۔ ان میں پٹرول وغیرہ کی ضرورت نہ ہوگی۔ صرف بجلی سے چلا کریں گی۔ اگر یہ کامیاب رہیں تو موجودہ ٹرامویے کی لائن اٹھا دی جائے گی۔ اور سارے شہر میں ایسی ہی لاریاں چلیں گی۔

اعلان ضروری

آج ہی کی اشاعت میں ... قرآن پاک ... کے عنوان سے ایک اشتہار نکلا ہے ... حقیقت ... چیز ہے ... چار روپیہ ... صحت ... کرنا لازم ہے ... فائدہ اٹھائیں ... طلب کریں۔

السری دواخانہ قلعہ بجنور (یوپی)

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی

تقریر سیرت

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی وہ بصیرت افروز شریعت آموز تقریر جو ممدوح نے اٹاوہ کے ... سیرت میں ارشاد فرمائی تھی اور جس کو بعد میں عزیز تفصیل و تشریح کے ساتھ مرتب و مدون کر کے الجمعیۃ ... میں شائع کیا گیا ... الجمعیۃ کے مسلسل ... کتابی شکل میں ادارہ الجمعیۃ کی جانب سے شائع کی جا رہی ہے اور اس کے ساتھ وہ آخری حصہ بھی شامل کر دیا ہے۔ ... یہ اندازہ ہو گیا ہوگا کہ رموز و معارف شریعت کا علم حاصل کرنے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ کے متعلق ایک بے نظیر ذخیرہ معلومات سے بہرہ اندوز ہونے کے لئے اس کتاب کی قدر و منزلت کیا ہو سکتی ہے۔ ... کا مطالعہ نہیں کر سکے ہیں یا جنہوں نے یہ اعلان پہلی مرتبہ دیکھا ہے ... ضروری ہے کہ حضرت مولانا کی یہ تقریر اپنی بے شمار خصوصیات کے اعتبار سے ایک عجیب و نادر مجموعہ ہے جو نہ صرف موجودہ دور میں بلکہ آئندہ نسلوں کے لئے بھی یادگار رہیگا۔ شریعت مقدسہ کے نہایت ادق مسائل و دشوار نکات اس طرح پیش کئے گئے ہیں کہ ہر عالم و عامی ان کو سمجھ سکتا ہے ... حضرت مولانا کی سلاست زبان اور روانی بیان نے وہ کام کیا ہے ... آخر تک دلچسپی برابر قائم رہتی ہے۔ ہندوستان کے مختلف شہروں اور قصبوں میں ہزاروں لاکھوں مسلمان ایسے ہوں گے جو حضرت مولانا کے ... سے مستفید ہو چکے ہیں ... حضرت مولانا کی تقریر سننے کا اتفاق ہوا ان تمام مسلمانوں کے لئے یہ مژدہ یقیناً جانفزا ہوگا کہ یہ "تقریر سیرت" جو شائع کی جا رہی ہے حضرت مولانا کی اکثر تقریروں کا لب لباب ہے۔ اور اس میں سیرت کے متعلق بہت سے وہ مضامین جو حضرت مولانا اپنی مختلف تقریروں میں ارشاد فرمایا کرتے ہیں انداز بیان اور خوبی زبان کی تمام خصوصیتوں کے ساتھ جمع کر دئے گئے ہیں ... حضرت مولانا کے مواعظ حسنہ سے ہر وقت بہرہ اندوز ہونے کے مترادف ہے "تقریر سیرت" میں جو مضامین زیر بحث آئے ہیں ان کے بعض عنوانات بطور نمونہ درج ذیل کئے جاتے ہیں تاکہ کتاب کی ہمہ گیری و وسعت کا کچھ اندازہ ہو سکے۔

مختصر فہرست مضامین

روحانی اور جسمانی تربیت، عالم بالا کی موزونات، مسلمانوں کے تیوہار، عید الاضحیٰ اور عید الفطر، عالم سفلی کے مسرات، سب سے پہلی یونیٹی کانفرنس، فضل حق کا معاملہ، ہندوؤں اور مسلمانوں کا فرق، صلح حدیبیہ، عالم برزخ کے واقعات، حضرت رابعہ بصریہ کا واقعہ، حضرت ابراہیم بن ادہم، انبیاء اور حکماء کا فرق، اندھوں کا ہاتھی، نبی کریم کے مشاہدات، ایم شاکر کے ذو اقراری نامے، الست بربکم قالوا بلیٰ، فطرت رب کی عمومیت، حضرت یوسف علیہ السلام کا جیل، معاشی دستور، پنجاب کا نوری فرقہ، رضاعت کی بیوی کا قصہ، حلالہ کا حکم، جاہل پیروں سے سوال، مستقبل کی تاریخ، میسور ہندی کے نوجوان، ترتیب قوانین، پیرہ کے ساتھ ظلم، قوانین اسلام کی ہمہ گیری، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قانون، سلطنت کے پیر، لیست اقوام پر اسلام کا احسان، رسم و رواج کی پابندی، معجزات کی بحث، مکان کے کونے کا آخری پتھر، سلب اختیار، توبہ کی مسرت کا تصور، اہل دل کا فقدان، مخلوق کی اقسام، گناہ کی صلاحیت، توہین انبیاء کے مجرم، انبیاء میں تفاوت، حضرت امام الحرمین کا واقعہ، حدیث سے استدلال، ذکر الٰہی موجب نجات ہے، حضرت لوط اور ابراہیم علیہما السلام، قوم لوط پر فرشتے، حضرت لوط اور فرشتے، حضرت لوط کی لغزش، حضرت لوط اور یوسف کی شرکت ...

پوری کتاب دو سو صفحات پر مشتمل ہے اور نہایت بہتر کتابت و طباعت کے ساتھ شائع کی جا رہی ہے ... قیمت ... علاوہ محصول ڈاک ...

مینیجر الجمعیۃ، گلی قاسم جان۔ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یدُ اللہِ علی الجماعۃ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی۔اے)   معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی۔ یوم پنجشنبہ ۱۸ شوال المکرم ۱۳۵۳ھ ہجری۔ مطابق ۲۴ جنوری ۱۹۳۵ء | نمبر ۶

رواج عام اور شرعی قانون میں تصادم

"مسلمان رواج کو چھوڑ کر اسلامی قانون اختیار نہیں کرسکتے"

لاہور ہائی کورٹ کا ایک تازہ فیصلہ

ذیل میں معاصر "قانون" سے لاہور ہائی کورٹ کا ایک تازہ فیصلہ درج کیا جاتا ہے جس میں شرعی قانون کے مقابلہ میں رواج کو ترجیح دی گئی ہے۔ ...

(باقی صفحہ ۲ پر ملاحظہ فرمایئے)

معاصرین کے افکار و آراء

۱۹۳۳ء کا ہندوستان

حکومت ہند کے پبلسٹی ڈپارٹمنٹ نے گزشتہ ہفتہ "ہندوستان ۱۹۳۳ء" میں شائع کی ہے۔ تقریباً دو سو صفحات کی یہ کتاب آٹھ ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلا باب سب سے زیادہ طویل اور اہمیت کے اعتبار سے بھی اولیت کا درجہ رکھتا ہے کیونکہ اس میں سیاسی حالات اور انتظامی امور سے بحث کی گئی ہے۔ بقیہ ابواب فوج، زراعت وصنعت، ذرائع رسل ورسائل، تجارت، مالیات، صحت عامہ اور تعلیم سے متعلق ہیں۔ ...

(ہند)

خواتین کانفرنس

اس سال کراچی میں ۲۹ دسمبر کو کل ہند خواتین کانفرنس کے جلسے منعقد ہوئے۔ ...

(ملت)

آفریدی علاقہ میں سڑک

عید اور محاسبہ

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مطالعہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور ان کے اعمال کو بنظر دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت وحقانیت جاگزیں ہوگئی اور اس نے یہ فیصلہ کرلیا کہ حقیقتاً اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے۔ ...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

Regd No. L 1793.

The Aljamiat

Vol. XXI No. 5 DELHI SUNDAY 20th JANUARY 1935. PRICE ONE ANNA

نورانی
قرآن مجید
منیجر الجمعیۃ دہلی

پادری کی لڑکی
کا
قبول اسلام
منیجر الجمعیۃ دہلی

داخلہ دار المبلغین پاٹانالہ لکھنؤ

انجمن اصلاح المسلمین کا جلسہ

عہدہ داروں کا انتخاب

نیز مندرجہ ذیل عہدہ داران کا انتخاب عمل میں آیا:

صدر: مولوی محمد عثمان صاحب فارقلیط

سکریٹریان: (۱) محمد زبیر قریشی (۲) حکیم سید ممتاز علی صاحب ہاشمی

ناظر مالیات: سید صدیق احمد صاحب

خازن: حاجی قطب الدین صاحب

محمد زبیر قریشی سکریٹری

جامعہ اسلامیہ ڈابھیل کا داخلہ شروع ہوگیا

مشتاقان علوم نبویہ وفنون عربیہ جلد متوجہ ہوں

دار العلوم عزیزیہ کا داخلہ

مسلمانان ہند اور ریلوے کمپنیاں

مسلمانوں پر ظلم اور امتیازی سلوک

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجیے

محبوب الخلق کے تذکرہ

خاص رعایت

حیات حافظ رحمت خاں

منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

جنت و دوزخ

منیجر مکتبہ علمیہ گلی قاسم جان دہلی

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

مشہور ومعروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

ہندوستان برافروختہ ہوکر بائیکاٹ پر آمادہ ہوجائیگا

ذمہ داری میں زیادہ تاخیر نہ ہونی چاہئے

حکومت برطانیہ کو سابق چیف کمشنر دہلی کا انتباہ

لندن ۸ر جنوری ۔ "ہمارا خیال ہے کہ پارلیمنٹ کے ووٹوں کے ذریعہ بالجبر کی قوت سے ہندوستان پر ہمارا قبضہ رہنے یا نہ رہنے کا دارومدار نہیں ہے بلکہ اس کا انحصار باشندگان ہند کی رضامندی یا نیک اعتقادی پر ہے" ان الفاظ میں برطانیہ اور ہندوستان کی یونین کے چیئرمین سر جان تھامسن سابق چیف کمشنر دہلی نے اصلاحات ہندوستان کے متعلق اپنی تقریر براڈ کاسٹ پر فرمائی ۔

نیشنل پارٹی مسٹر غزنوی کی صدارت میں قائم ہوگی اس کے علاوہ یورپین گروپ ہوگا ۔ اس طرح نئی اسمبلی میں پانچ پارٹیاں ہوں گی ۔

نئی دہلی ۱۹ر جنوری ۔ کل نئی دہلی میں لیجسلیٹو اسمبلی کے ... ممبروں کی ایک اسمبلی میں انڈیپنڈنٹ پارٹی بنانے کی غرض سے ہوئی جس میں مسٹر جناح اور سر عبدالرحیم بھی شریک تھے ۔

اسمبلی چیمبر میں تمام کانگریسی لیڈر کھدر کی ٹوپیاں پہنیں گے اور ڈیڑھ ... روپیہ ماہانہ کانگریس کے فنڈ میں دیں گے ۔

تحریک التوائے اجلاس کے سوالات روزنوٹس دے دئے گئے ہیں ایک تو ہندوستان اور برطانیہ کے جدید معاہدہ کے بارے میں ہے اور دوسرا مسٹر چندر بوس کی رہائی کے متعلق ہے ۔

اسمبلی کے پہلے اجلاس کی کارروائی

تحریک التوائے اجلاس پر چپقلش

اسمبلی کی صدارت کیلئے مسٹر شیروانی کا انتخاب

مسٹر جناح انڈیپنڈنٹ پارٹی کے صدر منتخب ہو گئے

گاندھی جی کی ابتدائی تعلیم

ان سے طرفین کے تجارتی مفاد کو برابر فائدہ نہیں رہا لیکن جب ترکی سلطنت کمزور ہو گئی تو یورپی اقوام نے ان اختیارات میں نئی نئی قیود بڑھانی شروع کیں ۔ یہاں تک کہ خیر ملکی رعایا پر ترکی قوانین وضابطہ کا اجراء ناممکن ہو گیا ۔ اس کے علاوہ ترکی کو اپنے اقتصادی معاملات میں ان اختیارات والی حکومتوں کی مرضی کے بغیر تغیر وتبدل کرنے کا مجاز نہ رہا ۔ چنانچہ ملک کی اقتصادی اصلاح میں امتیازات سدراہ ہوتے ۔

یورپ کا مرد بیمار

مشرقی اثرات

ہوئیں ۔ اور دوسرے ان اصلاحات کے نفاذ کا دائرہ اثر کہاں تک رہا ۔

عہد اول کے سلاطین عثمانی کی طرح ان مصلحین کے افکار بھی مشرق ومغرب والوں سے ماخوذ تھے ۔ لیکن تیرہویں صدی سے لیکر انیسویں صدی تک کی طویل مدت میں تمدن کی رنگ بدل چکا تھا ...

عبدالمجید کا عہد استبداد

سلیم سوم ۱۷۸۹ء – ۱۸۰۷ء

محمود دوم

خلافت اور پان اسلامزم

تحریک اصلاح پر ایک نظر

اصلاحی تحریک کے پہلے اور دوسرے دور میں اصلاح یا مشرقی روایات کے خلاف کوئی تعین نہ تھا ...

تحریک اصلاح کا نیا دور

تاجدار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقدس فرامین

دنیا کے بادشاہوں کے نام

جو آج تک تاریخ اور سیرت کی کتابوں میں گوہر نایاب کی طرح بکھرے پڑے تھے ۔ اور دنیا ان کی برکات سے محروم تھی حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی نے ان کو سالہا سال کی کوشش اور وسیع مطالعہ کے بعد بیش بہا تاریخی اور حدیثی تحقیقات اس مقدس مراسلت پر مرتب ہونے والے سیاسی اور مذہبی اہم ترین نتائج کے ساتھ یکجا جمع کر کے

بلاغ مبین

کے نام سے شائع کیا ہے ۔ درحقیقت مولانا نے بلاغ مبین مرتب کر کے علمی اور مذہبی دنیا پر ایک بے نظیر احسان عظیم کیا ہے جس کے لئے اردو لٹریچر ہمیشہ مولانا کا شکرگزار رہے گا ۔ سلاست زبان، دلکشی طرز بیان اور قوت استدلال کے لحاظ سے بلاغ مبین عہد حاضر کا علمی و ادبی شاہکار ہے ۔ سائز ۲۰×۲۶ ... ۳۰۰ صفحات ، کاغذ سفید چکنا ۲۸ پونڈ ، اعلیٰ کتابت وطباعت ، بلاک سے طبع شدہ جدید طرز کا شاندار ٹائٹل پیج ، آرٹ پیپر پر دو اصلی نامہ مبارک کا عکسی فوٹو ، ان تمام خوبیوں کے باوجود قیمت صرف دو روپے ۔ ۳۰ شوال المکرم تک محصول و پیکنگ معاف ۔

ملنے کا پتہ :- (مولوی) محمد ادریس منیجر دفتر بلاغ مبین دہلی یا منیجر مکتبہ اسلامیہ سیوہارہ ضلع بجنور

ایک عجیب چمتکار

میٹھا پھل (رجسٹرڈ) یعنی نعمت عظمیٰ

... کے کھانے سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے ۔ لڑکی پیدا ہو تو دام واپس قیمت دس روپے (عشر) ... تصدیق کی ضرورت نہیں صرف یہی لکھنا کافی ہے کہ لڑکی ہوئی ہے قیمت واپس کردی جائے گی ... پہنچ چکی ہے ۔ آپ بھی نوٹ کرلیں ۔ بوقت ضرورت طلب فرمادیں یقیناً پرماتما چاند سا بیٹا عطا فرمادیگا

خط وکتابت و تار کے لئے پتہ :- امرت دھارا لاہور

... امرت دھارا اوشدھالیہ ۔ امرت دھارا بھون ۔ امرت دھارا روڈ ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ ۔ لاہور

ہمارے ایجنٹ :- میسرز بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

سرزمین ترکی میں مشرق اور مغرب کی آویزش

سلاطین عثمان اور ترکی سلطنت کی داستان زوال

علماء کے اثرات اور اجنبی امتیازات کی لعنت

علماء کا جمود

سلطنت عثمانیہ میں علماء کی اخلاقی قوت اور ان کا مذہبی اثر سلاطین کے استبداد کی روک تھام کے لئے مؤثر حربہ تھا ۔ چنانچہ جہاں تک غیر مسلموں کا تعلق تھا یہ حربہ آخر تک کارگر رہا ۔ لیکن سلطنت کی مسلمان آبادی کیلئے علماء کا وجود ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ثابت ہوا ۔ ترکی سلطنت میں مسلمانوں کی تعلیم کا تمام انتظام علماء کے ہاتھ میں تھا ۔ زمانہ بدلا لیکن یہ لوگ نہ بدلے ...

عیسائی رعایا میں مذہب اور قومیت کا تعلق

ترکی کی اقتصادی تباہ حالی

اجنبی امتیازات کی لعنت

فوجوں کی ابتری

ترکی خاتون شنال ۹ اور پیغام کا دوسرا لیکچر

سلطنت عثمانیہ کا دوسرا دور

سلیمان اعظم کی عہد تک مثال

عصمت فروشوں کیلئے بمبئی کارپوریشن کا قانون

بازاروں میں سے نکلا کر زنے والوں کیلئے بند نکاح

اسلامی تاریخ کے چند اوراق

اندلس میں امراء اسلام کی خانہ جنگیاں

المعتمد اور یوسف بن تاشفین کا انتقال

دشمن سے امداد طلب کرنے کا قدرتی نتیجہ

گزشتہ اشاعت میں لکھا جاچکا ہے کہ یوسف بن تاشفین کے فوجی افسر سیر بن ابی بکر نے ... کو فتح کرلیا اور امیر ... امراء عرب کی گوشمالی کی طرف متوجہ ہوا ...

المعتمد کی حالت زار

المعتمد کی ساحت ناگزیر

المعتمد کا انتقال

یوسف بن تاشفین کا انتقال

المعتمد کی گرفتاری

لاہور ہائی کورٹ کا ایک تازہ فیصلہ

(بقیہ صفحہ اول)

... لہٰذا میں اپیل کو مع خرچہ خارج کرتا ہوں ۔ (باقی آئندہ)

شائقین مرغ کیلئے نادر موقعہ

ہمارا مرغی خانہ عرصہ پانچ سال سے جاری ہے اور ہم نے زرکثیر صرف کر کے لائی نسلیں ۔ بلیک پلیمتھ راک، سفید لیگ ہارن، رہوڈ آئیلنڈ ریڈ، سیاہ منارکہ ... بہم پہنچائی ہیں ۔ امسال دعائی قیمت انڈوں کی (جن سے بچے نکلوائے جاتے ہیں) حسب ذیل ہے :-

کیفیت					
کیفیت : سیاہ منارکہ	زیادہ انڈا	بلیک منارکہ	بلور وپنگٹن	بلیک پلیمتھ	ہمارے مرغی خانہ کے انڈے
وزن ... تین ...	[illegible]	ریڈ منارکہ	[illegible]	رہوڈ آئیلنڈ ریڈ	جن کو تمام ہندوستان کی آب وہوا
[illegible]			[illegible]	وائٹ لیگ ہارن	موافق آچکی ہے

(نوٹ) انڈے نہایت احتیاط کے ساتھ روانہ کئے جاتے ہیں ... آرڈر کے ہمراہ کم از کم نصف قیمت پیشگی آنی چاہئے ...

المشتہر :- منیجر پانی پت پولٹری فارم پانی پت ضلع کرنال (پنجاب)

سچا ہمدم ورہبر بے دام

پاک صاف خیالات پیدا کرکے جسمانی وروحانی صحت حاصل کرنے کیلئے دنیا میں سچی خوشی وسکھ حاصل کرنے کیلئے آپ بھی ایک کارڈ تحریر کرکے کتاب کام شاستر (نقل مفت منگالیں)

وید شاستری ۔ جام نگر ۔ کاٹھیاواڑ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۸ شوال المکرم ۱۳۵۳ ہجری

"اتحاد" کا اعلان جنگ

جمعیۃ علماء، مسلم کانفرنس اور امارت شرعیہ

(۸)

جہاں سے مولانا شفیع داؤدی کے اخبار "اتحاد" کے اعتراضات و مطالبات کا تعلق تھا گذشتہ نمبروں میں ان کے متعلق ہم نے نہایت وضاحت کے ساتھ اظہار خیال کر دیا اور امارت شرعیہ صوبہ بہار کے خلاف اتحاد نے جو محاذ جنگ قائم کیا ہے اب اس پر مفصل بحث کی جائیگی۔ ان تمام امور کا تجزیہ کرنے کے بعد جنہیں مولانا شفیع داؤدی نے صوبہ بہار میں امارت شرعیہ سے نقصان...

اور جو اگانہ انتخاب کے حامی ہیں اور ان مطالبات کو اپنی جان سے زیادہ عزیز رکھتے ہیں اور دوسری طرف ہر موقع پر اس اصول کو پیش کر دیتے ہیں کہ مذہب کا سیاسیات سے کوئی تعلق نہیں ہونا چاہئے اور پالٹیکس جب جو یہ "مذہبیت" سے داخل ہو گئی ہے اور علماء اسلام نے اپنی ٹانگ ہر بات میں اڑانی شروع کر دی ہے اس کا سدباب...

کے بعد جو اس نے امارت شرعیہ کو نہیں بلکہ شریعت اسلامیہ کو دیا ہے ان تمام مسلمانوں کو دیا ہے جو ناموس شریعت پر جانیں تک قربان کرنے کو تیار رہتے ہیں پوری قوت اور آمادگی کے ساتھ کھڑے ہو جائیں اور امارت شرعیہ کے نظام کو پہلے سے زیادہ مقبول عام اور مستحکم کر کے یہ ثابت کر دیں کہ ان کے...

آئندہ ہم بتائیں گے کہ حد درجہ ... ایک مولانا شفیع داؤدی ہیں۔ اگر ہزار مولانا شفیع داؤدی بھی آ جائیں تو مسلمانان بہار اپنا نظام شریعت کی پابندی سے انحراف پر مجبور نہیں کر سکتے ... تمام جد وجہد خسر الدنیا والآخرۃ کی مصداق ہو کر رہ جائیگی۔

شذرات

یونٹی بورڈ کا دانشمندانہ فیصلہ

مسلم یونٹی بورڈ کا جو اجلاس ۱۱ جنوری کو شام کے وقت مولانا شوکت علی صاحب کی قیام گاہ پر منعقد ہوا اس کے ایجنڈے میں منجملہ دیگر امور کے ایک امر یہ بھی تھا کہ

"مسلمانوں کی شیعہ اور سنی جماعتوں میں زیادہ بہتر اور خوشگوار تعلقات کو ترقی دینے کی غرض سے اور ملک کے انتخابی اداروں اور مجالس قانون ساز میں شیعہ جماعت کو کافی نمائندگی کے لئے ایسی اسکیم پر غور ... بحث جس کی ...

... یہ ہے کہ بورڈ کی تمام جماعتیں غور کرنے کے بعد اسی نتیجہ پر پہنچیں گی اور رواج یا قانون کی امداد لینے کے بجائے یہ کوشش کی جائے گی کہ سنی اور شیعہ جماعتوں کے اندر پروپگنڈا کے ذریعہ اور زیادہ یگانگت اور رواداری پیدا کی جائے۔

اسمبلی کی صدارت

اسمبلی کی صدارت کے سلسلے میں اب معاملات زیادہ صاف ہوتے جا رہے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مقابلہ صرف دو امیدواروں کے درمیان ہوگا ۲۴ جنوری کو انتخاب ہونے والا ہے۔ اور اسمبلی کے غیر سرکاری اراکین کی دو سب سے بڑی جماعتوں نے اپنے اپنے امیدواروں کا فیصلہ کر لیا ہے۔ کانگریس پارٹی کی طرف سے مسٹر تصدق احمد خاں شروانی ...

... فرض ہو جاتا ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری کو محسوس کریں اور حکومت کے طرز عمل سے بے نیاز ہو کر زیادہ آزاد خیال اور زیادہ پختہ اور معتمد علیہ امیدوار کو اپنی رائے دیں۔

حوادث واحکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:-

(۱) اگر میت اپنے مال کے تہائی حصہ کی وصیت کرے کہ میرے ... مال کا ثلث مثلاً صدقہ کر دو کیونکہ مجھ پر رمضان کی قضا ہے اور نمازیں بھی اکثر قضا ہوئے آیا یہ وصیت شدہ مال اگر جنازگاہ میں حاضر کر کے فقراء میں بعد دورہ اسقاط تقسیم کیا جائے تو یہ جائز ہے یا نہیں؟

(۲) بعد دورہ اسقاط یہ مال فقراء کا حق ہے یا غنی بھی لے سکتا ہے؟

(۳) اگر کسی نے قصداً رمضان کے روزے نہ رکھے ہوں اور مرتے وقت وصیت بالفدیہ کرے تو آیا اس کا وارث فدیہ دیوے گا یا نہیں یا یہ فدیہ ہو سکتا ہے یا نہیں اسی طرح اگر عمداً نماز قضا کئے ہوں اور وصیت بالفدیہ کرے تو وہ فدیہ ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(۴) اگر ایک شخص مثلاً بیس رمضان کے روزے نہ رکھے تو اس کے قضا کا کیا شکل ہوگا آیا ہر ایک رمضان کے مقابلہ میں کفارہ کا حساب کیا جائیگا یا کوئی اور صورت ہوگی؟

...

ش۔ نماز عید کے لیئے عید کی تخصیص کی وجہ سے مصافحہ کرنے کا شریعت میں ثبوت نہیں۔

ص۔ یہ نماز جس کو قضاء عمری کے نام سے ادا کر کے یہ سمجھا جاتا ہے کہ یہ ایک نماز تمام عمر کی قضا شدہ نمازوں کے قائم مقام ہوگئی شرعاً بے اصل ہے اور اصول شرعیہ کے خلاف ہے لہٰذا واجب الترک ہے۔

(۷) ہاں اگر کوئی حافظ قرآن دس روز ایک جماعت کو تراویح میں قرآن مجید سناوے اور دس روز دوسری جماعت کو اور دس روز تیسری جماعت کو تو تینوں جماعتوں کو سنت ختم کا ثواب مل جائے گا۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ
دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک بیوہ عقد ثانی کرتی ہے ایسی صورت میں کہ سابقہ خاوند سے اس کے ایک پسر بھی ہے جو اس کے ہمراہ نئے شوہر کے ہاں بطور گیلڑ جاتا ہے سنئے شوہر کے سابقہ اہلیہ سے دو لڑکے ہیں۔ اول شوہر کا انتقال ہوتا ہے پھر گیلڑ لیسر کا اس کے بعد ...

...

الجواب

...

قوم پرورانہ غلبہ کے ساتھ اسمبلی کے پہلے اجلاس کا آغاز

ملامت کی تحریک میں حکومت کو شکست ہوتے ہوتے رہ گئی

دھواں دھار تقریریں۔ حلف وفاداری۔ حکومت کا اضطراب

دہلی ۲۲ جنوری۔ کل اسمبلی کا اجلاس قوم پرورانہ غلبہ کے ساتھ شروع ہو گیا۔ کل کی فضا سے ایسا ظاہر ہوتا تھا کہ گذشتہ اور موجودہ اسمبلی میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ ... ابتدائی رسمی کاروائی کے بعد مسٹر ستیہ مورتی کی تحریک التوائے اجلاس پیش ہوئی جس کا انہوں نے پیشتر نوٹس دیدیا تھا۔ ... ہر قدم پر مقابلہ سے دوچار ہونا پڑیگا۔ کانگریسی ممبران نے خوب دھواں دھار تقریریں کیں۔

کانگریس پارٹی نے مسٹر تصدق احمد خاں شروانی کو کرسی صدارت کے لئے امیدوار نامزد کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ غیر سرکاری تجاویز پر ۲ فروری کو بحث ہوگی۔ ان کے بارے میں آج قرعہ اندازی کی گئی ان میں سب سے پہلے مسٹر لی داس کا نمبر آیا جس کے ذریعہ خدائی خدمتگاروں کی انجمنوں پر سے پابندی اٹھانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ دوسرا نمبر مسٹر سنہا کی اس تجویز کا آیا جس کے ذریعہ سیام اور ہند چینی سے ہندوستان آنے والے چاولوں کی درآمد پر کنٹرول حاصل کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ تیسرا نمبر سری کرشن کی اس تجویز کا آیا جس کے ذریعہ انہوں نے کانگریسی انجمنوں پر سے پابندیاں ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے۔

آل انڈیا مسلم یونٹی بورڈ کا اجلاس

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ مسترد کر دی گئی

اسمبلی کی صدارت کیلئے مسٹر شروانی کی تائید

دہلی ۱۴ جنوری۔ آل انڈیا مسلم یونٹی بورڈ کا اجلاس کل ایک بجے دوپہر سے شب کے ... مختلف نشستوں میں مولانا شوکت علی صاحب کی قیامگاہ پر جو فیض بازار میں واقع ہے زیر صدارت نواب محمد اسمٰعیل خاں صاحب منعقد ہوا۔ شرکائے اجلاس میں حسب ذیل حضرات شامل تھے:-

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، حضرت مولانا احمد سعید صاحب، راجہ صاحب سلیم پور، مولانا شوکت علی صاحب ایم۔ ایل۔ اے، ... حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب، ... حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب، ... حضرت مولانا محمد میاں صاحب، حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی، مسٹر محمد احمد کاظمی صاحب ایم۔ ایل۔ اے، مسٹر تصدق احمد خاں ایم۔ ایل۔ اے، مولانا ظفر بہادر صاحب ایم۔ ایل۔ اے، مسٹر محمد جعفری ایڈیٹر ملت، مسٹر ہلال احمد زبیری ایڈیٹر الجمعیۃ۔

اسمبلی کی صدارت

بورڈ نے باتفاق رائے یہ تجویز منظور کی کہ بورڈ کے جو نمائندے اسمبلی میں ہیں ان کو ہدایت کی جائے کہ وہ اپنا ووٹ مسٹر تصدق احمد خاں شروانی کو دیں جو اسمبلی کی صدارت کے لئے کانگریس کی جانب سے بطور امیدوار کھڑے کئے گئے ہیں اور مسلم یونٹی بورڈ کے بھی ایک رکن ہیں۔

اسمبلی کے اندر اشتراک عمل

بورڈ نے اسمبلی کے اندر مختلف پارٹیوں کی نوعیت وحیثیت اور انفرادی قوت کے متعلق غور وخوض کرنے کے بعد یہ طے کیا کہ چونکہ اسمبلی میں یونٹی بورڈ کے اراکین کی تعداد اس قدر نہیں ہے کہ وہ کوئی مستقل جماعت علیحدہ بنا سکیں اس لئے اراکین بورڈ کو یہ اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ اسمبلی کے اندر ان جماعتوں کے ساتھ اشتراک عمل کریں جو یونٹی بورڈ کی پالیسی سے قریب تر ہوں اور یہ امر واضح کر دیں کہ جن معاملات میں یونٹی بورڈ نے اپنی راہ عمل کو طے کر دیا ہے یا آئندہ جن امور کے متعلق بورڈ اظہار رائے کرے گا ان میں اراکین بورڈ کو بورڈ کی ہدایات پر عمل کرنا پڑے گا ...

جماعت کے طریق کار کی پابندی نہیں کریں گے جو اسمبلی میں ہوگی۔

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ مسترد

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کے متعلق بورڈ نے ورکنگ کمیٹی کی حسب ذیل قرارداد کو باتفاق رائے منظور کر کے اس کی مزید توثیق کر دی۔

"مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ نے ہندوستان کی جائز خواہشات کو ٹھکرا کر اور وائٹ پیپر کی تجاویز کو جنہیں ہندوستان کے ہر طبقہ نے بالعموم مسلم یونٹی بورڈ نے مسترد کر دیا تھا اور زیادہ بدتر بنا کر اس امر کو پوری طرح واضح کر دیا ہے کہ حکومت نے ابھی تک باشندگان ہند کے ان شدید جذبات کا اندازہ نہیں لگایا ہے جو اقوام عالم کے حلقہ میں ایک خود دار آزاد قوم کی حیثیت سے شامل ہونے اور ان کے ساتھ امن و آشتی کا معاملہ کرنے کے متعلق ان کے دلوں میں موجزن ہیں ..."

... اور اس کے بعد کوئی قرارداد منظور کی جائیگی۔

بورڈ کے آئندہ سالانہ اجلاس کے متعلق بھی مختلف امور کے بارے میں سکریٹری بورڈ کو ہدایات کی گئیں۔

... جن کو اور ٹریل کو خاک سیاہ ہو گئے۔ فائر بریگیڈ نے موقع پر پہنچ کر آگ کو بجھایا۔ آگ لگنے کی وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہوئی ہے۔ نقصان کا اندازہ کئی سو روپے لگایا جاتا ہے۔

ایک اور اطلاع مظہر ہے کہ کل پرانے قلعہ کے پیچھے جمنا کے دوسری طرف جنگل میں آگ لگ گئی اور بہت سے درخت جل گئے۔

کسانوں کی فصل کا ایک حصہ قرق نہیں ہو سکیگا

الہ آباد ۱۲ جنوری۔ یو۔ پی۔ گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ جن مقروض کسانوں کے خلاف قرضہ کی وصولی کے لئے ڈگری ہوئی ہے ان کی ۴۲-۱۳۴۱ فصل خریف کا ... حصہ ڈگری کے حصول کے لئے قرق نہیں کیا جا سکے گا۔ تاکہ آئندہ فصل بونے کے لئے اور اس فصل کی تیاری تک گذارہ کرنے کے لئے ان کے پاس اناج بچ جائے۔

دار الحکومت

دہلی میں ارکان جمعیۃ علماء ہند کا ورود

دہلی ۱۱ جنوری۔ چونکہ دہلی میں مسلم یونٹی بورڈ کا اجلاس آج منعقد ہوگا اس لئے اس میں شرکت کی غرض سے باہر کے علماء اور زعماء دہلی تشریف لا رہے ہیں آج صبح مندرجہ ذیل جمعیۃ علماء ہند کے محترم ارکان تشریف لا چکے ہیں۔ حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار، حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی، حضرت مولانا بشیر احمد صاحب، حضرت مولانا ابو القاسم محمد حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی یہ جملہ حضرات دفتر جمعیۃ علماء ہند میں قیام پذیر ہیں۔ ...

اسمبلی کا الاونس کانگریس فنڈ میں

دہلی ۲۰ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ بابو راجندر پرشاد صدر کانگریس نے اسمبلی کے کانگریسی ممبران کو مشورہ دیا ہے کہ انہیں ۲۰ روپیہ یومیہ جو الاونس ملے گا اس کو اپنی ذات پر ہی خرچ نہ کیا جائے بلکہ دیہاتیوں کی طرح سادہ زندگی کے ساتھ بسر کرتے ہوئے باقی رقم کانگریس کے فنڈ میں جمع کر دینا چاہئے۔ ... تاکہ اسے منظور کرنے کے بعد وہ عمل پیرا ہو سکیں۔

دوسرا آل انڈیا اردو مباحثہ

اینگلو عربک کالج یونین کے ماتحت دوسرا آل انڈیا اردو مباحثہ عربک کالج ہال میں بتاریخ ۲۶ جنوری ۱۹۳۵ء بوقت ۶ بجے شب ریلوے ٹائم منعقد ہوگا۔ مباحثہ کی شرکت کے لئے ہندوستان کے ہر حصہ سے مقررین تشریف لا رہے ہیں۔ داخلہ کے لئے کوئی ٹکٹ یا پاس نہیں ہے۔

سال گذشتہ اس قسم کا ایک اور جلسہ منعقد ہو چکا ہے جس میں ... مسٹر آصف علی نے انعامات تقسیم کئے تھے۔ اس مرتبہ ترکی کی شہرۂ آفاق خاتون محترمہ خالدہ ادیب خانم انعامات تقسیم کریں گی۔

(نامہ نگار)

دہلی اسٹیشن پر مسٹر جناح کا خیر مقدم

دہلی ۱۹ جنوری۔ گذشتہ شب مسٹر جناح دہلی پہنچ گئے۔ صبح کو مسٹر عبد المتین چودھری اور مسٹر آصف علی وغیرہ کے نام ان کا تار آ گیا تھا۔ شب میں مسٹر جناح کے سب احباب اسٹیشن پر جمع ہوئے اور ان کا خیر مقدم کیا۔ مسز نیلڈ، مسٹر آصف علی، مسٹر عبد المتین چودھری، مسٹر ہلال احمد زبیری ایڈیٹر الجمعیۃ اور مسٹر عبد الحئی نیز مسلم لیگ کے اراکین خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔

مسٹر جناح کا قیام ویسٹرن ہوٹل میں ہے۔

مولانا عبد المجید مرحوم کے یتیم بچوں کی وفات

یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سنی جائیگی کہ مولانا عبد المجید مرحوم کارکن جمعیۃ علماء ہند جو انگریزی کی موٹر میں آکر دہلی میں شہید ہوئے تھے اور جن کی امداد واعانت کے لئے الجمعیۃ میں اپیل کی گئی تھی ان کے یتیم بچوں کے دو بیل اور ایک بھینس ظالم اور ناخدا ترس چوروں نے اڑا لئے اور باوجود انتہائی تلاش کے ان کا اب تک سراغ نہیں ملا۔ یہ بیل اور بھینس مرحوم کے خسر نے جوان کے یتیم بچوں کے لئے مہیا کئے تھے تاکہ وہ ان کے ذریعہ اپنی گذر کر سکیں مگر افسوس ہے کہ یتیم بچوں کا یہ آخری سہارا بھی نہیں رہا خدائے تعالیٰ ان پر اپنا رحم فرمائے اور ایثار پیشہ لوگوں کو ان کی امداد کی توفیق بخشے آمین۔

(مولانا) عبد الاول دفتر جمعیۃ علماء ہند

دہلی کے قریب آتشزدگی کی واردات

دہلی ۲۱ جنوری۔ کل صبح پہاڑی دھیرج ... میں کانسٹبلوں کے کوارٹروں میں اچانک آگ لگ گئی اور فائر بریگیڈ کے پہنچنے سے پیشتر ایک ...

کولہاپور کے واقعہ ہائلہ سے ملک میں شدید ہیجان

نہتے مجمع پر آتش باری کے خلاف متفقہ احتجاج

دہلی کے عظیم الشان جلسے میں اکابر ملت کی تقریریں

۲۰ جنوری شام کو ۴ بجے مفتی پارک متصل جامع مسجد دہلی میں زیر صدارت حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں جناب صدر کے علاوہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، مولانا عبد الماجد صاحب ... اور دیگر علماء کرام نے تقریریں کیں اور اجراء ریاست کولہاپور کے شہداء کے لئے دعاء مغفرت کی گئی۔ نیز زخمی مظلوم مسلمانوں کے لئے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مہاراجہ ریاست کولہاپور سے ان کی مظلومیت پر دادرسی اور انصاف کا مطالبہ کیا گیا۔ آخر میں صدارت کی جانب سے حسب ذیل تجویز پیش کی گئی ...

... حکام کو جو اس خونریزی اور سفاکی کے ذمہ دار ثابت ہوں عبرتناک سزائیں دیں۔

نیز یہ جلسہ یہ بھی ظاہر کر دینا چاہتا ہے کہ اگر مہاراجہ کولہاپور نے جلد از جلد مسلمانوں کے ساتھ انصاف کی کاروائی نہ کی تو وہ حکومت ہند سے مداخلت کرنے کی درخواست کرنے میں حق بجانب ہوں گے۔

یو۔ پی میں ڈاکہ زنیوں کی رفتار

ایک ہفتہ میں ۱۳ مسلح ڈاکے

لکھنؤ ۱۸ جنوری۔ اضلاع یو۔ پی سے اس مرتبہ جرائم کی جو رپورٹ موصول ہوئی ہے وہ نہایت سنسنی خیز ہے۔ پچھلے چند ماہ میں جرائم کی رفتار کافی ترقی پذیر رہی ہے اور کئی اضلاع میں اس وقت متعدد ڈکیتی کے سنسنی خیز گروہ گرفتار کئے گئے تھے جن کے مقدمات زیر سماعت ہیں۔ بیشتر ڈکیتیاں نہایت خوفناک ہوئی ہیں۔ عام سرقہ، قفل شکنی اور فریب دہی کے واقعات کی کافی کثرت رہی ہے پچھلے ہفتہ کئی اضلاع میں متعدد ڈکیتیوں کا سلسلہ جاری رہا ہے جو مسلح کی گئیں، اور جن کی تعداد ۱۳ تک بتائی جاتی ہے۔

دیہاتوں میں برف باری

فصل کو شدید نقصان

لکھنؤ ۱۸ جنوری۔ گذشتہ تین چار یوم سے سخت سردی ہو رہی ہے اور تیز ہوا نے اس سردی میں شہر کو کرہ زمہریر بنا دیا ہے، چنانچہ اس کی وجہ سے شہر میں لوگ انفلوئنزا میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ تین چار روز سے مسلسل برف باری ہو رہی ہے۔ اکثر تالاب اور نالیوں کا پانی بالکل منجمد حالت میں دیکھا گیا اس برف باری کی وجہ سے ارہر، مٹر اور چنا بالکل خراب ہو چکا ہے اور گیہوں پر بھی اس برف باری کا مضر اثر پڑنے کی امید ہے۔ کیونکہ گیہوں میں پھول آ گئے ہیں اسلئے یہ توقع تھی کہ فصل نہایت عمدہ ہوگی لیکن کسانوں کی وہ خوشی اب رنج ویاس سے بدل گئی ہے۔

ڈاکوؤں نے مہاجن کو ہلاک کر دیا

چھ اشخاص بندوق کا نشانہ بنائے گئے

جبلپور ۲۰ جنوری۔ یہاں جبلپور کے نزدیک موضع نیا گاؤں میں ایک ہولناک ڈاکہ پڑنے کی خبر آئی ہے جس میں ایک شخص کو ہلاک کر دیا اور اس کی بیوی کو سخت اذیت دی گئی۔

ڈاکوؤں کے ایک گروہ نے ایک مہاجن کے مکان پر ڈاکہ ڈالا اور اس سے نقدی اور مال طلب کیا لیکن بنئے نے انکار کر دیا جس کے باعث اس کو مکان کی ایک کڑی سے لٹکا کر ہلاک کر دیا گیا اور اس کی بیوی کو بہت بری طرح زد وکوب کیا جس کو بعد ازاں ہسپتال میں پہنچایا گیا۔ اس کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔

لاہور ۱۹ جنوری۔ موضع کوٹ سندر سنگھ ضلع لاہور سے ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کل رات کو وہاں ایک زبردست ڈاکہ پڑا۔ جس میں بہت سے دیہاتی بندوقوں کے فیر سے زخمی ہوئے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ کل رات کو آٹھ بجے چھ یا سات مسلح ڈاکو گنگا رام نامی ایک ہندو ساہوکار کے مکان میں داخل ہوئے۔ گھر والوں کے شور مچانے پر بہت سے دیہاتی موقعہ پر آ گئے۔ ڈاکوؤں نے چھ اشخاص کو بندوقوں کی گولیوں سے زخمی کیا اور بہت سامال لے کر فرار ہو گئے۔

ایک پہاڑ کی آتش فشانیاں

الہ آباد ۲۰ جنوری۔ علاقہ گڑھوال میں لینسڈاؤن ضلع کا صدر مقام ہے وہاں سے بذریعہ ایسوشی ایٹڈ پریس اطلاع آئی ہے کہ ایک پہاڑی میں سے جو ہزارا اور چھیراٹ کی چوٹی کے درمیان واقع ہے دھواں نکل رہا ہے جس سے یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ شاید یہاں بھی کوہ آتش فشاں نمودار ہو جائے۔

اس سلسلہ میں یہ ایک خاص بات ہے کہ اس سال گڑھوال میں معمول سے زیادہ برف پڑی ہے کہ پیشتر کبھی نہیں پڑی۔

ماسکو اور لینن گراڈ کی آبادی میں اضافہ

ماسکو ۱۸ جنوری۔ ۱۹۳۲ء سے ماسکو کی آبادی دس لاکھ بڑھ گئی ہے اور لینن گراڈ کی آبادی گذشتہ دو سال کے اندر بیس لاکھ بڑھی ہے۔ ماسکو کی موجودہ آبادی ۹۲۶۰۰۰۰ افراد پر مشتمل ہے۔

مہاراجہ پٹیالہ پھر چانسلر مقرر ہو گئے

نئی دہلی ۲۲ جنوری۔ سرکاری طور پر اعلان کر دیا گیا ہے کہ مہاراجگان ہند کی درخواست پر مہاراجہ پٹیالہ نے ایوان والیان ریاست کی چانسلر شپ کو اور مہاراجہ بیکانیر نے اسٹینڈنگ کمیٹی کی ممبری کو قبول کر لیا ہے۔

ایرانی فوجی نے برطانوی فوجی کو گولی ماردی

کوئٹہ ۱۹ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ انگریزی سرحدی فوج کے سپاہیوں پر ایرانی گارد کے فوجیوں نے گولی چلائی جس سے ایک برطانوی سپاہی ہلاک ہو گیا۔ اس حادثہ کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔

ہندوستانی سونے کی لوٹ

بمبئی ۲۰ جنوری۔ ۱۹ جنوری کے ہفتہ ختمہ میں بمبئی سے یورپ اور امریکہ کو ستر لاکھ روپے سے زائد کا سونا اور چلا گیا اب تک ہندوستان سے ۲۲۶ کروڑ روپے کا سونا باہر جا چکا ہے۔

موٹر کے ذریعہ حجاج کی روانگی

احمد آباد ۲۰ جنوری۔ کل ۴۴ حاجیوں کا ایک قافلہ موٹر کے ذریعہ حجاز مقدس روانہ ہوا۔ حاجیوں کو بہت سے مسلمانوں نے الوداع کیا۔

مولوی شفیع داؤدی کیخلاف عذرداری

پٹنہ ۲۰ جنوری۔ قصبہ ضلع چمپارن کے شیخ محمد منصور کی جانب سے مولانا شفیع داؤدی کے انتخاب کے خلاف عذرداری داخل کر دی گئی ہے۔

چین میں اشتراکی اور سرکاری افواج میں خونریز جنگ

ہوانا میں بم باری اور آتشزدگی۔ اشتراکی فوج کی پسپائی

مزید معرکہ آرائی کا امکان

لندن ۲۰ جنوری۔ سنگھائی (چین) کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ چین کی اشتراکی جماعت نے سرکاری فوج سے دوران جنگ میں شدید نقصان اٹھایا ہے ... ہوتنگ دس ہزار فوج کے ساتھ جنگ کرنے پر آمادہ ہے۔

غیر ملکی جہازات کو بچانے کے لئے گن بوٹ دریا میں گشت لگا رہے ہیں اور سرکاری مدافعتی فوج منضبط کی جا رہی ہے ... ایک بم پھینکا گیا جو پھٹ گیا جس سے ایک نوجوان ہلاک ہو گیا اور بہت سی عورتیں اور بچے بم کی ہلاکت خیزیوں سے بال بال بچ گئے۔

کوین چیو میں کیانگ سی سرخ فوج کی تعداد چالیس ہزار ہے جو مقابلہ کے لئے بالکل تیار ہے۔

مہاراجہ پٹیالہ اور بیکانیر مستعفی نہیں ہوئے

ایوان والیان ریاست کی نازک حالت

نواب صاحب رام پور نے ایوان سے مستعفی ہونے کا فیصلہ کر لیا

دہلی ۲۰ جنوری۔ ایوان والیان ریاست ہائے ہند کے سکرٹری نے اعلان کیا ہے کہ ایوان والیان ریاست سے مہاراجہ پٹیالہ اور بیکانیر کے مستعفی ہونے کی خبر غلط ہے ... البتہ نواب صاحب رام پور نے جو اس وقت اسٹینڈنگ کمیٹی کے ممبر ہیں، ایوان والیان ریاست سے مستعفی ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے ... جب تک اسمبلی کا کوئی مستقل صدر منتخب نہ ہو اس وقت تک کے لئے گورنر جنرل کے سکرٹری اسمبلی میں ایک عارضی صدر کا اعلان کریں گے۔

جابرانہ قوانین کی تنسیخ کا مطالبہ

اسمبلی کے اجلاس میں تجاویز

خدا خیر کرے!

آفریدیوں کے دو مطالبے منظور

اسمبلی کے کانگریسی ممبران کا حکومت کو نوٹس

بہار کونسل نے بھی رپورٹ کو نامنظور کر لیا

قرضہ بلوں کو گورنر نے منظور کر لیا

مقروض زمینداروں کا مستقبل

روس اور جاپان میں جنگ چھڑ گئی

چینی افواج پر گولہ باری

اخبار اسٹیٹسمین پر پچاس ہزار کا دعویٰ

گویا گائے مارو کی یاد

مرغوں کی لڑائی میں ایک شخص کی ہلاکت

افغان لڑکی سے مذاق کا نتیجہ

قبائلیوں نے گولی مار دی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

مصفا خون کی شرطیہ گولیاں

ہفتہ وار اخبار آفتاب صوفیہ

جنرل منیجر اخبار آفتاب صوفیہ دفتر خانقاہ صوفیہ درگاہ سید بخاری ... ٹنڈو الہ یار سندھ

مُفرّح مُشکی — MUFARRAH MUSHKI

مشک عنبر اور جواہرات کا ایک نفیس مرکب

قرص جریان

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

بہترین اور عمدہ سویاں

دہلی

علاقہ سار سے بین الاقوامی افواج کا تخلیہ

حکومت فرانس کا میمورنڈم جمعیۃ اقوام کے نام

حبشی اور اطالوی تنازعہ کے متعلق معاہدہ

جنیوا ۲۰ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ علاقہ سار کی بین الاقوامی افواج کا تخلیہ یکم فروری کو عمل میں آئے گا۔ جمعیۃ اقوام کی لیگ کونسل نے فیصلہ کر دیا ہے کہ افواج کی واپسی کا آغاز یکم فروری سے ہوگا اور سب سے پہلے اطالوی فوج علاقہ سار کو خالی کرے گی۔ حکومت فرانس نے جمعیۃ اقوام کے نام ایک میمورنڈم ارسال کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ جمعیۃ اقوام اخلاقی طور پر ان پناہ گزینوں کی حفاظت کی ذمہ دار ہے ... پناہ گزینوں کی تعداد میں ہزار سے کچھ زائد ہے۔

اطالوی اور حبشی سرحدی جھگڑے کے متعلق حبش اور اٹلی میں ایک معاہدہ ہو گیا ہے ... حکومت حبش نے اپنے میمورنڈم کی بنیاد جمعیۃ اقوام کے دستور کی دفعہ ۱۱ پیراگراف ۲ کو قرار دیا ہے۔

سلور جوبلی کے متعلق کانگریس کا فیصلہ

حکومت ہند قوم کی راہ میں سخت رکاوٹ ہے

دعا کے ساتھ عدم شرکت کا اعلان

دہلی ۱۹ جنوری۔ ملک معظم کی سلور جوبلی کے متعلق بھی کانگریس کی مجلس عاملہ نے ایک طویل قرارداد منظور کی ہے ... قرارداد حسب ذیل ہے۔

"ایک سرکاری اعلان کیا گیا ہے کہ ہندوستان میں ملک معظم کی سلور جوبلی منائی جائے۔ مجلس عاملہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس بارے میں عوام کی رہنمائی کرے اور یہ بتلادے کہ ان کا رویہ کیا ہونا چاہئے"۔ ...

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا فیصلہ

یوم آزادی منانے کا اعلان

دہلی ۱۹ جنوری۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے آج ان شکایات و اطلاعات پر غور کیا جو مختلف صوبجاتی کمیٹیوں نے جدید کانگریس آئین کے متعلق روانہ کئے تھے ...

کانگریس ورکنگ کمیٹی نے ایک طویل قرارداد میں ملک و قوم سے اپیل کی ہے کہ ۲۶ جنوری کو یوم آزادی منایا جائے لیکن چونکہ کانگریس نے سول نافرمانی ملتوی کر دی ہے۔ اس لئے کوئی ایسی کارروائی نہ کی جائے جو قانون شکنی ہو ...

مدراس مسلم لیگ نے بھی رپورٹ کو ٹھکرا دیا

علاقہ سار کو مسلح ہونے کی اجازت دیجائے

فرانس کا نیا مطالبہ

کانگریس اسمبلی پارٹی کے عہدیدار

درخت سے لاری کی ٹکر

دو عورتیں اور پانچ مرد ہلاک

سکھ مسلم فساد میں ایک سکھ ہلاک

ایک سال میں ۱۳ ہزار عورتیں گم

حکومت پنجاب کی تازہ رپورٹ

اسمبلی کی عارضی صدارت کیلئے سرکنڈی کا تقرر

سلور جوبلی کیلئے دولاکھ کا عطیہ

اعلیٰ حضرت حضور نظام کی دریا دلی

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب

تقریر سیرت

مختصر فہرست مضامین

پوری کتاب دو سو صفحات پر مشتمل ہے ...

منیجر الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یدُ اللّٰہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ:- "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۴۸

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول:- ہلال احمد زبیری (بی۔اے) معاون:- محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۲۲ شوال المکرم ۱۳۵۳ ہجری۔ مطابق ۲۸ جنوری ۱۹۳۵ء | نمبر ۷

رواج عام اور شرعی قانون میں تصادم

"مسلمان رواج کو چھوڑ کر اسلامی قانون اختیار نہیں کر سکتے"

لاہور ہائیکورٹ کا ایک تازہ فیصلہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

جسٹس جے لال کا فیصلہ

میں بڑے تامل کے ساتھ اس مقدمہ میں اپنے فاضل ہم جلیس سے اختلاف کرتا ہوں ...

(باقی صفحہ ۲ پر ملاحظہ فرمایئے)

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمانوں کے نادان دوست

باوجود کہ ملک کے تعلیم یافتہ طبقے میں بیکاری روز افزوں ترقی پر ہے۔ لیکن اہل ہنود جن میں نسبتاً مسلمانوں کے مقابلے میں اعلیٰ تعلیم کی زیادہ ترقی ہے۔ اور مسلمان تعلیم یافتوں کے مقابلے میں ہندو تعلیم یافتوں کی تعداد بھی زیادہ ترقی پر ہے ...

سر مائیکل اوڈوائر کی بکواس

(ایمان)

یہ واقعہ ہے کہ گزشتہ پندرہ سال کے اندر جب کبھی ہندوستان کو آئینی اصلاحات دیئے جانے کا سوال پیدا ہوا ہے تو مسٹر چرچل، لارڈ لائڈ اور سر مائیکل اوڈوائر اسکی مخالفت میں شور مچانا شروع کر دیتے ہیں ...

تعلیم یافتہ طبقے کی پریشانی

ایک قوم کا ایک دین

خریداران الجمعیۃ کو چاہیئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا جو کہ آپ کے نام سے پہلے پتہ کے شروع میں لکھا ہوا ہوتا ہے حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔

(منیجر الجمعیۃ۔ دہلی)

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور ان کے اعمال کو بغور دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزیں ہوگئی اور اس نے فیصلہ کر لیا کہ حقیقتاً اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دنیا و آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے ... بہلا ایڈیشن قریب الختم ہے اگر دیر ہوئی تو دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ...

ملنے کا پتہ:- منیجر "الجمعیۃ" دہلی

نورانی قرآن مجید

The Jamiat

Regd No. L 1793.

Vol 21 No 6 DELHI THURSEDAY 24th JANUARY 1935 PRICE ONE ANNA

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اور اس کے حیرت انگیز کارنامے معلوم کرنے ہوں تو اسے ملاحظہ کیجیے ... قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصول ڈاک

منیجر الجمعیۃ دہلی

مسلمانان بنارس کا جلسہ

جمعۃ الوداع کی نماز اور مسلمانوں کا الزام

(۱) مسلمانان شہر کا یہ اجتماع ان ناشدنی واقعات پر جو ۲۵ جنوری ۱۹۳۵ء کو جمعۃ الوداع کے موقعہ پر مسجد گیان باپی میں بعض غیر ضروری اور بیجا انتظامی کارروائیوں کے سبب رونما ہوئے سخت رنج و ملال کا اظہار کرتا ہے۔

(۲) مسلمانان شہر کا یہ اجتماع ان کارروائیوں کو اپنے ایک نہایت ہی اہم اور مقدس مذہبی فرض کی ادائیگی میں بیجا مداخلت تصور کرتا اور ان سے اپنی عمیق اور سخت بیزاری کا اظہار کرتا ہے۔

(۳) مسلمانان شہر کا یہ اجتماع حکام ضلع کے خاطر نشین کرا دینا چاہتا ہے ...

(۶) ڈاکٹر ظہور رشید علی خاں صاحب۔ صدر انجمن انتظامیہ مساجد بنارس۔

ایک غریب آدمی کی تجویز

مفت، مفت!! مفت!!!

... پرنسپل ولایتی انڈین میڈیکل کالج انبالہ شہر

خضاب چھوڑ دو

... بالکالا اسٹورس پوسٹ کنسی سمری (دربھنگہ)

خاص رعایت

حیات حافظ رحمت خاں

غیر مجلد دو روپے چار آنے میں خریدیئے

روہیلکھنڈ کے بادشاہ حافظ الملک حافظ رحمت خاں کی مشہور و معروف سوانح عمری کا پہلا ایڈیشن عنقریب ختم ہونے والا ہے صرف ڈھائی سو جلدیں باقی ہیں جلد آرڈر بھیجئے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ملنے کا پتہ:- منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

ہمالیہ

پہاڑ جہاں ہونے چاندی اور لوہے کی کانیں ہوتی ہیں ان کانوں سے بفضل پروردگار یہ سلاجیت پیدا ہوتا ہے ...

طاقت قوت بڑھانے اور قوت مردمی کا بے تحاشا اضافہ کرنیوالی تمام اقسام جریان سلسل البول کو دور کرنے والی شی و منی علما و حکما کا تعریف کردہ

اکسیر اعظم

اصلی سلاجیت اصلی

پتہ:- مالک فرم ہمالیہ ڈپو ہردوار ضلع سہارنپور

Himalaya Depo Hardowar (Saharanpur)

تصدیق

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

اس کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب سے دو بالا ہے ...

ملنے کا پتہ:- منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید معہ کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

اس قرآن پاک کی ضخامت ایک ہزار صفحات ہیں۔ کاغذ سفید ولایتی نادر ہے ...

ملنے کا پتہ:- منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

مکتوب جرمنی

(بذریعہ ہوائی ڈاک)

برلن میں نماز تراویح اور نماز عید الفطر

نازی پارٹی کے سرکاری ممبران کی شرکت

ممالک اسلامیہ کے نمائندوں کی وحدت کا نظارہ

(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی مقیم برلن کے قلم سے)

جماعت اسلامیہ برلن نے اس دفعہ جس قدر محبت اور جانفشانی سے فرائض اسلام ادا کئے وہ حقیقت میں قابل تعریف ہیں مسلمانان برلن کی ہمیشہ یہی کوشش رہی کہ ایک جگہ کم از کم نماز عیدین ادا کی جائے تاکہ جرمنوں پر اس کا برا اثر نہ ہو لیکن ...

عید الفطر کے لئے بندوبست کئے گئے جس میں خراب کا ایک قطرہ نہ ہو گیا۔ ... زیادہ تر شرنوب کا ایک جزو ضرور ہوتا ہے ... Trumpf کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں ... Kuantmeyer & Eike ... انتظام کیا گیا اور اس دفعہ پھر ...

نازی پارٹی کے اخبار کا تبصرہ

ہجوم کے بارے میں نازی پارٹی اور جرمن حکومت کے اخبار Volkischer Beobachter نے نماز عید الفطر کا تذکرہ ...

روس کی لامذہبیت

ضروری گزارش

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہئے کہ جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا پانچ پیسے کے ٹکٹ ضرور ارسال فرمایا کریں ورنہ تعمیل ارشاد نہ ہو گی۔

(مینیجر الجمعیۃ۔ دہلی)

... Herr Wagner ... Norddeutsche Schriftgiesserei Berlin ... Nord Deutscher Lloyd Bremen ...

نماز کی کارروائی براڈکاسٹ کی گئی

سرزمین ترکی میں مشرق اور مغرب کی آویزش

انجمن اتحاد ترقی کا عہد سلطنت

یورپین ریشہ دوانیاں اور جنگ بلقان

محترمہ خالدہ ادیب خانم کا تیسرا لیکچر

دہلی ۲۲ جنوری آج جامعہ اسلامیہ میں مولانا شوکت علی کی زیر صدارت ترکی مفکرہ و ادیبہ خالدہ ادیب خانم کا تیسرا لیکچر تھا۔ چونکہ آج کے لیکچر میں اندرون ترکی میں مشرق و مغرب کے درمیان تصادم کے حالات پیش ہونے والے تھے ...

انجمن اتحاد و ترقی کے رہنماؤں کا خیال تھا کہ یورپ انہیں چین سے اپنا گردوپیش درست کرنے کی اجازت دے دیگا اور خاص طور پر انگلستان سے انہیں بہت زیادہ توقعات تھیں لیکن سب سے زیادہ وہی اُن کی مخالفت کی گئی۔ الغرض ان نوجوانوں کو ہر جانب مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

یورپی قوتوں کی ریشہ دوانیاں

بعض یورپی حکومتوں نے اس خیال سے کہ کہیں یہ نوجوان رہنما ترکی کو مضبوط کر کے اس کو صحیح تجربے کرنے میں حائل نہ ہو جائیں اس کی اندرونی اصلاح اور تقویت سے قبل ہی اس کو آہستہ آہستہ ہڑپ کرنے کی ٹھان لی ...

جنگ بلقان

سلطنت میں اندرونی اختلاف کا ظہور

رواج عام اور شرعی قانون میں تصادم

(سلسلہ ثقافت اول)

(باقی آئندہ)

اسمبلی کے انتخاب میں کانگریس کی ناکامی

شیروانی صاحب کے بجائے سر عبدالرحیم منتخب ہو گئے

دہلی ۲۵ جنوری۔ کل اسمبلی کے صدر کا انتخاب ہو گیا۔ انڈی پنڈنٹ پارٹی، صدر سر عبدالرحیم اور کانگریس کے نامزد صدر مسٹر شیروانی کیلئے کئی روز سے جو جد و جہد تھی وہ تمام ختم ہو گئی۔ کہ مسٹر جناح کی انڈی پنڈنٹ پارٹی کانگریس کے صدر کی حمایت میں ووٹ دیگی جو وقت پر غلط ثابت ہوئی۔ کل جس وقت صدر اسمبلی کا انتخاب ہوا تو کانگریس کے ساتھ نیشنلسٹ پارٹی اور یورپین اراکین تھے۔ دوسری جانب انڈی پنڈنٹ پارٹی، نامزد ممبران اور سرکاری بلاک تھے۔ سر عبدالرحیم کی صدارت کے حق میں ... اور مسٹر شیروانی کے حق میں ... ووٹ آئے۔ ایک ووٹ ناجائز نکلا۔ اس طرح سر عبدالرحیم اسمبلی کے صدر منتخب ہو گئے۔

مسٹر جناح کا بیان

دہلی ۲۳ جنوری۔ انڈی پنڈنٹ پارٹی کے ممبروں نے ...

دہلی میں براڈکاسٹنگ اسٹیشن کی تعمیر

انقلابی پروپیگنڈہ کے انسداد کی تدبیر

... ریڈیو اسٹیشن ہیں وہ روس کے انقلابی لیکچر نہ سنے جائیں گے۔

دہلی کا براڈکاسٹنگ اسٹیشن اکتوبر ۱۹۳۵ء تک بالکل تیار ہو جائے گا۔

شکست کے بعد ترکوں کا فوجی وقار تمام تر بر باد ہو چکا تھا۔ دوسرے روس ایسی زبردست قوت محض اس امید پر حلفاء کے ساتھ شریک ہوئی تھی کہ اسے آبنائے باسفورس مال غنیمت میں ملیگا۔

نوجوانوں کی ایک مختصر سی جماعت جو زیادہ تر فوجی افسران پر مشتمل تھی جرمن کا ساتھ دینے کے حق میں تھی۔ ان کے نزدیک ایسی جماعت کے ساتھ شرکت جس میں ترکی کے قدیم اور روایتی دشمن شریک ہوں ناممکن تھی۔ چنانچہ ۲ اگست ۱۹۱۴ء میں جرمن سے ایک خفیہ معاہدہ ہوا۔

اس خفیہ معاہدہ کے ایک ہفتہ بعد انور پاشا روسی سفیر سے ملا اور اس کے سامنے بعض شرائط پر روس کا ساتھ دینے کی تجویز پیش کی لیکن وہاں سے کوئی جواب نہ ملا ...

جنگ عظیم میں ترکی کا حصہ

مشرق اور مغرب کی آویزش

انجمن اتحاد و ترقی کا فلسفہ

اور تعلیم یافتہ ترکوں کے لئے تجارت میں جگہ نکالی گئی۔ تجارتی کالج کھولے گئے۔ صنعت و حرفت کے مدرسے قائم ہوئے اور طلبہ کو صنعت و دستکاری سیکھنے کے لئے باہر بھیجا گیا۔ ...

اسی زمانہ میں پہلی دفعہ ترکی آبادی کی روز افزوں قلت کا احساس ہوا چنانچہ حکومت نے صحت عامہ اور حفظان صحت کے خیال سے طبی اور جسمانی سرگرمیوں کا افتتاح کیا۔

تعلیمی اصلاحات

انجمن اتحاد و ترقی کا سب سے زیادہ شاندار کارنامہ تعلیمی اصلاح ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ ترکی کی موجودہ تعلیمی حکمت عملی کی بنیاد انہوں نے رکھی تھی۔ ...

خارجی حکمت عملی

ترکی جنگ میں کیوں شریک ہوا

انجمن اتحاد و ترقی کی اقتصادی اصلاحات

نئی حکومت نے ملک کی اقتصادی حالت کو درست کیا۔ اجنبی امتیازات ۱۹۱۴ء میں منسوخ کر دی گئیں۔ اور نیا ٹیرف نافذ کیا گیا۔ یورپینوں پر ٹیکس لگائے گئے۔

اس موقع پر بلقانی ریاستوں نے جنگ کا اعلان کیا تو ترکوں کو یورپی حکومتوں سے بیچ میں پڑنے کی پرزور درخواست کی لیکن ان کی کسی نے نہ سنی۔ بلقانی تو بعض زمانہ تک ترکی کی حاصل کرتی قسطنطنیہ تک پہنچ گئیں ...

مختلف سیاسی تحریکات کا ظہور

انجمن اتحاد ترقی کے رہنماؤں کی غلط اندیشی

تاجدار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقدس فرامین

دنیا کے بادشاہوں کے نام

جو آج تک تاریخ اور سیرت کی کتابوں میں گوہر نایاب کی طرح بکھرے پڑے تھے اور دنیا ان کی برکات سے محروم تھی حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی نے ان کو سالہا سال کی کوشش اور وسیع مطالعہ کے بعد بیش بہا علمی مباحث تاریخی اور حدیثی تحقیقات اس مقدس مراسلت پر مرتب ہونے والے سیاسی اور مذہبی اہم ترین نتائج کے ساتھ یکجا جمع کر کے

بلاغ مبین

کے نام سے شائع کیا ہے در حقیقت مولانا نے بلاغ مبین مرتب کر کے علمی اور مذہبی دنیا پر ایک بے نظیر احسان عظیم کیا ہے جس کے لئے اردو لٹریچر ہمیشہ مولانا کا شکر گزار رہے گا۔ سلاست زبان، دلکش طرز بیان اور قوت استدلال کے لحاظ سے بلاغ مبین عہد حاضر کا علمی و ادبی شاہکار ہے ... صفحات، کاغذ سفید چکنا ... کتابت و طباعت اعلیٰ ... اصلی نامہ مبارک کا عکسی فوٹو۔ ان تمام خوبیوں کے باوجود قیمت صرف دو روپے (عہ) ۳۰ شوال المکرم تک محصول و پیکنگ معاف۔

ملنے کا پتہ:۔ (مولوی) محمد ادریس مینیجر دفتر بلاغ مبین دہلی یا مینیجر مکتبہ اسلامیہ سیوہارہ ضلع بجنور

عراق ریلوے

(۱) نجف، کربلا، کاظمین، سامرہ اسلامی مقامات مقدسہ کی زیارت کا انتظام عراق ریلوے نے کیا ہے یہ سفر نہایت قلیل کرایہ اور کم وقت میں طے ہوگا دوران سفر میں ہر ممکن آسائش بہم پہنچائی جائیں گی۔

مکہ معظمہ کو جاتے ہوئے عراق کے مقامات مقدسہ کی زیارت کرو

حجاج کے لئے کوپن ٹکٹ جاری کر دیے گئے ہیں۔ جو ایک سو پچاس دن تک کارآمد ہوں گے۔

۵۰ کلو وزن اسباب پر کوئی زائد کرایہ نہیں لگایا جائے گا۔

شرح کرایہ درج ذیل ہے:۔

بک "اے"

	تھرڈ کلاس	سکنڈ کلاس
معقل (بصرہ) سے کربلا تک اور کربلا سے بغداد یا کاظمین (بجواد بن اسٹیشن) تک اور کاظمین سے سامرہ تک اور واپس براستہ کاظمین معقل تک	۱۲/-/-	۴۲/-/-

بک "بی"

معقل بصرہ سے کربلا تک اور وہاں سے بغداد یا کاظمین تک اور واپس معقل تک۔

ہندوستان میں حجاج کو صرف تیسرے درجے کے ٹکٹ مل سکتے ہیں، سکنڈ کلاس کی ٹکٹیں معقل کے مقام پر خریدی جا سکتی ہیں۔ تمام حجاج معقل (بصرہ) میں ہمارے ایجنٹ کو ملیں۔ تین سال سے کم عمر کے بچے کا کرایہ معاف ہوگا اور دس سال سے کم عمر کے بچے کیلئے نصف ٹکٹ خریدنا ہوگا۔

بغداد سے دمشق تک بذریعہ موٹر ... دن کا راستہ ہے ...

(پنپال بغداد کو کیبل کا پتہ) عراق ریلوے بغداد ...

شائقین مرغ کیلئے نادر موقعہ

(المشتہر:۔ مینیجر پالٹری فارم ... ضلع کرنال (پنجاب))

ہمالیہ

پہاڑ جہاں سونے چاندی اور لوہے کی کانیں ہوتی ہیں وہاں ان کا ست لیکر عنایت پروردگار سے یہ سلاجیت پیدا ہوتا ہے ہم ایسے دشوار گزار مقامات سے عرصہ پچاس سال سے منگا کر طب وید کے طریقہ سے صاف کرتے ہیں جو کہ ہر موسم میں استعمال کیا جا سکتا ہے اور جسکے ہزارہا سرٹیفکیٹ ہمارے پاس موجود ہیں۔

طاقت و قوت بڑھانے اور قوت مردمی کا بے تحاشا اضافہ کرنیوالی تمام اقسام کے جریان و سلسل البول کو دور کرنے والی رشی و منی علماء و حکماء کا تعریف کردہ

اکسیر اعظم

اصلی سلاجیت اصلی

حکیم وید ڈاکٹروں نے متفق ہو کر تجربہ کر کے یہ ظاہر کر دیا ہے کہ دنیا بھر کی ادویات میں خالص سلاجیت کی برابر ہر قسم کے جریان کو دور کر کے طاقت دینے والی کوئی دوا نہیں جس کے استعمال سے بوڑھے جوان اور جوان نوجوان بن جاتے ہیں ...

پانچ تولہ کی قیمت سوا دو روپے (عہ) دس تولہ کی قیمت سوا چار روپے بیس تولہ کی آٹھ روپے محصولڈاک ۵ چالیس تولہ آدھ سیر ساڑھے پندرہ روپے اسی تولہ یا ایک سیر تیس روپے علاوہ محصولڈاک

پتہ:۔ مالک فرم ہمالیہ ڈپو۔ ہردوار۔ ضلع سہارنپور

HIMALIYA DEPO HARDOWAR (SAHARANPUR)

تصدیق

ہماری سلاجیت کی صداقت میں کیمبرج یونیورسٹی ... ذاتی طور پر بہت تعریف کی ہے ...

سچا ہمدم و رہبر بے دام

پاک صاف خیالات پیدا کر کے جسمانی و روحانی صحت حاصل کرنے کیلئے دنیا میں سچی خوشی دستیاب کرنے کیلئے آپ بھی ایک کارڈ تحریر کر کے کتاب کام شاستر بالکل مفت منگوالیں۔

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم دوشنبہ ۲۲ شوال المکرم ۱۳۵۳ ہجری

ہندوستان کا دستور اساسی
گورنمنٹ آف انڈیا بل

ہندوستان کا دستور اساسی برطانیہ کی پارلیمنٹ میں پیش ہوگیا اور کہا جاتا ہے کہ پارلیمنٹ کی زندگی میں بھی آج تک اتنا طویل مسودہ قانون پیش نہیں کیا گیا ہے ...

وہائٹ پیپر منظر عام پر آیا اس میں کچھ نہیں تجاویز تھیں۔ اس لئے وہ گول میز کانفرنسوں کے مباحث اور ان کی سفارشات سے بھی کمتر تھا۔ تمام ہندوستان ...

شذرات

چین اور جاپان کی جنگ

چین اور جاپان کی جنگ پھر شروع ہوگئی اور تازہ اطلاعات یہ ظاہر کرتی ہیں کہ جاپان نے چین کے ایک شہر پر جو کو یواں کے نام سے مشہور ہے قبضہ بھی کرلیا۔ چینی افواج کو شکست ہوئی اور وہ پسپا کردی گئیں۔ چین اور جاپان کے درمیان یہ تازہ جنگ حقیقتہً اسی جنگ کا ایک تتمہ ہے جو اب سے کچھ عرصہ قبل ان دونوں ممالک کے درمیان ہو چکی ہے۔ جاپان نے محض اپنی عسکری قوت کے زعم میں چین کے ایک ساحلی صوبہ پر قبضہ کرلیا ہے اور جمعیۃ اقوام نے جو مداخلت کی تھی اس کے جواب میں وہ جمعیۃ مذکور کی رکنیت سے بھی استعفا دے چکا ہے۔ اب وہ چاہتا ہے کہ اپنے اس قبضہ کو اور بڑھائے اور دیوار عظیم اور منچوکو کی سیاسی حد کے درمیان جو علاقہ باقی ہے اسے مستقلاً اپنے قبضہ میں کرے۔ چنانچہ معلوم ہوا ہے کہ یہ علاقہ جو مبیں میل مربع ہے پہلے ہی حملہ میں ختم ہوگیا ہے اور اب جاپان نے اسے منچوکو میں شامل کرکے اپنی حدود کو دیوار عظیم تک بڑھا دیا ہے۔ جاپان کی یہ جوع الارض اسی تہذیب و تمدن کی پیروی کا ایک لازمی نتیجہ ہے جو آج کل یورپ میں عام ہو رہا ہے۔ اور اس کے لئے ہرگز یہ ضروری نہیں ہے کہ کوئی دلیل جواز بھی پیش کی جائے۔ جس طرح یورپ کی استعماری طاقتیں ...

مرکزی مجلس مقننہ میں ایک رکن اور ایک قائد کی حیثیت سے گزرا ہے۔ گزشتہ اسمبلی میں مخالف پارٹی کے لیڈر رہی تھے اور انہوں نے اپنی جماعت کو پوری قابلیت اور آزادروی کے ساتھ چلایا تھا کئی مواقع پر انہوں نے گورنمنٹ کو ایسی شکست دی تھی جو گزشتہ اسمبلی میں ایک تعجب خیز کارنامہ معلوم ہوتی تھی۔ بہرحال مختلف حیثیتوں سے سر عبدالرحیم کی ذات بھی گوناگوں خوبیوں کا مجموعہ ہے اور ہم کرسی صدارت کے لئے انہیں بھی کسی طرح غیر موزوں نہیں پاتے۔ حکومت ابتداءً ان کی امیدواری کے سخت مخالف تھی اور ہمیں معلوم ہے کہ سرکاری حلقوں میں ان کے خلاف سخت کوششیں کی جا رہی تھیں مگر کانگریسی امیدوار کا سامنے آنا تھا کہ حکومت ان کی حمایت پر مجبور ہوگئی اور اس طرح خود حکومت ہی کے ووٹوں سے ایک قابل اور آزاد خیال صدر منتخب ہوگیا۔ ہم امید کرتے ہیں کہ سر عبدالرحیم کا دور صدارت خود داری، آزادروی اور انصاف پروری کی ایک اعلیٰ مثال پیش کرے گا۔

وائسرائے کی تقریر

ہز ایکسیلنسی وائسرائے نے ۲۴ جنوری کو ایوان اسمبلی میں حسب معمول افتتاحی تقریر ارشاد فرمائی ...

سر عبدالرحیم کا انتخاب

...

حوادث واحکام

استفتاء

...

استفتاء

...

الجواب

...

دار الحکومت

دہلی کے اردگرد برطانوی افواج میں شدید جنگ
نقلی معرکہ آرائی میں مشین گنوں کی گولہ باری

دہلی ۲۵ جنوری۔ روہیل کھنڈ کی فوجیں نے زیر سرکردگی میجر جنرل کالسن (مشرقی کمانڈ) گزشتہ ۲۴ گھنٹوں میں ویسٹ لینڈ کی افواج کو زیر سرکردگی بریگیڈیئر ساتھ ... نقل و حرکت کرائی ہے۔ کئی بار شکستیں دیں۔ شکست خوردہ افواج دہلی اور رہتک کے قریب کے رقبوں میں چلی گئی ہیں جو گوڑگانوہ سے ۸ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اس طرح پر روہیل کھنڈ کو اپنے سرحد کی ۸ میل کی اراضی پر قبضہ کرنے کا موقعہ دیا ہے۔

روہیل کھنڈ کی فوجیں کل رات کو پالی اور تغلق آباد کے قریب پہنچ گئیں اور اب دہلی کی طرف بڑھتی جا رہی ہیں۔ ان کا مقابلہ ویسٹ لینڈ فوجوں سے ہے ...

چینی اور جاپانی افواج میں گھمسان کی لڑائی
جاپانی جہازوں کی بم باری اور جنگی کاروں کا استعمال
مانچوکو کی گشتی فوج کا قتل

... چینی اور جاپان کی دو ہزار فوج کے درمیان گھمسان کی لڑائی ہوئی۔ جاپانی جہاز کئی گھنٹے تک بم باری کرتے رہے اور متعدد جنگی کاریں استعمال کی گئیں۔ معلوم ہوا ہے کہ جاپانیوں کی پیشقدمی کی وجہ سے مانچوکو کے صوبہ کے علاوہ جاپان کے مقبوضات میں مزید ۲۳۰ مربع میل کا اضافہ ہوگیا ہے۔ جاپان کے اس ناگہانی حملہ کے خلاف چینی حلقوں میں سخت غم و غصہ کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ سر پرسوں ہیروتا نے جو تقریر کی تھی وہ جاپان کی صلح پسندی کا مظہر تھی لیکن اس نے پیشقدمی کر کے امن پسندی کا ثبوت نہیں دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ چین کی دیوار اعظم پر بھی شدید جنگ جاری رہے گی۔

ٹوکیو ۲۵ جنوری۔ مانچوکو کی سرحد سے کافی فاصلہ پر مزید جنگ جاری ہے۔ باہر کی منگولیا فوج نے اچانک مانچوکو کی گشتی فوج پر حملہ کر دیا اور بہت سے آدمی کو ہلاک کر دیا۔ مانچوکو کے باشندوں نے جوابی حملہ کیا۔ جنگ شام تک جاری رہی۔

نمائندہ اسمبلی اور کانگریس کی مخالفت
انڈیا بل کی تعریف میں وزیر ہند کی تقریر

...

بیس مکانات پر پولیس کے چھاپے
دو درجن نوجوان گرفتار

...

دہلی میں مہاراجہ نیپال کا ورود

...

سانحہ ارتحال
حضرت ناظم الجمعیۃ کے محترم کی وفات

...

محترمہ خالدہ ادیب خانم کو صدمہ عظیم
دہلی میں کمال عاطف بے کا ناگہانی انتقال

...

سرحد میں قانون قرضہ کا بل
وائسرائے سے اجازت کی درخواست

...

انڈیا بل کی نقول دہلی میں
۲ فروری کو خریدی جا سکیں گی

...

اچھوتوں کے حقوق کے تحفظ کی تجویز
اسمبلی میں پست اقوام کی آواز

...

جمعیۃ اقوام کی لیگ کونسل کا اجلاس
عراق و ایران کا مسئلہ ملتوی

...

۱۷ دوکانیں اور ۷ کاریں نذر آتش

...

کلکتہ میں پچاس گرفتاریاں

...

اسمبلی میں کانگریس کی فتح
تحریک التوائے اجلاس منظور
صوبجاتی حکومت نے مرکزی حکومت کی نافرمانی کی ہے

نئی دہلی ۲۴ جنوری کل جب اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا تو اکثر یہ باں خلال قبیں۔ مسٹر مودی نے جب حلف وفاداری لیا تو خوب تالیاں بجائی گئیں۔ مسٹر دین سی ساریو ولی نے ایک تحریک التوائے اجلاس پیش کی جس میں حکومت کے اس فعل کی مذمت کی گئی تھی کہ اس نے مسٹر سرت چندر بوس ممبر کو ایوان کے رکن کی حیثیت سے اپنے فرائض ادا کرنے سے باز رکھا اس طرح ایوان کے حقوق میں دست اندازی کی اور اس حلقہ انتخاب کو نمائندگی سے محروم کیا گیا ہے جس سے مسٹر سرت چندر بوس منتخب ہوئے تھے۔ ہوم ممبر نے تحریک پر اعتراض کیا لیکن صدر سے درخواست کی گئی کہ وہ اس بات کا خیال رکھیں کہ بحث صرف استحقاق تک محدود رہے صدر نے بحث کے لئے چار بجے کا وقت مقرر کیا۔

سر فرانک نوائس نے ہندوستانی معادن کے قانون میں ترمیم کے لئے ایک مسودہ پیش کیا جس کی رو سے کانوں میں کام کرنے والوں کے اوقات کارگذاری میں کمی کی گئی ہے۔

حکومت پر بداعتمادی کا الزام

چار بجے جب اجلاس دوبارہ شروع ہوا تو مسٹر بارڈولی نے تحریک التوا پیش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے مسٹر بوس کو منتخب ہونے اور ان ...

خان عبدالغفار خاں ...

سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا جرم

مسلمانان سیوہارہ کا دلیرانہ اعلان

سیوہارہ ۱۸ جنوری ۱۹۳۶ء یوم جمعہ کو بعد نماز جمعہ مسلمانان سیوہارہ کا عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا بشیر احمد صاحب رکن جمعیۃ العلماء ہند منعقد ہوا جس میں حضرت مولانا محمد حفظ الرحمن صاحب رکن جمعیۃ العلماء ہند وجناب مولانا جمیل الرحمن صاحب نے تقریریں فرمائیں مجمع سے حسب ذیل تجویز منظور کرائی۔

مسلمانان سیوہارہ کا یہ نمائندہ جلسہ اس امر کا اعلان ضروری سمجھتا ہے کہ کروڑ مسلمانان ہند بلکہ چالیس کروڑ مسلمانان عالم کے نزدیک وہ ہستی جو نبی اکرم سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کا انکار کرکے خود مدعی نبوت بنی ہو وہ محبوب رب العلمین صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے والی اور آپ کی شان اقدس میں سخت گستاخ ہے اس لئے مرزا غلام احمد قادیانی مرتد اور نبی اکرم سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کا برباد کرنے والا ہے اور چالیس کروڑ مسلمانوں کے قلوب کو مجروح کرتا ہے پس مجاہد ملت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کی وہ تقریر جو انہوں نے قادیان کی تبلیغ کانفرنس میں کی ہے اسلام اور مسلمانوں کی صحیح ترجمانی ہے اور اگر ان کی تقریر قابل مواخذہ اور لائق جرم ہے تو ہم سب اس جرم کے مرتکب ہیں اور ہم ہمیشہ اسی کو اپنا اعتقاد سمجھتے ہیں اور سمجھتے رہیں گے۔ یہ جلسہ جناب مولانا محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند کے مطبوعہ بیان کی پرزور تائید کرتا ہے اور توقع کرتا ہے کہ مجاہد ملت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کے مقدمہ کی پیروی میں مسلمان ہر قسم کی امداد کریں گے۔

(محمد حبیب الرحمن سیوہارہ ضلع بجنور)

وہشت انگیزی کے اعداد وشمار

چار سال میں ۷۷ اشخاص کا قتل

دہلی ۲۲ جنوری ۱۹۳۰ء سے لیکر ۱۹۳۴ء تک ہندوستان کے مختلف صوبوں میں دہشت انگیزی کے جو حادثات وواقعات ہوئے ہیں ان کی مفصل داستان حکومت نے ایک مختصر پمفلٹ شائع کیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس عرصہ میں کل ۷۷ اشخاص جن میں سرکاری [illegible]

مثلاً کا ساتھی پھانسی سے بچ گیا

[illegible]

انڈیا بل ۱۲ جنوری کو شائع ہوجائیگا

[illegible]

بلقانی حکومتوں کی کانفرنس

[illegible]

اسمبلی میں وائسرائے ہند کی تقریر

سیاسی۔ اقتصادی اور تعلیمی حالات پر تبصرہ

مفروضہ برطانی برکات کا متکبرانہ اظہار

دہلی ۲۲ جنوری۔ آج جب ہز ایکسلنسی وائسرائے اسمبلی میں تقریر کرنے کے لئے تشریف لائے تو وزیٹروں کی گیلریاں کھچا کھچ بھری ہوئی تھیں کونسل ہاؤس کے اندر اور باہر وسیع انتظامات تھے۔ ہز ایکسلنسی کے لئے سنہری کرسی رکھی گئی تھی۔ کرسی کے آگے پاؤں رکھنے کے لئے مخمل کا گدا رکھا ہوا تھا۔ سرکاری نامزد ممبر اور مسٹر جناح اور ان کی پارٹی کے چند ممبران درباری لباس میں آئے تھے۔ کانگریسی ممبر اپنے معمولی لباس میں تقریر کے دوران میں بے حس وحرکت بیٹھے رہے اور انہوں نے کسی قسم کا جوش وخروش ظاہر نہیں کیا۔ تقریر ختم ہونے کے بعد بھی وہ اس طرح بیٹھے رہے۔ اور سرکاری ممبروں کے چیئرز میں شریک نہیں ہوئے۔ ہز ایکسلنسی اپنے سٹاف کے ہمراہ جلوس کی شکل میں ٹھیک ۱۱ بجے تشریف لائے اور انہوں نے ۵۵ منٹ میں اپنی تقریر ختم کی۔ انہوں نے اپنی تقریر کے آخری حصہ میں سیاسی صورت حالات اور آئینی اصلاحات کا ذکر کیا اور ان کی تقریر کا یہی حصہ غور سے سنا گیا لیکن اس کا مخالف پارٹی کے اراکین پر کچھ بھی اثر نہیں ہوا۔ اپنی تقریر کے اس حصے کو انہوں نے ذرا زیادہ زور اور صفائی کے ساتھ پڑھا۔ ہز ایکسلنسی نے اس کے دوران میں ہاؤس کو اپنا ایک ذاتی پیغام دیا جن کے متعلق کانگریس پارٹی کے اراکین کا خیال ہے کہ یہ محض سیاسی پروپیگنڈا ہے۔

وائسرائے ہند نے اپنی تقریر میں آئینی اور انتظامی معاملات پر تبصرہ کیا اور یہ بتایا کہ فیڈریشن کا راستہ ہندوستان کی حقیقی ترقی کا راستہ ہے اور یہ خواہش ظاہر کی کہ ہندوستان اس موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دے۔

اپنے ایڈریس کے شروع میں وائسرائے نے نئے ممبروں کو خوش آمدید کہا اور فرمایا کہ اگرچہ ہمارے آپ کے طریق کار میں اختلاف ہوسکتا ہے لیکن نظر غائر ڈالنے سے یہ بات صاف طور پر نظر آتی ہے کہ ہم سب کا منشا یہ ہے کہ ہندوستان کی بہبودی اور ترقی ہو۔

صنعتی معاملات

اس کے بعد وائسرائے ہند نے اقتصادی معاملات کا ذکر کیا اور فرمایا کہ فرقہ وارانہ ضابطہ کے متعلق ۱۱ افسروں کا تقرر کردیا گیا ہے اور بنگلور میں ایک ڈیری کا صنعتی انسٹیٹیوٹ بھی قائم کیا جانے والا ہے۔ اسی طرح کانپور میں ایک شکر انسٹیٹیوٹ قائم ہوگا۔

ذرائع وراسلت کے متعلق آپ نے کہا کہ ٹیلیفون کے سسٹم کو وسعت دی جارہی ہے جس سے تجارتی طبقوں کو بہت فائدہ پہنچے گا اور ڈاکخانہ کے محکمہ کی جانب سے یہ کوشش ہورہی ہے کہ سلور جوبلی کے موقعہ کے لئے شرح کم کردی جائے۔

ہوائی محکمہ کو بھی کافی ترقی دی گئی ہے جس سے تمام ہندوستان کو فائدہ پہنچا ہے۔ ہوائی ڈاک ہفتہ میں دو بار بنتی ہے جس سے ہندوستانی تجارت کو لازمی فائدہ پہنچیگا۔ حکومت ہند حکومت برطانیہ کی ہوائی ڈاک کی سروس پر بہت غور کررہی ہے۔

ریل اور لاریوں کے مقابلہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ اس بارے میں ٹرانسپورٹ کی مشاورتی کونسل کی سفارشات صوبجاتی حکومتوں کے پاس بھیج دی گئی ہیں اور جب ان پر عملدرآمد شروع ہوجائیگا تو اس سے ملک کو بہت فائدہ پہنچے گا۔

مزدوروں کے متعلق قوانین آپ نے کہا کہ مزدوروں کے متعلق انہیں بخش قوانین پاس ہوئے ہیں۔ نیز آپ نے کہا کہ لیجسلیٹو اسمبلی کی تعمیری تنا فوقتاً فرق پڑتا رہا ہے لیکن وہ سب اس بات پر متفق رہے ہیں کہ مزدور کے حقوق کے تحفظ کے لئے قانون ہونا چاہئے۔

اقتصادی اور آئینی مسئلہ

اس کے بعد وائسرائے نے اقتصادی حالت پر تبصرہ کیا اور بتایا کہ [illegible]

جہانتک تحفظات کا تعلق ہے یہ بھی دراصل ترقی کی راہ میں امداد کے لئے ہیں۔

وائسرائے نے اپنی تقریر کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ میں خود اور میری گورنمنٹ فیڈرل لیجسلیچر کے لئے براہ راست انتخاب کے حامی تھے لیکن دوسری جانب اپنی زبردست دلائل موجود تھے اور اس واقعہ سے کہ اگر ہندوستانی رائے ترمیم کے حق میں ہوئی تو لیجسلیچر اپنی تجاویز پارلیمنٹ کے روبرو پیش کرسکے گی۔ ہندوستانیوں کے لئے شکایت کا کوئی موقعہ نہیں رہ جاتا۔

ایوان والیان ریاست کا اجلاس

نئی دہلی ۲۲ جنوری۔ آج ایوان والیان ریاست کا ہنگامہ خیز اجلاس شروع ہوا۔ مجوزہ فیڈریشن میں ریاستوں کی شرکت کے مسئلہ نے اس اجلاس کی اہمیت میں اور بھی اضافہ کردیا ہے۔

مہاراجہ بیکانیر نے وائسرائے کو اس بات کا سرٹیفکیٹ دیا کہ انہوں نے والیان ریاست پر کسی قسم کا دباؤ نہیں ڈالا ہے۔

اس کے بعد ایوان میں وائسرائے نے تقریر کی۔

وزیر اعظم کپورتھلہ کی جائداد ضبط

کپورتھلہ ۲۲ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ مہاراجہ بہادر والئے کپورتھلہ نے ایک حکم جاری کیا ہے کہ مزید احکام تک سر عبدالحمید سابق چیف منسٹر ریاست کپورتھلہ اپنی جائداد کو نہ بیچ سکتے ہیں اور نہ ہی رہن رکھ سکتے ہیں۔ یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ جب تک ان کے ذمے سے ریاست کا قرضہ وصول نہ ہوگا جو "جاگیر" انہیں عطا کی گئی تھی وہ سرکاری خزانہ میں داخل رہے گی۔

ٹیلہ گرنے سے تین اشخاص ہلاک

لکھنؤ ۲۲ جنوری۔ بھٹرائچ سے اطلاع ملی ہے کہ مٹی کا ٹیلہ گرنے سے تین آدمی دب کر ہلاک ہوگئے۔ جب نعشوں کو نکالا گیا تو وہ ٹھنڈی ہوچکی تھیں ہلاک شدگان میں ایک عورت بھی شامل ہے۔

فرانسیسی افریقہ میں صد اشخاص کا قتل

[illegible]

مفت! مفت!! مفت!!!

[illegible]

پرنسپل اورئنٹل میڈیکل کالج انبالہ شہر

مصفا خون کی شربتیہ گولیاں

[illegible]

گورمکھی اینڈ کو جالندھر شہر (پنجاب)

خضاب چھوڑ دو

[illegible]

محبوب عاشق کے قدموں پر

[illegible]

بچون و الو ہوشیار

بالی جیون کمپنی

[illegible]

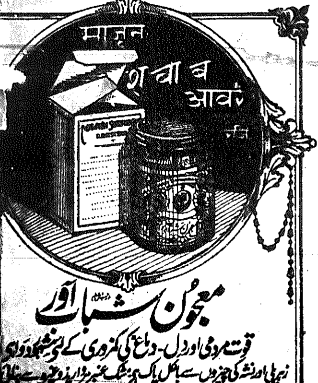

معجون شباب آور

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

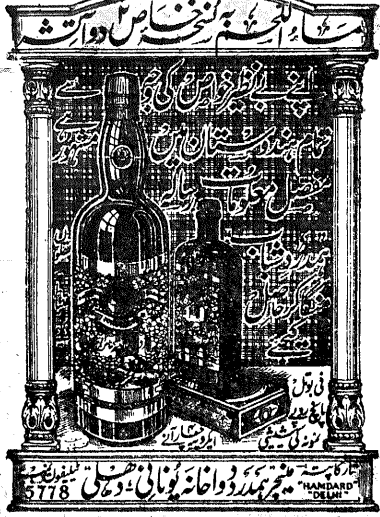

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ملک معظم کا سلور جوبلی فنڈ

ہندوستان میں ایمبولنس کا کام

(از محکمہ اطلاعات حکومت ہند)

ملک معظم سے اس امر کی منظوری حاصل کرنے میں کہ سلور جوبلی فنڈ سے فیضیاب ہونے والی چار رضاکار جماعتوں میں سینٹ جان ایمبولنس کو بھی شامل کرلیا جائے ہز ایکسلنسی وائسرائے نے ایسوسی ایشن کی انڈین کائونسل کی اس ٹھوس اور بے نمود خدمت پر اظہار خوشنودی فرمایا ہے جو کونسل پچیس برس سے کررہی ہے۔ آجکل کے زمانے میں جبکہ موٹر کے حادثات روز بروز بڑھتے جاتے ہیں، بہت کم لوگ ایسے ہوں گے جو فسٹ ایڈ کی اہمیت سے منکر ہوں۔ اس وقت کیفیت یہ ہے کہ ہزاروں وبائی اپنے جینے اور مرنے کی گھڑیوں میں فسٹ ایڈ کے وجہ سے بے خبر رہتے ہیں اور ہزاروں شہری عمدہ نرسنگ کے اخراجات برداشت نہیں کرسکتے۔ ایسوسی ایشن اس تکلیف وہ صورت حال کو دور کرنے کے لئے لڑکوں اور لڑکیوں اور عورتوں اور مردوں کو فسٹ ایڈ کے ابتدائی علم سے آراستہ کرتی ہے اور انہیں بتاتی ہے کہ وہ خود اپنے گھروں میں بیماروں کی تیمارداری کیسے کرسکتے ہیں۔ ایسوسی ایشن اپنا کام ایمبولنس کے مرکزوں کے ذریعے سے منتظم کرتی ہے جو سکولوں، کالجوں، ریل کے ملازموں، کان کنوں، فوجی دستوں، فیکٹریوں، کارخانوں اور کلبوں وغیرہ میں مقرر اور متعین کیا کرتے ہیں۔ فسٹ ایڈ ہوم نرسنگ، تیمارداری، حفظان صحت اور تربیت اطفال (جو لڑکیوں کے لئے سلیبس) ایک نئے مضمون کے شامل کیا گیا ہے)۔ ان سب پر ایمبولنس کے مرکزوں میں لیکچروں کا انتظام کیا جاتا ہے۔ ۱۹۳۲ء میں ۹۰۰،۱۳ اسناد دی گئیں۔ اس تعداد سے اس ٹھوس کام کا بخوبی اندازہ ہوجاتا ہے جو اس ایک سال میں ہوا۔ [illegible]

جانشین حضرت شیخ الہند مرحوم کیخلاف

بعض ملت فروش اخبارات کا رویہ

مسلمانان بہار کا احتجاج

[illegible]

میرٹھ میں علمائے کرام کا اجتماع عظیم

انجمن اصلاح المسلمین میرٹھ کے زیر اہتمام علمائے کرام کا ایک عظیم اجتماع یکم فروری ۱۹۳۶ء لغایت ۵ فروری (جمعہ تا منگل) منعقد ہوگا جس میں ہندوستان کے جیدہ علماء حسب ذیل پروگرام کے مطابق تقاریر ومواعظ سے مسلمانان میرٹھ کو مستفید فرمائیں گے۔

[illegible]

دوسرا آل انڈیا اردو مضمون کا مقابلہ

والی ایم۔ ایم۔ ایسوسی ایشن کے اردو مضمون مقابلہ سب کمیٹی مندرجہ ذیل مضامین آل انڈیا اردو مضمون مقابلہ کے لئے انتخاب کیا ہے۔

[illegible]

شرائط

[illegible]

بہترین اور عمدہ سویاں

اگر آپ قسم کی بہترین اور کفایت سویاں خریدنی ہیں تو آپ سید وارث حسین صاحب کی دوکان سے خریدیئے یہ دوکان دہلی میں بازار لال چاہ لال مسجد کے نیچے واقع ہے۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی

تقریر سیرت

[illegible]

مختصر فہرست مضامین

[illegible]

منیجر الجمعیۃ گلی قاسم جان۔ دہلی

Regd No L 1793.

The Aljamiat

Vol. XXI No 7 DELHI MONDAY 28th JANUARY 1935. PRICE ONE ANNA

نورانی
قرآن مجید
نہایت صاف جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو
تو نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے
طلب فرمائیے۔ قیمت مجلد بارہ عہر

پادری کی لڑکی
کا
قبول اسلام
اور اس کے حیرت انگیز کارنامے معلوم کرنے ہوں تو از بلا منگا کر
دیکھیے جس کو پڑھ کر آپ اسلام کی حقانیت کے قائل ہو جائینگے
قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصول ڈاک۔
منیجر الجمعیۃ دہلی

اکابر ملت سے ضروری گذارش
عربی مدارس کے نظام کی ضرورت

ایک غلط اطلاع کی تردید
مسلمان دھوکہ نہ کھائیں

رعایتی اعلان
نصف قیمت صرف ایک دن کیلئے

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

مدیر مسئول ہلال احمد زبیری (بی-اے)
معاون محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم جمعہ ۲۶ شوال المکرم ۱۳۵۳ ہجری مطابق یکم فروری ۱۹۳۵ء | نمبر ۸

رواج عام اور شرعی قانون میں تصادم
"مسلمان رواج کو چھوڑ کر اسلامی قانون اختیار نہیں کرسکتے"
لاہور ہائی کورٹ کا ایک تازہ فیصلہ

(گذشتہ سے پیوستہ)

جسٹس ٹیک چند کا فیصلہ

معاصرین کے افکار و آراء

قانون انتقال اراضی

قانون انتقال اراضی کا مقصد یہ تھا کہ ساہوکارا اور بنیئے جو پہلے ہی پنجاب کی تجارت اور صنعت و حرفت پر قابض ہیں، زمین اور زراعت پر قبضہ کرکے، زمینداران کو نیست و نابود نہ کردیں۔

"چند سلطنتوں کے درمیان اس قدر مستحکم اتحاد قائم ہوچکا ہے کہ ان کے متعلق کسی کو یہ وہم و گمان بھی نہیں ہوسکتا کہ وہ ایک دوسرے کے خلاف صف آرا ہو جائیں گی۔"

مسلمانان اوجین کی فریاد

ہندوستان کی فوجی مصارف

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور ان کے اعمال کو بغور دیکھا تو اس کے دل پر اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزیں ہوگئی اور اس نے یہ فیصلہ کرلیا کہ حقیقتاً اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے۔

ملنے کا پتہ — منیجر الجمعیۃ دہلی

مسودۂ قانون حکومت ہند کا محضرنامہ شائع ہوگیا

گورنر جنرل اور گورنروں کے بے پناہ اختیارات

وزراء کو صرف مشورہ دینے کا حق حاصل ہوگا

درجۂ نوآبادیات کا نام تک نہیں آنے دیا

مسودۂ قانون حکومت ہند (انڈیا بل) کے ساتھ ایک میمورنڈم شائع کیا گیا ہے جو مندرجہ ذیل ہے ۲۴ جنوری کو یہ مسودہ پارلیمنٹ میں پیش کر دیا گیا ہے لیکن ہندوستان میں ۲ فروری کو شائع ہوگا۔

یہ بل جو ظاہراً طویل ہے مگر حقیقتاً نہیں، مندرجہ ذیل تین علیحدہ علیحدہ چیزوں کے متعلق ہے:-

(۱) ہندوستانی فیڈریشن۔

اپنی نگرانی یا اختیارات کو ہٹا سکتا ہے یا ہلکا کر سکتا ہے۔

۲- اس بل کا مدعا یہ ہے کہ ہندوستان سے متعلق یا ہندوستان کے وہ تمام اختیارات جو پہلے کسی قوت کے زیر استعمال تھے دوبارہ ملک معظم کے اختیار میں دیدیئے جائیں (دفعہ ۲) اور پھر اس کے بعد ان اختیارات کا استعمال (جس حد تک ایکٹ کی رو سے تقسیم ہو سکتا ہے) ان قوتوں میں بانٹ دیا جائے جو اس سے قائم ہوں۔ اور ہر مجلس کو اس کے لئے آزاد چھوڑ دیا جائے کہ ان اختیارات میں سے وہ اختیارات جو مخفی کے ساتھ ایکٹ کے دائرے کے اندر نہیں آتے، اگر جنرل یا گورنروں کو اپنا نمائندہ بنا کر انہیں دیدیں۔ چنانچہ اس بل کا نتیجہ یہ ہوگا کہ فیڈرل ایگزیکٹو اور ہر صوبجاتی ایگزیکٹو تاج کے براہ راست نمائندے بن کر بادشاہ کی طرف سے ان اختیارات کا استعمال کر سکیں گے مگر بعض سمتوں میں جو قبل ازیں بتادی گئی ہیں وہ وزیر ہند یا گورنر جنرل یا گورنر کی نگرانی میں ہوں گے۔

ریاستوں کا داخلہ

وفاق میں ریاستوں کا داخلہ

وزراء کے فرائض

استعمال کرسکے گا وہ وزیر ہند کی نگرانی کا پابند ہوگا۔ (دفعہ ۴۸ تا ۵۴)

خریداران الجمعیۃ کو چاہیئے کہ جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا پانچ پیسے کے ٹکٹ ضرور ارسال فرمایا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

بصائر و نظائر

آئندہ اس مستقل عنوان کے تحت میں خالص اسلامی نقطۂ نظر سے حالات حاضرہ اور مسائل متفرقہ پر اظہار خیال کرنے اور مسلمانوں کے اندر روح عمل پیدا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ کسی خاص عذر کے بغیر اس سلسلہ کو ملتوی نہیں کیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ وما توفیقی الا باللہ۔

انسان کے تمدنی اور اجتماعی نظام پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ گو وہ مدنی الطبع واقع ہوا ہے مگر اس کی شیرازہ بندی قیادت و امامت کے بغیر ناممکن ہے۔ انسان چاہتا ہے کہ دنیا میں امن و امان، صلح و سلامتی اور محبت و الفت کا دور دورہ ہو مگر وہ خود فساد و بغاوت کا مرتکب ہوتا ہے۔ اپنے ہاتھوں سے اپنے ابنائے جنس کی گردنیں کاٹتا ہے اور اپنے تشنۂ ہوس سے شجرۃ الخلد کی جڑوں کو کاٹنے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ انسان کی بالطبع یہی خواہش ہے کہ اس کو سکون دماغ اور برودت قلب حاصل ہو اور جمعیت خاطر کو پریشان کرنے والے اسباب اس کی کوشش سے دفع ہوتے رہیں۔

کرتا ہے۔ دوسرے مرتبہ میں نماز کا قیام ہے، جو امام سے جسمانی قربانی کا مطالبہ کرتا ہے۔ تیسرا مرتبہ ایتائے زکوٰۃ یعنی مالی قربانیوں پر ختم ہوجاتا ہے اور آخر میں ایسے ائمہ ہداۃ کو "لنا عابدین" کی سند عطا کر دی گئی ہے۔

یہ وہ صفات ہیں جن کے بغیر امامت کی تمیں اور قیادت کی تشکیل نہیں ہو سکتی اور جن کے فقدان سے قیادت کی جوہریت اور افادیت فنا ہوجاتی ہے۔ ان کمالات کے بغیر جو امامت قائم ہوگی وہ "لوگا عضوضا" (پھاڑ کھانے والے بادشاہوں) کے ذیل میں آجائے گی اور افراد کی خلقت کو امن و سلامتی کے بجائے فساد و فتنہ، بغض و عداوت، اتلاف حقوق، سفاکی اور ظلم و عدوان سے دوچار ہونا پڑے گا۔

آج مسلمانوں کے کتنے سیاسی اور مذہبی امام ہیں؟ غور کرکے دیکھو کہ یہ قیادت کس طرح مسلمانوں کے گروہ پیش منڈلا رہی ہے۔

ضرورت سفیر

ذیل پر آنی چاہئیں:-

میر شیرستانی مارواڑ راجپوتانہ۔ پیرجی اکبر حسن شاہ صاحب کو ملے

خضاب چھوڑ دو

پتہ:- بال کالا اسٹورس پوسٹ کمنی سمری (دربھنگہ)

ذیابطیس

یہ بیماری ایک کیڑا ہے۔ جو گھن کی طرح جسم کو کھا جاتا ہے۔ اور آخر کار بے وقت موت کا موجب ہوتا ہے۔ غریب سے امیر زیادہ اس کے شکار ہوتے ہیں۔ ہمارے ملک میں انواع و اقسام کی جڑی بوٹیاں پیدا ہوتی ہیں جو کہ ایسی لاعلاج امراض کے لئے تریاق کا حکم رکھتی ہیں چنانچہ ان بوٹیوں کے ست نکال کر اور زمانہ حال کی میڈیکل سائنس سے بھی مدد لے کر اس مرض کے علاج کے لئے "امرت دھارا" کے موجد جناب پنڈت ٹھاکر دت شرما وید نے ایک دوائی ایجاد کی ہے۔

اشوگری

اس کا بہترین اور مجرب علاج ہے۔ یہ دوائی ہر حالت کی ذیابطیس کو یقینی مفید ہے۔ زیادتی پیشاب دور ہوکر پیشاب باقاعدہ آنے لگتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ ایک ٹانک ہے بھوک بڑھاتی اور خون پیدا کرتی ہے۔ نیز قوت مردانگی کی کمزوری کو رفع کرتی اور جریان منی کو نافع ہے۔ آئیے اور ایک مرتبہ تجربہ کیجئے صرف ایک ہفتہ کا استعمال قائل کرے گا!

قیمت ۳۲ گولی چار روپے (للعہ) ۸ گولی ایک روپیہ (مہ)

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ:- "امرت دھارا" ۴۰ لاہور

المشتہر

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاک خانہ۔ لاہور

ہمارے ایجنٹ:- میسرز بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

تاجدار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقدس فرامین

دنیا کے بادشاہوں کے نام

جو آج تک تاریخ اور سیرت کی کتابوں میں گوہر نایاب کی طرح بکھرے پڑے تھے اور دنیا ان کی برکات سے محروم تھی حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی نے ان کو سالہا سال کی کوشش اور وسیع مطالعہ کے بعد بیش بہا تاریخی اور حدیثی تحقیقات، اس مقدس سلسلہ پر مرتب ہونے والے سیاسی اور مذہبی اہم ترین نتائج کے ساتھ یکجا جمع کرکے

بلاغ مبین

کے نام سے شائع کیا ہے۔ درحقیقت مولانا نے بلاغ مبین مرتب کرکے علمی اور مذہبی دنیا پر ایک بے نظیر احسان عظیم کیا ہے۔ سلاست زبان، دلکش طرز بیان اور قوت استدلال کے لحاظ سے بلاغ مبین عہد حاضر کا علمی و ادبی شاہکار ہے۔

ملنے کا پتہ:- (مولوی) محمد ادریس منیجر دفتر بلاغ مبین دہلی یا منیجر مکتبہ اسلامیہ سیوہارہ ضلع بجنور

عربی اور ولایتی ڈاک

مشرق و مغرب کی تازہ خبریں

دین فطرت میں داخلہ

افغانستان، عراق اور انگلستان کی سعید روحیں

معاصر "اصلاح" کابل مظہر ہے کہ ولایت قطغن و بدخشاں کے امام صاحب کے دست حق پرست پر دو ہندوؤں نے ہندو دھرم سے توبہ کرکے دین اسلام قبول کیا۔ دیوان سنگھ کا نام عبداللہ اور عجب سنگھ کا نام عبدالسلام رکھا گیا۔

معاصر "الہدایۃ" بغداد مظہر ہے کہ ہندوستانی نژاد دو پارسیوں نے تحقیق و تلاش کے بعد اسلام قبول کیا۔ ایک کا نام فریدون تنکن اور دوسری خاتون کا نام (جو اس کی بیوی ہے) خورشید بانی بنت بہرام جی ہے۔ ان دونوں نے بہت عرصہ پہلے عیسائی مذہب اختیار کر لیا تھا۔ ان کو محکمۂ شرعیہ عراق میں پیش کیا گیا اور انہوں نے استاذ محمد نافع آفندی کے دست مبارک پر اسلام قبول کیا۔

سے اس کے روابط مستحکم اور پائیدار رہیں۔ حکومت ملی دفاع کے لئے ہر وقت تیار ہے اور میں یقین دلاتا ہوں کہ تمام ملت ترکیہ اس کے لئے آمادہ ہے۔ اور وقت پر اس کا ثبوت پیش کر دیا جائے گا۔

ترکی افواج کی نقل و حرکت

اٹلی کے بری و بحری قوی کارد عمل

انگورہ کی اطلاع ہے کہ ترکی فوج کا ایک حصہ انگورہ کے قرب و جوار میں روانہ کردیا گیا ہے اس نقل و حرکت سے صرف تجربہ اور دفاعی امتحان مقصود ہے۔

اناطولیہ کا ایک اخبار مظہر ہے کہ ترکی فوج کی روانگی کا تعلق بین الملی حالات سے نہیں ہے لیکن انگورہ کی مؤثق ترین خبر مظہر ہے کہ چونکہ اٹلی نے جزیرہ رودس میں اپنی افواج اتار دی ہیں اس لئے ترکی حکومت نے اٹلی کی اس بری اور بحری نقل و حرکت ...

۵۸ بیویاں اور ۱۰۲ بچے!

روسی عدالت نے مجرم کو سزا دی

انگلستان میں عید میلاد مسیح کی تقریب

کتنا گوشت اور کتنے انڈے کھائے گئے

ترکی حکومت اور ترکی خواتین کو مبارکباد

انجمن خواتین مصر کا پیغام

بالشویک روس میں افغانی سفارتخانہ

اب بغیر ٹکٹ کے روٹی ملا کرے گی

ترکی حکومت ملی دفاع کیلئے ہر وقت تیار ہے

وزیراعظم ترکی کا زبردست اعلان

وزیراعظم ترکی عصمت پاشا نے ایک مجمع کثیر کے سامنے ترکی کی اقتصادی حالت پر ایک پر ہمہ گیر تبصرہ کیا جس میں آپ نے فرمایا کہ ترکی کی پنج سالہ اسکیم کی کامیابی سے حالات بہت ترقی کر گئے ہیں جس کو ترکی باشندے خود محسوس کر رہے ہیں۔ ترکی خواتین کو حق رائے دہی عطا کیا گیا ہے اس کے متعلق وزیراعظم نے فرمایا کہ تمام ترکی کی ترقی کیلئے ضروری ہے کہ جملہ باشندوں کو ترقی پذیر حالات سے استفادہ کا موقعہ دیا جائے۔ اسی لئے ترکی خواتین کو حق رائے دہی سے سرفراز کیا گیا ہے۔ ترکی کی سیاسیات خارجہ پر تبصرہ کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ ترکیہ صلح و امن کی ہمیشہ سے خواہشمند رہی ہے اور وہ چاہتی ہے کہ ممالک خارجہ

بہترین اور عمدہ سویاں

اگر آپ کو ہر قسم کی بہترین اور کفایت سویاں خریدنی ہیں تو آپ سید ارشاد حسین صاحب کی دوکان سے خریدیئے۔ یہ دوکان دہلی میں بازار لال چاہ لال مسجد کے پیچھے واقع ہے۔

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

برشلونہ کے عیسائی بادشاہ کی پسپائی

غرناطہ پر کفر کی متفقہ یورش

افریقہ کی طرف باغی عیسائیوں کا اخراج

گزشتہ الجمعیۃ میں یوسف بن تاشفین کے انتقال تک کے حالات درج کئے جاچکے ہیں اور یہ بھی درج کیا جاچکا ہے کہ یوسف کے فرزند علی نے اپنے والد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے عیسائیوں سے جنگ کی اور وادی الکبارہ وغیرہ شہروں کو فتح کر لیا۔ آج آگے کا ملاحظہ فرمایئے۔

ادھر تو علی اور اس کے افسر سعید بن ابی بکر کفار کے استیصال میں مشغول اور عیسائیوں کے مظالم سے لوگوں کو نجات دلانے میں مصروف تھے تو دوسری طرف

کو اپنے خیمے اکھاڑنے کا حکم دیا تاکہ ان کو کسی اونچے مقام میں نصب کردیا جائے۔ اس حرکت سے عیسائیوں نے یہ سمجھا کہ عرب میدان جنگ سے بھاگ رہے ہیں اس لئے انہوں نے ان پر حملہ کر دیا اور عربوں کے خیمہ و خرگاہ پر قابض ہوگئے اور عرب شکست کھا کر پیچھے ہٹے۔

آخر ڈمیر کی پسپائی

اس کامیابی نے افونش ابن رڈمیر اور اس کی فوج کے اس قدر حوصلے بڑھائے کہ وہ شلونہ یاپنہ اور بلیبتش دریا کے کنارے کنارے غرناطہ کی طرف متوجہ ہوئے اور اس سے تین میل کے فاصلہ پر مقام ولرس میں افونش نے فوج کو آرام لینے کا حکم دیا۔ دور روز بعد وہ یہاں سے ہمدان آیا جہاں عربوں کی ہر اول کے مختصر دستے سے مڈبھیڑ ہوگئی مگر یہاں افونش نے لڑنا پسند نہیں کیا۔

عراق کی تازہ مردم شماری

موصل ۸۵۳۱۲۸ - عراق کی مسافت ۱۴۱ ہزار کیلو میٹر مربع ہے۔

آئس لینڈ میں قانون امتناع خمر کی منسوخی

حکومت آئس لینڈ نے امریکہ کی طرح اپنے حدود میں قانون امتناع خمر کو منسوخ کر دیا ہے۔ اور تجار کو اوائل ماہ فروری سے شراب کی تجارت کی اجازت دیدی ہے۔ آئس لینڈ میں قانون امتناع خمر کثرت آراء سے منسوخ کیا گیا ہے۔

سخت جنگ

امر ذی الحجہ کو عین عید الاضحیٰ کے روز اہل غرناطہ کو افونش ابن رڈمیر کے حملہ کی اطلاع ملی۔ یہ بھی خبر ہوئی کہ یہ دفعہ یہ اطلاع مل گئی۔ اگر افونش بے خبری کے عالم میں حملہ کرتا تو غرناطہ پر قبضہ کر لینا بہت آسان ہو جاتا۔ الغرض مسلمانوں کی عید شام غم میں بدل گئی تاہم حاکم شہر نے نہایت مستعدی سے فوج کو فراہم کیا اور جنگ کا اعلان عام کر دیا۔

افونش دجہ سے غرناطہ کے عیسائی باغیوں کو ملی راہ قرار دیکر غرناطہ کی طرف روانہ ہوا جب وہ مرسینہ اور بیش سے گزر کر لوسینہ آیا تو اس کو اطلاع پہنچی کہ تمیم کثیر فوج لیکر مقابلہ کے لئے آرہا ہے یہ سن کر افونش فوراً بیلی کی طرف بھاگا مگر عربوں نے اس کا تعاقب کیا اور ایک زبردست جنگ برپا ہوئی۔ قریب تھا کہ عیسائی فوج کو فاش شکست ہوتی اور اس کے پرجوش نوجوان عربوں کی تلواروں سے بغلگیر ہوتے مگر عربی فوج کے سپہ سالار نے فوج

سچا ہمدم و رہبر - بے دام

پاک صاف خیالات پیدا کرکے جسمانی و روحانی صحت حاصل کرنے کیلئے دنیا میں سچی خوشی دستیاب کرنے کیلئے آپ آج ہی ایک کارڈ تحریر کرکے کتاب کام شاستر بالکل مفت منگالیں۔

وید شاستری۔ جام نگر۔ کاٹھیاواڑ

شائقین مرغ کے لئے نادر موقعہ

ہمارا مرغی خانہ عرصہ پانچ سال سے جاری ہے ...

المشتہر منیجر ... پانی پت ضلع کرنال (پنجاب)

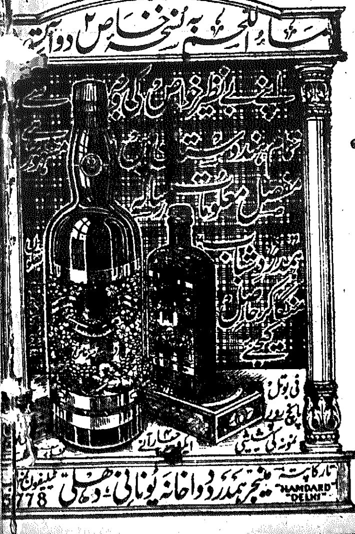

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۶ر شوال المکرم ۱۳۵۳ھ ہجری

معلمین حجاج کا مسودۂ قانون

متفقہ مخالفت کی ضرورت

تین مسودات حج میں سے دو مسودات تو حکومت ۱۹۳۲ء ہی میں منظور کرا چکی تھی صرف ایک مسودۂ قانون جو معلمین حجاج کے متعلق تھا وہ باقی رہ گیا تھا جو کہ اس مسودہ کی مخالفت میں تمام اسلامی پریس متفق تھا اور ملک کی بہت سی ذمہ دار اسلامی ...

قومی رہنما اور عوام الناس یہ قانون بنوانا نہیں چاہتے تو اسے زبردستی ان کے حلق سے کیوں اتارا جاتا ہے۔

گورنر جنرل کے اختیارات

...

"لوکل گورنمنٹ اس غرض کے لئے جس شخص یا جماعت کو مناسب سمجھے مقرر کر سکتی ہے۔ کہ وہ قانون ہذا کے ماتحت لائسنس دینے کے فرائض انجام دے۔"

ہو سکتا ہے کہ لوکل گورنمنٹ کسی ایسے آفیسر کو اس غرض کے لئے مقرر کرے جس کے ذریعہ معلمین پر براہ راست سیاسی اثرات ڈالے جا سکیں۔ قانونی حیثیت سے اس پر کبھی اعتراض نہ ہو سکے گا۔ بالخصوص ایسی حالت میں جب کہ لائسنس ...

... کے متعلق شرائط بھی گورنر جنرل با اجلاس کونسل اور لوکل گورنمنٹ نے بنائے ہوں۔ ایک گورنمنٹ ہی کے مقرر کردہ آفیسر کا جو مصلحت وقت کے مطابق حکومت کے مختلف شعبوں میں سے کسی شعبے سے دبایا جا سکتا ہے۔ ان شرائط کو ملا کر کیا کچھ نتائج پیدا کر سکتا ہے وہ ظاہر ہیں۔ نیز اس آفیسر کے جو اختیارات تجویز کئے گئے ہیں وہ اس کی قوت کو اور بھی زیادہ کر دیتے ہیں۔

(باقی آئندہ)

شذرات

مسلم لیگ کی قرارداد

مسلم لیگ نے مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کے متعلق جو قرارداد اپنے تازہ اجلاس میں منظور کی ہے وہ اس قدر ناکافی اور غیر مؤثر ہے کہ اس سے کسی طبقہ کے خیالات کی بھی پوری طرح نمائندگی نہیں ہوتی، پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کو "وائٹ پیپر سے زیادہ رجعت پسندانہ" کہدینے سے اس عام مخالفت کی ترجمانی کس طرح ہو سکتی ہے جو اس رپورٹ پر ملک میں ہر طرف کی جا رہی ہے۔ اس کا تو کوئی نتیجہ نہیں کہ مذکورہ رپورٹ وائٹ پیپر سے ضرور رجعت پسندانہ ہے مگر معاملہ یہیں ختم نہیں ہو جاتا بلکہ اس سے آگے بڑھ کر مسلم لیگ کو یہ کہنا چاہئے تھا کہ رپورٹ میں جو دستور اساسی تجویز کیا گیا ہے اسے مسلمان کسی حال میں بھی قبول ...

اس کے لئے کچھ عملی صورتیں پیدا ہو سکیں گی اور مسٹر جناح اپنے رویہ سے کوئی ایسی بات پیدا نہ ہونے دیں گے جو اتحاد کے مواقع کو ضائع کرنے والی ہو۔

اسمبلی میں تجارتی معاہدہ پر بحث

ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان جو تجارتی معاہدہ ہوا ہے اس کو اسمبلی میں پیش کرتے ہوئے سرکاری رکن سر جوزف بھور نے حکومت ہند کی جانب سے جو تقریر کی وہ ہندوستانی رائے عامہ کو مطمئن کرنے کے لئے کسی طرح بھی کافی نہیں تھی بلکہ اس تقریر سے اس معاہدہ کی غیر اطمینان بخش حیثیت اور بھی زیادہ نمایاں ہو گئی، اور ...

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

آئندہ جمعہ کو مسلمانان دہلی کا جلسہ عام

جاپانی افواج کی پیشقدمی رک گئی

دار الحکومت

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی شدید علالت

کھانسی کے ساتھ سینہ سے خون آرہا ہے

نقل و حرکت اور گفتگو کی ممانعت

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند ۲۸ر جنوری یوم دوشنبہ کو شام کے وقت دفعۃً نہایت شدید و خطرناک مرض میں مبتلا ہو گئے۔ ممدوح کو تقریباً دو ماہ سے سخت نزلہ اور زکام کی شکایت تھی اور اسی دوران میں سورت کا طویل سفر بھی اختیار کرنا پڑا تھا، سردی کے موسم اور بیماری کی حالت میں یہ طویل سفر اور مسلسل تقریریں حضرت مولانا کی صحت پر بہت زیادہ اثر انداز ہوئی تھیں۔ اس کے بعد جب تک رمضان کا مہینہ رہا نزلہ اور زکام میں زیادتی نہیں ہوئی لیکن رمضان المبارک کے ختم ہوتے ہی نزلہ بڑھ گیا اور کھانسی بھی ہو گئی۔ ابتداءً یونانی اور اس کے بعد ڈاکٹری علاج ہوتا رہا مگر کوئی افاقہ نہ ہوا اور کھانسی کی شکایت برابر جاری ہی رہی۔

دوشنبہ کے روز شام کے وقت تقریباً ۷ بجے حضرت مولانا کو یہ محسوس ہوا کہ بلغم کے ساتھ خون بھی آ رہا ہے۔ اور اس کے بعد کئی مرتبہ سینہ سے کھانسی کے ...

طبیہ کالج میں اجمل ڈے

سید سلیمان ندوی اور مسٹر نیڈ کی تقریریں

حضرت مولانا عبدالعلیم صاحب صدیقی کی روانگی

گندے شہری سیر کیلئے وائسرائے کو دعوت

برطانوی پارلیمنٹ میں ہنگامہ اور وزیر اعظم کو گالیاں

مسٹر میکڈانلڈ کو کتے اور سور کا خطاب

قومی حکومت برباد کے نعرے

لندن ۲۹ر جنوری۔ دار العوام میں آج تک اس قدر ہنگامہ نہیں ہوا تھا جس قدر کل رات کو ہوا۔ تمام پبلک گیلری بلوائیوں کا مرکز بن گئی۔ سادہ لباس لوگوں نے اتنا شور و غوغا کیا کہ پولیس کو پہلے سات آدمی اور پھر "اسپیکر" (صدر) کے حکم سے تمام گیلریوں کے آدمیوں کو باہر نکالنا پڑا۔

بات یہ تھی کہ حکومت نے بے روزگاروں کی اعانت کے لئے ایک بورڈ قائم کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ اس بورڈ کے لئے پچاس لاکھ سٹرلنگ کی ضرورت تھی جس کی منظوری حکومت نے دار العوام سے حاصل کرنی چاہی، لیکن حکومت کی اس تجویز پر سخت نکتہ چینی کی گئی، مسٹر بیوکنن نے مسٹر ریمزے میکڈانلڈ پر جو کہ ایوان میں موجود نہ تھے نہایت مذموم حملہ کیا، اور انہیں "جنگلی سور" "غلیظ" "کمین" "کتے" کے ناموں سے پکارا۔ اور کہا کہ اس شخص کو کوڑے مار کر اس پبلک لائف میں سے باہر نکال کر پھینک دو۔ مسٹر بیوکنن کی اس بیہودہ تقریر کو سنتے ہی تمام پبلک گیلریوں میں ایک حشر برپا ہو گیا۔ عورتیں تک کھڑے ہو کر "قومی حکومت برباد" "مدبچیں کو بھوکا مارنے والے برباد" کے فلک شگاف نعرے لگانے لگے۔ بہت دیر تک ہنگامہ رہا، پولیس نے صدر کے حکم پر سب کو پکڑ کر باہر نکال دیا۔

لندن ۲۹ر جنوری۔ پارلیمنٹ کا کل شام سے ایک ہنگامہ خیز اجلاس شروع ہوا ہے۔ آئندہ ہفتہ سے انڈیا بل پر بحث شروع ہو گی۔ توقع کی جاتی ہے کہ چھ سات ماہ تک ہندوستانی مسئلہ برطانوی رائے عامہ کی دلچسپی کا موجب بنا رہے گا۔

صدر کانگریس کی اپیل

۶ر فروری کو رپورٹ کیخلاف احتجاج کیا جائے

... نے خوب گرما گرم تقریریں کیں۔ آخر میں طے پایا کہ وائسرائے کے پاس اس سلسلہ میں جو وفد بھیجنے اور میموریل پیش کرنے کی تجویز ہے اس کو عملی جامہ پہنایا جائے اور وفد سے ملاقات کرنے کے لئے وائسرائے سے درخواست کی جائے نیز لیڈی ولنگڈن کو مدعو کیا جائے اور ان کو شہر کی حالت دکھلائی جائے کہ وہ کس قدر کثیف، گندہ اور گنجان ہے ...

مکمل آزادی ہمارا پیدائشی حق ہے

دہلی میں یوم آزادی کا جلوس

فساد محرم کے مقدمہ کی اپیل کا فیصلہ

یورپ اور شمالی امریکہ میں شدید سردی

اسٹیلیسن کے خلاف دو ہزار روپے کی ڈگری

بم کا سامان برآمد پچاس گرفتار

پارلیمنٹری رپورٹ رجعت پسندانہ ہے

کونسل مسلم لیگ کا فیصلہ

مجلس احرار کے دفتر پر پولیس کا چھاپہ

امرتسر میں نو مقامات پر پولیس کا حملہ

مہاراجہ کولہاپور کی موٹر پرائیوٹ پٹھان کی زد میں

مسٹر ایم کے آنچاریہ چل بسے

مسٹر رضا علی کی جگہ مسٹر یامین خاں

کشتیاں ڈوب گئیں مسافر غائب

برطانی اور ہندوستانی معاہدہ کی تنسیخ کا مطالبہ

گورہ فوج میں تخفیف معلمین کے بل کی پیشی

اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی

دہلی ۲۹ر جنوری۔ آج اسمبلی کے اجلاس میں ہندوستان اور برطانیہ کے ضمنی تجارتی معاہدہ پر بحث ہوئی اور ممبران نے اسکو ہندوستان کے لئے سخت مضر قرار دیا۔

مسٹر گڈ بگلا نے اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں مندرجہ ذیل سوالات کا نوٹس دیا ہے کیا واقعہ ہے کہ حکومت بمبئی نے ایک سرکلر کے ذریعہ سرکاری افسروں کو ایسے جلسوں کی شمولیت سے روک دیا ہے جن میں بندے ماترم گایا جائے؟ کیا حکومت بمبئی نے حکومت ہند کے مشورہ سے ایسا کیا ہے اگر جواب نفی میں ہے تو کیا حکومت ہند اس بارے میں کوئی کارروائی کریگی؟

پارلیمنٹری رپورٹ پر بحث

اسمبلی کی مختلف پارٹیوں میں یہ طے پایا ہے کہ پارلیمنٹری رپورٹ پر ۴ر اور ۷ر فروری کو بحث کی جائے۔ حکومت کے لا ممبر نے آج اسمبلی میں اس کا اعلان بھی کر دیا ہے۔ ۵ر فروری کو غیر سرکاری تجاویز پر بحث ہوگی۔ صدر اسمبلی سر عبدالرحیم نے اعلان کیا کہ ۵ر فروری کو ڈپٹی پریزیڈنٹ کا انتخاب عمل میں آئے گا۔ لالہ متھرا پرشاد ممبر کونسل آف اسٹیٹ برطانیہ اور ہندوستان کے تجارتی معاہدہ کے متعلق سوالات کریں گے اور حکومت سے دریافت کریں گے کہ آیا معاہدہ کے وقت ایوان والیان تجارت سے بھی مشورہ ...

شاہ البانیہ کو قتل کرنے کی سازش

متعدد افراد گرفتار

ٹرین کو بم سے اڑانے کی کوشش

سی پی کونسل میں حکومت کو شکست

پرشیا کے بجائے ایران

اپنے سفراء کو حکومت ایران کی ہدایت

پیراگوے نے بولیویا کے قلعہ پر قبضہ کر لیا

افغانستان میں ریشے سونا

سنگاپور کے بحری مستقر پر جنگی استحکامات
چین اور جاپان کی جنگ سے خطرہ

لندن ۱۲ جنوری۔ بندرگاہ سنگاپور کی اہمیت بحر الکاہل میں نیز مشرق بعید میں جنگ کے خطرات کا اسی سے اندازہ کیا جاتا ہے کہ وزارت نوآبادیات برطانیہ سنگاپور کے بحری مستقر کو روز بروز مستحکم کرنے کے انتظامات کر رہی ہے رائٹر کا بیان ہے کہ جزیرہ سنگاپور کے مغرب کے چند میل پر حکومت نے قطعات آراضی حاصل کرلئے ہیں تاکہ مزید فوجی استحکامات عمل میں آئیں۔

حکومت کی اس کارروائی سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کوہ خیبر پر فوجی استحکامات کے باوجود حکومت جزیرہ کے مغربی حصہ پر بھی فوجی مدافعتی انتظامات کی ضرورت محسوس کرتی ہے کہ وہ خیبر کے استحکامات سے صرف جزیرہ کے مغربی دامنوں کی حفاظت ہوتی ہے۔

چین اور جاپان کی جنگ کی وجہ سے سنگاپور کے بحری مستقر پر اہتمام کے انتظامات کافی اہمیت رکھتے ہیں اور گو ابھی تک سنگاپور میں کسی قسم کا خطرہ نہیں ہے۔ لیکن جاپان کی نقل و حرکت کو دیکھتے ہوئے اس قسم کے انتظامات ضروری تھے۔

سرت بوس حکومت پر مقدمہ چلائینگے
اسمبلی کی حاضری سے کیوں روکا گیا

کلکتہ ۱۹ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ بابو سرت چندر بوس نے جو حکومت بنگال کی حکم نظربندی کی وجہ سے اسمبلی میں شرکت سے معذور ہیں اپنے قانونی مشیروں کو ہدایت کی ہے کہ بنظر امتحان وہ حکومت کے اس اختیار کے خلاف مقدمہ دائر کردیں کہ انہیں گورنر جنرل یا اجلاس کونسل کی طلبی ...

اسلام کی توہین کو روکا جائے
اسمبلی میں ایک اہم قرارداد

نافذ کرکے تمام صوبائی حکومتوں کو یہ اختیار دیا جائے کہ وہ تمام کتابوں کے طبع و نشر کو ممنوع قرار دیں جو اسلام پر الزام تراشی کرتی ہیں اور اسلامی اصول کی توہین کرتی ہیں اور جس سے مسلمانوں کے احساسات مجروح ہوتے ہیں۔ نیز صوبائی حکومتوں کو مطلع کردے کہ ایسی کتابوں کے طبع و نشر کو بانی اسلام کی ہجو کی تصویر دار مجلسیں اور یہ آرڈیننس اس وقت تک نافذ رہے جب تک کہ کوئی قانون منظور نہ ہو جائے۔

ہندوستان کے ایک محدث کا انتقال

نہایت افسوس کے ساتھ ناظرین کرام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ہندوستان کے مشہور محدث، نمونہ سلف اور عالم باعمل حضرت مولانا مولوی عبدالرحمن صاحب مبارکپوری شارح ترمذی شریف و مصنف کتب متعددہ ۲۲ شوال ۱۳۵۳ھ بروز شنبہ اپنے وطن مبارکپور ضلع اعظم گڈھ میں اس دار فانی سے کوچ فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کی تمام زندگی خدمت حدیث میں گذری اور اوقات کا بیشتر حصہ تصنیف و تالیف میں خرچ ہوا۔ آپ نے متعدد عربی کتب اور بہت سی اردو کتابیں تصنیف فرمائیں۔ ترمذی شریف کی شرح تحفۃ الاحوذی نہایت جامعیت کے ساتھ آپ ہی نے ترتیب دی اس کی تین جلدیں طبع ہو چکی ہیں۔ صرف ایک جلد طبع نہ ہو سکی جس کا انتظام ہو رہا ہے البتہ مرحوم اس شرح کا مقدمہ نہ لکھ سکے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے آمین۔

"رہبر حجاج" مفت طلب کرو

"رہبر حجاج" کے بہت سے نسخے دفتر میں برائے اشاعت موجود تھے جو بہت جلد ختم ہوگئے جس کی اطلاع بھی الجمعیۃ میں شائع کردی گئی تھی اب ناظرین کرام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ "رہبر حجاج" کی بہت سی کاپیاں برائے تقسیم دفتر الجمعیۃ میں آگئی ہیں۔ ...

حیدرآباد میں پکٹنگ شروع ہوگیا
مسلمانوں میں تاڑی کے استعمال کا انسداد

حیدرآباد۔ شہر میں چونکہ مسلمانوں میں تاڑی کا استعمال بہت بڑھ رہا ہے۔ اس لئے ایک جماعت نے اس کے انسداد میں نہایت سرگرمی کے انسداد میں نہایت سرگرمی کے ساتھ کام شروع کردیا ہے۔

اس مقصد کے پیش نظر تاڑی کی دکانوں کا پرامن پکٹنگ شروع کردیا گیا ہے اور نتائج حوصلہ افزا بتائے جاتے ہیں اس ہفتہ کے آغاز میں علاقہ یاقوت پورہ میں پکٹنگ شروع ہوا تھا کیونکہ وہاں تاڑی کی فروخت بہت زیادہ ہو رہی تھی۔ وہاں پر دو مختلف مقامات میں تقریباً ایک سو دوکانیں اس کی فروخت میں مصروف ہیں۔

ان دوکانوں کے باہر دو دو سے پچاس مسلم رضاکار پکٹنگ کر رہے تھے اور ان کے معقول اور پرامن استدلال نے تقریباً پچاس فی صدی مسلمانوں کو تاڑی کے استعمال سے روک دیا ہے اس جگہ پکٹنگ کی کامیابی سے متاثر ہوکر بانچ اور مقامات پر بھی اسی عمل کا تجربہ شروع ہوگیا ہے ...

قادیان کے حالات کی تحقیقات کیلئے
اکابر ملت سے مطالبہ

والیان ریاست اور حکومت کی ٹھٹھی باتیں
لارڈ ریڈنگ اور سر میر کا تار

میاں عبدالعزیز بیرسٹر صدر بلدیہ لاہور، آغا مرتضیٰ احمد خاں، مولانا مظہر علی صاحب اظہر ایم ایل اے، راجہ رشید مرتضیٰ بہادر ایم ایل اے، مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، شیخ صادق حسن صاحب سابق ایم ایل اے، رئیس امرتسر و دیگر سرکردہ حضرات کا وفد لیکر قادیان تشریف لاکر مرزائیوں کے بڑھتے ہوئے درندہ صفت جور و استبداد کی تحقیقات کرکے ان کے وحشیانہ اخلاق اور مسلمانوں کی امن پسندگی کو مہذب دنیا کے سامنے پیش کریں۔

(برکت اللہ معتمد جلسہ احرار اسلام قادیان)

دو جہازوں کی ٹکر۔ ۴۷ افراد غرق

نیویارک ۲۵ جنوری۔ ایک امریکی جہاز دوسرے جہاز سے ٹکرانے کے بعد غرق ہوگیا جس میں ۴۷ مسافر اور ملازم ڈوب گئے اور ۸۰ بچائے گئے۔ جو مسافر مفقود الخبر بیان کئے جاتے ہیں برطانی قونصل بھی ہے۔ گم شدہ افراد کا سراغ ملنے کی امید منقطع ہو گئی ہیں۔

دوسری اطلاع ہے کہ دریائے کولوراڈو اور سن فلاور میں طغیانی کے باعث ۱۰ ہزار افراد بے خانماں ہوگئے شہر ہارکس میں سیلاب آگیا ہے۔

جوانان پر سوء احتلام کمزوری سستی نامردی کا

شرطیہ علاج

حکیم قیصر پیشاور اگرادل موجب جوئی کی وہ مجرب اور آزمودہ ادویات ... (بقیہ ناخواندہ)

پانی پت میں ایک منہدم شدہ مسجد کا قضیہ
ملبہ کے نیچے سے مسجد صاف طور پر نمایاں ہوگئی

پانی پت میں مسجد نوشہ شاہ شہید کا مقدمہ ۱۰ ستمبر ۱۹۳۴ء سے ہندو مسلمانوں کے درمیان مابہ النزاع بنا ہوا تھا ہندو پریس خصوصاً اخبار تیج دہلی پانی پت کے ہندوؤں کی پشت و پناہ بنکر اس کے متعلق طرح طرح کی حاشیہ آرائیاں کر رہا تھا خدا کا شکر ہے کہ ۵ جنوری ۳۵ء کو عدالت کے ایک درمیانی حکم کے ماتحت جب اس جگہ سے ملبہ اٹھا کر دیکھا گیا تو روز روشن کی طرح صاف طور پر مسجد نمایاں ہوگئی اور مسجد کا پختہ فرش۔ دالان، چبوترہ۔ وضو کی نالیاں وغیرہ وغیرہ تمام علامتیں نکل آئیں اور ہر موافق اور مخالف نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا کہ یہ جگہ مسجد ہے پھر بھی بعض ہٹ دھرم ہندو اپنی ہٹ دھرمی سے باز نہیں آئے اور مسلمانوں کو اس کے قبضہ دینے میں رکاوٹیں ڈال رہے ہیں چونکہ اس قضیہ کی وجہ سے آنریری سکریٹری انجمن اسلامیہ پانی پت اور بعض ہندو مسلم معززین کی ضمانتیں ہورہی ہیں باوجودیکہ اس معاملہ میں مسلمان بالکل بےقصور تھے کیونکہ انہوں نے میونسپل کمیٹی پانی پت سے مسجد کی تعمیر کی اجازت حاصل کرکے ایک ایسے افتادہ قطعہ زمین سے ملبہ اٹھایا تھا جو عرصہ دراز سے ایک ٹیلہ کی صورت میں پڑا ہوا تھا مسلمان اس جگہ کو اپنی ملکیت ایک مسجد کا ڈھیر بتاتے تھے بخلاف اس کے ہندو خود وہاں ایک مکان کی تعمیر کی اجازت کے خواستگار تھے اس کو اپنی ملکیت ظاہر کرتے تھے انہوں نے عدالت کی امداد سے مسلمانوں کو وہاں سے ملبہ اٹھانے اور مسجد تعمیر کرنے سے اس دعوے کے ساتھ روک دیا کہ یہ زمین ہندوؤں کی ملکیت ہے اور مسلمان زبردستی قبضہ کرکے وہاں مسجد بنانا چاہتے ہیں ...

تعزیر میں مسلمانوں کو صبر و سکون کی ہدایت فرمائی اور حسب ذیل تجویز قاضی اظہار الاسلام عثمانی آنریری سکریٹری انجمن اسلامیہ پانی پت کی تحریک پر بالاتفاق منظور ہوئی۔

تجویز ۱۔ مسلمانان پانی پت کا یہ جلسہ عام اعلیٰ حکام ضلع کرنال کی توجہ مقدمہ مسجد نوشہ شاہ شہید کی طرف مبذول کراتے ہوئے مودبانہ ملتمس ہے کہ اب چونکہ مسجد صاف طور پر آشکار ہو چکی ہے اب مسجد کو معطل پڑے ہوئے دیکھ کر مسلمانوں کو بہت ملال ہوتا ہے۔ اس لئے اب اس پر جلد از جلد مسلمانوں کو قبضہ دلاکر مطمئن فرمایا جاوے تاکہ مسلمان مسجد سے مسجد کا فائدہ اٹھا سکیں اور حکومت انگلشیہ کی دی ہوئی مذہبی آزادی اور انصاف سے مستفید ہوں۔

تجویز ۲۔ مسلمانان پانی پت کا یہ جلسہ عام مالویہ جی کی جماعت اور ہندو پریس کے اس مفسدانہ پروپیگنڈہ کو ہندوستان کے امن عامہ کے لئے موجب فتنہ و فساد قرار دیتا ہے جس کا مقصد کمیونل ایوارڈ کی مخالفت ہے مسلمانان پانی پت کا یہ جلسہ عام حکومت ہند سے پرزور استدعا کرتا ہے کہ ہندوستان کے امن قوم کو بحال رکھنے کے لئے حکومت پوری طاقت سے قبل از وقت ایسے جلسوں کی روک تھام کرے جن کا مقصد کمیونل ایوارڈ جیسے مستحسن فیصلے کی مخالفت اور ہندو مسلم کشیدگی کے اسباب میں اضافہ کرنا ہے

(اظہار الاسلام عثمانی آنریری سکریٹری انجمن اسلامیہ پانی پت)

سندھ ہندو ایسوسی ایشن کی شرارت
مسلمانان کراچی کا احتجاج

مسلمانان کراچی کا ایک عام جلسہ ۲۰ جنوری ۳۵ء کو خالق ڈنہ ہال میں ...

آل انڈیا تنظیم کمیٹی کا اجلاس

کی دیگر اقوام کے معرفت اور وصولی کے متعلق غور کرنے کے لئے آل انڈیا تنظیم کمیٹی کا ملتوی شدہ اجلاس بتاریخ ۱۰ فروری ۳۵ء بروز یکشنبہ بوقت ۹ بجے دوپہر میرے مکان واقعہ ۱۵ امرتنگ روڈ لاہور منعقد ہوگا جس میں حسابات جمعیت کا آخری تصفیہ کیا جائیگا لہٰذا براہ مہربانی وقت مقررہ پر تشریف لاکر ممنون فرمائیں چونکہ معاملہ نہایت ہی اہم ہے اس لئے ضروری ہے کہ ہر رکن آل انڈیا تنظیم کمیٹی بذات خود اجلاس ہذا میں شریک ہو اور دیگر ارکان کو اجلاس میں شامل ہونے کی دعوت دے مورخہ ۲۲ جنوری ۳۵ء

(سیف الدین کچلو۔ سکریٹری آل انڈیا تنظیم کمیٹی)

کمال عاطف بے کی وفات پر
طبیہ کالج دہلی میں جلسہ

طبیہ کالج دہلی میں بتاریخ ۱۵ جنوری ۱۹۳۵ء کو مجلس مذاکرہ یونانی کا ایک عام جلسہ زیر صدارت جناب حکیم خواجہ رضوان احمد صاحب منعقد ہوا جلسہ میں باتفاق حسب ذیل ریزولیوشن پیش ہوکر پاس کیا گیا کہ یہ جلسہ مسٹر کمال عاطف بے مشیر قانونی سلطنت خداداد افغانستان برادر زادہ ادیبہ خالدہ خانم کی اچانک اور بےوقت وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور خدا سے دعا کرتا ہے کہ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین ثم آمین

(غلام احمد خاں۔ جوائنٹ ایڈیٹر اجمل میگزین)

مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کا مقدمہ
عدالت عالیہ میں مسل طلب کرنے کا حکم دیدیا

ایک ایرانی جہاز غرق ہوگیا

نقصان کا اندازہ ۵۰ ہزار سے زیادہ لگایا جاتا ہے۔

ایک قیدی ہتھکڑی سمیت بھاگ گیا

لاہور ۱۲ جنوری۔ ایک نوعمر قیدی، جو بورسٹل انسٹی ٹیوٹ میں تین سال کے لئے قید تھا اور کان میں تکلیف کی وجہ سے شفاخانہ بھیجا گیا تھا وہاں ہتھکڑی سمیت چارپائی سے مقید کردیا گیا تھا اور تین وارڈن اس کی نگرانی کر رہے تھے لیکن باوجود اس انتظام کے وہ کل صبح کو یکایک غائب تھا۔

قوم پرور مسلمانوں کی اپیل
اسمبلی میں کانگریس پارٹی کی امداد

لاہور ۲۳ جنوری۔ آزاد خیال کے قوم پرور مسلمانوں کی کل ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس میں آزاد مسلم کانفرنس کے نام سے ایک پارٹی قائم کی گئی مسٹر علی حسین شاہ بخاری پریذیڈنٹ مقرر ہوئے۔ میٹنگ نے ایک ریزولیوشن پاس کیا جس کے ذریعہ مسٹر جناح کے اہل گو بار اور مولانا شوکت علی سے اپیل کی گئی کہ وہ اسمبلی میں کانگریس پارٹی کے ساتھ تعاون کریں اور مشترکہ پارلیمنٹری رپورٹ کو نامنظور کرنے خدائی خدمتگاروں پر سے پابندی ہٹانے اور سیاسی اسیروں کو رہا کرانے میں ان کو خاص طور پر تعاون کرنا چاہئے۔

مسٹر بوس کی کتاب ضبط

مصفا خون کی شرطیہ گولیاں

... (بقیہ ناخواندہ)

گڈری اینڈ کو جالندھر شہر (پنجاب)

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب
کی تقریر سیرت

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی وہ بصیرت افروز شریعت آموز تقریر جو ممدوح نے اٹاوہ کے جلسہ سیرت میں ارشاد فرمائی تھی اور جس کو بعد میں مزید تفصیل و تشریح کے ساتھ مرتب و مدون کرکے الجمعیۃ میں جزو جزو شائع کیا گیا تھا اب قارئین الجمعیۃ کے مسلسل پیہم اصرار پر کتابی شکل میں ادارہ الجمعیۃ کی جانب سے شائع کی جارہی ہے اور اس کے ساتھ وہ آخری حصہ بھی شامل کرلیا ہے جو الجمعیۃ میں شائع نہ کیا جاسکا تھا جن حضرات نے اس تقریر کا شائع شدہ حصہ شروع سے آخر تک ملاحظہ فرمایا ہے ان کو تو معلوم ہوگیا ہوگا کہ معارف و حقائق شریعت کا علم حاصل کرنے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ کے متعلق ایک بےنظیر و مدلل مجموعہ معلومات سے بہرہ اندوز ہونے کے لئے اس کتاب کی قدر و منزلت کیا ہوسکتی ہے لیکن ان حضرات کے لئے جو اس پورے سلسلہ کا مطالعہ نہیں کرسکے ہیں یا جنہوں نے یہ اعلان پہلی مرتبہ دیکھا ہے اتنا عرض کردینا ضروری ہے کہ حضرت مولانا کی یہ تقریر اپنی بے شمار خصوصیات کے اعتبار سے ایک عجیب و نادر مجموعہ ہے جو نہ صرف موجودہ دور میں بلکہ آئندہ نسلوں کیلئے بھی یادگار رہیگا۔ شریعت مقدسہ کے نہایت ادق مسائل و دشوار نکات اس طرح پیش کئے گئے ہیں کہ ہر عالم و عامی ان کو سمجھ سکتا ہے اور ان سے افادہ کرسکتا ہے۔ اس پر حضرت مولانا کی سلاست زبان اور روانی بیان نے وہ کام کیا ہے کہ مضامین کی دقت اور مسائل کی دشواری کے باوجود شروع سے لیکر آخر تک دلچسپی برابر قائم رہتی ہے۔ ہندوستان کے مختلف شہروں اور قصبوں میں ہزاروں لاکھوں مسلمان ایسے ہوں گے جو حضرت مولانا کے مواعظ حسنہ سے مستفید ہوچکے ہیں اور ایک مرتبہ نہیں صدہا مرتبہ حضرت مولانا کی تقریریں سننے کے باوجود ہمیشہ اس کے مشتاق رہتے ہیں کہ ایک مرتبہ پھر کہیں حضرت مولانا کی تقریر سننے کا اتفاق ہو ان تمام مسلمانوں کے لئے یہ مژدہ یقیناً جانفزا ہوگا کہ یہ تقریر سیرت جو آج شائع کی جارہی ہے حضرت مولانا کی اکثر تقریروں کا لب لباب ہے اور اس میں سیرت کے متعلق بہت سے وہ مضامین جو حضرت مولانا اپنی مختلف تقریروں میں ارشاد فرمایا کرتے ہیں انداز بیان اور طرز زبان کی تمام خصوصیتوں کے ساتھ جمع کردئے گئے ہیں اور اس لئے اس کتاب کو اپنے پاس رکھنا اور اس کا مطالعہ کرنا حضرت مولانا کے مواعظ حسنہ سے ہر وقت بہرہ اندوز ہونے کے مترادف ہے تقریر سیرت میں جو مضامین زیر بحث آئے ہیں ان کے بعض عنوانات بطور نمونہ درج ذیل کئے جاتے ہیں تاکہ کتاب کی ہمہ گیری و وسعت کا کچھ اندازہ کیا جاسکے۔

مختصر فہرست مضامین

روحانی اور جسمانی تربیت۔ عالم بالا کی خدمات۔ مسلمانوں کے تہوار ...
سب سے پہلی یونٹی کانفرنس۔ فضل حق کا معاملہ۔ ہندو ذہنی اور مسلمانوں کا فرق ...
حضرت رابعہ بصریہ کا واقعہ۔ حضرت ابراہیم بن ادہم۔ انبیاء اور حکماء کا فرق ...
یوم میثاق کے دو اقرارنامے۔ الست بربکم قالوا بلیٰ۔ لفظ رب کی عمومیت ...
پنجاب کا نوری فرقہ۔ رفاعہ کی بیوی کا قصہ۔ حلالہ کا حکم ...
بیسویں صدی کے نوجوان۔ ترغیب قوانین۔ بیوی کے ساتھ ظلم ...
سندھ کے پیر۔ پست اقوام پر اسلام کا احسان۔ رسم و رواج کی پابندی ...
سلب اختیار۔ توبہ کی مسرت کا تصور۔ اہل دل کا نقصان ...
توہین انبیاء کے مجرم۔ انبیاء میں تفاوت۔ حضرت امام الحرمین کا واقعہ ...
حضرت لوط اور ابراہیم علیہما السلام۔ قوم لوط اور فرشتے۔ حضرت لوط اور فرشتے ...

پوری کتاب ... صفحات پر مشتمل ہے ... قیمت ... علاوہ محصول ڈاک ...
منیجر الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

۱۹۳۵ء ۱۹۳۵ء

تار کا پتہ۔ میڈیسن دہلی ٹیلیفون ۵۵۶۶/

گُن نِی

کا

طاقت کی بے مثل سنہری گولیاں

مسیح الملک حکیم محمد احمد خان صاحب کا عطیہ (سفر یورپ کے بعد)

کا خاص خاص

چالیس گولیاں سات روپیہ

ہندوستانی دواخانہ (جس کو حکیم اجمل خاں نے ۱۹۰۳ء میں بنایا) دہلی (پوسٹ بکس ۱۲۲)

تحفہ تحفہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الجَمَاعَۃ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی-اے) معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم سہ شنبہ ۳۰ شوال المکرم ۱۳۵۳ ہجری مطابق ۵ فروری ۱۹۳۵ء | نمبر ۹

رواج عام اور شرعی قانون میں تصادم

"مسلمان رواج کو چھوڑ کر اسلامی قانون اختیار نہیں کر سکتے"

لاہور ہائی کورٹ کا ایک تازہ فیصلہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

اندریں حالات ہم قرار دیتے ہیں کہ بوجہ شمول یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچی کہ عام پر تحصیل کے گنگوری بلوچوں نے بحیثہ غور و خوض کے بعد اس حقیقی ... کے حالات ... ہو ... آباد ... ان ... علاقہ ... فی الواقعہ ... کیا تھا کہ انہوں نے سابقہ قائم شدہ رواج کو ترک کر دیا ہے اور آئندہ ... معاملہ میں شرع اسلام کا اتباع کریں گے۔ اس لئے ... فیصلہ ... کے خلاف ... جاتا ہے۔

اب ہم نظائر پیش کردہ پر بحث کرتے ہیں ... پہلی نظیر گنگوری بلوچوں میں سے ... متوفی کی ہے اس کی وفات کے بعد اس کی تمام جائداد اس کے بیٹے کے نام منتقل ہو گئی۔ اس واقعہ کی توجیہ یہ کی گئی ہے کہ لڑکیوں نے ... حصص بھائی کو بخش دیئے تھے ... اس لئے ... نہیں ہے۔

... اور کہ گنگوری بلوچوں کے سردار نے ... اور دوسرے بلوچوں کو یہ اخلاقی جرأت نہ تھی کہ وہ شریعت کے آگے سر تسلیم خم نہیں کریں گے۔ اور کہ وہ یہ بات بھی ظاہر کرنا چاہتے تھے کہ وہ بھی ایسے ہی پکے اور سچے مسلمان ہیں جیسے کہ جاٹ ہیں۔

ٹیک چند
دلیپ سنگھ } ہم اتفاق کرتے ہیں
عبد القادر

معاصرین کے افکار و آراء

مولانا ابو الکلام آزاد کا مشورہ

حضرت مولانا ابو الکلام نے جو مشورہ مسلمانان کلکتہ کو دیا ہے وہ ایسا اہم اور ضروری مشورہ ہے کہ تمام مسلمانان ہند کا فرض ہے کہ سنجیدگی کے ساتھ اس پر غور کریں اور اس اہم اور قیمتی مشورے پر عمل کرنے کی راہیں نکالیں کہ ہم مولوی کے صفحات پر ایک سے زائد مرتبہ اس خیال کو ظاہر کر چکے ہیں اور لکھ چکے ہیں کہ اگر فی الحال یہ ممکن ہو کہ تمام ہندوستان کی ایک مرکزی جماعت تقسیم و وصول زکوٰۃ کے لئے قائم ہو سکے تو صوبہ وار قائم کرنا چاہیئے۔ اگر یہ بھی امکان میں نہ ہو تو علی الحدہ شہروں، قصبوں اور دیہات میں اس قسم کی وصول و تقسیم زکوٰۃ کے لئے انجمنیں بن جانی چاہئیں۔ خصوصاً اگر کلکتہ، بمبئی، دہلی، کراچی، لاہور اور دیگر بڑے بڑے شہروں میں اس قسم کا نظام عام ہو جاوے تو بہت جلد یہ عام مقبولیت حاصل کر لے گا اور سارے ہندوستان میں اس کو وسعت اور ہمہ گیری حاصل ہو جاوے گی۔ اس لئے ضرورت ہے کہ ...

نگرانی کے لئے ایک قانون کا ہونا ضروری ہے۔ نیز حکومت نے اس قانون کی ضرورت کے لئے ... کی تحقیقاتی کمیٹی کی سفارشات کا حوالہ دیا ہے۔

لیکن ہم ان دونوں دلیلوں سے مطمئن نہیں ہیں۔ جہاں تک بے ایمان اور بد دیانت معلمین کا تعلق ہے ہمیں افسوس ہے کہ اب تک حکومت کی طرف سے اس قسم کی ایک مثال بھی پیش نہیں کی گئی ہے جس سے یہ ثابت ہو کہ وہ معلمین جو حجاج سے عازمین حج کو لیکے ہندوستان آتے ہیں اپنے فرائض دیانتداری سے ادا نہیں کرتے۔

گزشتہ اسمبلی کے اراکین سے تو ہمیں مایوسی تھی اور اگر وہ بیکار اور ان کی بڑی تعداد حکومت کی آلۂ کار نہ ہوتی تو غالباً اس قسم کا مسودہ اسمبلی میں پیش نہ ہو سکتا تھا۔ لیکن جدید اسمبلی کے اراکین سے ہمیں توقع ہے کہ وہ اس بارے میں عام مسلمانوں کے جذبات کو محسوس کریں گے ...

مسلمان اور بیکاری

لباس اور قابلیت

معلمین حج کا قانون پھر اسمبلی میں

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور ان کے اعمال کو بغور دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزیں ہو گئی اور اس نے یہ فیصلہ کر لیا کہ حقیقتاً اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دنیا و آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے۔ اور اس کے علاوہ جتنے مذاہب ہیں وہ سب باطل اور صراط مستقیم سے بھٹکا دینے والے ہیں۔ جب عیسائیوں کو اس کی خبر ہوئی تو تمام پادریوں نے مل کر اس لڑکی پر بے شمار مظالم ڈھائے اور اس قدر جاں گداز اور صبر آزما مصائب میں مبتلا کیا کہ دیکھنے والوں کے رونگٹے کھڑے ہوتے تھے۔ مگر وہ لڑکی اسلام پر ثابت قدم رہی۔ اور اس نے بالآخر تمام پادریوں کی ایک شاندار مجلس میں اسلام کی حقانیت پر ایک بصیرت افروز مناظرہ کیا۔ فضیلت اسلام اور رد عیسائیت کے جس قدر دلائل ممکن تھے وہ تائید الٰہی سے اس لڑکی نے پادریوں کے مقابلہ میں اس خوش اسلوبی کے ساتھ پیش کئے کہ سامعین حیرت و استعجاب کے سمندر میں غرق ہو گئے۔ اور پادریوں سے کوئی جواب بن نہ پڑا۔ اور وہ لڑکی ہمیشہ کے لئے اسلام ہی سے وابستہ ہو گئی۔ اس کا نام از بلا تھا اور اس کی زندگی کے واقعات ایک کتاب میں قلمبند کر دیئے گئے ہیں۔ اگر آپ کو گزشتہ عظمت و سطوت کا مطالعہ کرنا ہے اور عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی حقانیت کے بیشمار دلائل سے واقفیت حاصل کرنے کا شوق ہے۔ اور آپ اس کتاب کے ذریعہ تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنا چاہتے ہیں تو فوراً طلب کیجئے۔ پہلا ایڈیشن قریب الختم ہے اگر دیر ہوئی تو دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصولڈاک تبلیغی مقاصد کے لئے بیس بائیس سے زائد جلدوں کے خریدار کو پچیس فی صدی کمیشن دیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ دہلی

Regd Nº L 1793.

The Aljamiat

Vol. XXI Nº 8 DELHI FRIDAY 1st FEBRUARY 1935. PRICE ONE ANNA

نورانی قرآن مجید

نہایت صاف جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو تو نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمائیے۔ قیمت مجلد پارچہ عہ

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اور اس کے حیرت انگیز کارنامے معلوم کرنے ہوں تو ازبلا منگا کر دیکھئے جس کو پڑھ کر آپ اسلام کی حقانیت کے قائل ہو جائیں گے۔ قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصولڈاک

منیجر الجمعیۃ دہلی

سرحد میں شریعت کانفرنس کی تیاریاں

ماتحت شریعت کمیٹیوں کو اطلاع

چونکہ شریعت کانفرنس کی تیاریاں مجلس استقبالیہ شریعت کانفرنس پشاور نے نہایت زور شور سے شروع کر دی ہیں اور اس کے لئے کافی سرمایہ کی اشد ضرورت ہے اس لئے فخر قوم ارباب عبد الرحمن خان صاحب ایم-ایل-سی، رئیس اعظم گلی کڑی و حاجی الحرمین الشریفین جناب عبد المالک خان صاحب رئیس اعظم کا فورڈیری فراہمی چندہ کے لئے ۲۴ جنوری ۱۹۳۵ء کو ضلع پشاور میں دورہ کرنے والے ہیں اس لئے مقامی حضرات سے میں اپیل کرتا ہوں کہ وفد مذکور کو سہولت بہم پہنچانے کے لئے ہر ممکن طریق سے سعی فرما کر عند اللہ ماجور و عند الناس مشکور ہوں۔

چونکہ شریعت کانفرنس کی تیاریاں زبردست پیمانہ پر مجلس استقبالیہ شریعت کانفرنس نے شروع کر دی ہیں اب وقت بہت تھوڑا رہ گیا ہے اس لئے وقت کی نزاکت کو اور تنگی کو مد نظر رکھتے ہوئے میں تمام اسلامی انجمنوں اداروں سے بالعموم اور ماتحت شریعت کمیٹیوں اور جمعیت العلماء صوبہ سرحد اور ان کی تمام ماتحت جمعیتوں سے بالخصوص اپیل کرتا ہوں کہ جلد از جلد چندہ کی فراہمی کا کام اپنے اپنے حلقہ میں شروع کر دیں جن حضرات کے پاس جو سرمایہ بوکس بھر چکیں ہوں مہربانی فرما کر تمام جمع شدہ سرمایہ معہ رسید بوکس دفتر شریعت کانفرنس میں بھیجکر مشکور فرماویں۔

(عبد القیوم سکرٹری شریعت کانفرنس پشاور)

آگرہ میں مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا سالانہ اجلاس ۱۹۱۳ء کے بعد دوبارہ شہر اکبر آباد میں بتاریخ ۱۹، ۲۰، ۲۱ مارچ ۱۹۳۵ء زیر صدارت عالیجناب ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب، بی-ایچ-ڈی-سی-آئی-ای-ایم-ایل-اے سابق پرو وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی علی گڈھ منعقد ہوگا امید ہے کہ اجلاس آگرہ میں برادران اسلام کافی تعداد میں شریک ہو کر اپنی قوم کی تعلیمی مشکلات و موانع حل کرنے کی کوشش فرمائیں گے۔ اجلاس کے زمانہ میں کوشش کی جاوے گی کہ تاج محل، سکندرہ، فتحپور سیکری اور دوسری تاریخی مقامات کی سیر کے لئے سہولتیں بہم پہونچائی جاویں۔ اجلاس کو کامیاب بنانے کے لئے جماعت انتظامیہ قائم ہو گئی ہے اور نیز صدر دفتر علی گڈھ سے جناب مصطفیٰ احسن صاحب زبیری، سفیر آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس تشریف لے آئے ہیں جو ضروری انتظامات و سرمایہ کی فراہمی میں مصروف ہیں۔ دفتر کانفرنس مذکور آفس سیٹھ الہ دین بھائی سیونگل کمشنر آبکاری روڈ آگرہ میں جاری ہو گیا ہے۔ جملہ خط و کتابت بنام سکرٹری پتہ مذکور پر ہونی چاہیئے۔

(سید مظہر الاسلام آنریری جائنٹ سکرٹری)

نامہ نگار حضرات توجہ فرمائیں

نامہ نگار حضرات سے باادب التماس ہے کہ وہ الجمعیۃ کی ان مشکلات کو پیش نظر رکھتے ہوئے جو سہ روزہ ہونے کے باعث اس کے راستہ میں حائل ہیں مراسلات بھیجا کریں اور الجمعیۃ کو روزانہ اخبار تصور فرما کر طویل مضامین لکھنے کی زحمت گوارا نہ فرمائیں۔

(۱) مضمون مختصر ہو (۲) کاغذ کی ایک جانب لکھا جائے (۳) مضمون خوشخط ہو کہ آسانی سے پڑھا جا سکے (۴) مضمون نگار کا نام پورے پتہ کے ساتھ درج ہو۔ اگر نام شائع کرانا منظور نہ ہو تو لکھ دیا جائے۔ مگر دفتر کیلئے نام اور پتہ ضرور لکھا جائے آئندہ کوئی ایسا مراسلہ شائع نہ ہوگا جو مراسلہ نگار کے نام اور پتہ سے خالی ہوگا۔ مراسلہ جتنا مختصر، جامع اور صاف لکھا ہوا ہوگا اسی قدر جلد اسکو شائع کر دیا جائیگا امید ہے کہ مراسلہ نگار حضرات مندرجہ بالا قیود کی پابندی فرما کر ہماری مشکلات کو دور کرنے کی کوشش کریں گے۔ (منیجر)

مرزائیوں کی شکست فاش

موضع پرجیاں جو کہ علاقہ بیٹ تحصیل نکودر ضلع جالندھر میں ایک اہم اور مرکزی جگہ ہے۔ یہاں چند سالوں سے فرقہ ضالہ مرزائیہ اپنے الحاد و زندیقیت کی زور شور سے نشر و اشاعت کر رہا تھا قریب تھا کہ اکثر افراد اپنی مذہبی ناواقفیت اور علمی بے بضاعتی کی بنا پر ان کے ابلیسی مکائد و وساوس کے دام تزویر میں گرفتار ہو جائیں۔ مگر خدا کا شکر ہے کہ حالات کی نزاکت کا احساس کرتے ہوئے بعض ارباب ہمت عین موقع پر اس فتنہ کے استیصال پر متوجہ ہو گئے۔ اور ان کی اولو العزمانہ جد و جہد سے مرزائیوں سے ایک ایسے عظیم الشان مناظرہ کا اہتمام کیا گیا جس میں علاقہ کے علمائے کرام اور مسلمانوں نے بہ تعداد کثیر شرکت کی اس مناظرہ میں اہل اسلام کو نہایت شاندار کامیابی نصیب ہوئی اور شکست خوردہ ... خائب و خاسر مرزائیوں اور ان کے مشہور علماء کی سخت ذلت و رسوائی ہوئی۔

(ایک بہی خواہ ملت)

آجرے کے مسلمانوں کی مصیبتوں میں اضافہ

زبردستی دستخط لئے جا رہے ہیں

آجرے کے مسلمانوں کو پولیس گھروں میں بند کر کے زبردستی سفید کاغذ پر دستخط لے رہی ہے جو شخص دستخط دینے سے انکار کرتا ہے اس کو زد و کوب کیا جاتا ہے۔

گرفتاریاں برابر جاری ہیں بہت سے لوگ ظلم کی تاب نہ لا کر اپنے قدیمی گھر بار کو چھوڑ کر ہجرت کر رہے ہیں باہر سے لوگ وہاں کے حالات دیکھنے کے لئے جب جاتے ہیں تو وہاں کی پولیس پہلے تو روک دیتی ہے اور پھر نام وغیرہ لکھوانے کے بعد پابندی کے ساتھ اندر داخل ہونے کی اجازت ملتی ہے اور پولیس کے ایک دو آدمی ساتھ رہتے ہیں مسلمانوں کے محلہ میں آہ و بکا کی آواز سنائی دیتی ہے لوگ پریشان حال ہیں خدا رحم کرے۔

(نامہ نگار)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

محبوب عاشق کے قدموں پر

ہدیہ عمل تین روپے کے بجائے سوا روپیہ۔ اس عظیم رعایت سے فائدہ اٹھایئے ...

ملنے کا پتہ:- مفضل شاہ عامل گلی راجان دہلی

ہمالیہ پہاڑ جہاں سونے چاندی اور لوہے کی کانیں ہوتی ہیں وہاں ان کا ست لیکر غیرات ہیرو دگار سے یہ سلاجیت پیدا ہوتا ہے ہم ایسے دشوار گذار مقامات سے ۶۷ء سے چالیس سال سے منگا کر طب یونانی طریقہ سے صاف کرتے ہیں جو کہ ہر موسم میں استعمال کیا جا سکتا ہے اور جس کے ہزار ہا سرٹیفکٹ ہمارے پاس موجود ہیں۔

طاقت و قوت بڑھانے اور قوت مردمی کا بے تحاشہ اضافہ کرنیوالی تمام اقسام جریان و سلسل البول کو دور کرنے والی رشی منی علماء و حکماء کا تعریف کردہ

اکسیر اعظم

اصلی سلاجیت اصلی

...

پتہ:- مالک فرم ہمالیہ ڈپو - ہردوار ضلع سہارنپور

HIMALIYA DEPO HARDOWAR (SAHARANPUR)

تصدیق ...

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

اس کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب سے دوبالا ہے ...

ملنے کا پتہ:- منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید معہ کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

اس قرآن پاک کی ضخامت ایک ہزار صفحات ہیں۔ کاغذ سفید ولایتی نادر ہے ...

ملنے کا پتہ:- منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری پرنٹر و پبلشر چھپ کر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

عربی اور ولایتی ڈاک

مشرق و مغرب کی تازہ خبریں

ترکی دہقانوں کیلئے نیا اخبار

۴۱ ہزار دیہات میں مطالعہ کا انتظام

ملت ترکیہ کے حزب جمہوری نے نشر معارف - جدید مدنی تربیت - اجتماعی اصلاحات اور تنویر افکار کی غرض سے ترکی دہقانوں اور کسانوں کیلئے ایک نیا اخبار جاری کیا ہے جس کے ذریعہ دہقانوں کو حکومت کے مساعی اور واقعات بین الملی سے آگاہ کیا جائے گا اس اخبار کا نام "بورت" ہے جو مہینہ میں دو مرتبہ شائع ہوتا ہے اس کی پہلی اشاعت جشن استقلال ترکی کے روز عمل میں لائی گئی اور ۸۵ ہزار کاپیاں شائع کی گئیں ان کاپیوں کو ترکی کے ۴۱ ہزار دیہات و قریات میں تقسیم کیا گیا اور ہر قریہ میں دو دو کاپیاں ارسال کردی گئیں۔

اس اخبار میں دی خبریں اور مضامین درج کئے جاتے ہیں جو کسانوں اور دہقانوں ...

اٹلی نے حملہ نہ کیا تو ترکی حکومت ہرگز اقدام نہیں کرے گی کیونکہ وہ جنگ و جدال سے خود علیحدہ رہنا چاہتی ہے لیکن اگر اس پر کسی طرف سے حملہ ہوا تو وہ اس کی مدافعت پوری قوت کے ساتھ کرے گی۔

ترکی سفیر بالشویک روس میں

صنعتی اور زراعتی مراکز کا معائنہ

واصف بے سفیر ترکی بالشویک روس کے ان مراکز کا معائنہ کر رہے ہیں جو زراعت اور صنعت کے لئے مخصوص ہیں - موصوف نے بالشویک روس کے دہقانوں کی طرز زندگی اور معاشرت کا بغور معائنہ کیا اور مختلف میکانک کارخانوں اور پارچہ بافی کے مرکزوں کو دیکھا۔ آپ کے ہمراہ روسی حکومت کے نمائندے ...

ترکی حکومت کا جدید تجارتی قانون

تجارت برآمد کے خوشگوار نتائج

سرزمین حجاز میں سونے کی کان

ایک امریکن کمپنی کو ٹھیکہ دیدیا گیا

کھجور کے پتوں سے کاغذ سازی

عراق کی وزارت مال کا مستحسن اقدام

امیر فیصل ریاض میں

عصمت فروشی کے خلاف جینی حکومت کا اقدام

سزا دینے کے خلاف عام خواتین میں ہیجان

کنفیوشس کے خاندانی القاب

قدیم القاب کا استعمال منسوخ کردیا جائیگا

(۳) فنگ چھوکوان (یعنے معلم اعظم)

مصلح کنفیوشس کی موجودہ نسل کے افراد کی تعداد بیس ہزار ہے جو اس اقدام کے خلاف سخت احتجاج کر رہے ہیں - ان خاندان کی تمام درسگاہیں "چوفو" میں ہیں جہاں کنفیوشس کی پیدائش ہوئی اور وہیں اس کا انتقال ہوا اور اسی جگہ دفن ہوا۔

ترکی فوج کی نقل و حرکت سے اضطراب

بنکوں سے روپیہ نکلوانے میں تعجیل

انگورہ کی اطلاع مظہر ہے کہ ترکی فوج کی حالیہ نقل و حرکت اور فوج کے ایک حصہ کی اسلحہ برداری سے لوگوں میں سخت ہیجان پیدا ہوگیا اور یہ خیال کرلیا گیا کہ اب ترکی حکومت کی کسی دوسری حکومت سے جنگ ناگزیر ہے چنانچہ اس خیال پر لوگوں نے ترکی بنکوں کی طرف دوڑنا شروع کردیا اور صرف ایک روز میں تین لاکھ پونڈ ترکی بنکوں سے نکلوالئے۔ افواہ گرم ہے کہ ترکی فوج کی اسلحہ بندی اور حربی نقل و حرکت کچھ نہ کچھ گل کھلائے گی۔

ترکی کے سرکاری حلقوں میں اس امر پر وثوق کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ اگر ...

استقلال ادرنہ کا شاندار جشن

ترکی حکومت میں ادرنہ کو ایک تاریخی اور سیاسی اہمیت حاصل ہے آج سے بہت پہلے یونان نے اس پر قبضہ کرلیا تھا لیکن ۱۹۲۲ء میں ترکوں نے پھر اس پر قبضہ کرلیا اور تا حال یہ مقام ترکوں ہی کے تصرف میں ہے۔

امسال ادرنہ کے باشندوں نے اپنے ملک کی آزادی کی یادگار میں شاندار جشن منایا اور تمام ادرنہ میں چراغاں کیا گیا ترکی نمائندوں نے بھی اس جشن میں شرکت کی اور زبردست فوجی مظاہرے ہوئے۔

مفت! مفت!! مفت!!!

گھر بیٹھے با قاعدہ تعلیم حاصل کرکے آیورویدک یونانی حکمت ہومیوپیتھک یا بائیوکیمک کی سندات حاصل کرنے کا قاعدہ (قواعد) کارڈ ڈال کر مفت طلب کرو۔

پرنسپل اولڈ انڈین میڈیکل کالج انبالہ شہر

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے ال بکنا رک کر پکا بال کالا پیدا ہے کر اگر ساٹھ برس تک کالا نہ رہے تو دو ناداموں واپس کا تحریری اقرار لکھا لیں۔ ایک آدھ بال پکا ہو تو تین روپیہ اس سے زیادہ پکا ہو تو ..... نصف سے زیادہ یا کل پکا ہو تو ۹ روپیہ (نو روپیہ) کا تیل منگالیں۔

پتہ :- بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سمری (دربھنگہ)

سچا ہمدم و رہبر بے دام

پاک صاف خیالات پیدا کرکے جسمانی و روحانی صحت حاصل کرنے کیلئے دنیا میں سچی خوشی دستیاب کرنے کیلئے آپ آج ہی ایک کارڈ تحریر کرکے کتاب کام شاستر بالکل مفت منگوالیں۔

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

سرزمین ترکی میں مشرق و مغرب کی آویزش

صلح کے موقعہ پر ترکوں کے ساتھ فاتحین کا سلوک

سمرنا میں یونانی درندوں کے مظالم

جامعہ ملیہ میں خالدہ ادیب خانم کا چوتھا لیکچر

دہلی ۲۹ جنوری - آج جامعہ ملیہ میں خالدہ ادیب خانم کا چوتھا لیکچر علامہ سید سلیمان صاحب ندوی کی زیر صدارت شروع ہوا - آج کے لیکچر کا موضوع موجودہ ترکی کی کشمکش ... کی داستان تھی جس میں خود مقررہ محترمہ کی شخصیت ایک اہم اور مؤثر عنصر رہ چکی تھی - محترمہ خالدہ ادیب خانم کے اسلوب بیان سے ترشح ہوتا تھا کہ آپ واقعات کے بیان میں اپنے جذبات اور شخصی حیثیت کو غیر معمولی عزم ... سے علیحدہ رکھنے کی کوشش کر رہی ہیں لیکن اس کے باوجود سامعین ...

وطن پرور رہنا قسطنطنیہ سے یا بجولان اغیار کے ہاتھوں مالٹا پہونچائے گئے۔ اور تو اور ان لوگوں کے خلاف جو اناطولیہ میں اپنے گھروں خاندانوں اور عزت و ناموس کو یونانی درندوں سے بچانے میں سرگرم جنگ وجدل تھے باغی اور غدار قرار دیا - اور ان کے خلاف جہاد کا اعلان کرنے سے احتراز نہ کیا - سلطان کو اپنے وطن اور اپنی قوم کے خلاف اس غداری کا بدلہ ملا اور پورا ملا - ترک قوم پرور اور ان کے رہنما اور سربلند ہوئے اور سلطان کی اس وطن فروشی نے ترکی سے ہمیشہ کے لئے شاہیت کی بساط کو الٹ دیا۔

یونانیوں کی فیصلہ کن شکست

اناطولیہ میں وطن پرور فوجوں کو خطرناک مصائب کا سامنا تھا اس کے علاوہ سلطان کی اس روش نے خود اناطولیہ میں باہمی خانہ جنگی کا فتنہ برپا کردیا لیکن انگورہ کی مختصر مگر مستعد فوجوں نے اس فتنہ کو خوش اسلوبی سے دبا دیا - انہوں نے یونانیوں کی بڑھی ہوئی فوجی رد کو روکا اور سفاریہ کے میدان جنگ میں ان کو ایک فیصلہ کن شکست دی - ترکی کی فوجیں کم - سامان جنگ برائے نام - رسد ناکافی ...

اسلام کی روحانی شان

اور صرف اس وقت ترکی میں اسلام کی صحیح روحانی شان پیدا ہو سکتی ہے - الغرض ترکی ان سات صدیوں کی کشمکش اور جد وجہد کے بعد آخرکار اپنی بعض بہترین اور بعض بدترین مظاہرے کے ساتھ سربلند ہوکر رہا۔

علی فواد اور رؤف بے وغیرہ نے انگورہ کو مرکز بنایا - جو آگے چل کر نئی ترکی کا محور ثابت ہوا - قوم پرور ترک اس جد وجہد میں لگے تھے لیکن ان کے سلطان نے ترکی کے دشمنوں کے سامنے ...

شاہان عرب میں تبریکی پیغامات کا تبادلہ

عید الفطر کی تقریب سعید کے موقعہ پر جلالۃ الملک سلطان ابن سعود - جلالۃ الامام یحییٰ والی یمن - شاہ غازی فرمانروائے عراق امیر عبد اللہ والی شرق اردن کے درمیان تبریک و تہنیت کے پیغامات کا تبادلہ ہوا - اسی طرح مختلف تاجدار عرب سے والی حجاز کی خدمت میں پیغامات تبریک موصول ہوئے - جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کی تخت نشینی کے جشن کے موقعہ پر بھی دول عالم کے بادشاہوں نے تہنیتی برقیات ارسال کئے۔

لاطینی حروف میں جدید ترکی سکے

استانبول کی اطلاع ہے کہ ترکی گورنمنٹ نے پچاس اور دس قروش کے جدید طلائی سکوں کے لئے ایک سوئس سونا نکلوں سے حاصل کرلیا ہے - یہ جدید سکے عنقریب جلد از جلد مضروب ہوکر تمام قلمرو ترکیہ میں پھیلا دیئے جائیں گے - سابق کی طرح ان سکوں پر عربی حروف نہیں ہونگے بلکہ ان کو لاطینی حروف سے تبدیل کردیا جائے گا۔

جرمنی میں ایک شخص بھی بیکار نہیں رہیگا

ڈاکٹر رابرٹ لے نے اپنی ایک تقریر میں اعلان کیا ہے کہ ۱۹۳۵ء کے ختم ہونے تک جرمنی میں ایک شخص بھی بیکار نہیں رہیگا جس مزدور جماعت کی طرف سے ڈاکٹر رابرٹ نے یہ اعلان کیا ہے اس کی رکنیت میں ...... ۲۳ مزدور شامل ہیں۔

سائنس دانوں کی نئی گپ!

ہرورڈ یونیورسٹی کے سائنس دانوں نے کسی مقام سے تین انچ طویل ایک انڈا برآمد کیا ہے جو مرور زمانہ سے متحجر ہوگیا ہے - تجربہ کرنے کے بعد اعلان کیا گیا ہے کہ یہ انڈا ان تمام انڈوں میں سب سے زیادہ قدیم ہے جو اب تک زمین سے کھود کر یا قدیم تعمیرات سے برآمد کئے گئے ہیں - اس انڈہ کی عمر ۲۲۵,۰۰۰,۰۰۰ سال بتائی جاتی ہے!!

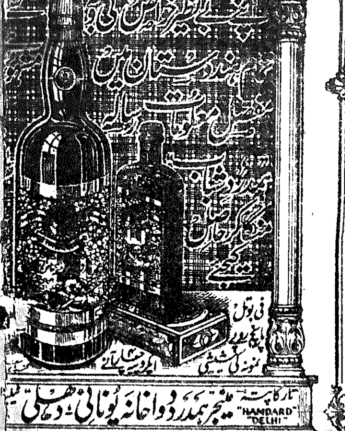

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

معجون شباب آور

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

گورنر جنرل کو نفاذ قانون کے مکمل اختیارات

پارلیمنٹری رپورٹ میں ایک خاص تبدیلی

برطانیہ کے ہاتھ میں ہندستان کی کلید

انڈیا بل شائع ہوگیا

نئی دہلی یکم فروری - آج وہ بل شائع ہوگیا ہے جو ہندوستان کی سیاسی قسمت کا فیصلہ کرے گا - اس بل کا خلاصہ پہلے میمورنڈم کی صورت میں شائع ہو چکا ہے - انڈیا بل پندرہ حصص پر منقسم ہے - وہ ۴۹۳ صفحات کی ایک ضخیم کتاب ہے جس میں کل ۴۵۱ دفعات اور ۱۵ جدولیں (شیڈول) ہیں۔

ہندوستان کی فیڈرل اور پروانشل گورنمنٹوں کے متعلق صرف ۷، ۹ دفعات ہیں باقی برما سے متعلق ہیں - ہم ذیل میں صرف دفعات کا خلاصہ درج کرتے ہیں اور بعض اہم دفعات کا لفظی ترجمہ بھی دیں گے۔

حقوق اور ذرائع شامل ہوں گے جو ملک معظم معاہدہ عطیہ - دستور رسمی یا کسی دوسرے طریقے سے قبائلی علاقوں میں اور قبائلی علاقوں کے متعلق بروئے کار لاسکتے ہیں۔

وفاقی امور کا نظم و نسق

فیڈرل (وفاقی) امور کے نظم و نسق ایک مجلس وزراء کے سپرد ہوگا جن کی تعداد دس سے زائد نہ ہوگی - جو مخصوص امور میں گورنر جنرل کو مشورہ و اعانت دیں گے۔

گورنر جنرل کو وزراء کی مجلس کے جلسوں کی صدارت کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

اگر یہ سوال پیدا ہو جائے کہ آیا کوئی معاملہ ایسا ہے یا نہیں جن میں گورنر جنرل اپنی ذاتی مرضی سے یا اپنے انفرادی فیصلہ کے مطابق کام کرسکے تو گورنر جنرل کا اس کی مرضی کے مطابق فیصلہ ناطق فیصلہ ہوگا اور کسی قسم کی بازپرس گورنر جنرل سے اس بارے میں نہیں کی جا سکے گی۔

وزراء کی حیثیت

فیڈرل ایگزیکٹو کی وسعت ان معاملات تک ہوگی جن کے بارے میں مرکزی اسمبلی قانون ساز کو قانون بنانے کا اختیار حاصل ہے نیز ملک معظم ایگزیکٹو کی وسعت برطانی بحری فوجی اور ہوائی طاقتوں کی بھرتی اور ان کے انتظام تک ہوگی اور اس کے حلقہ وسعت میں وہ تمام اختیارات

بصائر و نظائر

عراق ریلوے

بغداد سے ... ہندوستان ... (۱) مولوی محمد ... (۲) مسٹر ... (۳) دی آنریبل ... (۴) جلیب ... (۵) مسٹر عبد ... (۶) آنریبل ... (نوٹ) ...

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریق تبلیغ کیا تھا؟

اس کا جواب ایک جامع کتاب "بلاغ مبین" میں حضرت مولانا مولوی محمد حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی نے قلمبند فرمایا ہے جو بڑی تقطیع کے دوسو پچانوے صفحہ کی کتاب ہے کتابت، طباعت اور کاغذ اعلیٰ درجہ کا - واقعات سب معتبر و مستند - طرز تحریر صاف اور عام فہم، نتائج مؤثر و دلنشین، تبلیغی کام کرنے والوں کے لئے اس سے بہتر آج تک اردو میں کوئی کتاب نہیں لکھی گئی تھی غیر مسلم اقوام کو سیرت رسول کے مکمل نتائج اور اثرات اس کتاب کے سوا اور کسی جگہ ایک مقام پر نہیں ملیں گے۔

ہر مسلم و غیر مسلم لائبریری میں رکھنے کے قابل ہے - با این ہمہ محاسن کے قیمت بہت کم ہے یعنی صرف دو روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ :- (مولوی) محمد ادریس منیجر دفتر بلاغ مبین - دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۳۰ شوال المکرم ۱۳۵۳ھ ہجری

معلمین حجاج کا مسودۂ قانون

متفقہ مخالفت کی ضرورت

(۲)

لائسنس دینے والے آفیسر کے اختیارات

لائسنس دینے والے آفیسر کے اختیارات کی تفصیل حسب ذیل ہے:-
"دفعہ ۹۔ لائسنس دینے والے آفیسر کو اختیار ہوگا کہ وہ کسی رہنمائے حجاج کو جس پر ایسا الزام لگایا گیا ہو جو ثابت ہو جانے کی صورت میں دفعہ ۷ کے ماتحت سزا کے قابل ہو، اس وقت تک کے لئے معطل کر دے جب تک کہ الزام کی تفتیش مکمل ہو۔"

یہ جرم تو ایسا ہے جس کا اثر نہ صرف معلمین بلکہ تمام مسلمانوں پر پڑتا ہے۔ اب رہا دوسرا جرم اس کے دائرہ میں وہ معلمین آتے ہیں جو لائسنس حاصل کریں گے، انکو حکومت کی مقرر کردہ شرائط کی (جن کا ابھی تک کوئی علم نہیں ہے کہ وہ کیا ہوں گی) خلاف ورزی میں دو سو روپیہ جرمانہ کی سزا دی جا سکے گی۔ اور یہ سزا حاجی نہیں دلائیں گے، بلکہ حکومت کی طرف سے لائسنس دینے والا آفیسر دلائے گا۔ کیونکہ مذکورہ بالا شرائط حاجیوں کے مفاد کی نگہداشت کے بجائے حکومت کی ...

جرائم اور ان کی سزائیں

اس کے بعد اس مجوزہ قانون کے جرائم اور ان کی سزائیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں:-
"دفعہ ۷۔ اگر کوئی ایسا شخص جس کے پاس رہنمائے حجاج کا لائسنس نہیں ہے کسی معاوضہ یا کسی انعام کی امید میں اپنے دوست یا رشتہ دار کے علاوہ کسی زائر کو زیارت سے متعلق کسی ایسے معاملہ میں جو مذہبی اعمال کی ادائیگی اور اس کے متعلق رسومات سے علاوہ ہو ہدایات دیتا ہے یا اس کی امداد کرتا ہے ...

ارکین اسمبلی کا فرض

تمام منتخب شدہ ارکین اسمبلی سے عموماً اور مسلم ارکین سے خصوصاً اس مسودہ قانون کے متعلق ہماری اپیل یہی ہے کہ اگر وہ مسلمانوں کی صحیح نمائندگی کرنا چاہتے ہیں اور ان کے مفاد کے مطابق اور ان کے مذہبی جذبات کا احترام رکھتے ہوئے رائے دینا چاہتے ہیں تو وہ اس مسودہ کو پہلی ہی خواندگی میں مسترد کر دیں ...

(بسلسلہ صفحہ ہٰذا کالم ۴)

شذرات

لکھنؤ کے شیعہ اخبارات کا غصہ

مسلم یونٹی بورڈ کا جو گزشتہ اجلاس دہلی میں منعقد ہوا تھا اس کی کارروائی الجمعیۃ میں شائع ہو چکی ہے اور شیعوں کی جدا گانہ نیابت کے متعلق اس اجلاس میں جو قرارداد منظور کی گئی تھی اس پر ہم ان کالموں میں ایک مختصر شذرہ بھی سپرد قلم کر چکے ہیں۔ الجمعیۃ کی اس کارروائی اور اس شذرہ کو پڑھنے کے بعد لکھنؤ کے شیعہ اخبارات سرفراز، اسد اور تقیہ نے اپنی تازہ اشاعتوں میں نوٹ لکھے ہیں اور اول الذکر دو اخبارات نے بغیر کسی معقول وجہ کے نہایت تند و سخت لہجہ اختیار کیا ہے جو کسی طرح موقع اور محل کے مطابق نہیں کہا جا سکتا۔ ہم نہیں چاہتے کہ ایک ایسی بحث کے متعلق جو مسلمانوں کے دو طبقوں میں مزید کشیدگی پیدا کرنے کا موجب ہو سکتی ہے زیادہ تفصیل سے کام لیں ...

بمبئی کے بندرگاہ پر حاجیوں کے مصائب

آج کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ ہم حضرت مولانا مہدی حسن صاحب کے اس مکتوب گرامی کا خلاصہ درج کر رہے ہیں جو ممدوح نے سفر حج کے لئے جاتے ہوئے بمبئی کے بندرگاہ سے حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی خدمت میں ارسال فرمایا ہے۔ بمبئی جیسے بندرگاہ پر حاجیوں کے لئے پاسپورٹ کی منظوری حاصل کرنے میں ان مصائب و مشکلات کا مقابلہ کرنا جو اس خط میں مذکور ہیں اس امر کی ایک بین دلیل ہے کہ حکومت کی جانب سے نہ صرف حاجیوں کی آرام و آسائش کے متعلق کوئی معقول انتظام موجود نہیں ہے بلکہ متعلقہ حکام کی غفلت اور مجرمانہ لاپروائی اور بے تاعدگی ... [redacted] ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ...

الجواب

الجواب صحیح: محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ، دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ عرصہ قریباً چار سال کا ہوا کہ میں نے ایک ہرن مادہ اپنے گھر میں پالا ہوا ہے۔ قد تقریباً ۲ فٹ ہے کیا اس کی قربانی ہو سکتی ہے یا کہ نہ؟

الجواب

ہرن کی قربانی جائز نہیں۔ قربانی کے لئے اہلی جانور ضروری ہے۔ وحشی جانور کی قربانی جائز نہیں ہوتی۔ اگرچہ وہ پالا ہوا اور مانوس ہو گیا ہو۔
محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ، دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید و بکر دو شخص ہیں ...

الجواب

بندہ احمد سعید عفی عنہ
الجواب صحیح: بندہ محمد یوسف عفی عنہ، مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء — سجدۂ تلاوت

الجواب

استفتاء

الجواب

حبیب المرسلین عفی عنہ، نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

(باقی صفحہ ہٰذا کالم ۲ کے نیچے ملاحظہ فرمائیے)

معلمین حجاج کا بل مسلمانوں کیلئے ناقابل برداشت ہے

حجاز میں بیرونی مداخلت کو روکنے کیلئے ارکان اسمبلی سے درخواست

مسلمانان دہلی کے عظیم الشان جلسہ میں بل کے خلاف شدید ہیجان

دہلی یکم فروری ۱۹۳۵ء کو بعد نماز جمعہ جامع مسجد دہلی میں زیر صدارت حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند معلمین حجاج کے مسودہ قانون کے خلاف احتجاج کے لئے مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تقریر

تلاوت قرآن مجید کے بعد حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے اپنی افتتاحی تقریر میں اس کی غرض و غایت پر روشنی ڈالتے ہوئے فریضہ حج کی اہمیت ظاہر فرمائی اور مسلمانان عالم کے قلوب میں اس فریضہ کی ادائیگی کے لئے جس انتہائی شوق و وارفتگی کے جذبات موجزن ہوتے ہیں ان کا ذکر مؤثر الفاظ میں فرمایا۔ اس کے بعد حضرت علامہ نے حج کے متعلق موجودہ قانون سازی کی ایک مختصر تاریخ بیان فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ حج کے متعلق حکومت نے ۱۹۳۲ء میں دہلی کے اجلاس میں تین مسودات قانون پیش کئے تھے۔ پورٹ حج کمیٹیوں کا مسودہ قانون، حاجیوں کے جہازوں اور سفر کے متعلق انتظامات وغیرہ کا مسودہ قانون جو مسودہ ترمیم قانون جہاز رانی کے نام سے موسوم ہے اور معلمین حجاج کا مسودہ قانون۔ ان تینوں مسودات کے منظر عام پر آتے ہی جمعیۃ علمائے ہند نے جو ہمیشہ مسلمانوں کی مذہبی و سیاسی رہنمائی کرتی رہتی ہے اپنی دوربین نگاہوں سے ان کے حقیقی مقاصد و عواقب کا اندازہ کر لیا تھا ...

اس کے بعد حضرت مفتی صاحب نے قانون کی مختلف دفعات پر بحث کی اور فرمایا کہ اس قانون کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں ہے اور معلمین کے لئے لائسنس کی پابندی سے حکومت کو حجاز کی رعایا پر ایسا اقتدار حاصل ہو جاتا ہے جو آئندہ مہلک ثابت ہو سکتا ہے ... صدر محترم کی تقریر تقریباً ایک گھنٹے جاری رہی۔ دوران تقریر میں سامعین کے اندر بہت زیادہ جوش و خروش پھیلا ہوا تھا اور مجمع باواز بلند اس قانون کے خلاف اظہار نفرت و ملامت کر رہا تھا۔

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب کی تقریر

صدر محترم کی تقریر کے بعد حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علمائے ہند نے ایک مفصل و مؤثر تقریر کے ساتھ مندرجہ ذیل قرارداد پیش فرمائی ...
حضرت مولانا مبارک حسین صاحب میرٹھی رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علمائے ہند اور حضرت مولانا عبدالماجد صاحب ناظم جمعیۃ علمائے صوبہ دہلی نے قرارداد کی تائید میں تقریریں فرمائیں جو باتفاق رائے منظور ہوئی۔

قرارداد

(۱) "مسلمانان دہلی کا یہ عظیم الشان جلسہ اس حقیقت کا ایک مرتبہ اور اعلان و اظہار کرتا ہے کہ فریضۂ حج مسلمانوں کے ان مذہبی فرائض میں سے ہے جن کی اہمیت ہر طبقہ اور ہر فرقہ کے مسلمانوں کے نزدیک مسلم ہے ...

خالدہ ادیب خانم کا پانچواں لیکچر

ترکی کے علم و ادب پر تبصرہ

دہلی یکم فروری۔ کل جامعہ ملیہ اسلامیہ میں خالدہ ادیب خانم کا پانچواں لیکچر ہوا۔ ہال حسب سابق حاضرین سے بھرا ہوا تھا۔ ڈاکٹر انصاری اور مسز نائیڈو بھی موجود تھیں۔ صدارت کے فرائض ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب نے انجام دیئے۔ اس لیکچر میں محترمہ خالدہ ادیب خانم نے ترکی کے مشہور افسانہ نویسوں اور شاعروں کے چیدہ کلمات پیش کئے۔ اور ترکی کے علم و ادب پر تبصرہ فرمایا ...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی علالت

چترقند کے دو قبائل میں جنگ

سرغنہ گولیوں سے اڑا دیا گیا

لندن سے ایک یہودی اخبار کا اجرا

لندن ۴ فروری۔ کل یہودی "ڈیلی پوسٹ" جاری ہو گیا ہے یہ اخبار یہودیوں کے مفاد کی حفاظت کے علاوہ حکومت وقت کی پالیسی کی تائید کرے گا۔

حکومت مدراس نے کونسل کے فیصلہ کو ٹھکرا دیا

جون میں سندھ اور اڑیسہ کی علیحدگی؟

نئی دہلی ۴ فروری۔ باخبر حلقوں میں یہ افواہ گرم ہے کہ سندھ، اڑیسہ کو ماہ جون میں علیحدہ صوبہ بنا دیا جائے گا۔

آگرہ کے فرقہ وارانہ فساد کے مقدمہ کا فیصلہ

تین کو پھانسی، چار کو کالا پانی

وائسرائے نے تجویز پیش کرنے کی اجازت نہیں دی

پولیس اور ڈاکوؤں کا مقابلہ

جاپان نے روس پر حملہ کر دیا

دو گھنٹہ میں روسی شہر پر قبضہ

معاہدہ اوٹاوہ کو منسوخ کرانے کی تجویز

اسمبلی میں نئی قرارداد دیں

کسی آئین کیلئے سلیکٹ کمیٹی کو بنیاد بنایا جائے

اسمبلی میں کانگریس پارٹی کی ترمیم

اسمبلی کا ڈپٹی پریذیڈنٹ کون ہوگا؟

کاغذات نامزدگی داخل کر دیئے گئے

دو بچے آگ کی نذر

کاشتکاروں کی اراضی قرق نہ کی جائیں

جرمنی ہوائی جہاز تباہ ہو گیا

گیارہ اشخاص ہلاک

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

قادیان میں ۱۴۴ کا نفاذ

اسمبلی میں حکومت کو دوسری شکست
تجارتی معاہدہ مسترد کر دیا گیا

دہلی ۳۰ جنوری۔ آج لیجسلیٹو اسمبلی میں حکومت کو ایک اور زبردست شکست ہوئی جب کہ ایوان نے ۵۰ آراء کی مخالفت اور ۶۶ آراء کی حمایت سے جدید ہندی برطانی تجارتی معاہدہ کو مسترد کر دیا۔ اور سر جا سیف بھور کی تحریک کی جگہ مسٹر خالد لطیف گابا کی ترمیم منظور کر دی۔ کانگریسی نمائندوں کے علاوہ مسٹر محمد علی جناح نے بھی اس معاہدہ کی زبردست مخالفت کی۔ آج حکومت کو بہت سے حملوں کا مقابلہ کرنا پڑا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اسے شکست ہو گئی۔

آج صدر نے اسمبلی میں اعلان کیا کہ ریلوے بجٹ ۸ فروری کو پیش کیا جائے گا اور ۲۰ فروری کو اس پر عام بحث ہوگی ۲۲-۲۳-۲۶ فروری کو مطالبات زر پر ووٹنگ ہوگا جنرل بجٹ (عام میزانیہ) ۲۸ فروری کو شام کے ۵ بجے پیش کیا جائے گا اور ۵ و ۷ مارچ کو اس پر بحث ہوگی۔

کتنے دہشت زدوں کو پھانسی دیگئی؟
اسمبلی میں سوالات

نئی دہلی ۳۰ جنوری۔ ڈاکٹر راجن، بھاگلپور ممبر نے اسمبلی میں کئی اہم سوالات دریافت کرنے کا نوٹس دیا ہے جو اگر منظور ہو گئے تو ... میں ہندوستانی ڈاکٹروں کی تعداد اور ان کی بھرتی کے متعلق دریافت کریں گے۔ اس کے علاوہ آپ دریافت کریں گے کہ بنگال باہر شاہی نظربندوں کو ان کی مرضی کے مطابق کتابیں مہیا کرنے کا کیا انتظام ہے اور اس غرض کے لئے ایک سپیشل افسر مقرر کیا ہے۔

آپ یہ بھی دریافت کریں گے کہ تحریک دہشت زدگی کے انسداد کے سلسلہ میں کتنے لوگوں کو پھانسی دی گئی ہے۔ کتنے لوگ اپریل ۱۹۳۰ء سے لیکر آج تک نظربند کئے گئے۔

بنگال میں اس تحریک کے انسداد کے لئے کتنے فوجیوں کی خدمات حاصل کی گئی ہیں انہیں کیا فرائض سرانجام دینے پڑتے تھے۔ اور کیا بنگال کے طول و عرض میں مارچ کیا۔

آپ یہ بھی دریافت کریں گے کہ آرڈی نینس یا دوسرے قوانین کے ماتحت بنگالی جیلوں میں کتنے بنگالی قید تھے۔

اخبارات کی ضمانتیں واپس کیجائیں
اسمبلی میں ایک تجویز

دہلی ۳۰ جنوری۔ مسٹر سری کرشن سنہا نے ایک تجویز اس مضمون کی اسمبلی میں پیش کی ہے کہ حکومت نے کانگریسی انجمنوں اور دیگر مجلس جماعتوں پر جو پابندیاں عائد کر رکھی ہیں وہ ہٹالی جائیں۔ مسٹر [illegible] نے اس تجویز میں حسب ذیل فقرہ اضافہ کرنے کا نوٹس دیا ہے۔ یہ کہ جن اخبارات نے پریس آرڈی نینس یا قانون کے ماتحت ضمانتیں داخل کی ہیں۔ انہیں خواہ وہ ضبط کی گئی ہوں۔ یا نہیں۔ واپس کر دیا جائے۔

غازی عبد القیوم اور محمد صدیق
اسمبلی میں مسٹر گابا کے سوالات

نئی دہلی ۲۸ جنوری۔ مسٹر خالد لطیف گابا ایم۔ ایل۔ اے۔ نے این۔ ڈبلیو۔ آر کے ہیڈ کوارٹر سیکرٹریٹ میں مسلمانوں کی نمائندگی کے متعلق سوالات کے علاوہ اسمبلی میں حسب ذیل سوالات کرنے کا نوٹس دیا ہے:۔

(الف) کیا آنریبل ہوم ممبر براہ کرم بیان کریں گے کہ کیا حکومت کو مسلم حلقوں کی طرف سے اس باب میں متعدد درخواستیں موصول ہوئی ہیں کہ غازی عبد القیوم کی سزائے موت کو جنہیں عدالت کراچی سے سزائے موت ہوئی ہے ملتوی کر دیا جائے؟

(ب) کیا یہ امر واقعہ نہیں ہے کہ محمد صدیق نامی ایک شخص کو حال ہی میں ایسے ہی جرم میں لاہور کی ایک عدالت سے سزا ہوئی تھی؟

(ج) کیا یہ امر واقعہ نہیں ہے کہ مذکورہ بالا دونوں مقدموں میں ملزموں نے جو کچھ کیا اسے مقامی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا اور اس ملک کے لاکھوں مسلمان دونوں غازی عبد القیوم اور (غازی) محمد صدیق کی ہمت جرأت پر ان کے ساتھ انتہائی ہمدردی رکھتے اور توصیف و تحسین کرتے ہیں۔

حیدرآباد میں پکٹنگ
خوشگوار اثر

حیدرآباد دکن ۲۸ جنوری۔ تاڑی فروشوں کا ایک وفد محکمہ آبکاری کے افسروں کی خدمت میں حاضر ہوا اور فریاد کی کہ مسلم رضا کاروں کے پکٹنگ کے باعث ہمارا کاروبار تقریباً بالکل بند ہو گیا ہے۔ اس معاملہ میں نہ صرف ہمارا ہی مفاد ہے بلکہ حکومت کا بھی فائدہ ہے اس لئے مداخلت کیجئے۔ پولیس کمشنر کی خدمت میں بھی ایک وفد حاضر ہوا اور پکٹنگ کی شکایت کی۔ معلوم ہوا ہے کہ پولیس کمشنر نے وفد کے معروضات کو ہمدردی سے سنا اور پکٹنگ کرنے والوں کو ہدایت کی کہ تاڑی کی دوکانوں سے ایک سو فٹ ہٹ کر کھڑے ہوں۔ مساجد اور دیگر مقامات میں تاڑی کے خلاف تقریریں کی جا رہی ہیں۔ تاڑی کی دوکانوں میں اضافہ کے باعث پکٹنگ کرنے والوں کا کام بہت [illegible]

ایرانی و افغانی سرحد کی تحقیقات کی تکمیل

کابل ۳۰ جنوری۔ ایران و افغانستان کے سرحدی تنازعہ کے متعلق جنرل فخر الدین کی زیر قیادت جو ترکی کمیشن مامور ہوا تھا وہ کچھ عرصہ سے اس تنازعہ کے متعلق تحقیقات میں مصروف رہا ہے۔ افغانی و ایرانی نمائندے و وفد کورٹ کے ارکان کی امداد و اعانت کے لئے سرحد پر موجود ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کمیشن نے تحقیقاتی کام اب مکمل کر لیا ہے جرنیل فخر الدین پاشا ۹ جنوری کو انگورہ واپس تشریف لے گئے ترکی جرنیل نزاع مذکورہ کے متعلق اپنے فیصلہ کا عنقریب انگورہ سے اعلان کریں گے۔

حج کیلئے جدی جائداد رہن نہیں رکھی جا سکتی
لاہور ہائی کورٹ کا اہم فیصلہ

لاہور ۳۰ جنوری۔ لاہور ہائی کورٹ نے ایک مقدمہ کا فیصلہ سناتے ہوئے رولنگ دیا ہے کہ حج کرنا کسی مسلمان کے لئے اتنا ضروری نہیں ہے کہ وہ اس مقصد کے لئے قرضہ لے اور اپنی جائداد رہن رکھ دے۔ مقدمہ کے واقعات یوں بیان کئے جاتے ہیں کہ ایک مسلمان نے حج کو جانے کے لئے روپیہ قرض لیا۔ اور اپنی جائداد بالرہن رکھ دی۔ اس کے کوئی اولاد نہیں تھی اس کی وفات کے بعد اس کے وارث نے جائداد پر قبضہ کر لیا اور قرضہ دینے سے اس بنا پر انکار کر دیا کہ حج کرنا لازمی نہیں۔ اور اس مقصد کے لئے وہ اپنی جدی جائداد رہن نہیں رکھ سکتا تھا۔ ہائی کورٹ نے اس کے حق میں فیصلہ دیا۔ اور رہن نامہ کو ناجائز قرار دے دیا ہے۔

سلور جوبلی اور بہاولپور
تین لاکھ روپیہ خرچ کیا جائیگا

بہاولپور ۳۰ جنوری۔ معلوم ہوا ہے۔ بادشاہ جارج پنجم کی جوبلی پر ریاست بہاولپور نے تین لاکھ روپیہ خرچ کرنے کا فیصلہ کیا ہے حالانکہ ریاست ۳۱ کروڑ روپیہ کی گورنمنٹ ہند کی مقروض ہے جس کی ادائیگی کا تا حال کوئی بندوبست نہیں ہوا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ریاست کی ہندو و مسلم رعایا اس کثیر رقم کے منظور کئے جانے کے خلاف بطور احتجاج ایک جلسہ منعقد کرنے والی ہے جس میں نواب صاحب سے درخواست کی جائے گی کہ وہ کم سے کم رقم جوبلی پر خرچ کریں۔

ہائی کورٹ نے سزائے موت بحال رکھی
غازی محمد صدیق کی اپیل مسترد کر دی گئی

لاہور ۳۰ جنوری۔ [illegible] غازی محمد صدیق کی اپیل کی سماعت ہوئی ان کی طرف سے میاں عبد العزیز بیرسٹر اور ملک محمد اسلم بیرسٹر پیروکار تھے۔

استغاثہ کا بیان ہے کہ محمد صدیق ولد کرم الٰہی نے ۱۰ ستمبر ۱۹۳۴ء کو رات کے آٹھ بجے خانقاہ بیلے شاہ قصور میں ایک آدمی "رتی" سے پالا شاہ کو جب سے رسول اکرم کی شان میں گستاخی کی تھی قتل کر دیا۔ ملزم فیروز پور کا باشندہ ہے اور اس کا ماموں قصور میں رہتا ہے جس سے ملنے کے لئے وہ قصور گیا تھا جب اس نے سنا کہ پالا شاہ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین کی ہے تو اس نے اسے قتل کر دیا۔ اس وقت موقع پر کوئی آدمی موجود نہ تھا اس کے بعد اس نے اپنے آپ کو پولیس کے حوالہ کر دیا اور مجسٹریٹ کے روبرو اقرار جرم کرتے ہوئے کہا کہ مسلمان آنحضرت کی توہین برداشت نہیں کر سکتے۔

وکیل صفائی کی بحث سننے کے بعد ججوں نے اپیل خارج کر دی اور غازی محمد صدیق کی سزائے موت کو بحال رکھا۔

اجودھیا کے شہید مسلمانوں کی قسمت
تیسرے مقدمہ کے ہندو ملزم بھی بری

فیض آباد ۳۰ جنوری۔ سیشن جج نے فسادات اجودھیا کے تیسرے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا اور تمام ملزمین کو بری کر دیا ان لوگوں پر قتل، بلوہ اور ڈکیتی کے الزامات تھے اس سلسلہ کا دوسرا [illegible]

بچوں والو ہوشیار

بچوں کی بخار، کھانسی، سردی، بادی، دودھ ڈالنا، دست ہونا، دست میں کیڑے نکلنا، سوکھی، ہچکی، قبض، مروڑ وغیرہ ہر قسم کی بیماری کو دور کرنے اور لاغر بچوں کو موٹا تازہ طاقتور بنانے کیلئے حکیم تلسی پرشاد اگروال کی گورنمنٹ ہند سے رجسٹری کرائی ہوئی

بال جیون گھٹی
قیمت ۸؍ شیشی

سارے ہندوستان میں مشہور ہو چکی ہے بچے اسکو خوش ہو کر پی لیتے ہیں۔ سب جگہ سوداگروں کے یہاں فروخت ہوتی ہے۔ لیکن نقلی سے بچئے حکیم تلسی پرشاد کی اصلی بال جیون گھٹی دیکھ کر لو۔ [illegible] سوداگروں اور ایجنٹوں کو نہایت ہی معقول کمیشن [illegible] ایجنٹ نمونہ مفت طلب کریں۔

[illegible] صحت مفت بھیجا جاویگا۔

پتہ: منیجر بال جیون کاریالیہ علیگڑھ شہر (یو۔ پی)

۱۹۳۵ء کا خاص تحفہ

تار کا پتہ: میڈیسنز دہلی — ٹیلیفون ۵۵۶۶

گُنی

طاقت کی بے مثل سنہری گولیاں

مسیح الملک حکیم محمد احمد خاں صاحب کا عطیہ (سفر یورپ کے بعد)

چالیس گولیاں سات روپیہ

ہندوستانی دواخانہ (جس کو حکیم اجمل خاں نے ۱۹۰۵ء میں بنایا) دہلی (پوسٹ بکس ۲۲)

سلاطین اسلام پر بیجا الزامات کی تردید
غازی اورنگ زیب کی خدا پرستی اور نیک نفسی
رہتک میں چودھری چھوٹو رام صاحب کی تقریر

مورخہ ۷ جنوری ۱۹۳۵ء کو عید بڑی شان سے منائی گئی گلی کوچوں میں بڑی چہل پہل تھی عید گاہ نماز کے وقت تقریباً دس ہزار آدمیوں کا اجتماع تھا بعد نماز عید منشی نور محمد صاحب نے ممبر پر کھڑے ہو کر باواز بلند مسلمانان رہتک کو مخاطب کر کے کہا کہ مظلومین جنید کے لئے دعائے خیر کریں چونکہ ریاست کی طرف سے ان پر سخت مظالم ہو رہے ہیں جملہ حاضرین نے لبیک کہکر دعا کی بعد نماز مجلس احرار رہتک کی طرف سے ایک اشتہار شائع ہوا جس کا عنوان یہ تھا۔ "آج مورخہ ۷ جنوری ۱۹۳۵ء کو رائے بہادر چودھری چھوٹو رام صاحب بی اے۔ ایل ایل بی ایڈوکیٹ ایم۔ ایل سی ہندو مسلم اتحاد پر زیر صدارت چودھری جان محمد صاحب میونسپل کمشنر رہتک ایک زبردست تقریر فرمائیں گے"۔ شام کو ۸ بجے عبد الغنی قریشی سکریٹری مجلس احرار اسلام رہتک نے چودھری جان محمد صاحب کی صدارت کی تجویز کی اور مولوی نور محمد صاحب نے تائید کی ازاں بعد جلسہ شروع ہوا منشی ضمیر الدین صاحب نے ہندو مسلم اتحاد پر ایک اردو نظم پڑھی پھر جناب چودھری چھوٹو رام صاحب کی تقریر شروع ہوئی تقریر بہت لمبی اور مؤثر و مدلل تھی آپ نے فرمایا کہ اکثر کم تعلیم یافتہ ہندو مسلمانوں کو برا کہتے ہیں اور جو مسلمان کم تعلیم یافتہ ہیں وہ ہندوؤں کو برا بھلا کہتے ہیں آپ نے فرمایا بعض مسلمان بادشاہوں کی نسبت ہندوؤں میں مشہور ہے کہ وہ سوا من جنیو اتروا کر کھانا کھاتے تھے۔ مندروں کو توڑ کر مساجد بنوا دیتے تھے یہ واقعات بالکل غلط ہیں جو تاریخ مدارس میں پڑھائی جاتی ہے اس کا مطلب ہندو مسلمان کشیدگی کو بڑھانا ہے بالخصوص شہنشاہ عالمگیر کی نسبت بہت کچھ برے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں چودھری صاحب موصوف نے غلط الزامات کی مدلل طور سے تردید کی اور بتایا اگر شاہ عالمگیر روزانہ سوا من جنیو اترواتا تھا تو اس کے امیر وزیر جرنیل کرنیل اور سپاہی زیادہ اتروانے کی کوشش کرتے ہوں گے اگر واقعی سوا من جنیو روزانہ ٹوٹتے تھے تو کم از کم پچاس ہزار ہندو ہر روز مسلمان ہوتے ہوں گے۔ شہنشاہ عالمگیر کی پچاس سالہ حکومت میں نوے کروڑ نو مسلم ہوتے حالانکہ اس وقت کی تمام مردم شماری چھ سات کروڑ بتلائی جاتی ہے دوسری بات شہنشاہ عالمگیر نے پچیس سال دہلی میں گذارے اور پچیس سال دکن میں صرف کئے دہلی کے ارد گرد اور دکن میں آج کل ہندو ہی ہندو نظر آتے ہیں مسلمانوں کی آبادی بہت ہی کم ہے پھر وہ نو مسلم کہاں گئے دوسرا الزام یہ ہے کہ بنارس کے مندر توڑ کر مسجدیں بنوا دیں یہ بھی بالکل لغو اور بے بنیاد ہے ہم دیکھتے ہیں کہ بنارس و اجودھیا میں مندروں اور مسجدوں کی لیسنیں ملی ہوئی ہیں سلطان ٹیپو کی نسبت اکثر برے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں حالانکہ اس نے مندروں کو ہزار ہا روپے کی جاگیریں دیدی تھیں شہنشاہ عالمگیر نے بیت المال یعنی سرکاری خزانہ سے ذاتی مصارف کے لئے ایک پیسہ بھی نہیں لیا بلکہ ٹوپیاں بنا بنا کر اور قرآن پاک لکھ لکھ کر اپنے اخراجات نکالتا تھا اس قسم کے لغو اور بیہودہ الزامات ہمارے ہندو ہوتوں کی مہربانی کا نتیجہ ہیں شیرشاہ سوری کے واقعہ کی طرف توجہ دلائی جب کہ وہ ملتان کے علاقہ میں برسر پیکار تھا چتوڑ کی رانی نے ایک بہنی روانہ کی جس کا مطلب یہ تھا کہ میں تمہاری بہن ہوں چتوڑ کا اس وقت محاصرہ ہو رہا تھا شیرشاہ ایک مسلمان بادشاہ کے خلاف اور ایک ہندو رانی کی حمایت میں فوراً فوج لیکر پہنچا۔

باوجود ان تمام باتوں کے اگر کسی بادشاہ نے بے جا حرکت کی جو آپ کے نزدیک ناقابل معافی ہے تب بھی ایک حکمران کا فعل تمام حکمرانوں کا فعل اور تمام مسلمانوں کا فعل قرار نہیں دیا جا سکتا۔

کیونکہ جب تک ہم آپس میں لڑتے رہیں گے ملک نہ تو ترقی کر سکتا ہے اور نہ ہی آزادی مل سکتی ہے انگریز ہمیں تب ہی کچھ دیں گے جب ان کو یہ معلوم ہوگا کہ ہم ایک ہیں اگر یہ نہیں تو حصول آزادی کے متعلق یہ کہنا پڑیگا۔ این خیال است و محال است و جنون۔

اس کے بعد جناب چوہدری صاحب نے تقریر ختم کی اور سید محمود شاہ صاحب وکیل ایڈوکیٹ نے ایک مختصر تقریر میں آپ کی تائید کی بعد ازاں جلسہ ختم ہوا۔

(سکریٹری مجلس احرار اسلام رہتک)

قادیان میں مجلس احرار کا جلسہ
مرزائی جماعت کو کھلا چیلنج

رات کے ۸ بجے کے قریب مجلس احرار کا جلسہ مسجد اہل السنت والجماعت میں شروع ہوا جس میں مولانا عنایت اللہ صاحب نے اپنی بصیرت افروز تقریر میں مرزائیوں کی عیاریوں کو اچھی طرح سے ظاہر کیا اور ان کی ورغلائی پر اچھی طرح سے روشنی ڈالی اور ان کی صداقت کے پول کو کھول کر رکھ دیا اور آپ نے مرزا بشیر الدین محمود اور ان کی جماعت کو کھلا چیلنج دیا کہ وہ میدان میں آئیں اور اس بات پر جس سے وہ منکر ہیں کہ ہم نے حکام کو اور مجلس احرار کے لیڈروں کو گالیاں نہیں دیں اور مجبہ کو قتل اور دفتر کو "مسمار" اور جھنڈے کو اکھیڑنے اور مسلمانوں کے گھروں کو لوٹنے اور نذر آتش کرنے اور اپنے جھنڈے کو گاڑنے کے عہد و مواعید نہیں کئے، مباہلہ کریں اور خدائے قدوس سے دعا مانگیں کہ جو ہم سے جھوٹا ہو اس کو سچے کے سامنے اس دنیا سے اٹھالے۔ آپ نے اس پر بہت زور دیا کہ وہ ضرور میدان میں آئیں اور مباہلہ کریں۔ اگر مباہلہ نہیں کرتے تو تحقیقاتی کمیشن بٹھائیں۔ تاکہ دنیا کو پتہ لگ جائے کہ کون جھوٹا ہے اور کون سچا ہے۔ آپ نے فرمایا مجھے امید ہے کہ مرزائی ضرور اپنی صداقت ظاہر کرنے کے لئے میدان مباہلہ میں آئیں گے ورنہ دنیا خود سمجھ لے گی کون سچا ہے۔

اور آپ نے حکومت اور مسلمانان ہند خصوصاً اہل پنجاب سے اپیل کی کہ مرزائیوں نے ایک خطرناک ہنگامہ برپا کر رکھا ہے جس کی وجہ سے ہم مسلمانان قادیان کی جانیں سخت خطرہ میں ہیں۔ ہماری امداد کرو اگر اس وقت امداد نہ کی جائے گی تو اس دن کو رو گے جب کہ ہماری لاشیں قادیان کی سرزمین کو لالہ زار بنا دیں گی۔ اس کے بعد تقریباً ۱۱ بجے ختم ہوا۔

(برکت اللہ معتمد مجلس احرار اسلام قادیان)

چارسدہ میں شریعت کانفرنس کیلئے تیاریاں
اہم مقامات پر مجالس کی تشکیل

جامع مسجد چارسدہ میں زیر صدارت میاں صاحب گرٹی حبیب گل شریعت کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں تقریباً ۵ ہزار لوگ موجود تھے مولانا سید عبد اللہ صاحب سکنہ مازارہ نے ایک پر زور اور ولولہ انگیز تقریر کی جس میں چندہ کی اپیل کی گئی سب لوگوں نے باتفاق چندہ دینے کا وعدہ کیا اور پر زور الفاظ میں کہا کہ ہم شریعت اسلامیہ کے لئے ہر قسم کی جانی اور مالی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں اور وہ بل یعنی مسودہ قانون جو آزاد پارٹی نے کونسل میں پیش کیا ہے ہمکو منظور ہے اس کے بعد مندرجہ ذیل تجاویز منظور کی گئیں۔

(تجویز) ہم اہالیان جلسہ ہذا شریعت کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے جانی و مالی امداد پر تیار ہیں۔ اگرچہ ہم غریب ہیں لیکن شریعت کی سربلندی کے لئے ہم اپنے جسم کے ٹکڑوں کو بھی کاٹ کر وقف کر دیں گے۔

ذیل کے مقامات میں کمیٹیاں بھی بنائی گئیں۔

موضع چارسدہ۔ سید مطیع اللہ المعروف ملی بادشاہ صدر۔ مولوی عزیز الدین سکرٹری۔ سابق جنرل انڈر گل خزانچی۔ حافظ عبد اللہ مولوی عبد الغفور صاحب فضل رحمان مولوی محمد گل صاحب سید فضل رحمان خاں صاحب ہر دل خان وخانصاحب عندل خاں۔ مولوی غلام قادر ممبران کمیٹی۔

موضع زرجر۔ قاضی انوار الحق صدر۔ خان صاحب محمد انور سکرٹری رخاں صاحب رحمدل خاں خزانچی۔

موضع گرٹی حبیب گل۔ مولوی محمد فرید الدین صدر۔ میاں برکت شاہ سکرٹری سمیع اللہ خزانچی۔ گل محمد وغیرہ ممبران کمیٹی۔

موضع ترنگزئی۔ مولانا مولوی سمیع الدین صدر۔ مولوی رحمان الدین سکرٹری۔ خان شیر علی خاں سابق صدر کانگریس خزانچی۔ مولوی عبد الحق صاحب۔ مولوی زین العابدین صاحب۔ جناب قطب شاہ صاحب میاں اشرف الدین صاحب وخانصاحب محمد سرفراز خاں و مولوی اسلام الدین ممبران کمیٹی۔

(الٰہی بخش نائب سکرٹری شریعت کانفرنس)

ڈاکٹروں کے نام حکومت ہند کا سرکلر

پٹنہ ۳۰ جنوری۔ بیان کیا جاتا ہے کہ حکومت ہند نے تمام سول سرجنوں کے نام ایک سرکلر جاری کیا ہے کہ وہ پرائیوٹ میڈیکل اصحاب سے دریافت کریں کہ آیا جنگ کی صورت میں اپنی خدمات کو پیش کرنے کے لئے تیار ہیں یا نہیں۔ گورنمنٹ کس مقصد سے اس قسم کی تحقیقات کر رہی ہے اس کے متعلق وثوق سے کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

ہندوؤں کو غیر مسلم نہ کہا جائے!

نئی دہلی ۳۰ جنوری۔ بھائی پرمانند ممبر اسمبلی نے اسمبلی کے اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ریزولیوشن کا نوٹس دیا ہے۔

یہ اسمبلی گورنر جنرل باجلاس کونسل سے سفارش کرتی ہے کہ چونکہ نیا آئین فرقہ وارانہ بنا پر مرتب کیا جا رہا ہے۔ اس لئے اس آئین میں ہندوؤں کو "ہندو" کہا جائے نہ کہ "غیر مسلم"۔ نیز "یہ اسمبلی گورنر جنرل باجلاس کونسل سے سفارش کرتی ہے کہ وہ لوگوں کو ملاوٹی گھی کے دھوکے سے بچانے کے لئے کوئی تدابیر اختیار کرے اور سارے ہندوستان میں ایک ہی قاعدہ کے ماتحت ان لوگوں کو سزا دی جائے جو بناسپتی یا ملاوٹی گھی کو اصلی گھی ظاہر کر کے بیچتے ہیں"۔

کاشغر کے مسلم حاکم اعلیٰ کو پھانسی

دہلی ۳۰ جنوری۔ کاشغر سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اندی جانی قبیلے کے سردار [illegible] جس نے چینی حکومت کے خلاف علم بغاوت بلند کیا تھا گرفتار کر کے تختہ دار پر لٹکا دیا گیا ہے۔ یہ سردار غنیمت کا مال لے کر گلگت پہونچ گیا تھا لیکن چینی حاکم نے اسے گرفتار کیا تھا۔

ہندو دھرم کی کتابوں میں ملاوٹ ہو گئی ہے
سناتن دھرم کے جلسہ میں پرانوں کی اصلاح پر زور

دہلی ۲۸ جنوری۔ آج سناتن دھرم سبھا نئی دہلی کا سالانہ جلسہ منعقد ہوا جس میں پنڈت نیکی رام شرما کی تقریر بہت اہم رہی آپ نے تقریر میں فرمایا کہ میں شاستر کے حکم کو مانتا ہوں یہ ٹھیک ہے کہ رشیوں نے بڑے غور و فکر کے بعد شاستر لکھے ہیں لیکن گذشتہ زمانہ میں ہندو دھرم کو سخت مصائب کا سامنا کرنا پڑا ہے اور ہندوؤں کی کتابوں میں کچھ ملاوٹ ہو گئی ہے اور ایسے لوگوں نے جن کا ہمارے ساتھ کوئی واسطہ نہیں ہے اپنے مطلب کی چیزیں ہمارے گرنتھوں میں ملا دی ہیں میں چاہتا ہوں کہ سناتن دھرم سبھائیں ان گرنتھوں کو درست کرائیں کم از کم پرانوں کی اصلاح ضرور ہونی چاہیئے۔

(تیج مورخہ ۳۰ جنوری ۱۹۳۵ء)

کونسلوں میں پاس شدہ تجاویز کی وقعت

مدراس ۲۸ جنوری۔ آج مسٹر [illegible] نے مدراس کونسل میں اس مضمون کی تحریک التواء پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے کہ ہوم ممبر نے سرکاری بجٹ کے چند سوالات کے جو جواب دئے تھے وہ غیر تسلی بخش تھے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ مسٹر [illegible] نے پوچھا کہ کونسل نے جو تحریک التواء پاس کی تھی۔ اس کے متعلق گورنمنٹ کیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ہوم ممبر نے جواب دیا کچھ نہیں۔ اس پر مسٹر [illegible] نے پوچھا کہ کیا گورنمنٹ کونسل کے ریزولیوشنوں کو ردی کاغذات سمجھتی ہے۔ ہوم ممبر نے جواب دیا کہ وہ کئی دفعہ ایسا ہی سمجھتی ہے۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب
تقریر سیرت

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی وہ بصیرت افروز شریعت آموز تقریر جو ممدوح نے اٹاوہ کے جلسۂ سیرت میں ارشاد فرمائی تھی اور جس کو بعد میں مزید تفصیل و تشریح کے ساتھ مرتب و مدون کر کے الجمعیۃ میں جزو جزو شائع کیا گیا تھا اب قارئین الجمعیۃ کے مسلسل اصرار پر کتابی شکل میں ادارہ الجمعیۃ کی جانب سے شائع کی جا رہی ہے اور اس کے ساتھ وہ آخری حصہ بھی شامل کر دیا گیا ہے جو الجمعیۃ میں درج نہ کیا جا سکا تھا جن حضرات نے اس تقریر کا شائع شدہ حصہ شروع سے آخر تک ملاحظہ فرمایا ہے ان کو تو یہ ضرور اندازہ ہو گیا ہوگا کہ رموز و معارف شریعت کا علم حاصل کرنے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ کے متعلق ایک بے نظیر و عدیل مجموعۂ معلومات سے بہرہ اندوز ہونے کے لئے اس کتاب کی قدر و منزلت کیا ہو سکتی ہے لیکن ان حضرات کیلئے جو اس پورے سلسلہ کا مطالعہ نہیں کر سکے ہیں یا جنہوں نے یہ اعلان پہلی مرتبہ دیکھا ہے اتنا عرض کر دینا ضروری ہے کہ حضرت مولانا کی یہ تقریر اپنی بے شمار خصوصیات کے اعتبار سے ایک عجیب و غریب مجموعہ ہے جو نہ صرف موجودہ دور میں بلکہ آئندہ نسلوں کے لئے بھی یادگار رہے گا۔ شریعت مقدسہ کے نہایت ادق مسائل و دشوار نکات اس طرح پیش کئے گئے ہیں کہ ہر عالم و عامی ان کو سمجھ سکتا ہے اور ان سے افادہ کر سکتا ہے۔ اس پر حضرت مولانا کی سلاست زبان و روانی بیان نے وہ کام کیا ہے کہ مضامین کی دقت اور مسائل کی دشواری کے باوجود شروع سے آخر تک دلچسپی برابر قائم رہتی ہے۔ ہندوستان کے مختلف شہروں اور قصبوں میں ہزاروں لاکھوں مسلمان ایسے ہوں گے جو حضرت مولانا کے مواعظ حسنہ سے مستفید ہو چکے ہیں اور ایک مرتبہ نہیں صدہا مرتبہ حضرت مولانا کی تقریریں سننے کے باوجود ہمیشہ اس کے مشتاق رہتے ہیں کہ ایک مرتبہ پھر کہیں حضرت مولانا کی تقریر سننے کا اتفاق ہو۔ ان تمام مسلمانوں کے لئے یہ مژدہ یقیناً جانفزا ہوگا کہ یہ "تقریر سیرت" جو آج شائع کی جا رہی ہے حضرت مولانا کی اکثر تقریروں کا لب لباب ہے اور اس میں سیرت کے متعلق بحث سے وہ مضامین جو حضرت مولانا اپنی مختلف تقریروں میں ارشاد فرمایا کرتے ہیں۔ انداز بیان اور خوبی زبان کی تمام خصوصیتوں کے ساتھ مجتمع کر دئے گئے ہیں اور اس لئے اس کتاب کو اپنے پاس رکھنا اور اس کا مطالعہ کرنا حضرت مولانا کے مواعظ حسنہ سے ہر وقت بہرہ اندوز ہونے کے مترادف ہے "تقریر سیرت" میں جو مضامین زیر بحث آئے ہیں ان کے بعض عنوانات بطور نمونہ درج ذیل کئے جاتے ہیں تاکہ کتاب کی ہمہ گیری و وسعت کا کچھ اندازہ کیا جا سکے۔

مختصر فہرست مضامین

روحانی اور جسمانی تربیت	سب سے پہلی یونٹی کانفرنس	حضرت رابعہ بصریہ کا واقعہ	یوم میثاق کے دو اقرار نامے	پنجاب کا نوری فرقہ	بیسویں صدی کے نوجوان	سندھ کے پیر	سلب اختیار	توہین انبیاء کے مجرم	حضرت لوط اور ابراہیم علیہما السلام
عالم بالا کی خدمات	فضل حق کا معاملہ	حضرت ابراہیم بن ادہم	الست بربکم قالوا بلی	رفاعہ کی بیوی کا قصہ	تہذیب نوابین	پست اقوام پر اسلام کا احسان	توبہ کی سمت کا تصور	انبیاء میں تفاوت	قوم لوط اور فرشتے
مسلمانوں کے تیوہار	ہندوؤں اور مسلمانوں کا فرق	انبیاء اور حکماء کا فرق	لفظ رب کی عمومیت	حلالہ کا حکم	بیوہ کے ساتھ ظلم	رسم و رواج کی پابندی	اہل دل کا فقدان	حضرت امام الحرمین کا واقعہ	حضرت لوط اور فرشتے
عید الضحیٰ اور عید الفطر	صلح حدیبیہ	اندھوں کا ہاتھی	حضرت یوسف علیہ السلام کا جیل	جاہل پیروں سے سوال	قوانین اسلام کی ہمہ گیری	معجزات کی بحث	مخلوق کی اقسام	حدیث سے استدلال	حضرت لوط کی لغزش
عالم سفلی کے مسخرات	عالم برزخ کے واقعات	نبی کریم کے مشاہدات	معافی و دستور	مستقبل کی تاریخ	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قانون	مسلمان کے کوسنے کا آخری جوہر	گناہ کی صلاحیت و عدم صلاحیت	ذکر الٰہی موجب نجات ہے	حضرت لوط اور یوسف کی شرکت
دفن میں تعجیل	عالم برزخ کی ایک اطلاع	دنیا کی تاریخ	حضرت یوسف علیہ السلام کے ہمراہی	قبروں سے اٹھنا	سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا واقعہ	ملت ابراہیمی کا اتباع	شیاطین اور جنات	حضرت ذوالنون مصری کا واقعہ	اوی الی رکن شدید
کفارہ کا شبہ	برزخ کا دوسرا واقعہ	انبیاء علیہم السلام کی تاریخ	مشرکین اور اہل کتاب کا فرق	مسلمانوں سے حضرت حق کا پہلا خطاب	اسلامی قانون	نماز کی مثال۔ حج کی مثال	حضرت امیر معاویہ کا واقعہ	حضرت یونس کی معراج	حدیث شریف کا تیسرا ٹکڑا
اردو زبان کی تبدیلی	جاہل میلاد خواں	مادیات و روحانیات کا فرق	اہل کتاب اور اقرار ربوبیت	موت ایک معیار ہے	نوجوانوں سے سوال	حسد و حرص کی مثال	ختم نبوت کی تمثیل	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ تعلیم	والشمس کی سات قسمیں
روحانی اطباء	میلاد کا مقصد	اولاد آدم کی فرمائش	خواص کا اقرار نامہ	مسلمانوں کی موت یا لوری	ستی کی رسم	اچھی بری صحبت کی مثال	اہل عرب کی اصلاح	شیطان کی اتباع	صاحب اسرار الفاتحہ کا ایک واقعہ
رسوم کا مفہوم	حضرت عمر فاروق کا مطالبہ	قرآن کا قرض ایکٹ	اہل کتاب سے شکایات	موت کے وقت کی لوری	دوسرا معجزہ	حضرت بایزید بسطامیؒ کا واقعہ	انبیاء سابقین کا تذکرہ	شیطان کا فریب	سائل اور صاحب کی تلافی
[illegible] و رسول کا فرق	صابی کا واقعہ	حضرت داؤد و آدمؑ کی مناسبت	حضرت عمرؓ کا واقعہ	حضرت ابراہیمؑ کا واقعہ	جادو اور معجزہ کا فرق	مسرت حق کی مثال	حضرت عیسیٰ کی تمثیل	شیطان کا کورا جواب	روزنامچے سے آخری نجات پانے والا
حکماء کا متفقہ مسئلہ	[illegible] کا صورت اختیار کرنا	حضرت داؤدؑ کی لغزش	حضرت عیسیٰؑ کی تشریف آوری	حضرت عمر بن الخطاب کا واقعہ	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اعجاز	الدنیا سجن المومن وجنۃ الکافر	حضرت علی اور ایک یہودی کی گفتگو	ملائکہ اور شیاطین	سائل اور سخی میں گفتگو
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا [illegible]	کافر کی قبر میں ننانوے سانپ	حضرت آدم کو ملائکہ کا سجدہ کرنا	متبعین غلام احمد قادیانی	حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ	سراجاً منیرا کی تفسیر	حدیث شریف کے دوسرے معنی	حیا اور ایمان کا تعلق	قرآن کی تسبیح	قسموں کی مناسبت
ہجرت کا ایک واقعہ	نکیرین کا پہلا سوال	سجدہ یا حلف وفاداری	مرزا کا کچا چٹھا	حضرت بو علی قلندر رحمۃ اللہ علیہ	سیاست اور مذہب	نیند خانے کی زندگی	اماطۃ الاذیٰ کے معنی	حضور کی زندگی	مومن اور منافق کی مثال

پوری کتاب دو سو صفحات پر مشتمل ہے اور نہایت بہتر کتابت و طباعت کے ساتھ شائع کی جا رہی ہے اس کے باوجود قیمت علاوہ محصول ڈاک صرف ایک روپیہ (عہ) رکھی گئی ہے تاکہ امیر و غریب سب حضرات مساوی فائدہ اٹھا سکیں

منیجر الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

تارکا پتہ:- الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳

یدُ اللہِ علی الجماعۃ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

الجمعیۃ سہ روزہ دہلی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی۔ اے) معاون:- محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم شنبہ ۴ ذیقعدہ ۱۳۵۳ ہجری مطابق ۹ فروری ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۰

صوبہ متحدہ میں ثانوی تعلیم کی ازسرِنو تنظیم کی تجویز

حکومت کے جواب میں مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا محضرنامہ

طلباء کیلئے زراعت اور صنعت و حرفت کی ضرورت

صنعتی و حرفتی تعلیم کو ترقی دینے کے خیال سے صوبہ متحدہ کے ہائی اسکولوں کی تعلیم کی ایک جدید اسکیم رائے عامہ حاصل کرنے کی غرض سے حکومت صوبہ متحدہ نے اپنے ریزولیوشن مورخہ ۷ اگست ۱۹۳۴ء کے ذریعہ شائع کی تھی ...

(باقی آئندہ)

معاصرین کے افکار و آراء

حج کی قانونی حیثیت

جس طرح زکوٰۃ میں مستطیع کی استطاعت کا ایک اندازہ مقرر کر دیا گیا ہے اس طرح حج کے لئے مستطیع ہونے کی حد بیان نہیں کی گئی ...

ہندوستان کا فیصلہ

علامہ سید سلیمان ندوی کی شہادت

(زمیندار)

(منیجر الجمعیۃ۔ دہلی)

پادری کی لڑکی کا قبولِ اسلام

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور ان کے اعمال کو بغور دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزیں ہوگئی ...

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ دہلی

Regd. No. L 1793.

The Jamiat

Vol. XXI No. 9 DELHI TUESDAY 5th FEBRUARY 1935. PRICE ONE ANNA

نورانی قرآن مجید
نہایت صاف جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو تو نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمائیے۔ قیمت مجلد ایک روپیہ چار آنے

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام
اور اس کے حیرت انگیز کارنامے معلوم کرنے کے لئے ضرور ملاحظہ کیجئے جس کو پڑھ کر آپ اسلام کی حقانیت کے قائل ہو جائیں گے۔ قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصول ڈاک
منیجر الجمعیۃ دہلی

بمبئی میں عازمین بیت اللہ پر مصائب

حضرت سید مہدی حسن صاحب ...

(سید مہدی حسن غفرلہ از بمبئی مسافر خانہ رانڈیریہ)

قوم پنجابیاں کی طرف سے شکریہ

(راقم خادم قوم پنجابیان دہلی)

دین و دولت

کول فیلڈ مسلم اصلاح کانفرنس دھنباد

(داراکین مجلس منتظمہ کول فیلڈ مسلم اصلاح کانفرنس دھنباد)

ورکنگ کمیٹی آل انڈیا جمعیۃ المومنین

دہلی میونسپلٹی سے اپیل

مسلمانانِ باڑہ ہندو راؤ کی شکایت

دہلی میونسپل کمیٹی کی بے توجہی کی وجہ سے شہر کے بازار گلیاں اور عام راستے اس قدر خراب ہو رہے ہیں جن کا احساس انہی لوگوں کو ہو سکتا ہے جو پیدل ان راستوں سے گذرتے ہیں ...

زائرین دیار حرم کی خدمت میں التماس

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

محبوب عاشق کے قدموں پر

خاص رعایت
حیات حافظ رحمت خاں
غیر مجلد دو روپے چار آنے میں خریدیئے
ملنے کا پتہ منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

اصلی کوک شاستر رجسٹرڈ

مصفا خون کی شرطیہ گولیاں
گدڑی اینڈ کو جالندھر شہر (پنجاب)

جوب اِمساک

وی نیو میٹو فارمیسی (دہلی برانچ) بالمقابل مرکنٹائل بنک نزد فتحپوری۔ دہلی DELHI

صرف تین روپیہ میں چار گھڑیاں
ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس۔ ایک عدد ڈمی پاکٹ واچ۔ دو عدد ڈمی رسٹ واچ
منیجر جرمن کمرشل ایجنسی ۲۱۸ پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

جو چاہو گے ہو جائے گا
پتہ:- لنڈن ناولٹی سٹورز ۲۱ پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور (پنجاب)

گورنر جنرل کو نفاذ قانون کے مکمل اختیارات

پارلیمنٹری رپورٹ میں ایک خاص تبدیلی

برطانیہ کے ہاتھ میں ہندوستان کی کلید

انڈیا بل شائع ہوگیا

(گزشتہ سے پیوستہ)

گورنر جنرل فیڈرل گورنمنٹ کے لئے ایک ایڈووکیٹ جنرل مقرر کرے گا جس کی تقرری علیٰحدگی اور مشاہرہ کا فیصلہ گورنر جنرل اپنی انفرادی مرضی کے مطابق کرے گا۔

فیڈرل گورنمنٹ کے تمام انتظامی کام گورنر جنرل کے نام سے کئے جائیں گے۔ گورنر جنرل وزراء کے کاموں کی مناسب تقسیم کے لئے قواعد مرتب کریگا۔

گورنر جنرل اپنے وزراء کے ساتھ مشورہ کرنے کے بعد اپنی مرضی کے مطابق کام ...

... کے قواعد کے ماتحت ان لوگوں کو دوسری زبان استعمال کرنے کی اجازت ہوگی جو انگریزی زبان سے بالکل ناواقف ہوں یا تھوڑی واقفیت رکھتے ہوں۔

فیڈرل لیجسلیچر میں ہائی کورٹ یا فیڈرل کورٹ کے کسی جج کے اسپیشل فنڈ کی ادائیگی میں اس کے رویہ کی نسبت بحث نہیں ہو سکے گی۔

آرڈی ننس جاری کرنے اور قانون بنانے کے جو اختیارات گورنر جنرل کو انفرادی طور پر حاصل ہوں گے وہ وہی ہیں جو سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ میں تجویز کئے گئے تھے۔

گورنر جنرل کے "ایکٹ" کے متعلق دفعہ ۴۴ میں بحث کی گئی ہے۔ اس دفعہ کے مطابق اگر گورنر جنرل ... فوجداری قانون کی ضرورت سمجھے گا تو وہ فیڈرل لیجسلیچر کے ہر دو ایوانوں کو ایک پیغام بھیجے گا جس میں ان حالات کی تشریح ہوگی جن کی وجہ سے ... ضروری ہے۔ گورنر جنرل اس پیغام کے ساتھ بل کا مسودہ بھی بھیجے گا۔ ایک ماہ ...

...

اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد ہی برما و عدن ہندوستان سے علیٰحدہ کر دئے جائیںگے ملک عدن ملک معظم کی حکومت کے ماتحت ہوگا۔ اور برما ایک آزاد صوبہ کی حیثیت سے ایک گورنر کے ماتحت ہوگا۔ اس صوبہ کی حکومت کے نظم و نسق بھی فیڈرل انڈیا کے ایک صوبہ کی مانند ہوگا۔

دوسرے سوال کے متعلق گورنر جنرل کو یہ خاص اختیار ہوگا کہ وہ برطانوی مال کی درآمد کے متعلق کسی امتیازی قدم یا قانون کو روک سکیں یہ بھی خاص اختیار ہوگا کہ وہ برطانوی مال کی برآمد کے متعلق کسی امتیازی قانون کو روک سکیں یہ خاص اختیارات صرف اسی صورت میں استعمال ہونگے جبکہ گورنر جنرل کی رائے ...

بصائر ونظائر

ہمارے زمانہ میں فرنگی تہذیب اور فرنگی درسگاہوں کی برکت سے ایک عجیب قسم کی مخلوق پیدا ہوگئی ہے جو ضابطۂ اخلاق اور اصول زندگی سے بیگانگی کے باوجود اپنے آپکو با اصول اور مقررہ معیار کی پابند سمجھتی ہے۔ یہ مخلوق وہ ہے جو فرنگی تربیت ... "انا ولاغیری" لے کر باہر نکلتی ہے اور جس تیشہ سے اپنے ضمیر و شرافت کے درخت کو کاٹنے میں کوئی شرم محسوس نہیں کرتی اس کا سب سے بڑا کمال یہ ہے کہ وہ اپنے جاہلانہ شکوک کو علم و یقین کا درجہ دیکر اسلامی معتقدات کا خاکہ اڑاتی اور مذہب حقہ کے مسلمات کو عہد جاہلیت کی یادگار قرار دیتی ہے۔ اس کے مذہب میں ہر فرنگی مآب اور مغرب زدہ "روشن خیال" ہے اور ہر دین حق کا پیرو اور احکام الٰہیہ سے استحکام کرنے والا مسلمان تاریک نظر، تنگ خیال اور قدامت پسند ہے۔ مزید براں اپنی تہذیب و معاشرت سے وابستہ رہنے والوں کو ان کی بارگاہ سے کٹھ ملا کا خطاب عطا کیا جاتا ہے۔

دوسرے لفظوں میں اس مخلوق سے مراد انگریزی اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں سے نکلے ہوئے مسلم نوجوانوں کو سمجھیے جن کے خیالات کی ابتداء "اجتہاد" سے اور انتہا علماء کو گالیاں دینے سے ہوتی ہے۔ یہ لوگ ان دشمنان اسلام سے زیادہ خطرناک ہیں جو کھلم کھلا حصار اسلام پر حملہ آور ہوتے ہیں اور مسلمانوں کو ...

...

مشرق و مغرب کی تازہ خبریں

اور جو شخص اس قانون کے خلاف ورزی کا ارتکاب کرے گا اس کو چھ ماہ قید سخت یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔ اس قانون کی رو سے تمام طوائفیں اپنے محلوں سے نکال دی جائیں گی اور ان کو علاج کی غرض سے شفاخانوں میں داخل کر دیا جائے گا۔

ایک حیرت انگیز آلہ ایجاد ہوگیا

تین روز پہلے چٹان کے گرنیکی اطلاع

حال میں کوئلہ کی کانوں میں حادثات سے باخبر کرنے کیلئے ایک نیا آلہ ایجاد ہوا ہے جو تین روز پہلے کسی چٹان کے گرنے کا سال بتا دیتا ہے۔ یہ آلہ اسی طرح کام کریگا جس طرح آلہ سیسموگراف زلزلہ کا حال بتانے میں کام کرتا ہے۔ اس آلہ کا تجربہ کرکے دیکھا گیا جو اپنے مقصد میں پورا اترا، چنانچہ اس آلہ نے ایک ہفتہ پیشتر کوئلہ کی ایک چٹان کے گرنے کا حال بتا دیا! (اب ایک ...آلہ کی ضرورت ہے جو کہ ... پہلے انسان کو اس کی موت کی تاریخ سے باخبر کر دیا کرے) ...

رمادی میں عرب کانفرنس

حجاز اور عراق کے مسائل کا تصفیہ

...

عراقی پولیس پہلوانوں کے اکھاڑہ میں

...

نجف اور کوفہ کے درمیان ٹیلیفون

...

ترکی کو عراقی پٹرول کا منافعہ

...

لیسٹرگ پر ایک یہودی شیخ کی شیطنت

مرتے وقت ہر ہٹلر کو چکمہ

لندن کی ایک اطلاع ہے کہ جرمنی کے ... کے ایک ہسپتال کا معائنہ کیا۔ مریضوں میں ایک بوڑھا یہودی بھی تھا جو مرض الموت میں مبتلا تھا۔ ہر ہٹلر نے اس کی عیادت کرتے ہوئے کہا ... دینا۔ اس بات پر یقین کرتے ہوئے ... یہ میری نسبت سراسر بہتان ہے۔ ... آرزو ... ایک ... کہ آپ ... میری دائیں جانب اور ... بائیں جانب کھڑے ہوجائیں۔ چنانچہ ہر ہٹلر ... کے دائیں اور بائیں کھڑے ہوگئے۔ ...

"جس طرح حضرت مسیحؑ دو چوروں کے درمیان صلیب دئے گئے تھے اسی ..."

روس میں علم و ادب کی اشاعت

ایک ایک کروڑ کی تعداد میں کتب کی فروخت

...

بس کمپنی کی ایک نئی جدت

مسافروں کو ہنسانے اور خوش کرنیکا انتظام

...

بغداد میں عصمت فروشی اور قحبہ خانوں کا انسداد

عراقی پارلیمنٹ میں ایک مفید مسودہ قانون

... اور یقین کیا جاتا ہے کہ یہ مسودہ قانون پاس ہو کر جلد نافذ ہو جائے گا۔ اگر یہ مسودہ منظور ہوگیا تو وہ تمام لائسنس منسوخ کر دئے جائیں گے جو عصمت فروش طوائفوں کو دئے گئے ہیں۔ یہ طوائف اس قانون کی خلاف ورزی کریں اس کو ایک سال قید سخت یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مفت !! مفت !!!

... کارڈ ڈال کر مفت طلب کرو۔

پرنسپل اولڈ انڈین میڈیکل کالج انبالہ شہر

مکتوب جرمنی

جرمنی کو علاقہ سار کی واپسی

فرانس کا خوف، ہراس اور اتحادیوں کے منصوبے

ہر ہٹلر نے ریڈیو تقریر میں صلح کا اعلان کر دیا

(... خصوصی مقیم برلن کے قلم سے)

... ہے اور گو جنگ عظیم کو ختم ہوئے پندرہ سال ہوگئے ہیں لیکن اس کے ... آثار نمایاں ہوتے رہتے ہیں جن سے یہ یقین ہو جاتا ہے کہ ... ہونے والی ہے۔ یہ ہونے والی جنگ اپنے اعتبار سے ... بہ نسبت پہلی جنگ کے۔ چنانچہ اسی ضمن میں سار کا معاملہ ... جرمنی ملک کا ایک حصہ ہے۔ ... ہرگز نہیں ... گوارا کرے کہ اس کے ملک کا ایک حصہ اس سے ... مصر سے سوڈان علیٰحدہ کر دیا جائے گا یا ہندوستان ... ہندوستان کی قسمت ...

سار کا دلچسپ انتخاب

اب سوال یہ کیا جاتا ہے کہ آخر سار کی رعایا کیا کہتی ہے۔ ...

...

فرانس کا مقصد

...

اتحادیوں کے منصوبے

...

فرانس خوفزدہ ہے

... ہٹلر ہزار دفعہ کہہ چکا ہے کہ ہم صرف صلح چاہتے ہیں۔ ہر ہس ہٹلر کا مقرر کردہ نمائندہ خود ہزار بار فرانس کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھا تا رہا ہے۔ ہر ہس Hess کے والدین اب تک مصر میں موجود ہیں اور وہ چاہتا ہے کہ جرمنی دنیا میں ایک دوسرے سے مل کر رہے لیکن آج تک یہ نہیں ہوا کہ کسی دوسری قوت نے دوستی کا منشا ظاہر کیا ہو۔

امراض مخصوصہ مرداں کے متعلق چند اکسیریں

جن کے استعمال سے آپ پھر تندرست جوان پھرتیلے جوشیلے ہو سکتے ہیں!

اکسیر ۱	اکسیر ۳۴ الف	اکسیر ۴۰	دت سکر دوج بٹی ۳
یہ مقوی باہ دستی کمزوری کو دور کرتی ہے ... بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو پہلوان ...	جوانان کی لاثانی دوائی ہے جبکہ روح زندگی ضائع ہوتے رہتے سے انسان دل دماغ ...	کثرت احتلام سے جب قیامت تنگ آ جائے خاص کر طالب علم زیادہ اخراج ...	سرعت ... مرد کیوں سطے نہایت رنجیدہ رہتے ہیں ... قیمت ۱۶ گولی عہ ۔ ۸ گولی للعہ

طلاء عا۔ اگر بیرونی نقائص بھی ساتھ ہوں تو مالش کیواسطے اس طلاء کو بھی ساتھ منگوا کر رگوں پٹھوں کو طاقت پہنچائیں قیمت فیشیشی ... مفصل حالات جاننے کیلئے رسالہ امراض مخصوصہ مرداں مفت منگوا لیں!

خط و کتابت و تار کیلئے پتہ امرت دھارا آفس لاہور ... امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

ہمارے ایجنٹ:- میسرز بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے بال کا پکنا رک کر پکا بال کالا پیدا ہونے کی ... اگر ساٹھ برس تک کالا نہ رہے تو دو نا دام واپس کا شرط نامہ لے لیں۔ ایک آدھ بال پکا ہو تو تین روپیہ اس سے زیادہ پکا ہو تو ... نصف سے زیادہ بالکل پکا ہو تو ... کا تیل منگالیں۔

پتہ:- بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سمری (دربھنگہ)

سچا ہمدم و رہبر بے دام

پاک صاف خیالات پیدا کر کے جسمانی و روحانی صحت حاصل کرنے کیلئے دنیا میں سچی خوشی دستیاب کرنے کیلئے آپ آج ہی ایک کارڈ تحریر کر کے کتاب کام شاستر بالکل مفت منگالیں۔

ویدشاستری جام نگر، کاٹھیاواڑ

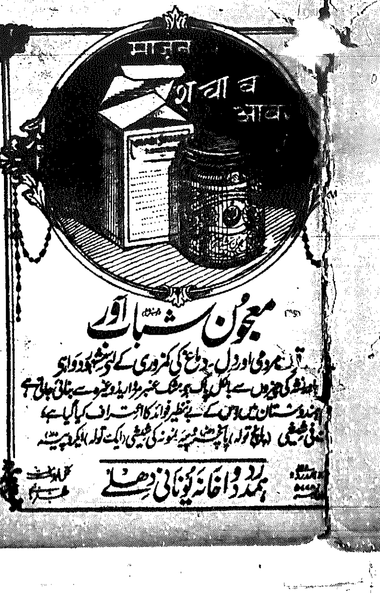

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریق تبلیغ کیا تھا؟

اس کا جواب ایک جامع کتاب "بلاغ مبین" میں حضرت مولانا مولوی محمد حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی نے تصنیف فرمایا ہے جو بڑی تقطیع کے دو سو پچانوے صفحہ کی کتاب ہے کتابت، طباعت اور کاغذ اعلیٰ درجہ کا۔ واقعات سب معتبر و مستند، طرز تحریر صاف اور عام فہم، نتائج مؤثر و دلنشیں، تبلیغی کام کرنے والوں کے لئے اس سے بہتر آج تک اردو میں کوئی کتاب نہیں لکھی گئی تھی۔ غیر مسلم اقوام کو سیرت رسول کے کمل نتائج اور اثرات اس کتاب کے سوا اور کسی جگہ ایک مقام پر نہیں ملیں گے۔

ہر مسلم و غیر مسلم لائبریری میں رکھنے کے قابل ہے۔ باوجود ان محاسن کے قیمت بہت کم ہے یعنی صرف دو روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ:- (مولوی) محمد ادریس منیجر دفتر بلاغ مبین - دہلی

ترکی پارلیمنٹ میں خواتین کی شرکت

مجلس کبیر کیلئے ، اخواتین کی امیدواری

یہودیوں اور یونانیوں کو بھی حق نمائندگی دیدیا گیا

قسطنطنیہ ۸ فروری۔ تاریخ میں یہ پہلا واقعہ ہے کہ ترکی پارلیمنٹ کے انتخاب میں خواتین کو شرکت کی اجازت دیدی گئی صدر جمہوریہ ترکیہ نے جدید ترکی پارلیمنٹ کے انتخاب کے لئے ، اخواتین کو بحیثیت امیدوار منتخب کیا ہے مجلس کبیر کا انتخاب ۸ فروری کو ہوگا۔ اور اس دفعہ خواتین تعداد کے ساتھ اپنے ووٹوں کا استعمال کرسکیں گی۔ کمال پارٹی کے حالیہ فیصلہ کے مطابق نئی پارلیمنٹ کے انتخاب میں یہودی یونانی اور ارمنی بھی حصہ لیں گے اس طرح جدید انتخاب میں ترکی اقلیتوں کو نمائندگی کی اجازت ہوگی جب سے جمہوریہ ترکی کا نظام قائم ہوا ہے یہ پہلا موقعہ ہے کہ ترکی اقلیتوں کو بھی مجلس کبیر میں داخلہ کی اجازت دی گئی ہے۔

چونکہ ترکی آبادی میں ایک کروڑ ، لاکھ نفوس کا اضافہ ہوگیا ہے۔ اس لئے ترکی پارلیمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ اس کے ارکان کی تعداد ...

"پارلیمنٹری رپورٹ برطانی تدبر کا جنازہ ہے"

اسمبلی میں رپورٹ کی متفقہ اور ہمہ گیر مخالفت

برطانی پارلیمنٹ میں انڈیا بل کی دوسری خواندگی

دہلی ۸ فروری کل اسمبلی میں پارلیمنٹری رپورٹ پر نہایت پرجوش اور گرما گرم بحث ہوئی۔ یہ عجیب تماشہ ہے کہ برطانی پارلیمنٹ میں انڈیا بل کی دوسری خواندگی پیش ہو چکی اور ہندوستان کی پارلیمنٹ میں ابھی رپورٹ پر ہی بحث ہو رہی ہے۔ مسٹر آصف علی نے یہ کہہ کر بحث کو ہی ختم کر دیا کہ جب انڈیا بل میں تبدیلی کا ہی امکان نہیں ہے تو اس ایوان کی تمام بحث بے سود ہے، آپ نے مزید فرمایا کہ پارلیمنٹری رپورٹ برطانی تدبر کے جنازہ کی علامت ہے اور کیا تعجب ہے کہ وہ برطانی قبر کا پیش خیمہ ہو سردار ولبھ بھائی پٹیل، ڈاکٹر انصاری، مسٹر نیڈو اور راجگوپال آچاریہ نے بحث کو غور سے سنا۔ غیر سرکاری ممبروں میں سے ایک نے بھی رپورٹ کی تائید نہیں کی۔

آج پارلیمنٹری رپورٹ پر بحث کا تیسرا اور آخری دن ہے مسٹر جناح، رستیہ مورتی آج تقریریں کریں گے۔ سر ایور نے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آپ لوگ تجویز آئینی کو مسترد کرنے سے پہلے اس کے نشیب و فراز پر بھی طرح غور کریں۔ اگر ہم رپورٹ کو مسترد کرنے میں متفق ہوگئے تو ملک معظم کی حکومت ہمیں کچھ زیادہ دینے کے لئے آمادہ نہ ہوگی۔ ...

حکومت کو تیسری شکست

سرحدی پٹھانوں سے پابندی اٹھانے کا مطالبہ

اسمبلی میں ڈاکٹر خان اور شیروانی کی تقریریں

سر آغاخان اور برطانیہ کی مدح سرائی

دیہاتوں میں اقتصادی ترقی کا پروگرام

ہندوستان میں پانچ بادشاہ بنائے جائینگے

وزیر اعظم برطانیہ کی طرف سے تردید

برمائی علیحدگی اور رپورٹ کی مخالفت

سرسکندر حیات کی جگہ نواب مظفرخاں

ایک فوجی افسر دو بچوں سمیت آگ میں زندہ جل گیا

ایک متمول مسلمان کو قتل کر کے آگ میں جلا دیا

کشتی کے ساتھ دو شخص غرق

ڈیڑھ سو مکانات جلکر خاک

دو مال گاڑیوں کا تصادم

چاٹگام کے ایک موضع میں کرفیو آرڈر

"دہریوں کا خدا" ضبط

عدن پر قبضہ کرنے کیلئے گورہ فوج کا تقرر

شراب کے ٹھیکہ پر ایک شخص کی بیٹی ہیوی

اسمبلی میں ڈپٹی پریزیڈنٹ کا انتخاب ہوگیا

احمد آباد کی ہڑتال کا خاتمہ

خالدہ ادیب خانم کا سلسلۂ لیکچر

دہلی میں چوروں کا گروہ گرفتار

مسلمانوں کے ہاتھ کا لکھا ہوا پڑھنا بیکار

ہندوؤں کو گاندھی جی کی ہدایت

دہلی لاہور اور پشاور میں زلزلہ

لاری پر فیر مال و اسباب لوٹ لیا

جاپان کا روس سے تعلق قائم کرنا نہیں چاہتا

ریل کے کرایہ اور محاصل میں اضافی تجویز

ایک صد و الو گرفتار کر لئے گئے

ڈاکو جنہوں کے ساتھ دلہن کو بھی لے اڑے

دار الحکومت

حضرت ناظم الجمعیۃ کی علالت

مذہبی الکھاڑہ بندی کے خطرناک نتائج

گلال چند ایڈوکیٹ کے قتل کے مقدمہ کی سماعت

دہلی مارکیٹ کا تازہ نرخ

دہلی میں سر آغاخاں کی آمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۴ ذیقعدہ ۱۳۵۳ ہجری

صوبہ سرحد کے مظلوم "خدائی خدمتگار"

اسمبلی میں حکومت کو شکست فاش

اسمبلی میں ۵ فروری ۱۹۳۵ء کو صوبہ سرحد کے خدائی خدمتگاروں کی تنظیم پر سے پابندیاں ہٹا لینے کے متعلق مسٹر لی داس نے جو تجویز پیش کی تھی اور اس تجویز کی موافقت میں جو تقریریں کی گئیں ان کا کوئی معقول جواب حکومت کی جانب سے ...

شذرات

سر آغاخاں کا مقصد سفر

سر آغاخاں جب کبھی ہندوستان تشریف لاتے ہیں تو ان کا آنا یقیناً خالی از علت نہیں ہوتا۔ وہ کوئی نہ کوئی کام کر کے ضرور جاتے ہیں اور اسی لئے انہیں بعض خاص موقعوں پر تکلیف دی جاتی ہے۔ اس مرتبہ اسمبلی کے شروع ہوتے ہی معلوم ہوا کہ سر آغاخاں تشریف لا رہے ہیں۔ چنانچہ وہ بعجلت تمام بمبئی آئے اور اس کے بعد عین ان تاریخوں میں جبکہ پارلیمنٹری رپورٹ پر بحث ہو رہی ہے ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کے متعلق برطانیہ جو کچھ فیصلہ کر رہا ہے اس میں ...

یہی ہے کہ ان تمام گفتگوؤں کا نتیجہ خاطر خواہ برآمد ہو اور جو حضرات تبادلۂ خیالات کر رہے ہیں وہ کسی تصفیہ تک پہنچ جانے میں کامیاب ہو جائیں مگر ہمارے گذشتہ تجربات ہمیں بتاتے ہیں کہ معاملات اس قدر امید افزا نہیں ہو سکتے جتنا کہ خیال کیا جا رہا ہے۔ ضرورت تو اس امر کی تھی کہ اس وقت اسمبلی میں پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کے متعلق جو مباحثہ ہو رہا ہے اور بے شمار ترمیمات مختلف نقطہ ہائے نگاہ کے مطابق پیش کر دی گئی ہیں اس مباحثہ کے آغاز اور ان ترمیموں کے پیش کرنے سے قبل ہی کوئی سمجھوتہ ہو جاتا ...

خدائی خدمتگاروں کے مسلم مخالفین

فرقہ وارانہ گفتگوئیں

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

مجوزہ اصلاحات محض فریب ہیں

اسمبلی میں پارلیمنٹری رپورٹ پر مباحثہ

ہندوستان میں سوداگروں کی حکومت ہے

نئی دہلی ۵ فروری۔ آج اسمبلی کی گیلریاں بھری ہوئی تھیں۔ سروجنی نائیڈو، خالدہ ادیب خانم اور بہت سے دیگر سرکردہ قومی کارکن موجود تھے۔

جب سر این این سرکار جائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کے متعلق تجویز پیش کرنے کھڑے ہوئے تو مسٹر فضل الحق نے اعتراض کیا کہ رپورٹ مرکی ہے اور اس کی جگہ بل نے لی ہے۔ اس لئے سر این این سرکار کی تجویز خلاف قاعدہ ہے۔ صاحب صدر نے اس اعتراض کو رد کر دیا اور ہدایت کی کہ ممبران بحث کے دوران میں انڈیا بل کے حوالہ سے تقریریں کر سکتے ہیں۔

سر این این سرکار نے تجویز پیش کی کہ جائنٹ سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ پر غور کیا جائے۔ آپ نے فرمایا کہ اس تجویز کا مقصد صرف یہ ہے کہ اس مضمون پر بحث کی جا سکے۔

سر سرکار نے مختلف ترمیموں کا تجزیہ کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی کی ترمیم بالکل ناقابل فہم ہے کیونکہ اس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ مجوزہ سکیم موجودہ دستور سے بھی بدتر ہے۔ دوسری ترمیمیں ایسی ہیں اگر ایک کمیونل ایوارڈ کو قبول کرتی ہے تو دوسری اسے رد کرتی ہے تیسری ترمیم یہ کہتی ہے کہ قومی مفاد کے پیش نظر اس معاملہ کو بالکل نہ چھیڑا جائے لیکن سب سے عجیب ترمیم مسٹر محمد علی جناح کی ہے۔ جو تین حصوں پر منقسم ہے۔

وہ کمیونل ایوارڈ کو تسلیم کرتی ہے اور آئینی عمارت کے متعلق کہتی ہے کہ نچلی منزل کو گرا دیا جائے اور دوسری منزل کو باقی رکھا جائے اور اس کی چھت اس کے فرش اور دیواروں میں تبدیلیاں کر دی جائیں اور کھڑکیوں کو بڑھا دیا جائے۔

لیکن اس کے باوجود مسٹر جناح یہ کہتے ہیں کہ میں عمارت کو تباہ کرنا نہیں چاہتا ہوں۔ حقیقتاً آپنے کہا کہ اس خیال کے پیش نظر کہ تمام آئینی عمارت فیڈریشن پر قائم ہے مسٹر جناح کی ترمیم کچھ معنی نہیں رکھتی۔

مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی نے ایک سرکلہ ڈالرانہ تقریر میں برطانیہ کے ان دعدوں کا ذکر کیا جو اس نے جنگ عظیم کے زمانہ میں کئے تھے۔

مسٹر ڈیسائی نے نہایت مدلل طریقہ پر ثابت کیا کہ مجوزہ اصلاحات محض ایک فریب ہیں جن سے ہندوستان کو کوئی فائدہ پہنچنے کی بجائے زبردست نقصان پہنچے گا۔ مسٹر ڈیسائی نے مزید کہا کہ جائنٹ پارلیمنٹری سکیم کے ماتحت گورنر جنرل اور گورنروں کو مختار کل بنا دیا گیا ہے۔ اور صوبائی خود اختیاری ایک لفظ بے معنی ہو کر رہ گئی ہے۔

مولانا شوکت علی نے اسمبلی میں اپنی پہلی تقریر کرتے ہوئے کہا کہ میں اسمبلی میں صلح کا ہی پیغام لے کر آیا ہوں جو میرے مرحوم بھائی محمد علی انگلستان لیکر گیا تھا۔ مجھے صلح پیدا کرنے کے لئے حکومت کے ساتھ تعاون کرنا ہوگا

میں اس قوم سے تعلق رکھتا ہوں جو سو سال تک ہندوستان پر حکومت کر چکی ہے۔ یہاں تک کہ اس کی جگہ بکس والے اور سوداگر آ گئے (تالیاں) آپ نے انگریزوں سے اپیل کی کہ وہ دس سال کے لئے عارضی صلح قائم کر دیں۔ ہندو، سکھ، مسلمان، ایک پارسی اور ایک ہندوستانی عیسائی کو دو انگریزوں کے ساتھ دو گھنٹے تک غور و فکر کر کے ایک ایسا متحدہ فارمولا مرتب کرنے کا موقع دیں جو ہندوستان میں امن قائم کر دے۔ اگر انہوں نے ایسا نہ کیا تو انہیں آرڈیننسوں کے ذریعہ حکومت کرنی ہوگی اور اگر ہندوستان کو ایسی حالت پر مجبور رکھا گیا تو یہاں خونریز انقلاب برپا ہو جائے گا اور میں پھر غیر متشدد نہیں رہ سکوں گا۔

ہندوستانی دستور نمائندہ اسمبلی مرتب کرے

کونسل آف اسٹیٹ میں ایک تجویز

دہلی ۸ فروری۔ آنریبل مسٹر پی سی ڈی چاری نے کونسل آف اسٹیٹ میں ایک تجویز مجوزہ اصلاحات کے متعلق پیش کی ہے جس میں سفارش کی گئی ہے کہ جائنٹ سلیکٹ کمیٹی نے ہندوستان کے لئے جو سکیم تجویز کی ہے وہ بالکل ناقابل قبول ہے اس لئے ملک معظم کی حکومت کو ایک نمائندہ اسمبلی مدعو کرنی چاہئے جو ان نمائندوں پر مشتمل ہو جنہیں ہندوستان کے باشندوں نے وسیع حقوق رائے دہی پر منتخب کیا ہو۔ یہی اسمبلی ہندوستان کے لئے قابل قبول دستور مرتب کر سکے گی۔

آنریبل سر فیروز سیٹھنا نے بھی ایک تجویز پیش کی ہے جس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ یہ سکیم غیر اطمینان بخش ناکافی اور مایوس کن ہے اور یہ کہ جائنٹ سلیکٹ کمیٹی کی سفارشات وائٹ پیپر سے بھی بدتر ہیں اور یہ کہ مجوزہ تحفظات مرکزی و صوبائی آزادی کے حصول میں مزاحم ہونگے۔

ایک برطانوی جہاز گرفتار

چینی ڈاکوؤں نے گھیر لیا

ہانگ کانگ ۸ فروری۔ شنگھائی اور جنوبی چین میں دخانی جہاز "اڑنگ چاؤ" کی مفقود الخبری کی وجہ سے سخت تشویش پھیلی ہوئی ہے اس جہاز پر ستر طلباء سوار تھے اور اکثریت انگریز لڑکوں کی تھی۔ طلباء تعطیل کے بعد چیفو مشن سکول کو واپس آ رہے تھے۔

جہاز "تنگچو" معتدل موسم میں شنگھائی سے روانہ ہوا تھا۔ وائرلیس کے ذریعہ اسکو پیغامات بھیجے گئے ہیں ان میں سے ایک کا جواب بھی موصول نہیں ہوا۔ اندیشہ ہے کہ اس جہاز پر بحری قزاقوں نے قبضہ کر لیا ہے۔ ... اور ... کی تلاش ... ہیں ... کے قریب تلاش کر رہا ہے ... تنزانگ ... کی طرف لے جائیں گے۔

بعد کی اطلاع

سرکاری طور سے اعلان کیا گیا ہے کہ "تنگچو" پر بحری قزاقوں نے حملہ کر دیا۔ ایک ردی کارڈ ہلاک اور دوسرا مجروح ہوا۔ جنگی جہاز مدد کے لئے سرعت سے روانہ ہو گئے ہیں۔ مزید اطلاع مظہر ہے کہ قزاق جہاز کو چھوڑ کر چلے گئے۔

جرمنی کو فوجی طاقت سے خوف

فرانس اور برطانیہ میں معاہدہ

پیرس ۸ فروری۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ فرانس اور برطانیہ کے درمیان فضائی فوت کے بارے میں سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ یقین کیا جاتا ہے کہ معاہدہ ورسیلز کے فوجی دفعات منسوخ کر دی جائیں گی۔ لیکن دریائے رائن کے بائیں کنارے کے متعلق یہ دفعات قائم رہیں گی۔ جرمنی پر زور دیا جائے گا کہ وہ جمعیۃ اقوام میں واپس آ جائے اور جرمنی سے مطالبہ کیا جائے گا کہ وہ فرانس اور برطانیہ کے معاہدہ پر کاربند ہوں۔

موسیو لاوال نے جرمنی کی خفیہ فوجی قوت کے متعلق لرزہ خیز انکشافات کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہم اپنی فوجی سروس کو دو سال نہ کریں تب بھی ہم جرمنی جیسی طاقتور فوج مہیا نہیں کر سکتے۔

مجلس ادب کے زیر اہتمام غالبؔ مرحوم کی برسی

مجلس ادب دہلی کے زیر انصرام بتاریخ ۱۵ و ۱۶ فروری ۱۹۳۵ء کو پنجابی پبلک لائبریری ہال باڑہ ہندو راؤ دہلی میں حضرت غالبؔ مرحوم کی برسی منائی جائے گی ۱۵ فروری بروز جمعہ بوقت ساڑھے سات بجے شب مشہور ادیب اور مقالہ نگار حضرات جناب غالب مرحوم کی شاعری اور ادب و اخلاق پر مقالات پڑھیں گے اور تقاریر فرمائیں گے ۱۶ فروری بروز ہفتہ بوقت آٹھ بجے شب بیادگار غالب مشاعرہ و مناظرہ منعقد ہوگا۔ مشاعرہ و مناظرہ کی طرح حسب ذیل ہے۔

(۱) طرح مشاعرہ:۔ نقش فریادی ہے کس کی شوخی تحریر کا"

(۲) " مناظرہ:۔ رفت آسوز تخیل ہے بیان غالب

امید ہے کہ شعرائے عظام و ادباء طبع آزمائی فرمائیں گے اور وقت مقررہ پر شریک جلسہ ہو کر حضرت غالب مرحوم کی یاد کو تازہ کریں گے۔

(سکریٹری مجلس ادب دہلی)

سرحد میں قتلوں کی بھرمار

پشاور ۸ فروری۔ ... گزشتہ برس ... ۱۹۳۴ء ... قتل کی ... ۹۸ ... گذشتہ برس ایک ماہ میں ۴۴ وارداتیں ہوئی ہیں۔

سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں تخفیف کی تنسیخ

دہلی ۸ فروری۔ حکومت ہند کا ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ سرکاری ملازموں کی تنخواہوں میں جو تخفیف اسرار یکم ۱۹۳۵ء کو ختم ہوگی وہ دوبارہ جاری نہ کیا جائے۔ اس فیصلہ کا اطلاق تمام آل انڈیا سروسوں پر بالعموم ہوگا اور حکومت ہند کے تمام سرکاری ملازمین اس سے مستفیض ہو سکیں گے۔

ہندوستان کو درجہ نو آبادیات دیا جائے

لندن ۸ فروری۔ مشہور لیبر لیڈر مسٹر جارج لینسبری پارلیمنٹ کے اجلاس میں یہ تحریک پیش کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں کہ انڈیا بل پاس کئے جانے سے پیشتر گورنمنٹ اس امر کا اعلان کرے کہ اس کا نصب العین ہندوستان کو درجہ نو آبادیات دینا ہے۔ ہندوستان و انگلستان کے تعلقات کو خوشگوار بنانے کے لئے سیاسی قیدیوں کو رہا کیا جائے۔ اور سخت گیر قوانین واپس لئے جائیں۔

سلور جوبلی میں مہاراجہ جے پور کا عطیہ

دہلی ۸ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ مہاراجہ جے پور نے ملک معظم کی سلور جوبلی فنڈ میں پچاس ہزار روپیہ دیا ہے۔ مہاراجہ کیسل نے بھی بیس ہزار دیا ہے۔

وئید حکیم بنجاؤ

اگر آپ حکیم تلسی پرشاد اگروال موجد بال جیون گھٹی کی بنائی ہوئی نادر و نایاب کتاب مجربات تلسی کا غور سے مطالعہ کریں گے تو آپ بلاشک و شبہ ویدک حکمت اور طبی علاج دونوں کی ترکیب ادویات کے اچھے خاصے ماہر ہو کر اپنی اور دوسروں کی ہر ایک بیماری کا علاج نہایت ہی عمدگی کے ساتھ کرنے کے قابل بن جائیں گے اور اگر آپ چاہیں گے تو اس کے ذریعہ دوا علاج میں وئیدوں، حکیموں، ڈاکٹروں کے مانند گھر بیٹھے بڑی آسانی کے ساتھ سینکڑوں روپیہ کمانے لگیں گے اس میں قواعد علاج و دواسازی کے اصلی اصول بڑی وضاحت کے ساتھ بتلائے گئے ہیں اور مرد، عورتوں، بوڑھوں، بچوں، جوانوں و نوجوانوں کی سر سے پاؤں تک کی ہر ایک ظاہر و پوشیدہ بیماری کے لئے نایاب چٹکلے نسخے لکھے گئے ہیں جو کوڑیوں میں تیار ہو کر اکسیر کے فائدے دکھلاتے ہیں قیمت فی کتاب مجلد عمہ ۱ محصول وغیرہ ... ہر ایک اردو خواں اصحاب کو ... الا مال ... قیمت ۸ علاوہ محصول

المشتہر منیجر بال جیون کارخانہ علی گڑھ شہر یوپی

مسٹر جناح اور صدر کانگریس کی گفتگو

مصالحت کے لئے مساعی

نئی دہلی ۸ فروری۔ مسٹر جناح اور بابو راجندر پرشاد میں فرقہ وارانہ مسئلہ پر جو گفتگو ہو رہی تھی اگرچہ اس کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا ہے لیکن اس کا سلسلہ برابر جاری ہے بابو راجندر پرشاد کو ایک ضروری کام کی وجہ سے پٹنہ چلے جانے سے گفتگو عارضی طور پر منقطع ہو گئی لیکن وہ ۱۰ فروری کو دہلی پھر واپس آ جائیں گے۔ اس کے بعد گفتگو کا سلسلہ جاری ہو جائے گا۔

اس کامیابی کی سب سے بڑی توقع اس وجہ سے کی جا رہی ہے کہ اسمبلی کے ارکین کا وہ حلقہ بھی جو انتہائی فرقہ پرست شمار کیا جاتا ہے جو کسی ایک فرقہ کے لئے مخصوص نہیں ہے اس گفتگو کی کامیابی کا آرزومند ہے۔ علاوہ بریں مسٹر جناح اور راجندر بابو دونوں جہاں تک معلوم ہوا ہے اس حیثیت سے غور کر رہے ہیں کہ صحیح حل کیا ممکن ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ ان دونوں لیڈروں کی سعی اور ان کے ساتھ ڈاکٹر انصاری صاحب مسز نائیڈو، مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی معدن احمد خان صاحب شیروانی وغیرہ حضرات کی کوشش کامیاب ہونگی

ہندوستان کی بڑھتی ہوئی آبادی کو روکا جائے

نئی دہلی ۸ فروری۔ آنریبل سید حسین امام نے کونسل آف اسٹیٹ میں حسب ذیل تجویز پیش کی ہے۔

یہ کونسل گورنر جنرل باجلاس کونسل سے سفارش کرتی ہے کہ وہ ہندوستان میں بڑھتی ہوئی آبادی کو روکنے کے لئے ضروری تدابیر اختیار کرے۔

عدالت میں کورٹ انسپکٹر کی موت

بنگال ۷ فروری۔ بابو جیند ناتھ بوس کورٹ انسپکٹر نے استغاثہ کی طرف سے ایک اسپیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں ایک مقدمہ قتل میں بحث ختم ہی کی تھی کہ انہیں غش آ گیا اور چند منٹوں میں ہی آپ کا دم نکل گیا۔

دیناج پور میں سیاسی ڈاکہ

۸ نوجوان گرفتار

دیناج پور یہاں ایک سنار کی دکان پر جو شہر کے وسط میں واقع ہے ایک سیاسی ڈاکہ کے نتیجہ کے طور پر بھاری سنسنی پھیل گئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ۵ نوجوان جو ریوالوروں اور دیگر ہتھیاروں سے مسلح تھے ٹوپیاں پہنے ہوئے کل شام کو اندھیرا ہونے کے بعد دکان میں داخل ہو گئے اور بہت سے باہر کھڑے رہے۔ دکان میں جو لوگ تھے انہیں ریوالور اور خنجر دکھا کر خاموش کر دیا گیا اور سونے کے زیور اور بہت سا دیگر قیمتی مال لیکر بھاگ گئے۔ پولیس نے اس سلسلہ میں بہت سی خانہ تلاشیاں لی ہیں اور نفر ... ۸ نوجوانوں اور ایک زمیندار کو گرفتار کر لیا اور بہت سا بلا لائسنس خنجروں پر قبضہ کر لیا۔

سرحد میں قتلوں کی تعداد

حکومت سرحد نیا قانون بنائیگی

پشاور انسپکٹر جنرل پولیس سرحد کی ۱۹۳۳ء کی رپورٹ میں اس سوال کو خاص اہمیت دی گئی ہے کہ قتلوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کا انسداد کس طرح کیا جائے۔ گذشتہ سال قتلوں کی تعداد (۵۱۵) ۱۹۲۹ء کی تعداد سے کم ہے پھر بھی یہ ایک افسوسناک حقیقت ہے کہ سرحد میں قتلوں کی تعداد نہ صرف ہندوستان کے دوسرے صوبہ جات کے مقابلہ میں ہی بلکہ تمام مہذب دنیا کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہے۔ برطانیہ میں قتلوں کی تعداد ۱ فی ملین اور برطانیہ میں ۶ سو فی ملین ہے۔ لیکن سرحد میں قتلوں کی تعداد ۲۰۰ فی ملین ہے۔ انسپکٹر جنرل پولیس نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ ان قتلوں کو روکنے کے لئے خاص قوانین کی ضرورت ہے۔

گورکھوں اور سنتھالیوں میں جنگ

چار گورکھے ہلاک۔ عورتوں سے مذاق کا نتیجہ

پٹنہ موضع سونا گڈھ سے گورکھوں اور سنتھالیوں کے شدید فساد کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ تہوار کے قریب سنتھال اپنے کسی تہوار کے سلسلہ میں ناچ رہے تھے کہ تقریباً ایک درجن گورکھے بھی اتفاقاً ادھر آ نکلے۔ گورکھے جو شراب کے نشہ میں مدہوش تھے سنتھال عورتوں کو چھیڑنے لگے۔ اس پر دونوں پارٹیوں میں تنازعہ ہو گیا۔ ۴ گورکھے ہلاک اور پانچ زخمی ہوئے۔

آسٹریا کے چانسلر پر گولیوں کی بارش

وائنا اس واقعہ نے یہاں سنسنی پھیلا دی ہے کہ آسٹریا کے وائس چانسلر شہزادہ سٹارہمبرگ کو قتل کرنے کی دلیرانہ کوشش کی گئی۔ تفصیلی حالات مظہر ہیں کہ شہزادے کی ایک موٹر کار ریلوے کراسنگ پر ... پر گولیوں کی بوچھاڑ کی گئی۔ خوش قسمتی سے شہزادہ سٹارہمبرگ کار میں نہیں تھا اور ... ہوائی اڈے پر ... آپ بچ گئے اور حملہ آوروں نے ... گولیاں برسانا شروع کر دیں۔

جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن

پروفیسر الیاس برنی صاحب سابق صدر شعبہ معاشیات حال میں سررشتہ تالیفات و ترجمہ جامعہ عثمانیہ کے ناظم مقرر ہوئے ہیں۔

(کمال احمد فاروقی)

حکومت مرزا محمود پر مقدمہ کیوں نہیں چلاتی؟

قادیان میں پر امن مسلمانوں پر زمین تنگ کر دی گئی

مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار کا بیان

مولانا مولوی حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار اسلام نے مندرجہ ذیل بیان بغرض اشاعت ارسال فرمایا ہے:۔

تین آج ۱۵ دن کے بعد کراچی کے سفر سے واپس لاہور پہنچا تو قادیان میں مرزائیوں نے جو ہیجان پھیلا رکھا ہے ان تمام حالات پر غور کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ اس کا ذمہ دار مرزا محمود ہے ... احرار کانفرنس کے بعد مرزا محمود نے سخت اشتعال انگیز خطبے ... موت کی دھمکیاں دیں ... حکومت ... قادیان ... کی بعیت کی موجودگی میں مرزا محمود پر مقدمہ نہیں چلاتی۔ اور حکومت گرفتار نہیں کرتی۔

کتابوں کی ضبطی

گورنمنٹ نے مرزائیوں کی حمایت میں پمفلٹ "قادیان میں پنجتن پاک" "مرزا قادیانی خود نبی" ... ضبط کر لئے۔ اور اس سلسلہ میں مجلس احرار کے متعدد دفتروں کی تلاشی بھی لی۔ ... مرزا غلام احمد قادیانی کی کتب پر ... حکومت بہ جائز اور ناجائز طریقہ سے مرزائیوں کی حمایت کر رہی ہے۔

مسلمانان ہند کا فرض ہے۔ ... مرزائیت کے خلاف کام جاری رکھیں ... شعبہ تبلیغ ... مالی امداد ...

احرار کے مظلومین سے ہمدردی

مسلمانان بدایوں کا جلسہ عام

حضرت مولانا شاہ عبد الحامد صاحب قادری بدایونی تین ہفتے کے بعد اجمیر شریف، بیاور وغیرہ کے تبلیغی و مذہبی جلسوں میں شرکت فرما کر بدایوں تشریف لائے یکم فروری کو جامع مسجد شمسی بدایوں میں جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کی طرف سے جلسہ عام منعقد ہوا۔ حضرت مولانا نے احرار کے حادثہ اور اجودھیا کے فیصلہ پر مدلل و دلپذیر تقریر فرمائی ذیل کی تجاویز باتفاق آراء منظور ہوئیں۔

(۱) یہ جلسہ عام مسلمانان احرار سے دلی ہمدردی رکھتا ہے وہاں کے مسلمانوں کو جو بے دردی سے گولیوں کا نشانہ بنایا گیا اور شہید کیا گیا ان وحشیانہ مظالم پر نفرت و ملامت کرتا ہے اور کہا ہے کہ حکام سے اپیل کرتا ہے کہ وہ ان مظالم کا سبب ... ملازمین نے مسلمانوں پر ... کیں ان کو معقول سزائیں دیکر مسلمانان ہند کو مطمئن کرے۔

(۲) یہ جلسہ عام صوبہ متحدہ کی حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ اجودھیا کے المناک واقعات پہلے ہی صوبہ کے اندر اضطراب پیدا کر دیا تھا ... مسلمانوں ... حکومت کا فرض ہے کہ مکمل تحقیقات کرے ... ورنہ مسلمانوں کے جذبات بہت زیادہ برانگیختہ ہو جائیں گے۔

(شرفت حسین قادری۔ بدایوں)

معمہ — اعلان — معمہ

دی جرمن ٹریڈنگ کمپنی بٹالہ نے انعام تقسیم کر دیا ہے۔ مندرجہ ذیل صحیح حل تھے۔ جن اصحاب کے یہ صحیح حل تھے۔ انعام تقسیم کر دیا گیا ہے۔ درست حل کا معمہ ہم نے منیجر گپتا میڈیکل سٹور کے پاس رکھا ہوا تھا۔ ناظرین نوٹ کر لیویں۔

(۱) بنارس	(۴) رام دس
(۲) سلوچنا	(۵) فلیکس
(۳) مہاتما گاندھی	(۶) انبالہ

منیجر گپتا میڈیکل سٹور کی زیر نگرانی انعام تقسیم کئے گئے

منیجر جرمن ٹریڈنگ کمپنی بٹالہ

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب

کی

تقریر سیر

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی وہ لطیف اور پر از معلومات تقریر جو ... کے جلسہ میں ... ارشاد فرمائی ... کتابی صورت میں ... شائع ... تقریر سیر ... مضامین ...

مختصر فہرست مضامین

حضرت ابراہیم علیہ السلام ...	قرآن میں انبیاء کے ...	سلب اختیار ...	سیرت ...	...	...	...	حضرت ابو ہریرہ ...	مسلمان ...	روحانی و جسمانی تربیت ...
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

پوری کتاب ... صفحات پر مشتمل ... نہایت بہتر کتابت و طباعت کے ساتھ شائع کی جا رہی ہے ... قیمت ...

منیجر الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

تارکا پتہ — میڈیسنز دہلی ٹیلیفون ۵۵۶۶

۱۹۳۵ء ۱۹۳۵ء

گن نی

کا

طاقت کی بے مثل سنہری گولیاں

مسیح الملک حکیم محمد احمد خاں صاحب کا عطیہ

(سو برس کے بعد)

خاص

چالیس گولیاں سات روپیہ

ہندوستانی دواخانہ (جس کو حکیم اجمل خاں نے ۱۹۰۷ء میں بنایا) دہلی ڈاک بکس ۲۲

تحفہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یدُ اللّٰہِ عَلَی الجماعۃ

تار کا پتہ ” الجمعیۃ دہلی “
ٹیلیفون نمبر ۵۶۳

الجمعیۃ سہ روزہ دہلی

مدیر مسئول ۔ ہلال احمد زبیری دہلوی
معاون ۔ محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱	دہلی یوم چہارشنبہ ۹ ذیقعدہ ۱۳۵۲ ہجری مطابق ۱۳ فروری ۱۹۳۵ء	نمبر ۱۱

صوبہ متحدہ میں ثانوی تعلیم کی ازسرِ نو تنظیم کی تجویز

حکومت کے جواب میں مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا محضر نامہ

طلباء کیلئے زراعت اور صنعت و حرفت کی ضرورت

(گزشتہ سے پیوستہ)

(باقی صفحہ پر ملاحظہ فرمایئے)

معاصرین کے افکار و آراء

انگریزی تمدن کے مسلمان عہدیدار

مسلمانوں کی سب سے بڑی جدوجہد یہ ہے کہ مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں اعلیٰ عہدے دئے جائیں ۔ بیشک ہم تسلیم کرتے ہیں کہ اس زمانہ میں اعلیٰ عہدوں کا حصول اس لئے ضروری ہے کہ اعلیٰ عہدیدار مسلمانوں کی قومی اور سیاسی حقوق کی حفاظت کرسکیں ...

(الجمعیۃ)

(ملت)

سودی قرض سے شادی

اسمبلی میں کانگریس کی فتح

ضروری گزارش

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

خدائی خدمتگار اور مسلمان

توحید و سنت کا علمبردار

الفرقان (بریلی)

خط و کتابت اور ترسیل زر کا پتہ :- منیجر الفرقان دفتر الفرقان (یوپی)

بیحد سستا گویا بالکل مفت

نیا بہشتی زیور مدلل مبرہن بحواشی جدیدہ

Regd No. L 1793.

The Nejat

Vol. XXI No. 10 DELHI SATURDAY 9th FEBRUARY 1935 PRICE ONE ANNA

4612
Moulvi Mehdi Hassan Sb Mufti
P.O Rander
Dt Surat

نورانی قرآن مجید

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

نیجر الجمعیۃ دہلی

حجاج کی جائز شکایات

قابل توجہ سپرنٹنڈنٹ محکمہ محافظ حجاج

زراعت کی کیمیاوی تحقیقات

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

محبوب عاشق کے قدموں پر

ملنے کا پتہ :- فیصل شاہ عالم گلی راجان دہلی

خاص رعایت

حیات حافظ رحمت خاں

غیر مجلد دو روپے چار آنے میں خریدیئے

منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

جنت و دوزخ

منیجر مکتبہ علمیہ گلی قاسم جان دہلی

آپ کی تقدیر

امریکن ایجنسی پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور

صرف تین روپیہ میں چار گھڑیاں

ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس ۔ ایک عدد ڈمی پاکٹ واچ ۔ دو عدد ڈمی رسٹ واچ

ملنے کا پتہ :- کارخانہ جاپان ناولٹی سٹور ۹۲ پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

ملنے کا پتہ منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

عربی اور ولایتی ڈاک

مشرق و مغرب کی تازہ خبریں

ترکی میں عہدوں اور اخبارات کے نام تبدیل کردیے گئے

انجمن لسان ترکی کا کارنامہ

حکومت جمہوریہ ترکیہ نے ترکی زبان کی اصلاح کے لیے جو اہم قدم اٹھایا تھا اب اس کی تکمیل کردی گئی ہے۔ انجمن لسان ترک نے اس خصوص میں بڑی سرگرمی سے کام کیا ہے، اس نے اپنی نگرانی میں عربی۔ فارسی۔ یونانی۔ انگریزی اور جملہ اجنبی الفاظ کو خارج کرکے ان کی جگہ خالص ترکی الفاظ رائج کیے اور مصطلحات جدیدہ کے لیے جدید الفاظ وضع کرکے ترکی زبان کو سرمایہ دار

حجاز میں افغانی سفیر کا تقرر

دو لتین میں روابط کا مزید استحکام

عراق کے دیہات میں تعلیم کی اشاعت

روس سے تعلق توفیق رشدی بے کا بیان

بصائر و نظائر

انتقادات

"بچہ"

وطن کا "سالنامہ"

دہلی کے مشہور روزانہ اخبار وطن نے امسال اپنا سالنامہ بڑی تقطیع اور ۱۰۴ صفحات پر شائع کیا ہے۔

احمد کہ خورشید کا سامان سفر تازہ کریں نفس سوختۂ شام و سحر تازہ کریں

بیس سال کے بعد

دنیائے اسلام کے شاعر اعظم کا اردو کلام شائع ہوگیا

ترجمان حقیقت

علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال مدظلہ

کے

تازہ اردو کلام کا مجموعہ

بال جبریل

جس کے لئے دنیا بے تابی کے ساتھ گھڑیاں گن رہی تھی

بہترین کاغذ پر اعلیٰ طباعت اور مطلا جلد بندی کے زیور سے آراستہ و پیراستہ ہوکر

مسدس حالی

تاج کمپنی لمیٹڈ برانڈرتھ روڈ۔ لاہور

سچا ہمدم و رہبر بے دام

پاک صاف خیالات پیدا کرکے جسمانی و روحانی صحت حاصل کرنے کیلئے دنیا میں سچی خوشی دستیاب کرنے کیلئے آپ آج ہی ایک کارڈ تحریر کرکے کتاب کام شاستر بالکل مفت منگالیں

وید شاستری جام نگر۔ کاٹھیاواڑ

ترکوں کی اجتماعی زندگی میں عورت کی حیثیت

یونانی اور رومانی تہذیب میں عورت کا درجہ

ترک خواتین شاہراہ ترقی پر

خالدہ ادیب خانم کا ساتواں لیکچر

یونانی اور رومانی تہذیب میں عورت کا درجہ

تحریک نسواں کے تین اصول

ترکی عورت شاہراہ ترقی پر

عہد آخر میں عورتوں کے کارنامے

برطانیہ درجہ نو آبادیات کے وعدہ پر قائم ہے

حکومت لارڈ ارون کی تصریحات کی پابند رہیگی

پارلیمنٹ میں وزیر ہند کا اعلان

حکومت کے مواعید

درجہ نو آبادیات مشروط ہے

صوبہ متحدہ میں ثانوی تعلیم کی از سر نو تنظیم کی تجویز

(بسلسلہ صفحہ اول)

عراق ریلوے

مکہ معظمہ کو جاتے ہوئے عراق کے مقامات مقدسہ کی زیارت کرو

بلاغ مبین

یعنی مکاتیب سید المرسلین

کے وہ خاص مضامین جن کے لحاظ سے وہ اپنے طرز کی بالکل نئی تصنیف ہے

پہلا حصہ ۱۔ تبلیغ اسلام کے سادہ اور مؤثر طریقے قرآن و حدیث کی تصریحات کی روشنی میں۔

۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تیئیس سالہ تبلیغی اسوۂ حسنہ یعنے حضور نے کس طرح اسلام کی تبلیغ کی۔

۳۔ موجودہ طریق تبلیغ یعنے مناظرہ وغیرہ بالکل غیر اسلامی اور خود ساختہ بلکہ مضر ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۹ ذیقعدہ ۱۳۵۳ھ ہجری

"غیر اطمینان بخش، مایوس کن اور ناقابل قبول"

مجوزہ دستور کے متعلق اسمبلی کا فیصلہ

ہندوستان میں انگریزوں کی حکومت کا دارومدار اب صرف اس پر رہ گیا ہے کہ مختلف جماعتوں اور مختلف فرقوں کے درمیان افتراق و انشقاق پیدا کیا جائے اور اس سے فائدہ اٹھا کر کوئی متحدہ محاذ قائم نہ ہونے دیا جائے۔ چنانچہ اب تمام سیاست اسی نقطہ پر سمٹ کر آ گئی ہے کہ کسی نہ کسی طرح اختلافات کو بڑھایا جائے اور اپنا کام نکالا جائے۔ [illegible]

لئے جب تک کہ باہمی سمجھوتہ نہ ہو جائے قابل قبول ہے باقی تمام اسکیم دوبارہ غور و فکر کی محتاج ہے اور اس میں جب تک اہم تبدیلیاں نہ ہوں اور از سرنو ہندوستان کی رائے عامہ کو مطمئن کرنے کی کوشش نہ کی جائے اس وقت تک وہ ہندوستان قبول نہیں کر سکتا۔ اس طرح کمیونل ایوارڈ کے علاوہ تمام رپورٹ کی صریح مذمت کی گئی ہے۔ [illegible]

کانگریس جماعت کی معاملہ فہمی

[illegible]

تمام طبقوں کی متفقہ رائے

[illegible]

آئینی طریقوں کی انتہا

[illegible]

حضرت مولانا حبیب الرحمان صاحب کی آمد

حضرت مولانا حبیب الرحمان صاحب لدھیانوی صدر مجلس احرار ہند حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی عیادت کے لئے کل دہلی تشریف لائے ہیں اور دفتر جمعیۃ علماء ہند میں قیام فرمایا ہے۔ آپ کا قیام ایک ہفتہ تک دہلی میں رہے گا۔ [illegible]

رائے شماری کا تجزیہ

گزشتہ چہارشنبہ کو اسمبلی میں دستور اساسی کے متعلق مختلف تجاویز پر جو رائے شماری ہوئی اس کا تجزیہ کئی اعتبارات سے دلچسپ اور نتیجہ خیز ہے۔ اور اس سے موجودہ اسمبلی میں مختلف جماعتوں کی حیثیت اور مختلف اراکین کے عواطف و امیال کا پتہ بھی چل جاتا ہے اور یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ اس اسمبلی کا طرز عمل بحیثیت مجموعی کیا رہے گا۔ اس سے قبل کہ ہم رفتار مسٹر جناح کی رائے شماری کے نتائج ظاہر کریں بہتر معلوم ہوتا ہے کہ اسمبلی کی آئینی ترکیب کو پہلے واضح کر دیں۔ اسمبلی کے کل اراکین کی ترکیب بلحاظ انتخاب و نامزدگی حسب ذیل ہے:۔

منتخب شدہ ہندوستانی اراکین	۹۷
" یورپین	۹
سرکاری ملازمین	۲۶
سرکاری نامزدہ	۱۳
	۱۴۵

اس طرح ہندوستان کے کل نمائندے صرف ۹۷ ہیں اور باقی ۹ یورپین ۲۶ سرکاری ملازمین اور ۱۳ سرکاری نامزدہ اراکین ملا کر ۴۸ اراکین کا گورنمنٹ بلاک بنتا ہے جو ہر معاملہ میں جو حکومت کیلئے اہمیت رکھتا ہو حکومت ہی کے ساتھ ووٹ دیتا ہے۔ اسلئے مختلف پارٹیوں کی جو کچھ تقسیم ہے وہ ۱۴۵ اراکین میں سے نہیں ہے بلکہ ۹۷ اراکین میں سے ہے۔

منتخب شدہ ۹۷ اراکین میں سے دو اراکین کی نشستیں اس وقت خالی پڑی ہوئی ہیں۔ ایک نشست مسٹر سرت بوس کی ہے جو بنگال میں قید ہیں اور دوسری سر عبداللہ سہروردی مرحوم کی ہے جن کی جگہ سے ابھی تک کوئی ضمنی انتخاب نہیں ہوا ہے اس لئے ۹۷ کی جگہ اسمبلی میں اس وقت منتخب شدہ اراکین ۹۵ ہی ہیں اور ان کی تقسیم مختلف تجاویز کی رائے شماری میں حسب ذیل طریق پر ہوئی تھی۔

مسٹر ڈیسائی نے کانگریس پارٹی کی طرف سے جو قرارداد پیش کی اس کے دو حصوں پر علیحدہ علیحدہ ووٹ لئے گئے۔ [illegible]

کیا جائے تو ۷۰ موافق اور ۲۷ مخالف آراء تھیں۔

مسٹر جناح کی تجویز کے اسی حصہ پر جو رائے شماری ہوئی اس میں منتخب شدہ اراکین کا تناسب اس سے بھی زیادہ نمایاں تھا۔ موافق ۷۴ آراء میں سے ۷۲ آراء منتخب شدہ اراکین کی تھیں اور مخالف ۵۸ آراء میں سے صرف ۱۲ آراء ۔۔۔ گورنمنٹ بلاک نکال کر منتخب شدہ اراکین کی تھیں۔ اس طرح منتخب اراکین میں سے سوائے مقابلہ میں ۷۲ آراء سے مسٹر جناح کی تجویز کامیاب ہوئی اور سارا گورنمنٹ بلاک مل جانے کے بعد بھی ۱۶ کی اکثریت باقی رہی۔

اس رائے شماری میں جناح کی طرف ۴۴ آراء کانگریس کی اور ۱۴ کانگریس پارٹی سے باہر کے ہندوؤں کی اور ۲۳ جناح کی پارٹی کی [illegible]

مسٹر جناح کی قرارداد کے خلاف رائے دینے والوں میں سیٹھ عبداللہ ہارون، سر محمد یعقوب، [illegible]

[illegible]

شذرات

ایک دلآزار تصویر

بمبئی کرانیکل کے سنڈے ایڈیشن کی تازہ اشاعت مورخہ ۱۰ فروری میں صفحہ اول پر ایک تصویر شائع کی گئی ہے جسے دیکھ کر ہمیں انتہائی افسوس ہوا اور ہم یقین کرتے ہیں کہ اس تصویر کی اشاعت سے ہندوستان کے مسلمانوں میں ہر جگہ سخت نفرت و حقارت کے جذبات مشتعل ہو جائیں گے۔ [illegible]

مولانا شوکت علی صاحب کا طرز عمل

مسلم یونٹی بورڈ نے اپنے مینی فیسٹو میں نہایت واضح طور پر یہ رائے ظاہر کر دی تھی کہ بورڈ کے جو نمائندے اسمبلی میں جائیں گے وہ کمیونل ایوارڈ کو اس وقت تک کے لئے منظور رکھیں گے جب تک کہ کوئی سمجھوتہ نہ ہو جائے۔ [illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کسی شخص کا بہ نیت فساد و فتنہ ۔۔۔ [illegible]

اس کا جواب نصوص قرآن کریم و احادیث مصطفوی و فقہ ائمہ مجتہدین اہل سنت والجماعت کی رو سے عنایت فرمایا جائے۔

الجواب

اس شخص مرقوم کا یہ فعل بوجوہ کثیرہ کے خلاف شرع و ناجائز ہے۔ [illegible] اذا خرج الامام فلا صلوٰۃ ولا کلام [illegible] واللہ اعلم

حبیب المرسلین عفی عنہ
نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

دارالحکومت

محترمہ خالدہ خانم کا آخری لیکچر
بعض اعتراضات کے جوابات

دہلی ۱۰ فروری۔ کل رات ترکی کی مشہور افسانہ نویس محترمہ خالدہ خانم نے جامعہ ملیہ میں اپنا آخری لیکچر دیا۔ ڈاکٹر انصاری ۔۔۔ صدر تھے۔ محترمہ خالدہ خانم نے اپنے سابقہ لیکچروں پر اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے اس آرٹیکل کا حوالہ دیا جو سر محمد اقبال نے سول اینڈ ملٹری گزٹ میں لکھا ہے۔ حاضرین میں ڈاکٹر انصاری، مسز سروجنی نائیڈو، ۔۔۔ اور بیگم محمد علی کے نام قابل ذکر ہیں۔ [illegible]

مسجد شاہ گل میں علماء کا اجتماع

[illegible]

موٹر ڈرائیور جل کر ہلاک ہو گیا

[illegible]

دہلی میں ہفتہ کے اندر ۲۱۵ اموات

[illegible]

استفادات

شرح غزلیات نظیری

[illegible]

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی صحت

[illegible]

دفتر پیشوا کی تبدیلی

دہلی اور بیرون دہلی کے احباب کو اطلاع دی جاتی ہے کہ پیشوا کا دفتر کوچہ چیلان سے منتقل ہو گیا ہے۔ اب نیا دفتر زیر جامع مسجد (شمالی دروازہ) قائم کیا گیا ہے۔
عزیز حسن بقائی مالک و ایڈیٹر پیشوا جامع مسجد دہلی

ریلوے اسٹیشن پر مقتول آدمی کا سر

[illegible]

بہاولپور کے تاریخی مقدمہ کا فیصلہ
مرزائی اسلام کی رو سے کافر ہیں

[illegible]

صدر کانگریس اور مسٹر جناح میں اہم گفتگو

[illegible]

بندوق کی لڑائی سے دو ہلاک

[illegible]

جرمنی کا دوبارہ مسلح ہونا بحالی امن کیلئے ضروری ہے
تلوار کو ہاتھ سے چھوڑ کر امن قائم نہیں کیا جا سکتا
جنرل گوئرنگ کا دیگر حکومتوں کو انتباہ

ڈرسڈن ۱۰ فروری۔ کل جنرل گوئرنگ نے سرکاری طور پر تقریر کرتے ہوئے اپنے اس عقیدہ اور نظریہ کا اعلان کیا کہ جرمنی کی دوبارہ اسلحہ بندی امن و امان کی ضامن ہے۔ [illegible] اگر تلوار کو ہاتھ سے چھوڑ دیا جائے تو امن و امان کو بھی خیرباد کہنا پڑے گا۔ [illegible]

برلن ۱۰ فروری۔ گزشتہ سال دو اشخاص کو عدالت سے اس الزام میں سزائے موت دی گئی تھی کہ انہوں نے فوج کی خفیہ باتوں کا افشاء کر دیا تھا۔ [illegible]

اسمبلی میں بیکاروں کی امداد کی تجویز
کام کرنے کے اوقات کا تعین

[illegible]

حکومت سے مسٹر شاستری کی اپیل
درجہ نوآبادیات کا لفظ شامل کیا جائے

[illegible]

ایک دولتمند مسلمان کا بیدردانہ قتل

[illegible]

تین ماہ میں ۵۰ ہزار انسانوں کی موت

[illegible]

خطاب پانے والوں کو زبردست بشارت

[illegible]

کراچی کے ایک سیٹھ کو قتل کی دھمکی

[illegible]

سارے خارج شدہ بالشویکوں کا نیا گھر

[illegible]

دیہاتی صنعتی سکیم کو کچلنے کے منصوبے
دارالعوام میں وزیر ہند کا جواب

لندن ۹ فروری۔ دارالعوام میں ۔۔۔ نے سر سیموئیل ہور کی توجہ موم ممبر کی اس تقریر کی جانب مبذول کرائی جو آپ نے اسمبلی میں دیہاتی صنعتی سکیم کے متعلق کی تھی اور کہا تھا کہ دیہاتی صنعتی ایسوسی ایشن کا مقصد عوام میں تنظیم قائم کرنا ہے تاکہ بعد ازاں انہیں سیاسی مقاصد کے لئے استعمال کیا جا سکے۔ آپ نے سر ہور سے پوچھا کہ حکومت ہند اس انجمن کے خلاف جو اقتصادی پردے کے پیچھے کام کرنا چاہتی ہے کیا کارروائی کر رہی ہے۔ سر ہور نے جواب دیا کہ حکومت ہند نے ایک سرکلر جاری کرنا ضروری سمجھا جس میں ایسوسی ایشن کے امکانی سیاسی خطرات ظاہر کئے گئے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت ہند ان امکانات کے متعلق کافی چوکنی ہے اور جانتی ہے کہ یہ تحریک تخریبی کاموں کے لئے استعمال کی جائے گی۔ اس لئے جب کبھی ضرورت پڑے گی تو اس کے خلاف ضروری کارروائی کی جائے گی۔

وزیر اعظم برطانیہ کی "بلیغ" تقریر
جبر کی نسبت ہندوستان کو آزادی دینا آسان ہے

لندن ۹ فروری۔ "اگر تم ہندوستانی باشندوں کی وفاداری اور ان کے اعتماد کو قائم رکھنا چاہتے ہو تو تمہیں ان کے ساتھ آئینی اور ہمدردی آمیز سلوک کرنا چاہئے۔" ان الفاظ میں مسٹر ریمزے میکڈانلڈ نے ۔۔۔ میں تقریر کرتے ہوئے برطانوی سیاست دانوں سے اپیل کی۔

آپ نے کہا یہ ہماری بیوقوفی اور نادانی ہوگا کہ ہم انہیں تعلیم دینے کے بعد اپنی پشت موڑ لیں۔ اور انہیں زبردستی انگریزی اقتدار کے ماتحت رکھیں۔

وزیر اعظم نے کہا کہ ہم ایسا نہیں کر سکتے۔ یہ ممکن ہے کہ آگے چلنے میں خطرہ ہو۔ لیکن جبر و تشدد اور قبضہ و غلبہ کی نسبت زیادہ آزادی دینے کا خطرہ کم ہے میں تو غلبہ کے خطرہ کی نسبت آزادی کے خطرہ کو ترجیح دوں گا۔

آرچ بشپ کی دعا
ہند و برطانیہ کے تعلقات مضبوط ہو جائیں

لندن ۹ فروری۔ آرچ بشپ آف کنٹربری نے ٹائمز کو ایک خط لکھا ہے جس میں انہوں نے ہندوستانی مسائل کی تفہیم کے لئے دعا کی ہے۔ [illegible] اس وقت ہندوستان اور برطانیہ کے تعلقات میں بھی خدا کا کوئی خاص راز مخفی ہے۔ [illegible] اور ان دونوں ممالک کے درمیان محبت اور ایک دوسرے کو سمجھنے کا سلسلہ استوار ہو جائے۔

روس میں ریل گاڑیوں کا تصادم
۱۸ اشخاص ہلاک اور متعدد زخمی

ماسکو ۹ فروری۔ ۔۔۔ ماسکو سے ۵۰ میل پرے ۔۔۔ کے نزدیک ریلوں کے تصادم کے ہولناک حادثہ کی اطلاع دی ہے۔ [illegible] اس حادثہ کے باعث ۱۸ اشخاص ہلاک ہو گئے اور ۔۔۔ زخمی ہوئے ہیں۔ [illegible]

برطانیہ کے خلاف تحریک ملامت

[illegible]

روس میں سیاسی اصلاحات

[illegible]

آسٹریا میں بغاوت کا امکان

[illegible]

لندن کے ہوٹل میں ہندوستانیوں کی توہین

[illegible]

معلم بل کے خلاف شدید احتجاج
مسلمانان نجیب آباد کا نمائندہ فیصلہ

مسئلہ کی اہمیت کو مدنظر رکھکر جامع مسجد نجیب آباد میں آج خطبۂ جمعہ سے پیشتر مندرجہ ذیل ریزولیوشن کئی ہزار مسلمانوں نے جو نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے شہر و مضافات سے جمع ہوئے تھے انتہائی جوش و خروش کے ساتھ متفقہ طور پر پاس کیا۔ اس کے پاس ہونے کے بعد معاً خطبۂ جمعہ شروع ہوا۔

مسلمانان نجیب آباد کا یہ اجتماع عظیم گورنمنٹ ہند اور ممبران اسمبلی پر اس حقیقت کو بخوبی واضح کر دینا چاہتا ہے جیسا کہ پہلے بھی کئی سال ہوئے مسلمانان نجیب آباد اعلان کر چکے ہیں کہ فریضۂ حج کے متعلق حکومت ہند کی طرف سے کسی قسم کی مداخلت کو جو اس فریضہ کی ادائیگی میں ذرا بھی رکاوٹ کا موجب ہو سکے ہم سخت ناپسند کرتے ہیں اور اس کو مداخلت فی الدین کا مترادف سمجھتے ہیں۔ اب سنا جاتا ہے کہ معلمین حجاج کے متعلق مسودہ قانون جو معلم بل کے نام سے مشہور ہے اور جو کئی سال سے اسمبلی میں پیش ہو ہو کر ملتوی ہوتا چلا آ رہا ہے۔ پھر پیش ہونے والا ہے۔ اس کی مخالفت علمائے اسلام اور مسلم اخبارات مسلسل اور متفقہ طور پر کرتے رہے ہیں اور اس کو جزیرۃ العرب فریضۂ حج۔ خانہ کعبہ اور مذہب اسلام کی عظمت و حرمت کے خلاف اور مداخلت فی الدین ثابت کر چکے ہیں۔ مسلمانوں کے اس متفقہ احتجاج کے باوجود اس معلم بل کے پھر اسمبلی میں پیش ہونے کو مسلمان ایک خطرۂ عظیم تصور کرتے ہیں۔ لہذا ہم مسلمانوں کا متفقہ مطالبہ یہ ہے کہ اس معلم بل کو نیست و نابود اور اس کے اسمبلی میں پیش کرنے اور قانون بنانے کے خیال کو قطعاً ترک کر دیا جائے۔ ایک سرکاری کمیونک کے ذریعہ مسلمانوں کو اطمینان دلایا جائے کہ کسی معلم بل کے قانون بننے کا کوئی امکان نہیں رہا۔ اور اگر خدانخواستہ یہ مسودہ قانون اسمبلی میں پیش ہی ہو تو خصوصیت سے تمام مسلم ممبروں کا فرض ہے کہ وہ متفقہ طور پر سب کے سب اس کی سخت سے سخت مخالفت کریں اور اس مسودہ کے اسمبلی میں پیش ہونے کے وقت نہ اسمبلی سے غیر حاضر ہوں اور نہ خاموشی و غیر جانبداری اختیار کریں ورنہ قوم و ملت کے مجرم اور عند اللہ گنہگار ہوں گے۔"

(نامہ نگار)

چرچل کے صاحبزادے کو شکست

لندن ۸ فروری کل پارلیمنٹ کے ویورٹری کے ضمنی انتخاب کا نتیجہ شائع ہو گیا بڑے چرچل کے بیٹے چھوٹے چرچل یعنی مسٹر رنڈولف چرچل نے ہندوستان کو جدید اصلاحات دینے کی مخالفت کرکے رائے دہندگان سے انہیں منتخب کرنے کی اپیل کی تھی لیکن چھوٹے چرچل کو تقریباً پانچ ہزار ووٹوں سے زبردست شکست کھانی پڑی۔ اور ان کے مقابلہ پر مسٹر کلیری (مزدور پارٹی کا نمائندہ) ۱۱۶۹۵ ووٹوں سے کامیاب ہو گیا۔

اسمبلی میں کمیونل ایوارڈ منظور
مسٹر جناح کی تینوں ترمیمیں پاس ہوگئیں
پارلیمنٹری رپورٹ پر بحث کا نتیجہ

جائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ پر اسمبلی میں ۴، ۶، اور ۷ فروری کو مباحثہ ہوا پرسوں آخری دن رائے شماری ہوئی۔ مباحثہ کا نتیجہ یہ ہوا کہ کانگرس پارٹی کی تجویز جس میں کمیونل ایوارڈ پر غیر جانبداری کا اور اصلاحات ہند کو ناپسندیدگی کے ساتھ اسے قبول کرنے سے انکار کا اظہار کیا تھا نامنظور ہوگئی اور اس کے مقابلہ میں مسٹر جناح کی تجویز کے تین حصے تھے پہلا حصہ کمیونل ایوارڈ کے متعلق تھا دوسرا صوبوں کی خود مختاری اور تیسرا فیڈریشن مسٹر جناح کی تحریک پر پہلے حصہ پر الگ رائے شماری کی گئی اور دوسرے تیسرے پر الگ۔

کیمونل ایوارڈ کے متعلق مسٹر جناح کی تجویز یہ تھی کہ جب تک باہم آپس میں کوئی فیصلہ نہ کریں کیمونل ایوارڈ قائم رہے گا اور اسے اسمبلی قبول کرتی ہے اس تجویز پر کانگریس غیر جانبدار رہی اور اس نے اسے منظور ہو جانے دیا اس تجویز کے حق میں ۶۸ ووٹ آئے اور مخالفت میں ۱۵ اس میں صرف ڈاکٹر خلیفہ کانگریسی شامل تھے۔

اس کے بعد مسٹر جناح کے دوسرے اور تیسرے حصوں پر رائے شماری لی گئی دوسرے حصہ کا مطلب یہ ہے کہ صوبجات میں خود مختاری کی جو اسکیم ہے وہ "بعید بالوس کن اور حد درجہ غیر اطمینان بخش ہے" اور اس میں گورنروں کے مخصوص اختیارات کو واضح کرکے یہ دکھایا گیا ہے کہ وہ محض فریب ہے تیسرے حصہ میں فیڈرل اسکیم کو برطانوی ہند کے باشندوں کے لئے ناقابل قبول قرار دیا گیا ہے۔ ان دونوں پر بیک وقت رائے لی گئی کانگریس پارٹی نے مسٹر جناح کی تائید میں ووٹ دئے ووٹوں کی تعداد مسٹر جناح کی موافقت میں ۷۴۔ اور مخالفت میں ۵۸ تھی۔

مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی (کانگریس) کی ترمیم کا پہلا حصہ آئینی اصلاحات کے متعلق تھا جس میں گورنر جنرل باجلاس کونسل سے سفارش کی گئی تھی کہ مجوزہ اسکیم ملک کے لئے ناقابل قبول ہے اس لئے اس کی بنیاد پر کوئی دستور نہ بنایا جائے۔ اس کے حق میں ۷۰۔ اور مخالفت میں ۶۲ ووٹ آئے۔

دوسرا حصہ جو کمیونل ایوارڈ کے متعلق تھا اس کے حق میں صرف کانگریس نے رائے دی۔ چنانچہ وہ ۴۴ کے مقابلہ میں ۸۴ سے مسترد ہو گئی۔

اسمبلی میں کانگریس کی اخلاقی فتح
دہلی میں رپورٹ کے خلاف مظاہرہ

دہلی ۸ فروری۔ مقامی کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام آج ایک عام جلسہ زیر صدارت مسٹر عارف ہسوی منعقد ہوا۔ ممبران اسمبلی میں سے کئی اصحاب جلسہ میں موجود تھے۔ ۶ بجے کے بعد جلسہ شروع ہوا۔ ڈاکٹر پٹابھی سیتا رامیہ نے بتایا کہ

اسمبلی کا اجلاس ۶ بجے ختم ہوا اس وجہ سے ممبران اسمبلی بہت کم تعداد میں آئے۔

سیٹھ گوبند داس ایم۔ ایل۔ اے نے کہا کہ آپ اسمبلی کے فیصلہ کے لئے بیقراری سے منتظر ہوں گے۔ جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ پر مسٹر جناح کی ترمیم پاس ہوئی جو کچھ اسمبلی میں ہوا اس سے ہمیں واسطہ نہیں ہمارا مقصد یہ تھا کہ سرکار کی تجویز پاس نہ ہو۔

مسٹر فرید الحق انصاری نے کہا کہ مہربانی فرما کر اس تجویز کو سنا دیا جائے جس پر کانگریس نے رائے دی ہے۔ تجویز اور ترجمہ سنایا گیا۔

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا کہ آپ کے ملک پر جو دستور عمل آنے والا ہے وہ اس سے بھی کہیں بدتر ہے۔ آج بھی ہم کو کسی قسم کی آزادی نہیں مگر آنے والا دستور عمل ہم کو اور بھی زیادہ جکڑ دیگا۔ وزراء کی رائے کے خلاف وائسرائے سب کچھ کر سکے گا۔ فوجی معاملوں اور خارجی معاملوں میں نیز ریاست کے معاملوں میں وزراء کا ہاتھ نہ ہو گا۔ مالیات پر وائسرائے کو پورا اختیار ہو گا۔ جلسہ میں لالہ شیام لال اور مسٹر ستیہ مورتی نے بھی تقریریں کیں۔

پارلیمنٹ نے اسمبلی کے فیصلہ کو ٹھکرا دیا
وزیر ہند کا اعلان۔ اسمبلی میں اظہار ناراضگی

لندن ۸ فروری۔ پارلیمنٹ کے ایک قدامت پسند ممبر نے دریافت کیا کہ ہندوستان کی اسمبلی نے ہندوستان و برطانوی تجارتی معاہدہ کے سلسلہ میں جو فیصلہ کیا ہے کیا اس پر وزیر ہند سر ہور نے غور کیا ہے اور کیا اس فیصلہ کے باعث پالیسی میں تبدیلی کرنے کا ارادہ ہے؟ سر ہور وزیر ہند نے جواباً کہا کہ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ معاہدہ کو مسترد کرنے کی جو تجویز اسمبلی نے منظور کی ہے اسکو منظور نہ کیا جائے اسمبلی کے فیصلہ سے معاہدہ کے جواز پر کوئی اثر نہیں پڑا ہے اور نہ پالیسی میں کوئی تبدیلی کرنے کا ارادہ ہے۔

دہلی ۸ فروری۔ برطانوی ہندوستانی تجارتی معاہدہ کی فوری تنسیخ کے متعلق اسمبلی میں جو قرارداد منظور ہوئی تھی اس کے سلسلے میں مسٹر عبد اللطیف کا بانے حکومت کے خلاف اظہار ناراضگی کے لئے التواء اجلاس کی ایک قرارداد پیش کی ہے کہ حکومت نے اس تجویز کا احترام کیوں نہیں کیا خیال کیا جاتا ہے کہ تجویز پیش ہونے پر منظور ہو جائے گی۔

ہٹلر کی مطلق العنانی

برلن ۸ فروری۔ برلن کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ ہر ہٹلر جرمنی میں بہت طاقت حاصل کر رہا ہے۔ جرمنی میں جملہ مخالفوں کا خاتمہ کر دیا ہے۔ اور اب اس کی پارٹی اس قدر مضبوط ہو گئی ہے کہ جسے نیچا دکھانا آسان کام نہیں۔ پریذیڈنٹ بننے کے بعد اس نے بہت سے اختیارات حاصل کر لئے ہیں اسے یہ اختیار بھی حاصل ہو گیا ہے کہ وہ اس آدمی کو معاف کر سکتا ہے جسے پھانسی کی سزا ہوئی ہو۔ وہ اپنے خاص اختیارات سے سیاسی قیدیوں کو بھی رہا کر سکتا ہے۔

فرانس کے اخبارات یہ لکھ رہے ہیں کہ ہٹلر جرمنی کا مطلق العنان بادشاہ بننا چاہتا ہے قیصر جرمنی کے خاندان کے اقتدار حاصل کرنے کی اب کوئی امید نہیں رہی۔

یوگوسلیویا کی پارلیمنٹ توڑ دی گئی

بلغراد ۸ فروری۔ مدبیو بادشاہ کی سفارش پر شہزادہ پال نے یوگوسلافیہ کی پارلیمنٹ توڑ دی ہے جس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ پارلیمنٹ عوام کی نمائندہ نہیں تھی۔

یوگوسلافیہ آئینی پارلیمنٹری بادشاہت ہے۔ تمام اختیارات قانون سازی بادشاہ کو تفویض ہیں بادشاہ کو پارلیمنٹ کے توڑنے ملتوی کرنے یا مدعو کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

سر سکندر حیات خاں کے جانشین

نئی دہلی ۸ فروری۔ وائسرائے کے مکان سے آج حسب ذیل سرکاری اعلان شائع ہوا ہے:۔

"ملک معظم نے آنریبل کپتان خان بہادر سردار سکندر حیات خاں کے بی۔ ای کا گورنر پنجاب کی ایگزیکٹیو کونسل کی رکنیت سے استعفیٰ ۱۳ فروری ۱۹۳۵ء کی شام سے منظور فرمایا ہے اور ان کی جگہ خان بہادر نواب مظفر خاں سی۔ آئی۔ ای کی تقرری منظور فرمائی ہے۔

حب زرین

زرین اصولوں پر تیار کی ہوئی حب زرین۔ زرین خواص کی حامل ہیں چنانچہ مستقل طور پر قوت باہ کو حیرت انگیز اور قابل رشک بنانا بدن کی تمام طاقتوں کو اصلی معیار پر لانا اور ان کی محافظت کرنا جس سے جملہ اعضائے رئیسہ پوری طاقت حاصل کرکے بہت سے امراض کی مدافعت کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں ان گولیوں کا مخصوص فعل ہے نیز گولیوں کے استعمال سے زیادہ عرصہ تک دماغی اور محنت کا کام کرنے کے بعد بھی تکان محسوس نہیں ہوتی ہر وزن میں بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے ضعیف العمر شوہر نوجوان بیوی کے ساتھ پر کیف زندگی بسر کر سکتے ہیں۔ قبض کی شکایت رفع ہو جاتی ہے دودھ گھی اور مرغن غذائیں اچھی طرح ہضم ہونے لگتی ہیں۔ بھوک بڑھ جاتی ہے۔ عورتوں کے سیلان الرحم اور بانجھپن کے رفع کرنے میں بھی واحد چیز ہے۔

آپ ان گولیوں کو استعمال کرکے ضرور خوش ہونگے

"طبیب کامل" حکیم سید قاسم حسین صاحب سند و تمغہ یافتہ طبیہ کالج دہلی کی سو فی صدی کامیاب گولیاں ہیں جن کا اعلان اشتہاری غرض سے نہیں بلکہ صرف رفاہ عام کے لئے کیا گیا ہے۔

۴۰ گولیوں کی قیمت علاوہ محصولڈاک صرف چار روپیہ ایک شخص کیلئے بالکل کافی ہیں

منیجر دواخانہ کنز المجربات کوچہ چیلان گلی اجان دہلی سے طلب فرمائیں

۱۹۳۵ء ۱۹۳۵ء

تار کا پتہ "میڈیسنز دہلی" ٹیلیفون نمبر ۵۵۶۶

گن منی

کا خاص تحفہ

طاقت کی بے مثل سنہری گولیاں

مسیح الملک حکیم محمد احمد خاں صاحب کا عطیہ سفر یورپ کے بعد

چالیس گولیاں سات روپیہ

ہندوستانی دواخانہ (جس کو حکیم اجمل خاں نے ۱۹۰۵ء میں بنایا) دہلی پوسٹ بکس ۲۲

روس کے انسانیت سوز مظالم
پردہ ڈالنے کی ناکام سعی

میرے بعض احباب نے سیرت نبی لاہور کے واحد ارگن "ایمان" مؤرخہ ۹ دسمبر ۱۹۳۴ء کے ایک مضمون کی جانب توجہ دلائی ہے جو روسی مسلمانوں کے صحیح حالات کے عنوان سے شائع ہوا ہے اور حالات مذکورہ کو امیر شکیب ارسلان کے مشاہدات سے تعبیر کیا گیا ہے مجھے یا میرے کسی ہاجر بھائی کو امیر صاحب مذکور سے کوئی پرخاش نہیں ہے اور نہ ایسی بزرگ ہستی سے اس قسم کے کذب و افترا کی تصدیق کی امید ہے بلکہ یہ محض روسی ایجنٹوں کا کذب و افتراء اور غلط پروپیگنڈا ہے اور مسلمانوں کو امیر صاحب کے نام سے مغالطہ میں ڈالنے کی ناکام سعی کی گئی ہے ورنہ آج دنیا میں کوئی فرد ایسا نہیں جو روس کے ظلم و عداوت سے ناواقف ہو شب کی گھٹا ٹوپ اندھیری میں کوئی شخص چراغ دکھلا کر رات کو دن ثابت کرنے میں کیونکر کامیاب ہو سکتا ہے۔

(امیر شکیب ارسلان نے اپنی کتاب حاضر عالم الاسلامی میں یہ مشاہدات لکھے ہیں اور ممدوح خود لینن سے ملاقی ہوئے تھے مگر یہ حالات ۱۹۲۳ء کے ہیں اور بالشویکی مظالم کا دور ۱۹۲۵ء سے شروع ہوتا ہے۔ الجمعیۃ)

کیا روس نے توحید کے علمبرداروں اور دین کے مقتدر ذمہ داروں کا صرف اس جرم میں کہ وہ لا الہ الا اللہ کے معلم اور مبلغ تھے قتل عام نہیں کیا اور اب نہیں کیا جا رہا ہے کیا قرآن پاک اور حدیث نبوی کی تعلیم و تعلم کو سرزمین بخارا و ترکستان وغیرہ در روس سے نیست و نابود نہیں کیا گیا کیا مدارس دینیہ مساجد اللہیہ کو سینما، مزدور خانوں اور گھوڑوں کے اصطبلوں میں تبدیل نہیں کیا گیا اور بعض کو مسمار کرکے باغات و سیرگاہیں نہیں بنایا گیا۔ کیا لاکھوں فرزندان اسلام آج دیگر ممالک میں روسی خونخوار درندوں ایمان و مال کے لٹیروں کے خوف سے ہجرت کرکے بے خان و مان نہیں پھر رہے ہیں سرزمین ہند، ایران، ترکستان، افغانستان۔ جرمن جاپان، کونسا ملک ہے جہاں یہ مصیبت زدہ مہاجر کثیر تعداد میں موجود نہیں یہ یاد رہے کہ مظلوم مسلمانوں کا خون بغیر رنگ لائے نہ رہے گا خدا نے مظلوم کی آہ میں بڑا اثر رکھا ہے۔

بترس از آہ مظلوماں کہ ہنگام دعا کردن
اجابت از در حق بہر استقبال می آید

تواریخ عالم کے صفحات سے مظلوم مسلمانوں کا خون قیامت تک زائل نہیں ہو سکتا۔ بالشویکی حکومت اپنی لامذہبیت اور دہریت سے مجبور ہے وہ کیونکر کسی دین یا ملت پر کسی کو قائم رہنے دے گی جس نے تمام دین کے مٹانے کا کر لیا ہے اور جو مساوات کا ڈھول پیٹ کر لوگوں کی جاگیروں اور ان کے خون پسینے کی کمائی کو ہڑپ کرنے میں بدرجہ کمال مشاق ہے مسلمان ہی نہیں بلکہ عیسائیوں یہودیوں کا بھی وہی حشر ہوا آج روسی سرزمین پر کوئی گرجا نہیں جسے حکومت نے مخالف ہو کر عبادت سے جبراً محروم نہ کر دیا ہو جس قدر مسلمان بخارا و ترکستان میں موجود ہیں وہ اپنے سینہ میں اسلام کو گدڑی کے لال کی طرح چھپائے ہوئے ہیں اسلام کا اظہار کرنا ان کے لئے

پیغام اجل کے مترادف ہے یہ وہ حقائق ہیں جو مجبوراً میرے رفتار پر کندہ ہیں اس دردکو ہم سے پوچھا جائے یا ان یتیم بچوں اور بیکس بیواؤں سے معلوم کیا جائے جن کے باپ اور شوہر محض مسلمان ہونے اور کلمۃ اللہ کی ترویج کے جرم میں موت کے گھاٹ اتار دئے گئے روسی ایجنٹوں اور کارکنوں نے سیاحوں کے دھوکہ دینے کا ایک نیا ڈھونگ رچایا ہے اسلامی شعائر کی خوشنما تصویر دکھلا کر ظاہری خاطر و مدارات کی ملمع سازی سے سیاحوں کی دلچسپی کرکے اپنی سفاکی پر پردہ ڈالتے ہیں اب ان چند مدارس مشہور کی جو شہر بخارا و سمرقند میں حکومت روس کے ہاتھوں برباد ہو چکے ہیں حالت ذیل میں درج کرتا ہوں۔

مدرسہ	شہر بخاری	طلبا	کیفیت موجودہ
مدرسہ	امیر	۲۷۰	اسکوٹ بنالیا گیا
″	ریگی	۲۰۰	اخبار خانہ بنا دیا گیا
″	مغات	۴۰۰	ضبط کر لیا گیا
″	جہار منار	۱۲۰	معطل کیا گیا
جامع مسجد و دیگر مساجد	″		کو بالکل بند کر دیا اور بعض کو مسمار کر دیا گیا

مدرسہ	شہر	طلبا سمرقند	کیفیت موجودہ
″	ناوکار	۳۰۰	مزدوروں کو اجرت پر دیدیا گیا
″	شیرداد	۲۰۰	″
″	مرزا الوغ بیگ	۲۰۰	″
″	شیبان خوان	۱۵۰	دہریت کا اسکول بنایا گیا
″	کمال خواجہ	۹۰	کلب
″	خارزم مخدوم	۵۰ قاری	حکام کی جائے اقامت بنا دیا گیا
مسجد خوش موش	عورتوں کے لئے دہریت کی تعلیم کا اسکول بنا دیا گیا		
″ خواجہ احرار	چھوٹے بچوں کے لئے		″
″ خضر	عورتوں کے لئے		″

یہ صرف دو شہروں کے مشہور مدارس و مساجد کے احوال ہیں دوسرے شہروں کے بھی انہیں پر قیاس کیجئے۔ شہر خوقند کے چھ عمدہ مدرسہ بالکل مسمار کر دئے گئے۔ شہر کولاب میں پانچ مدرسہ اور پانچ مسجدیں بالکل مسمار کر دی گئیں۔ تن ہمہ داغ داغ شد پنبہ کجا کجا نہم۔

(محمد یوسف بخاری رکن انجمن اتحاد بخارا و ترکستان مہاجرین دہلی)

مفت! مفت!!

گھر بیٹھے یا باقاعدہ تعلیم حاصل کرکے آیورویدک یونانی حکمت ہومیوپیتھک بایوکیمک کی سندات حاصل کرنے کا قاعدہ داخلہ کارڈ ڈال کر مفت طلب کرو۔

پرنسپل ورلڈ انڈین میڈیکل کالج انبالہ شہر

روسی حکام کے مظالم پر احتجاج کیا جائے

ڈاکٹر خالد شیلڈریک مسلم انجمنوں اور سوسائٹیوں کی خدمت میں گذارش کرتے ہیں کہ ہر جگہ میں مجالس عزا منعقد کی جائیں جن میں ان مجاہدین مقتولین کی یاد کو تازہ کیا جائے جو حال ہی میں سوویٹ کے حکام کے ہاتھوں شہید ہوئے، ریزولیوشن پاس کئے جائیں جن سوویٹ حکومت کے اس بیجا رویہ پر اظہار نفرت کیا جائے اور مسلمانان روس کے خیالات کی مکمل آزادی کا مطالبہ کیا جائے۔

فلپائن کا مسلمان مغرب میں

ہمارا نیا مسلمان بھائی مسٹر حمید جوان سینتیا ایگی خوش قسمت انسانوں میں سے ہے جو برقی تار کے ذریعہ سے ڈاکٹر شیلڈریک کا وعظ سنکر جو ڈاکٹر محمد صوفی نے منیلا کے اسٹیشن پر دیا تھا مشرف ہوئے تھے اور کیہ کے راستے انگلستان کو جا رہا ہے، مسلمانان امریکہ مسٹر حمید کا پرجوش استقبال کریں بعدہ مسٹر موصوف نیویارک سے لیورپول تک جہاز کی سفر کرکے سیدھے ویسٹرن اسلامک ایسوسی ایشن کے ہیڈکوارٹرز میں تشریف لے جائیں گے۔

دو یورپین آغوش اسلام میں

مسٹر الیفرڈ ڈبلیو سٹین سیوپ ویسٹرن اسلامک ایسوسی ایشن میں اپنے مسلمان ہونے کا اعلان کیا۔ مسٹر غازی شیلڈریک۔ مسٹر محمود مسٹر گرب اور مسٹر لپیر مسلمانان کارڈف اور ریاض کے جلسے میں تقریر کی اس موقعہ پر ایک پاکستانی عورت نے مسلمان ہونے کا اعلان کیا۔

آج تک نہ کسی کو ملا نہ کسی نے سنا
آٹو کے ہمراہ خاص انعامات صرف ۵ روپیہ میں

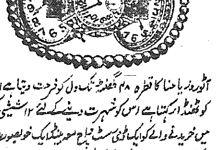

آٹو وزبا ہنا کا قطرہ ۴۸ گھنٹہ تک دل کو فرحت دیتا ہے اور دماغ کو ٹھنڈا رکھتا ہے اس کو شہرت دینے کے لئے ۱۲ شیشی کمیشن صرف ۵ روپیہ میں خریدنے والے کو ایک ٹی سٹ چاندی سونے کا ایک خوبصورت الفنٹ پاکٹ واچ معہ چین ایک ڈائمنڈ قائم جیس درست وقت دینے کی گارنٹی دس سال اور ایک اعلیٰ جنتیبیع مومیوں کی مالا انعام میں دیجاتی ہے پیکنگ و پوسٹیج علاوہ ناپسند ہونے پر قیمت واپس۔

انٹرنیشنل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۲۰۲ کلکتہ سیکشن ۸۰.D

طبیہ کالج دہلی کا یوم تقسیم اسناد

آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج دہلی نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اپنا یوم تقسیم اسناد ۱۷ فروری کو ۳ بجے سہ پہر ڈاکٹر ڈاکٹر انصاری کے وسیع میدان میں منائے متعلقہ حضرات کو شرکت کی دعوت ہے۔

سرحد کے وہابیوں میں اختلاف

سرحدی علاقہ کے وہابیوں کے درمیان مولوی محمد بشیر صاحب کی شہادت کی وجہ سے اختلاف ہو گیا ہے ان میں ایک جماعت وہ ہے جس نے حضرت مجاہد فی سبیل اللہ مولانا اسمٰعیل شہید کا زیر سرکردگی سکھوں کی طاقت کو توڑا تھا۔ دوسری جماعت چمرقند کی ہے جو جنگ عظیم کے دوران میں منظم ہوئی تھی۔

ایک ہندو سیٹھ کی سخاوت

کلکتہ ۵ فروری سیٹھ جگل کشور برلا نے بنگال بدھ ایسوسی ایشن کو ۵۰۰۰ روپیہ کا عطیہ دیا ہے۔

بچوں والو ہوشیار

بچوں کی بخار کھانسی، سردی، بادی، دودھ ڈالنا، دست ہرا دست میں کیڑے نکلنا، مرگی ہچکی، قبض مروڑ وغیرہ ہر ایک بیماری کو دور کرنے اور لاغر و کمزور بچوں کو موٹا تازہ طاقتور بنانے کے لئے حکیم تلسی پرشاد اگروال کی گورنمنٹ ہند سے رجسٹری کی گئی

بال جیون گھٹی (رجسٹرڈ)

سارے ہندوستان میں مشہور ہے میٹھا ہونے سے بچے اسکو خوشی خوشی پی لیتے ہیں۔ سب جگہ سوداگروں کے یہاں فروخت ہوتی ہے لیکن نقلی سے بچو حکیم تلسی پرشاد کی اصلی بال جیون گھٹی دیکھ کر لو، قیمت فی شیشی ۵ فیصد جن کا محصول ایک سے چار شیشی تک ۸ در جن ۱۲ سوداگروں اور ایجنٹوں کو نہایت ہی معقول کمیشن نئے سوداگر و ایجنٹ نمونہ مفت طلب کریں

مفت نمونہ کے لئے ۱ آنہ کا ٹکٹ بھیجیں۔ ہر بیماری کا مجرب علاج بتانیوالا رسالہ چراغ صحت مفت بھیجا جاویگا۔

پتہ منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر (یوپی)

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی
تقریر سیرت

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی وہ بصیرت افروز شریعت آموز تقریر جو ممدوح نے سنہ ۱۹۳۴ء کے جلسہ سیرت میں ارشاد فرمائی تھی اور جس کو بعد میں مزید تفصیل و تشریح کے ساتھ مرتب و مدون کرکے الجمعیۃ میں جزو جزو شائع کیا گیا تھا جس کی الجمعیۃ کے مسلسل پیہم اصرار پر کتابی شکل میں ادارۃ الجمعیۃ کی جانب سے شائع کی جا رہی ہے اور اس کے ساتھ وہ آخری حصہ بھی شامل کر دیا ہے۔ جو الجمعیۃ میں درج نہ کیا جا سکا تھا جن حضرات نے اس تقریر کا شائع شدہ حصہ شروع سے آخر تک ملاحظہ فرمایا ہے۔ ان کو تو ضرور یہ اندازہ ہو گیا ہو گا کہ رموز و معارف شریعت کا علم حاصل کرنے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ کے متعلق ایک بے نظیر و بے عدیل مجموعۂ معلومات سے بہرہ اندوز ہونے کے لئے اس کتاب کی قدر و منزلت کیا ہو سکتی ہے لیکن ان حضرات کے لئے جو اس پورے سلسلہ کا مطالعہ نہیں کر سکے ہیں یا جنہوں نے یہ اعلان پہلی مرتبہ دیکھا ہے اتنا عرض کر دینا ضروری ہے کہ حضرت مولانا کی یہ تقریر اپنی بے شمار خصوصیات کے اعتبار سے ایک عجیب و نادر مجموعہ ہے جو نہ صرف موجودہ دور میں بلکہ آئندہ نسلوں کے لئے بھی یادگار رہے گا۔ شریعت مقدسہ کے نہایت ادق مسائل و دشوار نکات اس طرح پیش کئے گئے ہیں کہ ہر عالم و عامی ان کو سمجھ سکتا ہے اور ان سے افادہ حاصل کر سکتا ہے۔ اس پر حضرت مولانا کی سلاست زبان اور روانی بیان نے وہ کام کیا ہے کہ مضامین کی دقت اور مسائل کی دشواری کے باوجود شروع سے لے کر آخر تک دلچسپی برابر قائم رہتی ہے ہندوستان کے مختلف شہروں اور قصبوں میں ہزاروں لاکھوں مسلمان ایسے ہوں گے جو حضرت مولانا کے مواعظ حسنہ سے مستفید ہو چکے ہیں اور ایک مرتبہ نہیں صدہا مرتبہ حضرت مولانا کی تقریریں سننے کے باوجود ہمیشہ اس کے مشتاق رہتے ہیں اور ایک مرتبہ پھر کہیں حضرت مولانا کی تقریر سننے کا اتفاق ہو ان تمام مسلمانوں کے لئے یہ مژدہ یقیناً جانفزا ہو گا کہ یہ "تقریر سیرت" جو اب شائع کی جا رہی ہے حضرت مولانا کی اکثر تقریروں کا لب لباب ہے اور اس میں سیرت کے متعلق بہت سے وہ مضامین جو حضرت مولانا اپنی مختلف تقریروں میں ارشاد فرمایا کرتے ہیں انداز بیان اور خوبی زبان کی تمام خصوصیتوں کے ساتھ جمع کر دئے گئے ہیں اور اس لئے اس کتاب کو اپنے پاس رکھنا یا اس کا مطالعہ کرنا حضرت مولانا کے مواعظ حسنہ سے ہر وقت بہرہ اندوز ہونے کے مترادف ہے "تقریر سیرت" میں جو مضامین زیر بحث آئے ہیں ان کے بعض عنوانات بطور نمونہ درج ذیل کئے جاتے ہیں تاکہ کتاب کی ہمہ گیری و وسعت کا کچھ اندازہ کیا جا سکے۔

مختصر فہرست مضامین

روحانی اور جسمانی تربیت	سب سے پہلی یونٹی کانفرنس	حضرت رابعہ بصریہ کا واقعہ	یوم میثاق کے دو اقرار نامے	پنجاب کا نوری فرقہ	بیسویں صدی کے نوجوان	سندھ کے پیر	سلب اختیار	توہین انبیاء کے مجرم	حضرت لوط اور ابراہیم علیہما السلام
عالم بالا کی خدمات	فضل حق کا معاملہ	حضرت ابراہیم بن ادہم	الست بربکم قالوا بلیٰ	رفاعہ کی بیوی کا قصہ	ترتیب قوانین	پست اقوام پر اسلام کا احسان	توبہ کی مسرت کا تصور	انبیاء میں تفاوت	قوم لوط اور فرشتے
مسلمانوں کے تیوہار	ہندوؤں اور مسلمانوں کا فرق	انبیاء اور حکماء کا فرق	لفظ رب کی عمومیت	حلالہ کا حکم	بیوہ کے ساتھ ظلم	رسم و رواج کی پابندی	اہل دل کا فقدان	حضرت امام الحرمین کا واقعہ	حضرت لوط کی لغزش
عید الاضحیٰ اور عید الفطر	صلح حدیبیہ	اندھوں کا ہاتھی	حضرت یوسف علیہ السلام کا جیل	جاہل پیروں سے سوال	قوانین اسلام کی ہمہ گیری	معجزات کی بحث	مخلوق کی اقسام	حدیث سے استدلال	حضرت لوط اور یوسف کی شرکت
عالم سفلی کے سحرات	عالم برزخ کے واقعات	نبی کریم کے مشاہدات	معافی دستور	مستقبل کی تاریخ	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قانون	مکان کے کونے کا آخری پتھر	گناہ کی صلاحیت و عدم صلاحیت	ذکر الٰہی موجب نجات ہے	اویٰ الی رکن شدید
دفن میں تعجیل	عالم برزخ کی ایک اطلاع	دنیا کی تاریخ	حضرت یوسف علیہ السلام کے ہمراہی	قبروں سے اٹھنا	سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا واقعہ	ملت ابراہیمی کا اتباع	شیاطین اور جنات	حضرت ذوالنون مصری کا واقعہ	حدیث شریف کا تیسرا ٹکڑا
کفار کا شبہ	برزخ کا دوسرا واقعہ	انبیاء علیہم السلام کی تاریخ	مشرکین اور اہل کتاب کا فرق	مسلمانوں سے حضرت حق کا پہلا خطاب	اسلامی قانون	نماز کی مثال۔ حج کی مثال	حضرت امیر معاویہ کا واقعہ	حضرت یونس کی معراج	والشمس کی سات قسمیں
اردو زبان کی تبدیلی	جاہل میلاد خواں	مادیات و روحانیات کا فرق	اہل کتاب اور اقرار ربوبیت	رب ایک معیار ہے	نوجوانوں سے سوال	حسد و حرص کی مثال	ختم نبوت کی تمثیل	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ تعلیم	صاحب اسرار الفاتحہ کا ایک واقعہ
روحانی اطبار	میلاد کا مقصد	اولاد آدم کی فرمائش	خواص کا اقرار نامہ	مسلمانوں کی موت یا لوری	ستی کی رسم	اچھی بری صحبت کی مثال	اہل عرب کی اصلاح	شیطان کی اتباع	سائل اور تائب کی تلاش
رسوم کا مفہوم	حضرت عمر فاروق کا مطالبہ	قرآن کا قرض ایکٹ	اہل کتاب سے شکایت	موت کے وقت کی لوری	دوسرا معجزہ	حضرت بایزید بسطامی رح کا واقعہ	انبیاء سابقین کا تذکرہ	شیطان کا فریب	روز حشر آخری نجات پانے والا
رفتار مراد رسول کا فرق	صائب کا واقعہ	حضرت داؤد و آدم ع کی سیاست	حضرت عمر رض کا واقعہ	حضرت ابراہیم ع کا واقعہ	جادو اور معجزہ کا فرق	مسرت حق کی مثال	حضرت عیسیٰ کی تمثیل	شیطان کا کورا جواب	حضرت لوط اور فرشتے
حکما کا متفقہ مسئلہ	الفاظ و اعمال کا صورت اختیار کرنا	حضرت داؤد ع کی لغزش	حضرت عیسیٰ ع کی تشریف آوری	حضرت عمر بن الخطاب کا واقعہ	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اعجاز	الدنیا سجن المؤمن وجنۃ الکافر	حضرت علی اور ایک یہودی کی گفتگو	ملائکہ اور شیاطین	سائل از رکنے میں کشمکش
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا واقعہ	کافر کی قبر میں ننانوے سانپ	حضرت آدم کو ملائکہ کا سجدہ کرنا	متبعین غلام احمد قادیانی	حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ	سراجاً منیرا کی تفسیر	حدیث شریف کے دوسرے معنی	حیاء اور ایمان کا تعلق	قرآن کی قسمیں	قسموں کی مناسبت
ہجرت کا ایک واقعہ	نکیرین کا پہلا سوال	سجدہ یا حلف وفاداری	مرزا کا کچا چٹھا	حضرت بو علی قلندر رحمۃ اللہ علیہ	سیاست اور مذہب	قید خانے کی زندگی	اماطۃ الاذی کے معنی	حضور کی زندگی	مومن اور منافق کی مثال

پوری کتاب دو سو صفحات پر مشتمل ہے اور نہایت بہتر کتابت و طباعت کے ساتھ شائع کی جا رہی ہے اس کے باوجود قیمت علاوہ محصولڈاک صرف ایک روپیہ (عہ) رکھی گئی ہے تاکہ امیر و غریب سب حضرات مساوی فائدہ اٹھا سکیں۔

منیجر "الجمعیۃ" گلی قاسم جان۔ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

يَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے) — معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم شنبہ ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۵۳ ہجری مطابق ۱۶ فروری ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۲

امریکہ کے تعلیم یافتہ سائنسداں اور مذہب

خدا اور حیات ابدی کا عقیدہ۔ دہریت اور لا مذہبی

کلیسائے عیسوی پر عقیدہ رکھنے والوں کی تعداد

اگرچہ کبھی کبھی بعض سائنسدانوں نے مذہب کے موافق یا مخالف اپنے خیالات کا اظہار صاف الفاظ میں کیا ہے، لیکن حال تک ان میں سے اکثر اشخاص کی رائے مذہبی عقائد سے متعلق معلوم نہ تھی۔ چونکہ آج کل ہر چیز سائنس کے معیار سے دیکھی جاتی ہے، اس لئے مذہبی عقائد کی صحت یا عدم صحت پر بھی سائنس ہی کے دور افتادہ سے فتویٰ طلب کیا گیا۔ چنانچہ امریکہ کے ایک پروفیسر جیمس لیوبا نے اپنے ملک کے سائنسدانوں کے مذہبی خیالات معلوم کرنا چاہے۔ ...

(۱) میں مرنے کے بعد دوسری دنیا میں ذات کے تسلسل کا معتقد ہوں۔
(۲) میں مذکورہ بالا تسلسل ذات کا قائل نہیں۔
(۳) میں اس مسئلہ کی نسبت کوئی خاص عقیدہ نہیں رکھتا۔

صرف (۳۰) فی صدی سائنسداں اس خدا کے قائل ہیں جس کی پرستش کلیسائے عیسوی میں ہوتی ہے۔ (۵۶) فیصدی منکر ہیں، اور (۱۴) فی صدی شبہ کرنے والے ہیں ... رکھنے والوں میں ان کا تناسب فی صدی سب سے زیادہ ہے اور جن کا تعلق ہو ...

معاصرین کے افکار و آراء

ہمارا ایمان اور ہمارا عمل

ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم مسلمان ہیں۔ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ پر ہمارا ایمان ہے اور احکام شریعت ہماری رہنمائی کرتے ہیں، لیکن اس دعویٰ کی دلیل یہ ہے کہ ہمارا عمل نہ کتاب پر ہے نہ سنت پر ...

ماضی کی طرف

اگر آپ ترقی یافتہ ذہنیت کا بہ نظر غور ملاحظہ کر رہے ہیں تو آپ کو معلوم ہو گیا ہو گا کہ دنیا تہذیب جدید سے بیزار ہو کر پھر تہذیب قدیم کی طرف مائل ہے۔ ...

مسلمانوں کا سیاسی مطمح نظر

مولانا شفیع داؤدی کی خاموشی

اخبار الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرما کر اپنی علم نوازی اور مذہبیت کا ثبوت دیجئے۔ (منیجر الجمعیۃ دہلی)

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور ان کے اعمال کو بغور دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزیں ہو گئی اور اس نے یہ فیصلہ کر لیا کہ حقیقتاً اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے۔ ... اگر آپ کو گزشتہ عظمت و سطوت کا مطالعہ کرنا ہے اور عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی حقانیت کے بے شمار دلائل سے واقفیت حاصل کرنے کا شوق ہے، اور آپ اس کتاب کے ذریعہ تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنا چاہتے ہیں تو فوراً طلب کیجئے۔ پہلا ایڈیشن قریب الختم ہے۔ اگر دیر ہوئی تو دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ قیمت فی جلد ۱۲/ علاوہ محصولڈاک۔ ... زائد جلدوں کے خریدار کو کمیشن فی صدی دیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

Regd № L 1793.

The Jamiat

Vol. XXI № 11 — DELHI WEDNESDAY 13 FEBRUARY 1935. — PRICE ONE ANNA

نورانی قرآن مجید

نہایت صاف جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو تو نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمائیے۔ قیمت مجلد پارچہ عہ

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اور اس کے حیرت انگیز کارنامے معلوم کرنے ہوں تو ملاحظہ کیجئے ... قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصولڈاک

منیجر الجمعیۃ دہلی

میسور میں مساجد پر مہر غلامی

مسجدوں پر باجہ نہ بجانے کی شرط کا کتبہ

خدا کی وہ وسیع سرزمین جس کا نام میسور ہے اور جس میں چار لاکھ فرزندان توحید بستے ہیں، باوجود اپنی وسعتوں کے ان بندگان خدا پر تنگ ہو رہی ہے۔ اسلام اگر ہندوستان میں زندہ ہے تو صرف اس لئے کہ ابھی اس کے فرزندوں میں حرارت دینی و جذبۂ توحید موجود ہے۔ ...

ریاست میسور میں مسلمانوں کو مسجدیں تعمیر کرنے کی عام اجازت نہیں ہے۔ ...

مشن ہسپتال کے ایک ملازم کی فرعونیت

مسلم ظفر لیگ کا سالانہ جلسہ

مسلم ظفر لیگ کی مجلس عاملہ نے متفقہ طور پر اس بات کا فیصلہ کیا ہے کہ لیگ کا پہلا سالانہ اجلاس زیر صدارت حضرت ظفر الملت والدین مولانا ظفر علی خاں منعقد کیا جائے۔ ...

(محمد شفیع سکریٹری مسلم ظفر لیگ، گوجرانوالہ)

ڈاکٹر محمد مشتاق حسین صاحب کی براءۃ

محبوب عاشق کے قدموں پر

ہدیہ عمل تین روپے کے بجائے سوا روپیہ۔ اس عظیم رعایت سے فائدہ اٹھایئے۔ ...

ملنے کا پتہ: فضل شاہ عامل گلی راجان دہلی

حیرت انگیز و بے ضرر ایجاد — امساک کی گولیاں

ریشان سرعت خلوت سے ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی استعمال کرنے سے جس قدر عرصہ تک مزاج چاہے لطف زندگی اٹھا سکتے ہیں۔ ... قیمت فی درجن صرف ڈیڑھ روپیہ۔

طلاء نشاط: امساک کی گولی کے ساتھ اس کا بیرونی استعمال ... کے لئے بے حد کیف آور ہے۔ قیمت فی شیشی کلاں ڈیڑھ روپیہ ...

منیجر نرو ٹیو فارمیسی (اے برانچ) بالمقابل مرکنٹائل بنک نزد فتحپوری دہلی DELHI

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے بال پکنا رک کر پکا بال کالا پیدا ہو۔ اگر ساٹھ برس تک کالا نہ رہے تو دو نا دام واپس کا شرط لکھا لیں۔ ... بکا تو للعہ (زنور روپیہ) کا تیل منگائیں۔

پتہ: بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سمری (دربھنگہ)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے!

صرف تین روپیہ میں چار گھڑیاں!!

ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس۔ ایک عدد ڈبی پاکٹ واچ۔ دو عدد ڈبی رسٹ واچ

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں۔ مضبوطی اور پائیداری کے لحاظ سے یہ گھڑیاں اپنی نظیر آپ ہیں۔ اپنی فرم کی سالگرہ کی خوشی میں ہم نے صرف دس ہزار گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مقررہ مقدار کے ختم ہو جانے پر یہی گھڑیاں اپنی اصلی قیمت پر فروخت کی جاویں گی۔ اس لئے جلدی کریں ورنہ ایسے نادر موقع بار بار ہاتھ نہیں آیا کرتے۔ محصولڈاک ۸؍ علاوہ ہو گا۔

ملنے کا پتہ: منیجر جرمن کمرشل ایجنسی ۲۱۸ پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

ایک صد روپیہ نقد انعام

جو ہر طرف سے مایوس ہو چکے ہوں آخری مرتبہ ہمارا جنتر گوہر مراد منگا کر اپنے دل کی مراد کو حاصل کریں۔ اس کو اپنے پاس رکھ کر آپ اپنے دل میں جس کسی کا نام لیں گے، خواہ وہ کیسا ہی سنگدل مغرور اور سخت کلام کیوں نہ ہو، جہاں کہیں بھی ہو گا آپ سے ملنے کے لئے تڑپنے لگیگا ... سورج مشرق کی بجائے مغرب کی طرف سے نکل سکتا ہے مگر اس جنتر کا اثر خالی نہیں جا سکتا۔ معاوضہ صرف ایک روپیہ چار آنہ محصولڈاک علاوہ۔

دقوشٹ غلط ثابت کرنے والے کو ایک صد روپیہ نقد انعام دیا جاوے گا۔

ملنے کا پتہ: منیجر جرمن کمرشل ایجنسی ۱۰۵ پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور (پنجاب)

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

اس کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب سے دوبالا ہے، گویا ایک ماہر کے تراشے ہوئے نگینے ہیں جو موتی کی طرح روشن ہیں۔ ہر ایک بوڑھا، ہر ایک بچہ بآسانی پڑھ سکتا ہے۔ زیر متن ہندوستان کے سابق ماہر علم تفسیر حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی کا ترجمہ ہے ... بلا جلد دو روپے (عہ) محصول بذمہ خریدار۔

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

اس قرآن پاک کی ضخامت ایک ہزار صفحات ہیں۔ کاغذ سفید ولایتی نادرہ ہے ... پہلا ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا تحت اللفظ ہے، دوسرا ترجمہ حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا بامحاورہ ہے ... سائز ۲۰×۲۶ صفحات ۹۲۸ رعایتی ہدیہ مجلد چرمی تین روپے، محصولڈاک عہ ...

منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

جاپان میں اسلام کی ابتدا اور اُس کے نتائج

بعض وجوہ جو اسلام کی فوری ترقی میں حائل ہیں
بے بنیاد خبروں نے جاپانیوں کو آگ بگولہ کر دیا ہے

(نو مسلم انگریز ڈاکٹر خالد شیلڈرک کے قلم سے)

دوران سیاحت میں جاپان کے شہروں میں مختلف مذہب و ملت کے لوگوں نے ہماری مہمان نوازی کا پورا پورا حق ادا کیا جس سے مجھے بے انتہا فرحت حاصل ہوئی۔ اسی دوران میں مذہبی عنوان پر کافی گفتگو کرنے کا موقع ملا۔ آپ کو یہ ذہن نشین کر لینا چاہئے کہ شنٹو مذہب جاپان کا نیشنل مذہب ہے۔ جاپانی لوگ اپنے شہنشاہ کی پرستش مثل دیوتا کے کرتے ہیں اور اُس کو خدا کا بیٹا گردانتے ہیں ...

کہ مسلمانوں کے دلوں میں شہنشاہ کی ذات کی کوئی خاص قدر و منزلت نہیں ہے، اور وہ اُس کے بارے میں ان الفاظ کا استعمال اور جاپانی قوم کی حقارت جائز جانتے تھے یا یہ کہ اُن کے دلوں میں اس خیال کو جگہ دلا سکیں کہ وہ خود اپنی قوم کے عقائد کے خلاف دوسرے کے نظریہ کو نظر قبول سے دیکھتے ہیں۔ اپنے مذہب کو چھوڑ کر دوسرا مذہب اختیار کرنا پسند کرتے ہیں۔ میں ذاتی تجربہ سے اس بات کو یقینی طور سے کہہ سکتا ہوں کہ ان بے بنیاد باتوں کو ہر جگہ پھیلانے کے یہ معنی ہیں کہ ہر جاپانی کی طبیعت اسلام (ورنہ لبان اسلام) سے منحرف ہو جائے۔ میں سچے دل سے امید کرتا ہوں کہ مسلم مضمون نگار آئندہ ان خرافات کو نقل کرنے سے احتراز کریں گے۔

جاپان کے مسلمان اسلامی ادبیات کو انتہائی شوق سے انگریزی میں پڑھتے ہیں ...

... میں اپنے جاپانی بھائیوں سے توقع کرتا ہوں کہ وہ غیر مسلموں کے دلوں پر اسلام کی دلچسپیاں نقش کریں گے۔ اور اسلام کے نئے دور کے لئے شاہراہ طیار کریں گے لیکن میں نے اس کو ضروری خیال کیا کہ میں اپنے بھائیوں پر صحیح واقعات کا اظہار کر دوں تاکہ دوسرے ملکوں کے مسلمان غلط اور جھوٹی مضمون نگاروں کی باتوں سے گمراہ نہ ہو جائیں۔

کیا وہ چین کے مسلمانوں کے ربط و ضبط سے دائرہ اسلام میں آئے۔ آج کل ٹوکیو میں امام کر بنگلی کی زیر سرپرستی ایک بہترین اسکول ہے۔ امام موصوف پر مسلمانوں اور جاپانی حکام کو ہر طریقہ سے کامل بھروسہ اور کلی اطمینان ہے۔ میں نے ان طلبا کے سامنے انگریزی میں تقریر بھی کی کیونکہ انگریزی تعلیم تو ہر بچوں کو بھی دی جاتی ہے، جمعہ کے روز تمام پردے بند سے ہر جاپانی مکان مختلف کمروں میں منقسم ہوتا ہے ہٹا دئے جاتے ہیں اور امام کر بنگلی صاحب جمعہ کی نماز پڑھاتے ہیں، اُن کے مقتدیوں میں جاپانی، ترکی، تاتاری، مرد، عورت اور بچے سب شامل ہوتے ہیں۔ اسی اسکول سے وہ جاپانی اور ترکی زبان میں کافی اسلامی ادبی تصانیف نکالتے ہیں جو بالکل موجودہ اور نئے طرز کا ہے۔ اور کافی دور و دراز تک بھیجا جاتا ہے۔ شہر کوب میں جہاں پر بہت سے ہندوستانی اور تاتاری مسلمان بستے ہیں میاں رشمونی صاحب سب سے بڑے امام ہیں۔

جاپان میں اسلام کے مستقبل کی بابت میں نے اہل اسلام اور غیر مسلموں سے متعدد مرتبہ بحث کی جس سے معلوم ہوا کہ کچھ وجوہات ایسے ہیں جو بلا شبہ اسلام کی فوری ترقی میں حائل ہیں۔ اور میں انہیں صاف طور سے بیان کروں گا کسی نے جاپانیوں کو یہ خیال دلایا ہے کہ ان کو اسلام سیکھنے کے لئے پہلے عربی سیکھنے کی ضرورت ہے، اس پر بحث و مباحثہ شروع ہوا اور غیر مسلموں نے یہ طے کیا کہ اگر مذہب کو سیکھنے کے لئے غیر ملکی زبان کا سیکھنا اتنا ضروری ہے تو یہ بلا شبہ اظہر من الشمس ہے کہ ایسا مذہب لاکھوں جاپانیوں کے لئے جو اپنی زبان کے ماہر اور انگریزی بین الاقوام زبان میں بھی کافی مہارت رکھتے ہیں اُن کے لئے بیکار محض ہے۔ میں نے حتی الامکان اس خیال کو دور کرنے کی کوشش کی اور ذہن نشین کرایا کہ اس کا صرف یہ مطلب ہے کہ اسلامی لٹریچر عربی زبان میں بہت زیادہ ہے اور چونکہ یہ زبان مسلمانوں کی اشتراکی زبان ہے اس واسطے اُس کے پڑھنے سے زیادہ فائدہ ہوگا۔ اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ ابتدا میں جاپانیوں کو اسلام سیکھنے سے پیشتر غیر ملکی زبان کا سیکھنا ضروری ہے ...

دوسری چیز جو سو فی صدی جاپان میں اسلام کے لئے ضرر رساں ہوئی وہ کچھ مضامین ہیں جو ایسے شخصوں نے قلمبند کئے جو کبھی جاپان نہیں گئے، اور جاپانیوں کی ذہنیت سے قطعی نابلد رہے۔ یہ ظاہر کیا گیا تھا کہ جاپانی مذہب اسلام کو نظر انتظار سے دیکھ رہے ہیں اور وہ اپنے نیشنل مذہب کی بجائے اسلام کو اپنا مذہب بنانا چاہتے ہیں، اور یہ کہ اُن کا شہنشاہ جو دیوتا تصور کیا جاتا ہے مذہب اسلام قبول کر لیگا اور مسلمانوں کا خلیفہ بھی غالباً ہو جائے گا۔ ان تمام باتوں نے جاپانیوں کو آگ بگولہ کر دیا کیونکہ انہوں نے اس میں اپنے شہنشاہ اور قومی جذبات ...

عیسائیوں کی کتب مقدسہ پر جرمنی اخبار کا حملہ
بائبل کو مان کر کوئی جرمنی فاد ازاری نہیں ہو سکتا

جرمنی کے ایک نازی اخبار "ڈی چیز" دا کس کچھ پ فنگ" نے عیسائیوں کے مقدس صحیفہ بائبل (توریت، زبور، انجیل) پر سخت حملہ کیا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ اگر کوئی جرمنی اپنے تک یہ ایمان رکھتا ہے کہ نجات یہودیوں سے آتی ہے وہ اپنے اس عقیدہ پر قائم رہ سکتا ہے مگر وہ اس پر فخر نہیں کر سکتا کہ اس ایمان کے ساتھ وہ وفادار نازی بھی ہے۔

جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ بائبل خدائے تعالے کا لاتبدیل اور غیر متغیر کلام ہے تو وہ ایسا خیال کرتے رہیں۔ لیکن ہمارا خیال ہے کہ بائبل صرف یہودیوں کے منافرانہ جذبات اور زنا بیت و خود پرستی کے لئے وقف ہے۔ ہم اس خیال اور ایمان کی سرکاری طور پر حمایت نہیں کر سکتے۔ (فری پریس کا مکتوب بذریعہ ڈاک مندرجہ انڈین ایکسپریس مورخہ ۹ فروری ۱۹۳۵ء)

۱۳۷ چینی مسلمانوں کا سفر حج

معلوم ہوا ہے کہ زیارت بیت اللہ اور فریضہ حج کی ادائیگی کیلئے امسال چینی مسلمان خاصی تعداد میں حجاز آئیں گے۔ چنانچہ چینی حاجیوں کا ایک دستہ جو ۱۳۷ افراد پر مشتمل ہے حجاز کے لئے کولمبو سے گزر ان حجاج میں ۱۸ چینی عورتیں بھی ہیں۔

سچا ہمدم و رہبر بے دام
پاک صاف خیالات پیدا کرکے جسمانی و روحانی صحت حاصل کرنے کے لئے و نیز دنیا میں بھی خوشی و سنتاب کے لئے کٹ آپ یہ کتاب ایک کارڈ بھیج کر ہم سے مفت طلب کریں ...
ویدشاستری۔ جام نگر کاٹھیاواڑ

عربی اور ترکی ڈاک

مشرق و مغرب کی تازہ خبریں

نجد اور دیگر مقامات میں کامل امن و سکون
حجاز کے دشمنوں کی ایک اور شرارت

بغداد کے جرائد بلاد۔ العالم العربی۔ اور استقلال نے فلسطین کے ایک مراسلہ نگار کا مقالہ شائع کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ نجد۔ حائل اور جوف میں سخت انتشار و اضطراب پھیل گیا ہے۔ نجد کے ایک عالم نے "العالم العربی" میں اس افواہ کی پرزور دید کی ہے۔

موصوف نے لکھا ہے کہ میں حال ہی میں نجد سے آیا ہوں۔ اس لئے یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ نجدی مقامات میں بالکل سکون و اطمینان ہے اور اضطراب و پریشانی کا کوئی شمہ بھی وہاں پیدا نہیں ہوا ہے۔ تمام لوگ اپنے محبوب امام کے ظل عاطفت میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اس قسم کی افواہیں ہر سال موسم حج پر اڑائی جاتی ہیں تاکہ زائرین بیت اللہ الحرام اپنے مبارک مقصد کو پورا نہ کر سکیں اور حجاج فریضہ حج سے محروم رہیں۔ رہا یہ امر کہ نجد میں اجتماع تو یہ حیرت کی کوئی بات نہیں ہے کیونکہ جب جلالۃ الملک سلطان ابن سعود حجاز سے واپس ہوتے ہیں تو ان کی خدمت میں اطراف و جوانب کے وفود آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ یہ ہر سال کا معمول ہے جس پر تعجب کرنا جہالت ہے۔

معترضین کو معلوم ہونا چاہئے کہ حجاز و نجد میں شریعت کی حکومت ہے۔ اور ہر طرف کامل امن و امان کا دور دورہ ہے۔

فلسطین میں آباد ہونے کیلئے دنیا کے یہودیوں کو دعوت
یہودی اخبار کے نمائندوں کا جلسہ

بیت المقدس میں یہودی اخبار کے نمائندوں کی ایک مجلس منعقد ہوئی۔ جس میں مہاجرین یہود کے صدر نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ مہاجرین یہود کے جم غفیر کی آمد اور تمام اکناف عالم کے یہودیوں کی اس درخواست کی بنا پر کہ وہ فلسطین میں آنا چاہتے ہیں یہاں کی آبادی کی توسیع کی ضرورت ہے۔ نیز یہ کہ یہود کی یہ جماعت تمام یہودی اخبارات سے درخواست کرتی ہے کہ وہ سب اس موضوع پر قلم اٹھائیں اور حکومت فلسطین سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں یہود کے داخلہ کی اجازت حاصل کی جائے۔

اس اجتماع کے دوسرے ہی روز تمام یہودی اخبارات نے اس خبر کو شائع کر دیا۔

مسجد ایا صوفیہ کی مرمت
آثار نبوی خاص محل میں منتقل کر دئے گئے

آج کل ترکی میں آثار قدیم کی مرمت اور تنظیم ہو رہی ہے جس کے باعث استنبول عنقریب آثار و اعمال کے اعتبار سے مشرقی شہروں میں ایک خاص درجہ حاصل کر لیگا۔ ترکی میں مسجد ایا صوفیہ عزالی آثار کا نمونہ ہے۔ اور جس کے بعض حصوں کی مرمت عنقریب ہونے والی ہے۔

مسجد ایا صوفیہ میں جو آثار نبوی محفوظ ہیں مثلاً سجادہ نبوی اور بال وہ طوپ قاپو کے محل میں منتقل کر دئے گئے ہیں۔

فلسطین کے یہودی مزدوروں کا فیصلہ
عرب مزدوروں کے پیٹ پر لات

فلسطین میں یہودی مزدوروں کی ایک انجمن ہے جس کا ایک اخبار "دفار" بھی نکلتا ہے۔ اس انجمن نے اپنے ایک جلسہ میں متعدد تجاویز منظور کی ہیں جن میں ایک یہ ہے کہ عرب مزدوروں کا بالکل بائیکاٹ کر دیا جائے۔ اور جن یہودیوں کے پاس عرب مزدور کام کرتے ہیں ان پر زور ڈالا جائے کہ وہ عربوں کو نکال کر ان کی جگہ یہودیوں کو بھرتی کریں۔

ایک یہودی مدرسہ کو حکومت کی امداد

حکومت فلسطین نے حیفا کے زراعتی مدرسہ کو دس ہزار گنی ... کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ مدرسہ کوئی خاص امتیاز نہیں رکھتا۔ الا یہ کہ اس کے اساتذہ اور طلبا یہودیوں کے سوا ایک عرب بھی نہیں ہے۔

حیفا اور دیگر مقامات میں اور بھی مدرسے ہیں مگر حکومت ان کے متعلق کبھی فیاضی کا اظہار نہیں کرتی۔

فرانسیسی زبان میں رباعیات عمر خیام کا ترجمہ

کاؤنٹ دوکیلی سفیر آئرلینڈ مقیم برلن نے رباعیات عمر خیام کا فرانسیسی ترجمہ مکمل کر لیا ہے۔ یہ ترجمہ بھی منظوم ہے اور نہایت خوشنما اور رنگین تصاویر سے اس کو مزین کیا گیا ہے۔

فرانس کے ایک مشہور مصور نے تصاویر کے بنانے میں اپنے کمال کو ختم کر دیا ہے۔ تمام یورپ میں اس ترجمہ کی دھوم مچ گئی ہے۔

جاپان اور ترکی کا تجارتی معاہدہ

ترکی اور جاپان کا تجارتی معاہدہ پر جانبین نے دستخط کر دئے ہیں۔ اور یہ طے پایا ہے کہ جاپان ایک کروڑ ین کا ترکی تمباکو، روئی اور دیگر اشیا ہر سال خریدے گا اور اسی طرح ترکی بھی اسی مقدار میں جاپانی کپڑا معاوضہ میں لے گا۔

اس معاہدہ کی میعاد پانچ سال مقرر کی گئی ہے۔

ترک اور یونانیوں کی جبری ہجرت
تین لاکھ ترک اور پندرہ لاکھ یونانی منتقل کر دئے گئے

جو یونانی ترکی میں اور جو ترکی یونان میں آباد ہیں ان کے تبادلہ کے لئے ترکی اور یونانی کمیٹی نے جو لائحہ عمل تیار کیا تھا وہ ایک حد تک ناکام رہا۔ اب آخر میں جبری ہجرت کا ایک معاہدہ طے ہوا ہے جس کے مطابق ترکی اور یونانی کمیٹی نے تین لاکھ ۲۵ ہزار ترک یونان سے اور ۱۵ لاکھ یونانی ترکی سے روانہ کئے ہیں۔ گویا سوا تین لاکھ ترکوں نے یونان سے ہجرت کی اور ۱۵ لاکھ یونانیوں نے ترکی کو خیر باد کہا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ جو یونانی اور ترکی اپنی اپنی جگہ آباد تھے وہ کئی نسلوں سے اسی حالت میں آباد چلے آتے تھے۔ مگر ان دونوں قوموں میں ... نتیجہ یہ نکلا کہ ترکوں کو ترکستان اور یونانیوں کو یونان میں بلا لیا گیا۔

غیر ملکی بیویوں کو ایک ماہ میں علیحدہ کر دو
چینی حکومت کا سرکاری ملازمین کو نوٹس

چینی حکومت نے ایک نیا قانون جاری کیا ہے جس کی رو سے بحری و عسکری اور وزارت خارجہ کے عہدیداروں کو غیر ملکی عورتوں سے شادی کرنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ جن اشخاص کے پاس غیر ملکی خواتین ہیں ان کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ ایک ماہ کے اندر ان کو علیحدہ کر دیں اور ان کی جگہ چینی عورتوں سے شادی کر لیں۔ اس قانون میں اسی امر کی بھی وضاحت کر دی گئی ہے کہ جن اشخاص کے پاس غیر ملکی عورتیں ہیں اور وہ سرکاری ملازم نہیں ہیں ان کو آئندہ بحری اور عسکری خدمات سے سرفراز نہیں کیا جائے گا اور غیر ملکی تجارت میں ان کو مراعات حاصل نہ ہو سکیں گی۔

پیرس کے ایک اخبار کی بے بنیاد افواہ
حکومت ترکیہ کی طرف سے تردید

پیرس کے اخبار جونال نے اپنے نامہ نگار مقیم استانبول کی ایک اطلاع شائع کی ہے کہ ترکی حکومت نے آل عثمان کے نفیس اور قیمتی جواہرات کو بعض کمپنیوں کے ہاتھ فروخت کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

یہ بھی لکھا ہے کہ یہ جواہرات تین کروڑ بیس لاکھ پونڈ میں فروخت کئے جائیں گے۔ حکومت ترکیہ نے اس خبر کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔ اور سرکاری بیان میں لکھا ہے کہ حکومت کا کوئی ارادہ آل عثمان کے جواہرات کو فروخت کرنے کا نہیں ہے۔

کوی نودوید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد "امرت دھارا" لاہور کی تیار کردہ دوائی
برہمی ارشٹ
حافظہ کے واسطے اتنی مفید کوئی دوائی نہ ہوگی ضعف دماغ۔ نسیان۔ سر درد دائمی۔ امراض منی مردمان حیض عورات۔ جریان وغیرہ کو نافع ہے۔ قبض کشا ہے چند دنوں میں دماغ روشن ہوتا ہے۔ اور آواز صاف ہوتی ہے۔ راگ و دیا شاعری اس سے بہت جلد آتی ہے۔ قیمت فی شیشی ... اونس ... روپیہ ...
ایک تازہ رائے
پنڈت جی نمستے۔ بندہ نے ماہ ... میں آپکے کارخانہ سے چھ شیشی برہمی ارشٹ کی منگوائی تھیں۔ بندہ کا دماغ بوجہ کثرت مطالعہ کمزور ہو گیا تھا۔ اب اس دوائی کے استعمال سے بہت اچھا ہو گیا ہے بندہ نے آئندہ کے لئے ہر سال منگوانے کا تہیہ کر لیا ہے۔ آپ نے اپنا دوائی خانہ کھول کر ہندوستانیوں پر بڑا بھاری احسان کیا ہے۔ خدا آپ کا سایہ ہندوستانیوں کے سر پر ہمیشہ قائم رکھے۔
ماسٹر گوربچن سنگھ منشی فاضل ... (لدھیانہ)
نوٹ۔ کارخانہ کی دیگر ادویات کی فہرست ... مفت منگوائیں
خط و کتابت و تار کا پتہ:۔ امرت دھارا ... لاہور
المشتہر
مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا پوسٹ آفس۔ لاہور۔
ہمارے ایجنٹ:۔ میسرز بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

کونسل آف اسٹیٹ میں پارلیمنٹری رپورٹ کو مسترد کرنیکی تحریک
لبرل لیڈر بھی رپورٹ سے ناراض ہیں

نئی دہلی ۱۱ فروری۔ کل کونسل آف سٹیٹ کے اجلاس میں مشترکہ پارلیمنٹری رپورٹ کی سخت مذمت کی گئی اس کا موقعہ اس وقت پیش آیا جب رپورٹ مذکور کے متعلق رائے بہادر لالہ رام سرن داس کے پیش کردہ ریزولیوشن پر بحث ہوئی دوران بحث میں مسٹر محمود سہروردی نے کے مختلف قابل اعتراض پہلوؤں کو نکالدینے کی اپیل کی تاکہ ہندوستان کے لئے قابل قبول ہو جائے۔

چودھری محمد دین نے کہا کہ سب سے زیادہ عقلمندی کا تقاضہ ہے کہ جو کچھ ہمیں دیا جا رہا ہے اس پر عملدرآمد کر کے اپنی قابلیت کا ثبوت دیں مسٹر طیب نے امید ظاہر کی کہ فریقین تحفظات کے متعلق دفعات کو بھول جائیں گے کیونکہ باہمی اتحاد اور نیک اعتقادی ہوگی اور لیڈر لیبلوں روز افزوں یکجہتی ہوگی۔ جالو رہبو شادنے فرمایا کہ یہ اسکیم ہندوستان کے مفاد میں نہیں ہے۔ اور نہ انگلستان کے مفاد میں ہے لیکن آپ نے یہ امید ظاہر کی کہ سرمونٹیگو ہور نے حال میں جو اعلان کیا ہے وہ ہندوستان کی آزادی کی دستاویز اور دیباچہ ثابت ہوگا جو آزادی دیگر مستعمرات کے پایہ کی ہوگی۔ مسٹر جے سی بنرجی نے کہا کہ اسکیم بنائی اسلئے گئی ہے کہ ہمارا ملک برطانوی افسروں کے پنجے میں رہے اور برطانوی سرمایہ داروں کے پاس رہن رہے۔ مسٹر جگدیش پرشاد نے کہا کہ مشترکہ پارلیمنٹری رپورٹ ہندوستان کے اقتصادی یا سیاسی مطالبات کو پورا نہیں کرتا۔ مجوزہ آئین جمہوریت کے پردہ میں شخصی حکومت ہے۔ مسٹر پی این سپرو نے پرزور سفارش کی کہ رپورٹ کو نامنظور کر دیا جائے اور فرمایا کہ لبرل متفق ہیں اگر ڈومینین اسٹیٹس کو (انہی معنوں میں جس میں انہیں کامن ویلتھ میں سمجھا جاتا ہے) مجوزہ بل کے دیباچہ میں شامل کیا جاتا تو برطانیہ کو ہندوستانی نوجوانوں پر اس بارے میں کوئی الزام نہ لگانا چاہئے کہ وہ آزادی کامل کے لئے کام کرتے ہیں۔

دار العلوم دیوبند

از مہتمم دار العلوم دیوبند: مجلس شوریٰ کا شوال کے پہلے (ہفتہ) و دوسرے عشرہ میں جلسہ ہوا تھا اس جلسہ کے سلسلہ میں اخبارات میں کئی مضمون شائع ہوئے اور دار العلوم کے خیر سگالوں کے کئی مراسلے اخبارات میں نظر سے گزرے۔ ان مضامین اور مراسلوں سے ہمیں یہ اندیشہ پیدا ہوا کہ ہندوستان کے مسلمان دار العلوم کے صیغہ انتظام کی طرف سے کسی خلجان میں مبتلا نہ ہو جائیں اور دار العلوم کو جو ہندوستان کے مسلمانوں کی پون صدی کی نہایت بیش بہا کمائی ہے اور بلا شبہ عالم اسلامی کے لئے مایہ ناز اور سرمایہ افتخار ہے، نقصان نہ پہنچ جائے۔

اس لئے ہم چاہتے ہیں کہ ان مجلس شوریٰ جنہوں نے استعفے دیکر واپس لے لئے ہیں تمام مسلمانوں کے اطمینان خاطر کے لئے یہ چند سطریں شائع کر رہے ہیں۔

یہ واقعہ ہے کہ دار العلوم کے حقیقی مفاد اور اس کی عزت و عظمت اور وقار و ذات علیہ کو قائم رکھنے بلکہ ترقی دینے کے مخلصانہ عزائم کی بنا پر ارکان دار العلوم کی ایک جماعت انتہائی جدوجہد کر رہی ہے اور اسی سلسلہ میں بعض مخلصین نے رکنیت سے استعفے بھی دیدئے تھے جو فوراً واپس لے لئے گئے۔

ہمارا خیال ہے کہ مخلص خیر خواہان دار العلوم کے لئے مایوسی کی کوئی وجہ نہیں ہے ہم حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب کے احترام کو پورے طور پر ملحوظ رکھتے ہوئے اور ان کی ایسی سرپرستی کو جیسی کہ حضرت مولانا محمد قاسم صاحب بانی دار العلوم اور حضرت مولانا رشید احمد صاحب محدث گنگوہی قدس سرہما کی بابرکت سرپرستی تھی دار العلوم کیلئے موجب برکات سمجھتے ہوئے اس امر کے خواہشمند ہیں کہ مسلمانوں کا یہ مایہ ناز ادارہ اہل حل و عقد کے باہمی مشوروں اور تعاون سے چلتا ہے کسی ایک ذات پر خواہ وہ کیسی ہی مقدس ہو اس کا نظام و قیام و بقا موقوف نہ ہو (چنانچہ یہی وصیت ہے بانی دار العلوم موصوف الصدر کی جو دفتر دار العلوم میں اب تک محفوظ ہے جس پر ان کے بعد ہر زمانہ میں عمل کرتے ہوئے دار العلوم بام ترقی پر پہنچا) اور اسی کو صراحتہً لکھا گیا ہے اور دستور العمل منظورہ دولت دکن میں جس کا مسودہ بمشورہ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب شروانی و مولانا حبیب الرحمٰن صاحب مرحوم مہتمم دار العلوم لکھا گیا ہے اور جو دنیا کے تمام اداروں میں بلا استثناء معمول و منقول ہے) اور اہل شوریٰ میں سے ہر فرد اپنے کو پورا ذمہ دار سمجھے اور نہایت شوق اور مستعدی سے اپنی فرائض ادا کرے۔

ہم یہ بھی ظاہر کر دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ ہمارا مقصد و کفیٰ باللہ شہیدا دار العلوم کی خیر خواہی اور اس کی ترقی اور استحکام ہے اسلئے ہم ایسی کارروائی مثلاً اخبارات میں ہیجان پیدا کرنے والے مضامین کی اشاعت کو ناپسند کرتے ہیں، دیوبند کیلئے دامے درمے قلمے قدمے غرض ہر قسم کی امداد و اعانت کر کے اپنا مذہبی دلی فریضہ ادا کرے۔

اسلامی جرائد و اخبارات سے ہماری یا ادب استدعا ہے کہ ہمارے اس مضمون کو اپنے جریدہ یا اخبار میں کم سے کم ایک دفعہ جگہ دے کر ہم نیاز مندان کو ضرور ممنون و مشکور فرمائیں اور از راہ عنایت ہماری اس خواہش کے متعلق جو اوپر مذکور ہوئی اپنی رائے بھی تحریر فرمائیں کہ وہ عقلاً و شرعاً و عرفاً صحیح ہے یا غلط۔

(مولانا حکیم) محمد اسحاق ممبر دار العلوم دیوبند۔ (مولانا حکیم) مشیت اللہ ممبر دار العلوم۔ (مولانا حکیم حافظ) محمد اشفاق ممبر دار العلوم۔ مولانا حافظ محمد یوسف ممبر دار العلوم نبیرہ حضرت مولانا گنگوہی قدس سرہ (مولانا حکیم) جمیل الدین ممبر دار العلوم دیوبند۔

(بسلسلہ صفحہ ھذا کالم ۴)

بینکم کدعاء بعضکم بعضاً قد یعلم اللہ الذین یتسللون منکم لواذاً فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ ان تصیبہم فتنۃ او یصیبہم عذاب الیم (پ ۱۵)

جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کو بلایا کرتے ہو بیشک اللہ تعالے تم میں سے ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو آنکھیں بچا کر کھسک جاتے ہیں۔ جو لوگ اس کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں انکو اس بات سے ڈرنا چاہئے کہ کہیں وہ بتلائے کلام نہ ہو جائیں یا انکو دردناک عذاب نہ پہنچ جائے۔

دوسری جگہ ارشاد ہے۔

ومن یشاقق الرسول من بعد ما تبین لہ الہدیٰ ویتبع غیر سبیل المؤمنین نولہ ما تولیٰ ونصلہ جہنم وساءت مصیرا۔ (پ ۱۴)

جو شخص ہدایت واضح ہو جانے کے بعد رسول کی مخالفت کریگا اور مومنوں کے راستہ سے بچنے کی کوشش کریگا تو ہم بھی اس کو ٹیڑھے راستہ کی طرف موڑ دینگے اور اس کو جہنم میں جھونک دیں گے جو بہت ہی بری جگہ ہے۔

ایک اور جگہ فرمایا۔

فلا وربک لا یؤمنون حتی یحکموک فیما شجر بینہم ثم لا یجدوا فی انفسہم حرجاً مما قضیت ویسلموا تسلیما۔ (پ ۶)

تیرے رب کی قسم ہے کہ وہ لوگ کبھی مومن نہ ہوں گے جب تک کہ وہ تجھکو اپنے جھگڑوں میں حکم قرار نہ دیں اور پھر جو کچھ آپ فیصلہ کریں اس کو دل سے قبول نہ کر لیں اور انکے سینوں میں تنگی پیدا نہ ہو۔

راقم الحروف نے شہر کے ایک پیر سے ایسی حالت میں ملاقات کی کہ وہ شراب کے نشہ میں چور تھے ان کے دولت کدہ پر (جو اچھا خاصہ قلعہ ہے) ایک نہیں ... کرتا ہے وہاں وہ اس اعتراف پر بھی مجبور ہے کہ ننگ اسلام پیروں، وہم پرست اور سریع الاعتقاد مریدوں اور عالم نما جاہل واعظوں نے بھی اپنے اعمال و افکار سے ملحدین کی تعداد بڑھانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی کیا سیلاب الحاد کو روکنے کے لئے ضروری نہیں ہے کہ اس گروہ کی بھی مزاج پرسی کی جائے؟

معجون شباب آور
قوت مردمی اور دل۔ دماغ کی کمزوری کے لئے مشہور دوا ہے
زہریلی اور نشہ کی چیزوں سے بالکل پاک ہے مشک عنبر مروارید وغیرہ سے بنائی جاتی ہے
تمام ہندوستان میں اس کے بے نظیر فوائد کا اعتراف کیا گیا ہے
قیمت فی شیشی (پانچ تولہ) پانچ روپیہ نمونہ کی شیشی (ایک تولہ) ایک روپیہ
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

بصائر و نظائر

شیخ عبد الحق محدث دہلوی اپنی کتاب "اخبار الاخیار" میں شیخ نصیر الدین محمود (چراغ دہلی) کے تذکرہ میں ایک واقعہ درج کرتے ہیں کہ

روزے بعض از مریدان شیخ نظام الدین اولیاء مجلسی داشتند و از دف و نای سرودی می شنیدند۔ شیخ نصیر الدین محمود در مجلس بود۔ برخاست تا برآید۔ یاران تکلیف نشستن کردند گفت خلاف سنت است گفتند از سماع منکر شدی و از مشرب پیر برگشتی؟ گفت حجت نمی شود دلیل از کتاب و حدیث می باید۔ بعضی از وے گویاں این سخن ...

"ایک روز حضرت شیخ نظام الدین اولیاء کے بعض مرید مجلس کر رہے تھے اور دف کے ساتھ عورتوں کے گانے میں مشغول تھے اس مجلس میں شیخ نصیر الدین محمود بھی تھے لیکن وہ کھڑے ہو گئے۔ دوستوں نے ان سے بیٹھنے کیلئے کہا آپ نے فرمایا کہ یہاں ٹھہرنا سنت کے خلاف ہے۔ یہ سنکر انہوں نے کہا کہ تم سماع سے منکر ہو گئے اور اپنے پیر ..."

... کی جو ان کے نزدیک کتاب و سنت سے موید و مصدق نہ تھا۔ حضرت نظام الدین اولیاء کو اپنے مرید کی اس "بغاوت" سے اطلاع دی جاتی ہے مگر وہ نہ اپنے صادق مرید کو اخراج کی دھمکی دیتے ہیں۔ نہ ان پر توہین کا الزام لگاتے ہیں اور نہ کسی قسم کی ناخوشی اور برہمی کا اظہار کرتے ہیں بلکہ اگر کچھ کہتے بھی ہیں ...

تو یہ کہ "حق آنست کہ او می گوید"

شیخ نصیر الدین محمود چراغ دہلی کے اس واقعہ سے جب آج کل کے پیروں اور مریدوں کا مقابلہ کیا جاتا ہے تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ نعوذ باللہ اسلام کے اصول تبدیل ہو گئے اب تو قرآن کی ان تمام آیات کا مطلب معکوس ہو گیا ہے جن میں اللہ اور اسکے رسول کی علی الاطلاق اطاعت کا حکم دیا گیا ہے اور دوسروں کی اطاعت کی مشروط و مقید اجازت دی گئی ہے چند باخدا پیروں اور انکے مریدوں کو چھوڑ کر اس فانی جماعت کے ایمان کا جائزہ لو اور انکے عقائد و افکار کا تجزیہ کرکے دیکھو تو ان کی رگ رگ میں شیطنت اور طاغوتیت کا خون دوڑتا ہوا نظر آئے گا۔ اگر پیر کو پیر کی جگہ رکھا جائے تو اس کا کون انکار کر سکتا ہے مگر اس ابلیسانہ حرکت کو کس طرح برداشت کیا جا سکتا ہے کہ پیر کو خدا اور اس کے رسول کا منصب عطا کر دیا جائے اور شریعت الٰہیہ سے کٹ کر ان انسان نما شیطانوں کی اطاعت کو عین صواب تصور کر لیا جائے۔ غور کرو اور بتاؤ کہ ایسے مریدوں پر کیا فتویٰ لگایا جائے جو دانستہ اللہ کے رسول کے صاف و صریح حکم کو پیچھے ...

... کس طرح محفوظ رہ سکتا ہے۔ باری تعالے سے سچا کون ہے اور قرآن حکیم سے بڑھ کر سچی کتاب کونسی ہے؟ اسنے کیا حکم ہوتا ہے۔

لا تجعلوا دعاء الرسول ... تم رسول (صلعم) کو اس طرح نہ بلایا کرو (باقی صفحہ ہذا کالم ۲ کے نیچے ملاحظہ فرمایئے)

اٹھ کہ خورشید کا سامان سفر تازہ کریں — نفس سوختۂ شام و سحر تازہ کریں
بیس سال کے بعد
دنیائے اسلام کے شاعر اعظم کا اُردو کلام شائع ہو گیا
ترجمان حقیقت
علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال مدظلہ
کے
تازہ اُردو کلام کا مجموعہ
بال جبریل
جس کے لئے دنیا بے تابی کے ساتھ گھڑیاں گن رہی تھی
بہترین کاغذ پر اعلیٰ طباعت اور مطلا جلد بندی کے زیور سے آراستہ و پیراستہ ہو کر مکمل ہو گیا ہے
اس مجموعہ کی ہر غزل اور ہر نظم میں ایک نئے جذبے اور نئے ولولۂ حیات کا زندہ پیغام ہے۔ قیمت تین روپے۔ علاوہ محصول ڈاک۔ فوراً منگوایئے۔ ورنہ دوسرے ایڈیشن کی انتظار کرنی ہوگی۔
مسدس حالی — عکسی رنگین و سنہری بلاکوں کے ساتھ بڑھیا قسم کے ولایتی آرٹ پیپر پر سات خوشنما رنگوں میں تاج کمپنی نے ہزارہا روپیہ بلاکوں پر صرف کر کے مسدس حالی کو اس کی شان و عظمت کے مطابق طبع کیا ہے۔ جو صرف دیکھنے ہی سے تعلق رکھتی ہے۔ قیمت صرف تین روپے۔
ملنے کا پتہ۔ تاج کمپنی لمیٹڈ بیرون اکبری دروازہ لاہور
(تاجران قرآن مجید و اسلامی مطبوعات)

دارالحکومت

عربک کالج ہال میں مسلم نوجوانوں کا جلسہ
جلسہ میں بے قاعدگی اور ابتری

دہلی ۱۱ فروری کل شب عربک کالج ہال میں مسلم نوجوانوں کا ایک عام جلسہ زیر صدارت جناب سیٹھ عبدالعزیز صاحب منعقد ہوا۔ ...

فوج سے بھری ہوئی ریل گاڑیاں جنگ کے لئے روانہ کردی گئیں
جبش اور اٹلی میں زبردست معرکہ آرائی کا امکان
رضاکاروں کی بھرتی اور ٹینکوں کی روانگی

لندن ۱۲ فروری ... خبر کی تردید کی کہ حکومت اٹلی کی یہ تجویز ہے کہ سرحد کے مسئلہ کا فیصلہ کرنے کے لئے ایک مشترکہ کمیشن مقرر کیا جائے ...

مزدوروں کے اوقات کا مسئلہ
مسٹر بی داس کی تحریک منظور

دہلی ۱۲ فروری۔ مزدوروں کے مسئلہ پر آج اسمبلی میں دلچسپ بحث ہوئی۔

مسٹر جوشی نے اس میں یہ ترمیم پیش کی کہ اگر معاہدہ کو منظور نہ کیا جائے تو کارخانوں میں کام کے گھنٹوں میں کمی کرکے ۴۸ گھنٹہ کا ہفتہ کردیا جائے۔ ...

دہلی میں چوروں کے گروہ کی گرفتاری
قرولباغ میں سرنگ لگائی گئی تھی

بنگال میں ڈھائی ہزار افراد نظربند ہیں

مصنوعی امام مہدی کی برأت
مجسٹریٹ کا فیصلہ

خالدہ ادیب خانم اور جامعہ ملیہ اسلامیہ

جامعہ کا سنگ بنیاد

کابل کے جاپانی سفارتخانہ میں آتشزدگی

دو لڑکوں کو قتل کرکے خودکشی کرلی

خان عبدالغفار خان کی علالت
اسمبلی میں سوالات

خان عبدالغفار خاں کا وزن کم ہوگیا

بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں جلسہ

جبش سے اٹلی کے نامعقول مطالبات
جبشی حکومت بھی جنگ کیلئے تیار ہے

دارالعوام میں انڈیا بل
دوسری خواندگی منظور

حاجیوں کے تین جہاز اور روانہ ہونگے

ہندوستان اور ترکی کا تجارتی معاہدہ

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا مقدمہ

غالب مرحوم کی یادگار میں ... جلسے

مہاراجہ کپورتھلہ ... کی ملاقات

آفریدیوں کے جرگہ کو گورنمنٹ کا انتباہ
حکومت سخت کارروائی کرے گی

بم، تلوار اور برچھے برآمد ہوئے

تین لاریوں کی دوڑ میں مسافر ہلاک

امریکن بحری بیڑہ میں بہت اضافہ

وانا میں فوج اور پولیس تیار ہے

ہوائی جہاز سمندر میں گرپڑا

مسٹر آغا خاں اور اصلاح دیہات

سیاسی بحران پر سر جان سائمن کا تبصرہ

ایک انگریز خاتون کا قبول اسلام

سرحد میں ہندوستانی ڈاکٹر ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۵۳ ہجری

حکومت کی شکست کے بعد
نیم سرکاری اخبارات کا پروپگنڈا

اسمبلی میں جب سے کہ مسٹر جناح کی قرارداد منظور ہوئی ہے اور دستور ساز اسی کے مسئلہ پر حکومت کو شکست کا منہ دیکھنا پڑا ہے سرکاری حلقوں میں ایک پژمردگی اور گھبراہٹ کے آثار پیدا ہوگئے ہیں۔ خود مباحثہ کے دوران میں جبکہ آخری دن حکومت نے یہ اندازہ لگالیا تھا کہ وہ جو کچھ سوچ رہی ہے وہ بالکل غلط ثابت ہوگا ...

کا جواب تو خود اپنے الفاظ میں دیدیا تھا۔

"اس لئے اگر ہوم ممبر نے یہ کہا کہ میں مسٹر جرچل کے ہاتھوں میں کھیل رہا ہوں تو میرا جواب یہ ہوگا کہ اگر تم ہمارا مطلب غلط سمجھنا چاہتے ہو تو سمجھو ..."

پروپگنڈا کا اثر

شذرات

مسلمین کا مسودۂ قانون

دارالعلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ

کوہلاپور میں تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر

حوادث واحکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

(بسلسلہ صفحہ ہذا کالم ۴)

الجواب

اسمبلی میں حکومت کو ایک اور شکست

مذمت کی تجویز پیش کرنے کی اجازت نہیں دی گئی

دہلی ۱۱ فروری۔ آج اسمبلی نے بالید و ارکا پر شاد کے متعلق تحریک التوا کثرت رائے سے منظور کر دی۔ آپ کو جبلپور میونسپلٹی کی صدارت سے حکومت نے علیحدہ کر دیا تھا۔ آج آپ کی علیحدگی کے خلاف یہ تحریک پیش کی گئی۔

حال ہی میں اسمبلی نے مسٹر خالد لطیف گابا کی یہ ترمیم پاس کی تھی کہ جلد از جلد اینگلو انڈین تجارتی معاہدہ کو فوراً منسوخ کر دیا جائے۔ حکومت ہند نے اسمبلی کے اس فیصلہ کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ مسٹر گابا نے آج حکومت کے اس فیصلہ کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے کے لئے تحریک التوا سے اجلاس پیش کرنی چاہی لیکن صاحب صدر نے اجازت نہیں دی۔ اسی طرح سر محمد یعقوب کی اس تحریک کو بھی پیش کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ صدر اسمبلی نے سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ پر مباحثہ کے دوران میں بعض ممبران کو تقریر کرنے کا موقع نہیں دیا۔

قربانی کی گایوں پر ٹیکس لگا دیا گیا

بمبئی کے میونسپل کمشنر کی حرکت

بمبئی ۱۱ فروری۔ بمبئی کے میونسپل کمشنر نے فیصلہ کیا ہے کہ بقرعید کے موقعہ پر تمام ان گایوں پر جو شہر بمبئی میں قربانی یا فروخت کے لئے لائی جائیں دو روپیہ فی گائے ٹیکس لگا دیا جائے گا۔ دوسرے موقعوں پر تین روپے فی راس جو ٹیکس ذبح کی جانے والی گایوں پر لیا جاتا ہے وہ اس موقعہ پر لائی ہوئی گایوں پر لیا جائے گا یعنی دو روپے لئے جائیں گے۔

مذکورہ بالا ٹیکس آئندہ بقرعید سے شروع ہو جائے گا جو لوگ گائیں لانا چاہیں گے ان کو پیشگی رقم ادا کر کے درخواست دینی پڑے گی۔

کتنا سونا ہندوستان سے باہر گیا؟

سرت چندر بوس کو ابھی رہا نہیں کیا جائیگا

کشتی الٹ گئی۔ ۱۲ ماہی گیر غرق

رنگون ۱۱ فروری۔ ۱۲ ماہی گیر جو ایک کشتی پر سوار تھے ساحل سے پچاس میل کے فاصلہ پر سخت طوفان سے مقابلہ کرتا اور بالآخر کشتی الٹ گئی اور ۱۲ ماہی گیر غرق ہو گئے۔

یونیورسٹی کے گریجویٹوں کی شرمناک حرکت

کلکتہ ۱۲ فروری۔ ریلوے مجسٹریٹ ہوڑہ نے یونیورسٹی کے گریجویٹوں، گروہ تاجروں اور متعدد دیگر افراد کو جن کی تعداد ۲۲ ہے اور متعدد دیگر کے موقعہ پر خواتین سے چھیڑ خانی کرنے پر سو روپیہ جرمانہ کیا ہے۔

لاری اور درخت کی ٹکر میں ۲ مسافر ہلاک

ناگپور ۱۲ فروری۔ ایک موٹر لاری ایک جیپ سے بچنے کی کوشش میں درخت سے ٹکرا گئی جس کے باعث ۲ مسافر ہلاک ہو گئے۔

شمالی انگلستان میں اسلام کی ترقی

حب زرین

وائسرائے کے گیراج کا سپرنٹنڈنٹ غرقاب

بیوی سمیت دریائے جمنا کی نذر

دہلی ۱۱ فروری۔ گذشتہ شب تقریباً رات بھر اوکھلے میں پولیس کا پہرہ رہا معلوم ہوا ہے کہ وائسرائے کے گیراج کے سپرنٹنڈنٹ مسٹر نیل کل صبح کو کشتی پر مرغابیوں کے شکار کے لئے گئے اروین اسٹیڈیم کے پاس انہوں نے اپنی موٹر چھوڑی اور ایک چھوٹی سی کشتی پر خود اپنی اہلیہ کو لیکر اوکھلے کی طرف روانہ ہوئے اور موٹر ڈرائیور کو ہدایت کی کہ وہ موٹر لے کر اوکھلے پہنچے۔ موٹر ڈرائیور اوکھلے فوراً پہنچ گیا لیکن شام ہو گئی اور مسٹر نیل اوکھلے نہیں پہنچے۔ موٹر ڈرائیور کو تشویش ہوئی اور اس نے فوراً وائسرائے کے اے ڈی کانگ کو مطلع کیا کہ مسٹر نیل اب تک لاپتہ ہیں اس خبر کے بعد اے ڈی کانگ نے مقامی سپرنٹنڈنٹ پولیس مسٹر ڈیس کو مطلع کیا اور پولیس نے سرگرم تلاش شروع کر دی۔ نعش کا ابھی تک پتہ نہیں ملا۔ لیکن کشتی مل گئی ہے جس سے یہ اندازہ کیا جاتا ہے کہ وہ

شرطیہ علاج

کیا آپ کو کمزوری محسوس ہوتی ہے؟

SANATOGEN

مجلس احرار اسلام ہند کی اپیل

مسلمانوں کو قادیانی فتنہ سے بچانے کا پروگرام

آپ نے گذشتہ تحریک حریت کشمیر کے سلسلہ میں مجلس احرار کی مالی مدد فرمائی تھی جس کا نتیجہ یہ تھا کہ آپ کی امداد خدا تعالیٰ کی مہربانی سے مسلمانان ہند نے مجلس احرار کی رہنمائی میں قربانی اور ایثار کا وہ عدیم النظیر مظاہرہ کیا جس کے باعث مسلمانان ہندوستان کی زندہ قوم شمار ہونے لگے۔ ان دنوں انگلستان میں راؤنڈ ٹیبل کانفرنس ہو رہی تھی۔ سر محمد شفیع مرحوم نے گورنمنٹ کو متنبہ کیا تھا کہ اگر گورنمنٹ کانگریس کی سول نافرمانی سے ڈرتی ہے تو ہماری پشت پر مجلس احرار ہے جس کی قربانیاں کسی سے کم نہیں۔ اس تحریک میں پنجاب کے جیل خانے تمام حوالات میں تمام کیمپ بھر چکے تھے۔ قیدیوں کو پکڑ پکڑ کر چھوڑ دیا جاتا تھا۔ اس بے مثال قربانی میں آپ کا بھی مالی حصہ تھا۔

اب مجلس احرار نے ضروری سمجھا ہے کہ علاوہ سیاسی کام کے مخصوص بہت تبلیغی کام کرے۔ اس غرض کے لئے یہ ضروری سمجھا گیا ہے کہ اسلام کو اندرونی دشمنوں کے حملہ سے محفوظ کیا جائے۔ اور ممالک غیر میں تبلیغی مشن کھولے جائیں۔ آپ جانتے ہیں کہ قادیانی جماعت تمام روئے زمین کے مسلمانوں ...

جمعیۃ تبلیغ اہلحدیث کلکتہ کا تیسرا اجلاس

امید ہے برادران اسلام و شیدایان توحید شرکت فرما کر ثواب دارین حاصل کریں گے (دوٹ) داخلہ مفت ہوگا۔

محمد صدیق۔ سکریٹری استقبالیہ کمیٹی

۲۲ بلائی دت اسٹریٹ کلکتہ

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کیلئے دعائے صحت

جمعیۃ اسلامیہ گوالیار کا سالانہ جلسہ

انگلستان میں نو مسلم انگریزوں کی عید

یہ ہے کہ اس میں انگریز مسلمان معہ بیوی بچوں کے تشریف فرما تھے، حاضرین جلسہ کو بعد ازاں نہایت عمدہ کھانا جو کہ ہندوستانی طریقہ سے تیار کیا گیا تھا کھلایا گیا۔

ایک عجیب و غریب نایاب نسخہ

خاص ہدایت

نوٹس

مینیجر آفتاب زندگی ... بہاولپور

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب

کی

تقریر سیرت

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی وہ بصیرت افروز شریعت آموز تقریر جو ممدوح کے اٹاوہ کے جلسہ سیرت میں ارشاد فرمائی تھی اور جس کو بعد میں مزید تفصیل و تشریح کے ساتھ مرتب و مدون کر کے الجمعیۃ میں جزوا جزوا شائع کیا گیا تھا اب ناظرین الجمعیۃ کے مسلسل پیہم اصرار پر کتابی شکل میں ادارہ الجمعیۃ کی جانب سے شائع کی جا رہی ہے اور اس کے ساتھ وہ آخری حصہ بھی شامل کر دیا ہے جو الجمعیۃ میں درج نہ کیا جا سکا تھا ...

مختصر فہرست مضامین

پوری کتاب دو سو صفحات پر مشتمل ہے اور نہایت عمدہ کتابت و طباعت کے ساتھ شائع کی جا رہی ہے ...

منیجر الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

۱۹۳۵ء

تار کا پتہ: ہمدرد دہلی — ٹیلیفون ۵۵۶۶

گن نی

کا

طاقت کی بے مثل سنہری گولیاں

مسیح الملک حکیم محمد احمد خان صاحب کا عطیہ (سفر یورپ کے بعد)

خاص

چالیس گولیاں سات روپیہ

ہندوستانی دواخانہ (جس کو حکیم اجمل خان نے ۱۹۱۰ء میں بنایا) دہلی (پوسٹ بکس ۲۲)

تحفہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

يَدُ اللهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

الجمعیۃ دہلی سہ روزہ

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی۔اے) معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی۔ یوم چہارشنبہ ۱۶ ذیقعدہ ۱۳۵۳ہجری مطابق ۲۰ فروری ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۳

امریکہ کے تعلیم یافتہ سائنسداں اور مذہب

خدا اور حیات ابدی کا عقیدہ۔ دہریت اور لامذہبی

کلیسائے عیسوی پر عقیدہ رکھنے والوں کی تعداد

(گذشتہ سے پیوستہ)

(ب) کے بھی تقریباً اتنے ہی طلبہ نے عقیدہ باری تعالےٰ کی نسبت اپنی رائے لکھ کر بھیجی تھیں۔ کالج (الف) میں خدا پر عقیدہ رکھنے والوں کا تناسب (۳۱) فی صدی، اور مذبذبین کا (۱۰) فی صدی تھا۔ کالج (ب) میں یہ تناسب (۱۱) فی صدی، (۶۷) فی صدی اور (۱۵) فی صدی تھا، دونوں کالجوں میں ...

حیات ابدی کا عقیدہ

	تسلیم کرنیوالے	انکار کرنیوالے	اظہار شبہ کرنیوالے
علم طبیعات	۴۱	۳۲	۲۰
حیاتیات	۲۹	۴۴	۲۱
اجتماعیات	۲۵	۴۵	[illegible]

...

امن کیسلئے اسلحہ بندی

...

معاصرین کے افکار و آراء

مسودۂ قانون معلمین حجاج

تحقیقاتی حج کمیٹی کی سفارشوں کی بنا پر اسمبلی میں حج پر پابندی عائد ہونے والے تین مسودے پیش ہوئے تھے جن میں سے دو منظور ہو چکے (ذبیحہ اسمودۂ قانون معلمین حجاج دو دفعہ سلیکٹ کمیٹی میں جانے کے بعد ملتوی ہوا۔ اور اب پھر حکومت ہند نے اس کو پیش کیا ہے۔

سب سے زیادہ خطرناک معلمین حجاج کا مسودۂ قانون ہے جس کا منشا یہ ہے کہ معلمین ہندستان میں آتے ہیں اور حجاج کی رہنمائی کرتے ہیں وہ اس وقت تک بغیر حکومت ہند سے لائسنس لئے ہوئے انجام نہیں دے سکتے اور اس لائسنس کے لئے فیس بھی لازمی ہوگی۔

اگر یہ خطرناک مسودۂ قانون بن گیا تو اس سے حکومت حجاز کی رعایا ہے ...

...

اور اسراف سے اجتناب کا نام بھی بخل ہوگیا اور کفایت شعاری کو مذموم و معیوب قرار دید یا گیا حالانکہ کفایت شعاری مستحسن امر ہے (اور اسراف (فضول خرچی) سے بچنا فرض ہے۔

اس ذہنیت کا نتیجہ یہ ہوا کہ تقریباً تمام لوگ اسراف میں مبتلا ہوگئے اور انہوں نے اپنی اس مذموم حرکت سے صرف اپنے ہی کو نقصان نہیں پہنچایا بلکہ پوری قوم کو اپنے اسراف کے سبب افلاس کی مصیبت میں مبتلا کردیا۔

افلاس و ناداری کے باوجود ہم مسلمانوں سے اسراف کا مرض دور نہیں ہوتا اور اس کے سبب سے وہ ہمیشہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں۔

اسراف کرنے والے ہمیشہ مقروض رہتے اور قرض کی تلاش میں رہتے ہیں اور اس قرض کے سبب دینی اور دنیوی مصائب میں مبتلا رہتے ہیں۔

...

مزدور پیشہ جماعت کی آہ

...

بمبئی میں قربانی کی گایوں پر ٹیکس

...

ڈاکہ اور کاشتکار

... کے پاس کھانے کو نہیں رہا اور خرابی فصل کی وجہ سے ان میں مزید پریشانی پیدا ہوگئی ہے اور اسی مجبوری کی حالت میں وہ ڈاکہ زنی کی وارداتیں زیادہ کرنے لگے ہیں۔ (البشیر)

(سلسلہ کیلئے صفحہ ہذا کالم ۴ ملاحظہ فرمایئے)

بخل و اسراف

اللہ تعالےٰ کے نزدیک بخل و اسراف دونوں معیوب و مذموم اور ممنوع و حرام ہیں لیکن ہم مسلمانوں کے نزدیک بخل ہی مذموم نہیں رہا بلکہ نظم و کفایت شعاری ...

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور انکے اعمال کو بغور دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزیں ہوگئی اور اس نے یہ فیصلہ کرلیا کہ حقیقتاً اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے، اور اس کے علاوہ جتنے مذاہب ہیں وہ سب باطل اور صراط مستقیم سے بھٹکا دینے والے ہیں۔ جب عیسائیوں کو اس کی خبر ہوئی تو تمام پادریوں نے مل کر اس لڑکی پر بے شمار مظالم ڈھائے اور اسقدر جاں گداز اور صبر آزما مصائب میں مبتلا کیا کہ دیکھنے والوں کے رونگٹے کھڑے ہوتے لگے، مگر وہ لڑکی اسلام پر ثابت قدم رہی۔ اور اس نے بالآخر تمام پادریوں کی ایک شاندار مجلس میں اسلام کی حقانیت پر ایک بصیرت افروز مناظرہ کیا۔ فضیلت اسلام اور رد عیسائیت کے جسقدر دلائل ممکن تھے وہ تائید الٰہی سے اس لڑکی نے پادریوں کے مقابلہ میں اس خوش اسلوبی کے ساتھ پیش کئے کہ سامعین حیرت و استعجاب کے سمندر میں غرق ہوگئے۔ اور پادریوں سے کوئی جواب بن نہ پڑا۔ اور وہ لڑکی ہمیشہ کے لئے اسلام ہی سے وابستہ ہوگئی۔ اس کا نام ازیلا تھا اور اسکی زندگی کے واقعات ایک کتاب میں قلمبند کر دیے گئے ہیں۔ اگر آپ کو گزشتہ عظمت و سطوت کا مطالعہ کرنا ہے اور عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی حقانیت کے بیشمار دلائل سے واقفیت حاصل کرنے کا شوق ہے۔ اور آپ اس کتاب کے ذریعہ تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنا چاہتے ہیں تو فوراً طلب کیجئے۔ پہلا ایڈیشن قریب الختم ہے۔ اگر دیر ہوئی تو دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا قیمت فی جلد ۸ر علاوہ محصولڈاک۔ تبلیغی مقاصد کیلئے بیس یا بیس سے زائد جلدوں کے خریدار کو پچیس فی صدی کمیشن دیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

Regd No L 1793

The Jamiat

Vol. XXI No 12 DELHI SATURDAY 16th FEBRUARY 1935 PRICE ONE ANNA

4612
Moulvi Mehdi Hassan S/o Mufti
P.O. Rander
Dt Surat

نورانی قرآن مجید

نہایت صاف اور خوشخط ... نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمایئے قیمت مجلد پارچہ ۱۲ر

پادری کی لڑکی

قبول اسلام

... منیجر الجمعیۃ دہلی

خانۂ افغانستان پر ایک عالم دین کی توہین

فرعون صفت سپاہیوں کی وحشیانہ حرکت

...

... سپاہیوں کو کہا کہ تم شریف اور معزز آدمی کو کیوں ... کو رد کرو۔

...

دھول کا نشانہ بنے کے دو بارہ مشرف باسلام ہونے کے متعلق ہدیہ مبارکباد پیش کرتا ہے۔ اور نیز ان کی استقامت کی بارگاہ رب العزت میں دعا کرتا ہے۔

۳۔ یہ اجلاس مجلس احرار اسلام ہند پر اپنے اعتماد کا اظہار کرتا ہے اور حکومت پنجاب کی اس مذہبی مداخلت کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے گورنمنٹ کے اس رویہ کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتا ہے، جو اس نے امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کے خلاف مقدمہ چلاکر اپنی قادیان نواز پالیسی کا ثبوت دیا ہے۔ نیز یہ اجلاس سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری اور دیگر رہنمایان احرار کو یقین دلاتا ہے کہ وہ ان کے نقش قدم پر چلنے کے لئے تیار ہے۔ نیز یہ اجلاس فرقہ قادیانی کو خارج از اسلام سمجھتا ہے۔ (محمد حسین پالوا سکریٹری انجمن ترقی اسلام تبنگہ)

حکومت عالیہ افغانستان کی ملت پروری

حکومت افغانستان کی طرف سے جناب آقائی سید کریم صاحب منیجر افغان نیشنل بنک کراچی نے افغان مسجد و انفع رد دارد ڈ کراچی کو ایک گرانقدر سالانہ عطیہ عطا فرمایا ہے۔ جو کہ مسجد کے اخراجات اور اہم ضروریات پر صرف ہوگا۔

میں تمام افاغنہ کراچی کی طرف سے اپنے محسن جناب منیجر صاحب افغان نیشنل بنک کی اور ان کی وساطت سے دولت خداداد افغانستان کے اس مستحسن اقدام پر صدق دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ (امام مسجد افغانان ریورروڈ کراچی)

بدست ہونے اور ہر شریف کی عزت پر حملہ کرنے کے باعث ان کو گاڑی سے نیچے اتارنے کا حکم دیا۔ اور فرمایا کہ دونوں ڈیوٹی پر جانے کے ہرگز اہل نہیں۔ چنانچہ دونوں سپاہیوں کو اتار دیا گیا۔ ممکن تھا کہ اگر وہ سپاہی اپنا اپنا نمبر ۸۰۷ و ۵۶۰ ابتلا دیتے تو ان کو سفر سے روک کر گاڑی سے نہ اتارا جاتا اور پردہ پوشی کا موقع مل جاتا۔ اگر گورنمنٹ کے یہ ملازم جو لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کے نام سے متعین کئے جاتے ہیں گورنمنٹ ہی اس کا جواب دے سکتی ہے کہ وہ خود جرموں میں اس قدر بیہودہ بے دھڑک اور بے باک ہیں؟ اب ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ گورنمنٹ اس معاملہ میں کیا انصاف کرتی ہے اور مولانا موصوف کی عزت و آبرو کے سوال کو کس کل بٹھاتی ہے۔ اور مولانا موصوف کی وہ کیا قیمت ادا کرتی ہے؟ معاملہ کے نتائج کا اب انتظار ہے جس میں ہر عزت والے کے لئے سبق موجود ہوگا۔ (نامہ نگار)

مجلس احرار اسلام پر اظہار اعتماد

تبنگہ یکم فروری ۱۹۳۵ء بعد نماز عشاء زیر صدارت حضرت مولانا ہدایت اللہ صاحب توسلم ڈھلوالوی ناظم انجمن انصار المسلمین علاقہ زالہ شہر و دو آبہ ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں ذیل کی قرار دادیں باتفاق پاس ہوئیں:۔

۱۔ یہ اجلاس حضرت مولانا جلال الدین صاحب سرحدی سابق سیلغ جماعت مرزائیہ اور مولانا فضل الرحمن صاحب سابق امیر جماعت مرزائیہ ...

...

محبوب عاشق کے قدموں پر

ہدیہ عمل نہن ۔ ٹکے بجائے سوا روپیہ۔ اس عظیم رعایت سے فائدہ اٹھایئے ...

ملنے کا پتہ: فضل شاہ عامل گلی راجان دہلی

خاص رعایت

حیات حافظ رحمت خاں

غیر مجلد دو روپے چار آنے خریدیئے ...

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

مفت! مفت!! مفت!!!

... پرنسپل ولایتی یونانی میڈیکل کالج انبالہ شہر

خضاب چھوڑ دو

... پتہ: بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سمری دوربھنگہ

جنت و دوزخ

...

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ گلی قاسم جان دہلی

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

اس کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب سے دوبالا ہے گویا ایک ماہر کے تراشے ہوئے نگینے ہیں جو موتی کی طرح روشن ہیں ہر ایک بوڑھا مرد و عورت بچہ بآسانی پڑھ سکتا ہے زیر متن ہندوستان کے سابق ماہر علم تفسیر حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی کا ترجمہ ہے جو ہندوستان کے تمام عقائد کے مسلمانوں میں بلا اختلاف مقبول ہے اس ترجمہ میں خاص خوبی یہ ہے کہ قرآن شریف کے ایک ایک لفظ کے معنی بتاتا ہے۔ حاشیہ پر خلاصۃ التفاسیر چڑھائی گئی ہے ...

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

اس قرآن پاک کی ضخامت ایک ہزار صفحات ہیں۔ کاغذ سفید ولایتی نادر ہے۔ ... پہلا ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا تحت اللفظ ہے دوسرا ترجمہ حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا محاورہ ہے حاشیہ پر کامل تفسیر ہے ...

منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

بہاولپور کے معرکۃ الآرا مقدمہ کا فیصلہ

کوئی مسلم خاتون مرزائی کے نکاح میں نہیں رہ سکتی

آنحضرت کو آخری نبی نہ ماننے والا کافر اور مرتد ہے

(از مولانا عبداللہ صاحب ...)

بصائر و نظائر

کسی نظام کو تسلیم کرنے کے معنی یہ ہیں کہ اس کے مطابق عمل بھی کیا جائے اور اس کے اصول پر پورے اعتقاد اور کامل ایمان کے ساتھ کاربند ہونے اور خلاف ورزی نہ کرنے کا عہد کیا جائے ...

انحکم الجاہلیۃ یبغون ومن احسن من اللہ حکما لقوم یوقنون (پ ۱۲)

کیا لوگ اب بھی جاہلیت کے احکام و رسوم کی تلاش میں ہیں حالانکہ ایسی قوم کیلئے جو عزم و یقین کی مالک ہو اللہ کے حکم سے بہتر اور کس کا حکم ہو سکتا ہے۔

"مسلم خاتون" فرماتی ہیں کہ "اگر ہم اس مہذب دور میں عربوں کے زمانہ جاہلیت کے رسوم و رواج کی پابندی کریں تو ہم پر یقیناً ہنسی اڑے" ...

(باقی صفحہ ہذا کالم ۲ کے نیچے ملاحظہ فرمائیے)

بہت سستا، بہت اچھا مولانا مولوی اشرف علی صاحب محدث تھانوی کے ترجمہ کا

بیشمار خوبیوں والا مترجم قرآن مجید

قرآن شریف کی اندرونی خوبیوں کو نواحاطۂ تحریر میں لانا ناممکن ہے ... بلاشبہ یہ مترجم قرآن مجید بے شمار خوبیوں کا حامل ہے۔ اس کی کتابت اعلیٰ درجہ کے خوشنویس سے کرائی گئی ہے۔ اس کی طباعت دہلی کے ایک مخصوص مطبع میں ہوئی ہے۔ اعراب بالکل صحیح جگہ پر لگے ہوئے ہیں، ترجمہ ٹھیک حروف کے نیچے لکھا ہوا ہے۔ حاشیہ پر شان نزول دیگر فوائد اور مختلف سورتوں اور آیتوں کے اعمال درج ہیں۔ مقدمہ میں فضائل و آداب تلاوت، قواعد تجوید، رموز اوقاف اور ایک مکمل فہرست قرآن شریف کے مضامین کی ایسی درج ہے کہ جس مضمون کی آیت چاہو فوراً نکال لو ...

ملنے کا پتہ: دہلی بک ایجنسی ۳۲۵ تاراچند اسٹریٹ دہلی

عراق ریلوے

(۱) نجف، کربلا، کاظمین اور سامرہ اسلامی مقامات مقدسہ کی زیارت کا انتظام عراق ریلوے نے کیا ہے یہ سفر نہایت قلیل کرایہ اور کم وقت میں طے ہوگا۔ دوران سفر میں ہر ممکن آسائش بہم پہنچائی جائیں گی۔

مکہ معظمہ کو جاتے ہوئے عراق کے مقامات مقدسہ کی زیارت کرو

حجاج کے لئے کوپن ٹکٹ جاری کردئے گئے ہیں جو ایک سو پچاس دن تک کارآمد رہیں گے۔

۵۰ کلو وزن اسباب پر کوئی زائد کرایہ نہیں لگایا جائے گا۔

شرح کرایہ درج ذیل ہے:۔

... اپنا مال بغداد کو بک کرائیے۔ بالراست عراق ریلویز روانہ کریں۔

سوویٹ روس میں ۶۵ مسلمان گولی کا نشانہ بنا دیئے گئے

مسلم کمیٹی قائم کرنے کے جرم میں جبر شہادت

عورتوں اور بچوں کو سائبیریا میں جلاوطن کر دیا گیا

(نومسلم انگریز خالد شیلڈریک کے قلم سے)

باوجودیکہ روسی گورنمنٹ اخبارات اور خطوط کا کافی تحفظ کرتی ہے لیکن اکثر اوقات کافی خبروں کا انکشاف ہو جاتا ہے۔ یعنی مندرجہ ذیل واقعات ناظرین کے لئے باعث ملال ہوں گے۔

روس جرمنی اور جاپان سے محفوظ رہنے کیلئے لیگ آف نیشنز کا دست نگر بنا کر اس نے اپنی ریڈ آرمی ترکستان کے مسلمانوں سے ان کی عزیز ترین چیز چھیننے کے لئے بھیجدی ...

مرزا محمود قادیانی کی مہم اور تازہ تدبیریں

مجلس احرار ہند کیا کرنا چاہتی ہے

امام قادیان کے الزامات کی مؤثر تردید

(از جنرل سکرٹری مجلس احرار اسلام ہند)

مولانا مظہر علی صاحب اظہر ایم ایل سی جنرل سکرٹری مجلس احرار اسلام ہند نے حسب ذیل بیان بغرض اشاعت اخبارات کو دیا۔

مرزا صاحب کیوں ہراساں ہیں؟

مرزا محمود کی تقریر

اٹھو کہ خورشید کا سامان سفر تازہ کریں نفس سوختۂ شام و سحر تازہ کریں

بیس سال کے بعد

دنیائے اسلام کے شاعر اعظم کا اردو کلام شائع ہو گیا

ترجمان حقیقت

علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال مدظلہ

کے

تازہ اردو کلام کا مجموعہ

بال جبریل

جس کے لئے دنیا بے تابی کے ساتھ گھڑیاں گن رہی تھی

بہترین کاغذ پر اعلیٰ طباعت اور مطلا جلد بندی کے زیور سے آراستہ و پیراستہ ہو کر مکمل ہو گیا ہے

اس مجموعہ کی ہر غزل اور ہر نظم میں ایک نئے جذبے اور نئے ولولۂ حیات کا زندہ پیغام ہے قیمت تین روپے۔ علاوہ محصولڈاک۔ فوراً منگوائیے۔ ورنہ دوسرے ایڈیشن کی انتظار کرنی ہوگی۔

مسدس حالی عکسی، رنگین و سنہری بلاکوں کے ساتھ بڑھیا قسم کے ولایتی آرٹ پیپر پر سات خوشنما رنگوں میں تاج کمپنی نے ہزارہا روپیہ بلاکوں پر صرف کر کے مسدس حالی کو اس کی شان و عظمت کے مطابق طبع کیا ہے ...

ملنے کا پتہ: تاج کمپنی لمیٹڈ برانڈرتھ روڈ لاہور

(ناشران قرآن مجید و اسلامی مطبوعات)

سچا ہمدم و رہبر بے دام

... ایک کارڈ تحریر کر کے کتاب کام شاستر بالکل مفت منگوالیں

وید شاستری - جام نگر - کاٹھیاواڑ

الخیر الکثیر! حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی جلیل القدر تصنیف

جس کیلئے دنیائے اسلام کی آنکھیں ترستی تھیں، شاذ و نادر کسی پرانے کتب خانہ میں اگر کوئی قلمی نسخہ تھا بھی تو وہ کثرت نقل کی وجہ سے مسخ اور ناقابل استفادہ تھا الحمد للہ کہ آج مجلس علمی ڈابھیل کی مساعی خیر کثیر کو زیور طبع سے آراستہ کر کے اہل علم کیلئے ایک بے مثل تحفہ پیش کر رہی ہے۔ نسخہ کی تصحیح میں جو مجلس نے اہتمام کیا ہے اس کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ آخری نسخہ جس سے تصحیح شدہ نسخہ کا مقابلہ کیا گیا ہے وہ حضرت مولانا عبید اللہ سندھی مقیم حرم محترم کا ہے جو انہوں نے ماسکو (روس) کے کتب خانہ سے بڑے اہتمام سے نقل کیا تھا۔ سائز ۲۰×۲۶ بہترین طباعت و کتابت کاغذ سفید چکنا ٹائیٹل رنگین۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ:۔ (مولوی) محمد ادریس مالک مکتبہ شرقیہ، سوداگران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۱۶ ذیقعدہ ۱۳۵۳ ہجری

ہندوستان کا سب سے زیادہ مجبور و مظلوم علاقہ

بدنصیب بلوچستان

جس وقت سے کہ ہندوستان کو مزید اصلاحات دینے کا مسئلہ چھڑا ہے اخبارات اور پلیٹ فارم سے برابر یہ مطالبہ کیا جاتا رہا ہے کہ بلوچستان کو جو اپنی آبادی کی یکسانیت اور آب و ہوا اور زبان کی یک رنگی کے باعث ایک علیحدہ اور مستقل حیثیت ...

کا تعلق ہے ہم وثوق کے ساتھ یہ کہتے ہیں کہ موجودہ مرحلہ پر اس کے اندر کسی قسم کی تبدیلی کے متعلق سفارش کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ گویا صوبہ بلوچستان کو اس فرسودہ نظام پر قائم رکھا جائے جو آج سے ...

بلوچستان کی محرومی کے بنیادی وجوہ

موجودہ حالت

گول میز کانفرنس

سائمن کمیشن کی تحقیقات

نظام میں ذرہ برابر تبدیلی نہیں کی گئی۔

قرطاس ابیض کا دستور

مگر اس کے بعد بھی یہ امید کی جا سکتی تھی کہ گول میز کانفرنس میں جو کچھ کہا گیا ہے اور ہندوستان کے اندر اخبارات میں اور مختلف یادداشتوں اور قراردادوں میں جو مطالبہ کیا گیا ہے اس کا لحاظ رکھتے ہوئے کم سے کم آئندہ دستور اساسی ہی میں کچھ بلوچستان کو مل جائے گا اور ملک معظم کی حکومت اتنا تو کبھی بھی نہ کرے گی کہ اس کا جو قرطاس ابیض شائع ہو اس میں بلوچستان کو بالکل ہی نظرانداز کر دیا جائے مگر سائمن کمیشن کی سفارشات اور اس کے لئے ہوئے وجوہ غالباً ملک معظم کی حکومت کے سامنے بھی تھے جس نے وائٹ پیپر کا خاکہ تیار کرتے ہوئے بلوچستان کے متعلق صرف یہ فیصلہ کیا کہ

(۵۶) برٹش بلوچستان، دہلی، اجمیر مارواڑ، کرگ، اور جزائر انڈیمان و نکوبار کا نظم و نسق ایک چیف کمشنر انجام دیگا جسے گورنر جنرل اپنے اختیار تمیزی کے ماتحت مقرر کریگا اور جو گورنر جنرل کی مرضی سے اپنے عہدہ پر رہے گا۔

(۵۷) برٹش بلوچستان کے لئے مخصوص بندوبست کیا جائے گا جس کے ماتحت گورنر جنرل خود براہ راست اس صوبہ کا انتظام کرے گا اور چیف کمشنر اس کا صرف ایجنٹ ہوگا۔

(۵۸) وفاقی مجلس مقننہ کا کوئی قانون برٹش بلوچستان پر نافذ نہ ہوگا بجز اس صورت کے کہ گورنر جنرل اس کو بالکلیہ یا کسی ترمیم و اصلاح و استثناء کے ساتھ نافذ العمل قرار دے۔

گورنر جنرل کو یہ بھی اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنی مرضی سے جو قوانین مناسب سمجھے ان کو وضع کر کے بلوچستان پر نافذ کرے اور اس لحاظ سے گورنر جنرل کے ان قوانین کی وہی حیثیت ہوگی جو فیڈرل مجلس مقننہ کے وضع کئے ہوئے قوانین کی ہوتی ہے۔

(۵۹) برٹش بلوچستان کے علاوہ اور تمام صوبوں میں چیف کمشنر اپنے اختیارات حکومت کے استعمال میں فیڈرل حکومت کا ماتحت ہوگا مگر برٹش بلوچستان میں چیف کمشنر فیڈرل حکومت کا ماتحت نہ ہوگا بلکہ صرف گورنر جنرل کا ماتحت ہوگا۔

مرکزی مجلس مقننہ میں صوبہ بلوچستان کو صرف ایک نشست دی گئی اور اس کے ساتھ بھی یہ فٹ نوٹ لکھ دیا گیا کہ یہ نشست نامزدگی کے ذریعہ بھی پر کی جا سکتی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ تمام ہندوستان میں بلوچستان ہی کی صرف ایک نشست ایسی ہوگی جو نامزدگی کے ذریعہ پر کی جائے گی۔

(باقی آئندہ)

شذرات

مسٹر جناح کی تقریر

ادائیگی حج کی ممانعت

ان کا فرض اولین یہ ہے کہ وہ حکومت پر تکیہ کرنے کے بجائے اپنے اندر قوت پیدا کریں ...

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

مسٹر جناح اور صدر کانگریس میں مصالحانہ گفتگو

فرقہ وارانہ مسائل کو حل کرنے کیلئے مشترکہ مساعی

دہلی ۱۷ فروری۔ بابو راجندر پرشاد صدر کانگریس اور مسٹر جناح میں فرقہ وارانہ مسائل کے حل کیلئے جو گفتگو ہو رہی ہے۔ آج اس میں کوئی نئی بات پیدا نہیں ہوئی گو ملک کے اکثر لیڈروں کا خیال ہے کہ اس گفت و شنید سے کوئی مفید نتیجہ برآمد ہوگا اور فرقہ وارانہ مسائل بدستور باقی رہیں گے لیکن پھر بھی کانگریسی لیڈر سمجھ رہے ہیں کہ ان کی مساعی ضرور بار آور ہونگی۔ اس بارے میں مزید گفتگو مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی سردار پٹیل اور پنڈت مالویہ کی آمد کے بعد شروع ہوگی۔

کانگریس کے صدر بابو راجندر پرشاد سے سوال کیا گیا کہ اخبار اسٹیٹسمین میں جو یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ آپ نے مسٹر جناح کو مسلمانوں کیلئے مجالس قانون ساز میں اس شرط پر مزید نشستیں دینے کی پیشکش کی ہے کہ مشترکہ انتخاب کے اصول کو منظور کر لیا جائے تو آپ نے اس خبر کی تردید یا تصدیق سے انکار کر دیا۔ صلح و مفاہمت کی کوششیں بدستور جاری ہیں اور قوم پرور ہندو مسلمان صلح کی حمایت کر رہے ہیں۔

اطالوی افواج کو مشرقی افریقہ کی روانگی کا حکم

میدان جنگ میں ایک لاکھ سپاہی خیمہ زن ہیں

اٹلی اور حبش میں سخت معرکہ کا اندیشہ

روما ۱۶ فروری۔ نوجوانوں سے بھری ہوئی ایک اور ٹرین سیراکوز روانہ ہوگئی۔ ان لوگوں کو حکم دیا گیا ہے کہ انہیں مشرقی افریقہ جانا ہے۔ آج شام کو اس کے بعد بھی ایک ٹرین جانے والی ہے ہر شخص کے پاس جسے افریقہ جانے کا حکم دیا گیا ہے، ایک کارڈ بھیجا گیا ہے جس پر لکھا تھا۔ بحکم ملک معظم نمبر ۱۹ اپنے آپ کو فلاں رجمنٹ اور فلاں بندرگاہ پر پیش کرو تاکہ مشرقی افریقہ میں لڑائی کے لئے روانہ کئے جا سکو۔

جن لوگوں کو یہ کارڈ ملا، انہوں نے ۸ گھنٹے کے اندر اندر روانگی کا انتظام کیا اور اپنے کاروبار کو فوراً چھوڑ کر اسٹیشن روانہ ہوگئے۔ بعضوں نے بغیر ٹکٹ ریل کا سفر اختیار کیا۔

بظاہر جب صحیح حالات کی خبر ہو، اس کے لئے یہ سمجھنا مشکل ہے کہ یہ سپاہی ہیں اور میدان جنگ پر جا رہے ہیں بلکہ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ چھٹیاں منانے جا رہے ہیں۔ اسٹیشن پر خفیہ پولیس بھی موجود تھی اور وہ آنے جانے والوں کے افراد اور احباب کو دیکھ رہی تھی۔

میدان میں ان سب کا اجتماع ہے اور وہاں بالکل میدان جنگ کا منظر ہے ہر طرف فوجی خیمے لگے ہوئے ہیں اندازہ کیا جاتا ہے کہ اس وقت یہاں ایک لاکھ آدمی خیمہ زن ہیں۔

پالرمو اور سیراکوز سے بھی سیکڑوں آدمی روانہ ہو رہے ہیں۔

جب یہ لوگ بارکوں میں حاضری دے لیتے ہیں تو انہیں اسلحہ اور یونیفارم مل جاتے ہیں، معلوم ہوا ہے کہ فوج ۲۲ فروری کو افریقہ کے لئے روانہ ہو جائے گی۔

دار الحکومت

جامع مسجد میں عظیم الشان جلسہ

مولانا حبیب الرحمن صاحب کی تقریر

دہلی ۱۶ فروری۔ کل بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں انجمن سیف الاسلام کی جانب سے مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ ...

عربک کالج میں مسٹر جناح کی زبردست تقریر

اسمبلی کی کاغذی فتح مسلم لیڈروں پر سخت نکتہ چینی

دہلی ۱۸ فروری۔ کل سات بجے شام عربک کالج ہال میں کالج یونین کے زیر اہتمام نوجوان مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں مسلمانوں کے سیاسی مستقبل اور آئندہ پروگرام پر غور کیا گیا۔ مسٹر جناح کی تقریر سے پہلے چند نوجوان مقررین نے موجودہ مسلم رہنماؤں کی روش پر سخت نکتہ چینی ...

ملزمان سیشن سپرد کر دیئے گئے

بلوچستان میں حقوق کا مطالبہ

مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی صحت

دہلی میں ایک برہمن کا قتل

شاردا ایکٹ کو سخت بنانے کے لئے جدید بل

ایک مسلم خاتون گولی سے ہلاک کر دی گئی

غالب مرحوم کی یادگار میں جلسہ

کنواری ملازموں کو ترقی نہ دی جائے

سندھ میں زبردست ڈاکہ

گولی سے ایک شخص کی ہلاکت

زمینداروں کا وفد لندن جائیگا

برما کونسل میں حکومت کو دو شکستیں

اسمبلی کے ممبر کھڑے کیوں کئے جاتے ہیں

صدر اسمبلی کے نام خط

ہندوستان کی خلاف قانون انجمنیں

اسمبلی میں ہوم ممبر کا بیان

سرحد اور سندھ کی علیحدگی کا مطالبہ

اٹلانٹا میں اہم ترمیمات

پارلیمنٹری رپورٹ غور کرنے کے قابل نہیں ہے

ٹیکس لگانے کی موجودہ پالیسی پر نظر ثانی

ڈچ پولیس نے ۲۰ اشتراکیوں کو گرفتار کر لیا

مولانا آزاد سبحانی کی رہائی

برطانیہ کی دھمکی سے آئرلینڈ مرعوب نہیں ہوگا

گورنر جنرل اور گورنروں کو ہدایات

زلزلہ بہار کی سرکاری رپورٹ
سات ہزار اموات

پٹنہ ۱۵ فروری۔ زلزلہ بہار کے متعلق گورنمنٹ کی رپورٹ شائع ہوگئی جو کہ دو سو صفحات پر مشتمل ہے اس رپورٹ سے پایا جاتا ہے کہ بہار کا زلزلہ کیا بلحاظ شدت، کیا بلحاظ رقبہ تاریخ میں سب سے زبردست زلزلہ تھا۔ اس کا اثر کم سے کم چھ ہزار مربع میل رقبہ میں محسوس کیا گیا لیکن ان ہر دو امور کے باوجود نقصان جان مقابلتہً کم تھا یعنی صرف سات ہزار دو سو ترپن۔ اس سال بار گورنمنٹ نے وائسرائے فنڈ سے ۳۲ لاکھ روپیہ مکانات کی از سر نو تعمیر کے لئے تقسیم کیا۔ ۱۸ لاکھ روپیہ مقامی گورنمنٹ اسی مطلب کے لئے قرض دیا۔ اس کے علاوہ ۲۵ لاکھ روپیہ کسانوں کو اپنے کھیتوں کو قابل کاشت بنانے کے لئے پیشگی دیا گیا ہے۔ وائسرائے فنڈ کے علاوہ میئر کلکتہ کے فنڈ نے بھی ساڑھے ۱۹ لاکھ روپیہ خرچ کیا۔ کانگرس فنڈ کا ذکر تک نہیں کیا گیا دیگر پرائیویٹ امداد جماعتوں نے بھی امداد کی۔

پارلیمنٹری رپورٹ منظور ہوگئی
کونسل آف اسٹیٹ کی کارروائی

دہلی ۱۵ فروری کل کونسل آف اسٹیٹ میں مسٹر یامین خاں (نامزدہ ممبر) کی تحریک منظور کرلی گئی کہ جائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی مجوزہ اصلاحات پر جلد عمل کیا جائے۔

راجہ غضنفر علی خاں نے مسٹر محمد علی جناح کی ترمیم کی وضع پر ایک ترمیم پیش کی تھی۔ اس ترمیم کا دوسرا حصہ منظور کرلیا گیا ...

پارلیمنٹ میں لیبر پارٹی کو شکست

لندن ۱۵ فروری مسٹر جارج لینسبری نے حکومت کے خلاف عدم اعتماد کی جو تحریک پیش کی تھی وہ ایک ہنگامہ خیز مباحثہ کے بعد ۸۸ آراء کے مقابلہ پر ۴۷۲ آراء سے مسترد ہوگئی۔ مسٹر لینسبری نے حکومت کی اس پالیسی پر نکتہ چینی کی کہ بیروزگاروں کو کار سرلگانے کے لئے حکومت نے کوئی ٹھوس امداد نہیں کی ہے۔ بلکہ اس نے بیروزگاروں کی امداد کے لئے ... کرکے پارلیمنٹ کو ان کے عالی نتائج کے متعلق ... اس نے ملک کا اعتماد کھو دیا ہے۔

امیر علی والیٔ شرق اردن کا انتقال

بغداد ۱۵ فروری۔ حجاز کے سابق بادشاہ علی کا انتقال ہوگیا ہے۔ آپ امیر فیصل مرحوم شاہ عراق کے بھائی اور موجودہ شاہ عراق (شاہ غازی) کے خسر تھے۔ جنگ عظیم کے زمانہ اور اس کے بعد ابن سعود کی مخالفت جنگ میں حصہ لینے کے باعث زبردست نقصان برداشت ... حکومت ان کے ہاتھ سے نکل گئی۔

دو سرخ پوش اور ایک سپاہی ہلاک

نئی دہلی ۱۳ فروری۔ اتمان زئی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ...

ہوائی جہاز تباہ۔ آٹھ مسافر ہلاک

لندن ۱۵ فروری۔ ہوائی وزارت کو اطلاع دی گئی ہے کہ ایک انگریزی جہاز ... کے پاس گر گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جہاز میں آگ لگ گئی اور وہ پاش پاش ہوکر زمین پر گر گیا۔ اور جہاز کے اندر جتنے مسافر تھے ہلاک ہوگئے۔ جہاز میں دو ہوائی اور نصف درجن مسافر تھے۔

آواز کے بغیر اڑنے والا طیارہ

ٹورنٹو (کناڈا) (امریکہ) ٹورنٹو کے رہنے والے ایک ۲۸ سالہ شخص مسمی ... نے یہ اعلان کیا ہے کہ اس نے ایک طیارہ ایجاد کیا ہے جو ... ہوا میں پرواز کرے گا اور اس کی پرواز کے وقت ہوا میں کسی قسم کا ... پیدا نہیں ہوگی۔ اس میں ایک عجیب و غریب بڑی لگی ہوئی ہوگی جو موجد کے دعوی کے مطابق ۸۰ سینٹ (تقریباً ... روپیہ) کے خرچ پر ... گھنٹہ تک کام کرسکے گی۔

حکومت حبش کا احتجاج

روم ۱۵ فروری۔ حکومت حبش نے حبش کی حدود پر فوجوں کے اجتماع کے خلاف حکومت اٹلی کو ایک احتجاجی تار بھیجا ہے۔

... سرحدی ... کی شرکت

...

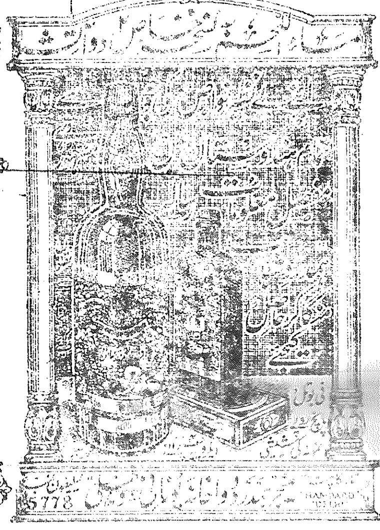

حب زرین

...

۱۹۳۵ء

کا — خاص — تحفہ

تار کا پتہ: میڈیسن دہلی — ٹیلیفون ۵۵۶

گن نائن

طاقت کی بے مثل سنہری گولیاں

مسیح الملک حکیم محمد احمد خاں صاحب کا عطیہ (سفر یورپ کے بعد)

چالیس گولیاں سات روپیہ

ہندوستانی دواخانہ (جس کو حکیم اجمل خاں نے ۱۹۰۳ء میں بنایا) دہلی (پوسٹ بکس ۲۲)

مقدمہ مسجد جنگل والی کے تمام اشخاص بری

دہلی کے بارہ معززین اشخاص کے خلاف (جن میں اراکین انتظامیہ کمیٹی مسجد جنگل والی کے ممبران بھی شامل ہیں) جو حکم سید اعجاز حسین شاہ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول دہلی نے صادر فرمایا تھا اس حکم کو سشن جج صاحب بہادر صوبہ دہلی نے منسوخ کردیا نقل فیصلہ حسب ذیل ہے:-

مقدمہ ۱۷ الف بابت ۱۹۳۲ء ضلع دہلی۔ تاریخ اپیل ۵ اکتوبر ۱۹۳۲ء بذریعہ میاں عبدالعزیز صاحب بیرسٹر ایٹ لا، لاہور۔ وحافظ عبدالعزیز صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی ایڈوکیٹ دہلی۔

نام اپیلانٹ ۱۔ حافظ محمد عثمان ولد حافظ محمد ابراہیم ۲۔ محمد امین ولد مولا بخش ۳۔ عبدالغنی و حاجی حفیظ اللہ ۴۔ حافظ محمد یوسف ولد حاجی محمد ابراہیم ۵۔ حاجی محمد ابراہیم ولد حاجی بخش الٰہی ۶۔ حاجی محمد صالحین ولد حاجی بخش الٰہی ۷۔ عبدالخالق ولد حاجی عبدالغنی ۸۔ حافظ محمد الیاس ولد حاجی محمد اسمٰعیل ۹۔ حاجی عبدالرشید ولد حاجی عبدالعزیز ۱۰۔ محمد یسٰین ولد حاجی بخش الٰہی ۱۱۔ حافظ محمد احمد ولد حافظ فضل الرحمٰن ۱۲۔ حاجی عبدالستار ولد حاجی محمد اسمٰعیل ساکنان دہلی۔

بنام سرکار دولت مدار

اپیل بنا راضی حکم سید اعجاز حسین شاہ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول صوبہ دہلی محررہ ۱۹ ستمبر ۱۹۳۲ء

جرم زیر دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند

خلاصہ حکم (سید اعجاز حسین شاہ صاحب مجسٹریٹ درجہ اول دہلی) جملہ ملزمان ضمانت تعدادی ۵۰۰۔۵۰۰ ہزار روپیہ و مچلکہ برائے ایک سال داخل کریں۔

فیصلہ سشن جج صاحب بہادر صوبہ دہلی

بیان کیا جاتا ہے کہ مستغیث (دولی اللہ) نے ایک منہدم شدہ مسجد کو باداد ...

دیوانی حقوق میں مداخلت کی۔ لیکن یہ جرم ان کے خلاف عائد نہیں کیا گیا اور جب قبضہ ایک شخص کے ہاتھ سے نکل کر دوسرے کے پاس چلا جائے تو قانون بھی اس شخص کی طرفداری کرتا ہے جو قابض ہو۔ خواہ وہ قبضہ کسی طریقے پر حاصل کیا گیا ہو۔

اگر نقص امن کا کوئی اندیشہ تھا تو مستغیث (دولی اللہ) بذات خود وہ شخص تھا جس نے یہ اشتعال دلایا جب کہ اس نے ان اشخاص (محمد عثمان پارٹی) کی موجودگی میں جنہوں نے کمروں میں تالے ڈالے تھے۔ جبراً قبضہ کرنا چاہا۔ مستغیث (دولی اللہ) کے اس دخل کی رکاوٹ صرف ایک یا دو اشخاص نے کی اور کوئی بڑی قوت استعمال نہیں کی گئی۔

یہ واقعہ ایسا نہیں تھا کہ جس سے دوسرے اشخاص کو (محمد عثمان پارٹی کے) جو اس وقت مسجد میں موجود تھے مجمع خلاف قانون قرار دیا گیا۔

میں اپیل منظور کرتا ہوں اور تمام ملزمان کو بری کرتا ہوں اور ان کے ضمانت نامے منسوخ کرتا ہوں۔

دستخط۔ آر۔ بی۔ بیکٹ صاحب بہادر سشن جج بہادر صوبہ دہلی مورخہ ۳۰ جنوری ۱۹۳۵ء (نامہ نگار)

جمعیت رعایائے نظام
اغراض و مقاصد اور مسلک

چونکہ اعلیٰ حضرت بندگان عالی مدظلہ العالی کی رعایا کی معاشرتی، اخلاقی، اقتصادی اور سیاسی ترقی کے لئے یہ لازمی ہے کہ پرامن اور آئینی طریقہ سے متحدہ اور منظم کوششیں کی جائیں اور چونکہ متحدہ کوششیں اس وقت تک ممکن نہیں جب تک کہ عوام الناس کے مختلف طبقات باہمی بے اعتمادی اور فرقہ وارانہ و جماعتی تعصبات سے پرہیز نہ کریں تاکہ وہ ایک مشترکہ مقصد کے ...

...

مسلک

...

ان کا تحفظ کرنا۔

...

میں PARAMOUNTCY کے نام سے موسوم کی جاسکتی ہے۔

بچوں والو ہوشیار

بچوں کی بخار، کھانسی، مسوڑی، بادی، دودھ ڈالنا، دست ہونا، دست میں کیڑے نکلنا، مروڑ وغیرہ ہر ایک بیماری کو دور کرنے لئے اور کمزور بچوں کو موٹا تازہ طاقتور بنانے کے لئے حکیم تلسی پرشاد اگروال کی گورنمنٹ ہند سے رجسٹری کی ہوئی

بال جیون گھٹی رجسٹرڈ

سارے ہندوستان میں مشہور ہوچکا ہے بچے خوشی سے پی لیتے ہیں۔ سب جگہ سوداگروں کے یہاں فروخت ہوتی ہے لیکن نقلی سے بچو۔ حکیم تلسی پرشاد کی اصلی بال جیون گھٹی دیکھ کر لو۔ قیمت فی شیشی ۸ پیسہ، جن کا محصول ایک سے چار شیشی تک ۸ درجن ۱۲ سوداگروں اور ایجنٹوں کو نہایت معقول کمیشن۔ نئے سوداگر و ایجنٹ نمونہ مفت طلب کریں۔

مفت لو۔ جو صاحب ہمارے نام سے مکمل پتے کے بھیجیں گے ہر بیماری کا مجرب علاج بتانے والا رسالہ چراغ صحت مفت بھیجا جاوے گا۔

پتہ: مینیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر (یو۔پی)

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب
کی
تقریر سیرت

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی وہ بصیرت افروز شریعت آموز تقریر جو حضرت موصوف نے ... کے جلسہ سیرت میں ارشاد فرمائی تھی اور جس کو بعد میں مزید تفصیل و تشریح کے ساتھ مرتب و مدون کرکے الجمعیۃ میں جزو جزو شائع کیا گیا تھا اب قارئین الجمعیۃ کے مسلسل و پیہم اصرار پر کتابی شکل میں ادارہ الجمعیۃ کی جانب سے شائع کی جارہی ہے اور اس کے ساتھ وہ آخری حصہ بھی شامل کردیا ہے جو الجمعیۃ میں درج نہ کیا جاسکا۔ ... حضرات نے اس تقریر کا شائع شدہ حصہ شروع سے آخر تک ملاحظہ فرمایا ہے ان کو تو ضرور یہ اندازہ ہوگیا ہوگا کہ رموز و معارف شریعت کا علم حاصل کرنے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ کے متعلق ایک بے نظیر و بے عدیل مجموعۂ معلومات سے بہرہ اندوز ہونے کے لئے اس کتاب کی قدر و منزلت کیا ہوسکتی ہے لیکن ان حضرات کے لئے جو اس پورے سلسلہ کا مطالعہ نہیں کرسکے ہیں یا جنہوں نے یہ اعلان پہلی مرتبہ دیکھا ہے اتنا عرض کردینا ضروری ہے کہ حضرت مولانا کی یہ تقریر اپنی بے شمار خصوصیات کے اعتبار سے ایک عجیب و نادر مجموعہ ہے جو نہ صرف موجودہ دور میں بلکہ آئندہ نسلوں کے لئے بھی یادگار رہے گا۔ شریعت مقدسہ کے نہایت ادق مسائل و دشوار نکات اس طرح پیش کئے گئے ہیں کہ ہر عالم و عامی ان کو سمجھ سکتا ہے اور ان سے افادہ کرسکتا ہے اس پر حضرت مولانا کی سلاست زبان اور روانیٔ بیان نے وہ کام کیا ہے کہ مضامین کی وقعت اور مسائل کی دشواری کے باوجود شروع سے آخر تک دلچسپی برابر قائم رہتی ہے۔ ہندوستان کے مختلف شہروں اور قصبوں میں ہزاروں لاکھوں مسلمان ایسے ہوں گے جو حضرت مولانا کے مواعظ حسنہ سے مستفید ہوچکے ہیں اور ایک مرتبہ نہیں صدہا مرتبہ حضرت مولانا کی تقریریں سننے کے باوجود ہمیشہ اس کے مشتاق رہتے ہیں کہ ایک مرتبہ پھر کہیں حضرت مولانا کی تقریر سننے کا اتفاق ہو ان تمام مسلمانوں کے لئے یہ مژدہ یقیناً جانفزا ہوگا کہ یہ تقریر سیرت جو شائع کی جارہی ہے۔ حضرت مولانا کی اکثر تقریروں کا لب لباب ہے اور اس میں سیرت کے متعلق بہت سے وہ مضامین جو حضرت مولانا اپنی مختلف تقریروں میں ارشاد فرمایا کرتے ہیں انداز بیان اور خوبیٔ زبان کی تمام خصوصیتوں کے ساتھ جمع کردئے گئے ہیں اور اسی لئے اس کتاب کو اپنے پاس رکھنا یا اس کا مطالعہ کرنا حضرت مولانا کے مواعظ حسنہ سے ہر وقت بہرہ اندوز ہونے کے مترادف ہے "تقریر سیرت" میں جو مضامین زیر بحث آئے ہیں ان کے بعض عنوانات بطور نمونہ درج ذیل کئے جاتے ہیں تاکہ کتاب کی ہمہ گیری و وسعت کا کچھ اندازہ کیا جاسکے۔

مختصر فہرست مضامین

روحانی اور جسمانی تربیت — عالم بالا کی خدمات — مسلمانوں کے تہوار — عید الضحیٰ اور عید الفطر — ... — رسول اور پیغمبر کا فرق — حکما کا متفقہ مسئلہ — نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دعوت فہم — ہجرت کا ایک واقعہ

سب سے پہلی یونٹی کانفرنس — فضل حق کا معاملہ — ہندوؤں اور مسلمانوں کا فرق — صلح حدیبیہ — ... — صائب کا واقعہ — الفاظ و اعمال کا صورت اختیار کرنا — کافر کی قبر میں ننانوے سانپ — نکیرین کا پہلا سوال

حضرت رابعہ بصریہ کا واقعہ — حضرت ابراہیم بن ادہم — انبیاء اور حکما کا فرق — ہندوؤں کا عقیدہ — ... — حضرت داؤد و آدم کی مناسبت — حضرت داؤد کی لغزش — حضرت آدم کو ملائکہ کا سجدہ کرنا — سجدہ یا حلف وفاداری

یوم میثاق کے دو اقرارنامے — الست بربکم قالوا بلیٰ — نقطۂ ربیت کی عمومیت — حضرت یوسف علیہ السلام کا حسن — ... — حضرت عمرؓ کا واقعہ — حضرت عیسیٰ کی تشریف آوری — متبعین غلام احمد قادیانی — مرزا کا کچا چٹھا

پنجاب کا نوری فرقہ — رفاعہ کی بیوی کا قصہ — حلالہ کا حکم — ... — حضرت ابراہیم کا واقعہ — حضرت عمر بن الخطاب کا واقعہ — حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ — حضرت بو علی قلندر رحمۃ اللہ علیہ

بیسویں صدی کے نوجوان — ترتیب خواتین — بیوہ کے ساتھ ظلم — ... — جادو اور معجزہ کا فرق — نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اعجاز — سراجاً منیرا کی تفسیر — سیاست اور مذہب

سندھ کے پیر — پست اقوام پر اسلام کا احسان — رسم و رواج کی پابندی — ... — مسرت حق کی مثال — الدنیا سجن المومن وجنۃ الکافر — حدیث شریف کے دوسرے معنی — قید خانے کی زندگی

سلب اختیار — توبہ کی مسرت کا تصور — اہل دل کا نقصان — ... — حضرت عیسیٰ کی تمثیل — حضرت علی اور ایک یہودی کی گفتگو — حیا اور ایمان کا تعلق — اماطۃ الاذیٰ کے معنی

توہین انبیاء کے مجرم — انبیاء میں تفاوت — حضرت امام الحرمین کا واقعہ — ... — شیطان کا فریب — شیطان کا کورا جواب — ملائکہ اور شیاطین — قرآن کی زندگی — حضور کی زندگی

حضرت لوط اور ابراہیم علیہما السلام — قوم لوط اور فرشتے — حضرت لوط کی لغزش — ... — سائل اور تائب کی تلاش — دوزخ سے آخری نجات پانے والا — سائل اور سخی میں کشمکش — قسموں کی مناسبت — مومن اور منافق کی مثال

پوری کتاب دو سو صفحات پر مشتمل ہے اور نہایت بہتر کتابت و طباعت کے ساتھ شائع کی جارہی ہے اس کے باوجود قیمت علاوہ محصولڈاک صرف ایک روپیہ (عہ) رکھی گئی ہے تاکہ امیر و غریب سب حضرات مساوی فائدہ اٹھاسکیں۔

منیجر "الجمعیۃ" گلی قاسم جان دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃ

تار کا پتہ:۔ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۴

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول:۔ ہلال احمد زبیری (بی۔اے)   معاون:۔ محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۰ ذیقعدہ سنہ ۱۳۵۳ ہجری مطابق ۲۴ فروری سنہ ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۲

معاصرین کے افکار و آراء

سوراج کی تشریحیں

انگلستان میں بے روزگاری کا انسداد

نظر بندوں کی رہائی

ہندوستان کے یورپین مسلمان

ہندوستان کے بہترین مفاد

(بندے ماترم)

(البشیر)

یورپ کی صنف نازک اور جاسوس

سربستہ راز فروخت کرنے کا پیشہ

حب الوطنی۔ انتقام اور سیر و سیاحت

ایک نوجوان لڑکی کی گرفتاری

خواتین کی رغبت

تحقیقات کا نتیجہ

(ریاست)

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور ان کے اعمال کو بغور دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزیں ہوگئی اور اس نے فیصلہ کیا کہ حقیقتاً اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے۔ ...

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

نورانی قرآن مجید

The [Jamiat] — Regd No L.1793.

4612 Moulvi Mehdi Hassan s/o Mufti P.O Rander Dt Surat

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام ... منیجر الجمعیۃ دہلی

Vol. XXI No 13 DELHI 20th FEBRUARY 1935 WEDNESDAY PRICE ONE ANNA

آجرہ کے مسلمانوں کی ہمدردی میں جلسہ

مسلمانان احمد آباد کی عالم نوازی

بھوپال میں کالج کی ضرورت

شریعت بل کی تائید میں جلسہ

آوارہ عورت کے عشاق میں جنگ

تین ہلاک عورت کی خودکشی

محبوب عاشق کے قدموں پر

پتہ:۔ منیجر ... شاہ عالم گلی راجان دہلی

خاص رعایت — حیات حافظ رحمت خاں

غیر مجلد دو روپے چار آنے میں خریدیے

ملنے کا پتہ:۔ منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

آج تک کسی کو یاد کسی نے سنا — انوکھے ہار کا خاص انعام صرف ۱۲ میں

انٹرنیشنل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۲۵۷ کلکتہ (A-D)

حیرت انگیز ضروری ایجاد — امساک کی گولیاں

منیجر نروٹیو فارمیسی (اے برانچ) بالمقابل مرکنٹائل بنک روڈ فتحپوری دہلی DELHI

مفت! مفت!! مفت!!!

پرنسپل ولڈ انڈین میڈیکل کالج انبالہ شہر

خضاب چھوڑ دو

پتہ:۔ بال کالا اسٹورس پوسٹ کسی سری (دربھنگہ)

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

ملنے کا پتہ:۔ منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجزنما متوسط قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

خطبۂ صدارت شریعت کانفرنس

منعقدہ ۲۲-۲۳-۲۴ فروری ۱۹۳۵ء بمقام پشاور (صوبہ سرحد)

از

علامۃ العصر فہامۃ الدہر مفتی ہند شیخ الحدیث والفقہ حضرت مولانا مولوی مفتی محمد کفایت اللہ صاحب

صدر جمعیۃ علماء ہند و صدر کانفرنس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ العلی الکبیر المتعال المتوحد فی ذاتہ المتفرد بصفات الکمال اشہد ان لا الہ الا ہو وحدہ لا شریک لہ لم یزل ولا یزال والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ النبی الامی الہادی الی الرشد والفلاح المنقذ من ہاویۃ الغوایۃ والضلال صلی اللہ علیہ وسلم مادامت الایام واللیال وعلی الہ واصحابہ المتادبین

[illegible]

واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد والہ واصحابہ اجمعین۔

فقیر محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

ذی القعدہ ۱۳۵۳ھ - فروری ۱۹۳۵ء

اٹھ کہ خورشید کا سامان سفر تازہ کریں — نفس سوختۂ شام و سحر تازہ کریں

بیس سال کے بعد

دنیائے اسلام کے شاعر اعظم کا اردو کلام شائع ہو گیا

ترجمان حقیقت

علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال مدظلہ

کے

تازہ اردو کلام کا مجموعہ

بالِ جبریل

جس کے لئے دنیا بے تابی کے ساتھ گھڑیاں گن رہی تھی

بہترین کاغذ پر اعلیٰ طباعت اور مطلا جلد بندی کے زیور سے آراستہ و پیراستہ ہو کر مکمل ہو گیا ہے

اس مجموعہ کی ہر غزل اور ہر نظم میں ایک نئے جذبے اور نئے ولولۂ حیات کا زندہ پیغام ہے قیمت تین روپے علاوہ محصول ڈاک۔ فوراً منگوائیے۔ ورنہ دوسرے ایڈیشن کی انتظار کرنی ہوگی۔

مسدس حالی — عکسی، رنگین و سنہری بلاکوں کے ساتھ بڑھیا قسم کے ولایتی آرٹ پیپر پر سات خوشنما رنگوں میں تاج کمپنی نے ہزار ہا روپیہ بلاکوں پر صرف کر کے مسدس حالی کو اس کی شان و عظمت کے مطابق طبع کیا ہے۔ جو صرف دیکھنے ہی سے تعلق رکھتی ہے قیمت صرف تین روپے۔

ملنے کا پتہ:- تاج کمپنی لمیٹڈ۔ برانڈرتھ روڈ۔ لاہور

(ناشران قرآن مجید و اسلامی مطبوعات)

الخیر الکثیر! حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی جلیل القدر تصنیف

جس کیلئے دنیائے اسلام کی آنکھیں ترستی تھیں، شاذ و نادر کسی پرانے کتب خانہ میں اگر کوئی قلمی نسخہ تھا بھی تو وہ کثرت نقل کی وجہ سے مسخ اور ناقابل استفادہ تھا الحمد للہ کہ آج مجلس علمی ڈابھیل کی مساعی خیر کثیر کو زیور طبع سے آراستہ کر کے اہل علم کیلئے ایک بیش بہا تحفہ پیش کر رہی ہے۔ نسخہ کی تصحیح میں جو مجلس نے اہتمام کیا ہے اس کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ آخری نسخہ جس سے مطبوعہ نسخہ کا مقابلہ کیا گیا ہے وہ حضرت مولانا عبید اللہ سندھی مقیم حرم محترم کا ہے جو انہوں نے ماسکو (روس) کے کتب خانہ سے بڑے اہتمام سے نقل کیا تھا۔ سائز ۲۰×۲۶ بہترین طباعت و کتابت کاغذ سفید چکنا ٹائٹل رنگین قیمت ایک روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ:- (مولوی) محمد ادریس مالک مکتبہ شرقیہ، سوئیوالان دہلی

سچا ہمدم و رہبر بے دام

پاک صاف خیالات پیدا کر کے جسمانی و روحانی صحت حاصل کرنے کیلئے دنیا میں سچی خوشی و سنیاب کرنے کیلئے آپ آج ہی ایک کارڈ تحریر کر کے کتاب کام شاستر بالکل مفت منگوا لیں۔

ویدشاستری رہام نگر۔ کاٹھیاواڑ

معجون شباب آور

قوت مردمی اور دل، دماغ کی کمزوری کے لئے

زہریلی اور نشہ کی چیزوں سے بالکل پاک ہے

قیمت فی شیشی

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

مانو لسم نسخۂ خاص دواؤں

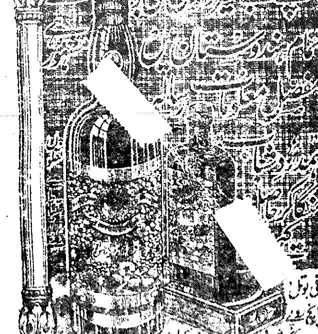

مینیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی ٹیلیفون نمبر 5778

کوی نورودید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا کی مفید و دلچسپ تصنیف

کام ورتی شاستر حصہ اول

اس میں ۲۴۵ دستی تصاویر اور پچاس فوٹو بلاک کی تصاویر دی گئی ہیں!

ساتویں بار چھپکر تقریباً نصف بک چکی ہے جلدی منگوا لیں۔ ورنہ آٹھویں ایڈیشن کا انتظار کریں۔ قیمت اردو پانچ روپے ہندی پانچ روپیہ

طالب علم درخواست نہ کریں!

کام و کوک شاستروں کے نام لوٹ مچ رہی ہے اس ضروری مضمون کو غلط پیش کیا جاتا ہے۔ پنڈت صاحب نے سینکڑوں کتب کے مطالعہ کے بعد صحیح طور پر اس علم سے پبلک کو واقف کرنے کے واسطے قلم اٹھایا ہے حصہ اول نکلکر سات بار چھپ چکا ہے حصہ دوم لکھا جا رہا ہے حصہ اول میں مرد و عورت کی جوانی اور خوبصورتی کا کل بیان ہے۔ ان کی اقسام پر کل بحث ہے اور انسانی جسم کے عروج پر مکمل روشنی ڈالی گئی ہے کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ زیادہ تعریف یہاں لکھنے کی ضرورت نہیں جبکہ

ناپسند ہونے پر واپسی کی شرط ہے!

یعنی کتاب پہنچنے پر اگر ناپسند ہو تو دس دن کے اندر رجسٹری کر کے واپس کر دیں تصاویر وغیرہ دیکھ کر ہم اسکی قیمت آپکو منی آرڈر کر دینگے

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ:- امرت دھارا ۴۵ لاہور

المشتہر:- مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا اسٹریٹ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

ہمارے ایجنٹ:- میسرز بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

خطبۂ صدارت شریعت کانفرنس

منعقدہ ۲۲-۲۳-۲۴ فروری ۱۹۳۵ء بمقام پشاور (صوبہ سرحد)

از

علامۃ العصر فہامۃ الدہر مفتی ہند شیخ الحدیث والفقہ حضرت مولانا مولوی مفتی محمد کفایت اللہ صاحب

صدر جمعیۃ علماء ہند وصدر کانفرنس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ العلی الکبیر المتعال المتوحد فی ذاتہ المنفرد بصفات الکمال اشہد ان لا الہ الا ھو وحدہ لا شریک لہ لم یزل ولا یزال والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ النبی الامی الہادی الی الرشد والفلاح المنقذ من ھاویۃ الغوایۃ والضلال صلی اللہ علیہ وسلم ما دامت الایام واللیال وعلی آلہ واصحابہ المتادبین بآدابہ والمتمسکین باھدابہ۔

امابعد - فقیر بے بضاعت خاکسار محمد کفایت اللہ آپ حضرات کا تہ دل سے شکر گزار ہے کہ آپ نے اس عظیم الشان جلسہ کی صدارت سے اس فقیر کو معزز وممتاز فرمایا۔ حق تعالےٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

یہ مبارک ومقدس اجتماع ایک ایسا اجتماع ہے جس کی عظمت واہمیت اسکے نام (شریعت کانفرنس) سے ہی ظاہر ہے۔

اس مجلس کا انعقاد جس صوبہ میں ہو رہا ہے وہ صوبہ بھی خاص اسلامی روایات کا حامل ہے یہاں کے نیک دل اور سیدھے مسلمان شریعت غرائے محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام والتحیہ کے ساتھ جو عشق وشغف رکھتے ہیں وہ تمام ہندوستان میں مشہور ومعروف ہے۔ اگر ہندوستان کے دوسرے صوبوں سے یہ صوبہ اس اسلامی ضرورت کو پورا کرنے کی مساعی میں پیش پیش رہا تو یہ کوئی تعجب کی بات نہیں یہی ہونا چاہئے تھا اور الحمد للہ کہ یہی ہوا۔

شریعت کانفرنس کا مقصد

شریعت کانفرنس کا مقصد انعقاد کیا ہے - یہ ایک سوال ہے جو بعض مسلمانوں ...

کردیا ہے اور بجائے اسکے کہ وہ نسبت ... کے فرمان کنتم خیر امۃ اخرجت للناس کے مطابق وہ نزول رحمت الٰہیہ کے مستحق ہوتے غیر اسلامی رسوم ورواج اختیار کر لینے کے باعث فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ ان تصیبہم فتنۃ او یصیبہم عذاب الیم کے مورد بن چکے ہیں۔

جہاں تک تعلیم وتبلیغ کا تعلق ہے، علماء اسلام ہمیشہ سے ان کو اتباع اسوۂ حسنہ کی دعوت دیتے آئے ہیں اور اپنا فرض تبلیغ ادا کرتے رہے ہیں، مگر یہ بھی ایک روشن حقیقت ہے کہ ہزارہا انسانی طبائع اس قسم کی ہوتی ہیں کہ وہ صرف زبانی تعلیم وتبلیغ سے اثر پذیر نہیں ہوتیں۔ ان کے لئے قانون حکومت کے شکنجے کی ضرورت پیش آتی ہے اور حکومت اسلامیہ کی گرفت اور قانونی نظام ہی ان کو جادۂ شریعت پر قائم رکھ سکتا ہے۔

بدقسمتی سے ہندوستان تقریباً ڈیڑھ صدی سے حکومت الٰہیہ کی سرپرستی سے محروم ہو کر ایک حکومت غیر مسلمہ کے ماتحت زندگی کے دن گزار رہا ہے، حکومت متسلطہ چونکہ غیر اسلامی حکومت ہے اس کو اسلامی احکام پر مسلمانوں کو مجبور کر کے عمل کرانے سے کیا غرض ... ایک طرف سے تو حکومت اسلامیہ کا شکنجہ ڈھیلا ہو گیا، دوسری طرف یورپ سے الحاد وزندقہ کے طوفان اُٹھے اور ہندوستان کی فضا ... مسلمانوں سے ان غیر اسلامی رسوم ورواجات کو ... زیر تجویز مسودۂ قانون کا صرف یہ مطلب ہے کہ مسلمانوں میں جو افراد اسلام پر یقین واعتقاد رکھتے ہیں، وہ اپنے آپ کو مسلمان کہتے اسلامی قانون کے قائل ہونے کا زبان سے اعتراف کرتے ہیں ...

[illegible]

... بچوں کو قتل کرنا بھی اسی آیت کے ضمن میں سخت ترین جریمہ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صریح حکم ولا تقتلوا ولیدا کی کھلی خلاف ورزی ہے نابالغ بچوں کے قتل کی ممانعت تو میدان جنگ میں کافر دشمنوں کے بچوں کو بھی شامل ہے چہ جائیکہ مسلم بچوں کو قتل کر کے خدائے قہار کا غضب خرید لیا جائے۔

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔

فقیر محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

ذی القعدہ ۱۳۵۳ھ - فروری ۱۹۳۵ء

اٹھ کہ خورشید کا سامان سفر تازہ کریں — نفس سوختہ شام وسحر تازہ کریں

بیس سال کے بعد

دنیائے اسلام کے شاعر اعظم کا اردو کلام شایع ہو گیا

ترجمان حقیقت

علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال مدظلہ

کے

تازہ اردو کلام کا مجموعہ

بال جبریل

جس کے لئے دنیا بے تابی کے ساتھ گھڑیاں گن رہی تھی

بہترین کاغذ پر اعلیٰ طباعت اور مطلا جلد بندی کے زیور سے آراستہ وپیراستہ ہو کر مکمل ہو گیا ہے

اس مجموعہ کی ہر غزل اور ہر نظم میں ایک نئے جذبے اور نئے ولولہ حیات کا زندہ پیغام ہے قیمت تین روپے علاوہ محصولڈاک - فوراً منگوائیے - ورنہ دوسرے ایڈیشن کی انتظار کرنی ہوگی۔

مسدس حالی — عکسی، رنگین وسنہری بلاکوں کے ساتھ بڑھیا قسم کے ولایتی آرٹ پیپر پر سات خوشنما رنگوں میں تاج کمپنی نے ہزارہا روپیہ بلاکوں پر صرف کر کے مسدس حالی کو اس کی شان وعظمت کے مطابق طبع کیا ہے۔ جو صرف دیکھنے ہی سے تعلق رکھتی ہے قیمت صرف تین روپے۔

ملنے کا پتہ:- تاج کمپنی لمیٹڈ برانڈرتھ روڈ - لاہور

(ناشران قرآن مجید واسلامی مطبوعات)

الخیر الکثیر! حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ

کی جلیل القدر تصنیف

جس کیلئے دنیائے اسلام کی آنکھیں ترستی تھیں، شاذونادر کسی پرانے کتب خانہ میں اگر کوئی قلمی نسخہ تھا بھی تو وہ کثرت نقل کی وجہ سے مسخ اور ناقابل استفادہ تھا الحمد للہ کہ آج مجلس علمی ڈابھیل کی مساعی خیر کثیر کو زیور طبع سے آراستہ کر کے اہل علم کیلئے ایک بیمثل تحفہ پیش کر رہی ہے۔ نسخہ کی تصحیح میں جو مجلس نے اہتمام کیا ہے اس کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ آخری نسخہ جس سے تصحیح شدہ نسخہ کا مقابلہ کیا گیا ہے وہ حضرت مولانا عبید اللہ سندھی مقیم حرم محترم کا ہے جو انہوں نے ماسکو (روس) کے کتب خانہ سے بڑے اہتمام سے نقل کیا تھا۔ سائز ۲۰×۲۶ بہترین طباعت وکتابت کاغذ سفید چکنا ٹائیٹل رنگین قیمت ایک روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ:- (مولوی) محمد ادریس مالک مکتبہ شرقیہ سوئیگران دہلی

سچا ہمدم ورہبر بے دام

پاک صاف خیالات پیدا کر کے جسمانی وروحانی صحت حاصل کرنے کیلئے دنیا بھر سچی خوشی ودستیاب کرنے کیلئے آپ آج ہی ایک کارڈ تحریر کر کے کتاب کام شاستر بالکل مفت منگوالیں۔

وید شاستری جام نگر - کاٹھیاواڑ

معجون شباب آور

قوت مردمی اور دل - دماغ کی کمزوری کے لئے مشہور

زہریلی اور نشہ کی چیزوں سے بالکل پاک ہے

تمام ہندوستان میں اس کے بے نظیر فوائد کا اعتراف

قیمت فی شیشی (پانچ تولہ) پانچ روپیہ نمونہ کی شیشی (ایک تولہ) ایک روپیہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

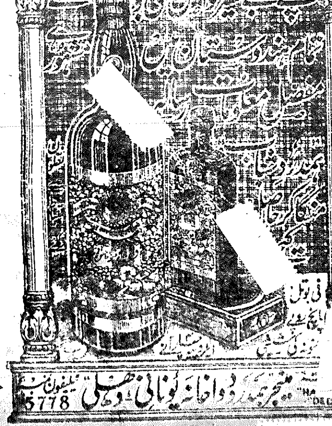

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی ٹیلیفون نمبر 5778

کوی نوود وید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا کی مفید ودلچسپ تصنیف

کام ورتی شاستر حصہ اول

اس میں ۲۴۵ دستی تصاویر اور پچاس فوٹو بلاک کی تصاویر دی گئی ہیں!

ساتویں بار چھپکر تقریباً نصف بک چکی ہے جلدی منگوالیں - ورنہ آٹھویں ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا قیمت اردو پانچ روپے ہندی پانچ روپے

طالب علم درخواست نہ کریں!

کام وکوک شاستر کے نام سے لوٹ مچ رہی ہے اس ضروری مضمون کو غلط پیش کیا جاتا ہے۔ پنڈت صاحب نے سینکڑوں کتب کے مطالعہ کے بعد صحیح طور پر اس علم سے پبلک کو واقف کرنے کے واسطے قلم اٹھایا ہے حصہ اول نکلکر سات بار چھپ چکا ہے حصہ دوم لکھا جا رہا ہے۔ حصہ اول میں مرد وعورت کی جوانی اور خوبصورتی کا مکمل بیان ہے۔ انکی اقسام پر مکمل بحث ہے اور انسانی جسم کے سروج پر مکمل روشنی ڈالی گئی ہے کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ زیادہ تعریف یہاں لکھنے کی ضرورت نہیں جبکہ

ناپسند ہونے پر واپسی کی شرط ہے!

یعنی کتاب پہنچنے پر اگر ناپسند ہو تو دس دن کے اندر رجسٹری کر کے واپس کردیں تصاویر وغیرہ دیکھ کر رقم اسکی قیمت آپکو منی آرڈر کر دیجائیگی

خط وکتابت وتار کے لئے پتہ:- امرت دھارا ۷۵ لاہور

المشتہر:- مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ - امرت دھارا بھون - امرت دھارا اسٹریٹ - امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

ہمارے ایجنٹ:- میسرز بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۵۳ھ ہجری

ہندوستان کا سب سے زیادہ مجبور و مظلوم علاقہ

بدنصیب بلوچستان

(۲)

وائٹ پیپر کی اشاعت کے بعد جب یہ معلوم ہوا کہ بلوچستان کو بالکل ہی نظرانداز کر دیا گیا اور ان تمام مطالبات کو جو ہندوستان کے طول و عرض میں مختلف طبقات کی جانب سے بلوچستان کی نظلومانہ حالت کو بدلنے اور وہاں کی حکومت کو مہذب کرنے کے متعلق پیش کئے گئے تھے ٹھکرا دیا گیا اور تمام ہندوستان میں سب سے زیادہ بدتر اور ناقابل برداشت نظام حکومت بلوچستان ہی کو دیا گیا تو ایک مرتبہ پھر تمام ملک کے اخبارات میں اس طرز عمل کے خلاف احتجاج کیا گیا اور خود ...

ایک لیجسلیٹو اسمبلی ہیں۔

(۸) سرحدی قانون اور ایسے ہی دیگر قوانین منسوخ کر دیے جائیں گے۔ رسمی قانون کا ایک رسالہ شریعت اور جدید مساوات کی روشنی میں مرتب کیا جائیگا جو کہ سارے بلوچستان پر حاوی ہوگا۔ مقدمات کی مکمل کاروائی تحریری صورت میں محفوظ رکھی جائیگی اور مقدمہ کرنے والوں کو دوسرے صوبوں کی طرح تمام تر سہولتیں بہم پہنچائی جائیں گی۔

...

اسباب وعلل میں کوئی سبب وعلت ایسی نظر آتی ہے جو معقولیت کے ساتھ بلوچستان کو ترقی یافتہ اصلاحات سے محروم کر سکے اور نہ حکومت ہند کے ڈسپیچ یا گول میز کانفرنسوں کی کارروائیوں یا پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ میں کوئی دلیل ایسی ملتی ہے جو اس قسم کے انتہائی قابل اعتراض نظام حکومت کو بلوچستان کے اندر جاری رکھنے کو ایک صحیح طریق کار ثابت کر سکتی ہو۔ سائمن کمیشن نے اس صوبہ کو اصلاحات سے محروم کر دینے کے جو دلائل دئے تھے اور جنہیں اس وقت سے لے کر اب تک پیش کیا جاتا رہا ہے اور جن پر اس تمام ظلم اور بے انصافی کی بنیاد ہے ان کے متعلق ہم آئندہ اشاعت میں تفصیل کے ساتھ اظہار خیال کریں گے تاکہ ان کی نامعقولیت پوری طرح واضح ہو جائے اور اسی سلسلہ میں یہ بھی بتائیں گے کہ بلوچستان کی جانب سے حکومت ہند اور حکومت برطانیہ کا یہ تغافل حقیقتہً کس بنا پر ہے اور خود سائمن کمیشن کی رپورٹ میں اس حقیقت کی طرف کس طرح اشارہ کیا گیا ہے اور بلوچستان کے مذکورہ بالا اقل قلیل مطالبات کی ضرورت واہمیت پر بھی اس ضمن میں روشنی ڈالی جائے گی۔

(باقی آئندہ)

شریعت کانفرنس پشاور

۲۲، ۲۳، ۲۴ فروری ۱۹۳۵ء کو پشاور میں مسلمانان صوبہ سرحد کا جو عظیم الشان اجتماع "شریعت کانفرنس" کے نام سے منعقد ہو رہا ہے وہ ہندوستان کی موجودہ تاریخ میں زبردست اہمیت رکھتا ہے اور ہمیں یقین ہے کہ اس مبارک اجتماع کے نتائج نہ صرف صوبہ سرحد کے لئے بلکہ تمام ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے موجب فلاح و صلاح ثابت ہوں گے۔ یہ اس عظیم الشان اجتماع کی غیر معمولی اہمیت ہی ہے جس نے حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کو باوجود علالت طبع اور انحلال وضعف کے اس پر آمادہ کر دیا ہے کہ دہلی سے پشاور تک کا دور و دراز سفر اختیار کر کے کانفرنس کی صدارت فرمائیں اور ان مسائل کے متعلق جو اس کانفرنس کے سامنے پیش ہونے والے ہیں صدر منتخب کی حیثیت سے حاضر کی صحیح رہنمائی کر کے انہیں نتیجہ خیز فیصلوں تک پہنچنے میں امداد دیں۔

اس کانفرنس کا خطبۂ صدارت جو ۲۳ فروری کو پشاور میں پڑھا گیا ہے ہم آج ہی کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ درج کر رہے ہیں۔ حضرت مفتی صاحب نے اس خطبۂ صدارت میں شریعت کانفرنس کی غرض وغایت اور مسئلہ زیر بحث کے متعلق مسلمانان صوبہ سرحد کے دینی و ملی فریضہ کی اہمیت پر جو فاضلانہ ...

میں بھی اسلامی غیرت وحمیت کے آثار پائے جاتے ہیں اور جہاں کی مسلم آبادی سے بجا طور پر یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ اسلام کی شاندار روایات کے احیاء اور شریعت مقدسہ کے نفاذ واجراء میں مسلمانان ہند کی قیادت کرے گا۔ اگر اس صوبہ کے مسلمانوں کی قلیل سے قلیل تعداد نے بھی اس سلسلہ میں کوئی قبیح مثال قائم کی تو اس کا یہ طرز عمل ہندوستان کے بسنے والے دوسرے مسلمانوں کے لئے بالکل خلاف توقع اور سخت مایوس کن ہوگا۔ اگر صوبہ سرحد کے مسلمان حقیقتہً مسلمان ہیں اور ان کو ناموس شریعت کے اجلال واحترام کا سب سے زیادہ خیال ہے اور ان کے اندر مذہب کی حقیقی روح فنا نہیں ہو گئی ہے تو ان کا فرض اولین یہ ہے کہ وہ "شریعت کانفرنس" میں اپنے لئے ایک متفقہ فیصلہ کریں اور حکومت کو مطلع کر دیں کہ وہ شریعت بل کی حمایت میں متفق ومتحد ہیں اور ان کے اندر کوئی اختلاف موجود نہیں ہے۔

اگر حکومت نے "شریعت کانفرنس" جیسے مہتم بالشان اجتماع کے متفقہ فیصلہ کو بھی ٹھکرانے کی کوشش کی اور صوبہ سرحد کی کونسل میں جو شریعت بل اس وقت پیش ہے اسے اس کانفرنس کی آخری وحتمی رائے کے بعد بھی اپنی پوری حمایت سے ...

شذرات

سعی مصالحت اور مہاسبھائی لیڈر

حکومت کو ایک اور شکست

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

دار الحکومت

پشاور میں اکابر علماء کا تاریخی اجتماع

شریعت کانفرنس کا شاندار اجلاس

دہلی ۲۲ فروری۔ شریعت کانفرنس پشاور کے تاریخی اجلاس کی صدارت کے لئے حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا انتخاب عمل میں آیا تھا چنانچہ موصوف کل دہلی سے روانہ ہو گئے۔ آپ کے ہمراہ مولانا سمیع اللہ صاحب و مولانا محمد عظمت اللہ صاحب نائب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی بھی تشریف لے گئے ہیں۔ شریعت کانفرنس میں اکابر علماء نے شرکت فرمائی ہے حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب مدنی، حضرت مولانا احمد علی صاحب صدر جمعیۃ علماء پنجاب، مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی صدر مجلس احرار اسلام ہند، مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری و دیگر علماء ہند کانفرنس کی شرکت کے لئے پشاور تشریف لے گئے ہیں۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب علالت کے ...

شہر سے بھینسوں کے اخراج کی تجویز

دہلی میونسپلٹی میں شہر کی غلاظت کا ذکر

عورتوں کے متعلق مجرموں کو نامرد بنا دیا جائے

بنگال کونسل میں ہوم ممبر کا اعلان

سپیشل پولیس افسر کے خلاف وارنٹ

مسلم عورت کی عصمت پر حملہ کرنے کا الزام

ڈاکوؤں نے عورت اور چوکیدار کو ہلاک کر دیا

ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ کا نول ڈسپنسری بند کی جائے

دہلی میں آل انڈیا صنعتی نمائش کا افتتاح

برما کو نوآبادیات دیا جائے

دہلی میں اموات کی کثرت

ہندوستانی عیسائیوں کا مطالبہ

درجہ نوآبادیات کا لفظ شامل کیا جائے

پرتگال کا نیا صدر

اسمبلی میں حکومت کو زبردست شکست

ریلوے کے مطالبہ میں تخفیف کی تحریک منظور ہو گئی

شاہان دہلی کے ۳۸ اشخاص کو وظیفہ

دہلی ۲۲ فروری۔ آج اسمبلی نے ۷۰ آراء کی مخالفت اور ۵۰ آراء کی موافقت سے مسٹر بھولا بھائی دیسائی کی جزوی تخفیف کی تجویز جس کے ذریعہ ریلوے بورڈ کے مطالبہ زر کو کم کر کے ایک روپیہ کیا گیا ہے منظور کر لی۔

مسٹر دیسائی نے اپنی تجویز کی تائید میں ایک نہایت مدلل اور معرکتہ الآراء تقریر کی اور عوام کے مطالبات سے حکومت کی لاپرواہی پر سخت نکتہ چینی کی۔

مسٹر مٹیکاف فارن سکریٹری نے مسٹر آصف علی کو بتایا کہ اپریل ۱۹۲۲ء میں شاہان دہلی کے اولاد میں سے ۳۸ آدمیوں کو لکھنؤ کے سرکاری خزانہ سے وظیفہ مل رہا ہے۔

نئی دہلی ۲۱ فروری۔ آج اسمبلی میں بڈیٹ کا سٹنگ ووٹ سے مسٹر جوشی کی وہ ترمیم منظور ہو گئی جو بے روزگاروں کے بیمہ سے تعلق رکھتی ہے۔ ہر طرف ۵۲ ووٹ آئے۔ صدر نے اپنا ووٹ مخالف پارٹی کے حق میں دیا لیکن اس کے بعد ترمیم شدہ تجویز کو ایوان کے سامنے پیش کیا اتنی دیر میں سر جا سیف بھور (بھوپال) کونسل آف سٹیٹ سے یہاں پہونچ گئے ... اس طرح دونوں پارٹیوں کو شکست ہوئی۔ ...

ریلوں کا اچھا انتظام کرو ورنہ جگہ خالی کرو

اسمبلی میں خان عبد الغفار خاں کے متعلق سوالات

بنگلور او ر چھاؤنی کی دربار کو واپسی

ڈھائی ہزار روسیوں کی نظربندی

جدید دستور کے نفاذ کی تیاریاں

اندور میں ڈیڑھ سو بم برآمد ہوئے

اٹلی اور حبش کے جھگڑے کا تصفیہ

سکھوں میں فساد ایک ہلاک

جہاز علوی خیریت سے جدہ پہنچ گیا

کپورتھلہ کے نظم ونسق میں اہم تبدیلیاں

انڈیا بل کے سلسلہ میں وثیقہ ہدایات

گورے اور کالے کا فرق

جاسوس عورتوں نے سر جلا کر دئے گئے

تحریک التولیۃ اجلاس نامنظور

ریلوے میں مسلمانوں کو ۲۵ فیصدی ملازمتیں

سر بھور کا وعدہ

یورپ میں امن و امان قائم کرنے کی کوشش

سر جان سائمن برلن جائیں گے

برما کونسل کے صدر کو برطرف کرنے کا فیصلہ

ریلوے حادثات کی فہرست

یمن سے عربی فوج کی روانگی

انتقادات

ترجمہ سیاحت نامہ ابراہیم بیگ

جاپان اور منگولیا میں جنگ شروع ہوگئی

متعدد اشخاص ہلاک و مجروح

ڈیرن (دانچکو) ۱۸ فروری۔ ہیلاچینی مشرقی ریلوے لائن پر واقع ہے اور ہاربن جانے وقت راستہ میں آتا ہے۔ تازہ اطلاعات مظہر ہیں کہ جاپانی افواج دستہ ڈاوسٹر ہیلا پہنچ رہی ہیں اور یہ مقام چونکہ منگولیا کی سرحد سے ۵۰ میل کے فاصلے پر واقع ہے اس لئے منگولیا کی افواج بھی جاپان کی پیشقدمی کو روکنے کے لئے تیار ہو رہی ہیں۔

اس ضمن میں معلوم ہوا ہے کہ سرحد کی دوسری طرف روسی اور منگولیا کی افواج صف آرا ہو رہی ہیں اور نازک ترین صورت حالات پیدا ہوگئی ہے۔ جاپانیوں کا منشاء یہ ہے کہ جھیل بائر نور کے علاقہ میں روس کے جو اشتراکی قیام پذیر ہیں انہیں وہاں سے باہر نکال باہر کیا جائے۔ پچھلے دنوں مانچوکو کی افواج پر حملہ بھی کیا گیا اور جاپانیوں نے مانچوکو کی امداد کی ہے ادھر منگولیا کی افواج روسی سپاہیوں سے مل کر لڑ رہی ہیں۔ گذشتہ ہفتہ بائر نور کے قریب منگولیا اور مانچوکو کی افواج میں شدید جنگ ہوئی جس کے نتیجہ کے طور پر درجنوں اشخاص ہلاک اور مجروح ہوگئے اب منگولیا کی افواج پیچھے ہٹ گئی ہیں۔

شاہ سویڈن کے خاص درباری گرفتار

شاک ہالم ۱۸ فروری۔ سویڈن کے شاہی دربار کے افسر اعلیٰ یعنی لارڈ چیمبرلین کی گرفتاری سے یورپ میں بہت سنسنی پھیل گئی ہے یہ صاحب بادشاہ کے معتمد خاص اور دربار کے افسر اعلیٰ تھے انہوں نے شاہی خزانہ کا لاکھوں روپیہ غبن کیا۔ اور دسیعد کا گھر بھی لوٹا لیکن آخرکار رفتہ لگ گیا۔ اور پکڑے گئے۔

اسمبلی میں ریلوے بجٹ

دو کروڑ کا خسارہ

نئی دہلی ۱۸ فروری۔ آج سر جاسیف بھور نے اسمبلی میں اور سر گتھری رسل نے کونسل آف اسٹیٹ میں ریلوے بجٹ برائے ۳۶-۱۹۳۵ء پیش کر دیا ۳۵-۱۹۳۴ء کے لئے جو تخمینہ لگایا گیا تھا اس میں جو خسارہ ظاہر کیا گیا تھا وہ ٹریفک کے ذریعہ آمدنی بڑھ جانے سے ایک کروڑ روپیہ کم ہوگیا ۳۷-۱۹۳۶ء کے بجٹ میں دو کروڑ روپیہ کا خسارہ دکھایا گیا ہے۔ نئے سال کے لئے تعمیرات کے واسطے پندرہ کروڑ کی رقم منظور کی گئی ہے اس پروگرام میں پانچ ہزار نئی گاڑیاں خریدنے کی تجویز شامل ہے تاکہ ترقی پذیر ٹریفک کی مانگ پوری ہوسکے۔

سر جاسیف بھور کا یہ آخری بجٹ تھا۔ آپ نے اپنی بجٹ تقریر میں ہندوستانی ریلوں کی کساد بازاری، ٹریفک اور مسافروں کم [illegible]

آمدنی میں اضافہ وغیرہ کا ذکر کیا اور امید ظاہر کی کہ اس سال میں حالات اور بھی زیادہ خوشگوار ہو جائیں گے۔

قادیانی صحیفہ کا افترا

مولانا حبیب الرحمٰن صاحب کی تردید

میرے متعلق۔ اخبار الفضل قادیان مورخہ ۱۰ فروری ۱۹۳۵ء میں یہ شائع کیا گیا ہے کہ مجھے شاہی مسجد بہاولپور میں تقریر کرنے نہیں دیا گیا اور دوسرے دن مجھے شہر سے نکال دیا یہ خبر اتنی ہی جھوٹی ہے جتنا کہ مرزا غلام احمد کی نبوت۔

کیونکہ جس جماعت کا وجود اور جس کا مذہب ہی جھوٹ پر تعمیر کیا گیا ہو تو الفضل جیسے اخبار کی ایسی خبریں شائع کرنے سے مجھکو کوئی حیرت نہیں۔ اس جماعت کا اخبار اور اس کا نامہ نگار اپنے مذہبی عقیدے کے موافق اس قسم کی بے بنیاد اور لغو خبریں شائع کرنے پر مجبور ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ ریاست بہاولپور میں علماء جامع عباسیہ کی کوششوں سے ریاست کے اندر مرزائیت دفن ہوچکی ہے۔

۷ فروری کا دن مرزائیت کے لئے نزع کا دن تھا۔ کیونکہ تاریخ کو بہاولپور کے مشہور مقدمہ کا فیصلہ سنایا گیا تھا۔ جس کی رو سے مرزائی مرتد قرار دئے گئے اور ہر مسلمان عورت جس کا مرد مرزائی ہو جاوے وہ بغیر طلاق بھی دوسری جگہ نکاح کر سکتی ہے۔

دیہاتی انجمنوں کے متعلق حکومت کا رویہ

دہلی ۱۸ فروری۔ آج اسمبلی میں گاندھی جی کی دیہاتی انجمن کے متعلق مزید سوالات کئے گئے۔ ہوم ممبر نے بتایا کہ جب تک یہ انجمن ٹھوس کام نہ کرے گی اور اس کے نتائج ظاہر نہیں ہوں اس وقت تک یہ نہیں کہا جا سکتا کہ حکومت اس انجمن کی نسبت کیا تدابیر اختیار کرے۔

ایک دوسرے ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ ہمارا رویہ غیر جانبدارانہ ہوگا۔

دو ٹرینیں لڑ گئیں

ڈھکاؤں ۱۸ فروری۔ کل آسام بنگال ریلوے پر ملالنگ روڈ پر ریلوے اسٹیشنوں کے درمیان دو ٹرینوں کا تصادم ہوگیا سات ڈبے پٹری سے اتر گئے انجن میں کام کرنے والے تین آدمی مجروح ہوگئے۔ کوئی مسافر مجروح نہیں ہوا۔ [illegible] گاڑیوں کی آمد و رفت بند رہی۔

انگلستان میں خوفناک سیلاب

لندن ۱۸ فروری۔ ہفتہ کے آخری ایام میں ملک میں زبردست طوفان برپا ہوا۔ انگلستان کے بہت سے حصوں میں طوفان کی رفتار ۷۰ فی گھنٹہ سے زیادہ بڑھ گئی۔ لورپول میں طوفان کی رفتار ۷۹ میل فی گھنٹہ تک پہنچ گئی

لیک ڈسٹرکٹ میں طوفان کے ساتھ شدید بارش بھی ہوئی۔ طوفان اور سیلاب سے زبردست نقصان ہوا۔

ہوم ممبر کے پیچھے خفیہ پولیس

اسمبلی میں ایک نیا انکشاف

دہلی ۱۹ فروری کل سب سے اچھا مذاق اس وقت ہوا جب کہ ایک کانگریسی ممبر نے نہایت سنجیدگی سے یہ سوال دریافت کیا کہ آیا یہ سچ ہے کہ ایک ممبر اسمبلی کے پیچھے خفیہ پولیس اور ایک کانسٹیبل لگے ہوئے ہیں ہوم ممبر نے کہا کہ ہاں یہ بات درست ہے اس پر سب کے کان کھڑے ہوگئے کہ دیکھئے اس اقرار کے بعد اس کی کیا صفائی پیش کی جاتی ہے۔ لیکن سر ہنری کریک نے فوراً ہی کہا۔ وہ ممبر میں ہوں جس کے پیچھے اس طرح خفیہ پولیس لگی ہوئی ہے اس پر ایک ممبر نے فوراً ہی پوچھا۔ کہ کیا ہوم ممبر بھی انقلاب پسند ہے۔ اس پر ایک فرمائشی قہقہہ لگا۔ آج ایک اور واقعہ کی اطلاع بھی دینی چاہتا ہوں۔ کیونکہ اس سے بہت سے دلچسپ حالات کے رونما ہونے کا امکان ہے مسٹر گیدنگل نے کھڑے ہونے سے انکار کر دیا۔ لیکن جب بحیثیت میں مسٹر سری پرکاش کو کہا گیا تو وہ کر باؤس سے باہر چلے گئے اس وقت کانگریس لیڈر اپنی نشست پر موجود نہ تھے۔ تاہم اب کانگریس پارٹی کو ایک نہ ایک طرف فیصلہ کرنا ہوگا سرکاری ممبران بڑی سرگرمی سے مسٹر سری پرکاش کے سوال کا جواب تیار کر رہے ہیں۔ کہ گورنر جنرل کے پیغام کو سنتے وقت ممبران کو لازم ہے کہ کھڑے ہو جائیں۔

آج جو قانون میں ترامیم زیر بحث ہیں وہ بھی بہت اہم اور موجودہ قانون میں انقلاب انگیز تبدیلی کرنے والی ہونگی۔

انڈیا بل کی ۷۰ دفعات میں ترامیم

رگبی ۱۸ فروری۔ انڈیا بل کی دوسری خواندگی ہو چکنے پر اس کو کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا تھا اور کمیٹی میں اس پر غور کرنے کے لئے بالاتفاق رائے تمام پارٹیوں نے ۳ پارلیمنٹری دن مخصوص کئے ہیں۔ آج کمیٹی کا اجلاس شروع ہوگیا ہے۔ کمیٹی کے غور کے وقت میں بل وزیر ہند سر سیموئل ہور کے چارج میں رہے گا اس مجوزہ انڈیا بل کے باب اول و دوئم میں ۵۴ کلاز ہیں ان میں سے ۷۰ کے متعلق ترامیم پیش کئے جانے کے نوٹس موصول ہوچکے ہیں۔

بنگال میں ایک نوجوان گرفتار

کلکتہ ۱۸ فروری۔ [illegible] میں ہاوڑہ آتشگیر اور اسلحہ جات کی برآمد کے سلسلہ میں تمام بنگال سے ایک سو بنگالی نوجوان گرفتار کئے جاچکے ہیں۔

ان میں سے چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ نے صرف دس نوجوانوں کو بری کیا لیکن ان کو پھر قانون ترمیم ضابطہ فوجداری بنگال کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا

مکان گرنے سے دو شخص ہلاک

کراچی ۱۸ فروری۔ موضع تھلر سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ایک شکستہ مکان کے گرنے سے ایک خاندان کے چار آدمی دب گئے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ رات کے وقت جب یہ لوگ سو رہے تھے ایک مہمان آیا اور اس نے دروازہ کھٹکھٹایا اس نے دروازہ اس زور سے کھٹکھٹایا کہ دروازہ کی چوکھٹ نکل پڑی جس کی وجہ سے دیوار گر گئی۔ ملبہ کے نیچے سے ان کو نکالا گیا جن میں سے دو افراد جان بحق ہوگئے باقی دو کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔

یورپین قمار بازوں پر جرمانے

کلکتہ ۱۵ فروری۔ آج چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ نے قمار بازی کے قانون کے ماتحت ۱۶ ملزمان کو سزا دی جو ۵ جنوری کو ہار بیکوٹن کلب سے گرفتار کئے گئے تھے۔ ملزم مختلف فرقوں سے تعلق رکھتے ہیں ان میں یوروپین اور اینگلو انڈین بھی شامل ہیں۔

دیولی کیمپ میں سیاسی نظربندوں کی تعداد

دہلی ۱۷ فروری۔ آج کونسل آف سٹیٹ میں مسٹر پی۔ این۔ سپرو کے سوال کے جواب میں گورنمنٹ ممبر نے بتلایا کہ دیولی کیمپ میں نظربند اسیران سیاسی کی تعداد ۴۹۰ ہے۔ ان کو ہفتہ میں تین خطوط لکھنے کی اجازت ہے اور اس پر کوئی پابندی نہیں ہے کہ وہ ایک دن میں کتنے خطوط موصول کرتے ہیں۔

حب زرین

زرین اصولوں پر تیار کی ہوئی حب زرین۔ زرین خواص کی حامل ہیں چنانچہ مستقل طور پر قوت باہ کو حیرت انگیز اور قابل رشک بنا بدن کی تمام طاقتوں کو اصلی معیار پر لانا اور ان کی محافظت کرنا جس سے جملہ اعضائے رئیسہ پوری طاقت حاصل کر کے بہت سے امراض کی مدافعت کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں ان گولیوں کا مخصوص فعل ہے۔ ان گولیوں کے استعمال سے زیادہ عرصہ تک دماغی اور محنت کا کام کرنے کے بعد تکان محسوس نہیں ہوتی مرد و زن میں محبت زیادہ بڑھ جاتی ہے ضعیف العمر شوہر نوجوان بیویوں کے ساتھ پرکیف زندگی بسر کر سکتے ہیں قبض کی شکایت رفع ہو جاتی ہے وجع گٹھی اور مرض غذا اچھی طرح ہضم ہونے لگتی ہیں بھوک بڑھ جاتی ہے عورتوں کے سیلان الرحم اور بانجھپن کے رفع کرنے میں لاثانی چیز ہے۔

آپ ان گولیوں کو استعمال کر کے ضرور خوش ہوں گے "طبیب کامل" حکیم سید قاسم حسین صاحب سند و تمغہ یافتہ طبیہ کالج دہلی کی تشخیص صدی کامیاب گولیاں ہیں جن کا اعلان اشتہاری غرض سے نہیں بلکہ صرف رفاہ عام کے لئے کیا گیا ہے۔

بیس گولیوں کی قیمت علاوہ محصول ڈاک فی شخص کیلئے بالکل کافی ہیں

نیر دواخانہ کنز المجربات کوچہ چیلان گلی اجان دہلی سے طلب فرمائیں

۱۹۳۵ء — کا — خاص — تحفہ

تار کا پتہ۔ میڈیسنز دہلی — ٹیلیفون ۵۵۶۶

گُن نِی

طاقت کی بے مثل سنہری گولیاں

مسیح الملک حکیم محمد اجمل خان صاحب کا عطیہ (سفر یورپ کے بعد)

چالیس گولیاں سات روپیہ

ہندوستانی دواخانہ (جس کو حکیم اجمل خاں نے ۱۹۰۳ء میں بنایا) دہلی دپوسٹ بکس ۲۲)

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی عمارت کا سنگ بنیاد

ملت اسلامیہ سے ڈاکٹر انصاری صاحب کی اپیل

جامعہ ملیہ اسلامیہ بیسویں صدی میں ہندوستان کے مسلمانوں کا سب سے بڑا تعمیری کارنامہ ہے۔ اس صدی کے ربع اول میں ہم نے اپنے داخلی سیاسی اور معاشی انقلاب کے لئے طیاری شروع کی اور اپنی قوتوں کا جائزہ لیا تو معلوم ہوا کہ سب سے بڑی قوت یعنی تعلیم کی حالت نہایت ناقابل اطمینان ہے۔ ہم نے دیکھا کہ اس قوت کی کنجی یعنی تعلیمی پالیسی ہمارے ہاتھ میں نہیں ہے اور ہماری نئی نسلیں دوسروں کی بنائے ہوئے سانچوں میں ڈھل رہی ہیں تعلیم یافتہ طبقہ بڑی حد تک اپنے مذہب اور اپنی معاشرت سے بیگانہ، جمہور ملت سے بے تعلق اور قومی اور ملی زندگی کی مصلحتوں سے بے خبر ہے۔ غرض ایسے وقت میں جب اجتماع کی ضرورت نہایت شدید ہے ہماری تعلیم انتشار کا بیج بو رہی ہے جس کا پھل ہلاکت کے سوا اور کچھ نہیں۔ ایسے نازک وقت میں چند باہمت لوگوں نے خدا کا نام لیکر ایک نئی تعلیمی تحریک شروع کی اور حضرت شیخ الہند کے مبارک اور مقدس ہاتھوں سے ایک نئی تعلیم گاہ کی بنیاد پڑی جو جامعہ ملیہ اسلامیہ کہلاتی ہے۔ جامعہ کی تاسیس کے بعد اس کی راہ میں بڑی بڑی رکاوٹیں پڑیں اور ڈالی گئیں مگر خدا کے فضل و کرم سے اپنے بانیوں کی نیک نیتی کے فیض سے اور اپنے اساتذہ کی ہمت اور ایثار کی برکت سے وہ روز بروز ترقی کرتی رہی، کیونکہ اس کی بنیاد قوم کے ارادے اور حوصلے اور زمانہ کی ضرورت اور مصلحت پر قائم تھی۔ جو لوگ بعض عارضی وجوہ سے جامعہ کے مخالف تھے انہوں نے بھی رفتہ رفتہ اس کی اہمیت اور ضرورت کو تسلیم کر لیا اور آج اگر کوئی مرکز ایسا ہے جس پر ہر طبقہ اور ہر خیال کے مسلمان جمع ہوسکتے ہیں اور ہونے ہیں تو وہ یہی جامعہ ملیہ اسلامیہ ہے۔

جامعہ نے اب تک جتنا کام کیا ہے اس کی مختصر روداد یہ ہے:۔

(۱) تقریباً ڈھائی ہزار طلبہ مختلف مدارج تک تعلیم پا کر اس تعلیم گاہ سے نکل چکے ہیں اور اس کے مقاصد سے کم و بیش متاثر ہو کر اپنا اثر قومی زندگی پر آہستہ آہستہ ڈال رہے ہیں۔ ان میں عربی مدارس کے طلبہ بھی ہیں جنہوں نے جامعہ میں آکر انگریزی زبان اور علوم جدیدہ کی تحصیل کی۔

(۲) جامعہ کا ادارہ تالیف و تصنیف جو اردو اکادمی کہلاتا ہے اس کا مطبع اور مکتبہ اردو زبان و ادب کی خدمت اور عام مسلمانوں کی ذہنی تہذیب و تربیت میں مصروف ہے۔

(۳) جامعہ نے توسیعی خطبات کا سلسلہ شروع کر کے جس میں اسلامی ممالک کے مشاہیر لیکچر دینے کے لئے بلائے جاتے ہیں عالم اسلام کے ذہنی اتحاد کی بنیاد ڈالی ہے جو انشاءاللہ ایک روز تکمیل کو پہنچ کر نہایت اہم اور مفید نتائج پیدا کریگا۔

ان میں سے ہر ایک خدمت بجائے خود قابل قدر ہے، مگر میرے نزدیک سب سے بڑا کام جامعہ کا یہ ہے کہ اس نے ایک تعمیری تحریک کو بلا استدعا غیرے حضرت اپنی کوشش اور ملت کی مدد سے چلا کر دکھا دیا اور یہ ثابت کر دیا کہ اب بھی مسلمانوں میں ہمت، استقلال اور قوت عمل کی کمی نہیں ہے۔ جامعہ کے جوش عمل اور اس کے اصول و مقاصد کا اثر مسلمانوں کی عام تعلیمی زندگی میں صاف نظر آنے لگا ہے۔

جامعہ کے قیام کو پندرہ سال ہوگئے ہیں، اس نے ملک کی زمین میں جڑ پکڑ لی ہے اور ملت کے دل میں گھر کر لیا ہے مگر افسوس ہے کہ ابھی تک اس کی اپنی عمارت موجود نہیں ہے اور اسے ایک کثیر رقم مکان کے کرایہ پر خرچ کرنی پڑتی ہے۔ چند سال ہوئے جامعہ نے دہلی کے مضافات میں اوکھلے کی نہر کے قریب ایک پرفضا مقام پر ڈھائی سو بیگہ زمین خریدی تھی اس عرصہ میں کئی قابل انجینیروں کے مشورہ سے ایک جرمن ماہر تعمیر نے جامعہ کی عمارت کے نقشے طیار کرائے ہیں، اور اب کارکنان جامعہ نے توفیق الٰہی اور تائید ملی کے بھروسہ پر یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ یکم مارچ کو جامعہ کا سنگ بنیاد نصب کر دیا جائے۔

جتنی عمارت کی فی الحال ضرورت ہے اس کے مصارف کا اندازہ ساڑھے چار لاکھ روپیہ کیا گیا ہے۔ اس میں پچاس ہزار کا ایک عطیہ اور ڈیڑھ لاکھ کے وعدے پہلے سے موجود ہیں اب ڈھائی لاکھ کی رقم اور فراہم کرنی ہے۔

جامعہ کے اساتذہ نے کئی سال سے جامعہ کا سالانہ خرچ جو اب چھپن ہزار کے قریب ہے دیا کرنا خود اپنے ذمے لیا ہے اور اپنی کوشش سے حلقہ ہمدردان جامعہ قائم کیا ہے اس کے ڈھائی ہزار ممبر ہو چکے ہیں اور ان کے چندے کی مجموعی مقدار اس وقت پندرہ ہزار روپیہ ہے، بقیہ رقم اسلامی ریاستوں کے چندے سے پوری ہوتی ہے اور جو کمی پڑتی ہے اسے یہ باہمت اساتذہ انتہا سے زیادہ تکلیفیں اٹھا کر برداشت کرتے ہیں۔

میرے اور دوسرے قومی کارکنوں کے ذمہ یہ فرض عائد کیا گیا ہے کہ جامعہ کی عمارت کے لئے ڈھائی لاکھ کی رقم ایک سال کے اندر یعنی آخر فروری ۱۹۳۶ء تک جمع کریں۔

اس لئے میں ساری ملت اسلامی سے اور کل بہی خواہان ملک و قوم اور حامیان تعلیم سے پرزور اپیل کرتا ہوں کہ اس مبارک کام میں حسب استطاعت مدد کریں اور یہ رقم معینہ مدت کے اندر جمع کر دیں، میری تجویز یہ ہے کہ اس میں سے پچاس ہزار روپیہ دہلی، پنجاب اور صوبہ سرحدی، پچاس ہزار صوبہ متحدہ اور بہار، پچاس ہزار بنگال، آسام، برما، پچاس ہزار بمبئی اور صوبجات متوسط اور پچاس ہزار ریاست حیدرآباد اور جنوبی ہند سے حاصل کیا جائے۔ اس کام کے لئے جامعہ کے وفود وسط مارچ سے ہندوستان کا دورہ کریں گے اور ان کا پروگرام وقتاً فوقتاً اخبار دوں میں شائع ہوتا رہے گا۔ مگر مجھے امید ہے کہ جو لوگ ملک و ملت کا سچا درد رکھتے ہیں وہ اس کا انتظار نہیں کریں گے بلکہ اس اپیل کو پڑھتے ہی چندے کی رقم میرے نام یا شیخ الجامعہ ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب کے نام بھیجنا شروع کر دیں گے تاکہ سنگ بنیاد نصب کرنے کے وقت جلسہ عام میں اس کا اعلان کیا جا سکے۔ میں تمام ہمدردان دہلی و خواہان جامعہ کو اس تقریب میں دہلی تشریف لانے کی دعوت دیتا ہوں۔

ڈاکٹر مختار احمد انصاری — امیر جامعہ

مشاعرہ

ادب پرور حضرات کے لئے یہ باعث مسرت ہوگا کہ پورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج سہارنپور کے جلسہ تقسیم اسناد پر نہایت آب و تاب کے ساتھ بزم مشاعرہ کیمپ طبیہ کالج نمائش گاہ میں مورخہ ۱۰ مارچ ۱۹۳۵ء بروز یکشنبہ (اتوار) بوقت ۲ بجے دن منعقد ہوگا اپنا مقامی و بیرونی نازک خیال شعرا باکمال سے پرزور التجا ہے کہ حسب ذیل مصرعہ پر خیال آرائی فرما کر عنداللہ ماجور و مشکور فرمائیں گے بیرونی حضرات اپنا کلام ۸ مارچ تک ارسال فرماویں۔

مصرعہ۔ سایہ افگن طبیہ کالج پہ ظل اللہ ہے

قافیہ۔ اللہ۔ دیگاہ۔ وغیرہ وغیرہ ردیف ہے۔

(سکریٹری طبیہ کالج سہارنپور)

فریضہ حج کی ادائیگی میں مشکلات

انگریزی حکومت فی زمانہ سب سے بڑی اسلامی سلطنت سمجھی جاتی ہے۔ لیکن بدقسمتی سے اسکو بہت ہی کم اپنے مسلمان رعایا کی بہبودی و مفاد کا خیال ہے عرصہ سے مسیحی و دول یورپ اسلامزم کے خبط میں مبتلا ہیں۔ اس مرض کی وجہ سے فریضہ حج کے ادا کرنے والے حاجیوں کے راستہ میں۔ کوئی گورنمنٹ کھلم کھلا۔ کوئی حکومت ڈپلو ماسی طریقہ سے مشکلات پیدا کرنے کو صلیبی بھاری خدمت تصور کرتی ہے۔ دنیا بھر کے میلوں ٹھیلوں۔ جلسوں۔ مباحثوں کے لئے سہولتیں ہیں۔ لیکن حاجیوں کے متعلق انتظام بہبودی۔ ہمدردی کے نام سے مصائب و مشکلات عارض کئے جاتے ہیں۔

گورنمنٹ عثمانیہ کے خاتمہ کے بعد سے کامران میں کوئی قرنطینہ باقی نہیں رہا لیکن قرنطینہ اور حفظان صحت کے نام سے مفلس غریب حاجیوں سے چونتیس روپیہ وصول کئے جاتے ہیں۔ اس سال پاسپورٹ حجاز کے لئے تین روپیہ وصول کئے جانے لگے ہیں۔ خدا برٹش راج کی جوع البقر سے غریب حاجیوں کو بچائے۔ حیدرآباد دکن کے حاجیوں کو جن کی تعداد اس سال تقریباً سات سو ہے ان کے دو ہزار ایک سو روپیہ پاسپورٹ میں صرف ہوئے۔

برٹش گورنمنٹ فیاضی، غربا پروری، مذہبی رواداری کا ثبوت دینے کے عوض اپنی رعایا کو اور مفلس اور کنگال بنا رہی ہے۔

واقعی گورنمنٹ، مصری گورنمنٹ کے پاسپورٹ دنیا کی ہر سلطنت میں منظور مقبول ہوتے ہیں۔ کیا گورنمنٹ آصفیہ حجاز کے خالص دینی سفر کے پاسپورٹ منظور کرانے کی جد و جہد نہیں کر سکتی؟

(عبدالحفیظ۔ بمبئی کرافورڈ مارکیٹ)

نہایت ضروری اطلاع

آج ہی کی اشاعت میں ایک اشتہار بعنوان "ایمان اور قرآن پاک" نکلا ہے۔ ناظرین یہ اشتہار اکسیری دواخانہ قلعہ بجنور کی جانب سے ہے عام دواخانہ کی طرح یہ دواخانہ غیر معتبر نہیں ہے اس کی ایک وجہ ہے یعنی اس کی مالک ایک ایسی ہستی ہے جن کی ذات پر عالم طب کو ناز ہے اور ان کا ترتیب دیا ہوا مطب اور اصول علاج آج سینکڑوں حکما کے لئے شمع ہدایت ہے۔ اکسیری دواخانہ کی سب سے بڑی خصوصیت یہی ہے کہ اس کی مالک خود ایسی مشہور و معروف و صاحب کمال ہستی ہے۔ عالی جناب قاضی محمد ادریس عمدۃ الحکما۔ مدظلہ العالی نے طبابت کو خلق خدا کا فرض سمجھ کر انجام دیا نہ کہ پیشہ اور حصول دولت کا ذریعہ چونکہ آج کل اشتہاری موذیوں نہایت ہی مایوس کن ہوچکی ہیں۔ لہٰذا میں نے ضرورت محسوس کی کہ پبلک کو حکیم صاحب سے روشناس کرا دوں۔ میرا خیال یہ ہے کہ جو لوگ دردو چار روپیہ کر کے اپنی دولت اور صحت برباد کر رہے ہیں وہ اکسیری دواخانہ سے ادویات طلب کریں۔

اکسیری دواخانہ قلعہ بجنور (انڈیا)

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

بچوں والو ہوشیار

بچوں کی بخار کھانسی، سوکھی، بادی، دودھ ڈالنا، علامت ہضم، دست میں کیڑے نکلنا۔ مرگی ہچکی۔ قبض۔ مروڑ وغیرہ ہر ایک بیماری کو دور کرنے اور لاغر کمزور بچوں کو موٹا تازہ طاقتور بنانے کیلئے حکیم تلسی پرشاد اگروال کی گورنمنٹ سے رجسٹری کی ہوئی

بال جیون گھٹی

سارے ہندوستان میں مشہور، بہت میٹھی ہونے سے بچے اسکو خوش ہو کر پی لیتے ہیں۔ سب جگہ سوداگروں کے یہاں فروخت ہوتی ہے۔ لیکن نقلی سے بچو حکیم تلسی پرشاد کی اصلی بال جیون گھٹی دیکھ کر لو۔ قیمت فی شیشی ۵ رفید درجن ایک سو چار شیشی [illegible] درجن ۱۲ سوداگروں اور ایجنٹوں کو نہایت ہی معقول کمیشن۔ نئے سوداگر و ایجنٹ [illegible] طلب کریں۔

مفت لو۔ [illegible]

پتہ:۔ مینیجر بال جیون کاریالیہ علیگڑھ شہر

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی

تقریر سیرت

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی وہ بصیرت افروز شریعت آموز تقریر جو ممدوح نے اُدہ کے جلسہ سیرت میں ارشاد فرمائی تھی اور جس کو بعد میں مزید تفصیل و تشریح کے ساتھ قریب و مدون کر کے الجمعیۃ میں جزواً جزواً شائع کیا گیا تھا قارئین الجمعیۃ کے مسلسل و پیہم اصرار پر کتابی شکل میں ادارۃ الجمعیۃ کی جانب سے شائع کی جا رہی ہے اور اس کے ساتھ وہ آخری حصہ بھی شامل کر دیا ہے جو الجمعیۃ میں [illegible] حضرات نے اس تقریر کا شائع شدہ حصہ [illegible] ملاحظہ فرمایا ہے۔ [illegible] ہوگیا ہوگا کہ رموز و معارف شریعت کا علم حاصل کرنے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ کے متعلق ایک بے نظیر و بے عدیل مجموعہ معلومات ہے [illegible] لیکن ان حضرات کیلئے جو اس پورے سلسلہ کا مطالعہ نہیں کر سکے میں یا جنہیں [illegible] پہلی مرتبہ دیکھا ہے اتنا عرض کر دینا ضروری ہے کہ حضرت مولانا کی یہ تقریر اپنی بے شمار خصوصیات کے اعتبار سے ایک عجیب و نادر مجموعہ ہے جو نہ صرف موجودہ دور میں بلکہ آئندہ نسلوں کے لئے بھی یادگار رہے گا۔ شریعت مقدسہ کے نہایت اوق مسائل و دقیق نکات اس طرح پیش کئے گئے ہیں کہ ہر عالم و عامی ان کو سمجھ سکتا ہے اور ان سے افادہ کر سکتا ہے، اس پر حضرت مولانا کی سلاست اور روانی بیان نے وہ کام کیا ہے کہ مضامین کی دقت اور مسائل کی دشواری کے باوجود شروع سے آخر تک دلچسپی برابر قائم رہتی ہے۔ ہندوستان کے مختلف شہروں اور قصبوں میں ہزاروں لاکھوں مسلمان ایسے ہوں گے جو حضرت مولانا کے مواعظ حسنہ سے مستفید ہو چکے ہیں اور ایک مرتبہ نہیں صدہا مرتبہ حضرت مولانا کی تقریریں سننے کے باوجود ہمیشہ اس کے مشتاق رہتے ہیں کہ ایک مرتبہ پھر کسی حضرت مولانا کی تقریر سننے کا اتفاق ہو ان تمام مسلمانوں کے لئے یہ تحفہ وہ یقیناً جانفزا ہوگا کہ یہ "تقریر سیرت" جو آج شائع کی جا رہی ہے حضرت مولانا کی اکثر تقریروں کا لب لباب ہے اور اس میں سیرت کے متعلق بہت سے وہ مضامین جو حضرت مولانا اپنی مختلف تقریروں میں ارشاد فرمایا کرتے ہیں اپنے انداز بیان اور خوبی زبان کی تمام خصوصیتوں کے ساتھ مجتمع کر دئے گئے ہیں اور اس لئے اس کتاب کو اپنے پاس رکھنا یا اس کا مطالعہ کرنا حضرت مولانا کے مواعظ حسنہ سے ہر وقت بہرہ اندوز ہونے کے مترادف ہے "تقریر سیرت" میں جو مضامین زیر بحث آئے ہیں ان کے بعض عنوانات بطور نمونہ درج ذیل کئے جاتے ہیں تاکہ کتاب کی ہمہ گیری و وسعت کا کچھ اندازہ کیا جا سکے۔

مختصر فہرست مضامین

- روحانی اور جسمانی تربیت، عالم بالا کی خدمات، مسلمانوں کے تیوہار، عید اضحیٰ اور عید الفطر، عالم سفلی کے سحرات، دفن میں تعجیل، کفار کا شبہ، اردو زبان کی تبدیلی، روحانی اطبار، رسوم کا مفہوم، ریفارمر اور رسول کا فرق، حکما کا متفقہ مسئلہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا واقعہ ہجرت کا ایک واقعہ
- سب سے پہلی یونٹی کانفرنس، فضل حق کا معاملہ، ہندوؤں اور مسلمانوں کا فرق، صلح حدیبیہ، عالم برزخ کے واقعات، عالم برزخ کی ایک اطلاع، برزخ کا دوسرا واقعہ، جاہل میلاد خوان، میلاد کا مقصد، حضرت عمر فاروق کا عطیہ، صائب کا واقعہ، الفاظ و اعمال کا متوازی اختیار کرنا، کافر کی قبر میں ننانوے سانپ، نکیرین کا پہلا سوال
- حضرت رابعہ بصریہ کا واقعہ، حضرت ابراہیم بن ادہم، انبیار اور حکمار کا فرق، اندھوں کا ہاتھی، نبی کریم کے مشاہدات، دنیا کی تاریخ، انبیا علیہم السلام کی تاریخ، مادیات و روحانیات کا فرق، اولاد آدم کی فرمائش، قرآن کا ترمیمی ایکٹ، حضرت داؤد و آدم کی مناسبت، حضرت داؤد کی لغزش، حضرت آدم کو ملائکہ کا سجدہ کرنا، سجدہ یا علت وفاداری
- یوم میثاق کے دو اقرار نامے، الست بربکم قالوا بلیٰ، لفظ رب کی عمومیت، حضرت یوسف علیہ السلام کا جیل، معافی و دستور، حضرت یوسف علیہ السلام کے ہمراہی، مشرکین اور اہل کتاب کا فرق، اہل کتاب اور اقرار ربوبیت، خواص کا اقرار نامہ، اہل کتاب سے شکایت، حضرت عمرؓ کا واقعہ، حضرت عیسیٰ کی تشریف آوری، متبعین غلام احمد قادیانی، مرزا کا کچا چٹھا
- پنجاب کا نوری فرقہ، رفاعہ کی بیوی کا قصہ، حلالہ کا حکم، جاہل پیروں سے سوال، مستقبل کی تاریخ، قبروں سے اٹھنا، مسلمانوں سے حضرت حق کا پہلا خطاب، موت ایک معیار ہے، مسلمانوں کی موت بادوری، موت کے وقت کی لوری، حضرت ابراہیمؑ کا واقعہ، حضرت عمر بن الخطاب کا واقعہ، حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ، حضرت بوعلی قلندر رحمۃ اللہ علیہ
- بیسویں صدی کے نوجوان، ترتیب قوانین، پیدا کے ساتھ ظلم، آئین اسلام کی ہمہ گیری، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قانون، سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا واقعہ، اسلامی قانون، وجدانوں سے سوال، ستی کی رسم، دوسرا معجزہ، جادو اور معجزہ کا فرق، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اعجاز، سراج منیر کی تفسیر، سیاست اور مذہب
- ہندو مذہب کے پیر، پست اقوام پر اسلام کا احسان، رسم و رواج کی پابندی، معجزات کی بحث، مکان کے کونے کا آخری پتھر، ملت ابراہیمی کا اتباع، نماز کی مثال۔ حج کی مثال، سارہ وحرص کی مثال، اچھی بری صحبت کی مثال، حضرت بایزید بسطامی کا واقعہ، مسرت حق کی مثال، الدنیا سجن المومن وجنت الکافر، حدیث شریف کے دوسرے معنی، قید خانے کی زندگی
- سلب اختیار، توبہ کی مسرت کا مقصد، اہل دل کا فقدان، مخلوق کی اقسام، گناہ کی صلاحیت و عدم صلاحیت، شیاطین اور جنات، حضرت امیر معاویہ کا واقعہ، ختم نبوت کی تمثیل، اہل عرب کی اصلاح، انبیار سابقین کا تذکرہ، حضرت عیسیٰ کی تمثیل، حضرت علی اور ایک یہودی کی گفتگو، حیار اور ایمان کا تعلق، اماطۃ الاذی کے معنی
- توہین انبیار کے مجرم، انبیار میں تفاوت، حضرت امام الحرمین کا واقعہ، حدیث سے استدلال، ذکر الٰہی موجب نجات ہے، حضرت ذوالنون مصری کا واقعہ، حضرت یونس کی معراج، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ تعلیم، شیطان کی اتباع، شیطان کا فریب، شیطان کا کورا جواب، ملائکہ اور شیاطین، قرآن کی قسمیں، حضور کی زندگی
- حضرت ہود اور ابراہیم علیہما السلام، قوم ہود اور فرشتے، حضرت ادم کی لغزش، حضرت لوط اور داؤد ساحری کی شریعت، حضرت لوط اور فرشتے، دوائی رکن شدید، حدیث شریف کا تیسرا ٹکڑا، والشمس کی سات قسمیں، صاحب مزار الفاتحہ کا ایک واقعہ، سائل در تائب کی تلاش، دوزخ سے آخری نجات پانے والا، سائل اور سخی میں کشمکش، قسموں کی مناسبت، مومن اور منافق کی مثال

پوری کتاب دو سو صفحات پر مشتمل ہے اور نہایت بہتر کتابت و طباعت کے ساتھ شائع کی جا رہی ہے اس کے باوجود قیمت علاوہ محصول ڈاک صرف ایک روپیہ (عہ) رکھی گئی ہے تاکہ امیر و غریب سب حضرات ساوی فائدہ اٹھا سکیں۔

منیجر "الجمعیۃ" گلی قاسم جان۔ دہلی

يد الله على الجماعة

تار کا پتہ: "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ دہلی
سہ روزہ

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے) — معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی۔ یوم پنجشنبہ و جمعہ ۲۴ و ۲۵ ذیقعدہ ۱۳۵۳ ہجری مطابق ۲۸ فروری و یکم مارچ ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۵ و ۱۶

معاصرین کے افکار و آرا

بلبل ہند کا مشورہ

بلبل ہند مسز سروجنی نائیڈو نے طلبائے پنجاب کی کانفرنس میں طلبہ کو جو مشورہ دیا وہ حقیقت میں اس قابل ہے کہ اسے ہر طالب علم گوش ہوش سے سنے۔ آپ نے طلبہ سے کہا کہ وہ رہنمائے جلس اور رہنمائے قوم کی خدمت کریں، کیونکہ اس سلسلہ میں اُن سے زیادہ سرگرمی کا مظاہرہ اور کوئی نہیں کرسکتا۔ موصوفہ کا یہ خیال نہایت صحیح ہے۔ آج کے طلبہ کے لئے جو ملک کے رہنما بننے والے ہیں۔ خدمت ملت ہی ایک سے مصروف ہوجانا از بس ضروری ہے، کیونکہ اگر آج ان میں یہ خاصہ پیدا نہ ہوگا تو اُن سے اس سلسلہ میں کسی قابل ذکر اقدام کی توقع نہیں کی جاسکتی۔

سامنے آچکا ہے۔ دہلی کے جلسہ میں علامہ مفتی محمد کفایت اللہ کی تصریحات نے یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچادی ہے کہ یہ مسودہ قانون اس امر کا مستحق نہیں ہے کہ اس کو ایک ایسے ایوان کی منظوری حاصل ہو جو رائے عامہ کے ترجمانی کا حق رکھتا ہے۔ …

مصالحت کی گفتگو

گھر یلو صنعت اور آغا خان

معلمین حجاج کا مسودہ قانون

معلمین حجاج کے مسودہ قوانین کے خلاف مسلمانان ہند کا احتجاج حکومت کے …

پریوی کونسل میں اپیل دائر کرنے والوں کو انتباہ

عدالت ہائے عالیہ کے فیصلوں کو پریوی کونسل منسوخ نہیں کرسکتی

دس سال کے عرصہ میں قتل کی ایک اپیل بھی منظور نہیں کیگئی

نقل چٹھی نمبری ۱۰۷۶۴ جنرل ۲۲-۱۰۵۰ مورخہ ۱۹ دسمبر ۱۹۳۴ء منجانب رجسٹرار ہائی کورٹ لاہور۔ بنام جملہ ڈسٹرکٹ و سشن ججان پنجاب و دہلی۔

حسب الہدایت آنریبل ججان ہائی کورٹ لاہور میں آپ کی توجہ ان فوجداری اپیلوں کی طرف مبذول کرانی چاہتا ہوں جو کہ پھانسی کی سزا پانے والے قیدیوں کی طرف سے پریوی کونسل میں کی جاتی ہیں۔ …

ہندو رسنگر بنام قیصر ہند میں لارڈ ہیربیان کرتے ہیں کہ "ججان پریوی کونسل بار بار کہہ چکے ہیں کہ یہ کونسل فوجداری عدالت اپیل نہیں ہے …"

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور انکے اعمال کو بغور دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزیں ہوگئی اور اس نے یہ فیصلہ کرلیا کہ حقیقتاً اسلام ہی وہ مذہب ہے، جو دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے۔ اور اس کے علاوہ جتنے مذاہب ہیں وہ سب باطل اور صراط مستقیم سے بھٹکا دینے والے ہیں۔ جب عیسائیوں کو اس کی خبر ہوئی تو تمام پادریوں نے مل کر اس لڑکی پر بیشمار مظالم ڈھائے اور اسقدر جان گداز اور صبر آزما مصائب میں مبتلا کیا کہ دیکھنے والوں کے رونگٹے کھڑے ہونے لگے۔ مگر وہ لڑکی اسلام پر ثابت قدم رہی۔ اور اس نے بالآخر تمام پادریوں کی ایک شاندار مجلس میں اسلام کی حقانیت پر ایک بصیرت افروز مناظرہ کیا۔ فضیلت اسلام اور رد عیسائیت کے جس قدر دلائل ممکن تھے وہ تائید الٰہی سے اس لڑکی نے پادریوں کے مقابلے میں اس خوش اسلوبی کے ساتھ پیش کئے کہ سامعین حیرت و استعجاب کے سمندر میں غرق ہوگئے۔ اور پادریوں سے کوئی جواب بن نہ پڑا۔ اور وہ لڑکی ہمیشہ کیلئے اسلام ہی سے وابستہ ہوگئی۔ اس کا نام ازبلا تھا اور اس کی زندگی کے واقعات ایک کتاب میں قلمبند کردیئے گئے ہیں۔ اگر آپ کو گزشتہ عظمت و سطوت کا مطالعہ کرنا ہے اور عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی حقانیت کے بے شمار دلائل سے واقفیت حاصل کرنے کا شوق ہے۔ اور آپ اس کتاب کے ذریعہ تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنا چاہتے ہیں تو فوراً طلب کیجئے۔ پہلا ایڈیشن قریب الختم ہے۔ اگر دیر ہوئی تو دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ قیمت فی جلد ۱۲؍ علاوہ محصول ڈاک تبلیغی مقاصد کیلئے بیس ایئیس سے زائد جلدوں کے خریدار کو پچیس فی صدی کمیشن دیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

Regd No. L 1793.

The Al-Jamiat

Vol. XXI No. 14 DELHI SUNDA[Y] 24th F[EBRUA]RY 1935 PRICE ONE ANNA

نورانی — قرآن مجید

نہایت صاف جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو تو نورانی قرآن مجید الجمعیۃ ایجنسی دہلی سے طلب فرمائیے قیمت مجلد پارچہ ۱۲؎

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

منیجر الجمعیۃ دہلی

Moulvi … Hassan … P.O. Ramdev … Dr. Surat

ہندوستانی انجمن فلسطین کی فریاد

بعالی خدمت جناب آنریبل سیٹھ عبداللہ ہارون۔ وجناب آنریبل شیخ علی محمد … وجناب ایڈیٹر صاحب اخبار الوحید سندھی وجناب سیٹھ غلام علی … وجناب سر شاہنواز صاحب۔ …

بلند شہر میں مسلم یونٹی بورڈ کا قیام

ایک غریب کی اپیل

مدرسہ اسلامیہ عربیہ میرٹھ کا سالانہ جلسہ

طبیہ کالج دہلی کا جلسہ تقسیم اسناد

طبیہ کالج دہلی کا جلسہ تقسیم اسناد بجائے ۱۷ فروری کے ۲۴ فروری کو دو بجے دوپہر کالج کے میدان میں منعقد ہوگا۔

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

مفت! مفت!! مفت!!!

پرنسپل اولڈ انڈین میڈیکل کالج انبالہ شہر

محبوب عاشق کے قدموں پر

ملنے کا پتہ: فضل شاہ عامل گلی راجان دہلی

آپ کی بیوی تندرست اور خوبصورت ہونی چاہئیے

SANATOGEN

ایک سچی اور لاثانی طاقت کی غذا ہے جو بہت احتیاط سے تیار کی گئی ہے

خضاب چھوڑ دو

ملک کشمیر کی قابل بھروسہ

فلسفۂ قربانی

نانک چند گپتا جنرل سپلائی … شہد … جموں کشمیر

قرآن پاک اور ایمان

ہم حلفیہ اعلان کرتے ہیں

معجون اکسیر شباب

طلائے اکسیر شباب

منیجر اکسیری دواخانہ قلعہ بجنور (یو۔پی۔ انڈیا)

مشہور و معروف و ترجمۃ الاعجاز تا منوسط قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

سرزمین حجاز میں نظام حکومت کی استواری

وہ خطہ جس کا قانون اللہ کی شریعت ہی

حجاز کی تخت نشینی پر ام القریٰ کا مقالہ

مکہ مکرمہ کے اخبار "ام القریٰ" نے والی حجاز کی تخت نشینی کی تقریب پر حسب ذیل مقالہ افتتاحیہ سپرد قلم کیا ہے :-

کل وہ دن ہوگا جبکہ بحری اطلاعات شیر عرب، جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کی تخت نشینی حجاز کی نویں سالگرہ کی ملک کو خبر دینگی، ہر چند کہ سلطان نے علمائے نجد کے حکم کے مطابق سالگرہ کی موقع پر زینت و مسرت کے مظاہرے سے اجتناب کا حکم دیا ہے۔ اور اس لئے ملک میں یہ رسمی مظاہرات نہ ہوں گے لیکن سلطان کا تذکرہ تو سینوں میں منقوش اور تاریخ کے صفحات میں محفوظ ہے اور رہیگا۔

کی تھی۔ ساتھ ہی یہ بھی یاد ہوگا کہ ۱۳۴۷ھ میں سلطان بذات خود بیاض سے کچھ تھوڑی سی قوت لیکر روانہ ہوئے تاکہ باغیوں کی سرکوبی کی جائے۔ راہ میں اتفاقاً قبیلہ عجمان کا ایک گروہ مل گیا۔ سلطان غضبناک حالت میں تھے۔ اور اپنی قوت کو حکم دیا کہ وہ ان باغیوں کو گھیر لے۔ جنہوں نے نہ صرف کفران نعمت کیا بلکہ معاہدہ کی بھی خلاف ورزی کی۔ اس معرکہ میں باغی قتل کئے گئے۔ اور ان کا مال و اسباب لے لیا گیا۔ ...

[باقی متن ناخواندہ]

رحم دل و عدل گستر

خدا نے سلطان کے دل میں رحم و کرم کے وہ جذبات پیدا کئے ہیں جو اپنے مخالفوں میں آپکو شاید ہی کسی میں نظر آئیں۔ ابھی لوگوں کو تفصیل روایتی کی فتنہ پردازیوں کے سلسلہ میں یاد ہوگا کہ مطیر اور عجمان کے بعض قبائل نے سرکشی ...

مرزا محمود قادیانی کی مہم اور تازہ تدبیریں

مجلس احرار ہند کیا کرنا چاہتی ہے

امام قادیان کے الزامات کی مؤثر تردید

(از جنرل سکرٹری مجلس احرار اسلام ہند)

(گذشتہ سے پیوستہ)

تازہ ترین تدبیر

جب مرزا صاحب کا حصہ کسی کے قتل اور کسی کے جنازہ قتل کی ذمہ داری میں ہے جن میں سے کوئی بھی احرار نہیں تھا تو انسان آسانی سے سمجھ سکتا ہے کہ مرزا صاحب کیوں پتوں کی سرسراہٹ پر گھبرا اٹھتے ہیں۔ اور سوتے جاگتے یہی دیکھتے ہیں کہ کوئی نہ کوئی شخص ان کو قتل کرنے کے لئے آرہا ہے۔ اور اگر وہ احرار کا ہاتھ ہر اس شخص کی پشت پر دیکھتے ہیں جس سے انہیں خوف آتا ہے تو اس کا سبب یہ نہیں کہ احرار ان کے خلاف کوئی تجویز سوچ رہے ہیں ...

اپنی ملاقات میں غلط دعویٰ کیا ہے مرزا صاحب کے پیروؤں کے ہاتھوں جلایا گیا اور اس کا سامان لوٹا گیا۔ ایک جماعت کثیر نے علی الاعلان اس کارروائی میں حصہ لیا۔ لیکن پولیس کسی شخص کا چالان نہ کر سکی، کیونکہ قصبہ پر ایسی دہشت طاری تھی کہ کوئی ہندو مسلمان یا سکھ قادیانیوں کے خلاف شہادت دینے کی جرأت نہ کر سکتا تھا۔ پولیس نے بعض اشخاص کو اپنی حفاظت میں قصبہ سے اس لئے باہر پہنچایا کہ ان کی جانیں خطرہ میں تھیں۔ مرزا صاحب نے کئی سال تک ایک مطلق العنان بادشاہ کی طرح حکومت کی ہے اور حالات نے لوگوں کو یہ باور کرنے پر مجبور کیا کہ وہ ایک بادشاہ کی طرح ہے جو کوئی خطا نہیں کر سکتا۔ عام لوگ ہی نہیں بلکہ پولیس والوں نے بھی سزا کا اپنا حصہ پایا۔ الفضل مورخہ ۱۱ اپریل ۱۹۳۰ء میں ہم مرزا صاحب کو یہ کہتے ہوئے پاتے ہیں۔

"ایک مرتبہ چند جوشیلے احمدیوں نے ایک کانسٹیبل کا مقابلہ کیا۔ میں نے اس وقت کہا کہ بہت ٹھیک کیا۔ بلکہ اس کو اتنا مارنا چاہئے تھا کہ وہ معافی مانگتا"

اگر پولیس کے سپاہیوں کو بلا خوف گرفت اس طرح زد و کوب کیا جا سکتی ہو ...

[باقی متن ناخواندہ]

مرزا محمود کا مقصد

احرار کے خلاف مرزا صاحب کا شور

مولوی عبدالکریم مباہلہ

الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرما کر اپنی علم نوازی و مذہبیت کا ثبوت بہم پہنچایئے۔ (منیجر الجمعیۃ دہلی)

انکشاف حقیقت

دارالعلوم دیوبند کے متعلق بے بنیاد افواہوں کی تردید

نظام تعلیم اور اساتذہ کرام کا لائحہ عمل

حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی کا اہم بیان

"میرے" اور "دارالعلوم" دیوبند کے متعلق بعض بے بنیاد "افواہوں" اور غیر تحقیقی "خبروں" کی وجہ سے ایسے مضامین شائع ہو رہے ہیں جن کی وجہ سے بہی خواہان دارالعلوم اور بالخصوص احباب اضطراب اور بے چینی میں پڑ گئے ہیں خطوط کے ذریعہ سے بکثرت استفسارات آرہے ہیں۔ بعض احباب کو سفر کرنے کی بھی مشقت اٹھانی پڑی۔ اسلئے ضروری معلوم ہوا کہ انتشار و اضطراب کا استیصال کر دیا جائے۔ بنابریں مندرجہ ذیل بیان شائع کیا جاتا ہے۔

(۱) دارالعلوم کی مفوضہ خدمات میں انجام دے رہا ہوں ...

کا ہجوم اطراف و جوانب سے بہت زیادہ ہے۔ اس وقت تک تعداد طلباء گیارہ سو تک پہنچ چکی ہے۔ جس کی تفصیل:-

بیرون ہند	صوبہ سرحد	پنجاب	یوپی	بنگال	برما و آسام	بہار
۵۹	(۱۹۲)		(۲۰۴)	(۲۴۰)	(۶۱)	(۶۸)

سندھ، بمبئی، مدراس	ریاستہائے ہند
(۴۳)	(۲۵)

ظاہر ہے کہ تعلیمی خوبیوں اور اس کی تکمیل کو طلبہ بھی خوب سمجھ سکتے ہیں۔ دور دراز اوطان سے تکالیف شاقہ کو برداشت کرتے ہوئے ہجوم کرنا اور دارالعلوم کی ان غیر معمولی قیود اور شدائد کو برداشت کرنا جو کہ امور تعلیمیہ اور اخلاقیات وغیرہ کے متعلق بہ نسبت دیگر مدارس عربیہ شدید تر یہاں جاری ہیں کھلی ہوئی شہادتیں ہیں کہ یہاں کا "نظام تعلیم" تمام مدارس عربیہ دینیہ میں بالاتر ہے ...

[باقی متن ناخواندہ]

(۶) تعلیمی نظام بحمداللہ اطمینان بخش ہے علیٰ رغم الحاسدین والمفترین ...

(باقی صفحہ ۵ پر ملاحظہ فرمایئے)

بصائر و نظائر

اگر کوئی بادشاہ اپنے پایہ تخت اور مرکز حکومت میں امن و امان قائم نہ کر سکے۔ بغاوت اور نظم کی ابتری کو خاموشی کے ساتھ دیکھتا رہے اور قانون شکنی کی ہوتی ہوئی وبا کو روکنے میں قاصر رہے تو کیا اس سے یہ توقع کی جا سکتی ہے کہ وہ اپنی قلمرو کے باقی حصص میں نظم و قانون کا احترام باقی رکھ سکے گا۔ اور بغاوت و امن شکنی کی آگ کو بجھانے میں کامیاب ہوگا؟ یہ خیال کرنا ہی حماقت ہے کہ جو شخص ایک چھوٹے حلقہ میں اپنا اقتدار قائم نہیں کر سکتا اور اپنے حکم کے نفاذ میں بے بس اور لاچار ہے وہ گھر سے باہر سب کچھ کر سکتا ہے اور پورے ملک کو مٹھی میں لیکر اپنی فرمانروائی کا سکہ چلا سکتا ہے! جو بادشاہ اپنے وزراء، اپنے شاہزادوں، اپنی بیگمات اور درباری مصاحبوں سے اپنی مرضی کے مطابق کام نہیں لے سکتا وہ یقیناً رعایا کے حق میں ایک بے جان لاشہ اور کھلونا ثابت ہوگا اور ایک شخص بھی اس کے سامنے اپنی گردن خمیدہ کرنے پر آمادہ نظر نہ آئے گا۔ غرض امامت و قیادت کا ابتدائی دور گھر کی چہار دیواری اور خاندانی طریق فرمانروائی سے ہی شروع ہوتا ہے اور یہیں سے اس کی آئندہ ...

کھدر پوشی اور ملکی صنعت و حرفت کی ترقی کے لئے کانگریس بہار کر قوم سے اپیل کرینگے مگر کبھی یہ خیال کہ اپنے بچوں اور گھر کے افراد کو کھدر پوشی پر آمادہ کر سکیں۔ دوسروں کے لئے مانچسٹر کا کپڑا استعمال کرنا حرام اور ملکی مفاد کے خلاف ہے مگر بیوی اور بچوں کیلئے حلال اور گھر کی سیاست کے عین مطابق ہے!

امامت کا سرچشمہ گھر ہے اسی سرچشمہ سے قیادت کے ذہنی اور دماغی گلشن کی آبیاری ہوتی ہے اور اسی پر قبضہ کرنے سے امامت کبریٰ کی زمام ہاتھ میں آتی ہے۔ جو شخص قوم کی اصلاح کا بیڑا اٹھاتا ہے اور قوم و ملک کا لیڈر بنتا ہے لیکن اپنے گھر کے فاسد و مفسد عناصر کی طرف کوئی توجہ نہیں کرتا وہ اپنی قیادت میں جھوٹا ہے۔ ایسا شخص اپنے ضمیر کو دھوکا دیتا ہے۔ اور اپنی ذمہ داری و مسئولیت کا کوئی احساس نہیں رکھتا۔ پس گھر کی اصلاح منصب قیادت کی کسوٹی اور معیار ہے۔ کلام الٰہی میں بھی سب سے پہلی امامت بیوی اور بچوں سے ہی شروع کی گئی ہے۔

ربنا ھب لنا من ازواجنا و ذریاتنا قرۃ اعین واجعلنا للمتقین اماما (۲۵ ×۷۴)
اے ہمارے مربی! ہماری اولاد اور ہماری بیویوں کو آنکھوں کی ٹھنڈک بنا اور اپنے نیک متقی بندوں کی امامت سے ہم کو سرفراز کر۔

رب العالمین فرماتا ہے کہ سامان پہلے اپنے نفس کی اصلاح کرے اور اپنے اہل و عیال ...

[باقی متن ناخواندہ]

نہیں کرتے اور جانتے ہیں کہ گھر بے نمازی ہے مگر "وسعت قلبی" کے باعث چشم پوشی کر جاتے ہیں۔ حقوق نسواں کے بعض حامی اس مقصد کیلئے وقف ہو چکے ہیں مگر وہ ضروری نہیں سمجھتے کہ اپنی بیوی کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئیں۔ ذرا آگے بڑھ کر سیاسی لیڈروں پر نظر کرو اور دیکھو ان کی لیڈری کا خود ان کے گھر میں کہاں تک اثر ہے۔ وہ نمونہ خود اپنے گھر میں بھی دکھاتے ہوں! جو امامت باہر ہر کام کرتی ہے اور گھر سے اسکو دھکے ملتے ہیں اس کی مثال اس دوکاندار کی سی ہے جو اپنا دیوالہ نکال کر ملک کا تاجر بننے کا دعویٰ کرے یا اس بندر کی سی جو اپنے گروہ کے بندروں سے زخمی ہو کر علاقہ کے بندروں پر فرمانروائی کیلئے نکل کھڑا ہو۔

بہت سستا، بہت اچھا مولانا مولوی اشرف علی صاحب محدث تھانوی کے ترجمہ کا

بیشمار خوبیوں والا مترجم قرآن مجید

قرآن شریف کی اندرونی خوبیوں کو تو احاطہ تحریر میں لانا ہی ناممکن امر ہے لیکن ظاہری خوبیوں کے لحاظ سے بلاشبہ یہ مترجم قرآن مجید بیشمار خوبیوں کا حامل ہے۔ اس کی کتابت اعلیٰ درجہ کے خوشنویس سے کرائی گئی ہے۔ اس کی طباعت دہلی کے ایک مخصوص مطبع میں ہوئی ہے۔ اعراب بالکل صحیح جگہ پر لگے ہوئے ہیں۔ ترجمہ ٹھیک حروف کے نیچے لکھا ہوا ہے۔ حاشیہ پر شان نزول دیگر فوائد اور مختلف سورتوں اور آیتوں کے اعمال درج ہیں۔ مقدمہ میں فضائل و آداب تلاوت، قواعد تجوید، رموز و اوقاف۔ ایک مکمل فہرست قرآن شریف کے مضامین کی ایسی درج ہے کہ جس مضمون کی آیت چاہو فوراً نکال لو۔ سب سے پہلی اور سب سے آخری وحی۔ چہل احادیث۔ دیگر چہل احادیث تلاوت کلام مجید میں کوتاہیاں ...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الحمد للہ رب العٰلمین ۝ الرحمٰن
الرحیم ۝ مٰلک یوم الدین ۝ ایاک
نعبد و ایاک نستعین ۝ اھدنا
الصراط المستقیم ۝ صراط الذین
انعمت علیھم غیر المغضوب
علیھم ولا الضالین ۝

ملنے کا پتہ:- دہلی بک ایجنسی ۲۲۵ تاراچند اسٹریٹ دہلی

عراق ریلوے

(۱) نجف، کربلا، کاظمین اور سامرہ اسلامی مقامات مقدسہ کی زیارت کا انتظام عراق ریلوے نے کیا ہے۔ یہ سفر نہایت قلیل کرایہ اور کم وقت میں طے ہوگا دوران سفر میں ہر ممکن آسائش بہم پہنچائی جائیگی۔

مکہ معظمہ کو جاتے ہوئے عراق کے مقامات مقدسہ کی زیارت کرو

حجاج کے لئے کوپن ٹکٹ جاری کر دیئے گئے ہیں جو ایک سو پچاس دن تک کارآمد ہوں گے۔
۵۰ کلو وزن اسباب پر کوئی زائد کرایہ نہیں لگایا جائے گا۔
شرح کرایہ درج ذیل ہے:-

	تھرڈ کلاس	سکنڈ کلاس
معقل (بصرہ) سے کربلا تک اور کربلا سے بغداد یا کاظمین	۱۴/-/-	۴۱/-/-

ہندوستان میں حجاج کو صرف تیسرے درجے کے ٹکٹ مل سکتے ہیں سکنڈ کلاس کی ٹکٹیں معقل کے مقام پر خریدی جا سکتی ہیں۔

اپنا مال بغداد کو بک کرایئے براستہ عراق ریلوے بذریعہ معقل

معجون شباب آور
قوت مردمی اور دل۔ دماغ کی کمزوری کے لئے مشہور دوا ہے
زہریلی اور نشہ کی چیزوں سے بالکل پاک ہے۔ مشک عنبر مروارید وغیرہ سے بنائی جاتی ہے
تمام ہندوستان میں اس کے بے نظیر فوائد کا اعتراف کیا گیا ہے۔
قیمت فی شیشی (پانچ تولہ) پانچ روپیہ نمونہ کی شیشی (ایک تولہ) ایک روپیہ
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

اپنے طرز کی بالکل نئی تصنیف!

بلاغ مبین

مصنفہ مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان تمام خطوط اور فرامین کا مجموعہ جو آپ نے مختلف اوقات میں بادشاہوں اور حکمرانوں کے نام دعوت اسلام کے سلسلہ میں بھیجے اور ان کے متعلق مفصل تاریخی مباحث، بیش بہا تاریخی اور حدیثی تحقیقات، بہت سے لاینحل اشکالات کے شافی جوابات، اس مراسلت پر مرتب ہونیوالے اہم مذہبی و سیاسی نتائج، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تیئیس سالہ تبلیغی اسوہ حسنہ، قرآن و حدیث کی روشنی میں تبلیغ اسلام کے سادہ اور خالص اسلامی اصول، موجودہ طریق تبلیغ مناظرہ وغیرہ کی مضرت پر تبصرہ۔ اعلیٰ کتابت و طباعت، خوشنما جدید طرز کا ٹائٹل، دو اصلی نامہ مبارک کا عکس قیمت دو روپے

ملنے کا پتہ:- (مولوی) محمد ادریس منیجر دفتر بلاغ مبین دہلی یا منیجر مکتبہ اسلامیہ سیوہارہ ضلع بجنور

سچا ہمدم و رہبر بے دام

پاک صاف خیالات پیدا کر کے جسمانی و روحانی صحت حاصل کرنے کے لئے دنیا میں سچی خوشی دستیاب کرنے کیلئے آپ آج ہی ایک کارڈ تحریر کر کے کتاب کام شاستر بالکل مفت منگالیں۔

وید شاستری، جام نگر، کاٹھیاواڑ

شیخ الحدیث حضرت مولانا حسین احمد مدنی مدظلہ العالی کے سیاسی نوٹس کا مجموعہ

تعلیمی ہند

مرتبہ مجلس تعلیم المعارف دیوبند
اعلیٰ کتابت و طباعت خوشنما ٹائٹل قیمت ۱۲؍
ملنے کا پتہ:- مولوی محمد ادریس منیجر مکتبہ شرقیہ محلہ ترکمان گیٹ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ وجمعہ ۲۴ و ۲۵ ذیقعدہ ۱۳۵۳ھ ہجری

ہندوستان کا سب سے زیادہ مجبور و مظلوم علاقہ
بدنصیب بلوچستان

(۲)

صوبہ بلوچستان کی اس افسوسناک محرومی کے اسباب میں سب سے پہلا سبب یہ بتایا جاتا ہے کہ اس صوبہ میں بہت بڑا حصہ ریاستوں کا ہے اور برطانوی علاقہ نہایت مختصر ہے اس لئے اس صوبہ کو مستقل حیثیت دینا اور وہاں آئینی اصلاحات رائج کرنا غیر ممکن ہے لیکن یہ بات بالکل ظاہر ہے کہ یہ وجہ ایک اتنی بڑی آبادی کو جتنی کہ صوبہ بلوچستان کی ہے ہمیشہ کے لئے ہر قسم کی سیاسی و معاشرتی ترقی سے روک دینے کے لئے کافی نہیں ہو سکتی ہے۔ کسی خطہ زمین کی آبادی خواہ کتنی ہی مختصر کیوں نہ ہو اور وہاں کے باشندوں کی تعداد خواہ کتنی ہی کم کیوں نہ ہو اس آبادی کو صرف اس نامعقول بنیاد پر آزادی سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ زیادہ سے زیادہ جو کچھ کہا جا سکتا ہے وہ یہ ہے کہ بلوچستان کو ایک علیحدہ صوبہ بنانے کی وجہ سے نظم و نسق حکومت کے جو مصارف بڑھ جائیں گے ان کو برداشت کرنے کی قوت بلوچستان میں موجود نہیں ہے لیکن اس کے متعلق بھی ہمیں یہی کہنا پڑے گا کہ یہ سراسر ایک عذر لنگ ہے۔ جب کبھی بلوچستان کیلئے جدید اصلاحات کا مطالبہ کیا گیا ہے اور وہاں کی حکومت کو مہذب بنانے پر زور دیا گیا ہے تو اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہم صوبہ بلوچستان میں اس قسم کا گراں طرز حکومت نہیں چاہتے جیسا کہ دوسرے صوبوں میں ہے۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ صوبہ بلوچستان کو ایک فل ممبر کا گورنری صوبہ بنا دیا جائے اور وہاں سول ملازمین کی وہی کثرت پیدا کر دی جائے جیسی کہ دوسرے گورنروں کے صوبوں میں ہے۔ ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ بلوچستان میں حکومت کے بنیادی اصولوں کو ترقی دے کر وہاں کی آبادی کو ایک بدترین قسم کے جبریہ نظام سے باہر نکالا جائے اور تمام انتظامات کی تبدیلی ...

ان کی ترقی کے لئے کوئی قدم نہیں اٹھایا ہے۔ اور اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اس خطہ کو ہمیشہ آزادی سے محروم رکھنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ اگر یہی طرز حکومت جو اس وقت بلوچستان میں روا رکھا گیا ہے ہمیشہ قائم رہا تو بلوچی ہمیشہ خانہ بدوش ہی رہیں گے وہ دن کبھی نہیں آئے گا کہ ان میں تعلیم ہو، صنعت و حرفت ہو، تعمیری کاموں کے ساتھ دلچسپی ہو۔ یہی خانہ ویرانی جو آج ان کو اصلاحی ترقی نہ دینے کا عذر بنائی جا رہی ہے علی الدوام قائم رہے گی۔ برطانوی ہندوستان میں ابتداء سے حکومت نے جو نظام قائم کیا تھا اس کی تدریجی ترقی کے ساتھ ساتھ انہیں اپنا کام چلانے کے لئے ملازموں کی ضرورت زیادہ ہوتی گئی چنانچہ انہوں نے اپنے لئے کلرک پیدا کرنے کی غرض سے مدارس قائم کئے اور تعلیم کا سلسلہ بڑھایا۔ اور اسی جگہ سے ہندوستان میں سیاسی بیداری ظاہر ہوئی اور انہیں اسکولوں اور کالجوں سے جو کلرک بنانے کی مشینیں تھی بیدار مغز مشاہیر بھی پیدا ہوئے اور پچھلے نظام کو پامال کرنے کے بعد جو صورت نمودار ہوگئی تھی اس میں فرق آیا۔ اگر ہندوستان کے کسی دوسرے صوبہ کے ساتھ یہ سلوک کیا جاتا کہ وہاں کے پچھلے نظام کو تباہ کر کے اور وہاں کی آبادی کو تعلیم و تہذیب سے ناآشنا کر کے چھوڑ دیا جاتا اور اس کی تعلیمی و اقتصادی و سیاسی ترقی کی طرف کوئی توجہ نہ کی جاتی اور وہاں بدترین قسم کی مستبدانہ حکومت قائم کر دی جاتی تو اس کا بھی وہی حشر ہوتا جو اس وقت بلوچستان کا ہے۔ بلوچستان چونکہ قدرتی طور پر اپنے محل وقوع اور اپنی ریگستانی و کوہستانی سرزمین اور گزشتہ زمانہ میں وسائل رسل و رسائل کی کمی کی وجہ سے ہندوستان کے پسماندہ علاقوں میں ...

...

کے نمائندوں نے بار بار حکومت کو یہ بتایا ہے کہ بلوچی کیا چاہتے ہیں مگر ہاں البتہ ابھی تک کوئی ایسا ایجی ٹیشن وہاں نہیں ہوا ہے جس میں بکثرت قید و بند اور قتل و جراحت کی نوبت پیش آئی ہو اور شاید حکومت کے نزدیک استحقاق قائم کرنے کا صرف یہی ایک طریقہ ہے۔ جب خود حکومت کا طریق کار یہ ہے تو ظاہر ہے کہ ان لوگوں کے لئے دنیا کو منہ دکھانے کی کیا گنجائش باقی رہ سکتی ہے جو صرف آئینی طریقوں کے حامی ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ کسی غیر آئینی ایجی ٹیشن میں حصہ لئے بغیر اپنے حقوق کی معقولیت کو ثابت کر کے حکومت برطانیہ سے اپنی آزادی حاصل کریں۔ صوبہ سرحد کے معاملہ میں بھی یہی ہوا کہ جب تک وہ خاموشی کے ساتھ مطالبات کرتے رہے کوئی شنوائی نہیں ہوئی بلکہ یہی جواب جو اس وقت بلوچستان کو دیا جا رہا ہے انہیں دیا گیا۔ مگر جہاں ایک عالمگیر شورش برپا ہوئی اور دیکھا کہ اب حالات قابو سے باہر ہو رہے ہیں صوبہ سرحد کے لئے فوراً اصلاحات منظور کر لیں۔ اب شاید حکومت یہی معاملہ بلوچستان کے ساتھ کرنا چاہتی ہے مگر ہم کہیں گے کہ یہ کس قدر ظلم ہے تم زبان سے کچھ کہتے ہو اور تمہارا عمل کچھ ہے۔ اس سے قبل کہ بلوچستان میں حالات قابو سے باہر ہو جائیں کیوں اپنے ظلم سے باز نہیں آتے کیوں اس کے ساتھ انصاف نہیں کرتے اس کے جذبہ آزادی کو امتحان لینے کے لئے کیوں درپے ہوئے ہو اور اس سے قبل کہ پیالہ لبریز ہو کر چھلک جائے اپنا ہاتھ کیوں نہیں روکتے۔ بلوچستان کے باشندے کمزور ہیں، مظلوم ہیں، مجبور ہیں، ایک بھاری بوجھ کے نیچے دبے ہوئے ہیں وہ اپنا سر نہیں اٹھا سکتے وہ اپنی آواز بلند نہیں کر سکتے۔ جلسوں کی انہیں اجازت نہیں ہے، کانفرنسیں وہ منعقد نہیں کر سکتے ان پر سخت ترین حرفت قائم ہے۔ ایسی حالت میں انہیں کیوں مجبور کرتے ہو کہ وہ آزادی کے لئے وہ طریقے اختیار کریں جو یقیناً تمہارے اور ہمارے دونوں کیلئے ناخوشگوار ہیں اور جو لازماً امن و امان کی تباہی اور جان و مال کے اتلاف پر منتج ہوتے ہیں۔ بلوچی، مظلوم بلوچی، تم سے کس طرح کہیں کہ وہ آزادی کے خواہاں ہیں۔ ان کے نمائندوں نے تمہارے ہی چوکھٹے کی خاک چھانی، ان کے رہنماؤں نے تمہیں تمام ترغیب و فراز سمجھا دئے اخبارات نے لکھا، مجالس نے قراردادیں منظور کیں مگر تم اب بھی پائے استحقار سے ان کے مطالبات کو ٹھکرا رہے ہو اور تمہارا جو کوئی کمیشن آتا ہے وہ یہی کہتا ہے کہ بلوچستان خود تو کچھ مانگتا ہی نہیں پھر اسے کچھ کیوں دیا جائے۔ اگر مانگنے کا یہی طریقہ ہے جس کا ہم نے اوپر ذکر کیا تو پھر بلوچستان تو کبھی نہ کبھی تمہارے طرز عمل سے اس پر بھی آمادہ ہو جائے گا کہ وہ اسی طریقہ سے مانگے جو تمہارے یہاں مقبول و محمود طریقہ ہے مگر ہم کہتے ہیں کہ یہ صورت بہتر نہ ہوگی اور اس کی تمامتر ذمہ داری تم پر ہوگی۔

شذرات

صوبہ سرحد کا متفقہ فیصلہ

مسلمانان صوبہ سرحد کی ایک عظیم الشان کانفرنس جو ہر ضلع کے ذی اثر و مقتدر نمائندوں پر مشتمل تھی اور جس میں ہر خیال اور ہر طبقہ کے افراد شریک تھے اور جسے شریعت کانفرنس کے نام سے موسوم کیا گیا تھا حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی صدارت میں اپنا کام ختم کر چکی۔ اور اس نے "شریعت بل" کے متعلق متفقہ فیصلہ صادر کر دیا۔ کانفرنس کی تجویز میں نہایت صاف اور واضح طور پر یہ بتا دیا گیا ہے کہ ان معاملات میں جو مسلمانوں کے پرسنل لا سے تعلق رکھتے ہیں رواج پر عمل کرنے کا موجودہ طریقہ مسلمانان سرحد کے نزدیک تباہ کن اور ہلاکت آفرین ہے اور وہ آئندہ کے لئے اپنے شخصی قانون کو صرف شریعت اسلامیہ کے ماتحت رکھنا چاہتے ہیں اور اس شریعت بل کی جو کونسل میں پیش ہے پوری طرح تائید کرتے ہیں نیز اس قرارداد میں یہ مطالبہ بھی کیا گیا ہے کہ کونسل کے تمام اراکین نمائندگی کا حق ادا کرتے ہوئے اس مسودۂ قانون کی حمایت میں رائے دیں اور حکومت پر بھی واضح کر دیں کہ باشندگان صوبہ سرحد کا اس مسئلہ میں متفقہ فیصلہ کیا ہے۔ جیسا کہ ہم نے گزشتہ اشاعت میں لکھا تھا ہمیں شریعت کانفرنس کے اس فیصلہ کا بے چینی کے ساتھ انتظار تھا اور اب اس صریح فیصلہ کے بعد ہم سمجھتے ہیں کہ ان نمائندوں نے جو مختلف اضلاع سے آکر پشاور میں جمع ہوئے تھے اور جنہوں نے تین روز کے غور و خوض کے بعد ایک قرارداد منظور کی اپنا ...

... کی منظوری پر اصرار کیا جا رہا ہے تو ہمیں اس کی کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی کہ حکومت اس کی طرف سے ایک لمحہ کے لئے بھی بے توجہی برتے حکومت کو چاہئے کہ وہ خود بھی اس کی حمایت کرے اور اسے متفقہ طریقہ پر منظور کیا جائے۔

ایک خطرناک غلطی کا ازالہ

مولانا اسمٰعیل غزنوی اور مولانا عبدالرحیم صاحب پوپلزئی کو ادائیگی فریضہ حج سے روکنے کے لئے حکومت نے جو طریقہ اختیار کیا تھا اس پر ان کالموں میں نہایت سختی کے ساتھ نکتہ چینی کی گئی تھی اور ہم نے یہ بتایا تھا کہ حج جیسے اہم اور عالی شان مذہبی عبادت کے معاملہ میں حکومت کی یہ روز افزوں مداخلت یقیناً مسلمانان ہند کے جذبات غیظ و غضب کو مشتعل کر دیگی اور اراکین جمعیۃ مقننہ کو توجہ دلائی تھی کہ وہ فوراً اسمبلی میں اس مسئلہ پر تحریک التوا پیش کر کے اس معاملہ کو ہمیشہ کے لئے طے کرا دیں کہ حکومت مذہب میں اس قسم کی براہ راست دخل اندازی کے سلسلہ کو جاری رکھنا چاہتی ہے یا اس طریقہ پر نظر ثانی کر کے اسے ہمیشہ کے لئے ترک کرنے کو آمادہ ہے۔ بارے خدا کا شکر ہے کہ حکومت کو بہت جلد صورت حالات کا صحیح اندازہ ہو گیا اور اس نے اپنی گذشتہ غلطی کا احساس کر کے ان پابندیوں کو اٹھا لیا جو مذکورہ بالا حضرات پر حج کے سلسلہ میں عائد کی گئی تھیں۔ مولانا اسمٰعیل غزنوی پر تو تقریباً دو سال سے پابندی عائد تھی اور انہیں حکومت تو حج کی اجازت دینے سے انکار کر دیتی تھی مگر مولانا عبدالرحیم صاحب پوپلزئی پر اسی سال یہ قید عائد کی گئی تھی۔ مؤخر الذکر کو پشاور میں جب اس پابندی کے ختم ہونے کا حکم ملا تو اس کے ساتھ بعض شرائط بھی ...

... شروع کی تھی اور جس کا سلسلہ روز بروز بڑھ رہا تھا اب ہم توقع کرتے ہیں کہ آئندہ کبھی اس قسم کا اقدام نہ کیا جائے گا۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں کہ

(۱) علاقہ کٹکو۔ محلہ سنگی گنڈ میں ایک مسجد نئی تعمیر کی جاتی ہے۔ اور پانچ سو روپیہ ایک ہندو کی امداد بھی ہے جو اپنے ممبری کونسل کی کامیابی پر دیا ہے۔ کیا اس رقم کو مسجد کی تعمیر کے لئے ملا سکتے ہیں۔ اگر رقم مذکور مسجد تیار ہو گئی ہو تو اس مسجد میں عبادت کرنے سے کسی نماز کا خلل ہوگا؟

(۲) کیا میت کے ساتھ قبرستان کو اناج وغیرہ لیجا کر غرباء کو تقسیم کرنا لازمات سے ہے۔ مکان ہی پر تقسیم کرنے سے مضر ہے؟

(۳) کیا مرے ہوئے کے نام سے دہم، بستم و چہلم کے فاتحہ کرنا ضروری ہے اگر مذکورہ فاتحہ نہ کئے تو صورت پر میت کو عذاب ہوگا؟

(۴) ماہ رمضان میں تراویح کی نماز میں تسبیحات آواز سے پڑھتے ہیں۔ کیا آہستہ نہیں پڑھ سکتے۔

(۵) نماز عشاء میں تین رکعت واجب الوتر جو پڑھتے ہیں اس میں دوسری رکعت کے بعد پھر تکبیر لی جاتی ہے وہ کب سے اور کس کے وقت سے لکھا ہے۔ اور کیا اس کے معنے مطلب ہے؟ ...

الجواب

(۱) اگر مسلمانوں نے اس ہندو سے مسجد کے لئے روپیہ طلب نہیں کیا تھا اور نہ اس کو ووٹ دینے کا یہ معاوضہ ٹھیرایا تھا کہ وہ مسجد کے لئے روپیہ دے تو مسلمان اس کو ووٹ دیں گے اور نہ اس ہندو کی کوئی ایسی غرض ہو جس سے مسجد پر اس کا کوئی اثر و اقتدار قائم ہوتا ہو۔ بلکہ اس کی نیت محض یہ ہو کہ تعمیر مسجد ایک اچھا کام ہے اس میں کچھ امداد کر دوں تو یہ روپیہ مسجد میں لگانا جائز ہے۔

(۲) قبرستان میں غلہ لیجانا لازم نہیں، بلکہ لیجانا اچھا نہیں۔ گھر پر ہی فقراء و مساکین کو تقسیم کر دینا بہتر ہے کہ یہ صورت ریا و نمائش سے دور ہے۔

(۳) ایصال ثواب تو مستحسن ہے لیکن دہم، بستم، چہلم وغیرہ لازمی نہیں جب وسعت جب ہو سکے صدقہ کر کے میت کو ثواب بخش دیا جائے۔

(۴) تسبیحات آہستہ پڑھنا بہتر ہے۔ معمولی آواز سے پڑھیں مضائقہ تو نہیں لیکن آہستہ پڑھنا افضل ہے۔

(۵) اس سوال کا مطلب سمجھ میں نہیں آیا۔ دوسری رکعت کے بعد تکبیر کہی جاتی ہے اس سے کیا مراد ہے۔

(۶) جس جگہ سنت نماز پڑھی جائے فرض کے لئے اس جگہ سے ہٹنا ضروری نہیں ...

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ، دہلی

شریعت کانفرنس صوبہ سرحد کی مفصل کارروائی
علماء و زعماء ملت کا عظیم الشان اجتماع
اہم قراردادوں کی متفقہ منظوری

شریعت کانفرنس کی شرکت کے لئے صدر منتخب حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند ۲ فروری کو دہلی سے بمبئی ایکسپریس سے روانہ ہوئے اور ۳ فروری کو پشاور پہنچے۔ اسٹیشن پر ہزارہا مسلمانوں نے حضرت مفتی صاحب کا پرتپاک خیر مقدم اور استقبال کیا۔ سرحدی کونسل کے ارکان اور شریعت کانفرنس کے ارباب انصرام و اہتمام خاص طور پر استقبال کے لئے موجود تھے۔ اسٹیشن سے ...

اور صحیح نتیجہ اخذ کرنے پر مبارکباد پیش کرتا ہے۔

منجانب صدر کانفرنس۔

حکومت کی فارورڈ پالیسی کے خلاف احتجاج

(۵) شریعت کانفرنس کا یہ اجلاس گورنمنٹ کی فارورڈ پالیسی کے خلاف زبردست صدائے احتجاج بلند کرتا ہے جس کے اقدام کی سرگرم خبریں ...

...

موجودہ فضاء اور آئینی پالیسی کے ماتحت نہ صرف غیر ضروری بلکہ مضر تصور کرتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ملکی فضاء کو بہتر بنانے کے لئے ان غیر ضروری پابندیوں کو واپس لے نیز ملک میں زیادہ خوشگواری پیدا کرنے کے لئے تمام سیاسی قیدیوں کو غیر مشروط طور پر رہا کر دے۔

محرک:- مسٹر پیر بخش صاحب ایم۔ ایل۔ سی۔

مؤید:- مولانا حبیب الرحمن صاحب۔

مقدمہ بہاولپور کا فیصلہ

(۸) شریعت کانفرنس کا یہ اجلاس ڈسٹرکٹ جج بہاولپور کے اس فیصلہ کو کہ قادیانی اور دیگر مسلمانوں میں رشتہ مناکحت اسلامی احکام کے ماتحت قائم نہیں رہ سکتا کیونکہ قادیانی مرزائی اور احمدی اسلام کی رو سے کافر ہیں شرعی نقطۂ نظر سے صحیح فیصلہ سمجھتا ہے اور ڈسٹرکٹ جج کی خدمت میں بے لوث تحقیقات ...

بارہ ہزار میل سے ٹیلیفون پر گفتگو

جانس برگ ۵ فروری۔ کل پہلی مرتبہ ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان ٹیلیفون پر گفتگو ہوئی اس طرح ٹیلیفون پر بارہ ہزار میل سے بات چیت ہوئی۔

حکومت کا خفیہ سرکلر اور قومی جھنڈے کی سلامی

دہلی ۵ فروری۔ کل کمپنی باغ میں قومی جھنڈا لہرانے کی رسم ادا کی گئی۔ بابو راجندر پرشاد صدر کانگریس نے اس موقعہ پر فرمایا کہ اگرچہ حکومت کی جانب سے سرکاری حکام کے نام اس قسم کے خفیہ سرکلر جاری کئے گئے ہیں کہ وہ قومی جھنڈے کی عزت نہ کریں اور یونین جیک کو ترجیح دیں لیکن ہندوستانیوں نے عزم کر لیا ہے کہ ہم جان دیکر بھی قومی عزت قائم رکھیں گے۔

انڈیا بل سے والیان ریاست بھی خفا ہوگئے

بمبئی ۴ فروری۔ والیان ریاست اور وزراء کی مشترکہ کانفرنس میں انڈیا بل کی دفعات پر سخت نکتہ چینی کی گئی۔ والیان ریاست اور وزراء کی اکثریت نے یہ خیال ظاہر کیا کہ بل کی دفعات سخت مایوس کن ہیں اور وہ فیڈریشن میں اس شرط کے ساتھ داخل ہوں گے کہ بل میں ضروری تبدیلیاں کر دی جائیں۔

کمیونل ایوارڈ کو مسترد کرانے کیلئے لندن کا عزم

کانپور ۴ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ ... فیصلہ کو مسترد کرانے کے ... ارکان ...

حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی موٹر کو حادثۂ عظیم
حضرت مولانا ظفر علی خاں اور حضرت مولانا حفظ الرحمان مجروح ہوگئے
حضرت مفتی صاحب کی تشریف آوری اور حادثہ کی تفصیلات

۲۵ فروری کی شب کو ایک ایسوسی ایٹڈ پریس کے ذریعہ خبر آئی ... صدر محترم کی کار کو سخت حادثہ پیش آگیا جس کے باعث حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، مولانا ظفر علی خاں اور مولانا حبیب الرحمن صاحب کو ضربات آئیں ... شب میں موصول نہیں ہوا۔ دوسرے دن صبح کو پھر ایک تار دیا گیا ...

۲۶ فروری کو شب کے ۸ بجے حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند بمبئی ایکسپریس سے دہلی تشریف لے آئے۔ اسٹیشن پر ...

... مولانا ظفر علی خاں صاحب ہنوز پشاور میں زیر علاج ہیں۔ حضرت مفتی صاحب قبلہ کی طبیعت بحمد اللہ اچھی ہے کوئی خاص شکایت نہیں ہے۔

ایک غلطی کی تصحیح

بعض اخبارات میں حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب کے متعلق جو خبر شائع ہوئی ہے وہ صحیح نہیں ہے۔ حضرت مولانا موصوف اس موٹر کار میں نہیں تھے جس کو حادثہ پیش آیا۔ وہ دوسری موٹر کار میں تھے جو بعد میں پہنچی ان کے بجائے مولانا حفظ الرحمن صاحب کے چوٹ آئی ہے۔

اینٹی کمیونل ایوارڈ کانفرنس کا اجلاس

دہلی ۵ فروری۔ کل آل انڈیا اینٹی کمیونل ایوارڈ کانفرنس کا دوسرا اجلاس شروع ہوا جس میں ہندوؤں اور سکھوں کے علاوہ راجہ غضنفر علی خاں، آنریبل سید حسن امام، مولوی عبدالصمد اور پروفیسر عبدالمجید نے بھی شرکت کی شام کو مجلس مضامین کی میٹنگ ہوئی جس میں یہ تجویز منظور کی گئی کہ یہ کانفرنس غیر مشروط طور پر نام نہاد کمیونل ایوارڈ کی مذمت کرتا ہے کیونکہ یہ ہندوؤں اور سکھوں کے لئے سخت غیر منصفانہ ہے اور یہ قومیت اور جمہوریت کے اصولوں کے خلاف ہے اس لئے اس کو واپس لے لینا چاہئے۔ مولوی عبدالصمد صاحب نے ایک ترمیم کے ذریعہ "ہندوؤں اور سکھوں کے لئے غیر منصفانہ" الفاظ کو حذف کرنے کا مطالبہ کیا مگر آپ کی ترمیم گر گئی۔

مالویہ جی کی کانفرنس پر صدر کانگریس کا افسوس

... صدر کانگریس اور مسٹر جناح مصروف عمل ہیں۔ صدر کانگریس نے لکھنؤ میں دوران ملاقات میں ہندوؤں کی اس روش پر اظہار افسوس کیا جو انہوں نے اس نازک وقت میں اینٹی کمیونل ایوارڈ کانفرنس کر کے ظاہر کی ہے۔ اس سے باہمی کشیدگی کا پیدا ہونا قدرتی امر ہے۔

دوکان پر بم پھٹ گیا

کراچی ۵ فروری۔ سہوان میں ایک دوکان پر بم پھٹ گیا جس کے باعث چند آدمی زخمی ہوئے پولیس مصروف تحقیقات ہے۔

الہ آباد میں آٹھ جگہ خانہ تلاشیاں

الہ آباد ۵ فروری۔ پولیس نے یہاں آٹھ مقامات کی تلاشی لی اور بعض مقامات سے باغیانہ لٹریچر، کارتوس اور برچھیاں برآمد کیں۔ ایک شخص کو گرفتار ...

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کا اہم بیان

(بسلسلہ صفحہ ۳)

(۸) علم حدیث، تفسیر، فقہ، ادب و منطق کی کتابیں بہت کم پڑ گئی ہیں سخت ضرورت ہے کہ کتب وقف کر کے صدقہ جاریہ کا ثواب عظیم حاصل کیا جائے۔

(۹) طلباء کیلئے موجودہ مکانات اور کمرے قطعاً ناکافی ہیں۔ وہ سخت تکالیف اٹھاتے ہیں۔ بہت سے بیرونی معاملہ دارالعلوم مختلف مکانوں میں بسر کرتے ہیں۔ اسلئے ملک کو فوری توجہ کر کے شدید ضرورت ہے۔ ...

عراق کا کابینۂ وزارت مستعفی ہوگیا

بغداد ۲۵ فروری۔ کابینۂ عراق اور پارلیمنٹ کے درمیان زبردست اختلافات پیدا ہو جانے کے باعث کابینۂ وزارت نے اپنا استعفیٰ داخل کر دیا ہے۔ سینٹ کے سات ممبران نے سینٹ کے جلسوں میں شرکت نہ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

طبیہ کالج کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد
سر عبدالرحیم صدر اسمبلی کے زریں خیالات

دہلی ۴ فروری۔ کل شام کو وسیع شامیانہ کے نیچے آیورویدک اینڈ طبی کالج کے احاطہ میں کالج کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد منعقد ہوا جس کی صدارت سر عبدالرحیم صدر اسمبلی نے فرمائی۔ صدر جلسہ کے گلے میں پھولوں کا ہار ڈالا گیا اور ڈاکٹر ایف۔ ڈی۔ محمود صاحب ... نے کالج کی تاریخ پر روشنی ڈالی۔ سر عبدالرحیم نے کالج کی اہمیت و ضرورت اور خدمات اور اس کے ایک آزاد قومی ادارہ ہونے کا اعتراف کیا اور اس کے کاموں کی بڑی تعریف کی آپ نے کالج کے منتظمین کو مبارکباد دی کہ وہ ایسی عظیم الشان درسگاہ کو نہایت کامیابی سے چلا رہے ہیں۔ ... دواخانہ کی زبردست کامیابی اور کارکنان کی حسن انتظامی ظاہر ہوتی ہے۔ ... اس مجمع میں اسمبلی کے ارکان، کالج کے ٹرسٹی، شہر کے معززین و رؤساء اطباء، ڈاکٹر، اعلیٰ حکام، اخبار نویس اور عام حضرات کی کافی تعداد شریک تھی۔ تقسیم انعام و اسناد کے بعد ایک پرتکلف ایٹ ہوم بھی دیا گیا۔ زنانہ کالج کی طالبات کو بھی انعامات اور اسناد تقسیم کئے گئے۔ زنانہ جلسہ میں پردہ کا معقول انتظام تھا اور صدارت کے فرائض بیگم محمد شفیع نے انجام دئے۔

حضرت ملا رموزی صاحب کا ورود دہلی
ایک اہم مقصد کیلئے سفر

دہلی ۴ فروری۔ کل صبح ہندوستان کے مشہور ظرافت نگار اور انشاء پرداز حضرت ملا رموزی اپنے وطن ... تشریف لائے ...

مولانا اسمعیل غزنوی کو حجاز جانے کی اجازت مل گئی
مفتی عبدالرحیم پشاوری سے بھی پابندیاں اٹھالی گئیں

نئی دہلی ۵ ۲ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے مولانا سید محمد اسمعیل غزنوی کو حج کے لئے حجاز جانے کی اجازت دیدی ہے اور انہیں بذریعہ تار اس امر سے مطلع کر دیا گیا ہے۔ مولانا موصوف نے دہلی میں اس امر کی اطلاع پاتے ہی حجاز مقدس کے سفر کا عزم کر لیا اور آپ براہ امرتسر کراچی کے لئے روانہ ہو گئے۔

اسی طرح مولانا عبدالرحیم صاحب پشاوری کو بھی گذشتہ سال حکومت نے حج کے لئے حجاز جانے سے روک دیا تھا جو صریحاً مذہبی مداخلت ہے مگر اب ان کو بھی حجاز جانے کی اجازت دیدی گئی ہے۔ نامہ نگار الجمعیۃ مقیم پشاور کی اطلاع ہے کہ ۱۵ فروری کو ایک سب انسپکٹر نے مولانا عبدالرحیم صاحب کو پاسپورٹ دیا اور ایک نوٹس بھی تعمیل کرانا چاہا جس میں مذکور تھا کہ تم پر جو پابندیاں عائد ہیں ان کو صرف حج کے لئے اٹھایا جاتا ہے ... مگر مولانا موصوف نے نوٹس کی تعمیل سے انکار کر دیا اور ڈپٹی کمشنر پشاور کو چٹھی لکھی کہ میں یہ شرائط تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں ... پانچ گھنٹے کے بعد جواب موصول ہوا کہ تم بغیر کسی شرط کے حج کے لئے جا سکتے ہو۔ چنانچہ مفتی عبدالرحیم صاحب عازم حجاز ہو گئے۔

میرٹھ میں دن دہاڑے ڈاکہ

۱۷ فروری کو میرٹھ میں لالہ تو من پرشاد کی دوکان پر دن دہاڑے ڈاکہ پڑ گیا۔ ڈاکو تالا توڑ کر اور نوکروں کے ہاتھ پاؤں باندھ کر لے گئے اور باقی مال کو نذر آتش کر دیا۔ لالہ صاحب کی دوکان ایک پُر رونق اور وسیع بازار (خیر نگر بازار) میں واقع ہے اس لئے یہ ڈاکہ پولیس کی لاپرواہی کا روشن ثبوت ہے۔ (نامہ نگار)

محمد علی رننگ کپ

دہلی ۲۰ فروری۔ محمد علی رننگ کپ کے تیسرے سالانہ مقابلے میں جو ۳ مارچ ۱۹۳۵ء کو ہو رہا ہے مندرجہ ذیل مدارس حصہ لے رہے ہیں جلسہ میں شرکت کی عام اجازت ہے۔

۱۔ پنجابی اسلامیہ ہائی سکول دہلی
۲۔ اینگلو عربک ہائی سکول اجمیری گیٹ دہلی
۳۔ ایم بی مڈل سکول کابلی گیٹ دہلی
۴۔ ...
۵۔ ...
۶۔ تعلیمی مرکز جامعہ دہلی
۷۔ اینگلو عربک ہائی سکول دریا گنج دہلی
۸۔ سینٹ سٹیفن ہائی سکول دہلی
۹۔ فیض عام ہائی سکول میرٹھ

(نور شاہ جامعہ ملیہ دہلی)

حکومت کو پھر دو شکستیں
اسمبلی میں تیسرے درجہ کے مسافروں کی شکایات

دہلی ۲۰ فروری۔ لوگوں کا خیال تھا کہ اپوزیشن پارٹی اب ریلوے بجٹ پر حملہ نہ کرے گی اور حکومت آسانی کے ساتھ اسے منظور کرا لے گی۔ مگر مسٹر جیمز کی کٹوتی تجویز میں ایجنڈا میں نہیں، مگر یہ خیال غلط ثابت ہوا اور آج کے اجلاس میں حکومت کو دو دفعہ شکست اٹھانی پڑی لطف یہ کہ آج کی شکست ایسی تھی کہ اس سے قبل حکومت کو کبھی نصیب نہ ہوئی تھی پہلی دفعہ اسے صرف ۴۷ اراکین ملے اور مخالف ۹۰ تھے یورپین اراکین نے بھی بڑی فیاضی کے ساتھ کانگرس کا ساتھ دیا۔

حکومت نے ہر شکست کو بہت ہی فلسفیانہ انداز میں لیا ... نصیب سے ہوا کرتی ہے اس لئے وہ کچھ زیادہ شرمندہ نہ تھے لیکن یہ سوچنا ہے کہ ان شکستوں کے بعد حکومت کی روش کیا ہوگی اور آیا وہ محکمہ ریلوے ہندوستانی کی شکایات کو دور کرنے کی طرف متوجہ بھی ہوگی یا نہیں؟

ریلوے بجٹ پر مباحثہ کے دوران میں سر جارج ... کی منظوری کے لئے پیش کی ان کی تقریر کے بعد مسٹر ... نے محکمہ کے ملازمین کی بد اخلاقیوں کی شکایت کی، اور ایجنٹ کے متعلق کہا کہ وہ نہایت ہی مطلق العنان عہدیدار ہے۔ انہوں نے اس قسم کے واقعات بیان کئے انہوں نے بچشم خود دیکھے تھے اور جن سے ان ملازمین کی انسانیت سوزی ظاہر ہوتی تھی انہوں نے غذا کی نگرانی کے متعلق انسپکٹروں کے تقرر کی تجویز پیش کی۔

مسٹر ایم۔ اے جوشی نے، جو مزدوروں کے سرکاری نمائندے ہیں تیسرے درجہ کے مسافروں کی تکالیف کی آواز بلند کی اور ایک مدلل اور موثر تقریر میں یہ بتایا کہ تیسرے درجہ کے مسافروں کے ساتھ کس قدر ناانصافی کی جاتی ہے انہوں نے یہ بھی بتایا کہ گذشتہ سال تیسرے درجہ کے مسافروں کی تعداد ۶۱ کروڑ تھی برخلاف اس کے اول درجہ کی صرف ۸ لاکھ۔

اس کے بعد سیٹھ گوبند داس نے تقریر کی انہوں نے بھی تیسرے درجہ کے مسافروں کی شکایات ...

برما کونسل کے صدر کا اخراج

رنگون ۲۰ فروری۔ برما کی مجلس مقننہ کا اجلاس آج صبح پھر منعقد ہوا کہ سرکار ہی کام کو پورا کرے۔ ڈپٹی پریسیڈنٹ صدر تھے۔

سوالات کے بعد ڈپٹی پریسیڈنٹ نے گورنر کا پیام پڑھکر سنایا جو صدر سر آسکر دہ گلین ویل کو الگ کرنے کی تجویز کے متعلق کل کے اجلاس میں منظور کیا گیا تھا ہز اکسلنسی نے اپنے بیان کے دوران میں لکھا ہے کہ اس وہ کونسل کی تجویز کو کسی طرح نظر انداز نہیں کر سکتے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس طرح سے وہ مجلس کی پیش کردہ دلیلوں کو جو ان کے خلاف تھیں قبول کرتے ہیں۔

جس وقت یہ پیام پڑھکر سنایا گیا مخالف جماعت نے اظہار مسرت کیا۔ نئے صدر کے انتخاب کے لئے ۲۰ فروری کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔

جبش پر اٹلی کی دراز دستیاں
دو ہزار اور سپاہی روانہ ہو گئے

روما ۲۰ فروری۔ مشرقی افریقہ (حبش) کے لئے فوجوں کی روانگی کے بعد ادھر ایک طرح سے خاموشی سی ہو گئی تھی۔ لیکن اب اخبارات نے یہ اطلاع شائع کرنی شروع کر دی ہیں جوان افواج کے افریقہ پہنچنے کے متعلق ہیں ان کے علاوہ فوجوں کی مزید روانگی کا سلسلہ بھی جاری ہے اور ان کی تفصیلات بھی اخبارات میں نظر آنے لگی ہے۔ کل شام کو نیپلز سے دو ہزار سپاہی روانہ ہوئے جن میں ڈاکٹر، مزدور اور خاص خاص ماہرین بھی شامل ہیں۔ ان لوگوں کے ساتھ سسلی سے دو ہزار مزید فوج سوار ہو جائے گی۔

جنرل گراں زیانی جو اس مہم کے سپہ سالار ہیں سسلی سے آج روانہ ہو جائیں گے جنیوا کے بندرگاہ سے بھی بیس ہزار آدمی سوار ہوئے ہیں جن کو الوداع کہنے کے لئے خود سینور مسولینی بھی گئے تھے۔

کمال پاشا نے تمام یورپ میں تہلکہ ڈالدیا

استنبول کی اطلاع ہے کہ غازی کمال پاشا ایک بلقان لیگ بنا رہے ہیں جس کے بعد وہ وسط یورپ کی طاقتوں سے مقابلہ کریں گے۔ اٹلی اور آسٹریا کی سلطنتوں سے خاص طور پر مقابلہ رہے گا۔ اس اقدام سے تمام یورپ میں تہلکہ پڑ گیا۔

لاری کے حادثہ میں پانچ مسافر ہلاک

بمبئی ۱۹ فروری۔ کھاری گودام میں ایک موٹر لاری سڑک پر الٹ گئی جس سے پانچ مسافر ہلاک اور تیرہ زخمی ہوئے۔

سر آغا خاں اور مریدوں کی رقم
ایک اصلاح پسند خوجہ کا تار

کراچی سے مسٹر کریم غلام علی نے نواب صاحب چھتاری اور دوسرے مسلم لیڈروں کے نام مندرجہ ذیل تار دیا ہے۔

"آپ اپنے اثر سے کام لیکر مذہب کے نام سے اپنے مریدوں سے روپیہ اینٹھنے سے سر آغا خاں کو روک سکتے ہیں؟"

یہ بات روشن ہے کہ سر آغا خاں کے مرید قرآن کریم کو نہیں مانتے اور نہ اسلامی طریقہ پر عبادت کرتے ہیں بلکہ ان کا اعتقاد یہ ہے کہ آغا خاں وشنو کے دسویں اوتار ہیں کامل وثوق کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ سر آغا خاں اپنے مریدوں سے ہر سال ڈیڑھ کروڑ روپیہ وصول کرتے ہیں۔

سلور جوبلی اور پنڈت جواہر لال کی رہائی

الہ آباد کے سیاسی حلقوں میں یہ افواہ گرم ہے کہ ملک معظم کی آئندہ سلور جوبلی کے موقعہ پر ہندوستان میں جو جشن منایا جائے گا اس میں اخلاقی قیدیوں کی رہائی کے ساتھ سیاسی قیدیوں کی بھی شامل ہوں گے یقین کیا جاتا ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو بھی اس سلسلہ میں رہا کر دئے جائیں گے۔

حب زرین

زرین اصولوں پر تیار کی ہوئی حب زرین۔ زرین بجواہر کی حامل ہیں جو ایک مستقل طور پر قوت باہ کو حیرت انگیز اور قابل رشک بنا نا بدن کی تمام طاقتوں کو اصلی معیار پر لانا اور ان کی موافقت کرنا جس سے جملہ اعضائے رئیسہ پوری طاقت حاصل کر کے بہت سے امراض کی مدافعت کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں ان گولیوں کا مخصوص فعل ہے ان گولیوں کے استعمال سے زیادہ عرصہ تک دماغی اور محنت کا کام کرنے کے بعد تکان محسوس نہیں ہوتی ... آپ ان گولیوں کو استعمال کر کے ضرور خوش ہوں گے ...

منیجر دواخانہ الجبر کوچہ چیلان گلی راجان دہلی سے طلب فرمائیں

ایک ہزار روپیہ کے نقد انعامات

منیجر گاڈلی کمپنی کراچی

گن نی

تار کا پتہ میڈیسنز دہلی — ٹیلیفون ۵۵۶۶

۱۹۳۵ء — ۱۹۳۵ء

کا — خاص — تحفہ

طاقت کی بے مثل سنہری گولیاں

مسیح الملک حکیم محمد احمد خاں صاحب کا عطیہ (سفر یورپ کے بعد)

چالیس گولیاں سات روپیہ

ہندوستانی دواخانہ (جس کو حکیم اجمل خاں نے ۱۹۰۴ء میں بنایا) دہلی (پوسٹ بکس ۲۲)

اجرا ریاست کو لہا پور کی خونی داستان
گولیاں عورتوں کے سینے اور مونہہ توڑ کر نکل گئیں
نام نہاد تحقیقاتی کمیشن کی حقیقت

... کرا دیا جا ان کے ارادوں کی خبر ہی مسلمانان اجرا کو پہنچا سکتے تھے جس کا تبادلہ کرا دیا بعض کو معطل کر دیا۔ اور بعض تاجروں کے ہاں سے بھی ایسے مسلمانوں کو برخاست کرا دیا جن پر خبر پہنچانے کا شک ہو سکتا تھا مندر میں بیٹھ کر یہ اسکیم تیار ہوئی جہاں سے مسلمانوں کو خبر ملنا غیر ممکن تھا۔ حافظ صاحب کئی ایسے مسلمانوں کو ملے جن کو ان کی خدمات سے اس اسکیم کے ماتحت علیحدہ کر دیا گیا تھا اور اب وہ بیکار ہیں۔

... کے مظالم کے ثبوت مٹ جائیں گے مگر شہداء کے وارثوں نے کہا کہ ہم اسی طرح پڑا رہنے دیں گے شاید کسی طرف سے کوئی انصاف کرنے والا آجائے تو ہم ان سے حقیقت کا اندازہ کرا سکیں۔ مگر افسوس کہ ان کی یہ حسرت بھی پوری نہ ہوئی کیونکہ بعض لاشوں میں تعفن پیدا ہو گیا تھا اور یہ دھمکی دی گئی کہ اب انہیں اٹھاؤ گے نہیں تو ہم ڈھیڑوں اور بھنگیوں کے سپرد یہ کام کر دیں گے چار و ناچار ورثا نے لاشیں اٹھائے اور بغیر کفن (کیونکہ وہ سب شہید تھے) دو گڑھوں میں دفن کئے گئے حکام نے خون کے نشانات مٹانے کے لئے تو زور لگا دئے اور اس سڑک کی مٹی خون سے کافی تر ہو گئی اور بعض جگہ تو ایسی ہو گئی کہ جیسے گندھا ہوا آٹا ہوتا ہے۔

زخمیوں کی حالت

حافظ صاحب نے زخمیوں کی جو حالت دیکھی وہ ایسی دردناک تھی کہ بے اختیار آنسو نکل پڑتے تھے، حالانکہ اب کافی عرصہ اس واقعہ کو گذر چکا تھا ...

کولہاپور کے حکم سے یہ تحقیقات شروع ہوئی ہے کیونکہ اجرا کرنجی جاگیر کولہاپور کے ماتحت ہے۔ حافظ صاحب نے جو رائے کولہاپور میں قائم کی ہے وہ یہ ہے کہ اس تحقیقات پر زیادہ اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔ حقیقت یہ ہے کہ جو واقعہ مسلمانان اجرا کو اس کے بنیادی وجوہ بہت سے پردوں کے راز میں پوشیدہ ہیں اور یہ ... غیر سرکاری تحقیقات میں قابل عالی مرتبہ مسلم بیرسٹر ہی روشنی میں لا سکتے تھے۔ حافظ صاحب کا خیال ہے کہ مسٹر ادیسید کا انتخاب بہت بڑی غلطی تھی اور اگرچہ تحقیقات کے بعض اہم مرحلے ہو چکے ہیں پھر بھی کسی مسلم اعلیٰ بیرسٹر کے تقرر کی ضرورت تھی مگر بمبئی کے مسلمانوں میں بلکہ ان کے لیڈروں میں ایسی پیچیدگیاں موجود ہیں جن کی وجہ سے غالباً عملی حیثیت سے حافظ صاحب کا یہ مسئلہ بیکار ثابت ہوگا۔ یہ ایک علیحدہ داستان ہے جو اپنی جگہ ایک ٹریجڈی ہے اور مسلمانان بمبئی کی پبلک زندگی کا ایک بدترین نمونہ پیش کرتی ہے۔

حافظ صاحب کا یقین ہے کہ مسلمانان اجرا دور ریاستوں کی بساط سیاست ...

ایک سو روپیہ نقد انعام

Rs 100 — Rs 100

منیجر ... کمپنی کراچی

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب
کی
تقریر سیر

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی وہ بصیرت افروز شریعت آموز تقریر جو مرحوم نے آباد کے جلسہ سیرت میں ارشاد فرمائی تھی اور جس کو بعد میں مزید تفصیل و تشریح کے ساتھ مرتب و مدون کر کے الجمعیۃ میں جزواً جزواً شائع کیا گیا تھا اب قارئین الجمعیۃ کے مسلسل پیہم اصرار پر کتابی شکل میں ادارۂ الجمعیۃ کی جانب سے شائع کر دی گئی ہے اور اس کے ساتھ وہ آخری حصہ بھی شامل کر دیا گیا ہے ...

حضرت مولانا کی یہ تقریر ... ہمیشہ یادگار رہے گی شریعت مقدسہ کے نہایت ادق مسائل و دشوار نکات اس طرح پیش کئے گئے ہیں کہ ہر عالم و عامی ان کو سمجھ سکتا ہے اور ان سے افادہ کر سکتا ہے، اس پر حضرت مولانا کی سلاست زبان اور روانی بیان نے وہ کام کیا ہے کہ مضامین کی دقت اور مسائل کی دشواری کے باوجود شروع سے آخر تک دلچسپی برابر قائم رہتی ہے۔ ہندوستان کے مختلف شہروں اور قصبوں میں ہزار لاکھوں مسلمان ایسے ہونگے جو حضرت مولانا کے مواعظ حسنہ سے مستفید ہو چکے ہیں اور ایک مرتبہ نہیں صدہا مرتبہ حضرت مولانا کی تقریریں سننے کے باوجود ہمیشہ اس کے مشتاق رہتے ہیں کہ ایک مرتبہ پھر کہیں حضرت مولانا کی تقریر سننے کا اتفاق ہو، ان تمام مسلمانوں کے لئے یہ مژدہ یقیناً جانفزا ہوگا کہ یہ "تقریر سیرت" جو آج شائع کی جا رہی ہے۔ حضرت مولانا کی اکثر تقریروں کا لب لباب ہے اور اس میں سیرت کے متعلق بہت سے وہ مضامین ہیں جو حضرت مولانا اپنی مختلف تقریروں میں ارشاد فرمایا کرتے ہیں ...

مختصر فہرست مضامین

منیجر الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

تندرستی

عام ناطاقتی — اعصابی کمزوری — بے خوابی — اضمحلال طبع اور کمی خون کے لئے سناٹوجن استعمال کیجئے

SANATOGEN

گولی امساک

فلسفۂ عید قربان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یَدُ اللہِ عَلَی الْجَمَاعَۃ

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے) معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۱ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۹ ذیقعدہ ۱۳۵۳ھ ہجری مطابق ۵ مارچ ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۷

نوامیس فطرت اور حقوق کی تقسیم

اسلام میں عورت کا مرتبہ اور اسکے حقوق

حوا کی بیٹیوں پر کس نے احسان کیا؟

معاصرین کے افکار و آراء

شریعت بل سے اختلاف!

معلمین حج بل

حج کیلئے سہولتیں

فرقہ وارانہ سمجھوتہ

ضروری گزارش

خریداران الجمعیۃ کو چاہیئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔ (مینیجر)

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور انکے اعمال کو بغور دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزیں ہو گئی اور اس نے یہ فیصلہ کر لیا کہ حقیقتاً اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے اور اس کے علاوہ جتنے مذہب ہیں وہ سب باطل اور صراط مستقیم سے بھٹکا دینے والے ہیں۔ جب عیسائیوں کو اس کی خبر ہوئی تو تمام پادریوں نے مل کر اس لڑکی پر بیشمار مظالم ڈھائے اور اسقدر جاں گداز اور صبر آزما مصائب میں مبتلا کیا کہ دیکھنے والوں کے رونگٹے کھڑے ہونے لگے۔ مگر وہ لڑکی اسلام پر ثابت قدم رہی اور اس نے بالآخر تمام پادریوں کی شاندار مجلس میں اسلام کی حقانیت پر ایک بصیرت افروز مناظرہ کیا۔ فضیلت اسلام اور رد عیسائیت کے جس قدر دلائل ممکن تھے وہ تائید الٰہی سے اس لڑکی نے پادریوں کے مقابلہ میں اس خوش اسلوبی کے ساتھ پیش کئے کہ سامعین حیرت و استعجاب کے سمندر میں غرق ہو گئے اور پادریوں سے کوئی جواب بن نہ پڑا اور وہ لڑکی ہمیشہ کے لئے اسلام ہی سے وابستہ ہو گئی۔ اس کا نام ازبلا تھا اور اس کی زندگی کے واقعات ایک کتاب میں قلمبند کر دئیے گئے ہیں۔ اگر آپ کو گزشتہ عظمت و سطوت کا مطالعہ کرنا ہے اور عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی حقانیت کے بے شمار دلائل سے واقفیت حاصل کرنے کا شوق ہے اور آپ اس کتاب کے ذریعہ تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنا چاہتے ہیں تو فوراً طلب کیجئے۔ پہلا ایڈیشن قریب الختم ہے۔ اگر دیر ہوئی تو دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصول ڈاک۔ تبلیغی مقاصد کے لئے بیس بائیس سے زائد جلدوں کے خریدار کو پچیس فی صدی کمیشن دیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ: مینیجر الجمعیۃ دہلی

Regd. No. L 1793.

نورانی قرآن مجید

The Al-Jamiat

Vol. XXI No. 15, 16, DELHI THURSDAY / FRIDAY 1st March 1935 PRICE ONE ANNA

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

مینیجر الجمعیۃ دہلی

قرآن حکیم اور سیرت نبوی کے جاپانی تراجم

سرحدی مواضعات میں شرعی پنچایتوں کا تقرر

خلافت گو اور غیر مہذب اخبارات کے خلاف احتجاج

انجمن تہذیب الکلام کا جلسہ

الہ آباد یونیورسٹی کے طلباء کی ہندی نوازی

آج تک نہ کسی کو ملا نہ کسی نے سنا
آٹو کے ہمراہ خاص انعامات صرف ۵ میں

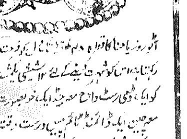

انٹرنیشنل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس ۲۱۱ کلکتہ

خاص رعایت
حیات حافظ رحمت خاں
غیر مجلد دو روپے چار آنے میں خریدئے
ملنے کا پتہ: مینیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

ملک کشمیر کی قابل بھروسہ
نانک چند گپتا جنرل سپلائی سٹور شدھ کیسر شلاجیت
شہد برہمی وغیرہ ادہم پور گورنمنٹ جموں کشمیر

وئید حکیم بنجاؤ
المشتہر: مینیجر بال جیون کاریالیہ علیگڑھ شہر

محبوب عاشق کے قدموں پر

خضاب چھوڑ دو

مفت! مفت!!

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید مع کامل تفسیر
حیرت انگیز رعایتی اعلان
مینیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

اسلام کے خلاف ایک نئی صلیبی جنگ

فرانس نے مسلمانوں کے مدارس و مساجد بند کر دیئے

عربی زبان، عربی تہذیب اور اسلام کے خلاف جہاد

ڈاکٹر خالد شیلڈریک (نومسلم انگریز) نے ذیل کا بیان شائع کیا ہے:۔

آج حالات تاریخ ہیں کہ فرانسیسی مدبران و سیاست دانوں نے پنولین اعظم کی پالیسی کو کس طرح پس پشت ڈال دیا ہے، پنولین مسلمانوں کی دلجوئی کرتا تھا۔ اور اپنے افسران اور سپاہیوں کو اسلام قبول کرنے کی ترغیب دلاتا تھا۔ ہمیں علم ہے کہ جنرل مینو اور بہت سی ذی وقار ہستیوں نے ایسا کیا اور ملت فرانسیسیہ نے مسلمانوں کی ہمدردی حاصل کی۔

لیکن آج تصویر کا رُخ دوسرا ہے۔ فرانس کی طرف سے بحر روم کے جنوبی ساحل کو شمالی ساحل کی طرح لاطینی بنانے کی بڑی تندہی کے ساتھ کوشش کی جا رہی ہے۔ برادران اسلام کو یہ سن کر رنج ہوگا کہ تمام شمالی افریقہ کے فرانسیسی مقبوضات میں بجائے عربی زبان کے فرانسیسی زبان داخل نصاب کر دی گئی ہے، اور عربی بالکل مردہ زبان ہوگئی ہے۔

الجیریا وغیرہ کے باشندگان کی آبائی زبان عربی اور صرف عربی ہے لیکن یہ امر قابل تاسف ہے کہ ان بیچاروں کی زبان بجائے عربی کے فرانسیسی ہوگئی ہے۔ دنیز عدالتی زبان بھی فرانسیسی قرار دیدی گئی ہے۔ الغرض نہایت افسوس کی بات ہے کہ عربی تعمر ذلت میں ڈال دی گئی ہے۔ فرانس کا ایک تازہ ترین تعلیمی بجٹ شائع ہوا ہے۔ آئیے ذرا اس کا مطالعہ کریں۔ ...

صدائے احتجاج بلند کر رہے ہیں اور چیخ رہے ہیں کہ فرانس کی اس پالیسی کا مطلب یہ ہے کہ شمالی افریقہ کے مسلمانوں کی قومیت مٹ جائے اور مسلمانوں کو رفتہ رفتہ عیسائی بنا لیا جائے۔ خواہ تبدیل مذہب کے لئے قوت کا استعمال ہی کیوں نہ کرنا پڑے۔ فرانسیسی قوم معدوم ہو رہی ہے اس لئے فرانسیسی بربریو اور دیگر شمالی افریقہ کے مسلمانوں کو عیسائیت میں شامل کر کے اپنی قوت کو نئے سرے سے مضبوط بنانے میں سرگرداں ہیں۔

گلور شیس اسٹار آف اسلام، سوسائٹی کے ارکان کی جدوجہد قابل فخر اور قابل ستائش ہے اور ان بھائیوں کے سر سہرا ہے جو مردانہ وار اس صلیبی جنگ کے خلاف جہاد کر رہے ہیں اور تمام مسلمانوں کو ایک رشتہ اتحاد میں منسلک کر کے انکے اندر شمالی افریقہ کی قومیت کی روح پھونک رہے ہیں۔ آج شمالی افریقہ میں اسلام بڑے معرض خطر میں ہے۔ فرانسیسی عمداً اسلامی اداروں و مدارس اور مساجد کو بند کر رہے ہیں تاکہ اسلام کو اور اسلامی تمدن و معاشرت کو اور عربی زبان کو فنا کر دیا جائے اور صفحۂ ہستی سے مٹا دیا جائے۔

شام میں بھی اسی پالیسی پر عمل پیرا ہیں مگر کھلم کھلا اس کا نفاذ نہیں۔ ناظرین کو یاد ہوگا کہ فرانسیسی توپ خانہ نے دمشق پر تباہ کن گولہ باری کی جس سے صد ہا پرستاران توحید نے جام شہادت پیا۔ اور یہ بھی یاد ہوگا کہ اس جابر قوم نے شہدا کی نعشوں کو اونٹوں پر لادا اور ان نعشوں سے مرے ہوئے کتے باندھ کر شہر کے گلی کوچوں میں پھرایا تاکہ عوام الناس اس جانکاہ اور روح فرسا منظر کا تماشہ کریں۔

تاریخ شام میں یہ خونی واقعات قلمبند رہیں گے اور مسلمانوں کے دلوں سے کبھی فراموش نہ ہونگے۔ ...

فرانس بہرحال اس وقت اسلام اور شمالی افریقہ کے مٹانے پر تلا ہوا ہے، اور دنیائے اسلام کو اس کا علم ہونا چاہئے۔

عربی اور ولایتی ڈاک

مشرق و مغرب کی تازہ خبریں

حجاز کے سیاسی مخرجین کے لئے عفو عام

جلالۃ الملک والی حجاز کا ترحم خسروانہ

معاصر ام القریٰ نے مندرجہ ذیل سرکاری اعلان شائع کیا ہے:۔

میں عبدالعزیز بن عبدالرحمن آل سعود اللہ تعالیٰ پر توکل کرنے کے بعد حسب ذیل اعلان کرتا ہوں کہ حجاز میں قیام امن کے لئے سابق میں جن غیر ممالک میں رہنے والے حجازیوں پر قیود عائد کی گئی تھیں اور ان کو وطن میں واپس آنے کی ممانعت کر دی گئی تھی اب ان کو بعض شروط کے ماتحت حجاز میں واپس آنے کی اجازت دی جاتی ہے۔

جو حجازی اپنے وطن میں واپس آنے کے خواہشمند ہونگے ان کو اجازت دیدی جائے گی۔

جو شخص اس عفو عام سے استفادہ کرنا چاہے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ معاودت وطن کے لئے حکومت سے براہ راست یا حکومت حجاز کے سفراء کے ذریعہ درخواست کرے تاکہ اس کے لئے ضروری تدابیر اختیار کی جائیں۔ ہمارے داخلی اور خارجی وزراء پر لازم ہے کہ وہ ہمارے اس حکم کی عام اطلاع لوگوں کو دیدیں۔

فلسطین اور شرق اردن کے بعد

شام اور عراق پر یہود کا دھاوا

جریدۃ "الہدایۃ" لکھتا ہے کہ یہودیوں نے پختہ ارادہ کر لیا ہے کہ فلسطین اور ...

... اور بحری راستہ کے بجائے خشکی کے راستہ سے سفر کرنے کی اجازت دی جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت حجاز نے اس درخواست کو منظور کر لیا ہے اور توقع ہے کہ کویت سے کثرت کے ساتھ حجاج زیارت بیت اللہ الحرام کے لئے آئیں گے۔

یہودی کانفرنس کا اعلان

انگریز کے برتے پر فرعونی ارادے

تل ابیب میں یہودیوں کی کانفرنس کا اجلاس منعقد ہوا جس میں یہ اعلان کیا گیا کہ یہودی فلسطین اور شرق اردن کو اپنا ملک بنانا چاہتے ہیں۔ چونکہ فلسطین کی سرزمین یہودیوں کیلئے کافی نہیں ہے اسلئے شرق اردن پر قبضہ کرنا یہود کا اولین فرض ہے۔ اس پر جریدہ الہدایہ لکھتا ہے کہ جب تک انگریز فلسطین پر مسلط ہیں اس وقت تک یہود اسی قسم کی بکواس کرتے رہیں گے لیکن ایک دن یہود کی گوشمالی کیلئے کوئی بخت نصر پیدا ہوگا اور خدا اس قوم پر پھر ایک دفعہ اپنا غضب نازل کریگا۔

شاہان عالم کے پیامات تبریک

حجاز میں تخت نشینی کی سالگرہ

حجاز مقدس میں امسال سلطان ابن سعود کا جشن تخت نشینی نہایت جوش و خروش سے منایا گیا اور ساتھ ہی اسراف اور فرنگی آداب سے بھی احتراز کیا ...

نجف اور مدینہ منورہ کے درمیان سڑک

جرمنی سے نکالے ہوئے یہود فلسطین میں

پاسپورٹ کے بغیر ہزاروں یہودیوں کی آمد

ملازمین کے نام ترکی حکومت کا ایک حکم

جرمنی کے ہر ۱۳ ہزار انسانوں کا اپنا اخبار

ٹیونس میں ہزاروں کے احتجاجی مظاہرے

گرفتار شدہ رہنماؤں کی رہائی کا مطالبہ

ترکی پارلیمنٹ کیلئے خواتین کا انتخاب

کویت سے موٹر کے ذریعہ سفر حج

ہٹلر کی "دشمن اول" کا خطاب

انڈیا بل میں ترمیم پر آمادگی کا اظہار

والیان ریاست کے فیصلہ پر مسٹر بینڈ کا بیان

لندن ۲۷ فروری۔ مسٹر چرچل نے کل انڈیا بل پر بحث شروع ہوتے ہی یہ تحریک پیش کی کہ چونکہ والیان ریاست نے فیڈریشن میں شمولیت کے متعلق اپنا ارادہ بدل دیا ہے اس لئے بل پر غور و خوض ملتوی کر دیا جائے۔ مسٹر چرچل نے زور دیا کہ ... فیصلہ میں وہ والیان ریاست بھی شامل ہیں جو فیڈریشن کی تجویز کے بانی سمجھے جاتے ہیں ...

سچا ہمدم و رہبر بے دام

پاک صاف خیالات پیدا کر کے جسمانی و روحانی صحت حاصل کرنے کیلئے دنیا میں سچی خوشی دستیاب کرنے کیلئے آپ آج ہی ایک کارڈ تحریر کر کے کتاب کام شاستر بالکل مفت منگالیں۔

ویدشاستری رجام نگر کاٹھیاواڑ

دارالمصنفین کی مطبوعات کی قیمتوں میں تخفیف

سیرۃ النبی اور سیر الصحابہ کی قیمتوں میں غیر معمولی رعایت

دارالمصنفین کی تصنیفات نے اگرچہ عام علمی حلقوں میں کافی مقبولیت حاصل کر لی ہے اور لوگوں میں ایک خاص علمی ذوق پیدا کر رہا ہے، تاہم ملک کا ایک بہت بڑا حصہ اب تک ان کے مطالعہ سے محروم ہے، اسلئے ضرورت ہے کہ اس کا حلقہ اشاعت اور زیادہ وسیع کیا جائے۔ اسی خیال سے ہم نے ... اس کی تمام مطبوعات کی قیمتوں میں عموماً اور سیرۃ النبی اور سیر الصحابہ کی قیمتوں میں خصوصاً غیر معمولی کمی کر دی ہے، امید ہے جو لوگ اب تک دارالمصنفین کی تصنیفات کے مطالعہ سے محروم تھے، وہ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں گے۔

... جدید فہرست طلب کرنے پر مفت ارسال کی جائے گی۔

منیجر دارالمصنفین اعظم گڈھ

مفرح

مشک، عنبر اور جواہرات کا ایک نفیس مرکب

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

قرص جریان

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے مقدمہ کی سماعت

گواہان استغاثہ پر پرزور جرح

متنبی قادیان کے الہامات و مغلظات

گورداسپور، ۲ فروری۔ آج حضرت شاہ صاحب کے مقدمہ کی تاریخ پیشی تھی استغاثہ کی طرف سے سرکاری وکیل اور حضرت مولانا کی طرف سے بابو شریف حسین خاں وکیل و لالہ ... وکیل گورداسپور و دیگر وکلاء صاحبان بھی پیروی مقدمہ کے لئے موجود تھے۔ کارروائی مقدمہ سننے کے لئے حضرت مولانا محمد مظہر قیوم صاحب سجادہ نشین درگاہ مکان شریف، سید مظفر علی شاہ صاحب شمسی، پٹھان کوٹ، دینا نگر، قادیان، تحصیل شکر گڑھ، امرتسر، لاہور، جالندھر، لدھیانہ، سیالکوٹ وغیرہ سے احباب بکثرت تشریف فرما تھے۔ مولوی فضل دین پر مزید جرح کی گئی۔

سوال:۔ کیا مرزا صاحب پر وحی نازل نہیں ہوتی تھی اور مسلمانوں کا بھی یہی عقیدہ ہے؟

جواب:۔ غیر احمدی کہتے ہیں کہ مرزا غلام احمد پر وحی نازل نہیں ہوتی تھی اور ہم احمدی تسلیم کرتے ہیں کہ ان پر وحی نازل ہوتی تھی۔ اور بہت سی کتابیں طرفین سے ایک دوسرے کی مخالفت میں لکھی گئی ہیں۔

س:۔ کیا موجودہ مرزا صاحب کی بابت بھی کوئی الہام ہے؟

ج:۔ مجھے معلوم نہیں۔

س:۔ اس الہام میں درج ہے کہ وہ نفس ناطقہ سے آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا؟

ج:۔ مرزا غلام احمد کی طرف سے ایسا کوئی الہام نہیں ہے۔

س:۔ کیا یہ الہام ہے کہ وہ فصیح البیان اور ذکی ہوں گے؟ ...

س:۔ کیا یہ ٹھیک ہے جو مرزا غلام احمد نے کہا ہے کہ جو میری نبوت کا قائل نہیں وہ ولد الحرام ہے؟

ج:۔ نہیں بالکل نہیں ہے۔ یہ مرزا صاحب پر تہمت لگائی ہے۔

س:۔ "دشمن ہمارے بیابانوں کے خنزیر ہوگئے"۔ ایسا مرزا غلام احمد نے لکھا ہے؟

ج:۔ یہ فقرہ نا تمام پیش کیا گیا ہے۔ اور منافرت پھیلانے کے لئے بیان کیا ہے۔ مرزا صاحب نے ایسا کسی کتاب میں نہیں کہا۔

نوٹ:۔ بعد میں گواہ کو کتاب نجم الہدیٰ دی گئی۔ اور عبارت پڑھنے کیلئے کہا گیا۔ مگر وہ ادھر ادھر کی باتیں کرتا رہا۔ بعد ازاں کتاب نور الحق دی گئی۔ گواہ نے کہا اس میں عیسائیوں کی بابت لکھا ہے۔

س:۔ کیا آئینہ کمالات میں تمام عالم کو مخاطب نہیں کیا گیا ہے۔ اور ذریتہ البغایا کا کیا مطلب ہے؟

ج:۔ بغایا کے مختلف معنی ہیں۔ اس جگہ پر کچھ اور ہوں گے۔

س:۔ قالوا آمنا کے کیا معنی ہیں؟

ج:۔ وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے۔

س:۔ انا معکم کے کیا معنی ہیں؟ (ج) ہم تمہارے ساتھ ہیں۔

س:۔ احرار کیا چیز ہے؟

ج:۔ دراصل یہ کانگریسی ہیں۔ انہوں نے کشمیر بغاوت میں حصہ لیا اور کانگریس سے نکل گئے۔ پھر احرار ہو گئے۔ احرار عربی لفظ ہے جس کے معنے آزاد کے ہیں۔

(باقی آئندہ)

(بسلسلہ صفحہ ہذا کالم ۴)

سالسبری کے بشپ کے ان الفاظ کو غور سے پڑھو اور سوچو کہ تہذیب جدید کی آزادی ...

بصائر و نظائر

قرآن کریم نے میں ...

شیخ الحدیث حضرت مولانا حسین احمد مدنی

کے سیاسی نوٹس

تعلیمی ہند

خوشخبری

امرت دھارا کے سالانہ جلسہ کی خوشی میں

یکم سے ۳۱ مارچ تک

امرت دھارا، امرت دھارا کے سلسلے کی مرکبات ہر قیمت پر اور دیگر ادویات و کتب

نصف قیمت پر ملیں گی

فہرست ادویات و فہرست کتب ابھی منگوا کر ضروریات نوٹ کر لیں

امرت دھارا ... لاہور

بلاغ مبین

مصنفہ مولانا حافظ الحسن سہوانوی

ملنے کا پتہ ...

تین سال کے بعد نہایت ہی حیرت خیز رعایت

حضور نظام کا پسندیدہ پانچ ترجمہ والا شاہانہ قرآن مجید

جرمنی کے بہترین سفید کاغذ پر بہت اعلیٰ چھپا ہے

تہائی ہدیہ

دس روپے مجلد چرمی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۲۹ ذیقعدہ ۱۳۵۳ ہجری

حکومت ہند کا سالانہ بجٹ

حکومت ہند کے نئے وزیر مال سر جیمس گرگ نے اپنا پہلا بجٹ اسمبلی میں پیش کر دیا۔ اور آئندہ ہفتہ جب اس بجٹ پر بحث ہوگی معلوم ہوتا ہے کہ ابھی تک مختلف اراکین اسمبلی کی جانب سے وہ تحریکیں مخالفت میں موصول ہو چکی ہیں جو حکومت کی پالیسی اور مختلف شعبوں کے نظم و نسق سے تعلق رکھتی ہیں اور جن میں کسی نہ کسی حیثیت سے حکومت کی مذمت کی گئی ہے۔ اس لحاظ سے یہ پورا ہفتہ اسمبلی میں نہایت سرگرم بحث و مباحثہ اور دعوؤں کا ہفتہ ہوگا اور حکومت کے تمام نظام پر سخت سے سخت نکتہ چینی کی جائے گی۔

ہم نے سر جیمس گرگ کی تحریر کو جو انہوں نے اپنا بجٹ پیش کرتے ہوئے اسمبلی میں ارشاد فرمائی ہے شروع سے آخر تک پڑھا اور ان کے اعداد و شمار کو بغور دیکھا اور ان تمام محاسن پر بھی نظر ڈالی جن کی تفصیلات وزیر مالیات نے نہایت فخر و مباہات کے ساتھ پیش کی ہیں مگر اس تمام کد و کاوش کے بعد ہم اسی نتیجہ پر پہنچے کہ جو کچھ کہا گیا ہے اور جو کہا جا سکتا ہے اس سب کے باوجود حکومت ہند کا بجٹ نہایت غیر اطمینان بخش اور مایوس کن ہے۔

سانحہ میدان میں آگئی اور اب ایک کروڑ کی منظوری اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ اگر حکومت اور گاندھی جی کے درمیان یہ مسابقت دیہاتیوں کی بہتری کے لئے ہوتی تو ہمیں کوئی مضائقہ نہیں تھا بلکہ یہ مقابلہ نہایت مستحسن و مبارک ہوتا مگر موجودہ حکومت سے ہمیں اس کی ہرگز توقع نہیں ہے بلکہ ہم یہ سمجھتے ہیں ...

شذرات

دہلی یونیورسٹی کی افسوسناک کوتاہی

گذشتہ ہفتہ میں مسٹر احمد علی نے اسمبلی کے اندر چند سوالات دہلی کے متعلق کئے تھے ان ہی میں سے چند سوالات دہلی یونیورسٹی کے متعلق بھی تھے۔ ان سوالات میں یونیورسٹی کے نظم و نسق کی خرابیوں اور بعض افسوسناک کوتاہیوں کی طرف اشارہ کیا گیا تھا جس کا کوئی معقول و اطمینان بخش جواب حکومت کی جانب سے نہیں دیا جا سکا ...

فارورڈ پالیسی

صوبہ سرحد کی عظیم الشان نمائندہ کانفرنس نے جو گذشتہ ہفتہ پشاور میں منعقد ہوئی تھی اور جس کی کارروائی الجمعیۃ کے کالموں میں شائع کی جا چکی ہے منجملہ دیگر اہم قراردادوں کے ایک قرارداد حکومت ہند کی فارورڈ پالیسی کے متعلق بھی منظور کی ہے جس کے الفاظ حسب ذیل ہیں:-

شریعت کانفرنس کا یہ اجلاس گورنمنٹ کی فارورڈ پالیسی کے خلاف زبردست صدائے احتجاج بلند کرتا ہے جس کے اقدام کی سرگرم خبروں نے مسلمانان ہندوستان کو مضطرب کر دیا ہے اور حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ اس کے خطرناک نتائج سے غفلت و بے پروائی نہ برتے۔

ہندوستان کی شمالی مغربی سرحد پر حکومت کی جارحانہ پالیسی کے متعلق گذشتہ زمانہ میں ارباب حکومت کے درمیان خواہ کتنا ہی اختلاف کیوں نہ رہا ہو اور اس پالیسی کو مختلف وجوہ کی بنا پر ترک یا اختیار کرنے کے لئے خواہ کتنے ہی دلائل کیوں نہ پیش کئے گئے ہوں ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں ...

الجواب

... محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں ...

الجواب

... فقیر احمد سعید کان اللہ لہ

گفتگوئے مصالحت کی ناکامی

بابو راجندر پرشاد صدر کانگریس اور مسٹر جناح صدر مسلم لیگ کے درمیان فرقہ وارانہ تصفیہ کے متعلق جو گفتگو ہو رہی تھی ...

اسمبلی میں ۳۶-۱۹۳۵ء کا بجٹ پیش کر دیا گیا

کسانوں کی اصلاح پر ایک کروڑ روپیہ صرف کیا جائیگا

صوبہ سرحد میں سیاسی سڑکوں کی تعمیر

دہلی یکم مارچ۔ کل سر جیمس گرگ رکن مالیات حکومت ہند نے اپنا پہلا بجٹ بابت ۳۶-۱۹۳۵ء اسمبلی میں پیش کیا۔ اس بجٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ چاندی کے محصول میں تین آنہ فی اونس کی کمی، انکم ٹیکس اور سپر ٹیکس میں تخفیف ...

۳۶-۱۹۳۵ء کا بجٹ

فقیر علی نگر پر سرکاری افواج کی یورش

دریائے سوات کے قریب انگریزی فوج کا محاصرہ

علاقہ باجوڑ پر قبضہ کرنیکی افواہ

پشاور ۲ مارچ ...

دار الحکومت

جامعہ ملیہ کی عمارت کا سنگ بنیاد

ہندو و مسلم رہنماؤں کا عظیم اجتماع

دہلی ۲ مارچ۔ کل دہلی سے آٹھ میل کے فاصلہ پر جس کا نام اوکھلا ہے جامعہ ملیہ اسلامیہ کی درسگاہ کا سنگ بنیاد رکھدیا گیا۔ اس اجتماع میں صدر کانگریس، صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند، مسلم یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور دیگر ہندو و مسلم زعماء شریک تھے ...

شیخ الجامعہ ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب نے جامعہ کی تاریخ پر روشنی ڈالی ...

سیٹھ جمنالال بجاج	سولہ ہزار	دہلی کے ایک تاجر	پانچ ہزار
ڈاکٹر خواجہ عبد الحمید	تین ہزار	شیخ محمد ابراہیم	دو ہزار
مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی	ایک ہزار	جامعہ کے طلباء	ایک ہزار
جامعہ کے اساتذہ	دو ہزار	ڈپٹی نیاز احمد خاں	پندرہ سو
خالدہ ادیب خانم	ایک ہزار		ایک ہزار
حاجی محمد شفیع	ایک ہزار		ایک ہزار

راجندر بابو اور مسٹر جناح کی گفتگو ختم

مفاہمت کی ناکامی پر مشترکہ بیان

اسمبلی اور پارلیمنٹ کی خبریں

وزیر ہند کا بیان۔ حکومت ہند کو شکست۔ عدم اعتماد کی تحریک

چلتی ٹرین میں ڈاکہ ایک ڈاکو ہلاک

تھانیدار اور پروفیسر کو قتل کرنے کی کوشش

پولیس کی گولی سے ایک مفرور ہلاک

پریوی کونسل سے غازی عبد القیوم کی اپیل خارج

"ہلال" بمبئی سے تین ہزار روپے کی ضمانت

والیان ریاست کے فیصلے سے ہلچل

فیڈریشن کی پوری اسکیم ٹوٹ گئی

پنجاب میں ۸ ہزار اشخاص قتل

دس سال کا خونی ریکارڈ

جہاز کا بائلر پھٹ گیا۔ ۹ افراد ہلاک

فقیر علی نگر کا سرکاری فوج پر حملہ

برطانوی فوج کی گولہ باری

جہاز اسلامی جدہ پہونچ گیا

سب انسپکٹر کے لڑکے نے دو نوکروں کو قتل کر دیا

مولانا محمد حفظ الرحمن صاحب کی تشریف آوری

حوض قاضی کی مارکیٹ کو منہدم کرنیکا فیصلہ

دہلی میونسپلٹی کی سلور جوبلی کیلئے سخاوت

خان عبد الغفار خاں کا تبادلہ زیر غور ہے

مولانا عبد العلیم صاحب صدیقی کا دورہ

پارلیمنٹ میں قومی حکومت برباد کے نعرے

قومی حکومت کو برباد کردینا چاہیئے

لندن ۲۶ فروری - گذشتہ شب دارالعوام میں مسٹر ڈبلیو ایلیٹ وزیر زراعت زراعتی امور پر ایک مباحثہ کا جواب دے رہے تھے کہ پبلک گیلری میں دو آدمی کھڑے ہو کر چلانے لگے "بے کا قانون برباد" "قومی حکومت برباد" اور انہوں نے ایوان میں نیلے کاغذوں کے گڈے پھینک دئے پہرہ داروں اور سادہ لباس والی پولیس نے فوراً ان لوگوں کو پکڑ کے گیلری سے باہر نکال دیا۔ اشتہارات میں انڈی پنڈنٹ لیبر پارٹی اور کمیونسٹ پارٹی کی جانب سے دعوت دی گئی تھی کہ مزدور طبقات متحد ہو کر بے روزگاروں کے قانون اور نیشنل گورنمنٹ کو برباد کردینا چاہیئے۔

ایک ہفتہ میں حکومت کو چھ شکستیں

کل سہ شنبہ کو ریلوے بجٹ پر مباحثہ ختم ہوگیا۔ ایک ہفتہ کے عرصہ میں حکومت کو چھ شکستیں پے در پے ہوئیں اور وہ ایسی شرمناک تھیں کہ اگر برطانوی پارلیمنٹ میں ہوتیں تو وزارت مستعفی ہو چکی ہوتی۔

یہ چھ شکستیں حسب ذیل ہیں:-

۱- مسٹر بھولا بھائی کی تحریک پر ریلوے بورڈ کی مد کر ایک روپیہ کردیا گیا
۲- مسٹر آنے کی تحریک پر محکمہ ریل میں ملازمین میں ہندوستانی عنصر کو بڑھانا کے خرچ کی مد کو سو روپیہ کردیا گیا۔

پارلیمنٹ میں مسٹر چرچل کو شکست

غیر ملکی چاول پر محصول لگانیکا فیصلہ

مزید بحث ہوئی۔

سر ڈیوڈ دیوی داس نے ترمیم پیش کی کہ غیر ملکی سلطنتی چاول پر معقول محصول لگایا جائے۔ مسٹر حسین امام نے ایک اور ترمیم پیش کی غیر ملکی چاول پر جو محصول لگایا جائے وہ حفاظتی امتناعی ہونا چاہیئے حسین امام کی ترمیم گیارہ آراء کے مقابلہ ۶۰ آراء سے مسترد ہوگئی لیکن دوسری ترمیم کثرت رائے سے منظور ہوگئی۔

جامعہ ملیہ کا قیام اور اس کا استحکام

اعانت کیلئے سر اقبال اور ارکان اسمبلی کی اپیل

مجھے یہ سن کر نہایت خوشی ہوئی کہ جامعہ ملیہ کی عمارت کا سنگ بنیاد نصب ہونے والا ہے۔ میں ان تعلیمی مجاہدوں سے جنہوں نے مسلمانوں کی تعلیم کی اصلاح و ترقی کا علم بلند کیا ہے ابتداء سے دلی ہمدردی رکھتا ہوں۔ چنانچہ ۱۹۲۶ء میں جو اپیلیں جامعہ کی امداد کے لئے شائع ہوئی تھیں ان پر میں نے بھی دستخط کئے تھے۔ پچھلے چند سال کے عرصہ میں مجھے اکثر دہلی جانے کا اتفاق ہوا اور میرے تعلقات اس درسگاہ سے اور بھی مستحکم ہوگئے۔ اس کے کارکنوں کے ایثار اور خلوص اور جوش عمل نے میرے دل پر بہت گہرا اثر ڈالا۔ مالی پریشانی اور بے سروسامانی کے باوجود ان لوگوں نے جو علمی اور تعلیمی خدمت انجام دی ہے اس سے امید ہوتی ہے کہ اگر انہیں معمولی مصارف کی طرف سے اطمینان ہو اور رہنے کے لئے مستقل مکان بنجائے تو یہ حقیقت میں ہندوستان کی تعلیمی دنیا میں ایک انقلاب برپا کردیں گے اور مسلمانوں کی زندگی میں ایک ہی روح پھونک دیں گے میں اپنے دوست ڈاکٹر مختار احمد صاحب انصاری کی اپیل کی پرزور تائید کرتا ہوں اور ہر مسلمان سے درخواست کرتا ہوں کہ جامعہ کی عمارت کے فنڈ میں حسب حیثیت مدد دے۔

اس اپیل کے علاوہ نواب محمد اسمٰعیل خاں اور ارکان اسمبلی کی طرف سے علیحدہ علیحدہ اپیلیں شائع کی گئی ہیں جن میں قوم کو جامعہ ملیہ اسلامیہ کی اعانت کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اسمبلی کے ارکان کے نام حسب ذیل ہیں:-

سر عبدالرحیم صدر اسمبلی - مسٹر جناح - نواب احمد خان شیروانی - مولانا شوکت علی - مسٹر آصف علی - صدیق علی خاں - محمد احمد کاظمی - محمد اظہر علی - سر محمد یعقوب - مسٹر فضل الحق - عبدالمتین چودھری - غلام بھیک نیرنگ - خالد لطیف گابا - شفیع داؤدی

ڈاکٹر عزیز احمد خاں ڈی - ڈی - ایس - پی - ڈی
آنرز - بی - ڈی - آئی (امریکہ) طلائی تمغہ یافتہ
ماہر معالج امراض دندان و دندان ساز
مقابل میڈیسنل دیوان قاضی فیض بازار دہلی دروازہ دہلی
دانت بناتے ہیں - علاج کرتے ہیں - مشورہ دیتے ہیں

سوداگر صاحب - بہادر - ڈاکٹر خان - محمد غیاث الدین - مسٹر ستار - شیر محمد خاں - مسٹر نعمان - احمد جعفر - غضنفر علی شاہ - محمد باقی - مسٹر بدیع الزمان خاں

کارخانہ امرت دھارا لاہور

ہم اپنے ناظرین کی توجہ شمالی ہندوستان کے سب سے بڑے دوائی خانہ یعنی امرت دھارا فارمیسی کے اعلان کی طرف دلانا چاہتے ہیں۔ جو کہ ۳۲ سال سے لاہور میں قائم ہے حسب معمول اس سال بھی ماہ مارچ کے واسطے اس مشہور کارخانہ نے اپنی شہرہ آفاق دوائی "امرت دھارا" اور اس کے مرکبات میں کتب وادویات میں کافی رعایت کردی ہے۔ (دوسری جگہ اشتہار سے مفصل معلوم ہوگا) ہم امید کرتے ہیں کہ ناظرین اس رعایت سے پورا فائدہ اٹھاویں گے۔

شیخ نذیر احمد صاحب دہلی میں

دہلی ۲ مارچ شیخ نذیر احمد نمائندہ تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور جو کمپنی مذکور کی اسلامی مطبوعات کی اشاعت کے لئے ہندوستان بھر کا سفر بذریعہ موٹر کار کر رہے ہیں کل وہ بہر دہلی پہونچ گئے ہیں اور نور جہاں محل ہوٹل فتحپوری میں مقیم ہیں۔

بچوں والو ہوشیار
بچوں کی بخار کھانسی، سردی، بادی، دودھ ڈالنا، دست ہونا، دست میں کیڑے، نکلنا، مرگی، ہچکی، قبض، مروڑ وغیرہ ہر ایک بیماری کو دور کرنے اور لاغر و کمزور بچوں کو موٹا تازہ طاقتور بنانے کے لئے حکیم تلسی پرشاد اگروال کی گورنمنٹ ہندسے رجسٹری کی ہوئی
بال جیون گھٹی (رجسٹرڈ)
سارے ہندوستان میں مشہور ہے میٹھا ہونے سے بچے اسکو خوشی سے پی لیتے ہیں۔ سب جگہ سوداگروں کے یہاں فروخت ہوتی ہے لیکن نقلی سے بچو۔ حکیم تلسی پرشاد کی اصلی بال جیون گھٹی دیکھ کر لو۔
قیمت فی شیشی ۵ فی درجن ۳ محصول ایک سے چار شیشی تک ۸ در جن ۱۲ سوداگروں اور ایجنٹوں کو نہایت ہی معقول کمیشن۔
نئے سوداگر دایجنٹ نمونہ مفت طلب کریں
مفت لو۔ ہر بیماری کا مجرب علاج بتانیوالا رسالہ چراغ صحت مفت بھیجا جاویگا۔
پتہ:- مینیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر (یوپی)

سہارنپور کے قریب ریل گاڑیاں لڑگئیں

سہارنپور ۲ مارچ سردی سہارنپور اور رڑکی کے درمیان پٹریوں کے بن کے نزدیک ۱۲ بجکر ۲۰ منٹ پر ۱۸ اپ ڈاون ایکسپریس مال گاڑی کے درمیان جو مین لائن سے خان عالم پورہ کے تال گودام کی طرف گذر رہی تھی۔ تصادم ہوگیا اور جس کے باعث مین لائن ٹوٹ گئی اور ایکسپریس کے ۱۱ مسافر زخمی ہوگئے جنہیں سہارنپور میں طبی امداد دی گئی براہ راست آمد و رفت کا کام نصف شب سے پہلے شروع ہوگیا۔ اس وقت تک تبادلہ مسافروں کے طریقہ پر عمل درآمد کیا گیا۔

غیر ملکی چاولوں پر پابندیاں

نئی دہلی ۲۰ مارچ مسٹر نارائن کراچی چیٹی نے کونسل آف اسٹیٹ میں غیر ملکی چاولوں کی درآمد پر پابندی لگانے اور ان کی درآمد بند کرنے کی تحریک پیش کی اور ہندوستان کے کسانوں کی امداد کا مطالبہ کیا بلکہ وتحمیص کے بعد بغیر رائے شماری کے اصل تجویز پاس ہوگئی۔

علاقہ سار کے قیدیوں کی رہائی

لندن یکم مارچ - آج علاقہ سار باضابطہ طور پر حکومت جرمنی کے حوالہ کردیا گیا حکومت نے قبضہ حاصل کرتے ہی ایک سال کے قیدیوں کو رہا کردیا ہے۔

حب زرین
زرین اصولوں پر تیار کی ہوئی حب زرین نوجوانوں کی حالت میں چنانچہ مستقل طور پر ثابت
بادہ حیرت انگیز اور قابل رشک بنا ہے بدن کی تمام طاقتوں کو اصلی معیار پر لانا اور ان کی محافظت کرنا جس سے جملہ اعضائے رئیسہ پوری طاقت حاصل کرکے بہت سے امراض کی مدافعت کرنے کے قابل ہوجاتے ہیں ان گولیوں کا مخصوص عمل ہے۔ ان گولیوں کے استعمال سے زیادہ عرصہ تک دماغی اور محنت کا کام کرنے کے بعد بھی تکان محسوس نہیں ہوتی مردوزن میں محبت زیادہ بڑھ جاتی ہے ضعیف العمر شوہر نوجوان بیویوں کے ساتھ پرکیف زندگی بسر کرسکتے ہیں۔ قبض کی شکایت رفع ہوجاتی ہے دودھ گھی اور مرغن غذائیں اچھی طرح ہضم ہونے لگتی ہیں بھوک بڑھ جاتی ہے عورتوں کے سیلان الرحم اور بانجھپن کے رفع کرنے کیلئے واحد چیز ہے۔
آپ ان گولیوں کو استعمال کرکے ضرور خوش ہوں گے
"طبیب کامل" حکیم سید قائم حسین صاحب سند یافتہ طبیہ کالج دہلی کی تسلی صدی کامیاب گولیاں ہیں جن کا اعلان اشتہاری غرض سے نہیں بلکہ صرف رفاہ عام کیلئے کیا گیا ہے۔
قیمت گولیوں کی قیمت علاوہ محصول ڈاک فی شیشی جو ایک شخص کیلئے بالکل کافی ہیں
منیجر دواخانہ اکسیر المجربات کوچہ چیلان گلی اجان دہلی سے طلب فرمائیں

گن دانی
۱۹۳۵ء | کا | خاص | تحفہ
تار کا پتہ:- میڈیسنز دہلی — ٹیلیفون نمبر ۵۵۶۶
طاقت کی بے مثل سنہری گولیاں
مسیح الملک حکیم محمد احمد خاں صاحب کا عطیہ (سفر یورپ کے بعد)
چالیس گولیاں سات روپیہ
ہندوستانی دواخانہ (جس کو حکیم اجمل خاں نے ۱۹۰۳ء میں بنایا) دہلی (پوسٹ بکس ۲۲)

مسٹر میکڈانلڈ کو وزیر خارجہ بنایا جائیگا

اخبار مانچسٹر گارجین کا سیاسی نامہ نگار لکھتا ہے کہ انگلستان کی قومی حکومت اپنے آخری دموں پر ہے اور وسط اکتوبر میں جدید انتخاب کا ہونا یقینی ہے وزارت میں تبدیلیاں کرنے کی کوشش ہو رہی ہے مسٹر لائڈ جارج سے درخواست کی گئی تھی کہ وزارت میں شامل ہوجائیں لیکن انہوں نے انکار کردیا۔ ٹوری پارٹی اس بات پر برابر زور دے رہی ہے کہ میکڈانلڈ کو وزیر اعظم کے عہدہ سے ہٹا دیا جائے اور ان کی جگہ مسٹر بالڈون کو وزیر اعظم مقرر کیا جائے مسٹر میکڈانلڈ کو سر جان سائمن کی جگہ وزیر خارجہ بنادیا جائیگا۔

فرانس اور برطانیہ کے نام روس کا نوٹ

دول فرنگ سے قیام امن کی ضمانت

پیرس - روس سفیر متعینہ پیرس نے اپنی حکومت کی طرف سے مسٹر لاوال کو ایک یادداشت ارسال کی ہے جس میں روسی حکومت نے لکھا ہے کہ یورپ میں صرف اسی طریقہ سے امن قائم ہوسکتا ہے کہ تمام دول فرنگ سے باقاعدہ ضمانت امن حاصل کی جائے یادداشت میں لکھا ہے۔ اس قسم کے معاہدات کی تائید روس، فرانس، برطانیہ، اٹلی اور ریاستہائے بلقان بھی کررہی ہیں اس قسم کی یادداشت برطانوی حکومت کے نام بھی ارسال کی گئی ہے۔

امریکن قونصل اور تین دیگر اشخاص ہلاک

موٹر ایک درخت سے ٹکرا گئی تھی۔

تھانہ فیض بازار میں انسداد جرائم

جب سے سردار کشن سنگھ صاحب تھانہ فیض بازار کے انچارج مقرر ہوکر آئے ہیں اس علاقہ کے مشہور جرائم پیشہ ہو گئے ہے سردار صاحب نے اپنے اخلاق، فرض شناسی اور دیانت داری سے اس مسلم اکثریت کے علاقہ میں ہر دلعزیزی حاصل کرلی ہے۔ جرائم اور پولیس کی رشوت کا قطعی خاتمہ ہوگیا ہے اس علاقہ کے امن پسند اور شریف شہری سردار صاحب کے شکر گذار ہیں جنہوں نے ایسا بندوبست کیا ہے۔

اگر سارے دہلی کے تھانہ دار اسی مستعدی اور دیانت داری سے جرائم کا انسداد کریں تو جرائم کا قطعی خاتمہ ہوجائے۔

حکومت پیراگوے جمعیۃ اقوام سے علیحدہ ہوگئی

وزیر سیام کو قتل کرنیکی کوشش

بنکاک ۲۵ فروری - کل وزیر محکمہ فوج کو قتل کرنے کی ناکام سعی کی گئی جبکہ وہ فٹ بال کے ایک میچ سے روانہ ہونے لگے تھے ایک آدمی نے ان کی موٹر پر دو فائر کئے۔ وزیر بہادر کی گردن اور بازو پر دو زخم لگے۔

پچاس سے زائد آدمیوں کی دعوت ممنوع

احمد آباد ۲۸ فروری - ریاست بڑودہ کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ایک عام حکم کے ذریعہ پچاس سے زائد آدمیوں کی دعوت کو ممنوع قرار دیدیا ہے۔ یہ حکم اقتصادی حالت خراب ہونے کے باعث جاری کیا گیا ہے۔

شیر اسلام سہارنپور

سہارنپور ۲ فروری آج شام کو ۷ بجے پنجاب سے واپسی پر حضرت مجاہد ملت سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری تشریف لائے سہارنپور کے اسٹیشن پر کارکنان مجلس احرار اسلام سہارنپور پہنچے جہاں بہت سے مخلص احباب موجود تھے۔ تمام شہر میں بجلی کی طرح مولانا کی آمد کی خبر دوڑ گئی اور فوراً ہی جامع مسجد میں جلسہ کا اعلان کیا گیا۔ حضرت شاہ صاحب نے مسلسل دو گھنٹہ تقریر فرمائی۔

دعا ہے کہ خداوند کریم اپنے فضل و کرم سے شاہ صاحب کو تمام آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رکھے۔

(نامہ نگار)

شاہی کونسل تحقیق زراعت کا ششماہی جلسہ

انجمن سیف الاسلام دہلی کا دوسرا سالانہ جلسہ

(سکرٹری انجمن سیف الاسلام دہلی)

قادیان میں احرار کی زندگی

(احرار پر حکومت کی نظر عنایات)

مولانا عنایت اللہ صاحب امیر جماعت احرار قادیان نے مندرجہ ذیل بیان بغرض اشاعت بھیجا ہے:-

قادیان میں حکام کی پابندیوں کے متعلق پہلے کئی دفعہ ذکر کیا جاچکا ہے مجلس احرار نے قادیان میں دفتر کیا کھولا کہ گورنمنٹ اور مرزائیوں نے ہمارے کام کو گویا اپنے ہی کام کا حرج سمجھ لیا۔ ہمارا کوئی مبلغ قادیان کے اردگرد دیہات میں جائے تو سی۔ آئی۔ ڈی۔ اس کے پیچھے جاتی ہے۔ غرض احرار کی زندگی قادیان میں محال ہو رہی ہے ہر وقت جان کا خطرہ ہے لیکن ہم اللہ کے بھروسہ پر اسلام کی خدمت کے لئے بیٹھے ہیں۔

کو فروغ دین ہمارے راستے میں روڑے کیوں اٹکائے جاتے ہیں۔ قید و بند کی دھمکیاں کیوں دی جاتی ہیں۔

(مولانا) عنایت اللہ
امیر جماعت احرار قادیان

صرف تین روپیہ میں چار گھڑیاں
ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس - ایک عدد ڈمی پاکٹ واچ - دو عدد ڈمی رسٹ واچ
یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں۔ مضبوطی اور پائیداری کے لحاظ سے یہ گھڑیاں اپنی نظیر آپ ہیں اپنی فرم کی سالگرہ کی خوشی میں ہم نے صرف دس ہزار گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے مقررہ مقدار کے ختم ہوجانے پر یہی گھڑیاں اپنی اصلی قیمت پر فروخت کی جاوینگی اس لئے جلدی کریں ورنہ ایسے نادر موقع بار بار ہاتھ نہیں آیا کرتے۔ محصول ڈاک ہر علاحدہ ہوگا۔
ملنے کا پتہ:- کارخانہ جاپان ناولٹی سلور ۳ مقام پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور

تقریر سیرت چھپ کر تیار ہوگئی

تحفہ فہرست مضامین

پوری کتاب جو صفحات پر مشتمل ہے۔ صرف ایک روپیہ۔
منیجر الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

پارلیمنٹ میں قومی حکومت برباد کے نعرے
قومی حکومت کو برباد کر دینا چاہئے

لندن ۲۶ فروری۔ گذشتہ شب دارالعوام میں مسٹر ڈبلیو ایلیٹ وزیر زراعت زراعتی امور پر ایک مباحثہ کا جواب دے رہے تھے کہ پبلک گیلری میں دو آدمی کھڑے ہو کر چلانے لگے "یے کا قانون برباد" "قومی حکومت برباد" اور انہوں نے ایوان میں نیلے کاغذوں کے گڈے پھینک دئے پہرہ داروں اور سادہ لباس والی پولیس نے فوراً ان لوگوں کو پکڑ کے گیلری سے باہر نکال دیا۔ اشتہارات میں انڈی پنڈنٹ لیبر پارٹی اور کمیونسٹ پارٹی کی جانب سے دعوت دی گئی تھی کہ مزدور طبقات متحد ہو کر بے روزگاروں کے قانون اور نیشنل گورنمنٹ کو برباد کر دینا چاہئے۔

ایک ہفتہ میں حکومت کو چھ شکستیں

کل شب کو ریلوے بجٹ پر مباحثہ ختم ہو گیا۔ ایک ہفتہ کے عرصہ میں حکومت کو چھ شکستیں پے در پے ہوئیں اور وہ ایسی شرمناک تھیں کہ اگر برطانوی پارلیمنٹ میں ہوتیں تو وزارت مستعفی ہو چکی ہوتی۔ یہ چھ شکستیں حسب ذیل ہیں:-

(۱) مسٹر فضل اللہ بھائی کی تحریک پر ریلوے بورڈ کی مد کا ایک روپیہ کر دیا گیا۔
(۲) مسٹر آئنگر کی تحریک پر محکمہ ریل میں ملازمین میں ہندوستانی عنصر کو ترجیح نہ دینے کی مد کو سو روپیہ کر دیا گیا۔
(۳) تیسرے درجہ کے مسافروں کے آسائش کی فراہمی پر مولانا شفیع داؤدی کی تجویز کہ مد کو سو روپیہ کر دیا جائے۔
(۴) مسٹر گوبند بلبھ پنت کی تخفیف دس روپیہ متعلق ریلوے پالیسی۔
(۵) ڈیلی کمیشن کی سفارشات پر عملدرآمد کے لئے مسٹر جوشی کی تجویز تخفیف سو روپیہ اور ...
(۶) ... میں کمی کی تجویز کے لئے ... سو روپیہ کی۔

پارلیمنٹ میں مسٹر چرچل کو شکست

لندن ۲۶ فروری۔ مسٹر چرچل نے انڈیا بل پر بحث ملتوی کرنے اور ... ریاست کے اہم فیصلہ پر غور کرنے کے لئے جو تحریک التوائے مباحثہ پیش کی تھی وہ مسٹر چرچل کی جو شیلی اور سر سموئیل ہور وزیر ہند کی مدافعانہ تقریر ...

غیر ملکی چاول پر محصول لگانے کا فیصلہ

مزید بحث ہوئی۔
سر ڈیوڈ دیوی داس نے ترمیم پیش کی کہ غیر ملکی سلطنتی چاول پر معقول محصول لگایا جائے۔ مسٹر حسین امام نے ایک اور ترمیم پیش کی کہ غیر ملکی چاول پر جو محصول لگایا جائے وہ حفاظتی انتفاعی ہونا چاہئے۔ حسین امام کی ترمیم گیارہ آراء کے مقابلہ ۴۰ آراء سے مسترد ہو گئی لیکن دوسری ترمیم کثرت رائے سے منظور ہو گئی۔

جامعہ ملیہ کا قیام اور اس کا استحکام
اعانت کیلئے سر اقبال اور ارکان اسمبلی کی اپیل

مجھے یہ سن کر نہایت خوشی ہوئی کہ جامعہ ملیہ کی عمارت کا سنگ بنیاد نصب ہونے والا ہے۔ میں ان تعلیمی مجاہدوں سے جنہوں نے مسلمانوں کی تعلیم کی اصلاح و ترقی کا علم بلند کیا ہے ابتدا سے دلی ہمدردی رکھتا ہوں۔ چنانچہ ۱۹۲۶ء میں جو اپیلیں جامعہ کی امداد کے لئے شائع ہوئی تھیں ان پر میں نے بھی دستخط کئے تھے۔ پچھلے چند سال کے عرصہ میں مجھے اکثر دہلی جانے کا اتفاق ہوا اور میرے تعلقات اس درسگاہ سے اور بھی مستحکم ہو گئے۔ اس کے کارکنوں کے ایثار اور خلوص اور جوش عمل نے میرے دل پر بہت گہرا اثر ڈالا۔ مالی پریشانی اور بے سروسامانی کے باوجود ان لوگوں نے جو علمی اور تعلیمی خدمت انجام دی ہے اس سے امید ہوتی ہے کہ اگر انہیں معمولی مصارف کی طرف سے اطمینان ہو اور رہنے کے لئے مستقل مکان بنجائے تو یہ حقیقت میں ہندوستان کی تعلیمی دنیا میں ایک انقلاب برپا کر دیں گے اور مسلمانوں کی زندگی میں ایک نئی روح پھونک دیں گے۔ میں اپنے دوست ڈاکٹر مختار احمد صاحب انصاری کی اپیل کی پرزور تائید کرتا ہوں اور ہر مسلمان سے درخواست کرتا ہوں کہ جامعہ کی عمارت کے فنڈ میں حسب حیثیت مدد دے۔

اس اپیل کے علاوہ نواب محمد اسمٰعیل خاں اور ارکان اسمبلی کی طرف سے علیحدہ علیحدہ اپیلیں شائع کی گئی ہیں جن میں قوم کو جامعہ ملیہ اسلامیہ کی اعانت کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اسمبلی کے ارکان کے نام حسب ذیل ہیں:-

سر عبدالرحیم صدر اسمبلی، مسٹر جناح، نصیرالدین احمد خاں شیروانی، مولانا شوکت علی، سر آصف علی، صدیق علی خاں، محمد احمد کاظمی، محمد اظہر علی، سر محمد یعقوب، مسٹر فضل الحق، عبدالمتین چودھری، سر غلام بھیک نیرنگ، خالد لطیف گابا، شفیع داؤدی۔

ڈاکٹر عزیز احمد خاں ڈی۔ ٹی۔ ایس۔ پی۔ ڈی
آنرز بی۔ ڈی۔ ٹی (امریکہ) طلائی تمغہ یافتہ
ماہر معالج امراض دندان و دندان ساز
مقابل میڈیسنل بریانہ دفتر بینس، بازار ترکمان دروازہ دہلی
دانت بناتے ہیں۔ علاج کرتے ہیں۔ مشورہ دیتے ہیں

مولانا ظفر علی خاں ... بہادر، ڈاکٹر خاں، محمد غیاث الدین، مسٹر ستار، شیر محمد خاں، مسٹر نعمان، احمد جعفر، عمر علی شاہ، محمد باقی، مسٹر بدیع الزمان خاں

کارخانہ امرت دھارا لاہور

ہم اپنے ناظرین کی توجہ شمالی ہندوستان کے سب سے بڑے دوائی خانہ یعنی امرت دھارا فارمیسی کے اعلان کی طرف دلانا چاہتے ہیں۔ جو کہ ۳۰ سال سے لاہور میں قائم ہے حسب معمول اس سال بھی ماہ مارچ کے واسطے اس مشہور کارخانہ نے اپنی شہرہ آفاق دوائی "امرت دھارا" اور اس کے مرکبات میں کتب و ادویات میں کافی رعایت کر دی ہے۔ (دوسری جگہ اشتہار سے مفصل معلوم ہوگا) ہم امید کرتے ہیں کہ ناظرین اس رعایت سے پورا فائدہ اٹھاویں گے۔

شیخ نذیر احمد صاحب دہلی میں

دہلی ۴ مارچ شیخ نذیر احمد نمائندہ تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور جو کمپنی مذکورہ کی اسلامی مطبوعات کی اشاعت کے لئے ہندوستان بھر کا سفر بذریعہ موٹر کار کر رہے ہیں کل وہ بہر دہلی پہنچ گئے ہیں اور نور جہاں محل ہوٹل فتحپوری میں مقیم ہیں۔

بچوں والو ہوشیار

بچوں کی بخار، کھانسی، سردی، بادی، دودھ ڈالنا، دست ہونا، دست میں کیڑے نکلنا، مرگی، ہچکی، قبض، مروڑ وغیرہ ہر ایک بیماری کو دور کرنے اور لاغر و کمزور بچوں کو موٹا تازہ طاقتور بنانے کے لئے حکیم تلسی پرشاد اگروال کی گورنمنٹ ہند سے رجسٹری کی ہوئی

بال جیون گھٹی (رجسٹرڈ)

سارے ہندوستان میں مشہور ہو چکی ہے ... بی لیتے ہیں۔ سب جگہ سوداگروں کے یہاں فروخت ہوتی ہے لیکن نقلی سے بچو۔ حکیم تلسی پرشاد کی اصلی بال جیون گھٹی دیکھ کر لو۔ قیمت فی شیشی ۸ ... محصول ایک سے چار شیشی تک ... ۸ ...

منیجر بال جیون کارپالیہ علیگڑھ شہر (یو پی)

حب زرین

زرین اصولوں پر تیار کی ہوئی حب زرین۔ زرین خواص کی حامل ہیں چنانچہ مستقل طور پر ثابت

باہ کو حیرت انگیز اور قابل رشک بنانا اور بدن کی تمام طاقتوں کو اصلی معیار پر لانا اور ان کی محافظت کرنا جس سے جملہ اعضائے رئیسہ پوری طاقت حاصل کر کے بہت سے امراض کی مدافعت کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں ان گولیوں کا مخصوص فعل ہے۔ ان گولیوں کے استعمال سے زیادہ عرصہ تک دماغی اور محنت کا کام کرنے کے بعد بھی تکان محسوس نہیں ہوتی مرد و زن میں محبت زیادہ بڑھ جاتی ہے ضعیف العمر شوہر نوجوان بیویوں کے ساتھ پرکیف زندگی بسر کر سکتے ہیں۔ قبض کی شکایت رفع ہو جاتی ہے دودھ گھی اور مرغن غذائیں اچھی طرح ہضم ہونے لگتی ہیں بھوک بڑھ جاتی ہے عورتوں کے سیلان الرحم اور بانجھپن کے رفع کرنے کی بے نظیر واحد چیز ہے۔ آپ ان گولیوں کو استعمال کر کے ضرور خوش ہوں گے ...

حکیم محمد عبدالحمید ... دواخانہ ... دہلی

سہارنپور کے قریب ریل گاڑیاں لڑ گئیں

سہارنپور ۲۶ فروری۔ سہارنپور اور رڑکی کے درمیان ٹپاروں کے بن کے نزدیک ۸ بجکر ۵ منٹ پر ۸ ڈاؤن ایکسپریس مال گاڑی کے درمیان جو مین لائن سے خان عالم پورہ کے مال گودام کی طرف گذر رہی تھی۔ تصادم ہو گیا اور جس کے باعث مین لائن ٹوٹ گئی اور ایکسپریس کے ۸ مسافر زخمی ہو گئے جنہیں سہارنپور میں طبی امداد دی گئی براہ راست آمد و رفت کا کام نصف شب سے پہلے شروع ہو گیا۔ اس وقت تک تبادلہ مسافروں کے طریقہ پر عمل درآمد کیا گیا۔

غیر ملکی چاولوں پر پابندیاں

نئی دہلی ۲۶ مارچ۔ مسٹر نارائن کراچی چیمبر نے کونسل آف اسٹیٹ میں غیر ملکی چاولوں کی درآمد پر پابندیاں لگانے اور ان کی درآمد بند کرنے کی تجویز پیش کی اور ہندوستان کے کسانوں کی امداد کا مطالبہ کیا۔ بحث و تمحیص کے بعد بغیر رائے شماری کے اصل تجویز پاس ہو گئی۔

علاقہ سار کے قیدیوں کی رہائی

لندن یکم مارچ۔ آج علاقہ سار باضابطہ طور پر حکومت جرمنی کے حوالہ کر دیا گیا۔ حکومت نے قبضہ حاصل کرنے ہی ایک سال کے قیدیوں کو رہا کر دیا ہے۔

۱۹۳۵ء — ۱۹۳۵ء

ٹیلیفون ۵۵۶۶ — تار کا پتہ۔ میڈیسنز دہلی

گُنانی

کا — کا

طاقت کی بے مثل سنہری گولیاں

مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب کا عطیہ (سفر یورپ کے بعد)

خاص — خاص

چالیس گولیاں سات روپیہ

ہندوستانی دواخانہ (جس کو حکیم اجمل خاں نے ۱۹۰۵ء میں بنایا) دہلی (پوسٹ بکس ۶۲)

تحفہ — تحفہ

قادیان میں احرار کی زندگی
احرار پر حکومت کی نظر عنایات

مولانا عنایت اللہ صاحب امیر جماعت احرار قادیان نے مندرجہ ذیل بیان بغرض اشاعت بھیجا ہے:-

قادیان میں حکام کی جانبداریوں کے متعلق پہلے کئی دفعہ ذکر کیا جا چکا ہے مجلس احرار نے قادیان میں دفتر کیا کھولا گورنمنٹ اور مرزائیوں نے اپنی خاص توجہات کا مرکز اسی کو بنا لیا۔ بے سروپا اور اشتعال انگیز خطبے مرزا بشیر محمود آئے دن دیتے ہیں لیکن حکومت بات تک نہیں کرتی۔ برخلاف اس کے ہمارے آئے دن تلاشیاں ہوتی ہیں۔ ہمارا کوئی مبلغ قادیان کے ارد گرد دیہات میں جائے تو سی۔ آئی۔ ڈی اس کے پیچھے جاتی ہے۔ غرض احرار کی زندگی قادیان میں محال ہو رہی ہے ہر وقت جان کا خطرہ ہے لیکن ہم اللہ کے بھروسے پر اسلام کی خدمت کئے بیٹھے ہیں۔ اب دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ نے ہمارے کام کو اور بھی مشکل کر دیا ہے۔ ہماری نقل و حرکت کی کڑی نگرانی کی جا رہی ہے۔ اور قرب و جوار کے دیہات میں ہمارا تبلیغی کام اس دفعہ کے نفاذ سے بالکل رک گیا ہے۔ ہمیں باہر جانے اور لوگوں کو ہمیں بلانے میں بہت دقتیں ہیں۔ تقریر ہو نہیں سکتی۔ مرکزی جماعت احتیاط کا تقاضا کرتی ہے۔ اور بار بار یہ ہدایت ہوتی ہے کہ اشتعال انگیز حالات میں بھی کوئی نامناسب جملہ زبان سے نہ نکلے اور قانون کے منشا کے خلاف کچھ نہ ہو۔ ان احتیاطوں کے باوجود یہ حالت ہے کہ قادیان کے دفتر احرار کی آئے دن تلاشی ہوتی ہے پمفلٹ کوئی لکھے پولیس ہمارے دفتر پر چڑھ دوڑتی ہے تصویر کا دوسرا رخ یہ ہے کہ مرزائے قادیان نے بدترین اشتعال انگیز خطبے دئے۔ مرزائیوں نے جلسے کرکے گورنمنٹ کے ہر ذمہ دار ملازم کو گالیاں دیں اشتعال انگیز جلوس نکالے لیکن کسی نے کسی سے باز پرس نہ کی۔ انصاف کا تقاضا یہ ہے کہ دفعہ ۱۴۴ احتیاطی جلسے اور مرزا بشیر محمود کو ان خطبات کی بنا پر جن میں اس نے علی الاعلان اپنی جماعت کو احرار کے قتل پر ابھارا ہے سزا دی جائے یہ نہ ہو کہ تمام تبلیغ اسلام کو یہ کہنے کا موقعہ ملے کہ گورنمنٹ مرزا بشیر محمود سے خاص رعایت کرنا چاہتی ہے۔ مذہب کے معاملے میں حکام کی جانبداری سلطنتوں کو فنا کر دیتی ہے۔ تمام ہندوستان میں کہیں بھی کسی مسلمان سے جا کر دریافت کرو تو یہی خیال پاؤ گے کہ حکومت قادیانیوں کے ساتھ مراعات برتتی ہے۔ میں حیران ہوں کہ گورنمنٹ اس خطرہ عظیم سے غافل کیوں ہے۔ وہ لوگوں کو یہ موقعہ کیوں دے رہی ہے ...

(مولانا) عنایت اللہ
امیر جماعت احرار قادیان

شیر اسلام سہارنپور

سہارنپور ۱۲ فروری آج شام کے ۷ بجے تھانہ بھون سے واپسی پر حضرت مجاہد ملت سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری تشریف فرمائے سہارنپور ہوئے اسٹیشن پر کارکنان مجلس احرار اسلام سہارنپور لینے بہت سے مخلص احباب کے ہمراہ موصوف کے استقبال کے لئے موجود تھے آپ کا عزم اگرچہ پنجاب تشریف لے جانے کا تھا مگر کارکنان کے اصرار پر حضرت شاہ صاحب نے استدعا کو قبول فرما لیا۔ اور دفتر مجلس احرار اسلام ہی میں قیام فرمایا تمام شہر میں بجلی کی طرح مولانا کی آمد کی خبر دوڑ گئی اور فوراً ہی جامع مسجد میں جلسہ کا اعلان کیا گیا حضرت شاہ صاحب نے رد مرزائیت پر مسلسل ۴ گھنٹہ تقریر فرمائی باوجودیکہ اڑھائی گھنٹہ تک سلسلہ تقریر جاری رہا لیکن پھر بھی تشنہ دہنی ہی رہی۔

دعا ہے خداوند کریم اپنے فضل و کرم سے شاہ صاحب جیسے اہل اسلام کو تمام آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رکھے اور آپ کے واعظ حسنہ سے بار بار استفسار حاصل کرنے کا موقعہ دے اور آپ کو دشمنان اسلام پر کامل فتح عنایت فرمائے بعد اختتام جلسہ صبح کو ۹ بجے کے قریب مجلس احرار اسلام سہارنپور کی جانب سے مبلغ ایک سو روپے تبلیغ فنڈ کے لئے پیش کئے گئے۔

(نامہ نگار)

شاہی کونسل تحقیق زراعت کا ششماہی جلسہ

دہلی شاہی کونسل تحقیق زراعت کے مشاورتی بورڈ کا جلسہ دیوان بہادر سر ٹی وجے راگھو اچاریہ کے۔ بی۔ ای کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مسٹر برٹ نے ناریل کمیٹی کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے کمیٹی کی سفارشات کی توضیح کی اور اس کے بعد رپورٹ کے منظور کئے جانے کی تجویز پیش کی جو اتفاق رائے سے منظور ہو گئی۔ اس کے بعد مسٹر برٹ نے بتایا کہ حال ہی میں ہندوستان کے تین انسٹیٹیوٹ ڈیری کے ماہر نارن ہام ہاؤس کے متعلق تعلیم حاصل کر کے ہندوستان واپس آئے ہیں۔ ڈاکٹر بی۔ این۔ اپل نے پودوں کے کیڑوں پر رپورٹ پیش کی اور جلسہ میں یہ طے پایا کہ رپورٹ کی سفارشات کو بلانٹ وظائف سب کمیٹی (اردو کے امراض کی سب کمیٹی) کے پاس بھیج دیا جائے۔ جس کی رپورٹ پر اجلاس رواں ہی میں غور کیا جائے گا۔

اس کے علاوہ کھاد، نیل نکالنے اور پودوں کی جڑوں کے امراض پر جو رپورٹیں آئیں ان پر غور کیا گیا۔

انجمن سیف الاسلام دہلی کا دوسرا سالانہ جلسہ

تھانہ فیض بازار میں انسداد جرائم

جب سے سردار کرشن سنگھ صاحب تھانہ فیض بازار کے انچارج مقرر ہو کر آئے ہیں اس علاقہ کے مشہور جرائم پیشہ پر ہیبت طاری ہو گئی ہے۔ سردار صاحب نے اپنے اخلاق، فرض شناسی اور دیانت داری سے اس مسلم اکثریت کے علاقہ میں بے حد ہر دل عزیزی حاصل کر لی ہے۔ جرائم اور پولیس کی رشوت کا قطعی خاتمہ ہو گیا ہے۔ اس علاقہ کے امن پسند اور شریف شہری سٹر یلیس سپرنٹنڈنٹ کے شکر گذار ہیں جنہوں نے ایسا بیدار مغز افسر اس علاقہ میں تعینات کیا جس کی انسدادی سرگرمیوں نے مشہور کوکین فروشوں کو توبہ کرنے پر مجبور کر دیا۔

اگر ساری دہلی کے تھانہ دار اسی مستعدی اور دیانت داری سے جرائم کا انسداد کریں تو جرائم کا قطعی خاتمہ ہو جائے۔

(راقم محمد اسمٰعیل غوری ساکن ٹیا محل دہلی)

حکومت پراگوے جمعیۃ اقوام سے علیحدہ ہو گئی

ایلکنشن ۲۵ فروری۔ جنوبی امریکہ کی ریاست پراگوے نے جمعیۃ اقوام کو مطلع کیا ہے کہ اس نے جمعیۃ سے علیحدہ ہو جانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

وزیر سیام کو قتل کرنے کی کوشش

بنکاک ۲۵ فروری۔ کل وزیر محکمہ فوج کو قتل کرنے کی ناکام سعی کی گئی جبکہ وہ فٹ بال کے ایک میچ سے روانہ ہونے لگے حملہ آور نے ان کی موٹر پر دو فائر کئے جس سے وزیر مذکور کی گردن اور بازو میں دو زخم لگے۔

پچاس سے زائد آدمیوں کی دعوت ممنوع

احمد آباد ۲۵ فروری۔ نیسنار ریاست ٹرودہ کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ایک عام حکم کے ذریعہ پچاس سے زائد آدمیوں کی دعوت کو ممنوع قرار دیدیا ہے۔ یہ حکم انتصادی حالت خراب ہونے کے باعث جاری کیا گیا ہے۔

مسٹر میکڈانلڈ کو وزیر خارجہ بنایا جائیگا

اخبار مانچسٹر گارجین کا سیاسی نامہ نگار لکھتا ہے کہ انگلستان کی قومی حکومت اپنے آخری دموں پر ہے اور وسط اکتوبر میں جدید انتخاب کا ہونا یقینی ہے وزارت میں تبدیلیاں کرنے کی کوشش ہو رہی ہے مسٹر لائڈ جارج سے درخواست کی گئی ہے کہ وزارت میں شامل ہو جائیں لیکن انہوں نے انکار کر دیا۔ ٹوری پارٹی اس بات پر بڑا زور دے رہی ہے کہ میکڈانلڈ کو وزیر اعظم کے عہدے سے ہٹا دیا جائے اور ان کی جگہ مسٹر بالڈون کو وزیر اعظم مقرر کیا جائے مسٹر میکڈانلڈ کو سر جان سائمن کی جگہ وزیر خارجہ بنا دیا جائیگا۔

فرانس اور برطانیہ کے نام روس کا نوٹ
دول فرنگ سے قیام امن کی ضمانت

پیرس۔ روسی سفیر متعینہ پیرس نے اپنی حکومت کی طرف سے مسٹر لاوال کو ایک یادداشت ارسال کی ہے جس میں روسی حکومت نے لکھا ہے کہ یورپ میں صرف اسی طریقہ سے امن قائم ہو سکتا ہے کہ تمام دول فرنگ سے بلا تفریق ضمانت امن حاصل کی جائے یادداشت میں لکھا ہے۔ اس قسم کے معاہدات کی تائید روس، فرانس، برطانیہ، اٹلی اور ریاستہائے بلقان بھی کر رہی ہیں اس قسم کی یادداشت برطانوی حکومت کے نام بھی ارسال کی گئی ہے۔

امریکن قونصل اور تین دیگر اشخاص ہلاک

مدراس ۲۵ فروری۔ کل شام مدراس سے ۴۲ میل کے فاصلہ پر موٹر کا ایک مہلک حادثہ پیش آیا جس سے امریکن قونصل متعینہ مدراس، مسٹر ... ان کی بیوی، اور مسلمان ڈرائیور ہلاک ہو گئے۔ موٹر ایک درخت سے ٹکرا گئی تھی۔

صرف تین روپیہ میں چار گھڑیاں

ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس۔ ایک عدد ڈومی پاکٹ واچ۔ دو عدد ڈومی رسٹ واچ

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں مضبوطی اور پائیداری کے لحاظ سے یہ گھڑیاں اپنی نظیر آپ ہیں اپنی فرم کی ساکھ کی خاطر یہ تمام گھڑیاں جو کہ ... کی ہیں صرف تین روپیہ میں فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے بعد مقدار کے ختم ہو جانے پر یہی گھڑیاں اپنی اصلی قیمت پر فروخت کی جائیں گی اس لئے جلدی کریں ... محصولڈاک ... علاوہ ہوگا۔

ملنے کا پتہ کارخانہ جاپانی ناواہی سٹور مقام پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور

تقریر سیرت چھپ کر تیار ہو گئی

حضرت سحبان الہند مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی ... تقریر سیرت ... "تقریر سیرت" ...

مختصر فہرست مضامین

نجیبۃ الرسول کے متعلق قرآن ... — حیا اور ایمان کا تعلق — حضرت ابراہیم علیہ السلام ... — حضرت یونس کی معذرت — ... حضرت موسیٰ — حضرت یعقوب — قرآن کی تعلیم — حضرت آدم — ...

پوری کتاب ... صفحات ... قیمت ... علاوہ محصول ڈاک ...

منیجر الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

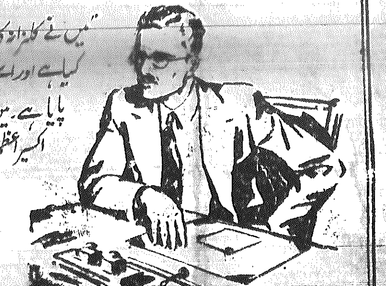

کلزانہ

تمہارے جسم کو مضبوط اور تندرست کر دے گی

مشہور و معروف ڈاکٹروں کی رائے ملاحظہ ہو آپ کو بتائیں گے کہ آپ کے اکثر امراض کی بنیادی وجہ یہ ہوتی ہے کہ آپ کے جسم میں ضروری عناصر کم ہو جاتے ہیں۔ صرف کلزانہ کے استعمال سے آپ کے جسم کو از سر نو کھوئی ہوئی طاقت اور تندرستی حاصل ہو سکتی ہے ...

اس تجربہ کار ڈاکٹروں کی رائے پر بھروسہ کیجئے آج ہی سے اس کا استعمال شروع کر دیجئے۔

کلزانہ کی خوراکوں کے ایک ایک کر کے آپ کو ان تمام تکلیفات سے نجات دلائے گا جو تندرستی پر اثر انداز ہوتی ہیں مثلاً عام کمزوری، تھکن، کمر درد، انیمیا، دانتوں کی کمزوری اور جلدی امراض وغیرہ

ایک تندرست انسان بنو اور آج ہی سے کلزانہ کا استعمال شروع کر دو
تمام دوا فروشوں اور دوکانداروں کے یہاں ملتی ہے

Kalzana

تندرستی کے لئے ایک عجیب غذا ہے۔ جو کہ ہاضمے نہیں بگڑنے دیتی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۸۹۳

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ

تار کا پتہ:- "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر ۵۷۳

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول:- ہلال احمد زبیری (بی-اے) معاون:- محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم سہ شنبہ ۳ ذی الحجہ ۱۳۵۳ھ ہجری مطابق ۹ مارچ ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۸

نوامیس فطرت اور حقوق کی تقسیم

اسلام میں عورت کا مرتبہ اور اسکے حقوق

حوا کی بیٹیوں پر کس نے احسان کیا؟

(از علامہ سید محمد رشید رضا مصری)

(گزشتہ سے پیوستہ)

عورت، مرد ہی کا جزو ہے

محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کے سامنے اللہ عزوجل کی اُتاری ہوئی آیتیں تلاوت کیں اور بتایا کہ عورتیں اور مرد ایک ہی نسل و جنس ہیں، اور انسانیت کا قیام انہی دونوں سے ہے۔ فرمایا:-

یا ایہا الناس انا خلقناکم من ذکر و انثیٰ وجعلناکم شعوبا ... اے لوگو، ہم نے تمہیں ایک ہی نر و مادہ سے پیدا کیا اور قوموں، قبیلوں کی شکل میں ...

والمؤمنات بغیر ما اکتسبوا فقد احتملوا بہتانا و اثما مبینا۔ (۵۸×۳۳) ... ناحق تکلیف دیتے ہیں تو اپنے آپ پر بہتان لگانے کا اور کھلے گناہ کا بوجھ لیتے ہیں۔

اور فرمایا:-

ان الذین فتنوا المؤمنین والمؤمنات ثم لم یتوبوا ... جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ...

[illegible]

اور فرمایا:-

من عمل سیئۃ فلا یجزیٰ ... جو برائی کریگا، اُسے برائی ہی بدلے گا، اور جو کوئی ...

والذین یؤذون المؤمنین ... جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ...

معاصرین کے افکار و آراء

پنڈت مالویہ کا عزم انگلستان

پنڈت مالویہ جنہوں نے کمیونل ایوارڈ کی مخالفت کا علم بلند کر رکھا ہے ہندو لیڈروں کا ایک وفد لیکر انگلستان جارہے ہیں، اُن کے اس سفر کا مقصد یہ ہے کہ انگلستان میں کمیونل ایوارڈ کے خلاف پروپیگنڈا کیا جائے اور وہاں کے مشہور سیاستدانوں اور مؤثر جرائد و صحائف کو اپنا ہم خیال بنایا جائے۔ ہمارے نزدیک تو پنڈت مالویہ کا وجود ایک عجیب و غریب معمّہ ہے جس کے معنی کسی کی سمجھ میں نہیں آسکتے۔ انہوں نے خود کمیونل ایوارڈ کے لئے وزیر اعظم انگلستان سے درخواست کی۔ اور ایوارڈ کے اعلان کے بعد بہت دنوں تک اس کی مخالفت میں ایک لفظ نہیں کہا۔ اور پھر کہا تو یہ کہا کہ یہ فیصلہ قوم پرستی کے اصولوں کی نفی کرتا ہے اور آج یہ کیفیت ہے کہ وہ اس کی تنسیخ کے لئے انگلستان تشریف لے جارہے ہیں ...

بڑی حد تک مشرق بعید کی طرف سے مطمئن ہو گئی ہے اسی طرح اب بقول مصری اخبارات کے عقبہ میں ریلوے بھی بنانا چاہتی ہے اور بندرگاہ عقبہ کو بہت زیادہ وسعت دے کر جنگی جہازوں کا مستقر بنانے کی تدبیریں کر رہی ہے۔ عقبہ کی جغرافیائی اور جنگی اہمیت سے جو حضرات واقف ہیں وہ خوب سمجھتے ہوں گے کہ آئندہ کیا ہونے والا ہے اور کیا ہو سکتا ہے؟ ہمیں تو اس وقت صرف یہ دیکھنا ہے کہ عقبہ اور معان کو جو عہد قدیم سے حجاز کا ایک جزو رہا ہے اور ہم جزو مملکت چلے آرہے ہیں ان پر اس زبردستی کے قبضہ کے خلاف مسلمانانِ عالم کونسا مؤثر قدم اُٹھاتے ہیں؟ (حقیقت)

والیانِ ریاست کو دھمکی

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ... [illegible]

مسودۂ شریعت

[illegible]

(بسلسلہ صفحہ ۲ کالم ۴)

حجاز میں "سنگاپور"

برطانوی گورنمنٹ سنگاپور کی وسیع اور مضبوط ترین بندرگاہ کی تعمیر کے بعد جس طرح ...

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور انکے اعمال کو بغور دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزیں ہو گئی اور اس نے یہ فیصلہ کرلیا کہ حقیقتاً اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے، اور اس کے علاوہ جتنے مذاہب ہیں وہ سب باطل اور صراط مستقیم سے بھٹکا دینے والے ہیں۔ جب عیسائیوں کو اس کی خبر ہوئی تو تمام پادریوں نے مل کر اس لڑکی پر بے شمار مظالم ڈھائے اور اسقدر جاں گداز اور صبر آزما مصائب میں مبتلا کیا کہ دیکھنے والوں کے رونگٹے کھڑے ہونے لگے مگر وہ لڑکی اسلام پر ثابت قدم رہی، اور اس نے بالآخر تمام پادریوں کی ایک شاندار مجلس میں اسلام کی حقانیت پر ایک بصیرت افروز مناظرہ کیا۔ فضیلت اسلام اور رد عیسائیت کے جن قدر دلائل ممکن تھے وہ تائید الٰہی سے اس لڑکی نے پادریوں کے مقابلے میں اس خوش اسلوبی کے ساتھ پیش کئے کہ سامعین حیرت و استعجاب کے سمندر میں غرق ہو گئے۔ اور پادریوں سے کوئی جواب بن نہ پڑا، اور وہ لڑکی ہمیشہ کے لئے اسلام ہی سے وابستہ ہو گئی۔ اس کا نام زہرا تھا اور اس کی زندگی کے واقعات ایک کتاب میں قلمبند کردئے گئے ہیں۔ اگر آپ کو گزشتہ عظمت و سطوت کا مطالعہ کرنا ہے اور عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی حقانیت کے بے شمار دلائل سے واقفیت حاصل کرنے کا شوق ہے۔ اور آپ اس کتاب کے ذریعہ تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنا چاہتے ہیں تو فوراً طلب کیجئے۔ پہلا ایڈیشن قریب الختم ہے۔ اگر دیر ہوئی تو دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصول ڈاک۔ تبلیغی مقاصد کے لئے بیس یا ئیس سے زائد جلدوں کے خریدار کو پچیس فی صدی کمیشن دیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ:- منیجر "الجمعیۃ" دہلی

Regd No. L 1793.

The Jamiat

Vol. XXI No. 17. DELHI. TUES[DAY] ... [MA]RCH 1935 PRICE ONE ANNA

نورانی قرآن مجید

نہایت صاف جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو تو نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمائیے قیمت مجلد پارچہ عہ

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اور اس کے حیرت انگیز کارنامے معلوم کرنے ہوں تو از بلا تاخیر منگا کر دیکھئے جس کو پڑھ کر آپ اسلام کی حقانیت کے قائل ہو جائینگے قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصولڈاک۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

Maulvi Hasham ... P.O. Rander Dt. Surat

RANDER 6 MAR 35

انجمن انصار المسلمین بنگہ کا اہم اجلاس

آج مورخہ ۱۷ فروری ۳۵ء زیر صدارت جناب بابو فضل الدین صاحب صدر انجمن ترقی اسلام بنگہ کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں مولوی ہدایت اللہ صاحب نومسلم ڈھلوانوی مبلغ انجمن انصار المسلمین سنٹر بنگہ ضلع جالندھر نے ایک مختصر مگر جامع تقریر فرمائی بعدہ حسب ذیل قرارداد پیش ہو کر بالاتفاق پاس ہوئیں۔

(۱) یہ اہم اجلاس حکومت ہند سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ مرزائیوں ...

[illegible]

مدرسہ فلاح دین و دنیا کی اجتماعی تشکیل

ناظرین! آپ کو یاد ہوگا کہ گزشتہ سال ۱۳ فروری ۳۴ء کو قصبہ چیچی شاہ ...

میں مدرسہ فلاح دین و دنیا کا افتتاح مولانا غلام فرید صاحب کے مقدس ہاتھوں ہوا تھا۔ الحمد للہ سال اول اس نے بخیر و خوبی تمام کرکے سال دوم میں قدم رکھا ہے۔

بانی مدرسہ کی مالی و ماحولی مشکلات اور بعض معززین شہر کے اصرار کی وجہ سے مدرسہ کو شہر میں منتقل کر دیا گیا ہے اور مدرسہ کو شہر میں منتقل کر دیا گیا ہے اور مدرسہ کے استحکام کے لئے جماعت تو یل کی تشکیل عمل میں لائی گئی ہے ...

[illegible]

... محمد حسن سکرٹری مدرسہ فلاح دین و دنیا شہر سیالکوٹ

وزیر تعلیم بہار کا معائنہ

آنریبل مسٹر سید عبدالعزیز منسٹر آف ایجوکیشن گورنمنٹ بہار کی صدارت میں ۱۴ فروری ۱۹۳۵ء کو درسگاہ طبیہ و شفاخانہ ... کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد منعقد قرار پایا ...

[illegible]

گمشدہ کی تلاش

[illegible]

عطاء اللہ خاں ناظم جمعیۃ اصلاح المسلمین اٹاوہ پوسٹی خانہ

انجمن ضیاء الادب میں مباحثہ

بتاریخ ... ۳۵ء بروز جمعرات بوقت شب آٹھ بجے ایک عظیم الشان مباحثہ باہتمام انجمن ضیاء الادب نیشنل لائبریری ہال میں حسب ذیل موضوع پر منعقد ہوگا۔ موجودہ مدارس میں تعلیم نسواں غیر مفید ہے۔

نوٹ:- خیال رہے کہ نیشنل بینک، لائبریری تیلیواڑہ سے اٹھکر کشن گنج کے سامنے اب سڑک کرہ الیاس بلڈنگ میں آگئی ہے۔

ناظم جمعیۃ علماء افغان کا اعلان

[illegible]

(مولوی) خلیل الرحمٰن ناظم جمعیۃ علمائے افغان (دتمان زئی)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

محبوب عاشق کے قدموں پر

یہ عمل بیٹھے کے بجائے سوا روپیہ میں خرید ... اس عظیم سعادت سے فائدہ اٹھائیے ...

[illegible]

ملنے کا پتہ:- فضل شاہ عامل گلی راجان دہلی

خاص رعایت حیات حافظ رحمت خاں

غیر مجلد دو روپے چار آنے میں خریدیئے

روہیلکھنڈ کے حافظ بادشاہ حافظ الملک حافظ رحمت خاں کی مشہور و معروف سوانحعمری کا پہلا ایڈیشن عنقریب ختم ہونے والا ہے صرف تھوڑی سی جلدیں باقی ہیں جلد منگوا لیجئے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔

[illegible]

ملنے کا پتہ:- منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

مفت! مفت! مفت!!!

[illegible]

پرنسپل ولایت انڈین میڈیکل کالج انبالہ شہر

ملک کشمیر کی قابل بھروسہ

[illegible]

نانک چند گپتا جنرل سپلائی سٹور شدہ کیسر شلاجیت شہد برائی نمبر ۱۵ اودہم پور گورنمنٹ جموں کشمیر

خضاب چھوڑ دو

[illegible]

پتہ:- بال کالا اسٹورس پوسٹ کسنی سمری (دربھنگہ)

آج تک کسی کو ملا نہ کسی نے سنا

آٹو کے ہمراہ خاص انعامات صرف ۲۵ میں

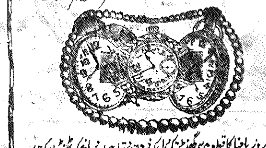

[illegible]

انٹرنیشنل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس ... کلکتہ سیکشن (۸۰۵)

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

اس کے حرفوں کی خوشنمائی موتی کی آب سے دوبالا ہے ... ایک ماہر کے تراشے ہوئے نگینے ہیں جو موتی کی طرح روشن ہیں ہر ایک بوڑھا مرد و عورت بچہ بآسانی پڑھ سکتا ہے ...

[illegible]

ملنے کا پتہ:- منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

اس قرآن پاک کی ضخامت ایک ہزار صفحات ہے ... پہلا ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا تحت اللفظ ہے دوسرا ترجمہ حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا با محاورہ ہے ...

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

(مطبوعہ ... باہتمام ... چھپ کر دفتر الجمعیۃ ... سے شائع ہوا)

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے مقدمہ کی سماعت

گواہان استغاثہ پر پُر زور جرح

متنبی قادیان کے الہامات اور مغالطات

(گزشتہ سے پیوستہ)

سوال :- آپ کسی احرار کو جانتے ہیں ۔

جواب :- میں احراریوں میں سے ملزم سید عطاء اللہ شاہ ، مولانا مظہر علی ملزم کا وکیل ، چودھری افضل حق اور مولانا داؤد غزنوی کو جانتا ہوں ۔ یہ احرار کے لیڈر ہیں ۔ ان میں سے اول الذکر تین کو ذاتی طور پر جانتا ہوں ۔ میں نے ۳۰۰ ۔ ۲۰۰ احرار قادیان میں احرار کانفرنس کے اختتام پر جبکہ وہ واپس جا رہے تھے دیکھے تھے ۔

س :- آپکے جذبات کے جوش میں آنے کے بعد آپ کے قادیان میں کوئی پروٹسٹ میٹنگ ہوئی جس میں ان تقاریر کے خلاف کوئی ریزولیوشن پاس کیا گیا ہو ۔

ج :- مجھے علم نہیں کہ قادیان میں کوئی ایسی میٹنگ ہوئی ہو ۔

سرکاری وکیل

س :- احرار کی تعداد تمام ہندوستان میں کتنی ہے ۔ اپنے ذاتی علم کے طور پر

ج :- میرے خیال میں چار پانچ ہزار کی تعداد ہوگی ۔ اس سوال پر وکیل ملزم ...

س :- سمادھوں کے گرائے جانے کے بعد کوئی رپورٹ وغیرہ ہوئی تھی ۔

ج :- ہاں مقدمہ بازی ہوئی تھی ۔

س :- قادیان میں مرزائیوں کا بڑا زور ہے ۔

ج :- ہاں دیگر مذاہب کی کوئی پیش نہیں جاتی ۔

س :- کیا قادیان میں سب قومیں اس تختی کو محسوس کرتی ہیں ۔ (ج) ہاں

س :- کیا مولوی صاحب نے کہا تھا کہ مرزا صاحب کے الہام کو اس جگہ ڈیرا لگا کر دیکھیں گے کہ وہ کیا ہوتا ہے کہ تھا ۔ (ج) ہاں

س :- مرزا صاحب فقیرانہ یا امیرانہ ٹھاٹھ سے رہتے ہیں ۔

ج :- ہاں ان کی بودو باش امیرانہ ہے ۔

س :- ملزم نے اپنی تقریر میں کہا تھا کہ نبی کا خلیفہ ہو کر امیرانہ ٹھاٹھ نہیں چاہئے ۔

ج :- ہاں

س :- ملزم نے کہا تھا کہ ہمارے نبی بالکل سادہ تھے ۔ (ج) ہاں

س :- یہ بھی کہا تھا کہ گاؤں کے سیدھے سادھے لوگ ہوتے ہیں وہ کبھی ... لوگوں کی اندھا دھند پیروی کرتے ہیں ۔ (ج) ہاں

س :- غیر احمدیوں کی دوکانوں سے مرزائی خرید و فروخت کرتے ہیں ۔

ج :- نہیں بلکہ مرزائیوں نے غیر احمدیوں کا بائیکاٹ کر رکھا ہے ۔

س :- اگر کوئی مرزائی کسی غیر احمدی سے سودا خرید لے تو احمدی کیا کرتے ہیں ۔

ج :- احمدی اس کا بائیکاٹ کر دیتے ہیں ۔

...

گواہ استغاثہ نمبر ۵

س :- آپ سکول ماسٹر ہیں ۔ (ج) ہاں

...

گلابی اُردُو

آنا میر اینچ دہلی کے

حضور ملا رموزی نے خود لکھا

خبرداری اور آگاہی ہے واسطے اُن کے کہ تحقیق عطا فرمائی ہے اللہ مہربان حکمت والے نے نقل اور نظر اُن کو مہین اسے باریک کہ تحقیق نہیں ہے آنا میر اگر متحمل او پیاس بات کے کہ ساتھ تمام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے شروع کروں میں کام پنشن دلانے کا دیسی اخبار نویسوں بھی کا نہوں اُن کے کہ وقت پیری اور بیکاری اون کی کے مثل ملازموں سرکاری کے کہ وقت ختم ہونے ملازمت کے پنشن پاتے ہیں وہ طرف سے سرکار کے ...

...

بیاسی اپنی کے ناکام بہ سبب نہ ہونے سیاست داں اپنے کے بھی بہ سبب نہ ہونے مجلس ملیہ اسلامیہ کے اگرچہ کامیاب ہو رہے ہیں ہندو بھائی بیچ تنظیم اپنی کے اور بے خبر ہیں مسلمان تنظیم اپنی سے بہ سبب مصروفیت مجلس قانون ساز کے بے خبر اس سے کہ کیا فائدہ دیگی اُن کو مجلس قانون ساز اور مجلس مسلم لیگ ...

...

(باقی اسی صفحہ کے کالم ۲ میں ملاحظہ فرمائیں)

امرت دھارا اوشدھالیہ کی کچھ ادویات متعلقہ امراض مخصوص مرداں نصف قیمت پر

جن کو صرف مارچ کے اندر خط ڈالکر نصف قیمت پر حاصل کیا جا سکتا ہے

...

المشتہر منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ ۔ امرت دھارا بھون ۔ امرت دھارا روڈ ۔ لاہور

انتقادات

نگارستان کشمیر

مصنفہ قاضی ظہیر الحسن صاحب ... رنگین کتابت و طباعت نفیس ، کاغذ متوسط قیمت ... ملنے کا پتہ مولوی محمد ادریس صاحب مہتمم مکتبہ برقیہ دہلی

یہ کتاب کشمیر جنت نظیر کی مفصل اور مبسوط تاریخ ہے اور ان سلاطین اور راجاؤں کے سیاسی اور انتظامی حالات کا مرقع ہے ...

...

الخیر الکثیر (عربی)

مصنفہ حجۃ اللہ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ...

...

اربعین

مصنفہ مولانا ... صاحب شیخ الحدیث جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مراد آباد ...

...

بھگوت گیتا یا نغمۂ خداوندی

مترجمہ محمد اجمل خاں ...

...

فضائل حرفت

...

روس کی فوجی طاقت چار گنی ہو گئی

دس لاکھ منظم فوج اور حربی سامان

ماسکو ... گزشتہ چار سال میں روسی فوج کی تعداد چھ لاکھ کے بجائے دس لاکھ ہو گئی ہے ...

...

بصائر و نظائر

اگر کسی مکان کی بنیادیں کمزور ہو جائیں یا کسی حادثہ سے اس کی اساس کو ایسا صدمہ پہنچ جائے جو مکان کے گرنے کا یقین دلا دے تو اس وقت آپ کا فرض کیا ہوگا ، اگر آپ کو مکان کی سلامتی اور اس میں رہنے والے انسانوں کی جانیں عزیز ہیں تو سب سے پہلے آپ کیا کرینگے ! ...

...

دیکھو کتاب الٰہی کا فیصلہ ہے ۔

ومن یعمل من الصالحات وھو مومن فلا یخاف ظلما و لا ھضما (۱۵×۱۶)

جو شخص ایمان اور حسن عمل کی دولت سے مالا مال ہوگا اس کو نہ تو ظلم و عدوان کا خوف ہوگا اور نہ مغلوب و پامال ہونے کا ۔

...

یو۔ پی میں تعلیم نسواں کی ترقی

طالبات میں ۱۳ ہزار کا اضافہ

لکھنؤ ۹ مارچ ۔ سال مختتمہ ۳۱ مارچ ۱۹۳۴ء کے متعلق یو ۔ پی کے سررشتہ تعلیم کی رپورٹ مظہر ہے کہ لڑکیوں کے دائرہ تعلیم میں بہ نسبت دیگر تعلیمی دائروں کے زیادہ ترقی کی گئی ...

...

بلاغ مبین

اپنے طرز کی بالکل نئی تصنیف !

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان تمام خطوط اور فرامین کا مجموعہ جو آپ نے مختلف اوقات میں بادشاہوں اور حکمرانوں کے نام دعوت اسلام کے سلسلہ میں بھیجے اور ان کے متعلق مفصل تاریخی مباحث ، بیش بہا تاریخی اور حدیثی تحقیقات ، بہت سے لاینحل اشکالات کے شافی جوابات اس مراسلت پر مرتب ہونیوالے اہم مذہبی و سیاسی نتائج ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تیئیس سالہ تبلیغی اسوۂ حسنہ ، قرآن و حدیث کی روشنی میں تبلیغ اسلام کے سادہ اور خالص اسلامی اصول ، موجودہ طریق تبلیغ مناظرہ وغیرہ کی مضرت پر تبصرہ ۔ اعلیٰ کتابت و طباعت خوشنما جدید طرز کا ٹائیٹل ، دو اصلی نامہ مبارک کا عکسی فوٹو قیمت دو روپے ۔

مصنفہ مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی !

ملنے کا پتہ :- (مولوی) محمد ادریس منیجر دفتر بلاغ مبین دہلی یا منیجر مکتبہ اسلامیہ سیوہارہ ضلع بجنور

سچا ہمدم و ہمدرد بے دام

پاک صاف خیالات پیدا کر کے جسمانی و روحانی صحت حاصل کرنے کیلئے دنیا میں سچی خوشی دستیاب کرنے کیلئے آپ آج ہی ایک کارڈ تحریر کر کے کتاب کام شاستر بالکل مفت منگا لیں ۔

وید شاستری ۔ جام نگر کاٹھیاواڑ

شیخ الحدیث حضرت مولانا حسین احمد مدنی مدظلہ العالی

کے سیاسی نوٹس کا مجموعہ

تعلیمی ہند

مرتبہ مجلس قاسم المعارف دیوبند

قیمت ۱۲ اعلیٰ کتابت طباعت خوشنما ٹائیٹل

ملنے کا پتہ :- (مولوی) محمد ادریس منیجر مکتبہ شرقیہ محلہ سوئیوالان دہلی

معجون شباب آور

قوت مردمی اور دل ۔ دماغ کی کمزوری کے لئے مشہور دوا ہے

زہریلی اور نشہ کی چیزوں سے بالکل پاک ہے مشک عنبر مروارید وغیرہ سے بنائی جاتی ہے

تمام ہندوستان میں اس کے بے نظیر فوائد کا اعتراف کیا گیا ہے !

قیمت فی شیشی (پانچ تولہ) پانچ روپیہ نمونہ کی شیشی (ایک تولہ) ایک روپیہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

نونہال

اگر آپ اپنے بچوں کو تندرست اور قوی دیکھنا چاہتے ہیں تو نونہال استعمال کرائیے

پیارے بچوں کو نونہال استعمال کرا کے نہال کر دیجئے !

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۳ ر ذی الحجہ ۱۳۵۲ ہجری

"ساردا ایکٹ کو اور زیادہ سخت بنایا جائے"

اسمبلی میں ایک جدید مسودۂ قانون

مسٹر بی داس ایم ۔ ایل ۔ اے نے ساردا ایکٹ میں ترمیم کی غرض سے ایک مسودۂ قانون پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے جس پر گورنر جنرل کی اجازت طلب کی گئی ہے اور جو غالباً اسی سیشن کے آخر میں اسمبلی کے سامنے آسکے گا ۔ اس مسودۂ قانون کے اغراض و مقاصد کی تشریح و تفصیل کر دی گئی ہے جن میں سے خاص

کسی ذاتی دشمنی کی بنا پر کسی معزز اور شریف سے شریف انسان کو ستانا یا ذلیل کرنا چاہے گا کر سکے گا ۔ اور محض اس کا ایک جھوٹی اطلاع دینا ہی اس کے لئے کافی ہوگا کہ قانونی کارروائی شروع ہو جائے خواہ اس کے نتیجہ میں جرم ثابت ہو یا نہ ہو ۔ نکاح جیسے نازک مذہبی معاملہ میں اول تو حکومت کی مداخلت

شذرات

برطانیہ کی فوجی تیاریاں

برطانوی حکومت نے آئندہ سال کے لئے اپنا فوجی بجٹ پارلیمنٹ کے سامنے پیش کر دیا ہے ۔ اس بجٹ میں چار کروڑ چھتیس لاکھ پچاس ہزار پونڈ (جو تقریباً ساٹھ کروڑ روپیہ ہوتا ہے) کی رقم فوجی مصارف کے لئے مقرر کی گئی ہے ۔ اور پیل سال کے بجٹ سے بقدر سینتیس لاکھ پچاس ہزار پونڈ کے زائد ہے جن میں سے چھتیس ہزار پونڈ صرف ہوائی بیڑے کی ترقی کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں ۔ چونکہ سال رواں کا فوجی بجٹ بھی گزشتہ سال ساڑھے سولہ لاکھ پونڈ زیادہ تھا اس لئے یہ سمجھنا چاہئے کہ گزشتہ ۱۹۳۲ء کے بجٹ پر باون لاکھ روپیہ زائد آئندہ خرچ کئے جائیں گے ۔ اس غیر معمولی اضافہ کی اسباب و وجوہ پر بحث کرتے ہوئے حکومت نے اس امر کو واضح کیا ہے کہ فوجی بجٹ میں اس قدر زیادتی محض اسلئے کی جا رہی ہے کہ یورپ کے دوسرے ممالک مثلاً جرمنی، اٹلی وغیرہ اپنی فوجی تیاریوں میں لگے ہوئے ہیں اور بہت کافی روپیہ خرچ کر رہے ہیں ۔ اگر برطانیہ اس وقت فوجی تعمیر کی طرف متوجہ نہیں ہوئی تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ دوسرے ممالک بہت آگے نکل جائیں گے اور برطانیہ پیچھے رہ جائے گا ۔ اس حقیقت کا اعتراف برطانوی حکومت نے اس قدر صاف و صریح الفاظ میں کیا ہے کہ ہم اس کو پڑھ کر حیرت میں ہیں ۔ کسی قسم کی دورخی حکمت عملی کے بغیر اب یہ امر چھپایا جا رہا ہے کہ یورپ کے تمام ممالک تخفیف اسلحہ کے بجائے تصنیف اسلحہ پر تلے ہوئے ہیں اور اس لئے ہم بھی ان ہی کے قدم بقدم چلنے کے لئے آمادہ ہیں اور آئندہ سال ہماری فوج پر لاکھوں روپیہ زیادہ صرف کیا جائے گا ۔ اور ہم اپنے ہوائی بیڑے کو اور زیادہ ہولناک اور تباہ کن بنا دیں گے ۔ حکومت برطانیہ کی یہ تیاریاں اور ان کی یہ توجیہ صاف طور پر یہ ظاہر کرتی ہے کہ عنقریب کوئی ایسی زبردست جنگ چھڑنے والی ہے جس میں یورپ کی تمام قوتیں ملوث ہو جائیں گی ۔ اور یہ سب کچھ تیاریاں اسی آنے والی جنگ کے لئے کی جا رہی ہیں ۔ تخفیف اسلحہ کا خیال اب محض ایک افسانہ ہو کر رہ گیا ہے ۔ اب یورپ کی قوتیں اپنی افواج اور اپنے سامان ہلاکت کو زیادہ ترقی دینے میں لگی ہوئی ہیں ۔ اور اس پر شرم کرنے کے بجائے اسے فخر و مباہات کے ساتھ پیش کرتی ہیں ۔ سقوموں اور حکومتوں کی یہی مزاجی کیفیت ہر جنگ کا پیش خیمہ ہوا کرتی ہے ۔ اور چونکہ یہ کیفیت موجود ہے اسلئے ہمیں یہ خطرہ محسوس کرنا چاہئے کہ جنگ عظیم سے قریب آ رہی ہے ۔

شمالی ہند میں زلزلہ

گزشتہ چہارشنبہ کو صبح کے چار بجے شمالی ہند میں مختلف مقامات پر زلزلہ کے سخت جھٹکے محسوس کئے گئے جن کی تفصیلات آہستہ آہستہ موصول ہو رہی ہیں ۔ دہلی میں تقریباً سوا چار بجکر ۲ منٹ پر زلزلہ آیا اور کافی دیر تک رہا جس سے سوئے ہوئے آدمی بیدار ہو گئے ۔ اونچی جگہ رکھی ہوئی چیزیں نیچے گر گئیں اور ایک منٹ تک سنسنی پھیلی رہی ۔ یہاں کے علاوہ دہرہ دون، نینی تال، انبالہ، میرٹھ، لاہور، لکھنؤ، بریلی، مراد آباد اور کلکتہ سے بھی اطلاعات آئیں کہ وہاں مختلف درجوں میں زلزلہ کا اثر محسوس کیا گیا ۔ بعض مقامات پر کچے اور پکے مکانات گر گئے اور مالی نقصان کے علاوہ لوگ زخمی بھی ہوئے ۔ لاہور میں ایک بچہ مر گیا ۔ بمبئی اور کلکتہ کے سیسموگراف سے معلوم ہوا ہے کہ زلزلہ کا مرکز ہمالیہ میں کسی جگہ کمایوں کے قریب تھا اور دہرہ دون

کی اطلاع سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ وہاں کہیں قریب ہی زلزلہ کا جھٹکا زیادہ محسوس کیا گیا ۔ غرض تمام شمالی ہند میں پنجاب سے لے کر بنگال تک اس زلزلہ کا اثر عموماً محسوس کیا گیا اور اس سے قبل بھی اس علاقہ میں پے در پے جھٹکے محسوس ہوتے رہے ہیں جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ہمالیہ کے دامن میں شمالی ہند کا یہ تمام حصہ زلزلہ کے لئے وقف ہو گیا ہے اگرچہ اس قسم کے جھٹکوں کے متعلق ماہرین زلزلہ یہی کہیں گے کہ صوبہ بہار کا جو قیامت خیز زلزلہ اپنی تمام تباہ کاریوں اور ہلاکت آفرینیوں کے ساتھ وجود میں آچکا ہے یہ جھٹکے اسی کے اثرات ما بعد ہیں لیکن ہم جانتے ہیں کہ قدرت کے ان تمام کاموں میں ماہرین کے اندازوں اور تخمینوں کو بہت کم دخل ہوتا ہے ۔ یہ زلزلے جو آئے دن محسوس ہوتے رہتے ہیں ان کا ہر جھٹکا ہر وقت ممتد ہو سکتا ہے اور اس کا یہ امتداد وہی قیامت برپا کر سکتا ہے جو صوبہ بہار میں برپا ہوئی تھی سوائے اللہ رب العزت کی مشیت کے اور کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو زمین کو ذرا سی دیر کے لئے متحرک کرکے پھر روک لیتی ہے اور اس حرکت کو بڑھنے نہیں دیتی ۔ بندوں کو ہر وقت خدا کے قہر سے ڈرنا اور اس کی بارگاہ میں عفو و معافی کے لئے دعا کرتے رہنا چاہئے ۔

مسلمانوں کی ناکافی نمایندگی

دہلی یونیورسٹی کے متعلق ہم نے اشاعت گزشتہ میں جو کچھ لکھا تھا اس کے بعد ہمیں معلوم ہوا ہے کہ ان حضرات کے اندر جو یونیورسٹی کے کاموں سے دلچسپی رکھتے ہیں ایک خاص احساس پیدا ہو گیا اور ہمارے پاس متعدد مراسلات ایسے موصول ہوئے ہیں جن میں یونیورسٹی کی مختلف کوتاہیوں اور ضرورتوں کی طرف توجہ دلائی گئی ہے ۔ مثال کے طور پر ہمیں بتایا گیا ہے کہ مشرقی علوم سے یونیورسٹی کی یہ لاپروائی حقیقتاً ان لوگوں کی بے نیازی کا نتیجہ ہے جو اب تک یونیورسٹی کے کام کے ذمہ دار رہے ہیں ۔ ہماری مراد یونیورسٹی کورٹ کے اراکین اور ذمہ دار عہدہ داروں سے ہے نیز ہمیں اس طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے کہ جہاں تک مسلمانوں کا تعلق ہے یونیورسٹی کورٹ میں ان کی نمائندگی ہر سال بہت کم ہوتی ہے اور آبادی کے اعتبار سے مساوی درجہ رکھنے کے باوجود انہیں کورٹ کی رکنیت میں نہایت قلیل حصہ ملتا ہے ۔ نامزدگیوں کے علاوہ جن کیلئے حکومت ذمہ دار ہے انتخاب کے ذریعہ جو چلیس اراکین کورٹ میں بھیجے جاتے ہیں ان کے اندر بھی امسال صرف تین مسلم اراکین منتخب ہو کر جا سکے ہیں اور بغیر نشستوں کی تعیین کے مشترک انتخاب سے جو صورت حال پیدا ہو گئی ہے اس کے ماتحت آئندہ بھی اس کی توقع نہیں ہے کہ تین امیدواروں سے زیادہ انتخاب میں کھڑے بھی ہو سکیں ۔ دہلی کی یونیورسٹی میں مسلمانوں کی اس قدر کم نمائندگی بلاشبہ سخت حیرت انگیز ہے اور اس کا کچھ نہ کچھ حل ضرور ہونا چاہئے ۔ ہم مخلوط انتخاب کے ہمیشہ سے مؤید رہے ہیں اور آج بھی نہ صرف یونیورسٹیوں بلکہ تمام سیاسی اداروں میں ہم صحیح اصول پر مخلوط انتخاب کی حمایت و تائید کرتے ہیں لیکن اس کے ساتھ تعیین نشست کو بحالات موجودہ نہایت اہم اور ضروری خیال کرتے ہیں ۔ اگر دہلی یونیورسٹی میں بھی واقعی مخلوط انتخاب نے یہ صورت حال پیدا کر دی ہے کہ مسلمانوں کا اکثریت کے ووٹ پر جانا محال ہو گیا ہے تو یقیناً جلد سے جلد اس کا تدارک ہونا چاہئے کہ گو انتخاب مشترک ہی رہے مگر نشستوں کی تعیین ضرور کر دی جائے ۔

حوادث و احکام

استفتاء

ایک اشتہار نکلا ہے اس میں یہ تحریر ہے کہ ایک شخص چار ٹکٹ منگوائے وہ چار آدمیوں کو فروخت کر دے ۔ فی ٹکٹ ۸ روپے ۔ اب زید نے چار ٹکٹ منگوا کر ۴ آدمیوں کو فروخت کر دئے ۔ اول چار آدمیوں سے وہ ٹکٹ فروخت نہ ہو سکے

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں چھاؤنی میں مسلمانوں کے پیسہ سے جو وہاں ملازم تھے ساٹھ ستر برس سے مسجد تعمیر کرائی گئی ہیں ۔ باقاعدہ وہاں جمعہ و عید کی نمازیں پڑھائی جاتی ہیں

دار الحکومت

کامل سوراج اور اقتصادی ترقی

مسلم نوجوانوں کے جلسہ میں بھولا بھائی ڈیسائی کی تقریر

کل دوشنبہ کی شام کو بیڈن کلب میں سنٹرل مسلم یوتھ لیگ کے زیر اہتمام مولانا شوکت علی کی صدارت میں ایک عام جلسہ ہوا جس میں طے پایا کہ بغیر کامل سوراج ملک کی حقیقی اقتصادی ترقی ناممکن ہے ۔

مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی نے تحریک کو پیش کیا اور اس کی وضاحت میں ایک مدلل اور پر جوش تقریر کی ۔ مسٹر ڈیسائی نے تقریباً پون گھنٹہ تقریر کی جس کے دوران میں سارے حاضرین مسحور تھے ۔ آپ نے اپنی تقریر میں دنیا کے موجودہ اقتصادی نظام

مسٹر گڈبا نے تجویز کی مخالفت میں تقریر کی ۔ سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون اور مسٹر قدیر الدین احمد نے بھی مخالفانہ تقریریں کیں ۔ لالہ شام لال، مسٹر ایوا اور مسٹر محمد احمد کاظمی نے موافقت میں اپنے خیالات ظاہر کئے ۔ مسٹر راسے کے نصاب الحق نے حکومت کی موجودہ فضول خرچیوں پر سخت نکتہ چینی کی اور کہا کہ اقتصادی طور پر مغلیہ حکومت کا دور موجودہ حکومت سے کہیں بہتر تھا ۔ آخر میں تحریک بالاتفاق منظور ہو گئی ۔

قبائلی علاقوں میں سڑکیں بنانیکی درخواستیں روپیہ دیکر حاصل کیجا رہی ہیں

سرکاری ملازمین کے خلاف ڈاکٹر خان صاحب کے سنگین الزامات

اسمبلی میں لامبر کو کانگریس کے خلاف بولنے کی اجازت نہیں دیگئی

نئی دہلی، ۷ مارچ ۔ کل اسمبلی میں بجٹ پر بحث شروع ہوئی ۔ ڈاکٹر خان صاحب نے فرمایا کہ ہم مخالف پارٹی کے ممبران یہاں اسلئے آئے ہیں کہ اس طرز حکومت کو جس کے نمائندے سرکاری ممبران ہیں تبدیل کرائیں ۔ سرکاری ممبران میں اخلاق پیدا کریں اور ان کو ایمانداری اور سچائی کا سبق دیں ۔ بے ایمانی ، چوری ، رشوت ستانی اور دیگر بدعنوانیوں کی جو نظم و نسق میں داخل ہو گئی ہیں پُر اثر علاج کی ضرورت ہے ۔ خان صاحب نے اس سلسلہ میں سرحد کے پروپیگنڈہ افسر کے رویہ کا ذکر کیا اور اس کا نام بھی لیا ۔ مسٹر مشتاق نے اس پر اعتراض کیا کہ یہ مناسب نہیں ہے کہ کسی سرکاری افسر کا نام لیا جائے اور اس کے خلاف الزامات لگائے جائیں ۔ صدر اسمبلی نے کہا کہ میں حکم دیتا ہوں کہ کسی شخص کا نام نہ لیا جائے اور نہ اس قسم کے الزامات لگائے جائیں ۔

ڈاکٹر خان صاحب نے قبائلی علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہاں روپیہ دے کر درخواستیں حاصل کی جا رہی ہیں کہ یہاں سڑکوں کی ضرورت ہے آپ نے فرمایا کہ مجھے دس لاکھ افراد کے دستخطوں سے ایک درخواست ملی ہے جس میں لکھا ہے کہ سڑکوں کی ضرورت کے متعلق درخواست پر فوجی سپاہیوں اور برطانوی ملازمین کے دستخط ہیں ۔ قبائل کے افراد نے دستخط نہیں کئے میرے پاس جو درخواست آئی ہے اس میں یہ بھی لکھا ہے کہ وہ سڑکوں کی تعمیر کی اپنی زندگی کو خطرات میں ڈال کر بھی مخالفت کریں گے ۔

لیکن آپ کانگریس کے متعلق کیا کہتے ہیں کیا گاندھی جی نے کانگریس کی بدعنوانیوں کا متعدد بار ذکر نہیں کیا؟ کانگریسی ممبر نے کہا اگر کانگریس کی بدعنوانیوں کو ظاہر کر دیا جائے تو گاندھی جی کو کوئی خطرہ نہیں آخر صدر اسمبلی نے یہ رولنگ دی کہ کانگریس پر الزام نہ لگایا جائے ۔

دہلی میں زلزلہ کے شدید جھٹکے

۳۵ سکنڈ تک سارا شہر حرکت میں

دہلی، ۷ مارچ ۔ کل صبح ۴ بجکر ۷ منٹ پر جبکہ سارا شہر سو رہا تھا ایک سخت زلزلہ آیا اور تمام شہر کشتی کی طرح ڈگمگانے لگا ۔ یہ زلزلہ ۳۵ سکنڈ تک رہا جس کے بعد سکون ہو گیا ۔ شہر میں کسی قسم کا نقصان نہیں ہوا ۔ اندیشہ کیا جا رہا ہے کہ کہیں دوسرے مقامات پر زلزلہ نے تباہی نہ ڈالی ہو ۔

حوض قاضی کا مارکیٹ ہٹا دیا جائیگا

دہلی ۷ مارچ ۔ فیصلہ ہو گیا ہے کہ حوض قاضی کی مارکیٹ کو ہٹا دیا جائے گا چونکہ اس جگہ ٹریفک کی آمد و رفت بہت رہتی ہے اس لئے مارکیٹ کی جگہ چبوترہ بنا دیا جائیگا اور مارکیٹ کو پشت پر جہاں لکڑی کی ٹالیں ہیں منتقل کر دیا جائے گا ۔

سینما گھر سے فوجی افسر کی موٹر غائب

دہلی ۷ مارچ ۔ کل رات کو ریگل تھیٹر کے سامنے ایک فوجی افسر کی موٹر غائب ہو گئی یہ فوجی افسر اپنی موٹر ایک شخص کے حوالہ کرکے تماشہ دیکھنے چلا گیا جب وہ واپس آیا تو موٹر غائب تھی ۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے اور اب تک اس کا کوئی سراغ نہیں ملا ہے ۔

بمبئی ۔ کلکتہ اور یوپی کے اضلاع میں زلزلہ

مکانات کے گرنے کی اطلاع

لکھنؤ، ۷ مارچ ۔ کل رات کے زلزلہ کے متعلق جو اطلاعات اس وقت تک موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ یوپی کے اضلاع میں اس زلزلہ کا اثر زیادہ ہوا ہے اور نقصان بھی زیادہ ہوا ہے ۔ مراد آباد میں مکانات کے گرنے کی اطلاع بھی ملی ہے ۔

میرٹھ، دہرہ دون ، بریلی ، بمبئی اور کلکتہ میں بھی ٹھیک اسی وقت زلزلہ کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے ۔ بریلی میں ایک پکا مکان گر گیا جس میں دو بکر چار اشخاص مجروح ہو گئے ۔ نینی تال ، لینس ڈاؤن ، گلیئیر وغیرہ سے بھی زلزلہ کی اطلاعات ملی ہیں لیکن کسی جگہ زیادہ نقصان نہیں ہوا ۔

لاہور کی ایک اطلاع ہے کہ زلزلہ کے جھٹکے سے ایک مکان کی کچی دیوار گر پڑی اور پٹھان کی ایک نوجوان لڑکی اس میں دب کر ہلاک ہو گئی ۔

انبالہ کی اطلاع ہے کہ وہاں زلزلہ سے دھرم سالہ کی پوری عمارت گر گئی جس میں ایک آدمی دب گیا جس کو دو گھنٹہ کی کوششوں سے زندہ نکال لیا گیا ۔

غازی عبدالقیوم کا معاملہ اسمبلی میں

گورنر جنرل نے تحریک پیش کرنے کی اجازت نہیں دی

نئی دہلی ۷ مارچ ۔ آج صدر اسمبلی نے اعلان کیا کہ گورنر جنرل نے مسٹر

کریٹ میں باغیوں کا ہنگامہ

موجودہ و سابق گورنر جنرل قتل کر دیئے گئے

ایتھنز ۵ مارچ ۔ صدر جمہوریہ نے باغیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہادر وطن کے سچے فرزند ہوتے ہوئے اپنی خون آشام سرگرمیوں سے باز آئیں اور قتل و غارتگری کا بازار بند کر دیں تاکہ قوم کی بیش قیمت جانوں کا خون ضائع نہ ہو ۔

معلوم ہوا ہے کہ آج باغیوں کے سرغنہ وینزیلاس کے تمام گرفتار شدہ حامیوں کو کورٹ مارشل کیا جائے گا ۔

کریٹ کے باغیوں نے آج سرکاری فوجوں کو ایک جگہ پسپا کر دیا اور موجودہ گورنر جنرل اور سابق گورنر جنرل کو پکڑ کے گولی مار دی ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ باغیوں کو سرکاری سپاہیوں سے دست بدست جنگ کرنی پڑی ہے جس میں طرفین کا زبردست نقصان ہوا ہے ۔ کل ۲۲ سرکاری طیارے کریٹ روانہ کئے گئے تھے انہوں نے آج باغی جنگی بحری جہازوں پر زبردست گولہ باری کی ۔ باغی ابھی تک پسپا نہیں ہوئے ہیں ۔ بلکہ گورنر جنرلوں کو ہلاک کرنے میں اپنی فتح تصور کرتے ہیں ۔

ایتھنز ۵ مارچ صدر جمہوریہ کے حکم پر ۲۲ طیارے باغی جنگی بحری جہازوں پر گولہ باری کرنے کے لئے روانہ ہو گئے ہیں ۔ حکومت نے تمام ریڈیو اسٹیشنوں پر قبضہ کر لیا ہے اور گھر والوں کو حکم دیدیا ہے کہ وہ ریڈیو کے کھمبے گرا دیں ۔

نجف اور مدینہ منورہ کے درمیان جدید سڑک کا افتتاح

موٹروں اور بسوں کے ذریعہ حجاج کی روانگی

کراچی، ۷ مارچ ۔ گذشتہ ماہ نجف اور مدینہ منورہ کے درمیان جدید سڑک کا افتتاح ہو گیا ہے گذشتہ ہفتہ پولیس کی حفاظت میں ایک قافلہ جو دس موٹر کاروں ، آٹھ بسوں اور تین لاریوں پر مشتمل تھا اور جن میں ۱۷۰ حاجی سوار تھے نجف سے مدینہ منورہ کے لئے روانہ ہو گیا ہے ۔

تحریک عریانی اور پاپائے اعظم

ڈیکن ٹی (روم) کل پاپائے اعظم نے پادریوں اور مسٹریوں کی ایک جماعت کو شرف ملاقات بخشا اور ان کے سامنے یوپ نے موجودہ زمانہ کی شرمناک عریانی اور برہنگی پر اظہار نفرت و ملامت کیا ۔ پاپائے اعظم نے موجودہ زمانہ کے الحاد و دہریت پر تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ بیماری آج تمام دنیا میں پھیل گئی ہے ۔

سرحد میں ۲۶۸ اشخاص کو پھانسی

پشاور، ۷ فروری ۔ کل سرحدی کونسل کا مختصر اجلاس منعقد ہوا ۔ ایک سوال کے جواب میں ممبر مالیات نے بتایا کہ صوبہ سرحد میں گذشتہ پانچ سال کے اندر ۲۶۸ مجرموں کو پھانسی دیگئی ہے ۔

غازی عبدالقیوم کو سرحد بھیجا جائے گا

ہزارہ کی جیل میں پھانسی کا انتظام

کراچی ۶ مارچ ۔ معلوم ہوا ہے کہ غازی عبدالقیوم کی پھانسی اسلئے ملتوی

خان عبدالغفار خاں کی علالت

جیل میں سردار پٹیل کی ملاقات

احمد آباد ۶ مارچ ۔ کل سردار ولبھ بھائی پٹیل نے اپنی صاحبزادی منی بین پٹیل اور خان عبدالغفار خاں کے بھتیجے مسٹر سعد اللہ خاں کے ہمراہ خان عبدالغفار خاں سے سابرمتی جیل میں ملاقات کی ۔

سردار موصوف نے مندرجہ ذیل بیان برائے اشاعت پریس کو دیا ہے ۔ خان عبدالغفار کی صحت اطمینان بخش نہیں ہے ۔ ان کو بھوک نہیں لگتی ہے اس کی خاص وجہ یہ ہے کہ ان کو اس جگہ کی آب و ہوا اور وہاں کا کھانا موافق نہیں آتا ۔

علاوہ بریں چونکہ وہاں ان کا کوئی ساتھی نہیں ہے اسلئے وہ تنہائی بھی محسوس کرتے ہیں ۔

توقع کی جاتی ہے کہ وہ جلد ہی پنجاب کے گجرات جیل میں منتقل کر دئے جائیں گے ۔ اغلب ہے کہ وہاں ان کو بہتر سہولتیں حاصل ہوں ۔ وہاں کی آب و ہوا یقیناً ان کو موافق آئے گی

صحت ٹھیک نہ رہنے کے باوجود وہ خوش و خرم نظر آتے ہیں ۔

سوبھاش بابو اور غازی امان اللہ خاں

روم میں ایک اہم ملاقات

کلکتہ ۔ بذریعہ ڈاک ۔ گذشتہ جنوری کے آخری ہفتہ میں سوبھاش چندر بوس وائنا کو جاتے ہوئے روم پایہ تخت اٹلی میں قیام پذیر ہوئے تھے آپ نے اپنے مختصر قیام کے مشاہدات و تاثرات کی طلبہ ۔ فرمایا ہے آپ نے اٹلی کی فاسسٹ تحریک کی بڑی تعریف کی ہے اور کہا ہے کہ ہندوستانی پارٹی ایک نئی قوم پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہے اس پارٹی کا نظام انتہائی ہے ۔

روم میں سوبھاش بابو نے سابق شاہ امان اللہ خاں سے بھی ملاقات کی غازی موصوف ان سے بڑے تپاک طریقے سے ملے ۔ آپ نے بابو صاحب سے گاندھی جی ، کانگریس اور ملک کے حالات دریافت کئے ۔ غازی موصوف نے فرقہ دارانہ ذہنیت کی مذمت کی ۔ اس ملاقات سے سوبھاش بابو کو محسوس ہوا کہ غازی امان اللہ خاں کے دل میں اب بھی اپنی قوم کا درد موجود ہے ۔ اور وہ افغانستان کے مستقبل کے متعلق بہت پر امید ہیں ۔ آپ ہندوستانیوں کی فلاح کے خواہاں ہیں ۔

غازی امان اللہ خاں روم سے

حج کیلئے روانہ ہو گئے

روم ۶ مارچ ۔ روم پایہ تخت اٹلی کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ غازی امان اللہ خاں سابق شاہ افغانستان فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے پہلے روم سے مکہ مکرمہ کے لئے روانہ ہو گئے آپ کے ہمراہ چند معزز مسلمان بھی ہیں ۔ جن کے نام معلوم نہیں ہو سکے ۔

جوبلی فنڈ میں نواب مزمل اللہ خاں کا چندہ

اطلاع ہے کہ نواب سر مزمل اللہ خاں آف بھیکم پور نے ملک معظم کے سلور جوبلی فنڈ میں ۱۲ ہزار روپیہ بطور چندہ عطا فرمایا ہے ۔

محمد صدیق کی پھانسی ملتوی

جیل پر مسلمانوں کا ہجوم

فیروزپور ۶ مارچ ۔ ڈسٹرکٹ جیل فیروزپور کے باہر سینکڑوں مسلمان موجود تھے ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مسلمانوں کو معلوم ہوا کہ آج محمد صدیق قاتل بالا شاہ کو پھانسی دی جائے گی اس لئے وہ جوق در جوق وہاں جمع ہونے شروع ہوئے ۔ لیکن چونکہ وائسرائے کو رحم کی درخواست دی گئی تھی اس لئے پھانسی ملتوی کر دی گئی ۔ قصور سے آمدہ اطلاع ہے کہ وہاں حالات نازک صورت اختیار کر رہے ہیں اور پولیس کو نقض امن کا خطرہ ہے چنانچہ حالات پر قابو پانے کے لئے شہر میں پولیس تعینات کر دی گئی ہے لاہور سے بہت سی پولیس قصور بھیجی گئی ہے ۔ تاکہ کسی قسم کا کوئی خدشہ باقی نہ رہے ۔

مہاراجہ پٹیالہ اور وائسرائے میں خط و کتابت

انڈیا بل کی ترمیمات پر غور

نئی دہلی ۶ مارچ ۔ معلوم ہوا ہے کہ وائسرائے اور نریندر منڈل کے چانسلر کے درمیان ان ترمیمات کے متعلق جو کہ والیان ریاست بل میں کرانا چاہتے ہیں خط و کتابت ہو رہی ہے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ دہلی میں وزراء کی میٹنگ میں سر سموئیل ہور اور سر ڈونلڈ کی ترامیم پر جن کی نقول انہیں پہلے ہی موصول ہو گئیں تھیں غور کیا گیا تھا ۔ اور انہیں غیر تسلی بخش قرار دیا گیا ۔

معلوم ہوا ہے کہ مہاراجہ پٹیالہ انگلستان روانہ ہونے سے پہلے مہاراجہ بیکانیر ، نواب بھوپال اور وزراء کی کمیٹی سے جس میں سر اکبر حیدری ، سر سوامی ہنت سری ، سی ۔ پی ۔ راما آئر ، دیوان بہادر نواب سر لیاقت حسین خاں تبادلہ خیالات کریں گے اور ریاستوں پر اثر انداز ہونے والی بل کی دیگر دفعات پر غور کریں گے ۔

انڈین آرمی کور میں دو مسلمانوں کا انتخاب

نئی دہلی ۶ مارچ ۔ ہوم ڈیپارٹمنٹ کا ایک اعلان مظہر ہے کہ انڈین آرمی ویٹرنری کور میں کمیشن کے لئے پہلے دو ہندوستانیوں کو منتخب کیا گیا یہ انتخاب اس امتحان کا نتیجہ ہے جو گذشتہ جنوری میں بمقام لاہور منعقد ہوا تھا ان دونوں ہندوستانیوں کے نام مسٹر محمد یوسف خاں اور مسٹر محمد مسعود ہیں یہ دونوں اریل کالج آف ویٹرنری سرجنز کے ممبر ہیں

گورنر سی پی کھڑے ہو گئے

"بندے ماترم" گیت کا اعزاز

ناگپور ۵ مارچ ۔ کیا ہندوستانی گیت "بندے ماترم" واقعی قابل اعتراض ہے؟ اس کا جواب سر ہائڈ گاڈن گورنر سی ۔ پی نے اپنے عمل سے نفی میں دیا جبکہ انہوں نے لوکل نیو انگلش ہائی اسکولوں کو گولڈن جوبلی کے جلسہ کی صدارت فرمائی ۔ گورنر اور لیڈی گاڈن اور دیگر یورپین افسران جو جلسہ میں موجود تھے کھڑے ہوئے جب کہ جلسہ کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے تین منٹ تک "بندے ماترم" کا گیت گایا گیا ۔

جلسہ کا چھپا ہوا پروگرام جس میں بندے ماترم کا گیت بھی شامل تھا گورنر کو پہلے ہی بھیجا گیا تھا لیکن گورنر یا کسی دیگر افسر نے گیت پر اعتراض نہیں کیا ۔

پولیس گارد پر زیر سماعت ملزموں کا حملہ

لکھنؤ ۶ مارچ ۔ آج صبح ڈسٹرکٹ کورٹ کے احاطہ میں نصف درجن زیر سماعت ملزموں اور پولیس گارڈ کے درمیان جھگڑا ہو گیا ۔

کہا جاتا ہے کہ ملزموں نے اپنی ہتکڑی سے گارد پر حملہ کر دیا جس کی وجہ سے وہ اپنے ڈنڈے استعمال کرنے پر مجبور ہو گئے ۔ واقعہ یوں بیان کیا جاتا ہے کہ پہلے ملزموں کو جیل کی لاری کے ذریعہ ڈپٹی کمشنر کی عدالت میں بھیجا گیا اور پھر وہاں سے ان کو آنریری مجسٹریٹ کی عدالت تک پیدل جانے کو کہا گیا ملزموں نے پیدل جانے سے انکار کر دیا ۔ اس پر ان میں اور پولیس میں گرما گرم سخت کلامی شروع ہو گئی جس نے جلد ہی ایک جھگڑے کی صورت اختیار کر لی ۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا تار

مہاراجہ جیند کے نام

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے حسب ذیل تار مہاراجہ صاحب جیند کے نام ارسال کیا ہے :۔

"موضع موڑاں علاقہ سنگرور کے بعض سکھوں نے مولوی حبیب الرحمٰن صاحب نو مسلم کے صاحبزادے حافظ عزیز الرحمٰن کو زبردستی چھین لیا ہے ۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تھانہ سنگرور کا انچارج اپنے فرائض میں کوتاہی کر رہا ہے پولیس کی

والیان ریاست کا وفد انگلستان کو

امن کے نام پر بحری، بری اور ہوائی قوت میں زبردست اضافہ

روس، جاپان اور امریکہ کی اسلحہ بندی سے خوف و ہراس

برطانیہ کے فوجی اخراجات میں اضافہ۔ وائٹ پیپر شائع ہو گیا

لندن ۵ مارچ۔ مسٹر ریمزے میکڈانلڈ کے دستخط سے برطانیہ نے اپنے بری و بحری اسلحہ کے اضافہ کی اسکیم سفید کاغذ کی صورت میں شائع کر دی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ چونکہ دیگر حکومتوں نے اپنے اسلحہ میں کافی اضافہ کر لیا ہے اس لئے ... برطانیہ بھی اضافہ پر مجبور ہو گئی ہے۔ وائٹ پیپر میں ذکور ہے کہ گذشتہ چند سالوں میں برطانیہ کی بحری و بری و ہوائی قوتوں میں نمایاں تخفیف ہوئی ہے ...

سب سے پہلے بحری قوت کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے بعد ہوائی بیڑہ میں زبردست توسیع کرنی پڑے گی ... حکومت ہوائی بم باری سے عوام کی حفاظت کے لئے ضروری تدابیر اختیار کرے گی۔

لندن ۵ مارچ۔ ۱۹۳۶ء کے لئے فوجی اخراجات کا تخمینہ کل شائع ہو گیا۔ ... ۱۹۳۶ء کے لئے اخراجات کا اندازہ ۴ کروڑ ۳ لاکھ پونڈ ہے۔

اگر ہندو و مسلمانوں میں کوئی معاہدہ نہ ہوا تو انقلاب برپا ہو جائیگا

فرقہ وارانہ مفاہمت کی تجاویز پر استفسار عام کیا جائے

مولانا شوکت علی اور راجگوپال آچاریہ کے بیانات

مدراس ۵ مارچ۔ راجگوپال آچاریہ نے مسٹر جناح اور صدر کانگریس بابو راجندر پرشاد کی گفت و شنید کے بارے میں نمائندہ اخبار کو بیان دیتے ہوئے کہا کہ ان دونوں بزرگوں کے درمیان فرقہ وارانہ مسائل کے بارے میں جو تجاویز منظور ہوئی ہیں انہیں تمام جماعتوں کو منظور کر لینا چاہئے کیونکہ ان کو منظور کر لینے سے قومی مفاد کو بہت زیادہ ترقی ہوگی۔ ...

دہلی ۵ مارچ۔ مولانا شوکت علی صاحب نے مسٹر جناح اور راجندر بابو کی گفت و شنید پر فرمایا کہ یہ نہایت تکلیف دہ حقیقت ہے کہ گفتگو بغیر کسی نتیجہ کے ختم ہو گئی۔ اگر ہندوؤں مسلمانوں اور یورپینوں میں دس سال کے لئے کوئی معاہدہ نہ ہوا تو ملک میں انقلاب برپا ہو جائے گا ... خدانخواستہ اگر ہم دس سال کے اندر ناکام رہے تو انقلاب برپا ہو جائیگا جو عدم تشدد کے مقابلہ میں زیادہ جارحانہ اور خونیں ہوگا۔

غازی عبد القیوم کی پھانسی ملتوی کر دی گئی

مسلح فوج کا پہرہ جیل پر ہجوم

کراچی ۴ مارچ۔ اگرچہ عام طور پر یہ معلوم تھا کہ غازی عبد القیوم کو آج صبح پھانسی دی جائے گی لیکن حسب ہدایت حکومت بمبئی یہ تاحکم ثانی ملتوی کر دی گئی ہے۔ آج اکثر مسلمانوں کی دوکانیں بند رہیں اور مسلمانوں کا ایک ہجوم جیل پہنچ گیا۔ اور جیل خانہ کے دروازہ کے سامنے جمع ہو گیا۔ اس ہجوم نے غازی عبد القیوم کو دیکھنے کا مطالبہ کیا۔ پولیس نے جیل کے گرد حلقہ بندی کر رکھی تھی اور تقریباً تمام بڑے بڑے افسران موقع پر موجود تھے اور حالات کا مطالعہ کر رہے تھے جوں جوں دن چڑھتا گیا ہجوم کی تعداد بھی بڑھتی گئی ...

ہندو مسلم مفاہمت کی کوشش ختم نہیں کی گئی ہے

مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی کا بیان

دہلی ۴ مارچ۔ یہ ان معنوں میں ناکامی نہیں ہے کیونکہ ہم نے ہمیشہ کے لئے ہندو مسلمانوں کے درمیان مفاہمت کی کوشش کو خیرباد نہیں کہا ہے یہ وہ رائے ہے جو آج مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی لیڈر مخالف پارٹی نے اخباری نمائندہ کے ساتھ انٹرویو کے دوران میں مسٹر جناح اور بابو راجندر پرشاد کے درمیان گفتگو کی ناکامی پر ظاہر کی۔ مسٹر ڈیسائی نے مزید فرمایا کہ اس ناکامی کے لئے کسی ایک شخص کو ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔ نمائندہ اخبار کے اس سوال کے جواب میں کہ وہ آئندہ کب مفاہمت کی کوشش کریں گے ...

یونان میں بغاوت ہو گئی

باغیوں کے جہازوں پر گولہ باری

ایتھنز ۴ مارچ۔ کریٹ میں باغیوں کے غلبہ کی خبر پہنچی ہے ... محاصرہ کی حالت ... باغیوں کے جہازوں پر گولہ باری ...

شاہ سیام تخت سے دستبردار ہو گئے

موصوف کے شرائط نامنظور کر دیئے گئے

لندن ۴ مارچ۔ شاید دنیا کی تاریخ میں اپنی کم نوعیت کے ساتھ کسی بادشاہ کی تاج و تخت سے دستبرداری کا اعلان نہ ہوا ہو گا۔ جیسا کہ شاہ سیام کے متعلق ہوا ہے ...

چار اشخاص پر برف کا تودہ گر پڑا

اٹلی اور حبش میں معاہدہ ہو گیا

حکومت ہند کے بجٹ پر نکتہ چینی

ہندوستان کے ترجمان برنگ پاشی

سرحد میں شراب نوشی کا انسداد

مہاسبھا کی صدارت سے پنڈت مالویہ کا انکار

بھوپال گڑھ جاسٹیں اگرووں میں تبدیل

جاپانی جزیرہ میں عام انسان کی تحریک

نوشہرہ میں مکانوں کو بموں سے اڑا دیا گیا

خوفناک آتش زدگی میں ایک ہلاک

... کے وقت کافی لوٹ بھی جس سے لاکھوں روپے کا نقصان ہو گیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ لالہ کچھی رلیہ کا نقصان سب سے زیادہ ہوا جس کا اندازہ ایک لاکھ روپے سے زائد ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ لوٹ رات کو ہوئی ... فائر انجنوں سے بجھائی گئی۔ ایک نوجوان دو دار کا نافہ حفاظت کر رہا تھا کہ بم سے مکان گرنے سے ہلاک ہو گیا۔ متعدد شدید طور پر زخمی ہوئے۔

پارچہ بافوں کیلئے حکومت کی امداد

کانپور ۴ مارچ۔ یو۔پی گورنمنٹ نے دستکار پارچہ بافوں کی مالی حالت درست کرنے کے لئے ایک وسیع پنج سالہ اسکیم تیار کی ہے ... کانفرنس ... منعقد ہوئی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند صوبائی حکومت کو اس مقصد کے لئے معقول امداد دے گی۔

حب زرین

منیجر دواخانہ ... کوچہ چیلان گلی سجان دہلی سے طلب فرمائیں۔

دار المصنفین کی مطبوعات کی قیمتوں میں تخفیف

سیرۃ النبی اور سیر الصحابہ کی قیمتوں میں غیر معمولی رعایت

دار المصنفین کی تصنیفات نے اگرچہ عام علمی حلقوں میں کافی مقبولیت حاصل کر لی ہے اور لوگوں میں ایک خاص علمی ذوق پیدا کر دیا ہے، تاہم ملک کا ایک بہت بڑا حصہ اب تک ان کے مطالعہ سے محروم ہے، اس لئے ضرورت ہے کہ اس کا حلقہ اشاعت زیادہ وسیع کیا جائے۔ اسی خیال سے ہم نے ... اس کی تمام مطبوعات کی قیمتوں میں عموماً اور سیرۃ النبی اور سیر الصحابہ کی قیمتوں میں خصوصاً غیر معمولی کمی کر دی ہے۔ امید ہے جو لوگ اب تک دار المصنفین کی تصنیفات کے مطالعہ سے محروم تھے وہ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں گے۔

مبلغ ایک ہزار روپیہ نقد انعام حاصل کریں

		۱۱
	۱۲	

منیجر دی لبرل ... پنجاب

مسلمانان ہند سے اپیل

مولانا حبیب الرحمن صدر مجلس احرار کا بیان

مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار اسلام ہند نے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے:۔

تقریباً پچاس سال سے ہندوستان کے علماء اور مشائخ اور دوسرے مسلمانوں نے مختلف طریقوں سے قادیانی عقائد کے خلاف زبردست جد و جہد کی۔ لیکن وہ صورتیں غیر منظم تھیں جس کا خاطر خواہ اثر نہ ہوا۔ تقریباً ہونے دو سال ہوئے کہ قادیان میں مجلس احرار قائم کی گئی اور مرزا بشیر نے تسلیم کیا کہ اب جماعت کو جماعت تحفظ اور نظام کا نظام کے ساتھ مقابلہ ہے۔ مجلس احرار کے تھوڑے عرصہ کے کام نے مرزائیت کو موت کے دروازے تک پہنچا دیا ہے۔ مرزا محمود اور اس کی ساری جماعت بوکھلا گئی ہے اور حکومت سے امداد حاصل کرتی ہے ...

... ضرورت ہے کہ مسلمانوں کے علاج کے لئے وہاں پر کوئی انتظام نہیں۔ قصبہ قادیان کے اندر زمین کی ضرورت ہے جس میں مدرسہ، دفتر، مسجد دار التبلیغ اور ہسپتال کھول دیا جائے ...

... نے فوری توجہ نہ کی تو الفرقان کی زندگی خطرہ میں پڑ جائے گی اور ایک ایسا رسالہ جو دینی، علمی اور مذہبی ذرائع ہے مسلمانوں کی غفلت کے ہاتھوں ختم ہو جائیگا ... میں تمام مسلمانان ہندوستان سے عموماً اور مدارس عربیہ کے مہتمم صاحبان سے خصوصاً پرزور درخواست کرتا ہوں کہ وہ الفرقان کی توسیع اشاعت پر خاص توجہ فرمائیں اور الفرقان کو ہر شہر اور قصبات و دیہات میں پہنچانے کی کوشش کریں اور الفرقان کے زیادہ سے زیادہ خریدار بنائیں۔ مدارس اسلامیہ کے طلبہ کے علاوہ یہ رسالہ علماء کے لئے بھی بے حد مفید ہے۔

مولانا محمد منظور صاحب نعمانی سے بریلی دفتر الفرقان کے پتہ پر خط و کتابت کی جائے۔

فقیر احمد سعید کان اللہ لہ

مدرسہ معین الاسلام کرتپور

ایک معائنے کی نقل

ہم نے آج مدرسہ معین الاسلام کرتپور کا اتفاقی معائنہ کیا اس مدرسہ کو مولوی محسن الدین صاحب اپنی ہمت و کوشش اور خلوص کے ساتھ چلا رہے ہیں اور تین برس سے اس کی خدمت میں مصروف ہیں۔ جہاں تک مدرسہ کی مالی اور تعلیمی ضروریات کا تعلق ہے مدرسہ ابھی اس قدر وسیع ذرائع نہیں رکھتا کہ وہ مہتمم صاحب کے پیش نظر پروگرام کو پایہ تکمیل تک پہنچا سکے ...

ہندو مسلم مفاہمت کی ناکامی

صدر کانگریس کا دوسرا بیان

پٹنہ ۴ مارچ۔ راجندر بابو اور مسٹر جناح کی گفتگو کے خیالات پر دہلی کے سیاسی حلقوں میں بہت زیادہ اظہار افسوس کیا جا رہا ہے اور ہر شخص مایوس نظر آ رہا ہے کہ صدر کانگریس اور صدر مسلم لیگ اگر اس کوشش میں کامیاب نہیں ہو سکے ... لیکن اس کے ساتھ ہی ساتھ یہ بھی خیال ہے کہ اگر یہ دونوں جیسا کہ وہ راضی ہو گئے تھے ایک سمجھوتہ کر کے اپنی اپنی جماعتوں سے منظور کرا دیتے تو ملک اسے تسلیم کر لیتا اس لئے کہ وہ سب ملک کی مسلم جماعتیں ہیں۔

اسی سلسلہ میں بابو راجندر پرشاد نے پٹنہ پہنچ کر اخبارات کو ایک بیان دیا ہے ... بڑا افسوس ہے کہ گفتگو اس وجہ سے ناکام رہی کہ ہم متفقہ طور پر کمیونل ایوارڈ کا بدل تجویز نہ کر سکے ... امید ہے کہ جلد ہی وہ حالات پیدا ہو جائیں گے کہ جو ہمیں فرقہ وارانہ سمجھوتہ کے لئے مجبور کر دیں گے ...

محمد صدیق کی درخواست رحم مسترد

نماز کی توہین پر قتل

لاہور ۴ مارچ۔ فردو یور کے غازی محمد صدیق کو سیشن جج لاہور نے ایک ہندو ساہوکار لالہ پالا شاہ کو قتل کرنے کے الزام میں پھانسی کی سزا دی۔ مقتول نے قصور میں نماز کی توہین کی تھی جس سے ملزم مشتعل ہو گیا تھا ...

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا مقدمہ

۱۸ مارچ کے لئے ملتوی

گورداسپور ۴ مارچ۔ آج امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے خلاف دیوان سکھانند مجسٹریٹ کی عدالت میں مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ سردار ربیر سنگھ اور خان صاحب حسین علی خاں صاحب مجسٹریٹ ... پر جرح کی گئی۔ مختصر جرح کے بعد حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری سے سوالات کئے گئے۔ مولانا نے فرمایا کہ اگر ضرورت ہوئی تو تحریری بیان داخل کروں گا۔

اس کے بعد عدالت ۱۸ مارچ تک برخاست ہو گئی۔ اس تاریخ کو گواہان صفائی کی فہرست پیش کی جائے گی۔

سنگاپور کے بحری مستقر کی مزید توسیع

سنگاپور ۴ مارچ۔ نہایت ہی معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ افسران ذرائع بحری و ہوائی مستقر کو مزید توسیع دیا جائے گا اور مستحکم کیا جائے ... تعمیرات کے ڈائرکٹر ... لاکھ ڈالر میں مکمل ہو گی۔ اور جس کے ماتحت ہوائی اسٹیشن اور اسی قسم کے دیگر سامان تیار کئے جائیں گے۔

چینیوں نے ایک مشنری کو قتل کر ڈالا

... قزاقوں نے قتل کر دیا ہے۔

چند روز قبل مسٹر فرینچ مع اپنی بیوی کوشنشی کے علاقہ سے اغوا کیا گیا تھا۔ مسٹر فرینچ کی بیوی ابھی تک لاپتہ ہیں۔

سرحد پٹیل اور خان عبد الغفار خاں

احمد آباد ۴ مارچ۔ سپرنٹنڈنٹ سابرمتی جیل نے سردار ولبھ بھائی پٹیل ...

افغانستان میں کوئلے کی نئی کان

اسمبلی میں مسئلہ بیکاری کے حل کا مطالبہ

خوفناک حادثات

روس اور چین میں انسانوں کی ہلاکت

الفرقان کیلئے

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی اہم اپیل

مانچسٹر میں راجہ ہندو پرتاپ کا داخلہ بند

بڑھیاں اور ساتھیں کاٹ کر ایک قیدی فرار

بچوں والو ہوشیار

بال جیون گھٹی

پتہ:۔ منیجر بال جیون کاریالیہ علیگڑھ شہر

ایک ہزار روپیہ نقد انعامات

منیجر ... گاندی ... کراچی

گولی امساک

دی رنگ رسوتو فارمیسی ... بمقابل ... فتح پوری دہلی

سینا ٹوجن سے طاقت و تندرستی محسوس کیجئے

... مسرت اور شادمانی کا دور شروع ہو جائیگا۔

ایک سیناٹوجن کا استعمال کرنیوالا تمام دیگر ادویات کا بیکار استعمال کرنے کے بعد لکھتا ہے۔

"سیناٹوجن کے استعمال سے میرے جسم میں ایک نئی طاقت پیدا ہوتی جا رہی ہے"۔

درحقیقت یہی وہ بات ہے جسکو تم محسوس کرو گے اگر ایک مرتبہ سیناٹوجن کا استعمال متواتر چند ہفتوں کر لیا تو تم طاقت تندرستی اور مسرت کا ہر لحظہ احساس کرو گے اور ہر گھڑی عیش و عشرت میں گذارو گے۔

SANATOGEN

"طاقت کی ایک معتبر دوا ہے خریدنے میں توقف نہ کیجئے بلکہ آج ہی سیناٹوجن کی ایک بوتل کسی دوافروش سے خریدئے اور اس کا استعمال فوراً شروع کر دیجئے"۔

دو ترجمہ والا معجز نما قرآن مجید

اس قرآن پاک کی ضخامت ایک ہزار صفحات ہیں کاغذ سفید ولایتی نازک و خوشنما ... پہلا ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا تحت اللفظ ہے دوسرا ترجمہ حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا با محاورہ ہے۔ حاشیہ پر کامل تفسیر ہے ...

صفحات ۹۲۸ رعایتی ہدیہ مجلد چرمی تین روپے محصولڈاک علاوہ۔

منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

صرف تین روپیہ میں چار گھڑیاں

ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس۔ ایک عدد ڈمی پاکٹ واچ۔ دو عدد ڈمی رسٹ واچ

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں اور پائیداری کے لحاظ سے یہ گھڑیاں اپنی نظیر آپ ہیں اپنی فرم کی سالگرہ کی خوشی میں ہم نے صرف دس ہزار گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مقررہ مقدار کے ختم ہو جانے پر یہی گھڑیاں اپنی اصلی قیمت پر فروخت کی جاویں گی اس لئے جلدی کریں ورنہ ایسے نادر موقع بار بار ہاتھ نہیں آیا کرتے۔ محصولڈاک ۸ر علاوہ ہوگا۔

ملنے کا پتہ:۔ کارخانہ جاپان ناولٹی سٹورز مقام پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

يد الله على الجماعة

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر ۵۷۲۸

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول:- بلال احمد زبیری (بی-اے) معاون:- محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم چہارشنبہ ۷ ذی الحجہ ۱۳۵۳ ہجری مطابق ۱۳ مارچ ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۹

خاکِ آستان

(از جناب مولانا عقیل الرحمٰن صاحب عقیل ندوی)

محمد مصطفےٰ سے لو لگانی چاہیئے اے دل
جسے چھو جائے وہ کیسا بھی ہو اکسیر بنجائے
جسے پی کر گلو سے تا بپا گلرنگ ہو جاؤں
وہ کوئی اور ہونگے ہوگی جنکو جان عزیز اپنی
وہ محشر جیسے ہنگامہ میں بھی پہچان لیں تجکو
خدا کا گھر صنم خانہ بنا ڈالا معاذ اللہ
بچے کیا میکدوں سے تشنگی اپنی کہ ہم کو تو

انہی کے عشق میں دھونی رمانی چاہیئے اے دل
وہ خاک آستان پاک لانی چاہیئے اے دل
مجھے ایسی شراب ارغوانی چاہیئے اے دل
مسلماں کو تو سینے پہ ہی کھانی چاہیئے اے دل
کوئی ایسی اجاگر سی نشانی چاہیئے اے دل
بتوں کی بات اب ہر گز نہ مانی چاہیئے اے دل
اسی کوثر نظر کی مہربانی چاہیئے اے دل

عقیل اچھا نہیں لگتا ہمیں اب ہند میں رہنا
مدینہ چلکے بس کٹیا بنانی چاہیئے اے دل

معاصرین کے افکار و آراء

شریعت بل

مسلمانوں سے کیا مطلب ہے؟

بیکاری کا ذمہ دار کون ہے

شریعت کانفرنس پر ایک نظر

فرانس کا دعویٰ جمہوریت

سیف اللہ خالد بن ولید اور نپولین

پادری کی لڑکی کا قبولِ اسلام

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور انکے اعمال کو بغور دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزیں ہو گئی اور اس نے یہ فیصلہ کر لیا کہ حقیقتاً اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے اور اس کے علاوہ جتنے مذاہب ہیں وہ سب باطل اور صراط مستقیم سے بھٹکا دینے والے ہیں۔ جب عیسائیوں کو اس کی خبر ہوئی تو تمام پادریوں نے ملکر اس لڑکی پر بیشمار مظالم ڈھائے اور اسقدر جانگداز اور صبر آزما مصائب میں مبتلا کیا کہ دیکھنے والوں کے رونگٹے کھڑے ہونے لگے مگر وہ لڑکی اسلام پر ثابت قدم رہی۔ اور اس نے بالآخر تمام پادریوں کی ایک شاندار مجلس میں اسلام کی حقانیت پر ایک بصیرت افروز مناظرہ کیا۔ فضیلت اسلام اور ردِ عیسائیت کے جس قدر دلائل ممکن تھے وہ تائید الٰہی سے اس لڑکی نے پادریوں کے مقابلے میں اس خوش اسلوبی کے ساتھ پیش کئے کہ سامعین حیرت و استعجاب کے سمندر میں غرق ہو گئے۔ اور پادریوں سے کوئی جواب بن نہ پڑا۔ اور وہ لڑکی ہمیشہ کے لئے اسلام ہی سے وابستہ ہو گئی۔ یہ سب کا نام ازبیلا تھا اور اس کی زندگی کے واقعات ایک کتاب میں قلمبند کر دیئے گئے ہیں۔ اگر آپ کو گزشتہ عظمت و سطوت کا مطالعہ کرنا ہے اور عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی حقانیت کے بیشمار دلائل سے واقفیت حاصل کرنے کا شوق ہے۔ اور آپ اس کتاب کے ذریعہ تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنا چاہتے ہیں تو فوراً طلب کیجئے۔ پہلا ایڈیشن قریب الختم ہے۔ اگر دیر ہوئی تو دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصولڈاک۔ تبلیغی مقاصد کے لئے بیس بائیس سے زائد جلدوں کے خریدار کو پچیس فی صدی کمیشن دیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ:- منیجر "الجمعیۃ" دہلی

Regd. No. L 1793.

The Jamiat

Vol. XXI No. 18 DELHI SATURDAY 9th MARCH 1935. PRICE ONE ANNA

نورانی قرآن مجید

نہایت حیادار جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو تو نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمائیے

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اور اس کے حیرت انگیز کارنامے معلوم کرنے ہوں تو ازبیلا منگا کر دیکھیئے جس کو پڑھکر آپ اسلام کی حقانیت کے قائل ہو جائینگے قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصول ڈاک۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

ایک معزز نو مسلم سکھ پر سکھوں کے مظالم

بچہ کا اغوا اور قتل کی دھمکی

مولانا ابوالکلام آزاد کا خطبہ عید اضحیٰ

عیدگاہوں اور جامع مساجد کے خطیب مفت منگوائیں

حامیان طب جدید کا اجتماع عظیم

ڈاک کا اسماعیل خیل میں براڈکاسٹنگ اسٹیشن

انجمن فلاح سدبّ آباد کا جلسہ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

مفت! مفت!! مفت!!!

پرنسپل ورلڈ انڈین میڈیکل کالج انبالہ شہر

خضاب چھوڑ دو

پتہ: بال کالا اسٹورس پوسٹ کسنی معرفت دور بھنگہ

تقریر سیرت چھپ کر تیار ہو گئی

مختصر فہرست مضامین

پوری کتاب دو سو صفحات پر مشتمل ہے اور نہایت بہتر کتابت و طباعت کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔ اس کے باوجود قیمت علاوہ محصولڈاک صرف ایک روپیہ (عہ) رکھی گئی ہے تاکہ امیر وغریب سب حضرات مساوی فائدہ اٹھا سکیں۔

منیجر "الجمعیۃ" گلی قاسم جان دہلی

ایک سو روپیہ نقد انعام

Rs 100 | Rs 100

منیجر فرسٹ کوٹ کمپنی کراچی

محبوب عاشق کے قدموں پر

ملنے کا پتہ: فضل شاہ عالم گلی راجان دہلی

ڈاکٹر عزیز احمد خاں ڈی۔ڈی۔ایس۔پی۔ڈی

ماہر معالج امراض دندان و دندان ساز

مقابل حمید منزل و پرانا تھانہ نیفس بازار دہلی دروازہ دہلی

دانت بنانے میں علاج کرتے ہیں مشورہ دیتے ہیں

ملک کشمیر کی قابل بھروسہ

نانک چند گپتا جنرل سپلائی سٹور شدہ کیسر شلاجیت شہد برہمی وغیرہ اودھم پور گورنمنٹ جموں کشمیر

(محبوب برقی پریس دہلی میں باہتمام بلال احمد زبیری پرنٹر و پبلشر چھپ کر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

زندگی کا پیام۔ بقا کی نوید اور ترقی کا نقطۂ ماسکہ

قربانی، اصلاحِ نفس اور زندہ رہنے کا سبق دیتی ہے

اسوۂ ابراہیمی اور تکمیل معرفت کے مبارک ایام

(از جناب مولانا احمد علی صاحب صدر علماء پنجاب)

دنیا میں ہر عقلمند کا یہ قاعدہ ہے کہ اپنے ذہن میں ہر کام کے نفع و نقصان کا موازنہ پہلے کرتا ہے جو چیز اس کے حق میں انفع ہو۔ یعنی جس کا نفع بجائے نقصان کے زیادہ ہو اُسے پسند کرتا ہے۔ جب یہ ایک ایسی ہستی کا معمول ہے جس کی عقل محدود و فہم نارسا انکشاف حالات مستقبلہ سے عاجز و بیکس ہے جس کے سارے فیصلے محض ظن و تخمین پر ہیں۔ تو کیا اس عالم الغیب والشہادہ

ابراہیمی قربانی

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خواب دیکھا کہ میں اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیل کو ذبح کر رہا ہوں۔ انبیاء علیہم السلام کے خواب الہام الٰہی ہوتے ہیں۔ انہوں نے اس خواب کو حکم الٰہی سمجھ کر بیٹے سے اپنا خواب ذکر فرمایا۔ بیٹے نے عرض کیا اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کیجئے۔ بیٹا خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ صابر پائیں گے۔ اس گفتگو کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام بیٹے کو ذبح کرنے کے لئے لے گئے۔ جب ذبح کرنے کی غرض سے بیٹے کو لٹایا۔ اُسوقت اللہ تعالیٰ سے آواز آئی۔ اے ابراہیم (علیہ السلام) تو نے اپنے خواب کو سچا کر دکھایا۔ اور اللہ تعالیٰ نے بیٹے کے عوض ایک بڑا دنبہ عطا فرمایا جسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ذبح کیا۔

من الآخر ... کی قبول نہیں ہوئی۔ انتہی

(۱) ان تنصروا اللہ ینصرکم ویثبت اقدامکم (سورہ محمد پارہ ۲۶) — اگر تم اللہ کی مدد کرو گے وہ تمہاری مدد کرے گا۔ اور تمہارے قدم جمادے گا۔

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ فرمائیے)

ابراہیمی قربانی کی تازہ یادگار

۱۹۳۵ء — ۱۹۳۵ء

کا — خاص — تحفہ

گُن رِنی

تار کا پتہ: "میڈیسنز دہلی" — ٹیلیفون نمبر ۵۶۶

طاقت کی بے مثل سنہری گولیاں

مسیح الملک حکیم محمد احمد خاں صاحب کا عطیہ (سفر یورپ کے بعد)

چالیس گولیاں ستارہ روپیہ

ہندوستانی دواخانہ (جسکو حکیم اجمل خاں نے ۱۹۰۳ء میں بنایا) دہلی (پوسٹ بکس ۲۲)

عید اضحیٰ کے مسائل واحکام

قربانی کا طریقہ اور ضروری شرائط

اسلام کے فریضۂ عظمٰی کی تعمیل و تکمیل

(۱) بقرعید کی نماز بھی مثل نماز عید الفطر کے واجب ہے اور ترکیب اس نماز کی وہی ہے جو نماز عید الفطر کی۔ اور وقت اس کا آفتاب کے بلند ہونے سے زوال سے پہلے تک ہے اور جلد پڑھنا اس نماز کا مستحب ہے تاکہ اس کے بعد قربانی کرنے میں مصروف ہوں۔ نماز کے بعد امام خطبہ پڑھے جس میں قربانی اور تکبیراتِ تشریق وغیرہ کے احکام بتلاوے۔ اس نماز کے لئے بھی باہر عیدگاہ میں جانا مستحب ہے اور راستے میں پکار کر تکبیر پڑھتا رہے اور دوسرے راستے سے واپس ہو کہ دونوں راستے گواہی دیں۔

(۱۰) قربانی کے وقت کوئی نیت زبان سے پڑھنا ضروری نہیں۔ اگر صرف دل میں خیال کر لیا کہ میں قربانی کرتا ہوں اور زبان سے کچھ نہیں کہا صرف بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کر دیا تب بھی قربانی درست ہے لیکن اگر دعائے ماثورہ جو آگے آتی ہے پڑھیگا تو بہتر ہے اور ثواب زیادہ ہے۔

(۱۱) جب قربانی کو قبلہ رُخ لٹادے تو یہ دعا پڑھے۔ انی وجہت وجہی للذی فطر السموٰت والارض حنیفا وما انا من المشرکین۔ ان صلوتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین۔ لا شریک لہ وبذالک امرت وانا اول المسلمین ۔

(۱۲) ذبح کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اللھم تقبلہ منی کما تقبلت من حبیبک محمد وخلیلک ابراہیم علیہما الصلوٰۃ والسلام۔

(۱۳) بہتر یہ ہے کہ قربانی کا گوشت ایک تہائی غربا و مساکین پر صدقہ کرے ایک تہائی اپنے دوستوں کو دے۔ اور ایک تہائی اپنے اور اپنے اہل و عیال کے لئے رکھ لے لیکن جس شخص کا کنبہ بہت ہو یا اور کوئی ضرورت ہو تو تمام گوشت خود خرچ کر سکتا ہے۔ البتہ فروخت کرنا منع ہے۔

(مہتمم دارالعلوم دیوبند)

بصائر و نظائر

انسان جب اپنے ضمیر کے خلاف کسی گناہ کے ارتکاب کا ارادہ کرتا ہے تو اس کی پہلی کوشش یہ ہوتی ہے کہ اس کو مخفی طریقہ سے انجام دے اور ایسے طریقے اختیار کرے کہ کوئی متنفس اس سے آگاہ نہ ہو۔ ایسا شخص گناہ کو قوت سے فعل میں لانے کے لئے ضروری احتیاطوں کو کام میں لاتا ہے اور ان سوراخوں کو بند کرنے کی پوری سعی کرتا ہے جن سے راز درون پردہ کے نکلنے کا ذرا سا بھی امکان ہو۔ اس کی تمام تدبیر و فکر ہر چہار طرف دوڑتی ہیں۔ اس کا دماغ افشائے راز کے تمام امکانات کو دور کرنے کیلئے مصروف عمل ہو جاتا ہے۔ اور اس کا علم و تجربہ صرف اس نقطہ تک پہنچ جاتا ہے کہ خواہ کچھ ہو مگر گناہ پر کسی کو اطلاع نہ ہو۔ آخر ایک مجرم اپنے جرم کے اخفا کیلئے اسقدر سعی کیوں کرتا ہے؟ بجائے اس کے کہ وہ علی الاعلان گناہ کرے وہ کیوں اس کے اظہار سے لرزتا ہے؟ اور وہ کیا چیز ہے جو اسکو عوام گناہ کے باوجود اظہار گناہ سے روکتی ہے؟ ان سوالات کا جواب ہر شخص دے سکتا ہے کیونکہ ضمیر کی آواز قدرت کی طرف سے ہر شخص

کان وغیرہ ہونگے اور وہ سب خدا کے حضور میں اور اولین و آخرین کے انسانوں کے گناہوں کی فہرست کھول کر رکھ دیں گے۔

یوم تشہد علیہم السنتہم وایدیہم وارجلہم بما کانوا یعملون (۱۸×۹) — جس دن مجرموں کے خلاف خود انکی زبانیں انکے ہاتھ اور انکے پیر گواہی دینگے۔

دوسری جگہ مزید وضاحت کے ساتھ فرمایا۔

ھذہ التی کنتم توعدون اصلوھا الیوم بما کنتم تکفرون الیوم نختم علی افواھہم وتکلمنا ایدیہم وتشہد ارجلہم بما کانوا یکسبون۔ (۳×۲۳) — اب دیکھو یہی دوزخ ہے جسکا تم سے دنیا میں وعدہ کیا گیا تھا تم اپنے کفر و طغیان کے باعث اسمیں پڑے رہو۔ آج ہم انکے منہ پر مہر لگا دینگے اور انکے گناہوں پر خود انکے ہاتھ اور پیر گواہی دینگے۔

جب انسان کے وہ اعضاء جو ارتکاب گناہ کا ذریعہ بنائے جاتے ہیں اصل اصل حالات بیان کردیں گے تو ایسے مجرم کی شقاوت و شناعت کا کوئی اندازہ لگا سکتا ہے؟ رہا یہ سوال کہ منہ پر مہر لگ جانے کے بعد زبان، ہاتھ، پیر، کان، آنکھ وغیرہ اعضاء کس طرح گواہی دیں گے اور ان کو بولنے کی طاقت کہاں

مسلمانوں کے لئے انتباہ

(بسلسلہ صفحہ ۲)

(۲) والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا (سورہ عنکبوت رکوع ۷، پارہ ۲۱) — اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں ہم انکو اپنے (قرب و ثواب یعنی جنت) کے راستے ضرور دکھلائیں گے۔

(۳) ولقد ارسلنا من قبلک رسلا الی قومھم فجاءوھم بالبینٰت فانتقمنا من الذین اجرموا وکان حقا علینا نصر المؤمنین (سورہ روم رکوع ۵ پارہ ۲۱) — اور ہم نے آپ سے پہلے بہت سے پیغمبر اُن کی امتوں کے پاس بھیجے اور وہ انکے پاس دلائل لیکر آئے سو ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا جو مرتکب جرائم ہوئے تھے اور اہل ایمان کا غالب کرنا ہمارے ذمہ تھا۔

آل انڈیا شریعت کانفرنس پشاور کی شاندار کامیابی

جمعیۃ علماء ہند کیساتھ دولاکھ سرحدی خوش نصیبوں کی وابستگی

(ایک افغانی مبصر کے قلم سے)

یہ ایک کھلی ہوئی حقیقت ہے کہ جب کسی مجلس یا جماعت کو مخلص کارکن اور قربانی دینے والے نمایندے مل جاتے ہیں تو اس انجمن کا ستارہ بام عروج پر چمکنے لگتا ہے۔ افغان اپنی بہادرانہ کردار میں سادہ دل اور اس میں قابل قدر اسلامی جذبہ رکھتے ہیں وہ مسلم عنصر اور ملت مسلمہ کیلئے پیغام رحمت بن سکتے ہیں۔ لیکن ان کی سادگی انہیں سمجھانے سے قاصر رہتی ہے۔ اور وہ نہیں جان سکتے کہ ہم ملت اسلامیہ کے کام آئیں تو کیسے؟ یہی وجہ ہے کہ افغان قوم کو نظام اجتماعی میں منسلک دیکھنے کی عالم اسلام کے دور افتادہ مبصر بھی آرزو رکھتے ہیں۔ اور اس قوم میں کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۷ ذی الحجہ ۱۳۵۳ھ ہجری

اجودھیا کے گزشتہ ہولناک فسادات کا انجام
قربانی بند کردی گئی

گزشتہ سال اجودھیا میں عید الضحیٰ کے موقع پر جو ہولناک واقعات رونما ہوئے تھے انہوں نے ہندوستان کے ایک گوشے سے لیکر دوسرے گوشے تک سخت اضطراب و بے چینی کے جذبات پیدا کردئیے تھے۔ مسلمانوں کا بے دریغ قتل اور ان کی مساجد کا انہدام اور قرآن کریم کا جلایا جانا اور ان کے گھروں پر ڈاکے جس منظم اور باقاعدہ طور پر وجود میں آئے تھے اس کی تفصیلات کو سن کر رونگٹے کھڑے ہوتے تھے۔ ملک کے مختلف الخیال مسلم زعماء نے اجودھیا و فیض آباد میں تحقیقات کی تھی اور ان کے متعلق نہایت مفصل بیانات ...

... مثال یہاں ممنوع کہا جاتا ہے۔

(۲) جانوران مذکورہ بالا کا گوشت جو ان اغراض سے ذبح کئے گئے ہوں ایام مذکورہ بالا میں اندر حدود مذکورہ بالا اجودھیا کے بذریعہ سواری یا کسی دیگر طریق سے لے جانا ممنوع قرار دیا جاتا ہے۔

اس نوٹس کو دوسرے نوٹس کے ساتھ ملاکر پڑھنے سے صاف معلوم ہوجاتا ہے کہ مسلمانان شاہجہانپور نہ اپنے یہاں گائے کی قربانی کرسکتے ہیں اور نہ قربانی کا گوشت ...

میں ہر قسم کے گنگے اور بانوں کے مظاہرے کو جائز ٹھہرانا حقیقتاً حکومت کی انتہائی مرعوبیت اور جنبہ داری کو صاف طور پر نمایاں کردیتا ہے۔ اور مظلوم کی حمایت اور ظالم کے مقابلہ کا جو فرض قدرۃً حکومت پر عائد ہوتا ہے اس کی ادائیگی میں حکومت کی جانب سے سخت کوتاہی ظاہر کرتا ہے۔ حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ہز اکسلنسی گورنر صوبہ متحدہ کو اپنے ایک برقی پیغام میں جو کسی دوسری جگہ درج کیا جارہا ہے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ فیض آباد سے نہایت متوحش خبریں موصول ہورہی ہیں اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے مندرجہ بالا اعلان کی پابندی اور اجازت کا ذکر کرتے ہوئے بتایا ہے کہ مسلمان اس کھلی ہوئی مذہبی مداخلت کے باعث سخت مضطرب اور پریشان ہیں اس لئے معاملہ کی اہمیت اس کی متقاضی ہے کہ فوراً اس کا تدارک کیا جائے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ صوبہ متحدہ کی حکومت اس کی طرف جلد متوجہ ہوگی اور اس سے قبل کہ فیض آباد کے مجسٹریٹ کا حکم اپنے خطرناک نتائج منظر عام پر لائے اس کا خاتمہ کردیا جائے گا۔

شذرات

ریاست جیند کے سکھوں کی افسوسناک حرکت

ریاست جیند کے بعض شوریدہ سر اور عاقبت نااندیش سکھوں کے متعلق ایک نہایت افسوسناک اطلاع ملی ہے۔ اس اطلاع کے مطابق جو واقعات رونما ہوئے ہیں اگر ان کا فوری انسداد نہ کیا گیا اور معزز سکھوں نے اس شرارت کے خلاف کوئی عملی قدم نہ اٹھایا تو اس کے نتائج نہایت ہی خطرناک ظاہر ہوں گے اور مسلمانوں اور سکھوں کے درمیان ایک ایسی خلیج حائل ہوجائیگی جو دونوں کو متحارب فریق بناکر چھوڑیگی۔ واقعہ یہ ہے کہ ریاست پٹیالہ کے ایک معزز سکھ خاندان کے نومسلم فرد مولوی حبیب الرحمٰن صاحب اور آپ کی اہلیہ جو ریاست جیند کے مشہور اکالی خاندان کی ایک مقتدر سکھ برادری کی لڑکی ہیں بارہ سال سے مشرف باسلام ہوچکے ہیں۔ اتنے طویل عرصہ کے بعد ان کے رشتہ داروں نے یکم فروری ۱۹۳۵ء سے مولوی حبیب الرحمٰن صاحب کے لڑکے حافظ عزیز الرحمٰن صاحب کو جن کی عمر گیارہ سال ہے زبردستی پکڑ کر چھپا رکھا ہے اور مقصد یہ ہے کہ نومسلم ...

... کے جس کو تسلیم کرنے سے اس کا ضمیر علی الاعلان انکار کرچکا ہے۔ اس قسم کی حرکات سے نہ تو اسلام کی اشاعت بند ہوگی نہ سعید روحوں کو اسلام کی طرف آنے سے کوئی روک سکے گا ورنہ ظالموں کو اپنے مقصد میں کوئی کامیابی نصیب ہوگی۔ بس عمال ریاست اور سکھوں کے لئے یہی بہتر ہے کہ وہ واقعہ کی نزاکت کا احساس کرتے ہوئے حافظ عزیز الرحمٰن صاحب کو واپس کردیں اور مولوی حبیب الرحمٰن صاحب اور ان کی اہلیہ کو اپنے ایمان کا فیصلہ کرنے کے لئے آزاد چھوڑ دیں۔ ورنہ جو نتائج رونما ہوں گے اس کا اندازہ ہر شخص لگا سکتا ہے۔

ٹرکی اور بلغاریہ

جنگ عظیم کے بعد جو اقوام فتح کے نشے میں سرشار تھیں انہوں نے حسب دستور مفتوح اقوام کو خوب اچھی طرح دبایا اور ان کے ساتھ جو معاہدات کئے گئے ان میں ایسی دفعات رکھی گئیں کہ وہ سالہا سال تک اپنی اصلی حالت کی طرف عود نہ کرسکیں۔ لیکن ان معاہدات کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ملک جن کے ساتھ ...

... اگر کسی شخص نے اپنا سابق مسلک ترک کرکے اسلام قبول کرلیا ہے تو یہ معاملہ اس کے ضمیر کے لئے ہی چھوڑ دینا چاہئے۔ آخر یہ کونسا انصاف ہے کہ کسی کے ضمیر پر جبر کیا جائے اور اس کو مجبور کیا جائے کہ وہ بادل ناخواستہ پھر اس عقیدہ کو اختیار ...

... ادھر چند روز کی اطلاعات اضطراب انگیز ہیں مگر ہم امید کرتے ہیں کہ آئندہ کی جنگ عظیم جزائر بلقان سے شروع نہیں ہوگی۔

حوادث واحکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:-

نمبر۱- ایک شخص نے زمین زراعتی وسکنی دوسرے شخص کی اس شرط پر خریدی کہ اگر میرا کل روپیہ رجسٹری شدہ پانچ سال کے اندر اندر دیدوگے تو میں تمہاری خریدکردہ زمین واپس کردوں گا۔ اس صورت میں بیع جائز ہے یا نہیں۔ اور اس زمین کی پیداوار اور کرایا وغیرہ لینا جائز ہے یا نہیں؟

نمبر۲- بیع الوفا کی کیا شرط ہے اور کیا حکم ہے بصورت مذکورہ بیع الوفا کے حکم میں ہے یا نہیں؟

نمبر۳- نزلہ کی وجہ سے سفید داڑھی ہوجائے تو مہندی وتیل وغیرہ لگا سکتا ہے یا نہیں؟

نمبر۴- ہندو خانہ جلنے کے واسطے لکڑی وغیرہ مزدوری پر مسلمان کو لیجانا کیسا ہے۔ اور اس کی مدت کرنا کیسا؟

نمبر۵- تکبیر دائیں طرف امام کے ہونی چاہئے یا پشت پر یا بائیں جانب۔ کونسی جگہ افضل اور جائز ہے۔

نمبر۶- حضور کا نام مبارک آجاوے تو امام اپنی پشت پھیرے یا نہیں خط بینوا وتوجروا۔

الجواب

(۱) یہ صورت وہی ہے جس کو عام طور پر بیع الوفاء کہا جاتا ہے اور بیع الوفاء اس شرط سے جو سوال میں مذکور ہے بیع فاسد اور حرام ہے نمبر۲ کا جواب بھی اسی میں آگیا۔

(۳) مہندی اور تیل ملاکر سفید بالوں میں لگانا جائز ہے۔

(۴) یہ مزدوری مسلمان کے لئے جائز تو ہے لیکن اس سے احتراز کرنا اولیٰ ہے۔

(۵) تکبیر کیلئے کوئی جہت اور کوئی صف متعین نہیں ہے۔

(۶) امام حضور کا نام سن کر اپنی پشت نہ پھیرے کیونکہ پشت پھیرنے کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کتاب الاضحیہ متفرق

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ عید اضحیٰ کے موقعہ پر قربانی کا گوشت کسی غیر مسلم کو دیا جاسکتا ہے یا نہیں؟

الجواب

قربانی کا گوشت چونکہ قربان کرنے والے کی ملک ہوتا ہے اس لئے وہ مسلم اور غیر مسلم سب کو دیا جاسکتا ہے۔ بلکہ خود قربانی کرنے والا بھی کھاسکتا ہے۔

فقیر احمد سعید کان اللہ لہ

اجودھیا اور فیض آباد میں گائے کی قربانی ممنوع قرار دیدی گئی
ہندوؤں کو ہتھیار رکھنے اور جلوس نکالنے کی عام اجازت
گورنر یو۔پی کے نام صدر جمعیۃ علماء ہند کا تار

لکھنؤ ۸ مارچ۔ جناب علی نقی صاحب سیاسی وکیل بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فیض آباد نے دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کرکے محلہ شاہجہانپور اور اجودھیا میں گائے کی قربانی ممنوع قرار دیدی ہے۔ فیض آباد کے مسلمانوں کو شاہجہانپور آنے کی بھی ممانعت کردی گئی ہے۔ نیز حکم دیا گیا ہے کہ عید کے روز مسلمان اجودھیا کے لئے کوئی مسلمان قربانی کا گوشت بھی نہ بھیجے۔ اجودھیا کے مسلمانوں کے لئے لکڑی کا رکھنا بھی ممنوع قرار دیا گیا ہے مگر ہندوؤں کو عید کے ایام میں جلوس نکالنے ... اور دیگر اسلحہ رکھنے کی عام اجازت دیدی گئی ہے۔ کل مسلمانان فیض آباد نے مکمل ہڑتال منائی اور جلسہ میں ایک تجویز منظور کی گئی جس میں ان ذلت آمیز احکام کے خلاف سخت احتجاج کیا گیا۔

مسلمانوں کے جذبات سخت برافروختہ ہوگئے ہیں۔ کونسل اور اسمبلی کے مسلم ارکان سے درخواست ہے کہ وہ اس صریح مذہبی مداخلت کے خلاف تحریک التواء پیش کریں۔

گورنر یو۔پی کے نام صدر جمعیۃ علماء ہند کا تار

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے حسب ذیل تار گورنر یو۔پی کے نام ارسال کیا ہے:-

"فیض آباد سے نہایت متوحش خبریں موصول ہوئی ہیں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے فیض آباد کے ایک ایسے علاقہ میں قربانی بندکردی ہے جہاں قدیم زمانے سے قربانی ہوا کرتی تھی۔ اجودھیا میں خاص عید کے دن ہندوؤں کو بلاکسی قید کے ایک جلوس نکالنے کی اجازت دیدی گئی ہے۔ مسلمان اس کھلی ہوئی مذہبی مداخلت کے باعث سخت مضطرب اور پریشان ہیں معاملہ کی اہمیت کا لحاظ کرتے ہوئے مہربانی فرماکر فوری توجہ کیجئے۔"

کریٹ میں باغیوں پر طیاروں سے بمباری
باغی ایک لاکھ فوج کے ساتھ حکومت کا مقابلہ کرینگے
یونانی بغاوت میں توسیع۔ صوفیہ میں جنگی اسباب کی فراہمی

ایتھنز ۱۰ مارچ۔ کریٹ کے باغیوں کی بارکوں پر بمباری کرنے کے بعد تین ہوائی جہاز آج شام کو واپس آگئے۔ ہوائی جہازوں کے ذریعہ کریٹ میں اشتہار بھی پھینکے گئے جن میں کریٹ کے لئے حکومت کی طرف سے اعلان دیا گیا تھا۔ اطلاع ہے کہ مقدونیہ میں باغیوں کے ہاتھ مضبوط ہورہے ہیں چھ کشتیاں اور اسباب سے لدے ہوئے تین جہاز ان کے پاس پہنچ گئے۔ بغاوت اور یا تھیسلی میں بھی پھیل گئی ہے۔ باغیوں کو کافی امداد پہونچائی جارہی ہے ان کے پاس ایک لاکھ آدمی ہیں۔ مارشل لا کی میعاد میں توسیع کردی گئی ہے۔

ابھی نہیں کہا جاسکتا کہ حکومت اور باغیوں کی افواج کی کیا پوزیشن ہے۔ فیصلہ کن لڑائی ہونے کے بعد اندازہ لگایا جاسکے گا ... اطلاع ہے کہ ہوائی جہازوں سے زبردست بمباری کے بعد جنرل کونڈیلیس نے مقدونیا میں باغیوں کے خلاف کارروائی شروع کردی ہے۔ ... سرکاری جنگی جہازوں نے باغیوں پر گولی چلائی لیکن ابھی تک نتیجہ معلوم نہیں ہوا۔ کھلی کشتی میں سفر کرنے کے بعد گورنر اور یونان کے ڈپٹی ... اترے جن پر باغیوں نے گولیاں چلائیں۔

یونان کی بغاوت کا مقصد
ترکی سرحد پر افواج کا اجتماع

ایتھنز ۹ مارچ۔ باغی کروزر "اوراف" جزیرہ مجیلون پہنچ گیا ہے۔ فوج نے جزیرے کے صدر مقام پر قبضہ کرلیا ہے۔ باغیوں کا جزیرہ کیاس اور ساموس پر بھی پورا قبضہ ہے اور وہاں کی حالت نازک ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت ترکیہ اور حکومت بلغاریہ نے اپنی اپنی سرحدوں کو یونانی بغاوت کی وجہ سے مستحکم کرلیا ہے تاکہ باغی ان کے ملک میں گھس نہ سکیں اگر کوئی شخص حدود کو عبور کرنے کی کوشش کرے گا تو اسے گرفتار کرلیا جائیگا اور اس کے ہتھیار چھین لئے جائیں گے یونان کو جو لوگ چھوڑنا چاہیں ان کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ دفتر خارجہ سے اجازت نامہ حاصل کریں۔

حکومت یونان نے ایک حکم کے ذریعہ ساحل یونان کے لائٹ ہوسوں کی روشنی گل کرنے کا حکم دیا ہے۔

برطانوی جنگی جہاز "سادرن" کل سہ پہر میں مالٹا سے خلیج فورن پہنچ گیا ہے اسی طرح فرانسیسی کروزر "ڈرینون" بیروز آگیا ہے "نوشن" اور "توویل" نامی کروزر آرہے ہیں۔

جہاز امپیریا کے کپتان نے بتایا کہ کریٹ کی ساری آبادی موسیو وینیزیلاس کے ساتھ ہے اور وہ باغی کی طرف سے بالکل مطمئن ہیں۔ اگر یونان میں باغیوں کو شکست ہوگی تو موسیو وینیزیلاس کا ارادہ ہے کہ وہ کریٹ کی آزادی کا اعلان کردیں گے اور جمعیۃ اقوام سے اسے تسلیم کئے جانے کی اپیل کرینگے۔

جہاں تک معلوم ہوا ہے اس وقت تک جو خونریزی ہوئی ہے وہ صرف "ادریان" کے دو ملاحوں پر ہے سیلیر حکومت کے بحری ہوائی جہاز نے بم گرایا تھا "اور ایف" نے دو سرکاری ہوائی جہازوں کو فیر کرکے گرادیا تھا جن میں آگ بھی لگ گئی۔

ایک مسلم کاشتکار کی غیرت وحمیت
روسی گورنمنٹ نے گولی سے اڑا دیا

ماسکو ۹ مارچ۔ روسی گورنمنٹ نے ایک قانون کے ذریعہ مشتبہ شہریوں کو غیر ملکی لوگوں سے گفتگو کرنے کی ممانعت کردی ہے۔ گفتگو کرنے کی صرف اس صورت میں اجازت ہوگی کہ اس کی ایک نقل پولیس میں بھیجدی جائے۔

ایک مسلمان کاشتکار نے اپنی بیوی کو اس بنا پر قتل کردیا تھا کہ وہ خاوند کی بلا اجازت بے پردہ ہوکر ایک کارخانہ میں کام کرنے چلی گئی تھی۔ پولیس نے قاتل کو گرفتار کرکے عدالت کے حوالہ کردیا۔ عدالت نے مجرم کو گولی سے اڑادینے کا حکم دیدیا۔ چنانچہ سرکاری جلاد نے اس کو گولی ماردی۔

آسام کونسل کا انڈیا بل پر غور کرنے سے انکار

شیلانگ ۱۰ مارچ۔ آج آسام کونسل میں مہاراجہ ... نے پارلیمنٹری کمیٹی اور انڈیا بل پر غور کرنے کا ریزولیوشن پیش کیا۔ مسٹر چودھری نے یہ ترمیم پیش کی کہ ان چیزوں پر بالکل غور نہ کیا جائے کیونکہ ان کا وقت گزر چکا ہے۔ یہ ترمیم تالیوں کی گونج میں پاس ہوگئی۔

بھوپال میں اخبارات پر پولیس کا چھاپہ

بھوپال ۱۰ مارچ۔ مقامی پولیس نے اخبار انجمن، مقدام وطن، صبح وطن اور علوی پریس پر چھاپہ مارا اور کاغذات اپنے قبضہ میں کرلئے۔ صبح وطن کے چار ملازمین بھی گرفتار کرلئے گئے ہیں۔ پولیس نے ہندو سبھا کے ایک لیکچرار کو بھی اشتعال انگیز تقریر کرنے کے الزام میں گرفتار کرلیا ہے۔

سوا کروڑ روپے کا سونا پھر ہندوستان سے باہر

بمبئی ۱۰ مارچ۔ کل بمبئی سے بذریعہ جہاز ۲۹۸۱۲۵۸ روپے کا سونا لندن روانہ کردیا گیا۔ اب تک ہندوستان سے دو ارب ۲۳ کروڑ ۵۸ لاکھ ۸۲ ہزار ایک سو اکاون روپے کا سونا باہر بھیجا جاچکا ہے۔

دریائے ہگلی میں جہاز خشکی پر چڑھ گیا

کلکتہ ۱۰ مارچ۔ ایک جہاز جو دریائے ہگلی سے سمندر کی طرف جارہا تھا خشکی پر چڑھ گیا اس جہاز پر ۱۲۵ لندن جانے والے مسافر سوار ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ سمندر کے چڑھاؤ کے وقت جہاز کو پھر رواں کرلیا جائے گا۔

شریعت بل سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کردیا گیا
اسلامی شریعت ملک کی آزادی کی متقاضی ہے

پشاور ۸ مارچ۔ کل سرحدی کونسل میں مسٹر حبیب اللہ خاں کی اس تحریک پر بحث ہوئی کہ مسلمانوں پر شرعی قانون کا نفاذ ہونا چاہئے۔ اس کے بعد طے ہوا کہ یہ بل سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کیا جائے جو اپنی رپورٹ اکتوبر تک پیش کرے۔ اس بل پر تین گھنٹہ میں صرف دو مقرروں نے تقریریں کیں۔ مسٹر حبیب اللہ خاں نے کہا کہ اس بل پر جو رائیں موصول ہوئی ہیں وہ حوصلہ افزا ہیں اور خاص بات یہ ہے کہ کسی انجمن کے نمائندہ نے اس بل کے خلاف رائے نہیں بھیجی صرف چند اشخاص نے انفرادی حیثیت سے نکتہ چینی کی ہے۔ نواب حمید اللہ خاں نے اکتوبر تک سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ حاصل کرنے کے متعلق ترمیم پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس کا منشا یہ ہے کہ کمیٹی کو اس مسئلہ پر غور کرنے کا پورا موقعہ مل جائے۔

مسٹر خدا بخش نے کہا کہ ایوان نے بل کے اصول کو تو منظور ہی کرلیا ہے لیکن وہ صرف انسانی حقوق کے متعلق ہے لیکن حقوق اللہ کے متعلق کوئی قانونی شکل نہیں دیجاسکتی۔ خان عبدالرحیم خان نے ان لوگوں کو جو شریعت کا پورا نفاذ چاہتے ہیں جواب دیتے ہوئے کہا کہ اگر شریعت کا پورا پورا نفاذ کیا جائے تو وہ پشت دکھا جائیں گے کیونکہ شریعت ملک کی آزادی چاہتی ہے ... مزید کہا کہ ہر تحصیل میں رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے دورہ کرنا غیر مفید ہوگا ... ایک تحصیل کے ۱۸۵ گاؤں اس بل کے حق میں رائے دے چکے ہیں۔

اسمبلی میں کانگریس کی ایک اور فتح
حکومت کی مذمت میں تحریک پاس ہوگئی

نئی دہلی ۹ مارچ۔ کل اسمبلی نے مسٹر اینے کی اس تحریک کو منظور کرلیا جس کے ذریعہ ہوم ڈیپارٹمنٹ کے مطالبہ زر میں سو روپے کی کمی تجویز کی گئی تھی۔ کہ حکومت نے جو سخت گیر پالیسی اختیار کررکھی ہے اس پر اس کی مذمت کی جاسکے۔ گرما گرم بحث کے بعد تحریک ۵۸ کی مخالفت ۶۲ آراء کی موافقت سے منظور ہوگئی۔ مسٹر اینے کی اس تحریک میں مولانا شوکت علی اور شفیع داؤدی غیر جانبدار رہے مسٹر عبدالمتین چودھری، سید مرتضیٰ بہادر، مسٹر اظہر علی وغیرہ نے تحریک کی موافقت میں رائیں دیں۔

دردانیال کی حفاظت کا مسئلہ
جمعیۃ اقوام سے حکومت بلغاریہ کی شکایت

جنیوا ۹ مارچ۔ حکومت بلغاریہ کے نمائندوں نے جمعیۃ اقوام کے سکریٹری سے شکایت کی ہے کہ حکومت ترکی بلغاریہ کی سرحد پر فوجیں جمع کررہی ہے ترکوں نے جواب دیا ہے کہ انہوں نے یہ کارروائی دردانیال کی حفاظت کے لئے کی ہے جس کا انہیں حق ہے۔ ترکی وزیر خارجہ نے جمعیۃ اقوام کے سکریٹری کو مطلع کیا ہے کہ حکومت بلغاریہ یونانی سرحد پر جنگی کارروائیوں میں مشغول ہے ... دوسروں کی شکایت کرتی ہے۔

بلغاریہ نے ترکوں کے خلاف الزام واپس لیلیا

لندن ۱۰ مارچ۔ حکومت بلغاریہ نے جمعیۃ اقوام سے شکایت کی تھی کہ ترکی حکومت اپنی افواج سرحد پر جمع کررہی ہے جس کی تفصیل کسی دوسری جگہ درج ہے۔ اب رائٹر کی اطلاع ہے کہ بلغاریہ کے نمائندہ نے وہ شکایتی مکتوب واپس لے لیا ہے جس میں ترکی حکومت کے خلاف یہ الزام لگایا گیا تھا۔

مسجد کی چھت گرنے سے آٹھ نمازی شہید

نماز جمعہ کے لئے ایک مسجد میں جمع تھے چھت پر بھی نمازیں سنتیں ادا کررہے تھے کہ مسجد کی دیوار اور چھت کا ایک حصہ بیٹھ گیا جس سے آٹھ نمازی شہید ہوگئے اور ۲۰ سخت ہوئے یہ واقعہ افغانستان کے مشرقی صوبہ میں ایک مقام پر مسجد ہڈا کا ہے جو ایک قدیم اور تاریخی مسجد تھی۔ چھت اور دیواریں پرانی تھیں اس لئے لوگوں کے بوجھ کو سنبھال نہ سکیں اور گرگئیں۔

تحریک التواء پیش کرنے کی اجازت نہیں ملی

نئی دہلی ۹ مارچ۔ آج صدر اسمبلی نے پروفیسر رنگا کی تحریک التوائے اجلاس کو جو کہ انہوں نے بنگال میں مختلف انجمنوں پر پولیس کے چھاپوں اور نوجوانوں کی گرفتاریوں کے سوال پر بحث کرنے کی غرض سے پیش کی تھی۔ خلاف قاعدہ قرار دیکر رد کردیا۔

سیاسی قیدیوں کی رہائی کا امکان
خان عبدالغفار خاں اور جواہرلال نہرو کا مستقبل

اخبار "امرت بازار پترکا" کے نامہ نگار خصوصی مقیم لندن نے حسب ذیل دلچسپ خبر بھیجی ہے:-

ملک معظم کی سلور جوبلی کے موقعہ پر عام طور پر قیدیوں کو رہا کیا جائے گا اس کے لئے فہرست مرتب ہورہی ہے اس سلسلہ میں نہایت سے سیاسی قیدیوں کے رہا ہونے کی امید ہے۔ تار دیتے وقت حکومت حسب ذیل ناموں کے متعلق خاص طور پر غور کررہی ہے۔ پنڈت جواہرلال نہرو، ڈاکٹر ستیہ پال، خان عبدالغفار خاں اور مسٹر سرت چندر بوس ایسا خیال نہیں کیا جاتا کہ ان میں سے کوئی بھی نام فہرست سے نکال دیا جائے۔ لیکن یہ نہیں معلوم کہ خود بنگالی حکومت اس معاملہ میں کیا کہتی ہے۔ یہ ایک کھلا ہوا راز ہے کہ مسٹر سرت چندر بوس کو نظر بند رکھنے کے معاملہ میں آل انڈیا آفس مضطرب ہے یہ ایک عجیب امر ہے کہ باوجود اس کے کہ وزیر ہند اور حکومت بنگال کے درمیان حکومت ہند کے ذریعہ اتنی خط وکتابت ہورہی ہے پھر بھی مسٹر بوس ہنوز ایک شاہی نظر بند ہیں ... یہ ہے کہ سر سموئیل ہور کو مقامی افسروں پر اعتبار کرنا پڑتا ہے لیکن ...

ایک بامروت وزیر ہند کے صبر کی بھی انتہا ہوتی ہے اگر سلور جوبلی کی فہرست سے مسٹر بوس کا نام نکال دیا گیا تو سیاسی حلقوں میں بڑا تعجب ہوگا اس معاملہ میں ہر جانب سے وزیر ہند پر اتنا زور پڑ رہا ہے کہ انہیں اسکا مقابلہ کرنا دشوار ہے۔ اصلاحات کے بل سے یہ امید کی جاتی ہے کہ اس سے ہندوستان کو حقیقی آزادی ملے گی اس کے لئے ایک لیجسلیٹو اسمبلی طلب کی گئی ہے اگر ایسی اسمبلی میں ہندوستان کے سب سے بڑے شہری کا نمائندہ نہیں تو پھر یہ ... کرر ہے ہیں۔

شاہ محمد کو پھانسی کی سزا

الہ آباد ۹ مارچ۔ شاہ محمد جن کے خلاف مسٹر کراؤ ڈسپرنٹنڈنٹ پولیس مرزاپور کو کرسمس ہفتہ کے دوران میں ایک جنگل کے اندر قتل کرنے کا الزام تھا مجرم قرار دیتے ہوئے سیشن جج نے پھانسی کی سزا کا حکم دیا۔

ہوائی جہاز میں آگ لگ گئی

بمبئی ۹ مارچ۔ بمبئی فلائینگ کلب کا ایک بائیس سالہ نوجوان یورپین شاگرد مسٹر ڈونلڈ بیٹریج جبکہ وہ ہوائی جہاز میں سفر کررہا تھا ہوائی جہاز میں آگ لگ گئی جس سے ہوائی جہاز سمندر میں گر گیا۔ نوجوان بری طرح زخمی ہوگیا اور ہسپتال جاتے ہوئے مرگیا۔

چلتی گاڑی پر مسلح ڈاکہ

قنبرپور ۹ مارچ۔ ... اور فرید پور کے اسٹیشنوں کے درمیان دو نوجوانوں نے جو ریوالوروں سے مسلح تھے۔ سرکاری ڈاک کو لوٹ لیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ملزمان چلتی گاڑی پر چڑھ گئے۔ اور پوسٹل گارڈ کو ریوالور سے خوفزدہ کرکے ڈاک لوٹ لی۔ اور چلتی گاڑی سے ہی فرار ہوگئے۔ نقصان کا ابھی کوئی اندازہ نہیں لگایا گیا ہے۔ ملزمان کا ابھی تک سراغ نہیں لگ سکا ہے۔

گوالیار کا مشہور ڈاکو گولی سے اڑادیا گیا

جبلپور ۱۰ مارچ۔ ریاست گوالیار کا مشہور ڈاکو اندر بھان جو ... جیل سے فرار ہوگیا تھا۔ موضع موزینہ کے قریب گولی سے اڑادیا گیا۔ ڈاکو کے سینہ پر گولی لگی اور وہ فوراً ہلاک ہوگیا۔

اسمبلی میں ترکی کے تجارتی معاہدہ کا سوال

دہلی۔ مسٹر ستیہ مورتی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے سرجارج شسٹر نے کہا کہ ترکی اس وقت اپنی غیر ملکی تجارت کو درست کررہا ہے اور چاہتا ہے کہ غیر ممالک سے وہاں چیزیں نہ جائیں چنانچہ اسی خیال کے ماتحت اس نے ہندوستانی تجارتی معاہدہ کو ترک کردیا ہے ترکی نے اپنی آسانی کے لئے یہ پالیسی اختیار کی ہے۔

مسٹر ستیہ مورتی:- حکومت نے ترکی سے اس کی وجہ دریافت کی ہے؟

سرجارج شسٹر:- ہم نے شاہ انگلستان کے پاس درخواست بھیجی ہے۔

دارالحکومت

دہلی میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ
لاٹھی اور ہتھیار لیکر نکلنے کی ممانعت

دہلی ۹ مارچ۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بقرعید اور محرم کے سلسلہ میں دہلی نئی دہلی اور سول لائن کی حدود میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کردی ہے جس کی رو سے لاٹھی، ڈانگ، ٹوکا، پھاوڑا اور ہتھیار، آتشین اسلحہ بازاروں میں لیکر نکلنا ممنوع ہوگا۔ یہ حکم دو ماہ تک نافذ رہے گا۔

سابق جج کیخلاف دستاویز غائب کرنیکا الزام

دہلی ۹ مارچ۔ شیخ عبدالقادر سابق جج اور شیخ راؤ ہرے موہن کے خلاف عدالت سے ایک دستاویز غائب کرنے کے الزام میں سینئر سب جج کے حکم سے مقدمہ دائر ہوا تھا۔ کل مسٹر پول کی عدالت میں ہیڈ کانسٹیبل نے بتایا کہ شیخ عبدالقادر کو لاہور اور قصور میں اور راؤ ہرے موہن کو دہلی میں تلاش کیا گیا مگر دونوں کا کوئی پتہ نہیں چلا۔ عدالت نے اس بیان کے بعد دونوں ملزمان کو مفرور قرار دیدیا۔ ... کے خلاف ۱۶ مارچ کو شہادت پیش ہوگی۔

مولانا عبداللہ باعزت بری کردئے گئے

دہلی ۹ مارچ۔ آج چودھری بلدیو سنگھ صاحب کی عدالت سے مولانا عبداللہ مہتمم ہندوستانی دواخانہ کے خلاف وہ مقدمہ خارج ہوگیا جو دواخانہ کے ایک ملازم محمد جمیل احمد نے اس الزام پر مولانا کے خلاف دائر کیا تھا کہ مولانا نے اسے زدوکوب کیا تھا۔

دہلی مارکیٹ کا تازہ نرخ

دہلی ۱۱ مارچ۔ گندم شربتی ۱۴ سیر + گندم سرخ ۱۶ سیر + گندم سفید ۱۴ سیر + چنا ۲۳ سیر + جو ۲۵ سے ۲۶ سیر تک + باجرہ ۱۹ سیر + جوار ۱۹ سیر + مکئی ۲۰ سیر + (فی روپیہ)

آٹا نمبر ایک ۷/۱۲/۳ + نمبر ۲ ۳/۱۱/۰ + میدہ ۳/۹/۰ + سوجی ۳/۱۲/۰ + دال ماش سبز ۳/۸/۰ + دال ماش سیاہ ایضاً + دال مونگ ۳/۱۲/۰ + دال ارہر قسم اول ۵/۴/۰ + قسم دوم ۴/۱۲/۰ + چاول قسم اول ۱۲/۱/۰ + قسم معمولی ۵/۱۲/۰ + چاول موٹے ۳/۱۲/۰ + گھی قسم اول ۴۰/۱/۰ + قسم دوم ۴۰/۵/۰ + گڑ دیسی ۴/۲/۰ + قند دیسی ۱۰/۱۲/۰ + قند ولایتی ۱۲/۸/۰ فی من۔

سونا پاٹلا ۳۶/۵/۰ + نیشنل بنک ۳۶/۱۰/۰ + دیسی ۳۵/۱۵/۰ + (فی تولہ) اشرفی ۲۲/۱۲/۰ + (فی عدد)

چاندی نمبر اول ۶۶/۳/۰ + گدی ۶۳/۴/۰ + (فی سیکڑہ تولہ)

پنڈت جواہرلال نہرو کو ملک بدر کیا جائیگا؟

نئی دہلی ۹ مارچ۔ کل اسمبلی میں مندرجہ ذیل سوالات کا نوٹس دیا گیا ہے کیا یہ واقعہ ہے کہ پنڈت جواہرلال نہرو کی رہائی کے لئے حکومت نے یہ شرط پیش کی ہے کہ وہ اپنی اہلیہ کے ساتھ ہندوستان سے باہر چلے جائیں۔ اگر یہ ٹھیک ہے تو وہ کتنے عرصہ تک باہر رکھے جائیں گے۔ ان کی سفر خرچ کون برداشت کریگا پنڈت جی کی میعاد قید اب کتنی باقی ہے۔ کیا قانوناً پنڈت جی کو ملک بدر کرنے کا خیال ہے؟

جلاوطنی پر جیل میں رہنے کو ترجیح
پنڈت جواہرلال نہرو کا بیان

الہ آباد ۱۰ مارچ۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ پنڈت جواہرلال نہرو سے جب ان کی مشروط رہائی کا ذکر جیل میں کیا گیا تو انہوں نے مسکرا کر کہا کہ یہ تو ایک قسم کی جلاوطنی ہے میں جلاوطنی کی نسبت ہندوستان کی کسی جیل میں رہنا زیادہ پسند کرتا ہوں۔ میں رہا ہونے کے بعد یہ فیصلہ کرسکوں گا کہ مجھے اپنی اہلیہ کے علاج کے لئے یورپ جانا چاہئے یا نہیں۔

صدر مجلس احرار ہند کے نام

حضرت مولانا اشرف علی صاحب کا مکتوب گرامی

شعبہ تبلیغ کی امداد ہر مسلمان پر واجب ہے

بخدمت مکرمی مولانا حبیب الرحمٰن صاحب دام فضلہم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

عنایت نامہ پہونچا۔ مجلس احرار کا شعبہ تبلیغ دفع مضرت قادیانیت کے لئے جو نصرت اسلام کر رہا ہے (۱) وہ سب اہل اسلام کا فریضہ ہے جس کو مجلس احرار نے اپنے ذمہ لیا ہے۔

(۲) خصوصاً اس کی یہ تجویز کہ قادیان کے اندر مسجد و مدرسہ و دفتر ہو اور قادیان کے قریب جلسہ کی جگہ ہو نہایت پر مصلحت ہے۔

(۳) مقصود بالا میں اس کی امداد تمام مسلمانوں پر بقدر استطاعت واجب ہے۔ یہ تینوں دعوے نصوص سے متاید ہیں۔ اما الاول فلقولہ تعالیٰ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ الآیۃ بانضمام قولہ علیہ السلام من رأی منکم منکراً فلیغیرہ بیدہ فان لم یستطع فبلسانہ فان لم یستطع فبقلبہ الحدیث۔ آیت سے غیر نبی کے دعویٰ نبوت کا جو کہ افترا علی اللہ ہے ظلم عظیم ہونا اور اس ظلم کا منکر شدید ہونا اور حدیث سے اس منکر کے تغییر کا بقدر استطاعت واجب ہونا ظاہر ہے۔ اما الثانی فلقولہ تعالیٰ ولا یزال الذین کفروا تصیبھم بما صنعوا قارعۃ [illegible]

[illegible]

مختصرات

دہلی۔ سبزی منڈی میں ایک ہندو نوجوان نے بیکاری سے تنگ آکر گلے میں پھندا ڈال کر خودکشی کر لی۔

دہلی۔ اسمبلی میں [illegible]

[illegible]

احمد آباد۔ مقامی راجپوتوں کی دو پارٹیوں میں فساد ہو گیا جس میں ایک شخص ہلاک اور دو مجروح ہوئے۔ ۱۰ اشخاص گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

امریکہ۔ فوج کے ایک افسر نے اپنی بیوی کو اس وجہ سے طلاق دیدی کہ اسکا ناجائز تعلق اسی عورت کے بطن سے پیدا شدہ لڑکی سے ہو گیا وہ اپنی بیٹی کو اڑا کر روپوش ہو گیا اور خوب مزے اڑاتا رہا آخر پولیس نے اس کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا اور مجرم نے اقبال جرم بھی کر لیا لیکن چونکہ باپ بیٹی اس تعلق پر رضامند تھے اس لئے گرجے میں باقاعدہ دونوں کی شادی کر دی گئی۔

علی گڈھ۔ شہر کے معزز شہری خان بہادر محمد یوسف کے قتل کے مقدمہ میں دو ہندوؤں کو سیشن جج کی عدالت سے کالے پانی کی سزا دی گئی ہے۔

واشنگٹن۔ ریلیف ڈپارٹمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ حکومت کی طرف سے دو کروڑ ۲۰ لاکھ بیکاروں کو امداد مل رہی ہے جس کا اوسط پچاس لاکھ ڈالر یومیہ ہے۔

دہلی۔ اسمبلی کے اجلاس میں مسٹر ستیہ مورتی نے سرکاری دفاتر کو شملہ لے جانے کے متعلق سوال کیا۔ سر ہنری کریک نے کہا کہ حکومت تمام سکرٹریٹ کو یا اس کے کچھ حصہ کو مستقل طور پر دہلی میں رکھنا نہیں چاہتی۔

فرانس۔ حکومت فرانس نے ہر نوجوان کو دو سال کی جبریہ فوجی تعلیم دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

لزبن۔ سیام کے تخت پر سابق بادشاہ کے نوسال کے بھتیجے کو بٹھا دیا گیا ہے۔

کلکتہ میں ۱۳ انجمنیں خلاف قانون قرار دیدی گئیں

اسمبلی میں سوالات کا نوٹس

کلکتہ ۸ مارچ۔ حکومت نے اشتراکیوں کے خلاف منظم کارروائی شروع کر دی ہے کل پولیس نے تمام شہر کو چھان مارا اور مختلف مزدوروں اور اشتراکیوں کے دفاتر پر دھاوا کیا۔ ایک درجن کے قریب کارکنوں کو گرفتار کر لیا گیا جو آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس۔ فیڈریٹیڈ یونین کانگریس۔ پورٹ اینڈ ڈک ورکرز یونین اور بنگال یوتھ لیگ سے تعلق رکھتے تھے۔ کلکتہ گزٹ کی ایک غیر معمولی اشاعت کی رو سے ۱۳ مزدور اور اشتراکی انجمنوں کو ناجائز قرار دیدیا گیا۔

نئی دہلی ۹ مارچ۔ کل پنڈت نیل کنٹھ داس نے اسمبلی کے اجلاس کے لئے حسب ذیل سوالات کا نوٹس دیا ہے۔ کیا حکومت کو معلوم ہے کہ کلکتہ میں ۱۳ انجمنیں خلاف قانون قرار دیگئی ہیں جن میں آل انڈیا ٹریڈ یونین بھی ہے حکومت کے نزدیک اشتراکی کی کیا تعریف ہے۔ کیا مزدوروں اور کسانوں کی تمام انجمنیں اشتراکی ہیں یا بعض اور وہ کونسی ہیں۔ ۱۳ انجمنوں کو ایک ساتھ خلاف قانون قرار دینے کے وجوہ کیا ہیں کیا گرفتار شدہ اشخاص پر کھلی عدالت میں مقدمہ چلایا جائیگا۔

غازی محمد صدیق کو جام شہادت پلا دیا گیا

ایک لاکھ مسلمانوں نے جنازہ میں شرکت کی

قصور ۱۴ مارچ کو ۱۰ بجے صبح غازی محمد صدیق رحمۃ اللہ علیہ کا جنازہ عیدگاہ میں پہونچایا گیا۔ صبح ہی صبح ان کو جام شہادت پلا دیا گیا تھا۔ گرد و نواح کے ہزاروں مسلمان جمع تھے۔ پندرہ ہزار کے قریب تو صرف عورتوں کی تعداد ہوگی ۱۲ بجے کے بعد عیدگاہ سے جنازہ اٹھایا گیا اور پریڈ کے میدان میں نماز جنازہ پڑھائی گئی جو چار بجے ختم ہوئی پولیس کے سپاہیوں کے علاوہ انگریزی فوج کا دستہ بھی موجود تھا۔ اس اجتماع کی تصاویر بھی لی گئیں اور یورپین لیڈیوں نے بھی تصاویر اتاریں۔ ۵ بجے کے بعد غازی محمد صدیق کو سپرد زمین کر دیا گیا جن لوگوں نے جنازہ میں شرکت کی ان کی مجموعی تعداد کا اندازہ ایک لاکھ لگایا جاتا ہے۔ اس کے باوجود نظام میں کسی قسم کی ابتری پیدا نہیں ہوئی۔

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس

کے اجلاس ہولی کی تعطیل ۱۹ / ۲۰ / ۲۱ مارچ کو آگرہ میں بصدارت فخر قوم جناب ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب سی۔ آئی۔ ای۔ ایم۔ ایل۔ اے منعقد ہوں گے ممبر صاحبان کانفرنس جو باہر سے تشریف لائیں گے وہ اسٹیشن کمیٹی آگرہ کے مہمان ہوں گے جن کے قیام و طعام کا اہتمام من جانب کمیٹی ہوگا۔

(ابن حسن زبیری ایڈوکیٹ۔ سکریٹری)

اخبار الجمعیۃ کے لئے ہر شہر و قصبے میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

آخیر مارچ تک امرت دھارا اور اسکے مرکبات ۳/۲ قیمت پر باقی ادویات و کتب نصف قیمت پر ملیں گی!

ہر شخص کے پڑھنے کے لئے صحت کے قوانین کو بتلانے والی

مفید عام کتب

مارچ ۱۹۳۵ء میں خاص رعایت — مارچ ۱۹۳۵ء میں خاص رعایت

ہر کتاب اپنا ثانی آپ ہی ہوتی ہے۔ کیونکہ جس مضمون کو پنڈت صاحب لکھتے ہیں۔ اس کو ویدک۔ یونانی۔ ڈاکٹری کتب کے علاوہ ہومیوپیتھی وغیرہ کتب کے مطالعہ کے بعد پیش کرتے ہیں۔ [illegible] ناظرین کو چاہیئے کہ اپنی اپنی ضرورت اور شوق کے مطابق فہرست سے انتخاب کر کے اس ماہ میں یہ مفید عام کتب اپنے اور اپنی اولاد کے واسطے منگوا لیں۔ [illegible]

اس مارچ کے واسطے قیمت نصف سے بھی کم کر دی گئی ہے!

[illegible]

اس نادر موقع سے فیدہ اٹھاویں!

ہر ایک کتاب گھر میں رکھنے کے قابل ہے کیونکہ کتب صرف طبیبوں یا مریضوں کے واسطے ہی نہیں۔ فہرست کو پڑھ کر جو مناسب سمجھیں منگوا لیں۔ وہ خاص کتب جن کا ہر ہندوستانی کے واسطے مطالعہ ضروری ہے ان کو ہم نے نیچے درج کر دیا ہے۔ یہ تمام کتب کوی راج ودیا بھوشن پنڈت ٹھاکر دت جی شرما ویدموجد امرت دھارا کی تصنیف ترتیب یا ترجمہ کی ہوئی ہیں۔

کام ورتی شاستر حصہ اول — تصاویر صحت — رسالہ بواسیر — ہندوستانی زچہ — بہن بھائیوں کو قدرتی تربیت — نوجوان تندرست کیونکر رہے — ہدایت الاولاد — رسالہ صحت کے دس اصول — رسالہ نیند و فلسفہ خواب — نشانات موت — کیا ہم تندرستی سے دراز عمر پا سکتے ہیں — ضروریات زندگی — ڈاکٹری و ویدک کے بہترین نسخے — اہل ہند کی جسمانی کمزوری کے اسباب کا علاج — رسالہ خوراک — حفظ ماتقدم و علاج — بچوں کی تندرستی — رسالہ تجربات حکمائے ہند [illegible]

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر امرت دھارا فارمیسی۔ امرت دھارا روڈ۔ لاہور

شام میں ہندوستانی حجاج پر ظلم عظیم

حاجیوں کے وقف شدہ مسافر خانہ اور مسجد کی فروخت

برادران اسلام! مجھ کو مہاجرین ہند مقیمین شام نے اپنی فریاد پہونچانے کے لئے اور جو ظلم ڈھا دی حکومت انگریزی کے قونصل نے ہم پر ڈھایا ہے اس کی تلافی کرنے کے لئے آپ کے پاس بھیجا ہے۔

ترک سلاطین نے اپنے دور حکومت میں ہندی مہاجرین و حجاج کرام کے لئے شام میں دو وقف [illegible] ایک زاویہ وقف ہیں جس کے نام [illegible] ہیں جس میں ایک مسجد بھی ہے و محراب کی اس میں ہندیوں کو مفت جگہ دی جاتی تھی۔ یہ وقف [illegible] کے قیام کی جگہ تھی جس میں دس کمرے اور ایک مسجد [illegible] کے نیچے ہے۔ انقلاب میں جب شام پر فرانس نے قبضہ جمایا تو قونصل خانہ انگریزی اور یہ دونوں اوقاف جس میں ہندی حجاج و مہاجرین رہتے تھے انگریزوں کے قبضہ میں آگئے [illegible] یہ وقف تھا قونصل خانہ انگریزی کا کارکن ایک یوسف لیبانی ہے اس نے خلیل عیسائی کے پاس چار سو گنی (اشرفی) میں چار سو اوقاف کو بھی گروی کر دیا اور باقی جو نصف بچا اس کو گرا دیا اور اسکا مصالحہ وغیرہ بھی فروخت کر دیا۔ اسی طرح عاشور بنیانو کے پاس مسجد کے ساتھ مختصر جو مین اوقاف کے اندر شراب خانہ قائم کر دیا۔ مہاجرین حجاج سب کو اس سے نکال دیا

احمد بادشاہ عبداللہ پشاوری

آپ لوگوں سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ لوگ [illegible] حکومت انگریزی سے مطالبہ کریں کہ وہ فوراً ہمارے اوقاف ہمارے حوالے کرے اور حسب فیصلہ اسلام [illegible] پاس اسکو وقف کیا ہے اس سے واپس لائیں اور شراب خانہ کو فوراً بند کیا جائے۔

[illegible]

صبح وطن اخبار کی ضبطی

بھوپال ۔ ۱۰ فروری۔ اخبار صبح وطن جو دہلی سے زیر ادارت سید عبدالحمید صاحب برقی نکلا پریس سے چھپ کر شائع ہوتا تھا اور فروری کو تمام مضمون [illegible] اور [illegible] الوطن "صبح وطن" ضبط قرار دیا گیا۔ یہ پرچہ اصل میں [illegible] پولیس نے ضبط کر لیا۔

(ق۔ ع)

نیشنل پبلک لائبریری میں جلسہ مکالمہ

دہلی ۱۱ مارچ [illegible] کی شب کو انجمن ضیاء الادب نیشنل پبلک لائبریری کشن گنج میں زیر صدارت شیخ عبدالغنی صاحب رئیس ایک جلسہ مکالمہ "موجودہ مدارس میں تعلیم نسواں غیر مفید ہے" پر منعقد ہوا جس میں شہر کے مقررین نے تقاریر فرمائیں۔ [illegible] تقریر کا جواب دیتے ہوئے اپنی پر از معلومات اور مدلل تقریر سے موجودہ مدارس میں تعلیم نسواں کے غیر مفید نتائج کو بدلائل و براہین ثابت کیا [illegible] تقریر نے حاضرین پر خاص اثر کیا اور رائے شماری کے بعد آپ کے حق میں [illegible]

غازی امان اللہ خان کا حج

افغانستان میں واپسی کے امکانات پر غور؟

[illegible] سابق شاہ امان اللہ خان [illegible]

ٹرین کی رفتار نے ریکارڈ مات کر دیا

[illegible] ۵ مارچ [illegible] لندن [illegible] ۲۶۸ میل کا سفر تین گھنٹے ۵۰ منٹ میں طے کیا [illegible]

حکومت ہنگری مستعفی ہو گئی

بوڈاپسٹ ۴ مارچ۔ آج حکومت ہنگری نے اپنا استعفیٰ داخل کر دیا

ڈاکٹر عزیز احمد خاں۔ ڈی ڈی ایس۔ بی۔ ڈی
آنرز ڈی۔ ڈی۔ آئی (امریکہ) طلائی تمغہ یافتہ
ماہر معالج امراض دندان و دندان ساز
مقابل مسجد [illegible] بازار [illegible] دروازہ دہلی
دانت بنانے میں علاج کرنے میں مشورہ دیتے ہیں

حکومت کی اس کارروائی [illegible] کی ترتیب کا پیش خیمہ خیال کیا جاتا ہے۔
[illegible] سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ نئی کابینہ مرتب کریں۔

پیرس میں برہنہ ناچ کی ممانعت

پیرس [illegible] نے [illegible] برہنہ ناچ کے خلاف امتناعی حکم نافذ کر دیا ہے [illegible] ایک رقاصہ موجود ہے جس نے اس حکم کی خلاف ورزی کرنے کا اعلان کر دیا ہے [illegible] برہنہ ناچ سے پیرس کے لوگوں کو مسرور کرے گی۔

شیخ الہند حضرت مولانا حسین احمد مدنی مدظلہ العالی
کے سیاسی نوٹس کا مجموعہ
تعلیمی ہند
مرتبہ مجلس قاسم المعارف دیوبند
قیمت [illegible]
اعلیٰ کتابت و طباعت خوشنما ٹائٹل
ملنے کا پتہ: مولوی محمد ادریس منیجر مکتبہ شرقیہ سوئیگران دہلی

سچا ہمدم و رہبر بے دام
پاک صاف خیالات پیدا کر کے جسمانی و روحانی صحت حاصل کرنے کیلئے دنیا میں سچی خوشی دستیاب کرنے کیلئے آپ آج ہی ایک کارڈ تحریر کر کے کتاب کام شاستر بالکل مفت منگالیں
وید شاستری۔ جام نگر کاٹھیاواڑ

ملک کشمیر کی قابل بھروسہ
[illegible]
نانک چند گیتا جنرل سپلائی سٹور سند کشمیر شالا بجت شہر بڑی وغیرہ [illegible] جموں کشمیر

محبوب عاشق کے قدموں پر
[illegible]

حب زرین
[illegible]

جوانی پر مہاعلم گرد کی بستی امامی کا
شرطیہ علاج
[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

يَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَة

تار کا پتہ:- الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۴۳۸

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول:- ہلال احمد زبیری (بی اے) — معاون:- محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ — دہلی - یوم شنبہ ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۵۳ھ ہجری مطابق ۱۶ مارچ ۱۹۳۵ء — نمبر ۲۰

معاصرین کے افکار و آراء

معتمد افواج کی حق گوئی!

اسمبلی کے اجلاس ۵ مارچ میں مسٹر ابھیانکر چیٹی نے دریافت کیا کہ ہندوستان کی فوج کو ہندوستانی بنتے ہیں کتنا وقت لگے گا۔ ان کا خیال غالباً یہ ہوگا کہ ... لیکن اسمبلی میں کبھی اس کے متعلق کوئی اعلان نہیں ہوا کہ فوج کے ہندوستانی بننے میں کتنا وقت لگے گا ... حکومت کا نظریہ معلوم کر لیا جائے۔

اس سوال کا جو جواب معتمد افواج کرنل ٹوٹنہم نے دیا وہ اگرچہ تلخی میں ... اور ہم اسے ہندوستان کی سب سے بڑی نمائندہ مجلس کے ... ارکان کی شان میں انتہائی گستاخی خیال کرتے ہیں ...

سخت ترین قوانین نافذ کرے، سینکڑوں اور ہزاروں نوجوانوں کو نظر بند کرے اور ہندوستانیوں کے عام جذبات کا احترام نہ کرے، اگر حکومت اور اس کے عمال اپنی بلند سطح سے اتر کر عوام کے ساتھ مساوی حیثیت سے معاملات پر غور کریں اور پھر اس قسم کے طریقے اختیار کریں جو ملک کے مفاد کے لئے مشترک طور پر مفید سمجھے جائیں تو ہمیں پورا یقین ہے کہ نہ صرف یہ کہ ملک سے عام بے چینی دور ہو جائے گی بلکہ انقلابی تحریک کا بیج خود بخود قلع قمع ہو جائے گا۔ انقلابی تحریکات کی ترقی کی ذمہ داری بالواسطہ حکومت ہی پر عائد ہوتی ہے اور وہی فرض اپنے طریق کار میں تبدیلی کر کے اسے روک سکتی ہے۔ (ملت)

ہمارے تعلیمی مسائل

مسٹر سپکنزی نے جو اپنی تک بمبئی کے ڈائریکٹر تعلیم تھے ... تعلیم پر زور دیا جاتا ہے ... (الجمیل)

ہندوؤں کی وطن پرستی

انگلستان کا ہمیشہ کیسا تھ ہمدردی

(زمیندار)

نوامیس فطرت اور حقوق کی تقسیم

اسلام میں عورت کا مرتبہ اور اسکے حقوق

حوا کی بیٹیوں پر کس نے احسان کیا؟

(از علامہ سید محمد رشید رضا مصری)

اس مضمون کی دو قسطیں پہلے شائع ہو چکی ہیں آج اس کی تیسری قسط درج کی جاتی ہے۔

اجتماعی عبادتوں شلاً نماز جماعت، جمعہ، اور عیدین میں عورتیں مردوں کے ساتھ شریک ہیں۔ اسلام نے اس کی اجازت دی ہے، اگر عورتوں کی آسانی کے خیال سے یہ شرکت واجب قرار نہیں دی۔ احادیث صحیحہ سے ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حیض والی عورتوں کو بھی اجازت دی کہ عیدگاہ میں جائیں، اگرچہ معلوم ہے وہ اس حالت میں نماز نہیں پڑھ سکتیں۔ حج کی اجتماعی عبادت بھی عورتوں پر مردوں ہی کی طرح فرض ہے۔ احرام باندھنے کی حالت میں عورتوں کے لئے حرام ہے کہ اپنے چہرے پر نقاب ڈالیں یا ہاتھوں پر دستانے پہنیں، یعنی ان کے چہرے اور ہاتھ مردوں ہی کی طرح کھلے رہنا چاہئیں۔

اسلام نے عورتوں کے لئے اجتماعی اور سیاسی معاملات میں اس سے بھی زیادہ باتیں تشریع کی ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

رشتہ داروں کو پناہ دے دی ہے۔ آپ نے فرمایا "ہم نے بھی اُسے پناہ دیدی جسے تم نے پناہ دی ہے۔" یہ متفق علیہ صحیح حدیث ہے۔ بعض روایتوں میں ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو پناہ دی تھی ... صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ اور آپ نے اُن کی پناہ کو تسلیم کر لیا۔

ترمذی کی حدیث حسن ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "عورت کو حق ہے کہ مسلمانوں کی طرف سے کسی کو پناہ دے دے، تو اُس کا یہ فعل جائز ہے۔ اور مسلمانوں کو اس کا پناہ دینا تسلیم کرنا چاہیے۔"

ابن المنذر نے لکھا ہے کہ مسلمانوں کا اس بات پر اتفاق ہو چکا ہے کہ عورت کا پناہ دینا صحیح ہے۔

عورت کی طرف سے نیکی کا حکم

مذکورہ بالا آیت میں مردوں کی طرح عورتوں پر بھی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر فرض ہے۔ اس میں زبان سے نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا یا تحریر کے ذریعہ ایسا کرنا دونوں داخل ہیں۔ خلفاء پر، بادشاہوں پر، اور حکام پر نکتہ چینی بھی اس میں داخل ہے۔ صدر اول کی عورتیں اس حکم سے ...

والمؤمنون والمؤمنات بعضهم اولياء بعض يأمرون بالمعروف وينهون عن المنكر ويقيمون الصلاة ويؤتون الزكاة و ...

مومن مرد اور مومن عورتیں آپس میں مددگار ہیں، نیکی کا حکم دیتے ہیں، برائی سے منع کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اللہ اور اس کے ...

امیر المومنین نے یہ سنتے ہی کہا "خدایا! سب خطا وار ہوں، مجھے معاف کر دے۔ سب لوگ عمر سے زیادہ دین کو سمجھتے ہیں۔"

ایک اور روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا: "عورت نے سچ کہا اور عمر نے غلطی کی۔" یہ کہہ کر آپ پھر منبر پر تشریف لے گئے اور اعلان کر دیا کہ اپنے حکم کو واپس لیتے ہیں۔

حضرت فاطمہ نے آپ کو غسل دے کر ... باندھی تھی۔

دشمنوں کو عورت کا پناہ دینا

اسلام نے مسلم عورت کو حق دیا ہے کہ اگر وہ کسی لڑنے والے دشمن کو بھی پناہ دے دے تو اس کی یہ پناہ صحیح ہو جائے گی۔ چنانچہ فتح مکہ کے موقع پر آپ کی چچیری بہن اُم ہانی بنت ابی طالب نے آپ سے عرض کیا کہ میں نے اپنے دو

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہیے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد کی شکایت معاف۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور انکے اعمال کو بغور دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت وحقانیت جاگزیں ہوگئی اور اس نے یہ فیصلہ کر لیا کہ حقیقتاً اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دنیا اور آخرت ... وابستہ بتاتا ہے۔ اور اس کے علاوہ جتنے مذاہب ہیں وہ سب باطل اور صراط مستقیم سے بھٹکا دینے والے ہیں۔ جب عیسائیوں کو اس کی خبر ہوئی تو تمام پادریوں نے مل کر اس لڑکی پر ... لیکن وہ لڑکی اسلام پر ثابت قدم رہی۔ اور اس نے بالآخر تمام پادریوں کی ایک شاندار مجلس میں اسلام کی حقانیت پر ایک بصیرت افروز مناظرہ کیا ... جس میں اس خوش اسلوبی کے ساتھ پیش کئے کہ سامعین حیرت و استعجاب کے سمندر میں غرق ہوگئے۔ اور پادریوں سے کوئی جواب بن نہ پڑا۔ ... اگر آپ کو گزشتہ عظمت و سطوت کا مطالعہ کرنا ہے ... اور آپ اس کتاب کے ذریعہ تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنا چاہتے ہیں تو فوراً طلب کیجئے ... ہے۔ اگر دیر ہوئی تو دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ قیمت فی جلد ۱۲ر علاوہ محصولڈاک۔ تبلیغی مقاصد کے لئے بیس بائیس سے زائد جلدوں کے خریدار کو پچیس فی صدی کمیشن دیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ:- منیجر "الجمعیۃ" دہلی

Regd No. L 1793.

Al-Jamiat

Vol. XXI No. 19 DELHI WEDNESDAY 13 MARCH 1935 PRICE ONE ANNA

نورانی
قرآن مجید
نہایت عمدہ جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو تو نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمائیے قیمت مجلد پارچہ ۸ر

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام
... منیجر الجمعیۃ دہلی

Maulvi Hashmi ...
Hassan Sh ...
P.O. Randeer
Dt. Surat
196

مبلغ امارت شرعیہ کو صدمۂ جانکاہ

نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مولانا عبدالرزاق ... مبلغ امارت شرعیہ بہار کے دو سالہ فرزند دلبند کا انتقال ہوگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ... صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔

محمد افضل خاں ایڈیٹر مسلم راجپوت امرتسر

جنجوعہ راجپوتوں کے حالات

ہفتہ وار مسلم راجپوت امرتسر میں تاریخ مسلم راجپوتان پنجاب ... (نامہ نگار)

۱۸ فروری ۱۹۳۵ء کو چار بجے صبح اس دار فانی سے رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ خدا مرحوم کو غریق رحمت کرے۔ آپ بڑے بزرگ نیک صفت تھے۔

فلسفہ قربانی مفت

قربانی کا فلسفہ اس کی حقیقی مقصد، تاریخی حیثیت حضرت ابراہیم و حضرت اسمعیل علیہما السلام ... ہم اپنے پاس سے محصول ڈاک لگا کر آپ کو بھیج دیں گے۔

ملنے کا پتہ:- مولانا محمد سلیمان فاروقی بی اے، صدر اسلامک مشن چوک فرید امرتسر

ایک بزرگ ہستی کا انتقال

میاں محمد ... صاحب ... ضلع ... سورتھ

مسلمان ہائی یہ سمجھے کہ غلامی میرے مذہب کے خلاف ہے ... عبد الخالق صاحب امام جامع مسجد نے ... اور جلسہ بخیریت تمام ختم ہوا۔ (عبد الغفار خاں، ناظم دفتر مجلس احرار اسلام ضلع سہارنپور)

رد قادیانیت میں جلسہ

جامع مسجد سہارنپور میں جم غفیر

سہارنپور یکم مارچ آج بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں مجلس احرار اسلام کی جانب سے ایک عظیم الشان جلسہ ... مسلمانوں کی خدمت کر رہے ہیں۔

اگر آپ ایک تندرست و توانا بچہ چاہتی ہیں تو کلزانہ کا استعمال شروع کر دیجیے

ایک تندرست عورت کی جو ... ہمیشہ ایک ... نشو و نما ... کلزانہ کا استعمال ... بعد اور قبل ہر حالت میں برابر استعمال کی ہے یہ ایک حیرت انگیز قابل قدر چیز ثابت ہوئی ہے۔

اگر آپ بھی چاہتی ہیں کہ آپ کا بچہ تندرست توانا پیدا ہو تو آج ہی سے صحیح اصول پر کلزانہ کا استعمال کرنا شروع کر دیجیے ...

ہر ایک دوا فروش کے ہاں ملتی ہے

Kalzana

تندرستی کے لئے ایک مجرب غذا ہے جو کہ ہاتھ سے نہیں چھوئی گئی

اپنے طرز کی بالکل نئی تصنیف

بلاغ مبین

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان تمام خطوط اور فرامین کا مجموعہ جو آپ نے مختلف اوقات میں بادشاہوں اور حکمرانوں کے نام دعوت اسلام کے سلسلہ میں بھیجے اور ان کے متعلق مفصل تاریخی مباحث ... قیمت دو روپیہ

مصنفہ مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی

ملنے کا پتہ:- مولوی محمد ادریس منیجر دفتر بلاغ مبین دہلی یا منیجر مکتبہ اسلامیہ سیوہارہ ضلع بجنور

مفت! مفت!! مفت!!!

گھر بیٹھے باقاعدہ تعلیم حاصل کر کے ... مفت طلب کرو۔

پرنسپل ... طبیہ کالج انبالہ شہر

خضاب چھوڑ دو

... سیالکوٹ ...

دارالمصنفین کی مطبوعات کی قیمتوں میں تخفیف

سیرۃ النبی اور سیر الصحابہ کی قیمتوں میں غیر معمولی رعایت

دارالمصنفین کی تصنیفات نے ... سیرۃ النبی کی چاروں جلدیں ... جدید فہرست طلب کرنے پر مفت ارسال کی جائے گی۔

منیجر دارالمصنفین اعظم گڈھ

NAUNEHAL The Best Tonic for Children

نونہال

اگر آپ اپنے بچوں کو تندرست اور توانا دیکھنا چاہتے ہیں تو "نونہال" استعمال کیجئے ... پیارے پیارے بچوں کو نونہال استعمال کرا کے نہال کر دیجیے!

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

معجون شباب آور

قوت مردمی او دل دماغ کی کمزوری کے لئے مشہور دوا ہے ... قیمت فی شیشی (پانچ تولہ) ... ایک روپیہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

صرف تین روپیہ میں چار گھڑیاں

ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس۔ ایک عدد ڈمی پاکٹ واچ۔ دو عدد ڈمی رسٹ واچ

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں۔ مضبوطی اور پائیداری کے لحاظ سے یہ گھڑیاں اپنی نظیر آپ ہیں۔ اپنی فرم کی سالگرہ کی خوشی میں ہم نے صرف ایک ہزار گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مقررہ مقدار کے ختم ہو جانے پر یہی گھڑیاں اپنی اصلی قیمت پر فروخت کی جاوینگی اس لئے جلدی کریں ورنہ ایسے نادر موقع بار بار ہاتھ نہیں آیا کرتے۔ محصولڈاک ۸ر علاوہ ہوگا۔

ملنے کا پتہ:- کارخانہ جاپان ناولٹی سٹورز مقام ٹھپانکوٹ ضلع گورداسپور

(مطبوعہ ... دہلی ... سے شائع کیا)

عربی اور ولایتی ڈاک

مشرق و مغرب کی تازہ خبریں

فلسطین کی مؤتمر عام کا شاندار اجلاس

وہ تجاویز جو ہندی مسلمانوں کی آنکھیں کھول دینگی

علماء فلسطین کی ایک مؤتمر (کانفرنس) فلسطین میں منعقد ہوئی اس کانفرنس کے داعی قدس کے مفتی اکبر امین حسینی تھے۔ اس کانفرنس میں جو تجاویز منظور ہوئیں ان کا ملخص حسب ذیل ہے:-

(۱) یہودیوں کی ہجرت کے سلسلہ کو بند کیا جائے اور ان کے ہاتھ زمین کا کوئی ...

(۴) جو مسلمان خفیہ طور پر یہودیوں کے آلہ کار بنے ہوئے ہیں انکے ناموں کا اعلان کردیا جائے۔ اور ایک فتویٰ شائع کیا جائے جس میں یہ تصریح ہو کہ جو مسلمان یہودیوں کے ہاتھ اپنی زمین فروخت کرے گا یا فروخت کرانے میں دوسرے کی امداد کرے گا یا بالذات اور بالواسطہ کوئی تعلق رکھے گا اور یہودیوں کے لئے کسی قسم کی سہولت بہم پہنچائے گا اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی اور نہ ایسے ملعون میت کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن ہونے دیا جائے گا۔ نیز ایسے لوگوں کا بائیکاٹ کر دیا جائے گا اور ان سے ملنا جلنا اور کسی قسم کا تعلق قائم رکھنا حرام و ممنوع ہوگا۔

(۵) غیر ملکی مصنوعات کا مقاطعہ ...

امریکہ میں عورتوں کی آزادی کا رد عمل

پھر سے سینے پرونے اور کھانے پکانے کی تعلیم

آج کل امریکہ میں عورتوں کی تمام ہاتھ کی آزادی کے خلاف ایک سخت مہم جاری کر دی گئی ہے ...

حکومت حجاز کا مفید اور بے نظیر اقدام

محتاجوں اور اپاہجوں کے قیام و طعام کا انتظام

حجاز مقدس کے مدیر امن عام نے حکومت کے پاس ایک تجویز روانہ کی تھی ...

الجزائر کے عربوں کا جہاد حریت

الجزائر میں حکومت فرانس کے خلاف عربوں میں سخت ہیجان و اضطراب ...

امسال حج میں حجاج کی کثرت

مصر، الجزائر، چین، المغرب سے قافلوں کی روانگی

مصری طلباء نے امسال کثرت کے ساتھ فریضہ حج کی ادائیگی کا ارادہ کیا ہے ...

عراق میں جبریہ شادی کا قانون

پیدائش کی قلت اور تجربہ خانوں کی کثرت

طلباء کیلئے حفظ قرآن کریم کا مطالبہ

عراق کی وزارت معارف کا پہلا قدم

عراق کی وزارت معارف نے سرکاری مدارس میں درجہ ثانیہ کے طلباء کے لئے قرآن کریم کے بعض حصوں کا حفظ کرنا ضروری قرار دیا ہے ...

پایہ تخت جاپان میں اسلامی لٹریچر

شیخ جامع ازہر کی دلچسپی

حبش کے مسلمانوں کیلئے مذہبی تعلیم کا انتظام

مصر کی اسلامی یونیورسٹی (جامع ازہر) نے حبش کے مسلمانوں کی مذہبی تعلیم کے لئے دو علماء کو مقرر کیا ہے جو بلاد حبشہ کے مسلمانوں کو ارکان اسلام اور قرآن ...

(باقی صفحہ ہذا کالم ۴ کے نیچے ملاحظہ فرمایئے)

اسلام کے مقابلہ میں مسیحیوں اور یہودیوں کی صف آرائی

پاپائے روم اور عیسائی پادری کہاں ہیں؟

افریقہ اور ایشیا کے مسلمان نرغہ یہود میں

نومسلم انگریز خالد شیلڈریک کا تازہ بیان درج ذیل ہے:-

عیسائیوں کی تبلیغ اور یہود کا سرمایہ

ہٹلر کا اقدام

(بسلسلہ صفحہ ہذا کالم ۲)

امریکہ میں یہودی مہاجرین کی سکونت

حکومت کی طرف سے شہری حقوق دینے کا اعلان

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

(بذریعہ ہوائی ڈاک)

لائپزگ میں مصنوعات کی عالیشان نمائش

یورپ، مصر، ترکی اور جاپان کی شرکت

ہندوستانی دستکاری اور دنیا کی مصنوعات کے نمونے

(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی مقیم برلن کے قلم سے)

حال ہی میں ہمیشہ کی طرح اس دفعہ لائپزگ کی نمائش ہوئی ہے۔ اور لائپزگ اس وجہ سے بہت مشہور ہو گیا ہے ...

جاپانی صناعی کے اعلیٰ نمونے

ہندوستانی دستکاری کی نمائش

نئی ایجادوں کی نمائش گاہ

مصر اور ترکی کی شرکت

نامہ نگار الجمعیۃ کی نمائش میں شرکت

غیر ملکی دکانداروں کی تعداد

دو لاکھ خریداروں کا ہجوم

بصائر و نظائر

ہندوستان کے "تعلیم یافتہ" اور گریجویٹ مسلم نوجوان، فرنگی الو اور مغربی آداب کے ...

اگر ان "مصلحین" کی دوسری حیثیت ہے یعنے وہ مسلمان ہونے کی حیثیت سے یہ تجویز پیش فرماتے ہیں ...

(منقول از الجمعیۃ دہلی)

۱۵ مارچ میں امرت دھارا اور اس کے مرکبات ۳/۴ قیمت پر۔ باقی ادویات و کتب نصف قیمت پر منگوایئں!

۳۱ مارچ ۱۹۳۵ء تک چار روپے کی بجائے دو روپے آٹھ آنہ میں منگوایئں!

جناب کوی نور وید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت جی شرما وید موجد "امرت دھارا" لاہور کا تیار کردہ

حکیم — ایک انوکھا میڈیسن بکس یعنے

۳۱ مارچ تک رعایت

دنیا میں کوئی ایسا میڈیسن بکس نہ ہوگا۔ یہ بکس جیب میں رکھا جا سکتا ہے جس میں صرف تین ادویات ہیں جنکی موجودگی میں کسی اور دوائی کی ضرورت نہیں ... اول امرت دھارا ... ایک امرت گولی ... اور ایک گندھارا رس ...

امرت دھارا آفس لاہور ... امرت دھارا ڈاک خانہ لاہور

شیخ الحدیث حضرت مولانا حسین احمد مدنی مدظلہ العالی کے سیاسی نوٹس کا مجموعہ

تعلیمی ہند

مرتبہ مجلس قاسم المعارف دیوبند۔ اعلیٰ کتابت و طباعت۔ قیمت ۱۲ / ملنے کا پتہ:- (مولوی) محمد ادریس مینیجر مکتبہ ... دہلی

سچا ہمدم و رہبر بے دام

پاک صاف خیالات پیدا کرکے جسمانی و روحانی صحت حاصل کرنے کیلئے دنیا میں سچی خوشی دستیاب کرنے کیلئے آپ بھی ایک کارڈ تحریر کرکے کتاب کام شاستر بالکل مفت منگالیں۔

وید شاستری، جام نگر، کاٹھیاواڑ

Majun-i-Moquwwi-i-Maida

معجون مقوی معدہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

قرص جریان

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

اپنے طرز کی بالکل نئی تصنیف!

بلاغ مبین

مصنفہ مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان تمام خطوط اور فرامین کا مجموعہ جو آپنے مختلف اوقات میں بادشاہوں و حکمرانوں کے نام دعوت اسلام کے سلسلہ میں بھیجے اور ان کے متعلق مفصل تاریخی مباحث ... طباعت خوشنما ... قیمت دو روپے۔

ملنے کا پتہ:- (مولوی) محمد ادریس مینیجر بلاغ مبین دہلی یا مینیجر مکتبہ اسلامیہ سیوہارہ ضلع بجنور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ

دہلی

یوم شنبہ ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۵۳ھ ہجری

عید اضحیٰ اور مسلمانوں سے حقیقی قربانی کا مطالبہ

سنت خلیل اللہ کا مقصد اور مسلمانوں کا فرض

الحمدللہ کہ عید اضحیٰ گزشتہ سالوں کی طرح پھر ہم پر سایہ فگن ہوئی اور اس باری تعالےٰ کا وہ ابدی عہد پھر تازہ ہوا جو ہر مسلمان سے اسلام کے نام پر لیا گیا تھا۔ عید اضحیٰ کی مبارک تقریب حضرت ابراہیم خلیل اللہ صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہ کی اس عملی سیرت کی یادگار ہے جس نے استقامت، صبر، توکل، ایثار…

حقیقی قربانیاں کرنے والے

اسلام کی حقیقی قربانیوں کی تکمیل صحابہ کرام نے کی۔ انہوں نے حق کی خاطر اور اللہ کی رضا کے لئے گھروں کو چھوڑا، عزیزوں، فرزندوں اور بیویوں سے علیحدہ ہوئے۔ اپنے مال کو دین الٰہی کی اشاعت و حفاظت کے لئے لٹایا…

اجتماعیت اور عید اضحیٰ

مسلمانوں سے گذارش

اسلام اور قربانی

شذرات

شریعت بل پر مباحثہ

صوبہ سرحد کی مجلس مقننہ میں خان حبیب اللہ خاں کی جانب سے جو شریعت بل پیش کیا گیا ہے اس کی متفقہ تائید و حمایت ایک بہت بڑی نمائندہ کانفرنس کے ذریعہ کی جا چکی ہے جس کی کارروائی ہم ان کالموں میں شائع کر چکے ہیں…

بلوچستان کے مسئلہ پر حکومت کو شکست

صوبہ بلوچستان کی آبادی پر جو زہرہ گداز مظالم ڈھائے جا رہے ہیں ان کی کیفیت انہی کالموں میں کسی قدر تفصیل کے ساتھ شائع ہو چکی ہے۔ سارے ہندوستان میں شاید کوئی علاقہ بھی موجودہ حکومت کے نزدیک اس قدر مورد عتاب نہیں ہے جتنا کہ بلوچستان ہے…

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

دار الحکومت

ہندوستانی دواخانہ پر ہجوم

پولیس کا پہرہ۔ تین اشخاص گرفتار

دہلی ۱۳ مارچ۔ آج صبح بلیماران میں ہندوستانی دواخانہ پر کچھ لوگوں کا ہجوم ہو گیا جس نے ناگوار صورت اختیار کر لی اور بالآخر پولیس نے آکر لوگوں کو منتشر کیا…

ایڈیٹر قومی گزٹ کیخلاف درخواست مسترد

کاٹھ بازار کی طوائفوں کو نوٹس

انٹی کمیونل ایوارڈ کانفرنس کا رد عمل

مسلمانوں کی طرف سے ایوارڈ کانفرنس کا اعلان

گندم کی درآمد کے محصول میں کمی

کانگریس اور سلور جوبلی

کوئی قوم پرور شرکت نہیں کریگا

پنڈت جواہر لال اور سیاسی اسیروں کو رہا نہیں کیا جائیگا

کونسل آف اسٹیٹ میں ہوم سکرٹری کا بیان

اعلان تعطیل

چونکہ عید اضحیٰ کی تقریب سعید میں دفتر الجمعیۃ اور جید برقی پریس میں جہاں اخبار چھپتا ہے بند رہے گا اور تعطیل منائی جائے گی…

فقیر علی نگر نے پھر حملے شروع کر دئے

برطانوی افواج کی زبردست گولہ باری

صوبہ سرحد پر جارحانہ حملوں کا سلسلہ

پشاور ۱۳ مارچ۔ تازہ ترین اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ فقیر علی نگر نے اپنے رفیق علی غفوری کے ساتھ پھر مخالفانہ اور جارحانہ کارروائیاں شروع کر دی ہیں…

حکومت پنڈت جواہر لال نہرو کو رہا نہیں کریگی

ہوم ممبر کا بیان

حکومت موجودہ شرح تبادلہ کو منظور نہیں کریگی

اسمبلی میں ممبر مالیات کا بیان

پندرہ سرخ پوش ابھی تک محبوس ہیں

مارشل لا کے قیدیوں کی تعداد

سندھ میں جہالت کو دور کرنیکی عملی تجویز

بلوہ آگرہ کے ہلاک شدگان کے اعزہ کو معاوضہ

زرعی پیداوار کا نصف حصہ قرق نہیں ہوگا

پنڈت مالویہ کا وفد انگلستان کو

حکومت کے خلاف ملامت کی تحریک

پارلیمنٹ میں اسلحہ بندی کی مذمت

جرمنی نے معاہدہ وارسیلز کو ختم کر دیا

ہوائی قوت کی موجودگی کا اعتراف

انڈیا بل کی مزید دفعات منظور

اشتراکیوں، طالب علموں اور فوج میں جنگ

جاپان کے ہاتھ چینی ریلوے فروخت کر دی گئی

لیبر پارٹی کی تحریک ملامت مسترد

وزیر اعظم انگلستان کے ریٹائر ہونے کا امکان

انڈیا بل کے متعلق وائٹ پیپر شائع ہوگا

رسالہ قرآنک ورلڈ کا اجراء

اسمبلی میں حکومت کو ایک دن میں دو مرتبہ شکست

فوج کو ہندوستانی بنانے کا مطالبہ۔ محکمہ فوج کا مطالبہ نامنظور

برطانی بلوچستان میں حکومت کی جابرانہ پالیسی کی مذمت

نئی دہلی ۱۲ مارچ۔ کل مسٹر عبدالمتین چودھری کی پیش کردہ تحریک تخفیف پر بحث کے دوران میں بہت سے مقررین نے اظہار خیال کیا اور فوج کو ہندوستانی بنانے پر زور دیا۔ ایک مقرر نے فوج میں سے وائسرائے کے کمیشن عہدوں کے بند کئے جانے پر سخت اعتراض کیا اور کہا کہ اس عمل سے فوج کو ہندوستانی بنانے میں دیر لگے گی۔ مسٹر ٹوٹنہم نے حکومت کی پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی پالیسی نہ کبھی یہ رہی اور نہ رہے گی کہ کل ہندوستانی فوج کو خالصاً ہندوستانی کر دیا جائے۔ حکومت کی یہ پالیسی ہے کہ صرف ایک ڈویژن کو افسران سے لیکر سپاہیوں تک ہندوستانی کر دیا جائے موجودہ رفتار سے توقع ہے کہ یہ کارروائی ۱۹۴۵ء تک مکمل ہو جائیگی۔ آپ نے اس امر کی تردید کی کہ برطانیہ کو ہندوستانیوں پر اعتماد نہیں۔ ایک مقرر نے کہا کہ ہندوستانی افواج میں برطانوی عنصر کی جگہ ہندوستانیوں کو دیدینا چاہئے۔ ہندوستانی فوج اس بات کا ناقابل تردید ثبوت پیش کر چکی ہے کہ وہ اپنے ملک کی حفاظت کرنے کی قابلیت رکھتی ہے۔ جب اس تخفیف کی تحریک پر رائے لی گئی تو ۴۶ کے مقابلہ میں ۵۹ ووٹوں کی اکثریت سے تحریک پاس ہو گئی۔ سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون نے بھی تخفیف کی ایک تحریک کے ذریعہ حکومت کے تشدد کے رد پر سخت نکتہ چینی کی جو برطانوی بلوچستان میں روا رکھی جاتی ہے۔ یہ تحریک بھی ۔۔۔ کے مقابلہ میں ۔۔۔ کی اکثریت سے پاس ہو گئی۔

یونان میں باغیوں کی مکمل پسپائی

حکومت کی فتح۔ تین ہزار باغی گرفتار۔ باغی افسر کی خودکشی

ایتھنز ۱۲ مارچ۔ یونان کی بغاوت کے سلسلہ میں تازہ اطلاعات مظہر ہیں کہ خلیج سوڈا میں باغیوں کے جنگی جہاز حکومت کے حوالہ کر دیے گئے ہیں۔ کریٹ میں باقاعدہ حکومت قائم ہو گئی ہے اور وہاں سے باغی لیڈر اور اس کی بیوی جہاز ایورت پر سوار ہو کر چلے گئے ہیں۔ جو وفادار رعایا باغیوں کے قبضہ میں تھی (۳۱) کو رہا کرا دیا گیا ہے۔ مقدونیہ کی مہم میں حکومت کے گیارہ آدمی ہلاک ہو گئے اور ۸۰ مجروح ہوئے۔ مقامی بنکوں سے باغیوں نے ایک لاکھ ۷۰ ہزار ۔۔۔ بلا قاعدہ گرفتار شدہ باغیوں کے پاس سے مل گیا ہے۔ ایک عام جلسہ طلب کیا گیا ہے جس میں باغیوں پر فتح حاصل کرنے پر حکومت کو مبارکباد دی جائے گی۔

تھریس پر قبضہ ہونے کے بعد حکومت کی فتح مکمل ہو گئی ہے۔ باغیوں کے افسروں نے علاقہ تھریس کو چھوڑنے سے قبل بنک آف یونان کی مقامی شاخ پر دھاوا مارا اور روپیہ لے کر ۔۔۔ اپنے قبضہ میں کئے اور جنگی جہازوں میں سوار ہو کر بھاگ گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ باغیوں کے چیف افسر نے خودکشی کر لی ہے۔ حکومت اعلان کرتی ہے کہ وہ ایک ہفتہ کے اندر خشکی اور تری سے باغیوں کا نام و نشان تک مٹا دیگی۔ تھریس میں تین ہزار باغیوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

چین میں گھمسان کی لڑائی

ہزاروں اشتراکی مارے گئے

لندن کے اخبارات ڈسپیچ کا نامہ نگار شنگھائی سے اطلاع دیتا ہے کہ نانکن کی قومی گورنمنٹ کمیونسٹوں اور دیگر باغیوں کا خاتمہ کرنے کے لئے سرگرم کار ہے۔ باغی جماعتوں کا حکومت کی فوجوں سے کئی مقامات پر مقابلہ ہو چکا ہے۔ ایک مقام پر خوب گھمسان کی جنگ ہوئی جس میں ہزاروں آدمی ہلاک و زخمی ہوئے ۔۔۔ اور ان کے ساتھی پہاڑیوں میں چھپ گئے ہیں۔ اور سوقع کی تلاش میں ہیں۔ حکومت کی طرف سے ان کی گرفتاری کے لئے لشکر بھیجا گیا ہے اور انتہائی کوشش کی جا رہی ہے کہ باغی عنصر کا بالکل خاتمہ کر دیا جائے تاکہ یہ لوگ لوگوں کو امن سے زندگی بسر کرنے دیں۔ امید کی جاتی ہے کہ حکومت کی لشکر کشی کے باوجود باغی ایک بار پھر حملہ کر کے حکومت کو بدل دینے کی کوشش کریں گے۔

جہاز رحمانی اور رضوانی جدہ پہونچ گئے

اٹلی میں ہندوستان کے خلاف فلمی پروپیگنڈا

ہندوستان میں ننگے اور بدصورت انسان ہیں؟

مولوی حبیب الرحمن نومسلم کے بچہ کا اغوا

انجمن سیف الاسلام دہلی کی تجویز

۱۰ مارچ ۱۹۳۵ء کو دہلی کی موقر جماعت انجمن سیف الاسلام دہلی کے سٹیج پر جامع مسجد دہلی کے سامنے ایک عظیم الشان پبلک جلسہ میں زیر نظر ریزولیشن ایسے وقت پیش کیا گیا اور اتفاق رائے سے پاس کیا گیا جب کہ نہ صرف اہل دہلی بلکہ ہندوستان کے مختلف صوبوں کے ہزاروں مسلمانوں سے پنڈال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ چونکہ برٹش انڈیا کے مسلمانوں میں مولوی حبیب الرحمن صاحب نومسلم حال مقیم سنگرور ریاست جیند کے صاحبزادے حافظ عزیز الرحمن ۔۔۔ سالہ کو سکھوں کی طرف سے اغوا اور روپوش کئے جانے اور پولیس جیند کی طرف سے اس معاملہ میں ۔۔۔ اور حکام کے فرض منصبی کی بنا پر کئی ہفتے سے سخت ہیجان برپا ہے۔

اسمبلی کے بعض مسلم ارکان کی مذمت

یونیورسٹی علی گڈھ کے انڈر گریجویٹوں کا بیان

علی گڈھ یونیورسٹی کے معاً انڈر گریجویٹوں نے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے۔

اسمبلی میں مسلم حلقوں کی نمائندگی کرنے والے مسلم ممبران نے اپنے رویہ کے بارہ میں جو بیان شائع کیا ہے اس کے متعلق ہم ایک صحیح الدماغ بغیر اس کے اور کوئی رائے قائم نہیں کر سکتا کہ ان کا بیان توم فروشانہ اور مہمل ہے۔

سونے کی ڈلیاں کوڑیوں کے مول

طاقت وہ طاقت جس سے بوڑھے جوان اور جوان قابل فخر نوجوان بنجاتے ہیں صرف حب زرین ہی کے ذریعہ حاصل ہو سکتی ہے جس کے استعمال سے قوت کا لازوال خزانہ حاصل ہو سکتا ہے۔

مکمل خوراک (۲۰ گولیاں) صرف دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ) ہیں

دواخانہ کنز المجربات کوچہ چیلان گلی راجان دہلی سے طلب کریں

بہت سستا بہت اچھا مولانا مولوی اشرف علی صاحب محدث تھانوی کے ترجمہ کا

بشمار خوبیوں والا مترجم قرآن مجید

قرآن شریف کی اندرونی خوبیوں کو تو احاطہ تحریر میں لانا ہی ناممکن امر ہے لیکن ظاہری خوبیوں کے لحاظ سے بلاشبہ یہ مترجم قرآن مجید بے شمار خوبیوں کا حامل ہے۔ اس کی کتابت اعلیٰ درجے کے خوشنویس سے کرائی گئی ہے۔ اس کی طباعت دہلی کے ایک مخصوص مطبع میں ہوئی ہے ۔۔۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ رب العلمین۔ الرحمن الرحیم۔ ملک یوم الدین۔ ایاک نعبد و ایاک نستعین۔ اھدنا الصراط المستقیم۔ صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین۔

ملنے کا پتہ: دہلی بک ایجنسی ۲۲۵ تارا چند اسٹریٹ دہلی

جوہر حسینی کے اہم فوائد

بڑی شیشی ۔۔۔ روپیہ / چھوٹی شیشی ڈیڑھ روپیہ

فائدہ (۱) ۔۔۔ فائدہ (۲) ۔۔۔ فائدہ (۳) ۔۔۔ فائدہ (۴) ۔۔۔ فائدہ (۵) ۔۔۔ فائدہ (۶) ۔۔۔

دواخانہ حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکماء شاہی سند یافتہ موچی دروازہ لاہور

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا سالانہ اجلاس

ہندوستان کے تاریخی شہر آگرہ میں

بتاریخ ۱۹، ۲۰، ۲۱ مارچ

آگرہ کو زمانہ گذشتہ کی اسلامی تاریخ میں جو عظمت و شہرت حاصل ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ آگرہ کی خاک کا ایک ایک ذرہ مسلمانوں کی گذشتہ عظمت و شوکت کی شہادت دے رہا ہے۔ اور آج بھی آگرہ کو یہ اہمیت حاصل ہے کہ اس کی شاہی عمارات اور عبرت انگیز مناظر کو دیکھنے کے لئے یورپ اور امریکہ تک سے سیاح آتے ہیں۔ لیکن کس قدر حسرت و افسوس کا مقام ہے کہ جو شہر کسی زمانہ میں اسلامی جاہ و جلال کا مرکز تھا اور جہاں یگانہ روزگار علماء و ارباب کمال موجود تھے اس دور ترقی میں جب کہ ہر قوم حصول علم کے لئے بیتاب ہے مسلمانوں کا ایک معمولی درجہ کا کالج بھی آگرہ میں موجود نہیں ہے اور وہاں کے مسلمان بھی دوسرے غیر معروف مقامات و قصبات کی طرح تعلیم میں پسماندہ ہیں۔

زراعتی ترقی کی تدبیریں

زراعتی بورڈ کی ایک اہم میٹنگ

اپیل برائے مسلم ہائی سکول پٹیالہ

اس اسکول کی حالت خراب ہو گئی تھی اس کی وجہ سے مسلمانان پٹیالہ نے ہم خاکساران کو ایک بورڈ تجویز کرکے قطعی فیصلہ دینے اور انتظامات آئندہ تجویز کرنے کا کلی اختیار دیدیا تھا۔ ہم نے ایک بہت بڑے مجمع میں جامع مسجد پٹیالہ میں اپنا فیصلہ سنا دیا ہے جس کا خلاصہ اور مطلب حسب ذیل ہے۔

(۱) سکول کی حالت واقعی نازک ہے۔ اس اسکول کو قائم رکھنا ہے اور رکھنا چاہئے۔

(۲) لیکن نہ اس طرح کا جس طرح کے عام سرکاری اور پرائیویٹ سکول ہوتے ہیں بلکہ اس میں حسب ذیل خصوصیتیں ایزاد کرنی ہیں۔

(الف) دینی اور دنیوی تعلیم اور پابندی نماز روزہ کے علاوہ تربیت اور نگرانی طلباء کا ایسا مکمل انتظام کرنا ہے کہ آجکل جو سکولوں کالجوں میں طلباء کے خیالات اور چال چلن کے خراب ہونے کی عام شکایت ہے اس کی طرف سے ان کے والدین اور سرپرستان بالکل بے فکر ہو جاویں۔

اعلان

مدرسہ عربیہ امدادیہ مراد آباد

گوئی امساک

محبوب عاشق کے قدموں پر

ڈاکٹر عزیز احمد خاں ٹی ڈی۔ ایس ایل ٹی

دو تجربہ والا معجزنما قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

بچوں والو ہوشیار

بال جیون گھٹی

پتہ: منیجر بال جیون کاریالیہ علیگڈھ شہر

ملک کشمیر کی قابل بھروسہ

نانک چند گپتا جنرل سپلائی سٹور شہد کشمیر شلاجیت شہد براہمی وغیرہ اودہم پور گورنمنٹ جموں کشمیر

ملنے کا پتہ: فضل شاہ عالم گلی راجان دہلی

صرف تین روپیہ میں چار گھڑیاں

ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس۔ ایک عدد ڈبی پاکٹ واچ۔ دو عدد ڈمی رسٹ واچ

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں اور پائیداری کے لحاظ سے یہ گھڑیاں اپنی نظیر آپ ہیں اپنی فرم کی سالگرہ کی خوشی میں ہم نے صرف دس گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے بمقررہ مقدار کے ختم ہو جانے پر یہی گھڑیاں اپنی اصلی قیمت پر فروخت کی جاویں گی اس لئے جلدی کریں ورنہ ایسے نادر موقع بار بار ہاتھ نہیں آیا کرتے۔ محصولڈاک ۸/ علاوہ ہوگا۔

ملنے کا پتہ: کارخانہ جاپان ناولٹی سٹور ۲ مقام پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

دار المصنفین کی مطبوعات کی قیمتوں میں تخفیف

سیرۃ النبی اور سیر الصحابہ کی قیمتوں میں غیر معمولی رعایت

دار المصنفین کی تصنیفات نے اگرچہ تمام علمی حلقوں میں کافی مقبولیت حاصل کر لی ہے اور لوگوں میں ایک خاص علمی ذوق پیدا کر دیا ہے، تاہم ہم ملک کا ایک بہت بڑا حصہ اب تک ان کے مطالعہ سے محروم ہے، اس لئے ضرورت ہے کہ اس کا حلقہ اشاعت اور زیادہ وسیع کیا جائے۔ اسی خیال سے ہم نے اس کی تمام مطبوعات کی قیمتوں میں عموماً اور سیرۃ النبی اور سیر الصحابہ کی قیمتوں میں خصوصاً غیر معمولی کمی کر دی ہے، امید ہے جو لوگ اب تک دار المصنفین کی تصنیفات کے مطالعہ سے محروم تھے وہ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں گے۔

سیرۃ النبی کی چاروں جلدیں چھوٹی تقطیع پر طبع ہو کر تیار ہیں، جن کے مکمل سٹ کی رعایتی قیمت ۔۔۔ ہے ان کے علاوہ بڑی تقطیع کی قیمتوں میں اور زیادہ رعایت کر دی گئی ہے۔ سیر الصحابہ مکمل دس جلدوں کی اصل قیمت اس اعلان سے قبل ۔۔۔ اور مکمل سٹ کی رعایتی قیمت ۔۔۔ رہتی لیکن اب مکمل سٹ کی رعایتی قیمت ۔۔۔ کر دی گئی ہے۔ اصل قیمت ۔۔۔ ہے۔ جدید فہرست طلب کرنے پر مفت ارسال کی جائے گی۔

منیجر دار المصنفین اعظم گڈھ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ

تار کا پتہ:۔ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول۔ ہلال احمد زبیری (بی۔اے)
معاون۔ محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۸ ذی الحجہ ۱۳۵۳ ہجری مطابق ۲۴ مارچ ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۱

حسنِ خزاں

اب ضبطِ شوق کا متحمل نہیں رہا
وہ اضطرابِ بال و پرِ دل نہیں رہا
پاسِ ادب سے کر نہ سکا شرحِ آرزو
نکلے تو ہیں، جنوں میں مگر کیا کرینگے ہائے
حسنِ خزاں کی دیکھنے والی نظر کہاں
رقصاں سرِ شہید کہ پائی حیاتِ نو
اب تک ہوائے نجد جنوں خیز ہے مگر
اب بھی دلوں میں جوشِ جنوں بیقرار ہے
تقلیدِ وضعِ جامہ دری عام ہوگئی
چھایا ہوا ہے، دیدہ و دل پر جمالِ حق
خونِ شہید ہے، چمن آرائے صد حیات

دل جلوہ گاہِ حسن کے قابل نہیں رہا
مشکل یہ ہے کہ عقدۂ مشکل نہیں رہا
میں بیخودی میں بھی کبھی غافل نہیں رہا
کانٹا اگر کوئی سرِ منزل نہیں رہا
گزری بہار، شورِ عنادل نہیں رہا
تیغِ ستم کو ناز کہ بسمل نہیں رہا
مجنوں سا کوئی جوہرِ قابل نہیں رہا
زنداں میں گرچہ شورِ سلاسل نہیں رہا
اب تو جنوں بھی عشق کے قابل نہیں رہا
باطل بھی اب نگاہ میں باطل نہیں رہا
دھوکے میں ہیں جو کہتے ہیں بسمل نہیں رہا

کس کا کمال جلوہ نگن ہے کہ اے سہیل
خود تو بھی اب نگاہ میں کامل نہیں رہا

(اقبال احمد صاحب سہیل)

معاصرین کے افکار و آراء

اسمال کا موسم حج

مالابار میں جمعیۃ العلماء

تعلیم یافتہ نوجوانوں کا مستقبل

مولانا شوکت علی کا عذر گناہ

اختلافات

اخبار الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرماکر اپنی علم نوازی و مذہبیت کا ثبوت بہم پہنچائیے۔ (منیجر)

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور انکے اعمال کو بغور دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزیں ہوگئی اور اس نے فیصلہ کرلیا کہ حقیقتاً اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے۔ اور اس کے علاوہ جتنے مذاہب ہیں وہ سب باطل اور صراط مستقیم سے بھٹکا دینے والے ہیں۔ جب عیسائیوں کو اس کی خبر ہوئی تو تمام پادریوں نے مل کر اس لڑکی پر بے شمار مظالم ڈھائے اور ... لیکن وہ لڑکی اسلام پر ثابت قدم رہی۔ اور اس نے بالآخر تمام پادریوں کی ایک شاندار مجلس میں اسلام کی حقانیت پر ایک بصیرت افروز مناظرہ کیا ... اس کا نام ازبلا تھا اور اس کی زندگی کے واقعات ایک کتاب میں قلمبند کردیئے گئے ہیں ... پہلا ایڈیشن قریب الختم ہے۔ اگر دیر ہوئی تو دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصولڈاک۔ تبلیغی مقاصد کیلئے بیس بائیس سے زائد جلدوں کے خریدار کو پچیس فی صدی کمیشن دیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

نورانی
قرآن مجید
نہایت صاف جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو تو نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمائیے۔ قیمت مجلد پارچہ ...

The [...]niat

Regd. No. L 1793.

Vol. XXI No. 20 DELHI SATURDAY 16th MARCH 1935 PRICE ONE ANNA

پادری کی لڑکی
کا
قبول اسلام
اور اس کے حیرت انگیز کارنامے معلوم کرنے ہوں تو ازبلا کا نگار دیکھئے جس کو پڑھکر آپ اسلام کی حقانیت کے قائل ہوجائینگے۔ قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصولڈاک
منیجر الجمعیۃ دہلی

مسلمانانِ بنارس میں شدید ہیجان
مسجد کے قریب شوالہ بنانے کی تجویز

مورخہ ۱۵ فروری ۱۹۳۵ء یوم جمعہ کو حسب ذیل تجاویز منظور ہوئیں:۔

نامہ نگار اتحاد کی دروغ گوئی

فرضی مولویوں کے نام سے شریعت بل کی مخالفت

اخبار الجمعیۃ
میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

مفت! مفت!!! مفت!!!
گھر بیٹھے یا باقاعدہ تعلیم حاصل کرکے آیوروید یک یونانی حکمت ہومیوپیتھک یا بایوکیمک کی سندات حاصل کرنے کا قاعدہ قواعد کارڈ ڈال کر مفت طلب کرو۔
پرنسپل ورلڈ انڈین میڈیکل کالج انبالہ شہر

خضاب چھوڑ دو
پتہ۔ بالی کالا اسٹورس پوسٹ کٹنی ...

تقریر سیرت چھپکر تیار ہوگئی
حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی وہ بصیرت افروز ...

مختصر فہرست مضامین

منیجر الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

ایک مشہور ڈاکٹر لکھتا ہے کہ میں اس عورت کو "کلزانہ" کے استعمال کا مشورہ دیتا ہوں جو انیما کے مرض میں مبتلا ہو اور جو ایام ماہواری کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے۔ اس سے عجیب و غریب نتیجہ ظاہر ہوگا"

کلزانہ
تمہاری بیوی کو تندرست و توانا بنادے گی

کیا تمہاری بیوی کو بھی درد وغیرہ زنانہ امراض کی شکایت ہے جو ایام کی بے قاعدگی کے باعث پیدا ہوجاتے ہیں؟ ان تمام شکایات پر غالب آنے کے لئے کلزانہ جو ایک عجیب غذا ہے اسکا ایک ڈبہ خرید کر بیوی کی مدد کرو۔ کلزانہ میں وہ تمام عناصر موجود ہیں جو خون کو تقویت پہنچاتے اور نبض کی طاقت کو آہستہ آہستہ بڑھاتے ہیں اور ان تمام چیزوں پر زبردست اثر رکھتے ہیں۔

ایک عورت جو کلزانہ کے استعمال سے پہلے تکالیف اٹھا چکی ہے لکھتی ہے کہ "کلزانہ کو آخر کار میں نے تمام امراض کے لئے تمام علاجوں کا سرتاج پایا ہے جو عورت کا ایک زبردست عطیہ ہے۔ کلزانہ عورتوں کی زندگی کے لئے ریڑھ کی ہڈی ہے"

بے عذر تندرستی کے بعد آپ کی بیوی اور ماں ہونے کی حیثیت سے اپنے فرائض انجام دینے کے قابل ہوسکتی ہے۔ آج ہی سے اپنی بیوی کو کلزانہ کا استعمال شروع کرا دیجئے۔ کلزانہ تمام شکایات کو دور کرکے عورت کو بہتر طاقت اور عمدہ صحت کا حقدار بنا دیتی ہے

ہر دوکاندار اور دوا فروش کی دوکان پر ملتی ہے

Kalzana

تندرستی کیلئے ایک مجرب غذا ہے
کلزانہ میں کوئی ایسا جز نہیں ہے جو کسی مذہب کے خلاف ہو

جرمنی نے معاہدہ وارسیلز کو چاک کر ڈالا

فرانس اور برطانیہ کے قصر سیاست میں زلزلہ
جرمنی نے پانچ گنا فوجی اضافہ کا اعلان کر دیا
دیگر اقوام پر معاہدہ کی خلاف ورزی کا الزام

جرمنی نے معاہدہ وارسیلز کی خلاف ورزی کا دلیرانہ اعلان کر دیا جس نے تمام یورپ میں عموماً اور فرانس اور برطانیہ میں خصوصاً تہلکہ مچا دیا ہے۔ جرمنی نے پہلے تو ہوائی قوت قائم کرنے کا اعلان کیا جو معاہدہ مذکورہ کی صریحاً خلاف ورزی ہے پھر اس نے بر سر عام جبری فوجی بھرتی اور فوج میں پانچ گنے کے اضافہ کا اعلان کر کے دنیا میں ہلچل مچا دی۔ برطانیہ اور فرانس میں سخت تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

برطانوی وزراء کا جلسہ

برطانوی وزراء کی میٹنگ ۹۵ منٹ تک ہوئی۔ اور اس کے بعد میٹنگ ختم ہو گئی اگرچہ دن بھر وزراء آپس میں ملتے رہے یہ فیصلہ کیا گیا کہ کل صبح تک کیبنٹ کی میٹنگ ملتوی رکھی جائے۔ اس لئے غالباً کوئی بیان بھی اس وقت تک شائع نہ کیا جائے گا جب تک کہ کل سر جان سائمن یہاں پر بعد دوپہر دارالعلوم میں تقریر نہیں کر چکتے۔ وزیر اعظم مسٹر ریمزے میکڈانلڈ اس ہفتہ میں لندن میں ہی رہیں گے۔ اور معمول کے مطابق میکسی واپس نہ جائیں گے۔

مخالف پارٹی کے افسران کا خیال ہے کہ اگر آج یورپ بین طاقتوں میں اتحاد نہ ہوا تو سب کی طرف سے خطرہ کا الٹی میٹم دیا جانا لکن ہوتا۔ اور جرمنی پر قبضہ کر لیا جاتا کیونکہ ایک دفعہ پھر جرمنی نے ظاہر کر دیا کہ عہد نامہ ایک ردی کاغذ کے پرزے ...

[illegible]

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

اپنرگ کی نمائش اور اسکی خصوصیات
حیرت انگیز ایجادیں اور ترقی کے ذرائع
عربی حروف کا ٹائپ رائٹر بھی تیار ہو گیا

(الجمعیۃ کے نامہ نگار مقیم برلن کے قلم سے)

(گزشتہ سے پیوستہ)

آج نمائش کو دیکھ کر معلوم ہوتا ہے کہ جرمنی میں ہر طرف ترقی ہو رہی ہے۔ ہر شخص ہشاش بشاش ہے اور اس کو یقین ہے کہ جرمنی کی حالت مستقبل قریب میں بہتر ہو جائے گی ...

اور جرمنی کی بہت زیادہ مشہور فیکٹری ہے اور انجن سے لگا کر چھوٹے سے چھوٹا بجلی کا سامان تیار کرتی ہے۔ دوسری فیکٹری Siemens ہے جو بجلی کے سامان کیلئے نہ صرف جرمنی بلکہ ہندستان میں بھی بہت کام لیتی ہے۔ اس نے نمائش گاہ میں بجلی کا سامان اور موٹر اور انجن لا کر رکھے ہیں۔ نمائش میں زراعت کی مشینیں بھی ہیں جن کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے اور جن کے ذریعہ ہندستان کو بہت فائدہ ہو سکتا ہے۔

جلد سازی کی کمپنی

ایک اور فیکٹری Kompressor fullhutter Dresden A.16 ...

Carl Bentzin gerlitz (germany)

Th. Ruter & Co Erlangen

عربی حروف کا ٹائپ رائٹر

Rheinmetall

فوٹو گرافی فیکٹریاں

Rheinmetall Sommerda

Plaubel frankfurt a/m

Kuchen maschinenfabrik gefilde

Leipzigermesseamt Leipzig C.I.G.

[illegible]

The HOLY QURAN

TRANSLATION & COMMENTARY

BY

ALLAMA ABDULLAH YUSUF 'ALI

C.B.E., M.A., LL.M., I.C.S. (Retd.)

Fellow of the Royal Society of Literature (England)

A MARVELLOUS TRANSLATION

OF

THE MOST MARVELLOUS BOOK IN THE WORLD

WITH COPIOUS NOTES

AN EPOCH-MAKING CONTRIBUTION

TO

ISLAMIC LITERATURE

A Mirror of the Beauty of Quranic Teaching and Literature

The Commentary is rich in useful information. Not a dull Sunday Sermon, but a piece of English Literature. No Sectarian views propagated through the Commentary

ARABIC TEXT PRINTED IN BEAUTIFUL PHOTO BLOCKS

On Glazed Paper of Superior Quality. Clear Print and Get-up pleasing to the eye

BEING ISSUED IN THIRTY PARTS

Price per Part Re. 1

Postage Extra

Those who will register their orders by depositing an advance of Rs. 2/- (being price of the last two Parts) with the Publisher will get all Parts (except Ist) post-free, and in addition a complete Index free of charge.

WRITE FOR FIRST PART TO

Sh. MUHAMMAD ASHRAF

BOOKSELLER & PUBLISHER

Kashmiri Bazar - - - - LAHORE

جرمنی کے خلاف برطانیہ کا مراسلہ شائع ہو گیا

پارلیمنٹ میں وزیر خارجہ کا اعلان
جرمنی کی طرف سے جواب حکومت امریکہ کا بیان

لندن ۱۹ مارچ۔ آج سر جان سائمن نے دارالعوام میں حکومت جرمنی کا وہ اعلان پڑھ کر سنایا جو حکومت برطانیہ کے مراسلہ کے جواب میں آیا ہے جرمنی نے جو اپنا خواہش ظاہر کی ہے کہ برطانوی وزیر خارجہ کی مجوزہ ملاقات ہونی چاہئے۔ اور اس امر سے اتفاق ظاہر کیا ہے کہ گفتگو اسی موضوع و تفصیل کی حد کے اندر کی جائے گی جس پر پہلے اتفاق ہو چکا ہے۔

سر جان سائمن نے بیرونی دارالعوام میں اعلان کیا کہ اس طرح جرمنی نے ...

جرمنی کی حقیقی خواہش

برلن سے ایک سرکاری اعلان منظر ہے کہ جرمنی تحدید و تخفیف اسلحہ کیلئے ایک بین الاقوامی ضابطہ کیلئے گفت و شنید کا بالکل اسی طرح خواہشمند ہے جیسا کہ وہ پہلے تھا اور وہ اس گفت و شنید کی کامیابی چاہتا ہے۔ برطانوی مراسلہ پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جرمنی یقیناً جرمنی کے واسطے ایک خاص ضابطہ حکومت کے تعلق گفت و شنید کرنے سے انکاری ہے وہ بنیادی اصول جو گفت و شنید کے لئے بنیاد بن سکتے ہیں۔ انہیں جرمنی کی کارروائی نے پلٹ نہیں دیا ہے بلکہ انہیں اور زیادہ واضح بنا دیا ہے۔

[illegible]

معاہدہ وارسیلز کی شرائط کا خلاصہ

جرمنی نے کتنا تاوان جنگ ادا کیا ہے؟
سب سے زیادہ طویل لڑ گرب کا معاہدہ

ذیل میں معاہدہ وارسیلز کی ان شرائط کا خلاصہ درج کیا جاتا ہے جس کے جرمنی نے اعلان کرنے کے بعد سب پرزے پرزے کر دئے ہیں۔

ورسیلز ایک فرانسیسی شہر ہے جو پیرس کے جنوب مغرب میں گیارہ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اس کی آبادی ۶۸ ہزار کے قریب ہے یہ شہر دو مشہور معاہدوں کی جائے دستخط ہونے کے باعث عالمگیر شہرت حاصل کر چکا ہے ...

چھین کر کسی اور کو دیا جائے۔ استصواب عامہ کا نتیجہ اس علاقہ کی جرمنی کو واپسی کی صورت میں نکلا۔

(۶) سار کا علاقہ جرمنی سے چھین کر جمعیۃ اقوام کے ماتحت ۱۵ سال کیلئے دیا گیا۔ ۱۹۳۵ء میں اسے استصواب عامہ کے ذریعہ جرمنی کو واپس کرنے کی شرط رکھی گئی۔ یہ شرط جنوری ۱۹۳۵ء کو استصواب عامہ کے ذریعہ سار کی جرمنی کے پاس واپسی پر پوری ہو چکی ہے۔

(۷) آسٹریا کے ساتھ جرمنی کا اتحاد ممنوع قرار دیا گیا۔

(۸) لکزمبرگ کے ساتھ محصولی اتحاد توڑ دیا گیا۔

(۹) تمام جرمنی نوآبادیاں اتحادیوں کے حوالے کر دی گئیں۔

(۱۰) تمام جرمن نوآبادیوں اور دشمن ممالک میں جملہ جرمنی پرائیویٹ کاروبار ...

[illegible]

بلاغ مبین

مصنفہ مولانا حافظ عبدالرحمن سیوہاروی

[illegible]

امرت دھارا کا پیکنگ بدل گیا

خوبصورت رنگین

ایک خاص رعایت

[illegible]

امرت دھارا دواخانہ امرت دھارا روڈ لاہور

سیاسی نوٹس

تعلیمی ہند

[illegible]

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب

الخیر الکثیر

[illegible]

اٹھتی جوانی بالکل مفت

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم یکشنبہ ۱۸ ذی الحجہ ۱۳۵۳ ہجری

جرمنی کا خوفناک اعلان

جب حکومت برطانیہ نے اپنے فوجی بجٹ میں غیر معمولی طور پر شدید اضافہ کیا ہے اور اپنے ہوائی بیڑے کی تعمیر کے لئے ایک کثیر رقم پارلیمنٹ سے منظور کرائی ہے تو ہم نے اسی وقت اس خطرہ کا اظہار کیا تھا کہ اب اس کے بعد جرمنی، فرانس اور اٹلی کی باری آئے گی اور ان کی طرف سے اسی قسم کے اعلانات کئے جائیں گے جو یورپ کی آئندہ ہونے والی جنگ کو قریب سے قریب تر کر دیں گے۔ چنانچہ گذشتہ ہفتہ میں یورپ کے اندر جرمنی کے جدید اعلان سے جو ہلچل پیدا ہوئی ہے وہ ہماری اس پیش گوئی ...

کی اور اس کے علیحدہ ہو جانے کے بعد جمعیۃ اقوام کو معاہدۂ وارسیلز کی ان دفعات میں جو فوجی تعداد وغیرہ سے تعلق رکھتی تھیں ترمیم بھی کرنی پڑی اور علاقہ سار کو جرمنی کے حوالے کرنا بھی پڑا۔ اب جبکہ معاہدۂ وارسیلز میں خود جمعیۃ اقوام ہی ترمیم کر چکی ہے اور اس کے دوسرے اہم ارکان مثلاً برطانیہ اور فرانس تخفیف اسلحہ کی تمام گفتگوؤں کو ختم کر چکے ہیں تو جرمنی کے لئے پھر یہ کوشش کرنا کہ وہ فوجی اعتبار سے اپنے کھوئے ہوئے وقار کو دوبارہ حاصل کرے کس طرح ...

جب ایسی تجاویز پیش کی ہیں اور دوسری دول یورپ نے جن میں فرانس اور برطانیہ بھی شامل تھے ان تجاویز کو مسترد کر کے جرمنی کو اس پر مجبور کیا ہے کہ وہ خود تو اپنی فوجی قوت کو نہ بڑھائے مگر دوسری حکومتوں کو ان کی خواہش کے مطابق فوجی تیاریاں کر لینے دے تو اسی وقت یہ خطرہ محسوس ہوتا تھا کہ اس طرز عمل کے نتائج ضرور ناخوشگوار ہوں گے۔ چنانچہ جرمنی نے جمعیۃ اقوام سے علیحدگی اختیار ...

اس کی ذمہ داری تمام دول یورپ پر یکساں عائد ہوتی ہے اور جو کچھ واقعات ہمارے سامنے آ چکے ہیں ان کو دیکھتے ہوئے ہم یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ اگر جنگ ہوئی تو اس کے لئے تمام یورپ ذمہ دار ہوگا۔ اور اس کی ہلاکت و تباہی مغرب کی مادہ پرستی کا براہ راست نتیجہ ہوگی۔

کراچی کا حادثۂ فاجعہ

... کے روز کراچی میں ایک لاکھ مسلمانوں کے جم غفیر پر جس میں مرد اور عورتیں، جوان اور بوڑھے شامل تھے جس طرح فائر کئے گئے اور اس کے نتیجہ میں جس قدر مسلمان شہید اور مجروح ہوئے اس کی تفصیل نہایت اندوہناک اور دلدوز ہے۔ اور اس کے لئے کراچی کے ارباب حکومت کو جس قدر بھی ذمہ دار ٹھہرایا جائے کم ہے۔

جب یہ حقیقت ایک عرصہ دراز سے منکشف تھی کہ کراچی کے مسلمانوں میں شدید جوش پھیلا ہوا ہے اور ان کی جانب سے متواتر مظاہرے ہو چکے ہیں اور ان کا یہ مطالبہ کہ غازی عبدالقیوم مرحوم کی نعش ان کو تجہیز و تکفین کی غرض سے دی جائے، بہت گہرے مذہبی جذبات پر مبنی ہے اور قانون مروجہ کے بھی خلاف نہیں ہے تو کراچی کے حکام کا اس پر اصرار کرنا کہ وہ مرحوم کے اعزا کو نعش نہیں دیں گے اور اس کے لئے یہ بہانہ بنانا کہ اس سے شدید نقض امن کا اندیشہ ہے ہمارے نزدیک بالکل غلط اور سراسر لغو فعل تھا اور اس کے نتیجہ میں محض حکومت کے پرسٹیج کو بچانے کی خاطر جو کچھ کیا گیا وہ صد درجہ قابل مذمت ہے۔

ہمارے سامنے اس وقت صوبہ پنجاب کی ایک نہایت نمایاں مثال موجود ہے جبکہ حکومت کی جانب سے ایک ایسے ہی موقع پر بار بار یہ کہا جا رہا تھا کہ اگر علم الدین مرحوم کی نعش مسلمانوں کے حوالہ کر دی گئی اور انہوں نے اس کو کسی بڑے اجتماع کے ساتھ دفن کیا تو اس سے نہایت زبردست فساد ہو جائے گا مگر جس وقت عام احساسات کا لحاظ رکھتے ہوئے اور ایک بہت بڑی آبادی کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے اس مطالبہ کو تسلیم کر لیا تو باوجود لاکھوں انسانوں کے مجمع کے کسی کا بال بیکا بھی نہیں ہوا اور پورے امن و امان کے ساتھ جنازہ لاہور میں ایک سرے سے دوسرے سرے تک گیا اور خاموشی کے ساتھ میت کو اسلامی احکام کے مطابق دفن کر دیا۔

اگر اس موقعہ پر بھی کراچی کی حکومت کسی قدر دور اندیشی اور تدبر سے کام لیتی اور وہاں کے ارباب اقتدار معاملات کو بالکل خراب نہ کر دیتے تو ہنگامہ و فساد تو در کنار ہمیں یقین ہے کہ کسی متنفس کی نکسیر بھی نہ پھوٹتی۔ مگر وہاں کی پولیس اور وہاں کے مقامی حکام نے صد درجہ تنگ نظری اور مجرمانہ تغافل سے کام لیکر ایسی صورت حال پیدا کر دی جس میں ایک بہت بڑے مجمع نے مظاہرہ کیا اور اس کے بعد غلطی پر غلطی یہ کی کہ تلافی مافات کے بجائے فوجی دستوں سے فائر کرا کر (آخری اطلاع کے بعد جب) پینتیس مسلمانوں کو شہید اور دو سو کو مجروح کرا دیا اور اس پر بھی مجمع قابو سے باہر ہی رہا۔ اس سے بڑھکر غفلت، ناعاقبت اندیشی، کوتاہ بینی اور غلط کاری کیا ہو سکتی ہے۔

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ اس فائرنگ کے متعلق اسمبلی میں تحریک التوا پیش کی جا رہی ہے اور اس پر مباحثہ کرنے کے لئے بجٹ میں بھی تخفیف کی تجویز لائی گئی ہے۔ ہم امید کرتے ہیں اسمبلی کے اراکین فرقہ وارانہ خیالات سے قطع نظر کر کے فائرنگ کی عام نوعیت و حیثیت پر غور کریں گے۔ اور کراچی کی پولیس نے بغیر سوچے سمجھے ایک لاکھ نہتے شہریوں کے مجمع کے ساتھ ان کے ایک جائز مطالبہ کو رد کرتے ہوئے جو سلوک روا رکھا ہے اس پر ٹھنڈے دل سے غور کر کے اپنی رائے دیں گے۔ اسمبلی کی تحریک کا نتیجہ خواہ کچھ بھی ہو۔ ہمارے نزدیک تمام ہندوستان کے مسلمانوں کا یہ فرض اولین ہے کہ وہ حکومت سے ایک آزاد تحقیقات کا مطالبہ کریں اور جن لوگوں پر کراچی کے حادثۂ فاجعہ کی ذمہ داری عائد ہوتی ہو ان کو قرار واقعی سزا دلوائیں۔

شذرات

والیٔ حجاز پر حملہ

سلطان ابن سعود اور آپ کے فرزند پر حرم محترم میں جو قاتلانہ حملہ کیا گیا ہے اس کی تفصیلات اسی اخبار میں کسی دوسری جگہ درج ہیں۔ یہ حملہ ہر اعتبار سے اس قابل ہے کہ اس کی شدید مذمت کی جائے اور کوشش کر کے اصل محرکین کا پتہ چلایا جائے تاکہ دنیا کو معلوم ہو کہ حجاز مقدس کی موجودہ سیاست کو تباہ کرنے کے لئے جو پوشیدہ قوتیں مصروف عمل ہیں ان کی اصل غرض کیا ہے اور ان کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کو کس قدر ناقابل تلافی نقصان پہونچ سکتا ہے۔ یہ حقیقت معلوم کر کے ہر مسلمان کو افسوس ہوگا کہ حملہ آور زیدی فرقہ سے تعلق رکھتے تھے جو اپنی شرمناک غرض کی تکمیل کے لئے یمن سے آئے تھے۔ گذشتہ سال یمن کے زیدی حکومت حجاز سے برسر پیکار رہے ہیں اور گو سلطان ابن سعود کی فوجی قوت اور حسن تدبیر سے یمن کی عسکری قوت توڑ دی گئی تھی اور اس کی مشہور بندرگاہ حدیدہ کو فتح کر لیا گیا تھا مگر اتحاد عرب اور کلمۂ اسلام کی سربلندی کی خاطر سلطان ابن سعود نے نہ صرف یمن سے سادیانہ شرائط پر صلح کر لی بلکہ وہ تمام مقبوضات بھی واپس کر دئے جو دوران جنگ میں فلمو و حجاز میں شامل کر لئے گئے تھے۔ لیکن اس جدید حملہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یمن کے علاقوں میں انتقامی جذبہ ہنوز مشتعل ہے اور ایک زبردست سازش کے لئے بعض افراد ...

کچھ بھی کامیابی حاصل ہوئی ہے وہ سلطان موصوف ہی کے تدبر اور سرگرمیوں کا نتیجہ ہے اور آئندہ بھی وہی اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہونچا سکتے ہیں لیکن افسوس ہے کہ دشمنوں کے لئے یہی چیز خطرہ کا الارم ثابت ہو رہی ہے جس کا ثبوت یہ حملہ ہے جو حرم مقدس میں کیا گیا۔ ہم سلطان ابن سعود کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو دشمنوں کے شر و کید سے محفوظ رکھا اور دعا کرتے ہیں کہ وہ آئندہ بھی ہر قسم کی آفتوں سے مامون رہیں۔

امسال کا حج اکبر

خدا کا شکر ہے کہ امسال کا حج سالہائے ماسبق سے زیادہ شان و شوکت اور خیر و خوبی کے ساتھ ختم ہوا اور خدا کے نیک اور صالح بندوں نے افتخار عالم سے پہونچکر اس فرض کو ادا کیا جو مسلمانوں کی اجتماعی زندگی کا سنگ بنیاد اور اسلام کا ایک شاندار رکن ہے۔ یہ امر باعث مسرت ہے کہ اس دفعہ بیت اللہ الحرام میں حجاج کی کثرت رہی اور خصوصیت سے ترکوں، چینیوں اور الجزائر کے مسلمانوں نے اپنی بیداری کا عملی ثبوت دیکر اسلام کے اس اجتماع میں شرکت کی۔ اسی کے ساتھ اس امر کا افسوس بھی ہے کہ بعض استعماری حکومتوں نے ابھی تک ان غیر منصفانہ اور ناجائز قیود و شرائط کی گرفت کو ڈھیلا نہیں کیا ہے جن کی ...

حوادث و احکام

استفتاء (کتاب الجنائز، قبر و دفن)

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارہ میں کہ

۱۔ ایک قطعہ زمین ہندو ریاست کی طرف سے اسلئے وقف کی گئی تھی کہ اس کو مسلمان اپنے مذہبی مصرف میں لائیں۔ چنانچہ اس میں مسلمان اپنے میت کو دفن کرتے ہیں اور اسی میں ایک طرف عیدگاہ اور مسجد بھی ہے۔ نگرانی کے واسطے ایک تکیہ دار کو مقرر کیا گیا اور اس کی اجرت میں کچھ زمین اس کے لئے علیحدہ کر دی گئی جس کی آمدنی وہ اپنے ذاتی مصرف میں لاتا ہے۔ اب تکیہ دار مذکور کی یہ حالت ہے کہ جب کوئی مردہ دفن کیلئے جاتا ہے تو وارثوں سے کچھ فیس دفن کرنے کے لئے مانگتا ہے اور جو کچھ اس تکیہ کی آمدنی بذریعہ پھل وغیرہ یا تاڑی کی آمدنی کو اپنے ذاتی مصرف میں بھی لاتا ہے۔ پس ایسی صورت میں تاڑی کی آمدنی یعنی بذریعہ تاڑی کے کسی مسلمان کو لینا جائز ہے یا نہیں اور تکیہ دار مذکور کا مطالبہ فیس کس حد تک درست ہے اور اس کو فیس دینا جائز ہے یا نہیں؟

۲۔ کسی میت کے نام پر خیرات کا بہترین مصرف کیا ہے، کسی نشہ باز یا تاڑی نواز تکیہ دار کو دینا بہتر ہے یا کسی دینی تعلیم گاہ میں طلبہ کے مصرف میں دینا زیادہ ثواب رکھتا ہے؟

الجواب

۱۔ تاڑی نشہ لانے والی ہوتی ہے مثل شراب کے لہٰذا کسی مسلمان کیلئے جائز نہیں ہے کہ تاڑی کی آمدنی کو اپنی کسی حاجت و مصرف میں استعمال کر سکے اور تکیہ دار مذکور کا مطالبہ فیس کا اگر یہ معاوضہ کھود نے قبر و بنانے کا ہے تو جائز ہے اور اگر یہ مطالبہ بہ معاوضہ قبر کی زمین کے ہے تو ناجائز ہے فقط

۲۔ کسی میت کے واسطے بغرض ایصال ثواب جو خیرات کی جاتی ہے اس کا مصرف اعلیٰ درجہ کا یہ ہے کہ علم دین کے طلبہ پر اس خیرات کو صرف کیا جائے اور تاڑی خوار تکیہ دار وغیرہ کو دینا بہتر نہیں۔ فقط واللہ اعلم

حبیب المرسلین عفی عنہ
نائب مفتی مدرسہ امینیہ۔ دہلی

استفتاء (کتاب الصلوۃ، سجدۂ سہو)

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:

۱۔ امام نے فرض نماز عشاء کی شروع کی اور تیسری رکعت میں سہواً بیٹھ گیا اس خیال سے کہ چار رکعت پوری ہو گئیں لیکن اس کو فوراً یقین ہو گیا کہ چار نہیں ہوئی بلکہ تین ہوئی ہیں اس نے التحیات کو پورا کر کے سجدہ سہو کیا اور یاد پر بھی کھڑا نہیں ہوا بلکہ اسی تین رکعت پر سجدہ سہو کر کے سلام پھیر دیا تو ایسی حالت میں نماز ہو گئی کہ نہیں؟

۲۔ اگر کسی نے تنہائی میں نماز دہرائی تو اچھا ہوا کہ نہیں؟ (کتاب الصلوۃ، اذان و اقامت)

۳۔ امام جائے نماز پر موجود ہے اور رومال یا عمامہ باندھ رہا ہے اس وقت تکبیر شروع کہنے والے نے تکبیر ختم کر دی امام نے کہا پھر تکبیر کو دوبارہ ضرورت تھی یا زیادہ ہوئی؟

الجواب

(۱) اگر تین رکعتوں کا ظن غالب حاصل ہو چکا تھا تو نماز نہیں ہوئی۔ سجدہ سہو ایک مستقل رکعت کی کمی کو پورا نہیں کر سکتا۔

(۲) جس نے تنہائی میں ادا کر لی اس نے اپنا فرض ادا کیا جن لوگوں نے ادا نہیں کی ان کے ذمہ عشاء کے فرض باقی رہ گئے۔

(۳) اگر امام اپنی جگہ پر موجود تھا اور کسی دوسرے کام کو نہیں چلا گیا تھا تو تکبیر کے اعادہ کی ضرورت نہیں ہے۔

بندہ محمد سعید عفی عنہ

الجواب صحیح: بندہ محمد یوسف عفی عنہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء (کتاب الطہارۃ، حد بلوغ)

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ از روئے شرع شریف زمانہ نابالغی لڑکا۔ لڑکی کا کتنے برس کی عمر میں ختم ہوتا ہے۔

الجواب

لڑکے لڑکی میں جب علامات بلوغ مثلاً احتلام اور حیض وغیرہ ظاہر ہو جائیں تو ان پر بالغ ہونے کے احکام جاری ہو جائیں گے۔ اگر علامات بلوغ ظاہر نہ ہوں تو پھر پندرہ سال کی عمر پر بلوغ کا حکم کیا جا سکتا ہے۔

فقیر احمد سعید کان اللہ لہٗ

استفتاء (مہر، ادائے مہر)

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ از روئے شرع محمدی بیوہ اپنا مہر اپنے شوہر کی وفات پر عقد ثانی کرنے کی صورت میں اگر متوفی نے ادا نہ کیا ہو پانے کی حقدار ہے یا نہیں۔ اس کی نسبت شرعاً کیا حکم ہے؟

الجواب

بیوہ عورت خاوند کے مال سے اپنا مہر پانے کی ہر حالت میں حقدار ہے۔

فقیر احمد سعید کان اللہ لہٗ

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ تمباکو نوشی یا نسوار کشی پر وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں ٹوٹتا؟

الجواب

تمباکو نوشی یا نسوار کشی سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ
دہلی

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔
(منیجر الجمعیۃ دہلی)

دار الحکومت

دہلی میں فساد ہوتے ہوتے رہ گیا

شیدی پورہ میں قبریں کھود ڈالی گئیں

دہلی، ۱۹ مارچ۔ منگل کی شام کو شیدی پورہ میں ایک ہندو نے قبر کھود ڈالی جس سے مسلمانوں میں سخت اشتعال پیدا ہو گیا۔ واقعہ یہ ہے کہ ایک ہندو برہمن نے دہلی نے میونسپل روڈ پر ایک پلاٹ خریدا جس کے قریب ہی مسلمانوں کا قبرستان واقع ہے اس نے عمارت کے سنگ بنیاد کے لئے زمین کھدوائی مگر عید الضحیٰ کے باعث کسی مسلمان کو خبر نہ ہوئی آخر منگل کے روز ایک مسلمان کو پتہ لگا اور اس نے پولیس اسٹیشن میں واقعہ کی اطلاع دی لیکن تھوڑی دیر کے بعد دو سو کے ...

... مسلمان پولیس کو وہ مقامات دکھا رہے ہیں جہاں ان کے بزرگوں کی قبریں ہیں۔

سارے شہر میں یہ خبر گشت لگا رہی ہے کہ ہندوؤں نے ایک درجن سے زائد قبروں کو اکھاڑ پھینکا ہے۔

دہلی میں عید اضحیٰ کی تقریب

ہر جگہ امن و امان رہا

دہلی، یہاں عید الضحیٰ کی مبارک تقریب خیریت سے منائی گئی اور کسی قسم کا ادنیٰ سا فساد بھی نہیں ہوا۔ پولیس کے افسر شہر کا گشت لگاتے رہے۔ جگہ جگہ پولیس کے گارد متعین تھے۔ دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی تھی۔ عیدگاہ کے باہر جامع مسجد اور فتح پوری مسجد پر بھی پولیس کا پہرہ تھا۔ ایک لاکھ سے زائد مسلمانوں نے عیدگاہ میں نماز دوگانہ ادا کی۔ جامع مسجد اور فتح پوری میں بھی کافی مسلمانوں نے نماز ادا کی۔

اسی طرح معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کے جملہ مقامات میں عید بخیریت گذر گئی اور کسی جگہ بھی ناخوشگوار حادثہ پیش نہیں آیا۔

نوجوان لڑکی سکول سے واپس نہیں آئی

دہلی ۱۹ مارچ۔ سوبر جل سینی کتب فروش نئی سڑک دہلی نے تھانہ حوض قاضی میں رپورٹ کی ہے کہ اس کی لڑکی عمر ۱۴ سال جو ایم بی گرلز سکول بلیماران میں پانچویں کلاس میں پڑھتی تھی ۱۵ پندرہ تاریخ کو گھر سے سکول پڑھنے گئی اور واپس گھر نہیں پہنچی۔

لڑکی کی شادی ۲۵ فروری کو دریبہ کے ایک شخص کے ساتھ ہونی تھی لڑکی کا نام شانتی ہے۔

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کے نام

دہلی، ۲۰ مارچ۔ آج صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے جلالۃ الملک سلطان ابن سعود والیٔ حجاز کی خدمت میں ذیل کا برقیہ ارسال کیا گیا ہے:

"ہم تمام اعضاء جمعیۃ علماء ہند دہلی آپ کی خدمت میں اس امر پر مبارکباد پیش کرتے ہیں کہ حق تعالیٰ نے آپ کو اور آپ کے صاحبزادے کو بزدلوں اور ظالموں کے سفیہانہ اور قاتلانہ حملہ سے محفوظ رکھا اور دعا کرتے ہیں کہ ذات گرامی کو حرمین محترمین کی خدمت کے لئے خصوصاً اور اتحاد بین العرب و مودت بین المسلمین کے لئے عموماً تا دیر زندہ و سلامت رکھے۔"

(حضرت مولانا) محمد کفایت اللہ پریسیڈنٹ
(مولانا) احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

ناسک میں ہندو مسلم فساد

ایک بوڑھا مسلمان ہلاک

ناسک، ۲۰ مارچ۔ کل ہولی کے تہوار پر یہاں ہندو مسلم فساد ہو گیا جس میں ایک ستر سال کا بوڑھا مسلمان مارا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک ہندو لڑکے نے ایک مسلمان کے مکان سے لکڑی لیجانے کی کوشش کی جس پر فساد بڑھ گیا اور ایک مسلمان جو بیچ بچاؤ کرا رہا تھا ہندوؤں کے ہاتھ سے مارا گیا۔

بارود کے ڈبے اور بندوقیں برآمد ہوئیں

پٹنہ ۱۹ مارچ۔ کل مسٹر گرد ھر پرشاد انسپکٹر محکمہ آبکاری نے موضع بہادر کلا میں جو کہ چھاپہ سے ۱۴ میل کے فاصلہ پر بنارس کے قریب پہاڑی علاقہ پر واقع ہے چھاپہ مارا اور ایک مکان سے دو بھری ہوئی اور تین بغیر بھری بندوقیں، دو ڈبے بارود کے اور بندوق کے سامان کا ایک بنڈل برآمد کیا۔ علاوہ ازیں کارتوس سے بھری ہوئی ایک ٹوکری بھی برآمد کی۔ ایک شخص مسمی سعد نامی کو گرفتار کر لیا گیا، دیگر تین مشتبہ بھاگ گئے۔

مرحوم عبدالقیوم کو پھانسی دئے جانے کے بعد کراچی میں ہنگامہ

۲۵ ہزار کے مجمع پر پولیس نے گولی چلا دی

۳۵ اشخاص ہلاک اور دو سو زخمی ہو گئے

فوج اور پولیس کا پہرہ۔ شہر میں خوف و ہراس

کراچی، ۲۰ جنوری۔ مرحوم عبدالقیوم کو جنہوں نے ایک ہندو نتھو رام کو توہین رسول کے جرم میں قتل کر دیا تھا اور جس کی پاداش میں ان کو جوڈیشنل کمشنر کی عدالت سے سزائے موت دی گئی تھی کل صبح ۷ بجے کراچی سنٹرل جیل میں پھانسی کے تختہ پر لٹکا کر سزائے موت دیدی گئی۔ اس کے بعد مسلمانوں کے ایک کثیر مجمع پر پولیس اور فوج نے گولیاں برسائیں جس سے ۳۵ مسلمان ہلاک اور ستر سے زائد زخمی ہوئے۔ بعد کی اطلاع ہے کہ زخمیوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ تفصیلات منتظر ہیں کہ کل صبح پھانسی کے بعد عبدالقیوم کی لاش سٹی اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے حوالہ کر دی گئی جنہوں نے پولیس پارٹی کے ہمراہ اسکو میوہ شاہ کے قبرستان میں پہونچا دیا اور لاش کو ورثاء کے حوالہ کر دیا۔ ...

... آخر فوج بلائی گئی لیکن جب مجمع اس سے بھی نہ رکا تو گولیاں چلائی گئیں جس میں ۲۲ مسلمان ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے اس پر بھی مجمع قابو میں نہ آیا تو مزید فوج موقعہ پر پہنچ گئی اور لوگوں کو مجبوراً پیچھے ہٹنا پڑا۔

کل ۵ بجے سہ پہر تک ۳۵ اشخاص ہلاک اور ۲۰۰ زخمی ہو چکے تھے۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ مجمع میں ۲۵ ہزار مسلمان شریک تھے آخر کار لاش میوہ شاہ کے قبرستان میں دفن کر دی گئی۔ فوج اور مسلح پولیس کا پہرہ تمام شہر میں لگا ہوا ہے۔ آخری اطلاع ہے کہ زخمیوں کی تعداد دو سو کے قریب ہے۔

کراچی میں امن و امان قائم ہو گیا

اسمبلی میں التواء اجلاس کی تحریکیں

کراچی، ۲۰ مارچ۔ اس وقت تک کراچی کے ہنگامہ میں ۴۵ مسلمان ہلاک ہو چکے ہیں بہت سے ڈاکٹروں نے رضاکارانہ خدمات پیش کی ہیں اور وہ زخمیوں کی دیکھ بھال کر رہے ہیں۔ کل فوج نے شہر کو پولیس کے حوالہ کر دیا اور اب وہاں بالکل امن و امان ہے۔

دہلی، ۲۰ مارچ۔ مسٹر گوبا اور مولانا شوکت علی نے کراچی کے واقعہ ہائلہ پر اسمبلی میں التواء کا نوٹس دیا ہے۔ سید مرتضیٰ بہادر نے بھی دہلی میں ایک مسجد کے انہدام کے سلسلہ میں التواء اجلاس کا نوٹس دیا ہے۔

کراچی کے واقعہ کی گونج پارلیمنٹ میں

وزیر ہند کا بیان

لندن، ۲۰ مارچ۔ کراچی میں گولی چلنے کے واقعہ پر بیان دیتے ہوئے سر سیموئیل ہور وزیر ہند نے کہا کہ مجھے اس واقعہ پر افسوس ہے جو عبدالقیوم کی پھانسی کے بعد ظہور میں آیا۔ وزیر ہند نے کہا کہ اگرچہ گولیاں احتیاط سے چلائی گئیں لیکن زیادہ بھیڑ ہونے کے باعث بہت زیادہ اشخاص مقتول و مجروح ہو گئے۔ اس کے بعد وزیر ہند نے واقعہ کی تفصیلات پر روشنی ڈالی۔

حکومت بنگال کو شکست

سرکاری مطالبہ میں تخفیف منظور کر لی گئی

کلکتہ ۱۹ مارچ۔ بنگال کونسل کے موجودہ سیشن میں آج پہلی بار حکومت کو شکست ہوئی جبکہ محکمہ آبکاری کا مطالبہ پیش کیا گیا۔

مسٹر ... کے پاس لیڈر مخالف پارٹی نے تخفیف کی تحریک پیش کرتے ہوئے حکومت کی پالیسی پر سخت نکتہ چینی کی اور جال ڈالنے والوں کے تقرر کو غیر ضروری بتایا اور یہ امر ظاہر کیا کہ ایک ... سے فضول ایک لاکھ سے زائد روپیہ صرف کیا جا رہا ہے۔

سلسلۂ تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا کہ ان جالوں کو سفید ہاتھی کی مانند سمجھنا چاہئے، اگر وہ فروخت نہ ہو سکیں تو ان کو خلیج بنگال میں غرق کر دینا چاہئے۔

... محکمہ آبپاشی نے بحث کا جواب دیتے ہوئے بیان کیا کہ حکومت ان کو فروخت کرنے کی حتی الامکان کوشش کر رہی ہے۔

بالآخر مسٹر ... کی تحریک ۴۴ کے مقابلہ میں ۴۶ ووٹوں سے منظور ہو گئی۔ ... مخالف پارٹی کا ساتھ دیا۔

دمشق کے برطانوی قونصل کے خلاف شکایت

اسمبلی میں مسٹر آصف علی صاحب کے سوالات

نئی دہلی، ۲۰ مارچ۔ مسٹر آصف علی نے مندرجہ ذیل سوالات کا اسمبلی میں نوٹس دیا ہے:

۱۔ سہ روزہ "الجمعیۃ" مورخہ ۱۲ مارچ اور "سند سینٹینل" مورخہ ... جنوری میں دمشق کے برطانوی قونصل کے خلاف شکایات کی گئی ہیں، کیا حکومت نے اس پر کوئی توجہ کی ہے؟

۲۔ کیا حکومت براہ کرم یہ بتانے کی تکلیف گوارا کرے گی کہ آیا بیان کردہ واقعات صحیح ہیں؟

۳۔ کیا حکومت برطانوی قونصل متعینہ دمشق کو اس قسم کی طرز عمل ... ہندوستانیوں کے واسطے ... محفوظ ...

مکہ معظمہ میں عالم اسلامی کا اجتماع

ترکی حجاج کی تعداد میں اضافہ

مکہ معظمہ، ۱۸ مارچ۔ امسال کا فریضہ حج بخیر و خوبی ادا ہو گیا۔ امسال حاجیوں کی تعداد سال گذشتہ کی نسبت زیادہ تھی، ترکی کے حجاج کی تعداد میں قابل قدر اضافہ تھا۔ ہندوستانی حاجیوں میں نواب بھوپال اور بیگم صاحبہ نظام حیدر آباد قابل ذکر ہیں۔ موٹر بسوں میں آنے والے حجاج وقت پر پہونچ گئے۔ حج کا نظارہ قابل دید تھا۔ بادشاہ و گدا ایک ہی لباس میں ملبوس اور ایک ہی خیال میں سرشار تھے۔ تمام دنیا کے انسان اس سرزمین پر موجود تھے۔ اس سال حاجیوں کی سہولت کے لئے نئی سڑکوں کی تعمیر، آب رسانی کا معقول انتظام، پولیس، حفظان صحت اور حاجیوں کے لئے مکانات وغیرہ تمام کام عمدہ طریقہ پر انجام دئے گئے تھے۔ ہر جگہ لاسلکی اسٹیشن تعمیر کر دئے گئے ہیں۔

حجاج کے سامنے والیٔ حجاز کی تقریر

حجاز کے حسن انتظام پر غازی امان اللہ خاں کی مسرت

مکہ معظمہ ۱۹ مارچ۔ ماہ ذی الحجہ کی چھ تاریخ کو سلطان ابن سعود نے سرکردہ حاجیوں کی ایک جماعت کو قصر شاہی میں مدعو کیا۔ اور ان کے سامنے اخوت اسلامی کے مسئلہ اور نجد و حجاز کے دوستانہ تعلقات کی تجدید کے متعلق ایک مختصر تقریر کی۔ سفارتی امیر امان اللہ شاہ سابق کنگ افغانستان نے مملکت حجاز کے اعلیٰ نظم و نسق کی بیحد تعریف کی اور نجد اور یمن کے درمیان دوستانہ معاہدات استوار ہونے اور معاملات حج کے متعلق حج کمیٹی کے قیام کیلئے سلطان ابن سعود کو ہدیۂ تبریک پیش کیا۔ تقریروں کے اختتام پر دونوں بادشاہ نعرہ ہائے مسرت کے درمیان بغلگیر ہوئے۔

برما کے سمندر میں تین جاپانی کشتیاں گرفتار

رنگون ۱۹ مارچ۔ تین جاپانی کشتیاں گذشتہ جمعہ کو برما کے سمندر میں مرگوئی کے ساحل کے قریب مشتبہ حالت میں گرفتار کی گئی ہیں۔ بحری پولیس نے ان کشتیوں کو اپنے قبضہ میں کر لینے کے بعد ان کے تمام ملاحوں کو گرفتار کر کے عدالت کے سامنے پیش کر دیا ہے، جہاں ان کے مقدمہ کی سماعت شروع ہو گئی ہے۔

ہندوستان کا آئندہ وائسرائے کون ہوگا؟

بمبئی ۱۹ مارچ۔ لندن سے رائٹر کی اطلاع موصول ہوئی ہے کہ لارڈ ولنگڈن کے عہدۂ وائسرائلٹی کی میعاد ۱۹۳۶ء کے آغاز میں ختم ہو جائیگی اس لئے ان کے جانشین کا سوال ابھی سے وزارت برطانیہ کے زیر غور ہے اس سلسلہ میں جنوبی افریقہ کے مدبر جنرل سمٹس اور سر جان اینڈرسن گورنر بنگال کا نام خاص طور پر لیا جا رہا ہے۔ عام خیال یہ ہے کہ قرعہ انتخاب جنرل سمٹس ہی پر پڑے گا کیونکہ گورنمنٹ اس مرتبہ ہندوستان میں ایک ایسے مدبر کو بھیجنا چاہتی ہے جس پر برطانیہ کی تمام پولیٹیکل پارٹیوں کو اعتماد ہو۔ کیونکہ آئندہ جنرل انتخاب کی وجہ سے انگلستان کی پولیٹیکل حالت غیر یقینی ہے۔

عراقی وزارت نے استعفیٰ دیدیا

بغداد ۱۸ مارچ۔ دریائے فرات کے وسطی علاقے کے درمیان وہاں کے فرقوں میں آپس میں فساد ہو جانے کی وجہ سے عراق کی دوسری وزارت نے استعفیٰ دیدیا۔

یسین پاشا کی صدارت میں نئی وزارت قائم ہو گئی ہے توقع کی جاتی ہے کہ نئی وزارت بغاوت کو فرو کرنے کی کارروائی جلد شروع کر دیگی۔

اجودھیا کے مسلمانوں نے قربانی کر ڈالی

فیض آباد میں عیدگاہ پر حملہ

۲۲ مسلمان اور ۴ ہندو گرفتار

لکھنؤ ۱۸ مارچ۔ مزید تحقیقات اور دریافت کے بعد سرکاری حلقوں سے پتہ چلا ہے کہ آج شام کو بھی جب کہ بقر عید کا آخری دن ہے، اجودھیا میں بالکل امن رہا۔

گو کسی قسم کا کوئی جھگڑا فساد نہیں ہوا تاہم معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے بائیس آدمیوں کو گرفتار کر لیا ہے اور سب گرفتاریاں صرف گذشتہ تین ہی دن کے عرصہ میں ہوئی ہیں جب کہ مسلمانوں نے دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت امتناعی احکام کی خلاف ورزی کی۔

ہر چند کہ احکام کی رو سے اجودھیا میونسپلٹی کے حدود کے اندر گائے کی قربانی ممنوع تھی لیکن مسلمان اس سے خوفزدہ نہیں ہوئے۔ ...

... نے اس سلسلہ میں بھی آٹھ آدمی گرفتار کئے ہیں۔

... فیض آباد سے سات میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں میں گائے کی قربانی پر جھگڑا ہوا اور جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ دیہات کی عیدگاہ پر بھی حملہ کر دیا گیا اور کوئی ہنگامہ یا فساد نہیں ہوا۔ عیدگاہ کو کسی قدر نقصان بھی پہنچا ہے اس کے علاوہ اور کوئی زخمی نہیں ہوا۔ اس سلسلہ میں پولیس نے چار آدمیوں کو گرفتار کر لیا ہے۔

اجودھیا اور شاہجہانپور کے درمیان جہاں فساد کا اندیشہ تھا، فوجی پہرہ تعینات کر دیا گیا ہے۔

صوبہ متحدہ کے سربرآوردہ مسلمانوں کا ایک وفد ہز ایکسلینسی گورنر کی خدمت میں ۲۲ مارچ کو حاضر ہوگا اور وہ ان تمام احکام کے خلاف جو حکام ضلع نے عید الضحیٰ کے ایام میں اجودھیا میں نافذ کئے ہیں۔ گورنر کے حضور گذارش کرے گا۔

دہلی میں ریاستی وزراء کی کانفرنس

نئی دہلی ۱۹ مارچ۔ ہندوستانی ریاستوں کے وزراء کی ایک کانفرنس سر اکبر حیدری کی زیر صدارت نظام پیلس نئی دہلی میں ۲۳، ۲۴، ۲۵ مارچ کو منعقد ہوگی۔ سر اکبر حیدری، ۲۰ مارچ کو حیدر آباد سے روانہ ہو کر ۲۲ مارچ کو نئی دہلی پہونچ جائیں گے۔

جرمنی کے تازہ اعلان

کے متعلق جو اس نے فوجی اضافہ اور تیاریوں کے سلسلہ میں کیا ہے اور اس پر فرانس اور برطانیہ کا خوف و ہراس اور روس کی جوابی تیاریوں کے مفصل حالات صفحہ ... پر ملاحظہ کیجئے۔

ہر ہٹلر بال بال بچ گئے

برلن ۱۸ مارچ۔ گمان کیا جاتا ہے کہ یکم اپریل سے جرمنی میں جبری فوجی بھرتی شروع ہو جائے گی۔ کل فوجی قواعد دیکھنے کے بعد ہر ہٹلر برلن سے میونخ بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہو گئے اور وہاں پہنچنے کے بعد موٹر میں بیٹھ کر کچھ بھری ہوئی سڑکوں سے گذرتے ہوئے بویریا کی فوج کے قواعد دیکھنے کے لئے گئے۔

قواعد کے اختتام پر ایک سخت سنسنی خیز واقعہ ظہور پذیر ہوا جس کی وجہ سے ہر ہٹلر کی جان خطرہ میں پڑ گئی۔ موصوف ایک چبوترے پر کھڑے تھے کہ یکایک ایک موٹر نہایت تیزی کے ساتھ بالکل ان کے قریب پہنچ گئی لوگوں کو گمان ہوا کہ موصوف موٹر سے کچل گئے اور اس اندیشہ کی وجہ سے سب لوگ نصف منٹ تک دم بخود رہ گئے۔ مگر بروقت تمام موٹر ڈرائیور موٹر کو روکنے میں کامیاب ہوا۔ اس کو فوراً دو کانے محافظوں کی حفاظت میں روانہ کر دیا۔ موٹر کی سواریوں کے متعلق کوئی اطلاع نہیں مل سکی۔

حبش اور اٹلی کی صلح ٹوٹ گئی

جنیوا ۱۸ مارچ۔ حکومت حبش نے مجلس اقوام سے بذریعہ تار درخواست کی ہے کہ چونکہ اطالوی حکومت اور اس کے درمیان مفاہمت نہ ہو سکی اس لئے دفعہ ... کے ماتحت جس قدر جلد ممکن ہو سکے وہ اس کے معاملے کے طے کرانے میں مدد کرے۔ مجلس اقوام کی آئندہ نشست مئی میں ہونے والی تھی مگر خیال کیا جاتا ہے کہ اب اس سے پہلے ہی ہوگی۔

برطانوی افواج میں تخفیف نہیں ہوگی

لندن ۱۹ مارچ۔ مخالف پارٹی نے فوجی مطالبات زر میں جزوی تخفیف کی جو تجویز برطانوی فوج کی تعداد میں تخفیف کرنے پر زور دینے کیلئے پیش کی تھی وہ ۲۴۴ آراء کی مخالفت اور ۶۰ آراء کی حمایت سے مسترد ہو گئی۔ مخالف پارٹی کی اس بھاری شکست کے بعد باقی مطالبات منظور ہو گئے۔

بلجیم کی حکومت مستعفی ہو گئی

بروسلس ۱۹ مارچ۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ حکومت بروسلس مستعفی ہو گئی ہے۔ اس کی وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی ہے۔

حرم محترم میں والیٔ حجاز اور ولیعہد پر قاتلانہ حملہ

حملہ آوروں کو موقعہ پر ہی گولی سے اڑا دیا گیا

انگلستان اور ہندوستان میں حملہ کی پر زور مذمت

لندن ۱۸ مارچ ۔ جلالۃ الملک سلطان ابن سعود والیٔ حجاز اور آپ کے ولی عہد امیر سعود پر جمعہ کی صبح کو قاتلانہ حملہ کیا گیا اور اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کو دشمنوں کے حملوں سے بال بال بچا لیا سلطان حجاز اور آپ کے شاہزادے امیر سعود کعبۃ اللہ میں حجر اسود کو بوسہ دینے کے بعد چوتھی بار طواف کر رہے تھے کہ چند آدمی جو خنجروں سے مسلح تھے ان پر ٹوٹ پڑے اور قاتلانہ حملہ کی کوشش کی لیکن ولی عہد نے بڑی جانبازی کے ساتھ حملہ کو روکا اور باڈی گارڈ نے حملہ آوروں کے سرغنہ کو قبل اس کے کہ وہ دوسری بار حملہ کرے گولی مار کر ختم کر دیا۔ اس طرح دوسرے حملہ آوروں نے ولی عہد پر حملہ کرنے کی کوشش کی لیکن قبل اس کے کہ وہ امیر سعود کو کسی قسم کا نقصان پہونچا سکیں گولی مار کر ہلاک کر دئے گئے۔ خدا کا شکر ہے کہ نہ تو سلطان ابن سعود کو کوئی چشم زخم پہونچا اور نہ امیر سعود ولیعہد کو کوئی زخم آیا۔ اس کے بعد والیٔ حجاز اور ولی عہد دونوں نے سات مرتبہ کعبہ کا طواف کر کے نہایت اطمینان اور سکون کے ساتھ اپنے فرض کی تکمیل کی معلوم ہوا ہے کہ حملہ آور یمن کے زیدی ہیں۔

ولی عہد کی جرأت

تفصیلات مظہر ہیں کہ شاہ ابن سعود جب حجر اسود کو بوسہ دینے کے لئے قریب پہونچے تو حملہ آوروں کے سرغنہ نے ان پر حملہ کرنے کی کوشش کی لیکن ولی عہد امیر سعود نے اس کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور اس کو ... چت گرا دیا اور قبل اس کے کہ وہ دوبارہ حملہ آور ہو باڈی گارڈ (دوا فظ دستہ فوج) کے ایک سپاہی نے اسکو گولی مار کر ہلاک کر دیا دوسرے حملہ آور نے ...

لندن ۱۶ مارچ ۔ آج لندن کی مسجد میں مسلمانوں کا اجتماع ہوا اور شاہ ابن سعود پر قاتلانہ حملہ آوروں کے اس فعل پر نفرت کا اظہار کیا گیا اور توقع کی کہ عالم اسلامی کے تمام مسلمان آپس کے اختلافات کو ختم کر دیں گے۔

بمبئی میں ہیجان

بمبئی ... اسلامیہ ہال میں مسلمانان بمبئی کا ایک عالیشان جلسہ منعقد ہوا ... ایک تجویز منظور کی گئی جس میں جلالۃ الملک سلطان ابن سعود اور ولی عہد امیر سعود کی زندگی پر قاتلانہ حملہ ... کا اظہار کیا گیا اور ... کی خدمت میں ان کے صحیح و سلامت بچنے پر ہدیہ مبارکباد پیش کیا گیا اور بذریعہ تار ... اس کی اطلاع دیدی گئی۔

جلسہ نے اس تجویز کے مطابق حاجی بشیر الدین صاحب نائب سکریٹری آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس نے ... تار جلالۃ الملک کی خدمت میں ارسال کیا ہے۔

البرتوا... نے دشمنوں کے ... اور آپ کو ... امیر سعود ... سلامت رکھے۔

... مذمت

اسی طرح جمعیۃ طلباء مدرسہ دار السلام کے فوری اجلاس میں دو تجویزیں منظور کی گئیں جن میں جلالۃ الملک کے دشمنوں کے ... بال بال بچ جانے پر ان کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کیا گیا اور حملہ آوروں کی سخت مذمت کی گئی۔

دار الحدیث رحمانیہ میں ... طلباء و مدرسین کا ایک شاندار جلسہ زیر صدارت مولانا عبید اللہ صاحب رحمانی ... منعقد ہوا۔ ایک تجویز کے ذریعہ بزدل حملہ آوروں کے فعل کی مذمت کی گئی اور سلطان ابن سعود اور امیر سعود کو ان کے صحیح و سلامت بچ جانے پر مبارکباد دی گئی۔

دہلی کا شاندار جلسہ

دہلی ... مارچ کل شب پوری ال میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ ... صدارت حضرت مولانا نور الدین صاحب نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند منعقد ہوا جلسہ کی اطلاع کے لئے پوسٹر شائع کئے گئے ... تلاوت کلام مجید ... حافظ محمد ... صاحب ... ایک تحریری بیان پڑھ کر سنایا ...

کی خدمت میں ... ہدیہ ... اور ان کی دینی و دنیاوی ترقی ...

تجویز کی منظوری کے بعد دعا پر جلسہ ختم ہوا۔

ترکی میں جمعہ کے بجائے اتوار کو تعطیل

لندن ۱۹ مارچ ترکی حکومت نے ایک قانون کا مسودہ تیار کیا ہے جس کا منشاء یہ ہے کہ تمام ترکی میں جمعہ کے بجائے اتوار کو یوم تعطیل قرار دیا جائے یہ مسودہ عنقریب ترکی پارلیمنٹ میں بغرض منظوری پیش کیا جائیگا۔

جرمنی مجلس اقوام میں شریک ہوجائیگا

پیرس ۱۸ مارچ برلن سے اطلاع موصول ہوئی کہ چونکہ جرمنی ... نئے مجلس اقوام میں وہ بھی شریک ہو جائے گی۔

بچوں والو ہوشیار

بچوں کی بخار، کھانسی، سردی، بادی، دودھ ڈالنا، دست ہونا ...

بال جیون گھٹی

... منیجر بال جیون کارخانہ ... علی گڑھ (یوپی)

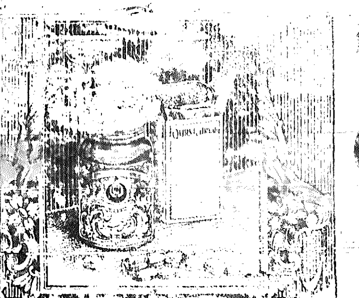

قرص جریان

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

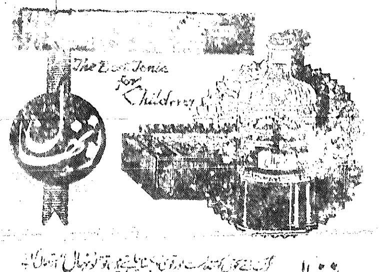

نونہال

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

سونے کی ڈلیاں کوڑیوں کے مول

طاقت وہ طاقت جس سے بوڑھے جوان اور جوان قابل فخر نوجوان بن جاتے ہیں صرف حب زرین ہی کے ذریعہ حاصل ہوسکتی ہے جس کے استعمال سے قوت کا لازوال خزانہ حاصل ہوسکتا ہے۔

مکمل خوراک (۴۰ گولیاں) صرف دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ۲) میں

دواخانہ کنز المجربات کوچہ چیلان گلی راجان دہلی سے طلب کریں

محکمہ تعمیرات مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

نوٹس

۱۔ طبیہ کالج ہسپتال اور طبیہ میڈیکل کالج مسلم یونیورسٹی کی عمارات کی تعمیر کے لئے منظور شدہ فارموں پر انگریزی میں سربمہر ٹنڈر کی ضرورت ہے جو ۲ اپریل ۱۹۳۵ء بروز منگل ساڑھے گیارہ بجے تک پہنچ جانے چاہئیں اس کے بعد کوئی ٹنڈر وصول نہیں کیا جائے گا۔

۲۔ منظور شدہ ٹنڈر فارم محکمہ تعمیرات کے دفتر سے ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

۳۔ ٹنڈر بھیجنے والوں کو پہلے ایک ہزار روپیہ بطور ضمانت چیف اکاؤنٹنٹ کے پاس جمع کرنا ہوگا۔ اور رسید ٹنڈر کے ساتھ نتھی کر کے بھیجی جائے گی۔ ٹنڈر کی نامنظوری کی صورت میں روپیہ واپس کر دیا جائے گا۔

۴۔ کامیاب درخواست دہندوں کو ضمانت کی وہ رقم جس کو بلڈنگ کمیٹی مقرر کرے ٹنڈر کی منظوری کے بعد پندرہ یوم کے اندر اندر مسلم یونیورسٹی کے حوالہ کرنی ہوگی۔ یہ زر ضمانت کامیاب درخواست کنندوں کو ادائیگی کے چھ ماہ بعد واپس کر دیا جائے گا۔

۵۔ اس کام پر تقریباً ایک لاکھ بیس ہزار روپیہ کی لاگت آئیگی۔

۶۔ درخواست اور آرڈر کو قبول کرنے کے چھ ماہ بعد تمام کام کی تکمیل ہو جانی چاہئے۔

۷۔ نقشہ جات اور قواعد و ضوابط اور دیگر امور کے متعلق دفتر کے اوقات میں ہر روز معائنہ کیا جاسکتا ہے سوائے اتوار اور ایام تعطیل کے۔

۸۔ تعمیرات کے کاموں کے متعلق سابقہ تجربات کی اسناد درخواستوں کے ہمراہ آنی چاہئیں۔

۹۔ یونیورسٹی انجنیئر کو یہ حق ہوگا کہ وہ بغیر کسی سبب کے بتائے ہوئے کسی درخواست کو نامنظور کردے

ذکاء اللہ خاں، یونیورسٹی انجنیئر ۱۳ مارچ ۱۹۳۵ء

... جوہر عشبہ ... کے اہم فوائد

بڑی شیشی تین روپیہ — چھوٹی شیشی ڈیڑھ روپیہ

فائدہ (۱) ...

فائدہ (۲) جس کی تصدیق ... مختلف ... لوگوں نے کی ہے ... خرابی جگر، چہرے پر بے رونقی، ہاتھ پاؤں کی جلن ... وغیرہ میں مفید ہے۔

فائدہ (۳) چہرہ پر چھائیاں ... پھوڑے اور پھنسی ... زخم ... ایسے حالات میں نہایت مفید ہے۔

فائدہ (۴) ... خون اور جلدی عوارضات میں نہایت مفید ہے ...

فائدہ (۵) ...

فائدہ (۶) ...

الغرض یہ مرکب ... جس سے تمام خونی اور جلدی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

پتہ: دواخانہ حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکماء سرکاری سند یافتہ موچی دروازہ لاہور

مختصرات

... دہلی ... مارچ ...

لندن مسٹر ہٹلر اور سر سائمن کی ملاقات کی تاریخ مقرر ہوگئی ہے۔ ۲۵ اور ۲۶ مارچ کو ہٹلر سے تبادلۂ خیالات ہوگا۔

دہلی۔ میڈن ہوٹل میں ایک ممبر پارلیمنٹ اپنی دو بیٹیوں کے ساتھ مقیم تھے اور نئی دہلی میں کسی کے ہاں دعوت میں چلے گئے تھے کہ ان کی غیبت میں کوئی شخص ان کا بکس اٹھا کر لے گیا۔ اس بکس میں پاسپورٹ، چیک، جرمنی ... ہار ... اور انگلستان کے نوٹ تھے پولیس نے تحقیقات کے لئے خاص افسران کو متعین کیا ہے۔

... کی اشخاص کو مجروح کر دیا۔ اور قیمتی اسباب لیکر فرار ہوگئے۔

لاہور۔ منٹگمری ... میں گائے کی قربانی پر فساد کا اندیشہ ہوگیا۔ موقعہ پر بہت سے ہندو اور سکھ جمع ہوگئے۔ لیکن بروقت پولیس کی مداخلت سے جھگڑا رفع دفع ہوگیا۔

پٹنہ۔ موضع ... میں ایک قبرستان کے سلسلہ میں ۱۳ مارچ کو ہندو اور مسلم فساد ہوگیا جس میں ۵ مسلمان اور تین ہندو زخمی ہوئے۔ ۱۹ آدمی گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

ملک کشمیر کی قابل بھروسہ ...

خالص ... شہد ...

نانک چند گپتا جنرل سپلائی سٹور رجسٹرڈ کیسر شلاجیت شہد برہمی وغیرہ اودھم پور گورنمنٹ جموں کشمیر

سرمۂ معشوق

اس سرمہ کو آنکھوں میں ڈال کر معشوق کے سامنے جائیں معشوق کیسا ہی سنگدل کیوں نہ ہو فوراً اس کا دل موم ہو جائے گا اور آپ سے محبت کرے گا غلط ثابت ہونے پر دام واپس ہوگا۔ رعایتی قیمت فی شیشی صرف ایک روپیہ (عہ۱)

روشن فارسی نمبر ۳ پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

شمشیر برہنہ

علمی، ادبی، اخلاقی اور نتیجہ خیز ... ناول ... ایک ایک حرف بامعنی ایک ایک جملہ قابل عمل ... ۲ ... صفحات لکھائی چھپائی دیدہ زیب اصلی قیمت ... لیکن چند روز کے لئے پانچ آنے کر دیئے گئے ہیں ... قیمت کتاب ... کلکتہ ... منگائیں اور مطالعہ سے نفع اٹھائیں۔

تصویر کارڈ

اگر آپ عاشق و معشوق کے حسن و محبت کی دلچسپ تصویریں، اور .... کے صاف صاف کھلم کھلا خاص نظارے دیکھنا چاہیں تو ہمارے یہاں سے دل لگی کارڈوں کا ایک سیٹ منگا کر ملاحظہ کریں یہ وہی کارڈ ہیں جن کی شوقین مزاج اصحاب کو ہر وقت تلاش رہتی ہے۔ قیمت فی سٹ ایک سو کارڈ چھ روپے بطور نمونہ ۲۵ کارڈ دو روپے (عہ۲) محصول ڈاک معاف۔

پتہ: منیجر آنند ٹریڈنگ ایجنسی نمبر ۲۶ پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

نامردی کی مشہور دوا

نامردی خواہ کسی قسم کی کیوں نہ ہو طاقت مردمی نام کی نہ رہی ہو تو خدا کے فضل سے ... آپ کو طاقتور بنا دے گی ... ثابت ہونے پر دام واپس ہوگا قیمت صرف ایک روپیہ ... وی۔ پی طلب کریں۔

روشن فارسی نمبر ۳ پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

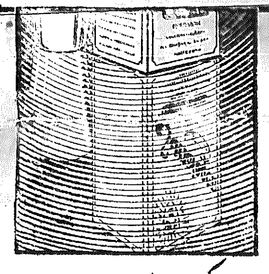

آپ کیلئے نئی طاقت

آپ تھکن کیوں محسوس کرتے ہیں اور بغیر طاقت کے اپنی پر مسرت زندگی سے کیوں محروم ہیں؟ جبکہ سیناٹوجن کی ایک غیر معمولی خوراک آپ کی طاقت اس طرح بڑھا دے گی جو اور کسی طرح سے نہیں بڑھ سکتی۔ کمزوری کی علامات مثلاً کم سنائی دینا قوت کی کمی، بے خوابی اور شکمی امراض معدہ کو جلد رفع کر دے گی اور پھر کبھی یہ امراض لاحق نہ ہوں گے کیونکہ سیناٹوجن دائمی طاقت بخشتی ہے۔

ایک مشہور یورپین ڈاکٹر لکھتا ہے

"سیناٹوجن بہت جلد اور بہترین اثر دکھاتی ہے اور جس سے اطمینان بخش طاقت بڑھتی ہے"

اپنے آپکو ایک طاقتور تندرست انسان بنائیے اور آج ہی سے سیناٹوجن کا استعمال شروع کر دیجئے۔

SANATOGEN

سیناٹوجن ایک مصدقہ غذا ہے ہر دوا فروش اور بازار میں ملتی ہے

محبوب عاشق کے قدموں پر

ہدیہ عمل تین روپے کے بجائے سوا روپیہ۔ اس عظیم رعایت سے فائدہ اٹھائیے ...

... ملنے کا پتہ: فضل شاہ عامل گلی راجان دہلی

گولی امساک

...

دی نرسنگھ فارمیسی ... بالمقابل مرکنٹائل بنک نزد فتحپوری دہلی

تقریر سیرت چھپ کر تیار ہوگئی

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی وہ بصیرت افروز شریعت آموز تقریر جو ... کے جلسہ سیرت میں ارشاد فرمائی تھی اور جس کو بعد میں تفصیل و تشریح کے ساتھ مرتب و مدون کر کے الجمعیۃ میں جزواً جزواً شائع کیا گیا تھا ... اب ... کتابی شکل میں ... شائع کر دی گئی ہے ...

حضرت مولانا کی یہ تقریر اپنی بے شمار خصوصیات کے اعتبار سے ایک عجیب و نادر مجموعہ ہے جو نہ صرف موجودہ دور میں بلکہ آئندہ نسلوں کے لئے بھی یادگار رہے گا ...

مختصر فہرست مضامین

روحانی اور جسمانی تربیت	نبی کریم کے مشاہدات	جاہل پیروں سے سوال	ملت ابراہیمی کا اتباع	حیا اور ایمان کا تعلق
عالم بالا کی خدمات	انبیاء علیہم السلام کی تاریخ	مستقبل کی تاریخ	نماز کی مثال	انبیاء میں تفاوت
عالم سفلی کے سحرات	مادیات و روحانیات کا فرق	قبروں سے اٹھنا	حج کی مثال	ذکر آہی موجب نجات ہے
روحانی اطباء	حضرت داؤد و آدم کی مناسبت	مسلمانوں سے حضرت حق کا پہلا خطاب	حسد و حرص کی مثال	حضرت ذوالنون مصری کا واقعہ
ریفارمر اور رسول کا فرق	حضرت داؤد و آدم کی لغزش	مسلمانوں کی موت یادوری	اچھی بری صحبت کی مثال	حضرت یونس کی معراج
... کانفرنس	حضرت آدم کو ملائکہ کا سجدہ کرنا	موت کے وقت کی لوری	حضرت بایزید بسطامی کا واقعہ	ملائکہ اور شیطان
عالم برزخ کے واقعات	یوم میثاق کے دو اقرار نامے	حضرت ابراہیم کا واقعہ	...	قرآن کی قسمیں
عالم برزخ کی ایک اطلاع	حضرت یوسف علیہ السلام کا عمل	قوانین اسلام کی ہمہ گیری	توبہ کی سرعت کا تصور	حضرت لوط اور ابراہیم
حضرت عزیر کا روتی کا مطالعہ	مشرکین اور اہل کتاب کا فرق	جادو اور معجزہ کا فرق	گناہ کی صلاحیت و عدم صلاحیت	حضرت لوط اور فرشتے
الفاظ اور اشکال کا ...	حضرت عیسیٰ کی تشریف آوری	حضرت عمر بن الخطاب کا واقعہ	شیاطین اور جنات	حضرات لوط اور یوسف کا ...
کافر کی قبر میں ... سانپ	متنبئین غلام احمد قادیانی	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اعجاز	ختم نبوت کی تمثیل	... والنس کی سات قسمیں
... کا پہلا سوال	مرزا کا کچا چٹھا	سیاست اور مذہب	انبیاء سابقین کا تذکرہ	سائل اور سخی میں کشمکش
انبیاء اور حکماء کا فرق	پنجاب کا نوری فرقہ	پست اقوام پر اسلام کا احسان	حضرت علی اور ایک یہودی کی گفتگو	مومن اور منافق کی مثال وغیرہ وغیرہ

پوری کتاب ... صفحات پر مشتمل ہے اور نہایت بہتر کتابت و طباعت کے ساتھ شائع کی گئی ہے اس کے باوجود قیمت علاوہ محصول ڈاک صرف ایک روپیہ ... رکھی گئی ہے تاکہ امیر و غریب سب حضرات مساوی فائدہ اٹھا سکیں۔

منیجر الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ:- "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۶

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول:- ہلال احمد زبیری (بی-اے) معاون:- محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۵۳ ہجری مطابق ۲۸ مارچ ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۲

حجاز ریلوے پر فرانس کا غاصبانہ قبضہ

جمعیۃ اقوام، وقف کی تائید کر چکی ہے

شام میں اوقاف کے تحفظ کیلئے کمیٹیاں

حج سے فرانس کی دشمنی

عرصہ ہوا کہ الجیریا اور مراکو سے اس قسم کی شکایات موصول ہوئیں کہ لوگوں کو حج کو جانے کیلئے صحت اور صفائی کی بناء پر پاسپورٹ کی تصدیق سے محروم رکھا گیا۔ فرانسیسی مسلم رعایا کو دنیائے عالم کے دیگر مسلمان بھائیوں کے ساتھ اختلاط سے باز رکھا جاتا ہے۔ مساجد اور مدارس ضبط کئے جا رہے ہیں۔ اوقاف توڑے جا رہے ہیں۔

حجاز ریلوے قدیم الایام سے مسلمانوں کی ملکیت رہی ہے اور ترکی حکومت نے اس کا نظم و نسق کبھی کسی محکمہ کو تفویض نہیں کیا، بلکہ یہ ہمیشہ مسلم وقف شمار ہوتی رہی ہے۔ یہ ریل بہت سے ممالک کے متدین مسلمانوں کے پیسے سے بنی تھی اس لئے لاجواب ہے۔

جنگ عظیم کے بعد فرمان (منڈیٹ) جاری ہوئے اور مجلس بین الاقوامی نے اس کے وقف کی حیثیت کو تسلیم ہی نہیں کیا، بلکہ زیر دفعہ ۲۲ (فرمان مذکور) …

کراچی کے واقعہ پر پشاور میں گرفتاریاں

پشاور ۲۳ مارچ گزشتہ شام پولیس نے کراچی میں گولی چلنے کے سلسلہ میں جلسہ کا اعلان کرتے ہوئے چار اشخاص کو گرفتار کر لیا، جلسہ آزاد مسلم پارٹی کے زیر اہتمام ہونے والا تھا۔

معاصرین کے افکار و آراء

دینی اصلاح کی بنیاد

"مسلمان" وہ ہے جو اسلام کی تعلیمات پر ایمان و عمل رکھتا ہے، اللہذا ہر مسلمان سے مطالبہ ہے کہ اسلام کی تعلیمات پر ایمان و عمل رکھے۔ سب سے مقدم چیز عقائد کا معاملہ ہے، میرا بھی پہلا یہی مطالبہ ہے کہ ہر مسلمان کے عقائد بھی وہی ہوں جو اسلام نے بتائے ہیں۔ اسلام کے تمام عقائد کتاب اللہ میں موجود ہیں اور اس کی تشریح و تفسیر سنت رسول صلی اللہ علیہ میں موجود ہے۔ اگر کسی مسلمان کے عقائد، کتاب و سنت کے مطابق نہیں ہیں تو وہ میری نظر میں مسلمان نہیں ہے، اگرچہ میں اس کے کافر ہونے کا فتویٰ نہیں دوں گا جب تک وہ خود صاف لفظوں میں اسلام سے نکل جانے کا اعلان نہ کر دے۔

اس وقت مسلمانوں کی سب سے بڑی بدقسمتی یہی ہے کہ ان کے عقائد …

کا یہ خیال صحیح ہے کہ یہی ہندوستان کی تمام امیدوں کا مرکز ہے۔ گزشتہ چند سال کے عرصے میں ہندوستان کی آزادی کے لئے جو کوششیں ہوئیں ان میں کامیابی حاصل نہ ہونے کی بڑی وجہ یہی تھی کہ ملک وطنی اتحاد سے محروم تھا۔ اس اتحاد کے حصول کے لئے جو قدم اٹھائے گئے اور اس راہ میں جن ناکامیوں سے ہندوستان کو دوچار ہونا پڑا، ان کی داستان کسی باخبر ہندوستانی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ دور حاضر کے ہندوستان کی سیاسی تاریخ کا یہ باب یقیناً ایسا نہیں ہے کہ اس پر کسی طبقے کے ہندوستانی فخر کر سکیں۔ موجودہ حالات میں بہتر صورت یہی ہے کہ ہر طبقے کے اور جماعت کے ذمہ دار اور باثر اصحاب خود اپنی ہی جماعت کی فہمائش کرتے رہیں۔ اس لحاظ سے مسٹر شاستری نے واقعی ایک اہم فرض نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیا ہے۔ اگر ملک کے اور ذمہ دار اصحاب بھی اسی طرز عمل کی تقلید کریں تو یقیناً …

قاتلانہ حملہ

صحیح مشورہ

وقف کی ملکیت سے انکار

۲۴ انجمنیں خلاف قانون قرار دیدی گئیں

… ۲۴ انجمنیں خلاف قانون قرار دیدی گئی ہیں کیونکہ حکومت کے نزدیک وہ نقص امن کا باعث ہیں، نیز حکومت کا فیصلہ ہے کہ ان انجمنوں کو بھی ناجائز قرار دیا جائے جو ان سے مل کر کام کرتی ہیں۔

زرین مشورہ

مسٹر شاستری کی رائے میں ہندوستان کی امید بس ایک یہی باقی رہ گئی ہے کہ ہندو مسلمان وطنی مفاد کے لئے متحد ہو کر کام کریں …

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور ان کے اعمال کو بغور دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزیں ہو گئی اور اس نے یہ فیصلہ کر لیا کہ حقیقتاً اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے۔ اور اس کے علاوہ جتنے مذہب ہیں وہ سب باطل اور صراط مستقیم سے بھٹکا دینے والے ہیں۔ جب عیسائیوں کو اس کی خبر ہوئی تو تمام پادریوں نے مل کر اس لڑکی پر بیشمار مظالم ڈھائے اور اس قدر جان گداز اور صبر آزما مصائب میں مبتلا کیا کہ دیکھنے والوں کے رونگٹے کھڑے ہونے لگے۔ مگر وہ لڑکی اسلام پر ثابت قدم رہی اور اس نے بالآخر تمام پادریوں کی شاندار مجلس میں اسلام و حقانیت پر ایک بصیرت افروز مناظرہ کیا۔ فضیلت اسلام اور رد عیسائیت کے جس قدر دلائل ممکن تھے وہ تابڑ توڑ اس لڑکی نے پادریوں کے مقابلہ میں انتہائی خوش اسلوبی کے ساتھ پیش کئے کہ سامعین حیرت و استعجاب کے سمندر میں غرق ہو گئے اور پادریوں سے کوئی جواب بن نہ پڑا اور وہ لڑکی ہمیشہ کے لئے اسلام ہی سے وابستہ ہو گئی۔ اس کا نام ازابلا تھا اور اس کی زندگی کے واقعات ایک کتاب میں قلمبند کئے گئے ہیں۔ اگر آپ کو گزشتہ عظمت و سطوت کا مطالعہ کرنا ہے اور عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی حقانیت سے واقفیت حاصل کرنے کا شوق ہے اور آپ اس کتاب کے ذریعہ تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنا چاہتے ہیں تو فوراً طلب کیجئے۔ پہلا ایڈیشن قریب الختم ہے، اگر دیر ہوئی تو دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصول ڈاک۔ تبلیغی مقاصد کیلئے بیس بائیس سے زائد جلدوں کے خریدار کو پچیس فی صدی کمیشن دیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ:- مینیجر الجمعیۃ دہلی

نورانی

قرآن مجید

نہایت صاف جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو تو نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمائیے۔ قیمت مجلد پارچہ …

The Al-Jamiat

Y No. L 1793.

Vol. XXI No. 21 DELHI SUNDAY 2… 35 PRICE ONE ANNA

پادری کی لڑکی

قبول اسلام

… دیکھیے جس کو پڑھ کر آپ اسلام کی حقانیت کے قائل ہو جائیں گے۔ قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصول ڈاک

مینیجر الجمعیۃ دہلی

انجمن حمایت الاسلام کا پچاسواں سالانہ اجلاس

نواب صدر یار جنگ بہادر کی تشریف آوری

نواب صدر یار جنگ بہادر کی ذات گرامی تعارف کی محتاج نہیں۔ ان کی قابلیت اور ملی خدمات کا ذکر زبان زد عام ہے۔ ان کا اصلی نام مولانا حبیب الرحمن …

… نہایت کامیابی سے متمکن رہے اور ملت مرحومہ کی وہ خدمات سرانجام دیں جن سے اسلامیان ہند میں ایک نئی روح پیدا ہو گئی۔

سرسید مرحوم کی تحریک کے روح رواں آپ ہی ہیں اور آپ ہی کی جدوجہد کے باعث مسلمانان ہند خواب غفلت سے بیدار ہو رہے ہیں۔ مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے پودہ کو آپ ہی نے پروان چڑھایا اور چار گوشہ ہند میں اسلامی تعلیم کا چرچا آپ ہی کی ذات گرامی سے ہے۔

ملت اسلامیہ نواب صاحب ممدوح کی بے لوث خدمات کی ہمیشہ سے قدر کرتی رہی ہے اور آپ کی ذات والا صفات کو اپنی بقا کے لئے بے حد اہم تصور کرتی ہے۔

اسلامیان پنجاب کو مبارک ہو کہ انجمن حمایت اسلام کے پچاسویں سالانہ اجلاس میں جو آئندہ ایسٹر کی تعطیلات میں لاہور میں منعقد ہو رہا ہے۔ نواب صدر یار جنگ بہادر خاص طور پر شمولیت فرما رہے ہیں۔ فرزندان توحید کے لئے موقع ہے کہ اس اجلاس میں جوق در جوق تشریف لا کر اپنے مایۂ ناز رہنما کے قیمتی خیالات سے مستفیض ہوں۔

(معتمدین۔ انجمن حمایت الاسلام لاہور)

جامعہ اسلامیہ مدرسہ اشاعت العلوم بریلی

جامعہ اسلامیہ مدرسہ اشاعت العلوم دو کارو سیکنڈ میں ایک واحد مذہبی درسگاہ ہے، جو چالیس سال سے نہایت گرمجوشی و خوش اسلوبی سے خدمات ملی و ملکی انجام دے رہی ہے …

(خادم مدرسہ)

انوریہ لائبریری کا معائنہ

آج بتاریخ ۲ ذی قعدہ ۱۳۵۳ھ مطابق ۸ فروری ۱۹۳۵ء کو میں نے انوریہ لائبریری کا معائنہ کیا۔ یہ لائبریری حضرت استاذ شیخ الاسلام شیخ الحدیث مولانا مولوی سید محمد انور شاہ صاحب نور اللہ مرقدہ کی یادگار …

… خدا اس کی ترقی میں ساعی رہے تو دیوبند میں یہ اپنی نوعیت کی ایک شاندار لائبریری ہو جائے گی … آمین بحرمۃ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

(ابو القاسم محمد حفظ الرحمن سیوہاروی)

… میں حضرت علامہ انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی یادگار … اس کے ناظم مولانا سید حسن رضوی صاحب کی سعی و کوشش سے کافی تعداد میں کتابیں میسر آئیں …

(محمد عظمت اللہ کان اللہ لہ)

سید حسن رضوی عفا اللہ عنہ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

مفت! مفت! مفت!!!

گھر بیٹھے باقاعدہ تعلیم حاصل کر کے آیورویدک یونانی حکمت ہومیوپیتھک یا بائیوکیمک کی سندات حاصل کرنے کا قاعدہ (ضوابط) کارڈ ڈال کر مفت طلب کرو۔

پرنسپل ورلڈ انڈین میڈیکل کالج انبالہ شہر

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے بال کیکنا رس کر سیاہ بال کالا پیدا ہوئے … تین روپے اس سے زیادہ … کا تیل نکالیں۔

پتہ:- بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سمری دربھنگہ

۱۹۳۵ء

تار کا پتہ:- میڈیسنز دہلی ٹیلیفون ۵۵۶۶

گُن نِی

کا کا

طاقت کی بے مثل سنہری گولیاں

خاص خاص

مسیح الملک حکیم محمد احمد خاں صاحب کا عطیہ (سفر یورپ کے بعد)

چالیس گولیاں سات روپیہ

ہندوستانی دواخانہ (جس کو حکیم اجمل خاں نے ۱۹۰۳ء میں بنایا) دہلی (پوسٹ بکس ۲۲)

تحفہ تحفہ

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری پرنٹر و پبلشر چھپ کر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

ید اللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ:۔ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۶۳۶

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول:۔ ہلال احمد زبیری (بی۔اے) معاون:۔ محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۵۳ ہجری مطابق ۲۸ مارچ ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۲

معاصرین کے افکار و آرا

دینی اصلاح کی بنیاد

"مسلمان" وہ ہے جو اسلام کی تعلیمات پر ایمان و عمل رکھتا ہے، لہٰذا میرا ہر مسلمان سے مطالبہ ہے کہ اسلام کی تعلیمات پر ایمان و عمل رکھے۔ سب سے مقدم چیز عقائد کا معاملہ ہے۔ میرا بھی پہلا یہی مطالبہ ہے کہ ہر مسلمان کے عقائد وہی ہوں جو اسلام نے بتائے ہیں۔ اسلام کے تمام عقائد، کتاب اللہ میں موجود ہیں اور ان کی تشریح و تفسیر سنت رسول صلی اللہ علیہ میں موجود ہے۔ اگر کسی مسلمان کے عقائد، کتاب و سنت کے مطابق نہیں ہیں تو وہ میری نظر میں مسلمان نہیں ہے، اگرچہ میں اس کے کافر ہونے کا فتویٰ نہیں دوں گا جب تک وہ خود صاف لفظوں میں اسلام سے نکل جانے کا اعلان نہ کر دے۔

اس وقت مسلمانوں کی سب سے بڑی بدقسمتی یہی ہے کہ ان کے عقائد فاسد ہو گئے ہیں، کتاب و سنت سے بالکل دور ہو چکے ہیں۔ مسلمانوں کے تنزل کا نوحہ کہا جاتا ہے، اور انہیں سنبھالنے اور اٹھانے کی کوششیں بھی کی جاتی ہیں، مگر اصلی بنیاد کی طرف سے سب غافل ہیں۔ بنیاد عقائد کی درستگی ہے۔ جب تک عقائد ٹھیک نہیں ہوں گے، مسلمان ہرگز ابھر نہیں سکیں گے۔ بے شک وہ اسلام سے خارج ہو کر ترقی کر سکتے ہیں، مگر اسلام میں رہ کر اس وقت تک ترقی کر نہیں سکتے جب تک ان کے عقائد ٹھیک اسلام کے مطابق نہ ہو جائیں۔ (ہند)

کا یہ خیال صحیح ہے کہ یہی ہندوستان کی تمام امیدوں کا مرکز ہے۔ گزشتہ چند سال کے عرصے میں ہندوستان کی آزادی کے لئے جو کوششیں ہوئیں ان میں کامیابی حاصل نہ ہونے کی بڑی وجہ یہی تھی کہ ملک وطنی اتحاد سے محروم تھا۔ اس اتحاد کے حصول کے لئے جو قدم اٹھائے گئے اور اس راہ میں جن ناکامیوں سے ہندوستان کو دوچار ہونا پڑا۔ ان کی داستان کسی باخبر ہندوستانی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ دور حاضر کے ہندوستان کی سیاسی تاریخ کا یہ باب یقیناً ایسا نہیں ہے کہ اس پر کسی طبقے کے ہندوستانی بھی فخر کر سکیں۔ موجودہ حالات میں بہتر صورت یہی ہے کہ ہر طبقے کے اور جماعت کے ذمہ دار اور بااثر اصحاب خود اپنی ہی جماعت کی فہمائش کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے مسٹر شاستری نے واقعی ایک اہم فرض نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیا ہے۔ اگر ملک کے اور ذمہ دار اصحاب بھی اسی طرز عمل کی تقلید کریں تو یقیناً یہ امید کی جا سکتی ہے کہ ملک کی فضا بہتر ہو اور وہ دن جلد آئے جب ہند و مسلمانوں میں ایک دیرپا اور مضبوط اتحاد قائم ہو جائے۔ (اجمل)

قاتلانہ حملہ

سلطان ابن سعود والئے حجاز پر جمعہ کے روز حرم محترم میں جو بزدلانہ حملہ کیا گیا ہے اس کی نہ صرف عالم اسلام میں عام مذمت کی جائے گی بلکہ تمام دنیا اسکو نفرت کی نگاہ سے دیکھے گی۔ حرم محترم میں شاہی خون بہانے کی جرأت کرنا اس امر کی دلیل ہے کہ حملہ آوروں نے تمام اسلامی احکام کو بالائے طاق رکھ کر حج کے نام سے اپنے مقصد شنیعہ کو عملی جامہ پہنانے آئے تھے۔ یہ لوگ خوش قسمتی یا بدقسمتی سے فوراً اپنے کیفر کردار کو پہنچ گئے اور ان میں سے کوئی زندہ نہ بچا۔ کہ جو اپنے گروہ کی سازش کے پنہاں مقصد کا انکشاف کر سکتا۔ سلطان ابن سعود نے حجاز کی عنان حکومت اپنے ہاتھ میں لینے کے بعد جس جرأت و ہمت سے ان چیزوں کا خاتمہ کیا ہے جو اہل عقیدہ کے لحاظ سے توہم پرستی پر مبنی تھیں وہ قابل تعریف ہی نہیں بلکہ قابل رشک ہے۔ حجاز کے نظام سیاست کی عمارت بالکل منہدم ہو چکی تھی۔ قوم کی اقتصادی حالت تباہ ہو گئی تھی۔ عرب میں علم و عمل کا نشان مٹ چلا تھا۔ شریف حسین کی غداریوں نے عرب کو ایسی مصائب و آلام میں مبتلا کر دیا تھا کہ ان میں سے صحیح و سلامت نکلنا غیر ممکن تھا لیکن ابن سعود نے اپنے حسن تدبیر اور بہادری و نوجی لیاقت سے جملہ مشکلات پر عبور حاصل کر لیا اور عرب کو پھر تہذیب و تمدن کا سبق دیا۔ (وطن)

صحیح مشورہ

ایک طرف ہندوستان کے کروڑوں باشندے فقر و فاقہ کی زندگی بسر کر رہے ہیں دوسری طرف چند ہزار سرکاری ملازم عیش و آرام کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ عوام الناس پر آئے دن ٹیکس بڑھتا جاتا ہے اور محصول کی تعداد بڑھتا جاتا ہے اور اس طرح سے جو رقم جمع ہوتی ہے اعلیٰ حکام اور بڑے بڑے افسروں کی نذر ہو جاتی ہے۔ حالانکہ ضرورت اس کی تھی کہ ان اعلیٰ تنخواہ دار ملازمین کی تنخواہوں میں تخفیف کی جاتی اور اس سے غریبوں کو مدد دی جاتی۔ لیکن افسوس ہے کہ ایسا نہیں ہو رہا ہے۔

اس صورت حال کی جانب اسمبلی ۱۴ مارچ کو اسمبلی میں ایک ممبر نے حکومت کو توجہ دلائی۔ جب مالیات کے بجٹ پر بحث شروع ہوئی تو مسٹر ایس کے سوم نے حکومت کو اس افسوسناک طرز عمل کی طرف متوجہ کیا انہوں نے کہا کہ حکومت کو اپنے ملازموں کا پیٹ بھرنے کے بجائے عوام کی حالت کو بہتر بنانے کا زیادہ خیال رکھنا چاہئے۔ یہ مشورہ صرف اسمبلی کے ایک ممبر ہی کا نہیں ہے بلکہ سارے ملک کی یہی رائے ہے۔ کاش حکومت کو بھی اس کا احساس ہو جاتا اور وہ اعلیٰ حکام کی رعایت کے بجائے عوام کی خوشحالی اور فارغ البالی کا زیادہ خیال رکھتی۔ (خلافت)

۲۴ انجمنیں خلاف قانون قرار دیدی گئیں

دہلی ۲۲ مارچ۔ حکومت ہند کا ایک اعلان شائع ہوا ہے جس کی رو سے ۲۴ انجمنیں خلاف قانون قرار دیدی گئی ہیں کیونکہ حکومت کے نزدیک وہ نقض امن کا باعث ہیں۔ نیز حکومت کا فیصلہ ہے کہ ان انجمنوں کو بھی ناجائز قرار دیا جائے جو ان سے مل جل کر کام کرتی ہیں۔

زرین مشورہ

مسٹر شاستری کی رائے میں ہندوستان کی بہتری بس ایک یہی باقی رہ گئی ہے کہ ہندو مسلمان وطنی مفاد کے لئے متحد ہو کر کام کریں۔ بلاشبہ مسٹر شاستری

حجاز ریلوے پر فرانس کا غاصبانہ قبضہ

جمعیۃ اقوام، وقف کی تائید کر چکی ہے

شام میں اوقاف کے تحفظ کیلئے کمیٹیاں

حجاز ریلوے قدیم الایام سے مسلمانوں کی ملکیت رہی ہے اور ترکی حکومت نے اس کا نظم و نسق کبھی کسی محکمہ کو تفویض نہیں کیا، بلکہ یہ ہمیشہ مسلم وقف شمار ہوتی رہی ہے۔ یہ ریلوے بہت سے ممالک کے متدین مسلمانوں کے پیسے سے بنی تھی اس لئے لاجواب ہے۔

جنگ عظیم کے بعد فرمان (مینڈیٹ) جاری ہوئے اور مجلس بین الاقوامی نے اس کے وقف کی حیثیت کو تسلیم ہی نہیں کیا۔ بلکہ زیر دفعہ ۲۲ (فرمان مذکور) وقف کی تائید کی۔ لہٰذا یہ اثاثہ حکومت نہ رہا کہ جو فاتح آئے بطور مال غنیمت سنبھال لے۔ حکومت فرانس نے جو اپنی مسلم رعایا کے حقوق سے قطعاً لاپرواہ ہے۔ اس ریلوے پر قبضہ جما لیا ہے۔ اور اسے ایک فرانسیسی کمپنی کے ہاتھ میں دے دیا ہے۔ اس کمپنی کو حق حاصل ہو گیا ہے کہ وہ حجاز ریلوے کی تمام جائیداد اور تمام گاڑیاں جو ملک شام میں چلتی ہیں اپنے قبضے میں لے لیوے یہ معاہدہ کی صریح خلاف ورزی ہے اور ایسا فعل ہے جس سے تمام اہل اسلام کے جذبات مشتعل ہو جانے کا اندیشہ ہے جنہوں نے بطور احتجاج ایلی پو اور دوسرے مقامات پر زبردست جلسے کئے ہیں اب تک تو تمام مسلم اوقاف جو ملک شام میں تھے زیر نگرانی فرنچ ہائی کمشنر رہے ہیں جنہیں مسلمانان ایلی پو، دمشق، حام اور حامہ نے اس سرقہ کے متعلق شکایتی خطوط لکھے ہیں اور ریلوے مذکور کی واپسی کا پرزور مطالبہ کیا ہے۔

وفد کی ملاقات سے انکار

ایلی پو میں ایک کانفرنس کے بعد ایک وفد ہائی کمشنر کے پاس یہ معاملہ پیش کرنے کے لئے گیا۔ لیکن کمشنر نے اس وفد کو ملنے سے انکار کر دیا۔ یہ ریلوے خاص طور پر حجاج اور زائرین کی سہولیت کے لئے تعمیر کی گئی تھی اور ایک مقدس خدمت سرانجام دے رہی تھی۔ لہٰذا فرانس کا یہ جابرانہ طرز عمل شمالی مسلمانوں کے لئے بھی قابل غور ہے۔ پس تمام ممالک کے مسلمان لیگ آف نیشنز سے اس امر کا مطالبہ کریں کہ وہ فوراً اس معاملے کو زیر غور لائے اور بلاتوقف اس ریلوے کی بازیابی کے لئے حکومت فرانس کو مجبور کرے۔ ملک شام میں اوقاف کے تحفظ کے لئے وقف کمیٹیاں قائم ہو گئی ہیں کیونکہ علاوہ ازیں مسلمانوں کی دیگر جائدادیں بھی چھین کر غیر مسلموں کے ہاتھوں میں دیدی گئی ہیں۔ فرنچ گورنمنٹ کے خلاف مسلمانوں کی ایک اور اہم شکایت یہ ہے کہ حکومت نے حجاج کے بحری سفر کا اجارہ دار ایک فرانسیسی کمپنی کو بنا دیا ہے۔ حالات کو بہتر بنانے کے عذر لنگ کی بناء پر کرایہ جہات بجید بڑھا دئیے گئے ہیں۔ دقت یہ پیدا کر دی ہے کہ تاوقتیکہ کوئی سفر کرنے والا حاجی اس فرنچ لائن کا ٹکٹ نہ دکھائے فرانسیسی پولیس اس کے پروانہ راہداری کی تصدیق نہیں کرتی۔ فرانس نہایت ہوشیاری سے مسلمانوں کی جمعیۃ کے فنا کر دینے کے درپے ہے۔

حج سے فرانس کی دشمنی

عرصہ ہوا کہ مجھے الجیریا اور مراکو سے اس قسم کی شکایات موصول ہوئیں کہ لوگوں کو حج کو جانے کیلئے صحت اور صفائی کی بنا پر پاسپورٹ کی تصدیق سے محروم رکھا گیا۔ فرانسیسی مسلم رعایا کو دنیائے عالم کے دیگر مسلمان بھائیوں کے ساتھ اختلاط سے باز رکھا جاتا ہے۔ مسجدیں اور مدارس ضبط کئے جا رہے ہیں۔ اوقاف توڑے جا رہے ہیں۔ اور طاقت کا ہر ذرہ اسلام کو لاطینیت میں تبدیل کرنے کے لئے مستعمل ہو رہا ہے۔ شہر فیض مراکو اور دیگر قصبوں کے زندانوں سے ان بے بس مسلمان قیدیوں کی داستان پوچھو جنہیں بہائم کی طرح جھلستی ہوئی دھوپ میں صحت تباہ کر دینے والے حالات میں رکھا جاتا ہے۔ فرانس ان مظالم سے سوائے ہر سچے مسلمان کی نفرت کے اور کچھ حاصل نہیں کر سکتا۔ بلکہ اپنے علاقوں میں بے چینی اور بدامنی کا باعث ہو رہا ہے۔ اور اس ناقابل معافی جرم یعنی سرقہ ریل کا ارتکاب کر رہا ہے۔ کیا ملک میں مدبرین مفقود ہو گئے ہیں اور ان کی جگہ مذہبی عدالتوں کے نمائندوں نے لے لی ہے۔ کیا دانا فرانسیسی مسلمانوں پر مظالم کا انجام نہیں بھانپ سکتے۔

ریف کا مجاہد عبد الکریم

فرانس نے سپین کے ساتھ معاونت کر کے اس بہادر سپاہی عبد الکریم والی ریف کو تباہ کرنے کی کوشش کی اور جب راقم الحروف پیرس یہ شکایات لیکر گیا تو میں نے ہیلف کو دربار تک پہنچائی ہیں جانیں تو کسی نے پرواہ نہیں کی۔ کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ اگر کوئی فرانسیسی پولیس کا آدمی کسی مجرم کو دوران ڈیوٹی زخمی کر دے تو اس کے لئے فوراً طبی امداد پہنچے لیکن ان ظالم بہادر جانبازوں کو جو اپنے ملک کی خاطر دو زبردست حکومتوں کے خلاف نبرد آزما ہوں مرہم کی ایک خفیف پٹی کی ایک بالشت میسر نہ ہو۔

مسلمانان عالم کو ایک متفقہ آواز فرانس کے مظالم کے خلاف بلند کرنی چاہئے اور اپنی اپنی ملکی حکومتوں کو مجبور کریں کہ حتی المقدور مناسب تدابیر اختیار کی جاویں۔

حجاز ریلوے مسلمانوں کی ملکیت ہے اور ایک فرانسیسی کمپنی کو مالا مال کرنے کے لئے ہتھیائی نہیں جا سکتی۔ (از خالد شیلڈرک)

کراچی کے واقعہ پر پشاور میں گرفتاریاں

پشاور ۲۳ مارچ گزشتہ شام پولیس نے کراچی میں گولی چلنے کے سلسلہ میں جلسہ کا اعلان کرتے ہوئے چار اشخاص کو گرفتار کر لیا، جلسہ آزاد مسلم پارٹی کے زیر اہتمام ہونے والا تھا۔

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور ان کے اعمال کو بغور دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزیں ہو گئی اور اس نے یہ فیصلہ کر لیا کہ حقیقتاً اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دنیا و آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے۔ اور اس کے علاوہ جتنے مذہب ہیں وہ سب باطل اور صراط مستقیم سے بھٹکا دینے والے ہیں۔ جب عیسائیوں کو اس کی خبر ہوئی تو تمام پادریوں نے مل کر اس لڑکی پر بیشمار مظالم ڈھائے اور اس قدر جاں گداز اور صبر آزما مصائب میں مبتلا کیا کہ دیکھنے والوں کے رونگٹے کھڑے ہونے لگے۔ مگر وہ لڑکی اسلام پر ثابت قدم رہی اور اس نے بالآخر تمام پادریوں کی شاندار مجلس میں اسلام حقانیت پر ایک بصیرت افروز مناظرہ کیا۔ فضیلت اسلام اور رد عیسائیت کے جس قدر دلائل ممکن تھے وہ تابیدا لہی سے اس لڑکی نے پادریوں کے مقابلہ میں اس عجیب اسلوب کے ساتھ پیش کئے کہ سامعین حیرت و استعجاب کے سمندر میں غرق ہو گئے اور پادریوں سے کوئی جواب بن نہ پڑا اور وہ لڑکی ہمیشہ کے لئے اسلام ہی سے وابستہ ہو گئی۔ اس کا نام ازبلا تھا اور اس کی زندگی کے واقعات ایک کتاب میں قلمبند کئے گئے ہیں۔ اگر آپ کو گزشتہ عظمت و سطوت کا مطالعہ کرنا ہے اور عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی حقانیت کے بیشمار دلائل سے واقفیت حاصل کرنے کا شوق ہے اور آپ اس کتاب کے ذریعہ تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنا چاہتے ہیں تو فوراً طلب کیجئے پہلا اڈیشن قریب الختم ہے۔ اگر دیر ہوئی تو دوسرے اڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصول ڈاک۔ تبلیغی مقاصد کیلئے بیس بائیس سے زائد جلدوں کے خریدار کو پچیس فی صدی کمیشن دیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

Regd. No L 1793.

The Al-Jamiat

Vol. XXI No. 21 DELHI SUNDAY 2[…]35 PRICE ONE ANNA

نورانی قرآن مجید

نہایت صاف جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو تو نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمائیے۔ قیمت مجلد پارچہ عمر

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اور دنیں کے حیرت انگیز کارنامے معلوم کرنے ہوں تو ازبلا ناول دیکھئے جس کو پڑھ کر آپ اسلام کی حقانیت کے قائل ہو جائینگے قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصول ڈاک

منیجر الجمعیۃ دہلی

Hasaan Sh. Rafiq
P.O. Ramadan
196

انجمن حمایت الاسلام کا پچاسواں سالانہ اجلاس

نواب صدر یار جنگ بہادر کی تشریف آوری

نواب صدر یار جنگ بہادر کی ذات گرامی تعارف کی محتاج نہیں۔ ان کی قابلیت اور ملی خدمات کا ذکر زبان زد عام ہے۔ ان کا اصلی نام مولانا حبیب الرحمٰن صاحب شروانی ہے۔ جناب موصوف ایک متبحر عالم اور اعلیٰ پایہ کے انشاپرداز ہونے کے علاوہ مجسم اتقا اور زہد بھی ہیں۔ ہندوستان کے علمی حلقوں میں آپ کا مرتبہ نہایت بلند سمجھا جاتا ہے۔ اور اعلیٰحضرت حضور نظام نے صدر الصدور امور مذہبی کے ممتاز عہدہ کے لئے آپ ہی کو منتخب کیا جس پر آپ ایک مدت تک نہایت کامیابی سے متمکن رہے اور ملت مرحومہ کی وہ خدمات سرانجام دیں جن سے اسلامیان ہند میں ایک نئی روح پیدا ہو گئی۔

سرسید مرحوم کی تحریک کے روح رواں آپ ہی ہیں۔ اور آپ ہی کی جدوجہد کے باعث مسلمانان ہند خواب غفلت سے بیدار ہو رہے ہیں۔ مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے پودہ کو آپ ہی نے پروان چڑھایا۔ اور چہار گوشہ ہند میں اسلامی تعلیم کا چرچا آپ ہی کی ذات گرامی سے ہے۔

ملت اسلامیہ نواب صاحب ممدوح کی بے لوث خدمات کی ہمیشہ سے قدردانی رہی ہے اور آپ کی ذات والاصفات کو اپنی بقا کے لئے بے حد اہم عنصر سمجھتی ہے۔

اسلامیان پنجاب کو مبارک ہو کہ انجمن حمایت اسلام کے پچاسویں سالانہ اجلاس میں جو آئندہ ایسٹر کی تعطیلات میں لاہور میں منعقد ہو رہا ہے۔ نواب صدر یار جنگ بہادر خاص طور پر شمولیت فرما رہے ہیں۔ فرزندان توحید کے لئے موقع ہے کہ اس اجلاس میں جوق درجوق تشریف لا کر اپنے مایۂ ناز رہنما کے قیمتی خیالات سے مستفیض ہوں۔

(معتمدین۔ انجمن حمایت الاسلام لاہور)

جامعہ اسلامیہ مدرسہ اشاعت العلوم بریلی

جامعہ اسلامیہ مدرسہ اشاعت العلوم جو کہ روہیلکھنڈ میں ایک واحد مذہبی درسگاہ ہے، مدت چالیس سال سے نہایت گرمجوشی و خوش سلوبی سے خدمات ملی و ملکی انجام دے رہی ہے جس کی اہمیت ظفر الملت والدین حضرت مولانا ظفر علی خاں صاحب کے ان الفاظ زریں سے ہوتی ہے جو آپ نے محترم نے ۲ نومبر ۱۹۳۳ء کو بعد ملاحظہ مدرسہ تحریر فرمائے تھے چونکہ بانی مدرسہ کا ہمیشہ سے منشا رہا ہے اور اب بھی ان ہی سے سابقہ ہے لہٰذا تمام مسلمانان ہند سے عموماً و قارئین کرام الجمعیۃ سے خصوصاً امید ہے کہ ہر امکانی کوشش سے دریغ نہ فرمائیں گے کیونکہ یہ موقع ذی الحج کا ہے لہٰذا پوستین یا قیمت و دیگر عطیات سے جامعہ کو فراموش نہ فرمائیں گے جامعہ کے مہتمم و مدرس اول حضرت مولانا مولوی محمد یٰسین صاحب مدظلہ ہیں لہٰذا ارسال زر بنام مہتمم صاحب یا منشی غلام سبحانی صاحب محرر مدرسہ ہونا چاہئے۔ آج بتاریخ ۱۲ نومبر ۱۹۳۴ء کو مجھے جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم بریلی کے معائنہ کا شرف حاصل ہوا اور بیلکھنڈ میں اس جامعہ کا وجود مسلمانوں کے لئے خیر و برکت کا بہت بڑا باعث ہے میں نے اس کی مختلف جماعتوں کے تلامذہ سے تبادلہ خیالات کیا اور مجھے یہ دیکھ کر بے انتہا مسرت حاصل ہوئی کہ ان سب کے دلوں میں اسلام کی حقیقی تڑپ موجود ہے اور جو تعلیم انہیں دی جا رہی ہے وہ انہیں آگے چل کر اسلام کے بے لوث اور جاں نثار خادم بنا دے گی۔ مدرسہ کے اساتذہ جن کے صدر مولانا محمد یٰسین صاحب ہیں اپنے فرائض منصبی باوجود اس کے کہ سرمایہ کا فقدان سنگ راہ ہے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دے رہے ہیں مجھے امید ہے کہ مسلمانان ممالک متحدہ آگرہ و اودھ بلکہ سارے ہندوستان کے مسلمان اس مدرسہ کو اس کی مالی مشکلات سے نجات دلانے میں اپنی روایتی فراخ حوصلگی کا ثبوت دینگے... کی ہے کہ ہر خطہ اور ہر ناحیہ کے طلبہ یہاں تعلیم پا رہے ہیں۔ بنگال کا کوئی حصہ اس براعظم کا ایسا نہیں ہے جہاں کے طالبان علم یہاں موجود نہ ہوں میری دعا ہے کہ یہ مدرسہ پھلے اور پھولے۔ (دستخط ظفر علی خاں)

انوریہ لائبریری کا معائنہ

آج بتاریخ ۲۰ ذی قعدہ ۱۳۵۳ھ مطابق ۲۰ فروری ۱۹۳۵ء کو میں نے انوریہ لائبریری کا معائنہ کیا۔ یہ لائبریری حضرت استاذ شیخ الاسلام شیخ الحدیث مولانا مولوی سید محمد انور شاہ صاحب نور اللہ مرقدہ کی یادگار میں قائم کی گئی ہے اور عزیز گرامی سید حسن رضوی صاحب کی مخلصانہ انتھک کوششوں کا نتیجہ ہے۔ یہی اس کے ناظم ہیں۔ خدا کا شکر ہے کہ ان کی مخلصانہ اور پرجوش مساعی کی بدولت مشاہیر اور اہل علم حضرات نے خصوصیت سے اس لائبریری کی جانب توجہ مبذول فرما کر اس کی ترقی میں حصہ لینا شروع کر دیا ہے۔ امید ہے کہ اگر اس طرح دیگر مشاہیر ارباب تصانیف اور اصحاب خیر اس کی ترقی میں ساعی رہے تو دیوبند میں یہ اپنی نوعیت کی ایک شاندار لائبریری ہو جائے گی۔ "ہر کسی را بہر کارے ساختند" اللہ تعالیٰ ناظم صاحب کی محنت کو بار آور کرے اور دنیا کے مقدس ترین بزرگ و عالم کی نسبت سے مسلمانوں کے لئے اس لائبریری کا وجود صد ہزار حسن و خوبی کے ساتھ علمی و مذہبی ضروریات کا معاون و مددگار بنائے۔ آمین بحرمتہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

(ابو القاسم محمد حفظ الرحمٰن سیوہاروی)

آج حسن اتفاق سے مجھے انوریہ لائبریری دیکھنے کا موقعہ ملا یہ لائبریری میں حضرت علامہ انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی یادگار میں قائم کی گئی ہے اس کے ناظم مولانا سید حسن رضوی صاحب کی سعی و کوشش ہے اس میں کافی تعداد میں کتابیں میسر آئیں۔ لیکن پھر بھی اتنے بڑے علامہ کی یادگار میں یہ مختصر علمی ذخیرہ کسی طرح موزوں نہیں لائبریری کے ارکان کی ہمت کو بلند اور نظر میں وسعت ضرور ہے کہ اتنے حسن قدر بلند ہمتی اور وسیع النظری کا ثبوت دیا گیا ہے وہ اس کی ایک حقیر خدمت ہے دیوبند جس طرح علمی مرکز ہونے کی حیثیت سے عالم اسلام میں بہت بلند درجہ رکھتا ہے۔ بعینہٖ حضرت علامہ رحمۃ اللہ علیہ دنیائے علم میں اعلیٰ مرتبہ کے علمی شخص تھے۔ پس ان کی یادگار جب تک اتنی بلند اور اعلیٰ شان کی نہ ہو تو وہ کسی طرح صحیح یادگار کہلانے کی مستحق نہیں ہو سکتی۔ پس اہل علم اور ارباب ذوق سے درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد اس یادگار کی طرف متوجہ ہوں اور اس کی تمام ضروریات کو پورا کرنے میں مستعدی سے کام لیں۔

(محمد عظمت اللہ کان اللہ لہ)

سید حسن رضوی عفا اللہ عنہ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

مفت! مفت!! مفت!!!

گھر بیٹھے باقاعدہ تعلیم حاصل کرکے آیورویدک یونانی حکمت ہومیوپیتھک بائیوکیمک کی سندات حاصل کرنے کا قاعدہ و قواعد کارڈ ڈال کر مفت طلب کرو۔

پرنسپل ورلڈ انڈین میڈیکل کالج انبالہ شہر

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے بال کبھی سفید نہیں ہوتے... اگر سفید بال کالا پیدا ہو کر اگر ساٹھ برس تک کالا رہے تو وہ دام واپس... تین روپیہ اس سے زیادہ پکا ہو تو... نصف سے زیادہ بالکل پکا ہو تو لعم دو روپیہ کا تیل منگالیں۔

پتہ:۔ بال کالا اسٹورس پوسٹ کٹنی سمری دربھنگہ

۱۹۳۵ء

تار کا پتہ:۔ میڈیسنز دہلی ٹیلیفون ۵۵۶۶

گنی

طاقت کی بے مثل سنہری گولیاں

کا خاص تحفہ

مسیح الملک حکیم محمد احمد خاں صاحب کا عطیہ (سفر یورپ کے بعد)

چالیس گولیاں سات روپیہ

ہندوستانی دواخانہ (جس کو حکیم اجمل خاں نے ۱۹۰۳ء میں بنایا) دہلی (پوسٹ بکس ۲۲)

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری پرنٹر و پبلشر چھپ کر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

کراچی میں بے گناہ اور نہتے مجمع پر گولیوں کی بارش

زعماء سندھ کا مشترکہ اور نمائندہ بیان

بمبئی کونسل اور کونسل آف اسٹیٹ میں بحث

کراچی ۲۲ مارچ۔ مولانا محمد صادق صدر جمعیۃ علماء سندھ، حاتم علوی صدر سندھ مسلم لیگ اور شیخ عبدالمجید صاحب رکن بمبئی کونسل نے مندرجہ ذیل مشترکہ بیان برائے اشاعت اخبارات کو دیا ہے۔

۱۹ مارچ کو دوپہر کے وقت فوج نے غازی عبدالقیوم کے ماتمی جلوس پر بغیر کسی اطلاع اور انتباہ کے فائر کردئے۔ جنازہ کے جلوس میں ہزاروں اشخاص ...

روکا گیا اور ان پر گولیاں چلا دیں۔ یہ گولیاں کمر سے نیچے حصہ جسم پر نہیں چلائی گئیں بلکہ اوپر کے حصہ کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ میں دریافت کرتا ہوں کہ اگر یہ بیگناہوں کا خون نہیں ہے تو کیا ہے؟ اگر ان افسروں کی بیوی بچوں کا بھی خیال نہ ہو تو میں کہہ سکتا ہوں کہ ان کو بھی گولی سے اڑا دیا جائے جس طرح انہوں نے بے ضرر اور نہتے ہجوم کو گولی کا نشانہ بنایا ہے۔

ہوم ممبر کا خشک جواب

ہوم ممبر نے اس کے جواب میں کہا کہ حکومت فوج کے طرز عمل کے متعلق کسی تحقیقات کے مطالبہ کو منظور نہیں کر سکتی۔ کیونکہ فوج نے جو کارروائی کی وہ مجسٹریٹ کے حکم سے کی اور اس نے اس وقت گولی چلائی جب سول حکام بالکل ...

...

بمبئی اور کراچی کی سرکاری رپورٹ آنے پر یہ بیان کرنے کا اعلان کیا اور کہا کہ حالات اس قدر خراب ہو گئے تھے کہ سوائے فیر کرنے کے اور کچھ نہیں بن پڑا۔ مجسٹریٹ نے فیر کرنے کا تحریری حکم دیا۔

گولی چلانے والے افسران کو بھی گولی سے اڑا دیا جائے!

بمبئی کونسل میں تحریک التواء۔ ہوم ممبر کا خشک جواب

بمبئی ۲۳ مارچ۔ کل بمبئی کونسل میں مسٹر ایچ۔ ایم گزدار نے تحریک التواء اجلاس پیش کی تاکہ کراچی میں پرامن مجمع پر گولیاں چلانے کے واقعہ پر غور کیا جاسکے جس میں بہت سے اشخاص مارے گئے اور دو سو سے زائد زخمی ہوئے۔ آپ نے بتایا کہ اس وقت تک مقتولین کی تعداد چالیس تک پہونچ چکی ہے۔ یہ سارا واقعہ سخت المناک ہے کیونکہ ایک پرامن اور بے ضرر ہجوم پر گولی چلائی گئی ہے اسلئے ضروری ہے کہ بلا تاخیر اس کی تحقیقات کیلئے ایک کمیٹی مقرر کی جائے۔ مسٹر گزدار نے بہت سخت الفاظ میں حکام کی نااہلیت کا ...

یورپ میں جنگ عمومی کیلئے تیاریاں

جرمنی فوج کی تعداد آٹھ لاکھ ہو جائیگی

اٹلی میں دس لاکھ فوج کے متعلق مسولینی کا اعلان

گزشتہ جمعرات کو دارالعوام میں مسٹر جارج لینسبری نے بین الاقوامی صورت حالات پر غور و خوض کے لئے التوائے اجلاس کی تحریک پیش کی۔ آپ نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔

جرمنی نے تمام حکومتوں کو چیلنج دے دیا ہے۔ وہ معاہدہ امن کی دھجیاں ...

...

کی واپسی اور مجوزہ ہوائی معاہدہ موجودہ شک و شبہ کی فضا گفت و شنید اور ان چار مسائل کے متعلق معاہدہ کے بغیر دور نہیں ہو سکتی۔ اگر جرمنی نے اپنی ضد نہ چھوڑی تو دیگر ہمسایہ حکومتوں سے بھی امن کا معاہدہ نہیں ہو سکے گا۔

لیکن ہمیں کسی نہ کسی طرح یورپ میں امن قائم رکھنا ہے اور برطانیہ اس سلسلہ میں کوئی دقیقہ نہ چھوڑے گا اور ہم ممالک یورپ کے باہمی اعتماد اور بہتر تعلقات کے حد درجہ متمنی ہیں۔ لیکن انفرادی طور پر کسی ملک سے کوئی خاص معاہدہ بھی نہیں کرینگے۔

جرمنی میں طیاروں کی تعمیر

لندن ۲۲ مارچ۔ مسٹر ایڈن لارڈ پریوی سیل نے ماسکو کے دورہ کے متعلق حکومت زیکوسلویکیا کا دعوت نامہ منظور کر لیا ہے۔ جہاں آپ ۳ اپریل کو جائیں گے۔ پیرس کی اطلاع مظہر ہے کہ وزیر جنگ جنرل مورین نے فوجی کمیٹی چیمبر کو کل اطلاع دی کہ جرمنی میں عنقریب ہی فوج کی تعداد سات لاکھ سے ...

...

مسولینی کا اعلان

دوستی کی ہماری خواہش دس لاکھ فوجیوں پر مبنی ہے۔ اپنی تقریر کو جاری رکھتے ہوئے سائنر مسولینی نے کہا کہ اٹلی دنیا کو عظیم الشان امن پیش کرتا ہے لیکن اگر کوئی ناخوشگوار صورت حالات پیدا ہو گئی تو اٹلی اس کیلئے تیار رہیگا۔

ماہ مارچ میں امرت دھارا اور اس کے مرکبات ۱/۴ قیمت پر باقی ادویات و کتب نصف قیمت پر منگوائیں

امرت دھارا اوشدھالیہ کی کچھ خاص ادویات جنہوں نے بالکل مایوس مریضوں کو بھی آرام دیا!

جو یکم سے ۳۱ مارچ تک کسی بھی ڈاکخانہ میں خط ڈالنے سے نصف قیمت پر ملیں گی

سیحا یہ عجیب نام ایک اکسیر دوائی کا ہے۔ جو کہ بڑی سخت امراض میں اکسیر کا کام کرتی ہے۔ جسم میں ناسور ... روغن سیحا وغیرہ کے ساتھ اسکو کھانے کو دیا جاتا ہے ... قیمت فی ... نصف ...

گندھارا رس سخت سے سخت اور پرانے سے پرانے اسہال پیچش سنگرہنی وغیرہ جنید روم میں کا فوراً اثر ایک خوراک سے دست و پیچش وغیرہ کو آرام ہوتا ہے۔ ... قیمت فی تولہ ایک روپیہ۔ نصف ...

دنت سنوار یہ منجن ایک ایسی چیز ہے جو ہمیشہ رکھنے کے قابل ہے ... قیمت ایک تولہ ایک روپیہ ...

روغن سیحا

سورج مکھی

بھرتی

عرق بخار

انتی میدھ

جوہر ناشک

اشوکری

اکسیر بدن

پران آتما

امرت کی گولیاں

ساراسوت مرکب

جوارش برک

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ، امرت دھارا روڈ، امرت دھارا ڈاکخانہ، لاہور

اسمبلی میں کراچی کے المناک واقعہ پر زبردست بحث

مسٹر جناح، مسٹر گابا اور مسٹر ڈیسائی کی تقریریں

تحقیقاتی کمیٹی کے تقرر کا مطالبہ۔ اصل تحریک منظور

نئی دہلی ۲۱ مارچ۔ آج ۷ روز کے تعطل کے بعد اسمبلی کا اجلاس پھر شروع ہوا۔ مسٹر خالد لطیف گابا نے واقعہ ہائلہ کراچی کے سلسلہ میں التوائے اجلاس کی تحریک پیش کی تھی جس پر ۴ بجے بحث کا وقت دیا گیا تھا۔ چنانچہ ٹھیک ۴ بجے باقی کارروائی ملتوی کر دی گئی اور مسٹر گابا نے تحریک پیش کر دی۔

محرک کی تقریر

...

جو کچھ صورت حالات کے مطابق ٹھیک تھا کیا۔

جہاں تک علم الدین کے جنازہ کے جلوس کا تعلق ہے جلوس لاہور کے باہر نکالا گیا تھا۔ اس واقعہ اور کراچی والے واقعہ میں کوئی نسبت نہیں ۱۹۲۷ء میں دہلی میں عبدالرشید کے جنازہ کا جب جلوس نکلا تو ایک گھنٹے کے اندر اندر ۶۲ ہندو مجروح ہو گئے۔ دو ہلاک ہوئے اور ۵ دوکانیں لوٹی گئیں۔ مگر کراچی میں بھی جلوس نکلتا تو کشت و خون اور لوٹ مار میں کوئی شبہ نہ تھا۔ ان حالات کی بنا پر حکومت کے طرز عمل کو ہرگز ناجائز نہیں سمجھنا چاہئے۔

مسٹر جناح کی تقریر

مسٹر جناح نے کہا کہ کراچی کے سول افسروں نے سخت بدانتظامی اور نااہلیت ...

...

دلچسپ مکالمہ

سر عبداللہ ہارون نے کراچی کے نقد زعماء کے بیانات پڑھ کر سنائے۔

مسٹر لال چند نوالرائے نے کہا کہ کراچی میں ہندو اور مسلمانوں کے تعلقات دس سال تک اچھے رہے۔ لیکن موجودہ فضا بیرونی مداخلت نے بگاڑی۔

سر ہنری کریک نے فوجی دستے کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ہجوم کے سامنے تین کمپنیاں موجود تھیں لیکن فائر کرنے والے صرف تیس فوجی تھے۔

مسٹر جناح: گویا اس کا مقصد یہ ہے کہ حفظ ماتقدم کی ضرورت صرف فوجیوں کو تھی اور تین کمپنیاں چپ چاپ منہ تکتی رہیں۔

سر کاؤس جی: تین کمپنیوں میں کتنے فوجی تھے؟

ٹاٹنہیم: تین چار سو۔

سر کاؤس جی: ایسے اہم وقت پر تین چار سو آدمی بالکل ناکافی تھے ...

...

سر ہنری کریک کی تقریر

سر ہنری کریک نے کہا کہ گو اس معاملہ پر فوراً بحث ہونی چاہئے۔ مگر میرا خیال ہے کہ پوری تفصیلات موصول ہونے کے بعد بحث ہو تاکہ صحیح واقعات کا اندازہ ہو سکے۔

آپ نے کہا کہ مقامی لیڈروں سے اس لئے استصواب رائے نہ کیا گیا کیونکہ نعش عبدالقیوم کے پسماندگان کے حوالے کر دی گئی اور اس کی مرضی کے خلاف جلوس نکالنے والوں نے نعش پر قبضہ کر لیا۔ شہر میں جلوس کا لیجانا محض ہندوؤں کے خلاف جذبات پھیلانے کے مترادف تھا۔ نعش کو شہر میں دفن نہیں کرنا تھا پھر شہر میں جانے کی کیا ضرورت تھی۔ ایک زبردست ہجوم نے جوش سے دیوانہ ہو رہا تھا دو سرکاری مجسٹریٹوں کو مجروح کر دیا اور ایک بلوائی نے ایک فوجی کی بندوق تک چھیننے کی کوشش کی۔ اس لئے گولی چلانی پڑی۔

...

بمقابلہ ۴۰ کے ۵۸ ووٹ سے منظور ہوئی۔

سٹر ایچ جے جاتبلار رہے۔ سٹر سنت سنگھ، مسٹر نول رائے اور بھائی پرمانند نے حکومت کے حق میں ووٹ دئے۔

شیروں اور سانپوں نے ہزاروں آدمی ہلاک کر دئے

ناگپور ۲۴ مارچ۔ ایک رپورٹ مظہر ہے کہ ۱۹۳۴ء میں سی۔ پی اور برار میں جنگلی جانوروں کی وجہ سے ۳۰۰ آدمی ہلاک ہوئے۔ شیروں نے ۷۵ آدمیوں کو موت کے گھاٹ اتارا، چیتے نے ۲۳ آدمیوں کو مارا جبکہ ۱۲۹۳ آدمی سانپ کے کاٹنے سے مرگئے۔ ریچھ، ہاتھی اور دیگر جانوروں نے بھی ۳۹ جانیں تلف کیں ...

بصائر و نظائر

مغرب کے استعماری سیلاب اور فرنگی تہذیب نے مشرقی ارض پر جو تباہی ڈالی ہے اس کا اثر نہ صرف مشرق کے جسم پر ہی پڑا ہے بلکہ اس کی روح، اس کی تہذیب اور اس کا تمدن بھی بری طرح مجروح ہوا ہے اور اس کی ایک بحر مغرب نے جسم و روح دونوں کا کام تمام کر دیا ہے۔ یہ فرنگی سیلاب اس قدر وسیع اور ہمہ گیر ہے کہ اس کی کوئی جہت متعین نہیں کی جا سکتی۔ اور نہ اس کی رفتار کیلئے کوئی حد مقرر کی جا سکتی ہے۔ زندگی کا وہ کونسا شعبہ ہے جو اس کی گرفت میں نہ آ چکا ہو اور عقیدہ و مسلک کی وہ کونسی شاخ ہے جو اس کی دستبرد سے محفوظ ہو ...

...

مقالات خالدہ ادیب خانم

محترمہ خالدہ ادیب خانم جو اہل ملک کی خوش قسمتی سے جامعہ ملیہ کی دعوت پر ہندوستان تشریف لائی ہیں، صرف ترکی کی عظیم ترین خاتون نہیں بلکہ عہد حاضر کی ممتاز شخصیتوں میں ان کا شمار ہے وہ نہ صرف صنف نازک کے لئے قابل فخر ہیں بلکہ مردوں کے لئے بھی ان کا وجود موجب صد رشک ہے۔ ان کی زندگی شاندار کارناموں سے پر ہے۔ ان کی شجاعت، عالی حوصلگی اور حب الوطنی کا اعتراف انکے مخالفین بھی کرتے ہیں ...

...

جب ہماسے نوجوانوں کی ذہنی تربیت اس طریقہ سے اور ایسے ماحول میں کی گئی اور ان کو اسلامی رنگ سے بیگانہ کر کے ان کے ہاتھوں میں ڈگریاں دیدی گئیں اور در در ٹھوکریں کھانے کے لئے ان کو آزاد چھوڑ دیا گیا۔ جب وہ باہر نکلے تو اس شان سے کہ ایک طرف اسلامی عقائد و اصول کو تمسخر کا نشانہ بنایا تو دوسری طرف اسلامی احکام و فرائض اور اسلامی اعمال کو قدامت پرستی کا لقب قرار دیدیا۔ اور ساتھ ہی شان مجتہدانہ و مصلحانہ سے اپنی اغراض و خواہشات کی قینچی سے اسلام میں قطع و برید شروع کر دی اور اپنی حدود سے تجاوز کر کے خود ہی منصب قیادت و امامت سنبھال بیٹھے!

...

کی ہیں۔ وہ ایک پختہ مشق اخبار نویس بھی ہیں، ایک کامیاب ادیب شاعر اور ناول نگار بھی ہیں۔ ایک معتقد مورخ بھی ہیں، ایک بلند پایہ مدبر بھی ہیں اور ایک نڈر جاں باز سپاہی اور جرنیل بھی ہیں۔ خدا کا ان پر یہ بڑا احسان ہے کہ ان سب صلاحیتوں سے کام لینے کی توفیق انہیں ارزانی ہوئی۔

ان کے علمی تبحر، اعلیٰ تدبر، ژرف نگاہی، تاریخی شغف، ادبی ذوق اور قرآن کی تاریخ نیز فلسفۂ تاریخ سے گہری واقفیت کا اندازہ ان کے تازہ لیکچروں سے ہوتا ہے جو انہوں نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طالب علموں اور مجمع کے سامنے دئے۔ ان تقریروں کا موضوع سرزمین ترکی اور ترکی تاریخ میں مشرق و مغرب کا تصادم ہے ...

...

(مکتبہ جامعہ دہلی)

دفتر اخبار الجمعیۃ، جید برقی پریس اور ایڈیٹر الجمعیۃ کے مکان کی خانہ تلاشیاں

صوبہ سرحد کی سی آئی ڈی اور مقامی پولیس کا چھاپہ

ایک مراسلہ کی تلاش اور نوٹ کے متعلق غلط فہمی

دہلی ۷ مارچ۔ کل صبح ۹ بجے دفتر الجمعیۃ پر پولیس اور سی آئی ڈی کی ایک جمعیت نے چھاپہ مارا اور تقریباً ۴ گھنٹہ تک دفتر الجمعیۃ کی تلاشی لی۔ یہ تلاشی صوبہ سرحد کے ایک وارنٹ کی بنا پر عمل میں آئی جس کی سرانجام دہی کیلئے صوبہ سرحد کے انسپکٹر سی آئی ڈی کو پشاور سے دہلی آنا پڑا۔ آپ کے ہمراہ مقامی پولیس کے بعض آفیسر اور چند کانسٹبل بھی تھے۔ چار گھنٹہ کی متواتر کوشش اور جستجو کے بعد پولیس کے ہاتھ کوئی ایسی چیز نہیں آئی جس کی کہ اس کو تلاش تھی۔ صرف ایک نوٹ کا مسودہ پولیس نے لے لیا۔

دفتر الجمعیۃ کی تلاشی کے بعد جناب ہلال احمد صاحب زبیری بی اے ایڈیٹر الجمعیۃ کے مکان کی نصف گھنٹہ تک تلاشی لی گئی۔ لیکن وہاں سے قطعاً کوئی چیز برآمد نہیں ہوئی۔ اس کے بعد جید برقی پریس (جہاں الجمعیۃ چھپتا ہے) کی بھی پون گھنٹہ تک اسی سلسلہ میں تلاشی لی گئی لیکن وہاں سے بھی کوئی چیز نہ ملی۔

یہ خانہ تلاشیاں ایک مشترکہ کی بنا پر عمل میں آئیں جو الجمعیۃ مورخہ ۔۔ فروری میں حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب پوپلزئی زعیم سرحد ... کے بارے میں پابندیاں عائد کرنے کے متعلق درج کیا گیا تھا۔ ...

کراچی کی شرمناک سفاکی نے بچہ بچہ کے دل میں آگ بھڑکا دی ہے

افسروں کو سزائیں دینے اور آزاد تحقیقات کا مطالبہ

کراچی کے افسوسناک واقعہ پر صدر جمعیۃ علماء ہند کا بیان

کراچی میں مسلمانوں کے ایک نہتے مجمع پر جس میں عورتیں بچے اور بوڑھے اشخاص بھی شامل تھے ۱۹ مارچ کو پولیس اور فوج نے انتہائی سفاکی اور بیدردی سے آتشبار کارکے سرکاری اور نیم سرکاری اخبارات کی اطلاع کے موافق ۳۵ اور نجی بیانوں کے مطابق ۔۔ قیمتی جانوں کو شہید کر دیا اور سینکڑوں کو زخمی کر کے لب گور تک پہونچا دیا۔ اس شرمناک سفاکی نے ہندوستان کے بچہ بچہ کے دل میں غم و غصہ کی آگ بھڑکا دی ہے۔ اور ہر شخص کا دل ان مظلوم شہیدوں اور زخمیوں اور ان کے پسماندوں کے ساتھ ہمدردی کے جذبات سے لبریز ہے۔ ہندوستان کے باشندے عموماً اور مسلمان خصوصاً اس وقت تک مطمئن نہ ہوں گے جب تک کہ کوئی آزاد کمیشن تحقیقات کر کے صحیح حالات کی رپورٹ شائع نہ کرے اور حکومت اس خونریزی کے ذمہ دار افسروں کو عبرتناک سزائیں دے اور شہیدوں کے پسماندوں کے ساتھ ان کے گزارے کے لئے انسانیت و ہمدردی کا سلوک نہ کرے۔

(حضرت علامہ) محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

حکومت کے بجٹ کی منظوری میں مشکلات

آرڈیننس کے اجراء کا امکان

مسٹر شیروانی سچے محب وطن تھے

گاندھی جی کا تعزیتی پیغام

گورنر سے اجودھیا کے مسلم وفد کی ملاقات

وفد کی ناکام واپسی

ملاحظہ کیجئے

وائسرائے نے اسمبلی کا فیصلہ مسترد کر دیا

تخفیف بحال کر دی گئی

عدالت میں مرزا محمود قادیانی کی پیشی

میں تمام مسلمانوں کو کافر سمجھتا ہوں

چلتی ٹرین پر مسلح ڈاکہ

جمعیۃ اقوام کی کونسل کا خاص اجلاس

دہلی میونسپلٹی میں رشوت ستانی کا زور

سکرٹری کا اعتراف

حافظ سلیمان میونسپل کمشنر کا انتقال

صدر ناظم جمعیۃ علماء ہند کے تار کا سلطانی جواب

سلطان ابن سعود کی طرف سے اظہار تشکر

گاندھی جی کا نیا اقدام

چار ہفتہ تک مون برت

دار الحکومت کے

کراچی کا حادثہ اور سلطان حجاز پر حملہ

جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کا جلسہ

کیپٹل ایوارڈ کانفرنس کا اجلاس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۵۳ھ ہجری

شہدائے کراچی کا خون

آزاد تحقیقات کا مطالبہ اور مظلومین کی امداد

کراچی کے قیامت خیز و لرزہ انگیز حادثہ فاجعہ کے متعلق ان کالموں میں اظہار رائے کیا جا چکا ہے اور جیسا کہ ہمارا خیال تھا تمام ہندوستان میں مختلف مقامات پر عام جلسوں کے ذریعہ یہ مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ حکومت ایک غیر جانبدار مجمع پر گولیاں چلانے کے متعلق آزاد تحقیقات کرائے اور جو لوگ تحقیقات کے بعد مجرم ... ہوگا اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ان کو یہی کرنا چاہئے۔ سب سے پہلے تو بلاشبہ حکومت ہی کا فرض تھا کہ وہ آزاد تحقیقات کرائی لیکن جب وہ اس سے تیار نہیں ہوتی تو دوسری بہترین تجویز یہی ہو سکتی ہے کہ ملک کے مقتدر و مقتدین حضرات جن پر پبلک کو اعتماد حاصل ہے اور جو حکومت کے اداروں سے بھی ...

مسٹر شیروانی کا انتقال!

ٹاٹا مین کا اعلان

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

فلپائن آزاد کر دیا گیا

صدر امریکہ کا اعلان آزادی

شذرات

اجودھیا کے مسلمانوں کا وفد

گورنر جنرل کی مطلق العنانی

برلن میں ہر ہٹلر اور سر سائمن کی گفت وشنید شروع ہوگئی

روس اور اٹلی سے تبادلہ خیال کے ارادے

لندن ۲۵ مارچ - برلن سے آمدہ اطلاع کی بنا پر رائٹر مظہر ہے کہ آج چانسلر کے دفتر میں سر جان سائمن مسٹر اینتھونی ایڈن ہر ایرک فپس اور ہر ہٹلر وان نیوراتھ میں گفتگو ۱۰ بجے شروع ہوئی - بعد میں وان رِبن ٹراپ بھی آگئے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ تخفیف اسلحہ اور جبریہ بھرتی کے مسائل پر خاص طور پر تبادلہ خیال ہو رہا ہے - یہ گفت وشنید سہ پہر کے بعد تک جاری رہے گی - صرف درمیان میں لنچ کے لئے کچھ وقفہ دیا جائے گا - اس کے بعد ۶ بجے سر جان سائمن دیگر ممالک کے برلن کے نمائندوں سے ملاقات کریں گے۔

آج کے بعد یہ سلسلہ گفتگو بدھ کے روز تک جاری رہیگا جس کے بعد سر جان سائمن بذریعہ ہوائی جہاز لندن واپس چلے جائیں گے اور مسٹر ایڈن ماسکو کے لئے روانہ ہو جائیں گے وہاں سے وہ وارسا ہو کر پیراگ جائیں گے - توقع کی جاتی ہے کہ آپ ۳ اپریل تک واپس لندن پہنچ جائیں گے - ان تمام ملاقاتوں کے نتائج کی رپورٹ برطانیہ کی کابینٹ کو کردی جائے گی - خیال ہے کہ ۱۱ اپریل تک برطانوی وزرا موسیو سولینی اور ایم لاوال اور سر جان سائمن کی گفتگو بھی ہوچکے گی - بعد ازاں ان سب معاملات اور نتائج کے بیتی نظر غور کیا جائے گا اور ۱۵ اپریل کا دن کونسل کی خاص میٹنگ بلانے کے لئے مخصوص کر دیا گیا ہے۔

کراچی کے خونی حادثہ پر ایک فوجی افسر کا اظہار افسوس

۴۲ جانوں کے اتلاف کی قیمت سو روپے

بعض زخمیوں کے اعضا کاٹ دیے گئے - عورتوں اور بچوں کی حالت

کراچی کی تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ وہاں اب بالکل امن وامان ہے - موثق اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ کراچی کے خونی حادثہ میں شہید اور زخمی ہونے والے مسلمانوں کی صحیح تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے جو اس وقت تک سرکاری بیانات اور اخباری اطلاعات میں آچکی ہیں - ۱۸ مارچ کی شب تک جاں بحق ہونے والے اشخاص کی تعداد ۴۲ تک پہنچ چکی تھی - بہت سے زخمیوں کی حالت نازک ہے اور بہت سے مجروحین کے اعضا کاٹ دیئے گئے ہیں کیونکہ ان کے زخم لا علاج تھے زخمیوں میں عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں اور کئی بچے گولیوں سے شہید بھی ہوچکے ہیں - ہندو اور مسلمان سربر آوردہ اشخاص کی طرف سے مجروحین ومقتولین کے پسماندگان کی امداد کے لئے ایک مشترکہ اپیل شائع ہوئی ہے - ہندو مسلمانوں کے تعلقات خوشگوار ہیں - شہدا اور مجروحین کے لئے جو ریلیف کمیٹی بنائی گئی تھی اس کو چندے موصول ہو رہے ہیں اس ضمن میں کرنل ڈنش وڈ کمانڈنگ رائل سیکس کی طرف سے ایک سو روپے کی رقم کے ہمراہ ایک نہایت دردناک خط بھی موصول ہوا ہے جس میں کمیٹی کو یقین دلایا گیا ہے کہ اس موقعہ پر رجمنٹ کو جو ناگوار فرض ادا کرنا پڑا ہے اس پر آپ بے حد متاسف ہیں اور خاص کر اس شہر میں جہاں اس نے پانچ سال نہایت پر امن طریق پر گذارے ہیں۔

مسٹر تصدق احمد خاں شیروانی کا انتقال

تمام ہندوستان میں ماتمی جلسے

زعمائے ملک وملت کا اظہار تعزیت

ملک وملت کے لئے یہ خبر کس قدر رنجدہ ہے کہ مسٹر تصدق احمد خاں شیروانی ۲۴ مارچ بروز جمعہ صبح کے وقت اس جہان فانی سے کوچ کر گئے - انا للہ وانا الیہ راجعون - مرحوم ہندوستان کے ایک مشہور محب وطن اور قومی لیڈر تھے اور اپنی عمر کا بیشتر حصہ تحریک آزادی میں گذارا تھا - آپ چند روز سے گردن توڑ بخار میں مبتلا تھے اور آخری وقت میں ڈاکٹر انصاری اور حکیم محمد احمد خاں صاحب نے اپنی مایوسی کا اظہار کر دیا تھا - ڈاکٹروں نے ملکر یہی طے کیا تھا کہ دماغ کا اپریشن کر دیا جائے مگر اس کے انتظامات بھی نہ ہونے پائے تھے کہ مرض نے جگر پر حملہ کر دیا اور اپریشن کا ارادہ ترک کرنا پڑا - مرحوم کے ...

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا بیان

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے مرحوم شیروانی کی وفات پر اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا کہ مرحوم کی موت تک وملت کے لئے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے آپ ایک نہایت قابل اور مستعد بیرسٹر کے علاوہ علم دوست اور بڑے بینڈ میٹنلسٹ اور آزاد خیال مسلمان تھے وہ تحریک خلافت سے لیکر اپنی وفات تک ہندوستان کی آزادی کے حامی رہے - میری دعا ہے کہ باری تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے متعلقین کو صبر کی دولت سے مالامال کرے۔

سلطان ابن سعود پر حملہ اور حکومت یمن

تحقیقات کیلئے گورنر حدیدہ کا تقرر

ابن ۲۲ مارچ یمن کے وزیر خارجہ نے سرکاری بیان شائع کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ یقین نہیں کیا جاسکتا کہ سلطان ابن سعود پر حملہ کرنے والے یمن کے زیدی تھے اس لئے سابق گورنر حدیدہ کو جو اس وقت مکہ مکرمہ میں مقیم ہیں سعودی گورنمنٹ کے پاس بھیجا گیا ہے تاکہ اس حملہ کے متعلق تحقیقات کی جائے - اس اعلان میں حملہ کی سخت مذمت کی گئی ہے اور سلطان ابن سعود سے گہرے جذبات کا اظہار کیا گیا ہے۔

حملہ کی پرزور مذمت

...

قائم رکھے اور اس کے ذریعہ مقاصد اسلامیہ کو تقویت عطا فرمائے آمین

(ناظم انجمن تہذیب الکلام دہلی)

اسی طرح جمعیۃ التذکیر مبارکپور کا ایک فوری اجلاس زیر صدارت حضرت مولانا عبید اللہ صاحب مبارکپوری ۱۹ مارچ ۱۹۳۵ء کو منعقد ہوا جس میں سلطان ابن سعود خلد اللہ ملکہ پر بد قماش ناپاک حملہ کے متعلق علمائے معاندین اسلام اور دشمنان ابن سعود کو نہایت ہی نفرت وحقارت کی نظر سے دیکھا گیا اور سلطان موصوف اور ولیعہد امیر سعود کے بال بال محفوظ رہنے پر اظہار مسرت کیا گیا۔

(نامہ نگار)

بنگال میں خوفناک آندھی

دو آدمی ہلاک

کلکتہ ۲۴ مارچ - گذشتہ جمعرات کو مضافات میں ایک زبردست آندھی ...

ہندوستان میں فرقہ وارانہ فسادات

ہولی - گائے کی قربانی اور مسجد کے سامنے باجہ

کلکتہ ۲۴ مارچ - ایک علاقہ میں ہولی کے موقعہ پر جھگڑا ہونے سے پولیس نے چند گرفتاریاں کیں - ایک ہندو نے کسی مسلمان پر رنگ پھینک دیا جس پر فساد ہوگیا اور فریقین نبرد آزما ہوگئے - لاٹھیوں، اینٹ، پتھر اور سوڈے کی بوتلوں کا استعمال کیا گیا ...

لاہور ۲۳ مارچ - موضع سرائن ضلع گوجرانوالہ کی ایک خبر ہے کہ وہاں گائے کی قربانی پر سکھوں اور مسلمانوں کے درمیان ایک خوفناک جھگڑا ہوگیا جس میں تین آدمی ہلاک اور متعدد مجروح ہوئے - جن میں سے ایک شخص شفاخانہ جاکر مر گیا۔

برہم پور - ایک گاؤں میں ہندو مسلم فساد ہوتے ہوتے رہ گیا - اس کا سبب مسجد کے سامنے باجہ بجانا ہے گاؤں میں مسلمانوں نے ایک نئی مسجد بنائی تھی اس کے سامنے سے ہندو جلوس باجہ بجاتا ہوا گذرا جس پر اعتراض کیا گیا آخر فریقین لکڑیاں لیکر لڑائی کے لئے تیار ہوگئے - مگر پولیس کی مداخلت سے کوئی ناخوشگوار حادثہ پیش نہیں آیا۔

سلیچار - موضع سونٹی میں ہندو مسلم فساد ہوگیا جس میں متعدد مسلمان زخمی ہوئے - بیان کیا جاتا ہے کہ چند مسلمانوں نے ایک مندر کے قریب گائے کی قربانی کرنے کی کوشش کی جس پر ہندوؤں نے مسلمانوں پر حملہ کر دیا۔

مدرسہ رحمانیہ کا افتتاح

دہلی ۲۴ مارچ - کل دو بجے حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے مدرسہ رحمانیہ کا افتتاح فرمایا یہ مدرسہ ایک عرصہ سے خاموشی کے ساتھ اشاعت قرآن اور اردو کی تعلیم کا کام انجام دے رہا تھا بعض احباب کے اصرار پر جناب مولانا حافظ عبد الغفار صاحب واعظ دہلوی کی توجہ سے یہ مدرسہ حضرت شاہ اسحٰق صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی مسجد میں متصل حویلی کلو خواص منتقل کر دیا گیا - اس مبارک تقریب میں دہلی کے علماء ومعززین نے شرکت فرمائی حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب - مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند مولانا عظمت اللہ صاحب - حافظ سید حمید صاحب امام جامع مسجد خاص طور پر قابل ذکر ہیں - حافظ عبد الغفار صاحب نے مدرسہ کے اغراض پر روشنی ڈالی مولانا احمد سعید صاحب نے اہل علاقہ کو توجہ دلائی کہ وہ اس مدرسہ سے فیوض وبرکات حاصل کریں حضرت مفتی صاحب نے مختصر تقریر فرما کر جلسہ کو ختم کیا اس کے بعد شیرینی تقسیم کی گئی۔

(ناظم مدرسہ)

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا مقدمہ

آٹھ سو قادیانیوں کے ساتھ مرزا محمود کی آمد

گورداسپور ۲۳ مارچ - مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے مقدمہ میں شہادت دینے کے لئے مرزا محمود موجودہ خلیفہ قادیان اسپیشل ٹرین کے ذریعہ آج گورداسپور پہنچیں گے مرزا مذکور کو مولانا بخاری کے خلاف اس تقریر کے متعلق شہادت دینے کے لئے طلب کیا گیا ہے جو انہوں نے احرار کانفرنس میں کی تھی اس اسپیشل ٹرین میں آٹھ سو قادیانی ہوں گے - پولیس کا کافی انتظام ہوگا شام کو ٹرین واپس چلی جائے گی - کل کی کارروائی میں تین اخبار نویسوں کی شہادت ہوئی۔

بنگال اور آسام میں زلزلہ

کلکتہ ۲۴ مارچ - صوبہ بنگال کے تمام اور آسام کے بعض حصوں میں زلزلہ کے جھٹکے محسوس کئے گئے - میمن سنگھ میں اس قدر شدید جھٹکے آئے کہ لوگ اپنے بستروں سے نیچے لڑھک گئے - بہرام پور میں ایک مویشی خانہ گر پڑا مگر جانوروں کو زندہ نکال لیا گیا۔

... کے شرعی مراسم ادا کئے گئے - جنازہ میں ہندو مسلمانوں نے شرکت کی اور ہزاروں آدمیوں نے نماز جنازہ پڑھی۔

الہ آباد ہائی کورٹ میں تعزیت

اظہار تعزیت کے طور پر علی گڈھ کی دیوانی عدالتیں شہر کے بازار کالج سکول اور یونیورسٹی کے دفاتر بند کر دیئے گئے - الہ آباد ہائی کورٹ میں بھی اظہار تعزیت کیا گیا اور چیف جسٹس سر شاہ سلیمان نے اپنے غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی اعلیٰ قومی خدمات کا اظہار کیا - کلکتہ میں کارپوریشن کا اجلاس بھی تعزیت میں ملتوی کر دیا گیا۔

اسمبلی کا اجلاس ملتوی

جمعہ کے روز اسمبلی کا اجلاس بھی بھولا بھائی ڈیسائی کی تحریک پر بطور اظہار تعزیت ملتوی کر دیا گیا اور اکثر ممبران نے مرحوم کی خدمات کا بہترین الفاظ میں تذکرہ کیا - سر این این سرکار نے بھی حکومت کی طرف سے تائید کی اور صدر صاحب کی تقریر کے بعد اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔

کل کانگریس کی طرف سے جلسہ کا اعلان کر دیا گیا اور کانگریس کے دفتر پر قومی جھنڈا سرنگوں کر دیا گیا - دہلی میونسپلٹی نے بھی اپنے اجلاس میں اظہار رنج وغم کی تجویز پاس کی۔

جامع مسجد اور آزاد پارک میں جلسے

نماز جمعہ کے بعد جامع مسجد میں مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد کیا گیا جس میں مولانا عبد العزیز - مولانا عظمت اللہ نائب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی - مولانا سمیع اللہ صاحب مدرس مدرسہ امینیہ کی تقریریں ہوئیں اور دیگر تجاویز کے علاوہ مسٹر تصدق احمد خاں شیروانی مرحوم کی وفات پر اظہار تعزیت کی مندرجہ ذیل تجویز منظور کی گئی۔

"مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ ملک کے پختہ کار سیاسی رہنما مسٹر تصدق احمد خاں مرحوم کی اچانک موت کو ملک وملت کے لئے نقصان عظیم سمجھتا ہے اور ان کے پسماندگان سے اظہار ہمدردی کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے"۔

اسی طرح آزاد پارک میں اہل شہر کا ایک مشترکہ جلسہ زیر صدارت مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی منعقد ہوا جس میں صاحب صدر کی تقریر کے بعد مسٹر آصف علی بیرسٹر پنڈت گوبند بلبھ پنت - آنریبل مسٹر حسین امام - مسٹر پرکاش نرائن سپرو - ڈاکٹر خان صاحب - بابو سری پرکاش - مسٹر فرید الحق انصاری - لالہ دیش بندھو گپتا نے زبردست تقریریں کیں اور مرحوم کی قومی وملی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے اظہار تعزیت کیا اور ایک تجویز منظور کی گئی جسکو تمام حاضرین نے کھڑے ہوکر منظور کیا۔

صدر جمعیۃ علماء ہند کا اظہار تعزیت

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے مسٹر تصدق احمد خاں شیروانی کی وفات پر مندرجہ ذیل بیان دیا ہے :

مسٹر تصدق احمد خاں شیروانی ایم - اے کی وفات سے مسلمانوں میں ایک پختہ کار مستقل مزاج محب وطن اور ایک قابل وہوشیار ماہر قانون کی جگہ خالی کردی - مرحوم نے قوم ووطن کی خاطر جو قربانیاں پیش کی تھیں اور جنگ آزادی اور قومی خدمات کی اپنے طرز عمل سے مثال قائم کی تھی وہ ہندوستان کی تاریخ میں آب زر سے لکھی جائے گی اور محبان وطن کے حلقہ میں ہمیشہ آپ کا نام محبت واحترام کے ساتھ لیا جائے گا - مجھے آپ کے اعزا واحباب کے ساتھ دلی ہمدردی ہے اور بارگاہ الٰہی میں خلوص سے دعا ہے کہ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور اپنی خوشنودی ورضامندی سے نوازے۔

The HOLY QURAN

TRANSLATION & COMMENTARY

BY

ALLAMA ABDULLAH YUSUF 'ALI

C.B.E., M.A., LL.M., I.C.S. (Retd.)

Fellow of the Royal Society of Literature (England)

A MARVELLOUS TRANSLATION

OF

THE MOST MARVELLOUS BOOK IN THE WORLD

WITH COPIOUS NOTES

AN EPOCH-MAKING CONTRIBUTION

TO

ISLAMIC LITERATURE

A Mirror of the Beauty of Quranic Teaching and Literature

The Commentary is rich in useful information. Not a dull Sunday Sermon, but a piece of English Literature. No Sectarian views propagated through the Commentary

ARABIC TEXT PRINTED IN BEAUTIFUL PHOTO BLOCKS

On Glazed Paper of Superior Quality. Clear Print and Get-up pleasing to the eye

BEING ISSUED IN THIRTY PARTS

Price per Part Re. 1

Postage Extra

Those who will register their orders by depositing an advance of Rs. 2/- (being price of the last two Parts) with the Publisher will get all Parts (except 1st) post-free, and in addition a complete Index free of charge.

WRITE FOR FIRST PART TO

Sh. MUHAMMAD ASHRAF

BOOKSELLER & PUBLISHER

Kashmiri Bazar - - - - LAHORE

مجلس عاملہ احرار اسلام سہارنپور کا اہم جلسہ

آج مورخہ ۸ مارچ کو بوقت ایک بجے دن کے دفتر مجلس احرار اسلام ضلع سہارنپور میں زیر صدارت بابو محمد اکرام صاحب مجلس عاملہ احرار اسلام سہارنپور کا اہم ترین جلسہ منعقد ہوا - منجملہ دیگر تجاویز کے حسب ذیل تجاویز پیش ہوکر پاس ہوئیں۔

(۱) مجلس عاملہ احرار اسلام سہارنپور کا یہ اجلاس تجویز کرتا ہے کہ شعبہ تبلیغ مجلس احرار اسلام کی امداد کے لئے عید اضحیٰ کے موقعہ پر خصوصی چندہ کیا جاوے اور اس سلسلہ میں ایک اپیل پوسٹر کی شکل میں شائع کی جاوے۔

(۲) مجلس عاملہ احرار اسلام سہارنپور کا یہ اجلاس تجویز کرتا ہے کہ بعد نماز ... اخبار سیلون انڈیپنڈنٹ) برہما کے خلاف ریزولیوشن پاس کرایا جائے۔

سہارنپور ۸ مارچ آج بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں زیر صدارت مولانا محمود حسن صاحب سیکرٹری رکن مجلس احرار اسلام سہارنپور ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں ہزارہا مسلمانوں کا اجتماع شریک ہوا۔

تلاوت کلام اللہ شریف کے بعد مولانا حافظ عبد الغفار خاں صاحب آزاد ... حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ کا وہ مشہور ومعروف خطبہ پڑھ کر سنایا جسکو اخبار احسان نے شائع کیا ہے - اور اس کے بعد ایک زبردست تقریر فرمائی اور مسلمانوں کو بتایا کہ اس وقت قادیان میں شعبہ تبلیغ کو مضبوط بنیادوں پر قائم کر دینے کے یہ معنی ہیں کہ اسلام کو قادیانیت پر مکمل فتح ہوگی - سلسلہ تقریر کو جاری رکھتے ہوئے مولانا موصوف نے ایک تجویز پیش کی جو متفقہ طور پر پاس ہوئی۔

مسلمانان سہارنپور کا یہ عظیم الشان جلسہ اخبار سیلون انڈیپنڈنٹ کے اس غیر مہذب اور انسانیت سے گرے ہوئے رویہ کے خلاف جو اس نے اپنی اشاعت مورخہ ۹ فروری میں ایک مضمون اور کارٹون سے ظاہر کیا ہے جس میں ہانت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گئی - اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پر رکیک اور ناپاک حملے کئے گئے ہیں ... اپنے رنج وغصہ کا اظہار کرتا ہے۔

اور حکومت متسلطہ سے از راہ انصاف مطالبہ کرتا ہے کہ اخبار مذکور کے کارکنان کو عبرتناک سزائیں دیجائیں ...

(محمد کامل خان سکرٹری مجلس احرار اسلام سہارنپور)

الہ آباد اکاڈمی کا اعلان

ہندوستانی اکیڈمی صوبہ متحدہ الہ آباد کی یہ تجویز ہے کہ اردو اور ہندی زبانوں میں ایسی کتابوں اشاعت کا سلسلہ قائم کرے جو قیمت کے لحاظ سے ارزاں ہوں۔

اردو اور ہندی کی ادبی مجلس شوریٰ کی سفارش پر مجلس منتظمہ نے یہ طے کیا ہے کہ ہندی اور اردو دونوں زبانوں میں مختلف موضوعات پر مفید عام کتابیں شائع کرے - یہ کتابیں مختلف علوم وفنون اور ان کے شعبوں پر حاوی ہونگی ان کی قیمتیں فی کتاب ایک روپے سے زیادہ نہ ہوگی ... مصنفوں اور مولفوں کو کتاب کے اقتباس سے ۱۵ سے ۲۰ فی صدی تک رائلٹی دی جاوے گی۔

مسودے اور قلمی کتابیں بھی منظور کی جائیں گی بشرطیکہ وہ بالکل مکمل صورت میں بھیجی جائیں - تصویریں نقشے وغیرہ جو ان کے متعلق ہوں وہ بھی ساتھ ہوں ان کے ساتھ ان کا خلاصہ اور ہدایتیں بھی ہوں تاکہ ان کتابوں کے متعلق رائے قائم کرنے میں آسانی ہو۔

ان کتابوں کی زبان سلیس اردو اور ہندی ہوگی یعنی جہاں تک ممکن ہوگا عربی - فارسی سنسکرت کے الفاظ سے گریز کی جائے گی - اس کا مقصد یہ ہوگا کہ یہ کتابیں اس زبان میں ہوں جو بول چال میں استعمال کی جاتی ہے۔

اور موجودہ کے ادبیات یعنی شاعری ناول - افسانوں کے علاوہ دوسرے تمام اصولی اور بنیادی مباحث ان کتابوں کا موضوع ہوگا۔

ان کتابوں کا پہلا سٹ ۲ ہندی اور ۶ اردو زبانوں میں ۱۹۳۶ء کے اندر شائع ہوجائے گا۔

جو مسودے طبع اور اشاعت کی منظوری کے لئے بھیجے جائیں ان کو دفتر میں - ستمبر ۱۹۳۵ء سے پہلے بہ صیغہ رجسٹری یا بیمہ پہونچ جانا چاہئے۔

(تارا چند جنرل سکرٹری ہندوستانی اکیڈمی)

دہلی میں مسلم ایجوکیشنل سوسائٹی کا قیام

دہلی - جناب امام جامع مسجد کے مکان پر ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس میں دہلی مسلم ایجوکیشنل سوسائٹی کا سنگ بنیاد رکھا گیا - امام صاحب کو سوسائٹی کا سرپرست قرار دیا گیا نیز تین حضرات سوسائٹی کے عہدیدار اور ۱۲ حضرات مجلس انتظامیہ کے ممبر قرار پائے ہیں - اس کے اغراض حسب ذیل ہیں (۱) دہلی یونیورسٹی میں زبان اردو کی توسیع کرانا - (۲) مسلمانوں کے جملہ حقوق کا تحفظ ...

(نامہ نگار)

شاہجہانپور میں قربانی اور مسلمانوں کی گرفتاری

دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی - عیدگاہ پر حملہ کیخلاف احتجاج

گذشتہ ۲۳ مارچ - ابن محسن ایڈیٹر نصرت بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ قصبہ شاہجہانپور میں دو مسلمانوں نے اپنے گھروں میں خاموشی کے ساتھ قربانی کی دو گائیں ذبح کیں اور دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے انہوں نے قربانی کی اور اپنے آپ کو سپرنٹنڈنٹ پولیس کے حوالہ کر دیا اور گرفتار ہوگئے - شاہجہانپور کے بارہ مسلمان گرفتار کرلئے گئے ... منتشر ہوگئے ... اس سلسلہ میں آٹھ ہندو جس میں ایک بیراگی بھی ہے گرفتار کرلئے گئے - چونکہ ... اور سرگرم کارکن ہیں ان معاملات میں ... مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولوی رشید احمد صاحب منعقد ہوا اور ایک تجویز باتفاق منظور کی گئی ... نیز مطالبہ کیا گیا کہ عیدگاہ کے متعلق مناسب تحقیقات کی جائے اور تمام مسلمانوں کو فوراً رہا کر دیا جائے - حکومت کے خلاف مسلمانوں کے جذبات سخت برافروختہ ہو رہے ہیں۔

دہلی میں سنیماؤں کی زہریلی وبا

گذشتہ زمانہ میں الفریڈ کمپنی مقررہ میعاد سے زائد دہلی میں نہیں ٹھہر سکتی تھی اگر وہ زیادہ ٹھہرنا چاہتی تھی تو افسران کی طرف سے اس کو اخراج کا حکم مل جاتا تھا لیکن اب دہلی میں بیسیوں مستقل بائسکوپ موجود ہیں جنہوں نے جرائم پیشہ لوگوں کی تعداد میں کافی اضافہ کر دیا ہے اور مشرقی عورتوں اور نوجوانوں کے اخلاق پر نہایت افسوسناک اثر پڑ رہا ہے - دہلی کے اخبار تیج کل سے معلوم ہوا کہ ایک انگریز نے بچوں کو بائسکوپ سے روکنے کے لئے ایک تجویز کو اسمبلی میں پیش کرنے کا ارادہ کیا ہے - ہم دہلی میونسپلٹی کے ارکان سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ بھی اس معاملہ میں اپنا کوئی قدم اٹھائے اور شہر دہلی کو سنیماؤں کی وبا سے پاک کرنے کے لئے مناسب تجاویز عمل میں لائے اور ایک ایسا قانون وضع کرے کہ یا تو شہر سے ان سنیماؤں کو خارج کر دیا جائے اور یا کم از کم بچوں کو اس وبا سے روک دیا جائے - نیز پیشہ ور عورتوں کو شہر اور کے محلوں سے نکال دیا جائے تاکہ شہر اخلاقی خطوط سے محفوظ ہوجائیں۔

(محمد اکرم وارثی دہلوی)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی جلیل القدر نادر تصنیف

الخیر الکثیر

جو آج تک زیور طبع سے آراستہ نہیں ہوئی تھی سب سے پہلی مرتبہ مجلس ... نہایت صحت ... کے ساتھ شائع کیا ہے - قیمت عہ

ملنے کا پتہ :- (مولوی) محمد ادریس مالک مکتبہ شرقیہ محلہ سوئیگراں دہلی

اپنے طرز کی بالکل نئی تصنیف!

بلاغ مبین

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان تمام خطوط اور فرامین کا مجموعہ جو آپ نے مختلف اوقات میں بادشاہوں اور حکمرانوں کے نام دعوت اسلام کے سلسلہ میں بھیجے اور ان کے متعلق مفصل تاریخی مباحث بیش بہا تاریخی اور حدیثی تحقیقات نہایت لاینحل اشکالات کے شافی جوابات - ان مراسلات پر مرتب ہونے والے اہم مذہبی وسیاسی نتائج - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مبیں سالہ تبلیغی اسوہ حسنہ قرآن وحدیث کی روشنی میں تبلیغ اسلام کے سادہ اور خالص اسلامی اصول - موجودہ طریق تبلیغ مناظرہ وغیرہ کی مضرت پر تبصرہ - اعلیٰ کتابت وطباعت خوشنما جدید طرز ... قیمت دو روپے۔

مصنفہ مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی

ملنے کا پتہ :- مولوی محمد ادریس منیجر دفتر بلاغ مبین دہلی یا منیجر مکتبہ اسلامیہ سیوہارہ ضلع بجنور

سونے کی ڈلیاں کوڑیوں کے مول

طاقت وہ طاقت جس سے بوڑھے جوان اور جوان قابل فخر نوجوان بن جاتے ہیں صرف حب زرین ہی کے ذریعہ حاصل ہوسکتی ہے جس کے استعمال سے قوت کا لازوال خزانہ حاصل ہوسکتا ہے۔

مکمل خوراک دو شیشی ... میں

دواخانہ کنز المجربات کوچہ چیلان گلی راجان دہلی سے طلب کریں

اگر تندرستی چاہتے ہو تو

خون کو تمام مضر اجزا سے پاک کرو

...

پانچ صدر روپیہ انعام

...

مردہ عزیزوں سے بات چیت

اور ملاقات گھر بیٹھے کرو

(SPIRITS MEDIATOR)

...

ملنے کا پتہ - کارخانہ جاپان ناولٹی سٹور مقام پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور

محبوب عاشق کے قدموں پر

...

وید حکیم پنجاؤ

...

سلیمان منیجر دواخانہ ... راجان دہلی

مشک عنبر اور جواہرات کا ایک نفیس مرکب

قوت جہاں

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

مفرح مشکین

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

یدُ اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ل ۱۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی" ٹیلیفون نمبر ۵۷۳

مدیر مسئول۔ ہلال احمد زبیری (بی-اے) معاون۔ محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۶ ذی الحجہ ۱۳۵۳ ہجری مطابق یکم اپریل ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۳

کراچی میں خونی حادثہ کی مفصل اور مستند روداد

عمال حکومت کی عہد شکنی اور نہتے مجمع پر فائر

مسلم زعماء کا مستند بیان

مجسٹریٹ سے ملاقات

اس وقت ساڑھے گیارہ بجے صبح ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے ان کے ...

ہر چند کہ کراچی کے واقعہ قتل کی تفصیلات جو تاروں کے ذریعہ موصول ہوئی تھیں "الجمعیۃ" میں شائع ہو چکی ہیں لیکن ذیل کا مفصل بیان کراچی کے سربرآوردہ مسلمانوں ...

کلام کا جواب

طاقت کے استعمال کی دھمکی

معاصرین کے افکار و آراء

حرکت کے آثار

اس وقت مسلمانوں میں جو سیاسی بیداری پیدا ہوئی ہے وہ نتیجہ ہے تقسیم بنگال کی منسوخی کا اور اگر وزیر اعظم کا فیصلہ منسوخ ہو جائے گا تو یقیناً مسلمانوں میں سیاسی حرکت پیدا ہو جائے گی ...

(زمیندار)

حملہ کا سبب

پادشاہوں اور فرماں رواؤں اور اعلیٰ حکام پر قاتلانہ حملے ہونا کوئی نیا واقعہ نہیں ہے، بلکہ تاریخ بتاتی ہے کہ ہزاروں اس قسم کے کامیاب اور ناکامیاب حملے ہو چکے ہیں ...

اصل ذمہ داری

دہلی میں گداگری کی لعنت

(ریاست)

اخبار "الجمعیۃ" کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرما کر اپنی علم نوازی و مذہبیت کا ثبوت بہم پہنچایئے۔ (مینیجر)

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور ان کے اعمال کو بغور دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزیں ہو گئی اور اس نے یہ فیصلہ کر لیا کہ حقیقتاً اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے اور اس کے علاوہ جتنے مذہب ہیں وہ سب باطل اور صراط مستقیم سے بھٹکا دینے والے ہیں۔ جب عیسائیوں کو اس کی خبر ہوئی تو تمام پادریوں نے مل کر اس لڑکی پر بے شمار مظالم ڈھائے ... لڑکی اسلام پر ثابت قدم رہی اور اس نے بالآخر تمام پادریوں کی شاندار مجلس میں اسلام کی حقانیت پر ایک بصیرت افروز مناظرہ کیا ... اور وہ لڑکی ہمیشہ کے لئے اسلام ہی سے وابستہ ہو گئی۔ اس کا نام ازبا تھا و اس کی زندگی کے واقعات ایک کتاب میں قلمبند کر دئے گئے ہیں۔ اگر آپ کو گزشتہ عظمت و سطوت کا مطالعہ کرنا ہے اور عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی حقانیت کے بے شمار دلائل سے واقفیت حاصل کرنے کا شوق ہے اور آپ اس کتاب کے ذریعہ تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنا چاہتے ہیں تو فوراً طلب کیجئے۔ پہلا ایڈیشن قریب الختم ہے۔ اگر دیر ہوئی تو دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصول ڈاک۔ تبلیغی مقاصد کے لئے بیس بائیس سے زائد جلدوں کے خریدار کو پچیس فی صدی کمیشن دیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ :- مینیجر الجمعیۃ دہلی

The Al-Jamiat

Regd. No L 1793.

Vol. XXI No 22 DELHI THURSDAY 28th MARCH 1935 PRICE ONE ANNA

نورانی قرآن مجید

نہایت صاف جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو تو نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمایئے۔ قیمت مجلد پارچہ ...

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

... مینیجر الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ اسلامیہ ریاست گوالیار کا سالانہ اجلاس

جمعیۃ اسلامیہ ریاست گوالیار کا دوسرا سالانہ اجلاس بتاریخ ۲۲، ۲۳، ۲۴ فروری ۱۹۳۵ء جمعہ، ہفتہ، اتوار اور پیر کے دن بمقام درگاہ حضرت خواجہ محمد غوث گوالیار میں منعقد ہوا۔

(ناظم جمعیۃ اسلامیہ ریاست گوالیار)

دارالعلوم میرٹھ کا ۱۸ واں اجلاس

انکشاف حقیقت

انجمن حیدری کا انعقاد

(سکریٹری انجمن ہذا)

اہل سرحد میں اضطراب و ہیجان کی ایک لہر

اہل سرحد میں یہ خبر نہایت رنج و افسوس کے ساتھ سنی گئی ہے کہ حکومت سرحد مولانا غلام غوث صاحب ...

مفت! مفت!! مفت!!!

گھر بیٹھے باقاعدہ تعلیم حاصل کر کے آیورویدک یونانی حکمت ہومیوپیتھک بایوکیمک کی سندات حاصل کرنے کا قاعدہ (مفت) کارڈ ڈال کر مفت طلب کرو۔

پرنسپل ورلڈ انڈین میڈیکل کالج انبالہ شہر

خضاب چھوڑ دو

پتہ :- بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سمری (دربھنگہ)

رسالہ اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

شیخ الحدیث حضرت مولانا حسین احمد مدنی مدظلہ العالی کے سیاسی نوٹس کا مجموعہ تعلیمی ہند

مرتبہ مجلس قاسم المعارف دیوبند ... ملنے کا پتہ :- مولوی محمد ... مجلس ... دہلی

تقریر سیرت چھپ کر تیار ہو گئی

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی وہ بصیرت افروز شریعت آموز تقریر جو ممدوح نے ۱۹۳۵ء کے جلسہ سیرت میں ارشاد فرمائی تھی ...

مختصر فہرست مضامین

مینیجر الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

"میں آپ کو مشورہ دیتا ہوں کہ کلزانہ ان تمام تکالیف کو دور کرے گی۔ جن کی آپ کو شکایت ہے۔ ہندوستان میں کلزانہ کا استعمال ضروری اور مفید تر ہے۔"

کیپٹن ای۔ ایم۔ ین۔ ایل۔ آئی۔ آر۔ او۔ کلکتہ

جوانی کی حفاظت کرو

Kalzana

تندرستی کیلئے ایک مجرب غذا ہے

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے مقدمہ کی سماعت

قادیان کا نبی بطور دوا شراب پیا کرتا تھا

عدالت میں مرزا محمود کی دلچسپ شہادت

گورداسپور ۲۶ مارچ حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری امیر شریعت و صدر احرار تبلیغ کانفرنس قادیان کے مقدمہ کی تاریخ پیشی تھی۔ اور خلیفہ قادیان کی شہادت صفائی چونکہ ۲۶ کو ختم نہ ہوئی تھی۔ اس واسطے ایک سپیشل ٹرین پہنچی جس میں زیادہ تعداد قادیان کے سکول کے طلباء کی تھی اس سپیشل ٹرین میں غیر مرزائیوں نے بٹالہ اسٹیشن سے سفر کیا۔

ج:- میں احرار کانفرنس کے مقاصد کو نہیں جانتا جو ۱۹۳۴ء میں منعقد ہوئی تھی لیکن میرے سمجھنے کے مطابق اس کانفرنس کا مقصد تبلیغ نہیں تھا۔ قادیان میں غیر احمدی رہتے ہیں۔ میں نے ملزم کی تقریر کو اشتہارات میں پڑھا۔ جہاں تک مجھے یاد ہے۔ میں نے حکومت سے ہرگز استدعا نہیں کی کہ وہ ملزم کے خلاف کوئی کارروائی کرے۔

س:- اگر حکومت اس کے متعلق کوئی کارروائی نہ کرتی تو آپ پارہ جوئی کرتے۔

اس کی اجازت نہ دی گئی۔

س:- کیا آپ غیر احمدی کو مرائی کہتے ہیں؟

بصائر و نظائر

خریداران الجمعیۃ

جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا ایک پیسے کے ٹکٹ ضرور ارسال فرمایا کریں۔ (منیجر)

The HOLY QURAN

TRANSLATION & COMMENTARY

BY

ALLAMA ABDULLAH YUSUF 'ALI

C.B.E., M.A., LL.M., I.C.S. (Retd.)

Fellow of the Royal Society of Literature (England)

A MARVELLOUS TRANSLATION

OF

THE MOST MARVELLOUS BOOK IN THE WORLD

WITH COPIOUS NOTES

AN EPOCH MAKING CONTRIBUTION

TO

ISLAMIC LITERATURE

A Mirror of the Beauty of Quranic Teaching and Literature

The Commentary is rich in useful information. Not a dull Sunday Sermon, but a piece of English Literature. No Sectarian views propagated through the Commentary

ARABIC TEXT PRINTED IN BEAUTIFUL PHOTO BLOCKS

On Glazed Paper of Superior Quality. Clear Print and Get-up pleasing to the eye

BEING ISSUED IN THIRTY PARTS

Price per Part Re. 1

Postage Extra

Those who will register their orders by depositing an advance of Rs. 2/- (being price of the last two Parts) with the Publisher will get all Parts (except 1st) post-free, and in addition a complete Index free of charge.

WRITE FOR FIRST PART TO

Sh. MUHAMMAD ASHRAF

BOOKSELLER & PUBLISHER

Kashmiri Bazar - - - - LAHORE

اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

رسالہ اٹھتی ہوئی جوانی تیار کیا گیا ہے۔

پتہ:- وید شاستری پریم نگر

بلاغ مبین

ایڈیٹر کی بالکل نئی تصنیف!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان تمام خطوط اور فرامین کا مجموعہ جو آپ نے مختلف اوقات میں بادشاہوں اور حکمرانوں کے نام دعوت اسلام کے سلسلہ میں بھیجے اور ان کے متعلق مفصل تاریخی مباحث

مصنفہ مولانا حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی

ملنے کا پتہ:- مولوی محمد ادریس منیجر دفتر بلاغ مبین دہلی۔ یا منیجر مکتبہ اسلامیہ سیوہارہ ضلع بجنور

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

کی جلیل القدر نادر تصنیف

الخیر الکثیر

ملنے کا پتہ:- مولوی محمد ادریس مالک مکتبہ شرقیہ محلہ سوئیگران دہلی

شیخ الحدیث حضرت مولانا حسین احمد مدنی مدظلہ العالی

کے سیاسی نوٹس کا مجموعہ

تعلیمی ہند

مرتبہ مجلس قاسم المعارف دیوبند۔

ملنے کا پتہ:- مولوی محمد ادریس منیجر مکتبہ شرقیہ محلہ سوئیگران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۶ ذی الحجہ ۱۳۵۳ ہجری

اسمبلی کے فیصلوں کا حشر
ہندوستان کی مجبوری و بیچارگی کا نظارہ

گزشتہ اسمبلی کی طرح نئی اسمبلی بھی عمر سے جو تین سال مقرر ہے بقدر ایک سال زائد ہوئی اور حکومت نے اپنے اختیارات خصوصی کے ماتحت اس مدت میں عمداً اضافہ کیا کیونکہ یہ اسمبلی سوراجیوں کے نکل جانے کے بعد ایک نہایت مطیع فرماں بردار اسمبلی ہوگئی تھی اور حکومت کے تمام مسودات قانون اور تجاویز ...

بجٹ بجنسہٖ منظور ہوگئے ہیں۔ حکومت کا یہ طرز عمل، اس میں شبہ نہیں کہ ہندوستان کے موجودہ دستور اساسی کے ماتحت بالکل صحیح اور درست ہے اور ہز ایکسلنسی وائسرائے یقیناً اس کے مجاز تھے کہ وہ اسمبلی کے فیصلوں کو جو بہت بڑی اکثریت کے ساتھ کئے گئے تھے بیک جنبش قلم مسترد کر دیتے لیکن جو باتیں یہاں پر قابل ...

موجودہ کانسٹی ٹیوشن کے ہوتے ہوئے اسمبلی کی یہ مجبوری و بیچارگی تو ایک ایسی حقیقت ہے جس کا علم سب کو پہلے ہی سے تھا یہ کوئی نیا انکشاف نہیں ہے کہ وائسرائے اپنے اختیارات سے ہی اسمبلی کے علی الرغم حکومت کی مشینری کو چلا سکتے ہیں ...

ہی حقیقت ہے کہ جہاں ایک طرف ہندوستان کے باہر تمام دنیا میں یہ ظاہر ہو جائے گا کہ اصلاحات کا نام محض ایک ڈھونگ ہے وہاں خود ہندوستان کو بھی اپنی مجبوری و بیچارگی کا صحیح احساس ہوگا اور یہ احساس ہی حقیقتہً تمام قوموں کی تاریخ میں آزادی کا مقدمہ ہوا کرتا ہے۔

شذرات

مولانا سید عطاء اللہ شاہ کا مقدمہ

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے مقدمہ میں مرزا محمود خلیفہ قادیان نے ... "الفضل" قادیان کے دو نمبروں میں تمام و کمال شائع ہو چکی ہے ...

یہ بہت بڑی غلطی ہے کہ اس فرقہ ضالہ کو اسلامی فرقوں میں شمار کیا جائے ...

عقوس اور با تنہا نظام کی ہے جو اس فرقہ ضالہ کو دفن کرکے ہی اپنے آپکو زندہ کہہ سکے۔

سرسائمن اور ہٹلر کی ملاقات

جرمنی کے مختار مطلق ہر ہٹلر نے اپنی ہوائی اور فوجی قوت میں اضافہ کا اعلان کرکے ایک طرف تو اپنی حفاظت کی گارنٹی حاصل کرلی ہے اور دوسری طرف دنیا کی تاہر حکومتوں کے ایوان سیاست میں تہلکہ ڈال دیا ہے اور اس طرح دنیا پر یہ حقیقت پھر ایک دفعہ روشن کردی ہے کہ موجودہ آئین حکمرانی اور نظام سیاست میں حق و انصاف کے بجائے قوت اور "تحکم" کو ہی داخل حاصل ہے ...

تحقیقات کا ہمہ گیر مطالبہ

کراچی میں عمال حکومت کی بے احتیاطی اور بے راہ روی سے جو خونی حادثہ رونما ہوا ہے اور جس میں درجنوں معصوم اور بے گناہ مسلمانوں کی جانیں ضائع ہوئی ہیں اس نے سارے ہندوستان میں اضطراب و ہیجان کا ایک طوفان بپا کردیا ہے ...

اور نہ حکومت اپنے آئینی ہتھیارہ کی مدد سے ہندوستان کو مطمئن کرنے میں کامیاب ہوسکتی ہے ... مطلوم و مقتول دلوں کی تسکین کے لئے اس نے کیا سامان کیا ہے؟

اٹلی کی تیاریاں

روم کا ایک تار مورخہ ۹ مارچ مظہر ہے کہ اٹلی کے انڈر سکریٹری نے سینیٹ میں اٹلی کی جنگی تیاریوں کے متعلق ایک تہلکہ انگیز اعلان کیا ہے موصوف نے اپنی تقریر میں کہا کہ اس وقت اٹلی کے کارخانوں میں جنگی سامان نہایت سرعت سے تیار ہو رہا ہے ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسئلہ کے بارے میں:-

(۱) شیعہ صاحبان اپنی اذان میں بہ آواز بلند ان مقامات پر جہاں کہ مکانات اہل سنت والجماعت ملحق مسجد شیعان ہیں بالفاظ علی ولی اللہ وصی رسول اللہ وخلیفۃ بلا فصل کہتے ہیں یعنی حضرت علیؓ کو خلیفہ بلا فصل کا اعلان کرتے ہیں آیا یہ لفظ تبرا میں داخل ہے یا نہیں اور حدود تبرا میں آتا ہے یا نہیں ...

الجواب

(۱) یہ لفظ اگرچہ اہل سنت والجماعت کے عقیدہ کے خلاف ہے مگر حدود تبرا میں داخل نہیں ہے ...

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ، مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسئلہ کے بارے میں:- ہندوستان سے ہر پانچ قدم پر بیٹھ کر دو رکعت نفل پڑھتے ہوئے پا پیادہ یا وجود استطاعت سفر حج کیسا ...

الجواب

نمبر ایک سے نمبر پانچ تک سوالوں کا جواب یہ ہے کہ یہ سب چیزیں فی حد ذاتہ جائز ہیں ... واللہ اعلم

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ، مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسئلہ کے بارے میں کہ

صوبہ سرحد کے قبائل میں شورش اور لشکروں کا اجتماع
قلی کیمپ اور درہ خیبر کی سڑک پر قبائل کے فیر
سرحد کے تصفیہ کے لئے ایک کمیشن کا تقرر

دہلی ۲۸ مارچ۔ مالاکنڈ کی تازہ اطلاع مظہر ہے کہ نوشہرہ کا فوجی دستہ ہنوز لیوگر میں مقیم ہے۔ اور علاقہ مالاکنڈ میں صورت حالات پرسکون ہے ... معلوم ہوا ہے کہ شورش برپا کرنے میں حاجی ترنگ زئی کے فرزند بادشاہ گل اور فقیر علی نگر کے درمیان اختلاف ہو گیا ہے ...

معلوم ہوا ہے کہ حکومت افغانستان کے مطالبات کا تصفیہ کرنے کیلئے دو کمیشن مقرر کئے گئے ہیں۔ ابھی یہ اعلان نہیں ہوا ہے کہ کمیشن میں کون کون لوگ شریک ہونگے ... درہ خیبر کو سیاحوں کیلئے بند کر دیا گیا ہے لیکن معمولی مسافروں کو گزرنے کی اجازت ہے۔ قلی کیمپ کے علاوہ خیبر روڈ پر بھی قبائل نے فیر کئے جن کے باعث ان پر جرمانہ کردیا گیا۔

برطانی اور روسی وزراء میں سیاسی تعلقات پر گفتگو
ماسکو میں اہم اجتماع۔ جرمنی میں مزدوروں کی بھرتی
آسٹریا میں فوجی بھرتی کا اعلان

ماسکو ۳۰ مارچ۔ کل برطانی نائب وزیر محکمہ امور خارجہ مسٹر ایڈن اور روسی وزیر امور خارجہ مسٹر لٹوینوف کے درمیان ڈیڑھ گھنٹہ تک گفت و شنید ہوئی۔ اور برطانیہ اور روس کے سیاسی اور اقتصادی تعلقات پر تبادلہ خیال ہوا ...

وائنا ۲۹ مارچ۔ کل سرکاری وکیل نے اس بات کا ذکر کیا کہ آسٹریا میں بھی بھرتی ہونے والی ہے ...

برلن ۲۹ مارچ۔ کل ملک معظم نے قصر شاہی میں سر جان سائمن کو شرف ملاقات بخشا اور ملک معظم سے پون گھنٹہ تک گفتگو رہی۔ معلوم ہوا ہے کہ سر سائمن نے برلن کی گفت و شنید سے شاہ جارج کو مطلع کیا۔

حادثہ کراچی پر تعزیتی جلسہ

دہلی ۹ مارچ نماز جمعہ کے بعد جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ مولانا محمد عظمت اللہ صاحب نائب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی صدارت میں منعقد ہوا ... اس جلسہ میں ... تقریریں کیں اور ذیل کی تجاویز بالاتفاق منظور ہوئیں۔

پشاور میں غازی امان اللہ خاں کا افسر گرفتار
معافی کے بجائے گرفتاری

پشاور ۲۷ مارچ۔ سابق شاہ افغانستان غازی امان اللہ خاں کے عہد کے ایک فوجی کرنیل سردار عبدالحق خاں کو پشاور میں سی۔ آئی۔ ڈی نے گرفتار کرکے سنٹرل جیل میں نظر بند کر دیا ہے ...

دو درجن مسلمان اور سکھ گرفتار
مسجد کی اراضی پر جھگڑا

امرتسر ۲۸ مارچ۔ ڈسٹرکٹ پولیس نے موضع کھارا کے بارہ سکھوں اور بارہ مسلمانوں کو نقض امن کے اندیشہ سے گرفتار کر لیا ہے ...

مغربی آسٹریلیا آزاد ہونا چاہتا ہے
برطانی پارلیمنٹ کے سامنے درخواست

لندن ۲۸ مارچ۔ ایک اہم آئینی مسئلہ درپیش ہوا جب کہ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی مشترکہ کمیٹی کے روبرو جنوبی آسٹریلیا کی یہ درخواست برائے سماعت پیش ہوئی کہ اس کو فیڈرل گورنمنٹ سے علیحدہ کر دیا جائے ...

ڈاکٹر ستیہ پال کی اپیل خارج

لاہور ۲۸ مارچ۔ ڈاکٹر ستیہ پال نے اسمبلی انتخابات کے زمانہ میں ایک تقریر پارلیمنٹری بورڈ کے جلسہ میں کی تھی ... ہائیکورٹ نے اس کی اپیل خارج کر کے سزا کو بحال رکھا۔

گورنر جنرل کی طرف سے آرڈیننس کا اجراء

نئی دہلی ۲۹ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ ۳۰ مارچ کو گورنر جنرل ایک آرڈیننس جاری کریں گے جس کی رو سے انڈین فائننس بل ... کی توسیع دی جائے گی ...

ڈاکوؤں اور دیہاتیوں کا مقابلہ
چار ڈاکو اور چار دیہاتی ہلاک

احمد آباد ۲۸ مارچ۔ بڑودہ کے متعلقہ ایک ... جس میں ڈاکوؤں اور دیہاتیوں کے درمیان کامل ایک گھنٹہ تک جنگ ہوتی رہی جس سے آٹھ آدمی ہلاک ہوئے ...

دس ہزار چینی سیلاب کی نذر
سینکڑوں میل تک پانی ہی پانی

شنگھائی ۲۸ مارچ۔ شنگھائی کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ دریائے ایلو میں سیلاب آ جانے کی وجہ سے گزشتہ چند ہفتوں کے اندر دس ہزار سے زائد افراد لقمہ اجل ہوگئے۔

اسمبلی کی ممبری سے خارج کردئے گئے

نئی دہلی ۲۸ مارچ۔ لکھنؤ سے اطلاع آئی ہے کہ پنڈت کرشن کانت مالویہ نے منشی ایشور سرن کے انتخاب پر جو اعتراض کیا تھا ... کمیشن مقرر ہوا تھا ...

اسمبلی میں حکومت کو پھر شکست
پوسا انسٹی ٹیوٹ کی گرانٹ مسترد

نئی دہلی ۲۹ مارچ۔ کل اسمبلی کا اجلاس چھ بجے شام تک رہا تمام دن ضمنی مطالبات پر غور کرنے میں صرف ہوا ...

مرحوم عبدالقیوم کی نعش قبر سے نہیں نکالی گئی
کراچی کے مسلمہ کا بز کا بیان

مولوی اظہر علی ... مجلس احرار اسلام ہند لاہور نے ذیل کا برقیہ برائے اشاعت ارسال کیا ہے ...

جاپان کا مجلس اقوام کو آخری سلام

لندن ۲۸ مارچ۔ جاپان نے لیگ اقوام سے علیحدگی کے متعلق دو سال کا نوٹس دیا تھا جس کی میعاد آج ختم ہوتی ہے آج سے جاپان لیگ کا ممبر نہ رہے گا ...

بیوی اور نوکر ہلاک

انبالہ ۲۸ مارچ۔ آج انبالہ چھاؤنی میں ایک خونیں حادثہ کے باعث سخت سنسنی پھیل گئی ...

جرمنی میں نازیوں کو پھانسی اور قید کی سزائیں

برلن ۲۸ مارچ۔ کونک کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ مقدمہ میں چار نازیوں کو سزائے موت دو کو عمر قید اور باقی کو ۵ سے ۱۰ سال تک کی قید کی سزا دی گئی ...

ایک خبیث النفس کی شیطنت

دہلی ۲۸ مارچ۔ تھانہ سبزی منڈی میں ایک شخص نے رپورٹ درج کرائی ہے ...

مرحوم شیروانی کی جگہ ان کے بھائی کا انتخاب

دہلی ۳۰ مارچ۔ کل اسمبلی کے کانگریس پارٹی کے لیڈر ... کانگریس پارلیمنٹری بورڈ کا اجلاس منعقد ہوا ...

موٹر گیرج میں بم کا دھماکہ
ریوالور اور کارتوس برآمد ہوئے

بمبئی ۲۸ مارچ۔ پرسوں ایک موٹر گیرج کے اندر دیسی ساخت کے بم چلنے سے بڑی سنسنی پھیل گئی ...

شہداء کی تعداد میں اضافہ

کراچی ۲۸ مارچ۔ کراچی میں فائرنگ سے ہلاک شدگان کی تعداد ۴۰ تک پہنچ گئی ہے ...

ریاست میسور کا مستبدانہ حکم

بنگلور ۲۸ مارچ۔ میسور گورنمنٹ نے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں تمام ریاست میں کسی بھی مقام پر سیاسی پرچار کانفرنس کا انعقاد ممنوع قرار دے دیا ہے ...

ایک مارواڑی سیٹھ کی دریا دلی

کلکتہ ۲۸ مارچ۔ کلکتہ کے مشہور مارواڑی سوداگر سیٹھ رام کمار نے حکومت بنگال کو ۲ لاکھ ۴۰ ہزار روپیہ ... عطا کرنے کا اعلان کیا ہے۔

قادیانیوں کی درخواست نامنظور

لاہور ۲۸ مارچ۔ قادیانیوں نے ... درخواست دی تھی ...

اسمبلی میں حکومت کی کانفیڈنشل باتیں
ارکان اسمبلی کے متعلق خفیہ رپورٹیں

انگلو جرمن گفت گو کا خاتمہ
صلح کیلئے ہٹلر کی دو شرطیں

حادثہ کراچی پر ملک کے گوشہ گوشہ میں عالمگیر احتجاج

شہدائے کراچی پر انصاف و انسانیت کے آنسو
غیر جانبدارانہ تحقیقات کے متفقہ مطالبات

پٹنہ (بہار)

امرتسر

پشاور

لکھنؤ

بنگال پولیس پر دو کروڑ کا صرفہ

حادثہ کراچی کی عجیب تحقیقات
پارلیمنٹ میں نائب وزیر ہند کا بیان

شاہ جی کے تالاب کی مسجد کا قضیہ
اسمبلی میں ہوم ممبر کا بیان

اٹلی اور حبش میں جھڑپ
حبشی فوج کی پسپائی

اسمبلی میں حکومت پھر ہار گئی
ایک دن میں دو شکستیں

۱۴ برسوں پر نوٹسوں کی تعمیل

چین میں خشک سالی کی تباہ کاریاں
سینکڑوں جانیں تلف۔ مٹی برگ اور ادا

کانگریس کی سرگرمیوں کی نگرانی کا خفیہ حکم

آسام میں زلزلے کے جھٹکے

سونے کی ڈلیاں کوڑیوں کے مول

طاقت وہ طاقت جس سے بوڑھے جوان اور جوان قابل فخر نوجوان بن جاتے ہیں صرف حب زرین ہی کے ذریعہ حاصل ہو سکتی ہے جس کے استعمال سے قوت کا لازوال خزانہ حاصل ہو سکتا ہے۔

مکمل خوراک (دس گولیاں) صرف دو روپیہ آٹھ آنہ (۸/۲) میں

دواخانہ کنز المجربات کوچہ چیلان گلی راجان دہلی سے طلب کریں۔

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

وئید حکیم بنجاؤ

کتاب تجربات سلمی

المشتہر منیجر بال جیون کارپالیہ علیگڑھ شہر

مشینی ... دواخانہ یونانی دہلی

ہوائی حادثہ میں فرانسیسی گورنر جنرل ہلاک

سرحدی قبائل اور ان کی بندوقوں کی تعداد

جہاز رضوانی جدہ سے روانہ ہو گیا

پچاس مکانات پر چھاپہ۔ سولہ اشخاص گرفتار

امریکہ کی فوج میں چالیس فیصدی اضافہ

روسی کانوں کا ٹھیکہ

ایک پارسی خاتون کی سخاوت

سیرٹھ

(سکریٹری میرٹھ ڈیبیٹنگ سوسائٹی)

بلند شہر

سہارنپور

وسید محمد احمد ناظم انجمن فدائے سنت مراد آباد

مراد آباد

(سکریٹری مجلس احرار اسلام)

جمعیۃ الانصار یو۔پی کا اجلاس

میر کلکتہ کیخلاف بد چلنی کا مقدمہ

گولی امساک

مرزائیوں کا خیر خواہ

دفتر اسلامیہ ... مدرسہ اہل سنت والجماعۃ ... ڈاکخانہ جنڈیالہ ضلع جالندھر

تقریر سیرت چھپ کر تیار ہو گئی

تفقریر سیرت

مختصر فہرست مضامین

نیجر الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

شمشیر برہنہ

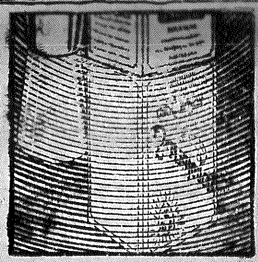

کیا آپ کو کمزوری محسوس ہوتی ہے؟

SANATOGEN

ایک بیش بہا طاقت کی غذا ہے

محبوب عاشق کے قدموں پر

گلی راجان دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۶۳۸

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے) — معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم جمعہ ۳۰ ذی الحجہ ۱۳۵۳ھ ہجری مطابق ۵ اپریل ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۴

معاصرین کے افکار و آراء

بلا ضرورت فائر

ہماری سمجھ میں یہ نہیں آتا کہ گورنمنٹ تحقیقاتی کمیٹی مقرر کرنے کے مطالبہ کو کیوں نہیں منظور کرتی تاکہ آئندہ اس قسم کے اندوہناک واقعات کا ظہور نہ ہو۔ جس طرح عوام الناس سے غلطی ہوتی ہے اسی طرح حکام بھی فرشتہ نہیں ہیں۔ ان سے بھی غلطیوں کا ہونا ممکن ہے۔ اس تحقیقات کا یہ نتیجہ ہوگا کہ اگر حکام سے فی الواقعہ کچھ غلطیاں ہوئی ہیں تو حکام سے آئندہ اس قسم کی غلطیاں سرزد نہ ہوں گی۔ [illegible]

(البشیر)

ایک اہم تجویز

[illegible]

شیخ صاحب کی اس معقول اور مناسب تجویز سے کسی کو اختلاف نہیں ہو سکتا لیکن ہم اس تجویز کو ذرا وسعت دینا چاہتے ہیں۔ ہماری رائے یہ ہے کہ حکومت اپنی طرف سے مجلس تحقیقات مقرر کرے۔ [illegible]

پھر سے، مختلف شہروں سے، متعدد مجالس کو پہنچ کر بچشم خود، حالات و واقعات کا مطالعہ کرکے اشخاص متعلقہ کے بیانات لیکے اپنی آزاد تحقیقات کے آزاد نتائج ملک کے سامنے پیش کرنے چاہئیں۔

(خلافت)

تعلیم کا مقصد

ہندوستان میں تعلیم یافتہ طبقہ کی بیکاری روز بروز ترقی پر ہے اور نہیں کہا جا سکتا کہ اگر مستقبل قریب میں اس کا کوئی مناسب حل تجویز نہ ہو سکا تو ان بیکاروں کا انجام کیا ہوگا اور ان کے باعث ملک کو جن مصائب و مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ [illegible]

(انجم)

خون کی ارزانی

[illegible]

(ملت)

اخبار الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرما کر اپنی علم دوستی اور مذہبیت کا ثبوت دیجئے۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

قانون نے عورت کو کہاں تک آزاد کر دیا ہے؟

تہذیب و شائستگی کے علمبرداروں میں جرائم کا ارتکاب

عورتوں نے شوہروں کو فروخت کر کے کوٹ کر لئے

[illegible]

ایک دلچسپ مقدمہ

[illegible]

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور ان کے اعمال کو بغور دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزین ہو گئی اور اس نے یہ فیصلہ کر لیا کہ حقیقتاً اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے اور اس کے علاوہ مختلف مذہب ہیں وہ سب باطل اور صراط مستقیم سے بھٹکا دینے والے ہیں۔ جب عیسائیوں کو اس کی خبر ہوئی تو تمام پادریوں نے مل کر اس لڑکی پر [illegible] اور اسے دار الاسلام [illegible] کہ دیکھنے والوں کے رونگٹے کھڑے ہونے لگے مگر وہ لڑکی اسلام پر ثابت قدم رہی اور اس نے بالآخر تمام پادریوں کی شاندار مجلس میں اسلام کی حقانیت پر ایک بصیرت افروز مناظرہ کیا۔ فضیلت اسلام اور عیسائیت کے جس قدر دلائل ممکن تھے وہ تائید الٰہی سے اس لڑکی نے پادریوں کے مقابلہ میں اس خوش اسلوبی کے ساتھ پیش کئے کہ سامعین حیرت و استعجاب کے سمندر میں غرق ہو گئے اور پادریوں سے کوئی جواب بن نہ پڑا۔ اور وہ لڑکی ہمیشہ کے لئے اسلام سے وابستہ ہو گئی۔ اس کا نام ازبلا تھا اور اس کی زندگی کے واقعات ایک کتاب میں قلمبند کر دیئے گئے ہیں۔ اگر آپ کو گذشتہ عظمت و سطوت کا مطالعہ کرنا ہے اور عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی حقانیت کے بے شمار دلائل سے واقفیت حاصل کرنے کا شوق ہے اور آپ اس کتاب کے ذریعہ تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنا چاہتے ہیں تو فوراً طلب کیجئے۔ پہلا ایڈیشن قریب الختم ہے۔ اگر دیر ہوگی تو دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصول ڈاک۔ تبلیغی مقاصد کے لئے بیس یا بیس سے زائد جلدوں کے خریدار کو پچیس فی صدی کمیشن دیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

Regd No L 1793.

The Aljamiat

Vol. XXI No. 23 DELHI MONDAY 1st APRIL 1935. PRICE ONE ANNA

نورانی
قرآن مجید
نہایت صاف جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو تو نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمائیے۔ قیمت مجلد پارچہ ...

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام
اور اس کے حیرت انگیز کارنامے معلوم کرنے ہیں تو اس کتاب کا ضرور مطالعہ کیجئے۔ جس کو پڑھ کر آپ اسلام کی حقانیت کے قائل ہو جائیں گے۔ قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصول ڈاک
منیجر الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ العلمائے میرہ کا سالانہ جلسہ

متعدد تجاویز کی منظوری

آج مورخہ ۱۹ مارچ کو جمعیۃ العلمائے میرہ کا شاندار اجلاس موضع ڈنڈر میں زیر صدارت جناب مولانا ... صاحب صدر جمعیۃ العلمائے صوبہ سرحد منعقد ہوا۔ جس میں علاقہ میرہ کے تمام علمائے کرام نہایت شوق سے تشریف آوری فرما تھے۔ بعد تلاوت قرآن شریف ... حاضرین کو ہمت اور حوصلہ افزائی کی تلقین دلائی۔ ازاں بعد مولوی رحمت شاہ صاحب ناظم جمعیۃ العلمائے میرہ نے مفصل رپورٹ سنائی تنظیم اور جماعتی زندگی کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے سیلاب تفریح سے بچانے کی سعی اور کوشش کی۔ اور انتخاب جدید کیا گیا جس میں اصحاب ذیل عہدیدار منتخب کئے گئے۔

حاجی عبدالمنان صاحب موضع ڈنڈر صدر، مولوی رحمت شاہ صاحب ناظم، مولوی عبدالمالک صاحب موضع لکڑ نائب صدر، مولوی عبدالرحیم صاحب موضع ... نائب صدر، سید محمود شاہ صاحب فضل آباد خزانچی، اور مولوی آفتاب الدین صاحب، مولوی اندرگل صاحب، مولوی سید محمد دین صاحب قاضی عبدالحق صاحب، مولوی حمداللہ صاحب، مولوی نصراللہ صاحب، حکیم سید الابرار صاحب خطیب صاحب جامع مسجد تخت بھائی اور مولوی احمد جان صاحب کا گان ممبران مجلس عاملہ منتخب کئے گئے۔ نیز دفتر جمعیۃ العلمائے میرہ موضع ڈنڈر قرار دیا گیا۔ ... تجاویز بالاتفاق منظور ہوئیں۔

(۱) جمعیۃ العلمائے میرہ کا یہ اجلاس جمعیۃ العلمائے صوبہ سرحد کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے ... [illegible]

... میں شائع ہوا ہے جس میں شریعت بل کے متعلق اپنے خیالات کو ظاہر کرتے ہوئے بطور استہزا بیان کیا ہے۔ کہ شریعت کے ہر پہلو کو ملحوظ رکھا جائے آگے لکھتا ہے۔ کہ زانیوں کا .... کاٹ دیا جاوے۔ ان الفاظ سے قانون خداوندی کا مذاق اڑا کر کے اسلام پر بدنما داغ لگایا ہے۔ اور باشندگان ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ اس قسم کے مفتریٰ اسلام سے علیحدہ رہ کر آئندہ انتخابات میں ایسے لوگوں کو کوئی جگہ نہ دی جائے۔

(مولوی رحمت شاہ۔ ناظم جمعیۃ العلمائے میرہ)

پرائیویٹ سکولوں کی کانفرنس

صوبجات میں محکمہ تعلیم ایک مستقل محکمہ ہے۔ لیکن صوبہ دہلی میں تعلیم پھیلانے کے نیک کام میں لگی ہوئی سوسائیٹیوں اور شخصیتوں کا بھی کوئی خاص اثر صوبہ کے تعلیمی معاملات کی روش پر معلوم نہیں ہوتا۔ نہایت ہی اہم معاملات کے متعلق بھی صوبہ دہلی کے منظور شدہ پرائیویٹ سکولوں نے افسران تک متفقہ طور پر اپنا نقطۂ خیال پہنچانے کی کوشش نہیں کی۔

صوبہ دہلی کے منظور شدہ سکولوں کے ہیڈ ماسٹروں اور مینیجنگ کمیٹیوں کے ممبران کی کانفرنس خواہ وہ سکول پرائمری ہوں یا سیکنڈری۔ لڑکوں کے لئے ہوں۔ یا لڑکیوں کے لئے ۷ اپریل۔ بروز اتوار ۳ بجے بعد دوپہر ڈی۔ اے وی ہائی سکول دریا گنج دہلی میں ہو گی۔ اس کانفرنس کا مقصد یہ ہے کہ ان صاحبان کو آپس میں ملنے کا موقع ملے۔ تاکہ منظور شدہ غیر سرکاری یعنی پرائیویٹ سکولوں سے تعلق رکھنے والے معاملات پر غور کر سکیں اور اگر ان اسکولوں کی بہتری کے لئے کوئی کارروائی مناسب سمجھی جاوے۔ تو اس کا انتظام کیا جاوے۔

مندرجہ بالا صاحبان کو اس کانفرنس کے لئے مدعو کیا جاتا ہے اور ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ اگر وہ کسی معاملہ کو اس کانفرنس میں پیش کرنے کا مشورہ دینا چاہیں تو مہربانی فرما کے اس کے متعلق ۳ مارچ بروز ہفتہ تک مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔

(دلیشر داس ہیڈ ماسٹر ڈی۔ اے۔ وی ہائی سکول دریا گنج دہلی)

اعلان

جمعیۃ تبلیغ الاسلام صوبجات متحدہ کے ممبران عام کا سالانہ جلسہ مورخہ ہر ماہ اپریل ۱۹۳۵ء بمقام دفتر جمعیۃ ہذا واقع محلہ رکاب گنج شہر آگرہ بوقت ٹھیک ۵ بجے دن منعقد ہوگا جس میں مندرجہ ذیل امور پیش ہوں گے اگر جلسہ بوجہ کمی نصاب تاریخ مقررہ پر منعقد نہ ہو سکا تو ملتوی شدہ جلسہ مورخہ ہر ماہ اپریل ۱۹۳۵ء کو مقام اور وقت مقررہ پر منعقد ہوگا اور امور مندرجہ ایجنڈا ہذا کا فیصلہ بلا لحاظ کمی نصاب حسب قواعد جمعیۃ ہذا کر دیا جائے گا۔

ممبران عام کی خدمت میں گذارش ہے کہ تاریخ و وقت مقررہ پر تشریف لا کر شریک جلسہ ہوں اور مفید مشوروں سے کارکنان جمعیۃ ہذا کو مستفید فرمائیں۔

(۱) رپورٹ و حسابات آمد و خرچ بابت سال تمام ۱۹۳۳ء و ۱۹۳۴ء
(۲) انتخاب ممبران و عہدیداران جماعت منتظمہ بابت ۱۹۳۵ء
(۳) انتخاب ممبران برائے جماعت منتظمہ جمعیۃ مرکزیہ تبلیغ الاسلام انبالہ شہر
(۴) ترمیم و اضافہ قواعد جمعیۃ ہذا
(۵) دیگر امور ضروری بہ اجازت صدر جلسہ

محمد عبدالحی
(جمعیۃ تبلیغ الاسلام صوبجات متحدہ شہر آگرہ)

خطبات جمعہ کی تنظیم کا وقت

برادران ملت! اگر خطبات جمعہ کی تنظیم ہو جائے اور ایک مرکز سے ایک آواز اٹھے اور وہ ہر جمعہ کو ہزارہا مسجدوں میں گونجے تو چند ہی مہینوں کے اندر اندر مسلمانوں کی زندگی میں ایک ہی انقلاب پیدا ہو سکتا ہے۔ آپ اس مبارک وقت کو قریب تر لانے کے لئے سیرت کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں۔ کام صرف یہ ہے کہ آپ جس مسجد میں جمعہ ادا فرماتے ہیں وہاں کے خطیب صاحب کو رضامند کریں کہ وہ سیرت کمیٹی کے مجوزہ اردو خطبات اپنی خطبہ سننے سے پہلے یا بعد یا درمیان میں مسلمانوں کو سنا دیا کریں اور اس کے بعد صرف آٹھ آنے کے ٹکٹ بھیج کر خطیب صاحب کا نام درج رجسٹر کرا دیں۔ ہم تمام درج رجسٹر مساجد کو سال بھر میں جمعہ وار کل ۵۲ خطبات جمعہ مفت بھیجیں گے۔ یہ خطبے متفق علیہ مضامین پر ہوں گے بعد موثر ہوں گے مفید ہوں گے اور وقت کے مطابق ہوں گے میں یقین دلاتا ہوں کہ اگر چند ہزار مساجد کے نام بھی درج رجسٹر ہو کر وہاں سال بھر تک مجوزہ خطبات سنا دیئے گئے تو اس کے نتائج بے حد خوشگوار ہوں گے اور ہر ایک شہر کے مسلمانوں کی زندگی، اتحاد اور بیداری کی ایک عام لہر پیدا ہو جائے گی۔ عمل کرنے والے کہاں ہیں؟

(سکریٹری سیرت کمیٹی پٹی، ضلع لاہور)

مفت! مفت!! مفت!!!

گھر بیٹھے با قاعدہ تعلیم حاصل کر کے آیورویدک یونانی حکمت ہومیوپیتھک بایوکیمک کی سندات حاصل کرنے کا قاعدہ و قواعد کارڈ ڈال کر مفت طلب کرو۔

پرنسپل ورلڈ انڈین میڈیکل کالج انبالہ شہر

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے بال پکنا رک کر پکا بال کالا پیدا ہو کر اگر ساٹھ برس تک کالا نہ رہے تو دو ہزار روپیہ انعام حاصل کرو۔ شرط لکھا لیں ایک آدھ بال پکا ہو تو تین روپیہ اس سے زیادہ پکا ہو تو نصف سے زیادہ یا کل پکا ہو تو لعہ (ڈیڑھ روپیہ) کا تیل منگالیں۔

پتہ: بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سمری (دربھنگہ)

۱۹۳۵ء — ۱۹۳۵ء

کا — خاص — تحفہ

گُن نی

تار کا پتہ: میڈیسنز دہلی
ٹیلیفون ۵۵۶۶

طاقت کی بے مثل سنہری گولیاں

مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب کا عطیہ (سفر یورپ کے بعد)

چالیس گولیاں سات روپیہ

ہندوستانی دواخانہ (جس کو حکیم اجمل خاں نے ۱۹۰۳ء میں بنایا) دہلی (پوسٹ بکس ۴۳)

مشرق ومغرب کی تازہ خبریں

ٹیونس۔ الجزائر اور مغرب اقصیٰ

فوج اور پولیس سے عربوں کا تصادم

حکومت کے دفاتر پر حملے۔ فرانسیسی افسر مجروح

مغرب اقصیٰ، ٹیونس اور الجزائر میں حکومت فرانس کے خلاف بغاوت کا آتش فشاں پہاڑ پھوٹ پڑا ہے اور فرانسیسی ظلم و عدوان اور استعماریت کے خلاف عام ہیجان برپا ہو رہا ہے۔ مقام مرقا میں ایک ہجوم ایک دوکان کے دروازے توڑ کر اندر داخل ہو گیا اور بوتلوں کو توڑ کر اس کی شراب سمندر میں بہادی۔ پھر ایک اور ہجوم نے ... پر حملہ کیا۔ ایک تیسرے ہجوم نے حکومت کے دفتروں پر حملہ بول دیا اور اس کا پولیس اور فوج سے تصادم ہو گیا جس میں بہت سے قتل اور مجروح ہوئے۔ حکومت فرانس اس بغاوت کو دبانے کے لئے الجزائر میں ہوائی جہاز اور فوج ...

جرمنی میں ایک مصنوعی نبی کا ظہور

حکومت نے جیل کی ہوا کھلادی

ہندوستان کے مصنوعی نبی مرزا قادیانی کی طرح جرمنی میں بھی ایک شخص نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے۔ اس شخص کا دعویٰ ہے کہ اس پر وحی نازل ہوتی ہے۔ دنیا میں احمقوں کی کمی نہیں فوراً اس کی دوکان چلنے لگی اور چند ہی روز میں اس کے مریدوں کی تعداد ایک لاکھ سے بھی تجاوز ہو گئی۔ جرمنی کی اطلاع مظہر ہے کہ حکومت جرمنی نے دعویٰ نبوت کی اشاعت کو ممنوع قرار دیا۔ اس کے مریدوں کی املاک اور مال و دولت کو ضبط کر لیا ہے۔ اس کے اخباروں کی اشاعت کو روک دیا ہے اور نبی صاحب کو گرفتار کر کے جیل میں ٹھونس دیا ہے! (جرمنی میں انگریزی حکومت ہوتی تو یہ نبی صاحب بڑے مزے اڑاتے)۔

امریکہ کی شراب نوشی

جرمنی میں جنگ کی زبردست تیاریاں

روزانہ ۱۳ ہوائی جہاز تیار ہو رہے ہیں

ماں کے پیٹ میں سگریٹ نوشی!

جنوبی افریقہ میں حبشیوں کو انتخاب

ترکی میں ایک نئے قانون کا اجراء

یہودی ملازم ہر طرف کئے جا رہے ہیں

دو پادریوں کا قبول اسلام

حکومت عراق کیلئے مزید طیاروں کی تعمیر

پاپائے اعظم موجودہ الحاد پر

چین کے مسلم علماء میں شوق تبلیغ

ریڈیو کے ذریعہ اشاعت اسلام

دنیا کی سب سے بڑی سرکاری عمارت

وزارت عراق کی جدید تشکیل

ترکی فوجوں کیلئے چار لاکھ خودوں کی تیاری

ایران میں بہائی مدارس بند کر دیئے گئے

(نیوز ایجنسی)

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

برلن میں عید اضحیٰ کی مقدس تقریب

نماز کی کارروائی براڈکاسٹ کی گئی

ایک زبردست تقریر۔ مرزائیوں کی حرکات مذبوحی

(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی مقیم برلن کے قلم سے)

مسلمانان برلن نے امسال عید اضحیٰ کی نماز نہایت دھوم دھام سے ادا کی۔ جماعت اسلامیہ نے تمام مسلمانان برلن کو تحریری اطلاع دی کہ ۱۵ / مارچ کو ہمبولٹ ہاؤس میں نماز عید ادا کی جائے گی۔ عید اضحیٰ کی صبح کو مصری قونصل جنرل نے جماعت اسلامیہ کا استقبال مصری قونصل خانہ میں کیا اور تمام ممبران نے قونصل جنرل ڈاکٹر حسن پاشا کو مبارکبادی اور استدعا کی کہ اگر وہ مصری بھائیوں کے ہمراہ ہمارے ساتھ نماز عید ادا کریں تو عین خوشی کا باعث ہوگا۔ یہاں سے سب لوگ ہمبولٹ ہاؤس ...

مرزائیوں کی چندہ بازی

سرکاری حکام کی شرکت

کرتے ہیں تاکہ جرمنی میں اپنی بدنامی نہ ہو۔

غلمدیوں کا رویہ

جماعت اسلامیہ برلن نے اگر سچ پوچھو تو مرزائیوں کے تابوت پر کیل ٹھوک دی ہے۔ یہاں مرزائیوں کا حال چراغ سحری کا سا ہے اور وہ دن دور نہیں جب ان کا بکلی خاتمہ ہو جائے۔ جماعت اسلامیہ نے تو یہ فیصلہ کیا کہ عید اضحیٰ ۱۵ / مارچ کو منائی جائے مگر مرزائی جو ہمیشہ ایک علیحدہ مسجد ضرار تعمیر کرنے کے عادی ہیں۔ انہوں نے حج اکبر کی پروا نہ کی اور اپنی جیب کا خیال کرتے ہوئے یہ فیصلہ کیا کہ ۱۶ / مارچ کو عید کی تقریب منائیں گے تاکہ ان کی جیب گرم ہو ... یہ حال ہے کہ یہاں عبداللہ (امام مسجد مرزائیان) سب سے پہلے اپنی جیب گرم کرتے ہیں اور خوب عیش اڑاتے ہیں اور اپنی رنڈیوں کا نام تبلیغ اسلام رکھتے ...

The HOLY QURAN

TRANSLATION & COMMENTARY

BY

ALLAMA ABDULLAH YUSUF 'ALI

C.B.E., M.A., LL.M., I.C.S. (Retd.)

Fellow of the Royal Society of Literature (England)

A MARVELLOUS TRANSLATION

OF

THE MOST MARVELLOUS BOOK IN THE WORLD

WITH COPIOUS NOTES

AN EPOCH-MAKING CONTRIBUTION

TO

ISLAMIC LITERATURE

A Mirror of the Beauty of Quranic Teaching and Literature

The Commentary is rich in useful information. Not a dull Sunday Sermon, but a piece of English Literature. No Sectarian views propagated through the Commentary

ARABIC TEXT PRINTED IN BEAUTIFUL PHOTO BLOCKS

On Glazed Paper of Superior Quality. Clear Print and Get-up pleasing to the eye

BEING ISSUED IN THIRTY PARTS

Price per Part Re. 1

Postage Extra

Those who will register their orders by depositing an advance of Rs. 2/- (being price of the last two Parts) with the Publisher will get all Parts (except 1st) post-free, and in addition a complete Index free of charge.

WRITE FOR FIRST PART TO

Sh. MUHAMMAD ASHRAF

BOOKSELLER & PUBLISHER

Kashmiri Bazar - - - - LAHORE

ہندوستان کے اخلاقی اور اقتصادی قلعہ پر سینماؤں کا حملہ

فرنگی جادو زہر کو تریاق بتا رہا ہے!

قرآن کریم سے ایک پادری کا گمراہ کن استدلال

سینما کے پردوں پر مشرقی اخلاق کی قربانی

(اخبار تیج مورخہ ۲۵ / مارچ میں ایس بلی جی مشن دہلی کے مشہور پادری احمد مسیح صاحب (نابینا) کا ایک مضمون "سینما اور توہین اسلام" کے عنوان سے شائع ہوا ہے جو اخبار زمیندار میں شائع شدہ ایک مضمون کا جواب ہے۔ پادری صاحب نے جس مضمون کے جواب میں قلم اٹھایا ہے اس میں نہ تو عیسائیوں کو مخاطب کیا گیا ہے نہ اصل میں انجیلوں کے حوالے پیش کئے گئے ہیں اور نہ پادریوں کے نقطۂ نظر سے بحث کی گئی ہے ...

تصویر کا پہلو

قرآنی آیات سے استدلال

کلام الٰہی کا فیصلہ

اخلاقی تباہی کی انتہا

علمائے گمراہ کن رویہ

تاریخی حقیقت

بصائر ونظائر

گزشتہ اشاعت میں اس الزام کی حقیقت واضح کی گئی تھی کہ "اسلام ترقی کا مانع ہے" آج کی صحبت میں اس امر پر روشنی ڈالنی مقصود ہے کہ ترقی و تقدم کے اصول کیا ہیں۔ انسانی سوسائٹی کی تعمیر و تشکیل کن بنیادوں پر ہوتی ہے اور نسل انسان کی ترقی اور دماغی بلوغ کا منتہیٰ کیا ہے ...

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم ...

(۳) ترقی کا تیسرا اصول یہ ہے کہ انسان اپنی عملی قوتوں کو کام میں لائے اور بیکار بیٹھ کر اپنی صلاحیتوں کو ضائع نہ کر دے ...

لیس للانسان الا ما سعیٰ — انسان صرف اپنی سعی کا ہی ثمرہ پاتا ہے

بلاغ مبین

تبلیغی نوٹس کا مجموعہ

تعلیمی ہند

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

الخیر الکثیر

سرمہ نور

ایک بنگالی لڑکی کو اخراج کا حکم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۳۰ ذی الحجہ ۱۳۵۳ھ ہجری

ساحل عرب پر برطانیہ کا بحری مستقر

جزیرۃ العرب کی آزادی کیلئے جدید خطرہ

روئٹر کی ایک تازہ اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ برطانوی حکومت نے خلیج فارس میں اپنا بحری مستقر ساحل ایران سے ہٹا کر ساحل عرب پر قائم کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے اور اس سلسلہ میں تمام ضروری آسانیاں بحرین کے قریب حاصل کر لی گئی ہیں اور اس کے متعلق شیخ بحرین کی اجازت و رضامندی بھی حاصل ہو گئی ہے۔ اسی تار ...

تازہ فیصلہ میں ایک عنصر یہ بھی ہو گو جو بات بالکل ظاہر و باہر نظر آتی ہے وہ یہ جزیرۃ العرب کے متعلق حکومت برطانیہ کی پالیسی ہے۔ جہاں اس نے اپنے اس نئے فیصلہ کا اعلان کر کے موجودہ حالات میں سخت پیچیدگیاں پیدا کر دی ہیں۔ اس وقت عرب کے ایک حصہ پر جو مغربی ساحل سے مشرقی ساحل تک پھیلا ہوا ہے ...

روس اور برطانیہ کا اتحاد

جنگ عمومی سے زیادہ خوفناک!

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ، مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

کراچی میں امتناعی احکام کی توسیع

ضروری گزارش

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہیے کہ جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا پانچ پیسے کے ٹکٹ ضرور ارسال فرمایا کریں۔ (مینیجر الجمعیۃ دہلی)

شذرات

اصل مرض سے مجرمانہ غفلت

قلب عرب میں برطانیہ کی بحری طاقت کا مرکز

بحرین کی سرزمین میں بحری مرکزوں کی تبدیلی

شیخ بحرین کی عرب سے غداری

نئی دہلی ۲ اپریل۔ حکومت ہند کی جانب سے حسب ذیل سرکاری اعلان شائع ہوا ہے:-

"خلیج فارس میں واقع ساحل عرب پر جو حالات حال میں رونما ہوئے ہیں۔ انہوں نے حکومت برطانیہ کو اس بات پر مجبور کر دیا ہے کہ اس علاقہ میں اپنے بحری مستقروں کے قیام کے مسئلہ پر دوبارہ غور کیا جائے۔ برطانوی ہوائی راستہ کی ساحل عرب پر تبدیلی اور اس علاقہ میں تازہ تجارتی ترقیوں کے باعث ساحل عرب نے نئی اور ترقی پذیر اہمیت حاصل کر لی ہے۔ مزید برآں ساحل عرب کی مختلف ریاستوں کے آزاد حکمرانوں کے ساتھ حکومت برطانیہ کے خاص تعلقات قدیم زمانہ سے قائم ہیں۔ اور ان کے بارے میں اس پر خاص ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ دریں حالات حکومت برطانیہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ یہ امر پسندیدہ ہے کہ اس کی بحری طاقت کے مشتقی مراکز و مستقر خلیج فارس کے ساحل سے دور واقع ہونے چاہئیں۔ جہاں اب بحرین میں مناسب سہولتیں فراہم ہو گئی ہیں۔ چنانچہ حکومت برطانیہ نے شیخ بحرین کی رضامندی سے اپنے ان تمام بحری مرکزوں کو بحرین میں تبدیل کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ جو اس وقت ہنجام اور باسیدو میں واقع ہیں۔ ان آخر الذکر مرکزوں کو عنقریب ترک کر دیا جائے گا۔"

انقلاب پسندوں کی انجمنوں کا سراغ

پانچ مشتبہ اشخاص کی گرفتاری

الہ آباد یکم اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ یو۔پی کی خفیہ پولیس انقلاب پسندوں کی انجمنوں کا سراغ لگانے میں مصروف ہے جس کے بارے میں خیال ہے کہ یو۔پی اور سی پی میں اس قسم کی جماعتیں موجود ہیں۔ اس تحریک کا تعلق بنگال کی تحریک دہشت انگیزی سے نہیں بتلایا جاتا کیونکہ بنگال کے دہشت انگیز شمالی ہند کے لوگوں پر اعتماد نہیں رکھتے۔

یہاں کہا جاتا ہے۔ پولیس کو ایک گرفتار شدہ شخص کی ڈائری سے اہم سراغ مل گیا ہے۔ جس میں بہت سے مشتبہ اشخاص کے نام درج ہیں۔ اب تک اس سلسلہ میں پانچ اشخاص گرفتار کئے جا چکے ہیں اور خیال ہے کہ اور بھی اشخاص گرفتار کئے جائیں گے۔ ابھی کچھ دنوں تک خفیہ پولیس کی تحقیقات جاری رہے گی اور جب تحقیقات ختم ہو جائے گی تو ایک مقدمہ سازش بنارس میں چلایا جائے گا۔ کہا جاتا ہے کہ مشہور انقلاب پسند مسٹر آزاد نے صوبہ میں اس تحریک کی بنیاد ڈالی تھی۔

حکومت نے اسمبلی کے فیصلہ کو رد کر دیا

مسلح ڈکیتی کے مقدمہ کا فیصلہ

۱۲ ڈاکوؤں کو حبس دوام کی سزا

برطانوی جہازوں سے ہندی ملازم علیحدہ کر دئے جائیں گے؟

یورپین سارجنٹ پر چاقو سے حملہ

رشوت اور قتل کے الزام میں پولیس افسر کی گرفتاری

سر فضل حسین کے جانشین کی آمد

عدالتوں کی فیس کا ترمیمی بل

یو۔پی کونسل نے نامنظور کر دیا

لاہور میونسپلٹی میں ہنگامہ

سلور جوبلی کے چندہ پر بحث

تھانیدار نے مجمع پر گولی چلادی

انکم ٹیکس وصول کرنے کیلئے ایک آرڈیننس

سیام میں جنگ کا خطرہ

۳۲ اشخاص غرقاب پچاس مفقود

مرحوم شیروانی کی نشست کے امیدوار

فرنٹیر میل سے سونے کی چوری کا سراغ

چوروں کی گرفتاری

بمبئی کارپوریشن میں کانگریس کی فتح

بمبئی میں سیلاب

وائسرائے نے آرڈیننس جاری کر دیا

کالے پانی میں قیدیوں کی تعداد

حبش اور اٹلی کا تنازعہ

دو ہزار بنگالیوں کی نظربندی

ہوم ممبر کی ہمدردی

فائنینس بل پر ایک اور ضرب

کھالوں پر محصول درآمد کی تنسیخ

پولینڈ اور برطانیہ میں گفت و شنید

مشرقی معاہدہ پر غور

پنڈت مالویہ وفد لیکر انگلستان نہیں جائینگے

سرحد میں ہائی کورٹ کا قیام

فرانس میں جنگی تیاریوں کا زور

توہین رسول کی ایک اور سزا

سلور جوبلی میں ڈی ویلرا کا شرکت سے انکار

روس۔ فرانس اور زیکوسلیویکیا کے درمیان جرمنی کیخلاف اتحاد

برطانیہ اور روس میں اتحاد رائے۔ برطانوی نمائندہ کی کامیابی

مسٹر لٹونوف کا مسٹر ایڈن کو آخری پیغام

لندن یکم اپریل۔ مسٹر ایڈن نے جو روس کا دورہ کیا تھا اس کے متعلق ایک اعلان شائع کیا گیا ہے جس کا لب لباب یہ ہے کہ روس اور برطانیہ میں قیام امن کے لئے پورا اتفاق ہے مسٹر ایڈن اور روسی نمائندہ مسٹر لٹونوف کے درمیان بین الاقوامی صورت حالات کے متعلق تبادلہ خیالات ہوا جس میں مجوزہ مشرقی معاہدہ بھی شامل ہے اس کے علاوہ اینگلو فرنچ کمیونک پر بھی غور کیا گیا اور برطانیہ اور روس کے باہمی تعلقات کو مستحکم کرنے پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ اب دوسرا قدم ایک ایسے معاہدہ کا ہوگا جو فرانس، روس اور زیکوسلیویکیا کے مابین ہوگا اور جس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ جرمنی کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کریں اگر پولینڈ کی مرضی ہوگی تو وہ بھی اس میں شریک ہو سکے گا جہاں تک روس کا تعلق ہے وہ برطانیہ سے کسی قسم کے وعدہ کا مطالبہ نہیں کرنا چاہتا۔ برطانیہ سے صرف اتنی خواہش کی جا رہی ہے کہ وہ اس قسم کی کوشش کے خلاف کوئی کارروائی نہ کرے جس کا مقصد مشرقی یورپ میں امن وامان کا قیام ہے یا وہ اس کی مخالفت کے لئے کسی فریق کو اکسائے۔

ماسکو یکم اپریل۔ گذشتہ شب مسٹر ایڈن پونے گیارہ بجے وارسا کے لئے روانہ ہو گئے۔ پلیٹ فارم پر سرخ کپڑا بچھایا گیا تھا اور روسی افسران کے علاوہ برطانوی سفیر بھی ان کو الوداع کہنے کے لئے اسٹیشن پر آئے۔ برطانوی اور روسی جھنڈا لہرایا گیا۔ مسٹر ایڈن نے روسی اخلاق اور مہمان نوازی کا شکریہ ادا کیا جس وقت مسٹر لٹونوف نے مسٹر ایڈن کو الوداع کیا تو یہ بھی فرمایا کہ "میں آپ کی کامیابی کا خواہشمند ہوں۔ آپ کی کامیابی اس وقت ہماری کامیابی ہے"۔

وارسا یکم اپریل۔ مسٹر ایڈن ماسکو سے یہاں پہونچ گئے۔ توقع ہے کہ پولینڈ کے افسران نئی تجاویز پیش نہیں کریں گے بلکہ مسٹر ایڈن نے برلن اور ماسکو میں جو گفتگو کی ہے اس کے پیش نظر ان کے مشوروں پر عمل کریں گے۔

جرمنی میں آئندہ جنگ کیلئے زبردست تیاریاں شروع ہوگئیں

ڈیفنس کونسل کی تشکیل۔ افواج کی تعداد ۲/۱ ۵ لاکھ تک پہونچ جائے گی

اسٹالن کا خیال ہے کہ یہ جنگ گذشتہ جنگ سے زیادہ خوفناک ہوگی

لندن یکم اپریل۔ ادھر قیام امن کے لئے برطانیہ اور روس میں مسٹر ایڈن کے سفر کے بعد تعاون کی بنیاد استوار ہوئی ہے تو دوسری طرف برلن میں جدید نوعی کی تنظیم اور جنگ کی تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ جرمنی افواج کی تعداد ۵۰۰۰۰۰ تک پہونچ جائے گی عنقریب جرمنی میں ڈیفنس کونسل کی تشکیل کیجائیگی جس کے روح رواں فنڈن ڈورف اور وان سیکٹ ہوں گے جو قیصر جرمنی کے حامیوں میں سے ہیں۔ اس طرح موجودہ جرمنی اور قیصریت پسندوں کے اختلافات کا بھی خاتمہ ہو گیا ہے۔

آج ۱۹۱۵ء کی افواج کا مظاہرہ کیا گیا جس کی تعداد ۵ لاکھ اسی ہزار ہے چند سال کے اندر اندر ۱۹۱۰ اور ۱۹۰۹ کے سپاہ کو بھی فوجی خدمات کے لئے تیار کیا جائیگا۔ چونکہ جرمنی کی جدید فوجی اور بحری تنظیم پر بہت زیادہ خرچہ بیٹھے گا اس لئے وزارت مال بجٹ کے توازن پر غور کر رہی ہے۔ حکام کو اس سلسلہ میں مزید اختیارات دئے جانے کا ایک قانون نافذ کیا گیا ہے تاکہ وہ فوجی اخراجات کے پیش نظر بجٹ کو متوازن کرنے کے لئے اپنے اختیارات کو کام میں لائیں۔

اخبار ٹائمز کا نامہ نگار ماسکو سے اطلاع دیتا ہے کہ صدر جمہوریہ روس "اسٹالن" نے مسٹر ایڈن سے دریافت کیا کہ اگر مستقبل قریب میں جنگ پھوٹ پڑی تو وہ ۱۹۱۴ء کی جنگ سے زیادہ سخت ہوگی یا اس سے کم؟ مسٹر ایڈن نے کہا کہ اس سے کم۔ لیکن اسٹالن کا نظریہ یہ ہے کہ آئندہ برپا ہونے والی جنگ گذشتہ جنگ سے زیادہ سخت اور ہولناک ہوگی۔ کیونکہ جنگ عمومی میں صرف ایک حکومت سے خطرہ تھا اور آئندہ کی جنگ میں جرمنی اور جاپان کا مقابلہ ہوگا!

برطانیہ کو جاپان کا جواب

پہلے منچوکو کی سلطنت کو تسلیم کرو

لندن۔ ۳ مارچ۔ معاصر ٹائمس کے نامہ نگار متعینہ ٹوکیو نے اطلاع دی ہے کہ منچوکیو کے تیل کی تجارت کے مسئلہ پر حکومت جاپان نے برطانیہ کو جو تازہ ترین جواب دیا ہے۔ وہ منچوکیو کی حیثیت پر بھی نظر انداز ہوتا ہے۔

جاپان نے اپنے جواب میں اس بات کا اقرار کیا ہے کہ اس نے منچوکیو میں آزاد تجارت کا وعدہ کیا تھا مگر چونکہ اس کی منچوکیو کی حیثیت کے متعلق درخواست نامنظور کر دی گئی ہے۔ اس لئے اس سے اس عہدہ پر قائم رہنے کی توقع نہیں رکھنی چاہئے۔ حکومت جاپان کہتی ہے کہ جس کو منچوکیوں نے حکومت برطانیہ کی موافقت میں اعلان کر دیا تھا اس حالت میں برطانیہ کا منچوکیو کے درجہ کو نہ پہنچانا اس کی متضاد روش کی کھلی دلیل ہے۔

صوبہ بمبئی میں شاردا ایکٹ کی خلاف ورزیاں

صرف سندھ میں ۹ ہزار کمسنوں کی شادیاں

بمبئی ۱۳ مارچ۔ سوضع ویکانیر میں گذشتہ ایک ہفتہ کے اندر ۱۹۰ شادیاں انجام پائی ہیں جن میں اکثر ایسے بچوں کی ہیں جو ابھی تک اپنی ماں کی گود میں رہتے ہیں۔ صرف چند جوڑے ایسے ہیں جو بالغ ہیں۔ اس طرح سندھ میں ۹ ہزار نابالغوں کی شادیاں ہوئیں۔ قانون کی زد سے بچنے کے لئے یہ شادیاں میر پور ریاست میں کی گئیں جن کا اطلاع ہو کر قبل کیونکہ قانون جاری تنازعہ تھا۔

کمیونزم اور اسلام

روسی نظام حکومت پر ایک طائرانہ نظر

(از ڈاکٹر سید نجم الدین احمد جعفری ...)

...

مذہب کے خلاف روس کی سرگرمیاں

اسلام ایک مکمل نظام حکومت ہے، بندگی کا ایک طریقہ ہے۔ خدا کی عظمت کا اعتراف جس کے ساتھ ایک مسلمان اپنے اعتقادات میں ...

...

اشتراکیت کا عقیدہ اور اسلام

کمیونزم کا بنیادی عقیدہ یہ ہے کہ سوسائٹی میں اقتصادی مساوات ...

نمک کے محصول میں کمی کی تحریک منظور

اسمبلی میں حکومت کو ایک اور شکست

دہلی یکم اپریل۔ آج اسمبلی نے ۵۸ آرار کے مقابلہ میں ۶۲ آراء سے پنڈت گوبند بلبھ پنت کی اس تجویز کو مسترد کر دیا کہ حکومت کو برطانیہ میں تیار شدہ نمک پر کوئی محصول نہیں لگانا چاہئے۔ لیکن مسٹر آینگر کی یہ تجویز کہ محصول نمک ۱/۲ آنہ فی من کر دیا جائے ۵۵ آرار کے مقابلہ پر ۶۲ آراء سے منظور ہو گئی۔ اور اس طرح حکومت کو ایک اور شکست اٹھانی پڑی۔

سیٹھ گوبند داس نے تجویز پیش کی تھی کہ محصول نمک منسوخ کر دیا جائے لیکن یہ تجویز ۵۰ آرار کے مقابلہ پر ۱۶ آراء سے مسترد ہو گئی۔

انڈیا بل گذشتہ وعدوں کا نقیض ہے

ایوان ہائے تجارت کے جلسہ کی کارروائی

دہلی ۳ مارچ۔ کل ہندوستانی ایوان ہائے تجارت کی فیڈریشن کا آٹھواں سالانہ جلسہ زیر صدارت مسٹر کستور بھائی لال بھائی منعقد ہوا۔ صدر نے انڈیا بل اینٹی ریلوے محکمہ اور جدید تجارتی معاہدہ کی سخت مخالفت کی اور کہا کہ انڈیا بل کی دفعات ملک کی سیاسی و اقتصادی ترقی کو کچلنے کے لئے عمداً تیار کی گئی ہیں آپ نے اعداد و شمار سے ثابت کیا کہ انڈیا بل سے ہندوستان کو کوئی خاص فائدہ نہیں پہنچا ہے۔

فیڈریشن نے آج گیارہ اہم تجاویز منظور کیں جن میں سے ایک انڈیا بل کے متعلق تھی اس بل کے تحفظات کے متعلق یہ قرار دیا گیا کہ وہ توہین آمیز ہیں جن کو خود دار قوم قبول نہیں کر سکتی۔

اسمبلی میں گرانٹ کم کرنے کی تجویز

دہلی ۳ مارچ۔ آج اسمبلی میں مسٹر سکسینہ نے براڈ کاسٹنگ کے لئے مطلوبہ رقم کم کر کے ایک روپیہ کر دینے کی ترمیم پیش کی۔ رکن مالیات نے اس مد کے لئے ۲۳ لاکھ روپیہ مانگے تھے۔ مسٹر سکسینہ نے کہا کہ ۳ مارچ سنہ ۱۹۳۴ء کو گذشتہ سال وعدہ کیا تھا کہ آئندہ سال صرف ضروری اخراجات کے لئے روپیہ مانگے گئے اس اقتصادی پستی کے زمانہ میں ۲۰ لاکھ روپیہ براڈ کاسٹنگ پر صرف کرنا کہاں کی دانشمندی ہے۔

تین سو نظر بندوں سے مراعات چھین لی گئیں

کلکتہ ۳ مارچ۔ کل بنگال کونسل میں ایک سوال کے جواب میں ہوم ممبر نے بتایا کہ بجلی کیمپ میں ۱۰۸ قیدی نظر بند ہیں۔ گذشتہ دو ماہ سے ان تمام نظر بندوں سے چٹھیاں لکھنے اور چٹھیاں وصول کرنے کے تمام اختیارات چھین لئے گئے ہیں۔ ...

موٹر کے حادثہ میں چار جانوں کا اتلاف

...

بال عمر بھر نہ اگیں

گورنمنٹ آف انڈیا سے باضابطہ رجسٹری شدہ سویو رجسٹرڈ

...

سویو فارمیسی (رجسٹرڈ) ... لاہور (پنجاب)

جامع مسجد دہلی کی عمارت

شہر دہلی سے تیس ہزار کا مطالبہ

...

کربلا کے ریتیلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

...

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

... تاجران کتب دریبہ کلاں دہلی

حادثہ کراچی پر ملک میں زبردست ہیجان

تحقیقات اور دادرسی کا ہمہ گیر مطالبہ

انجمن افاغنہ بمبئی کا زبردست جلسہ زیر صدارت عالیجناب قبلہ مولانا مولوی غلام حیدر خاں صاحب صدر انجمن طلبہ بلوچستان دہلی بمقام ہال انجمن افاغنہ بوقت ۸ بجے شب اتوار منعقد ہوا۔

جلسہ میں ہر اطراف کے معززین ہستیاں موجود تھیں جلسہ کا آغاز قرآن مجید کی تلاوت سے ہوا جناب خان داد محمد خاں صدر انجمن۔ مولانا عبد الرحیم خاں۔ خان محمد خاں نائب صدر انجمن ہذا۔ حاجی عبد الکریم خاں انچارج انجمن و ملا عبد الکریم آخوند۔ نادر خاں و دیگر معززین حضرات کی تقریریں کیں۔

مندرجہ ذیل تجاویز پاس ہوئیں

(۱) تجویز۔ انجمن افاغنہ کا یہ جلسہ عام شہید کراچی کے لئے دعائے مغفرت اور ان کی پسماندگان اور مجروحین کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور قوم سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ ان کی ہر طرح کی مالی و اخلاقی امداد کرے۔

(۲) تجویز۔ انجمن افاغنہ کا یہ جلسہ حکومت ہند سے استدعا کرتا ہے کہ وہ ایک غیر جانبدار تحقیقاتی کمیٹی مقرر کرے تاکہ واقعات کراچی کی تحقیقات غیر جانبدارانہ کرائے۔

(۳) تجویز۔ انجمن افاغنہ کا یہ جلسہ حکومت صوبہ سے مطالبہ کرتا ہے کہ مقتولین کراچی کے پسماندگان اور مجروحین کے گذارہ کا مستقل بندوبست کرے۔

(۴) تجویز۔ انجمن افاغنہ کا یہ جلسہ جناب قبلہ مولانا شوکت علی صاحب مولانا ظفر علی خاں صاحب و مسٹر محمد علی جناح صاحب۔ و سیٹھ حاجی عبد اللہ ہارون صاحب و دیگر معززین و کارکنان ... کی اسلامی اور ملکی خدمات پر مبارکباد پیش کرتا ہے۔

(۵) تجویز۔ انجمن افاغنہ کا یہ جلسہ جناب تصدق احمد خاں شیروانی کی ناگہانی موت کو ملک و ملت کے لئے نقصان عظیم تصور کرتا ہے ...

...

(الف) انجمن تہذیب الکلام دہلی کا یہ اہم اجلاس کراچی کے اس سانحہ پر جو وہاں رونما ہوا اظہار افسوس کرتا ہے اور حکومت کے اس فعل پر جو اس نے ہجوم کے منتشر کرنے کے سلسلے میں برتا ہے ...

(ب) انجمن ہذا کا یہ جلسہ شہدا، مقتولین و مجروحین کے ساتھ دلی ہمدردی کرتے ہوئے اہالیان ملک سے اپیل کرتا ہے کہ بلا تفریق مذہب و ملت ان کی امداد و اعانت میں دریغ نہ کریں۔

(ج) انجمن ہذا کا یہ اجلاس رہنمائے ملک و ملت مسٹر تصدق احمد خاں صاحب شیروانی کی حسرتناک وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہوا دعائے مغفرت کرتا ہے اور پسماندگان کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتا ہے۔ (سید احمد شاہ بخاری نیوی)

بنارس ۱۰ مارچ گذشتہ رو ... شب میں لنگڑے حافظ کی مسجد پر حادثہ کراچی کے سلسلہ میں زیر صدارت جناب ڈاکٹر عبد الکریم صاحب فاروقی مسلمانان بنارس کا ایک اہم جلسہ ہوا جس میں جناب اشفاق احمد صاحب سابق پرائیویٹ سکریٹری جناب مولانا شوکت علی صاحب و جناب مرزا اصغر حسین صاحب و جناب مولوی عبد المجید صاحب ایم اے۔ ایل۔ ایل۔ بی و مولوی ابو الخیر صاحب سابق سکریٹری بنارس میونسپلٹی نے تقریریں کیں اور ذیل کا ریزولیوشن پیش ہو کر نہایت جوش و خروش کے ساتھ منظور ہوا۔

"مسلمانان بنارس کا یہ اجتماع کراچی کے خونی واقعات کے سلسلہ میں کراچی کے مقامی عمل کے شرمناک روش کو نہایت حقارت آمیز نظر سے دیکھتے ہوئے اپنے دلی افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ اور شہیدوں کے اعزا اور مجروحین سے پوری ہمدردی ظاہر کرتے ہوئے موجودہ نظام حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ان افسوسناک واقعات کے متعلق جلد از جلد ایک تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر کر کے معاملات کی چھان بین کرے۔ اور جن بہائم صفت حکام کے اشارہ سے یہ خون ریزی ہوئی ہے ان کو قرار واقعی سزا دے۔ کیونکہ اس قسم کے ناروا اور ڈائرشاہی کارروائیاں مسلمانان ہند کی برداشت سے باہر ہیں۔"

(سکریٹری شعبہ اشاعت)

معاملات بنارس کے متعلق

علماء و ممبران کونسل کی حکومت سے اپیل

ذیل میں اس مراسلہ کی نقل درج کی جاتی ہے جو ۱۸ مارچ کو ہز اکسلنسی گورنر صاحب صوبہ متحدہ اور کمشنر صاحب بنارس کی خدمت میں مولانا عبد الماجد صاحب قادری بدایونی سکریٹری یو۔ پی جمعیۃ علماء نے جو پوری توجہ سے کام کر رہے ہیں روانہ فرمایا۔

بخدمت جناب ہز ایکسلنسی گورنر صاحب صوبہ متحدہ بتوسط جناب پرائیویٹ سکریٹری ...

...

چاہتے ہیں چونکہ مسجد سے یہ جگہ صرف ۵ ہاتھ کے فاصلہ پر ہے اور ہندو مندر کی ملک کر زمین نہیں۔ نہ یہاں کبھی مندر تھا اس لئے مسلمانوں کی پرزور خواہش ہے کہ مندر کو مسجد کے قریب بنانے میں ہر وقت اختلافات رونما ہوں گے ہندو کی تعمیر کو فوراً روک دیا جائے کیونکہ ہندو مسجد کے بہاں کچھ پتھروں سے مذہبا بگاڑ نماز ادا ہو دہ ہیچ نماز کے وقت ضروری قرار دیا جا رہا ہے۔ مقامی حکومت اور صوبہ گورنمنٹ کا فرض ہے کہ مندر کی تعمیر کا کام فوراً روک دے ورنہ حالات قابو سے باہر ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

شوکت علی خادم کعبہ۔ قطب الدین عبد الولی فرنگی محلی۔ عنایت اللہ فرنگی محلی ... صدر آل انڈیا جمعیۃ القریش۔ محمد علی ایم۔ ایل۔ سی۔ محمد نثار اللہ ایم۔ ایل۔ سی۔ شاہ نذر حسین ایم۔ ایل۔ سی۔ قاضی مشیر الاسلام صدر جمعیۃ علماء بدایوں۔ حکیم فضل الرحمٰن سکریٹری جمعیۃ علماء بدایوں۔ محمد یحییٰ ایم۔ اے وکیل بدایوں ... مسلم لیگ بدایوں۔

آل انڈیا مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس

امسال آل انڈیا مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس ایسٹر کی چھٹیوں میں بمقام لاہور منعقد ہونا قرار پایا ہے اور اس اجلاس کی صدارت مسٹر محمد علی جناح ایم۔ ایل۔ اے نے منظور فرمالی ہے۔ لاہور میں اس اجلاس کو کامیاب بنانے کے لئے ضروری تیاریاں شروع ہو گئی ہیں۔ پنجاب مسلم لیگ کونسل کے زیر اہتمام مجلس استقبالیہ قائم ہو گئی ہے جس نے تقسیم کار کے اصول پر متعدد سب کمیٹیاں بنا کر کام شروع کر دیا ہے آپ کو معلوم ہے کہ ہمارا ملک اس وقت نہایت نازک سیاسی دور سے گزر رہا ہے، آل انڈیا مسلم لیگ مسلمانوں کی سب سے پرانی سیاسی جماعت ہے اور اس کی آواز مسلمانوں کی سیاسیات میں تمام طبقوں کے نزدیک جچی تلی اور موثر رہی ہے آج کل اس امر کی اشد ضرورت ہے کہ مسلمانان ہند لیگ کے پلیٹ فارم پر ایک دفعہ پھر جمع ہو کر پیش نظر مسائل پر تبادلہ خیالات کریں اور ایک متحدہ محاذ پیش کر کے اپنی ہمسایہ اقوام اور حکومت پر مسلمانوں کے مطالبات کی قوت اور ان کی یک جہتی کو واضح کر دیں، تاکہ آئندہ آئین حکومت میں مسلمانوں ...

...

فرید آباد میں ایک اجتماع

...

سونے کی ڈلیاں کوڑیوں کے مول

طاقت وہ طاقت جس سے بوڑھے جوان اور جوان قابل فخر نوجوان بنجاتے ہیں صرف حب زرین (رجسٹرڈ) ہی کے ذریعہ حاصل ہو سکتی ہے جس کے استعمال سے قوت کا لازوال خزانہ حاصل ہو سکتا ہے۔

مکمل خوراک (تین گولیاں) صرف دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ۲) میں

دواخانہ کنز المجربات (رجسٹرڈ) کوچہ چیلان گلی راجان دہلی سے طلب کریں

دو ترجمہ والا معجز نما قرآن مجید

...

منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

بچوں والو ہوشیار

...

بال جیون گھٹی

...

عجیب جوہر عشبہ سے کے اہم فوائد

چھوٹی شیشی ڈیڑھ روپیہ

...

دواخانہ حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکماء شاہی سند یافتہ موچی دروازہ لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یَدُ اللہِ عَلَی الْجَمَاعَۃ

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے) — معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم سہ شنبہ ۴ محرم الحرام ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۹ اپریل ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۵

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمانوں کی شادیاں

برادران وطن سے

نمک کا محصول

شیخ بحرین کی وطن فروشی

ہندوستان کی ساحلی حفاظت درحقیقت بندر سیدھے سے شروع ہوتی ہے۔

قانون نے عورت کو کہاں تک آزاد کر دیا ہے؟

تہذیب و شائستگی کے علمبرداروں میں جرائم کا ارتکاب

عورتوں نے شوہروں کو قتل کر کے کوڑے کرکٹ ...

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہیئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری (جو کہ انکے نام سے پہلے پتہ کے شروع میں لکھا ہوتا ہے) حوالہ ضرور دیا کریں۔ ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

اخبار الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرما کر اپنی علم نوازی و قدردانی کا ثبوت بہم پہنچایئے۔ (منیجر)

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور انکے اعمال کو بغور دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزیں ہوگئی اور اس نے یہ فیصلہ کیا کہ حقیقتاً اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے اور اس کے علاوہ چلنے مذہب ہیں وہ سب باطل اور صراط مستقیم سے بھٹکا دینے والے ہیں۔ جب عیسائیوں کو اس کی خبر ہوئی تو تمام پادریوں نے مل کر اس لڑکی پر بے شمار مظالم ڈھانے ... مگر وہ لڑکی اسلام پر ثابت قدم رہی ... اس کا نام ازبلا تھا اور اس کی زندگی کے واقعات ایک کتاب میں قلمبند کر دئیے گئے ہیں ... قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصول ڈاک۔ ...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

نورانی قرآن مجید

نہایت صاف جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف ... قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمایئے۔ قیمت مجلد ...

The Al-Jamiat

Regd No. L 1793.

Vol. XXI No. 24 DELHI FRIDAY 5th APRIL 1935. PRICE ONE ANNA

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اور اس عبرت انگیز کارنامے کو معلوم کر کے ... اسلام کی حقانیت کے قائل ہو جائیں گے۔ قیمت فی جلد ... علاوہ محصول ڈاک

منیجر الجمعیۃ دہلی

معاملات اجودھیا اور حادثہ کراچی

مسلمانان میرٹھ کے جلسہ کی کارروائی

کل تاریخ ۲۹ مارچ بعد نماز جمعہ جامع مسجد میرٹھ میں زیر صدارت جناب حکیم محمد یعقوب علی صاحب جلسہ منعقد ہوا ...

والی حجاز کو مبارک باد

سلطان کی سلامتی پر اظہار خوشنودی

(بندہ محمد حنیف از میرٹھ)

گمشدہ کی تلاش

میرا لڑکا مسمی عبدالقدیر قوم پٹھان دس ماہ سے لاپتہ ہے ... میانہ قد گندمی رنگت، عمرہ اسال پیشانی میں زخم کا نشان لمبا ... آنکھیں لمبی ناک میانہ چہرہ ... خیال ہے کہ لڑکے کو کسی ملازمت یا پیشہ کرنے کا تھا۔

(دوست محمد بشیخا ولی ڈاکخانہ خود عبداللطیف خاں مدرس)

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

مفت! مفت!! مفت!!!

گھر بیٹھے باقاعدہ تعلیم حاصل کر کے آیورویدک یونانی حکمت ... کی سندات حاصل کرنے کا قاعدہ ... مفت طلب کرو۔

پرنسپل ورلڈ انڈین میڈیکل کالج انبالہ شہر

خضاب چھوڑ دو

... پتہ: بال کالا اسکویرس پوسٹ کنی سمری دربھنگہ

تقریر سیرت چھپ کر تیار ہو گئی

... ادارہ الجمعیۃ کی جانب سے شائع کر دی گئی ہے ...

مختصر فہرست مضامین

مسٹر شیروانی کی وفات پر تعزیتی جلسے

رسالہ

اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

نئی ایجاد — حیرت انگیز ایجاد

آزمائش شرط اگر غلط ثابت ہو دام واپس

محبوب عاشق کے قدموں پر

عربی اور ولایتی ڈاک

مشرق و مغرب کی تازہ خبریں

اعلیٰ حضرت محمد ظاہر شاہ کا فرمان

عید سعید کی تقریب پر شرعی ہدایات

معاصر "اصلاح" کابل میں اعلیٰ حضرت محمد ظاہر شاہ فرمانروائے افغانستان کا ایک فرمان شائع ہوا ہے جس میں اعلیٰ حضرت نے اپنی محبوب رعایا کو عید سعید کی تقریب پر مبارکباد دی ہے اور عید اضحیٰ اور قربانی کی حقیقت کو واضح فرما کر ذیل کے کلمات پر اپنے فرمان ذی شان کو ختم کیا ہے:-

ترکی کے اخبارات و رسائل

جرائد و مطبوعات کی ترقی

ترکی کی وزارت داخلہ نے ترکی مطبوعات و اخبارات کے اعداد و شمار شائع کئے ہیں جن سے واضح ہوتا ہے کہ اس وقت قلمرو ترکیہ میں مختلف زبانوں کے ۲۱۹ اخبارات و رسائل شائع ہوتے ہیں۔ ان میں ۳۸ اخبارات روزانہ ۷۳ ہفتہ وار اور ۱۰۸ ماہنامہ ہیں۔ ۸۷ اخبارات استانبول سے ۲۹ انگورہ سے اور باقی مختلف مقامات سے شائع ہوتے ہیں۔

ترکی حکومت نے سرحدوں پر فوجیں جمع کر دیں

قسطنطنیہ کی بندرگاہ میں یونانی جہازوں کی گرفتاری

ترکی کے جدید انتخاب پر ہدیہ تبریک

مصطفیٰ کمال پاشا کا جواب

شام و لبنان میں سگریٹ نوشی کے خلاف جہاد

مساجد میں مسلمان حلف اٹھاتے ہیں

سلطان حجاز کے حملہ آوروں کی مذمت

معاصر اصلاح کابل کا تبصرہ

سلطان حجاز سے شامی وفد کی ملاقات

عراق و حجاز کا جدید معاہدہ

یمن کے نام حکومت حجاز کی یادداشت

سلطان کے حملہ آوروں کے مددگار یمنی ہیں

بالشویک روس اور عراق میں تجارتی تعلقات

ترکی میں عید اضحیٰ کی تقریب

بغداد میں ایک دوشیزہ کا قبول اسلام

فرانس میں ترکی لسانیات کا مدرسہ

امسال حج میں اقطار عالم کے حجاج کی تعداد

عراق اور ترکی کے درمیان سڑک کی تعمیر

حکومت کی غلط بیانیوں کی پردہ دری اور واقعہ کی اصلیت

۲۰ ہزار کے مجمع میں ایک ہندو محفوظ رہا

مسلمانوں نے نہ لاٹھی چلائی نہ بندوق چھینی

ایک پولیس والا بھی زخمی نہیں ہوا

حادثہ کراچی کی تحقیقات ضروری ہے

The HOLY QURAN

TRANSLATION & COMMENTARY

BY

ALLAMA ABDULLAH YUSUF 'ALI

C.B.E., M.A., LL.M., I.C.S. (Retd.)

Fellow of the Royal Society of Literature (England)

A MARVELLOUS TRANSLATION

OF

THE MOST MARVELLOUS BOOK IN THE WORLD

WITH COPIOUS NOTES

AN EPOCH-MAKING CONTRIBUTION

TO

ISLAMIC LITERATURE

A Mirror of the Beauty of Quranic Teaching and Literature

The Commentary is rich in useful information. Not a dull Sunday Sermon, but a piece of English Literature. No Sectarian views propagated through the Commentary

ARABIC TEXT PRINTED IN BEAUTIFUL PHOTO BLOCKS

On Glazed Paper of Superior Quality. Clear Print and Get-up pleasing to the eye

BEING ISSUED IN THIRTY PARTS

Price per Part Re. 1

Postage Extra

Those who will register their orders by depositing an advance of Rs. 2/- (being price of the last two Parts) with the Publisher will get all Parts (except last) post-free, and in addition a complete Index free of charge.

WRITE FOR FIRST PART TO

Sh. MUHAMMAD ASHRAF

BOOKSELLER & PUBLISHER

Kashmiri Bazar - - - LAHORE

یورپ کی فضا پر جنگ کی مہیب اور تاریک گھٹائیں

جرمنی کی طاقت برطانیہ کے برابر ہو گئی ہے!

فرانسیسی وزیر جنگ کا تہلکہ انگیز اعلان

بم باری سے بچنے کیلئے ساحل برطانیہ پر تیاریاں

پچھلے سال کے نقصان کی تلافی

برطانیہ میں مدافعتی تدابیر

جرمنی انگلستان کے برابر ہوگیا ہے

ہٹلر کی پیشکش

پولینڈ سے گفتگو

دہلی میں خوانچہ فروشوں کو کیوں تنگ کیا جاتا ہے؟

اسمبلی میں ونگار کی اٹائم پر دلچسپ سوالات

بصائر و نظائر

بلاغ مبین

سرمہ نور

کے سیاسی نوٹس کا مجموعہ تعلیمی ہند

رسالہ اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی جلیل القدر تصنیف الخیر الکثیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۴ محرم الحرام ۱۳۵۴ھ ہجری

العام الجدید

سال نو کا آغاز

سبحانک اللھم وبحمدک لک الحمد علی حلمک بعد علمک
سبحانک اللھم وبحمدک لک الحمد علی عفوک بعد قدرتک
اللھم انت خالق السموت والارض ومن فیھن
اللھم انت نور السموت والارض ومن فیھن

قمری حساب

مسلمانوں کی مذہبی خصوصیات اور سرمدی بلندی اور عزت انتساب کی تفصیل کا یہ موقع نہیں ہے بلکہ ان خصوصیات لاتعد ولاتحصی میں سے صرف اس وقت ان کی ایک خصوصیت کی طرف اشارہ کرنا ہے جو دینی فطرت پر ایمان رکھنے والوں کا سال محرم سے شروع ہوتا ہے اور چاند کے حساب سے ذی الحجہ کی آخری تاریخ پر ختم ہو جاتا ہے محرم الحرام …

شذرات

تحقیقات سے انکار

کراچی کے حادثہ فاجعہ پر آج تمام ہندوستان مضطرب و بے چین ہے اور حکومت سے یہ مطالبہ کر رہا ہے کہ وہ اس حادثہ کی تحقیقات کرے اور ان حکام کے طرز عمل کی جانچ کرے جن پر اس خونی ڈرامہ کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ ہندوستان بھر میں اس مقصد کیلئے ہزاروں جلسے ہو چکے ہیں، اسمبلی، کونسل آف اسٹیٹ اور بمبئی کونسل میں بھی حکومت سے یہی مطالبہ کیا گیا ہے۔ اخبارات و جرائد بھی اسی کی تائید میں پرزور مقالات لکھ چکے ہیں مگر افسوس ہے کہ حکومت نے ان متفقہ اور عالمگیر مطالبات کی طرف سے آنکھیں بند کر لی ہیں۔ اب تازہ اطلاع ہے کہ مسٹر بیل ہوم ممبر حکومت بمبئی نے کراچی پہونچ کر ان افسران سے ملاقات کی جو گولی چلانے کے ذمہ دار تھے۔ ان سے گفتگو کرنے کے بعد حکومت بمبئی اس نتیجہ پر پہونچی ہے کہ کراچی میں گولی چلنے کے سلسلہ میں کسی تحقیقات کی ضرورت نہیں! گویا حکومت بمبئی نے پورے ہندوستان کے مطالبہ کو ٹھکرا کر اپنی "ذاتی" "خودداری" کو برقرار رکھا اور صرف ان لوگوں سے مل کر جو اس کے ذمہ دار تھے یہ فیصلہ کر لیا کہ جو کچھ ہوا ٹھیک ہوا۔ اور جس قدر قیمتی جانیں ضائع ہوئیں وہ برمحل اور قانونی حدود میں ہوئیں! اگر حق و انصاف کا دنیا میں کوئی وجود ہے تو حکومت سے کوئی دریافت کرے کہ آخر یہ انصاف کی کونسی قسم ہے …

لیکن یہ عجیب تماشہ ہے کہ ایک طرف تو حکومت اپنے عمال کو بے قصور ٹھہرا رہی ہے اور دوسری طرف تحقیقات کیلئے بھی آمادہ نہیں ہوتی ہم پھر ایک دفعہ حکومت کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ اپنے رویہ میں تبدیلی پیدا کرے اور ہندوستان کے …

اسمبلی کے فیصلوں کا حشر

متفقہ مطالبہ سے آنکھیں بند نہ کرے

اسمبلی میں حکومت کو جو پے بہ پے شکستیں اٹھانی پڑی ہیں انہوں نے آئین سازی کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ ہو گیا ہے اور ان لوگوں کی آنکھیں کھل گئی ہیں جو برطانیہ کی روش کو اب تک معتدل سمجھتے تھے اور اس بات پر ایمان رکھتے تھے کہ حکومت رائے عامہ کی نمائندگی کا احترام کرتی ہے۔ اسمبلی نے مالیات کے بل کو مسترد کر کے یہ بات دنیا پر واضح کر دی ہے کہ ہندوستان اب ان قیود کو برداشت نہیں کر سکتا جو حکومت کی طرف سے عائد کی جاتی ہیں اور ہندوستانی باشندے اپنی ذمہ داریوں کو پورے طور پر محسوس کرنے لگے ہیں۔ اسمبلی نے حکومت کے فیصلوں کو مسترد کر کے اس کی مطلق العنانی کا پردہ پوری طرح فاش کیا ہے اور برطانیہ کے اعلیٰ تدبر کو موقعہ دیا ہے کہ وہ آرڈیننس اور مخصوص اختیارات سے ہندوستان پر حکمرانی کریں اور رائے عامہ کی نمائندگی کو نظر انداز کرتے چلے جائیں۔ یہ درست ہے کہ قانوناً گورنر جنرل کو یہ اختیار حاصل ہیں کہ وہ اسمبلی کے فیصلوں کو مسترد کر دے مگر اس قسم کے اختیارات کے بے پناہ استعمال کا موقعہ شاذ و نادر ہی پیدا ہوتا ہے، اگر مخصوص اختیارات کا استعمال اس کثرت سے کیا جانے لگے کہ نمائندہ اسمبلی مفلوج اور لاشہ بے جان بنکر رہ جائے …

برطانیہ، باشندگان ہند کی خواہشات کی ذرہ برابر پروا نہیں کرتی اور اسکو نمائندہ فیصلوں کے مقابلہ میں اپنے اقتدار کا زیادہ پاس و لحاظ ہے۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:

(۱) کیا ایک سیدزادی ایک امتی کے عقد میں آسکتی ہے؟

(۲) اگر نہیں آسکتی تو کیوں؟

(۳) اگر آسکتی ہے تو پھر سید کا امتی سے النسب ہونا کیسے ہو سکتا ہے؟

(۴) اگر سیدزادی امتی کے نکاح میں آسکتی ہے تو فداہ ابی و امی رسول کریم کی بیویوں (زوجہ مطہرات فداہ امی) کو امت پر کیوں حرام فرمایا اور ان کو امت کی مائیں کیوں کہا؟

(۵) جب رسول اکرم فداہ ابی و امی کی زوجہ مطہرات امتی کے نکاح میں نہیں آسکتیں تو آپ کی اولاد امتی کے نکاح کے لئے کیسے حلال ہو گئی جب کہ امتی قوم قریش میں سے بھی ہو؟

(۶) اگر امتی کے نکاح میں سیدزادی نہ آسکتی ہو۔ اور ایک امتی نے ایک سیدزادی سے نکاح کر لیا ہو تو علمائے دین متین اس امتی کے متعلق کیا ارشاد …

الجواب

(۴) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کے لئے حضور کے بعد دوسرے لوگوں سے نکاح ناجائز تھا۔ اس کی وجہ قرآن مجید کا صریح حکم ہے ولا ان تنکحوا ازواجہ من بعدہ ابدا۔ ایسا حکم حضور کی اولاد کے لئے موجود نہیں نہ قرآن پاک میں نہ حدیث میں، نیز ازواج کیلئے دوسرے سے نکاح ناجائز ہونے کی وجہ یہ ہے کہ حضور کا نکاح حضور کی وفات سے ٹوٹنے والا نہ تھا تو آپ کی ازواج آپ کی وفات کے بعد آپ کے نکاح میں تھیں اس لئے دوسرا نکاح نہیں کر سکتی تھیں۔ تیسرے یہ کہ حضور کی وفات ظاہری تھی ورنہ آپ حیات ہیں کیونکہ انبیاء علیہم السلام کو بعد وفات بھی ایک زندگی حاصل ہے جو شہداء کی زندگی سے اقوی ہے اس لئے آپ کی ازواج گویا زندہ خاوند کی بیویاں تھیں جو دوسرا نکاح نہیں کر سکتی تھیں۔

امت کی مائیں احترام کے طور پر کہا گیا۔ جیسے کہ حضور امت کے باپ تھے مگر یہ وجہ عدم جواز نکاح کے لئے نہیں ورنہ تو حضور کی بیویاں بھی بیٹیاں تھیں …

استفتاء

الجواب

اسمبلی نے وائسرائے کی سفارش کو مسترد کر دیا

۲۳ ووٹوں کی کثرت سے حکومت کو شکست ہو گئی

یوروپین گروپ نے بھی حکومت کا ساتھ چھوڑ دیا

دہلی، ۸ اپریل۔ کل اسمبلی نے وائسرائے کی سفارش کو رد کرتے ہوئے محصول نمک بحال کرنے کی ترمیم مسترد کر دی۔ مسٹر ڈیسائی نے ایک پرزور تقریر میں حکومت کی پالیسی پر سخت نکتہ چینی کی …

… بلکہ کمزوری کی علامت ہے۔

کاظمین میں قبرستان کے معاملہ پر زبردست ہنگامہ

پولیس نے گولی چلا دی اور سات اشخاص ہلاک ہو گئے

ایک کانسٹیبل بھی مارا گیا۔ مجمع نے ٹھانہ کو نذر آتش کر دیا

بغداد، گذشتہ ہفتہ کاظمین میں پولیس اور عوام کا تصادم ہو گیا جس میں سات آدمی جان سے مارے گئے اور کثیر تعداد میں زخمی ہوئے۔ اس کے متعلق حکومت عراق نے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے …

… (داسکیمین)

دار الحکومت

دہلی میونسپلٹی کا ہفتہ واری اجلاس

عیدگاہ کیلئے زمین کا معاملہ اور دیگر اہم تجاویز

دہلی ۵ اپریل۔ کل دہلی میونسپلٹی کا ہفتہ واری اجلاس منعقد ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ چونکہ دہلی میں گاڑیوں کی آمد و رفت بہت بڑھ گئی ہے اس لئے دریبہ کلاں اور بلیماران کی دوکانوں کے آگے سے تختے اٹھوا دیئے جائیں …

شہدائے اسلام کی یاد

انجمن اصلاح المسلمین کے اجلاس

(۱) ۔۔۔ یوم یکشنبہ ۹ بجے شب تذکرہ شہدائے بدر۔

(۲) ۔۔۔ یوم سہ شنبہ ۹ بجے شب تذکرہ صدیق اکبر و فاروق اعظم۔

(۳) ۔۔۔ یوم چہارشنبہ ۹ بجے شب تذکرہ حضرت عثمان رضہ

(۴) ۔۔۔ یوم پنجشنبہ ۹ بجے شب تذکرہ حضرت علی رضہ

(۵) ۔۔۔ یوم دوشنبہ تذکرہ حضرت امام حسین و مظلومین شہداء

دہلی کے مشہور اکابر علماء نہایت عمدہ طریقہ سے حقائق اور واقعات کی روشنی میں مندرجہ بالا عنوانات پر تقریریں فرمائیں گے۔

دسکرٹریان انجمن اصلاح المسلمین دہلی

پارلیمنٹری بورڈ سے ڈاکٹر انصاری صاحب کا استعفیٰ

دہلی جیل میں ہنگامہ

قیدیوں کو بیڑیاں پہنا دی گئیں

پٹنہ میں بم پھٹ گیا

سپرنٹنڈنٹ پولیس پر گولیوں کے فائر

تھانیدار بھی مجروح۔ اجمیر کا واقعہ

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے لئے بم!

بم کے ساتھ ایک چٹھی بھی برآمد ہوئی

مکہ مکرمہ میں اوقاف کی واپسی کیلئے کانفرنس

کسی ہندوستانی کو ہوم ممبر کیوں مقرر نہیں کیا گیا؟

دیہاتیوں میں جنگ دو ہلاک

ایک ہفتہ کے اندر سونے کی برآمد

۳۰ ہزار فٹ کی بلندی پر غبارہ کی پرواز

روسی گورنمنٹ کا نیا ریکارڈ

ماسکو ۱۴ اپریل۔ ایک خود بخود پرواز کرنے والے غبارہ نے جس میں کوئی مسافر سوار نہیں تھا تیس ہزار فٹ کی بلندی پر پہنچ کر ایک نیا ریکارڈ قائم کر دیا ہے …

عدالت پر شہد کی مکھیوں کا حملہ

ایک گھوڑی اور دو آدمی زخمی

حادثہ کراچی پر حکومت ہند سے مشورہ

دہلی میں گورنر بمبئی کی آمد

خلاف قانون انجمنوں کا ضبط شدہ روپیہ

حکومت واپس نہیں کرے گی

دو آدمیوں پر بجلی گر پڑی

شدید بارش اور اولے

ہندوستان کامل اتحاد کے بغیر آزاد نہیں ہو سکتا

پولیٹیکل کانفرنس میں مسز نائیڈو کی تقریر

سلور جوبلی پر روشنی کرنے سے انکار

ڈسٹرکٹ بورڈ میرٹھ کا کمشنر کو جواب

اسمبلی میں تحریک التواء اجلاس

حادثہ کراچی پر کونسل آف اسٹیٹ میں سوالات

بنارس میں خانہ تلاشی

فرانس کے نام برطانیہ کا خفیہ مراسلہ

اٹلی کی دو سو دفعات پاس ہو گئیں

حادثہ کراچی پر ملک بھر میں عالمگیر احتجاج

آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ

معاملات حجاز میں ۔ سلطان حجاز پر حملہ

انتظام کرے۔ نیز ان مسلمانوں کو جو اس سلسلہ میں گرفتار کئے گئے ہیں فوراً رہا کرے اور معاملات کی آزادانہ تحقیقات کی جائے۔

(۲) مسلمانان دیوبند کا یہ عام جلسہ کراچی کے واقعہ ہائلہ پر اپنے قلبی غم و غصہ کے اظہار پر مجبور ہے اور غریب و بے گناہ فرزندان توحید کے خونِ ناحق پر انتہائی متاسف حکومت کو چاہئے کہ جن ناعاقبت اندیش عمال سلطنت نے اس جبر کا مظاہرہ کیا ہے اُن کو کافی سے زائد سزا دیکر مسلم آبادی کو مطمئن کرے۔

(۳) مسلمانان دیوبند کا اجتماع عظیم ملک الاسلام والئی نجد و حجاز جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کی خدمت میں دشمنوں کے حملوں سے صحیح و سالم بچے جانے پر ہدیہ تبریک پیش کرتا ہے۔

(۴) مسلمانان دیوبند کا یہ انبوہ کثیر قوم و ملت کے مایہ ناز فرزند مسٹر تصدق حسین خاں صاحب شیروانی کی وفات پر اپنے اندر الم انگیز کیفیات محسوس کرتے ہوئے ان کے پس ماندگان سے تلقین کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے۔ آمین (نامہ نگار)

مالیگاؤں

باشندگان مالیگاؤں کا ایک جلسہ زیر صدارت مولانا مولوی محمد یوسف صاحب دانا بازار میں منعقد ہوا۔ جناب محمد یحییٰ زبیر صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت پر روشنی ڈالتے ہوئے بیان کیا کہ کراچی کا خونین حادثہ پولیس کے جبر و تشدد کی کتنی زبردست مثال ہے۔ نہتے مسلمانوں پر اس بیدردی کے ساتھ گولیاں برسانا کسی مہذب حکومت کا کام نہیں ہو سکتا سلطنت برطانیہ باوجود دعوے امن و انصاف کے متعدد مرتبہ اس قسم کی بیرحمی کا ثبوت پیش کر چکی ہے اس کے بعد مندرجہ ذیل ریزولیوشن پیش کیا۔

باشندگان مالیگاؤں کا یہ جلسہ مولوی تصدق احمد خاں شیروانی کی وفات حسرت آیات پر انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ اور ملک کے لئے ایک ناقابل تلافی نقصان تصور کرتا ہے۔ اور ان کے اعزا و اقربا سے اظہار ہمدردی کرتا ہے۔ (محمد حسین مالیگاؤں)

ایبٹ آباد

۱۹ مارچ ۱۹۳۵ء کو ایبٹ آباد میں انجمن نوجوانان اسلام کی دعوت و اطلاع پر ہزارہا مسلمانوں کے مجمع میں زبردست جلسہ ہوا۔ صدر جلسہ مولانا غلام غوث صاحب امیر انجمن نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ نہتے مسلمانوں پر گولیاں چلا کر جلوس سے روکنا اور فریاد و احتجاج کی راہ میں رکاوٹ ڈالنا کس قدر سنگدلانہ فعل ہے۔ مسلمان ناموس محمد صلعم پر جان و مال قربان کرنے کبھی دریغ نہیں کرتے۔ آخر میں ایک تجویز پیش کی جو نعرہ تکبیر کے فلک بوس نعروں میں بالاتفاق پاس ہوئی۔

(۱) مرکزی انجمن نوجوانان اسلام ایبٹ آباد کا یہ عظیم الشان پبلک جلسہ کراچی کے دردناک واقعہ پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے جس میں نہتے مسلمانوں پر گولیاں چلا کر شہید کر ڈالا گیا۔

(۲) یہ جلسہ حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فائر کا حکم دینے والے آفیسروں کے خلاف مقدمہ چلا کر ان کو قرار واقعی سزا دے اور شہدا کے پسماندگان کو زر فدیہ ادا کر ان کو ایک گونہ تسلی دے۔ (خادم ملت۔ محمد حسین رکن انجمن)

مراد آباد

۸ مارچ بروز جمعرات انجمن جمعیۃ المسلمین مدرسہ جامعہ قاسمیہ شاہی مسجد مراد آباد کا جلسہ بصدارت جناب مولانا حشمت اللہ صاحب منعقد ہوا جس میں ...

کو توفیق رحمت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (محمد وا الحسن عربی ناظم جمعیۃ المبلغین مدرسہ شاہی مراد آباد)

سہارنپور

سہارنپور ۲۵ مارچ ۱۹۳۵ء کو بعد نماز جمعہ ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جناب مولانا قاری عبدالخالق صاحب خطیب جامع مسجد منعقد ہوا۔ تلاوت کلام پاک کے بعد۔ جناب مولانا مشتاق احمد صاحب نے ایک ولولہ انگیز تقریر فرمائی بعد ازاں مسلمانان سہارنپور کی طرف سے ایک تجویز پیش کی جس میں واقعہ ہائلہ کراچی کے مظلومین سے اظہار ہمدردی کیا گیا تھا اور پسماندگان کے لئے صبر کی توفیق کی دعا اور نیز گورنمنٹ سے غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا۔ دوسری تجویز جناب سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون کے زیر کردگی آزاد ہندو مسلم تحقیقاتی کمیشن مقرر کئے جانے کی تجویز کی حمایت کی گئی اس کے بعد دعا پر جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔ (عبدالغفار خاں آزاد)

سلور جوبلی کے موقعہ پر کوئی خوشی منائی جائے

واقعہ کراچی سے گھروں میں صف ماتم

بلند شہر مسلمانان لائل پور کا جلسہ بصدارت مولانا مولوی محمد یونس صاحب خطیب جامع مسجد ہوا اور حسب ذیل ریزولیوشن پاس ہوئے۔

(۱) مسلمانان لائل پور کا یہ اجلاس عظیم کراچی کے ان حکام کے خلاف اپنے انتہائی رنج و غصہ کا اظہار کرتے ہوئے ملامت اور مذمت کرتا ہے جنہوں نے غازی عبدالقیوم شہید ...

...

شاندار کوٹھیوں اور بنگلوں پر جیل کی کال کوٹھری کو ترجیح۔ آپ نے ۱۹۲۱ء میں ملک کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے پنڈت موتی لال نہرو کے ساتھ اسمبلی سے استعفا دیدیا اور سول نافرمانی جنگ میں شریک ہو کر جیل میں چلے گئے۔ اس کے بعد ... تجویز پیش کی۔

کو شدید ناقابل تلافی نقصان پہنچا یہ جلسہ مرحوم کے لئے دعائے مغفرت اور مسٹر نثار احمد صاحب کی خدمت میں خلوص دل سے تعزیت کرتا ہے۔ مولانا عبدالماجد صاحب قادری کی ولولہ انگیز تقریر پر جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔ (شرافت حسین قادری بدایونی)

دیوبند

آج بتاریخ ۲۴ ذی الحجہ ۱۳۵۳ھ بعد نماز جمعہ مجلس قاسم المعارف کے زیر اہتمام مسلمانان دیوبند کا ایک عظیم الشان اجلاس مولانا محمد جلیل صاحب قنوجی ناظم ... رکن مجلس قاسم المعارف کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت کلام مجید کے بعد غلام انور صاحب صابری دیوبندی نے ایک مختصر تقریر کرتے ہوئے پر جوش نظم سنائی جس سے حاضرین بہت متاثر ہوئے آپ کے بعد محمد وحید قاسمی نے حسب ذیل چار تجویزیں پیش کیں جن کی تائید میں جناب مولانا سلطان الحق صاحب ذاکر قاسمی ناظم مجلس قاسم المعارف نے ... پر مختصر تقریر فرماتے ہوئے چاروں تجویزوں پر مفصل روشنی ڈالی۔ آپ نے غلام آباد ... میں خونِ مسلم کی ارزانی کا تذکرہ کرتے ہوئے مسلمانوں کو آگاہ کیا کہ وہ اب بھی اپنی حالت بدلیں۔ آپ کی تقریر کے بعد جناب صدر نے تجویزوں کی منظوری کے لئے ووٹنگ کیا اور چاروں تجویزیں بالاتفاق مجلس منظور ہو گئیں۔

(۱) مسلمانان دیوبند کا یہ احتجاجی عمومی جلسہ ... کے ان احکامات کے خلاف جو انہوں نے ... انتہائی نفرت کا اظہار کرتا ہے اور حکومت سے درخواست کرتا ہے کہ وہ آئندہ کے لئے اس قسم کی کارروائیوں کو روکنے کا پورا پورا ...

ضرورت شوہر

ایک شریف خاندان مسلم صدیقی۔ حنفی المذہب۔ نیدرہ سالہ تندرست ناکتخدا لڑکی کے واسطے جو کلام مجید ختم کرنے کے بعد اردو لکھنے پڑھنے میں کافی استعداد اور کارو بار خانگی سے کامل واقفیت رکھتی ہے ایسے شخص کی ضرورت ہے جو شریف نیک چلن اور تعلیم یافتہ ہونے کے علاوہ برسر ملازمت سرکاری ہو۔ بالعیفہ تجارت ... مسلم حنفی المذہب ہو۔ قومیت کی قید کچھ نہیں۔ جواب پتہ ذیل پر آنا چاہئے۔

راقم الف۔ ج معرفت اخبار الجمعیۃ دہلی

سونے کی ڈلیاں کوڑیوں کے مول

طاقت وہ طاقت جس سے بوڑھے جوان اور جوان قابل فخر نوجوان بن جاتے ہیں صرف حب زرین (رجسٹرڈ) ہی کے ذریعہ حاصل ہو سکتی ہے جس کے استعمال سے قوت کا لازوال خزانہ حاصل ہو سکتا ہے۔

مکمل خوراک ۲۰ گولیاں صرف دو روپیہ آٹھ آنہ (۲/۸) میں

دواخانہ کنز المجربات (رجسٹرڈ) کوچہ چیلاں گلی راجان دہلی سے طلب کریں

بال عمر بھر نہ اگیں

بچوں والو ہوشیار ۔ بال جیون گھٹی

کوئی امساک

زبردہ جوہر عشبہ

بڑی شیشی تین روپیہ ۔ چھوٹی شیشی ڈیڑھ روپیہ

دواخانہ حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکما شاہی سندیافتہ موچی دروازہ لاہور

معجون شباب آور

نونہال

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

اسمبلی کی منظور کردہ ترمیمات کو وائسرائے نے ٹھکرا دیا

"وائسرائے کو آرڈیننس کے ذریعہ حکومت کرنے دو"

مالیات کے بل کی بحالی کیلئے وائسرائے کا اسمبلی کے نام پیغام

دہلی ۴ اپریل کل اسمبلی میں گورنر جنرل کی جانب سے حسب ذیل پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔

اسمبلی میں مالیات کا بل جس صورت میں پیش کیا گیا تھا۔ اس میں ایسی دفعات شامل تھیں جو ٹیکسوں کو ہمارے ذرائع کے اندر زیادہ سے زیادہ حد تک کم کرتی تھیں اور ساتھ ہی زراعت پیشہ لوگوں کے لئے ان کی پیداوار کی ایک جنس پر سے پابندی اٹھا کر کچھ فائدہ پہنچاتی تھیں یہ بل اس پالیسی کا دوسرا پہلو ہے جو براڈکاسٹنگ، شہری پر ہ ازاں سب سے زیادہ اس ملک کے دیہات کی اقتصادی اصلاح کے لئے غیر دائمی خرچ فراہم کرنے سے تعلق رکھتی ہے۔ جہاں تک مالیات کے بل کا تعلق ہے اسمبلی میں جو ترمیمات منظور کی گئیں اگر ان کو قبول کر لیا جائے تو بل کی سخت قطع و برید ہو جائیگی اور ان سے چار پانچ کروڑ روپیہ کے درمیان نقصان ہوگا اور اس طرح ایک زبردست خسارہ کا سامان مہیا کر دیا گیا ہے۔ لہٰذا ان ترمیمات کو قبول نہیں کیا جا سکتا۔ پورے غور و خوض کے بعد میں نے اسمبلی سے یہ سفارش کرنے کا فیصلہ کیا ہے کہ بل کو اس صورت پر بحال کیا جائے جس صورت میں اسے ابتداءً پیش کیا گیا تھا۔ میں نے یہ بھی غور کیا ہے کہ جو ترمیمات پیش کی گئی ہیں۔ ان میں سے بعض مالی اعتبار سے کم از کم قبول کیا جا سکتا ہے یا نہیں؟ لیکن ان میں ایک تو قطعی طور پر زراعت پیشہ لوگوں کے مفاد کے منافی ہے اور باقی معمولی ڈاک کی مراعات ہیں جو غریبوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچاتیں لیکن محکمہ تار اور ڈاک کے نقصان کو دگنے سے بھی زیادہ کر دینگی۔ باقی دیگر ترمیمات میں سے ہر ترمیم کم از کم نصف کروڑ روپے کے نقصان کی موجب ہو گی اس لئے ان کو مسترد کرنا پڑیگا۔

وائسرائے کے اس بیان سے یہ امر مترشح ہوتا ہے کہ گویا اسمبلی نے حکومت کے فیصلہ کو غریب اور کاشتکار طبقہ کے مفاد کیلئے ٹھکرایا ہے۔ مخالف پارٹی کے ممبروں نے یہ رائے ظاہر کی کہ یہ ہماری نمائندہ حیثیت کی توہین کی گئی ہے اس کے معنی تو یہ ہوئے کہ جن معاملات پر اسمبلی کے تمام غیر سرکاری ممبر متفق ہیں وہ ہی رائے عامہ کے مظہر ہیں۔ ایک ممبر نے کہا کہ ہماری ساری کوششیں خاک میں ملا دی گئی ہیں۔ ہم مالیات کے بل کو نامنظور کریں گے۔ وائسرائے کو اپنے آرڈیننسوں اور اختیارات خصوصی کے استعمال کے ذریعہ حکومت چلانے دو۔ وائسرائے کا بیان سننے کے لئے مسٹر گدگل، بابو موہن لال سکسینہ، مسٹر لے چیٹی، پروفیسر رنگا، مسٹر ستھو رنگا، اور مسٹر پی داس کھڑے نہیں ہوئے۔

خطوط اور لفافوں کی قیمت میں کمی

اسمبلی میں حکومت کو کئی شکستیں

دہلی ۲ اپریل۔ کل محصول ڈاک کے بارے میں اسمبلی نے کانگریس کی تینوں ترمیمیں منظور کر لیں۔

پہلی ترمیم پروفیسر رنگا نے پیش کی جس میں یہ تجویز کیا گیا کہ ایک تولہ وزنی چٹھیوں پر صرف ایک آنہ اور ایک تولہ سے زائد اور ½ ۲ تولہ سے کم وزنی چٹھیوں پر ۵ پیسہ محصول عائد کیا جائے۔

ترمیم ۵۹ کے مقابلہ میں ۷۰ ووٹوں سے منظور ہو گئی۔ دوسری ترمیم مسٹر پی داس نے پیش کی جس میں یہ تجویز کیا کہ معمولی پوسٹ کارڈ کی قیمت نصف آنہ اور جوابی کی قیمت ایک آنہ مقرر کی جائے۔

یہ ترمیم بھی ۵۹ کے مقابلہ میں ۶۹ ووٹوں سے منظور ہو گئی۔

تیسری ترمیم مسٹر جیمبر نے پیش کی جس میں یہ تجویز کیا گیا کہ نمونے اور کتابی شکل کے لفافوں پر حسب ذیل شرح سے محصول عائد کیا جائے۔

جو لفافے ۲½ تولہ سے زیادہ وزنی نہ ہوں ان پر دو پیسہ اور جو لفافے ۵ تولہ وزنی ہوں ان پر تین پیسہ یہ بھی ترمیم ۴۹ کے مقابلہ میں ۷۰ ووٹوں سے منظور ہو گئی۔

سر فرینک نائس اور مسٹر بیورو نے حکومت کی پوزیشن اور اس کے نقطہ نظر کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمیں یہ خیال رکھنا چاہئے کہ محکمہ ڈاک و تار کو خسارہ نہیں ہونا چاہئے اگر اسے ایک مرتبہ بھی خسارہ ہو گیا تو اس کی پوزیشن کو بہتر بنانا مشکل ہو جائیگا مذکورہ بالا ترمیمات کے باعث محکمہ ڈاک و تار کو تقریباً ۔۔ لاکھ کا نقصان ہوگا۔

مسٹر ایڈن کی وارسا سے روانگی

پولینڈ نے کوئی جواب نہیں دیا

مجرم سے زبردستی بیان حاصل کرنے کا الزام

تھانیدار کو قید سخت

حکومت یوپی کو دو شکستیں

پولیس پر کسانوں کا حملہ

چینی حکومت کے تین ہزار فوجیوں کا قتل

اجلاس کی خدمت صدارت انجام دی۔ مگر جب آپ تشریف لائے تو آخری چار اجلاس آپ ہی کی صدارت میں انجام پائے۔ جلسہ کی ایک بہت بڑی خوبی یہ ہے کہ مختلف اجلاس میں روشن خیال غیر مسلم بھی شریک ہو کر متاثر اور اسلامی تعلیمات کی حقانیت کے معترف ہوئے ناسپاسی ہوگی اگر اس ضمن میں ان حضرات کا نام نہ لیا جائے۔ جنہوں نے تن من دھن سے اس جلسہ میں حصہ لیا اور جن کی جانفشانیوں سے یہ عظیم الشان جلسہ سرانجام پایا۔ یعنی منشی عزیز الحسن صاحب وائس چیئرمین میونسپلٹی مدھوبنی و بابو عبد محمد صاحب میونسپل کمشنر جنہوں نے دو ماہ قبل سے اپنا آرام و آسائش ترک کر کے صرف جلسہ ہی کے ہو رہے تھے۔ جناب حاجی لکھمن صاحب و منشی عبدالباری صاحب و منشی ابو محمد صاحب و حافظ معین الدین صاحب لائق صد ستائش و آفرین ہیں۔ آخر میں ان جمیع حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جن کے باعث یہ مستحسن مفید اور نیک کام کا انعقاد ہوا اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ رب العزت تمام مسلمانوں کو نیک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

(خادم قوم احمد غفور رشیدی۔ صدر مدرسہ احمدیہ مدھوبنی ضلع دربھنگہ)

بلوہ غازی پور کی اپیل کا فیصلہ

دو مسلمانوں کی سزائے موت بحال رہی

الہ آباد ۳ اپریل گذشتہ ۱۰ مارچ ۱۹۳۵ء کو ہولی کے موقعہ پر غازی پور میں ایک فرقہ وارانہ فساد ہوا تھا جس میں مسلمانوں نے ہندوؤں کے ہولی کے جلوس پر حملہ کر دیا تھا جس کی وجہ سے کئی آدمی زخمی ہوئے اور ایک داسین اہیر نامی آدمی ہلاک ہو گیا تھا۔

غازی پور کے سیشن جج نے چار ملزموں کو پھانسی کی سزا اور پانچ آدمیوں کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دی تھی۔

ان فیصلوں کی اپیل الہ آباد ہائی کورٹ میں کی گئی جس کا فیصلہ آج جج سر جارلس کینڈل اور مسٹر نام نے سنا دیا۔

...

حکومت بمبئی ہائی کورٹ کے فیصلہ کے خلاف اپیل کریگی

دو ہزار روپے سے کم پر انکم ٹیکس نہیں لگایا جائیگا

ریاست میں سر عام جانور ذبح کرنے کی ممانعت

کراچی کا واقعہ اور ایک ہندو خاتون

مجروحین کے کٹے ہوئے اعضاء کا ڈھیر

جلسہ اصلاح المسلمین پھلواری کی کامیابی

علما ذی شان کا بے نظیر اجتماع

مجلس احرار اسلام ہند کی اپیل

ظفر اللہ قادیانی کے تقرر پر احتجاج کی ضرورت

(جنرل سکریٹری مجلس احرار اسلام ہند)

جسٹرڈ نمبر ل ۱۶۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

سہ روزہ الجمعیۃ دھلی

مدیر مسئول ہلال احمد زبیری (بی اے) معاون محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم شنبہ ۸ محرم الحرام ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۱۳ اپریل ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۶

معاصرین کے افکار و آراء

گزشتہ سلاطین اور موجودہ حکومت

شاہی جوبلی اور مسلمان

خریداران الجمعیۃ

حکومت کی مذہبی سرپرستی

قانون نے عورت کو کہاں تک آزاد کر دیا ہے؟

تہذیب و شائستگی کے علمبرداروں میں جرائم کا ارتکاب

طلب حقوق کا سب سے پہلا مطالبہ

موجودہ تہذیب کے خطرناک مجرم

صنف نازک کا سیلاب

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ فرمایئے)

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور ان کے اعمال کو بغور دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزیں ہو گئی اور اس نے یہ فیصلہ کیا کہ حقیقتاً اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے ... قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصول ڈاک ...

ملنے کا پتہ :- منیجر الجمعیۃ دہلی

Regd. No. L 1793.

The Aljamiat

Vol. XV No. 25: DELHI TUESDAY 9th MARCH 1935 — PRICE ONE ANNA

نورانی قرآن مجید
نہایت صاف جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو تو نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمایئے
قیمت مجلد بارہ روپیہ

پادری کا لڑکی کا قبول اسلام
اور اس کے حیرت انگیز کارنامے معلوم کرنے ہوں تو ... جسکو پڑھ کر آپ اسلام کی حقانیت کے قائل ہو جائیں گے۔ قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصول ڈاک
منیجر الجمعیۃ دہلی

سکھوں کا مسلمانوں پر ظالمانہ حملہ

سر فضل حسین کے رویہ کی مذمت

مسجد کی انتظامیہ کمیٹی

صدمۂ جانکاہ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اجودھیا کے مسلمانوں کے ساتھ ہمدردی

دربھنگہ کی عیدگاہ خطرہ میں

شمشیر برہنہ

خضاب چھوڑ دو

تقریر سیرت چھپ کر تیار ہو گئی

مختصر فہرست مضامین

منیجر الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

کربلا کے رتیلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ!

اہلبیتؑ پر یزیدی مظالم کا بادل امڈ رہا ہے۔ ابتدائی مراحل کی خونپاش مسافت ہم نبی فاطمۃؑ کے جگر پاروں کی بوچھاڑ، تشنہ لب ہونٹوں اور سوکھے ہوئے حلق کی آہ آسمان سوز خون کے فواروں میں سجدہ بروشکر کی ادائیگی اہل بیت کا زبردست ایثار، اگر آپ تیرہ سو برس پہلے کے دلشکن غمناک واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں، اور ہر سال ماتم امام حسنؑ و حسینؑ کے موقع پر شہادت کے ذکر پڑھ کر جذبات اسلامی زندہ کرنا چاہتے ہیں تو داستان غم کی تجدید شہدائے پاک کا عظیم الشان ضبط و استقلال اور آخر وقت تک سچائی کی پاسداری میدان کربلا کے معرکۃ الآرا کارنامے ملاحظہ فرمایئے جسے تقدس مآب حضرت مولانا مفتی اکرام الدین نبیرہ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے اپنی تصنیف:-

سعادت الکونین (فی) فضائل الحسنین

میں نہایت شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمایا ہے۔ کتاب اردو میں ہے اور نہایت سلیس سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے یوں تو سینکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں کہ شہادت کے متعلق شائع ہو چکی ہیں لیکن ایسی مستند صحیح اور مدلل کتاب آپ کی نظر سے نہ گذری ہوگی جس میں تمام روایتیں بڑی بڑی وثوق حدیثوں اور ملنے ہوئے بزرگوں کی معتبر کتابوں میں سے اخذ کر کے لکھی گئی ہیں۔

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا رسولؐ اور آل رسولؐ کی محبت ہے

خواہ سنی ہو یا شیعہ اس کتاب کی ایک ایک جلد ضرور منگائیں۔ اس کے دیکھنے سے زبان کی فصاحت، بیان کی بلاغت، حسن تحریر کے واقعات کا تسلسل شہادتوں کا مجمل شروع سے آخر تک سب کچھ نظر آ جائے گا۔ اس میں حضرت امام حسن و حسین کی ولادت سے شہادت تک اور شہادت کے بعد یزید اور اس کے خاندان کا حشر سب کچھ خلاصہ اور تفصیلی واقعات بیان کئے ہیں اس کتاب کی فہرست مضامین سات صفحوں میں ہے اور کل کتاب کی ضخامت دو سو صفحوں سے زائد ہے، سند کے طور پر اس کتاب کے شروع میں۔

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر

ثبت ہے۔ آپ نے خود اسکو مطالعہ کیا تھا اور نہایت پسند فرمایا۔ فارسی کی ایک عبارت جو تنقید کے طور پر انہوں نے لکھی تھی وہ بھی اس کتاب میں موجود ہے، قیمت رعایتی صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک۔

(نوٹ) ایک جلد پر محصول ڈاک ۵ لگتے ہیں۔ جو صاحب دس جلد اکٹھی طلب فرماویں گے انکو محصول ڈاک چھوڑ دیا جائے گا۔

المشتہر

سید محمد شفیع الدین اینڈ سنز تاجران کتب دریبہ کلاں دہلی

شہادت حسینؓ میں امت اسلامیہ کیلئے زندگی کا پیغام

محرم کی شرعی حیثیت اور مسلمانوں کے فرائض

سالِ نو کی بدعتیں اور انکے انسداد کی ضرورت

یوم عاشورا

کراچی کے اکابر کا وائسرائے اور گورنر بمبئی کے نام تار

غیر مسلم ارکان کی تحقیقاتی کمیٹی ہی مقرر کرو

فائرنگ کے خلاف زبردست اور پرزور دلائل

کراچی۔ جناب مولانا محمد صادق صاحب اور جناب شیخ عبدالمجید صاحب رکن بمبئی کونسل نے ہز ایکسیلنسی وائسرائے اور گورنر بمبئی کو جو آج کل حادثہ کراچی کے سلسلہ میں مشورہ کرنے کے لئے دہلی تشریف لے گئے ہیں مندرجہ ذیل طویل تار ارسال کیا ہے جس میں بتایا ہے کہ غازی عبدالقیوم کو پھانسی دئے ...

(۱۰) یہ الزام قطعاً غلط ہے کہ فائرنگ کی جگہ پر مسلمانوں نے پولیس پر حملہ بول دیا تھا ...

(۱۱) مسلمان غیر مسلح تھے ...

(۲۱) حکام نے نہ تو جلوس کو تنبیہ کیا اور نہ منتشر ہونے کا موقعہ دیا بلکہ دفعتاً فائر کردئے گئے جس سے عورتوں، بچوں اور راستہ گزرنے والوں کو بھی نقصان پہونچا۔

(۲۲) حکام نے فائرنگ سے پیشتر ان لوگوں کو بھی اطلاع نہیں دی جو ادھر ادھر چھوٹی چھوٹی پہاڑیوں پر مقیم تھے اور جن کو جلوس سے کوئی بھی تعلق نہ تھا۔ حالانکہ انہوں نے اس مقام کو فائرنگ کے لئے منتخب کر لیا تھا۔

(۲۶) شہر میں حالات پر قابو پانے کے لئے کافی پولیس موجود تھی۔

(۲۷) جب جلوس لاٹھی چارج سے ہی منتشر ہو سکتا تھا تو گولیاں کیوں چلائی گئیں۔ حالانکہ چار مارچ کو جیل کے دروازہ پر لاٹھی چارج کامیاب ثابت ہو چکا تھا۔

(بسلسلہ صفحہ ہذا کالم ۴)

ان دلائل کے بعد فیصلہ مسلمانوں کے اختیار میں ہے۔

(فتاویٰ عزیزی)

ایک نوجوان لڑکا دریا میں ڈوب گیا

جھنگ ۔ اپریل۔ ایک نوجوان لڑکا جس نے انٹرنس کا امتحان دیا تھا دریا پر نہانے گیا ...

The HOLY QURAN

TRANSLATION & COMMENTARY

BY

ALLAMA ABDULLAH YUSUF 'ALI

C.B.E., M.A., LL.M., I.C.S. (Retd.)

Fellow of the Royal Society of Literature (England)

A MARVELLOUS TRANSLATION

OF

THE MOST MARVELLOUS BOOK IN THE WORLD

WITH COPIOUS NOTES

AN EPOCH-MAKING CONTRIBUTION

TO

ISLAMIC LITERATURE

A Mirror of the Beauty of Quranic Teaching and Literature

The Commentary is rich in useful information. Not a dull Sunday Sermon, but a piece of English Literature. No Sectarian views propagated through the Commentary

ARABIC TEXT PRINTED IN BEAUTIFUL PHOTO BLOCKS

On Glazed Paper of Superior Quality. Clear Print and Get-up pleasing to the eye

BEING ISSUED IN THIRTY PARTS

Price per Part Re. 1

Postage Extra

Those who will register their orders by depositing an advance of Rs. 2/- (being price of the last two Parts) with the Publisher will get all Parts (except 1st) post-free, and in addition a complete Index free of charge.

WRITE FOR FIRST PART TO

Sh. MUHAMMAD ASHRAF

BOOKSELLER & PUBLISHER

Kashmiri Bazar - - - - LAHORE

حادثہ فاجعہ کراچی پر حکومت بمبئی کا یکطرفہ بیان

حکام کے طرز عمل کی حمایت میں رکیک دلائل

نہتے ہجوم پر ذمہ داری ڈالنے کی کوشش

ضرورت سے زیادہ قوت استعمال نہ کرنے کا دعویٰ!

بمبئی ۹ اپریل۔ حکومت بمبئی نے کراچی میں مسلم ہجوم پر پولیس کے گولی چلانے کے بارے میں مندرجہ ذیل کمیونک شائع کیا ہے:۔

گزشتہ ۱۹ مارچ کو کراچی میں مسلمانوں کے ایک زبردست ہجوم پر پولیس نے جو گولی چلائی تھی اس سے ۴۷ افراد ہلاک ...

جلسہ پر ہجوم

(باقی صفحہ ۶ پر ملاحظہ فرمائیے)

بصائر ونظائر

اسلام کے کھلے اور چھپے دشمن اگر اسلام کو بدنام کرنے اور اس پر الزامات تراشنے کا بیڑا اٹھائے ہوئے ہیں تو کوئی افسوس کی بات نہیں کیونکہ دشمن سے سوائے ایذا رسانی اور بہتان بندی کے اور کوئی امید نہیں کی جا سکتی ...

قانون نے عورت کو کہاں تک آزاد کر دیا ہے؟

(بسلسلہ صفحہ اول)

پولیس اور ڈاکوؤں کی جنگ میں بمباری

۶ ڈاکو ہلاک کردئے گئے

گوالیار ۔ اپریل۔ ریاست گوالیار میں فوج اور ڈاکوؤں کے درمیان دو روز تک زبردست معرکہ آرائی ہوئی ہے جس میں چھ افراد ہلاک ہوگئے اور تین مجروح ہوئے ہلاک شدگان میں سے پانچ گروہ کے ممبر تھے۔ لیکن گروہ کا سرغنہ مجوبت سنگھ ...

سرمہ نور

اگر آنکھوں کی قدر ہے تو ان دو سرموں میں سے کوئی سرمہ اپنے حسب حال انتخاب کر کے استعمال کیجئے۔

(مولانا) نورالدین بہاری دہلی بیرون لاہوری دروازہ

بلاغ مبین

مصنفہ مولانا حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان تمام خطوط اور فرامین کا مجموعہ جو آپ نے مختلف اوقات میں بادشاہوں اور حکمرانوں کے نام دعوت اسلام کے سلسلہ میں بھیجے ...

ملنے کا پتہ:۔ دفتر بلاغ مبین دہلی

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

کی جلیل القدر نادر تصنیف

الخیر الکثیر

ملنے کا پتہ:۔ (مولوی) محمد ادریس مالک مکتبہ برہان ... دہلی

اطلاع

بذریعہ اخبار سوت گولہ خریدنے والے صاحبان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ہم نے گولہ نمبری آر (R.R.) مارکہ والا تیار کیا ہے ...

المشتہر قائم کمپنی سوت گولے والے صدر بازار ... دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۸ / محرم الحرام ۱۳۵۴ھ ہجری

مسلم یونیورسٹی علیگڈھ کا مستقبل

چند مخلصانہ معروضات

مسلمانوں میں بدقسمتی سے اختلافات کی خلیج اسقدر وسیع ہوگئی ہے کہ شاید ہی اس خوش قسمت قوم کا کوئی ادارہ ایسا ہو گا جو کارکنوں کی باہمی آویزش کا جولانگاہ نہ بن چکا ہو مسلم یونیورسٹی علیگڈھ جو محض ایک تعلیمی ادارہ ہے اور جس کو سیاسیات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ کچھ عرصہ سے کارکنوں کے اختلاف اور گروہ سازشوں اور باہمی رقابتوں کی مصیبت میں مبتلا ہے۔ ایک تعلیمی ادارے میں اگر اختلاف بھی ہوتا تو وہ اختلاف محض طرز تعلیم اور طلبا کی اصلاح یا اخراجات کی کمی یا ...

مفوضہ ذمہ داریوں کو اپنی زندگی میں باحسن الوجوہ پورا کرتے رہے تھے جس وقت کورٹ کے ممبران اس تجویز پر غور کرنے والے تھے اُسی وقت نواب اسماعیل خاں صاحب نے اپریل تک اس معاملہ کو ملتوی کرنے کی خواہش کی تھی اور اس امر کا خیال ظاہر کیا تھا کہ اس معاملہ میں عجلت سے کام نہیں لینا چاہئے بلکہ اچھی طرح غور و فکر کے بعد کسی شخص کو وائس چانسلر منتخب کرنے کی ضرورت ہے۔ چنانچہ نواب اسماعیل خاں صاحب کے اس خیال سے سب حضرات نے اتفاق کیا اور وائس چانسلر کا انتخاب اپریل ...

گورنمنٹ کی حمایت

سیاں سرفضل حسین کی کارنامہ

وائس چانسلری کا عہدہ

عذر گناہ بدتر از گناہ

حکومت بمبئی نے حادثہ فاجعہ کراچی پر آخر اپنا وہ بیان شائع کر ہی دیا جسکو منظر عام پر لانے کا وعدہ چند روز پیشتر کیا گیا تھا۔ یہ بیان اس "تحقیقات" کا نتیجہ ہے جو گورنر بمبئی نے کراچی کے حکام سے مکمل طور پر در پردہ انجام دی تھی۔

حکومت بمبئی کے اس بیان سے وہ تمام واقعات اور زیادہ پیچیدہ ہو گئے ہیں جن کی طرف سارے ہندوستان کی نظریں لگی ہوئی ہیں اور جنھوں نے ایک پسندی رعایا پروری اور اصول حکمرانی کا چہرہ بالکل بے نقاب کر دیا ہے۔ بیان مذکور ان دلائل و شواہد سے بالکل خالی ہے جو ایک ایسے اہم اور خونی واقعہ کو حق بجانب ثابت کرنے کے لئے ضروری خیال کئے جا سکتے ہیں اس میں جن امور پر روشنی ڈالی گئی ہے وہ عامۃ الناس کو مطمئن کرنے کے بجائے اور زیادہ مضطرب اور بددل کرنے والے ہیں اور ہرگز اس قابل نہیں کہ حکام متعلقہ کے جرم کو کسی حد تک بھی ہلکا کر سکیں۔ حکومت بمبئی کی "کتاب الدلائل" میں جو کچھ ہے وہ بالفاظ مختلف وہی ہے جس کا اظہار حکومت کی طرف سے اسمبلی، کونسل آف اسٹیٹ اور بمبئی کونسل میں کیا جا چکا ہے اور جس کی رکاکت و سخافت اور غیر معقولیت بیان کی سطر سطر سے ظاہر ہے۔ چونکہ حکومت ابتدا ہی میں یہ فیصلہ کر چکی تھی کہ واقعہ کراچی کی تحقیقات کے لئے کسی کمیشن کا تقرر نہ کیا جائے اسلئے اس نے بلطائف الحیل اس ناگوار فرض کو خود ہی انجام دیکر ایک طویل بیان شائع کرنا مناسب سمجھا اور ان الزامات کو دور از کار اور قیاسی دلائل سے دھونے کی بیکار کوشش کی جو کراچی کے عاقبت نا اندیش حکام کے طرز عمل پر از روئے آئین و انصاف عائد ہوتے ہیں اور جن کی تحقیقات کیلئے طول و عرض ہندوستان میں ہمہ گیر اور متفقہ مطالبہ کیا جا رہا ہے۔

بیان کی ابتدا میں بتلایا گیا ہے کہ

کیا گیا تھا کہ تجہیز و تکفین کی تمام رسوم ساڑھے سات بجکر ۵۰ منٹ تک ادا ہو جائیں گی۔"

یعنے حکومت کی ان "خفیہ کارروائیوں" کا منشا یہ تھا کہ لوگوں کا اجتماع نہ ہو اور مخفی طریقہ سے مرحوم عبدالقیوم کو سپرد خاک کر دیا جائے۔ اور اس کام میں ہرگز تاخیر نہ کی جائے مگر اس بیان میں آگے چلکر لکھا ہے کہ

"عبدالقیوم کی قبر کے لئے جو جگہ تجویز کی گئی تھی وہ دیواروں سے گھرے ہوئے احاطہ میں تھی اس میں تجہیز و تکفین کی سہولتیں تو مہیا تھیں لیکن اس جگہ جمع ہونے والے ہجوم کو روکنا مشکل تھا اس لئے یہاں یہ ضروری تھا کہ قبر کے نزدیک پولیس کا ایک دستہ متعین کیا جائے وہاں یہ بھی فیصلہ کیا گیا تھا کہ اس دستہ کو وہاں استعمال نہ کیا جائے۔"

پھر لکھا ہے۔

"گورنر باجلاس کونسل کا خیال ہے کہ ان تمام فیصلوں کے بعد تجہیز و تکفین اس قبرستان میں کی جا سکے مقامی افسران نے نہایت دانشمندی اور انصاف سے کام لیا اور قبرستان پر آخر تک پہرہ لگانے کی کوشش نہ کی اور یہ فیصلہ کیا کہ اگر قبرستان میں کسی قسم کی مداخلت بھی ہو تو ہجوم کو منتشر کرنے کی کوشش نہ کی جائے۔"

دراصل فساد کی جڑ یہی فیصلہ تھا کہ قبرستان میں ہجوم کو جمع ہونے کا موقع دیا گیا اور اس کو منتشر کرنے کی کوئی کوشش نہ کی گئی۔ اگر مقامی حکام کا منشا یہی تھا کہ قبرستان میں نہ تو کافی پولیس کا انتظام رکھا جائے اور نہ ہجوم کو جمع ہونے سے روکا جائے تو پھر مرحوم عبدالقیوم کی لاش کو صبح سویرے قبرستان میں لیجانے اور ساڑھے سات بجے تک اس کو سپرد خاک کرنے کا منصوبہ کیوں گانٹھا گیا ...

حکومت سیام کو انتباہ

مسلم یونیورسٹی کو برباد کرنے کے منصوبے

نواب صاحب بھوپال کا چانسلری سے استعفا

تازہ ترین خبر یہ ہے کہ علی گڈھ مسلم یونیورسٹی کی چانسلری کے عہدہ سے ہز ہائی نس نواب صاحب بھوپال مستعفی ہو گئے۔

... ہز ہائی نس نواب صاحب بھوپال ... پرنس حمید اللہ خاں ... ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر ہوئی تھی جس کی صدارت سر ابراہیم رحمت اللہ نے کی تھی کہ وہ یونیورسٹی کی بدنظمیوں اور خرابیوں کی تحقیقات کرے اور اس کی اصلاح کی تدابیر بتائے۔ ... ایک مخصوص جماعت کی طرف سے اس بات کی کوشش کی جا رہی تھی کہ وہ ان تمام اصلاحات کو جو رحمت اللہ کمیٹی کی سفارشات کے ماتحت عمل میں آ چکی تھیں ...

اسی سلسلہ میں یہ امر بھی خصوصیت سے قابل لحاظ ہے کہ کمیٹی مذکور ہی کی سفارش کی بنا پر ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب یونیورسٹی کے عہدہ پرو وائس چانسلری سے الگ ہوئے تھے جو اب وائس چانسلر کے عہدہ کے لئے امیدوار ہیں۔

مسلم یونیورسٹی اور مولانا شوکت علی

میاں سرفضل حسین کا جوڑ توڑ

مولانا شوکت علی صاحب اپنے ایک تازہ بیان میں وائس چانسلر اور پرو وائس چانسلر کے اس تمام قضیہ کی تفصیل کو دہرانے کے بعد کہ کس طرح یونیورسٹی کے ذمہ دار عمال میں صاحبزادہ آفتاب احمد خان صاحب سے لیکر سر راس مسعود اور رحمت اللہ کمیٹی ... لکھتے ہیں ... میاں سرفضل حسین ... مولانا فرماتے ہیں کہ ... آخر میں مولانا نے علی گڈھ کے سابق طلبا اور کورٹ کے ارکان سے اپیل کی ہے کہ وہ مسلمانوں کے اس اہم تعلیمی مرکز کو بچائیں اور اس قسم کے جھگڑوں کا اکھاڑہ نہ بنائیں۔

کونسل آف اسٹیٹ میں التوائے اجلاس کی تحریک

حادثہ کراچی کے متعلق تحقیقات کا مطالبہ

جوبلی پر بادشاہ کو مبارکباد دینے کی تجویز مسترد

فرانس، جرمنی اور روس میں معاہدہ ہو گیا

یورپ میں امن کی کنجی برطانیہ کے ہاتھ میں ہے

فرانسیسی کابینہ کا اجلاس

لندن ۱۰/ اپریل۔ آج یورپ کے مدبرین تمام دن دلچسپی کے ساتھ دارالعوام میں سرسائمن وزیر محکمہ امور خارجہ کے بیان کے منتظر رہے۔ اسی لئے فرانسیسی کابینہ کی میٹنگ شام کو ... بجے منعقد ہوئی جس میں ان معاملات پر غور کیا گیا جو کہ اسٹریسا کانفرنس اور جمعیت اقوام کی کونسل کے روبرو پیش کئے جائیں گے۔ میٹنگ تقریباً تین گھنٹے تک جاری رہی جب تک کہ سرسائمن کی تقریر کی رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔ سرسائمن نے اپنی تقریر کے دوران میں جرمنی کے رویہ کے بارے میں جو انکشافات کئے ان کا فرانس کے اعلیٰ سرکاری افسران نے خیر مقدم کیا۔

فرانسیسی اخبارات کا بیان ہے کہ حالانکہ حکومت نے ابھی اس بارے میں سرکاری طور پر کسی قسم کی رائے ظاہر نہیں کی ہے تاہم کہا جاتا ہے کہ حکومت فرانس کو جرمنی کی تجاویز منظور نہیں ہیں ...

بہرحال یہ قریب قریب سب ہی کی رائے ہے کہ یورپ کی صورت حالات کی کنجی برطانیہ کے ہاتھ میں ہے۔

برلن ۹/ اپریل۔ آج روس اور جرمنی کے درمیان تجارتی معاہدہ ہو گیا جسکے ماتحت یہ طے پایا ہے کہ روس جرمنی سے ... ۲۰ کروڑ مارکس ... کا اور زیادہ مال منگایا کرے گا۔

پیرس ۹/ اپریل۔ فرانس اور روس کے درمیان جو معاہدہ طے پایا ہے اس کے مسودہ کو آج فرانسیسی وزیر مانشیر لاول اور روسی وزیر مانشیر پوٹمکین نے منظور کر لیا۔

اس کی تفصیلات آیندہ ہفتہ جنیوا میں طے ہوں گی اور ماسکو میں اس پر دستخط ہوں گے جب کہ مانشیر لاول وہاں تشریف لے جائیں گے۔

سندھ اور یو۔پی میں ژالہ باری

گیند کی برابر اولے پڑے

مسلم یونیورسٹی کو پچاس ہزار کا عطیہ

قانون کے محافظوں کی قانون شکنی

دسمبر میں صوبہ سندھ کی علیحدگی

سشن جج کے فیصلہ کے خلاف اپیل

پنجاب کے قانون قرضہ کی منظوری

پونچھ کی شورش میں ۲۵۶ مکانات نذر آتش

شیخ عبدالمجید سندھی بمبئی کونسل کی رکنیت سے مستعفی ہو گئے

حادثہ کراچی کی تحقیقات سے انکار پر احتجاج

پانڈیچری میں گولی چل گئی

دس آدمی زخمی ہوئے

مدراس کے انتخابی مقابلہ میں کانگریس کی فتح

اسمبلی کا بجٹ سشن ختم ہو گیا

اسمبلی کی نئی نشست کیلئے پنڈت مالویہ کھڑے ہونگے

اشتراکیوں کی لاشیں بے گور و کفن پڑی ہیں

چینی حکومت کا زبردست حملہ

لندن ۱۰/ اپریل۔ اخبار ٹائمس کا نامہ نگار متعینہ شنگھائی لکھتا ہے کہ چینی حکومت اور صوبجات کی فوجیں کیانگسی کے اشتراکیوں کو چین نہیں لینے دتیں، یہ افواج اس وقت شمالی مغربی کیو چاؤ کے ناقابل گذر پہاڑوں میں مقیم ہیں۔ سرکاری فوجوں نے ان کو چاروں طرف سے گھیر لیا ہے اور ہوائی جہاز بم اور مشین گنوں سے مسلح رہتے ہیں۔ روزانہ محاذ جنگ کے اوپر پرواز کرتے ہیں۔

مارشل چیانگ کائی شیک جو سرکاری افواج کی سپہ سالاری کر رہے ہیں یہ اعلان کرتے ہیں کہ اشتراکیوں میں بدنظمی پھیلی ہوئی ہے اور اب ان کا خاتمہ دور نہیں ہے ...

اشتراکیین اب شرقی کیو چاؤ کی سرحد پر جان توڑ کوشش کر رہے ہیں میدان جنگ میں اشتراکی سپاہیوں کی ہزاروں لاشیں بے گور و کفن پڑی ہوئی ہیں۔ اشتراکی تازہ ترین شکستوں سے بالکل بددل ہو چکے ہیں۔

"مجھے عیسائیت کو خیرباد کہے مدت ہوگئی"

جرمنی کے ایک جرنیل کا اعلان

میونخ ۱۰/ اپریل۔ جنرل لڈنڈورف نے ایک بیان کے دوران میں کہا کہ میں ایک غیر عیسائی اور کافر ہوں اور مجھے اس پر فخر ہے۔ مجھے عیسائیت کو خیرباد کہے ہوئے مدت ہو گئی ہے۔ کیونکہ اس مذہب کی خود اپنی تعلیم یہی ہے کہ افراد کو اس کی قوم قبیلہ اور نسل سے جدا کیا جائے اور اس کے صلہ میں صرف جنت ملے گی اس طرح ایک عیسائی حکومت میں کوئی مستقل اتحاد ویگانگت پیدا نہیں ہو سکتا عیسائی تعلیم صرف ایک مقصد کے لئے ہے اور وہ یہ ہے کہ یہودیوں کو ان کے غلبہ میں اعانت دی جائے۔ اگر انگریز عیسائی باقی رہنا چاہتے ہیں تو وہ رہیں۔ لیکن وہ اپنی سابقہ بلندیوں سے روز بروز نیچے گرتے جائیں گے۔ صرف وہی قوم زندہ رہ سکتی ہے جو نسلی اصول پر وفاداری کے ساتھ قائم ہے۔

جرمنی کو جنگ کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے؟

برلن ۱۰/ اپریل۔ جنرل لڈنڈورف نے ایک بیان کے دوران میں کہا کہ تمام بیانات کے فرانسیسی و روسی بھی امن کے خواہاں ہیں۔ لیکن انہیں وہ ذرائع اور طاقتیں جو دنیا پر قبضہ کرنے کی دیرینہ کوشش کر رہی ہیں جنگ کرنے کی ترغیب دے رہی ہیں اور انہیں اس پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ تجدید اسلحہ اخلاق سوز ہے اور جبری فوجی بھرتی قیام امن کی ضمانت ہے۔

جوبلی پر سیاسی اسیر رہا نہیں کئے جائینگے

اخبار آزاد سے بھی ضمانت طلب کر لی گئی

انسان اور مویشی آگ کی نذر

فرانس کی جنگی کونسل کا نیا فیصلہ

مدراس کونسل میں کانگریس کی کامیابی

سابق صدر اسمبلی کوچین کے دیوان مقرر ہوگئے

حادثۂ فاجعہ کراچی پر حکومت بمبئی کا بیان

(سلسلہ صفحہ ۳)

نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ اگرچہ پولیس کو یہ کہا گیا تھا کہ وہ رسومات تجہیز و تکفین انجام دینے کی اجازت دے لیکن اگر ان رسوم کی ادائیگی کے انتظامات میں کسی قسم کے رد و بدل کی شدید دھمکی دی جائے تو اُسے نظرانداز کر دیا جائے کیونکہ یہ خیال کیا گیا تھا کہ اگر رشتہ دار تجہیز و تکفین کی رسومات ادا کرنے میں قاصر رہے یا دیر ہو گئی اور اس کے لئے فوج یا پولیس کی امداد استعمال کی گئی تو ضروری بات ہے کہ ... اور قبرستان میں زبردست خرابہ سے شدید نکتہ چینی اور ناراضگی کے پھیلنے کا بڑا وسیع امکان تھا جس کا مقابلہ بعد میں گورنمنٹ کے لئے کرنا سخت مشکل ہو جاتا ہے اس لئے نزاکت حالات کو محسوس کرتے ہوئے یہ تدابیر اختیار کی گئیں قبرستان کی بھی صورت میں ایسی موزوں جگہ نہ تھی جہاں ہجوم کو اکٹھا ہونے کا موقع دیا جاتا اور اس کے بعد اسے منتشر کرنے کے لئے فوج اور طاقت کے امکانات ڈھونڈے جائیں۔

دریائے لیاری کے شمالی کنارے کا قبرستان ایک وسیع علاقہ میں پھیلا ہوا ہے اور شہر سے کافی فاصلہ پر واقع ہے۔

دریائے لیاری کا سال میں ... زیادہ حصہ خشک رہتا ہے اس لئے یہ ممکن ہے کہ مقامی لوگوں کو جو قبرستان میں کثیر تعداد میں اکٹھے ہو کر ... روکا جائے قبرستان کا تمام رقبہ مقبروں، دیوار اور باغات ...

بمبئی کے کارخانہ میں بم پھٹ گیا
بارہ آدمیوں کے ٹکڑے ہوا میں اڑ گئے

بمبئی ۱۰ اپریل۔ بمبئی سے بذریعہ ٹیلیفون اطلاع ملی ہے کہ وارلی کے آتشی اشیاء کے کارخانہ میں تیار شدہ بم پھٹ جانے سے ۱۲ آدمی ہلاک ہو گئے اور ۳ سخت زخمی ہوئے۔ گذشتہ اکتوبر میں بھی کانگریس سیشن کے زمانہ میں کارخانہ مذکور میں اسی طرح کا ایک حادثہ ہو چکا ہے جس میں ۱۱ آدمی ہلاک ہو گئے تھے اور چند زخمی۔

کارخانہ مذکور میں کسی تقریب کے سلسلہ میں گولے بنائے جا رہے تھے جن میں سے ایک دوران تیاری میں پھٹ گیا۔ ہلاک شدہ افراد میں ۵ لڑکے ۲ عورتیں ایک لڑکی اور ۴ مرد شامل ہیں۔ بم گولہ اس قدر زوردار تھا کہ اس نے لاشوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے جو پانچ پانچ سو گز کے فاصلہ پر مختلف مقامات پر گرے۔

مسٹر زیبان بمبئی میونسپلٹی کے ممبر اسی کارخانہ کے قریب رہتے ہیں۔ آپ نے مصیبت زدگان کو پوری امداد پہنچائی۔

کنبوہ کانفرنس

کنبوہ کانفرنس کا دوسرا سالانہ جلسہ امسال مارہرہ میں بصدارت ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب ۲۱ اور ۲۲ اپریل ۱۹۳۵ء کو منعقد ہوگا جن کنبوہ حضرات کے پتے اب تک دستیاب ہو سکے ان کے نام مرکزی دفتر سے دعوت نامے جاری ہو چکے ہیں لیکن ابھی ایسے کافی حضرات باقی ہیں جنہیں پتہ نہ معلوم ہونے کے باعث دعوت نامے نہیں بھیجے جا سکے۔ اسی لئے بذریعہ اخبارات اعلان کیا جا رہا ہے کہ جن کنبوہ حضرات کے پاس ہنوز دعوت نامے نہ پہنچے ہوں انہیں بھی علم ہو جائے جو صاحبان شرکت کا ارادہ رکھتے ہوں وہ قبل از وقت سکریٹری لوکل کمیٹی، کنبوہ کانفرنس، مارہرہ ضلع ایٹہ کو مطلع فرما دیں، تاکہ ان کے قیام اور آرام و آسائش کا معقول انتظام کیا جا سکے، خورد و نوش اور قیام کا صرفہ کانفرنس کے ذمہ ہوگا۔

جو حضرات کانفرنس میں کوئی تجویز پیش کرنی چاہتے ہوں ۱۵ اپریل تک جنرل سکریٹری، کنبوہ کانفرنس مارہرہ ضلع ایٹہ کے نام ارسال فرما دیں۔

خان بہادر چودھری محمد صالح پریسیڈنٹ لوکل کمیٹی

چودھری نعمت الٰہی، جنرل سکریٹری

شبیر حسین، سکریٹری، لوکل کمیٹی

کنبوہ کانفرنس، مارہرہ ضلع ایٹہ

تحریک التوائے اجلاس پیش کرنے کی اجازت نہیں دی گئی
جوبلی کیلئے دو لاکھ روپے کی منظوری

نئی دہلی ۱۰ اپریل۔ آج جب اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا تو حاضری بہت کم تھی اکثر ممبران کی خواہش یہ معلوم ہوتی تھی کہ اجلاس آج ہی ختم کر دیا جائے سر ہنری کریک نے مسٹر شام لال کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کے پاس یہ باور کرنے کے لئے کوئی وجہ موجود نہیں ہے کہ حکام ضلع ملک معظم کی سلور جوبلی کے واسطے چندہ جمع کرنے کے لئے عام باشندوں پر ناجائز دباؤ ڈال رہے ہیں۔ اگر کسی مقام پر کوئی افسر ایسی حرکت کرتا ہوا پایا گیا تو اس کے خلاف مقامی حکومت مناسب کارروائی اختیار کرے گی۔

... بعد تحریک التوائے پیش کرنے کی بحث سننے کے بعد تحریک التوا پیش کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔

چند ممبران کی جانب سے انڈین سول سروس کے بنگال میں فرائض ادا کرنے والے ممبران کے بیان کردہ میمورنڈم کے خلاف تحریک التوا کا نوٹس دیا گیا تھا لیکن صدر نے اس تجویز کو بھی خلاف قاعدہ قرار دے دیا۔

جوبلی کے لئے اخراجات

سر جیمز گرگ نے ملک معظم کی نقرئی جوبلی کے لئے دو لاکھ روپیہ کا مطالبہ پیش کیا مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی نے کہا کہ کانگریس پارٹی ملک معظم کی اس مبارک تقریب کے موقع پر ان کی ذات کے لئے نیک خواہشات کے علاوہ کچھ ظاہر نہیں کر سکتی۔ لیکن چونکہ ملک معظم کا دور حکومت ہندوستان کے ساتھ وابستہ رہا ہے اس لئے کانگریس اس درجہ سے بالواسطہ یا بلاواسطہ تعلق رکھنے والی کسی چیز میں حصہ نہیں لیں گے۔

بالا خر مطلوبہ رقم کسی تقسیم آراء کے بغیر منظور ہو گئی۔ اس کے بعد ... انسٹی ٹیوٹ کے ... لاکھ روپیہ کی رقم طلب کی گئی جو کسی تقسیم آراء کے بغیر منظور ہو گئی۔

سر جیمز گرگ نے ... نمک پر زائد محصول لگانے کے متعلق ایک بل پیش کیا مسٹر ستیہ مورتی نے کہا کہ بل کسی وقت کی پابندی نہیں ہونی چاہئے بلکہ اسے غیر محدود وقت تک جاری رکھنا چاہئے تاکہ ملکی دستکاری اپنی قدموں پر کھڑی ہو سکے۔

متعدد ممبران نے سرگرم تقریریں کیں جس میں انہوں نے مجوزہ خوبیوں اور برائیوں پر اچھی طرح روشنی ڈالی۔ سر جیمز گرگ نے ان کا جواب دیا۔

ہوائی جہاز پاش پاش

برلن ۱۰ اپریل۔ کل سہ پہر کے وقت حکومت فرانس کا کرایہ کا ایک ہوائی جہاز سافر لئے ہوئے پریگ سے آسٹرزم کے ہوائی راستہ میں پرواز کر رہا تھا کہ یکایک کسبل کے نزدیک ایک اتفاقیہ حادثہ پیش آنے کی وجہ سے پاش پاش ہو گیا تین جہاز کے ملازمین اور ۳ مسافر فوراً ہلاک ہو گئے بیان کیا جاتا ہے کہ جہاز زمین سے نیچے آ رہا تھا کہ زمین سے ٹکرا گیا اور ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔

... اس امر سے متفق ہیں کہ کسی تحقیقات کی اب ضرورت باقی نہیں رہتی۔

ہم انگریزوں سے زیادہ بہتر حکومت کر سکتے ہیں
یوم نظربندان کے جلسہ میں مولانا شوکت علی کی تقریر

دہلی ۱۰ اپریل۔ کانگریس سوشلسٹ پارٹی کی طرف سے یوم نظربندان منانے کی غرض سے کل شام کو آزاد پارک میں ایک عام جلسہ مولانا شوکت علی صاحب ایم۔ایل۔اے منعقد ہوا۔

شروع میں مولانا نے فرمایا کہ میں کام کرنے والا مزدور ہوں، اور ... میں حاضر ہوا ہوں۔ میں نظربند رہا ہوں اور میں جیل میں بھی رہا ہوں پھانسی پانے کے قریب تھا کہ بچ گیا اگر مل جاتی تو شاید ہندوستان آج آزاد ہو گیا ہوتا میرا ایمان ہے کہ اگر صلح ہو جائے تو وہ جنگ سے بہتر ہے ... اگر انگریزوں سے سمجھوتہ ہو جائے تو ... ہندوستانی بغیر لڑائی جھگڑے کے اپنا گھر سنبھال لیں۔ مجھکو نظربندوں سے دلی ہمدردی ہے کیونکہ میں جانتا ہوں کہ نظربندی میں کیا کیا تکالیف ہوا کرتی ہیں۔ میں آج یہاں صلح کا پیام لیکر آیا ہوں۔

صاحب صدر کی اس مختصر تقریر کے بعد مسٹر فرید الحق انصاری صاحب نے نظربندان سے اظہار ہمدردی کا رزولیوشن پیش کیا جس کی تائید مسٹر اکھل چندر دت ڈپٹی پریزیڈنٹ اسمبلی نے فرمائی۔

آخر میں صاحب صدر نے فرمایا کہ اسمبلی میں ہندوستانیوں نے کام کی قابلیت کی دلیل اور تقریر کی قابلیت غرضیکہ ہر قسم کی قابلیت دکھلائی ہے ... اب وقت آگیا ہے کہ ہندوستان کے مطالبات پورے کئے جائیں۔ ہندوستان اب ایسا ہو گیا ہے کہ اگر ہر ایک انگریز مرد و عورت ... اور ہندوستان اپنے گھر کا انتظام کرنے کے قابل ہو گیا ہے ... آخر تجویز بالاتفاق منظور ہو گئی۔

امرت بازار پترکا کے ایڈیٹر کو سزا
توہین عدالت کا الزام

کلکتہ ۱۰ اپریل۔ تشار کانتی گھوش ایڈیٹر امرت بازار پترکا کو کلکتہ ہائی کورٹ نے تین ماہ قید محض کی سزا اس الزام میں دی ہے کہ انہوں نے ایک مضمون میں توہین عدالت کی ہے عدالت نے اخبار مذکور کے پرنٹر مسٹر ... کو اس الزام میں ایک ماہ قید محض کی سزا کا حکم دیا ہے۔

چار ججوں نے ملزمان کو قصوروار پایا۔ لیکن مسٹر ... نے کہا کہ اس قسم کے معاملہ میں عدالت کو سرسری طور پر سماعت کرنے کا کوئی حق حاصل نہ ہوتے کا مسئلہ بحث و استدلال کے لئے کھلا ہوا ہے۔

چیف جسٹس نے ایڈیٹر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اس کورٹ کے جج اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ وہ اپنا فرض کسی تحریص یا تہدید کے بغیر ادا کر رہے ہیں اور ادا کریں گے۔

ڈنزگ پارلیمنٹ کے انتخابات

ڈنزگ ۱۰ اپریل۔ ڈنزگ کے آزاد شہر کی پارلیمنٹ کا جو انتخاب کل ہوا تھا اس کے عارضی اعداد سے ظاہر ہوتا ہے کہ نازی پارٹی معمولی سی اکثریت حاصل کرنے سے قاصر رہی ہے۔ لیکن اس کے کل ووٹوں کی تعداد میں تقریباً تیس ہزار کا اضافہ ہو گیا ہے۔ کل کے انتخاب میں تقریباً ۲۲۰۰۰۰ ووٹ ڈالے گئے جن میں سے نازیوں کے حق میں ۱۳۸۰۰۰ ووٹ آئے۔ اس طرح نازیوں نے تقریباً ساٹھ فیصدی سے کچھ زیادہ ووٹ حاصل کئے۔

جنگ عظیم سے پہلے ڈنزگ جرمنی کا علاقہ تھا لیکن معاہدہ ورسیلز کی رو سے اسے ایک آزاد شہر قرار دیا گیا ...

کراچی کے واقعہ ہائلہ پر عالمگیر احتجاج کا نامتناہی سلسلہ

مسلمانوں کی حمیت قومی کا امتحان
ملک کا متفقہ مطالبہ

مولانا عبد ... صاحب ... ناظم جمعیۃ علماء ... نے ذیل کا بیان بغرض اشاعت ارسال فرمایا ہے:۔

کراچی میں آئین و قانون کا نام لیکر جس بیدردی سے مسلمانوں کا خون بہایا گیا اس کی تفصیلات بدنما ... مسلمانوں کے جذبات کو زیادہ سے زیادہ برانگیختہ کر رہی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ کراچی کے ناعاقبت اندیش حکام نے حکومت کے دامن پر ایسا زبردست بدنما دھبہ لگایا ہے جسے ان کی بے جا تاویلات اور قانونی موشگافیاں ہرگز دور نہیں کر سکتیں۔

جس قدر واقعات روشنی میں آتے جا رہے ہیں حکام کی روش انصاف ...

مراد آباد

۵ مارچ ۱۹۳۵ء بعد نماز جمعہ جامع مسجد مراد آباد میں زیر صدارت مولانا محمد اسمٰعیل صاحب مسلمانان مراد آباد کا ایک جلسہ عام منعقد ہوا اور جس میں پرزور تقاریر کے بعد حسب ذیل تجاویز پاس ہوئیں:۔

(۱) مسلمانان مراد آباد کا یہ عام جلسہ کاربرداران ڈسٹرکٹ بورڈ مراد آباد کے اس طرز عمل پر اظہار نفرت کرتا ہے کہ پرائمری اسکولوں کے بچوں کو صلیبی نشان دیا گیا ہے اور حکم دیا گیا ہے کہ فرزندان توحید صلیب کا نشان اپنے سینہ پر لگائیں۔ مسلمانان مراد آباد ممبران بورڈ کو توجہ دلاتے ہیں کہ جلد از جلد یہ صلیبی نشان بچوں سے لے لیا جائے۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو آئندہ کسی ناگوار واقعہ کی تمام تر ذمہ داری ارکان بورڈ پر عائد ہوگی۔

(۲) مسلمانان مراد آباد کا یہ جلسہ عام ہندوستان کے مخلص قائد تصدق احمد صاحب شیروانی کی وفات حسرت آیات پر دلی افسوس کا اظہار کرتا ہے اور مرحوم کے لئے دعائے مغفرت اور ان کے پسماندگان سے ہمدردی کا اظہار کرتا ہے ...

رہتک

... مارچ ... بروز جمعہ بعد نماز جمعہ رہتک کی اکثر مساجد میں کراچی ڈے منایا گیا۔ خصوصاً مسجد ... صدر بازار میں سکرٹری مجلس احرار رہتک نے کراچی کے حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے ایک موثر تقریر فرمائی۔ اور ذیل کا ریزولیوشن پیش ہو کر بہ اتفاق رائے پاس ہوا۔

(۱) مسلمانان رہتک کا یہ جلسہ حادثۂ کراچی پر بعد درجہ رنج و ملال کا اظہار ...

... کرتا ہے جہاں فوج نے مسلمانوں کے پرامن اور نہتے مجمع پر گولیوں کی بارش برسائی۔ اس جلسہ کے نزدیک ... خلاف آئین و انصاف ہے۔ لہٰذا یہ جلسہ شہداء و مجروحین کراچی کے لئے دعائے مغفرت کرتا ہے۔ اور پسماندگان کو اپنی گہری ہمدردی کا یقین دلاتا ہے۔ اور حکومت سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ وہ نہایت جلد ایک آزاد تحقیقاتی کمیشن مقرر کر کے افسران ذمہ دار کو قرار واقعی سزا دے۔

(سکریٹری مجلس احرار رہتک)

بلول

آج مورخہ ۵ اپریل ۱۹۳۵ء بعد نماز جمعہ مسجد سرائے بلول میں عام مسلمانوں کے معزز و حسب ذیل تجاویز ... صاحب صدر اوقاف کمیٹی بلول پیش کی گئیں۔ جن کی تائید عام مسلمانوں نے کی۔

(۱) بلول کے مسلمانوں کا عام جلسہ کراچی کے مظلوم اور نہتے مسلمانوں پر فائرنگ کے متعلق نہایت افسوس اور کرب کا اظہار کرتا ہے۔

(۲) بلول کے مسلمانوں کا عام جلسہ گورنمنٹ سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ واقعہ کراچی کی تحقیقات کے واسطے ایک آزاد کمیشن مقرر کیا جاوے۔

(۳) بلول کے مسلمانوں کا عام جلسہ مجروحین کراچی اور پسماندگان مقتولین سے اظہار ہمدردی کرتا ہے۔ اور شہدائے کراچی کے لئے دعائے مغفرت و رحمت کرتا ہے۔

(شیخ محمد صدر اوقاف کمیٹی بلول)

مدھوبنی

۵ اپریل ۱۹۳۵ء آج بعد نماز جمعہ مسلمانان مدھوبنی کا ایک عام جلسہ زیر صدارت جناب مولوی عبد الغفور صاحب وکیل منعقد ہوا جناب مولانا ... احمد صاحب ... نے تجاویز پیش کرتے ہوئے حکام کے غیر ذمہ دارانہ فعل پر موثر تقریر میں تبصرہ فرمایا اور حاضرین جلسہ کو حادثہ جانگداز کراچی کے حالات سے آگاہ کیا۔

(۱) مسلمانان مدھوبنی کا یہ جلسہ مسلمانان کراچی کی ایک کثیر جماعت کے شہید و مجروح کئے جانے پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور شہدائے کراچی کے لئے دعائے مغفرت و پسماندگان سے دلی ہمدردی کا اظہار۔

(۲) یہ جلسہ جناب مسٹر تصدق احمد خاں صاحب شیروانی کی وفات حسرت آیات کو قوم و ملک کے لئے ناقابل تلافی خیال کرتا ہے اور پسماندگان سے اپنی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔

(حکیم محمد زبیر مدھوبنی)

سلہٹ

۱۰ مارچ ۱۹۳۵ء بوقت ۵ بجے مسائی سلہٹ بندر کی مسجد میں ایک جلسہ بصدارت جناب مولوی مقبول احمد صاحب ایڈیٹر جوگا ... کراچی کے شہداء اور مجروحین کے لئے دعا اور اظہار ہمدردی کی غرض سے منعقد ہوا۔ نہتے پبلک پر فوج کی گولی باری کی بابت احتجاج۔ غیر جانبدار کمیشن کے ذریعہ واقعہ کی تفتیش کا مطالبہ اور عام ہندوستانیوں سے مصیبت زدگان کی امداد کی درخواست کی گئی۔ مقامی پبلک سے امداد حاصل کرنے کی غرض سے ایک کمیٹی (حقیر کی صدارت اور مولوی ... صاحب کی ...) میں بنائی گئی۔ نیز مرحوم تصدق احمد خاں شیروانی صاحب کے لئے دعائے مغفرت اور ان کے پسماندگان سے ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔

(ابو حامد عبد الحق)

گیا

۱۴ مارچ ۱۹۳۵ء بروز جمعہ جامع مسجد گیا میں مسلمانوں کا عظیم الشان جلسہ ہوا ... صاحب نے ذیل کی تجویز ایک مفصل تقریر کے بعد پیش کی جو بالاتفاق منظور ہوئی۔

مسلمانان گیا کا یہ عظیم الشان جلسہ کراچی میں پرامن اور نہتے مسلمانوں کے مجمع پر گولی چلانے کے سلسلے میں وہاں کے حکام کی افسوسناک روش کو ...

... نہایت حقارت آمیز نفرت ... ہے اور شہیدوں اور مجروحین کے اعزہ سے پورا اظہار ہمدردی کرتے ہوئے موجودہ نظام حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس معاملہ کی پوری تحقیقات کرائے اور جن افسروں کے حکم سے یہ خونریزی عمل میں آئی ہے ان کو کافی سزا دے۔

(محمد عبد الصمد گیاوی)

بلوچستان میں اجرائے اخبار کی نوید

اس وقت کم و بیش ہندوستان کا ہر شخص جانتا ہے کہ بلوچستان کی علمی، اقتصادی، معاشرتی اور سیاسی حالت کیا ہے؟ وہاں کا انتظام حکومت کس نوعیت کا ہے؟ اور باشندوں کی شکایات و ضروریات کیا ہیں؟ میں آج ان تمام باتوں کو ایک طرف چھوڑ کر اپنے عزیز وطن سے خیر کمال مسرت اور اطمینان کے ساتھ عرض رہا ہوں کہ وہاں کی حکومت نے اور وطن کے ایک بیدار اور روشن خیال فرزند میر عطا محمد خان درخواستی کو ہفتہ وار "کلمۃ الحق" شائع کرنے کی اجازت دیدی ہے جس کے یہ معنی ہوئے کہ ایک طرح وہاں کی حکومت نے بلوچستان والوں کو پریس اور پلیٹ فارم کی آزادی دیدی۔ چاہے وہ کیسی ابتدائی حالت اور پابندیوں کے ساتھ کیوں نہ ہو۔ بہرصورت میرے لئے یہ امر اطمینان کا باعث ہے کہ بلوچستان کی حکومت کو اپنی غلط اور نامناسب حکمت عملی کا احساس ہو گیا ہے۔ ... بلوچستانیوں کے دیرینہ مطالبات بھی تسلیم کرنے کے ... آج نے زبان بلوچستان ... [redacted] ... اسکی تنہا کوشش نہیں بلکہ اس کامیابی کی مہر امیران اسمبلی، مجلس احرار، مسلم لیگ، مسلم کانفرنس، مسلم یونٹی بورڈ، کانگریس، بلوچستان ریفارم کمیٹی، آزاد، زمیندار، احسان، انقلاب، مدینہ، الوحید، الجمعیۃ اور الخلیف کے سر ہے۔ ہندوستان کی یہ جماعتیں اور یہ ادارے بصد ہزار تبریک کے مستحق ہیں ... ان کا ممنون احسان ہے مجھے امید ہے کہ آئندہ بھی ... بلوچستان کی حمایت کی جائیگی۔

(نسیم تلوی - بلوچستانی)

جنگ کی تیاریوں کیلئے ڈھائی ارب پونڈ

برلن ۱۰ اپریل۔ برلن کے انسٹی ٹیوٹ آف بزنس ریسرچ کی ایک رپورٹ مظہر ہے کہ گذشتہ سال دنیا بھر کی مختلف ممالک نے جنگ کی تیاریوں کے لئے ...۲۵۰۰۰۰۰ پونڈ خرچ کئے گویا ۱۹۱۳ء میں اسلحہ پر جتنی رقم خرچ ہوئی تھی۔ گذشتہ سال اس سے دگنی رقم خرچ کی گئی۔

جریان پر میہ احتلام کمزوری سستی نامردی کا
شرطیہ علاج
حکیم نبی ... بال جیون کی ... ادویات ... استعمال کی جائے
اور نسخے مطابق پورا پورا فائدہ نہ ہو
پرمیہا نانگی لیاں — جریان پرمیہ احتلام وقت سرعت ذیابیطس ...
طلاء اکسیر — بچپن کی غلط کاریوں و جوانی کی ... اعتدالیوں کے باعث پیدا ہوئی کمزوری سستی نامردی ...
المشتہر منیجر بال جیون کا ریالیہ علی گڑھ شہر۔ یو۔پی

رسالہ
اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت
گمراہ نوجوانوں کو راہ راست پر لانے کے لئے
بچوں کی صحیح طریقہ سے پرورش کر کے نوجوان بنانے کے لئے
اٹھتی ہوئی جوانی کی حفاظت کرنے کے لئے
جوانی واپس لوٹنے کی تدبیریں بتلانے کے لئے
رسالہ اٹھتی ہوئی جوانی ... مفت طلب فرمائیں
پتہ: وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

سونے کی ڈلیاں کوڑیوں کے مول
طاقت وہ طاقت جس سے بوڑھے جوان اور جوان قابل فخر نوجوان بن جاتے ہیں صرف حب زرین (رجسٹرڈ) ہی کے ذریعہ حاصل ہو سکتی ہے جس کے استعمال سے قوت کا لازوال خزانہ حاصل ہو سکتا ہے۔
مکمل خوراک (۴۰ گولیاں) صرف دو روپیہ آٹھ آنہ (۲/۸) میں
دواخانہ کنز المجربات (رجسٹرڈ) کوچہ چیلان گلی راجان دہلی سے طلب کریں

بڑی شیشی تین روپے — چھوٹی شیشی ڈیڑھ روپیہ
بیرپی جوہر عشبہ کے اہم فوائد
فائدہ (۱) جب آتشک یا سوزاک ہو جائے ... تو یہ مرکب استعمال کرنے تمام دکھ دور ہو جاتے ہیں۔
فائدہ (۲) جس کی تصدیق ۵ مختلف ملکوں اور مختلف عمر کے لوگوں نے کی ہے۔ خرابی جگر چہرے پر بے رونقی۔ ہاتھ پاؤں کی جلن بھوک کی کمی وغیرہ میں مفید ہے۔
فائدہ (۳) چہرہ پر چھائیاں یا جسم پر دانے۔ پھوڑے اور پھنسی سے لیس دار پانی بہہ کر جہاں لگے زخم ہو جائیں ایسے حالات میں نہایت مفید ہے۔
فائدہ (۴) دانتوں کا چہرہ سیاہ ہونا پسینہ آنے سے خارش اور بدبو معلوم ہونا وغیرہ خونی اور جلدی عوارضات میں نہایت مفید ہے اس کی تصدیق بڑے بڑے حکماء، ڈاکٹر اور ذی علم لوگوں نے کی ہے۔
فائدہ (۵) سینکڑوں مریض تصدیق کرتے ہیں کہ پھلبہری، ناسور، بھگندر اور خنازیر کو اس مرکب کی تین شیشیاں دور کرتی ہیں اور مرض کا نام و نشان نہیں رہتا۔
فائدہ (۶) اب تک چار سو عورتیں تصدیق کر چکی ہیں کہ اس مرکب کے پینے سے تلوں کا درد یا بدبودار پانی جاری رہنا۔ خرابی ایام ماہواری سب دور ہو جاتے ہیں اور چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔
الغرض یہ مرکب سب سے بہتر اور سب سے عمدہ مصفی خون ہے جس سے تمام خونی اور جلدی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں اب یہ مرکب ہندوستان برہما، ملایا، ایران، آسٹریلیا اور افریقہ کے مختلف حصص ملکوں میں مقبول ہے۔ ایک بار ہمیشہ کے لئے ملاحظہ فرمائیں۔
دواخانہ حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکماء شاہی سند یافتہ موچی دروازہ لاہور

مفرح مشکیں! فہرست مفت طلب فرمائیں
مشک، عنبر اور جواہرات سے تیار کیا ہوا ایک نفیس مرکب
دماغی کام کرنے والوں کیلئے عجیب چیز ہے معدہ میں پہنچتے ہی دماغ اور تمام اعصاب پر اثر کرنے لگتی ہے۔ دوران خون کو درست اور غذا کی خواہش کو تیز کر دیتی ہے تمام دن کا تھکا ہوا دماغ اس کے اثر سے از سر نو تازہ و توانا ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۲۰ خوراک) ایک روپیہ آٹھ آنے (۱/۸)
قرص جریان
جریان جیسے تباہ کن مرض کیلئے قرص جریان ایک نعمت ہیں۔ جریان کا سبب خواہ کچھ ہو ... اعضائے تناسل کی طبعی حرکت ... اعتدال پر لا کر صحیح حالت میں لاتے ہیں۔ ... قیمت فی شیشی جس میں ... یوم کے استعمال کی دوا ہے صرف دو روپے (۲) پرچہ ترکیب ہمراہ ہے۔
تار کا پتہ "ہمدرد دہلی" — ٹیلیفون ۵۸۸۸
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

يَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَة

رجسٹرڈ نمبر ل ۱۷۹۳

تار کا پتہ:- الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳

الجمعیۃ سہ روزہ دہلی

مدیر مسئول:- بلال احمد زبیری (بی اے)
معاون:- محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۱ محرم الحرام ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۱۶ اپریل ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۷

معاصرین کے افکار و آراء

غیر ذمہ دار حکومت

شہداء اور مجروحین کی تعداد

اسمبلی کا گزشتہ اجلاس

تحقیقات سے انکار

گمراہ واعظین

اداشناس ہوں فطرت کا راز داں ہوں میں

سمندِ عمرِ فنا سیر پر سوار ہوں میں
غبارِ جادۂ ہستیٔ مستعار ہوں میں،

اَلم پرست اَلم دوست اَلم نگار ہوں میں
اداشناس ہوں فطرت کا راز دار ہوں میں

اک اضطرابِ مسلسل ہے زندگی میری
دل نگار ہوں میں روحِ بے قرار ہوں میں

اب اور مجھ میں باکیا ہے حسرتوں کے سوا
نگاہِ شوق ہوں آغوشِ انتظار ہوں میں

شگفتگی کسے کہتے ہیں انبساط ہے کیا
خزاں نصیب ہوں بیگانۂ بہار ہوں میں

سوائے تہمتِ ہستی نہیں وجود مرا
سرابِ دشت ہوں میں نقشِ رہگذار ہوں میں

فروغِ شعلۂ خس ہوں ضیائے شمعِ سحر
شبیہہِ درد ہوں تصویرِ اضطرار ہوں میں

بقدرِ ذوقِ تمنا کہاں ہے فرصتِ عمر
نمودِ برق ہوں میں جلوۂ شرار ہوں میں

چھپا سکا نہ حجابِ سکوت سوزِ دروں
برنگِ شعلۂ فروزاں تہِ غبار ہوں میں

ستم یہ ہے کہ شکایت بھی کر نہیں سکتا
فریب خوردۂ مہر و وفائے یار ہوں میں

سرورِ غم ہے نہ کیفِ نشاط اے کوکبؔ
گزشتہ عہد کی افسردہ یادگار ہوں میں

(از حضرت کوکب شاہجہانپوری)

پادری کی لڑکی کا قبولِ اسلام

... بغور دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزیں ہوگئی اور اس نے یہ فیصلہ کر لیا کہ حقیقتاً اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ ... پادریوں کو اس کی خبر ہوئی تو تمام پادریوں نے مل کر اس لڑکی پر بے شمار مظالم ڈھائے اور اس قدر جاں گداز اور صبر آزما مصائب میں مبتلا کیا کہ دیکھنے والوں کے ... فضیلتِ اسلام اور ردِ عیسائیت کے جس قدر دلائل ممکن تھے وہ تائیدِ الٰہی سے اس لڑکی نے پادریوں کے مقابلہ میں ... اسلام کی حقانیت پر ایک بصیرت افروز مناظرہ کیا ... اور وہ لڑکی ہمیشہ کے لئے اسلام ہی سے وابستہ ہوگئی۔ اس کا نام ازبلا تھا اور اس کی زندگی کے واقعات ایک کتاب میں قلمبند کر دیے گئے ہیں۔ اگر آپ کو گزشتہ ... اور آپ اس کتاب کے ذریعہ تبلیغِ اسلام کا فریضہ ادا کرنا چاہتے ہیں تو فوراً طلب کیجئے۔ پہلا ایڈیشن قریب الختم ہے۔ اگر دیر ہوئی تو دوسرے ایڈیشن کا انتظار ...

ملنے کا پتہ:- منیجر "الجمعیۃ" دہلی

Regd No. L 1793.

The Jamiat

Vol. XXI No. 26 DELHI SATURDAY 13th APRIL 1935 PRICE ONE ANNA

نورانی
قرآن مجید
نہایت صاف جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو تو نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمائیے۔ قیمت مجلد پارچہ ...

پادری کی لڑکی کا قبولِ اسلام
... منیجر الجمعیۃ دہلی

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی اپیل
ایگزیکٹو کمیٹی کا تقرر

ضرورتِ شوہر

راقم الف - ح معرفت اخبار الجمعیۃ دہلی

بال عمر بھر نہ اگیں

خضاب چھوڑ دو

تقریر سیتہ چھپ کر تیار ہوگئی

مختصر فہرستِ مضامین

منیجر الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

"کلزانہ جسم کے تمام مخصوص اعضاء کو طاقت پہنچانے میں خاص اہمیت اور شہرت رکھتی ہے"
ایک مشہور ڈاکٹر لکھتا ہے

کلزانہ کے استعمال سے اپنے جسم کو مضبوط اور تندرست بنائیے

مجرب غذا کلزانہ یورپ کے مشہور پروفیسر ڈاکٹر ... کی تیار کردہ ہے تمام دنیا کے ہزارہا ڈاکٹروں کے روزانہ استعمال میں آتی ہے۔ بدن اور خون کی کمزوری پر قابو پاتی ہے اور ان تمام شکایات پر مثلاً ناخوشگواری - اینما - دانتوں کی کمزوری - جلدی امراض وغیرہ پر جو صحت کی خرابی کے نتیجہ سے ہوتے ہیں - فتح حاصل کرتی ہے۔
اس لئے اگر آپ کو ان تمام امراض کی شکایت ہے تو فوراً کلزانہ کا استعمال شروع کر دیجئے اس کے استعمال سے آپ ان تمام شکایات سے جلد نجات پا جائیں گے۔

ڈاکٹر ڈبلو۔ ڈی۔ چیری رنگون سے لکھتے ہیں
"میں نے مختلف بیماریوں میں کلزانہ کا استعمال کثرت سے کیا ہے اور تمام بیماریوں میں تعجب خیز نتیجہ اور نہایت مفید پایا ہے۔ میں کلزانہ کو بخصوصیت کے ساتھ تمام امراض کے لئے اکسیرِ اعظم سمجھتا ہوں"
کلزانہ کے طاقتور اجزاء کو استعمال کرکے اپنے جسم کو مضبوط بنائیے۔ کلزانہ بیماریوں سے بچا کر طاقت بخشے گی۔ یہ دل اور اعضائے رئیسہ کو قوت پہنچاتی ہے۔
آج ہی اس مشہور مجرب غذا کی ایک بوتل خریدیے۔ جسمانی قوت اور تندرستی سے آپ کی امیدوں میں اضافہ ہوگا۔

بازار میں ہر دوا فروش کے یہاں ملتی ہے

Kalzana

تندرستی کے لئے ایک مجرب غذا ہے
جو کہ ہاتھ سے نہیں چھوڑی گئی

فرات کے کنارے ایثار و فدویت کے مظاہرے

شہادت حسین کے مستند اور مؤثر واقعات

دوستوں کے مشورے اور کوفیوں کی بے وفائی

تاریخ کی روشنی میں حادثہ کربلا کی حقیقت

بصائر و نظائر

لندن میں بم اور گیس سے بچنے کا مظاہرہ

بلاغ مبین

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب

الخیر الکثیر

سرمہ نور

اطلاع

وحدۃ عرب۔ ترقی اسلام اور شریعت آلہی کا علمبردار

والئ حجاز پر حملے کے متعلق اہم انکشافات

سیاہ بخت یمنی باطل پرستوں کی حمایت پر

امام یمن کا اظہار تاسف

وحدت کی ضرورت

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

جنگ کا امکان نہیں ہے

اٹلی حبش پر کیوں قبضہ کرنا چاہتا ہے؟

طلائی کانوں کے متعلق مصری انجینیر کا بیان

اٹلی اور حبش میں جنگ

The HOLY QURAN

TRANSLATION & COMMENTARY
BY

ALLAMA ABDULLAH YUSUF 'ALI

C.B.E., M.A., LL.M., I.C.S. (Retd.)
Fellow of the Royal Society of Literature (England)

A MARVELLOUS TRANSLATION
OF
THE MOST MARVELLOUS BOOK IN THE WORLD
WITH COPIOUS NOTES

AN EPOCH-MAKING CONTRIBUTION
TO

ISLAMIC LITERATURE

A Mirror of the Beauty of Quranic Teaching and Literature

The Commentary is rich in useful information. Not a dull Sunday Sermon, but a piece of English Literature. No Sectarian views propagated through the Commentary

ARABIC TEXT PRINTED IN BEAUTIFUL PHOTO BLOCKS

On Glazed Paper of Superior Quality. Clear Print and Get-up pleasing to the eye
BEING ISSUED IN THIRTY PARTS

Price per Part Re. 1

Postage Extra

Those who will register their orders by depositing an advance of Rs. 2/- (being price of the last two Parts) with the Publisher will get all Parts (except 1st) post-free, and in addition a complete Index free of charge

WRITE FOR FIRST PART TO

Sh. MUHAMMAD ASHRAF

BOOKSELLER & PUBLISHER
Kashmiri Bazar - - - LAHORE

مسلمانوں کے زخمی قلوب پر نہایت بے باکی سے نمک پاشی کی گئی ہے

آزاد تحقیقات کے مطالبہ کو ٹھکرا کر بے چینی کی آگ بھڑکا دی گئی ہے

حکومت بمبئی کے یکطرفہ اعلان پر صدر جمعیۃ علماء ہند کا بیان

...کو ادیکر زیادہ مشتعل کرنے کا باعث ہوگا اور ان کے قلوب حادثہ کی طرف سے "کاملۃً" مایوس ہو جائیں گے۔

اس لئے ہم صاف صاف کہہ دینا چاہتے ہیں کہ مسلمانوں کا اضطراب صرف کھلی آزاد تحقیقات سے ہی رفع ہو سکتا ہے خواہ نتیجہ ان کے حق میں ہو یا خلاف حکومت اگر اپنا اور پبلک کا فائدہ چاہتی ہے تو وہ اس معقول منصفانہ مطالبہ کو منظور کرنے کا جلد از جلد اعلان کر دے۔ ورنہ اس کے لازمی قدرتی نتائج اس کے لئے خوشگوار نہ ہوں گے۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ ۱۲ محرم ۵۴ھ

قبائل کے ہاتھوں پولیٹیکل ایجنٹ مالاکنڈ قتل کر دیئے گئے

فقیر علی نگر کا لشکر منتشر ہو رہا ہے۔ کمانڈر افواج موقعہ پر

...کے اس مقام کا معائنہ کیا جو گرفتہ... آئی سی ایس پولیٹیکل ایجنٹ مالاکنڈ فقیر علی نگر کے لشکر کے ہاتھوں قتل کر دیئے گئے آپ کے ساتھ بہت سے سپاہی مجروح ہوئے آپ کو فوجی اعزاز کے ساتھ دفن کر دیا گیا۔

پنجاب میں زبردست ژالہ باری

کھیتوں اور مویشیوں کا نقصان

لاہور ۱۱ اپریل۔ کل شام کو لاہور میں زور دار سے بادل گھر آئے بجلی خوب کڑکی اور بارش اور ژالہ باری ہوئی آس پاس کے مقامات سے بھی ایسی اطلاع آئی ہے ایسے موسم... یہ تبدیلی موسم عوام... کو یکساں ناخوب ہے کیونکہ ایک طرف تو غلہ کی قیمت بڑھ جائے گی اور دوسری طرف بیماریوں میں اضافہ ہو جائے گا۔

شیخوپورہ۔ شیخوپورہ اور آس پاس کے مقامات پر ایسے زور کی بارش اور ژالہ باری ہوئی کہ پہلے کبھی نہیں ہوئی تھی بہت سے گاؤں میں غلہ تباہ ہو گیا ہے اور بہت سے بکرے وغیرہ ژالہ باری سے تباہ ہو گئیں۔ بعض اولے کئی کئی اونس کے تھے۔

جرمنی میثاق مشرق میں شریک ہوگا

سرجان سائمن کا حیرت انگیز اعلان

سٹریسا ۱۵ اپریل۔ آج سرجان سائمن برطانوی وزیر خارجہ نے ... کی کانفرنس میں یہ اعلان کر کے ایک حیرت پیدا کر دی کہ جرمنی اب میثاق مشرق ... معاہدے طے کر کے ایک جداد ستاویز پیش کریں۔

برلن جان نیوز ... اس معلوم کی اطلاع ... کو دی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ برطانیہ نے سٹریسا کانفرنس میں یہ تحریک جس ... کی کامیابی کے اسباب میں ایک اہم سبب کا اضافہ کر دیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت برطانیہ یورپ کے متعلق کسی قطعی فیصلہ پر پہنچنے سے قبل جرمنی کے ساتھ تعلقات پیدا کرے گی۔

ڈاکوؤں نے ملاحوں کو قتل کر دیا

رنگون ۱۵ اپریل۔ ہفتے کے دن بعد دوپہر ... کے قریب دریا سے دو ملاحوں کی لاشیں برآمد ہونے پر پولیس کو ایک ڈونگی کا پتہ مل گیا ہے جس کی تفتیش میں پولیس دو تین دنوں سے مصروف تھی۔ برآمد شدہ لاشیں ... سال اور ... سال ملاحوں کی ہیں۔

ہر دو مقتول ملاح ... سے رنگون کو کشتی میں جا رہے تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ ... کی شب کو کئی ڈاکوؤں نے وہاں کی کشتی پر سوار ہو کر دونوں ملاحوں کو قتل کر کے دریا میں پھینک دیا ہے اور وہاں سے دو سو نیتے لوٹ کر لے گئے کشتی مذکورہ رنگون میں مقررہ وقت پر پہونچے پر وہاں بیٹھنے والوں نے پولیس کے ساتھ جب کشتی کی تلاشی شروع کی تو کشتی انہیں دریا میں مل گئی اور ہفتہ کے دن لاشوں کی برآمدگی سے تمام واقعات معلوم ہو گئے۔ لاشوں کو رنگون ہسپتال کے مردہ خانہ میں پہنچا دیا گیا ہے۔

وائسرائے کا تصدیق شدہ بل

کونسل آف اسٹیٹ کیلئے ذلت

نئی دہلی ۱۱ اپریل۔ کونسل آف اسٹیٹ میں وائسرائے کی جانب سے تصدیق شدہ بل مالیات پیش ہوا۔ مخالف پارٹی کے ممبران نے حکومت ہند کے رویہ پر شدید نکتہ چینی کی اور تصدیق شدہ بل کو ایوان کی توہین بتایا۔ ... ممبران نے بھی حکومت کے اس رویہ کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی کہ اس نے ... کے تیار کردہ بجٹ کو حرف بحرف صحیح تسلیم کیا ... ترمیم قبول نہیں کی۔

سرانیس۔ ... سرکاری ... کونسل آف اسٹیٹ میں حکومت کی مدافعت کرتے ہوئے ایک طویل تقریر کی جس میں حکومت کے طرز عمل کو صحیح ثابت کرنے کی کوشش کی۔

مسافر اور مال گاڑی میں ٹکر

الہ آباد ۱۱ اپریل۔ آج شام الہ آباد اسٹیشن پر بڑی سنسنی پھیل گئی جب کہ ایک مال گاڑی چند ڈبوں سے ٹکرا گئی جو کہ ریلوے کے احاطہ میں کھڑے ہوئے تھے۔

کہا جاتا ہے کہ ٹکر اس قدر زور سے لگی کہ مال گاڑی کا گارڈ نیچے گر پڑا جس سے وہ شدید مجروح ہو گیا ... ریلوے اسٹیشن ماسٹر جائے وقوعہ پر پہونچ گیا۔ مجروحین کو ہسپتال پہونچا دیا گیا ہے۔ بعد کی خبر ہے کہ اس حادثہ میں ایک شخص ہلاک ہو گیا۔

دیہاتی اصلاح کیلئے بیس کروڑ پونڈ!

واشنگٹن ۱۱ اپریل۔ جمہوریت امریکہ کے صدر مسٹر روزویلٹ نے دیہاتی اصلاح کی سکیم کے لئے بیس کروڑ پونڈ کی منظوری دیدی ہے اور اس سکیم کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کا کام ایک شخص مسٹر ایکسفورڈ ٹگول کے سپرد کر دیا ہے۔

عربوں اور یہودیوں میں جنگ

۴ یہودی ہلاک ۵ مجروح

یافا ۱۲ اپریل۔ پرسوں طولکرم کے نواح میں یہودیوں نے ۶ عربوں پر گولی چلا دی جس کے جواب میں عرابوں نے ... تین یہودی مجروح ہوئے۔ پولیس نے ۶ عربوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ چند یہودی مسلح ہو کر عربوں کے محلوں میں پہونچے اور انہوں نے چند عرب خواتین کو گولی کا نشانہ بنایا... اور یہودیوں میں خونریز جنگ ہوئی ۵ یہودی زخمی اور ۴ ہلاک ہو گئے۔ تین عرب خواتین کو گولی لگی مقصد یہودیوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

صوبجات میں بیک وقت اصلاحات کا نفاذ

لندن ۱۲ اپریل۔ دار العوام میں نائب وزیر ہند نے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہمارا یہ کبھی بھی ارادہ نہیں ہوا کہ صوبوں کے ساتھ مختلف سلوک کیا جائے اور صوبجاتی خود مختاری مختلف تاریخوں میں نافذ کی جائے۔ جدید دستور نافذ ہونے کے بعد تمام صوبجات میں اصلاحات ایک وقت نافذ ہوں گی۔

لندن کے کلب میں سرشادی لال پر آوازے

لندن ۱۱ اپریل۔ لندن میں ایک کلب بنائی گئی ہے جس کی ممبری کے لئے ہندوستانی بولنا نہایت ضروری ہے بہت سے انگریز اس کلب کے ممبر بن گئے۔ اس کلب کی طرف سے ایک جلسہ ہوا جس میں سرشادی لال سابق چیف جسٹس پنجاب کی تقریر کرنے کے لئے دعوت دی گئی آپ تقریر کرنے کے لئے اٹھے تو آپ نے غلطی سے کہہ دیا ... اس پر خوب آوازے کسے گئے جس پر آپ کو معذرت پیش کرنی پڑی۔

ایک جہاز کو آگ لگ گئی

بندر سوڈان ۱۲ اپریل۔ رنگون سے جانے والے جہاز ... میں آگ لگ گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ تمام جہاز پر پانی چڑھا دیا گیا ہے آگ کو پھیلنے سے روکنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

جاپان میں مرد اور لڑکیاں گرفتار

ٹوکیو ۱۲ اپریل۔ ... پولیس نے ... مقامات پر چھاپہ مارا اور ... گرفتاریاں کیں جن میں ... لڑکیاں ... ہیں۔

جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کا جلسہ

حادثۂ کراچی کی تحقیقات سے انکار حکومت کی شکست ہے

دہلی ۱۳ اپریل ۱۹۳۵ء۔ نماز جمعہ کے بعد جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ بصدارت مولانا محمد حفظ الرحمن صاحب منعقد ہوا۔ مولانا عبد المجید صاحب رائے پوری و دیگر مقررین نے کراچی کے حادثۂ فاجعہ اور فتنۂ قادیانیت کے خلاف تقریریں کیں اور متفقہ طور پر ذیل کی تجاویز پیش ہو کر منظور ہوئیں۔

(۱) مسلمانان دہلی کا یہ عظیم الشان جلسہ حکومت بمبئی کے اس بیان کو غیر تسلی بخش اور مزید اضطراب و ہیجان کا باعث سمجھتا ہے جس میں حادثۂ کراچی کی تحقیقات کرنے سے انکار کیا گیا ہے اور جس میں اس خونی حادثہ کی ذمہ داری نہتے اور پرامن مجمع پر ڈالی گئی ہے۔ یہ جلسہ حکومت بمبئی کے اس بیان کو انتہائی درجہ کی جراحت سے تعبیر کرتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ اگر اس کے عمال ایسے ہی معصوم تھے جیسا بیان میں ظاہر کیا گیا ہے تو وہ میدان میں نکل کر آزادانہ تحقیقات کرے ورنہ مسلمان یہ سمجھنے میں حق بجانب ہوں گے کہ حکومت کا بیان یکطرفہ غیر معقول اور ہیجان پیدا کرنے والا ہے۔

(۲) مسلمانان دہلی کا یہ عظیم الشان جلسہ حکومت کو متنبہ کرتا ہے کہ چودھری ظفر اللہ خاں قادیانی جو تمام مسلمانوں کے نزدیک ... کسی طرح مسلمانوں کا نمائندہ نہیں ہو سکتا۔ حکومت نے مسلمانوں کے پیہم اور مسلسل احتجاج کے باوجود اس کو وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کا ممبر بنا کر مسلمانوں کے صحیح اور حق بجانب مطالبہ کو ٹھکرا دیا ہے ... ناقابل برداشت ہے ...

اصلاح پسند اور قدامت پرست شیعوں میں جھگڑا!

علم کے جلوس پر عورتوں کا پتھراؤ

لاہور ۱۱ اپریل۔ آج یہاں محرم کے جلوس کے موقع پر قدامت پسند اور اصلاح پسند شیعوں میں جھگڑا ہوتے ہوتے رہ گیا بنائے نزاع یہ تھا کہ ایک فریق یہ کہتا تھا کہ عورتوں کو ہیرا منڈی میں مذہبی وجوہ کی بناء پر جلوس میں شریک ہونے کی اجازت نہ دی جائے اور دوسرا فریق اس امر پر مصر تھا کہ انہیں اجازت دی جائے۔

حالات نے جلد ہی نازک صورت اختیار کر لی جب جلوس ہیرا منڈی کے قریب پہونچا تو عورتوں نے پتھراؤ شروع کر دیا جس سے صورت حالات اور بھی نازک ہو گئی اور فساد کا اندیشہ پیدا ہو گیا۔ لیکن پولیس کے بر وقت پہونچ جانے سے فساد رک گیا۔

پولیس نے جلوس کو خیریت کے ساتھ نکلوا دیا۔ اس سلسلہ میں کوئی گرفتاری نہیں ہوئی۔

چالیس آفریدی گرفتار کر لئے گئے

قبائلی علاقہ میں سڑکوں کی تعمیر

لنڈی کوتل ۱۱ اپریل۔ درہ خیبر میں آنے جانے والے لاری ڈرائیوروں کی زبانی معلوم ہوا ہے کہ بارہ ہزار آفریدیوں کا ایک لشکر چورا گنداؤ کے نواح میں جمع ہو کر قبائلی علاقہ میں سڑکوں کی تعمیر اور اپنے قبائلی پہرہ داروں پر سرکاری خاصہ داروں کے تقرر کے خلاف مظاہرہ کر رہا ہے۔

چورا گنداؤ کی طرف قبائلی پہرہ داروں اور سرکاری خاصہ داروں کے مابین جنگ ہونے کی برابر اطلاعات آ رہی ہیں۔

فوج اور فوجی مقاومت کے مقابلے میں آفریدیوں کا لشکر تا حال پرامن ہے تین فوجی دفاعی محاذ پر پہرے لگا دیئے گئے ہیں تاکہ لشکر کی نقل و حرکت پر نظر رکھیں۔

یہ افواہ بھی سنی جا رہی ہے کہ سرحدی حکام نے جمرود کے نواح میں آباد ہونے والے قبائل کے درمیان اس خیال سے اسلحہ اور گولی بارود تقسیم کر دیا ہے کہ لشکر کے حملہ آور ہونے کی صورت میں اپنی حفاظت کے لئے اس کا مقابلہ کر سکیں۔

یہ بھی سنا گیا ہے کہ جمرود کے قریب حکام نے پولیس کے ذریعے آفریدی گرفتار کر کے پشاور جیل میں داخل کر دیئے ہیں۔

شیخ عبد المجید کے بعد بمبئی کونسل سے

دوسرے مسلم ممبر محمد ہاشم صاحب بھی مستعفی ہوگئے

کراچی ۱۲ اپریل۔ گورنر بمبئی کے حادثۂ کراچی کے سلسلہ میں جو بیان شائع کیا ہے اور جس میں واقعہ کی تحقیقات سے صاف لفظوں میں انکار کر دیا گیا ہے اس کے خلاف بطور احتجاج شیخ عبد المجید سندھی بمبئی کونسل کی رکنیت سے مستعفی ہو چکے ہیں جس کی اطلاع گزشتہ اشاعت میں دی جا چکی ہے۔ اب قاضی عبد الخالق صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ بمبئی کونسل کے دوسرے مسلمان ممبر جناب محمد ہاشم صاحب گزدار بھی بطور احتجاج بمبئی کونسل سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ اور آپ نے اپنا استعفیٰ ایک طویل بیان کے ساتھ گورنر بمبئی کے پاس ارسال کر دیا ہے۔

کونسل آف اسٹیٹ میں حکومت کی مذمت

نئی دہلی ۱۱ اپریل۔ سفارش کردہ صورت میں فائنانس بل پر غور کرنے کے لئے آج کونسل آف اسٹیٹ کا ہنگامی فضا میں اجلاس منعقد ہوا۔

بل پر غور کرنے کے متعلق مسٹر ٹیلنٹ کی تحریک کی مخالفت کرتے ہوئے مسٹر بیسرونے حکومت کے فعل کی مذمت کی کہ اس نے گورنر جنرل کو بل کی تصدیق کرنے کا مشورہ دیا اور تمام سیاسی پارٹیوں کی رائے کو ٹھکرا دیا اور تمام ترمیمات نامنظور کر دیں اپنے اس کیا کر کے حکومت نے ان سیاسی پارٹیوں کی حوصلہ افزائی کی ہے جو مزاحمانہ طریقوں میں اعتقاد رکھتی ہیں۔

لا ممبر نے حکومت کے فعل کی حمایت کی۔ مسٹر شانتی داس نے کہا کہ بل کی تصدیق ملک کے لئے نیک فال نہیں ہے۔ مسٹر گلاس نے حکومت کے غیر مصالحانہ رویہ کی مذمت کی۔ مہاراجہ در بھنگہ نے آپ کی تائید کی۔

اندرپال کو سزائے موت کا حکم

لاہور ۱۲ اپریل۔ آج سیشن جج نے مقدمہ سازش پنجاب کے ایک ضمنی مقدمہ میں اندرپال کو سزائے موت کا حکم دیا ہے۔ اندرپال اصلی مقدمہ سازش کا ملزم تھا اب اس کے خلاف ضمنی مقدمہ اس الزام میں چلایا گیا تھا۔

جوبلی فنڈ میں چندہ دینے کی مخالفت پر گرفتاری

کوملا ۱۲ اپریل۔ مولوی اشرف الدین احمد چودھری وکیل اور چند دیگر اشخاص کو اس الزام میں گرفتار کیا گیا ہے کہ انہوں نے عوام کو سلور جوبلی فنڈ میں چندہ دینے سے منع کیا تھا۔ ایک کے سوا تمام ملزمان کو ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہے مقدمہ کی سماعت آئندہ ہوگی۔

انڈیا بل کی چند دفعات منظور ہو گئیں

لندن ۱۲ اپریل۔ کل شب کو جب دار العوام کا اجلاس ختم ہوا تو انڈیا بل کی دفعہ ۵۰ تک منظور ہو چکی تھیں اب صرف ایک دفعہ باقی رہ گئی ہے اس کے علاوہ چند نئی دفعات ہیں جو محذوف دفعات کی جگہ شامل کی گئی ہیں۔

بنگال میں خانہ تلاشیاں اور گرفتاریاں

کلکتہ ۱۱ اپریل۔ کلکتہ پولیس کی اسپیشل برانچ نے آج صبح کلکتہ اور ہوڑہ میں بیک وقت خانہ تلاشیاں لینے کے بعد ۹ نوجوانوں کو گرفتار کر لیا۔ کہا جاتا ہے کہ گرفتار شدگان کا کوئی ذریعہ معاش نہیں تھا اور وہ ڈاکہ ڈالنے کی تیاریاں کر رہے تھے۔

کنٹیا ۱۱ اپریل۔ آج پولیس نے دو مقامی بابندروں کے مکانوں اور ترلان سنگھہ اور بسو سمتی نامی لائبریریوں پر چھاپہ مارا اور کئی کتابیں اپنے قبضہ میں لے لیں۔

پولیس دو نوجوانوں کو اپنے ہمراہ تھانے لے گئی۔ وہاں ان سے مچلکے طلب کرنے کے بعد ان کو رہا کر دیا گیا۔

ظفر اللہ قادیانی نے چارج لے لیا

دہلی ۱۳ اپریل۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ سر جارج بھور کو خاص فرائض پر لگائے جانے کے باعث گورنر جنرل کی ایگزیکٹو کونسل میں جو عارضی آسامی خالی ہوئی ہے اس پر وائسرائے نے چودھری ظفر اللہ قادیانی کو عارضی ممبر مقرر کیا ہے آج چودھری ظفر اللہ نے سہ پہر کو اپنے عہدہ کا چارج لے لیا ہے۔

اعلان تعطیل

چونکہ عاشورہ کے روز دفتر الجمعیۃ اور جید برقی پریس میں تعطیل رہے گی اس لئے ۱۴ اپریل کا الجمعیۃ شائع نہ ہوگا اس کے بعد ۲۰ اپریل کا الجمعیۃ ناظرین کرام کی خدمت میں پہونچے گا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ صاحبان نوٹ کر لیں۔ (منیجر)

پٹنہ کے قریب فرقہ وارانہ فساد

متعدد اشخاص مجروح ہو گئے

پٹنہ ۱۲ اپریل۔ ہزاری باغ میں کل ہندو مسلم بلوہ ہو گیا جس میں کئی اشخاص مجروح ہوئے۔ اگرچہ ہلاک کوئی نہیں ہوا۔ چھ ہندو ہسپتال میں داخل کئے گئے جن میں سے ایک ہیش سنگھ سب انسپکٹر پولیس تھے۔ کہا جاتا ہے کہ فوج طلب کرنی پڑی۔

بلوہ کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ رام نومی کے جلوس میں مہابیر کا جھنڈا تھا۔ مسلمانوں نے اسے لائسنس دیئے جانے کی مخالفت کی کیونکہ اسی روز پیک نکلنے والا تھا اور وہ ہندوؤں کے چھونے سے ناپاک ہو جائے گا۔ حکام نے یہ حکم دیا کہ مسلمانوں کا پیک چھ بجے شام تک نہ نکلے جب تک ہندوؤں کا جلوس ختم نہ ہو جائے۔ اب بھی جھگڑے کا کافی اندیشہ ہے۔ لیکن احتیاط کافی ہے۔

پانی پت میں مدرسہ اسلامیہ کا جلسہ دستار بندی

پانی پت میں مدرسہ اسلامیہ عربیہ کے چند فارغ التحصیل طالبان علم کی دستار بندی کے لئے ۱۹، ۲۰، ۲۱ اپریل جلسہ عام کا انتظام کیا گیا ہے جس میں ہندوستان کے مشہور پیشوایان دین شرکت فرمائیں گے۔ (نامہ نگار)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۱۱ محرم الحرام ۱۳۵۴ ہجری

سلور جوبلی میں مساجد اللہ کا حصہ

متولیان اوقاف کی تعدی

...

مسلمانوں کا سوال

...

پچیس سالہ نظام کی برکات

...

اوقاف فنڈ

...

عذر گناہ بدتر از گناہ

(۲)

گزشتہ اشاعت میں حادثۂ کراچی پر حکومت بمبئی کے بیان کے ایک حصہ پر تبصرہ کیا جا چکا ہے۔ آج اس کے بقیہ حصہ پر تنقید کی جاتی ہے۔ حکومت بمبئی کے بیان میں فائرنگ کا جواز ثابت کرنے کے لئے یہ بے بنیاد بہانہ تراشا گیا ہے کہ جلوس نے ایک فوجی افسر کی موٹر پر سنگ باری کی اور پولیس سارجنٹ کو زخمی کیا اور دو آنریری مجسٹریٹوں کو بھی ضربات پہونچائی گئیں۔ اگر بالفرض فوجی افسر کی موٹر پر سنگ باری اور ایک آدھ سرکاری افسر کا مجروح ہونا اس بات کا سبب بن گیا کہ کثیر مجمع پر بلا امتیاز گولیوں کی بوچھاڑ کر دی جائے اور پچاس کے قریب بے گناہوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا جائے اور پھر تین سو سے زائد انسانوں کو زخمی کر کے ان میں سے اکثروں کو ہمیشہ کیلئے اپاہج بنا دیا جائے یہ بات کو بالکل ظاہر ہے ...

... نہیں آتا کہ وہ خوفناک حالات کیا تھے جن کی بنا پر فائرنگ ناگزیر ہو گیا تھا۔

علاوہ ازیں اگر حکام کو نفس جلوس ہی پر اعتراض تھا تو ان کا فرض تھا کہ جلوس نکلنے سے پیشتر دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیتے اگر کہا جائے کہ حکام کو جلوس کا علم وقت کے وقت ہوا تو یہ بھی غلط ہے کیونکہ بمبئی کونسل میں ہوم ممبر نے اعتراف کیا ہے کہ مقامی حکام کے علم میں یہ بات دس بجے سے پہلے آ گئی تھی کہ عبد القیوم کے جلوس کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ کیا مقامی حکام دو گھنٹہ کے اندر امتناعی احکام جاری نہیں کر سکتے تھے؟ اگر وہ اس طویل وقفہ میں اس کا انتظام کر دیتے تو جلوس کے نکالنے کی نوبت ہی نہ آتی اور نہ نوح کو انسانیت کے شکار کرنے کے لئے زحمت دی جاتی اس کے بعد یہ بات بھی قابل غور ہے کہ جلوس لاٹھی چارج کر کے نہایت آسانی سے منتشر کیا ...

بلوچستان سے اخبار کا اجراء

برطانوی بلوچستان کے متعلق ان ہی کالموں میں متعدد بار اس حقیقت کو واضح کیا جا چکا ہے کہ وہاں کی بے زبان آبادی حکومت کی تلون مزاجی، سرد مہری اور مفروضہ خدشات کی بنا پر اپنے واجبی اور قانونی حقوق سے قطعاً محروم کر دی گئی ہے اور اس کی جائز خواہشات کو ٹھکرا کر اور پریس اور پلیٹ فارم کی آزادی سلب کر کے ترقی کے ہر شعبہ میں مفلوج و درماندہ کر دیا گیا ہے یہ ظاہر ہے کہ کسی قوم کی تعلیمی اقتصادی سیاسی اور معاشرتی ترقی پریس اور پلیٹ فارم کی آزادی پر منحصر ہے اور یہی چیز ہے جو بلوچستان میں مفقود ہے۔ لیکن تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت نے اپنے رویہ میں قدرے تبدیلی کی ہے اور تلافی مافات کے طور پر بلوچستان کے قابل فخر اور روشن خیال فرزند میر عبد العزیز کرد کو اخبار "کلمۃ الحق" ہفتہ وار شائع کرنے کی اجازت دیدی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ وہاں کی حکومت نے اپنی غلطی کا احساس کر کے پریس اور پلیٹ فارم کی آزادی کو اصولاً تسلیم کر لیا ہے۔ ہم حکومت کے اس جدید اقدام پر کمال مسرت محسوس کرتے ہیں اور توقع کرتے ہیں کہ وہ بلوچستان کی پسماندہ آبادی کی مشکلات کا اندازہ کر کے اپنی اس خوشگوار تبدیلی پر کاربند رہے گی اور عام آبادی کی جائز خواہشات و مطالبات کا احترام کرتے ہوئے اس کا زیادہ سے زیادہ اعتماد حاصل کرنے کی کوشش کرے گی۔ ہم بلوچستان کے غیور و محب افراد کو بھی ان کی مسلسل مساعی پر مبارکباد دیتے ہیں کہ آخر ان کی قربانیوں کا اتنا قلیل نتیجہ برآمد ہوا اگر وہ اسی طرح پرامن طریقہ سے اپنی مساعی جاری رکھیں گے تو وہ ایک نہ ایک روز وہ درجہ ضرور حاصل کر لیں گے جو ان کی زندگی کا نصب العین ہے اس کے حصول کے لئے جہاں پیہم سرگرمیوں کی ضرورت ہے وہاں استقلال اور پرامن ذرائع پر کاربند رہنے کی بھی اشد حاجت ہے۔

مسلمانانِ پٹنہ کا جلسۂ عام

کراچی کے خونی واقعہ پر احتجاج

کراچی کے المناک واقعہ پر مظلومین کے ساتھ اظہار ہمدردی اور حکومت سے اس حادثۂ فاجعہ کی آزاد تحقیقات کے مطالبہ کے لئے ۱۶ اکابر و اعیان نے انجمن اسلامیہ ہال میں انعقاد جلسہ کے لئے ایک اعلان شائع کیا اور ۱۳ اپریل کو بعد نماز مغرب کارکنان امارت شرعیہ کے زیر انتظام حاجی مسٹر محمد یونس صاحب ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی بیرسٹر ایٹ لا کی صدارت میں جلسۂ عام منعقد ہوا۔ جلسہ کا اعلان تنگ وقت میں کیا گیا تھا۔ لیکن مسلمانوں کا کافی اجتماع ہوگیا تھا۔ مولانا حکیم عبدالخبیر صاحب رئیس جماعت اہل حدیث نے قرآن حکیم کی تلاوت سے جلسہ کا افتتاح فرمایا۔ اس کے بعد مولانا کی تحریک اور سید محمد عثمان غنی ناظم امارت شرعیہ صوبہ بہار کی تائید سے مسٹر محمد یونس صاحب بیرسٹر صدر منتخب ہوئے۔ ...

تعلیم نسواں

تعلیم لفظ عام ہے اور یہ مقصد کے لحاظ سے تبدیل ہوجاتی ہے۔ جب ہندوستان پر انگریزوں کی حکومت قائم ہوئی تو حکومت کو ضرورت پڑی کہ اپنے کام کے لئے اہلکار دستیاب ہوں۔ ...

مدراس میں علماء کا اجتماع

والیٔ حجاز کے حملہ آوروں کی مذمت

جلالۃ الملک حضرت الامام سلطان ابن سعود خلد اللہ ملکہ و سلطنتہٗ اور اعلیحضرت کے صاحبزادے امیر فیصل بن سعود کے باغی حملہ آوروں کے بزدلانہ حملہ سے بال بال بچنے کی خوشی میں ایک جلسۂ عام من جانب مسلمانانِ المدور ... منعقد ہوا۔ ...

(محمد عبدالغفار الخیری عفی عنہ نواب گنج دہلی)

(سید عزیز اللہ مدراسی)

رتھ یاترا کا جلوس نکالنے کی ممانعت

اچھوتوں کی ناراضگی کا اندیشہ

ناسک ۱۱ اپریل۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ناسک نے ... کالا رام مندر سے رتھ یاترا کا جلوس نکالنے کی ممانعت کردی ہے۔ ...

تین انسان اور مویشی جل گئے

...

خضاب چھوڑ دو

سونے کی ڈلیاں کوڑیوں کے مول

طاقت و طاقت ... حب زرین

دواخانہ کنز المجربات ... دہلی

معجون شباب آور

قوت مردمی اور دل و دماغ کی کمزوری کیلئے مشہور دوا ہے

نونہال

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

بچوں کو الو ہوشیار

بال جیون گھٹی

منیجر بال جیون کارآمد ... دہلی

رسالہ

اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

کوئی امساک

بمبئی میں آتشبازی کے کارخانہ کا انکشاف

کیمیائی اشیاء برآمد ہوئیں

بمبئی ۱۱ اپریل۔ بمبئی کی خفیہ پولیس نے آتشبازی کے ایک کارخانہ کا پتہ لگایا ہے جس کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ اسے بغیر لائسنس پٹاخوں کے بنانے کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔

گذشتہ شب پولیس نے ہینس روڈ پر واقع ایک عمارت پر چھاپہ مارا اور ایک بہت بڑی مقدار میں کیمیائی اشیاء مثلاً گندھک، پوٹاش، المونیم کا پوڈر، زہریلی گندھک، نیلا تھوتھا اور بندوق کا پوڈر برآمد کیا۔

کہا جاتا ہے کہ پولیس کو ایک رجسٹر بھی ملا ہے جس میں ان لوگوں کے نام درج ہیں جو کہ درلی میں بم پھٹنے سے ہلاک ہوئے ہیں۔ ناظرین کو یاد ہوگا کہ گذشتہ سال پولیس اسی سلسلہ میں حسین میاں فقیر محمد ایک اور شخص کو گرفتار کرچکی ہے۔ ...

آگرہ میں شیعہ سنی فساد کا اندیشہ

دفعہ ۱۴۴ نافذ کردی گئی

...

فقیر علی نگر کے لشکر اور برطانوی افواج کے درمیان خونریز جنگ

برطانوی طیاروں اور توپخانہ کی گولہ باری

۸ قبائلی اور ایک سپاہی ہلاک تین بار حملہ کی کوشش

نئی دہلی ۱۱ اپریل۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ مالاکنڈ کے علاقہ میں نوئی آگرہ پر قبضہ کرنے کے لئے فقیر علی نگر نے یکم مارچ سے ۲۰ اپریل تک تین بار ناکام کوشش کی ہے۔ فقیر مذکور نے تین بار لشکر جمع کرکے دریائے سوات کو پار کرنے کے بعد سرکاری قواعد سے مقابلہ کیا جس میں سرکاری افواج کو ہوائی جہاز و توپخانہ استعمال کرنا پڑا۔

آخری حملہ میں ۸ قبائلی مارے گئے۔ چار زخمی ہوئے اور ایک سپاہی ہلاک اور چھ سپاہی زخمی ہوئے۔ ...

حکام جیند کی فریب کاریاں

مولوی حبیب الرحمن نومسلم کے بچہ کا اغوا

مولوی حبیب الرحمن صاحب نومسلم کے نابالغ بچے کو اغوا کرکے جبراً چھپائے رکھنے میں موضع موڑاں علاقہ ریاست جیند کے کینہ ور سکھوں کی امن سوز شرارت، حکام ریاست کی طرف سے ملزمین کی حمایت اور جرائم انسداد اعانت اور سب سے بڑھ کر مہاراجہ جیند کی غفلت کا اخبارات میں ہفتوں سے قائم ہو رہا ہے۔ ...

(حافظ عبدالرحیم خانپوری)

مہاراجہ دربھنگہ کے منہ پر تفتیش کاری

...

انڈے کے برابر اولے!

لاکھ تصدیقات کے برابر ایک تصدیق

حکیم الامۃ حضرت قبلہ مولانا مولوی اشرف علی صاحب تھانوی اس دواخانہ کے متعلق ان الفاظ میں تصدیق فرماتے ہیں کہ "سرمدی دواخانہ" کے منتظم جہاں تک میرا علم ہے نہایت دیانتدار اور خوش معاملہ ہیں اسلئے امید ہے کہ اس دواخانہ کی ادویہ بھی پوری اور اصلی اجزا کے ساتھ بنائی جاتی ہونگی جس کی تصدیق دواؤں کے استعمال سے خود خریداروں کو بھی ہو جائے گی۔

ہزار تصدیقات کے برابر دوسری تصدیق

عالیجناب کیپٹن نواب جمشید علیخاں صاحب ایم۔ بی۔ ای۔ ایم۔ ایل۔ سی۔ نواب باغپت ان الفاظ میں تصدیق فرماتے ہیں ...

ہمکو ان تصدیقات کے شائع کرنے کی کوئی ضرورت نہ تھی

...

طلائے مرزا خانی گورنمنٹ سے رجسٹری شدہ

روغن مقوی

حب ممسک

دوائے بواسیر

تریاق سوزاک

دوائے آتشک

منیجر سرمدی دواخانہ (رجسٹرڈ) سہارنپور (یو۔پی)

ڈاکوؤں نے عورت کو گولی ماردی

الہ آباد ۱۱ اپریل۔ ... ایک گاؤں میں ڈاکہ پڑا ...

اسلامی سلاطین کی تحریک اتحاد

کابل ۱۱ اپریل۔ وزارت افغانستان اتحاد پاکستان کے متعلق ایک مسودہ ...

آرائش جمال باتصویر

کتب خانہ لطف سنگی، قاضی غلام محمد لاہور

سفید بال جڑ سے سیاہ

صاف خون

PARAMOUNT BLOOD MIXTURE

یداللہ علی الجماعۃ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۰۳۸

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول۔ بلال احمد زبیری (بی اے)
معاون۔ محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی۔ یوم چہارشنبہ ۱۹ر محرم الحرام ۱۳۵۴ہجری مطابق ۲۴ر اپریل ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۸

معاصرین کے افکار و آراء

وزیر ہند کا اٹل فیصلہ

علی اشیار

ملک معظم کی سلور جوبلی

اسلامی تقریبات میں فسادات

انقرہ یا انگورہ

جدید ترکی کا پایۂ تخت اور اس کا محل وقوع

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

المشتہر منیجر الجمعیۃ دہلی

Regd No L 1793.

The Jamiat

Vol. XXI No 27. DELHI. TUESDAY. 16th APRIL. 1935 — PRICE ONE ANNA

4612
Moulvi Mehdi Hassan Sb Mufti
P.O Rander
Dt Surat

نورانی قرآن مجید

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام
منیجر الجمعیۃ دہلی

شہر میرٹھ میں مسلم راجپوت برادری کا اجتماع عظیم

جامعہ فنڈ کی سب کمیٹی بنادی گئی

دو نابینوں کی دردناک مصیبت

مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور کا جلسہ تقسیم انعامات

حادثہ کراچی اور معلم بل پر تجاویز

انجمن ترقی اردو کانفرنس

تین حجوں کے فیصلہ سے عربی طلباء کی کامیابی

جمعیۃ العلماء بانسبریلی کا اہم اجلاس

تقریر صدارت چھپ کر تیار ہوگئی

مختصر فہرست مضامین

منیجر الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

بال عمر بھر نہ اگیں

شمشیر برہنہ

چوہر عشبہ

بڑی شیشی تین روپیہ — چھوٹی شیشی ڈیڑھ روپیہ

کراچی ٹریجڈی لیگ کی طرف سے حکومت بمبئی کے بیان کا جواب

حکومت بمبئی کے اعلان پر پارلیمنٹ کا صاد

پبلک تحقیقات سے کوئی فائدہ نہ ہوگا

بصائر و نظائر

اتحاد اسلامی پر والی حجاز کی تقریر

غازی امان اللہ خاں کی دعا

بیت اللہ میں حادثہ کی تفصیلات

لاہور ۱۶ اپریل۔ علامہ عبداللہ یوسف علی پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور جو اب کی حج بیت اللہ سے واپس آئے ہیں۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ کے نامہ نگار کی ملاقات کے دوران میں بیان کیا کہ سلطان ابن سعود تدبر سے کام لیتے اور عین وقت پر پہنچے۔

علامہ نے بیان کیا کہ سلطان ابن سعود نے بعض چیدہ حاجیوں کو ایک خاص دعوت دی تھی جس میں مذہبی امور اور اتحاد مسلمین کے متعلق ایک تقریر کی تھی۔ سلطان نے اس موقع پر بیان کیا تھا کہ حجاز اور یمن کے موجودہ تعلقات نہایت اچھے ہیں۔ مسلم حکومتوں کو ایک دوسری سے ہرگز نہیں لڑنا چاہئے اور کہا کہ وہ (سلطان) ہرگز یہ نہیں چاہتے کہ امام یحییٰ کو یمن کے کسی علاقہ سے محروم کریں۔ اس دعوت میں امان اللہ خاں سابق شاہ افغانستان بھی موجود تھے جنہوں نے فارسی زبان میں ایک تقریر کی۔ امان اللہ خاں نے بعض اس قسم کے اشارے کئے جو بہت ناشائستہ تھے۔ اس لئے انہوں نے اپنی تقریر کو اسی لب و لہجہ میں دیا۔ جو اتحاد المسلمین کے لئے اسلام اور حجاز مقدس کے امن و امان کیلئے دعا کی اور اس کے بعد اپنی تقریر کو ختم کر دیا۔

مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی قسمت کا فیصلہ

ڈاکٹر ضیاء الدین وائس چانسلر منتخب ہوگئے

علی گڑھ ۔ ۱۵ اپریل۔ کل مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی قسمت کا فیصلہ ہوگیا۔ یونین کلب ہال میں کورٹ کے ارکان کا جلسہ منعقد ہوا۔ علی گڑھ کالج اور یونیورسٹی کے سابق طلباء اور بعض دیگر غیر سرکاری حضرات ۶۷ آراء کے مقابلہ میں ۱۰۱ کی اکثریت سے ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب کو وائس چانسلر منتخب کر دیا۔

فیروز آباد میں اسی اشخاص کی گرفتاری

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی جلیل القدر نادر تصنیف

الخیر الکثیر

جو آج تک زیور طبع سے آراستہ نہیں ہوئی تھی سب سے پہلی مرتبہ مجلس علمی ڈابھیل نے اس کو بہت اہتمام کے ساتھ صحیح نسخہ بہم پہنچا کر اعلیٰ کتابت و طباعت کے ساتھ شائع کیا ہے۔ قیمت ۔

ملنے کا پتہ :- (مولوی) محمد ادریس مالک مکتبہ شرقیہ محلہ نوگراں دہلی

سرمہ نور

اگر آنکھوں کی قدر ہے تو ان دو سرموں میں سے کوئی سرمہ حسب حال انتخاب کر کے استعمال کیجئے۔

ملنے کا پتہ (مولانا) نورالدین بہاری ۔ دہلی

بلاغ مبین

مصنفہ مولانا حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی

ملنے کا پتہ :- دفتر بلاغ مبین دہلی

رسالہ اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

عدالت میں مولانا سید عطاء اللہ بخاری کا معرکۃ الآراء بیان

متنبی قادیان نے علماء اور انبیاء کی توہین کی ہے

مرزا کی کتابیں نفرت انگیزی کا سرچشمہ ہیں

کھلی عدالت میں قادیانی اخلاق کی عریانی

عربی اور ولایتی ڈاک

مشرق و مغرب کی تازہ خبریں

دولت آصفیہ اور حکومت سعودیہ عربیہ

والی حجاز کی سلامتی پر اعلیٰ حضرت نظام کی مسرت

عقبہ و معان پر انگریزی دانت

حکومت حجاز کی زبردست مزاحمت

ترکی حکومت کا نیا بجٹ

افواج کے مصارف میں ایک کروڑ لیرہ کا اضافہ

ترکی کا بجٹ متعلقہ ۱۹۳۵ء شائع ہوگیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ترکی گورنمنٹ نے سال رواں کے مصارف کیلئے ۱۹ کروڑ ۳۰ لاکھ ۸ ہزار ۲۷ سو لیرہ (ترکی سکہ) منظور کیا ہے۔ اس میں ۸ کروڑ ۵ لاکھ فوج و جنگ کیلئے مخصوص ہے جو سال گزشتہ کے مقابلہ میں تقریباً ایک کروڑ زیادہ ہے۔

ترکی میں اتوار کی تعطیل کا سبب

حکومت ترکیہ نے فیصلہ کیا تھا کہ تمام ترکی میں جمعہ کے بجائے اتوار کو تعطیل کا دن منایا جائے چنانچہ اس قسم کا مسودہ قانون عنقریب مجلس ملیہ میں پیش کیا جائیگا۔ وزارت داخلہ نے اس تبدیلی پر ایک بیان شائع کیا ہے جس میں مذکور ہے کہ اتوار کو تعطیل منانے کا مذہب سے کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ جمعہ کے بجائے اتوار کو اس لئے اختیار کیا گیا ہے کہ یورپ، امریکہ اور ترکی کے درمیان مالی اور تجارتی سہولت پیدا ہو سکے۔

ترکی میں سونے کی کانیں

شمالی ترکی میں سونے کی کانوں کا پتہ چلا تھا جس پر ایک تحقیقاتی کمیشن مقرر کر دیا گیا تھا۔ کمیشن کی جد و جہد سے اس امر کا یقین ہوگیا ہے کہ یہاں کثیر مقدار میں سونا موجود ہے۔ ابتدائی کارروائی کے لئے انجینیروں کی ایک جماعت کو موقعہ پر روانہ کر دیا گیا ہے۔

ملکہ دکن کا شاہانہ عطیہ

سلطان حجاز کی سلامتی پر مالی قربانی

اتحاد عرب کے علمبردار جلالۃ الملک سلطان ابن سعود پر بیت اللہ میں طواف کے وقت جو حملہ کیا گیا تھا۔ اس پر تمام عالم اسلامی کو سخت تاسف تھا۔ اس موقعہ پر حضرت ملکہ دولت آصفیہ نے حسب ذیل صدقات و انعام تقسیم فرمائے۔

(۱) برائے سلامتی جلالۃ الملک سلطان ابن سعود۔ ایک ہزار روپیہ صدقہ۔

(۲) ان سپاہیوں کو جنہوں نے حملہ کے دوران میں اپنی بیدار مغزی کا ثبوت دیا۔ ۵۰۰ روپیہ۔

(۳) برائے سلامتی امیر سعود ولی عہد۔ ۵۰۰ روپیہ صدقہ۔

The HOLY QURAN

TRANSLATION & COMMENTARY

BY

ALLAMA ABDULLAH YUSUF 'ALI

C.B.E., M.A., LL.M., I.C.S. (Retd.)

Fellow of the Royal Society of Literature (England)

A MARVELLOUS TRANSLATION OF THE MOST MARVELLOUS BOOK IN THE WORLD WITH COPIOUS NOTES

AN EPOCH-MAKING CONTRIBUTION TO

ISLAMIC LITERATURE

A Mirror of the Beauty of Quranic Teaching and Literature

The Commentary is rich in useful information. Not a dull Sunday Sermon, but a piece of English Literature. No Sectarian views propagated through the Commentary

ARABIC TEXT PRINTED IN BEAUTIFUL PHOTO BLOCKS

On Glazed Paper of Superior Quality. Clear Print and Get-up pleasing to the eye

BEING ISSUED IN THIRTY PARTS

Price per Part Re. 1

Postage Extra

Those who will register their orders by depositing an advance of Rs. 2/- (being price of the last two Parts) with the Publisher will get all Parts (except 1st) post-free, and in addition a complete Index free of charge.

WRITE FOR FIRST PART TO

Sh. MUHAMMAD ASHRAF

BOOKSELLER & PUBLISHER

Kashmiri Bazar - - - LAHORE

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۱۹ محرم الحرام ۱۳۵۴ ہجری

فرقہ وارانہ فسادات کی وبا

فیروزآباد کی مسابقت

یہ خبر ملک کے ہر بہی خواہ کے لئے موجب رنج و ملال ہوگی کہ امسال بعض مقامات پر فرقہ وارانہ فسادات رونما ہوئے اگرچہ ان فسادات کی وجہ یہ ظاہر کی جاتی ہے کہ امسال رام نومی اور عشرۂ محرم کا اجتماع ہوگیا تھا اور چونکہ دونوں قوموں کے جلوس ایک ہی تاریخ میں نکلنے والے تھے اس لئے اکثر مقامات پر ہندو مسلمانوں کا تصادم ہوگیا۔ بعض مقامات پر چاند کے اختلاف کی وجہ سے یہ تاریخ ٹل گئی

مسلمانوں کا آرتی اور نماز کے سلسلے میں ہو چکا تھا۔ اُس میں حکام نے ہندوؤں سے مرعوب ہو کر لالہ کوکامل کے مکان سے دفعہ ۱۴۴ نافذ کی جس کا نتیجہ یہ ہوا تھا

ہندو مغرب کی نماز میں برابر مسلمانوں کو پریشان کرتے رہتے تھے۔ اس وقت بھی مسلمانوں کی تین چار مسجدیں مقفل ہیں اور جب مسلمان ان مساجد کو کھولنا اور اس میں نماز ادا کرنا چاہتے ہیں تو ہندو شور و غل کرتے ہیں اور مسلمانوں کو نماز ادا کرنا

فساد کی ابتدا

تعلقات کی کشیدگی

پولیس کی غفلت

وجوہات مخالفت

فسادات کہاں ہوئے

اس وقت تک فسادات کی جو اطلاعات ہیں موصول ہوئی ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ امسال رام نومی اور عاشورہ کے جمع ہو جانے کی وجہ سے ہندوستان میں متعدد جگہ فرقہ وارانہ جھگڑے ہوئے۔ مثلاً شاہ آباد ضلع ہردوئی۔ ملابہا گلپور ضلع بانعربنگی۔ انکہا ضلع بارہ بنکی۔ سانگلی ریاست جام کھنڈی۔ بوتادعلاقہ احمدنگر۔ مرادآباد۔ رانچی۔ فیروزآباد ضلع آگرہ۔ اس کے علاوہ بریلی کے بعض قصبات اور باندہ سے بھی اس قسم کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔

اتفاقی واقعات

فیروزآباد ضلع آگرہ

ایک گمراہ کن اعلان

کونسل آف اسٹیٹ اور اسمبلی کے مسلمان ممبران کی جانب سے ایک پوسٹر شائع کیا گیا ہے۔ اس پوسٹر میں مسلمانوں کو باہمی اتفاق و اتحاد تلقین کرتے ہوئے آنے والے خطرات سے ڈرایا گیا ہے۔ اور آخر میں بڑے زور سے قادیانیوں کی حمایت اور سفارش کی گئی ہے۔ اور پنجاب کے مسلمانوں پر خاص طور سے توجہ منعطف فرمائی ہے۔ یہ پوسٹر اپنے مضمون کے اعتبار سے تین حصوں میں منقسم ہے۔ چنانچہ ارشاد ہوتا ہے۔

"آج ہندوستان کے مسلمان بھی ایسی ہی محشر خیز بلیات میں مبتلا ہیں۔ ہندوستان کے طرز حکومت میں جو تبدیلیاں عنقریب رونما ہونے والی ہیں، ان میں اگرچہ گورنروں اور گورنر جنرل کو غیر محدود اختیارات دئیے گئے ہیں مبادا وجو اس کے اکثریت قوت اور اقتدار اقلیت کو کچلنے اور مٹانے کے واسطے اصلاحات جدیدہ کی زیر حمایت کافی ضرب لگا سکتی ہے۔"

کی غرض سے عطا کئے گئے ہیں تو پھر بلا وجہ اقلیت کو خوف زدہ کرنے اور آئندہ ریفارم سے ڈرانے کا مطلب سوائے اس کے کیا ہے کہ مسلمانوں کو مفروضہ خطرے سے ڈرا کر دوسری جانب متوجہ کیا جائے ہم ان دستخط کنندگان سے دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ تمہاری سفارش اور تمہاری خواہش کی بنا پر تو گورنر جنرل اور گورنروں کو یہ اختیارات تفویض کئے گئے ہیں تاکہ وہ تم کو اکثریت کی دستبرد سے بچا سکیں اور جب آئندہ ریفارم میں گورنر جنرل اور گورنروں کی پوزیشن پہلے سے بھی مضبوط ہے اور یہ مضبوطی آپ ہی کیلئے کی گئی ہے تو آپ بلا وجہ مسلمانوں کو کیوں خائف بناتے ہیں۔ اگر کسی وقت اکثریت ہم کو نقصان پہنچانے کی سعی کرے گی تو گورنر جنرل اور گورنر بالفاظ ہم اپنے خاص اختیارات کے ذریعہ اکثریت کو کچل ڈالیں گے۔ اور ہماری سرپرستی فرمائیں گے۔

شذرات

ہندو مہاسبھا کی تجاویز

ہندو مہاسبھا کا سالانہ اجلاس جو ۱۴ اپریل کو بھکشو اوتما کی زیر صدارت کانپور میں منعقد ہوا ہے اس کی تجاویز سخت فرقہ وارانہ اور ہندوستانی قوموں میں افتراق پیدا کرنے والی ہیں۔

جاپان کے جزیرہ فارموسا میں قیامت خیز زلزلہ

۳۲۴۲ اشخاص ہلاک اور ۲۶۸۰ مجروح ہوگئے

پانچ ہزار مکانات تودۂ خاک شہروں میں آتشزدگی

ٹوکیو ۱۴ اپریل آج صبح جنوب مغربی جزیرہ فارموسا میں قیامت خیز اور برباد کن زلزلہ آیا۔ سرکاری طور پر پہلے اعلان کیا گیا کہ آج کے زلزلہ میں ۱۷۴ افراد ہلاک ہوگئے اور ۲۹۷ اشخاص شدید مجروح ہوئے ہیں مگر بعد کی سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ جان و مال کا نقصان بہت زیادہ ہوا ہے اور اب تک ۲۳۴۲ افراد ہلاک اور ۲۶۸۰ زخمی ہو چکے ہیں۔ اندرونی اضلاع میں نقصانات کا اندازہ ابھی تک نہیں لگایا جا سکا۔ پانچ ہزار سے زائد مکانات تباہ ہو کر تودۂ خاک بن گئے۔ زلزلہ کے جھٹکے تمام جزیرہ (فارموسا) میں محسوس ہوئے۔ زلزلہ کا مرکز ... نقصان ہوا ہے بہت سے شہروں میں آگ لگ گئی ہے اور مصیبت جاری ہے۔

آسٹریا، جرمنی اور فرانس کی جنگی تیاریاں

جرمنی سرحد کے قریب فرانسیسی افواج کا اجتماع

تجربہ کار افسران کی طلبی جرمنی میں نئی بھرتی

ہندو مہاسبھا کے اجلاس کی کاروائی

فرقہ پرستی اور قساوت قلبی کا بدترین مظاہرہ

(بقیہ شذرات)

جامع مسجد میں گداگری اور اسکا انسداد

حادثہ کراچی پر مسلمانوں کا احتجاجی جلسہ

آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کا اجلاس

حادثہ کراچی کی مذمت اور تحقیقات کا مطالبہ

یامین خاں کی غداری

درۂ دانیال کو مسلح کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا

جمعیۃ اقوام کی کونسل میں ترکی نمایندہ کا اعلان

مسلمانوں کو سلور جوبلی سے علیحدگی کا مشورہ

حضرت مولانا قطب الدین عبدالولی صاحب کا بیان

بھوپال میں مقدمہ بغاوت کا فیصلہ

جمعیۃ اقوام کا فیصلہ اور ہر ہٹلر

کولمبو کے فساد میں دو اشخاص ہلاک

پیرس میں اسلامی شفاخانہ

بنگال میں تلاشیاں اور گرفتاریاں

لڑکیوں کی خفیہ پولیس کے دفتر میں طلبی

چھ ماہ میں ۳۱۲ قتل

ترکی حکومت نے ریلوے خرید لی

گاندھی جی نے مون برت کھول دیا

حقیقی عید کا وقت قریب آگیا

یوم النبی

عید میلاد کا دن قریب آگیا۔ تمام حامیان اسلام و مدعیان کے دل میں ملت اسلامیہ کا درد ہے ان سے اپیل کی جاتی ہے کہ یوم النبی کو گذشتہ سالوں کی طرح کامیاب بنانے کی کوشش کریں۔

اور تمام اسلامی جرائد اپنے اپنے اخبارات کے کالم عید میلاد کے لئے وقف کر دیں اور سیرت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بابت مضامین شائع کر کے مسلمانوں کو اس کی طرف متوجہ کریں۔ تاکہ مسلمانوں کی روحانی دینی اور دنیاوی زندگی کی راہیں کشادہ ہو جائیں۔

خادم — کشفی نقاش

فیروزہ آباد میں مہندی کے جلوس پر خوفناک ہنگامہ

مکان میں آگ لگادی گئی پولیس نے تین بار فیر کئے

شاہ آباد۔ بارہ بنکی۔ ندیا د۔ اور رانچی میں فسادات کی تفصیلات

۱۴ ہلاک اور متعدد مجروح

ہفتہ کے دن رام نومی تھی اور وہی دن فیروز آباد میں مہندی کے جلوس کا تھا۔ مقامی عمال حکومت نے تصادم کو روکنے کی غرض سے دونوں کے لئے اوقات مقرر کردئے تھے اور یہ خیال تھا کہ کوئی جھگڑا نہ ہوگا اور شاید نہ بھی ہوتا لیکن عین اس وقت جب کہ مہندی کے جلوس گذر رہے تھے کہ بازار میں ایک مکان کی چھت سے پتھر آئے ان پتھروں کا آنا تھا کہ جلوس والے سخت مشتعل ہوگئے اور فساد شروع ہوگیا۔

جس وقت مہندی کا جلوس بازار سے گذر رہا تھا اور راجندر کے مندر کے قریب پہنچا ہے تو اس میں آرتی ہورہی تھی لیکن چونکہ موقعہ پر اور جلوس کے ساتھ مجسٹریٹ اور پولیس کے آدمی وغیرہ ساتھ تھے اس لئے کسی قسم کا خدشہ نہ تھا مگر ایک مجسٹریٹ کا بیان ہے کہ جونہی جلوس مندر کے قریب پہنچا تو قریب کے ایک مکان کی چھت سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور اس نے جلوس پر پتھر پھینکا اور پھینک کر بھاگ گیا۔ پتھر کا گرنا تھا کہ سارے بازار میں ہنگامہ ہوگیا۔ پولیس نے پتھر پھینکنے والے کو گرفتار کرنے کی ہر چند کوشش کی اور لوگوں کو اس کا یقین دلایا لیکن مجمع کسی طرح قابو میں نہ آیا اور پھر اسی کے ساتھ ساتھ قریب کی گلیوں کے مکانات سے بھی پتھراؤ ہونے لگا۔

ایک ہی سکنڈ میں بیان کیا جاتا ہے کہ مجمع کا رنگ بالکل بدل گیا اور ان ہندوؤں پر حملے شروع ہوگئے جن کے مکانات سے پتھر آئے تھے۔

مسٹر مسعود علی خاں حاکم پرگنہ نے جو جلوس کے ساتھ موجود تھے فوراً پولیس کو سارے بازار میں دوڑا دیا مگر اس کا کوئی اثر نہیں ہوا چونکہ بازار خاصا طویل ہے اور جلوس بھی بہت بڑا تھا اس لئے پولیس قابو نہ پاسکی چنانچہ مجمع گلیوں میں گھس گیا اور مار پیٹ ہونے لگی۔

ڈاکٹر کے مکان کو آگ لگادی

اسی اثناء میں یہ خبر آئی کہ قریب کی ایک گلی میں جو رادھا کرشن مندر کے قریب واقع ہے ڈاکٹر جیوا رام سابق صدر مقامی کانگریس کے مکان میں آگ لگادی ابھی تک یہ ظاہر نہ ہوسکا کہ مجمع نے ڈاکٹر موصوف ہی کے مکان کو آگ لگانے کے لئے کیوں منتخب کیا بہرحال ان کے گھر کی عورتوں اور بچوں کو مجمع نے روکدیا کہ وہ باہر نہ نکل سکیں۔ مجمع ڈاکٹر موصوف کی دوکان میں بھی گھس گیا اور دوائیں وغیرہ کو بھی بالکل برباد کردیا۔

بھی آگئے اور انہوں نے آتے ہی حفاظتی تدابیر اختیار کیں۔

سرکاری بیان

گذشتہ اتوار کی صبح کو فیروز آباد میں جو فرقہ وارانہ فساد ہوا تھا اس کے متعلق ایک سرکاری بیان مظہر ہے کہ وہ اس وقت واقع ہوا جب کہ آٹھ نو بجے کے درمیان مسلمانوں کا براق کا جلوس نکل رہا تھا۔ اس جلوس پر جنوب کی طرف سے چھتوں پر سے اینٹیں برسائی گئیں یہ واقعہ اس وقت ہوا جب جلوس راجندر جی کے مندر کے آگے گذر رہا تھا اس سے اہل جلوس میں بہت جوش پھیل گیا اور انہوں نے سڑکوں پر سے ہٹ کر گلیوں میں بلوہ شروع کردیا انہوں نے ڈاکٹر جیوا رام کے مکان میں آگ لگادی اور اسی سلسلے ہوئے رادھا کرشن کے مندر میں آگ لگادی۔ ڈاکٹر جیوا رام کے مکان والوں نے اپنے آپ کو گھر کے اندر بند کرلیا تھا وہ سب آگ کے شعلوں کی نذر ہوگئے۔

اسی عرصہ میں پولیس پارٹی موقعہ پر پہونچ گئی اس نے مجمع کو منتشر کرنے کی کوشش کی لیکن کوئی نتیجہ برآمد نہ ہوا چنانچہ گولی چلانی پڑی جس سے ایک مسلم بلوائی ہلاک اور کئی زخمی ہوئے جلتے ہوئے مکان کے باشندوں کو بھی بچانے کی کوشش کی گئی مگر وہ بے سود ثابت ہوئی اسی عرصہ میں اور کئی مقامات پر بلوہ ہوگیا وہ مقامات پر پولیس کی تنبیہ بیکار ثابت ہوئی اس لئے گولی چلانی پڑی آگرہ سے مزید پولیس بلائی گئی جس کے ہمراہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس بھی تھے یہ پولیس پارٹی ساڑھے گیارہ بجے موقعہ پر پہنچ گئی اور قیام امن کی تدابیر اختیار کی گئیں۔

اب حالات پر سکون ہیں کرفیو آرڈر نافذ کردیا گیا ہے۔ ہتھیار لے کر چلنے یا مجمع کی صورت میں جمع ہونے کی ممانعت ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ نافذ کردی ہے۔

اب تک ایک مسلمان ہلاک اور دونوں فرقوں کے سات آدمی پولیس کی گولیوں سے زخمی ہوئے ہیں بلوہ میں ایک ہندو ہلاک اور دونوں فرقوں کے ۳۵ اشخاص زخمی ہوئے ہیں گیارہ ہندو جن میں تین بچے بھی شامل تھے ڈاکٹر جیوا رام کے مکان میں جل کر مرگئے حاکم علاقہ خان بہادر مسعود علی خاں کے بازو پر ایک پتھر لگنے سے چوٹ آئی [illegible]

کونسل آف اسٹیٹ میں ہوم سکریٹری کا بیان

نئی دہلی ۱۱ اپریل۔ آج کونسل آف اسٹیٹ نے نمک پر محصول درآمد اور کانوں [illegible]

کہ شاہ آباد کے ہندوؤں اور مسلمانوں کے تعلقات گذشتہ چار سال سے کسی قدر کشیدہ تھے ۱۰ اپریل کو مسلمان علم کا جلوس لے کر جارہے تھے کہ راستہ میں ایک مندر میں باجا بج رہا تھا مسلمانوں نے اس پر اعتراض کیا ہندوؤں نے اسے تسلیم کرلیا اور باجہ بند کردیا جس کے بعد جلوس سکون [illegible]

۸ آدمی ہلاک ہوگئے ہیں۔

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

لاکھ تصدیقات کے برابر ایک تصدیق

حکیم الامۃ حضرت قبلہ مولانا مولوی اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی اس دواخانہ کے متعلق ان الفاظ میں تصدیق فرماتے ہیں کہ "سرمدی دواخانہ کے منتظم جہانتک میرا علم ہے نہایت دیانتدار اور خوش معاملہ ہیں اسلئے اُمید ہے کہ اس دواخانہ کی ادویہ بھی پورے اصلی اجزا کے ساتھ بنائی جاتی ہونگی جس کی تصدیق دواؤں کے استعمال سے خود خریداروں کو بھی ہوجائے گی"

ہزار تصدیقات کے برابر دوسری تصدیق

یعنی

عالیجناب کیپٹن نواب جمشید علیخان صاحب ایم۔ بی۔ ای۔ ایم۔ ایل۔ سی نواب باغپت ان الفاظ میں تصدیق فرماتے ہیں کہ "یہ میرے علم میں ہے کہ سرمدی دواخانہ کے کارکن نہایت ایماندار اور خوش معاملہ ہیں جو حضرات صحیح اور اصلی اجزا کے ساتھ بنی ہوئی ادویہ کے متلاشی ہوں وہ پورے بھروسہ کیساتھ اس دواخانہ سے دوائیں طلب فرماسکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کارخانہ کو خاطرخواہ کامیابی عطا فرمائے"

ہمکو ان تصدیقات کے شائع کرنے کی کوئی ضرورت نہ تھی

اگر آجکل اشتہاری دُنیا اسقدر بدنام نہ ہوگئی ہوتی کہ جسکو دیکھئے ان کا شاکی ہے اور اکثر لوگوں نے دھوکا دینا اپنا شعار بنالیا ہے بہرحال ہم سے اب جو معاملہ کرنے پر آپ کو خود ہمارے سچ اور جھوٹ کا حال معلوم ہوجائیگا اور ہم کو یقین ہے کہ انشاء اللہ عمر بھر کے لئے آپ ہمارے مستقل خریدار بنجائینگے اور بجز ہمارے اور کہیں سے بھی دوا خریدنا پسند نہ فرمادینگے۔

موجودہ زمانہ میں امراض مخصوصہ کی وبا دیکھتے ہوئے ہم بھی ان امراض کی چند بے نظیر ادویات پیش کرتے ہیں جو ہمارے دواخانہ کی مخصوص دوائیں ہیں اور بجز ہمارے اور کہیں سے بھی نہیں مل سکتیں

طلائے مرزا خانی جو گورنمنٹ سے رجسٹری شدہ ہے [illegible]

حب ممسک [illegible]

دوائے بواسیر [illegible]

تریاق سوزاک [illegible]

دوائے آتشک [illegible]

مینیجر سرمدی دواخانہ (رجسٹرڈ) سہارنپور (یوپی)

مختصرات

عاشورہ کی تعطیل کی وجہ سے جو خبریں شائع ہونے سے رہ گئی ہیں ان کا خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:

کلکتہ۔ سیالدہ اسٹیشن یارڈ میں آسام کی ایک خالی گاڑی کا شنٹنگ ہورہا تھا اتفاقاً اس میں آگ لگ گئی ہوا کی تیزی سے نزدیک کی گاڑیوں میں آگ پھیل گئی کل پانچ گاڑیاں جل کر خاک ہوگئیں۔

کلکتہ۔ ۵ اپریل کو صبح سات بجے نہایت سخت طوفان آیا ہوا کی رفتار ستر میل فی گھنٹہ سے کم نہ تھی بارش کی تیزی اور گرج و چمک نے سارے شہر کا دل ہلادیا۔ دو گھنٹہ کی بارش سے سارا کلکتہ سمندر بن گیا۔ تقریباً ۴ انچ پانی برسا۔ ٹیلیفون اور تار کا سلسلہ دیر تک منقطع رہا ایک جگہ بجلی کا تار ٹوٹ جانے سے ایک آدمی بھی ہلاک ہوگیا۔

دہلی۔ یہاں محرم بخیریت گذر گیا۔ تعزیوں کے ساتھ پولیس کا معقول انتظام تھا۔ پولیس کا روبی اٹھالئے گئے ہیں۔

دہلی۔ ۱۲ اپریل کی شب کو چاندنی چوک میں ٹیلیماں کے قریب ایک جوہری کی دوکان میں آگ لگ گئی جس سے چار دوکانیں جل کر خاک ہوگئیں ایک دوکان کا بیمہ پندرہ ہزار روپیہ کا بتایا جاتا ہے۔ فائر انجن نے ایک گھنٹہ کی مسلسل کوشش کے بعد آگ کو بجھایا۔ نقصان کا اندازہ پچیس ہزار روپے کے قریب کیا جاتا ہے۔

دربھنگہ۔ مظفر پور اور دربھنگہ میں پھر زلزلہ آیا مگر خدا کا شکر ہے کہ کسی قسم کا نقصان نہیں ہوا۔

پشاور۔ درہ خیبر کا راستہ کھل گیا ہے لیکن حال ہی میں نئی شخص ایک روپیہ محصول لگادیا گیا ہے یہ محصول اس سے پہلے کبھی نہیں لگایا گیا۔

نینی تال۔ یہاں دس منٹ تک سخت ژالہ باری ہوئی اور سڑکیں اور راستے اولوں سے ڈھٹ گئے۔

لاہور۔ تعور کے ایک موضع میں ایک درخت کے نیچے بم کا گولہ پھٹ گیا جس سے ایک لڑکا معمولی طور پر زخمی ہوگیا۔ پولیس کو یقین ہے کہ یہ دیسی ساخت کا بم تھا۔ ایک حکیم صاحب کو اس سلسلہ میں گرفتار کیا گیا ہے۔

دہلی۔ کونسل آف اسٹیٹ نے مسودہ مالیات بالکل اسی صورت میں منظور کرلیا جس صورت میں وائسرائے نے سفارش کی تھی بل کی موافقت میں ۳۲ ووٹ اور مخالفت میں دس ووٹ آئے۔

ماسکو۔ سندھ میں سب سے زیادہ جرائم نینن گراڈ میں ہورہے ہیں۔ بیس آدمیوں کو اس وجہ سے گولی سے اڑادیا گیا ہے کہ انہوں نے عورتوں کی عصمت دری کی تھی۔

لندن۔ میری لینڈ (امریکہ) میں ایک ریل گاڑی اسکول کے بچوں کی ایک موٹر بس سے ٹکرا گئی جس سے دس بچے ہلاک ہوگئے۔

شنگھائی۔ چین کی اینگلو کونسل کے صدر نے بیان کیا ہے کہ جب ہمارے پاس کافی فوج ہوجائے گی تو ہم جاپانیوں کو چین سے نکالدیں گے اور جو خود پیدا ہونے پر منچوریا پر ہمارا قبضہ ہوجائے گا۔

پیرس۔ فرانس نے افریقہ میں اٹلی کو خاص مراعات دینے کا فیصلہ کرلیا ہے جزیرہ مڈغاسکر کا قبضہ بھی عنقریب اٹلی کو دلایا جائیگا جس کے عوض اٹلی، فرانس کو ایک کروڑ پونڈ دیگا۔

لکھنؤ۔ یہاں چند نامعلوم اشخاص نے دو آدمیوں پر حملہ کردیا جس سے ایک شخص مرگیا۔

برلن۔ تین ماہ سے سرجرمن نازیوں کے خلاف ایک مقدمہ چل رہا تھا یہ لوگ میمل میں اپنی حکومت قائم کرنا چاہتے تھے ان میں سے ۵ سرغنوں کو موت کی سزا دیدی گئی اور باقیوں کو چودہ سال کی قید کردی گئی۔

بحرین۔ یہاں ایک ایرانی سوداگر نے خیرات تقسیم کرنے کا اعلان کیا دو ہزار فقیر اس کے مکان پر پہونچ گئے [illegible] اس کشمکش میں ۱۵ آدمی پاؤں تلے روندے گئے اور ہلاک ہوگئے۔ ہلاک شدگان میں عورتیں اور بچے زیادہ تھے۔

لندن۔ ایک سرکاری جرمن تجربہ گاہ نے ایک ایسی شعاع ایجاد کی ہے جو میلوں کے فاصلہ سے چلتے ہوئے انجنوں کو روک دیتی ہے اور ایک جگہ ساکت کردیتی ہے یہ شعاع آسمان پر پہنچتے ہوئے جہازوں کو نیچے گراسکے گی۔

لکھنؤ۔ ایک برانچ پوسٹ آفس میں دن دہاڑے ڈاک کا تھیلا لوٹنے کی کوشش [illegible]

کی ماہانہ گرانٹ منظور کردی گئی۔

امرتسر۔ یہاں کی ایک مسجد کے غسل خانہ میں ایک بم پھٹ گیا۔ پولیس نے موقعہ پر پہونچکر کیل اور شیشے کے ٹکڑے اپنے قبضہ میں کرلئے۔

الہ آباد۔ اس امر کا قطعی فیصلہ ہوگیا ہے کہ پنڈت مالویہ اسمبلی میں نہیں جائیں گے۔

جرمنی کے اقتصادی بائیکاٹ کی تیاریاں

انگلستان۔ فرانس اور اٹلی کے ارادے

جنیوا۔ جمعیۃ اقوام کی کونسل میں جرمنی کی ایک طرفہ کارروائی کی مذمت کی تجویز منظور ہوجانے کے بعد انگلستان۔ فرانس اور اٹلی اس بات پر غور کررہے ہیں کہ لیگ کونسل کی تجویز کو عملی جامہ پہنایا جائے۔ یہ تینوں بڑی طاقتیں جرمنی سے انتقام لینے کے لئے نئی حفاظتی تدابیر اختیار کررہی ہیں کہا جاتا ہے کہ جرمنی کو اقتصادی لحاظ سے تباہ کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

ہندو سبھا دہلی کی عقل کا دیوالہ

سارے صوبہ سے پولیٹیکل ایجنٹ کے قتل کا بدلہ لیا جائے!

نئی دہلی کی ہندو سبھا کے سالانہ اجلاس میں ایک قرارداد منظور کی گئی ہے جس میں پولیٹیکل ایجنٹ [illegible]

مولوی شفیع داؤدی کے خلاف انتخابی استغاثہ

پٹنہ ۸ اپریل۔ پرسوں مولوی شفیع داؤدی کے خلاف انتخاب اسمبلی کے [illegible]

ترجمہ و تفسیر قرآن کریم کے لئے مولانا [illegible] خط و کتابت اخبار "صدق" لکھنؤ سے کی جائے۔

قبائلی علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر ملتوی

جمرود پر قبائلی مظاہروں کا اثر

پشاور ۸ اپریل۔ سندی کوتل سے آنے والے موثق ذرائع کا بیان ہے کہ آفریدیوں کے ایک بڑے اجتماع نے چورا کنڈا کے مقام پر جمع ہوکر قبائلی علاقہ میں سڑکیں تعمیر کرنے کے خلاف دوسری دفعہ احتجاجی مظاہرہ کیا۔ آفریدی لشکر کے اس جرگہ کے بڑے بڑے لیڈروں نے جمرود اور اس کے گرد و نواح میں آباد ہونے والے لوگوں سے درخواست کی ہے کہ وہ قبائلی علاقہ میں سڑکوں کی تعمیر کے سلسلہ میں وہ سرکار کو کسی قسم کی مدد نہ دیں [illegible] جمرود نے قبائلی لشکر کا یہ مطالبہ تسلیم کرلیا اور حلف اٹھا کر مطالبہ پر حفاظت دینے کے بعد کام بند کردیا۔

مقامی حکام نے حکومت ہند کے اس اعلان کی جس میں قبائلی علاقہ میں سڑکیں تعمیر کرنے کے لئے طاقت استعمال نہیں کی جائے گی [illegible]

کراچی فائرنگ کے سلسلہ میں مسٹر گزدر کا سفر انگلستان

کراچی ۱۰ اپریل۔ یہاں کے مسلم لیڈروں میں ایک نئی تحریک شروع ہوئی ہے [illegible]

ساتھ ہزار کی چوری۔ بنیا بے ہوش ہوگیا

سفید بال جڑ سے سیاہ

صاف خون

PARAMOUNT
REGISTERED
BLOOD MIXTURE

جوہر شربت چوب چینی

خضاب چھوڑ دو

بچوں والو ہوشیار

بال جیون گھٹی

کولی امساک

مفرح مشکیں

قرص جریان

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ :- "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول - بلال احمد زبیری (بی اے)   معاون - محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۳ محرم الحرام ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۲۸ اپریل ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۹

معاصرین کے افکار و آراء

صوبہ سرحدی اور ہندو سبھا

مہاسبھا کی یہی وہ ذہنیت ہے جس نے سارے ہندوستان کے مسلمانوں کو مشتعل کر رکھا اور ہندوؤں سے انہیں بدگمان بنا رکھا ہے اور بڑے غضب کی بات یہ ہے کہ مہاسبھائی اسی پر اکتفا نہیں کرتے بلکہ جب کبھی انہیں موقع ملتا ہے مسلمانوں کو برا بھلا کہنے اور ان کے اغراض و مقاصد کے خلاف کھلم کھلا جدوجہد کرنے سے بھی باز نہیں رہتے ...

مارے گئے اور ایک سو کے قریب زخمی ہوئے۔ اس قسم کا واقعہ اگر یورپ کے کسی ملک میں ہو جاتا تو یقیناً تمام ملک میں ہیجان و اضطراب پیدا ہوتا اور حکومت مجبور ہوتی کہ پبلک کے اطمینان کے لئے کھلے طور پر تحقیقات کی جائے۔ مگر ہندوستان کی حالت بالکل مختلف ہے ...

مہاسبھائی گرمیاں

مسلم کانفرنس کی خاموشی

گورنمنٹ کا غلط قدم

ہندی اسلامی تمدن کی آفرینش

ترکستان اور ایران کے تمدنی اثرات کی ہمہ گیری

سادہ زندگی، سادہ عادات و اطوار کو ترجیح دی گئی جو یا تو تیموری پٹھان طرز پر مشتمل تھے، یا خالص ہندوستانی وضع کے تھے ...

ہندوستانی تمدن پر جو نہایت اہم ایرانی اثرات بالواسطہ پڑے وہ کابل اور قندھار سے ہو کر ہندوستان آئے ...

(باقی صفحہ ۲ پر ملاحظہ فرمایئے)

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور ان کے اعمال کو بغور دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزیں ہو گئی اور اس نے فیصلہ کر لیا کہ حقیقتاً اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے ...

قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصول ڈاک ...

ملنے کا پتہ :- منیجر الجمعیۃ دہلی

Regd No L 1793.

The Jamiat

Vol. XX No 28 DELHI. WEDNESDAY 24 APRIL 1935. PRICE ONE ANNA.

4612
Moulvi Mehdi
Hassan Sb Mufti
P.O Rander
Dt Surat

نورانی
قرآن مجید
نہایت صاف جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو تو نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمایئے۔ قیمت مجلد پارچہ عہ

پادری کی لڑکی
کا
قبول اسلام
...
منیجر الجمعیۃ دہلی

مجلس احرار اسلام رہتک کی اہم قرارداد

مسلمانان لائل پور کا جلسہ

اخبار "مسجد" کا اجراء

گمشدہ کی تلاش

ایک عیسائی خاتون کا قبول اسلام

انجمن الطلبہ پشاور کا جلسہ

رکن جمعیۃ علماء سرحد کا دورہ

اجراڑہ میں شہدائے کراچی کیلئے دعائے مغفرت

مانڈلے میں مدرسہ عربی کا افتتاح

ضلع ہوشیار پور میں علمائے کرام کا اجتماع

لیڈی ہارڈنگ ہسپتال نئی دہلی کا نیا ظلم

جب سے لیڈی ہارڈنگ ہسپتال نئی دہلی کی بنیاد پڑی تھی ...

لدھیانہ میں تبلیغی کانفرنس

۲۸ اپریل کو لدھیانہ میں ایک تبلیغی کانفرنس منعقد ہونے والی ہے جس میں فرقہ مرزائیہ کی فریب کاریوں سے عوام کو آگاہ کیا جائے گا ...

اخبار اولڈ بلیگز کا اجراء

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

تقریر سیرت چھپ کر تیار ہو گئی

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی وہ بصیرت افروز شریعت آموز تقریر ... الجمعیۃ میں ... شائع کیا گیا تھا ...

مختصر فہرست مضامین

منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

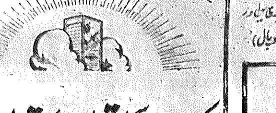

آپکی بیوی تندرست اور خوبصورت ہونی چاہئے

ازدواجی زندگی کی مسرت مرد اور عورت دونوں کی تندرستی پر منحصر ہے ...

SANATOGEN

بال عمر بھر نہ اگیں

آرائش جمال باتصویر

عدالت میں مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا معرکہ آرا بیان

متنبی قادیان نے علماء اور انبیاء کی توہین کی ہے

مرزا کی کتابیں نفرت انگیزی کا سرچشمہ ہیں

کھلی عدالت میں قادیانی اخلاق کی عریانی

(گزشتہ سے پیوستہ)

میں نے اس حوالے کو پڑھ کر بیان کیا تھا کہ قرآن عزیز کی تعلیم سے تو یہ پتہ چلتا ہے کہ انبیاء علیہم السلام مطاع ہو کر نہیں آتے ہیں، وہ تو دو اولی الامر ہوتے ہیں ...

حمایت پر کمر بستہ ہو کر مسلمانوں کے مذہبی احساسات کا امتحان لینا چاہتی ہے جس کی اخلاقی تعلیم اس درجہ پر پہنچ چکی ہے۔ اگر ایسا ہی ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ حکومت اپنی تبراہیۃ ہاتھوں کو کمزور کر رہی ہے۔ حکومت کو معلوم نہیں ہے کہ مسلمان اپنے دل میں انبیاء اولیاء صلحاء اور اہل بیت اور علی الخصوص حضرت بی بی فاطمۃ جگر گوشۂ رسول علیہ السلام کے متعلق کیا احساسات رکھتے ہیں۔ میرا یہ فرض نہیں کہ میں حکومت کو وعظ سناؤں وہ اپنے نیک و بد کو خود سمجھے رہی تو اتنا کہتا ہوں کہ

اتر بہ ابنوں کے ساتی درمے انگند

حریفاں مانہ سرماند نہ دستار

...

نفرت انگیزی کا الزام غلط ہے

کرنل نواب سر احمد سعید خان صاحب کا خطبۂ صدارت

اسلام روحانی اور جسمانی حقوق کا مکمل ضابطہ ہے

پنجاب کے مسلمانوں کی اقتصادی زبوں حالی

کفایت شعاری ہی سودی قرضوں کا علاج ہے

انجمن حمایت اسلام لاہور کے ۵۰ ویں سالانہ جلسہ کی صدارت فرماتے ہوئے کرنل نواب حافظ سر محمد احمد سعید خان آف چھتاری و سابق گورنر یو پی نے جو عالمانہ اور مصلحانہ خطبہ ارشاد فرمایا وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:-

بزرگانِ قوم و برادرانِ محترم! سال گزشتہ اور اس سال جب انجمن حمایت اسلام کی جانب سے مجھے یہاں حاضری کی دعوت دی گئی ...

من حیث القوم باقی نہ رہے گی، مثلاً مسلمان قوم ایک خاص کلچر کی حامل اور ایک خاص تہذیب اور تمدن کی مالک ہے اس کی ایک مخصوص معاشرت ہے، اگر خدانخواستہ مسلمان اپنی معاشرت، اپنی قومی روایات اور اپنے مذہبی شعار کو برباد کردیں اور اپنی تہذیب کو چھوڑ دیں تو پھر مسلمان قوم من حیث القوم دنیا میں باقی نہ رہے گی، ہر قوم کی معاشرت اور اس کا تمدن اس کے تعارف کے لئے ضروری ہیں، دنیا کی تمام قومیں اس زمانہ میں اپنی تہذیب اور تمدن کی حفاظت میں سرگرم ہیں اور اپنے کلچر کی حفاظت کو اپنی قوم کی بہت بڑی خدمت تصور کرتی ہیں۔

حضرات! میں نہایت بلند آہنگی اور زور کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ بغیر فرق تنہا اسلامی تہذیب ہی کو حاصل ہے کہ وہ اپنی امتیازی خصوصیات کے قیام اور بقا کے لئے کسی دوسرے تمدن کی مرہونِ منت نہیں، اسلامی معاشرت کا نظام اتنا واضح اور مکمل ہے کہ اس کو اختیار کر لینے کے بعد ایک مسلمان تمام ...

...

نفظ بعثت میں صنف نازک کے لئے جس خوبی اور خوبصورتی کے ساتھ

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ فرمائیے)

ہندی اسلامی تمدن کی آفرینش

(بسلسلہ صفحہ اول)

لیکن اب محض زینت کے لئے بنائے جانے لگے، سو ہویں صدی میں پتھر کی محل سے لطف ہونے کیلئے بنایا جاتا تھا، اگر اب چھتوں کے سامنے محض خوبصورتی کے لئے بنایا جانے لگا۔ ...

برادران محترم! اسلامی احکام کا منشا اور غایت یہی ہے کہ انسان کے حقیقی جذبات، دلی محسوسات اور قومی اور انفرادی خصوصیات کو دبانا اور پامال کرنا نہیں ...

سلور جوبلی کے بائیکاٹ کی تجویز

ٹریڈ یونین کانگریس کا اجلاس

کلکتہ ۲۰ اپریل۔ بنگال آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس کا اجلاس ... میں مسٹر ... کی زیر صدارت منعقد ہوا ...

حکام کو گولیاں چلانے میں حق بجانب ٹھہرایا جا رہا ہے

حکومت کے دو مختلف بیانوں میں شدید اختلاف

اگر حکومت حق پر ہے تو میدان میں نکلے

بے گناہوں کا خون رائیگاں نہیں جائیگا

لاہور ۱۸ اپریل۔ گزشتہ شب مسلمانان لاہور کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر اہتمام مجلس احرار اسلام ہند چودھری افضل حق صاحب ایم ایل سی منعقد ہوا۔ جلسہ کا افتتاح تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ اور شیخ خالد لطیف گابا اور مولانا سید محمد احمد کاظمی ایم اے ایل ایل بی نے حادثہ کراچی کے متعلق زبردست تقریریں کیں۔ اور حکومت کے اس رویہ کے خلاف کہ اس نے حادثہ ...

تھے۔ لیکن اس چھ ماہ کے عرصے میں کراچی میں کوئی فرقہ وارانہ فساد رونما نہ ہوا۔ کوئی جھگڑا نہ ہوا۔ خود جنازہ کے ساتھ ہندو پہرے والے شامل تھے۔ ہندو اخبارات کے نمائندے موجود تھے انہیں کچھ نہیں کہا گیا۔

حکومت کے بیانات میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ ہوم ممبر کونسل آف اسٹیٹ کا بیان ہے کہ گولی چلانے والوں کی تعداد ۳۵ تھی، انڈر سکریٹری گورنمنٹ آف انڈیا کا بیان ہے کہ گولی چلانے والے پچیس تھے، جنہوں نے ۸۰ راؤنڈ چلائے لیکن حکومت بمبئی کا ہوم سکریٹری اس کے متعلق بالکل خاموش ہے۔

آپ نے تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ حکومت کے بیانات میں اس قدر فرق موجود ہے کہ جس سے پتہ چلتا ہے کہ حکومت حقائق کو چھپانے کی ناکام کوشش کر رہی ہے۔ حکومت سے تحقیقات کا مطالبہ کیا جاتا ہے، لیکن تحقیقات نہ کرنے کے متعلق حیلے بہانے تلاش کرتی ہے۔ حکومت سے کہا جاتا ہے کہ اگر ...

... بچے اور بوڑھے بھی شامل تھے، جلوس پر امن طریق سے جا رہا تھا اس کا ارادہ کسی قسم کے فساد وغیرہ کا نہ تھا، لیکن حکام کہتے ہیں کہ اگر جلوس شہر میں داخل ہو جاتا تو وہ ہندوؤں کو لوٹ لیتا، حالانکہ یہ بالکل افترا تھا۔ جو حکام کی طرف سے مسلمانوں پر باندھا گیا ہے۔ نتھورام کے قتل کو چھ ماہ گزر چکے ...

حکومت کو معلوم ہونا چاہئے کہ بے گناہوں کا خون خالی نہیں جاتا۔ آپ نے تقریر کے آخر میں کہا کہ وقت کم ہے اور یہ خون رولانے والی داستان بڑی طویل ہے۔

آئندہ حج کے چوتھائی اخراجات معاف ہو گئے

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کا مسلمانان عالم پر احسان

مولانا عبدالہادی صاحب کا مکتوب موصول ہوا ہے کہ جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کی دریا دل حکومت نے آئندہ سال کے لئے حجاز کے اندر عازمان حج کے تمام اخراجات کا چوتھائی حصہ بالکل معاف فرما دیا ہے۔ مولانا کے الفاظ یہ ہیں:-

میں ۲ ذیقعدہ کو مکہ مکرمہ میں پہنچا اور وزرا حکام ممبران کونسل حجاز ...

کرنل نواب سر احمد سعید خان صاحب کا خطبۂ صدارت

(بسلسلہ صفحہ ۲)

اپیل کی گئی ہے وہ محتاج بیان نہیں، پھر باہمی رواداری حسن سلوک اور اصلاح معاشرت کی تاکید کے سلسلہ میں ہمارے قانون نے کیا ہم کو یہ نہیں بتایا؟

وعاشروھن بالمعروف — اور عورتوں کے ساتھ خوبی سے
فان کرھتموھن فعسیٰ ان — گزران کیا کرو اور اگر وہ تم کو ناپسند

...

بصائر و نظائر

علامات اور دینی پیشوا اس آسمانی اور سرمدی قانون دستور کے حامل ہیں جن کا نفاذ انسانی قلب و دماغ کی مملکت پر ہوتا ہے اور جن کے ذریعہ ضمیر کی تشکیل اور ایمان کی تعمیر کی جاتی ہے اور نوع انسانی کا رشتہ اس نادیدہ مقتدر ہستی سے جوڑا جاتا ہے جو روحانی اور جسمانی مملکت کا اکیلا شہنشاہ ہے۔ اس قانون کا نام قرآن عزیز اور اسوۂ رسول (حدیث) ہے جس کی تنفیذ و اشاعت کا ذمہ دار علمائے حقانی کو کہا گیا ہے ...

...

مسلمانوں کی بدقسمتی ہے کہ ان کی جہالت سے فائدہ اٹھانے کے لئے علماء کی ایک نئی قسم بھی پیدا ہو گئی ہے ...

...

(۲) دوسری قسم کے وہ علماء ہیں جو علم میں تو کامل ہیں مگر عمل میں ناقص ہوتے ہیں۔

...

اس تمہید کے اصل مقصد پر آئندہ اشاعت میں روشنی ڈالی جائے گی۔

امریکن بنک پر مسلح ڈاکہ

دو خزانچیوں کو گولی مار دی

یونس آئرز ۱۳ اپریل۔ ... ساؤتھ امریکن بنک پر روز روشن میں مسلح ڈاکوؤں نے حملہ کر دیا، دو خزانچیوں نے مزاحمت کی لیکن ڈاکوؤں نے انہیں فوراً گولی مار کر ٹھنڈا کر دیا اور دو لاکھ پیسو (تقریباً پانچ لاکھ تین ہزار روپیہ) نقدی کی صورت میں لے کر فرار ہو گئے۔ اس حادثہ میں جو خزانچی ہلاک ہوئے ہیں وہ سکاٹ لینڈ کے باشندے ہیں۔ بنک کا منیجر جو انگریز ہے اپنی بیوی سمیت ڈاکوؤں سے مقابلہ کرتے ہوئے زخمی ہو گیا ہے۔

بلاغ مبین

مصنفہ مولانا حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان تمام خطوط اور فرامین کا مجموعہ جو آپ نے مختلف اوقات میں بادشاہوں اور حکمرانوں کے نام دعوت اسلام کے سلسلہ میں بھیجے (ان کے متعلق مفصل تاریخی بحث جس میں تاریخی اور حدیثی تحقیقات) بہت سے لاینحل اشکالات کے شافی جوابات رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا تیس سالہ تبلیغی اسوۂ حسنہ تبلیغ اسلام کے سادہ اور خالص اسلامی اصول قرآن و حدیث کی روشنی میں اعلیٰ کتابت و طباعت خوشنما جدید طرز کا ٹائٹیل دو اصلی نامہ مبارک کا فوٹو۔ قیمت ... مجلد ...

ملنے کا پتہ:- دفتر بلاغ مبین دہلی

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

کی جلیل القدر نادر تصنیف

الخیر الکثیر

... مجلس علمی ڈابھیل نے اس کو بہت اہتمام کے ساتھ صحیح نسخہ بہم پہنچا کر اعلیٰ کتابت و طباعت کے ساتھ شائع کیا ہے۔ قیمت ...

ملنے کا پتہ:- (مولوی) محمد ادریس مالک مکتبہ شرقیہ محلہ سوئیگران دہلی

سرمہ نور

اگر آنکھوں کی قدر ہے تو ان دو سرموں میں سے کوئی سرمہ اپنے حسب حال انتخاب کر کے استعمال کیجئے۔

سرمہ ۱:- آنکھوں کی خارش، سرخی، دھند، جالا، پھولا، ناخونہ اور پلکوں کا گرنا پرانے سے پرانے رہے کیلئے خصوصاً مفید ہے۔ اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ جملہ امراض کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ جن لوگوں کو کسی قسم کا مرض نہیں ہے وہ بھی اس کا استعمال کر کے اپنی آنکھوں کی حفاظت کر سکتے ہیں انشاء اللہ انکی آنکھوں کو کسی قسم کا مرض لاحق نہ ہوگا۔ قیمت فی تولہ دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ/) - ۶ ماشہ کی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

سرمہ ۲:- یہ سرمہ بھی اول کی طرح تمام امراض چشم سوائے رو ہا اور پلکوں کے گرنے کیلئے مفید ہے خصوصاً موتیا بند کے ابتدائی پانی کو نکال دیتا ہے۔ اگر پانی جم گیا ہو تو اسکا استعمال مفید نہ ہوگا۔ طلبا یا دوسرے حضرات جو نوشت و خواند کا کام زیادہ کرتے ہیں ان کیلئے خاص کر اس سرمہ کا استعمال بہت مفید ہے۔ عینک لگانے سے پہلے اگر اس سرمہ کا استعمال شروع کیا تو انشاء اللہ چشمے کی ضرورت نہ پڑیگی۔ قیمت فی تولہ پانچ روپیہ ۳ ماشہ کی شیشی ایک روپیہ چار آنہ محصول ڈاک و پیکنگ ذمہ خریدار۔

ملنے کا پتہ:- (مولانا) نور الدین بہاری۔ دہلی بیرون اجمیری دروازہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۲۳ محرم الحرام ۱۳۵۴ھ ہجری

بھکشو اوتما کا خطبۂ صدارت
پان ہندوازم کی تلقین

ہندو مہا سبھا کے پردھان جناب بھکشو اوتما صاحب نے امسال کا تبو رین خطبۂ صدارت پڑھتے ہوئے بعض ایسے حقائق کا انکشاف کیا ہے جو شاید ہندوستان کے باشندوں کی معلومات میں ایک نئے باب کا اضافہ کردے گا۔ اس امر کے ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں کہ ہندو مہا سبھا کے پریزیڈنٹ بودھ مذہب کے پیرو اور صوبۂ برہما کے رہنے والے ہیں۔ ان کی صدارت اصل میں اس خواب کی تعبیر

جو پہلی بات سے بھی زیادہ عجیب و غریب ہے۔ آپ ہندو مہا سبھا کا تعارف کراتے ہوئے اُس کو فرقہ پرست جماعت کہلانے کے الزام سے حسب ذیل الفاظ میں بچانا چاہتے ہیں۔ ارشاد ہوتا ہے۔

"ہندو مہا سبھا اپنے جنم کے لئے بھارت ماتا کے مشہور سپوت سوامی شردھانند کے ...

کرانے کی کوشش نہیں ہے کہ پھر اسی بدنیات ثالث کی خدمت میں حاضری دی جائے اگر اُس نے پلٹ کر یہ جواب دیدیا کہ اگر آپ مجھے خائن سمجھتے تھے تو ثالث کیوں بنایا تھا میں تو آپ سے پیشتر ہی عرض کرتا تھا کہ آپ آپس میں سمجھوتہ کر لیجئے۔ اگر ثالث نے یہ جواب دیدیا تو آپ کے پاس اس معقول جواب کا کیا جواب ہوگا اگر واقعی آپ ثالث کو کوئی معقول جواب دینا چاہتے ہیں تو اس کی صرف ایک ہی شکل ہوسکتی ہے کہ آپ اور آپ کی سبھا ہندوستان کی اقلیتوں سے ایک فیصلہ کرے۔ اور باہمی رواداری سے جو فیصلہ ہو جائے اُس کو تمام فریق لیجا کر پیش کردیں اور ثالث سے کہدیں کہ آپ کا فیصلہ ہندوستان میں تفریق و انتزاق کا بیج بونے والا تھا ہم نے اس کو مسترد کردیا اور ہم تمام لوگوں نے باہمی اتحاد اور باہمی رضامندی سے خود اپنا فیصلہ کرلیا۔ اب ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ آپ اپنا فیصلہ واپس کر لیجئے اور ہمارے فیصلہ کو آئندہ آئین میں داخل کر دیجئے ہم یہ ایک مخلصانہ مشورہ دے رہے ہیں لیکن ہمیں مہا سبھائیوں کی فرقہ داریت اور منافقت سے ہرگز یہ امید نہیں ہے کہ ہمارا عاجزانہ مگر مخلصانہ مشورہ قابل توجہ قرار دیا جائے گا۔

جائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

اس رپورٹ کے متعلق مسٹر بھکشو اوتما نے جو کچھ فرمایا ہم اُن جذبات کی قدر کرتے ہیں اور ہم سمجھتے ہیں کہ اس رپورٹ کے خلاف اس سے زیادہ برا کہا جاسکتا تھا جو کہا گیا لیکن اس بلا کو دفع کرنے کا علاج بھی وہی ہے جو ہم نے کمیونل ایوارڈ کے سلسلے میں عرض کیا ہے کہ جب تک ہندوستان کی قوموں میں باہمی اتحاد نہیں ہوتا اور باہمی رواداری موقع شناسی اور حقوق شناسی کی اسپرٹ پیدا نہیں ہوتی یہ بلا کسی کے ٹالے ٹل نہیں سکتی۔

زندگی در گردنم افتادہ بیدل چارہ نیست
شاد باید زیستن ناشاد باید زیستن

سرحد پر جنگی مظاہرے

ہندوستان کی شمالی مغربی سرحد کے متعلق کچھ دنوں سے پھر اس قسم کی خبریں پہنچ رہی ہیں کہ وہاں کی پہاڑی قومیں حملے کر رہی ہیں اور برطانیہ کی افواج اُن کو منتشر کرنے اور ہوائی جہازوں کے ذریعہ منتشر اور پسپا کرنے میں کامیاب ہو رہی ہیں سرکاری ایجنسیوں کے ان بیانات سے معلوم ہوتا ہے کہ فقیر علی نگر۔ غضنفر خاں۔ حاجی ترنگزئی اور ان کا لڑکا بادشاہ گل وغیرہ اس قسم کے لوگ ہیں کہ ان کا کام صرف لشکر ...

قبضہ کرنے کا شوق دامنگیر ہے اسی طرح اس علاقہ کے باشندوں کو اپنی آزادی اور آزادی کا بقا محبوب ہے۔ ہم اس وقت اس بحث میں نہیں الجھنا چاہتے کہ وہاں سڑکوں کی تعمیر مدارس اور پوسٹ آفس کا افتتاح۔ فوجی چھاؤنی کا قیام وہاں کے باشندوں کے لئے مفید ہوگا یا گورنمنٹ برطانیہ کے لئے فائدہ بخش ہوگا۔ کیونکہ ہمارے خیال میں آزادی ایک ایسی بیش قیمت چیز ہے کہ اس کا مقابلہ کسی شے ...

... میں مداخلت خیال کرتے ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ اگر گورنمنٹ ان کے علاقہ میں سڑکیں بنا ئے اور آہستہ آہستہ ان پر قبضہ کرنے کی کوشش نہ کرے تو اس قسم کے واقعات کبھی رونما نہ ہوں جن کی وجہ سے ہندوستان کا کروڑوں روپیہ برباد ہو رہا ہے۔ اور ہزاروں بے گناہ جانیں برباد ہو رہی ہیں یہ ایک قدرتی اور فطری بات ہے کہ جس طرح حکومت برطانیہ کو اپنے مخصوص مصالح کے ماتحت علاقہ غیر پر ...

... کو صرف اس لئے ضائع اور برباد کیا جارہا ہے کہ وہ ایک ایسی پالیسی میں مزاحمت کرتے ہیں جو حکومت برطانیہ کی طے شدہ پالیسی ہے۔ کیا ہم ممبران اسمبلی اور ممبران کونسل آف اسٹیٹ سے اس امر کی توقع کر سکتے ہیں کہ وہ آئندہ گورنمنٹ کی فارورڈ پالیسی کو تبدیل کرانے میں ملک کی امداد کریں گے اور ملک کو لاکھوں روپے کے نقصانات سے بچائیں گے۔

ریاست گوالیار کا ایک سچا بہی خواہ

ریاست گوالیار میں فوج اور ڈاکوؤں کے درمیان جنگ کی خبر اخبارات میں شائع ہو چکی ہے اس جنگ میں امرہ مہرہ کے ایک نیک سیرت زمیندار عبدالرحمن خاں جس بیدردی کے ساتھ ڈاکوؤں کے ہاتھوں شہید کئے گئے۔ اس کو سن کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ واقعات اس طرح ہیں کہ ایک مشہور ڈاکو بھوپت سنگھ معہ دیگر ۳۰۔۴۰ ڈاکوؤں کے ایک عرصہ سے ریاست گوالیار میں قتل و غارتگری اور لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم کر رہا ہے اس کی گرفتاری اور فتنہ پردازیوں کے انسداد کے لئے صوبہ دار ضلع جناب محمد رفیع اللہ صاحب نے اپنی توجہ مبذول کی اور اس کے لئے ریاستی فوج کی بھی مدد طلب کی گئی۔ ۱۸ مارچ کو کوریہ مقام میں پہونچکر مرحوم عبدالرحمن زمیندار کو ڈاکو مذکور کے قلعہ میں اسلئے روانہ کیا کہ وہ اس کو کسی ترکیب سے صوبہ دار صاحب کے پاس لے آئیں اور اس طرح اس کی گرفتاری بغیر کشت و خون کے عمل میں آجائے۔ بھوپت سنگھ ڈاکو کا قلعہ کوریہ سے ۶ میل کے فاصلہ پر تھا چنانچہ عبدالرحمن مرحوم اپنی تدبیر کو بروئے کار لانے کے لئے قلعہ میں پہونچ گئے اور ڈاکو کو اس بات پر آمادہ کر لیا کہ وہ صوبہ دار صاحب کے پاس حاضر ہو کر معافی کا خواستگار ہو۔ اسی اثنا میں صوبہ دار صاحب نے کسی غلط فہمی کی بنا پر انتظار کئے بغیر قلعہ کا محاصرہ کر لیا۔ جب ڈاکو کو قلعہ محصور نظر آیا تو اس نے عبدالرحمن مرحوم پر سازش کا شبہ کیا اور پھر اس بدبخت نے مرحوم کے ہاتھوں اور پیروں میں کیلیں ٹھوک کر ان کی آنکھیں نکال لیں اور جسم کا ایک ایک عضو کاٹ کر علیحدہ کر دیا۔ اس کے بعد فوج سے ڈاکوؤں کا مقابلہ ہوا اور تمام ڈاکو تین چار کو ہلاک کر کے فرار ہوگئے۔ اور افسوس ہے کہ فوج نے قلعہ میں ڈائنامیٹ سے آگ لگا دی جس سے مرحوم کی لاش بھی جل کر خاک ہوگئی عام رعایا کو ڈاکوؤں کے ظلم سے نجات دلانے کے لئے عبدالرحمن مرحوم نے جس فداکاری اور ریاست سے ہمدردی و خیرخواہی کا ثبوت دیا ہے وہ محتاج بیان نہیں ... مرحوم نے ... پیچھے چھوڑے ہیں۔ ہم ریاست گوالیار سے درخواست کریں گے کہ وہ مرحوم کی اس بے نظیر قربانی کی قدر کرتے ہوئے ان کے بچوں اور بیوہ کیلئے کوئی مستقل وظیفہ مقرر کردے تاکہ وہ اپنے شفیق باپ کی جدائی کے بعد قدرے اطمینان و سکون سے اپنی زندگی گزار سکیں۔ اور احتیاج و مصائب کے ہاتھوں تباہ ہونے سے بچ جائیں ہم توقع ہے کہ ریاست کے عمال اور خود مہاراجہ اس طرف توجہ مبذول فرما کر مرحوم کے پسماندگان کی مالی اعانت سے دریغ نہ کریں گے اور اپنی فرض شناسی کا بہتر ثبوت دیں گے۔

کراچی کی ہولناک خونریزی
جامع مسجد دہلی میں عظیم الشان جلسہ

کراچی میں جو انسانی خون بہایا گیا اور عورتوں بچوں اور نہتوں کے مجمع پر بیدریغ آتشباری کی گئی اس سے ہندوستان کا بچہ بچہ واقف ہو چکا ہے۔ بمبئی کی حکومت نے کراچی کے حکام کے اس بے دردانہ طرز عمل کو حق بجانب ٹھہراتے ہوئے کھلی تحقیقات سے انکار کر دیا ہے جس کو ملک کی عام رائے نے قابل افسوس و موجب مذمت قرار دیا ہے۔

حکومت کی اس بے پروائی اور تغافل شعاری کے متعلق مسلمانوں کی عام رائے کے اظہار اور شہدائے کراچی کے ساتھ ہمدردی اور دعائے مغفرت کرنے کے لئے مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ بتاریخ ۲۸ اپریل بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں زیر صدارت حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب مدظلہٗ منعقد ہوگا۔ امید ہے کہ تمام مسلمان اس جلسہ میں جوق جوق شریک ہوں گے اور اپنی مذہبی و ملی بیداری اور زندگی کا ثبوت دیں گے۔

داعیان جمعیۃ علماء ہند محمد قاسم جان دہلی

دارالحکومت

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کی مسلسل تشویش
فرزند اور اہلیہ محترمہ کی علالت

تھوڑا ہی عرصہ گذرا ہے کہ حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند شدید علالت کے باعث صاحب فراش ہوگئے تھے اور بلغم میں خون آنے کی وجہ سے آپ کی صحت کو سخت خطرہ لاحق ہوگیا تھا ...

مسٹر جناح اور صدر کانگریس کا متفقہ فارمولا
بنگالی ہندوؤں اور پنجابی سکھوں کی تنگ نظری

بمبئی ۲۲ اپریل۔ حال ہی میں مسٹر راجگوپال آچاریہ نے ایک بیان کے دوران میں فرمایا تھا کہ بابو راجندر پرشاد صدر کانگریس اور مسٹر جناح کے درمیان گفت و شنید کے نتیجہ کے طور پر جو فرقہ وارانہ فارمولا تیار ہوا تھا وہ موجودہ حالات میں بہترین فارمولا تھا اس لئے ہندوؤں کو اس کو منظور کر لینا چاہئے اور اس طریقہ سے کمیونل ایوارڈ کا خاتمہ کر دینا چاہئے۔

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس
انتخابی جھگڑوں کو طے کرنے کیلئے کمیٹی کا تقرر
پارلیمنٹری بورڈ کا انتخاب

جبلپور ۲۴ اپریل۔ آج آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا پہلا اجلاس شروع ہوا بابو راجندر پرشاد نے صدارت فرمائی۔ صدر نے افتتاحی تقریر میں فرمایا کہ اجلاس طلب کرنے کے دو اسباب ہیں یعنی پارلیمنٹری بورڈ کا انتخاب اور انتخابی جھگڑوں کو طے کرنے کیلئے کمیٹی کا تقرر۔ ...

سلور جوبلی میں سکھوں کی شرکت
مقامی سکھوں میں اختلاف رائے

دہلی ۲۴ اپریل۔ سکھوں کی دو سرکردہ جماعتیں شرومنی اکالی دل اور گوردوارہ پربندھک کمیٹی سلور جوبلی میں سکھوں کو شریک نہ ہونے کا مشورہ دے چکی ہیں۔ ...

کانگریس کی پالیسی دانشمندانہ ہے
مسٹر جناح کا تازہ بیان

بمبئی ۲۴ اپریل۔ مسٹر جناح آج انگلستان کے لئے روانہ ہوگئے ہیں۔ ...

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا مقدمہ

گورداسپور ۲۴ اپریل۔ مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے مقدمہ کا فیصلہ سننے کے لئے کئی ہزار آدمی جمع ہوئے پولیس کا زبردست انتظام تھا۔ عدالت کے احاطہ کے اردگرد رسیوں کے حلقے لگا دئے گئے تاکہ لوگ عدالت میں نہ گھس جائیں۔ ... فیصلہ ۵ مئی کو سنایا جائے گا۔

علاقہ مدراس میں دو جگہ فساد
پانچ اشخاص ہلاک اور ساٹھ گرفتار

چین میں اشتراکی افواج کی شکست

دہلی میں براڈ کاسٹ اسٹیشن

دہلی ۲۴ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ دارالحکومت ہند کے لئے مجوزہ براڈ کاسٹنگ اسٹیشن پرانی دہلی میں انبالہ روڈ پر نجف گڈھ کے مشرق میں قائم کیا جائے گا ...

دہلی کے ٹرانسمٹر کی ہوائی طاقت ۲۰ کلو واٹ ہوگی۔

جودھپور میں لکھپتی سیٹھ کی گرفتاری

گران چاکو میں پھر جنگ شروع ہوگئی
بولیویا اور پراگوے کی افواج میں معرکہ

پولیس کے ہاتھوں تین ڈاکو ہلاک

آگرہ ۲۳ اپریل۔ تین ڈاکو ہلاک ہوگئے اور دو مجروح ہوئے اور بہت سے ہتھیار اور کارتوس پکڑے گئے ...

اسمبلی کے مسلم ارکان مستعفی ہو جائینگے؟
حادثہ کراچی کی تحقیقات سے انکار پر احتجاج

صدر کانگریس کو ایڈریس دینے کی ممانعت

ڈاکٹر انصاری صاحب کا استعفیٰ اور صدر کانگریس

دیہاتی اسکیم کی کامیابی پر گاندھی جی کا بیان

پتنگ بازی نے موت سے ہم آغوش کر دیا

دہلی ۲۴ اپریل۔ اطلاع ملی ہے کہ آج شام کو پانچ بجے کے قریب کوچہ بنگش سے ایک ۱۶ سالہ مسلمان لڑکا پتنگ بازی کی دھن میں چھت سے بازار کے رخ سڑک پر گر پڑا اور بری طرح زخمی ہو کر ہلاک ہوگیا۔

ملک معظم کی زلزلہ زدگان سے ہمدردی

سفر میں سر سکندر حیات خاں کی علالت

بنگال میں زلزلے کے جھٹکے

یونانی افواج کے کمانڈر کو سزائے موت

لکھنؤ کے قریب ریل کو برباد کرنے کی سعی

فقیر علی نگر گرفتار کر لئے گئے؟

اسمبلی کے شملوی اجلاس کا آغاز

شملہ ۲۴ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ اسمبلی کا شملوی اجلاس ۱۹ اگست سے شروع ہوگا۔

تین ہزار افراد ہلاک اور گیارہ ہزار مجروح

دس ہزار مکانات تباہ ۔ دو صوبے بالکل غارت ہوگئے

جزیرہ فارموسا میں زلزلہ کے مزید حالات

لندن ۲۳ ؍اپریل ۔ جزیرہ فارموسا میں قیامت خیز زلزلہ کے سلسلہ میں تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ سرکاری طور پر اعداد و شمار سے معلوم ہوا ہے کہ اس زلزلہ میں ہلاک شدگان کی تعداد تین ہزار تک پہنچ گئی ہے اور دس ہزار مکانات گر کر تودہ خاک ہوگئے ہیں ۔ گیارہ ہزار سے زائد مجروح ہوئے ہیں ان کے علاوہ دیگر گیارہ ہزار مکانات کو بھی نقصان پہنچا ہے ۔ ریلوے حرکت میں آگئی ہے اور امداد کا کام شروع کر دیا گیا ہے ۔ نقصان کا اندازہ ایک کروڑ ین (جاپانی سکہ) لگایا جاتا ہے ۔ جس میں مکانات کا نقصان ۷۰ لاکھ ین اور ریلوے کا چالیس ہزار ین ہے کہا جاتا ہے کہ سڑکوں پر خوف زدہ لوگوں کا ہجوم ہے ۔ بچے اور عورتیں روتے ہوئے نظر آرہے ہیں ۔ ہلاک شدگان میں چینی کسانوں کی تعداد زیادہ ہے ، جاپانی کم تعداد میں ہلاک ہوئے ہیں ۔ زلزلہ زدہ مقام میں ایک جگہ تیل کے چشمہ میں آگ لگ گئی ۔

اس زلزلہ میں دو صوبے بالکل تباہ ہوگئے ہیں چین میں متعینہ برطانوی کمانڈر انچیف نے اس حادثہ کی خبر پاتے ہی مصیبت زدگان کی امداد کے لئے اپنی خدمات پیش کیں لیکن جاپانی وزیر نے شکریہ کے بعد خدمات لینے سے اس بنا پر انکار کر دیا کہ بیرونی امداد کی فی الحال ضرورت نہیں ہے ۔

ایران کے صوبہ مزندران میں بھی زلزلہ آگیا

ہزاروں انسان ہلاک ہوگئے ۔ اب تک ۴۸۳ لاشیں نکالی جا چکی ہیں

پیرس ۲۳ ؍اپریل ۔ طہران سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ ایران کے صوبہ مزندان میں ۲۱ ؍اپریل سے برابر زلزلہ کے جھٹکے محسوس کئے جا رہے ہیں جن سے ہزاروں آدمی ہلاک ہوگئے ہیں ۔ ساری کے نواحی علاقہ میں تباہ شدہ عمارات و مکانات کے نیچے سے اس وقت تک ۴۸۳ انسانوں کی نعشیں برآمد ہو چکی ہیں ۔ نقصان کا اندازہ بہت زیادہ بتایا جاتا ہے ۔ رسل و رسائل کے تمام سلسلے منقطع ہوگئے ہیں ۔ زلزلہ کے جھٹکے ۵۰ میل تک محسوس کئے گئے ہیں ۔

مزندران ، ایران کا شمالی صوبہ ہے جس کی سرحد بحر کاسپین تک ممتد ہے ۔ اس کے جنوب پر کوہ البرز کا سلسلہ قائم ہے ۔ اس کا پایہ تخت ساری ہے ۔ تفصیلات کا انتظار ہے ۔

مہاسبھا کی پالیسی کے افسوسناک نتائج

بمبئی میں مسٹر جناح کی تقریر

بمبئی ۲۰ ؍اپریل ۔ مسلم طلباء کا ایک جلسہ زیر صدارت سر میاں قاسم منعقد ہوا جس میں مسٹر جناح نے روانگی انگلستان کے سلسلہ میں اپنی آخری تقریر میں مسلم طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے ہندوستانی سیاسیات میں مسلمانوں کے رویہ اور اسمبلی میں انڈی پینڈنٹ پارٹی کے کام کے متعلق ذکر کیا ۔

مسلمانوں کی حب الوطنی کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر جناح نے کہا کہ آج ہر مسلمان نہایت ایمانداری سے یہ کہہ رہا ہے کہ میں ہندو کے ساتھ تعاون کرنا اور اس کے ساتھ کام کرنا چاہتا ہوں اور میں اپنے دل میں آپ بات کا کبھی خیال نہیں کرتا کہ ہندوستان کی مستقبل گورنمنٹ مسلم گورنمنٹ ہونی چاہئے مسلمان ایک نہایت ہی مشکل پوزیشن میں ہیں ہندو مہاسبھا کی پالیسی یہ ہے کہ مستقبل میں تمام طاقت ہندوؤں کے ہاتھ آجائے اس لئے مسلمانوں سے یہ کبھی توقع نہیں کی جا سکتی کہ وہ ہندوؤں کے ساتھ اشتراک عمل سے کام کریں ۔ بلکہ کانگرس میں بھی ایک ایسی جماعت ہے جو مسلمانوں کی وطن پرستی سے غیر مطمئن ہے حالانکہ اسمبلی میں اہم معاملات کی رائے شماری کے موقعوں پر مسلم ممبران نے عام رائے کی حمایت کی ہمیں امید کرنی چاہئے کہ کانگرسی لیڈر اپنے وسیع تجربہ اور سیاسی ٹریننگ سے اس جماعت پر حاوی ہو سکتے ہیں اب ہندو راجیہ نہیں بلکہ ہندوستانیوں کا راجیہ آرہا ہے جس میں مسلمانوں کو بھی مساوی اور منصفانہ حقوق حاصل ہوں گے ۔

قصابوں نے فوجیوں کو پیٹ ڈالا

نوکھلی ۲۲ ؍اپریل ۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ "تاپار" میں متعینہ فوجی سپاہ کا مقامی قصابوں کے ساتھ تصادم ہوگیا ۔

بیان کیا جاتا ہے کہ فوجی سپاہیوں نے کھلے بازار میں گائے کے گوشت کی فروخت کے خلاف پروٹسٹ کیا اس پر قصابوں نے انہیں نہایت بے دردی سے زدوکوب کیا ۔

حکام فوراً اسلح تودج کے ساتھ موقع پر جا پہنچے تفصیلات کا انتظار ہے

پولیس افسروں کو قتل کرنے کی سازش

آگرہ میں ایک شخص گرفتار

اجمیر ۲۲ ؍اپریل ۔ اجمیر کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ایک شخص مسمی میم چند ... [illegible]

کراچی کے اخبارات کو مزید انتباہ

[illegible]

ایک برمی اسٹیشن پر ڈاکہ

[illegible]

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی

بہار کے کامیاب دورہ سے مع الخیر واپسی

[illegible]

درہ دانیال کی قلعہ بندی اور ترکی اخبارات

معاہدہ کی پابندی نہیں کیجائے گی

لندن ۲۰ ؍اپریل ۔ اب جب کہ ترکی کے وزیر خارجہ نے ترکوں کی خواہشات کے مطابق یہ منظور کر لیا ہے کہ وہ جنیوا کانفرنس میں درہ دانیال کی حفاظت کے متعلق ضرور سوال اٹھائیں گے ترکی اخبارات غیر معمولی صاف گوئی سے کام لے رہے ہیں ۔

معاصر ٹائمز کے نامہ نگار مقیم قسطنطنیہ کا بیان ہے کہ ترک معاہدہ درہ دانیال کی پابندیوں اور شرائط کو ناقابل عمل تصور کرتے ہیں نیز وہاں اس خیال کا بڑا مضحکہ اڑایا جا رہا ہے کہ ترکی اس معاہدہ کی پابندی کر کے اپنی زندگی کی قوت کو خطرہ میں ڈال دیگا ۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اب وہ وقت آپہونچا ہے کہ صورت حال کا صفائی سے اقرار کر لیا جائے ۔

معاصر ٹائمز نے اپنے مقالہ افتتاحیہ میں لکھا ہے کہ بلغاریہ کی اضافہ اسلحہ کی پالیسی اس بات کے لئے معقول وجہ نہیں ہو سکتی کہ ترکی معاہدہ درہ دانیال پر دوبارہ غور کرنے کا مطالبہ کرے ۔

[illegible]

بظاہر اس وقت کوئی ایسا معقول سبب نظر نہیں آتا جس کی وجہ سے تبدیلی کی ضرورت محسوس کی جائے یا یہ کہ جو خطرہ جرمنی کے اضافہ اسلحہ سے پیدا ہو گیا ہے وہ مغربی حکومتوں کو ایسی تبدیلی کے لئے مجبور کرے جس پر کسی نہ کسی دن انہیں افسوس کرنا پڑے گا ۔

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کی طرف سے

ہندوستانیوں کی ہمدردی کا شکریہ

(مکہ مکرمہ سے الجمعیۃ کے نام خاص تار)

دہلی ۲۰ ؍اپریل ۔ آج صبح ۵ بجکر ۵۵ منٹ پر مکہ مکرمہ کا مندرجہ ذیل کا تار حکومت حجاز کے وزیر مالیات کے دستخط سے موصول ہوا ہے ۔

حرم شریف میں عید کے روز جو حادثہ پیش آیا تھا اس کے سلسلہ میں ہندوستان کے مسلمان بھائیوں نے اپنے جن صادقانہ جذبات اور ... [illegible]

ہوائی جہاز پاش پاش ہوگیا

[illegible]

جزائر ملدیپ میں تعلیم نسواں کا امتناع

[illegible]

جنگ کیلئے حکومت ہند بھی تیاریاں کر رہی ہے

[illegible]

ترکی اور چینی مسلمانوں کی خانہ جنگی کا نتیجہ

چینی ترکستان پر روس کے قبضہ کا امکان

کاشغر ۲۲ ؍اپریل ۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ سوویٹ افواج آرمچی کے قریب جمع ہوگئی ہیں ۔ تمام سنکیانگ (چینی ترکستان) میں سوویٹ ایجنٹوں کا زور نظر آرہا ہے ۔ ریڈیو ، اخبارات اور پمفلٹوں کے ذریعہ پروپگنڈا کیا جا رہا ہے اور عوام کو اس امر کی تلقین کی جا رہی ہے کہ کمیونسٹ طرز حکومت ان کی مشکلات کا بہترین حل ہے ۔ ختن کے علاوہ تمام صوبہ کی حالت غیر مستقل ہے اور نظام سلطنت درہم برہم نظر آتا ہے ۔ ترکی و تنگانی (چینی مسلمان) قبائل میں خانہ جنگیوں نے صورت حال اور بھی زیادہ خطرناک بنا دی ہے اس امر کا قوی اندیشہ ہے کہ مستقبل قریب میں سنکیانگ میں پھر انقلاب ہوگا ۔ برٹش گورنمنٹ کا سفارت خانہ صورت حال کا مطالعہ نہایت غور سے کر رہا ہے اور حکومت برطانیہ کو تمام حالات سے آگاہ کر رہا ہے ۔ سنکیانگ میں برطانوی مفاد کو روسی اثر و نفوذ سے زبردست صدمہ پہنچنے کا اندیشہ ہے جس کے سدباب کے لئے برطانوی حکومت ضروری تدابیر اختیار کر رہی ہے ۔ گلگت کی سرحد مضبوط کئے جانے کی اطلاعات نے کاشغر کے ہندوستانی تاجروں کو کچھ مطمئن کر دیا ہے ۔ لیکن پھر بھی ان کا مفاد خطرہ سے خالی نہیں ۔ باخبر حلقوں میں کہا جاتا ہے کہ سوویٹ گورنمنٹ تنگانیوں کی ... سے چینی حکومت کے رہے سہے اقتدار کا خاتمہ کر کے جلد از جلد سوویٹ حکومت قائم کرنے کا موقع تلاش کر رہی ہے اور اس سلسلہ میں روسی ایجنٹوں کو نمایاں کامیابی بھی ہوئی ہے ۔

چین روس اور کشمیر کی سرحد پر برطانوی قبضہ

مہاراجہ کشمیر سے معاہدہ ہوگیا

سرینگر ۲۲ ؍اپریل ۔ ہمالیہ کی تہلٹی میں ایک شاداب علاقہ ہے جس پر بلک منظم کی حویلی کے موقع پر برطانوی حکومت باقاعدہ قبضہ کرے گی اور وہاں برطانوی افواج داخل ہو جائیں گی ۔ یہ علاقہ اسی جگہ پر واقع ہے جہاں کشمیر ، چین اور روس کی سرحدیں ملتی ہیں ۔ حد فاصل ہونے کی وجہ سے یہ اہم فوجی پوزیشن رکھتا ہے جس طرح گلگت کا علاقہ مہاراجہ کشمیر نے ایک معاہدہ کی رو سے برطانوی حکومت کے حوالے کر دیا ہے ۔ اسی طرح اس علاقہ کے متعلق بھی وہ معاہدہ ... [illegible]

ناگپور میں زبردست طوفان باد

درخت جڑ سے اکھڑ گئے

[illegible]

ڈسٹرکٹ تبلیغی کانفرنس لدھیانہ

[illegible]

بارود کے کارخانہ میں ہولناک دھماکہ

[illegible]

رانچی کے فرقہ وارانہ فساد کی تفصیلات

رام نومی اور محرم کا تصادم

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

رانچی چھوٹا ناگپور ڈویژن کا صدر مقام ہے نصف سال گورنر بھی یہیں گذارتے ہیں اور ضلع جج اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سب ڈویژنل آفیسر ، افسر انچارج پولیس بھی یہاں موجود ہیں تقریباً ۵۰ ہزار کی شہری آبادی ہے جس میں کم و بیش گیارہ ہزار مسلمان ہیں تمام مذہبی اور رسمی امور مشرکین و مسلمین انجام دیتے ہیں اور کسی قسم کا فساد کبھی یہاں رونما نہیں ہوا اور صوبہ بہار میں یہ شہر قومی جھگڑوں سے ہمیشہ مبرا رہا ہے ۔

امسال رام نومی کا جلوس ساتویں محرم کو جمعہ کے روز ہندوؤں نے نکالا اور تقریباً "بیس ہزار کا ریوڑ شور و غل مچاتا ہوا صدر سڑک سے گذرا اس شب مسلمانوں کا محرمی جلوس نکلنے والا تھا ۔ لیکن چونکہ مشرکین کو راستے جلوس نکالنے کے لئے ملے تھے ان کے خلاف دوسرے راستے سے جلوس گذرا اور حکام اور پولیس نے کوئی مزاحمت نہیں کی نیز مسجدوں کے سامنے سے گذرنے کا بھی حکم نہ تھا اور کفار بجے کا ریجرنگ بلی کی جے کا نعرہ لگاتے ہوئے دو مسجدوں کے دروازے سے گذرے جس سے بوقت خطبہ خلل واقع ہوا مسلمانوں نے بہت ضبط سے کام لیا پھر بھی شام کو جب کہ ہندوؤں کا جلوس واپس ہو رہا تھا کچھ تکرار ہوگئی جس کے باعث مسلمانوں نے رنجش سے ساتویں کا اکھاڑہ نہ نکالا ۔

آٹھویں محرم کو مسلمانوں نے اکھاڑہ نکالا ہندو ناک میں تھے ہی جب بازار مارواڑیوں کے محلے میں جلوس پہنچا تو ہندوؤں کے ایک کوٹھے سے ڈھیلے اور پتھر برسنے شروع ہوئے مسلمان مشتعل ہوگئے اور مارپیٹ شروع ہوگئی ۸-۱۰ آدمی طرفین کے زخمی ہوئے حکام اور پولیس نے روک تھام کی لیکن نہ کوئی گرفتاری عمل میں آئی اور نہ سنگ باری کرنے والوں کا سراغ لگایا گیا بلکہ پولیس نے مسلمانوں پر لاٹھیوں سے حملہ کر دیا اور کچھ لوگوں کو زخمی کیا ۔ اس کے بعد ۱۴۴ کا نوٹس شائع ہوا اور دو روز کے اکھاڑے بند ہوئے ہنود تو خوب بغلیں بجانے ہیں اور مسلمانوں نے مایوسی کے لیل و نہار گذارے ۔

سب سے زیادہ اس پر تاسف ہوتا ہے کہ ڈپٹی کمشنر مسلمان ، ڈپٹی مجسٹریٹ مسلمان اور پولیس انسپکٹر مسلمان پولیس جمعدار مسلمان لیکن مسلمان ... [illegible]

لاہور کے قریب ایک اور بم پھٹ گیا

ایک منظم سازش کی کارفرمائیاں

[illegible]

افغان قونصل کے دفتر کی شملہ کو تبدیلی

[illegible]

بجلی کی عینک رجسٹرڈ
جرمن ناولٹی اسٹور کراچی شہر

مجلس مرکزیہ اور مجلس عاملہ احرار اسلام ہند کا اجلاس

حادثہ کراچی اور دیگر اہم معاملات پر تجاویز کی منظوری

اسمبلی میں کانگریس پارٹی کے تعاون پر اظہار تحسین

لاہور میں اکابر ملت کا اہم اجتماع

مجلس مرکزیہ احرار اسلام ہند اور مجلس عاملہ مجلس احرار اسلام کا اجلاس دفتر مجلس مرکزیہ احرار اسلام ہند لاہور میں زیر صدارت مولانا حبیب الرحمن صاحب لودھیانوی صدر مجلس (احرار اسلام ہند) بتاریخ ۱۹ و ۲۰ ؍اپریل ۱۹۳۵ء منعقد ہوا ۔ شیخ عبدالمجید صاحب سندھی خان محمود علی خان رئیس سہارنپور سید محمد احمد صاحب کاظمی ایم ۔ ایل ۔ اے ۔ آر ۔ خان صاحب کراچی مسٹر خالد لطیف گابا ایم ایل اے ، مولانا محمد داؤد صاحب غزنوی ، سردار محمد شفیع صاحب رئیس گنجہ کلاں ... [illegible]

... برداشت سمجھتا ہے ۔ حکام ریاست کو چاہئے کہ اپنی مظلوم رعایا کی دادرسی کرے اور جابر و ظالم لوگوں کو سزا دے ۔ نیز ان بے گناہ اسیران کو فوراً رہا کر دے جن کو بلاوجہ گرفتار کیا گیا ہے ۔

مسلمانان ریاست جیند کے تمام جائز مطالبات کو منظور کر کے راعی اور رعایا میں صلح و آشتی اور امن و امان قائم کیا جائے ۔

محرک :- عبدالغنی صاحب قریشی

مؤید :- میاں تاج الدین صاحب

(۵) مجلس عاملہ احرار اسلام ہند کا یہ اجلاس چوہدری ہری سنگھ صدر مرکزیہ زمیندارہ لیگ کپورتھلہ اور ان کے رفقاء کی گرفتاری کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتا ہے اور دربار کپورتھلہ سے مطالبہ کرتا ہے ۔ کہ زمیندارہ لیگ کے جائز آئینی و مبنی بر انصاف مطالبات کو منظور کر کے جلد از جلد علی جامہ ... [illegible]

... جماعت امرمامعۃ المسلمین کے زبردست احتجاج کے باوجود مسلمانوں کے تمام مسلمانوں کے دینی اور دنیاوی مخالف کو ان کی گردن پر مسلط کرنے کی حکمت عملی سے مسلمان یہ نتیجہ نکالنے پر مجبور ہوں گے کہ حکومت مرزائی قادیانی کی نبوت کو مسلمانوں میں فروغ دینے کی خواہاں ہے ۔

محرک :- مولانا عبدالغفار صاحب غزنوی

مؤید :- میاں تاج الدین صاحب

(۱۰) مجلس عاملہ احرار اسلام ہند کا یہ اجلاس اجودھیا میں قربانی کی بندش کے حکم اور عید قربان کے موقع پر دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کو مذہب میں صریحاً مداخلت قرار دیتے ہوئے حکومت کے اس فعل کی مذمت کرتا ہے اور ان مسلمانوں کو مبارکباد دیتا ہے جنہوں نے مذہب کے احکام کی پابندی کرتے ہوئے اپنے کو قید و بند کے لئے پیش کر دیا ۔

محرک :- خان محمود علی خان صاحب

مؤید :- مولانا عبدالغفار صاحب غزنوی

(۱۱) مجلس عاملہ احرار اسلام ہند کا یہ اجلاس حکومت ہند ، حکومت پٹیالہ اور حکومت جیند کی اس غفلت شعاری پر دلی رنج اور مذمت کا اظہار کرتا ہے جو انہوں نے سردار حبیب الرحمن صاحب نو مسلم کے لڑکے عزیز الرحمن کے معاملے میں روا رکھی ہے بچے کو اغوا ہوئے قریب تین ماہ کا عرصہ گذر چکا ہے اور متعدد مرتبہ توجہ دلائے جانے کے باوجود ابھی تک بچے کا سراغ لگانے میں کسی حکومت نے خاص دلچسپی اور سرگرمی کا اظہار نہیں کیا اور نہ مجرمین کی تلاش اور گرفتاری کے لئے فوری اور مؤثر تدابیر اختیار کی ہیں ۔

نیز یہ اجلاس حکومت ہند ، حکومت پٹیالہ اور حکومت جیند سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ عزیز الرحمن کی تلاش اور مجرمین کی گرفتاری کے لئے فوری تدابیر اختیار کریں ۔ تاکہ بچے کی جان ضائع نہ ہو جائے ۔

محرک :- مولانا مظہر علی صاحب اظہر

مؤید :- خان محمود علی خان صاحب ۔

طبیہ کالج پٹیالہ کے امتحانات

[illegible]

بنگال میں ڈیڑھ ہزار مکانات تباہ ہوگئے

[illegible]

جرمنی میں پادریوں کی گرفتاری

[illegible]

درگا دیوی پر سینکڑوں بکروں کی قربانی

[illegible]

فرانس اور روس کے درمیان معاہدہ

جرمنی کیلئے قابل غور مسئلہ

جنیوا ۱۸ ؍اپریل ۔ معاہدہ ورسیلز کی خلاف ورزی کرنے پر جرمنی کی مذمت کرنے کے متعلق بین الاقوامی لیگ کی کونسل میں تین حکومتوں کی رزولیوشن پاس ہونے کے فوراً بعد ایک اور نہایت اہم واقعہ پیش آیا جبکہ مسٹر لاول وزیر خارجہ فرانس اور مسٹر لٹوینوف وزیر خارجہ روس کے درمیان باہمی امداد کے مجوزہ عہد نامہ کے بارے میں مکمل سمجھوتہ ہوگیا ۔

جنیوا کی ایک اور تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ روسی وزیر خارجہ مسٹر لٹوینوف اور زیکو سلوویا کے وزیر خارجہ مسٹر بینیس کے درمیان باہمی امداد کا معاہدہ کے بارے میں جو کہ روس اور فرانس کے درمیان ہوا ہے ۔ گفت و شنید ہوئی ۔ زیکو سلوویا کے حلقوں میں بیان کیا جاتا ہے کہ یہ تصفیہ بات چیت خاطر خواہ طریقہ پر ہو رہی ہے ۔ غالباً مسٹر بینیس معاہدہ پر دستخط کرنے کے لئے ماسکو جائیں گے ۔

جرمنی کے ... حلقوں میں بین الاقوامی لیگ کی کونسل کے ریزولیوشن کو تشویشناک نظروں سے دیکھا جا رہا ہے اور یقین کیا جاتا ہے کہ اس سے ... کی کشیدگی بڑھ جائے گی ۔ ہر ہٹلر کے ساتھ صورت حالات پر باہمی طرح تبادلہ خیالات کرنے کو مدنظر رکھتے ہوئے برلن میں سر جان سائمن کے رویہ پر تعجب کا اظہار کیا جا رہا ہے ۔

ان حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے جرمنی کیا کارروائی کرے گا اس کا علم آج یا کل ہوگا جبکہ ہر ہٹلر جنوبی جرمنی سے برلن واپس آجائیں گے ۔

لندن میں مہاراجہ پٹیالہ کا محل

لندن ۱۹ ؍اپریل ۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مہاراجہ پٹیالہ نے لندن میں ایک عالیشان محل ایک کثیر رقم میں خریدا ہے ۔

کہا جاتا ہے کہ مہاراجہ صاحب ملک معظم کی سلور جوبلی کے موقعہ پر اسی میں قیام کریں گے ۔

[illegible]

ایک مسلمان پر زیر ضابطہ فوجداری کا وار

[illegible]

تار کول نے دو اشخاص کو ہلاک کر دیا

[illegible]

خضاب چھوڑ دو
[illegible]
بال کالا اسٹور پوسٹ بکس ...

وئید حکیم بنجاو
[illegible]

رسالہ
اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت
[illegible]

سفید بال جڑ سے سیاہ
[illegible]
برکس سائنٹیفک اسٹیٹ ... لاہور

اصلی مال خریدو
جوہر عشبہ چوپ چینی
[illegible]

صاف خون

[illegible]

کیل اور چھائیاں داغ
[illegible]

معجون مقوی مجددہ
[illegible]
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

قرص جریان
[illegible]
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃ

تار کا پتہ:- "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول - ہلال احمد زبیری (بی اے) معاون - محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی - یوم چہار شنبہ ۲۶ محرم الحرام ۱۳۵۴ ہجری مطابق یکم مئی ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۰

زنداں میں اب وہ شورِ سلاسل نہیں رہا

عشق بریں بھی اس کے مقابل نہیں رہا
جس دل کو تو نے دیکھ لیا دل نہیں رہا

تیرا ہی جلوہ گرمیٔ محفل نہیں رہا
کیا میرا حسن دید بھی شامل نہیں رہا

درسِ جنونِ عشق کو کچھ ظرف چاہیے
دیوانہ کیا بنے گا، جو عاقل نہیں رہا

کل اس پہ بوئے بادہ کوثر حرام ہے
جو آج مستِ خمکدۂ دل نہیں رہا

اٹھے ہیں سرِ دشتِ جنوں کو جنابِ شیخ
کیا کوئی خار اب سرِ منزل نہیں رہا

بیداریٔ حیات کے نغمے سنائے کون
زنداں میں اب وہ شورِ سلاسل نہیں رہا

پھر موجِ زندگی میں نہیں شورشِ عمل
پھر کوئی سنگِ راہ مقابل نہیں رہا

چشمِ کرم کی شوخیٔ طرزِ ستم نہ پوچھ
غم بھی بقدرِ حوصلۂ دل نہیں رہا

گم تھی فضائے عشق میں کل کائناتِ حسن
اٹھا غبارِ قیس تو محمل نہیں رہا

صدقے ترے کرم کے مصیبت ہے زندگی
مرنا اب اہلِ ہوش کا مشکل نہیں رہا

اب غرقِ بحرِ غم کو ہے طوفان کی تلاش
دستِ طلب میں دامنِ ساحل نہیں رہا

جب سے جمالِ عشق ہے پیشِ نظر سہیل
میں آب و رنگِ حسن کا قائل نہیں رہا

(اقبال احمد سہیل ایم اے)

معاصرین کے افکار و آراء

سلور جوبلی اور مسجدیں

موجودہ حکومت کے کام

کب تک سمجھوتہ نہ ہوگا

رہنماؤں کا سب سے پہلا کام

سلور جوبلی کی تقریب اور حکومت کا فرض

تعزیوں پر فساد

(اہلحدیث) (زمیندار) (ملت)

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور انکے اعمال کو بغور دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزیں ہوگئی اور اس نے یہ فیصلہ کر لیا کہ حقیقتاً اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے اور اس کے علاوہ جتنے مذہب ہیں وہ سب باطل اور صراطِ مستقیم سے بھٹکا دینے والے ہیں۔ جب عیسائیوں کو اس کی خبر ہوئی تو تمام پادریوں نے مل کر اس لڑکی پر بے شمار مظالم ڈھائے اور اسقدر جان گداز اور صبر آزما مصائب میں مبتلا کیا کہ دیکھنے والوں کے رونگٹے کھڑے ہونے لگے۔ مگر وہ لڑکی اسلام پر ثابت قدم رہی اور اس نے بالآخر تمام پادریوں کی شاندار مجلس میں اسلام کی حقانیت پر ایک بصیرت افروز مناظرہ کیا۔ فضیلت اسلام اور رد عیسائیت کے جس قدر دلائل ممکن تھے وہ تائید الٰہی سے اس لڑکی نے پادریوں کے مقابلہ میں اس خوش اسلوبی کے ساتھ پیش کئے کہ سامعین حیرت و استعجاب کے سمندر میں غرق ہوگئے۔ اور پادریوں سے کوئی جواب بن نہ پڑا۔ اور وہ لڑکی ہمیشہ کے لئے اسلام ہی سے وابستہ ہوگئی۔ اس کا نام ازبلا تھا اور اس کی زندگی کے واقعات ایک کتاب میں قلمبند کر دئے گئے ہیں۔ اگر آپ گزشتہ عظمت و سطوت کا مطالعہ کرنا ہے اور عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی حقانیت کے بے شمار دلائل سے واقفیت حاصل کرنے کا شوق ہے اور آپ اس کتاب کے ذریعہ تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنا چاہتے ہیں تو فوراً طلب کیجئے۔ پہلا اڈیشن قریب الختم ہے اگر دیر ہوئی تو دوسرے اڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ قیمت فی جلد ۱۲ علاوہ محصول ڈاک۔ تبلیغی ڈاک مقاصد کے لئے بیس یا بیس سے زائد جلدوں کے خریدار کو پچیس فی صدی کمیشن دیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ دہلی

نورانی قرآن مجید
نہایت صاف جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو تو نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمائیے
قیمت مجلد پارچہ عہ

The Al-Jamiat

Regd No L 1793.

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام
منیجر الجمعیۃ دہلی

Vol. XXI No 29 DELHI, SUNDAY, 28th APRIL 1935. PRICE ONE ANNA

4612
Moulvi Mehdi Hassan Sb Mufti
P.O Rander
Dt Surat

مسلمانانِ جیند پر حکومت جیند کے ناروا مظالم

تمغہ سلور جوبلی فنڈ کہاں خرچ ہوگا؟

دار العلوم ندوۃ العلماء میں یوم الشہداء

بھٹنڈہ میں مذہبی کانفرنس

اخبار ایمان اور اسکا تمام روپیہ قوم کے حوالے کر دیا گیا

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

کانتی ہے راجپوری
ناظم جمعیۃ الاصلاح ندوہ

تقریر سیرت چھپ کر تیار ہوگئی

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی وہ بصیرت افروز شریعت آموز تقریر جو موصوف نے اٹاوہ کے جلسہ سیرت میں ارشاد فرمائی تھی اور جس کو بعد میں مزید تفصیل و تشریح کے ساتھ مرتب و مدون کر کے الجمعیۃ میں جزواً جزواً شائع کیا گیا تھا اب ناظرین الجمعیۃ کے مسلسل و پیہم اصرار پر کتابی شکل میں ادارہ الجمعیۃ کی جانب سے شائع کر دی گئی ہے اور اس کے ساتھ آخری حصہ بھی شامل کر دیا گیا ہے جو الجمعیۃ میں درج نہ کیا جا سکا تھا۔ جن حضرات کی فرمائشیں دوران طباعت میں موصول ہوگئی تھیں انہیں تقریر سیرت کے نسخے روانہ کئے جا رہے ہیں۔

حضرت مولانا کی یہ تقریر اپنی بے شمار خصوصیات کے اعتبار سے ایک عجیب و نادر مجموعہ ہے جو نہ صرف موجودہ دور میں بلکہ آئندہ نسلوں کے لئے بھی یادگار رہے گا۔ شریعت مقدسہ کے نہایت ادق مسائل و دشوار نکات اس طرح پیش کئے گئے ہیں کہ ہر عالم و عامی ان کو سمجھ سکتا ہے اور ان سے افادہ کر سکتا ہے۔ اس پر حضرت مولانا کی سلاست زبان اور روانی بیان نے وہ کام کیا ہے کہ مضامین کی وقت اور مسائل کی دشواری کے باوجود شروع سے لیکر آخر تک دلچسپی برابر قائم رہتی ہے۔ ہندوستان کے مختلف شہروں اور قصبوں میں ہزاروں لاکھوں مسلمان ایسے ہوں گے جو حضرت مولانا کے مواعظ حسنہ سے مستفید ہو چکے ہیں اور ایک مرتبہ نہیں صدہا مرتبہ حضرت مولانا کی تقریریں سننے کے باوجود ہمیشہ اس کے مشتاق رہتے ہیں کہ ایک مرتبہ پھر کہیں حضرت مولانا کی اکثر تقریر سننے کا اتفاق ہو۔ ان تمام مسلمانوں کے لئے یہ مژدہ جانفزا ہوگا کہ یہ "تقریر سیرت" جو شائع کی جا رہی ہے حضرت مولانا کی اکثر تقریروں کا لب لباب ہے اور اس میں سیرت کے متعلق بہت سے وہ مضامین ہیں جو حضرت مولانا اپنی مختلف تقریروں میں ارشاد فرمایا کرتے ہیں۔ انداز بیان اور خوبی زبان کی تمام خصوصیتوں کے ساتھ محفوظ کر دے گئے۔ "تقریر سیرت" میں جو مضامین زیر بحث آئے ہیں ان کے عنوانات مشتے از خروارے بطور نمونہ درج ذیل کئے جاتے ہیں تاکہ کتاب کی ہمہ گیری و وسعت کا کچھ اندازہ کیا جا سکے۔

مختصر فہرست مضامین

روحانی اور جسمانی تربیت	نبی کریم کے مشاہدات	جاہل پیروں سے سوال	ملت ابراہیمی کا اتباع	حیا اور ایمان کا تعلق	
عالم بالا کی خدمات	انبیاء علیہم السلام کی تاریخ	مستقبل کی تاریخ	نماز کی مثال	انبیاء میں تفاوت	
عالم سفلی کے مسخرات	مادیات و روحانیات کا فرق	قبروں سے اٹھنا	حج کی مثال	ذکر الٰہی موجب نجات ہے	
روحانی اطباء	حضرت داؤد و آدم کی مناسبت	مسلمانوں سے حضرت حق کا براہ راست خطاب	حسد و حرص کی مثال	حضرت ذوالنون مصری کا واقعہ	

بال عمر بھر نہ اگیں

سو بوچارجی ... لاہور (پنجاب)

آرائش جمال با تصویر

کتب خانہ طلعت زندگی قاضی خانہ بیچی گیٹ لاہور

بنگلور سٹی

بول کیا چاہتا ہے؟

منیجر الجمعیۃ ... قاسم جان دہلی

بصائر و نظائر

گزشتہ الجمعیۃ میں علماء کے اقسام میں سے ایک تیسری اور جدید قسم کے "علماء" کی طرف اشارات کئے گئے تھے آج انکے چند نمونے اور تازہ ترین کارنامے پیش کئے جاتے ہیں تاکہ ناظرین کو یہ رائے قائم کرنے میں آسانی ہو کہ "علماء" کی یہ تیسری قسم جو ایکٹروں، مولویوں اور مرثیہ خوانوں، تکفیر کے تیر برسانے والوں اور فسادی عناصر پر مشتمل ہے ملت اسلامیہ کیلئے کس قدر خوفناک اور اسلام کیلئے کس طرح وبال جان بنی ہوئی ہے ...

جو حضرت "غوث پاک" کے مناقب بیان فرما رہے تھے، ان مناقب میں ایک منقبت یہ بھی تھی کہ "غوث پاک" نے ایک دفعہ ...

... امراض کا قلع قمع نہ ہو گیا ہوگا؟

نامہ نگار ملانت کا خدا بھلا کرے کہ وہ ایک تبلیغی مجلس ...

مولانا شفیع داؤدی کے انتخاب کا مقدمہ شروع ہوگیا

الزامات کی طولانی فہرست

الحاج مسٹر یونس کی افتتاحی تقریر

مولانا شفیع داؤدی کے انتخاب کے متعلق جو مقدمہ دائر ہوا ہے وہ ۱۶ اپریل کو پٹنہ ہائیکورٹ میں ایک عدالت خصوصی (ٹریبونل) کے سامنے پیش ہوا۔ ٹریبونل میں اشخاص مسٹر شیر ... مسٹر پٹیل، بیرسٹر اور مولوی نجابت حسین رجسٹرار ... گرچہ آج ہائیکورٹ کی تعطیل تھی پھر بھی عدالت کا کمرہ بالکل بھرا ہوا تھا ...

فرق صرف اس قدر تھا کہ محمد شفیع داؤدی ریسپانڈنٹ کے منتخب ہونے کا اعلان کیا گیا۔ اگر ان دونوں کا مجموعی تعداد دیکھا جائے ... اعلان ہو جاتا۔

حسابات داخل کرنے کے تین دن بعد

جب محمد شفیع داؤدی ...

پانچ سال تک ...

"دشمن اسلام" "دشمن اسلام"

واقعات انتخاب

سرمہ نور

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب

بلاغ مبین

مشرق و مغرب کی تازہ خبریں

عربی اور ولایتی ڈاک

غازی امان اللہ خان حرم محترم میں

ایک افواہ کی ذمہ دارانہ تردید

امسال غازی امان اللہ خاں سابق شاہ افغانستان فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے حجاز مقدس تشریف لے گئے تھے جہاں آپ نے اکابرین عالم سے مختلف مسائل پر تبادلہ خیالات کیا اور سلطان ابن سعود سے خاص طور پر مشورے کئے۔ اس پر یہ خبر اڑائی گئی کہ غازی امان اللہ خان تخت افغانستان کو دوبارہ حاصل کرنے کے لئے تگ و دو کر رہے ہیں اور ان کا یہ سفر حجاز بھی اسی مقصد کی تکمیل کے لئے ہے۔

یہ بھی افواہ پھیلائی گئی کہ غازی موصوف حجاز مقدس میں مستقل قیام فرما ہونگے ...

کمال پاشا کو اطبائے ترکی کا تحفہ

تحفہ کی رقم شفاخانوں کو دیدی

ترکی کابینہ پر اظہار اعتماد

سیاسیات خارجہ کے متعلق ترکی کی پالیسی

ایک ترک کا قابل قدر کارنامہ

ترکی ٹرنٹ کو ایک لاکھ پونڈ کا عطیہ

یونان کے انقلابی ترکی میں

ترکی حکومت کیا کرے گی؟

مراکش اور الجزائر میں اضطراب

ترکی پارلیمنٹ میں ایک خاتون کا نیا عہد

یورپ میں شرح پیدائش و اموات

ایشیا میں شرح پیدائش سالانہ تین کروڑ ہے

ایشیا کے ہاتھوں یورپ کی بربادی کا خطرہ

فرنچ اکاڈیمی میں فرانسیسی آبادی میں پیدائش و اموات کے تناسب پر بحث ہوئی اور اس امر پر غور کیا گیا کہ فرانس میں اموات کی تعداد میں اضافہ کا باعث کیا ہے۔ فرانس میں شرح پیدائش فی ہزار سالانہ ۱۸۴ ہے اور اموات کی تعداد فی ہزار ۱۵۸ اگویا فی ہزار صرف ۲ بچوں کی پیدائش زیادہ ہے۔ ...

سوتے ہوئے انسان کو اعلیٰ تعلیم دی جاسکتی ہے

دانا کے ایک پروفیسر کا نیا انکشاف

ترکی میں سینما پر شدید احتساب

مخرب اخلاق سینماؤں کی ممانعت

معاہدہ وارسلیز کے مسودات کی فروخت

نپولین کے خطوط بھی نیلام کرد ئے گئے

کرنل نواب سر احمد سعید خاں صاحب کا خطبۂ صدارت

اسلام روحانی اور جسمانی حقوق کا مکمل ضابطہ ہے

پنجاب کے مسلمانوں کی اقتصادی زبوں حالی

کفایت شعاری ہی سودی قرضوں کا علاج ہے

(گزشتہ سے پیوستہ)

اس سلسلہ میں، یہ عرض کر دینا غالباً بیجا نہ ہوگا کہ اسلامی احکام یک طرفہ نہیں بلکہ خواتین کے فرائض اور ذمہ داریوں سے متعلق بھی صاف اور صریح احکام موجود ہیں:-

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ ... یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ...

پھر باوجود اس کے میں آپ کے سامنے اس بحث پر کچھ عرض کرنے کی جرأت کرتا ہوں تو اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ جہاں میں تعلیم کی مزید ترقی اور توسیع کو ضروری خیال کرتا ہوں وہاں اس کے ساتھ ہی یہ بھی معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا اب وہ وقت نہیں آگیا جب ہم اس امر پر غور کریں کہ آیا موجودہ طرز تعلیم ہمارے ملکی حالات، قومی ضروریات اور مذہبی روایات کے لحاظ سے ہمارے لئے مناسب ہے یا اس میں کسی ترمیم اور تبدیلی کی ضرورت ہے۔ ہماری درسگاہوں کے فارغ التحصیل طلبار، کیا (چند مبارک مستثنیات کے سوا) صحیح معانی میں ہماری قومی روایات کے حامل ہیں؟ کیا ان کے اندر ہمارے قومی کیرکٹر یا قدیم خصوصیات حسنہ کی کامل جھلک پائی جاتی ہے یا وہ فقط مغربیت کے غلامانہ تتبع کو شاہراہ ترقی اور معراج کمال تصور کرتے ہیں؟ مثلاً اگر کلچرل نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو آج یہ مانا کہ شیکسپیر اور ٹینی سن کی تصانیف ان کی نوک زبان ہوں مگر میں پوچھتا ہوں کہ شمالی ہندوستان میں کتنے لڑکے فی صدی ...

... سے ان مسائل کا مطالعہ کیا ہے ان کے تخمینہ کے مطابق آپ کے صوبہ میں قرضہ کی تعداد ایک ارب چالیس کروڑ روپیہ ہے جس میں سے مسلمانوں کا قرضہ اسی کروڑ روپیہ ہے ظاہر ہے کہ یہ انتہا فکر انگیز صورت ہے، زراعت پیشہ طبقہ اور صوبوں میں بھی بہت زیادہ مقروض ہے جیسا کہ ذیل کے نقشہ سے ظاہر ہوتا ہے۔

نام صوبہ	زراعتی قرضہ ۱۹۲۹ء روپیہ (کروڑ)	تعداد کل آبادی	زراعتی پیداوار کی قیمت روپیہ کروڑ
بہار اور اڑیسہ	۱۵۵	۳۷½	۱۲۰
مدراس	۱۵۰	۴۲½	۱۶۵
پنجاب	۱۳۵	۲۳½	۹۱½
۱۹۲۹ء تا ۱۹۳۰ء			
صوبہ متحدہ	۱۲۴	۴۶½	
بنگال	۱۰۰	۵۰	۲۴۴
بمبئی	۸۱	۲۲	۱۵۲
برما	۳۵	۱۴½	-
ممالک متوسط و برار	۳۶½	۱۵½	۷۹
آسام	۲۲	۹	-
صوبہ سرحد	۱۱	۲½	۷½
صوبہ اجمیر مارواڑ	۴½	۱۲۲	۲
میزان	۸۷۴	-	-

Tariff and Exchange حضرات ٹیرف اینڈ ایکسچینج یعنی ٹیرف اور تعاون شرح مبادلہ کے جھگڑے اور ہماری اقتصادی حالت پر ان کا اثر ... "دی پنجاب پیزنٹ ان پراسپیرٹی اینڈ ڈیبٹ" The Punjab Peasant in Prosperity & Debt ...

(باقی آئندہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۲۶ محرم الحرام ۱۳۵۴ہجری

مجاہد ملت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا مقدمہ

چھ ماہ قید سخت کی سزا

حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے خلاف تقریباً چار ماہ سے جو مقدمہ گورداسپور میں چل رہا تھا اور جس کی مفصل کارروائیاں وقتاً فوقتاً الجمعیۃ میں شائع کی جاتی رہی ہیں۔ اس کا فیصلہ عدالت ابتدائی سے سنا دیا گیا اور وہ یہ ہے کہ مسٹر کھوسلہ مجسٹریٹ درجہ اول نے شاہ صاحب کو چھ ماہ قید سخت کی سزا دی ہے اور حکومت کی دفعہ ... [illegible]

بنگلہ اور مسلم رائے عامہ کو مسلسل و پیہم ٹھکرا دینے کی حرکات پہلے سے ظاہر ہو رہی تھیں۔ مگر ان سب کی نوعیت ایک نہ ایک حد تک یہ تھی کہ ایک ایسے فرقہ کے ساتھ جو نہ صرف حکومت کا وفادار و تو شامدی ہے بلکہ اسے اولی الامر میں داخل کرتا ہے۔ اور ظل اللہ سمجھتا ہے۔ ہر قسم کی رعایت کی جائے اور دوسروں کے حقوق کاٹ کر اسے دئے جائیں مگر خالص ... [illegible]

... کی دفعہ ۱۵۳ (الف) کے ماتحت جرم سرزد ہوا ہے۔ اس دفعہ کی رو سے منافرت انگیزی کا مجرم دو سال قید با مشقت اور ہزار روپیہ جرمانہ ... [illegible]

حضرت شاہ صاحب اور سرکار کی طرف سے جو دلائل پیش کئے گئے تھے ان سے ... [illegible]

لیکن قطع نظر اس فیصلہ سے جو گورداسپور کے مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت سے دیا گیا ہے ... [illegible]

شذرات

سلور جوبلی

ملک معظم کی سلور جوبلی کا جشن جن حالات کے اندر منایا جا رہا ہے وہ یقیناً بہت زیادہ ناموافق ہیں۔ ہندوستان کے اندر حکومت کے گذشتہ طرز عمل سے سخت بے اطمینانی ہوئی ہے اور آئندہ دستور اساسی جو پارلیمنٹ کی منظوری کے بعد نافذ ہونے والا ہے اس کے متعلق بھی تقریباً متفقہ رائے یہ ہے کہ وہ غیر اطمینان بخش اور ناقابل قبول ہے۔ ایسی صورت میں ملک کا سیاسی مطلع لازمی طور پر گرد آلود نظر آ رہا ہے دوسری جانب فوری شکایات کے طور پر اس طرف بہت چیزیں ایسی پیدا ہو گئی ہیں جو خصوصیت کے ساتھ مسلمانوں کی انتہائی تکلیف کا موجب ہوئی ہیں۔ سب سے زیادہ اہم اور سب سے زیادہ تکلیف دہ معاملہ کراچی کا ہے جہاں کے مظلوم شہدا کا خون ابھی تک حکومت کی توجہ کو اپنی طرف جذب کرنے میں کامیاب نہیں ہوا ہے اور جہاں کے ہولناک حادثہ کی تحقیقات کے لئے بھی ہنوز کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ ایسی صورت میں یہ امر بالکل واضح ہے کہ تمام ہندوستان کے عام باشندے اور مسلمانان ہند خصوصاً سلور جوبلی کے جشن میں کوئی حصہ نہیں لے سکتے۔ اگرچہ یہ صحیح ہے کہ وہ لوگ جن کا براہ راست حکومت سے تعلق ہے اور جو حکومت کے احسانات اور انعام و اکرام ہی پر اپنی زندگی بسر کرتے ہیں اور جن کے قومی و ملی جذبات اپنے مخصوص اغراض کے سامنے دب جاتے ہیں ضرور سلور جوبلی کے جشن میں کچھ نہ کچھ حصہ لیں گے اور حکومت ان لوگوں کے ذریعہ روپیہ جمع کرنے میں بھی کافی کامیابی حاصل کرے گی۔ ... [illegible]

غفلت اور ناعاقبت اندیشی کے جرم ثابت ہوئے ہیں اور ان میں ہرگز یہ اہلیت نہیں تھی کہ وہ کسی ذمہ دار پوزیشن پر رکھے جا سکیں۔ لیکن اس کے باوجود ان کو اور مسٹر ٹھوردھن منصف مجسٹریٹ آجرا اور مسٹر سیدونت سپلنکر پولیس اور جمعدار انچارج مسلح پولیس کو جوان ہی کی طرح نہ صرف بدترین قسم کی غفلت شعاری بلکہ خونریزی کے مرتکب ہوئے ہیں صرف یہ سزا دی گئی ہے کہ انہیں ان کے عہدوں سے برطرف کر دیا جائے۔ جو ہمارے نزدیک آجرا کے حادثہ کو دیکھتے ہوئے ایک ایسی سزا ہے جو کچھ بھی حقیقت نہیں رکھتی اور جسے ہرگز عبرتناک نہیں کہا جا سکتا۔ آجرا کے شہدا میں نہ صرف مرد بلکہ عورتیں اور بچے بھی شریک تھے اور جن لوگوں نے گولیاں چلانے کا حکم دیا تھا یا خود گولیاں چلائی تھیں انہوں نے انتہائی شقاوت قلبی اور بے رحمی کا ثبوت دیا تھا ایسے لوگوں کو یقیناً "سخت سزائیں ملنا چاہئے تھیں تاکہ آئندہ کیلئے حکومت کے متوالے عہدہ داروں کو عبرت ہوتی اور وہ اپنی دہشت و بربریت کے مظاہروں سے باز آ جاتے۔ مگر بہرحال موجودہ سزا کو دیکھتے ہوئے یہ بھی غنیمت ہے۔ کراچی میں تو اتنا بھی نہیں ہوا۔

گاندھی جی اور "ہندی"

حال ہی میں اندور کی ہندی کانفرنس کے صدر کی حیثیت سے گاندھی جی نے جو تقریر کی ہے اور ہندی زبان کے متعلق جو اہم تصریحات فرمائی ہیں ... [illegible]

... قومی زبان تسلیم کیا جائے۔ یہ حیثیت کبھی بھی ہندی کو حاصل نہیں ہو سکتی اردو کا نام بدل کر ہندوستانی زبان رکھا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ اس کی خصوصیات باقی رہیں مگر ہندی کو مشترکہ زبان نہیں بنایا جا سکتا۔ اگر موقع ملا تو ہم اس مسئلہ پر کسی قدر وضاحت کے ساتھ روشنی ڈالیں گے۔

آجرا کی تحقیقات کا نتیجہ

[illegible]

... جاگیر کے نظم و نسق کی غرض سے ... [illegible]

... کا خلاف ... مقدمہ چلا کر اسے چھ ماہ قید سخت کی سزا دلا دی جائے گی تو اسلام اور حکومت کے درمیان اس کشمکش کا خدا ہی حافظ ہے۔ ... [illegible]

یہ چند امور ہیں جن کی طرف حضرت شاہ صاحب کے تاریخی مقدمہ نے تمام ملک کی توجہ منعطف کرا دی ہے اور مسلمان جو اپنی دینی حمیت اور مذہبی احساس کے لئے اس گئے گزرے زمانہ میں بھی عالمگیر شہرت رکھتے ہیں۔ اس نئے خطرہ کو جو حکومت نے قادیانیت کی حمایت میں مسلمانوں کے خلاف قائم کیا ہے سخت اضطراب و بے چینی کی نظر سے دیکھ رہے ہیں۔ ... [illegible]

(بسلسلہ صفحہ ہذا کالم ۴)

حوادث و احکام

... پر منحصر ہے جبر و اکراہ نہ ہونا چاہئے۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ جو لکھنؤ سے نکلا ہوا فرمان مصطفوی وصیت نامہ جس میں لکھا ہے کہ جو کوئی اس کو نہ مانے وہ کافر ہوگا۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ جو کچھ اس میں لکھا گیا سب سچا ہے؟

الجواب

یہ اشتہار جس کا عنوان "فرمان مصطفوی" ہے عرصہ دراز سے ہندوستان میں چھپتا اور شائع ہوتا ہے تقریباً پینتالیس برس سے تو میں دیکھ رہا ہوں ... [illegible] اس کا مضمون شریعت کے اصول کے خلاف ہے۔ اور اس پر یقین کرنا جہالت اور گناہ ہے۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک عورت مسماۃ ہندہ نے اپنی خاوند مسمی زید سے ... [illegible]

(باقی صفحہ ۵ کالم ۴ ... [illegible])

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین در بارہ مسائل ذیل کہ

(۱) ہم مسلمانان سنت الجماعت الشافعی اپنے وطن سے قریب ایک سو میل دور شہر بنگلور میں بغرض تجارت مقیم ہیں۔ ہم نے یہاں ایک انجمن قائم کی ہے جس کا نام جماعت المسلمین الہائکل بقیمان بنگلور ہے جو ہماری مختلف ضروریات کی کفیل ہے۔ اس جماعت کی مجلس عاملہ میں ایک قانون بنا کے اس کے ذریعہ جمعہ بعد الصلوٰۃ تک دکانیں بند کرانا اور جو ممبر بند نہ کرے اس کو ایک معین رقم جرمانہ کرنے کا ارادہ ہے۔ ... [illegible]

(۲) ہمارے شہر کی قدیم مسجد کی دیوار بغرض درستی توڑ دی گئی ہے ... [illegible]

الجواب

"مسجد کی دیوار شہید کی گئی" یا "مسجد کی دیوار توڑ دی گئی" ... کا کہنا جائز ہے اس میں کوئی توہین نہیں ہے۔

جمعہ کے روز نماز جمعہ سے پہلے دکان کھولنا تجارت کرنا۔ اذان اول سے پہلے تک جائز ہے ... [illegible]

فسخ نکاح کا دعویٰ کر کے عدالت سے ہندہ مذہب کی تصدیق ہو جانے کے بعد نکاح سابق رو برو خاوند زید کے فسخ کرا دیا۔ اب یہی عورت مذہب اسلام قبول کر کے ایک اور شخص مسمی خالد کے ساتھ نکاح کرنا چاہتی ہے دریافت طلب امر یہ ہے کہ یہ عورت اس حیلہ سے خالد کے ساتھ نکاح کر سکتی ہے یا کہ نہیں۔ کیا نکاح ثانی کرنے کے واسطے زید کے طلاق کی حاجت ہے یا نہیں۔ کیا حیلہ کرنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب

موجودہ حالات میں وہ خالد کے ساتھ نکاح کر سکتی ہے۔ کیونکہ اس کو دوسرے نکاح سے باز رکھنا اور شوہر اول سے جبراً اس کا نکاح کرانے کی طاقت مفقود ہے۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

دہلی

دار الحکومت

سلور جوبلی کیلئے زبردستی چندہ لیا جا رہا ہے

دہلی میں قومی جھنڈا لہرایا گیا

دہلی ۲۸ اپریل۔ آج صبح سکریٹری صوبہ کانگریس کمیٹی نے کمپنی باغ میں جھنڈا لہرانے کی رسم ادا کی آپ نے دوران تقریر میں فرمایا کہ اگرچہ سلور جوبلی کے لئے دھڑا دھڑ روپیہ جمع ہو رہا ہے لیکن دیہاتی اضلاع جیسے مزدوری کا مہنگے چندہ فراہم کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ آپ نے کانگریس ورکنگ کمیٹی کی تجویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس سے کانگریس کا منشا یہ ہے کہ لوگ سلور جوبلی کی تقریب میں شریک نہ ہوں اور قومی انقلاب مظاہرہ بھی نہ کریں۔ افسوس ہے کہ غریب دیہاتیوں سے زبردستی چندہ وصول کیا جا رہا ہے اور ان پر دباؤ ڈالا جا رہا ہے آپ سلور جوبلی کی تقریب اور جلسوں میں ہرگز شریک نہ ہوں۔

اہلیہ محترمہ حضرت ناظم جمعیۃ علماء کی صحت

دہلی ۲۹ اپریل گزشتہ اشاعت میں اہلیہ محترمہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی علالت کی خبر درج ہو چکی ہے اس سلسلہ میں مزید اطلاع یہ ہے کہ خدا کے فضل و کرم سے محترمہ کو اب بہت کچھ افاقہ ہے اور صحت عود کرنے لگی ہے پہلے مرض کی نوعیت ... [illegible]

صوبہ دہلی میں ۶ مئی کو عام تعطیل

[illegible] ... تعطیل منائی جائے گی۔

سینگوں والے بچوں کی پیدائش

دہلی ۲۸ اپریل۔ قرول باغ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ آج ایک نوجوان ہندو عورت مسماۃ ... کے بیک وقت دو لڑکے پیدا ہوئے ان دونوں بچوں کے سر پر سینگ تھے ... [illegible] ... دونوں بچے زندہ تھے۔

کلکتہ کے قریب دو ہوائی جہازوں کی ٹکر

ہوا باز کود گیا۔ چار اشخاص ہلاک

کلکتہ ۲۹ اپریل کل صبح ڈم ڈم میں ایک نہایت شدید اور ہولناک حادثہ پیش آیا ہوائی مستقر کے قریب دو ہوائی جہاز ... [illegible] ... اشخاص ہلاک ہو گئے۔ ... [illegible] ... دونوں جہاز ہوائی مستقر کے قریب ایک باغ میں گر گئے اور چکنا چور ہو گئے۔ ... [illegible] ... یہ حادثہ زمین سے پانچ سو فٹ کی بلندی پر پیش آیا۔

ملتان میں فساد کا شدید خطرہ

دوکانیں بند ہو گئیں۔ پولیس کا گشت

ملتان ۲۸ اپریل گذشتہ رات ... پاک کی اندرون گلی میں ایک چار سالہ ہندو لڑکے کی لاش پڑی ہوئی ملی جس سے ... خطرناک صورت حال پیدا ہو گئی۔ ہندو دوکانیں بند ہو گئیں۔ لڑکے کے قاتل کا سراغ لگانے والے کو حکومت کی طرف سے ایک ہزار روپیہ انعام دیا جائے گا۔ پولیس شہر میں گشت لگا رہی ہے ابھی تک حالات پر سکون ہیں۔ عوام کو متنبہ کر دیا گیا ہے کہ اگر جھگڑا جاری رہا تو تعزیری پولیس متعین کر دی جائے گی۔

زلزلہ سے متعدد افراد ہلاک

لندن ۲۸ اپریل پونا ڈیلی گیٹا کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ وہاں پر زلزلہ کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے اور متعدد افراد ہلاک ہو گئے اور بہت سے مجروح ہوئے جھٹکوں کی شدت سے بہت سے مکانات بھی گر گئے ہیں۔

پنڈت مالویہ اسمبلی کیلئے کھڑے ہونگے

بنارس ۲۸ اپریل۔ خیال کیا جاتا ہے کہ پنڈت مالویہ اسمبلی کی نشست کیلئے ... بنارس حلقہ سے کھڑے ہونگے ... [illegible]

سکھ سلور جوبلی میں شرکت نہیں کرینگے

لاہور ۲۸ اپریل۔ شرومنی اکالی دل اور سنٹرل اکالی دل میں یہ تجویز پیش ہوئی کہ کمیونل ایوارڈ کے خلاف ناراضگی کے طور پر سلور جوبلی میں کوئی حصہ نہ لیا جائے یہ تجویز منظور ہو گئی۔

۲ ارب کا سونا ہندوستان سے باہر

بمبئی ۲۸ اپریل۔ ہفتہ مختتمہ ۲۶ اپریل کو ۳۰۲۸۶۷ کا سونا ہندوستان سے باہر گیا علاوہ ازیں ۹۲۱۸۶ روپے کی گنیاں بھی روانہ ہوئیں اب تک ہندوستان سے ۲۵۹۸۰۹ ... روپے کا سونا باہر جا چکا ہے۔

معاہدہ وارسیلیز پر جرمنی کی ایک اور ضرب

خفیہ طریقہ سے آبدوز کشتیوں کی تعمیر

باہمی فوجی امداد کے مسئلہ پر فرانس اور روس کا معاہدہ

لندن ۲۸ اپریل۔ یہاں خبر پہنچی ہے کہ جرمنی نے متعدد چھوٹی تحت البحر کشتیوں کی تعمیر شروع کر دی ہے حالانکہ معاہدہ وارسیلیز کی رو سے اس کو اس قسم کی کشتیوں کے رکھنے اور بنانے کی قطعی ممانعت تھی جرمنی کے اس جدید اقدام کے معنے یہ ہیں کہ اس نے معاہدہ وارسیلیز پر ایک اور ضرب رسید کی ہے معلوم ہوا ہے کہ تحت البحر کشتیوں کی تعداد ۱۲ ہے۔ حکومت برطانیہ اس سلسلہ میں اپنے سفیر مقیم برلن سے خط و کتابت کر رہی ہے اور اس معاملہ پر اس بحری کانفرنس میں غور کیا جائے گا جو مئی کے دوسرے ہفتہ میں منعقد ہوگی اور جس میں جرمنی بھی حصہ لیگا۔ اس وقت بحری طاقتوں کے پاس حسب ذیل آبدوز کشتیاں موجود ہیں۔ برطانیہ ۴۲ ۔ امریکہ ۵۰ ۔ فرانس ۱۲۹ ۔ اٹلی ۸۸ ۔ جاپان ۳۶ ۔

پیرس ۲۸ اپریل۔ روس اور فرانس میں باہمی فوجی امداد کا جو معاہدہ ہونے والا ہے۔ اس کے لئے عنقریب پیرس میں گفت و شنید شروع کر دی جائیگی۔ اس معاہدہ کا مقصد جنگ و جدال نہیں ہے بلکہ جنگ کے امکانات کو روکنا ہے۔ پہلے خبر آئی تھی کہ اگر جرمنی کے ہوائی جہازوں نے فرانس کے قلعوں پر پرواز کی تو ان کو نیچے گرا دیا جائے گا۔ اب ایک سرکاری بیان میں بتایا گیا ہے کہ امن کے زمانہ میں فرانس جرمنی جہازوں کے ساتھ اس قسم کا سلوک نہیں کریگا۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور دیگر افسران معطل

مصیبت زدگان کو معاوضہ دینے کی سفارش

آجرہ فائرنگ کی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

[illegible] ... مسٹر کلکارنی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جو باہر سے مستعار لئے گئے تھے فوراً برخاست کر دئے جائیں گے۔ اس تمام معاملہ کی پوری ذمہ داری اسٹیٹ جی فیر پر عائد ہوتی ہے رپورٹ میں جاگیر دار سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ آئندہ ایسے ملازم بھرتی کریں جو قابل اور شریف ہوں ... [illegible] ... گولیاں چلانے اور جاگیر کو ثابت کی ہے کہ جو آدمی اس حادثہ میں کام آئے ہیں ان کے گھر والوں میں سے ہر فرد کو کم از کم ۲۰۰ روپیہ بطور معاوضہ دیا جائے ... [illegible] ... سفارشات پر پورے طور پر عمل کیا گیا یا نہیں۔

بمبئی میں قومی جھنڈا لہرانے کی رسم

رضاکاروں کی بھرتی کیلئے اپیل

بمبئی ۲۸ اپریل۔ آج صبح قومی جھنڈا لہرانے کی ماہانہ رسم ادا کی گئی ڈاکٹر چندو لال دیسائی نے ایک تقریر کے دوران میں حاضرین سے درخواست کی کہ ... [illegible] ... آپ نے فرمایا کہ بابو راجندر پرشاد تین روز کے لئے ۵ مئی میں بمبئی تشریف لا رہے ہیں اور چونکہ آپ گزشتہ اجلاس بمبئی اور موجودہ صورت حالات کا اندازہ کریں گے۔ اس لئے امید ہے۔ آپ ایک دفعہ پھر کانگریس کا وقار قائم رکھیں گے۔

متعدد جاٹ ہلاک اور ایک سو گرفتار

پولیس اور سیکر کے جاٹوں میں شدید تصادم

نئی دہلی ۲۸ اپریل۔ اجمیر کی ایک غیر مصدقہ اطلاع مظہر ہے کہ سیکر کے کئی سو جاٹوں اور ٹھکانہ پولیس کے درمیان شدید جھگڑا ہو گیا۔ کہا جاتا ہے کہ جھگڑا اس وجہ سے پیدا ہوا کہ ایک پولیس افسر نے جو لگان وصول کرنے کے لئے دیہات کا دورہ کر رہا تھا ایک جاٹ عورت پر حملہ کر دیا ... [illegible] ... ایک سو جاٹ گرفتار کئے گئے ہیں۔

بعد کی خبر ہے کہ صورت حالات بہت نازک ہو گئی ہے۔ وائسرائے اور ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ کو مداخلت کے لئے تار ارسال کئے گئے ہیں۔ جاٹ قوم میں سخت ہیجان پیدا ہو رہا ہے۔

پٹنہ میں تلاشیوں کی بھرمار

اشتراکی لٹریچر پر پولیس کا قبضہ

پٹنہ ۲۸ اپریل۔ آج صبح سی۔ آئی۔ ڈی۔ پولیس نے مقامی پولیس کی امداد سے صداقت آشرم پر چھاپہ مارا سوشلسٹ لٹریچر کے لئے پراونشل اور ... کانگریس کمیٹی کے دفتروں ودیا پیٹھ کی لائبریری اور ... کی بہت دیر تک تلاشی لیتی رہی۔ کہیں سے کوئی قابل اعتراض چیز برآمد نہیں ہوئی ... [illegible] ... ہوئی کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

آغا حشر کشمیری کا انتقال!

لاہور ۲۸ اپریل۔ آج ہندوستان کے مشہور شاعر اور ڈرامہ نویس آغا حشر کشمیری معمولی سی علالت کے بعد اس جہان فانی سے رحلت کر گئے انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم اپنے بے نظیر شاعری اور ڈرامہ نویسی کے باعث ہندوستان کے شیکسپیئر مشہور تھے۔

ایک لڑکی اور بیل جل کر خاک ہو گئے

ڈیرہ دون ۲۸ اپریل کل ... گاؤں میں آگ لگ جانے کے باعث ایک سات سالہ لڑکی اور ایک بیل جل کر مر گئے ... [illegible] ... اور بہت سے مکانات جل گئے اور بہت سے اشخاص بے گھر ہو گئے۔

مسلمانوں کے موجودہ مصائب اور سلور جوبلی

صدر مجلس احرار اسلام کا اہم بیان

مولانا حبیب الرحمٰن صاحب صدر مجلس احرار اسلام نے مندرجہ ذیل بیان برائے اشاعت ارسال کیا ہے۔

سلور جوبلی کے جشن کے سلسلہ میں میرے بعض دوستوں نے مجلس احرار اسلام کی پالیسی دریافت کی ہے۔ جہاں تک ملک معظم کی ذات کا تعلق ہے مجلس احرار اسلام کو ان سے کوئی پرخاش نہیں ہے۔ لیکن جہاں تک مجلس احرار اسلام کے سیاسی مسلک اور نظریہ کا تعلق ہے (یعنی آزادی ہند) موجودہ حکومت اس راستہ میں بری طرح حائل ہے۔ ... [illegible] ... مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری پر مقدمہ چلانے اور ان کو سزا دینے کے علاوہ چوہدری ظفر اللہ خان قادیانی کو گورنر جنرل کی ایگزیکٹو کونسل کا ممبر مقرر کرنا اور قادیانیوں کی حمایت و نصرت میں حکومت کی جانبدارانہ پالیسی وغیرہ ایسے امور ہیں جن سے مسلمانوں کے مذہب میں حکومت کی غیر جانبدارانہ حکمت عملی مشکوک ہو جاتی ہے ان حالات کی موجودگی میں وہ کونسا معقول پسند انسان ہوگا جو ان مظاہروں میں شرکت کو پسند کرے گا۔ ... [illegible] ... ہر فرد واقف ہوں۔

ہندی کی ترقی کے لئے فیاضانہ عطیے

اندور ۲۸ اپریل۔ ہندی کانفرنس میں گاندھی جی کی اپیل پر ۱۲ سو روپے کا چندہ ہوا اور کانفرنس میں اعلان کیا گیا کہ کشن نرائن ترویدی نے مجوزہ ہندی یونیورسٹی کے لئے اندور کی ایک عمارت جس کی قیمت پچاس ہزار روپے ہے چندہ میں دیدی ہے۔

جنوبی ہند میں ہلاکت خیز آندھی

کوچین ۲۸ اپریل۔ کوچین اور نواحی علاقہ میں زبردست آندھی آئی جس سے جان اور مال کا شدید نقصان ہوا ایک آٹھ سالہ مسلمان لڑکا ناریل کے درخت سے گر کر ہلاک ہو گیا ... [illegible] ... آندھی کے باعث بہت سے درخت ... اکھڑ گئے ہیں۔

غیر جرمنوں کو شہری حقوق سے محروم کر دیا گیا

نئے قانون کی حمایت میں وزیر خارجہ کا بیان

برلن ۲۸ اپریل جرمنی میں شہری حقوق کے متعلق ایک نیا قانون نافذ ہونے والا ہے جس کی وجہ سے یہودیوں اور تمام غیر آریوں کو شہری حقوق سے محروم کر دیا جائے گا اس مسلسلہ قانون کا مقصد ... کی دوبارہ تنظیم ہے۔ ... [illegible] ... قانون کے مطابق تمام امیدوار جرمن نسل کے ہونے چاہئیں۔

ہر ہٹلر کی کتاب موسومہ "میں کیمف" کا ذکر کرتے ہوئے جس میں ہر ہٹلر نے جرمن رعایا اور جرمن شہریوں کے درمیان فرق کو واضح کیا ہے ... ڈاکٹر فرک نے کہا کہ ہر وہ شخص جس کے والد اور والدہ جرمن ہوں۔ جرمن رعایا ہے اور جرمن شہری ہو سکتا ہے بشرطیکہ وہ تندرست اور نیک چال چلن کا ہونا چاہئے۔

فوجی تعلیم مکمل کرنے کے بعد شہری حقوق دئے جائیں گے ڈاکٹر فرک نے مزید کہا کہ شہریت کا اعزاز عوام و حکومت کی خدمت کرنے اور اس کے اہل ثابت ہونے کے بعد دیا جائے گا۔ ... [illegible]

"عیسائیت نسل انسانی کیلئے عظیم خطرہ ہے"

جرمنی کی جدید تحریک۔ بہت سے پادری گرفتار

برلن ۲۸ اپریل۔ بہت سے پادری یہاں اس بنا پر گرفتار کئے گئے ہیں کہ انہوں نے غیر ملکی پریس سے رشتہ جوڑا تھا۔ یہ گرفتاریاں اس عظیم الشان جلسہ میں کی گئیں جو جرمنی عقیدہ کی نئی تحریک کے سلسلہ میں منعقد ... [illegible]

آبدوز کشتیوں کی تعمیر سے انکار

برلن ۲۸ اپریل ... [illegible]

فرانس کی جیل میں ہنگامہ

پیرس ۲۸ اپریل۔ کل ... کی جیل میں ایک خطرناک بغاوت ہو گئی جیل میں تقریباً ایک سو سزا یافتہ قیدی ... [illegible] ... اس سے بغاوت ہو گئی جس کی تفصیلات ابھی تک موصول نہیں ہوئیں۔

برطانیہ کی سڑکوں پر حادثے

لندن ۲۸ اپریل۔ گذشتہ ہفتہ سڑکوں پر جو حادثات ہوئے ہیں ان کے بارے میں جو رپورٹ مظہر ہے کہ ... افراد ہلاک اور ۴۴۳ مجروح ہوئے گذشتہ سال اس ہفتہ میں ۱۳۲ افراد ہلاک اور ۸۱ افراد مجروح ہوئے تھے۔

جرمنی نمائندے لندن میں

لندن ۲۸ اپریل۔ بحری مسائل کے متعلق باضابطہ گفت و شنید کرنے کے لئے حکومت جرمنی کے نمائندے مئی میں لندن آئیں گے۔

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ واشنگٹن اور لندن کے معاہدوں کے مطابق بحری اسلحہ پر پابندی عائد کرنے کے لئے اس سال کانفرنس ہونی چاہئے۔ اور اس کانفرنس کے سلسلہ میں برطانیہ۔ فرانس۔ اٹلی۔ جاپان۔ اور امریکہ کے نمائندوں سے انفرادی طور پر گفت و شنید ہو چکی ہے۔

یہودیوں کو جھنڈا لہرانے کی ممانعت

برلن ۲۸ اپریل۔ جرمنی کے وزیر داخلہ نے ایک اعلان کے ذریعہ یہودیوں کو جرمنی کا قومی جھنڈا لہرانے کی ممانعت کر دی ہے ... [illegible]

سلور جوبلی فنڈ میں چالیس لاکھ روپیہ

سلور جوبلی فنڈ میں اس وقت تک سارے ہندوستان میں چالیس لاکھ روپیہ سے زائد رقم جمع ہو چکا ہے اس رقم میں ریاستی چندے بھی شامل ہیں۔

کراچی کے ہولناک حادثہ پر مسلمانان دہلی کا اہتمام باشان جلسہ

نہتے مجمع پر گولیاں چلانے اور تحقیقات سے حکومت کے گریز پر شدید احتجاج

سید عطاء اللہ شاہ بخاری کو ان کی سزایابی پر مبارکباد

دہلی ۲۶ر اپریل۔ کل بعد نماز جمعہ جامع مسجد دہلی میں جمعیۃ علماء ہند کی زیر سرکردگی مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت کے لئے حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا نام نامی پیش فرمایا جس کی تائید مولانا عبدالماجد صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی نے فرمائی اور حضرت قبلہ مفتی صاحب اللہ اکبر کے فلک بوس نعروں کے درمیان صدر منتخب ہوئے۔ جلسہ کی کارروائی کلام اللہ کی تلاوت سے شروع ہوئی اس کے بعد صدر محترم نے اپنی مفصل اور مبسوط تقریر میں مسلمانان کراچی کی ہولناک خونریزی اور فوج کی گولیوں سے سینکڑوں ارباب توحید کے مجروح اور ہلاک ہونے کی تفصیل بیان کی اور ان تمام واقعات پر روشنی ڈالی جو کراچی میں گولی چلنے تک پیش آئے۔ دوران تقریر میں ہزار مسلمانوں کا اجتماع، اللہ اکبر کے نعرے لگا رہا تھا اور حادثہ کراچی پر ہر طرف غم اور غصہ کی لہر دوڑ گئی تھی۔

بالآخر صدر محترم نے ذیل کی تجویز پیش فرمائی جو بالاتفاق فلک شگاف نعروں کے درمیان منظور ہوئی۔

(۱) مسلمانان دہلی کا یہ عظیم الشان جلسہ کراچی کے خونین حادثے پر جس میں مسلمانوں کے ایک نہتے مجمع پر بے دریغ آتشباری کر کے چالیس پچاس قیمتی جانیں تلف کی گئیں …

(۲) مسلمانان دہلی کا یہ عظیم الشان جلسہ حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کو ان کی سزایابی اور مجاہدانہ سرگرمیوں اور سرفروشانہ مساعی پر مبارکباد دیتا ہے۔ اور دعا کرتا ہے کہ خدائے تعالیٰ ان کو ثبات و استقلال عطا فرمائے اور عدالت اپیل میں حق کو غالب کرے اور ان کو کامل طور پر بری کرے۔

جلسہ تجاویز اللہ اکبر کے نعروں کے درمیان منظور کی گئیں۔ اور جلسہ دعا پر ختم ہوا۔

جرمنی نے صلح کا دروازہ بند کر دیا ہے

وزیر اعظم برطانیہ کا اہم بیان

لندن ۲۵ر اپریل۔ وزیر اعظم برطانیہ نے اپنی نیشنل لیبر پارٹی کے اخبار "نیوز لیٹر" میں ایک مضمون سپرد قلم کیا ہے۔ جس میں آپ لکھتے ہیں کہ جرمنی نے اسلحہ میں اس طریقہ پر اضافہ کرنا شروع کیا ہے کہ اس نے یورپ کے باہمی اعتماد کے جذبات کو تہ و بالا کر دیا ہے۔ جرمنی نے صلح کے راستہ کو بند کر دیا ہے اس میں خطرے پیدا کر دئے ہیں اگر تھوڑی دیر کے لئے دلیل کو بالائے طاق بھی رکھ دیا جائے تو بھی جرمنی ان اثرات کی جانب سے کس طرح آنکھیں بند کر سکتا ہے جو اس کی اسلحہ بندی سے دیگر اقوام کے تحفظ پر پڑیں گے جرمنی دیگر قوموں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس کے پُرامن ارادہ کے زبانی وعدہ کو منظور کر لیں۔ لیکن خود اپنے پڑوسیوں سے امن کا وعدہ منظور کرنے کو تیار نہیں ہے دیگر قومیں اس قسم کے وعدوں سے مطمئن نہیں ہوں گی اور وہ اپنے انکار کا کافی جواز پیش کر سکتی ہیں۔

اہل جرمنی ان لوگوں سے جو ان کو (اہل جرمنی) اچھی طرح جانتے اور سمجھتے ہیں اور ان سے ہمدردی رکھتے ہیں ایک ایسی چیز مانگ رہے ہیں جن کا دینا ناممکن ہے جب کہ وہ (اہل جرمنی) یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ ان کے مقاصد اور طریقوں کو بغیر کسی خطرہ اور شبہ کے منظور کر لیا جائے۔ اور کہ تحفظ کی تجاویز کو نامنظور کر کے وہ اپنے انقطاعی ارادوں کا انکشاف کر کے جرمنی نے ان وعدوں کو مشکوک کر دیا ہے۔ جو وہ یورپ کے امن کے لئے کرتا ہے۔

آخر میں وزیر اعظم دریافت کرتے ہیں۔

کہ کیا حکومت جرمنی امن کے متعلق اپنے وعدوں کو فوراً ہی یہ اعلان کر کے کہ وہ اسٹریسا کانفرنس کے ریزولیوشنوں کو منظور کرنے کے لئے تیار ہے پورا کرے گی؟

جرمنی پر وزیر اعظم کے بیان کا اثر

مصالحت کی کوشش

برلن ۲۶ر اپریل۔ مسٹر میکڈانلڈ وزیر اعظم برطانیہ نے "نیوز لیٹر" میں جرمنی کے رویہ کے متعلق جو مضمون تحریر کیا ہے کہ جرمنی نے صلح کے راستے بند کر دئے ہیں اور اسلحہ بندی کر کے دیگر اقوام کے دلوں میں شکوک پیدا کر دئے ہیں۔ اس پر جرمن اخبارات نے ابھی تک کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے جس سے ڈپلومیٹک حلقوں میں یہ یقین کیا جاتا ہے کہ "جرمنی اپنی پالیسی کے بارے میں غور و فکر کر رہا ہے" …

جدید ۲۴ جنگی جہازوں کی تعمیر

امریکن امیر البحر کا بیان

واشنگٹن ۲۵ر اپریل۔ امریکی امیر البحر مسٹر اسٹینڈ لے نے ایک تقریر میں کہا … امریکہ کی بحری قوت اس قابل نہیں ہے کہ وہ دنیا کی کسی اور طاقت سے جارحانہ جنگ کر سکے البتہ وہ اس قابل ہے کہ ساحل امریکہ پر اگر حملہ کیا جائے تو اس کی مدافعت کر سکتی ہے لیکن اگر معاہدہ واشنگٹن کی رو سے امریکہ کی بحری قوت پوری ہو جائے تو وہ ہر قوت سے مقابلہ کر سکتا ہے۔

کمیٹی نے …۹۳۸۰۰ ڈالر نئے جہازوں کی تعمیر کے لئے طے کئے تھے لیکن چونکہ اب یہ رائے ہے کہ ۲۴ نئے جنگی جہازوں کی تعمیر بحری کانفرنس کے انعقاد تک ملتوی کر دی جائے چنانچہ فی الحال صرف جہاز سازی کو کم کر کے ایک کروڑ پچاس لاکھ کر دیا گیا ہے امیر البحر موصوف نے تقریر ختم کرتے ہوئے کہا کہ اس طرز عمل سے یہ سمجھ لینا چاہئے کہ امریکہ کو یقین ہے کہ اسلحہ محدود کرنے کا اصول قائم رہے گا اور کانفرنس سے نئے اور بہتر نتائج برآمد ہوں گے۔

ترکوں پر گولی چلا دی گئی

دو ترک ہلاک تین مجروح

استنبول ۲۵ر اپریل۔ رومانیہ اور بلغاریہ کی سرحد پر گولی چلنے کی اطلاع موصول ہوئی ہے واقعات اس طرح بیان کئے جاتے ہیں۔ سرحدی پہرہ داروں اور دیہاتی ترکوں میں تصادم ہو گیا جس نے خطرناک صورت اختیار کر لی سرحدی پہرہ داروں نے دیہاتی ترکوں پر گولی چلا دی …

سندھ میں ژالہ باری کی تباہ کاری

متعدد افراد ہلاک۔ مکانات منہدم

کراچی ۲۵ر اپریل۔ گذشتہ دنوں ژالہ باری سے جو نقصان ہوا ہے اس سلسلہ میں محکمہ زراعت کو جو تفصیلات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ لاڑکانہ کے ضلع میں وہ فصلیں جو جنوری میں کہر اور سردی کے نقصانات سے بچ گئی تھیں اور اب اس تازہ آفت سے بالکل تباہ ہو گئی ہیں۔ خاص کر آم اور انگور کے پھل کو بہت نقصان پہنچا ہے سرکاری طور پر بیان کیا جاتا ہے کہ کھیتوں میں کام کرنے والے کسانوں کو اس ژالہ باری کے طوفان سے شدید ضربات پہنچیں اور ان میں سے کئی آدمی ہلاک ہو گئے ہیں یہ ژالہ باری بیس منٹ تک جاری رہی۔ چار مکانات منہدم ہو گئے اور دس بکریں زندہ درگور ہو گئیں۔

ہندو یونیورسٹی میں ہندی کے ذریعہ تعلیم

غیر ملکی زبان سے نفرت

ملتان میں فساد کا خطرہ

ایک ہندو قتل کر دیا گیا؟

لاہور ۲۵ر اپریل۔ ملتان سے ایک خبر موصول ہوئی ہے کہ وہاں مسلمانوں کے ایک گروہ نے بیر بھان نامی ایک دودھ بیچنے والے کو کل شام کو قتل کر دیا کہا جاتا ہے کہ کچھ دنوں پہلے اس ہندو دودھ والے سے اور کچھ مسلمانوں سے جھگڑا ہو گیا تھا جس میں بہت سخت کلامی ہوئی۔ آج شام کو بہت سے مسلمان یکایک اس دودھ والے کی دوکان پر پہنچے اور کہا جاتا ہے کہ انہوں نے اس کو قتل کر دیا ڈپٹی کمشنر معہ چند افسروں اور پولیس کے موقعہ پر پہنچ گئے اور دو مسلمانوں کو گرفتار کر لیا۔ شہر میں بڑی سنسنی پھیل گئی اور تمام ہندو دکانیں بند ہو گئیں۔ پولیس کا پہرہ ہے۔ مسلح پولیس اور ایک مجسٹریٹ پہنچ گیا ہے اس جگہ کے قریب ایک بڑا مجمع لگا ہوا ہے کہا جاتا ہے کہ جو مرگئے ہیں وہ مسلمان جو اپنی دکانوں پر بیٹھے ہوئے تھے زخمی ہوئے کیونکہ ان کی دکانوں پر برچھیاں پھینکی گئیں۔ شہر میں سب کاروبار بند تھا۔

دو سکھ ہلاک ایک مجروح

امرتسر ۲۵ر اپریل۔ سکھوں کی دو پارٹیوں میں لڑائی ہو گئی جس میں بھالے اور دیگر ہتھیار آزادانہ طور پر استعمال کئے گئے لڑائی میں دو سکھ ہلاک ہو گئے اور ایک شدید مجروح ہوا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مویشیوں کے چرانے پر لڑائی ہوئی۔

چلتی ٹرین میں عورت کو لوٹ لیا

زلزلہ کہاں کہاں آیا؟

ایک روز میں دو قتل

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس

جنگ میں ہندوستان کی شمولیت سے انکار

جبلپور ۲۶ر اپریل۔ کل سہ پہر دو بجے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس کانگریس پنڈال میں پھر شروع ہوا بابو راجندر پرشاد صدر تھے۔

پہلا ریزولیوشن صدر کی جانب سے پیش ہوا جو بلوہ فیروز آباد کے متعلق تھا۔ ریزولیوشن کی عبارت حسب ذیل ہے۔

"مجمع نے فیروز آباد میں جو وحشت ناک کارروائی کی ہے اور ڈاکٹر جیوا رام کی تمام فیملی کو جس میں بچے اور بعض شامل تھے زندہ جلانے کا جو تشدد آمیز فعل کیا ہے یہ کمیٹی اس پر اظہار افسوس کرتی ہے یہ کمیٹی امید کرتی ہے کہ تمام فرقوں کے یہ لیڈران یہ محسوس کریں گے کہ مذہبی جنون مشتعل ہونے پر کتنا غضب ڈھاتا ہے اور وہ ایسی کوئی بات کہنے یا ایسا کوئی کام کرنے سے احتراز کریں گے …

کانگریسی اداروں پر پابندی کی مذمت

صدر کانگریس کا بیان

جبلپور ۲۶ر اپریل۔ روانگی سے قبل بابو راجندر پرشاد نے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے اجلاس کے متعلق نمائندہ "یونائیٹڈ پریس" کو مندرجہ ذیل بیان دیا آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے ملک کی موجودہ حالات کو مدنظر رکھا اور کانگریس کی قوت اور نظام کو مضبوط کرنے اور تعمیری پروگرام پر عمل کرنے کا فیصلہ کیا اس واقعہ کے باوجود کہ تحریک سول نافرمانی گذشتہ سال واپس لے لی گئی۔ لیکن سرحد میں کانگریسی انجمنوں اور مدناپور میں ان کی ملحقہ انجمنوں پر پابندی جاری ہے۔ ہندوستانی سیوادل اور خدائی خدمتگاروں کی ایسوسی ایشن جو کانگریس کی ملحقہ جماعتیں ہیں ابھی تک خلاف قانون ہیں۔ …

بنگال کی صورت حالات

جنگ اور کانگریس

پٹھانوں میں جنگ

طرفین سے گولیوں کی بارش

کپور تھلہ میں جتھوں کی روانگی

چوبیس افراد گرفتار

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے مقدمہ کا فیصلہ

چھ ماہ قید سخت کی سزا اور بی کلاس کی سفارش

شاہ صاحب ضمانت پر رہا کر دئے گئے

گورداسپور ۲۵ر اپریل۔ سردار سکھانند اسپیشل مجسٹریٹ نے آج امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا۔ مجسٹریٹ نے آپ کو چھ ماہ قید کی سزا دی اور بی کلاس کی سفارش کی۔ ڈپٹی کمشنر صاحب نے حسب ہدایت سیشن جج گورداسپور۔ آپ کی درخواست ضمانت کو پیش کئے جانے کا حکم دیا جس کی سماعت کے بعد آپ کو چھ ہزار روپیہ کی ضمانت اور مچلکہ پر تا سماعت اپیل رہا کر دیا گیا۔

فیصلہ سننے کے لئے مسلمان ابنوہ در ابنوہ کچہری کے گرد جمع تھے۔ پولیس کا انتظام …

انگریزی کا مجرم دو سال قید با مشقت اور ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا کا مستوجب ہو سکتا ہے۔ لیکن تبلیغ کانفرنس کی اہمیت اور دیگر امور کے پیش نظر میں آپ کو صرف چھ ماہ قید با مشقت کی سزا دیتا ہوں۔ جرمانہ وغیرہ کچھ نہیں آپ کو بی کلاس میں رکھا جائے گا۔ میں اعتراف کرتا ہوں کہ مقدمہ کی سماعت کے دوران میں آپ کا رویہ شریفانہ رہا ہے۔

ضمانت پر رہائی

فیصلہ سننے کے بعد بہت سے حضرات نے عدالت کے اندر شاہ صاحب سے مصافحہ کیا۔ اور انہیں ہار پہنائے۔

فیصلہ سننے کے فوراً بعد شیخ شریف حسین صاحب مولانا مظہر علی صاحب اظہر، شیخ حسام الدین صاحب اور لالہ لیکھ راج صاحب وکلاء نے درخواست ضمانت ڈپٹی کمشنر صاحب کی عدالت میں پیش کی …

آج بھی پولیس کا انتظام وغیرہ حسب معمول …

امارت شرعیہ بہار کا تبلیغی و تنظیمی نظام

حضرت شیخ الہند ثانی کا ارشاد گرامی

اپینی نے ایک صوبہ کو آزادی دیدی

میڈرڈ ۲۵ر اپریل۔ اسپانیہ کی جمہوری حکومت نے اپنی جنوبی سالگرہ کی تقریب میں صوبہ قتلونیہ کو کامل آزادی دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس صوبہ میں اکتوبر ۱۹۳۴ء میں غدر مچا تھا اور بغاوت کی گئی تھی جس کی پاداش میں مرکزی حکومت نے تمام مراعات واپس لے لی تھیں۔ اب سالگرہ کے موقعہ پر صوبہ قتلونیہ کو کامل آزاد قرار دیا گیا ہے صرف مسلح فوج و پولیس پر مرکزی حکومت کی نگرانی باقی رہے گی۔

حاجیوں کا جہاز اسلامی جدہ سے روانہ ہو گیا

کراچی۔ حاجیوں کا جہاز اسلامی جدہ سے ۲۰ر اپریل کو کراچی اور بمبئی کے لئے روانہ ہو گیا۔ توقع ہے کہ یہ جہاز یکم مئی کو کراچی پہنچ جائے گا۔

مصر میں برطانوی ہائی کمشنر کا اقتدار

قاہرہ ۲۵ر اپریل۔ ابراہیمی پاشا مالدار اہل شاہی تمر شاہ فواد نے استعفیٰ دیدیا ہے بیان کیا جاتا ہے۔ کہ برطانوی ہائی کمشنر اور وزیر اعظم مصر نے ابراہیمی پاشا کو مستعفی ہونے پر مجبور کیا جن سیاسی حلقوں پر برطانوی اثر پایا جاتا ہے۔ ان کا بیان ہے کہ ابراہیمی پاشا کو بادشاہ کی مرضی میں بہت زیادہ دخل حاصل تھا یہ تقاضا اس کی وجہ سے برطانوی مفاد کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔

شہداء کراچی کی یاد

مسلمانان نوساری کا جلسہ عام

نوساری ۱۵ر اپریل ۱۹۳۵ء کو ایک مسلمانان نوساری کا جلسہ عام زیر صدارت جناب مولوی موسیٰ ابراہیم بابات صاحب منعقد ہوا جس میں بالاتفاق آراء مندرجہ ذیل تجویز پاس ہوئیں۔

بنگلور سٹی

بول کیا چاہتا ہے؟

پچوں والو ہوشیار

بال جیون گھی

جوہر عشبہ چوب چینی رجسٹرڈ

رسالہ اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

خضاب چھوڑ دو

SHARBAT ROOHAFZA
شربت روح افزا
دوا خانہ ہمدرد دہلی

معجون مقوی معدہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یَدُ اللہِ عَلَی الْجَمَاعَۃ

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۰۳۸

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے) — معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم یکشنبہ یکم صفر المظفر ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۵ مئی ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۱

مر کر بھی شہیدانِ محبت ہوئے غازی

آسان حقیقی ہے نہ کچھ سہل مجازی
کچھ لطف و نظر لازم و ملزوم نہیں ہیں
دل خوب سمجھتا ہے ترے حرف کرم کو
قائم ہے نہ وہ حسن رخ یار کا عالم
اے عشق تری فتح بہر حال ہے ثابت
کم جلد ہمیں ختم کہیں اے غم جاناں

معلوم ہوئی راہ محبت کی درازی
اک یہ بھی تمنا کی، نہ ہو شعبدہ بازی
ہر چند وہ اردو ہے نہ ترکی ہے نہ تازی
باقی ہے نہ وہ شوق کی ہنگامہ نوازی
مر کر بھی شہیدانِ محبت ہوئے غازی
کام آئے گی کس روز تری سینہ گدازی

معلوم ہے دنیا کو یہ حسرت کی حقیقت
خلوت میں وہ میخوار ہے جلوت میں نمازی

(از مولانا حسرت موہانی)

دلچسپ حقائق و معلومات

حال میں سسکس (انگلستان) کے ساحل پر ایک نہایت قدیم کاسۂ سر پایا گیا ہے جس میں دو سوراخ ہیں ... [illegible]

میزانیں حسب ذیل ہیں:

	۱۹۳۳ء	۱۹۳۴ء
نئی کتابیں	۹۵۲۸	۹۵۴۷
ترجمے	۳۷۷	۳۹۰
رسالے	۱۱۷۷	۱۲۵۹
نئے ایڈیشن	۳۹۴۰	۴۴۳۲
	۱۵۰۲۲	۱۵۶۲۸

سب سے زیادہ اضافہ افسانوں میں تھا ... [illegible]

(باقی صفحہ ہذا کالم ۴ کے نیچے ملاحظہ فرمائیے)

معاصرین کے افکار و آراء

افسوسناک ذہنیت

[illegible]

(رہبر دکن)

اشاعت زبان ہندی

[illegible]

(سرفراز)

خداوندی امانت

[illegible]

(انجل)

علیگڈھ کا حشر

[illegible]

(بسلسلہ صفحہ ہذا کالم ۱)

[illegible]

(معارف)

مہاسبھائی چال

ہندو، پارسی، نصرانی، مسلمان اور تو اور اچھوت کا بچہ بچہ بھی اس حقیقت سے آگاہ ہے کہ قدیم آریوں نے ہندوستان میں داخل ہونے کے بعد کس طرح کے مظالم یہاں کے قدیم باشندوں پر توڑے تھے کس طرح انہیں جبراً ... [illegible]

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اچھین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مقابلہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور انکے اعمال کو بغور دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت و حقانیت جاگزیں ہوگئی اور اس نے یہ فیصلہ کر لیا کہ صرف اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دنیا و آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے ... [illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

Regd No L 1793.

The Al-Jamiat

Vol. XXI No. 30 — DELHI WEDNESDAY 1st MAY 1935. — PRICE ONE ANNA

نورانی قرآن مجید

نہایت صاف جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف ... الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمائیے

قیمت مجلد ... [illegible]

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

... [illegible]

منیجر الجمعیۃ دہلی

ہندوستان کے طول و عرض میں یوم شہداء

حکومت کے رویہ کی شدید مذمت

حسب اعلان سابق کل روز جمعہ بوقت ۵ بجے شام ٹاؤن ہال کلکتہ میں مسلمانوں کا عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ مجمع کئی ہزار تھا اور اس میں خصوصیت یہ تھی کہ کلکتہ کے ہر طبقہ کے لوگ جمع تھے۔ تجارتی طبقہ میں فرنگی مٹیہ کو لوٹولہ کے اکثر لوگ آئے تھے، سورتی اور میمن حضرات بھی تھے۔ بنگالی مسلمان بھی تھے اور ہوڑہ اور چوبیس پرگنہ سے آئے ہوئے لوگ بھی تھے۔

جلسہ میں حسب ذیل قراردادیں منظور کی گئیں:

(۱) مسلمانان کلکتہ کا یہ جلسہ عام حکومت ہند و حکومت بمبئی کی اس کارروائی کی پرزور مذمت کرتا ہے کہ اس نے کراچی میں گولی چلنے کے حادثہ پر ایک غیر جانبدار کمیٹی مقرر کرنے سے انکار کر دیا اور حکومت ہند سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فی الفور اس قسم کی کمیٹی مقرر کرے۔

(۲) یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ حکومت بمبئی نے جو کمیونک شائع کیا ہے وہ اس حیثیت سے ناقابل اطمینان ہے کہ وہ بالکل ایک طرفہ ہے اور حکام کے سامنے مسلمانان کراچی کو اپنے معاملہ کے پیش کرنے کی اجازت دیئے بغیر شائع کیا گیا ہے۔

یہ جلسہ اعلان کرتا ہے کہ اس بیان میں کوئی وجہ معقول نہیں کہ ہجوم اس قدر شور پشت اور متشدد تھا کہ فوج کی مداخلت ضروری تھی۔ یہ جلسہ حکام متعلق کی اس حرکت پر مذمت کرتا ہے کہ انہوں نے اس حادثہ کو پہلے ہی سے ... [illegible]

[illegible]

(۵) یہ جلسہ حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ پسماندگان شہداء اور جانکاہ مجروحین کراچی کے افراد اسے وظائف مقرر کرے۔ آخر میں شہداء کیلئے دعائے مغفرت کی گئی۔

(محمد انور خان۔ سکریٹری مسلم یوتھ لیگ۔ جبل پور)

مسلمانوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ سلور جوبلی کا بائیکاٹ کریں۔ اگرچہ مسلمانوں کی ہمدردی شاہ جارج اور اس کے قبیلہ سے بہت زیادہ ہے، مگر چونکہ شاہ مذکور کی نوکر شاہی نے مسلمانوں کو غم و الم و ماتم میں ڈال دیا ہے بدیں وجہ ماتم کی حالت میں مسلمانوں کو زیبا نہیں کہ وہ کسی قسم کی شادمانی یا خوشی کی مجلس ... [illegible]

بنارس

[illegible]

مجموعی مسلمانان بنارس کا یہ جلسہ حکومت بمبئی کے سرکاری بیان سے اپنی انتہائی غیر اطمینانی ظاہر کرتے ہوئے اپنی برأت کی غرض سے ایک آزاد تحقیقاتی ... [illegible]

تقریر تسخیر چھپ کر تیار ہو گئی

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی یہ تقریر اپنی بے شمار خصوصیات کے اعتبار سے ایک عجیب و نادر مجموعہ ہے جو حسرت موجودہ دور میں بلکہ آئندہ نسلوں کے لئے بھی یادگار رہے گا۔ شریعت مقدسہ کے نہایت اونچے مسائل و دشوار نکات اس طرح بیان کئے گئے ہیں کہ ہر عالم و عامی ان کو سمجھ سکتا ہے اور ان سے افادہ کر سکتا ہے۔ اس پر حضرت مولانا کی سلاست زبان اور رعنائی بیان نے وہ کام کیا ہے کہ مضامین کی دقت اور مسائل کی دشواری کے باوجود شروع سے لیکر آخر تک دلچسپی برابر قائم رہتی ہے۔ ہندوستان کے مختلف شہروں اور قصبوں میں ہزاروں لاکھوں مسلمان ایسے ہوں گے جو حضرت مولانا کے مواعظ حسنہ سے مستفید ہو چکے ہیں اور ایک مرتبہ نہیں صدہا مرتبہ حضرت مولانا کی تقریریں سننے کے باوجود ہمیشہ اس کے مشتاق رہتے ہیں کہ ایک مرتبہ پھر کہیں حضرت مولانا کی تقریر سننے کا اتفاق ہو۔ ان تمام مسلمانوں کے لئے یہ مژدہ جانفزا ہوگا کہ یہ تقریر تسخیر حضرت مولانا کی اکثر تقریروں کا لب لباب ہے اور اس میں تسخیر کے متعلق بہت سے وہ مضامین جو حضرت مولانا اپنی مختلف تقریروں میں ارشاد فرمایا کرتے ہیں۔ انداز بیان اور خوبی زبان کی تمام خصوصیتوں کے ساتھ جمع کر دیئے گئے ہیں۔ "تقریر تسخیر" میں جو مضامین زیر بحث آئے ہیں ان کے عنوانات مشتے از خروارے بطور نمونہ درج ذیل کئے جاتے ہیں، تاکہ کتاب کی ہمہ گیری و وسعت کا کچھ اندازہ کیا جا سکے۔

مختصر فہرست مضامین

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

بال عمر بھر نہ اگیں

گورنمنٹ آف انڈیا سے باضابطہ رجسٹری شدہ سویپو رجسٹرڈ

دنیا بھر میں اپنی قسم کی واحد دوائی ہے جس کے استعمال سے غیر ضروری بال ایک دفعہ دور ہو کر عمر بھر پیدا نہیں ہوتے۔ گذشتہ چار سالوں میں ہزاروں لوگ اس حیرت انگیز ایجاد سے فائدہ اٹھا چکے ہیں، آپ بھی محروم نہ رہیں۔

قیمت فی شیشی دو روپیہ، تین شیشی پانچ روپیہ (۵ روپیہ) محصول ڈاک علاوہ (ملنے کا پتہ)

سویپو فارمیسی (رجسٹرڈ) حلقہ 33 A لاہور (پنجاب)

شمشیر برہنہ

[illegible]

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

اس قرآن پاک کی ضخامت ایک ہزار صفحات ہیں، کاغذ سفید ولایتی نادر ہے۔ ... پہلا ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا تحت اللفظ ہے، دوسرا ترجمہ حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا بامحاورہ ہے۔ ... [illegible] ... صفحات ۹۲۸ رعایتی ہدیہ ... [illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

کرنل نواب سر احمد سعید خاں صاحب کا خطبۂ صدارت

اسلام روحانی اور جسمانی حقوق کا مکمل ضابطہ ہے

پنجاب کے مسلمانوں کی اقتصادی زبوں حالی

کفایت شعاری ہی سودی قرضوں کا علاج ہے

(گزشتہ سے پیوستہ)

اگر کسی شخص کی مالی حالت خراب ہے تو اس کا مقابلہ دو طریقوں سے کیا جاسکتا ہے (۱) مصارف میں کمی کرکے اور یا (۲) اپنی آمدنی کے ذرائع میں اضافہ کے ذریعہ۔

اس کی ہے کہ عوام اور زراعت پیشہ طبقہ کی اقتصادی مشکلات کو دور کرنے کے لئے ایک طرف تو گورنمنٹ ایک مکمل پروگرام تیار کرے اور دوسری طرف آپ اپنی قوم میں اس درجہ بیداری پیدا کریں کہ وہ اس پروگرام کی تکمیل میں پورا حصہ لے سکے۔ میرے خیال میں اب وقت آگیا ہے کہ "کو آپریٹو" یعنی امداد باہمی کے اصول پر ہر گاؤں میں سوسائٹیاں قائم کی جائیں جو لوگوں کو ان کی پیداوار کی ضمانت پر روپیہ دیں تاکہ وہ گورنمنٹ اور بیوپاریوں کے مطالبہ جات کو آسانی کے ساتھ ادا کرنے کے قابل ہو سکیں اور کم نرخ پر فوراً اپنی اجناس فروخت کرنے پر مجبور نہ ہوں۔

سامی زبانیں اور اقوام قدیم کا لسانی تمدن

عربی زبان کی برتری علم اللسان کی روشنی میں

دنیا میں زبانوں کی بنا کس طرح پڑی؟

(از جناب حکیم اسمٰعیل احسن عتیق صدر جمعیۃ علماء برما)

سامی زبانوں کے ذکر سے پہلے کچھ مختصر سا بیان حامی زبان کا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔

حامی زبان کی تین قسمیں ہوگئی ہیں اول بربری زبان دوسری مصری زبان تیسرے کوشی زبانیں۔

سامی

سامی قوموں کا ابتدا سام بن نوح علیہ السلام پر ہوتا ہے۔ ان کی دو بڑی قسمیں ہیں ایک شرقی اور ایک غربی۔ پھر ان دونوں کے بھی انواع و فروع ہیں۔

قسم شرقی میں اہل بابل کی زبان اور اہل اشور یا اشوری زبان ہے۔ اہل بابل کی سلطنت پہلی سلطنت ہے اور ان کی مملکت عالم میں قدیم ترین مملکت ہے۔ بابل دریائے فرات پر ایک مشہور شہر تھا۔ علمائے عرب نے اس کے متعلق عجیب عجیب بیان کئے ہیں جس کو کلاک امتیاز خاص حاصل ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ بابل اتنے بڑے قطعے پر آباد تھا کہ اس کے سات شہر ہو گئے تھے اور ہر شہر میں ایک ایسا اعجوبہ تھا جو دوسرے میں نہ تھا۔ ایسی کہانیاں پرانی قوموں کے بیان میں اکثر پائی جاتی ہیں۔

(باقی آئندہ)

بربری زبان

انتقادات

بالِ جبریل

"مصنف:۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال، مطابع و ناشر:۔ تاج کمپنی لمیٹڈ برانڈرتھ روڈ لاہور۔ حجم ۲۲۴ صفحات، سائز $\frac{17}{27 \times 18}$، کاغذ سفید چکنا دبیز قسم اعلیٰ کتابت بھی دیدہ زیب، طباعت موزوں، مجلد مطلا قیمت فی جلد تین روپے۔ ملنے کا پتہ:۔ تاج کمپنی لمیٹڈ، برانڈرتھ روڈ لاہور"

تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور نے اعلیٰ قسم کی طباعت کے لئے جو شہرت حاصل کی ہے…

مصری زبان

زبان کوشی

ربنا لا تواخذنا ان نسینا او اخطانا — اے رب ہمارے مت مواخذہ کر ہم سے اگر بھول جائیں یا خطا کریں۔

کلکتہ کارپوریشن کا مسلمان میئر

مسٹر فضل الحق کا انتخاب

کلکتہ ۳۰ اپریل۔ مسٹر اے۔ کے فضل الحق ایم۔ ایل۔ اے آج کلکتہ میونسپل کارپوریشن کے باتفاق رائے میئر (میر بلدیہ) منتخب ہو گئے۔ یہ پہلا موقعہ ہے کہ کارپوریشن کا میئر ایک مسلمان لیڈر منتخب ہوا ہے۔ مسٹر فضل الحق مشہور قومی کارکن ہیں۔ اور ہندو مسلمانوں میں مساوی طور پر ہردلعزیز ہیں۔

مسٹر سنت کمار راؤ کو ڈپٹی میئر منتخب کیا گیا۔ دونوں کو بنگال کی کانگریس پارٹی نے نامزد کیا تھا۔

ضروری اعلان

خریداران الجمعیۃ کیلئے

مدت خریداری ختم ہونے سے قبل ہی جو حضرات اپنا چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرما دیتے ہیں ان کا اخبار مسلسل پہنچتا رہتا ہے مگر جو حضرات وی پی کے منتظر رہتے ہیں ان کا اخبار مدت خریداری ختم ہوتے ہی بند ہو جاتا ہے اور جبتک وی پی کا روپیہ وصول ہو اور نئی مدت خریداری قائم کی جائے انکا اخبار بند رہتا ہے۔ اسطرح سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اسلئے جملہ خریدار صاحبان سے گزارش ہے کہ وہ اختتام مدت کی اطلاع موصول ہوتے ہی آئندہ کیلئے چندہ خریداری بذریعہ منی آرڈر ارسال فرما دیا کریں۔ اسطرح ہمیں اور انہیں دونوں کو آسانی ہوا کرے گی۔

مولانا شفیع داؤدی کے انتخاب کا مقدمہ شروع ہو گیا

الزامات کی طولانی فہرست

الحاج مسٹر یونس کی افتتاحی تقریر

(گزشتہ سے پیوستہ)

امارت شرعیہ کے خلاف غلط بیانیاں

ریسپانڈنٹ نہ صرف عبدالمجید خاں کے خلاف اس قسم کے جھوٹے الزامات کی اشاعت کرتا رہا ہے بلکہ وہ اس قدر پست و دنی ہو گیا ہے کہ اس نے اس صوبہ کے…

اور مولانا محمد علی نے بھی اس کی تائید و حمایت کی تھی، اس نے اپنے جھوٹے تحریری و زبانی بیانات میں یہ بھی کہا کہ ایک صاحب جن کا نام محمد ادریس ہے اور جو موضع دیہیا نواں خانہ بلہ کے رہنے والے ہیں، جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کے نائب خاص ہیں اور سلطان کے بہ مدہم خاص ان کی حمایت کر رہے ہیں۔ انہوں نے بالکل خلاف واقعہ یہ بھی شائع کیا کہ مولانا محی الدین صاحب امیر شریعت، مولانا ابوالبشارت کریم صاحب اور مولانا عبدالمجید صاحب امیر جماعت اہل حدیث صوبہ بہار و اڑیسہ نے تحریری بیانات دیئے ہیں کہ وہ شفیع داؤدی کے خلاف نہیں ہیں وغیرہ وغیرہ…

خواجہ اجمیری کی طرف نسبت

بصائر و نظائر

تربیت کو ثانوی درجہ بھی نہ دیا جائے اس کی نسل اگر زمین کیلئے بار نہ ہو تو پھر کس کی ہوا اور نوجوانوں کے اس گلہ کو تختۂ مشق نہ بنایا جائے تو اس کے لئے اور کس کو تلاش کیا جائے، اگر بقائے نسل کے ساتھ بقائے انسانیت کا مقصد بھی نظر انداز نہ کیا جائے…

دنیا میں کونسا ایسا انسان ہے جو یہ نہ چاہتا ہو کہ اس کی اولاد نیک بخت، خلیق عادل، پارسا اور شجیع ہو، اور مال و دولت اور جاہ و حشمت اس کی عمر کا ہو…

نظم دیکھنے کے لئے سیکھا جا سکوں۔

اخبار الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرما کر اپنی علم نوازی اور مذہبیت کا ثبوت بہم پہنچائیے۔

بلاغ مبین

مصنفہ مولانا حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان تمام خطوط و فرامین کا مجموعہ جو آپ نے مختلف اوقات میں بادشاہوں اور حکمرانوں کے نام دعوت اسلام کے سلسلہ میں بھیجے اور انکے متعلق مفصل تاریخی بحث بیش بہا تاریخی اور حدیثی تحقیقات بہت سے لاینحل اشکالات کے شافی جوابات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تیس سالہ تبلیغی اسوۂ حسنہ تبلیغ اسلام کے سادہ اور خالص اسلامی اصول قرآن و حدیث کی روشنی میں اعلیٰ کتابت و طباعت، خوشنما جدید طرز کا ٹائٹیل دو اصل نامہ مبارک کا فوٹو، قیمت دو روپیہ مجلد ولایتی عہ

ملنے کا پتہ:۔ دفتر بلاغ مبین دہلی

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

کی جلیل القدر نادر تصنیف

الخیر الکثیر

جو آج تک زیور طبع سے آراستہ نہیں ہوئی تھی سب سے پہلی مرتبہ مجلس علمی ڈابھیل نے اسکو بہت اہتمام کے ساتھ صحیح نسخہ بہم پہنچا کر اعلیٰ کتابت و طباعت کے ساتھ شائع کیا ہے۔ قیمت عہ

ملنے کا پتہ:۔ (مولوی) محمد حسین ایک کتب خانہ رحیمیہ محلہ سوئی گران دہلی

سرمہ نور

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم یکشنبہ یکم صفر المظفر ۱۳۵۷ھ ہجری

یورپ کی آیندہ جنگ

جرمنی کا "نیا پروگرام" اور برطانیہ کا "پرانا وعدہ"

جنگ عظیم میں ناکامی کے بعد جرمنی کی جو حالت ہوگئی تھی اس سے وہ اب نکل چکا ہے اور جمعیۃ اقوام سے علیحدگی اختیار کرکے اس نے اپنے گزشتہ سیاسی ضعف و اضمحلال کی تلافی شروع کردی ہے۔ جرمنی کے ہوائی اور بحری بیڑے دنیا میں سرعت کے ساتھ اضافہ ہو رہا ہے۔ ہر ہٹلر کی قیادت میں فوجی قوت کے تمام شعبوں کو درست کیا ...

کر رہے ہیں کہ وہ اپنی بحری اور ہوائی قوت کو اور بھی زیادہ بڑھائے، بالخصوص بحری قوت کے متعلق برطانوی حکومت کو اس کا یہ پرانا وعدہ یاد دلایا گیا ہے کہ وہ اپنے بحری بیڑے سے کسی دوسری دولت کے بحری بیڑے کو ہرگز نہیں بڑھنے دیگی اور جب کبھی کوئی دولت اس کی سعی کرے گی کہ وہ اپنی قوت کو برطانوی ...

مقبوضات، اپنی تجارت اور اپنے اثر و رسوخ میں سے کچھ نہیں دیں گے۔ اس کا ... جنگ ہوگا۔ ۱۹۱۴ء میں جنگ کے امکانات اگر دفن تھے تو اس وقت تلو ہیں۔ آخر کب تک ... کا جوا ... گا۔ کب تک ناتوی کہا جائے گا۔ یورپ کے خونخوار درندے مادیت کی تہذیب پر پانی قربان کرنے والے عنقریب ایک دوسرے سے دست و گریباں ہوکر رہیں گے۔ اور وہ دن جب کہ یہ ایک دوسرے کے خون سے اپنا ہاتھ رنگین کر رہے ہوں گے اور اپنے تمام آلات حرب کو جمع کرکے ان کی قوت و اثر اندازی کا آخری امتحان لے رہے ہوں گے ان کی موجودہ تہذیب کی تباہی کا بھی آخری دن ہوگا۔ اور شاید اس تباہی کے بعد وہ صبح ہوگی جب امن دامان کا آفتاب افق مشرق پر طلوع ہوکر اپنے نور سے دنیا کو منور کردے گا۔

شذرات

جامع مسجد بمبئی اور جامع مسجد دہلی

بمبئی کی جامع مسجد کے متعلق یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ وہاں کے ٹرسٹیوں نے وقف کا روپیہ سلور جوبلی پر خرچ کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور اس روپیہ سے مٹھائیاں تقسیم کرنے اور مسجد کے در و دیوار پر چراغاں کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔ الجمعیۃ میں اس تجویز پر ایک مقالہ بھی لکھا گیا تھا جو قارئین کرام کے ملاحظہ سے گزرا ہوگا۔ مگر اب ہمیں یہ معلوم کرکے مسرت ہوئی کہ مسلمانوں کی رائے عامہ کا لحاظ رکھتے ہوئے اور اللہ رب العزت کے خوف سے ڈرتے ہوئے جامع مسجد کے متولیوں نے اپنے اس ارادہ کو فسخ کر دیا۔ اور ایسا ہی کا اندیشہ نہیں ہے کہ وقف کا روپیہ اس طرح شرع کے خلاف نہ صرف لہو و لعب پر خرچ کیا جائے بلکہ ایک ایسے کام میں خرچ کیا جائے جو مسلمانوں کی مرضی اور ان کے قومی فیصلہ کے خلاف ہے۔ اسی جامع مسجد میں جہاں متولی اس قسم کی غلط تجاویز کو عملی جامہ پہنانے والے تھے مسلمانوں کے ...

بھی سوال ہے کہ وہ موجودہ حالات میں سلور جوبلی کے جشن سے علیحدہ رہنا چاہتے ہیں اور بالخصوص حادثہ کراچی کی تحقیقات سے حکومت کے گریز کو سخت غصہ کی نظر سے دیکھ رہے ہیں۔ اگر اس خبر میں کوئی شائبہ بھی صحت کا نہیں ہے تو ہم اراکین جامع مسجد کمیٹی سے امید کرتے ہیں کہ وہ بہت جلد اس کی تردید کر دیں گے۔

کلکتہ کارپوریشن کے یورپین اراکین

مسٹر فضل الحق کارپوریشن کلکتہ کے پہلے مسلم ممبر ہیں جنہیں میئر منتخب ہونے کا فخر حاصل ہوا ہے۔ اس سے قبل کئی مرتبہ مسٹر فضل الحق کی صدارت کا سوال اٹھایا گیا اور گزشتہ سال تو وہ ایک مرتبہ منتخب بھی ہو گئے تھے مگر حکومت نے اس انتخاب ہی کو ناجائز قرار دیدیا اور دوبارہ انتخاب کیا گیا جس میں بعض قانونی و آئینی موشگافیوں ...

حوادث و احکام

استفتاء

...

الجواب

...

دار الحکومت

"جواہرات" آٹھ آنہ سیر فروخت ہوگئے

اگرسین کی باؤلی کے قریب جواہرات کی کان

دہلی یکم مئی۔ اگرسین کی باؤلی کے نواح میں قیمتی جواہرات کی کان کے انکشافات کے سلسلہ میں جو خبر اڑائی گئی تھی اس کے متعلق مزید تحقیقات کی گئی اور بہت سے پتھر کان سے برآمد کئے گئے مگر بہت جلد ثابت ہوگیا کہ وہ بہت ہی معمولی قسم کے پتھر ہیں اس لئے ان کو دیہاتیوں کے ہاتھ آٹھ آنہ سیر کے حساب سے فروخت کردیا گیا۔ ڈسٹرکٹ بورڈ دہلی نے حکام کو معاملات کے متعلق مزید اطلاع دی جس پر کھدائی کو ممنوع قرار دیدیا گیا ہے ان پتھروں کا جب امتحان کرکے دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ ان کی کوئی خاص اہمیت نہیں ہے۔ ابھی حکام نے یہ فیصلہ نہیں کیا ہے کہ اس معاملہ میں کیا قدم اٹھایا جائے۔

دہلی میں بارود پیستے ہوئے ایک عورت ہلاک

دہلی یکم مئی۔ آج سہ پہر سول ہسپتال کے بالمقابل بارود کی دوکان میں آگ لگ گئی جس سے ایک سو سالہ عورت ... مجروح ہوکر مرگئی ...

دہلی میں تین جگہ آتشزدگیاں

...

فرخ آباد میں بم پھٹ گیا

ایک شخص مجروح۔ پولیس کی آمد

...

مسجد قصی میں شہدائے کراچی کی نماز جنازہ

...

نواکھلی میں ذبح گاؤ پر پابندیاں

...

لیڈر کانگریس پارٹی بھی مطلوب ہوجائینگے

...

بنگال کے مقدمہ سازش اور دہشت انگیزی کا فیصلہ سنا دیا گیا

چھ ملزموں کو کالا پانی اور ۲۵ کو ایک سے دس سال تک کی سزا

ملک معظم کے خلاف جنگ کرنے اور بم فیکٹری قائم کرنیکے الزامات

کلکتہ یکم مئی۔ بنگال کے مختلف اضلاع کے رہنے والے چالیس نوجوانوں کے خلاف بنگال پولیس نے ملک معظم کے خلاف جنگ کرنے اور آئین کے ماتحت قائم شدہ حکومت کا تختہ الٹنے کے الزام میں مقدمہ چلایا تھا۔ ملزمان کے خلاف ... میں بم فیکٹری کھولنے اور زہریلی گیس بنانے کا بھی الزام لگایا گیا تھا۔ ۱۹۳۴ء میں اس مقدمہ کی سماعت شروع ہوئی اور اکتوبر ۱۹۳۴ء میں ختم ہوئی۔ گرفتار شدہ ملزمان میں سے دو شخص وعدہ معاف گواہ بن گئے تھے۔ دوران سماعت مقدمہ میں چار ملزمان جیل سے فرار ہوگئے تھے جن میں سے تین دوبارہ گرفتار ہوئے ایک ابھی تک روپوش ہے ایک ملزم سماعت کے دوران میں فوت ہوگیا۔ چار ملزمان کو عدالت نے رہا کردیا۔ آج صبح عدالت نے اس مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا چھ ملزمان کو حبس دوام، چھ کو دس دس سال، دس ملزمان کو سات سات سال اور دس ملزمان کو ایک سال سے پانچ سال تک کی سزائیں دی گئیں۔ اس مقدمہ کا فیصلہ تقریباً ... صفحات پر مشتمل ہے جو چار ملزم اس مقدمہ میں رہا کئے گئے تھے ان میں سے دو کو قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کی رو سے حراست میں لے لیا گیا اور ایک ملزم کو اس الزام میں گرفتار کرلیا گیا کہ وہ جیل سے فرار ہوگیا تھا اس طرح ایک شخص عدالت سے صحیح سلامت گھر تک نہیں پہنچ سکا۔ جو ملزم ابھی تک روپوش ہے اس کی سزا تاریخ گرفتاری سے شروع ہوگی۔ ٹریبونل نے اپنے فیصلہ میں لکھا ہے کہ ملزموں پر ملک معظم کے خلاف جنگ کرنے کی سازش کا الزام ثابت ہے۔

مجسٹریٹ کی کوٹھی پر بم پھٹ گیا

ایک تانگہ والے کی پراسرار حرکت

...

لاہور کے قریب ایک اور بم پھٹا

ایک مسلمان مجروح ہوگیا

...

بہار کے متعدد مقامات پر پولیس کے چھاپے

...

ملتان میں پھر تشویش

ایک برہمن کی لاش کنوئیں سے برآمد ہوئی

...

۱۱۳ سکھ اور مسلمان گرفتار

گائے ذبح کرنے میں سکھوں کی مزاحمت

...

برما میں طوفان۔ دو لڑکیاں ہلاک

...

کراچی میں حکم امتناعی کی مزید توسیع

...

مسٹر راجگوپال آچاریہ کی گوشہ نشینی

...

امانہ اور کرشن کانت مالویہ میں مقابلہ

...

ایک گاؤں جلکر خاک ہوگیا

...

سرحد میں ایک پورے خاندان کا قتل

...

مسز بنیا سرکار کے شوہر کی خودکشی

...

زنا کے الزام سے میئر کلکتہ کی برات

...

فرانس اور برطانیہ کے جزائر پر قبضہ کرنیکے ارادے

صدر امریکہ کا حکم

واشنگٹن ۳۰ اپریل۔ پریزیڈنٹ روزویلٹ نے ملٹری کمیٹی کو حکم دیا ہے کہ محکمہ جنگ کی سکیموں کو شائع نہ کرے۔ پریزیڈنٹ نے کمیٹی کو تنبیہ کی ہے کہ دیگر قوموں کے متعلق کسی غیر دوستانہ بات کی اشاعت کو بند کرنے کے لئے وہ اگر ضروری سمجھیں گے تو کمانڈر انچیف کے اختیارات استعمال کریں گے۔ اس تنبیہ کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ کمیٹی کے روبرو دو اہم تجاویز پیش کی گئی تھیں ایک تو یہ کہ جنگ کے وقت یا ہنگامی صورت میں ریاستہائے متحدہ امریکہ کو اپنے ساحل کے نزدیک فرانس اور برطانیہ کے جزائر پر قبضہ کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ دوسری تجویز کینیڈا سرحد کے قریب ہوائی مستقر بنانے کی اسکیم تھی۔

اطالوی سفیر کو قتل کرنیکی سازش

ہوسٹن یکم مئی۔ کل پولیس نے اسٹیٹ ہاؤس کے باہر ایک شخص کو گرفتار کیا ہے اس پر شبہ یہ ہے کہ وہ اطالوی سفیر کو قتل کرنیکی تدبیر کر رہا تھا ملزم کے پاس سے ایک چاقو برآمد ہوا ہے۔ اطالوی سفیر کو اسٹیٹ گورنر شرف باریابی بخشنے والے تھے۔

چین کے اشتراکیوں کا جاپانی فوج سے تصادم

... جاپان کی باقاعدہ فوج کا چینی اشتراکیوں سے زبردست تصادم ہوگیا جس میں درجنوں اشخاص ہلاک و مجروح ہوئے۔ چین کی نیشنل گورنمنٹ کے طیارے متنازعہ علاقہ پر پرواز کر رہے ہیں اور علاقہ کو غیر ملکی باشندوں سے خالی کرایا جا رہا ہے۔

دو اشخاص کو گولی ماردی گئی

...

روس اور فرانس میں معاہدہ

...

جرمنی میں مزید پادریوں کی گرفتاری

...

جاٹوں کے جھگڑے میں ایک شخص ہلاک

...

چرواہا بھیڑوں سمیت ہلاک

...

مولانا شفیع داؤدی کے انتخاب کا مقدمہ

(بسلسلہ صفحہ ۶ کالم ۲)

...

برطانوی فوجی افسروں کے مشاہرے
نائب وزیر ہند کا جواب

لندن ۹ مئی آج دارالعوام کے اجلاس میں مسٹر ... نے دریافت کیا کہ خیال ہے کہ نئی جوزہ آئینی تبدیلی کے ماتحت گورنمنٹ ہند اگر ہندوستانی خزانہ سے برطانوی ریٹائرڈ فوجی افسروں کو تنخواہ دینے سے انکار کردے تو برطانوی گورنمنٹ ان ریٹائرڈ فوجی افسروں کی تنخواہوں کے متعلق انہیں گارنٹی دیدے۔

مسٹر بٹلر نے جواب دیا کہ گورنمنٹ اس قسم کے معاہدہ پر غور نہیں کرے گی کیونکہ اس نے خاص تحفظات ان کے لئے فراہم کردیئے ہیں۔ اور اگر اس کے خلاف خاص حالات پیدا ہوں تو ان کی ذمہ داری اس کی قوم پر عائد ہوتی ہے۔

مسٹر بٹلر نے اثبات میں جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ میں ان کی دھمکیوں کو اسی قدر اہمیت دیتا ہوں جس کی وہ مستحق ہیں۔

سوداگروں کی کشتی پر ڈاکہ
ایک سوداگر کو گولی ماردی

کلکتہ ۱۴ اپریل ... ضلع ... ڈاکہ پڑنے کی ایک اطلاع موصول ہوئی ہے جس میں ایک شخص گولیوں سے مارڈالا گیا۔

مس کملا نہرو کا سفر یورپ

گوشت خوروں کو گوشت نہ کھلایا جائے

حوروں اور میدانوں کیلئے نشستیں
اڑیسہ فرنچائز کمیٹی کا اجلاس

ملتان میں ہڑتال ختم ہوگئی
فوجی گشت۔ ایک مسلمان گرفتار

کلکتہ میں قیامت کی گرمی

جرمنی میں بحری بیڑہ کے استحکام کیلئے جہازوں کی تعمیر
اٹلی اور انگلستان میں اضطراب۔ سرجان سائمن کا بیان
جرمنی حکومت کی درخواست پر بحری گفت وشنید ملتوی کردی گئی

روم ۱۰ اپریل ... اعلان ہوا کہ جرمنی نے مزید آبدوز کشتیوں کی تعمیر کا حکم دیا ہے۔ اٹلی کے ایک ذمہ دار اخبار نے خاص توجہ مبذول کی ہے۔ اخبار کا بیان ہے کہ جرمنی کی بحری طاقت ...

لندن ۱۰ اپریل کل برطانوی کابینہ نے جرمنی کی ہوائی اور بحری قوت کے اضافہ کا حیرت انگیز الفاظ میں ذکر کیا گیا۔ رکنی کی اطلاع ہے کہ جرمنی اور انگلستان کے درمیان بحری معاملات پر جو گفتگو ہونے والی تھی وہ جرمنی حکومت کی درخواست پر ملتوی کردی گئی ہے۔

کل دارالعوام میں سرجان سائمن نے اپنی تقریر میں اس خبر کی تصدیق کی کہ جرمنی ۱۲ آبدوز کشتیاں تعمیر کرا رہا ہے جس سے معاہدہ وارسا کی خلاف ورزی ہوتی ہے آپ نے جرمنی کے اس اقدام سے برطانوی حکومت کو آگاہ کیا۔

جرمنی کی جنگی تیاریاں
دارالعوام میں زبردست بحث

ڈسٹرکٹ تبلیغ کانفرنس لدھیانہ کی کامیابی
۲۵ ہزار فرزندان توحید کا اجتماع
اہم قراردادوں کی منظوری

تبلیغ کانفرنس کی صدارتی تقریر کی بنا پر گرفتار اور سزایاب ہونے پر مبارکباد دیتی ہے۔ اور انہیں یقین دلاتی ہے کہ مسلمانان ہند ان کے نقش قدم پر چلنا اپنے لئے موجب فخر سمجھتے ہیں۔ اور عالم اسلامی کو مرزائیت کے زہریلے اور اسلام کش اثرات سے بچانے کے لئے جانی اور مالی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

(۲) یہ کانفرنس حکومت سے پرزور مطالبہ کرتی ہے کہ وہ مرزائیوں کو مسلمانوں سے علیحدہ جماعت تصور کرے۔ اور ملازمتوں میں ان کا علیحدہ حصہ مقرر کرے۔ اور پولیٹیکل محکمہ میں بالخصوص اور دیگر محکمہ جات میں بالعموم مسلمانوں کے نام پر مرزائیوں کو ملازمتیں دینے کی حکمت عملی ترک کرے۔

حکومت کی مرزائیت نوازپالیسی

(۳) اگرچہ حکومت انگریزی کی طرف سے ہمیشہ یہ اعلان ہوتا رہا ہے کہ وہ مذہبی معاملات میں بالکل غیر جانبدار ہے ...

قادیان میں حکومت انگریزی کی شہ

مجلس شوریٰ کا اجلاس

جہاز اکبر جدہ سے روانہ ہوگیا

صوبہ بہار کی ایک منتظم ہستی کا انتقال

فرزئے قادیان مردھقایا عورت
ریٹ شائع کرنے پر سو روپیہ جرمانہ

سرحد میں فوجی لاری پر حملہ

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ
اردو میں

مفصل کر پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کا اردو ترجمہ شائع ہوگیا ہے اور ہم نے الجمعیۃ بک ایجنسی کیلئے اس کے نسخے ... ہم نے جو حضرات آئندہ دستور اساسی کے متعلق برطانوی مدبرین کا نقطہ نگاہ معلوم کرنا چاہیں اور اردو زبان میں تمام آئینی مسائل پر مفصل بحث پڑھنے کے خواہشمند ہوں وہ فوراً ہم سے یہ رپورٹ کا ایک نسخہ طلب فرمائیں۔

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ گلی قاسم جان دہلی

ملک وملت کے خادموں کی فوج
الہ آباد میں ایک مفید ادارہ کا قیام
ڈاکٹر محمود الدجنگ بیرسٹر کی ایک مفید تجویز

جدید اصلاحات کے افتتاح اور ہندوستان کی دستوری حکومت کے ارتقاء کے ساتھ پبلک زندگی کے مطالبات کو وسیع قبولیت حاصل ہوگی اور اقلیتوں کو نئی ذمہ داریوں کا بار برداشت کرنا اور جدید خطرات کا مقابلہ کرنا ہوگا ...

اغراض ومقاصد

بیورو کے اغراض قومی کارکنوں کو تربیت دینا ہے ان کو اس امر کے لئے تیار کرنا ہے کہ وہ انسانیت کی خدمت کے لئے اپنی زندگیوں کو وقف کردیں۔ ...

دستور کی بعض دفعات

لائحہ عمل

انجمن حمایت اسلام اور مجلس احرار

انجمن حمایت الاسلام کے سالانہ جلسہ کے سلسلہ میں ... مجلس احرار ... چودھری ظفر اللہ ...

ظفر اللہ کے خلاف جو انجمن کی سٹیج پر اور صدر کی اجازت سے ریزولیوشن پیش ہوا۔ اس کی تردید نہیں تو بے تعلقی کا ضرور اعلان کیا جائے۔ ...

آخر میں ان تمام معزز دوستوں کے دل سے بہ شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ مجلس احرار نے حمایت اسلام کے جلسہ پر تبصرہ کرنے میں خاص دلچسپی نہیں لی۔ ...

(دافضل حق ایم۔ ایل۔ سی)

برما میں اسلام کی ضیا پاشیاں

حضرت جناب مولانا مولوی ابوالحسن صاحب ... خطیب جامع مسجد کے دست مبارک پر چار شخصوں نے اسلام قبول کیا۔

ڈاکوؤں اور سپاہیوں میں جنگ

سونے کی ڈلیاں کوڑیوں کے مول

طاقت وہ طاقت ہے جو بوڑھے کو جوان اور جوان قابل فخر نوجوان بن جانے ہیں صرف حب زرین (رجسٹرڈ) کے ذریعہ حاصل ہوسکتی ہے جس کے استعمال سے قوت کا اثر زوال خزانہ حاصل ہوسکتا ہے۔

دواخانہ کشتہ المجربات (رجسٹرڈ) کوچہ چیلان گلی راجان دہلی سے طلب کریں

حب سنہری مقوی

رشید اینڈ کو گلی قاسم جان دہلی

اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

شرطیہ علاج

شربت فولاد

قرص جریان

طلاء اکسیر

جنوب امساک

DELHI

آرائش جمال

یداللہ علی الجماعۃ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول۔ ہلال احمد زبیری (بی اے) معاون۔ محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم پنجشنبہ ۵ صفر المظفر ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۹ مئی ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۲

ارض مقدس میں اکناف عالم کے مسلمانوں کی موتمر

حجاز کے دستور و نظام کے متعلق پاسبان حرم کا اعلان

معاصر ام القریٰ کا ایک اہم مقالہ

حج کے موقعہ پر معاصر ام القریٰ نے ذیل کا مقالہ شائع کیا ہے:۔

ہم یہ سطور ایسے موقعہ پر لکھ رہے ہیں جبکہ اقطار و اکناف عالم کے مسلمان بیت اللہ الحرام میں فوج در فوج آ رہے ہیں تاکہ وہ اللہ کا نام بلند کریں ... اور ارکان اسلام میں سے ایک اہم رکن کو ادا کریں ... حج کا مقصد یہ ہے کہ مسلمان ایک دوسرے سے تعارف پیدا کریں اور آپس میں الفت کی بنیاد ڈالیں تاکہ ان کی مساعی میں وحدت کا رنگ نمایاں ہو اور ان کے قلوب دین الٰہی کے رشتہ سے مربوط ہو جائیں ...

میرا نظام دستور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دین ہے ...

معاصرین کے افکار و آراء

مہاسبھا کی سفیہانہ ذہنیت

ہم ہندو مہاسبھا کے اس ریزولیوشن پر انتہائی پرزور الفاظ میں نفرت و ملامت کا اظہار کرتے ہیں ...

مخالفت سے روکنے کی سعی کرتے ہیں اور ان کے فتنہ کو محض فروعی مسائل کا اختلاف قرار دے کر مسلمانوں کو اس سے اجتناب کرنے کی دعوت دیتے ہیں ... آپ ضلوا فاضلوا (گمراہ ہوئے پھر دوسروں کو گمراہ کیا) کی وعید کا مصداق ہوں گے۔ قادیانیوں سے فروعی اختلافات نہیں ہے بلکہ اصولی اختلافات ہیں قادیانی ...

قومی زندگی کی صحیح بنیاد

عالم انوار

وہ نغمہ بلبل رنگیں نوا اک بار ہو جائے
کلی کی آنکھ کھل جائے، چمن بیدار ہو جائے

نظر وہ ہے جو اس کون و مکاں سے پار ہو جائے
مگر جب روئے تاباں پر پڑے بیدار ہو جائے

تجلی چہرۂ زیبا کی ہو، کچھ جام رنگیں کی
زمیں سے آسماں تک عالم انوار ہو جائے

سحر لائے گی کیا پیغام بیداری شبستاں میں
نقاب رخ الٹ دو، خود سحر بیدار ہو جائے

نظر اس حسن پر ٹھہرے تو آخر کس طرح ٹھہرے
کبھی جو پھول بن جائے، کبھی رخسار ہو جائے

کچھ ایسا دیکھ کر چپ ہوں بہار عالم امکاں
کوئی اک جام پی کر جس طرح سرشار ہو جائے

چلا جاتا ہوں ہنستا کھیلتا موج حوادث میں
اگر آسانیاں ہوں زندگی دشوار ہو جائے

(جناب اصغر گونڈوی)

مسلمان کون ہے؟

مسلمان وہ ہے جو اپنے بھائی مسلمان کی پشت و پناہ ہے ...

سلور جوبلی اور مسلمان

حادثۂ کراچی اور مسلم کانفرنس

قادیانی فتنہ

ضروری گزارش

(مہتمم الجمعیۃ دہلی)

Regd No. L 1793.

The Jamiat

Vol. XXI No. 31 DELHI. TUESDAY ... 1935 PRICE ONE ANNA

4612
Moulvi Mehdi Hassan S/o Mufti
P.O. Rander
Dt Surat

نورانی قرآن مجید

نہایت صاف جلی اور خوشنما صحیح قرآن شریف ... نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمائیے ... قیمت مجلد ...

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

ایک حیرت انگیز کارنامے معلوم کرنے ہوں ... دیکھئے جس کو پڑھ کر آپ اسلام کی حقانیت کے قائل ہو جائیں گے ... منیجر الجمعیۃ دہلی

حادثۂ کراچی پر احتجاج کا سلسلہ

آج مورخہ ۱۹ اپریل ۱۹۳۵ء مطابق ۱۵ محرم الحرام ۱۳۵۴ھ کو جمعیت تعلیم الاسلام محمدی کی درسگاہ میں زیر صدارت حضرت مولانا حافظ سید احمد شاہ صاحب مدرس اول ... جلسہ منعقد ہوا ... کلام الٰہی ... جمعیت ہذا نے حادثۂ کراچی کے متعلق تقریر کرتے ہوئے مندرجہ ذیل تجاویز پیش کیں جو باتفاق منظور ہوئیں۔

یہ اجلاس حادثۂ ناجوہ کراچی کے متعلق حکومت بمبئی کا تحقیقاتی کمیشن کے تقرر سے انکار کر دینے کو مسلمانوں کے زخمی دلوں ... کے نام پر پرزور گزارش کرتا ہے کہ اس اہم معاملہ کو اپنے ہاتھ میں لے اور حکومت بمبئی سے اس انکار پر باز پرس کرتے ہوئے اور اس مسلمانوں کے جذبات و حسیات کا صحیح اندازہ کر کے بلا رعایت منصفانہ فیصلہ کرے۔

(۲) یہ اجلاس ہندوستان کے تمام جاتا مسلم رہنمایان ملت سے پرزور استدعا کرتا ہے کہ اگر حکومت نے اس دردناک حادثہ میں مظلومین کراچی کی داد رسی نہ کی تو ابھی سے کوئی پرامن عملی پروگرام تجویز کیا جائے جو مسلمانوں کے قیمتی خون کا پورے پورا طلب ہو۔

(نور محمد۔ از محمدی۔ ضلع جھنگ۔ پنجاب)

جالندھر

(۱) انجمن اشاعت اسلام جالندھر شہر حکام کراچی کی ایسی سنگدلی کو کہ انہوں نے بیگناہ اور نہتے مسلمانوں پر بے پناہ فائر کئے نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتی اور اس کی شدید ترین مذمت کرتی ہے۔ اور مطالبہ کرتی ہے کہ فرمان متعلقہ کے اس خونریز کارنامہ کی تفتیش کے لئے ایک غیر جانبدار تحقیقاتی مجلس کا تقرر بہت جلد عمل میں لائے اور مجروحین و پسماندگان شہداء کی امداد کرے۔

(۲) قرار پایا کہ ریزولیوشن کی نقول گورنمنٹ آف انڈیا، گورنمنٹ آف بمبئی اور اخبارات کو بھیجی جاویں۔

(نور الدین بٹ سکریٹری)

جمعیۃ تبلیغ الاسلام کا جدید انتخاب

جمعیت تبلیغ الاسلام شہر آگرہ کے ممبران عام کا سالانہ جلسہ مورخہ ۲ ماہ اپریل ۱۹۳۵ء کو بمقام دفتر جمعیت ہذا منعقد ہوا جس میں ممبران جماعت منتظمہ کا انتخاب کیا گیا اور مندرجہ ذیل حضرات جمعیت ہذا کے عہدیدار منتخب ہوئے۔

(۱) جناب مولانا مولوی قاری حافظ حاجی محمد طیب صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند ضلع سہارنپور صدر جمعیت ہذا۔

(۲) جناب مولانا مولوی قاری حافظ حاجی ... صاحب ضلع سہارنپور نائب صدر جمعیت ہذا۔

(۳) جناب مولانا مولوی قاری سلطان حسن صاحب شہر آگرہ نائب صدر جمعیت ہذا۔

(۴) جناب کپتان نواب حافظ محمد جمشید علی خاں صاحب۔ او بی ای رئیس باغپت ضلع میرٹھ۔ نائب صدر جمعیت ہذا۔

(۵) راجہ سید احمد علی صاحب علوی سی بی ای ایم ایل سی سلیم پور ہاؤس قیصر گنج لکھنؤ۔ نائب صدر جمعیت ہذا۔

(۶) جناب مولوی حکیم عبد الرحمن خاں صاحب رئیس قصبہ خورجہ ضلع بلند شہر ...

(۹) جناب مولوی حکیم عبد الستار صاحب گھٹیا اعظم خاں شہر آگرہ۔ ناظم

(۱۰) جناب سید مقدس حسین صاحب بی اے ایل ایل بی وکیل گلاب خانہ شہر آگرہ۔ ناظم

(ناظم تبلیغ)

یو۔ پی احرار کانفرنس

اسلامی ضرورتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے یو۔ پی احرار کانفرنس بتاریخ ۱۱ اور ۱۲ مئی ۱۹۳۵ء بروز ہفتہ و اتوار کو سہارنپور میں ہونی قرار پائی ہے ... یو۔ پی کی تمام اسلامی جماعتوں سے استدعا ہے کہ وہ اپنے کم از کم دو نمائندے کانفرنس کے لئے منتخب کر کے ہمیں ۸ مئی ۱۹۳۵ء تک اطلاع دیدیں۔

(محمود علی خاں جنرل سکریٹری یو۔ پی احرار کانفرنس)

۱۸ مئی کو یوم شہید منایا جائے

بمبئی کی جمعیۃ تبلیغ نے اپنے اجلاس میں ذیل کی تجویز منظور کی ہے:۔

یہ اجلاس عام گورنر جنرل آف انڈیا اور گورنر بمبئی کے اس غلط اور مسلم آزار رویہ کو مدنظر رکھ کر کہ وہ کراچی فائرنگ کے متعلق غیر جانبدارانہ تحقیقاتی کمیشن مقرر کرنا نہیں چاہتے۔

تمام مسلمانان ہند کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ غیرت اسلامی سے کام لیتے ہوئے شہدائے کراچی کی یادگار میں ۱۸ مئی ۱۹۳۵ء کو یوم شہداء منائیں اور ہر جگہ ...

گونڈوہ میں ہندوؤں کی شرارتیں

موضع گونڈوہ تحصیل سندیلہ ضلع ہردوئی میں عرصہ سے مکان مسلمانوں کے ہیں ... مسلمان تعزیے نہ رکھ سکے جو کہ ابھی تک رکھے ہیں ... خطرے میں ہے ضرورت ہے کہ ہمدردان قوم امداد کریں اور گورنمنٹ کو ...

انتقال پر ملال

نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ جناب مولوی حکیم سید غلام احمد صاحب نائب چھ ماہ کی طویل علالت کے بعد ۱۲ اپریل کو اس جہان فانی سے دار البقا کی طرف رحلت کر گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم حافظ قرآن و حدیث کے علاوہ عربی و فارسی زبانوں کے ماہر صوم و صلوٰۃ کے پابند ...

انتقال پر ملال

مورخہ ۱۸ اپریل ... جناب ہیڈ ماسٹر غلام محمد صاحب ... انا للہ و انا الیہ راجعون ... مرحوم نہایت خلیق ... ہیڈ ماسٹری کے فرائض انجام دیتے رہے۔ اساتذہ و طلباء مدرسہ نے مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی۔

بال عمر بھر نہ اُگیں

گورنمنٹ آف انڈیا سے باضابطہ رجسٹری شدہ سفوف رجسٹرڈ

دنیا بھر میں اپنی قسم کی واحد دوائی ہے جس کے استعمال سے غیر ضروری بال ایک دفعہ دور ہو کر پھر پیدا نہیں ہوتے گذشتہ چار سالوں میں ہزاروں لوگ اس حیرت انگیز ایجاد سے فائدہ اٹھا چکے ہیں آپ بھی محروم نہ رہیں۔ قیمت فی شیشی ... ملنے کا پتہ ... لاہور (پنجاب)

دھوکہ سے بچو
اصلی مال خریدو
جوہر عشبہ چوب چینی رجسٹرڈ
خون صاف کرنے کی مشہور دوا ہے
قیمت شیشی ... ملنے کا پتہ منیجر شفاخانہ حکیم ڈاکٹر غلام نبی ... لاہور

تقریر تفسیر چھپ کر تیار ہو گئی

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی یہ تقریر اپنی بے شمار خصوصیات کے اعتبار سے ایک عجیب و نادر مجموعہ ہے جو نہ صرف موجودہ دور میں بلکہ آئندہ نسلوں کے لئے بھی یادگار رہے گا۔ شریعت مقدسہ کے نہایت ادق مسائل و مشکل نکات اس طرح پیش کئے گئے ہیں کہ ہر عالم و عامی ان کو سمجھ سکتا ہے اور ان سے افادہ کر سکتا ہے۔ اس پر حضرت مولانا کی سلاست زبان اور روانی بیان نے وہ کام کیا ہے کہ مضامین کی دقت اور مسائل کی دشواری کے باوجود شروع سے لیکر آخر تک دلچسپی برابر قائم رہتی ہے۔ ہندوستان کے مختلف شہروں اور قصبوں میں ہزاروں لاکھوں مسلمان ایسے ہوں گے جو حضرت مولانا کے مواعظ حسنہ سے مستفید ہو چکے ہیں اور ایک مرتبہ نہیں صدہا مرتبہ حضرت مولانا کی تقریریں سننے کے باوجود ہمیشہ اس کے مشتاق رہتے ہیں کہ ایک مرتبہ پھر کہیں حضرت مولانا کی تقریر سننے کا اتفاق ہو۔ ان تمام مسلمانوں کے لئے یہ مژدہ جانفزا ہوگا کہ یہ تقریر تفسیر حضرت مولانا کی اکثر تقریروں کا لب لباب ہے اور اس میں تفسیر کے متعلق بہت سے وہ مضامین جو حضرت مولانا اپنی مختلف تقریروں میں ارشاد فرمایا کرتے ہیں۔ انداز بیان اور خوبی زبان کی تمام خصوصیتوں کے ساتھ مجتمع کر دئے گئے۔ تقریر تفسیر میں جو مضامین زیر بحث آئے ہیں ان کے عنوانات مختصر از خروارے بطور نمونہ درج ذیل کئے جاتے ہیں، تاکہ کتاب کی ہمہ گیری و وسعت کا کچھ اندازہ کیا جا سکے۔

مختصر فہرست مضامین

روحانی اور جسمانی تربیت
عالم بالا کی خدمات
عالم سفلی کے مسخرات
روحانی اطباء
ریفارمر اور رسول کا فرق
سب سے پہلی یونیٹی کانفرنس
عالم برزخ کے واقعات
عالم برزخ کی ایک اطلاع
حضرت عمر فاروق کا مطالبہ

نبی کریم کے شاہدات
انبیاء علیہم السلام کی تاریخ
مادیات و روحانیات کا فرق
حضرت آدم کی مناسبت
حضرت آدم و آدم کی لغزش
حضرت آدم کو ملائکہ کا سجدہ کرنا
یوم میثاق کے دو اقرار نامے
حضرت یوسف علیہ السلام کا حیلہ
مشرکین اور اہل کتاب کا فرق

جاہل پیروں سے سوال
مستقبل کی تاریخ
قبروں سے اٹھنا
مسلمانوں سے حضرت حق کا پہلا خطاب
مسلمانوں کی مرتبہ یا دوری
مدت کے وقت کی لوری
حضرت ابراہیم کا واقعہ
قوانین اسلام کی ہمہ گیری
جادو اور معجزہ کا فرق

ملت ابراہیمی کا اتباع
نماز کی مثال
حج کی مثال
مساجد حرمین کی مثال
اچھی بری صحبت کی مثال
حضرت بایزید بسطامی کا واقعہ
الدنیا سجن المومن و جنۃ الکافر
توبہ کی مسرت کا تصور
گناہ کی صلاحیت و عدم صلاحیت

جبار اور انجان کا تعلق
انبیاء میں تفاوت
ذکر الٰہی موجب حجاب ہے
حضرت ذوالنون مصری کا واقعہ
حضرت یونس کی معراج
ملائکہ اور شیطان
قرآن کی قسمیں
حضرت لوط اور ابراہیم
حضرت لوط اور فرشتے

... منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

بجلی کی عینک رجسٹرڈ

جرمن سائنس کی نئی ایجاد ہے نہ لیمپ کی ضرورت نہ ہی کسی لالٹین کی ضرورت۔ رات کو ضرورت کے وقت عینک لگا لیں اور آنکھوں پر لگا کر جو کام کرنا چاہتے ہیں شروع کر دیں۔ کسی قسم کا خطرہ نہیں ہے۔ عورت، مرد سب استعمال کر سکتے ہیں ... رعایتی صرف تین روپے ...

ملنے کا پتہ
جرمن ناولٹی اسٹور کراچی شہر

مفت! مفت! مفت!

بول کیا چاہتا ہے؟

بے اندازہ دولت سے مالا مال ہونا، دنیا کی سیر کرنا، محبوب کو بس میں کرنا، ملازمت یا روزگار حاصل کرنا، معزوروں کی روحوں سے ملاقات کرنا، دشمن کو زیر کرنا، افسر کو مہربان کرنا، ہمزاد تسخیر کرنا، علم توجہ یا مسمریزم سیکھنا چاہتا ہے تو آج ہی ایک خط لکھ کر ہماری عجیب و غریب کتاب "دولت کی پری" مفت طلب کریں۔

اٹھارھواں ایڈیشن ختم ہونے والا ہے

پتہ
منیجر کارخانہ دولت کی دیوی ... شجاع آباد (پنجاب)

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

اس قرآن پاک کی ضخامت ایک ہزار صفحات میں کاغذ سفید ولایتی نادرے ... پہلا ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا تحت اللفظ ہے دوسرا ترجمہ حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا بامحاورہ ہے حاشیہ پر کامل تفسیر ہے ...

منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

سامی زبانیں اور اقوام قدیم کا لسانی تمدن

عربی زبان کی تبری علم اللسان کی روشنی میں

دنیا میں زبانوں کی بنا کس طرح پڑی؟

(از جناب حکیم سید اسمٰعیل احسن عیش صدر جمعیۃ علماء برما)

(گزشتہ سے پیوستہ)

بابل کے عروج کے بعد جب زوال شروع ہوا تو چودہ سو قبل مسیح میں اہل اشور نے اس پر غلبہ و قبضہ حاصل کر لیا جو ساتویں صدی قبل مسیح کے اواخر تک رہا۔ اشوریوں کا مقام نینویٰ موصل کے پاس دریائے دجلہ پر واقع تھا۔ کلدانیوں کو پھر طاقت حاصل ہونے لگی حتیٰ کہ انہوں نے نینویٰ کو فتح کر لیا اور برباد کر ڈالا۔ یہ ۶۰۶ ق م کا واقعہ ہے۔ بالآخر بابل میں پھر ان کی بادشاہت کا مرکز قائم ہو گیا۔ کلدانیوں کے لوگ بخت نصر بھی ہیں جس نے بیت المقدس کو فتح کر کے قوم یہود کو قیدی بنا کر بابل میں لا کر رکھا تھا۔ یہ بادشاہت کلدانیوں ہی میں رہی حتیٰ کہ اہل فارس نے ان پر غلبہ حاصل کر لیا۔

اہل بابل و اشور کا رسم خط تمام اقوام سامیہ کے خط سے نرالا اور انوکھا ہے۔ شروع شروع میں جب انہیں کوئی نام کسی چیز کا لکھنا ہوتا تو وہ اس کی صورت بنا دیتے دیکھنے والا اسے پہچان جاتا۔ اسی طرح تصویروں سے بعض معانی و مطالب اخذ کئے جاتے رہے۔ زمانہ گزرتا گیا اور دشواری و مشکل کو آسان کر لیا گیا۔ یہ تصویریں حروف ہجا کا کام بھی دینے لگیں۔

ایک علامت ایک معنی تصویری پر بھی دلالت کرتی اور معنے ہجائیہ پر بھی پڑھنے والا دونوں کا فرق میں تمیز کر لیتا۔

یہ کتابت اشوریہ کی خصوصیت تھی۔ رہی زبان تو وہ بھی دوسری سامی زبانوں سے بہت ملتی جلتی ہے مثلاً

اذن	عینو	سماو	اشوری: سما رہیں جو ہیں
اُذُن	عین	سماء	عربی کلمات سے بہت مطابقت رکھتے

علیٰ ہذا اسماء اعداد بھی عربی کے قریب قریب ہی ہیں۔

[illegible]

ان تینوں خطوط کے بعض حروف بالمقابل پیش کئے جاتے ہیں۔

۱	۵	[illegible]	[illegible]	غ	ع	فنیقی عین آنکھ کی شکل ہے اسی صورت سے اس کا نام بھی مشتق ہے۔ آرمیوں نے اسے ذرا سا کاٹ دیا
۲	W	[illegible]	تل		س	اس کا نام شن ہے جس کے معنے دانت
۳	W	٭	[illegible]		م	اسے یونانیوں اور رومیوں نے یوں بنا لیا M
۴	[illegible]	[illegible]	ل		ن	یونان و رومان نے اسے یوں کر لیا N
۵	[illegible]	[illegible]	مر		ق	اصل شکل تسہیل کتابت کیلئے بدل گئی
۶	٩	[illegible]	ل		ب	
۷	[illegible]	٦٦	٦		ر	
۸	[illegible]	[illegible]	٦		ھ	

عبرانی

سامی زبانوں کی قسم شمالی میں سے عبرانی ہے عبرانی قوم بہت پرانی قوم ہے جو نام دنیا میں مشہور رہی ہے۔ مصر سے ان کا نکلنا اور حضرت موسیٰ کی تبلیغ وغیرہ حالات سب کو معلوم ہیں اس لئے انکے اعادہ کی ضرورت نہیں ہے۔

اس قوم میں امور ملی مدت تک روساہی میں رہی جنہیں قضاۃ یا حکام کہتے تھے پھر ۱۰۳۰ قبل مسیح میں حضرت شاؤل بادشاہ بنے انکو عرب طالوت کہتے ہیں انہوں نے ۱۰۱۰ قبل مسیح میں وفات پائی۔ ان کے بعد حضرت داؤد بادشاہ ہوئے جو ۹۷۰ ق م تک رہے ان کے خلیفہ ان کے فرزند حضرت سلیمان ہوئے یہ تقریباً ۹۳۳ ق م تک رہے۔

حضرت سلیمان ؑ کی تاریخ سکندر بن فیلبس کی تاریخ کے مانند ہے یعنی دو قسم کی ہے ایک میں تو صحیح و تحقیق امور جمع کئے گئے ہیں۔ دوسری میں عجیب و خارق عادت باتیں ہیں۔ یہ سریانی کتابوں میں زیادہ ہیں اور عرب کے یہاں بھی ہیں۔

ان کے بعد ملک دو بادشاہتوں میں تقسیم ہو گیا۔ ایک مملکت شمالی بن گئی اور ایک جنوبی۔ یہ ۹۳۳ ق م کا واقعہ ہے جو حضرت سلیمان ؑ کی موت کا سال ہے۔ شمالی مملکت پر ۷۲۲ ق م میں زوال آیا۔ اشور کے بادشاہ کو ان پر [illegible]

[illegible]

ممالک خارجہ کے اہم حالات و کوائف

حجاج کی تعداد

اس سال اطراف عالم کے مسلمانوں نے بڑے اطمینان اور سکون کے ساتھ حج کیا۔ اگرچہ بیت اللہ الحرام میں بعض عاقبت نااندیش، شقی اور مفسدہ پردازوں نے والی حجاز اور ان کے فرزند پر حملہ کر کے ابتری پیدا کرنی چاہی تھی مگر خدا کے فضل سے کوئی ناگوار حادثہ پیش نہیں آیا جس سے حجاج کی عمومی حالت اور ذرائع تاثیر محفوظ رہے۔ معاصر ام القریٰ نے اطراف عالم کے حجاج کی تعداد شائع کی ہے جس سے امسالہ حجاج کی عددی کثرت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

نام ملک	تعداد	نام ملک	تعداد
سنگال	۳۰	مصر	۵۳۶۱
کیپ ٹاؤن	۵۹	مغاربہ	۲۸۸۰
انجبار و سواحل افریقیہ	۱۳۹	سوڈان	۸۶۶
جاوا	۲۶۰۰۹	جاپان	۴
اٹلی	۶۷۹	ہنگری	۱
ترکی	۱۵۶	انگلستان	۲
عراق	۱۷۰	صومال	۲۷
فلسطین و شرق اردن	۱۴۳۲	حبش	۲۹
شام	۷۱۸	حضارم و عدن	۲۸۴
ہندوستان	۱۱۱۱۳	یمن	۴۹۱
چین	۲۲۳	ایران	۱۰۶۳
بخارا و ترکستان	۵۲۳	بوسنہ و سرویا	۴۲
تکارنہ	۸۷۹	البانیا	۱۱
افغانستان	۱۲۰۰		
خلیج فارس	۸۹	میزان کل	۳۳۸۹۸

اس تعداد میں وہ حجاج شریک نہیں ہیں جو موٹروں، اونٹوں اور دیگر ذرائع سے براستہ خشکی حجاز مقدس پہونچے ہیں۔

نواب سر مزمل اللہ خاں

ناظرین کرام نواب بہادر الحاج سر مزمل اللہ خاں آف بھیکم پور کے نام نامی سے بخوبی واقف ہوں گے۔ گزشتہ سال آپ نے اپنے خرچ سے بجلی کا ایک انجن خرید کر حرم شریف میں روشنی کیلئے حجاز روانہ کیا تھا جس کا امسالہ حج کے موقعہ پر کام میں لایا گیا۔ امسال خود نواب صاحب ممدوح کو ارض حرم میں حضوری کی سعادت نصیب ہوئی اور وہاں موصوف نے اپنی اثیار، رحمدلی اور روایتی سخاوت کا ثبوت دینے کو حصول دارین کا وہ سامان پیدا کر لیا جو بڑے بڑے رئیسوں اور نوابوں کو بھی لبا اوقات حاصل نہیں ہوا کرتا۔ چنانچہ آپ نے مندرجہ ذیل رقم مختلف مدات پر خرچ کرنے کیلئے بطور ہدیہ تقسیم کی:

والی حجاز کی سلامتی کی خوشی میں ۵۰۰ ریال۔ ہوائی بیڑہ ۲۰۰۰ روپیہ۔ نہر زبیدہ ۱۵۰۔ دارالعزہار ۲۰۰۔ سلطان کے باڈی گارڈ کیلئے ۱۰۰۔ مدرسہ فلاح ۱۲۵۔ مدرسہ صولتیہ ۱۵۰۔ مدرسہ تحریبہ ۱۰۰۔ مدرسہ دارالحدیث ۱۵۰۔ مدرسہ ترقی علمیہ ۵۰۔ خدمت حرم شریف ۱۰۰۔ میزان کل ۴۲۲۵ روپیہ۔

کلام الملوک

سلطان ابن سعود نے قصر عالی میں اطراف عالم کے ممتاز حجاج اور علماء کرام کو ضیافت دی اور حسب معمول ایک پرجوش حقیقت افروز اور تاریخی تقریر فرمائی۔ تقریر میں آپ نے کتاب اللہ اور سنت کی اتباع اور دستور اسلامی کی حامل اور اخوت و ائتلاف کا سرچشمہ تھی آپ نے تقریر کے آخر میں ذیل کے کلمات ارشاد فرمائے۔ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ ان کلمات پر غور کرے۔ جلالۃ الملک نے فرمایا:

"اکثر لوگ کہتے ہیں کہ اغیار نے مسلمانوں کو تباہ کر ڈالا ہے۔ ہمارے اندر تفرقہ پیدا [illegible]

[illegible]

احترام کے ساتھ! آخر یہ کیا بات ہے؟"

سچ ہے مسلمانوں کے زوال کی مختصر تاریخ اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے۔

حکومت حجاز نے تردید کر دی

اخبار "ابلاغ" نے حجاز کے متعلق دو خبریں شائع کی تھیں جن کے متعلق اس کا دعویٰ ہے کہ وہ اسے جدہ سے حاصل ہوئی تھیں ان میں سے پہلی خبر تو یہ ہے کہ شامی مسلمانوں کے ایک وفد نے والی حجاز سے درخواست کی تھی کہ وہ ممالک عربیہ میں شہنشاہی نظام قائم کریں۔ دوسری خبر یہ تھی کہ جلالۃ الملک سلطان حجاز نے حکومت یمن کے نام ایک یادداشت ارسال کی ہے جس میں حادثہ حرم کی تحقیقات کا امام یمن سے مطالبہ کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ اس سازش میں یمن کے بعض حکام بھی شریک ہیں۔ حکومت حجاز نے سرکاری طور پر ان دونوں خبروں کی تردید کر دی ہے اور اعلان کیا ہے کہ یہ دونوں اطلاعیں بے بنیاد اور بے اصل ہیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ایک خط

لندن میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ایک خط کا انکشاف ہوا ہے جو لندن کے ایک پادری صاحب کے کتب خانہ سے دستیاب ہوا ہے۔ آج تک حضرت مسیح علیہ السلام کے کسی مکتوب کا حال لوگوں کو معلوم نہ تھا۔ یہ خط اپنی قسم کا پہلا خط ہے۔ یہ خط دراصل عرب کے ایک بادشاہ کے مکتوب کا جواب ہے جو کسی سخت بیماری میں مبتلا ہو گیا تھا۔ اس نے حضرت مسیح کے معجزانہ کارناموں کا حال سنا تھا کہ وہ بیماروں کو اچھا کر دیا کرتے ہیں اس لئے اس نے آپ کو خط لکھ کر عرب بلانا چاہا۔ حضرت مسیح نے عرب میں آنے سے مجبوری ظاہر کی اور خط لکھ کر بادشاہ عرب کو یقین دلایا کہ اس کی خواہش پوری ہو جائے گی۔ بہرحال یہ خط بہت ہی دلچسپ ہے اور خواہ وہ حضرت مسیح کا نہ ہو مگر قدامت کے لحاظ سے وہ ضرور قدر و قیمت کے لائق ہے۔

شراب نوشی اور نوجوان لڑکیاں

میل بورن کانفرنس میں اس حقیقت کو بے نقاب کیا گیا کہ آسٹریلیا میں پیدائش اور اموات کا تناسب قائم نہیں ہے۔ اموات کی تعداد میں حیرت انگیز اضافہ ہو گیا ہے اس کا سبب یہ ہے کہ نوجوان لڑکیاں کثرت سے سگرٹ اور شراب نوشی میں اور کل آبادی کی نصف لڑکیاں بالغ ہونے تک ماں بننے کے ناقابل ہو جاتی ہیں۔ ڈاکٹر ڈیلی نے اس کانفرنس میں اعداد و شمار پیش کر کے بتایا کہ آسٹریلیا اس وقت قومی خودکشی کی طرف قدم بڑھا رہا ہے۔ اگر شراب نوشی نوجوان لڑکیوں کو نہ روکا گیا تو پیدائش کم اور اموات زیادہ ہوتی رہیں گی اور نوجوان اور حسین لڑکیاں کبھی ہوتی نظر آئیں گی۔

ہمیں تو موت ہی آئی شباب سے پہلے

ہنگری کا نومسلم حاجی

اس سال کی خصوصیات میں سے ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس دفعہ بہت سے نومسلم انگریز، ڈچ اور مغربی باشندوں نے ارض مقدس میں حضوری کی سعادت حاصل کی چنانچہ ہنگری کے نومسلم عبدالکریم جرمانوس ہنگری بوڈاپسٹ میں استاد تاریخ ہیں فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے ارض حرم میں وارد ہوئے اور پہلی مرتبہ اخوت اسلامی کا عملی نظارہ دیکھا۔

حجاز کے قیدیوں کو معافی

جلالۃ الملک والی حجاز اور آپ کے فرزند کو ارض حرم میں جو حادثہ پیش آیا تھا اس سے مامون رہنے کی خوشی میں حجاز کے ان قیدیوں کو عام معافی کا اعلان دے دیا گیا جن کی میعاد سزا کے ختم ہونے میں تھوڑی مدت باقی رہ گئی تھی۔ اعلان میں یہ بھی تصریح ہے کہ حالات کی مناسبت سے طویل سزا پانے والے قیدیوں کو بھی رہا کیا جا سکتا ہے مگر اس شرط کے ساتھ کہ امن عامہ میں کسی قسم کا خلل [illegible]

[illegible]

الجزائر میں داروگیر

[illegible]

شربت فولاد

SHARBAT ROOHAFZA

Registered

شربت روح افزا

[illegible]

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

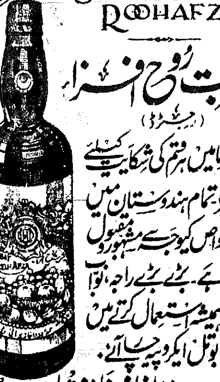

ضروری اعلان

خریداران الجمعیۃ کیلئے

مدت خریداری ختم ہونے سے قبل ہی جو حضرات اپنا چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمادیتے ہیں ان کا اخبار مسلسل پہنچتا رہتا ہے مگر جو حضرات وی پی کے منتظر رہتے ہیں ان کا اخبار مدت خریداری ختم ہوتے ہی بند ہو جاتا ہے اور جب تک وی پی کی کارروائی ہو کر دوبارہ نئی مدت خریداری قائم نہ ہو جائے ان کا اخبار بند رہتا ہے۔ اس طرح سخت تکلیف ہوتی ہے۔ لہٰذا جملہ خریدار صاحبان سے گزارش ہے کہ وہ اختتام مدت کی اطلاع موصول ہوتے ہی آئندہ کیلئے چندہ خریداری بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمادیا کریں۔ اس طرح ہمیں اور انہیں دونوں کو آسانی ہوا کرے گی۔

تمام دنیا کے مسلمان قادیانیوں کو دائرۂ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں

ہندوستان کی حکومت اُن کی سرپرستی کر رہی ہے

گورنر پنجاب کی تقریر پر سابق جسٹس لاہور کا احتجاج

انجمن حمایت الاسلام کے گزشتہ اجلاس میں گورنر پنجاب نے تقریر کرتے ہوئے مسلمانوں اور قادیانیوں کی موجودہ کشمکش کو فرق اسلامیہ کی باہمی آویزش سے تعبیر کیا تھا اور اس کے متعلق مخصوص ناصحانہ انداز میں چند نصیحتیں فرمائی تھیں۔ گورنر پنجاب کی اس تقریر نے اس دلچسپی کو بالکل واضح کر دیا تھا جو قادیانیوں اور مسلمانوں کے معاملہ میں اس وقت حکومت کی جانب سے ظاہر کی جا رہی ہے۔ اور جس کے ماتحت حال ہی میں ایک پوسٹر بھی بعض ایسے حضرات کی جانب سے شائع کیا گیا تھا جو حکومت کے پنشن کی تکمیل ہی کو اپنی پبلک زندگی کا منتہائے مقصود سمجھتے ہیں۔

اس تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے سر ظفر علی سابق جسٹس عدالت عالیہ لاہور نے ایک مراسلہ پنجاب کے انگریزی اخبارات "ٹریبیون"، "ٹائمز" اور "سول اینڈ ملٹری گزٹ" میں چھپوایا تھا جس میں انہوں نے گورنر صاحب پنجاب کی مخصوص توجہ کو نکتہ یہ ادا کرنے کے بعد لکھا تھا: "لیکن یہ عرض کر دینا بے جا نہ ہوگا کہ مسلمانوں میں جو ناتفاقی اور رنجش خود حکومت کے بعض افعال کا براہ راست نتیجہ ہے۔ اس لئے گورنمنٹ کے لئے صحیح مشورہ یہی ہے کہ وہ اس معاملہ کے متعلق اپنی حکمت عملی کو بدل دے تاکہ موجودہ کشیدگی ایک تباہ کن صورت اختیار کرنے نہ پائے جیسا کہ انجمن کے تمام جلسوں کی کارروائی سے ظاہر ہوتا ہے۔ قادیان کے مرزائیوں یا احمدیوں کے خلاف شدید جذبات برانگیختہ ہو رہے ہیں۔ اور مجھے یقین ہے کہ حکومت اس حقیقت سے آگاہ ہے اور وہ اسے نظر انداز نہیں کر سکتی۔"

حکومت کی جانبدارانہ روش

عامۃ المسلمین کے دلوں میں اس خیال سے کہ حکومت مسلمانوں کے مقابلہ میں قادیان کی مرزائی جماعت کی حمایت کر رہی ہے۔ بہت بے چینی پیدا ہو گئی ہے اور یہ خیال حال ہی میں بہت زیادہ پھیل گیا ہے۔ مسلمان اخبارات میں اور پلیٹ فارم پر اس رائے کے اظہار میں بالکل ہم آہنگ ہیں کہ مرزائی مسلمان نہیں ہیں۔ مرزائی بھی یہ وعظ کرتے ہیں کہ جو لوگ ان کے ہم عقیدہ نہیں ہیں وہ مسلمان نہیں ہیں۔ حکومت نے یہ فرض کر لیا ہے کہ مرزائی مسلمانوں کا ایک فرقہ ہیں۔ مگر حکومت کا یہ قیاس غلط ہے۔

گورنمنٹ کو اس امر کا یقین دلانا کہ مرزائی مسلمان نہیں ہیں ضروری ہے اور اس لئے کسی مرزائی کو ذمہ داری کے ایسے عہدے پر مقرر نہیں کرنا چاہئے جس پر عام طور پر ایک مسلمان کو فائز ہونا چاہئے۔ مسلمان اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ مرزائی مسلمانوں سے برسرپیکار ہیں اپنے اس مطالبہ میں حق بجانب ہیں۔

اصولی اختلاف

دو باتیں صاف ہیں۔ اول یہ کہ عقائد کا اصولی اختلافات کی بنا پر مسلمانوں کے ساتھ شامل نہیں ہو سکتے۔ حالانکہ مسلمانوں کے تمام دیگر فرقے متحد ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ وہ ایک ہی پیغمبر (رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم) کے نقش قدم پر چل رہے ہیں مرزائیوں کا اپنا پیغمبر اور تفرقہ ہی وہ اصل ہے جو بنی نوع انسان کی تاریخ میں چلی آئی ہے کہ ایک نئے پیغمبر کے متبعین کو بسا اوقات ان اشخاص کی مخالفت سے دوچار ہونا پڑتا ہے جو قدیم ادیان کے پابند ہیں۔ اس لئے یہ خیال کرنا ایک بڑی غلطی ہے کہ مرزائی مسلمانوں کا ایک فرقہ ہیں۔ یہ ایسا معاملہ ہے جس کی بڑے زور سے تردید کرتے ہیں۔ اور سب جانتے ہیں کہ مرزائی عام مسلمانوں سے علیحدگی کی جنگ کا وعظ کرتے ہیں۔

مرزائی مسلمانوں سے شادی بیاہ کا کوئی تعلق نہیں رکھتے۔ نہ وہ ان کے ساتھ نماز میں شریک ہوتے ہیں۔ نہ کسی مسلمان کے جنازہ پر دعا مانگتے ہیں۔ مسلمان بھی انہیں کافر خیال کرتے ہیں۔

مرزائیوں کی وفاداری

دوم اس امر سے انکار نہیں ہو سکتا کہ مسلمانوں میں یہ عام خیال پھیلا ہوا ہے کہ چونکہ مرزائی حکومت سے اپنی وفاداری کا اقرار کرتے ہیں اس لئے حکومت ان سے اس وفاداری کے صلہ میں ترجیحی برتاؤ کرتی ہے جس سے مسلمانوں کے مفاد کو نقصان پہنچتا ہے۔ مجھے اس معاملہ کی تفصیل بیان کرنے کی ضرورت معلوم نہیں ہوتی۔ اس لئے کہ جن واقعات سے مذکورہ بالا خیال پیدا ہو چکا ہے وہ عالم آشکارا ہو چکے ہیں۔

مذکورہ بالا واقعات کو پیش نظر رکھتے ہوئے حکومت کو اپنی حکمت عملی بدل دینی چاہئے۔ بشرطیکہ وہ مسلمانوں کے زائل شدہ اعتماد کو دوبارہ حاصل کرنا چاہتی ہو۔ مرزائیوں کو ایک جداگانہ جماعت قرار دینا چاہئے۔ ان کی خلاف قانون سرگرمیوں کو اسی طرح سختی کے ساتھ دبانا چاہئے جس طرح مسلمانوں کی کسی جماعت یا فرد کے معاملہ میں کیا جاتا ہے۔ مرزائیوں سے امتیازی سلوک کا نتیجہ لازمی طور پر بے چینی اور ناراضی کی صورت میں ظہور پذیر ہوگا۔"

سر ظفر علی کا یہ مکتوب جب شائع ہوا تو سول اینڈ ملٹری گزٹ نے حکومت کی مدافعت کرتے ہوئے اس کے موجودہ طرز عمل کو حق بجانب ٹھہرانے کی غرض سے ایک شذرہ سپرد قلم کیا اور اس میں لکھا کہ حکومت ایسی حالت میں جبکہ ہائیکورٹ کا فیصلہ قادیانیوں کے مسلمان ہونے کے متعلق موجود ہے کس طرح انہیں اسلام سے خارج قرار دے سکتی ہے اور بعض حکومت پرست حضرات کے اقوال سے بھی استدلال کیا۔ چنانچہ اس شذرہ کے جواب میں سر ظفر علی نے پھر ایک مراسلہ اخبارات کو برغرض اشاعت دیا اور اس میں لکھا کہ "یہ امر درحقیقت افسوسناک ہے کہ "سول اینڈ ملٹری گزٹ" کے فاضل مدیر کی سمجھ میں وہ نکتہ نہیں آیا جو میں نے اپنے بیان میں پیش کیا تھا۔ اور اس نے میرے بیان کے کچھ حصہ کا اور مطلب نکالا ہے۔ چنانچہ میں پھر غیر مبہم الفاظ میں اپنا نظریہ پیش کرتے ہوئے پیدا شدہ صورت حالات کو واضح کر دینا چاہتا ہوں تاکہ کسی قسم کی غلط فہمی کا امکان باقی نہ رہے۔

دو اہم تنقیحات

اس وقت اصل سوال یہ ہے کہ مسلمان مرزائیوں کو کیا تصور کرتے ہیں۔ اور کیا مرزائی مسلمان کہلانے کے حقدار ہیں؟ حکومت کا تعلق خاص سیاسی نقطۂ نظر سے ان دو سوالوں میں سے زیادہ تر پہلے سوال سے ہے۔ مرزائیت کے متعلق دنیائے اسلام کا کیا نظریہ ہے اس کا جواب بہر صورت علمائے اسلام اور مسلم زعماء کی تقریروں۔ اہم ترین اسلامی انجمنوں کی روزمرہ کی قراردادوں سے جو اخبارات میں شائع ہوتی رہتی ہیں اور صوبہ بھر کے کثیر الاشاعت موقر اسلامی اسلامی جرائد کے مقالات سے مل سکتا ہے۔ غرضیکہ اس سلسلہ میں مسلمانوں کا متفقہ فیصلہ یہ ہے کہ مرزائی طبقہ کا مسلمانوں سے کوئی تعلق نہیں۔ اور میں نے اپنے سابقہ مکتوب میں حکومت کو خالص اسی فیصلہ سے مطلع کرنا چاہا تھا۔

عدالتوں کے فیصلے اور سرکاری حضرات کے اقوال

اس کے خلاف یہ دلیل کہ بعض ہائی کورٹوں میں یہ فیصلہ کیا جا چکا ہے کہ مرزائی مسلمان ہیں۔ کوئی وقعت نہیں رکھتی۔ اس لئے کہ ایسی عدالتوں کا فیصلہ جو زیادہ تر غیر مسلم ججوں پر مشتمل تھیں، مسلمان کسی صورت میں قبول نہیں کر سکتے۔ اس کے برعکس بعض مسلم جج غیر مبہم طور پر یہ فیصلہ صادر کر چکے ہیں کہ مرزائی ہرگز مسلمان نہیں۔

جہاں تک ایسے ہندوستانیوں کے نظریہ کا تعلق ہے جو برسر اقتدار یا خطاب یافتہ ہندوستانی کہلاتے ہیں یہ سہل جواب پیش کیا جا سکتا ہے کہ وہ کسی صورت عامۃ المسلمین کے نمائندے اور اسلامی ترجمان قرار نہیں دئے جا سکتے۔ اور نہ مسلمان اُن کے اس نظریہ کو کسی قسم کی اہمیت دیتے ہیں جو مذہب اسلام یا مرزائیت کے متعلق پیش کیا جائے۔

اخیر میں اس حقیقت کو پھر واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ کوئی مرزائی پبلک اداروں میں یا کسی سرکاری محکمہ میں مسلمانوں کی نمائندگی نہیں کر سکتا۔ یہ امر نہ صرف مشکل ہے بلکہ غیر ممکن ہے۔ میں نے یہ مکتوب محض اس لئے شائع کرایا ہے کہ حکومت کو صحیح واقعات اور حقائق سے مطلع کر دیا جائے تاکہ وہ صورت حالات کا ٹھیک طور پر اندازہ لگا سکے۔"

سر ظفر علی کے اس دوسرے مکتوب کے بعد ابھی تک حکومت کا پروپیگنڈا کرنے والے اخبارات نے کوئی جواب نہیں دیا ہے مگر خود خلیفہ قادیان نے اپنے ایک خطبہ میں بہت واویلا کیا ہے۔ اور ایک عجیب مہمل انداز میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ ہم مسلمانوں کو کافر بھی سمجھتے ہیں اور پھر بھی مسلمان ہیں۔ اس کی تفصیل ہم انشاء اللہ آئندہ اخبار میں دیں گے۔

مولانا شفیع داؤدی کے انتخاب کا مقدمہ

مدعا علیہ کا بیان

استغاثہ کی شہادتیں

الحاج مسٹر محمد یونس بیرسٹر کی افتتاحی تقریر کے بعد مقدمہ کی حسب ذیل کارروائی عمل میں آئی:

اپنے طویل بیان تحریری میں جو اکتیس پیرے گراف پر مشتمل ہے مولوی شفیع داؤدی نے اس بات سے انکار کیا ہے کہ انہوں نے خود یا اپنے کسی ایجنٹ کی وساطت سے وہ سب حرکات یا اخراجات کئے ہیں جن کا تذکرہ عرضی میں کیا گیا ہے۔ مولانا شفیع داؤدی اقرار کرتے ہیں کہ انہوں نے الکشن کے اخراجات کا صحیح حساب پیش کیا ہے۔ اور وہ کسی ناجائز حرکت کے مرتکب نہیں ہوئے ہیں۔ یہ الزام ان پر محض غلط لگایا گیا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے اس سے بھی انکار کیا ہے کہ وہ "اتحاد" کے مالک ہیں اور ان کا بیان ہے کہ انہوں نے کوئی مضمون جس کی شکایت عرضی میں کی گئی ہے "اتحاد" یا دوسرے پمفلٹ، ہینڈبل اور اشتہارات وغیرہ میں شائع کیا، نہ شائع کرایا اور نہ اُن کی سازش سے اس قسم کا کوئی مضمون شائع ہوا تھا۔ وہ اس بات سے بھی انکار کرتے ہیں کہ اپنے حریف کے انتخاب پر خلاف اثر ڈالنے کی غرض سے انہوں نے کوئی غلط بیان شائع کرایا ہو۔

مباہلہ کا چیلنج

مولانا فرماتے ہیں کہ عرضی کے دفعہ ۱۴ میں مجھ پر جو یہ الزامات عائد کئے گئے ہیں کہ گزشتہ الکشن کے موقع پر میں نے خود یا دوسرے لوگوں کے ذریعہ اپنے علم اور سازش سے زبانی اور تحریری طور پر یہ افواہ پھیلا دی کہ مولوی عبدالحمید خاں کے معاونین اور نائب امیر شریعت پر قہر خداوندی نازل ہوگا محض غلط ہے بلکہ امارت شرعیہ نے مولوی عبدالحمید خاں کو اپنا امیدوار نامزد کر دیا غیر امیدواری اور کیریکٹر کے خلاف فتویٰ جاری کر کے مذہبی جھگڑا اور تعصب پھیلا دیا میرے ووٹروں اور حامیوں کے لئے بددعائیں کیں (جیسا کہ کاغذات ملاحظہ سے ظاہر ہوگا) اور اس طرح میرے لئے کافی دقتیں پیدا کر دیں۔ میں نے ہرگز مولانا سجاد کو (جو پٹنہ ضلع کے رہنے والے ہیں۔ اور ترہٹ ڈویژن میں ووٹر بھی نہیں ہیں) مباہلہ کا چیلنج نہیں دیا اور نہ مباہلہ کا کوئی اشتہار اس حلقے کے ووٹروں پر اثر ڈالنے کے خیال سے شائع کیا۔

تحریک سول نافرمانی اور مسلم کانفرنس

تاریخ ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۴ء (جس کو مستغیث نے مباہلہ کا دن بتایا ہے) کا اصل واقعہ یہ ہے کہ مولانا سجاد نائب امیر شریعت صوبہ بہار واڑیسہ بعض اسباب کی بنا پر میرے زبردست مخالف ہیں منجملہ اُن اسباب کے ایک یہ ہے کہ آل انڈیا مسلم کانفرنس کے سکریٹری کی حیثیت سے میں نے ہندوستانی مسلمانوں کو ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حصہ لینے سے منع کیا تھا۔ اور مولانا سجاد جمعیۃ العلماء ہند اور امارت شرعیہ کے ایجنٹ ہونے کے باعث چاہتے تھے کہ مسلمان اس تحریک میں حصہ لیں۔ ہندوستانی مسلمانوں نے اُن کی باتوں پر کان دھرنے سے انکار کر دیا۔ اس پر مولانا سجاد نے یہ تہیہ کر لیا کہ وہ ہندوستانی مسلمانوں کے سامنے میرے کیریکٹر کو بدترین صورت میں پیش کریں۔ اس خیال سے انہوں نے یہ پروپیگنڈا کرنا شروع کیا کہ شفیع داؤدی نے مسلمانوں کے خلاف ایک رپورٹ تیار کی ہے۔ حکومت صوبہ سرحدی کی جابرانہ پالیسی کی تائید کی ہے شفیع داؤدی حکومت برطانیہ کا چاپلوس ایجنٹ ہے۔ شفیع داؤدی نے اُن قوانین کی تائید کی ہے جن کے ذریعہ سفر حج میں بہت زیادہ دقتیں پیدا ہو گئی ہیں اور یہ بھی کہ ۱۹۲۹ء میں حج کمیٹی کا ممبر ہو کر شفیع داؤدی نے انگریزوں کیلئے عرب کی مقدس سرزمین میں داخلہ ہونے کیلئے آسانیاں پیدا کر دی ہیں یہ پوشیدہ اور علی طور پر پمفلٹ اور کتابیں شائع ہو کر تقسیم ہوئیں۔ اور میرے خلاف ایک زبردست پروپیگنڈا کیا گیا۔ میں نے ساری فضا کو اس کے اثر سے مسموم پایا۔ میرے کیریکٹر اور خود میری اسلامی شخصیت ان وجوہ سے باعث سخت خطر میں پڑ گئی۔ ایسے حال میں میرے پاس سوائے اس کے اور کوئی چارہ کار نہیں تھا کہ میں اپنی برأت اور کیریکٹر کی صفائی کیلئے مولانا سجاد کو مسلمانوں کے سامنے ہم پر جو الزامات عائد کئے گئے ہیں اُنہیں دہرانے کیلئے بلاؤں۔ میں نے اپنی آمادگی ظاہر کی اور خدا کے سامنے قسم کھائی کہ مجھ پر جو الزامات عائد کئے گئے ہیں محض غلط اور بے بنیاد ہیں۔ ووٹروں پر اثر ڈالنے کا تو کوئی سوال ہی نہیں تھا۔ اور اس مباہلہ کو گزشتہ الکشن سے قطعاً کوئی سروکار نہیں یہ مباہلہ کسی طرح بھی حق انتخاب کے آزادانہ استعمال میں مخل نہیں ہوا۔

مولانا کو اس سے بھی انکار ہے کہ انہوں نے کوئی اشتہار یا پمفلٹ اس مضمون کا شائع کیا یا کرایا کہ شفیع داؤدی کو ووٹ دینے والے پر خدا کی رحمت اور عبدالحمید خاں کو ووٹ دینے والوں پر خدا کا قہر نازل ہوگا۔ یہ سراسر غلط اور بے بنیاد اور مہمل بات ہے۔ زبانی یا تحریری طور پر یہ مشتہر کرا دیا کہ میں امارت کے ٹکٹ پر کھڑا ہوا ہوں۔ اور پھلواری کے پیر صاحب نے مجھے کھڑا ہونے کے لئے اور عبدالحمید خاں کو امیدواری سے دستبردار ہو جانے کے لئے کہا ہے اور یہ کہ عبدالحمید خاں الہیات کے حکم سے خلاف کھڑے ہوئے ہیں۔

بوگس اور مُردوں کا ووٹ

میں نے کوئی بوگس ووٹ یا مردہ شخصوں کا ووٹ یا ڈبل ووٹ پاس نہیں کیا۔

دفعہ ۳۳ میں جو مجھ پر یہ الزام لگایا گیا ہے کہ میں نے عبدالحمید خاں کے بعض پولنگ ایجنٹوں کو بہکا کر انہیں اپنے فرض سے غافل بنا دیا سراسر جھوٹ اور افترا ہے۔

میں نے کوئی ناجائز طرح پر یا غیر قانونی اور ناجائز حرکت نہیں کی ہے مستغیث کی کوئی شخصیت نہیں ہے۔ اور وہ بالکل نائب امیر شریعت کے ہاتھوں میں ایک کٹھ پتلی ہے نائب امیر شریعت یعنی مولوی سجاد صاحب یہ مقدمہ لڑ رہے ہیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ انہیں نے یہ حاسدانہ اور جھوٹی عرضی دعویٰ داخل کی ہے۔ اس سے ان کا مقصد مجھے نقصان پہنچانا اور پریشان کرنا ہے۔ وہ میرے دشمن ہیں اور میرے خلاف پروپیگنڈا کر رہے ہیں چونکہ ان کے نامزد کئے ہوئے امیدوار عبدالحمید خاں کو میرے مقابلہ میں شکست ہوئی اس لئے انہیں سخت ملال ہے اور اس شکست کے باعث انہیں مالی نقصان کا بھی خطرہ ہے۔ اس مقدمہ کے ذریعہ نائب امیر شریعت چاہتے ہیں کہ ترہٹ ڈویژن کے مسلمانوں پر پھر امارت شرعیہ کا تازیانہ چل جائے۔ کاغذات داخلہ عدالت جن کا سلسلہ نمبر ۵۔ ۹۔ ۱۰۔ اور ۱۵ ہے میری ایما سے طبع اور شائع ہوئے۔ کاغذات [illegible] ان کی اشاعت اور طباعت سے مجھے کوئی سروکار نہیں۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ کس نے انہیں چھپوایا اور شائع کیا یا مستغیث کا یہ بیان کہ محمد سلیم نے مسلمان عورت ووٹروں کو طلاق دلوا دینے کی دھمکی دی محض غلط اور بالکل بے بنیاد ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ تاجپور پولنگ اسٹیشن میں ایک مسلمان عورت ووٹر مساۃ خدیجہ نام کی ہے جو بکھ دن ہوئے بیوہ ہو گئی ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی شوہر والی عورت ووٹر وہاں نہیں ہے۔ جسے اس قسم کی دھمکی دی جا سکتی تھی مساۃ خدیجہ مذکور نے کسی کو ووٹ نہیں دیا۔

عبدالحمید خاں کا بیان

پٹنہ ۲۰ اپریل۔ مولوی عبدالحمید خاں وکیل گزشتہ اسمبلی الکشن کے موقع پر مولانا شفیع داؤدی کے مقابلہ میں کھڑے ہوئے تھے۔ مستغیث (شیخ منصور) کی جانب سے پہلے گواہ تھے۔ مسٹر یونس کے سوال کرنے پر جو کچھ بیان ہوا وہ مندرجہ ذیل ہے:

سنہ ۱۹۳۰ء میں لیجسلیٹو اسمبلی کے الکشن کے موقع پر ترہٹ ڈویژن مسلم حلقہ سے میں اور شفیع داؤدی امیدوار تھے۔ اُس دفعہ میں خود کھڑا ہوا تھا اور مجھے اپنے حریف کے مقابلہ میں کامیابی نہ ہو سکی۔ ۱۹۳۴ء میں گزشتہ الکشن کے موقع پر میں پھر ترہٹ ڈویژن مسلم حلقہ سے کھڑا ہوا تھا۔ اس دفعہ جناب امیر شریعت کی اجازت سے امارت شرعیہ پھلواری شریف نے ایک الکشن بورڈ قائم کیا تھا۔"

مسٹر شفیع داؤدی نے یہ بات پیش کی کہ اصل کاغذ جس پر عبدالحمید خاں (گواہ) نے دستخط کیا تھا عدالت میں پیش کیا جائے۔ مسٹر یونس نے اسی تجویز کو منظور کیا پھر مسٹر یونس کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے گواہ (عبدالحمید خاں) نے حسب ذیل بیان دیا:

"الکشن بورڈ (قائم کردہ امارت شرعیہ) نے مجھے ترہٹ ڈویژن سے کھڑا کیا۔ میرے علم میں مولانا شفیع داؤدی اخبار اتحاد اور قومی پریس کے حقیقی مالک ہیں۔ چنانچہ جب کبھی وہ باہر جاتے ہیں تو "اتحاد" کے لئے چندہ وصول کرتے ہیں۔ پٹنہ میں مولانا شفیع داؤدی کا قیام "اتحاد" کے دفتر میں رہتا ہے "اتحاد" اور قومی پریس دونوں کا دفتر ایک ہی جگہ ہے۔ دفتر اڈیٹر اتحاد سے میں واقف ہوں۔ ولی بیرانگی کو نے مولانا شفیع داؤدی کیلئے خوب پروپیگنڈا کیا تھا۔ اور گزشتہ الکشن کے موقع پر مولانا شفیع داؤدی نے قومی پریس اور "اتحاد" سے خوب کام لیا۔ قومی پریس نے میری امیدواری اور میرے کیریکٹر کے خلاف محض غلط بیانات شائع کئے اور اسی سلسلے میں بہت سے پمفلٹ اور اشتہارات چھاپ ڈالے۔ اکثر پمفلٹ قومی پریس میں چھپے تھے۔ اور بعض پمفلٹ ایسے تھے جن کے متعلق کہہ نہیں سکتا کہ کہاں چھپے تھے۔ جہاں تک میں کہہ سکتا ہوں وہ یہ ہے کہ مولانا شفیع داؤدی مجھ سے اور میری سیاسی زندگی سے بخوبی واقف ہیں ہمارے حلقہ میں اہلحدیث ووٹروں کی کافی تعداد ہے۔ مسلمان علی العموم اور اہلحدیث بالخصوص عام (باقی صفحہ ہذا کالم ۲ کے نیچے ملاحظہ فرمایئے)

(بسلسلہ صفحہ ہذا کالم ۴)

مسلمانوں سے کہیں زیادہ سلطان ابن سعود کا احترام کرتے ہیں۔ میرے متعلق جیسا کہ پمفلٹوں میں شائع ہوا ہے کہ "مالویہ پرست"، "ننگ اسلام" ہوں محض غلط ہے۔ یہ بات بھی محض غلط ہے کہ مولانا بشارت کریم، مولانا شاہ محی الدین اور مولانا عبدالکبیر صاحبان نے اپنی تقریروں اور تحریروں میں یہ ظاہر کیا تھا کہ وہ لوگ شفیع داؤدی کے مخالف نہیں تھے۔ میں ہرگز کانگریسی نہیں ہوں اور نہ کسی کانگریسی نے ظاہرا یا مخفی طور پر میری امیدواری کی تائید کی۔ الکشن کی کارروائیوں کے دوران میں ڈاکٹر محمود صاحب جنرل سکرٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے یہاں اُن کی حمایت حاصل کرنے کی غرض سے چھپرہ گیا تھا۔ ڈاکٹر محمود صاحب نے چند شرائط پیش کی تھیں جن کو میں نے منظور نہیں کیا۔ اور اس بنا پر ان کی حمایت حاصل کرنے سے قاصر رہا۔ ایک امیدوار کی حیثیت سے میں تقریباً سب مسلمانوں کی خدمت میں حاضر ہوا تاکہ وہ میری تائید کریں۔ اپنی سیاسی زندگی کے دوران میں میں ہمیشہ مسلمانوں کا پکا خیرخواہ رہا۔ سنہ ۱۹۲۶ء میں کونسل کے سلسلے میں دربھنگہ ضلع میں ایک ہندو مسلم فساد برپا ہوا تھا۔ اس وقت میں نے مسلمانوں کی طرفداری کی۔ انجمن اسلامیہ دربھنگہ نے (جس کے صدر مسٹر شفیع بیرسٹر ہیں) متفق الرائے ہو کر مجھے دربھنگہ کی کئی مسجدوں کا متولی بنا دیا اور میں چند مساجد کے متولی کی حیثیت سے کام کرتا رہا ہوں۔ مسٹر شفیع بیرسٹر دربھنگہ ضلع میں شفیع داؤدی کے خاص کارکن تھے۔"

اتنے میں چار بج گئے اور اجلاس برخاست ہو گیا۔

(باقی آئندہ)

سرمہ نور

اگر آنکھوں کی قدر ہے تو ان دو سرموں میں سے کوئی سرمہ اپنے حسب حال انتخاب کر کے استعمال کیجئے۔

سرمہ نمبر ۱۔ آنکھوں کی خارش، سرخی، دھند، جالا، پھولا، ناخونہ اور پلکوں کا گرنا، پرانے سے پرانے زخم کیلئے خصوصاً مفید ہے۔ اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ جملہ امراض کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ جن لوگوں کو کسی قسم کا مرض نہیں ہے وہ بھی اس کا استعمال کر کے اپنی آنکھوں کی حفاظت کر سکتے ہیں انشاء اللہ ان کی آنکھوں کو کسی قسم کا مرض لاحق نہ ہوگا۔ قیمت فی تولہ دو روپیہ آٹھ آنہ (۲/۸) ۶ ماشہ کی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (۱/۴)

سرمہ نمبر ۲۔ یہ سرمہ بھی پہلے کی طرح تمام امراض چشم سوائے رو ہا اور پلکوں کے گرنے کیلئے مفید ہے خصوصاً موتیابند کے ابتدائی پانی کو نکال دیتا ہے اگر پانی کم گیا ہو تو اس کا استعمال مفید ہوگا۔ طلبہ یا دوسرے حضرات جو نوشت و خواند کا کام زیادہ کرتے ہیں ان کیلئے خاص کر اس سرمہ کا استعمال بہت مفید ہے۔ عینک لگانے سے پہلے اگر اس سرمہ کا استعمال شروع کر دیں تو انشاء اللہ عینک کی ضرورت نہ پڑے گی۔ قیمت فی تولہ پانچ روپیہ ۳ ماشہ کی شیشی ایک روپیہ چار آنہ۔ محصول ڈاک پیکنگ بذمہ خریدار۔

ملنے کا پتہ

(مولانا) نورالدین بہاری، پھلواری شریف، پٹنہ

رسالہ

اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

گمراہ نوجوانوں کو راہ راست پر لانے کے لئے

بچوں کی صحیح طریقہ سے پرورش کر کے نوجوان بنانے کے لئے

اٹھتی ہوئی جوانی کی حفاظت کرنے کے لئے

جوانی واپس لانے کی تدبیریں بتلانے کے لئے

رسالہ اٹھتی ہوئی جوانی تیار کیا ہے۔ صرف دس ہزار شائع ہوا ہے ایک کارڈ لکھ کر بالکل مفت طلب فرمائیں

پتہ:۔ وید شاستری رام نگر کاٹھیاوار

"نگارستان کشمیر"

(مصنفہ قاضی ظہور الحسن صاحب سیوہاروی)

کشمیر جنت نظیر کی جدید ترین تاریخ، سلاطین و مہاراجگان کشمیر کی حکومت کا صحیح مرقع، متعصب ہندو مورخین کشمیر کے ان بے بنیاد جھوٹے الزامات کے دنداں شکن جوابات جن سے اسلامی سلاطین کشمیر کے دامن کو آلودہ کیا ہے۔ اس کے برعکس ہندو تہذیب کے پوست کندہ حالات اور مظالم کی تفصیلات، مندروں کے انہدام ڈولہ کی رسم، جنیو شکنی اور جبریہ اشاعت اسلام وغیرہ منافرت پیدا کرنے والے مکروہ پروپیگنڈے کی حقیقت، حضرت عیسیٰ علیہ السلام و مریم صدیقہ کی قبروں کی تحقیق مرزائے قادیان کی ہرزہ سرائی کے محققانہ جوابات، مشاہیر کشمیر اور اسلامی آثار کی عظیم الشان تاریخ ۹ ابواب پر مشتمل ۴۱۰ صفحہ کی کتاب اعلیٰ کتابت و طباعت، خوشنما رنگین ٹائٹل قیمت دو روپے آٹھ آنہ (۲/۸) (اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے)

ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ شرقیہ سوئیوالان۔ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۵ ؍ صفر المظفر ۱۳۵۴ ہجری

تحقیقات آجرہ کے متعلق سرکاری گزٹ کی تفصیلات

مہاراجہ کولہاپور کے منصفانہ احکام

اس سے قبل ہم ایک مختصر شذرہ میں اس خبر پر اظہار رائے کر چکے ہیں جو حادثہ آجرا کی تحقیقات کے متعلق شائع ہوئی تھی اب تازہ ڈاک سے ہمیں ریاست کولہاپور کے غیر معمولی گزٹ کی اشاعت ۱۸ مارچ و ۲۶ اپریل ۱۹۳۵ء کا ایک پرچہ موصول ہوا ہے جس میں ہز ہائینس مہاراجہ کولہاپور کے مفصل احکام اور تحقیقاتی کمیشن کی رپورٹ ...

حادثہ سے قبل کے واقعات

ان غیر اہم اور نہایت معمولی مسائل کو جیا گیر کے حکام نے جس طرح اپنے اقتدار اور پرسٹیج کا سوال بنا لیا اس کی مذمت مہاراجہ نے نہایت سخت الفاظ میں کی ہے۔ لیکن اس کے بعد جو واقعات رونما ہوئے وہ اور بھی زیادہ قابل مذمت ...

اصل واردات

وجوہ نزاع

سفارشات اور احکام

(باقی آئندہ)

شذرات

ریاست بہاولپور کے ہندو رہنما

ریاست بہاولپور کے فرماں روا نے موجودہ دور میں اپنی غیر مسلم رعایا کے ساتھ جس قابل قدر رواداری کا ثبوت پیش کیا ہے اس کی مثال دوسری دیسی ریاستوں میں ملنا دشوار ہے۔ ایسے ایسے مواقع پر جبکہ پرسٹیج کا بھوت نہ صرف مطلق العنان حکمرانوں بلکہ آئینی حکومتوں کے ذمہ دار عہدہ داروں کو بھی اپنی بات کی پچ اور ناجائز ضد پر مجبور کر دیتا ہے۔ ریاست بہاولپور کے بیدار مغز فرماں روا نے محض امن و عافیت اور رعایا پروری کی خاطر اپنی سطے شدہ پالیسی کو بدل دیا ہے اور محض ہندو لیڈروں کے کہنے سے ایسی روش اختیار کی ہے جو رعایائے بہاولپور کے غیر مسلم طبقہ کو زیادہ سے زیادہ مطمئن کرنے والی ہو۔ اور جس کے ماتحت تمام دنیا کے سامنے یہ کہا جا سکے کہ بہاولپور کی ریاست ہر قسم کے مذہبی و فرقہ وارانہ تعصبات سے پاک ہے۔ مگر اس رواداری اور انصاف شعاری کے باوجود وہاں کے ہندو رہنماؤں کا جو رویہ ہے وہ نہایت درجہ قابل اعتراض نظر آتا ہے ...

اس جذبہ کو اچھی طرح سمجھ رہے تھے جو اس انکار اور اس اعلان کی تہ میں کام کر رہا تھا چنانچہ انہوں نے یہ بیان اخباروں میں چھپوا دیا کہ پنڈت جی خواہ اس جگہ سے کھڑے ہوں یا نہ کھڑے ہوں مگر انہیں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ کانگریس صرف یہی ایک جگہ ان کے لئے خالی چھوڑ سکتی ہے۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ کسی موجودہ کانگریسی رکن کو ہٹا کر انہیں جگہ دی جائے۔ ... کیوں کی جا رہی ہے اور کانگریس کا اس میں کیا فائدہ سوچا گیا ہے کہ پنڈت جی اسمبلی میں آ ہی جائیں۔

ہندو مہاسبھا کی مدافعت

مسٹر جناح نے ہندوستان سے جاتے ہوئے ایک بیان دیا تھا جس میں موجودہ سیاسی حالات بالخصوص ہندو مسلم تعلقات کے متعلق اظہار رائے کیا گیا تھا۔ اس بیان میں مسٹر جناح نے کانگریس کے موجودہ رویہ کی نہایت شاندار الفاظ میں تعریف کی تھی ...

"مہاسبھا نے ایک بار نہیں متعدد بار غیر مبہم الفاظ میں اعلان کیا ہے کہ وہ فرقہ پرستی کے بالکل خلاف ہے۔ ہندو مہاسبھا "ہندو راج" کے خواہاں نہیں ہے ..."

پنڈت مالویہ اور اسمبلی

پنڈت مالویہ کا اسمبلی میں جانا بھی ایک تماشہ بن گیا ہے جس وقت عام انتخابات ہونے والے تھے تو پنڈت مالویہ نے اسمبلی میں جانے کے لئے پوری تیاریاں کر لی تھیں ...

حوادث و احکام

کتاب النکاح ۔ حرمات

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید نے اپنی منکوحہ زینب کی حقیقی بہن ہندہ کے ساتھ زنا کیا۔ یہ بات بالتحقیق جب ثابت ہو گئی تو زینب کو زید سے الگ کر دیا گیا ... بینوا توجروا۔

الجواب

زینب کے نکاح میں بوجہ زنا کرنے اس کے شوہر زید کے اس کی حقیقی بہن ہندہ کے ساتھ کوئی نقصان نہیں آیا لہٰذا زینب کا نکاح بدستور سابق قائم ہے ... واللہ اعلم۔

حبیب المرسلین عفی عنہ نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

دار الحکومت

دہلی میں تباہ کن آتشزدگی

پچاس ہزار روپے کا نقصان

دہلی ۵ مئی۔ کل دوپہر ایک جانس خاں میں کیمیکل کمپنی کے گودام میں زبردست آگ لگ گئی۔ آگ کے شعلے بہت بلند تھے اور تمام سامان پر برسا چھا گیا تھا ... نقصان کا اندازہ پچاس ہزار روپے سے زائد لگایا جاتا ہے۔

مہرولی میں ڈیڑھ سو مکانات جل گئے

۸۰ بکریاں آگ کی نذر

دہلی ۵ مئی۔ مہرولی میں خوفناک آتشزدگی کے باعث ڈیڑھ سو گھروں کے خاک سیاہ ہو جانے کی خبر موصول ہوئی ہے ... گر ۸۰ بکریاں اور ایک بھینس آگ میں جل گئیں۔

ہنگری کے نو مسلم ڈاکٹر اسد کا ورود دہلی

دہلی ۵ مئی۔ ہنگری کے مشہور نو مسلم ابو لولو ڈاکٹر اسد ۳ مئی کو کشمیر سے دہلی وارد ہوئے۔ آپ اجمیر کی تبلیغی کانفرنس کے صدارتی فرائض انجام دینے کے لئے اجمیر شریف لے گئے ...

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی کا ورود

دہلی کے ایک مشہور مخیر رئیس کا وصال

یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ ملک کے ہر حلقہ میں سنی جائے گی کہ مولانا عبد اللطیف صاحب اس عالم فانی سے عالم بقا جاودانی کی طرف چھ مئی کی درمیانی شب میں رات کے بارہ بجے رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ...

روس اور فرانس کا معاہدہ یورپ کیلئے خطرناک ہے

جرمنی کے خلاف فوجی اتحاد کی اسکیم

ہوائی جہاز پاش پاش۔ سات افراد ہلاک

برلن ۵ مئی۔ جرمنی کے اخبارات فرانس اور روس کے درمیان معاہدہ کی برزور مذمت کر رہے ہیں وہ اس کو جرمنی کے خلاف فوجی اتحاد سے تعبیر کرتے ہیں ...

مداخیل لشکر نے ایک خاندان کو بالکل ختم کر دیا

سرحدی قبائل میں رات بھر جنگ

جوبلی کیخلاف اشتہارات کی تقسیم

دہلی میں تلاشیاں اور گرفتاریاں

سندھ اور اڑیسہ کی علیحدگی

جدید انتخابات ۱۹۳۶ء میں ہوں گے

فرانس اور روس میں معاہدہ

دلچسپ شرائط اور وعدے

لندن ۵ مئی۔ فرانس اور روس کے درمیان جو معاہدہ طے پایا ہے اس کی شرائط شائع ہو گئی ہیں۔ معاہدہ پانچ سال تک نافذ رہے گا ...

دکن میں واعظوں کے داخلہ پر پابندی

اعلیٰ حضرت نظام دکن کی جوبلی

ہٹلر کے رشتہ دار گرفتار کر لئے گئے

آسٹریا میں جنگ کا خطرہ

جوبلی کے صدقہ میں قیدیوں کی ضیافت

اپنے مریدوں کے نام سر آغا خاں کا پیغام

کرشن کانت مالویہ اسمبلی کے ممبر ہو گئے

جوبلی کے موقعہ پر لندن میں گڑبڑی

دہلی میونسپلٹی کی طرف سے ملک معظم کو مبارکباد

جوبلی پر خطابات کی تقسیم نہیں ہوگی

ترکی افواج کی پیشقدمی

چینی ترکستان میں حالات کی رفتار

کاشغر ۵ مئی۔ تنگانیوں (چینی مسلمانوں) اور تاتاری نسل کے ترکی مسلمانوں کے درمیان گزشتہ دو سال سے جو خانہ جنگی جاری ہے اس کا تازہ نتیجہ یہ ظاہر ہوا ہے کہ ترکی قبائل پھر ایک بار چینی قبائل پر غالب آ گئے ہیں اور ایک بہت بڑے علاقہ پر قبضہ کر لیا ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ ترکی قبائل کا ایک لشکر ختن کی طرف پیش قدمی کر رہا ہے اور اگر چینی مسلمانوں کی مزاحمت کارگر نہ ہوئی تو ختن پر بھی ترکوں کا قبضہ ہو جائے گا۔ شہر پر اکثر روسی طیارے پرواز کرتے نظر آتے رہتے ہیں۔

چین کی اشتراکی فوج کی پسپائی

برطانیہ میں جوبلی کے بائیکاٹ کی تلقین

لندن ۶ مئی۔ گذشتہ یکم مئی کو برطانیہ کے کمیونسٹوں اور آزاد مزدوروں کی جانب سے یوم مئی نہایت شان کے ساتھ منایا گیا۔ ہائیڈ پارک میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں تقریر کرنے والوں نے مزدوروں سے اپیل کی کہ وہ ملک معظم کی سلور جوبلی میں حصہ نہ لیں۔

عرب اور یہودیوں میں خونریز جنگ

صلح کیلئے ہٹلر کی شرائط

حضرت مولانا نور الدین صاحب بہاری کا صدمہ

نہایت رنج و افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب بہاری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے برادر حقیقی محمد طیب صاحب طویل اور مسلسل علالت کے بعد اورنگ آباد ضلع گیا میں ... انتقال فرما گئے۔ ... دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت و مغفرت میں جگہ دے اور پسماندگان اور اعزہ کے قلب حزیں پر صبر جمیل کا القا فرمائے۔ ہم مولانا نور الدین صاحب اور دیگر اقربا سے اس حادثہ میں دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔

ملتان میں فرقہ وارانہ کشیدگی

ملتان ۵ مئی۔ آج ملتان میں بالکل امن و امان ہے مسلمان جو گرفتار ہوئے ہیں ... ان احکام کا جوبلی میلہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

جوبلی میں شرکت کے متعلق علماء کا فتویٰ

سہارنپور ۵ مئی۔ مولانا عبد اللطیف صاحب اور دیگر سربر آوردہ علماء کے دستخط سے ایک فتویٰ شائع ہوا ہے جس میں مسلمانوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ نہ تو سلور جوبلی کی تقریب میں شریک ہوں اور نہ مسجدوں میں چراغاں کریں۔

اسپین کا کابینہ مستعفی ہو گیا

میڈرڈ ۵ مئی۔ سینور رلیورکس نے کابینہ وزارت کا استعفیٰ صدر جمہوریت کے پاس داخل کر دیا ہے کورٹیز (پارلیمنٹ) میں سیڈولیکس کی جماعت اکثریت سے تبدیل ہو کر اقلیت میں رہ گئی تھی جس کی وجہ سے گورنمنٹ کے پروگرام کو عملی جامہ پہنانا مشکل ہو گیا تھا۔

ترکی کے ایک ضلع میں قیامت خیز زلزلہ

پانچ سو اشخاص ہلاک۔ بارہ سو مجروح۔ تین ہزار مکانات تہ و بالا

استنبول ۵ مئی۔ کل صبح ضلع کوٹرچ میں ایک زبردست زلزلہ آیا جس نے شہر کی عمارتوں کو تہ و بالا کر دیا چونکہ لوگ بیدار ہو چکے تھے اس لئے زلزلے کے جھٹکے محسوس ہوتے ہی وہ کھلے میدان میں نکل گئے اور جو لوگ اپنے بستروں پر دراز تھے ان کو جان بچانے کا موقعہ نہ مل سکا آخری اطلاع کے مطابق معلوم ہوا ہے کہ اب تک اس زلزلہ میں پانچ سو اشخاص ہلاک اور ۱۲۰۰ زخمی ہو چکے ہیں اور تین ہزار کے قریب مکانات منہدم ہو گئے ہیں زلزلہ کے ساتھ طوفان باد بھی تھا جس نے قیامت برپا کر دی۔ مجروحین کو طبی امداد اور اعلیٰ حکام مصیبت زدگان کی فوری امداد کے لئے موقعہ پر پہنچ گئے ہیں۔ ہلاک شدگان کی صحیح تعداد اس وقت معلوم ہوگی جب مکانات کا ملبہ ہٹایا جائے گا اور رسل و رسائل کے مواصلات قائم ہو جائیں گے۔

فلپائن میں بغاوت پھوٹ پڑی

سڑکیں لاشوں سے پٹی پڑی ہیں

منیلا ۵ مئی۔ فلپائن کے جدید دستور اساسی کے نفاذ کے سلسلہ میں ایک خونناک بغاوت ہوگئی جس کا اثر دور تک پھیلا۔

انتہا پسند جماعت جو سکڈلسٹ کے نام سے مشہور ہے، فلپائن کے مجوزہ نظام حکومت یعنی "دولت مشترکہ" کے خلاف ہے۔ یہ شورش اسی نے پیدا کی ہے اس منصوبے کے متعلق ۱۴ مئی کو استصواب رائے ہونے والا تھا۔

اس شورش کا اثر سب سے زیادہ لاگونہ میں ہوا۔ جہاں سینکڑوں آدمی مارے گئے اور بہت سے زخمی ہوئے۔ کیبیاو میں باغیوں نے بے حد بے دردی کا مظاہرہ کیا۔ سڑکیں لاشوں سے پٹی پڑی ہیں۔

تین ہزار مسلح سکڈالسٹوں نے سنٹا روزا کی میونسپلٹی کی عمارت پر قبضہ کر لیا لیکن سرکاری فوج نے ان کو ایک مقابلہ میں وہاں سے نکال دیا بہت سے آدمی اس جگہ بھی مارے گئے۔

کانسٹیبلاروں کے مسلح گروہ مضافات میں گھوم رہے ہیں۔

بلوان کو انٹس اور ریزال کے صوبوں میں صورت حال بہت تشویشناک ہے یہاں باغیوں نے عامۃ الناس میں بہت جوش پیدا کر دیا ہے۔

منیلا کے شمالی اور جنوبی حصوں میں ٹیلیفون کے تار کاٹ دئے گئے ہیں۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ سے جنگی کشتیاں طلب کی گئی ہیں اور بحری بیڑے جزائر فلپائن کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔

(فلپائن بحرالکاہل میں براعظم ایشیا کے مشرقی چینی ساحل سے متصل سب سے بڑا مجموعہ جزائر ہے جو ابتداً امریکہ کے قبضہ میں تھا۔ امریکہ نے ۱۸۹۸ء میں اس پر قبضہ کیا تھا لیکن تیس برس کے بعد ۱۹۲۸ء میں امریکہ نے اس کی آزادی تسلیم کی گذشتہ مارچ میں مسٹر روزویلٹ صدر جمہوریہ نے فلپائن کے ایک جدید دستور اساسی کی منظوری دیدی۔)

اسمبلی اور کونسل کے ارکان کو مستعفی ہونا چاہیئے

حادثہ کراچی پر احتجاج کی صورت

کراچی ۳ مئی۔ سندھ پراونشل خلافت کمیٹی نے کل ایک خاص جلسہ منعقد کر کے مندرجہ ذیل قرار دادیں منظور کیں:۔

(۱) یہ جلسہ حادثہ فاجعہ کراچی کے متعلق اپنے دلی غیظ و غضب کا اظہار کرتا ہے اور اسمبلی اور مجالس قانون ساز کے مسلمان ممبروں کے نمائندگان سے درخواست کرتا ہے کہ چونکہ حکومت نے آزاد تحقیقاتی کمیٹی کے قائم کرنے سے انکار کر دیا ہے اس لئے انہیں چاہیئے کہ احتجاج کے طور پر مستعفی ہو جائیں۔

(۲) یہ جلسہ آل انڈیا لیڈروں سے استدعا کرتا ہے کہ ایک غیر سرکاری کمیٹی قائم کریں تاکہ حادثہ فاجعہ کی تحقیقات کی جا سکے۔

(۳) اس اجلاس کا مطالبہ ہے کہ صوبہ سندھ کا آئندہ گورنر کوئی ایسا سرکاری افسر ہونا چاہیئے جسے پارلیمنٹری حکومت کا وسیع تجربہ حاصل ہو۔ یہ جلسہ اخبارات پر پابندیاں عائد کرنے کے سبب سے حکومت کی پالیسی کو مذموم قرار دیتا ہے۔

(۴) یہ جلسہ سندھ کے مسلمانوں کی مالی اور تعلیمی حالات کو سدھارنے کے لئے شیخ عبدالمجید سندھی کے پروگرام کو منظور کرتا ہے۔

سلور جوبلی کیخلاف سرخ اشتہارات کی تقسیم

دہلی اور میرٹھ میں خانہ تلاشیاں

دہلی ۸ مئی۔ صبح جب سلور جوبلی کے سلسلہ میں سکول کے بچے سارے شہر میں "یونین جیک" تقسیم کر رہے تھے اسی وقت شہر میں سلور جوبلی کے خلاف کسی گمنام نوجوان پارٹی کی جانب سے سرخ اشتہارات تقسیم کئے جا رہے تھے ان پوسٹروں پر کسی پریس کا نام نہیں تھا۔ پولیس بھی سرگرم نظر آ رہی تھی۔ چنانچہ آج علی الصبح ہی دو بجے کے قریب آریہ ویر دل کے ایک کارکن مسٹر ہرشچندر کے مکان پر سی۔ آئی۔ ڈی کی ایک پارٹی سردار کرم سنگھ کی زیر سرکردگی پہنچی اور ان کے مکان کی تلاشی لی۔ لیکن کوئی قابل اعتراض چیز برآمد نہیں ہوئی میرٹھ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہاں بھی بیک وقت کچھ خانہ تلاشیاں ہوئیں۔ ابھی تک اس سلسلہ میں کوئی گرفتاری نہیں ہوئی

ہم امن کے خواہشمند ہیں نہ جنگ کے

ہر ہٹلر کا اعلان

برلن ۲ مئی۔ ہر ہٹلر نے یوم مئی کے سلسلہ میں مزدوروں کے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہم جنگ نہیں چاہتے بلکہ ہم امن کے خواہاں ہیں ہمارے پاس نہ نو آبادیاں ہیں نہ خام پیداوار ہے نہ غیر ملکی نیا زر ہے ہمارے پاس صرف ٹیکس اور معمولی آمدنیں ہیں ہمارے پاس صرف ہماری قوم ہے۔ ہمیں اس قوم کے ذریعہ یقیناً آئندہ حالیہ ہم کو سرانجام دینا چاہیئے ...

ہم حریفوں کا اچھی طرح مقابلہ کر سکتے ہیں

جرمنی کے جنرل گورنگ کا اعلان

برلن ۲ مئی۔ جنرل گورنگ نے صاف الفاظ میں اعلان کیا ہے کہ جرمن ہوائی جہاز مسلح ہیں اور وہ دنیا کی کسی طاقت کے مقابلہ کی تاب لا سکتے ہیں۔ ایک غیر ملکی اخباری نامہ نگار سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا:۔

"ہمارے لیڈر نے مجھے جرمنی کے ہوائی تحفظ کا کام سپرد کیا ہے۔ میری یہ عادت نہیں ہے کہ میں کسی کام کو ادھورا کروں۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ جرمنی کا ہوائی بیڑہ تاریخ میں نہایت جارحانہ ہے مکمل کیا گیا ہے وہ ہمیشہ اپنے حریفوں کے مقابلہ میں مضبوط ثابت ہوگا۔ اب بھی وہ اتنا مضبوط ہے کہ اگر کسی نے جرمنی پر حملہ کیا تو اس سے سخت مقابلہ کرنا پڑیگا۔ دراصل ہمارے ہوائی جہاز دنیا میں جدید ترین قسم کے ہیں۔ جرمنی کا منشا ہرگز امن عامہ میں خلل ڈالنا نہیں ہے ... جرمنی کے لئے مساوات کا مطالبہ کرنا ایک کار ضرورت ہے ..." جنرل گورنگ نے ... ہوائی طاقت رکھنے ... کے بارے میں جب سوال کیا گیا ... نہیں چاہیئے۔

آئندہ اصلاحات میں کانگریس کی شرکت

صدر کانگریس کا بیان

بمبئی ۳ مئی۔ بابو راجندر پرشاد صدر کانگریس کلیان کے راستے کراچی جا رہے تھے کہ اخبارات کے نمائندوں سے دوران ملاقات ... آئندہ اصلاحات ... کانگریس کی اسکیم کا فیصلہ کرنے کے لئے کانگریس کا اسپیشل اجلاس بھی طلب کرنا پڑیگا۔

سیاسی حلقوں میں ابھی تک یہ قیاس کیا جا رہا ہے کہ نئے آئین کے ماتحت کانگریسی ارکان عہدے قبول کر لیں گے۔

مصری وزیر اعظم زیور پاشا مستعفی ہوگئے

قاہرہ ۷ مئی۔ مصر کے وزیر اعظم زیور پاشا جو نسیم پاشا کی جگہ منتخب ہوئے تھے آج شاہی ایوان اعلیٰ سے مستعفی ہوگئے۔ ایوان میں آپ کا تقرر گذشتہ ماہ نومبر میں ہوا تھا۔

بعض حلقوں کی طرف سے یہ نکتہ چینی کی جا رہی تھی کہ نسیم پاشا پردے ہی پردے میں اپنا ناجائز اثر کام میں لا رہے تھے انہیں چہ میگوئیوں کے جواب میں آپ مستعفی ہوئے ہیں۔ ...

جزائر ملایا کے ایک سلطان کا برطانیہ کو عطیہ

لندن ۷ مئی۔ ریاست جوہور کی اسٹیٹ کونسل نے سلطان کی رضامندی سے پانچ لاکھ پونڈ کی رقم حکومت برطانیہ کو دینے کیلئے اس غرض سے منظور کی ہے کہ سنگاپور کی بحری مستقر کو مستحکم کرنے کی اسکیم کو جلد از جلد مکمل کیا جائے۔ جوہور ایک غیر وفاقی ملائی ریاست ہے اور سلطان کا نام سرابراہیم ہے۔

جلال آباد میں تبلیغی جلسہ

دہلی ۸ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ جلال آباد ضلع پورنیہ میں ایک عظیم الشان تبلیغی جلسہ منعقد ہونے والا ہے جس میں ہندوستان کے علمائے کرام شرکت فرمائیں گے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حضرت شیخ الہند مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی، مولانا حافظ محمد ابراہیم ... اور مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اس جلسہ کی شرکت کے لئے ۱۱ مئی کو عازم جلال آباد ہوں گے۔

یو۔ پی گورنمنٹ نے شرح سود مقرر کردی

سرکاری گزٹ میں اعلان

نینی تال ۷ مئی۔ یو۔ پی گورنمنٹ کے تازہ گزٹ میں جو کل شائع ہو رہا ہے دو اعلان کئے گئے ہیں۔ یہ اعلان شرح سود کے متعلق ہیں جو آئندہ ایکٹ امداد مزارعان کے ماتحت زراعت پیشہ لوگوں سے وصول کیا جایا کریگا۔

پہلا اعلان مظہر ہے کہ ۸ مئی سے مندرجہ قانون کے ماتحت زراعت پیشہ لوگوں کے خلاف زر کی ادائیگی کی کسی ڈگری میں ۲½ فی صدی سے زیادہ سود نہیں شمار کیا جائے گا۔

دوسرے اعلان میں محفوظ اور غیر محفوظ قرضہ جات کی شرح سود کی فہرست مندرج ہے اور اس فہرست کا نفاذ ۸ مئی سے ہوگا سود کی شرح جو ان دونوں اعلانات میں تجویز کی گئی ہے اس کا انحصار اس شرح سود پر ہوگا جس پر گورنمنٹ ہند مقامی گورنمنٹوں کو رقم قرض دیتی ہے۔

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی اپیل

معلوم ہوا ہے کہ ۹ اپریل کو سپیشل مجسٹریٹ گورداسپور کے فیصلہ کے خلاف حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی طرف سے سیشن جج گورداسپور کی عدالت میں اپیل دائر کر دی گئی ہے۔ مرافعہ کی سماعت کے لئے ۲۲ اور ۲۳ مئی مقرر ہوئی ہے۔

لندن کی سڑکوں پر ۲۶ انسانوں کا خون

لندن ۳ مئی۔ ہفتہ ایسٹر کے دوران میں سڑکوں پر موٹروں اور گاڑیوں سے جو حادثات رونما ہوئے ان کی مجموعی تعداد ۴۰۶ ہے یعنی صرف ایک ہفتہ میں ۱۲۶ اشخاص ہلاک اور ۱۸۰ مجروح ہوئے۔

وائنا میں پانچ کمیونسٹ گرفتار

وائنا ۳ مئی۔ پولیس نے ایک مقام پر ایک بم پھٹنے کے سلسلہ میں پانچ اشتراکیوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس اسٹیشن کے باہر بم پھٹا تھا جس سے چار آدمی زخمی ہو گئے تھے۔

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

خفیہ "باتصویر کارڈ"

اگر آپ عاشق و معشوق کی تنہائی کی ملاقات اور عاشقانہ حسن و جمال کے صاف صاف پوشیدہ انداز دیکھنا چاہتے ہیں، تو ایک تصویر کارڈ طلب کریں، یہ وہی خفیہ تصویر کارڈ ہیں۔ جن کی شوقین مزاج اصحاب کو ہر وقت تلاش رہتی ہے قیمت پورا سٹ ایک سو تصویر کارڈ صرف چھ روپیہ ۲۵ کارڈ ... محصول ڈاک معاف۔

ملنے کا پتہ:۔ امپیریل ٹریڈنگ ایجنسی کراچی شہر

"میں نے کلزانہ کا استعمال مختلف بیماریوں میں کثرت سے کیا ہے اور اسے ہمیشہ حیرت انگیز طریقہ پر مفید نتیجہ خیز پایا ہے۔ میں اسے تقریباً تمام امراض کیلئے اکسیر اعظم سمجھتا ہوں۔"

ڈاکٹر ڈبلیو۔ ڈی۔ چاری۔ رنگون

کلزانہ

تمہارے جسم کو مضبوط اور تندرست کردیگی

مشہور و معروف ڈاکٹروں کی رائے سنئے وہ آپ کو بتائیں گے کہ آپ کے اکثر امراض کی بنیادی وجہ یہ ہوتی ہے کہ آپ کے جسم میں ضروری عناصر کم ہو جاتے ہیں۔ صرف کلزانہ کے استعمال سے آپ کے جسم کو از سر نو کھوئی ہوئی طاقت اور تندرستی حاصل ہو سکتی ہے کیونکہ وہ ایک ایسی مرکب دوا ہے جس میں تقریباً تمام ضروری عناصر شامل ہیں۔

اس مجرب اور لاثانی دوا کے استعمال میں دیر نہ کیجئے۔ آج ہی سے اس کا استعمال شروع کر دیجئے۔

کلزانہ کی خوراکوں کا ایک نصاب آپکو ان تمام شکایات سے نجات دلادیگا جو تندرستی پر اثر انداز ہوتی ہیں مثلاً عام کمزوری۔ تنک مزاجی۔ انیمیا۔ دانتوں کی کمزوری اور جلدی امراض وغیرہ

ایک تندرست انسان بنو اور آج ہی سے کلزانہ کا استعمال شروع کردو

تمام دوا فروشوں اور دوکانداروں کے یہاں ملتی ہے

Kalzana

تندرستی کے لئے ایک مجرب غذا ہے جو کہ ہاتھ سے نہیں چھوئی گئی

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

اردو میں

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کا اردو ترجمہ شائع ہوگیا ہے اور ہم نے الجمعیۃ بک ایجنسی کیلئے اس کے برائے فروخت حاصل کر لئے ہیں جو حضرات آئندہ دستور اساسی کے متعلق برطانوی مدبرین کا نقطۂ نگاہ معلوم کرنا چاہیں اور اردو زبان میں تمام آئینی مسائل پر مفصل بحث پڑھنے کے خواہشمند ہوں وہ فوراً ہم سے رپورٹ کا ایک نسخہ طلب فرمالیں۔ یہ کتاب ۲۴۴ صفحات کی ہے اور اس کی قیمت فی جلد ... ہے۔ محصول ڈاک ۳ ہوگا فرمائشیں جلد موصول ہونی چاہئیں۔

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ گلی قاسم جان دہلی

صرف تین روپیہ میں چار گھڑیاں

ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس، ایک عدد ڈمی پاکٹ واچ، دو عدد ڈمی رسٹ واچ

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں مضبوطی اور پائیداری کے لحاظ سے یہ گھڑیاں اپنی نظیر آپ ہیں۔ اپنی فرم کی سالگرہ کی خوشی میں ہم نے صرف دس ہزار گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مقررہ مقدار کے ختم ہو جانے پر یہی گھڑیاں اپنی اصلی قیمت پر فروخت کی جاویں گی اس لئے جلدی کریں ورنہ ایسے نادر موقع بار بار ہاتھ نہیں آیا کرتے۔ محصول ڈاک علاوہ ہوگا۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر دی جرمن ناولٹی سٹور کراچی شہر

مسلم یونیورسٹی کورٹ کے جلسہ میں

بعض ممبران کا بیان

بعض اہم حقائق کا انکشاف

مسلم یونیورسٹی کورٹ کا سالانہ جلسہ منعقدہ ۹ اپریل ۱۹۳۵ء زیر صدارت جناب آنریبل سر شاہ سلیمان صاحب چیف جسٹس الہ آباد ہائی کورٹ قواعد و روایات شکنی کے لحاظ سے نہایت افسوسناک تھا مختصر تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ کورٹ کے اجلاس کے لئے جداجدا اجاری ہوا اس میں ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب سی۔ آئی۔ ای کو عہدہ وائس چانسلری پر مقرر کرنے کے لئے ممبران اور بعض دیگر عہدہ داران گورنمنٹ کی جانب سے مدلل رزولیوشن بھیجے گئے تھے جن میں ڈاکٹر صاحب موصوف کی امتیازی خصوصیات کا نہایت شاندار الفاظ میں اظہار کیا گیا تھا انتخاب افسران کے متعلق ایسی تفصیل کی ممانعت قواعد یونیورسٹی میں ہے کیونکہ اس طریقہ سے ممبران کی رائے پر ناواجب اثر پڑتا ہے۔ ان رزولیوشنوں میں چونکہ تصویر کا ایک رخ دکھایا گیا تھا اس لئے وہ جماعت جس کے پیش نظر یونیورسٹی کا مفاد تھا اس پر مجبور تھی کہ اس کے دوسرے رخ کو بھی سامنے لائے۔ چنانچہ جلسہ مذکور میں اس جماعت کی طرف سے جو صدائے احتجاج اٹھائی گئی اسے صاحب صدر نے فوراً روک دیا حتی کہ یہ استدعا کہ بیان مشتمل بر وجوہ اختلاف شامل روئداد کارروائی جلسہ کر لیا جائے۔ قبول نہیں کی گئی اور محض اس نوٹ پر اکتفا کیا گیا کہ چند ممبران نے اختلاف کیا ہے۔ چونکہ بیان مذکورہ بالا شامل روئداد کارروائی جلسہ نہیں کیا گیا اور اب ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب کے احباب نے اخبارات ... پروپیگنڈا شروع کر دیا ہے۔ اس لئے مسلم پبلک کی اطلاع کے لئے وہ بیان شائع کیا جاتا ہے جس کو جلسہ مذکور میں پیش ہونے سے صاحب صدر نے روک دیا تھا۔

بیان جو شامل روئداد نہیں کیا گیا۔

ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب قبل ازیں کافی مدت تک عہدہ پرنسپلی اور پرو وائس چانسلری پر سرفراز رہ چکے ہیں۔ ان کے دور کا خاتمہ جن حالات کے تحت میں ہوا۔ ان کے تفصیلی اظہار کی اس مختصر نوٹ میں گنجائش نہیں ہے۔ اختصار کے ساتھ اس قدر گذارش کرنے پر اکتفا کیا جاتا ہے کہ علی گڑھ کالج نے ۱۸۷۵ء سے جو نیک نامی اور حیرت انگیز شہرت حاصل کی تھی اس کو ڈاکٹر صاحب کے عہد نے نہایت بے دردی کے ساتھ نذر بدنامی کر دیا تھا اور یہ ادارہ ہر شعبۂ زندگی میں خواہ اس کا تعلق تعلیم سے تھا یا کھیلوں سے۔ فرقہ بندی، ذاتی منافشات ...

دنیا پر نظر ڈالی جاتی تھی ... یہ معلوم ہو کہ معزز ممبران کمیشن نے کیا برا انتہائی تبدیلیاں ... کی یہ ہے کہ یونیورسٹی قائم ہونے کے زمانہ سے اس وقت تک ... یا اس کے مفہوم ان دونوں میں سے کسی کی پابندی نہیں کی گئی۔ خلاف ورزیاں بجائے خود اہم ہیں لیکن یہ بہت زیادہ افسوسناک ہے کہ ان کے وقوع کی ذمہ داری فرقہ بندی اور ریشہ دوانیوں پر ہے۔ جن کا نتیجہ یہ ہوا کہ یونیورسٹی ایکٹ سے حفاظت کا کام لئے جانے کی بجائے اس کی دفعات سے پارٹی بندی کی اغراض کے لئے غفلت و لاپرواہی برتی گئی۔ یونیورسٹی کا ہر عمل اور اس کی زندگی کا ہر ایک پہلو گروہ بندی میں رنگا ہوا ہے ان امور نے اصل نصب العین کو مسخ کر دیا اور بھلائی کی جگہ برائی نے لے لی۔ مخصوص جماعت کے اغراض پورا کرنے کے لئے انتخابات پارٹی لائن پر کئے گئے۔ جدید صیغہ جات تعلیم یونیورسٹی نے حلقہ علمیت کو وسیع کرنے کے بجائے زیادہ تر اس غرض سے قائم کئے گئے کہ اکیڈیمک کونسل میں ایک جانب کی رائے دہندوں کی تعداد میں اضافہ ہو۔ اسی نیت سے لیکچراروں کو اعزازی ریڈر بنایا گیا تاکہ وہ بالآخر اکیڈیمک کونسل میں بہ حیثیت افسر صیغہ جگہ حاصل کر سکیں کمیٹی تقررات کو نظر انداز کر کے تقررات عمل میں لائے گئے۔ تاکہ مخصوص پارٹی سے تعلق رکھنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہو۔ ممبران اسٹاف کی خلاف ورزی کی سلسلہ کی جانب سے اغماض کیا گیا۔ اور یہ محض اس لئے کہ ان کا تعلق برسر اقتدار پارٹی سے تھا۔ حتی کہ کھیلوں کے انتظام تک میں کپتان اور سکریٹری پارٹی کے تعلق کا لحاظ کر کے بنائے گئے۔ یونیورسٹی کے اسٹاف میں ایک طرف اختلافات پیدا ہو گیا دوسری طرف وہ غیر حاضر رہنے لگے سیاسی خدمات کی وجہ سے اساتذہ کے بار بار غیر حاضر رہنے ... انتخابات کونسل کے زمانہ میں طلباء کی کثیر تعداد ...

یہ مختصر خاکہ ان خرابیوں کا ہے جو ممبران کمیشن مذکور نے یونیورسٹی میں پائیں اور جن کو انہوں نے ڈاکٹر صاحب موصوف کی ذات سے وابستہ سمجھ کر ان کی علیحدگی کی سفارش کی تھی۔ اس رپورٹ کو سر شاہ سلیمان صاحب چیف جسٹس الہ آباد ہائی کورٹ نے بتائید مسٹر یامین خاں صاحب کورٹ میں پیش کر کے یہ ریزولیوشن منظور کرایا کہ یونیورسٹی کے ارباب حل و عقد جملہ سفارشات کو لفظاً اور معناً عملی جامہ پہنائیں۔ اس جگہ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ سر ابراہیم رحمت اللہ کا کمیشن ہز ایکسلنسی وائسرائے و لارڈ ریکٹر مسلم یونیورسٹی کی مکمل تائید سے مقرر ہوا تھا اور اس کی تجاویز کو علی جامہ بھی ان کی ہی حمایت و تائید سے پہنایا گیا۔ اس کمیشن کی سفارش پر ایک ... اسپیشل افسر مقرر کئے گئے تھے۔ جنہوں نے متعدد رپورٹوں کے ذریعہ بتلایا کہ ان سفارشات پر کس طرح عملدرآمد کیا ...

ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب کے رفقائے کار نے جن کی کوششیں کسی نہ کسی صورت میں صاحب ممدوح کو برسر لانے کے لئے جاری تھیں ارباب حکومت و اقتدار کے بھروسہ پر اپنے ارادہ کو کامیاب بنانے کے لئے اس وقت پر زور سعی کی ہے اور یہ چاہا ہے کہ اب ڈاکٹر صاحب کو وائس چانسلر بنایا جائے ... شخص کو بنایا جائے" ان چند نظروں میں ڈاکٹر صاحب کے عہد کی پوری تاریخ مذکور ہے جس کی دلخراش اور حوصلہ شکن تفصیل اس رپورٹ کے صفحات پر نہایت وضاحت کے ساتھ درج ہے، ان خرابیوں کی نوعیت کا صحیح اندازہ کرنے میں امداد دینے کے لئے ہم نہایت اختصار کے ساتھ بعض اہم خرابیوں کا حوالہ ...

سر نواب محمد یوسف صاحب پر سرتعمیر مدعیٰ کی گشتی چٹھیوں اور تاروں کے اثر سے ... علی گڑھ کے خلاف اکیاون ناموزونیاں بھجوائی گئیں اور سر ... رحمت اللہ کی رپورٹ میں ... چانسلری اسکیم یونیورسٹی کا انتخاب ... انتخابی ترکیبوں کے ساتھ عمل ... ٹرسٹیز ... روایات محمڈن کالج و مسلم یونیورسٹی کے خلاف وہ تمام طریقے اختیار کئے جا رہے ہیں جو ... میں برتے جاتے ہیں۔ حسن اتفاق سے اس جگہ کے پریسیڈنٹ سر شاہ محمد سلیمان صاحب ہیں جو خود رحمت اللہ کمیشن کی رپورٹ کے حامی تھے اور جن کی سفارشات پر کورٹ کی مہر تصدیق ثبت ہو چکی تھی۔ اس لئے امید ہے کہ بالخصوص جناب ممدوح اس رپورٹ کی سفارشات اور کورٹ کے ریزولیوشن کو بہ حیثیت صدر جلسہ قابل لحاظ و احترام قرار دیں گے۔

خاکساران:۔ ڈاکٹر ... مولانا شوکت علی۔ حافظ محمد ابراہیم حبیب اللہ۔ وغیرہ ممبران کورٹ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

شہدائے کراچی کی یاد

بدایوں میں تیسرا شاندار جلسہ

۲۶ اپریل ۱۹۳۵ء کو جامع مسجد شمسی بدایوں میں شہدائے کراچی کی یاد میں جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کی طرف سے تیسرا جلسہ منعقد ہوا حضرت مولانا شاہ عبدالماجد صاحب قادری ناظم عمومی جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ نے حکومت کے بیان متعلق کراچی پر نہایت موثر و مدلل تبصرہ کیا اور فرمایا کہ حکام کراچی کی زیادتیوں پر پردہ ڈالنے کے لئے جو کچھ بیان میں ظاہر کیا گیا وہ دلائل سے خالی اور مسلمانوں کے متفقہ مطالبہ اور اسلامی جذبات کے لئے کھلا ہوا چیلنج ہے۔ اگر مسلمانوں میں جمعیت قومی کی ادنی رمق باقی ہے تو کراچی کے خونین حادثہ کے بعد ان کو متفقہ جدوجہد کے لئے تیار ہو کر اپنی مجموعی قوت سے آزاد تحقیقاتی کمیشن اور دوسرے معاملات کے لئے کامیاب سعی شروع کرنا چاہیئے۔ اور اپنی قومی مجالس کا سلسلہ جاری رکھا جائے تاکہ مسلمانوں کا مطالبہ پورا کیا جائے۔ اگر حکام کراچی کا دامن پاک ہے تو پھر حکومت کو کمیشن کے تقرر سے کیوں اختلاف ہے انکار کے معنی سوائے اس کے اور کیا ہو سکتے ہیں کہ ماتحت حکام کی ناجائز طور پر جنبہ داری کی جائے۔ اس سلسلہ میں آپ نے اسلامی قانون، عدل و انصاف کی تفصیلات بیان کیں اور فرمایا یہ برتری صرف اسلام ہی کو حاصل ہے کہ شہنشاہ کونین روحی الفداہ ایک مسلمان عورت کو اثبات جرم پر سزا تجویز فرماتے ہوئے ارشاد کرتے ہیں خدا کی قسم اگر یہ جرم میری لخت جگر فاطمہ زہرا سے سرزد ہوتا تو یہی سزا اس کو بھی دیجاتی۔ قاضی کی عدالت میں خلیفہ وقت اور امیر المومنین کے بارے میں گورنر مصر کے صاحبزادہ کو ثبوت جرم کے بعد سزا دی گئی عدل و انصاف کے معنی ہی یہ ہیں کہ جرم کا مرتکب بڑے سے بڑا شخص ہی کیوں نہ ہو اسے سزا دی جائے مسلمانان ہند کا تحقیقاتی کمیشن کے لئے مطالبہ کرنا ہر طرح جائز و ضروری ہے حکومت کے بیان سے مسلمانوں میں اور زیادہ اضطراب بڑھ رہا ہے۔ ان حالات میں حکومت کو مسلمانوں کی طرف سے اپنی اطاعت کی توقع نہ کرنا چاہیئے بلاشبہ اس کی روش سیاسی حقوق اور دوسرے مطالبات میں پہلے ہی مایوس کن تھی اب کراچی کے خونین ہنگامہ میں اس کا طرز عمل مسلمانوں کے عام اخلاص جذبات کو متنفر کرتا جا رہا ہے اگر مسلمانان ہند مجبور ہو کر تحریک خلافت کی طرح کھڑے ہوگئے تو وہ وقت جس قدر خطرناک ہوگا اور جو کچھ حالات پیدا ...

(۱) مسلمانان بدایوں کا یہ جلسہ عام حکومت کے اس بیان پر جس میں کراچی فائرنگ کو بہ مجبوری بتایا گیا ہے شدید نفرت ظاہر کرتا ہے اور اس بیان کو استدلال کی قوت سے خالی پاتا ہے۔ آزاد کمیشن کا مطالبہ سارے ہندوستان کا متفقہ مطالبہ ہے اسے منظور نہ کرنا مسلمانوں کے جذبات کو چیلنج دینے کا مترادف ہے اس طرز عمل پر یہ جلسہ غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے۔ نیز یہ جلسہ مسلمانوں سے درخواست کرتا ہے کہ ہر جگہ مسلسل جلسے منعقد کرتے رہیں جن میں اپنے جذبات اسلامی کا اعادہ کریں اور اس طرح شہدائے کراچی کی یاد کو تازہ کیا جائے۔

(۲) یہ جلسہ عام مسٹر شیخ عبدالمجید سندھی سابق صدر خلافت کمیٹی اور مسٹر محمد ہاشم صاحب کی اس قربانی پر کہ انہوں نے آزاد کمیشن منظور نہ کئے جانے کی وجہ سے کونسل کی رکنیت سے استعفا دیدیا۔ مبارکباد پیش کرتا ہے اور دوسرے مسلم ممبران کونسل سے اپیل کرتا ہے کہ وہ ان کی تقلید کریں۔

(دستخط) اشرف حسین قادری بدایونی

سورت میں تیسری بار مردم شماری

احمد آباد ۳ اپریل۔ سورت میں پرسوں تیسری بار مردم شماری کی گئی ۱۹۳۱ء میں میونسپلٹی نے تحریک سول نافرمانی کے باعث اس کا بائیکاٹ کر دیا تھا جب ۱۹۳۲ء میں بورڈ دوبارہ قائم کیا گیا تو حکومت نے اس سے مردم شماری کرنے کی درخواست کی حکومت نے جو مردم شماری کی تھی وہ ایک لاکھ باشندوں سے بھی کم تھی بورڈ نے اس پر یوں اعتراض کیا کہ ایک لاکھ سے کم آبادی ہونے پر وہ ہیجی کونسل میں اپنا ایک نمائندہ بھیجنے کے حق سے محروم ہو جاتا ہے اس لئے بورڈ نے حکومت سے درخواست کی کہ مردم شماری پھر کی جائے۔

کوئی شخص سائیکل پر سوار نہیں ہو سکتا

باگرہٹ ۵ اپریل۔ باگرہٹ کے اعلیٰ پولیس افسر نے قصبہ میں ڈونڈی پٹوا کر احکام صادر کر دئے ہیں کہ کوئی شخص تھانہ کے افسر کی اجازت کے بغیر ۷ بجے رات کے بعد سائیکل پر سوار نہیں ہو سکتا۔

علاوہ بریں قصبہ میں پانچ سے زیادہ اشخاص کے اجتماع کی بھی ممانعت کر دی گئی ہے۔

روس میں مذہب پروروں کا حشر

ماسکو ۳ اپریل۔ حکومت روس نے گرجا گھروں کے دروازے اس لئے کھول دیئے تھے کہ یہ معلوم ہو جائے کہ کس قدر مذہب پرست ابھی تک روس میں موجود ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ لوگ کافی تعداد میں گرجا گھروں میں جا پہنچے جس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ تمام گرجا گھر بند کر دئے گئے ہیں اور بہت سے آدمی گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

دھوکے سے بچو اصلی مال خریدو

جوہر عشبہ چوب چینی (رجسٹرڈ)

خون صاف کرنے کی مشہور دوا ہے

قیمت شیشی کلاں تین روپیہ ... شیشی خورد ڈیڑھ روپیہ محصول ۱۲ آنہ

پتہ:۔ منیجر شفاخانہ حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکماء لاہور

خضاب چھوڑ دو

... بال ... کالا کرنے کیلئے ... ایک ... قیمت فی تولہ ...

پتہ:۔ بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سمری دور بھنگہ

بنگلور سٹی ...

... مکمل علاج ہے ... تین شیشیاں ... قیمت فی شیشی صرف ایک روپیہ ... محصول ڈاک ... "منیجر پرائمنٹ کیمیکل ورکس لاہور" کے نام ... آرڈر بھیجکر چند شیشیاں منگوائیے اور اس کے حیرت انگیز فوائد ملاحظہ فرمائیے۔

مفت! مفت! مفت!

بول کیا چاہتا ہے؟

بے انتہا دولت سے مالا مال ہونا۔ دنیا کی سیر کرنا محبوب کو بس میں کرنا، ملازمت یا روزگار حاصل کرنا، مردوں کی روحوں سے ملاقات کرنا، دشمن کو زیر کرنا، افسر کو مہربان کرنا، ہمزاد تسخیر کرنا۔ علم تو یا سرزم سیکھنا چاہتا ہے تو آج ہی ایک خط لکھ کر ہماری عجیب و غریب کتاب "دولت کی پری" مفت طلب کریں۔

اشتہار ہذا ایڈیشن ختم ہونے والا ہے

پتہ:۔ منیجر کارخانہ دولت کی پری ... شجاع آباد (پنجاب)

سوزاک کا طبیر علاج

سوزاک بڑا موذی مرض ہے اس کا علاج فوراً کرنا چاہیئے یہ مرض وہ ہے کہ انسان کی زندگی کو ... اکسیر سوزاک کی صرف ایک شیشی استعمال کرنے سے قطعی آرام ہو جاتا ہے ... پیپ اور جلن پہلی ہی خوراک سے بند ہو جاتی ہے۔ حکماء کا دعویٰ ہے کہ مرض سوزاک کے لئے اکسیر سوزاک نہایت مفید اور زود اثر دوا ہے قیمت فی شیشی ...

ملنے کا پتہ:۔ رشید اینڈ کو گلی قاسم جان دہلی

بچوں والو ہوشیار

بچوں کی بیماریاں کھانسی، سردی، بادی، دودھ ڈالنا، دست ہونا، سوکھا، ... ہرا کیک بیماری کو دور کر کے بچوں کو موٹا تازہ ... حکیم تلسی پرشاد اگروال کی گورنمنٹ ہند سے رجسٹری کی گئی

بال جیون گھٹی (رجسٹرڈ)

سارے ہندوستان میں مشہور ہو رہی ہے۔ ... سب جگہ سوداگروں کے یہاں فروخت ہوتی ہے نقلی سے بچو حکیم تلسی پرشاد کی اصلی بال جیون گھٹی دیکھ کر لو۔ قیمت فی شیشی ... درجن ... سوداگروں اور ایجنٹوں کو نہایت ہی معقول کمیشن نئے سوداگر و ایجنٹ نمونہ مفت طلب کریں۔

پتہ:۔ منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر (یو۔ پی)

بال عمر بھر نہ اگیں

گورنمنٹ آف انڈیا سے باضابطہ رجسٹری شدہ سویپور رجسٹرڈ

دنیا بھر میں اپنی قسم کی واحد دوائی ہے جس کے استعمال سے غیر ضروری بال ایک دفعہ دور ہو کر پھر پیدا نہیں ہوتے گذشتہ چار سالوں میں ہزاروں لوگ اس حیرت انگیز ایجاد سے فائدہ اٹھا چکے ہیں آپ بھی محروم نہ رہیں قیمت فی شیشی ... تین شیشی پانچ روپے ... محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ:۔ سویپور ڈسپنسری رجسٹرڈ حلقہ 33A لاہور (پنجاب)

شمشیر برہنہ

علمی، ادبی، اخلاقی اور نتیجہ خیز پہلے کو ناول مگر زمانہ حال کا سنسنی خیز افسانہ ہے ایک ایک حروف بامعنی ایک ایک جملہ قابل عمل ایک ایک فقرہ عبرت آموز سبق ہے ۱۹۴ صفحات، ... قیمت ... کتاب ... لے بی بکسی ... کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ کو بھیجکر منگائیں اور مطالعہ سے نفع اٹھائیں۔

اخبار "خاتون" کا وراثت نمبر

سوا سو صفحہ کا باتصویر قیمت ۱۲

"خاتون" کا وراثت نمبر منگوا کر اپنی سہیلیوں کو تحفتہً دیجئے۔

"وراثت نمبر" میں مسلم خاتون کے حقوق "وراثت" پر بحث ہوگی۔

"وراثت نمبر" اپنی نوعیت کا ایک کارآمد یادگار زمانہ مجموعہ ہوگا۔

"وراثت نمبر" میں شریعت حقہ کی طرف سے غفلت کر کے رواج کی پابندی کرنے والوں اور لڑکیوں کے حقے غصب کرنے والے مسلمانوں کو احکام خداوندی سے ڈرایا جائیگا۔

"وراثت نمبر" خاتون میں مشہور اہل قلم خواتین کے افسانے، نظمیں اور مضامین شائع ہو رہے ہیں۔

"وراثت نمبر" میں علمائے کرام و مشہور ادیب حضرات کے مضامین اور شعراء کی نظمیں ہونگی

مقامی ایجنٹ سے خریدیئے یا ۱۲ کے ٹکٹ بھیجکر منگوا لیجئے۔

منیجر "خاتون" سانکلی اسٹریٹ بمبئی ۸

رجسٹرڈ نمبر ل ۱۴۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے) معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم دوشنبہ ۹ صفر المظفر ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۱۳ مئی ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۳

دنیا بھر کی دولت کا اندازہ

حکومتوں کے خزانوں میں جمع شدہ سونے کی مقدار

انگلستان اور امریکہ کی سرمایہ داری

معاصرین کے افکار و آراء

احرار کی تحقیقات کا نتیجہ

دشمنوں کا گروہ

قوت ایمانی کا اثر

حاصل کونین

قومیت کی وبا

اول خویش

ضروری گزارش

Regd No L 1793.

The Aljamiat

Vol. XXI No 32 DELHI THURSDAY 9th MAY 1935 PRICE ONE ANNA

نورانی قرآن مجید

نہایت جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو تو نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمائیے

قیمت مجلد بارچہ ۸ عہ

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

منیجر الجمعیۃ دہلی

وائسرائے کی خدمت میں تار

تبلیغ احرار کانفرنس

تعلیم قرآن اور پنجابی اسکول

ایڈیٹر اخبار الفضل کی ہمدردیوں کا شکریہ

مسلم راجپوتان پنجاب کے اجتماع عظیم کی تیاریاں

انجمن فدائے سنت مراد آباد کا جلسہ

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی سزایابی کے خلاف احتجاج

واقعات فیروزآباد کی تحقیقات

تقریر تسیر کے متعلق معزز اخبارات و رسائل کی رائیں

رسالہ معارف کا تبصرہ

پادری کی لڑکی

تقریر تسیر

رسالہ جامعہ کی تنقید

اخبار خلافت کی رائے

معجز نما قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

حمائل شریف مترجم

منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

فیروزآباد کے فرقہ وارانہ فساد کا آغاز وانجام

حکام کی غفلت اور کوتاہ اندیشی کے نتائج

ہندو اخبارات کے پروپیگنڈہ کی حقیقت

اسال محرم اور رام نومی کا الحاق تعاجس کی وجہ سے قصبہ پر فکر کے بادل چھائے ہوئے تھے اہل ہنود میں موجودہ تحصیلدار صاحب کے مشورہ سے بہت قبل سے کیلیاں ہو رہی تھیں۔ جناب حاکم پرگنہ صاحب اور قصبہ کی مقامی پولیس نے بھی محرم شروع ہونے سے پہلے ہی انتظامات شروع کر دیئے۔ ۲۶ ذی الحجہ کو ڈپٹی ظہورالحسن صاحب حاکم پرگنہ آگرہ سے تشریف لائے اور چند ...

سے سنگین کا زور دکھلانے کیلئے تیار تھے۔ جب یہ دیکھا کہ اب تک کوئی حرکت مسلمان مشتعل نہیں ہوئے تو انہوں نے دوکانات اور مندر کی چھتوں سے اینٹیں برسانا شروع کر دیں تمام افسران بھی موقع پر موجود تھے۔ ڈپٹی کلکٹر صاحب کے ہاتھ اور پولیس انسپکٹر صاحب کی گردن پر ایک اینٹ لگا ...

مکان سے آگ کے شعلے

اس سے تمام ذمہ دار ہستیوں میں عجب ہیجانی کیفیت پیدا ہو گئی مسلمان بھی بے خطر زخمی ہوتے اور وہ غریب جہاں طرف سے گھرے ہوئے تھے کوئی جائے پناہ نہ تھی ...

پولیس کی گولیاں

...

جو ہندوؤں پر حملہ آور ہو اور جو ایک آدمی کو ایک گروہ نے الیکشن کے راستہ میں اسی طرح زدوکوب کیا جس کو خود ڈپٹی صاحب بہادر نے بچایا اور وہ بھی زیر علاج ہے۔

یہ ہیں فیروزآباد کے صحیح واقعات اور ہمارے برادران وطن اپنی وحشیانہ اور درندانہ اخلاق سے منفعل ڈاکٹر جیوارام کے مکان میں آتش زدگی کا محض جھوٹ اور لغو الزام تاکہ وہ گنہ مسلمانوں پر لگا کر حکام میں غلط اور ادایاں پولیس کو مغالطہ میں ڈالنا چاہتے ہیں۔

(جمیل ہمدانی فیروزآبادی)

خاص مذاق ہے۔ کچھ عرصہ ہوا کہ قصبہ کے اہل ہنود اور اس مندر کے پجاری کے درمیان عدالت دیوانی میں ایک مقدمہ چلا جو عدالت العالیہ ہائیکورٹ تک پہونچا وہاں سے یہ فیصلہ ہوا کہ مندر ہذا قوم کا مال نہیں ہے بلکہ پجاری کی ذاتی جائداد ہے اس بنا پر تمام اہل ہنود نے اس مندر کا بائیکاٹ کر دیا اور اسی وقت سے تمام رسوم اس مندر میں ادا ہونی بند ہو گئیں۔ سال گذشتہ بھی کوئی رسم اس مندر میں نہیں ہوئی امسال رام نومی اور محرم کا تصادم تھا پر کیا وجہ تھی کہ اس مندر کی مردہ عظمت کو دوبارہ زندہ نہ کیا جاتا اور اس وقت جبکہ موجودہ تحصیلدار صاحب جیسی ہستی منتظم ہو۔ صبح سات بجے ۹ محرم کو جلوس جب رادھا کشن کے مندر کے قریب پہونچنے والا تھا (جلوس کے راستہ میں پہلا مندر یہی پڑتا ہے) تو پولیس نے اطلاع دی کہ دونوں مندروں میں آرتی کا وقت آ گیا ہے۔ یہ سن کر فراخ دل مسلمان امام باڑہ کے چوراہے پر بہ خیال احتیاط ختم آرتی کے منتظر رک گئے۔ باوجود کہ اقرار نامہ جدید میں اس آرتی کا کچھ ذکر نہ تھا۔ اس حصہ بازار کو فوراً خالی کر دیا پہلے فرضی مندر میں ...

سنترات پر آبادگی

...

سرمہ نور

اگر آنکھوں کی قدر ہے تو ان مذکورہ سرموں میں سے کوئی سرمہ اپنے حسب حال انتخاب کر کے استعمال کیجئے۔

سرمہ ۱۔ آنکھوں کی خارش، سرخی، دھند، جالا، پھولا، ناخونہ اور پلکوں کا گرنا پرانے سے پرانے روہے کیلئے مخصوصاً مفید ہے اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ کل امراض کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ جن لوگوں کو کسی قسم کا مرض نہیں ...

(مولانا) نورالدین بہاری دہلی کا مالک ...

دنیائے اسلام کیلئے قادیانیت کا فتنۂ عظیم

مرزائیت مجوسیت کے اثرات کا نتیجہ ہے

فرق باطلہ کے مقابلہ میں ملت کو محفوظ رکھنے کی ضرورت

(ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب کا بیان)

انجمن حمایت اسلام لاہور کے جلسہ میں گورنر پنجاب کی تقریر براڈ کاسٹ پر سر ظفر علی کے احتجاج کے بعد ڈاکٹر سر محمد اقبال نے بھی حسب ذیل بیان اخبارات کو غرض اشاعت دیا ہے:-

وقت کا زبردست مسئلہ

مسلمانوں اور قادیانیوں کے درمیان مذہبی بحث ایک ایسا مسئلہ ہے ...

جماعت سے تعلق رکھتا ہوا اپنی فراست اور بصیرت کو اس حد تک ترقی نہیں دے سکتا کہ وہ ان مسائل کو سمجھ سکے جو ایک ایسی جماعت کی ترکیب و تشکیل سے تعلق رکھتے ہوں جن کی ثقافت کے نظریئے یورپین اقوام کی ثقافت سے بالکل مختلف ہوں۔

مخصوص حالات

ہندوستان کے حالات مخصوص نوعیت کے ہیں ...

ختم نبوت کے عقیدہ کی اہمیت

...

وحدت ملی کے لئے خطرہ

...

مذہب اور رواداری

...

بیسویں صدی کی مجوسیت

...

ہندوستان کا "روشن خیال" طبقہ

...

انہیں معذور سمجھا جا سکتا ہے کیونکہ ایک حدیث الخیال یورپین جو ایک بالکل الگ ...

ہو چکی ہے۔

(باقی صفحہ ۵ پر ملاحظہ فرمائیے)

"نگارستان کشمیر"

(مصنفہ قاضی ظہورالحسن صاحب سہواڈی)

کشمیر جنت نظیر کی جدید ترین تاریخ، سلاطین و مہاراجگان کشمیر کی حکومت کا صحیح مرقعہ، متعصب ہندو مورخین کشمیر کے ان بے بنیاد جھوٹے الزامات کے دندان شکن جوابات جن سے اسلامی سلاطین کشمیر کے دامن کو آلودہ کیا ہے۔ اس کے برعکس ہندو تہذیب کے پوشیدہ حالات اور مظالم کی تفصیلات، مندروں کے انہدام گئو لنگ رسم، جنیو شکنی اور جبریہ اشاعت اسلام وغیرہ منافرت پیدا کرنے والے پروپیگنڈے کی حقیقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور مریم صدیقہ کی قبور کی تحقیق مرزائے قادیان کی ہرزہ سرائی کے محققانہ جوابات، مشاہیر کشمیر اور اسلامی آثار کی عظیم الشان تاریخ ۹ ابواب پر مشتمل ۲۱۰ صفحہ کی کتاب اعلیٰ کتابت و طباعت، خوشنما رنگین ٹائیٹل قیمت دو روپے آٹھ آنہ (۲۸) ۔ (اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے)

ملنے کا پتہ:- مکتبہ شرقیہ، سوئیوالان - دہلی

ممالک خارجہ کے اہم حالات وکوائف

ترکی نے محصول لگا دیا

ترکی پارلیمنٹ میں ایک مسودہ قانون پیش ہے جس کا مفاد یہ ہے کہ ہر قسم کے آبی یا بحری طیاروں پر ترکی سمندر میں وارد ہوتے ہی محصول عائد کر دیا جائے اور اس میں ملکی و غیر ملکی کی کوئی تخصیص نہ کی جائے۔ طیاروں کی قوت اور سلاگت پر محصول کی مقدار موقوف ہوگی اور اس محصول سے وہ طیارے مستثنیٰ قرار دیئے جائیں گے جو بغرض سیاحت یا کسی مصیبت زدہ جہاز کی امداد کیلئے وارد ہوں۔ محصول کے لائق صرف وہ فوجی اور جنگی طیارے ہوں گے جن کا مقصد جنگی یا دفاعی ہوگا۔ ترکی کے اس مسودہ قانون سے معلوم ہوتا ہے کہ آئندہ اٹلی، انگلستان اور فرانس کے جہازات بغیر محصول ادا کئے ترکی سمندر میں داخل نہ ہو سکیں گے ...

کی رو سے ان دونوں چیزوں کی مخالفت کر دی گئی ہے اگر کوئی جوڑا اس قسم کی حرکت کرتا ہوا دیکھا گیا تو اس کو گرفتار کر لیا جاتا ہے۔

مصلحین نے ان چیزوں کو اسلئے ممنوع قرار دیا ہے کہ وہ چین کی قدیم تہذیب کو برباد کرنے والی ہے اور ان کی موجودگی میں وہ محاسن فنا ہو رہے ہیں جن پر چینی اقوام کو ہمیشہ فخر رہا ہے۔

چینی لڑکیوں پر قیود

اسی تحریک کے ماتحت کانٹن، ... شنگھائی، نانکنگ اور دیگر بڑے بڑے شہروں میں ناچ کو ممنوع قرار دیا گیا ہے اور جہاں بعض شرائط کے ماتحت ...

ترکی اور عراق

...

ایران کا ازدواجی قانون

...

ایرانی حکومت اور اجنبی مدارس

...

شاہ مانچوکو کا مسلمان بھائی

...

چین میں تحریک اصلاح نسواں

...

مولانا شفیع داؤدی کے انتخاب کا مقدمہ

استغاثہ کی شہادتیں

(گذشتہ سے پیوستہ)

پٹنہ ۱۰ اپریل۔ آج پھر مسٹر عبدالحمید خاں سے مسٹر یونس نے سوالات کئے ان سوالات کے جواب میں عبدالحمید خاں نے جو کچھ بیان کیا اس کا خلاصہ حسب ذیل ہے:-

"میں یقیناً مذہب کا بہت شیدائی ہوں۔ یہ بالکل جھوٹ ہے کہ میں جادو کی پرستش کرتا ہوں ...

نمبر ۔ آگے چلکر گواہ نے بیان کیا کہ وفد کی کوئی رپورٹ تیار نہیں ہوئی تھی۔ ۔ ۔ ایک سوال کے جواب میں گواہ نے بیان کیا کہ وہ اور دوسرے لوگ مکہ میں تقریباً دس روز رہے اور اس مدت میں انہوں نے سلطان ابن سعود سے تین یا چار بار ملاقات کی۔

مسٹر فیض القادر کا بیان

اس کے بعد مسٹر فیض القادر کا حسب ذیل بیان ہوا:-

"میرے بھائی شیخ منظور کا نام بہار اسمبلی کے ووٹروں کی فہرست میں ہے ووٹ کے تین چار روز پہلے مولانا شفیع داؤدی غریب خانہ پر تشریف لائے ...

حافظ محمد ثانی کا بیان

...

شیخ عدالت حسین کا بیان

...

حجاز گئے تھے۔ پہلی بار ۱۹۲۵ء میں مولانا شفیع داؤدی اور وہ دونوں ایک ہی جہاز ایس ایس اکبری سے گئے تھے۔ سلطان ابن سعود نے شفیع داؤدی پر اظہار اعتماد نہیں کیا۔ اس لئے کہ اس کا کوئی سوال ہی نہیں آیا ہے۔ مولانا شفیع داؤدی عربی زبان بولنے اور سمجھنے سے قاصر رہتے۔ وہ (مولانا عبدالحلیم صدیقی) مکہ میں مولانا شفیع داؤدی اور سلطان ابن سعود کے درمیان ترجمان کی خدمت انجام دیتے رہے تھے۔ سلطان ابن سعود نے شفیع داؤدی کی معرفت کبھی کوئی بلاغ (پیغام) ہندوستان کو نہیں بھیجا۔ وہ پیغام جو ایک چھوٹے اشتہار کی صورت میں بلاغ کے نام سے شائع ہوا تھا۔ سلطان ابن سعود نے مولانا عبدالحلیم صدیقی وغیرہ کے پاس ہندوستانی مسلمانوں میں تقسیم کرنے کے لئے بھیجا تھا جسے انہوں نے (مولانا عبدالحلیم نے) ہندوستان میں تقسیم کر دیا تھا۔ ... گو شفیع داؤدی اس میں شریک نہیں ہوئے تھے۔ موتمر اسلامی مکہ کے سوا اور کہیں منعقد نہیں ہو سکتا۔

جرح

مسٹر خورشید حسنین کی جرح پر مولانا (عبدالحلیم صدیقی) نے بیان کیا کہ وہ شفیع داؤدی کو ۱۹۱۲ء سے جانتے ہیں۔ اس زمانے میں دونوں کے سیاسی خیالات ایک ...

مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی کی شہادت

...

کی بار دیکھا اور چند لوگوں کا نام بھی بتایا۔ جو موٹر اور ٹمٹم پر آئے تھے۔ ذیر کے شروع سے نوربا تقانہ کے ووٹروں کے درمیان اخبار "اتحاد" تقسیم کیا گیا تھا۔ اس بیان کے بعد اجلاس برخاست ہو گیا۔

داخلہ مصر و فلسطین کی اجازت نہیں ملی

ہندوستانی حجاج کے ساتھ انگریزی حکومت کا ظلم

کوہ طور سے مولانا مفتی محمد نعیم صاحب کا مکتوب گرامی

الحمدللہ احکام حج سے فارغ ہو کر چند روز مکہ معظمہ میں قیام کر کے جدہ آیا اور جدہ میں داخلہ مصر اور فلسطین کے لئے بہت کوشش کی لیکن اجازت نہ ملی آخر صرف مصر کی اجازت پر براستہ سویز مقام لد جو کہ فلسطین کا پہلا شہر ہے اور بیت المقدس سے قریب ترین مقام ہے کا ٹکٹ تقریباً ... لے کر ...

تک رکھا جاتا ہے۔ آج ہمارا پہلا یوم ہے انشاءاللہ سویز کو روانہ ہو جائیں گے۔ سویز پہنچ کر داخلہ مصر کی کسی طرح کوشش کریں گے۔ ... انشاءاللہ قدس پہنچکر قدس کی اجازت بہت ممکن ہے مل جائے گی ورنہ دمشق کو وہاں سے بیروت اور بیروت سے پھر واپس دمشق ہوں گا۔ انشاءاللہ ہر مقام سے روانگی کی اطلاع دیتا رہوں گا۔ ...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۹ صفر المظفر ۱۳۵۴ ہجری

دہلی کی پیشانی پر کلنک کا ٹیکہ

۸ مئی ۱۹۳۵ء کے واقعات

آج شہر میں یہ کیفیت ہے کہ جس طرف بھی جایئے اور جس شخص سے بھی بات کیجئے گفتگو کا صرف ایک ہی موضوع ہوگا۔ ۸ مئی کا وہ "مینا بازار" جو سلور جوبلی کی تفریحات کے سلسلہ میں میونسپل کمیٹی دہلی کے زیر انتظام کمپنی باغ میں برپا کیا گیا تھا اور جس کے متعلق یہ اعلان عام تھا کہ وہ صرف عورتوں کے لئے ...

... سے یہ کہا گیا کہ وہ اپنے گھروں میں جا کر اپنی ماؤں اور بہنوں سے "مینا بازار" کا تذکرہ کریں، انہیں بتائیں کہ وہاں پردہ کے کیسے بہترین انتظامات ہیں اور انہیں آمادہ کریں کہ وہ مینا بازار میں چند گھنٹوں کے لئے آ کر کھلی فضا میں رہ کر واپس چلی جائیں۔ اس پروپگنڈا کے ساتھ ساتھ شہر کے بہت سے خان بہادر ...

میں جو باغ کے اندر رہی ہے مردوں کو بار بار دیکھا گیا۔

پریشانی اور بے حرمتی

عورتوں کی تعداد ہزاروں تک پہنچ گئی تھی اور ان کے ساتھ بے شمار بچے تھے مگر پانی کا کوئی انتظام نہیں تھا صرف چار گوشوں میں چار چار مٹکے پانی کے بھروا کر رکھوا دیئے تھے جو چند منٹوں ہی میں خشک ہو گئے تھے اور اس کے بعد پانی کی جو تکلیف ہوئی وہ ناقابل بیان ہے۔ بچوں کا رونا اور بلکنا اور عورتوں کا پریشان ہو کر باہر نکلنا اور باہر کسی سواری کا انتظام نہ ہونا اور ان کا گھبرا کر مدد کے لئے ادھر ادھر پھرنا اور بدمعاشوں کا موقع پا کر ان کو چھیڑنا اور دست درازیاں کرنا ایسے واقعات ہیں جنہوں نے کہ ہے کم ان عورتوں کے لئے عرصۂ حیات تنگ کر دیا تھا اور ان کی سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ وہ کیا کریں کس طرح زمین پھٹ جائے اور وہ سما جائیں۔ سینکڑوں عورتیں جو باغ کے اندر سے بے پردگی کو دیکھ کر اس لئے باہر آئیں کہ کسی طرح اپنے گھر کو جائیں گویا بد سے بدتر حالات میں مبتلا ہو گئیں بہت سی عورتوں کو چاندنی چوک میں ٹھوکریں کھاتے ہوئے دیکھا گیا۔ کوئی میونسپل کمشنر مینا بازار کمیٹی کا کوئی ذمہ دار رکن، وہاں موجود نہیں تھا جو ان کی امداد کرتا۔ قریب کے محلوں کے شرفا نے ان کو ان کے گھروں تک پہنچانے کا بندوبست کیا، اور یہ سلسلہ شب کو بہت دیر تک جاری رہا۔ اس مصیبت میں بہت سے بچے غائب ہو گئے جن کی تلاش میں سخت دشواری ہوئی اور کہا جاتا ہے کہ ایک بچہ اب تک غائب ہے۔ عورتوں کے متعلق کچھ نہیں کہا جا سکتا کیونکہ ابھی تک تا دم تحریر ہمارے پاس کوئی قطعی اور موثق شہادت موجود نہیں ہے۔

ایک قابل غور

سوال یہ ہے کہ کیا ان تمام واقعات کو یوں ہی برباد دیا جائے اور ان کے متعلق کوئی کارروائی نہ کی جائے؟ ہماری ناچیز رائے میں یہ طریقہ صحیح نہیں ہے۔ اس سے ان لوگوں کی ہمت افزائی کا اندیشہ ہے جو اس قسم کے اعلان اور اس قسم کی غفلت کے ذمہ دار ہیں بلاشبہ ہم ان واقعات کی ذمہ داری ایک بڑی حد تک خود ان عورتوں پر جو وہاں آئیں اور ان کے مردوں پر بھی سمجھتے ہیں جس سے ہرگز انکار نہیں کیا جا سکتا مگر وہ ایک بالکل جداگانہ معاملہ ہے اور اس سے منتظمین مینا بازار کی ذمہ داری میں ذرہ برابر فرق نہیں آ سکتا یہ ایک حقیقت ہے کہ مینا بازار کے لئے جو پروپگنڈا کیا گیا وہ بعد کے واقعات سے سراسر دھوکہ ثابت ہو گیا۔ اگر منتظمین یہ نہ کہتے کہ پردہ کا معقول انتظام ہوگا اور چھ برس سے زیادہ عمر کا کوئی بچہ بھی داخل نہ ہو سکے گا اور صرف عورتیں ہی انتظام کریں گی اور صرف عورتوں ہی کو دکانوں کا لائسنس دیا جائے گا ...

قدم اٹھانا چاہیئے تھا جو "مینا بازار" کے اعلان کی صورت میں اٹھایا گیا۔ اگر ان سوالات کا صحیح جواب اثبات میں ہے تو ہمیں کوئی جھگڑا نہیں۔ ہم بالکل مطمئن ہو جائیں گے لیکن اگر نفی میں ہے تو کون یہ کہہ سکتا ہے کہ ۸ مئی کی شام کو دہلی کے ماتھے پر جو کلنک کا ٹیکہ لگا اس کی ذمہ داری منتظمین مینا بازار پر نہیں تھی۔

حوادث و احکام

گزر چکا ہے

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ نور محمد جی مرحوم کی موروثی جائداد ہے، یہ اپنے سلب سے ایک لڑکی دھولی بائی و ایک لڑکا نیاز محمد چھوڑ کر انتقال کر گئے۔ پسر نیاز محمد کا بھی انتقال ہو گیا۔ اور ان کے سلب سے ایک لڑکی نور بائی ہے اور بیوہ نیاز محمد ہے۔ تشریح:۔

دختر نور محمد دھولی بائی۔ دختر نیاز محمد نور بائی بیوہ نیاز محمد نانی بائی یہ تینوں مستورات موجود ہیں ان کا شرعاً کتنا کتنا حصہ ہے؟

الجواب

جائداد موروثی شرعاً ترکہ میت کا نہیں ہو سکتا ہے۔ لہٰذا اس کو تقسیم بھی شرعاً درست نہ ہوگی۔ کیونکہ یہ جائداد اصلی و قدیمی مالک کی ملکیت ہی ہوتی ہے صرف کاشت کرنے و قابض ہونے سے شرعاً ملکیت ثابت نہیں ہوتی، فقط واللہ اعلم

حبیب المرسلین عفی عنہ

نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

آہ مولوی حاجی سید عبد اللطیف صاحب مرحوم

یوں تو اہل دولت و ثروت میں عموماً بہت کم افراد ان اوصاف حمیدہ و خصائل محمودہ کے حامل ہوتے ہیں جو قدرت نے مولوی حاجی سید عبد اللطیف صاحب مرحوم خلف مولوی محمد عبد الاحد صاحب مالک مجتبائی دہلی کی سرشت میں ودیعت فرمائی تھیں مگر خصوصاً دہلی تو آپ کے بعد ایک تجر باخدا محب علم سخی النفس کریم الطبع عاقبت اندیش ... سے خالی ہو گئی۔

مولوی حاجی سید عبد اللطیف صاحب مرحوم کی عمر تقریباً ساٹھ سال کی ہوئی ...

جوبلی کی تقریب میں عورتوں کا مینا بازار

شرفا کی عورتوں اور بچوں پر چند گھنٹوں کی قیامت

شہر میں سخت ہیجان۔ تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر۔ جامع مسجد میں احتجاج

دہلی ۹ مئی۔ کل جوبلی کی تقریب میں باغ ملکہ میں عورتوں کے لئے مینا بازار لگایا گیا تھا کل کا دن صرف عورتوں کے لئے مخصوص تھا۔ اعلان یہ کیا گیا تھا کہ تمام انتظام عورتوں کا ہوگا مگر یہ اعلان عملاً غلط ثابت ہوا اس زنانہ تقریب کا خاص پہلو یہ تھا کہ عام پروپگنڈا کی وجہ سے ہر قوم و ملت کی مستورات بالخصوص پردہ نشین خواتین نے بکثرت شرکت کی اس موقعہ پر لوگوں نے اپنی آنکھوں سے بے حیائی اور بے غیرتی کے جو شرمناک اور تکلیف دہ مناظر دیکھے ہیں ان کو منظم قرطاس پر لاتے ہوئے بدن پر رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ کل کا منظر اس قدر عبرت انگیز تھا کہ الاماں والحفیظ! کوئی شریف اور غیرت مند انسان ان واقعات کو دیکھنے کی تاب نہیں لا سکتا تھا جو مستورات کے سلسلہ میں ظاہر ہوئے۔ باغ کے تمام دروازوں پر ہوسناک غنڈوں اور بدمعاش آوارہ لوگوں کا ہجوم تھا۔ جگہ جگہ بدمعاشوں کے ٹھٹ لگے ہوئے تھے۔ ہر طرف سے عورتوں پر آوازے کسے جا رہے تھے۔ ہاتھوں سے بھی مستورات کو چھیڑا گیا پردہ نشین عورتوں کا برقعہ خود ان پر لعنت بھیج رہا تھا معلوم ہوا ہے کہ بہت سی مسلمان عورتیں رات بھر غائب رہیں اور ہجوم کے باعث ان کے وارثوں کا پتہ نہ چل سکا۔ ...

کا اظہار کرتا ہے جو اس نے سلور جوبلی کی زنانہ تقریب کیلئے پوسٹروں کے ذریعہ اعلان کیا تھا اور یقین دلایا تھا کہ اس میں عورتوں کے نمایاں شان انتظام ہوگا مگر اس اعلان کے باوجود جس بے نظمی اور پانی کی قلت اور دوسرے مصائب کو از خود پیدا کر کے جو مشکلات ان نہتی عورتوں کیلئے پیدا کی گئیں وہ اس کی ناقابلیت اور تہذیب و شرافت سے بیگانگی کا کھلا ہوا ثبوت ہے۔ کمیٹی باغ میں مستورات سے وہ سلوک کیا گیا جس نے مشرقی تہذیب کو پامال کر دیا ہے خواتین کو چاہیئے کہ وہ آئندہ اس قسم کے پر فریب اعلانات سے دھوکہ نہ کھائیں۔

دفتر الجمعیۃ میں آکر اطلاع دیجئے!

مینا بازار میں جوبلی کے سلسلے میں عورتوں کا جو میلہ مقرر کیا گیا تھا اس کے متعلق پبلک کو اور خصوصاً مسلمانوں کو سخت شکایات ہیں جن کی تحقیقات کے لئے اگر فوری توجہ نہ کی گئی تو مستورات کی اخلاقی اور اعزازی برتری سخت خطرے میں پڑ جائے گی اس لئے عوام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ جن اصحاب کو مینا بازار کے متعلق ذاتی علم ہو اور وہ واقفیت رکھتے ہوں وہ فوراً دفتر الجمعیۃ گلی قاسم جان میں تشریف لا کر اپنی شکایات اور صحیح حالات تحریر کرا دیں انشاء اللہ ایسے حضرات کو ہر قسم کی امداد دی جائے گی۔ اور تحقیقات کے بعد اصل واقعات کو منظر عام پر لایا جائے گا۔

تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر

سلور جوبلی کے سلسلہ میں ۸ مئی کو کمپنی باغ میں شرفا کی عورتوں کے ساتھ جو سلوک ہوا ہے اس کی وجہ سے دہلی کے ہندو مسلمانوں میں سخت اضطراب پھیل گیا ہے اور ہر طبقہ میں غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ...

میونسپل کمشنروں کا بیان

دہلی میونسپلٹی کے کمشنران صاحبان نے بھی ایک بیان شائع کرایا ہے جس میں اس حقیقت سے انکار کیا گیا ہے کہ مینا بازار سے عورتیں اور بچے گم ہو گئے ہیں ...

جامع مسجد میں احتجاج

دہلی ۱۰ مئی۔ کل بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کا ایک احتجاجی جلسہ مولانا عظمت اللہ صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں صاحب صدر اور مولانا عبد الماجد صاحب دہلوی نے مینا بازار کے شرمناک اور رنجدہ واقعات کو تفصیل سے بیان کیا اور ذیل کی قرارداد منظور ہوئی:۔

مسلمانان دہلی کا یہ عظیم الشان جلسہ میونسپلٹی کے اس فعل پر نفرت و حقارت ...

اگر روس نے فرانس کا ساتھ دیا

تو جاپان جرمنی کا ساتھ دیگا

برلن ۸ مئی۔ روس اور فرانس میں حال ہی میں جو معاہدہ ہوا ہے اس پر جرمنی بھر میں اظہار ناراضگی کیا جا رہا ہے۔ جرمنی کے پریذیڈنٹ نے اس معاہدہ کے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ جرمنی کے دو لاکھ جوان فرانس کی اینٹ سے اینٹ بجا دینے کے لئے کافی ہیں وہ روس کو ناکوں چنے چبا سکتے ہیں۔ اگر روس نے ہونے والی جنگ میں جرمنی کے خلاف فرانس کی مدد کی تو اس صورت میں یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ جاپان جرمنی کی ہر طرح مدد کرے گا۔ جرمنی جنگ کو پسند نہیں کرتا۔ لیکن اسے مجبور کیا جا رہا ہے کہ وہ میدان جنگ میں کود پڑے۔

چینی بالشویک ہندوستانی سرحد پر

زبردست جنگ کا امکان

شنگھائی ۸ مئی۔ کمیونسٹ افواج جو یونانفو کی طرف بڑھی آ رہی تھیں پیچھے کی طرف ہٹ گئی ہیں دریائے یانگسی کو عبور کرنے کے بعد وہ صوبہ زیچوان میں داخل ہو گئی ہیں ...

سیاسیات سے راجگوپال اچاریہ کی علیحدگی

مدراس ۹ مئی۔ اب پختہ طور پر معلوم ہو گیا ہے کہ مسٹر راجگوپال اچاریہ کانگریس اور ملکی سیاسیات سے علیحدہ ہو رہے ہیں۔

ڈاکٹر انصاری صاحب کے بڑے بھائی کا انتقال

بنگلور سے اطلاع ملی ہے کہ ڈاکٹر انصاری صاحب کے بڑے بھائی نواب رضا نواز جنگ بہادر کی ۸ مئی کو بنگلور میں وفات ہو گئی۔ مرحوم کی عمر ساٹھ سال تھی اور وہ حیدرآباد کے ریٹائرڈ صوبہ دار تھے۔

ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی موٹر میں آگ

مدراس ۹ مئی۔ بلاری میں گذشتہ رات کو کچھ دیہاتیوں نے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی موٹر میں آگ لگا دی۔

گائے کے ٹھیکیداروں کا واویلا

کراچی۔ کراچی کے ہندوؤں کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس کے دوران میں ایک ریزولیوشن کے ذریعہ یہ فیصلہ کیا گیا کہ ہز ہائی نس نواب بہاولپور کی خدمت میں ...

تانگہ اور موٹر کا تصادم۔ تانگہ والا ہلاک

دہلی ۸ مئی۔ سٹوفرن برج کے قریب ایک تانگہ اور موٹر میں شدید تصادم ہو گیا تانگہ کا پہیہ بالکل چور چور ہو گیا اور تانگہ والا فوراً ہلاک ہو گیا۔

سر محمد اقبال صاحب کا بیان

(بسلسلہ صفحہ ۳)

دیہاتی اور شہری امتیاز

لیکن اس مسئلہ کا صرف مذہبی پہلو ہی ایک ایسا پہلو نہیں ہے جس نے اس وقت مسلمانان پنجاب کے دلوں میں ہیجان پیدا کر رکھا ہے۔ ...

ڈاکوؤں کی وحشیانہ حرکات

تین آدمی زندہ جلا دیتے

بریلی ۹ مئی۔ ایک قصبہ سے دلیرانہ ڈاکہ کی اطلاع ملی ہے جس میں ایک شخص ہلاک ہو گیا اور ایک زخمی ہوا۔ ... اور دو ہزار روپے کا نقصان ہو گیا یہ ڈاکو بندوقوں، نیزوں اور لاٹھیوں سے مسلح تھے اور ایک ہندو کے مکان میں گھس کر اور ایک شخص کو گولی مار کر نقد اور زیورات اڑا لے گئے۔

رنگون ۱۰ مئی۔ ساکیانگ ضلع میں ڈاکوؤں کے ایک گروہ نے برمیوں کے ایک خاندان کو جو تین اشخاص پر مشتمل تھا زندہ جلا دیا۔ ڈاکوؤں نے نیم شب میں مکان پر حملہ کیا مگر مالک مکان نے دروازہ کھولنے سے انکار کر دیا جس پر ڈاکوؤں نے مکان کو آگ لگا دی جس سے مالک مکان، بیوی اور بیٹا جل کر ہلاک ہو گئے۔

ہندو مسلمانوں میں پھوٹ ڈلوانے والا

بھکشو اتما کے خلاف سناتنیوں کا احتجاج

لاہور ۹ مئی۔ راولپنڈی میں بھکشو اتما صدر ہندو مہا سبھا نے اپنی تقریر میں سماج کا جو اصلاحی پہلو پیش کیا تھا اس سے سناتن دھرمیوں کو بڑا طیش آیا اور انہوں نے شرم شرم کے نعرے بلند کئے۔ سناتنیوں نے ایک جلسہ کر کے یہ تجویز منظور کی کہ چونکہ بھکشو اتما کی تقریر سے نہ صرف ہندو سوسائٹی میں بلکہ ہندو اور مسلمانوں میں پھوٹ پڑنے کا اندیشہ ہے اس لئے ہندو مہا سبھا کی صدارت سے ان کو علیحدہ کر دیا جائے۔ بھائی پرمانند نے ملاقات کے دوران میں کہا کہ میری رائے میں بھکشو اتما اس حد سے آگے نکل گئے ہیں جس میں ہندو مہا سبھا نے اپنے آپ کو محدود رکھا تھا۔

مولوی شفیع داؤدی کے خلاف انتخابی درخواست

ٹربیونل نے خارج کر دی

پٹنہ ۸ مئی۔ مولوی شفیع داؤدی ممبر اسمبلی کے خلاف جو انتخابی درخواست دائر کی گئی تھی کہ انہوں نے اپنے مدمقابل امیدوار مولوی عبد الحمید خاں کے خلاف نہ صرف جھوٹے الزامات ہی لگائے بلکہ ووٹروں کو رشوت بھی دی اس کا فیصلہ کل سیرز شیر ۔ مسٹر بجابلٹو سین ڈسٹرکٹ جج اور مسٹر ٹیلی بیرسٹر نے سنا دیا اور مستغیث کی انتخابی درخواست خارج کر دی۔ ٹربیونل نے سفارش کی ہے کہ درخواست کنندہ مدعا علیہ کو ستر روپے خرچہ ادا کرے۔ نیز ٹربیونل نے یہ بھی سفارش کی ہے ایک ایسا قانون بنایا جائے تاکہ اگر مستغیث کا دعویٰ غلط ثابت ہو تو اس پر مقدمہ بھی چلایا جا سکے۔

جوبلی کے خلاف سرخ اشتہارات کی تقسیم

میرٹھ میں تلاشیاں۔ دہلی میں گرفتاریاں

میرٹھ ۸ مئی۔ کل تمام شہر میں جوبلی کے متعلق سرخ اشتہارات چسپاں ملے جس کے سلسلہ میں کئی مکانات کی تلاشی لی گئی مگر کوئی چیز برآمد نہیں ہوئی۔ اس سلسلہ میں معلوم ہوا ہے ... سی آئی ڈی کا اسٹاف سرگرمی سے تفتیش کر رہا ہے اس سلسلہ میں اب تک تین اشخاص گرفتار کئے جا چکے ہیں ... ۵ اشخاص کی گرفتاری عمل میں آ چکی ہے۔

جوبلی فنڈ کا چندہ خلاف قانون ہے

ناگپور میونسپلٹی پر دعویٰ

ایک گاؤں میں شدید آتشزدگی

لکھنؤ ۸ مئی۔ ایک موضع نیبن گنج میں آگ لگنے سے بہت سے مکانات جل گئے گاؤں کے تمام لوگوں نے آگ بجھانے کی کوشش کی مگر آگ پر قابو حاصل نہ کیا جا سکا بریلی کے قصبہ جو لی میں بھی آگ لگ گئی جس سے بیس مکانات جل گئے۔

ہائی کورٹ کے جج کا دربار میں شرکت سے انکار

الہ آباد ۸ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ پٹنہ ہائی کورٹ کی پیروی کرتے ہوئے الہ آباد ہائی کورٹ کے ججوں نے بھی اس دربار میں شامل ہونے سے انکار کر دیا جو سلور جوبلی کے موقعہ پر کمشنر کی زیر صدارت منعقد ہوا وجہ یہ ہے کہ دربار میں ہائی کورٹ کے ججوں کی صدارت میں منعقد ہونا چاہیئے تھا۔

ہنگامی قوانین دوبارہ جاری ہونگے

شملہ ۸ مئی۔ اسمبلی کا شملوی اجلاس ستمبر کو شروع ہوگا اور دو ہفتوں تک جاری رہے گا خیال کیا جاتا ہے کہ ہوم ممبر کی طرف سے ہنگامی قوانین کو دوبارہ نافذ کرنے کی تجویز بھی پیش ہوگی۔

پنڈت جواہر لال نہرو کی رہائی سے انکار

بمبئی ۸ مئی۔ مسٹر انڈریوز نے انگلستان سے واپسی پر بیان دیتے ہوئے کہا کہ میں نے ہندوستان کے باہمی کو مد نظر رکھتے ہوئے پنڈت جواہر لال نہرو کی رہائی کے لئے زور دیا تھا لیکن بدقسمتی سے کامیاب نہیں ہو سکا۔

مدراس میں بم پھٹ گیا

مدراس ۸ مئی۔ کل مزدوروں کے محلہ میں ایک بم پھٹا جس سے سات سال کا ایک لڑکا مجروح ہو گیا جس شخص نے اپنے مکان کے نیچے بم بنا یا تھا وہ گرفتار کر لیا گیا ہے۔

اجارہ کے مظالم پر پردہ ڈالنے کی کوشش

دربار کولہاپور کے حکم کے خلاف اپیل

کولہاپور ۸ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ اجل کرنجی کے ساتھ اجارہ کے متعلق دربار کولہاپور کے حکم کے خلاف، جو سرویٹ رسل کمیشن کی رپورٹ پر نافذ ہوا تھا ...

ڈیڑھ لاکھ روپیہ کا مالیہ معاف

کپور تھلہ ۸ مئی۔ ایک کانفرنس میں جس میں تین سو سے زائد زمیندار شریک تھے دیوان اجودھیا داس وزیر مالیہ نے اعلان کیا کہ فصل ربیع ۱۹۳۴ کے سلسلہ میں ڈیڑھ لاکھ روپیہ مالیہ معاف کیا جائے گا ...

کان کی سل گرنے سے تین افراد ہلاک

لاہور ۸ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ کھیوڑا کی نمک کی کان کی ایک سل دفعتاً اچانک گر پڑی جس سے تین مزدور غائب ہیں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ ہلاک ہو گئے ہیں۔

جوبلی کی دلچسپیاں

لائلپور میں اندھیرا۔ امرتسر اور راولپنڈی میں ہنگامہ

مسجد سے یونین جیک اتار کر سیاہ جھنڈا لہرا دیا

لندن ۷ مئی۔ کل رات کو ملک معظم جارج نے اپنی سلور جوبلی کے موقعہ پر اپنی سلطنت کو ذیل کا پیغام براڈکاسٹ کیا، "میں اپنی زندگی کے بقیہ ایام اپنی رعایا کی خدمت کے لئے وقف کرتا ہوں" شاہی جلوس کے وقت سات ہزار اشخاص بے ہوش ہو گئے ۲۷ آدمی ہسپتال پہونچائے گئے جن میں سے ایک آدمی مر گیا۔

لائلپور کی اطلاع مظہر ہے کہ یہاں جوبلی کی خوشی میں روشنی کا زبردست انتظام کیا گیا تھا لیکن رات کو ۹ بجے کرنٹ جاتا رہا اور تمام شہر میں تاریکی چھا گئی۔ پاور ہاؤس سے ٹیلیفون کا سلسلہ بھی کاٹ دیا گیا۔

باریسال کی ایک اطلاع ہے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے بنگلہ میں ایک شخص جوبلی کی تقریب کے سلسلہ میں بجلی کا تار لگا رہا تھا کہ اس کا شکار ہو کر فوراً ہلاک ہو گیا

بمبئی کی اطلاع ہے کہ وہاں مدن پورہ کی بڑی مسجد پر بھی روشنی کی گئی مگر کسی نے تمام محنت کے بعد کل بجلی کا تار کاٹ دیا...

مرزائیت سے توبہ

یوپی احرار کانفرنس کی تیاریاں

سیرت کے جلسے

سب انسپکٹر اور دو سپاہیوں پر مقدمہ

آتشزدگی سے ستر ہزار کا نقصان

ہوائی جہاز کو حادثہ تین اشخاص ہلاک

اٹلی نے حبش کے خلاف جنگ کی تیاریاں شروع کر دیں

حبش کی سات لاکھ فوج مقابلہ کیلئے موجود ہے

یورپین فرمیں حبش کیلئے جنگی اسلحہ فراہم کر رہی ہیں

روم ۱۰ مئی۔ اطالوی اور مشرقی افریقہ کی نوآبادیات کے تحفظ کے لئے فوجوں کو جنگ کے لئے تیار رہنے کے احکام دیدئے گئے ہیں۔ سرکاری کمیونک میں بیان کیا گیا ہے کہ چونکہ یورپین اسلحہ ساز کارخانوں نے حبش کو کثیر تعداد میں اسلحہ فراہم کئے ہیں اور شاہ حبش نے حال کی تقریر میں حبشی افواج کو تیار رہنے کے احکام دئے تھے اس لئے حکومت کو ویسے احکام جاری کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ مسولینی نے فوجوں کو تیار رہنے کا حکم دیدیا ہے جنگ کے لئے ۱۹۱۲ء کے ان محفوظ ملازموں کو بھی واپس بلا لیا گیا ہے جنہوں نے صرف چھ ماہ تک ہی ملازمت کی تھی۔ ایریٹریا کے ہائی کمشنر نے فوجوں کو تیار رہنے کے لئے نقارے پر چوٹ لگائی۔

لندن ۸ مئی۔ ریوٹر کو لندن میں مقیم اطالویوں سے معلوم ہوا ہے کہ اٹلی اب بھی حبش سے سمجھوتہ کرنے اور مصالحتی کمیشن مقرر کرنے کے لئے تیار ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس وقت حکومت حبش کے پاس ۹۰ ہزار بندوقیں ۱۵۰۰ ہزار مشین گنیں ۳۰۰ توپیں اور ۷ لاکھ سپاہی موجود ہیں اور اسلحہ کے لئے حکومت نے یورپین فرموں کو آرڈر دئے ہیں اور لاکھوں اشخاص کو فوجی تربیت دی جا رہی ہے اطالوی امور خارجہ کے دفتر نے ریوٹر کو اطلاع دی ہے کہ باہر سے حبش میں مشین گنیں کثیر تعداد میں جا رہی ہیں اور یورپ کی مختلف اقوام حبش کو اسلحہ بہم پہونچا رہی ہیں تاکہ گورے اطالویوں کو مار ڈالا جائے لہذا اٹلی کے لئے ضروری ہے کہ وہ تیار رہے...

احمد آباد میں یوم کراچی

دارالعوام میں حکومت کی سرحدی پالیسی پر تنقید

قبائل کو غیر مسلح کرنے کی کوشش

دیکھئے افلاس کیا کرتا ہے

ایک پورا خاندان آگ میں جل مرا

اشرفی کی قیمت تیرہ روپیہ ہو گئی

جوبلی کا دلچسپ مذاق

گاؤں کا گاؤں تباہ ہو گیا

کالکا شملہ ٹرین لڑ گئی

حکومت کی قادیانیت نوازی کیخلاف احتجاج

خریداروں کیلئے ضروری اطلاع

درخت جڑ سے اکھڑ گئے

سہارنپور میں مسلم یونٹی بورڈ کا اجلاس

حاجی رحیم بخش انتقال فرما گئے!

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور جوبلی

تندرستی

عام ناطاقتی

اعصابی کمزوری

بے خوابی

انحلال طبع اور کمی خون

کے لئے سیناٹوجن استعمال کیجئے

SANATOGEN

قارئین الجمعیۃ کے خیالات

مجلس احرار اسلام سرحد کی سرگرمیاں

حکومت کی مرزائیت نوازی کا کھلا ثبوت

جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم!

زیدہ تحصیل صوابی میں حسب اعلان ۱۰ اپریل کو شعبہ تبلیغ احرار اسلام زیدہ کے زیر اہتمام عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس کے ناکام کرنے کے لئے زیدہ اور علاقہ کے مرزائیوں نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا لیکن علماء احرار مولانا غلام غوث صاحب صدر احرار مولانا حکیم فضل حق صاحب دیوبندی۔ مولانا لطف اللہ صاحب مولوی فاضل مولوی سید الشاہ حسین صاحب مولانا مدرار اللہ صاحب ناظم شعبہ تبلیغ مردان مولانا نظر محمد صاحب سابق مبلغ مرزائیت مردان مولانا محمد شاہ...

ڈیرہ اسمٰعیل خاں۔ رمضان خاں صاحب وکیل۔ مولانا محمد افضل صاحب تحصیل پشاور۔ پیر صاحب شاہ نیل۔ جلال دین صاحب محمد اکرم خاں صاحب مردان۔ مولوی عنایت اللہ صاحب مولوی زین اللہ صاحب۔ تحصیل چارسدہ۔ مولوی خلیل الرحمٰن صاحب تنگی۔ عزیز الحق صاحب تنگی تحصیل صوابی۔ مولانا عبدالرفیع صاحب۔ مولانا لطف اللہ صاحب بنوں۔ قاضی حبیب الرحمٰن صاحب۔ شیخ نافرون صاحب۔

(۱) جمعیت العلماء صوبہ سرحد کا یہ مرکزی اجلاس شریعت بل کی سلیکٹ کمیٹی کو پرزور الفاظ میں متنبہ کرتا ہے کہ وہ قرآن پاک کو تکمیل بنائیں اور بلا ترمیمات اصل بل کو پاس کر کے تاریخی کام میں مسلمانوں کی مدد کریں۔

(۲) جمعیت علماء صوبہ سرحد کا یہ اجلاس ظفر اللہ خاں قادیانی کے تقرر پر ایگزیکٹو کونسل میں زبردست احتجاج کرتا ہے اور اعلان کرتا ہے کہ کوئی مرزائی...

جمعیت علماء صوبہ سرحد کا مرکزی اجلاس

جدید انتخاب اور اہم تجاویز

شہر دہلی میں مسلمانوں کا مسافر خانہ

جنرل سکریٹری۔ جناب سید عبداللہ شاہ صاحب بازارہ۔

نائب سکریٹریاں:۔ حکیم فضل حق۔ فاضل دیوبند۔ مولانا محمد شعیب صاحب

ذیل میں ارکان مجلس عاملہ کے اسماء گرامی درج ہیں:۔

ضلع ہزارہ۔ مولانا غلام غوث صاحب۔ مولانا حیدر الزماں صاحب حکیم محمد طیب اللہ صاحب ضلع کوہاٹ۔ مولانا احمد گل صاحب۔ مولانا فضل کریم صاحب

درخواست دعا

محترم ایڈیٹر صاحب! حضرت ناظم مدرسہ تجوید القرآن...

اگر یہ مضمون گذرے تو لم از کم اپنے اخبارات میں درج کر کے انسانی ہمدردی کا ثبوت دیں۔ (خواجہ عبدالشکور مالک فرم)

جشن جوبلی میں دعوت

روم میں یوپی نمائندوں کا اجتماع

فرانسیسی وزیراعظم کا بازو ٹوٹ گیا

حکام پرستوں کے پروپیگنڈہ کی تردید

حب مقوی سنہری

رشید اینڈ کو گلی قاسم جان دہلی

رسالہ اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

اصلی مال خریدو

جوہر شبہ چوب چینی (رجسٹرڈ)

منیجر شفا خانہ حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکماء لاہور

خضاب چھوڑ دو

بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس سمری (دربھنگہ)

سونے کی ڈلیاں کوڑیوں کے مول

طاقت وہ طاقت جس سے بوڑھے جوان اور جوان قابل فخر نوجوان بن جاتے ہیں صرف حب زرین (رجسٹرڈ) ہی کے ذریعہ حاصل ہو سکتی ہے جس کے استعمال سے قوت کا لازوال خزانہ حاصل ہو سکتا ہے۔

مکمل خوراک دس گولیاں صرف دو روپیہ آٹھ آنہ (ع۲/۸)

دواخانہ کنز المجربات (رجسٹرڈ) کوچہ چیلان گلی راجان دہلی سے طلب کریں

حبوب امساک

DELHI

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

اردو میں

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کا اردو ترجمہ شائع ہو گیا ہے اور ہم نے الجمعیۃ بک ایجنسی کیلئے اس کے نسخے برائے فروخت حاصل کرلئے ہیں جو حضرات آئندہ دستور اساسی کے متعلق برطانوی مدبرین کا نقطہ نگاہ معلوم کرنا چاہیں اور اردو زبان میں تمام آئینی مسائل پر مفصل بحث پڑھنے کے خواہشمند ہوں وہ فوراً ہم سے رپورٹ کا ایک نسخہ طلب فرمالیں یہ کتاب ۴۳۲ صفحات کی ہے اور اس کی قیمت فی جلد عہ ہے محصولڈاک ۸ ہو گا فرمائشیں جلد موصول ہونی چاہئیں۔

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ گلی قاسم جان دہلی

SHARBAT ROOHAFZA

شربت روح افزا (رجسٹرڈ)

دواخانہ ہمدرد یونانی دہلی

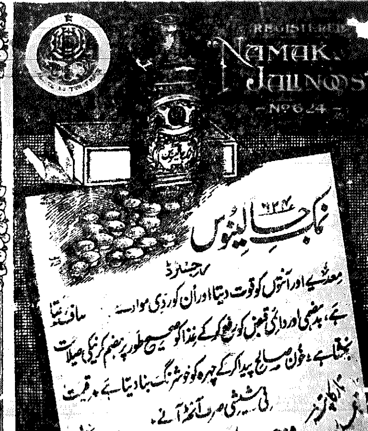

"NAMAK JALINOOS" No. 624

نمک جالینوس (رجسٹرڈ)

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

یدُ اللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۷۳۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے)
معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۲ صفر المظفر ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۱۶ مئی ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۴

جنگ آزادی میں ترکوں کا حصہ

یورپ کا مرد بیمار کس طرح جوانمرد اور فاتح بنا

مسئلہ یونان اور سیاسی کانفرنسیں

اندرونی حالات

معاصرین کے افکار و آراء

پان ہندو ازم

مینا بازار یا غنڈوں کی تماشہ گاہ

(البشیر)

آزادیٔ نسواں کے حدود

ڈاکوں کی کثرت

سوز و ساز

جو نظر سے مُدعا پرواز ہے
لطف میں اب جور کا انداز ہے
کچھ تو کہئے کن ترانی ہی سہی
کاروانِ دل بھی پیچھے رہ گیا
اللہ اللہ شورشِ ضبطِ سکوت
پرتوِ حسنِ تبسم دیکھنا!
درد کا انجام دیکھا چاہیئے
کون اُٹھا چاہتا ہے بزم سے
ذرہ ذرہ آئینہ ہے حُسن کا
گفتگو تک راز تھا ایمائے دل

پھر بھی اپنا راز اپنا راز ہے
مژدہ اے دل ابتدائے ناز ہے
ذرہ ذرہ گوش بر آواز ہے
زندگی کتنی سبک پرواز ہے
ہم زبانِ حالِ دل کا راز ہے
گلستاں دنیائے سوز و ساز ہے
ابتدا، تو حشر کا آغاز ہے
رنگِ محفل مائلِ پرواز ہے
پھر بھی رازِ حُسن اب تک راز ہے
اب خموشی مُدعا پرواز ہے

کوکب اپنا رہنما ہے نورِ عشق
ہر شعاعِ دل پر پرواز ہے

(کوکب شاہجہانپوری)

Regd No. L 1793.

The Aljamiat

Vol. XX No. 33 — DELHI. MONDAY. 13th MAY. 1935. PRICE ONE ANNA

بنت عسیر

(باقی آئندہ)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

تقریرِ سیر کے متعلق معزز اخبارات و رسائل کی رائیں

رسالہ معارف کا تبصرہ

رسالہ جامعہ کی تنقید

اخبار خلافت کی رائے

تقریرِ سیر

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی یہ تقریر اپنی بے شمار خصوصیات کے اعتبار سے ایک عجیب و نادر مجموعہ ہے جو نہ صرف موجودہ دور میں بلکہ آئندہ نسلوں کے لئے بھی یادگار رہے گا۔

پوری کتاب دو سو صفحات پر مشتمل ہے اور نہایت بہتر کتابت و طباعت کے ساتھ شائع کی گئی ہے اس کے باوجود قیمت علاوہ محصولڈاک صرف ایک روپیہ دو آنہ رکھی گئی ہے تاکہ امیر و غریب سب حضرات مساوی فائدہ اٹھا سکیں۔

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

پادری کی لڑکی

معجز نما قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

حمائل شریف مترجم

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

بصائر و نظائر

کہاجاتا ہے کہ موجودہ زمانہ تہذیب و ترقی کا زمانہ ہے جس نے قدامت پرستی اور دقیانوسیت کی بنیادوں کو اکھاڑ کر پھینک دیا ہے۔ مذہبی اوہام پرستیوں اور پارینہ عقائد کی جگہ روشن خیالی اور تجدد پروری نے لے لی ہے۔ ایمان بالشہود نے ایمان بالغیب کی مسند سنبھال لی ہے۔ حریت ضمیر اور آزادیٔ رائے نے اطاعت ایمان کی حیثیت باقی نہیں رکھی اور خدا کی ذات و صفات کا صحیح تصور خواب و خیال ہو کر رہ گیا ہے۔ مذہب کا نام لیکر جن چیزوں سے لوگوں کو ڈرایا جاتا تھا اور جس کی بنا پر حلال و حرام کی تفریق اور نیکی و بدی کا امتیاز قائم تھا وہ فرنگی آداب و اطوار کی بدولت فنون لطیفہ میں شامل کر لی گئی ہیں اور ریسرچ اور تحقیقات کے علمی شعبوں نے کائنات کی ہر چیز سے استفادہ کا دروازہ کھولدیا ہے۔ غرض دور حاضرہ کی آزادیوں کے متعلق جو کچھ بھی کہا جائے کم ہے اور جو لوگ [illegible]

مادی ترقی اور فرنگی تہذیب نے حقائق کی دنیا ہی پلٹ کر رکھدی ہے۔ آج نماز نہ پڑھنے والوں کو ملعون نہیں کیا جاتا بلکہ نمازیوں کو بدنام کیا جاتا ہے اور ان کو شرمندہ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے گویا نماز کا نہ پڑھنا اب قابل شرم نہیں ہے بلکہ نماز پڑھنا شرم و ندامت کے قابل ہے۔ اس زمانہ میں روزہ نہ رکھنے والوں کو نہیں بلکہ روزہ داروں کو شرم کرنی چاہیئے، گویا روزہ رکھنا اور نفس کشی کرنا تہذیب حاضرہ کی نظر میں قابل مذمت ہے اور اس کی خلاف ورزی کرنے والوں کو روشن خیال، وسیع النظر، تعلیم یافتہ اور مہذب سمجھا جاتا ہے!

افسوس تہذیب حاضرہ کو شرمائے! اس تہذیب نے گناہ کا احساس ہی باقی نہیں چھوڑا بلکہ گناہ کو ثواب، وحشت کو تہذیب، جہالت کو علم، بے شرمی [illegible]

زلزلہ آزما عمارت بنانے کی ترکیب
حکومت ہند کے پٹینٹ آفس نے تسلیم کرلیا

[illegible]

فسادات فیروزآباد
کے متعلق
جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ (مراد آباد) کے تحقیقاتی وفد کی رپورٹ

اس مرتبہ محرم اور رام نومی کے ساتھ ساتھ ہونے سے یہ خطرہ محسوس کیا جاتا تھا کہ کہیں باہمی آویزش کے باعث حادثات پیش نہ آجائیں۔ خدا کا شکر ہے کہ ہندوستان کی اس طول و طویل آبادی میں بہت سے مقامات پر محرم و رام نومی امن و امان سے گذر گئی لیکن ملک کی بدقسمتی سے بعض مقامات کے ساکنان نے اپنے فرائض کو نہ پہچانا اور آویزش کی صورتیں پیدا ہو گئیں جن کے نتائج خطرناک رونما ہوئے۔ انہیں مقامات میں ایک مقام فیروزآباد ضلع آگرہ ہے۔ جہاں ہندو مسلم فساد ہوا جس کی دلخراش خبریں اخبارات میں شائع ہوئیں۔ سرکاری بیان پڑھا گیا۔ ہندو اور مسلمانوں کے بیانات کی اشاعت ہوئی۔ بہی خواہان ملک کے قلوب اس اندوہناک حادثہ کے واقعات معلوم کرکے اس طرف متوجہ ہوئے [illegible]

کرنے کی جدوجہد کرتے رہتے ہیں۔ سب کا خیال تھا کہ آئندہ الیکشن ۱۹۳۶ء کے اول یا آخر میں ہوگا۔ مگر یکایک معلوم ہوا کہ الیکشن ۱۹۳۵ء میں ہی ہوگا جس کے بعد تو اسے عمل میں حرکت پیدا ہوئی اور قومی و ملکی کاموں کی طرف سرگرمی کا اظہار ہونے لگا۔ یہی زمانہ تھا جس میں محرم اور رام نومی ساتھ ساتھ آئے۔ موجودہ برسراقتدار جماعت نے بہ ہدایت و مشورہ تحصیلدار صاحب جو در اصل جدید حاکم پرگنہ کے عملی مشیر کار تھے۔ محرم و رام نومی کا پروگرام تیار کرکے خوش دلی یا بزدلی کے ساتھ ساتھ پسند کر لیا جو ۱۹۳۱ء کے تصفیہ کے لحاظ سے کم و بیش تھا جس کی وجہ سے لوگوں میں ناراضی پیدا ہوگئی اور محرم اور رام نومی کے پروگرام میں سردمہری روا رکھی گئی [illegible]

محرم کا جلوس اور آرتی

[illegible]

فیروزآباد کے حالات

[illegible]

ڈاکٹر صاحب کے مکان میں آتشزدگی

[illegible]

ہندو مسلمانوں سے ملاقات

[illegible]

فرقہ وارانہ کشیدگی اور اس کا سبب

[illegible]

لکھنؤ کے کانگریسیوں کا [illegible]

[illegible]

گرمیوں کا موسم ہے

ان دنوں ہیضہ اور بدہضمی کی شکایات بہت ہو جاتی ہیں۔ پیاس بہت لگتی ہے۔ پانی بہت پیا جاتا ہے۔ پیٹ پھول جاتا ہے۔ دست و بدہضمی اور پیٹ کے بیشمار امراض اس ساری طاقت کا ستیاناس کر دیتے ہیں جو کہ سردیوں میں حاصل کی ہوتی ہے۔ اس واسطے آجکل کے دنوں میں

امرت دھارا کی شیشی ہر وقت پاس رکھو

امرت دھارا کی دو چار بوندیں وہ کام دینگی کہ آپ حیران ہو جائیں گے
یہ وقت بے وقت کی تکلیف گھبراہٹ اور فکر سے بچاتی ہے۔
جس گھر میں موجود ہو تو سمجھ لینا چاہیئے کہ ایک بڑا ڈاکٹر یا حکیم گھر میں موجود ہے۔
چاہے کوئی بیماری ہو۔ استعمال کرو ضرور فائدہ ہوگا۔ بہت عجیب چیز ہے۔ ہزارہا استعمال کرنیوالوں کی رائے ہے کہ امرت دھارا ہر وقت ہر ایک کے پاس رکھنی چاہیئے۔ نہ جانے کسی وقت ضرورت پڑ جاوے۔ قیمت فی شیشی بڑی ایک روپیہ آٹھ آنہ (۱؎) نصف شیشی ایکروپیہ چار آنہ۔ نمونہ کی شیشی ۸؍

احتیاط نقلوں سے بچو کیونکہ صحت و دولت دونوں برباد کرتی ہیں۔ [illegible]

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ: امرت دھارا ۴۰ لاہور

المشتہر: منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون، امرت دھارا روڈ، امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

ہمارے ایجنٹ: میسرز بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

ممالک خارجہ کے اہم حالات و کوائف

لندن میں شاہی مسرتیں

ملک معظم کی سلور جوبلی کے سلسلہ میں لندن میں مسرتوں اور شادیوں کے جو مظاہر ہو رہے ہیں اس کا اندازہ کون لگا سکتا ہے؟ پیٹ بھروں کی خوشیوں کا اندازہ پیٹ بھرے ہی لگا سکتے ہیں [illegible] جشن مسرت سے بہرہ اندوز ہو سکتے ہیں جن کو وقت کھانا بھی نہیں ملتا ان سے دریافت کرو کہ جشن کیا بلا ہوتا ہے [illegible] اور ماتم کا فلسفہ بتادیں گے۔

لندن میں شاہی جوبلی میں شرکت کے لئے دنیا کے متمول انسان پہونچ گئے ہیں جو جشن کی مسرتوں سے بہرہ یاب ہو رہے ہیں۔ اسٹیٹسمین کے نامہ نگار مقیم لندن [illegible]

مصر اور حجاز کے تعلقات

ایک مدت سے حجاز اور مصر میں کشیدگی چلی آتی ہے جو دور ہونے میں نہیں آتی۔ نتیجہ یہ ہے کہ نہ تو مصر حکومت حجاز کو تسلیم کرتا ہے اور نہ حجاز حکومت مصر کو۔ مصری مفکرین آج کل اس کوشش میں ہیں کہ ان دونوں اسلامی حکومتوں کے درمیان مودت پیدا ہو جائے اور سیاسی روابط کے بعد وحدت عرب کی تحریک کو عملی جامہ پہنایا جائے جس کے علمبردار سلطان ابن سعود ہیں۔ خدا کا شکر ہے کہ ان زعماء کی کوششیں کامیاب ہو رہی ہیں۔ اور وہ وقت دور نہیں جبکہ دونوں حکومتوں میں [illegible]

کرنل لارنس کی سبکدوشی

[illegible]

دمشق سے مدینہ منورہ تک موٹر

[illegible]

ارض روم کانگرس

[illegible]

آسٹریا کی آزادی اور ملوکیت کی حمایت

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۲ صفر المظفر ۱۳۵۴ ہجری

تحقیقات آجرہ کی روشنی میں ایک لمحہ فکریہ

گزشتہ سے پیوستہ اشاعت میں تحقیقات آجرہ کے نتائج اور ان کے متعلق مہاراجہ کولہاپور کے احکام پر ہم نے جو مقالہ افتتاحیہ سپرد قلم کیا تھا اس کے خاتمہ پر یہ وعدہ کیا تھا کہ ہم ان واقعات اور اس تحقیقات کے متعلق آئندہ اشاعت میں کچھ مزید اظہار خیال کریں گے مگر ایک نہایت اہم مسئلہ پر کسی قدر تفصیل سے لکھنے کے باعث وہ سلسلہ ٹوٹ گیا جس کی تلافی ہم آج کی صحبت میں کرنا چاہتے ہیں

یں تلاش کی جائیں جن کو حق بجانب ٹھہرا کر بالکل دبا دیا گیا ہو تو ہمیں یقین ہے کہ ایسی بہت سی مثالیں مل جائیں گی۔ موجودہ آئینی حکومت میں ایسے واقعات اکثر پیش آتے رہتے ہیں کہ مقامی طور پر پہلے تو پبلک کے جذبات سے کھیلا جاتا ہے، ان کی جائز شکایات سے اغماض برتا جاتا ہے ان کو ہر طرح مشتعل اور مضطرب بنایا جاتا ہے اور جب اس کے نتیجہ میں وہ کوئی احتجاجی شکل اختیار ...

[illegible]

قادیانی اور اخبار اسٹیٹسمین

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں کہ

(۱) ایک شخص امام مسجد اپنے ہاتھ سے تعزیہ بناتا ہے اور مٹی لگانے والے کو کہتا ہے کہ اس کی حفاظت قرآن مجید میں دکھاؤ اور وہ امام مذکور شیعہ کے بعد جیسا کہ مروج ہے ڈھیلا بھی استعمال نہیں کرتا ہے تو کیا یہ شخص مستحق امامت ہے یا نہیں؟

(۲) ایک دوسرا شخص امام مسجد محفل میلاد کی نعت خوانی میں باعتقاد تشریف آوری رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم قیام کرتا ہے اور ... تو آیا یہ شخص شرع شریف میں قابل امامت ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب

تعزیہ بنانا اہل سنت والجماعت کے نزدیک سخت گناہ ہے کہ اس میں اسراف و تبذیر اور بہت سے کبیرہ اعمال و اعتقادات شامل ہوتے ہیں اس لئے اس فعل کے مرتکب کی امامت مکروہ ہے۔

(۲) قیام کو باعتقاد تشریف آوری آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم واجب جاننا جہالت اور ضلالت ہے حضور کی تشریف آوری کا شرعاً کوئی ثبوت نہیں اس فعل کے مرتکب کی امامت بھی مکروہ ہے ...

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ، دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک مسلمان اپنا روپیہ بینک میں اس غرض سے جمع کرتا ہے ... اس روپیہ پر سود دیا جاتا ہے ... وہ عیسائی مبلغین اور دوسرے غیر مسلم اداروں کو دیدی جاتی ہے ... تو ان لوگوں کا روپیہ اس کے پاس امانت ہے ... شرعاً ضروری ہے یا نہیں؟

الجواب

جبکہ بہ نیت حفاظت سرکاری ڈاک خانہ یا سیونگ بینک میں روپیہ جمع کیا جائے تو اس کا سود بینک سے وصول کر لینا چاہئے ...

[illegible]

مسٹر شفیع داؤدی کا مقدمہ

مسٹر شفیع داؤدی کے انتخابی مقدمہ کی کارروائی پڑھنے کے بعد اس کا جو کچھ نتیجہ ہوا اسے پڑھ کر ہمیں سخت حیرت ہوئی ...

[illegible]

شفیع داؤدی پانچ سال تک انتخاب میں کھڑے ہونے کے ناقابل ہیں

"انہوں نے انتخاب کے متعلق غلط حسابات داخل کئے ہیں"

لیکن ہم وائسرائے سے سفارش کرتے ہیں کہ وہ اس "ناقابلیت" کو دور کر دیں

انتخابات کے مقدمہ میں ٹریبونل کا فیصلہ

شفیع داؤدی کے مقدمہ میں ٹریبونل نے جو فیصلہ صادر کیا ہے اس فیصلہ میں مقدمہ کی شہادت کے مطابق ٹریبونل آئینی حیثیت سے اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ شفیع داؤدی کی داخل کردہ فرد حساب دو وجوہ سے ناقص تھی ... قانون کے مطابق شفیع داؤدی گزشتہ انتخاب کی تاریخ سے پانچ سال تک کے لئے انتخاب میں کھڑے ہونے کے قابل نہیں رہے ہیں ... ٹریبونل نے وائسرائے سے یہ سفارش کی ہے کہ وہ مہربانی فرما کر اس ناقابلیت کو ... دور کر دیں ...

[illegible]

تحریک آزادی کو کچلنے کیلئے حکومت کی پُراسرار تدابیر کا انکشاف

مجھے کانگریس کیخلاف پروپیگنڈہ کرنے کی ہدایت کی گئی مگر کوئی انعام نہ ملا

وزیر ہند کے خلاف ایک لاکھ روپے ہرجانہ کا دعویٰ

لاہور ۱۳ مئی۔ آج ایڈیشنل سب جج کی عدالت میں امرتسر کے سائیں چراغ دین کے استغاثہ کی سماعت ہوئی جو انہوں نے وزیر ہند پر ایک لاکھ روپے ہرجانہ کے لئے دائر کیا ہوا ہے ...

[illegible]

پٹنہ کے قریب ایک نوجوان کا قتل

پٹنہ ۱۰ مئی۔ پٹنہ کے نواحی علاقہ کے موضع سوری میں کل زبردست سنسنی پھیل گئی جب کہ اس گاؤں کے ایک تیس سالہ شخص کی لاش سڑک پر پڑی ہوئی ملی ...

پارلیمنٹ میں معاہدہ پونہ منظور ہوگیا

مخالفوں کی ہڑبونگ کا حشر

لندن ۱۰ مئی۔ دارالعوام میں انڈیا بل پر بحث کے دوران میں معاہدہ پونہ ۵۰ کے مقابلہ میں ۱۵۳ ووٹ سے منظور ہوگیا ...

[illegible]

نئے آئین کے ماتحت کانگریس عہدے قبول کرے گی

کونسلوں میں کانگریسی ممبران کا داخلہ

[illegible]

راجگوپال آچاریہ اور ڈاکٹر انصاری کی علیحدگی

صدر کانگریس کا بیان

[illegible]

وزیر خارجہ فرانس پر قاتلانہ حملہ

[illegible]

دو بچوں کا وحشیانہ قتل

بنارس ۱۰ مئی۔ اطلاع ملی ہے کہ بنارس کے قریب موضع ... میں پانی کے حوض میں ایک ۹ سالہ لڑکی اور ایک سالہ بچہ کی لاش ملیں ...

ہوائی حملہ کو روکنے کیلئے برطانیہ کی اسکیم

شہریوں کی حفاظت زمین دوز کوٹھریوں میں

[illegible]

فیروز آباد کی پولیس میں اضافہ

[illegible]

ہوابازوں کی لاشیں مل گئیں

[illegible]

بنارس میں ایک مشہور پنڈت کا قتل

[illegible]

یونان کے ۳۲ افسروں کو سزائے موت

[illegible]

امتحان میں ناکامی پر خودکشی

[illegible]

صدر ڈسٹرکٹ بورڈ میرٹھ کو حادثہ

[illegible]

رانی گنج کا ہندو مسلم فساد

[illegible]

فائر بریگیڈ کے دو انجنوں میں تصادم

[illegible]

یو۔ پی کونسل کا اجلاس

[illegible]

سونے کی برآمد جاری ہے

[illegible]

چینی ترکستان سے ہندوستانیوں کا اخراج

[illegible]

وائسرائے ہند کا آئندہ جانشین

[illegible]

ہم جنگ کیلئے تیار نہیں ہیں

ہٹلر کی طرف سے صلح پسندی کا اعلان

[illegible]

ضلع اسکاٹ میں تباہ کن آتشزدگی

[illegible]

جرمنی میں ننوں کی گرفتاری

[illegible]

سلور جوبلی پر دردناک قربانی

[illegible]

مالیر کوٹلہ میں ہندو مسلم فساد ہوگیا

[illegible]

وزیر ہند پر دعویٰ کیا جائیگا
حادثہ کراچی کی صدائے بازگشت

لاہور۔ کراچی ٹریجڈی لیگ" جو کراچی میں مسلمانوں پر فائرنگ کے سلسلہ میں وزیر ہند کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرنے کے متعلق غور و خوض کر رہی ہے وہ اس بارے میں قانونی مشورہ حاصل کر رہی ہے کہ آیا مجروحین و مقتولین کی طرف سے قانونی چارہ جوئی کی جاسکتی ہے یا حکومت کا اپنی کارروائی کو حق بجانب کہنا مقدمہ چلانے میں رکاوٹ پیدا کرے گا۔

مسٹر گابا ایم۔ ایل۔ اے بیرسٹرایٹ لا لاہور نے اس باب میں غور و خوض کرکے اپنی رائے کو مفصل طور پر منضبط کر لیا ہے۔ آپ نے یہ رائے ظاہر فرمائی ہے کہ مجروحین اور متعلقین۔ پسماندگان اور مقتولین کی طرف سے قانونی چارہ جوئی کی جاسکتی ہے آپ نے یہ بھی رائے دی ہے کہ حکومت بمبئی کا اعلان اس کی اپنی رائے اور فریق ثانی کا نقطۂ نظر کہا جاسکتا ہے جس کی عدالت سماعت کنندہ پابند نہیں ہوسکتی معلوم ہوا ہے کہ وزیر ہند کے خلاف عنقریب مقدمہ دائر کر دیا جائے گا۔

الہ آباد ہائی کورٹ کے جج ہلاک ہوگئے
موٹر کھڈ میں جا پڑی

وزیر ہند کو ہندوستان سے تنخواہ نہ دیجائے
اسمبلی کے اجلاس میں تجویز

رانی گنج میں فرقہ وارانہ فساد
پولیس کو گولی چلانی پڑی

دردانیال کا مسئلہ

چھ ماہ میں ۵۴۰ ڈاکے

پولینڈ۔ فرانس اور روس میں اتحاد قائم کرنیکی کوشش
کانفرنس ریاستہائے بلقان میں اضطراب۔ وارسا مشن کی کامیابی
وزیر خارجہ فرانس اور اسٹالن صدر جمہوریہ روس کی ملاقات

وارسا ۱۱ر مئی۔ مسٹر لاوال وزیر خارجہ فرانس اور حکومت پولینڈ کے درمیان کل دوستانہ طریقہ پر پولینڈ کے معاملہ پر گفت و شنید ہوئی اور اس معاملہ میں صدر پولینڈ اور وزیر خارجہ کرنل بیک سے بھی تبادلہ خیالات جس کا سلسلہ دوپہر تک جاری رہا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ مسٹر لاوال کو فرانس اور روس کے معاہدہ کی وضاحت میں قدرے مشکل پیش آئی لیکن خیال غالب ہے کہ جہاں تک پولینڈ کا تعلق ہے مشرقی معاہدہ مردہ ہوچکا ہے۔ ہٹلر کے معاملہ کے علاوہ گفتگو دوستانہ طریق پر ہوئی آخری اطلاع مظہر ہے کہ فرانس اور پولینڈ کی گفتگو کے بعد مسٹر لاوال روس کے لئے روانہ ہوگئے۔ اس گفت و شنید میں پولینڈ کو یقین دلایا گیا کہ فرانس اور روس کے جدید معاہدہ سے اس پر کوئی اثر نہیں پڑیگا۔ گذشتہ رات فرانس کی خفیہ پولیس نے پولینڈ کی پولیس کو اطلاع دی کہ مسٹر لاوال پر قاتلانہ حملہ کی تیاریاں ہورہی ہیں چنانچہ حفاظتی تدابیر اختیار کی جارہی ہیں۔

بخارسٹ ۱۲ر مئی۔ گذشتہ رات ممالک بلقان کی کانفرنس ختم ہوگئی معلوم ہوا ہے کہ کانفرنس کا مقصد یہ تھا کہ آسٹریا ہنگری اور بلگیریا کو دوبارہ مسلح کرنے کے سوال پر یوگوسلیویا کو دیگر تینوں طاقتوں کے ساتھ متحد کیا جائے۔ وزیراعظم یوگوسلیویا عنقریب مسولینی سے ملاقات کریں گے اور اٹلی اور ممالک بلقان میں اتفاق کی کوشش کریں گے۔

ماسکو ۱۲ر مئی۔ کل مسٹر لاوال روس پہونچ جائیں گے۔ آپ کی آمد کے لئے روس میں زبردست تیاریاں ہورہی ہیں اور روسی پریس آپ کی آمد کو بین الاقوامی رشتہ کے لئے نیک فال خیال کر رہے ہیں۔ مسٹر لاوال، منگل کے روز اسٹالن (صدر جمہوریہ روس) سے ملاقات کریں گے۔

برما میں خوفناک آتشزدگی

رنگون۔ تھاری میں آگ لگ جانے سے ایک شخص بری طرح جل گیا بہت سے مویشی مرگئے اور چالیس مکان تودہ خاک بن گئے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ نقصان بہت زیادہ ہوا ہے۔ ایک ہندوستانی جاگیردار کے پچاس ہزار روپئے کے کرنسی نوٹ جل گئے۔ دریائے ہلینگ پر موضع ابوا میں بھی آگ لگ گئی جس سے ایک چاول کا کارخانہ تباہ ہوگیا۔

خیال کیا جاتا ہے کہ اس آتشزدگی سے ایک لاکھ بیس ہزار روپیہ کا نقصان ہوا۔ یہ بھی قیاس ہے کہ آگ شرارتاً جان بوجھکر لگائی گئی۔ پولیس مصروف تحقیقات ہے۔

سلور جوبلی میں ۶۰ لاکھ روپیہ

راجگوپال اچاریہ مستعفی ہوگئے

مدراس۔ کانگریس کی سیاسیات اور مسٹر راجگوپال آچاریہ کے درمیان پہلی کڑی اس وقت ٹوٹ گئی جب کہ آج تامل ناڈ کانگریس کمیٹی کی ورکنگ کمیٹی نے نہایت افسوس کے ساتھ آپ کا صدارت سے استعفا منظور کر لیا۔ ورکنگ کمیٹی کے تقریباً جملہ ممبران موجود تھے۔ مسٹر راجگوپال آچاریہ نے اپنا استعفا پیش کرتے ہوئے اسے منظور کرنے کی اپیل کی۔ تامل ناڈ کانگریس کمیٹی کی میٹنگ کل ہوگی جس میں مسٹر راجگوپال آچاریہ ایک واضح بیان دیں گے اور پھر آپ کی جگہ صدر کا انتخاب ہوگا ...

مسلمانوں کی دو پارٹیوں میں فساد

بندوق اور ریوالور برآمد ہوئے

برطانیہ اور اسلامی دنیا کا اتحاد

پچاس ہزار کے نوٹ نذر آتش

نوجوانوں کی گرفتاریاں
سرخ اشتہارات کی تقسیم

لاہور ۱۱ر مئی۔ نوجوان بھارت سبھا لاہور کے ایک کارکن کرانتی کمار کو کل دھرم پورہ سے نیلگ ڈے کے موقعہ پر جوبلی کے سلسلہ میں سرخ اشتہارات تقسیم کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔

میرٹھ ۱۱ر مئی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ میرٹھ پولیس نے آج صبح سرخ اشتہارات کے سلسلہ میں کئی مکانوں کی جن میں ایک اخبار کے نمائندہ کا گھر بھی شامل ہے تلاشی لی جس نمائندہ کو حراست میں لیا گیا تھا ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔

دہلی ۱۱ر مئی۔ مقدمہ سازش دہلی کے سابق ملزم ملوا کرشٹا بابو رام گرگ کو آج بعد دوپہر سلور جوبلی کے سلسلہ میں سرخ اشتہارات کے متعلق بنگال ترمیم قانون ضابطہ فوجداری کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا نیز اس سلسلہ میں کئی لوگوں کی جن میں مسٹر بریم جیس رائے بی۔ اے بھی شامل ہیں تلاشی لی گئی مگر کہیں سے کوئی قابل اعتراض چیز برآمد نہیں ہوئی۔

ہٹلر کو گالیاں دینے پر بیوی کو طلاق
ایک آسٹرین کو سزا

لندن ۹ر مئی۔ جرمنی سے ایک دلچسپ اطلاع موصول ہوئی ہے جو مظہر ہے کہ ایک شخص نے محض اس بنا پر اپنی بیوی سے طلاق حاصل کرلی کہ اس نے ہر ہٹلر کی پالیسی پر نکتہ چینی کی تھی اور ان کو سخت سست کہا تھا۔ ...

ایک مشنری قتل کردیا گیا

باریسال ۱۱ر مئی۔ آکسفورڈ مشن باریسال کے برادر باولٹ آج صبح مشن بنگلہ کے ایک کمرہ میں مردہ پایا گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ کمرے میں چور آئے جنہوں نے آپ کو قتل کردیا۔ مزید تفصیلات دستیاب نہیں ہوسکیں پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

اٹلی اور حبش کی جنگی تیاریاں
مصالحت کی کوشش

لندن ۱۲ر مئی۔ حکومت برطانیہ اور حکومت فرانس کے درمیان یہ مشورہ ہو رہا ہے کہ کوئی ایسی ترکیب کی جائے کہ جس سے ایک ایسا مصالحتی بورڈ وجود میں آجائے جس پر دونوں حکومتوں کو اعتبار ہو۔

۱۹۲۸ء کے حبشی اطالوی معاہدہ کی رو سے دو متعلقہ حکومتوں کے دو دو نمایندوں کے علاوہ ایک غیر جانبدار نمایندہ بھی ہونا چاہیئے مگر چونکہ ان شرائط کو ماننے سے انکار کر دیا گیا ہے اس لئے یہ مصالحتی بورڈ اب تک قائم نہ ہوسکا۔ حکومتہائے برطانیہ اور فرانس نے یہ مشورہ دیا ہے کہ امن عامہ کو برقرار رکھنے کے لئے اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ بہت جلد مصالحتی بورڈ قائم ہوجائے۔

روما ۱۱ر مئی۔ آج کے دن "جرنال دہ ایطالیہ" میں حبش کی جنگی تیاریوں پر روشنی ڈالی گئی ہے اخبار مذکور کا بیان ہے کہ حبشی فوجیں اطالوی شمالی لینڈ کے سامنے اور سرحد پر جمع ہوگئی ہیں۔ علاوہ بریں حسب ضرورت بیس دن کی مدت میں مقامی سرداروں یا پہاڑی علاقہ کے افسروں کی امداد سے مزید کمک پہنچ سکتی ہے۔

بہت سی عورتیں اور غلام بھی ان جنگی تیاریوں میں شریک ہیں۔

فوج کو ہتھیاروں سے مسلح کر دینے کے بعد ایک جگہ مجتمع ہونے کے نشانات بھی بتلا دئے گئے ہیں۔ ہوائی جہازوں کے اترنے کا میدان جو شمالی لینڈ ...

حبش کیلئے جرمنی اسلحہ فراہم کر رہا ہے؟
جرمنی پر اٹلی کے اخبار کا الزام

جاپان کی صنعت پارچہ امریکہ کا رنگ

الجمعیۃ کیلئے ایجنٹوں کی ضرورت

پٹنہ۔ مظفر پور۔ حیدر آباد (دکن) بھوپال۔ بریلی۔ لکھنؤ۔ آگرہ علی گڈھ۔ ڈھاکہ۔ کلکتہ۔ لاہور۔ امرتسر۔ انبالہ۔ راولپنڈی۔
جو اصحاب ان مقامات کے لئے الجمعیۃ کی ایجنسی لینا چاہیں وہ حسب ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔ "منیجر الجمعیۃ دہلی"

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ
اردو میں

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کا اردو ترجمہ شائع ہوگیا ہے اور ہم نے الجمعیۃ بک ایجنسی کیلئے اس کے پرائے فروخت حاصل کرلئے ہیں جو حضرات آئندہ دستور اساسی کے متعلق برطانوی مدبرین کا نقطۂ نگاہ معلوم کرنا چاہیں اور اردو زبان میں تمام آئینی مسائل پر مفصل بحث پڑھنے کے خواہشمند ہوں وہ فوراً ہم سے رپورٹ کا ایک نسخہ طلب فرمالیں۔ یہ کتاب ۲۳۲ صفحات کی ہے اور اس کی قیمت فی جلد ۱۲ ہے محصول ڈاک ۵ ہوگا۔ فرمائشیں جلد موصول ہونی چاہئیں۔

ملنے کا پتہ
منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ گلی قاسم جان دہلی

اطلاع ضروری

خوشخبری
کمزور طلباء کیلئے نادر موقع

قارئین الجمعیۃ کے خیالات

ہردوار اور جوالاپور میں ہندو راج
مسلمانوں کی گردن پر دو حکومتوں کا جوا
زعمائے ملت اور حکام کیلئے قابل غور مسئلہ

جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم!

اگرچہ موجودہ حکومت عالیہ برطانیہ کا وقت آغاز حکمرانی سے یہ منشا رہا ہے کہ برٹش رعایا کی جملہ اقوام اپنے حقوق کے ساتھ خوش و فارغ البال رہیں ایک کو دوسرے سے کوئی شکایت پیدا نہ ہو۔ چنانچہ بذریعہ سرکار ۱۸۵۸ء یہ قطعی طور پر طے ہوگیا تھا کہ کسی محکمہ یا صیغہ سفصلات میں کوئی قوم خصوصیت سے اجارہ دار نہ بن جائے یعنی کسی جگہ ایک ہی قوم کا اجتماع نہ کر دیا جاوے لیکن افسوس اس کا نگیسی زمانے میں بھی جب کہ ہر طرف سے اتحاد و اتفاق اور امن و مساوات کی پُرشور صداؤں سے آسمان سر پر اٹھا رکھا ہے عملی طور پر دیکھ رہے ہیں کہ اصل معاملہ اور حقیقت حال اس کے قطعی برعکس ہے ...

علمہ کلی کل ہندو

مثلاً دو کس سے کل کارکن ہندو۔ ہاں۔ کل میونسپل بورڈ میں ہیڈ ماسٹر سے لیکر تمام چپراسی ہندو یہاں تک کہ پانی پلانے والا کہار بھی صرف ہندو۔ نقشہ نویس اور ممبران میونسپل بورڈ ہندو۔ اسٹور کیپر ہندو۔ ٹھیکیداران میونسپل بورڈ برائے نام دو تین مسلمان باقی کل ہندو ہیں ...

حضرت شیخ الہند مدنی کا دورہ مسعود

جمعیۃ الانصار کانفرنس کے اجلاس کا التوا

آسٹریا ہنگری اور اٹلی کا اتحاد

خضاب چھوڑ دو

جوہر عشبہ چوب چینی

کالیسٹر علاج

بول کیا چاہتا ہے؟

شمشیر برہنہ

اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

سرمہ نور

نگارستان کشمیر

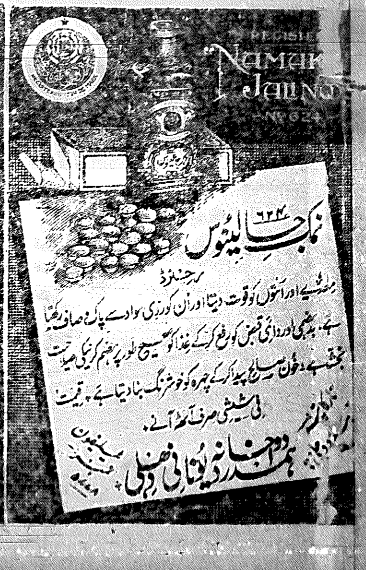

وزیر ہند پر دعوی کیا جائیگا
حادثہ کراچی کی صدائے بازگشت

لاہور کراچی ٹریجڈی لیگ" جو کراچی میں مسلمانوں پر فائرنگ کے سلسلہ میں وزیر ہند کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرنے کے متعلق غور وخوض کر رہی ہے وہ اس بارے میں قانونی مشورہ حاصل کر رہی ہے کہ آیا مجروحین ومقتولین کی طرف سے قانونی چارہ جوئی کی جاسکتی ہے یا حکومت ہمیشہ اپنی کارروائی کو حق بجانب سمجھنا مقدمہ چلانے میں رکاوٹ پیدا کرے گا۔

الہ آباد ہائی کورٹ کے جج ہلاک ہوگئے
موٹر کھڈ میں جا پڑی

وزیر ہند کو ہندوستان سے تنخواہ نہ دیجائے
اسمبلی کے اجلاس میں تجویز

رانی گنج میں فرقہ وارانہ فساد
پولیس کو گولی چلانی پڑی

دردانیال کا مسئلہ

چھ ماہ میں ۵۴۰ ڈاکے

کلکتہ ۹ مئی۔ بنگال گورنمنٹ کی ایک رپورٹ مظہر ہے کہ ... اسی دسمبر کے دوران میں بنگال میں ... ڈکیتیاں عمل میں آئیں۔ ... ڈاکے ... ڈکیتیاں ہوئیں۔

خوشخبری خوشخبری خوشخبری

کمزور طلباء کیلئے نادر موقع

ہم نے جماعت چہارم تا دہم (میٹرک) کے طلباء کے لئے انگریزی حساب، اردو وغیرہ مضامین کی خاص کلاسوں کا انتظام کیا ہے۔ انفرادی صورت میں سال میں دو جماعتوں کا امتحان پرائیویٹ دلوایا جاتا ہے۔

پتہ: محمد علی بر مکان مولوی عبدالرحمن صاحب ... دہلی

پولینڈ۔ فرانس اور روس میں اتحاد قائم کرنیکی کوشش
کانفرنس ریاستہائے بلقان میں اضطراب۔ وارسا مشن کی کامیابی
وزیر خارجہ فرانس اور اسٹالن صدر جمہوریہ روس کی ملاقات

وارسا ۱۲ مئی۔ مسٹر لاوال وزیر خارجہ فرانس اور حکومت پولینڈ کے درمیان کل دوستانہ طریقہ پر پولینڈ کے معاملہ پر گفت وشنید ہوئی ... وزیر خارجہ کرنل بیک سے بھی تبادلۂ خیالات جس کا سلسلہ دو پہر تک جاری رہا۔

ماسکو ۱۳ مئی۔ کل مسٹر لاوال روس پہونچ جائیں گے۔ آپ کی آمد کے لئے روس میں زبردست تیاریاں ہو رہی ہیں اور روسی پریس آپ کی آمد کو بین الاقوامی رشتہ کے لئے نیک فال خیال کر رہے ہیں۔ مسٹر لاوال منگل کے روز اسٹالن صدر جمہوریہ روس سے ملاقات کریں گے۔

برما میں خوفناک آتشزدگی

رنگون۔ ... میں آگ لگ جانے سے ایک شخص بری طرح جل گیا۔ بہت سے مویشی مرگئے اور چالیس مکان تودہ خاک بن گئے۔ ...

سلور جوبلی میں ۷۰ لاکھ روپیہ

راجگوپال اچاریہ مستعفی ہوگئے

مسلمانوں کی دو پارٹیوں میں فساد

بندوق اور ریوالور برآمد ہوئے

برطانیہ اور اسلامی دنیا کا اتحاد

پچاس ہزار کے نوٹ نذر آتش

رنگون ... میں آگ لگ گئی جس سے پچاس مکانات جل گئے۔ آگ بجھاتے وقت ایک آدمی مجروح ہوگیا۔ ایک ہندوستانی کے پچاس ہزار روپیہ کے کرنسی نوٹ جل گئے۔

نوجوانوں کی گرفتاریاں
سرخ اشتہارات کی تقسیم

ہٹلر کو گالیاں دینے پر بیوی کو طلاق
ایک آسٹرین کو سزا

ایک مشنری قتل کر دیا گیا

اٹلی اور حبش کی جنگی تیاریاں
مصالحت کی کوشش

لندن ۱۲ مئی۔ حکومت برطانیہ اور حکومت فرانس کے درمیان یہ مشورہ ہو رہا ہے کہ کوئی ایسی ترکیب کی جائے کہ جس سے ایک ایسا مصالحتی بورڈ وجود میں آجائے جس پر دونوں حکومتوں کو اعتبار ہو۔

حبش کیلئے جرمنی اسلحہ فراہم کر رہا ہے؟
جرمنی پر اٹلی کے اخبار کا الزام

جاپان کی صنعت پارچہ سے امریکہ کو رشک

الجمعیۃ کیلئے ایجنٹوں کی ضرورت

حسب ذیل مقامات پر الجمعیۃ کے لئے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ کمیشن معقول دیا جائے گا۔

پٹنہ۔ مظفر پور۔ حیدرآباد (دکن)۔ بھوپال۔ بریلی۔ لکھنؤ۔ آگرہ۔ علی گڑھ۔ ڈھاکہ۔ کلکتہ۔ لاہور۔ امرتسر۔ انبالہ۔ راولپنڈی۔

جو اصحاب ان مقامات کے لئے الجمعیۃ کی ایجنسی لینا چاہیں وہ حسب ذیل پتہ پر خط وکتابت کریں۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

اردو میں

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کا اردو ترجمہ شائع ہو گیا ہے اور ہم نے الجمعیۃ بک ایجنسی کیلئے اس کے پرائے فروخت حاصل کر لئے ہیں جو حضرات آئندہ دستور اساسی کے متعلق برطانوی مدبرین کا نقطۂ نگاہ معلوم کرنا چاہیں اور اردو زبان میں تمام آئینی مسائل پر مفصل بحث پڑھنے کے خواہشمند ہوں وہ فوراً ہم سے رپورٹ کا ایک نسخہ طلب فرمالیں۔ یہ کتاب ۴۲۴ صفحات کی ہے اور اس کی قیمت فی جلد ۱۲ ہے محصول ڈاک ۶ ہوگا۔ فرمائشیں جلد موصول ہونی چاہئیں۔

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی گلی قاسم جان دہلی

اطلاع ضروری

ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار ہذا آگاہ کیا جاتا ہے کہ ہم نے اپنے ملازم محمد ادریس و محمد الیاس و محمود الٰہی ٹراولنگ ایجنٹ کو ان کی بد دیانتیوں کی وجہ سے اپنے کارخانہ کی ملازمت سے علیحدہ کر دیا ہے۔ ...

المشتہر حاجی شیخ عبدالخالق عبدالمالک سوداگران ظروف بازار چوک مرادآباد

قارئین الجمعیۃ کے خیالات

ہردوار اور جوالاپور میں ہندو راج
مسلمانوں کی گردن پر دو حکومتوں کا جوا
زعمائے ملت اور حکام کیلئے قابل غور مسئلہ

جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم!

اگرچہ موجودہ حکومت عالیہ برطانیہ کا وقت آغاز حکمرانی سے یہ منشا رہا ہے کہ برٹش رعایا کی جملہ اقوام اپنے اپنے حقوق کے ساتھ خوش وخرم فارغ البال رہیں ...

علیگڑھ کل ہند

مسلم آبادی اور ملازمتوں کا تناسب

تعلیمی نظام

حضرت شیخ الہند مدنی کا ورود مسعود

جناب ایڈیٹر صاحب السلام علیکم!

جمعیۃ الانصار کانفرنس کے اجلاس کا التواء

آسٹریا ہنگری اور اٹلی کا اتحاد

خضاب چھوڑ دو

شمشیر برہنہ

جوہر عشبہ چوب چینی

رسالہ اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

نگارستان کشمیر

مکتبہ شرقیہ سوئیوالان دہلی

کائیٹر علاج

سرمہ نور

مولانا نور الدین بہاری دہلی

بول کیا چاہتا ہے؟

مفت مفت

نمک سلیمانی

ملذذ عجیب

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

پولینڈ۔ فرانس اور روس میں اتحاد قائم کرنیکی کوشش
کانفرنس ریاستہائے بلقان میں اضطراب۔ وارسا مشن کی کامیابی
وزیر خارجہ فرانس اور اسٹالن صدر جمہوریہ روس کی ملاقات

وارسا ۱۰ مئی۔ مسٹر لاوال وزیر خارجہ فرانس اور حکومت پولینڈ کے درمیان کل دوستانہ طریقہ پر پولینڈ کے معاملہ پر گفت و شنید ہوئی اور اس معاملہ میں صدر پولینڈ اور وزیر خارجہ کرنل بیک سے بھی تبادلہ خیالات جس کا سلسلہ دوپہر تک جاری رہا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ مسٹر لاوال کو فرانس اور روس کے معاہدہ کی وضاحت میں قدرے مشکل پیش آئی لیکن خیال غالب ہے کہ جہاں تک پولینڈ کا تعلق ہے مشرقی معاہدہ مردہ ہو چکا ہے۔ ہٹلر کے معاملہ کے علاوہ گفتگو دوستانہ طریق پر ہوئی آخری اطلاع مظہر ہے کہ فرانس اور پولینڈ کی گفتگو کے بعد مسٹر لاوال روس کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔ آپ نے گفت و شنید میں پولینڈ کو یقین دلایا گیا کہ فرانس اور روس کے جدید معاہدہ سے اس پر کوئی اثر نہیں پڑیگا گذشتہ رات فرانس کی خفیہ پولیس نے پولینڈ کی پولیس کو اطلاع دی کہ مسٹر لاوال پر قاتلانہ حملہ کی تیاریاں ہو رہی ہیں چنانچہ حفاظتی تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں۔

بخارسٹ ۱۰ مئی۔ گذشتہ رات ممالک بلقان کی کانفرنس ختم ہو گئی معلوم ہوا ہے کہ کانفرنس کا مقصد یہ تھا کہ آسٹریا ہنگری اور بلگیریا کو دوبارہ مسلح کرنے کے سوال پر یوگوسلیویا کو دیگر تینوں طاقتوں کے ساتھ متحد کیا جائے۔ وزیر اعظم یوگوسلیویا عنقریب مسولینی سے ملاقات کریں گے اور اٹلی اور ممالک بلقان میں اتفاق کی کوشش کریں گے۔

ماسکو ۱۰ مئی۔ کل مسٹر لاوال روس پہونچ جائیں گے۔ آپ کی آمد کے لئے روس میں زبردست تیاریاں ہو رہی ہیں اور روسی پریس آپ کی آمد کو بین الاقوامی رشتہ کے لئے نیک فال خیال کر رہے ہیں۔ مسٹر لاوال منگل کے روز اسٹالن صدر جمہوریہ روس سے ملاقات کریں گے۔

وزیر ہند پر دعوی کیا جائیگا
حادثہ کراچی کی صدائے بازگشت

لاہور ۱۰ مئی۔ "کراچی ٹریجڈی لیگ" جو کراچی میں مسلمانوں پر فائرنگ کے سلسلہ میں وزیر ہند کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرنے کے متعلق غور و خوض کر رہی ہے وہ اس بارے میں قانونی مشورہ حاصل کر رہی ہے کہ آیا مجروحین و مقتولین کی طرف سے قانونی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے یا حکومت کا اپنی کارروائی کو حق بجانب سمجھنا مقدمہ چلانے میں رکاوٹ پیدا کرے گا۔

مسٹر گا با ایم۔ ایل۔ اے بیرسٹر ایٹ لا لاہور نے اس بارہ میں غور و خوض کر کے اپنی رائے کو مفصل طور پر منضبط کر لیا ہے۔ آپ نے یہ رائے ظاہر فرمائی ہے کہ مجروحین اور متعلقین و پسماندگان اور مقتولین کی طرف سے قانونی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے آپ نے یہی رائے دی ہے کہ حکومت بمبئی کا اعلان اس کی اپنی رائے اور فریق ثانی کا نقطہ نظر کہا جا سکتا ہے جس کی عدالت سماعت کنندہ پابند نہیں ہو سکتی معلوم ہوا ہے کہ وزیر ہند کے خلاف عنقریب مقدمہ دائر کر دیا جائے گا۔

الہ آباد ہائی کورٹ کے جج ہلاک ہوگئے
موٹر کھڈ میں جا پڑی

سر جان کنڈل جج الہ آباد ہائی کورٹ نینی تال سے کاٹھ گودام ۔۔۔ موٹر آرہے تھے کہ راستہ میں ان کی موٹر ڈیڑھ سو فٹ کی بلندی سے ایک موٹر پر کھڈ میں گر پڑی اور جسٹس کنڈل آنا فانا ہلاک ہو گئے ان کے ساتھ ان کا نوکر اور ڈرائیور بھی تھا۔ ڈرائیور کی حالت نازک ہے۔ لیڈی کنڈل نینی تال تھیں، چنانچہ انہیں فوراً اس حادثہ کی خبر کی گئی اور وہ موقعہ پر آ گئیں۔ ان کی تجہیز و تکفین آج ہفتہ کے دن ہو گی۔ جسٹس کنڈل کی عمر ۵۰ سال ہوگی و۔ آئی۔ سی۔ ایس تھے اور ۱۹۳۲ء میں جج مقرر ہوئے تھے۔

وزیر ہند کو ہندوستان سے تنخواہ نہ دیجائے
اسمبلی کے اجلاس میں تجویز

شملہ ۱۰ مئی۔ ممبران اسمبلی کو آج ایک سرکلر بھیجا گیا ہے جس میں لکھا ہے کہ ۸ سرکاری اور گیارہ پرائیویٹ بل اسمبلی کے سامنے پیش ہو چکے ہیں جن کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں ہو سکا۔ ان کے علاوہ ایسے بل ہیں جن کا نوٹس جا چکا تھا لیکن وہ پیش نہ کئے جا سکے۔

اس وقت موسم خزاں کے اجلاس کے لئے ۔۔۔ سوالات موصول ہو چکے ہیں۔ سوالات بھیجنے والوں میں لالہ شام لال، سر غلام حسین، میر زا ۔۔۔ سنگھ جی۔ نوشہرے وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ اس وقت تک صرف ایک ریزولیوشن کا نوٹس دیا گیا ہے اور وہ کانگریسی ممبر ڈاکٹر کھارے کی طرف سے ہے جس میں یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ وزیر ہند کو ہندوستان کے خزانہ سے تنخواہ نہ دی جائے۔

رانی گنج میں فرقہ وارانہ فساد
پولیس کو گولی چلانی پڑی

کلکتہ ۱۰ مئی۔ پرسوں رات کو رانی گنج میں فرقہ وارانہ فساد ہو گیا جس میں ۱۰ اشخاص مجروح ہوئے۔ پولیس کے دو افسران بھی جنہوں نے ہجوم کو منتشر کرنے کی کوشش کی مجروح ہو گئے۔ انجام کار ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے پولیس کو گولی چلانی پڑی۔ مزید پولیس موقعہ پر پہنچ گئی اب صورت حال قابو میں ہے۔ فساد کی وجہ یہ ہے کہ مسلمانوں نے ہندوؤں کے جلوس سے کہا کہ وہ باجہ بجانا بند کر دیں۔ ہندوؤں نے باجہ بند کرنے سے انکار کر دیا۔

دردانیال کا مسئلہ

رگبی ۱۰ مئی۔ آبنائے دردانیال کے تحفظ کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے سر جان سائمن نے یہ کہا کہ مجھے اس قسم کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی جس کی وجہ سے میں خواہ مخواہ یہ یقین کر لوں کہ حکومت ترکیہ لوزین کے معاہدہ کو جس کا تعلق دردانیال سے ہے، توڑنے کی کوشش کر رہی ہے۔

چھ ماہ میں ۵۴۰ ڈاکے

کلکتہ ۹ مئی۔ بنگال گورنمنٹ کی ایک رپورٹ مظہر ہے کہ شش ماہہ مختتمہ ۳۱ دسمبر کے دوران میں بنگال میں ۵۴۰ ڈکیتیاں عمل میں آئیں۔ ۷۰ ڈاکے پولیس کے بیان کے مطابق چلتی گاڑیوں پر ڈالے گئے۔ ۲۰ اپریل کو ختم ہونے والے ہفتہ میں ۵ ڈکیتیاں ہوئیں۔

برما میں خوفناک آتشزدگی

رنگون۔ تھاٹن میں آگ لگ جانے سے ایک شخص بری طرح جل گیا بہت سے مویشی مر گئے اور چالیس مکان تودہ خاک بن گئے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ نقصان بہت زیادہ ہوا ہے۔ ایک ہندوستانی جاگیردار کے پچاس ہزار روپے کے کرنسی نوٹ جل گئے۔ دریائے ہینگ پر موضع ابوا میں بھی آگ لگ گئی جس سے ایک چاول کا کارخانہ تباہ ہو گیا۔

خیال کیا جاتا ہے کہ اس آتشزدگی سے ایک لاکھ بیس ہزار روپیہ کا نقصان ہوا۔ یہ بھی قیاس ہے کہ آگ شائد جان بوجھ کر لگائی گئی۔ پولیس مصروف تحقیقات ہے۔

سلور جوبلی میں ۸۰ لاکھ روپیہ

شملہ ۱۰ مئی۔ سلور جوبلی کا چندہ ۸۰ لاکھ روپیہ کے قریب ہو چکا ہے ۔۔۔ کا خیال ہے کہ ۔۔۔ ایک کروڑ روپیہ وصول ہو گا۔

راجگوپال اچاریہ مستعفی ہوگئے

مدراس ۔۔۔ کانگریس کی سیاسیات اور مسٹر راجگوپال اچاریہ کے درمیان ۔۔۔ اس وقت ۔۔۔ کانگریس کمیٹی کی ورکنگ کمیٹی نے نہایت افسوس کے ساتھ آپ کا استعفا ۔۔۔ جلسہ ممبران موجود تھے۔ مسٹر راجگوپال اچاریہ نے اپنا استعفا پیش کرتے ہوئے اسے منظور کرنے کی اپیل کی۔ تامل نیڈو کانگریس کمیٹی کی میٹنگ کل ہو گی جس میں مسٹر راجگوپال اچاریہ ایک واضح بیان دیں گے اور پھر آپ کی جگہ صدر کا انتخاب ہو گا۔ مسٹر ستیہ مورتی ممبر اسمبلی کے صدر ہونے کی زیادہ امید ہے۔

مسلمانوں کی دو پارٹیوں میں فساد

کراچی۔ کراچی سے دس میل کے فاصلہ پر مسلمانوں کی دو پارٹیوں میں فساد ہو گیا جس میں ۱۶ آدمی شدید مجروح ہوئے جن میں سے چار کی نازک حالت بیان کی جاتی ہے۔ فساد کی وجہ دونوں پارٹیوں میں پرانا جھگڑا بتائی جاتی ہے۔

بندوق اور ریوالور برآمد ہوئے

بلور گھاٹ۔ بلور گھاٹ علاقہ کے موضع چھا بدی کے گوسٹھ بہاری سرکار کے مکان سے تین بھرے ہوئے ریوالور اور ایک بندوق اور بہت سے کارتوس برآمد ہوئے۔ اس سلسلہ میں ۹ اشخاص گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

برطانیہ اور اسلامی دنیا کا اتحاد

لندن ۹ مئی۔ سلور جوبلی کے موقعہ پر لندن میں برطانوی لارڈوں اور مسلم لیڈروں نے ملکر ایک کونسل بنائی ہے تاکہ برطانیہ اور مسلم دنیا میں مستحکم دوستی قائم کی جائے۔

پچاس ہزار کے نوٹ نذر آتش

رنگون۔ انہازی میں آگ لگ گئی جس سے پچاس مکانات جل گئے آگ بجھانے وقت ایک آدمی مجروح ہو گیا۔ ایک ہندوستانی ساہوکار کے پچاس ہزار روپیہ کے کرنسی نوٹ جل گئے ۔۔۔

نوجوانوں کی گرفتاریاں
سرخ اشتہارات کی تقسیم

لاہور ۱۰ مئی۔ نوجوان بھارت سبھا لاہور کے ایک کارکن گرانتی کمار کو کل دھرم پورہ کے قریب فلیگ ڈے کے موقعہ پر جوبلی کے سلسلہ میں سرخ اشتہارات تقسیم کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔

میرٹھ ۱۰ مئی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ میرٹھ پولیس نے آج صبح سرخ اشتہارات کے سلسلہ میں کئی مکانوں کی جن میں ایک اخبار کے نمائندہ کا گھر بھی شامل ہے تلاشی لی۔ جس نمائندہ کو حراست میں لیا گیا تھا ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔

دہلی ۱۰ مئی۔ مقدمہ سازش دہلی کے سابق ملزم ۔۔۔ کو آج بعد دوپہر سلور جوبلی کے سلسلہ میں سرخ اشتہارات کے متعلق پنجاب ترمیم قانون ضابطہ فوجداری کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا نیز اس سلسلہ میں کئی لوگوں کی جن میں ۔۔۔ تلاشی لی گئی لیکن کوئی قابل اعتراض چیز برآمد نہیں ہوئی۔

ہٹلر کو گالیاں دینے پر بیوی کو طلاق
ایک آسٹرین کو سزا

لندن ۱۰ مئی۔ جرمنی سے ایک دلچسپ اطلاع موصول ہوئی ہے جو مظہر ہے کہ ایک شخص نے محض اس بنا پر اپنی بیوی سے طلاق حاصل کر لی کہ اس نے ہٹلر کی پالیسی پر نکتہ چینی کی تھی اور ان کو سخت سست کہا تھا۔

معاصر ٹائمز کا نامہ نگار مقیم برلن رقمطراز ہے کہ کل عدالت عالیہ میں طلاق کا ایک مقدمہ پیش ہوا۔ درخواست دہندہ نے عدالت سے التجا کی کہ چونکہ میری بیوی نے ہر ہٹلر کو سخت سست کہا ہے اس لئے مجھے اس سے طلاق دلوائی جائے عدالت نے فیصلہ کیا کہ اگر دیگر الزامات ثابت نہ بھی ہوں تو اس کے بارے میں مزید تحقیقات کی جائے۔ آیا اس نے ہر ہٹلر کو سخت سست کہا ہے یا نہیں۔

اسٹاکہم کی ایک دوسری دلچسپ اطلاع فرینک فرٹ سے آئی ہے۔ معاصر ٹائمز کا نامہ نگار مقیم فرینک فرٹ رقمطراز ہے کہ آسٹریا کا ایک باشندہ جو کہ اپنی بیوی اور چار بچوں کے ہمراہ لندن میں مقیم تھا ہر ہٹلر جرمنی اور جرمن خواتین کی شان میں توہین آمیز الفاظ استعمال کرنے کے الزام میں ڈیڑھ سال قید کی سزا ہوئی ہے۔ اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ غیر ملکی پریس کے نمائندوں کو محض اس شرط پر مقدمہ کی سماعت سننے کی اجازت دی گئی کہ وہ ان الفاظ کو اخبارات میں شائع کرنے سے احتراز کریں گے جو کہ ملزم مرحوم نے ہر ہٹلر اور جرمنی کی شان میں استعمال کئے ہیں۔

ایک مشنری قتل کردیا گیا

بارلیسال ۱۰ مئی۔ آکسفورڈ مشن باریسال کے برادر ہاولٹ آج صبح مشن بنگلہ کے ایک کمرہ میں مردہ پائے گئے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ کمرے میں چند آدمی گھس آئے جنہوں نے آپ کو قتل کر دیا۔ مزید تفصیلات دستیاب نہیں ہوئیں پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

اٹلی اور حبش کی جنگی تیاریاں
مصالحت کی کوشش

لندن ۱۰ مئی۔ حکومت برطانیہ اور حکومت فرانس کے درمیان یہ مشورہ ہو رہا ہے کہ کوئی ایسی ترکیب کی جائے کہ جس سے ایک ایسا مصالحتی بورڈ وجود میں آ جائے جس پر دونوں حکومتوں کو اعتبار ہو۔

۱۹۲۸ء کے حبشی اطالوی معاہدہ کی رو سے دو متعلقہ حکومتوں کے دو دو نمائندوں کے علاوہ ایک غیر جانبدار نمائندہ بھی ہونا چاہئیے مگر چونکہ ان شرائط کو ماننے سے انکار کر دیا گیا ہے اس لئے یہ مصالحتی بورڈ اب تک قائم نہیں ہو سکا اور چونکہ حکومت برطانیہ اور فرانس نے یہ مشورہ دیا ہے کہ امن عامہ کو برقرار رکھنے کے لئے اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ بہت جلد مصالحتی بورڈ قائم ہو جائے۔

روما ۱۰ مئی۔ آج کے دن "جیورنالے دی اطالیہ" میں حبش کی جنگی تیاریوں پر روشنی ڈالی گئی ہے اخبار مذکور کا بیان ہے کہ حبشی فوجیں اطالوی شمالی لینڈ کے سامنے اور سرحد پر جمع ہو گئی ہیں۔ علاوہ بریں حسب ضرورت ہمیں دن کی مدت میں مقامی سرداروں یا پہاڑی علاقہ کے افسروں کی امداد سے مزید کمک پہنچ سکتی ہے۔

بہت سی عورتیں اور غلام بھی ان جنگی تیاریوں میں شریک ہیں۔

فوج کو ہتھیاروں سے مسلح کر دینے کے بعد ایک جگہ مجتمع ہونے کے نشان بھی بتلا دئے گئے ہیں۔ ہوائی جہازوں کے اترنے کا میدان جو شمالی لینڈ کی سرحد سے متصل تھا اور اگے بڑھا دیا گیا ہے لاسلکی اور تار کے اسٹیشن بھی قائم کئے جا رہے ہیں جنگی محصول ہر شخص پر عائد کر دیا گیا ہے۔ برطانوی شمالی لینڈ اور کینیا کے درمیان اطالوی سرحد پر حبشی فوجوں کے اجتماع کی وجہ سے اٹلی میں سخت خطرہ محسوس کیا جا رہا ہے۔

حبش کیلئے جرمنی اسلحہ فراہم کر رہا ہے؟
جرمنی پر اٹلی کے اخبار کا الزام

لندن ۱۰ مئی۔ اطالیہ کے ایک اخبار نے جرمنی کے خلاف حبش کو ہتھیار بہم پہنچانے کا الزام لگایا ہے۔ اس نے لکھا ہے کہ جرمنی نے بہت سا سامان آتشگیر یادیگر پھٹنے والی چیزوں کے لئے جو ہوائی سروس میں کام آسکے حبش کو سپلائی کیا ہے۔ اخبار مذکور قمطراز ہے کہ جرمنی نے بے شمار رائفل، مشین گن، بندوق اور موٹر کار اور ہوائی جہاز بھیجے ہیں۔ اخبار مذکور نے ۔۔۔ اعداد و شمار بھی پیش کئے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ کس قدر سامان حرب اس سال کے شروع میں حبش میں آیا ہے ۔۔۔ حکومت حبش نے اٹلی کے دریک کے خلاف پروٹسٹ کیا ہے اور اس کے الزامات کی تردید کی ہے۔

جاپان کی صنعت پارچہ سے امریکہ کو رشک

لندن ۱۰ مئی۔ امریکہ اور جاپان میں پارچہ بافی کے سلسلہ میں جنگ جاری ہے۔ چنانچہ اب ان دونوں ملکوں کے مابین حریفوں کی طرح ایک سمجھوتہ کی تجویز زیر غور ہے کہ کپاس سستے داموں جاپان جو مال امریکہ میں بھیجتا ہے اس کو کم کیا جائے۔ اور اس طرح امریکہ میں جاپانی کپڑے کی درآمد کو حد پر پہنچایا جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ کپڑے کی صنعت کے متعلق امریکہ کی تشویش نے جاپان کا مقابلہ کرنے کے لئے جو تدبیریں سوچی ہیں انہیں جاپان بھی ایک تجویز ۔۔۔ لیکن لطف یہ ہے کہ جاپان بھی اسی کے ساتھ ساتھ اس قسم کی تدبیر پر غور کر رہا ہے جس کی وجہ سے اس کا سستا کپڑا امریکہ میں زیادہ کھپ سکے۔

بہرحال امریکہ اور جاپان کی یہ تجارتی جنگ لہذا جانبین کے حق میں دلچسپ اور سبق آموز ہو اور تعجب نہیں رنگ لائیں۔

الجمعیۃ کیلئے ایجنٹوں کی ضرورت

حسب ذیل مقامات پر الجمعیۃ کے لئے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔
کمیشن معقول دیا جائے گا۔
پٹنہ۔ مظفر پور۔ حیدر آباد دکن۔ بھوپال۔ بریلی۔ لکھنؤ۔ آگرہ۔ علی گڑھ۔ ڈھاکہ۔ کلکتہ۔ لاہور۔ امرتسر۔ انبالہ۔ راولپنڈی۔
جو اصحاب ان مقامات کے لئے الجمعیۃ کی ایجنسی لینا چاہیں وہ حسب ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔ "منیجر الجمعیۃ دہلی"

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ
اردو میں

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کا اردو ترجمہ شائع ہو گیا ہے اور ہم نے الجمعیۃ بک ایجنسی کیلئے اس کے برائے فروخت حاصل کر لئے ہیں جو حضرات آئندہ دستور اساسی کے متعلق برطانوی مدبرین کا نقطہ نگاہ معلوم کرنا چاہیں اور اردو زبان میں تمام آئینی مسائل پر مفصل بحث پڑھنے کے خواہشمند ہوں وہ فوراً ہم سے رپورٹ کا ایک نسخہ طلب فرمالیں۔ یہ کتاب ۴۴۴ صفحات کی ہے اور اس کی قیمت فی جلد ۱۲ ہے محصول ڈاک ۔۔۔ مہربانی فرما کر آرڈر جلد موصول ہونی چاہئیں۔

ملنے کا پتہ
منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی گلی قاسم جان دہلی

اطلاع ضروری

ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ہذا آگاہ کیا جاتا ہے کہ ہم نے اپنے ملازم محمود ادریس و محمد الیاس و محمود احمدی ٹریڈ نگ ایجنٹ کو ان کی بد دیانتیوں کی وجہ سے اپنے کارخانہ کی ملازمت سے علیحدہ کر دیا ہے۔ اب ہمارے یا ہمارے کارخانہ سے محمود ادریس و محمد الیاس مذکور کا کسی قسم کا تعلق نہیں ہے لہذا کوئی صاحب ان کو ہمارا یا ہمارے کارخانہ کا ملازم سمجھ کر کسی قسم کا مال یا نقد روپیہ وغیرہ نہ دیں ورنہ ہمارے ذمہ کسی قسم کی ذمہ داری نہ ہوگی۔

المشتہر
حاجی شیخ عبدالخالق عبدالمالک سوداگران ظروف
بازار چوک مراد آباد

خوشخبری خوشخبری خوشخبری
کمزور طلباء کیلئے نادر موقع

جن طلباء جماعت چہارم تا دہم (میٹرک) کے طلباء کے لئے انگریزی حساب۔ اردو وغیرہ مضامین کی خاص کلاسوں کا انتظام کیا ہے۔ انفرادی صورت میں سال میں دو جماعتوں کا امتحان پرائیویٹ دلوایا جاتا ہے۔
تصفیہ کے لئے صبح ۸ سے ۹ تک
پتہ
حیدر علی برمکان مولوی عبدالرحمن صاحب ۔۔۔ دہلی

قارئین الجمعیت کے خیالات

ہردوار اور جوالا پور میں ہندو راج
مسلمانوں کی گردن پر دو حکومتوں کا جوا
زعمائے ملت اور حکام کیلئے قابل غور مسئلہ

جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم!

اگرچہ موجودہ حکومت عالیہ برطانیہ کا وقت آغاز حکمرانی سے یہ منشا رہا ہے کہ برٹش رعایا کی جملہ اقوام اپنے اپنے حقوق کے ساتھ خوش و مرفہ الحال رہیں ایک کو دوسرے سے کوئی شکوہ پیدا نہ ہو۔ چنانچہ ملکہ وکٹوریہ کا ۱۸۵۸ء کا فرمان قطعی طور پر طے ہو گیا تھا کہ کسی محکمہ یا صیغہ ملازمت میں کوئی قوم خصوصیت سے اجارہ دار نہ بن جائے لیکن کسی جگہ ایک ہی قوم کا اجتماع نہ کر دیا جائے لیکن افسوس اس کا کہ لیبی زمانہ میں بھی جب کہ ہر طرف اتحاد و اتفاق اور امن و مساوات کی تحریک زور شور سے آسمان سر پر اٹھا رکھا ہے عملی طور پر دیکھ رہے ہیں کہ اصل معاملہ اور حقیقت حال اس کے قطعی برعکس ہے ایک طرف اگر اخوت و مودت کا درس دیا جا رہا ہے تو دوسری طرف ہمارے برادران ملک اپنی قوت اور غلط پروپیگنڈے سے حق و انصاف کا خون بہا کر مسلمانوں کے جائز حقوق غصب کر رہے ہیں۔ متذکرہ بالا سرکلر پاس ہوئے ایک طویل زمانہ گذر گیا لیکن نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات اس پر عمل ہوتے آج تک نہ دیکھا۔ نہایت افسوس ہے کہ حکومت برطانیہ بھی اکثریت سے مرعوب ہو کر اقلیت کو ٹھکرا رہی ہے اور ان کی حفاظت و نگرانی کی طرف سے بالکل تغافل کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ جو فی الواقع حکومت کی ذمہ داری اور اس کے نظام پر بہت مہلک اور بدنما دھبہ ہے۔

ہریونی کونسل۔ ہائی کورٹ۔ جج۔ کلکٹری۔ منصفی۔ سب ڈویژنل۔ تحصیل۔ رانی وغیرہ جملہ عدالتوں میں ادنیٰ سے اعلیٰ طبقہ افراد تک کی تعداد میں تناسب دیکھئے جملہ صیغہ جنگلات و انہار و پی۔ ڈبلیو۔ ڈی۔ ریلوے اور سررشتہ ہائے تعلیمات کو ٹٹولئے تو پتہ چلے گا کہ ہندو مسلم تناسب پر غور کیجئے آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ ہمارے برادران وطن کس طرح سینہ زوری کے ساتھ حق و انصاف کو پس پشت ڈالکر مسلمانوں کو پسپا کر رہے ہیں۔

ان تمام حالات سے قطع نظر صحبت امروزہ میں ہم ایک مختصر خاکہ صیغہ میونسپل بورڈ ہردوار کا پیش کرتے ہیں جو نہایت دلخراش کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ یہی وہ حالات و واقعات ہیں جو طول دیکر ہندو مسلم ہردو قوموں کے درمیان وجہ نزاع اور ہندو مسلم کشمکش کے زبردست ثبوت ہیں۔

مسلم آبادی اور ملازمتوں کا تناسب

یونین ہردوار میں تین قصبہ جوالا پور، کنکھل، ہردوار شامل ہیں جس میں مردم شماری اور آبادی کے لحاظ سے مسلمان بقدر ایک ثلث (تہائی) ہیں۔ میونسپلٹی کی آمدنی منفرد ٹیکس اور مختلف ذرائع ۔۔۔

علم کا پتہ کل ہندو

مائٹر دکس کے کل کارکن ہندو ہیں۔ کول میونسپل بورڈ میں ہیڈ ماسٹر سے لیکر تمام ٹیچرس ۔۔۔ ہندو ہیں یہاں تک کہ پانی پلانے والا کہار بھی صرف ہندو نقشہ نویس، ممبران میونسپل بورڈ ہندو، اسٹور کیپر ہندو، ٹھیکیداران میونسپل بورڈ برائے نام دو تین مسلمانوں کے کل ہندو ہیں۔ جن کو خصوصیت کے ساتھ خفیہ کام دئے جاتے ہیں۔ بیلداران و چپراسیان دفتر ۔۔۔ وغیرہ کل ہندو ۔۔۔

کیا ہم یہ دریافت کر سکتے ہیں کہ جب دس دس روپیہ کے ملازمین کے لئے انٹرنس اور مڈل کی قید لگائی جاتی ہے تو پھر ۵۰ روپیہ ماہوار کا کثیر رقم پانے والے ملازم کی تعلیمی پوزیشن کیا ہونی چاہئیے؟

اس کا جواب کچھ مشکل نہیں ہر شخص جانتا ہے۔ موجودہ دور کی اقتصادی بدحالی ہے کون ناآشنا ہے ۔۔۔

حضرت شیخ الہند مدنی کا ورود مسعود

جناب ایڈیٹر صاحب السلام علیکم!

۹ محرم ۱۳۵۴ھ کو جمعہ کے دن حضرت العلام مولانا مولوی سید حسین احمد صاحب شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند احقر کی درخواست پر مدرسہ عربیہ منبع العلوم قصبہ گلاوٹھی میں تشریف لائے اور آپ نے ہی جمعہ کی نماز پڑھائی اور بعد نماز نہایت پرمغز اور مفید وعظ بیان فرمایا تمام حاضرین نے نہایت توجہ اور شوق سے آپ کا بیان سنا حاضرین مع قصبہ کے علاوہ دیہات کے بھی بہت سے مسلمان شامل تھے۔ وعظ کا سلسلہ دو گھنٹہ سے زیادہ ہو گیا جاری رہا۔ وعظ کے بعد جناب منشی سید ممتاز الدین صاحب بی۔ اے رئیس گلاوٹھی نے چائے کی دعوت کی اور حضرت مولانا مدظلہ نے سید صاحب کی دعوت کو قبول فرما کر ان کے مکان پر تشریف لے گئے۔ وہاں بے حد اصرار کی وجہ سے مستورات کو تقریباً آدھ گھنٹہ تک وعظ و نصیحت کی۔ اگرچہ اہل قصبہ کا اصرار تھا کہ حضرت شیخ الحدیث شب کو گلاوٹھی میں قیام فرمائیں لیکن آپنے تبلیغی ضرورت کا عذر فرماتے ہوئے قیام سے انکار کیا اور شب کو بعد مغرب دیوبند کو تشریف لے گئے۔ فقط۔ (مولانا) سید حمید الدین عفی عنہ مہتمم مدرسہ عربیہ گلاوٹھی۔

جمعیۃ الانصار کانفرنس کے اجلاس کا التواء

فیروزآباد میں ہندو مسلم فسادات کی وجہ سے ۔۔۔ دفعہ ۱۴۴ نافذ ہے۔ اس لئے یو۔ پی پراونشل جمعیۃ الانصار کانفرنس کا ساتواں سالانہ اجلاس جو زیر صدارت عالیجناب مولانا عبدالمجید صاحب بی۔ اے (علیگ) ایل ایل۔ بی۔ وکیل۔ مولوی فاضل۔ رئیس بنارس بمقام فیروزآباد منعقد ہونے والا تھا ملتوی کر دیا گیا ہے اور چونکہ دفعہ ۱۴۴ کے قریب میں اٹھا جانے کا کوئی امکان نہیں ہے لہذا مجلس استقبالیہ اگر یا اٹھا وہ میں کانفرنس کرنے کے مسئلہ پر غور کر رہی ہے طے پانے پر بہت جلد بذریعہ پریس برادران انصار کو اطلاع دیجائے گی۔

داد ایچ خان جنرل سکرٹری مجلس استقبالیہ صوبہ یو۔ پی کانفرنس فیروزآباد

آسٹریا ہنگری اور اٹلی کا اتحاد

وینس ۸ مئی۔ دریائے ڈینیوب کے کنارے کی حکومتوں کی جو کانفرنس ہو رہی تھی اس کے متعلق ایک سرکاری اعلان شائع ہوا ہے جس میں لکھا ہے کہ آسٹریا اور ہنگری نے اٹلی سے عملی طور پر اتفاق کر لیا ہے اور دونوں کے ۔۔۔

تعلیمی نظام

ہندوؤں کے تعلیمی ادارات جن میں اسکول ہائی اسکول۔ گرلز اسکول پاٹھ شالہ کنیا پاٹھ شالا پرائیویٹ اسکول غرض ہر طرح کی درسگاہیں موجود ہیں اور جن کے ماہانہ اخراجات پر کئی ہزار روپیہ صرف کیا جا رہا ہے۔ اور یہ ادارات ہندو اہلکاران و افسران کی نگرانی میں اپنے فرائض کو معقولیت کے ساتھ انجام دے رہے ہیں دوسری طرف مسلمانوں کے صرف دو مکتبوں میں برائے نام ماہی کو دس دس روپیہ دئے جا رہے ہیں ۔۔۔

خضاب چھوہڑ دیمہ

اس میں سے بال ۔۔۔ کالا ۔۔۔ اگر ایک بال بچا تو تین روپیہ اس سے زیادہ ۔۔۔ کا تیل منگالیں۔
پتہ۔ بال کالا اسٹورس پوسٹ کمنی سمری دربھنگہ

شمشیر برہنہ

علمی ادبی اخلاقی اور نتیجہ خیز ۔۔۔ ایک ایک حرف بامعنی ایک ایک جملہ قابل عمل ۔۔۔ ۳۰ صفحات ۔۔۔ قیمت کتاب ۔۔۔ کلکتہ کو بھیجکر ۔۔۔

دھوکہ سے بچو
اصلی مال خریدو
جوہر عشبہ چوب چینی (رجسٹرڈ)
خون صاف کرنے کی مشہور دوا ہے
قیمت شیشی کلاں ۔۔۔ ملنے کا پتہ: منیجر شفاخانہ حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکماء لاہور

رسالہ
اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

گمراہ نوجوانوں کو راہ راست پر لانے کے لئے
بچوں کی صحیح طریقہ سے پرورش کرکے نوجوان بنانے کے لئے
اٹھتی ہوئی جوانی کی حفاظت کرنے کے لئے
جوانی واپس لانے کی تدبیریں بتلانے کے لئے
رسالہ اٹھتی ہوئی جوانی ۔۔۔ مفت طلب فرمائیے
پتہ:- وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

"نگارستان کشمیر"
(مصنفہ قاضی ظہور الحسن صاحب سیوہاروی)

کشمیر جنت نظیر کی جدید ترین تاریخ سلاطین و مہاراجگان کشمیر کی حکومت کا صحیح مرقع ۔۔۔ ملنے کا پتہ: مکتبہ شرقیہ سوئیوالان دہلی

سوزاک کا طیشر علاج

سوزاک بڑا موذی مرض ہے اسکا علاج فوراً کرانا چاہیے ۔۔۔ قیمت فی شیشی ۱۲
ملنے کا پتہ
رشید اینڈ کو گلی قاسم جان دہلی

سرمہ نور

اگر آنکھوں کی تندرستی چاہتے ہو تو دوسرے سرموں میں سے کوئی سرمہ اپنے لئے انتخاب کرکے استعمال کیجئے ۔۔۔
ملنے کا پتہ (مولانا) نور الدین بہاری دہلی بیری کا باغ

مفت! مفت! مفت!
بول کیا چاہتا ہے؟

یہ نمائش دولت ہے ملا مال ہونا کیا مجرب کہیں سے مجرب ہے ۔۔۔ "دولت کی پری" مفت طلب کریں۔
منیجر کارخانہ دولت کی دیوی شجاع آباد (پنجاب)

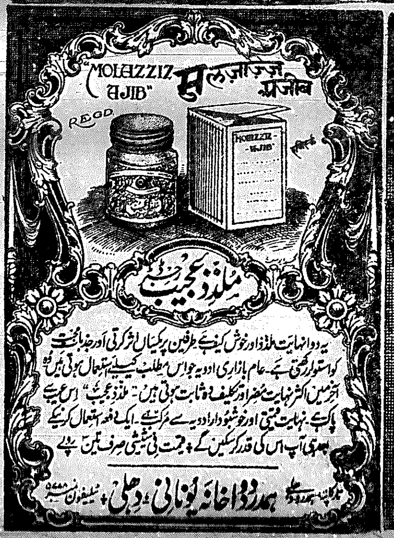

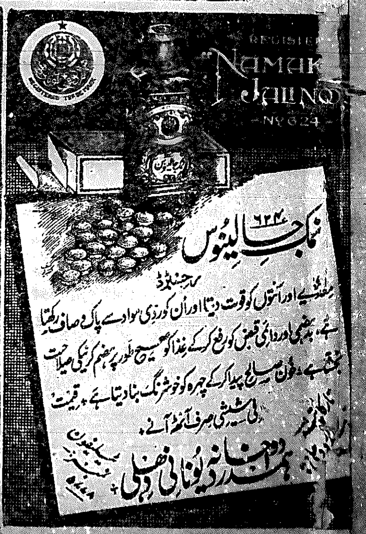

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳
ید اللہ علی الجماعۃ
تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — ٹیلیفون نمبر

الجمعیۃ سہ روزہ دہلی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے) — معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۶ صفر المظفر ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۲۰ مئی ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۵

جنگ آزادی میں ترکوں کا حصہ

یورپ کا مرد بیمار کس طرح جوانمرد اور فاتح بنا

مسئلہ یونان اور سیاسی کانفرنسیں

قومی مجلس عالیہ کی حکومت

جماعت تاسیسی کا اجلاس ۲۳ اپریل ۱۹۲۰ء کو انگورہ میں ہوا۔ اس نے ملک کی حکومت اپنے ہاتھ میں لے لی، اور اس کا نام قومی مجلس عالیہ رکھا۔ مشرق میں یہ پہلی جمہوری حکومت تھی جو خود جمہوریہ نے قائم کی ...

معاہدہ سیورے اور اس کا خاتمہ

معاصرین کے افکار و آراء

اقدامی پالیسی

... پھر تو حکومتوں کا قائم ہو جانا اور ان پر کسی نہ کسی بڑی دول کی سرپرستی بلقان میں اگر باعث جنگ بنے تو تعجب نہ کرنا چاہئے۔

(ملت)

سرحد آزاد میں برطانوی تعمیر

(مدینہ)

حقیقت مسلم

جو بوالہوس ہیں، وہ مجکو سمجھ نہیں سکتے
شہید ناز ہوں میں کشتۂ وفا ہوں میں
زمانہ لائے گا جس کی تاب جولانی
اسی مجاہد اعظم کا نقش پا ہوں میں
محال عقل ہے عالم سے میرا مٹ جانا
کہ آفرینش عالم کا مدعا ہوں میں
میں بے نیاز ہوں قطع و برید کے غم سے
جو راست ہے قد فطرت پہ وہ قبا ہوں میں
میں ترجمان حقیقت ہوں راز استقلال
تغیرات کی حد سے نکل چکا ہوں میں
مرے مقام سے اونچا نہیں کسی کا مقام
کمال اوج ہوں رفعت کی انتہا ہوں میں
جو کہہ رہا ہوں میرے پاس اسکی حجت ہے
مآل کار کو گویا کہ دیکھتا ہوں میں
کروں گا مشرق و مغرب کو پھر میں زیر نگیں
زمانہ دیکھ ہی لے گا جو کہہ رہا ہوں میں
میرے محاذ سے کہہ دو ہوس پرستوں کو
کھڑے ہوں ہٹ کے کہ اک تیر بے خطا ہوں میں
میری گرفت سے دنیا نکل نہیں سکتی
زبان وقت بتا دے گی ہاں کہ کیا ہوں میں

افغانستان اور سکھ

بلقان، یورپ کا بارود خانہ

Regd No L 1793.

The Aljamiat

Vol XXI No 34 — DELHI THURSDAY 16th ... 1934 — PRICE ONE ANNA

نورانی قرآن مجید
نہایت صاف جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو تو نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمایئے قیمت مجلد بارہ روپیہ

قبول اسلام ... منیجر الجمعیۃ دہلی

1793 الجمعیۃ دہلی
5075
محمد عارف صاحب درخشی ... احمد منزل
P.O. Rander
Distt Surat

مکتبہ جامعہ دہلی کی ادبی اور مذہبی خدمات

اردو اکاڈمی کی سرپرستی قبول کیجئے

گولی مار کر ہوائی جہاز گرا لیا

عراق کے باغی قبائل کی سرگرمیاں

... سرکاری بیان سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس ہوائی جہاز کا باغیوں سے کوئی واسطہ نہ تھا۔ البتہ وہ صرف اس حلقہ پہ اثر رہا تھا۔

احرار کانفرنس کا اجلاس

یوپی احرار کانفرنس و تبلیغ احرار کانفرنس کی نہایت سرگرمی سے تیاریاں کی جا رہی ہیں یہ کانفرنس ملتوی ہو کر بجائے ۱۱-۱۲ مئی کے ۱۸ اور ۱۹ مئی کو منعقد ...

کوہاٹ میں ڈاکٹر خان صاحب اور ...

تقریر سیرت کے متعلق معزز اخبارات و رسائل کی رائیں

رسالہ معارف کا تبصرہ

پادری کی لڑکی

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے مذہب اسلامی تعلیمات کا مطالعہ کیا اور مسلمانوں کے مذہبی ... اسلام ہی وہ مذہب ہے جو دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے ...

رسالہ جامعہ کی تنقید

جناب مولانا احمد سعید صاحب ہندوستان کے خوش بیان واعظوں میں ایک خاص حیثیت رکھتے ہیں ان کے دل آویز شگفتہ اور دلچسپ انداز بیان کا وہی شخص اچھی طرح اندازہ کر سکتا ہے ...

تقریر سیرت

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی یہ تقریر اپنی بے شمار خصوصیات کے اعتبار سے ایک عجیب و نادر مجموعہ ہے ...

منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

اخبار خلافت کی رائے

معجز نما قرآن مجید

حمائل شریف مترجم

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

انجمن اتحاد مسلم چودھریان کے اجلاس ششم کا خطبہ صدارت

از

جناب چودھری محمد سمیع اللہ خاں صاحب رئیس سہنپور

صدر جلاس نے رسمی شکریہ ادا کرنے اور حاضرین کو قول کے بجائے عمل کی تلقین کرنے کے بعد حسب ذیل امور کے متعلق اظہار رائے فرمایا :-

مسئلہ تعلیم

حضرات! اس سلسلہ میں سب سے پہلی چیز مسئلہ تعلیم ہے۔ تعلیم کے جو فوائد ہیں اور اس کی جس قدر ضرورت ہے وہ اس درجہ روشن اور عالم آشکارا ہے کہ اس کے متعلق کچھ بحث کرنا ایسا ہی بیجا ہوگا جیسا کہ آفتاب کی روشنی کا ثابت کرنا۔

پر خاندانی عداوتیں پیدا ہونے لگتی ہیں۔ لہٰذا اگر ہمارے وہ تنازعات جن کو قانون کے مطابق ہم آپس میں طے کر سکتے ہیں۔ باہمی فیصلوں کے ذریعہ سے ختم ہو جایا کریں تو مقدمہ بازی کی وجہ سے مالی بربادی اور باہمی اخلاق کا جو نقصان ہمیں اٹھانا پڑتا ہے ہم اس سے ہر طرح محفوظ ہو جائیں۔ آپ تھوڑی دیر کے لئے اس نقصان کا اندازہ کرنے کے واسطے اپنے مقام کے واقعات پر غور کیجئے۔

اصلاح رسوم

قومی پنچایت

بصائر و نظائر

بعض گناہ اس قسم کے ہیں جو سب کے نزدیک معیوب اور قابل مذمت ہیں اس میں مسلمان، عیسائی، ہندو، مجوسی، بت پرست اور خدا پرست کی کوئی تمیز نہیں ہے۔ ہر مذہب و مشرب کا انسان اخلاقی جرائم کو گناہ اور معصیت ہی سمجھتا ہے۔ چوری اگر گناہ ہے تو سب کے نزدیک، قتل اور عصمت ریزی معصیت ہے تو سب انسانوں کی نظروں میں، اغوا، نفس پرستی، زنا، رندی اور ہوسناکی ہر ضمیر کے لئے قابل شرم اور موجب انفعال ہے اور دنیا میں ایک انسان بھی ایسا نہ نکلے گا جو انسان ہونے کے باوجود ان جرائم سے نفرت نہ کرتا ہو یہاں تک کہ جرائم پیشہ انسان بھی گناہ کو گناہ ہی سمجھتے ہیں اور ضمیر کی ملامت کی آگ ہر وقت ان کو سزا دینے کیلئے بھڑکتی رہتی ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ افعال کے حسن و قبح کا احساس انسانی فطرت میں ودیعت کیا گیا ہے اور اچھائی اور برائی کا ادراک ہر بشر کو عطا کیا گیا ہے۔

ویتعلمون ما یضرھم ولا ینفعھم ولقد علموا لمن اشتراہ مالہ فی الآخرۃ من خلاق (۱ × ۱۲)

یہ لوگ وہ چیز سیکھتے ہیں جو ان کو نفع کے بجائے نقصان پہونچاتی ہے۔ حالانکہ وہ جانتے ہیں کہ اس کے خریدار کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے!

حالانکہ مسلمان تو وہ ہے جو اللہ کی رضا کیلئے اپنے نفس تک کو قربان کر دینے سے دریغ نہیں کرتا۔

ومن الناس من یشری نفسہ ابتغاء مرضات اللہ (۹ × ۲)

لوگوں میں سے وہ بھی ہیں جو اللہ کی رضا کے لئے اور اس کے عشق میں اپنی جان تک کو فروخت کر دیتے ہیں۔

اس عمومی نظر کے بعد سینما کے خاص خاص پہلوؤں پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے جس کے لئے تھوڑا سا انتظار فرمائیے۔

چلتی ہوئی موٹروں کو روکنے والی شعاع

اٹلی کی حیرت انگیز ایجاد

لندن ۱۵ مئی۔ آج کل اہل اٹلی کی زبان پر یہی چرچا ہے کہ ... مارکونی اس شعاع کو ایجاد کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ جس سے بجلی اور دیگر حرکت کرنے والے انجنوں کو ٹھہرایا جا سکے۔

معاصر "ڈیلی میل" کا نامہ نگار مقیم روم مطلع کرتا ہے کہ وہاں ایک سرکاری اعلان شائع ہوا ہے جو کہ مظہر ہے کہ مارکونی ... جو کہ روم کے قریب واقع ہے۔ سائینور مسولینی اور جنرل ... کی موجودگی میں کی مظاہرے کئے گئے، حالانکہ ابھی تک یہ نہیں معلوم ہو سکا ہے کہ مظاہرے کس قسم کے تھے۔ تاہم خیال کیا جاتا ہے کہ وہ فوجی نوعیت کے تھے۔ نامہ نگار موصوف مزید تقطراز ہے۔ سرکاری اعلان کے شائع ہونے سے اس وجہ سے اور بھی دلچسپی پیدا ہو گئی کہ کچھ دنوں سے روم میں اس قسم کی افواہیں گشت لگا رہی ہیں کہ گزشتہ ہفتہ ایک دن ... پر تمام موٹر کاریں چلتے چلتے اچانک رک گئیں۔ ان کو دوبارہ چلانے کی ہر چند کوشش کی گئی لیکن کامیابی نہیں ہوئی۔ بالآخر نصف گھنٹہ بعد ان کو کامیابی ہو گئی۔

اٹلی میں ۹ لاکھ مسلح فوج

مسولینی کا اعلان

لندن ۱۵ مئی۔ اسٹریزا میں ہونے والی جنرل اسٹاف کی میٹنگ نے ایک ہوائی کور قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو کہ معاہدہ ورسیلز کی خلاف ورزی کے مترادف خیال کیا جاتا ہے۔ آج کل قریب قریب یورپ کا ہر ایک ملک ہوائی طاقت کو مضبوط کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ پیرس میں اس وقت بڑے جوش و خروش کا مظاہرہ ہوا جبکہ پولیس اور فائر بریگیڈ کے انجنوں نے ایک ساتھ ہوائی چھاپہ کی مشق کی۔ سائینور مسولینی نے روم میں سینیٹ کی اسٹینگ ... اعلان کیا کہ اٹلی اپنی حفاظت کیلئے ۹ لاکھ مسلح سپاہی رکھنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ فوجی تربیت کے لئے مزید انتظام کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ پولینڈ بھی ... کے ساتھ جرمنی سے سمجھوتہ کرنے کے لئے تیار ہے۔

انڈیا بل کی تمام دفعات منظور ہو گئیں

ساڑھے تین کروڑ ہندوستانیوں کو حق رائے دہی

لندن ۱۰ مئی۔ انڈیا بل کی تمام دفعات اور جدولیں منظور ہو گئی ہیں۔ ... جدید حقوق رائے دہی کے ماتحت ساڑھے تین کروڑ ہندوستانیوں کو رائے دینے کا حق حاصل ہوگا۔ اس طرح بالغ آبادی کے ۲۹ فی صدی حصہ کو ... تفویض کیا جائے گا۔

سرحدی جھگڑوں کو ختم کرنے کی تجویز

ممالک خارجہ کے اہم حالات و کوائف

عراق اور حجاز

عربی اخبارات کی اطلاع ہے کہ حکومت عراق اور حکومت حجاز کے درمیان بہاکہ اتحاد کی کوشش کی جا رہی ہے تاکہ وحدۃ عرب کی تحریک کامیاب ہو اور عربی ریاستوں کے اختلافات کا خاتمہ ہو جائے اگر عراق اور حجاز میں کسی مضبوط بنیاد پر معاہدہ ہو گیا تو عرب کی چھوٹی چھوٹی امارتوں کو بڑی حکومتوں کے ساتھ متحد کرنے کی سعی کی جائے گی تاکہ وہ اجنبی قوتوں کا آلہ کار بننے کے بجائے آپس میں متحد و منسلک ہو جائیں اور بڑی حکومتیں چھوٹی امارتوں کو اپنی نگرانی اور حفاظت میں لے لیں۔

حال میں حج کے موقعہ پر حکومت عراق کا ایک وفد حجاز آیا تھا حکومت سعودیہ نے اس وفد کا شاندار استقبال کیا اور ۹ گھڑیاں حکومت نے ارکان وفد کو تحفہ میں دیں ان میں ۴ گھڑیاں تو سونے کی ہیں اور ۵ چاندی کی ان سب پر جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کا نام کھدا ہوا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس وفد کا مقصد بھی اتحاد عرب اور عراق و حجاز میں معاہدہ کی ترتیب ہے۔

پہلے تو جاہلیت کے زیر اثر عورتوں کو حیوان سمجھا اور اب وہ اس صنف کو فرشتہ سمجھ رہا ہے۔ انسان سمجھنے والا کوئی نہیں یورپ نے صحیح حدود قائم نہیں کئے۔ مگر اسلام نے نہ تو عورتوں کو اتنا بلند کیا جہاں سے گرنے کا ہر وقت کھٹکا لگا رہے۔ اور نہ اسقدر پست کہ اس کو اٹھانے کے لئے واویلا کیا جائے!

ہمیں عورتوں کے ظلم سے بچاؤ

شکاگو میں مظلوم اور ستم رسیدہ مردوں کی ایک انجمن قائم ہوئی ہے جو متحدہ طور پر عورتوں کے مظالم کے خلاف مؤثر اور عملی احتجاج کرنا چاہتے ہیں۔ اس انجمن کے سائن بورڈ اور لیٹر فارموں پر یہ عبارت لکھی ہوئی ہے جس سے معلوم ہو جاتا ہے کہ اس کے اغراض و مقاصد کیا ہیں کہ "ہمیں عورتوں کے مظالم سے بچاؤ"۔ معلوم ہوا ہے کہ بہت سے لوگ اس انجمن کے ممبر بن گئے ہیں اور اس کی اشاعت کیلئے وسیع پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے۔ جو شخص ممبر بننا چاہتا ہے اس کو ایک عہد نامہ پر دستخط کرنے پڑتے ہیں جس کی اہم شرائط یہ ہیں:-

(۱) ہر ممبر جو مجرد ہو ایسی عورت سے شادی کرے جو خود کھانا پکا سکے، خود اپنے کپڑے سی سکے اور خود گھر کے برتن دھو سکے۔

(۲) جو مرد کی اجازت کے بغیر کہیں نہ جائے۔ کسی سے دوستی پیدا نہ کرے اور کسی سے از خود خط و کتابت نہ کرے۔

(۳) غروب آفتاب سے دو گھنٹہ بعد گھر میں واپس آ جائے اگر اس سے زیادہ دیر لگائے تو بیوی سے باز پرس کی جائے صحیح جواب نہ ملنے پر اس کو علیحدہ کر دیا جائے۔

(۴) تحریک عریانی میں شرکت نہ کرے۔ ایکٹریسوں سے کوئی تعلق نہ رکھے سینما اپنے خاوند کے ہمراہ جائے۔ ہوٹلوں کو سرخ نہ کرے۔ پاؤڈر اور دیگر حسن افزا دواؤں کے استعمال سے حتی الامکان پرہیز کرے۔

انجمن کے جو ارکان شادی شدہ ہیں ان کی بیویوں سے بھی تھوڑے سے فرق کے ساتھ یہی شرائط تسلیم کرائی جاتی ہیں۔

امام یمن کا عزم

امام یحییٰ والی یمن نے اپنے مخصوص حلقوں میں اعلان کیا ہے کہ وہ آئندہ سال مصر، شام، فلسطین اور حجاز کا سفر کریں گے اور ممکن ہوا تو عراق سے ہوتے ہوئے ایران بھی تشریف لیجائیں گے۔ اس ارادہ اور اعلان کی سرکاری طور پر تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ آپ کے بڑے صاحبزادے سیف الاسلام اس سیاحت کیلئے پروگرام مرتب کر رہے ہیں۔

آئندہ موسم خریف میں ترکوں کا ایک وفد سواحل اور مشرق اردن ہوتا ہوا یمن پہونچے گا جہاں وہ معدنی کانوں کے متعلق تحقیقات کرکے حکومت یمن کو قدرتی پیداوار سے استفادہ کا مشورہ دیگا۔ معلوم ہوا ہے کہ سرزمین یمن میں معدنیات کی کانیں موجود ہیں۔ اور اس کا علم ترکوں کو جنگ عظیم سے پہلے حاصل ہو چکا تھا۔ اب کوشش کی جا رہی ہے کہ ترک ماہرین بعض امریکن ماہرین طبقات الارض کی امداد سے معدنی کانوں کیلئے کام شروع کر دیں۔

صحرائے عرب میں ٹیلیفون

عراق کی وزارت امور عامہ نے کہا ہے کہ موسم خریف میں عراق کا ساری دنیا سے بذریعہ ٹیلیفون کا یہ سلسلہ یورپ اور امریکہ سے متصل کر دیا گیا ہے اور اسلامی ممالک سے بھی چنانچہ ایران، ترکی، شام، فلسطین، حجاز مقدس، مصر کے درمیان یہ سلسلہ قائم ہو گیا ہے اور وسط سال میں یہ سلسلہ تکمیل کو پہونچ جائے گا۔ شروع میں حجاز میں ٹیلیفون کا سلسلہ قائم ہونے پر بدوی قبائل میں سخت اختلاف ہو گیا تھا اور نادواقف نجدی اس کو شیطانی آواز سمجھتے تھے مگر جب سلطان ابن سعود نے ان لوگوں کو خود سمجھایا اور ٹیلیفون پر قرآن کریم کی آیات تلاوت کرا کر ان سے کہا کہ شیطان قرآن کریم کی تلاوت نہیں کر سکتا تب کہیں جا کر مخالفت رکی اور بدویوں نے سمجھا کہ یہ بھی ایک ترکیب ہے کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ آواز کو پہونچایا جاتا ہے!

امیر کویت کی مساعی

... امیر موصوف نے ایک فرمان کے ذریعہ ... سال کے بچے تک کیلئے تعلیم ضروری قرار دیدی ہے۔ اس سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ امیر کویت سلطان حجاز کی پیروی کرنا چاہتے ہیں۔ نجد میں تعلیم کا سلسلہ اعلیٰ پیمانہ پر قائم ہے اور ہر گاؤں میں حکومت کی طرف سے ایک معلم مقرر ہے جو دیہاتی بچوں کو اسلامی تعلیم دیتا ہے۔ ... امیر کویت بھی حالات سے مجبور ہو کر جبریہ تعلیم جاری کر رہے ہیں۔ توقع ہے کہ نتائج خوشگوار نکلیں گے۔

خلیج فارس میں بحری مستقر

حکومت برطانیہ بحرین میں اپنا بحری مستقر قائم کرنا چاہتی ہے جس کے متعلق اعلان بھی کر دیا گیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ برطانیہ قلب عرب پر نگاہ رکھنے اور عقبہ اور معان کے ساحلوں پر پورے طور پر قبضہ کرنے کے لئے آمادہ ہو گیا ہے۔ برطانیہ کے اس جدید اقدام سے عربی ممالک میں سخت خطرہ پیدا ہو گیا ہے ... حکومت عراق نے برطانوی حکومت کو لکھا ہے کہ خلیج فارس میں بحری مستقر کے قیام کی تجویز پر نظر ثانی کی جائے ... ظاہر ہے کہ حکومت عراق کے اس احتجاج کا کوئی اثر نہ ہوگا اس لئے کہ عراق خود بھی اجنبی قوت سے خائف ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت حجاز بھی برطانوی مستقر کے خلاف احتجاجی نوٹ برطانیہ کے پاس روانہ کرنے والی ہے۔

روشن خیالوں کا اعتراف

انتقادات

محمدیہ پاکٹ بک

مؤلفہ منشی محمد عبد اللہ صاحب معمار، پاکٹ سائز ضخامت ۷۳۶ صفحات کتابت و طباعت اعلیٰ، کاغذ نفیس قیمت عہ ملنے کا پتہ انجمن اہلحدیث ... لاہور۔

یہ کتاب مرزائیوں (ہر دو صنف) کے خلاف ایک زبردست ہیگزین ہے ... مرزا قادیانی علیہ ما علیہ کا ابطال کتاب و سنت اور کتب مرزائیہ سے نہایت خوبی کے ساتھ کیا گیا ہے۔ یہ کتاب چار ابواب اور ایک ضمیمہ پر مشتمل ہے ...

ضروری کہانیاں

فسادات فیروز آباد

کے متعلق

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ (مراد آباد) کے تحقیقاتی وفد کی رپورٹ

(گزشتہ سے پیوستہ)

مختلف حادثات

... جنرل مرچنٹ اور مرزا لال محمد کی دوکانیں جلائی گئیں۔ یہاں بھی فائرنگ ہوا۔ اور ... ہندو فوت ہوا اور ہندو مسلمان زخمی ہوئے۔ اس موقع پر بیدو کانیں لوٹی گئیں۔ اسی کے پاس دھرم شالہ ہے جس کے متعلق کہا گیا ہے کہ اس کو نقصان پہونچایا گیا لیکن معلوم ہوا ہے کہ کوئی نقصان نہیں ہوا اور نہ ایسا کرنے کی کوشش کی گئی۔

عرصہ دراز سے فیروز آباد میں نہ ہوتے۔ انہوں نے بارہ دری کی چادر کے جلوس کے موقع پر خدمات انجام دی ہیں بانوں کے جلوس کے سامنے مسجد کے سامنے گزروائے ہیں۔ اور اس موقع پر تو محرم خدام قومی کے انچارج انسپکٹر حلقہ تھے اور محمد ادریس ... کی نوعیت تو بالکل افسوسناک تھی ...

گرفتاریاں اور مقدمات

نامعقول شکایات

جنگ آزادی میں ترکوں کا حصہ

(بسلسلہ جہاد اول)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۱۶ صفر المظفر ۱۳۵۴ہجری

مسٹر شفیع داؤدی کا تاریخی مقدمہ

ٹریبونل کے فیصلوں اور سفارشات میں تضاد

مسٹر شفیع داؤدی کے ذیج ... کے متعلق استغاثہ کی تحقیقات کرنے کے لئے حکومت کی جانب سے جو ٹریبونل مقرر ہوا تھا اس کے فیصلہ کو شروع سے آخر تک پڑھ لینے کے بعد ہمیں اس امر کا اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ آج تک ہماری نظر سے کوئی قانونی فیصلہ ایسا نہیں گزرا ...

قرار دیا جائے جو امیدوار کی طرف سے بااختیار کردئے گئے تھے اور اس انتخابی ... کامیاب بنانے ... کے لئے ... کا خرچ کرنے کے مجاز تھے یہ امر لازمی تھا کہ جو رقم انہوں نے خرچ کی تھیں ان کی تفصیلات خود صاحب ہی لکھی جاتیں ...

شذرات

مسٹر آصف علی کا بیان

سلور جوبلی کی خوشی میں کمپنی باغ میں خواتین کے لئے جس مینا بازار کا انتظام کیا گیا تھا اور اس میں مشرقی روایات کے خلاف عورتوں کی بے پردگی کا جو افسوسناک مظاہرہ ہوا اس نے سارے شہر میں غم وغصہ کی ایک عام لہر دوڑادی ہے اور لوگوں کو ناقابل تردید شہادات کی بنا پر یہ یقین ہو گیا ہے کہ میونسپلٹی کے ارباب اہتمام نے اپنے پرفریب اعلانوں کے ذریعہ خواتین کو دعوت دے کر ان کے عصمت اعزاز کی سخت توہین کی ہے۔ اس عام ناراضگی کو مدنظر رکھتے ہوئے مینا بازار کے منتظمین کے خلاف الزامات کی تحقیقات کیلئے ایک تحقیقاتی کمیٹی تقرر کی گئی تھی، جس کے صدر مسٹر آصف علی بیرسٹر ممبر اسمبلی قرار دئے گئے تھے۔ واقعات اور الزامات کی تحقیقات کے بعد صدر تحقیقاتی کمیٹی نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں بطور نتیجہ اس امر کا اعلان کیا گیا ہے کہ "اس بدانتظامی سے شہر میں ناراضگی کی جو لہر دوڑ گئی ہے وہ بالکل حق بجانب ہے" صدر تحقیقاتی کمیٹی نے افواہی اور مشکوک الزامات سے قطع نظر کرتے ہوئے مینا بازار کے منتظمین پر حسب ذیل الزام قائم کئے ہیں۔ (۱) رائے بہادر سوہن لال کے دستخطوں سے ایک عام نوٹس کے ذریعہ خواتین کو مینا بازار میں شرکت کی دعوت دی گئی تھی جس میں خواتین کو یقین دلایا گیا تھا کہ (الف) اس بازار میں کوئی مرد داخل نہیں ہو سکے گا۔ (ب) اور پردہ کا "معقول" انتظام ہوگا۔ حالانکہ میلہ میں اعلان کے باوجود مرد داخل ہوئے جن میں سے کچھ تو دوکاندار تھے اور کچھ انتظام کرنے والوں میں سے تھے۔ یہ وہ حقیقت ...

آنکھوں میں دھول ڈالنے کی کیوں کوشش کی گئی؟ کیا مینا بازار کے منتظمین کے پاس اس صاف اور صریح الزام کا کوئی جواب ہے؟ اس کے علاوہ تحقیقاتی کمیٹی کے صدر کے بیان میں ذیل کے الزامات کی بھی تصدیق کی گئی ہے یعنی عورتوں پر نازیبا اور خطرناک حملے کئے گئے اور ان کی حفاظت کا کوئی انتظام نہیں کیا گیا۔ میلہ کے نزدیک تانگے اور موٹریں کھڑا کرنے کیلئے کوئی جگہ مقرر نہیں کی گئی۔ میلہ میں زنانہ والنیٹر کافی تعداد میں موجود نہیں تھیں۔ پانی اور دیگر ضروری چیزوں کا کوئی مناسب انتظام نہ تھا جس جگہ عورتیں تانگوں سے اتر رہی تھیں وہاں پردہ کا کوئی انتظام نہ تھا۔ پولیس بھی کافی تعداد میں متعین نہیں کی گئی۔ بہت سے بچے بہت دیر تک غائب رہے۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ الزامات بہت کافی حد تک صحیح ہیں جن کا انکار کسی حالت میں نہیں ہو سکتا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کمیٹی کے ارباب اختیار ان الزامات کو تسلیم کرکے تلافی مافات کی کونسی شکل اختیار کرتے ہیں۔

قادیانیوں کی چیرہ دستیاں

مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار اسلام کے بیان سے معلوم ہوا کہ قادیان میں مرزائیوں نے ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو زدوکوب کیا اور ان کے مکان کا محاصرہ کر لیا۔ ڈاکٹر صاحب کا قصور صرف اتنا بتایا جاتا ہے کہ ...

حوادث واحکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

دارالحکومت

جوبلی کے سلسلہ میں گرفتار شدگان کا مقدمہ

پریس ایکٹ کے ماتحت چالان

دہلی ۱۵ مئی۔ کل جو گرفتاریاں سلور جوبلی کے خلاف اشتہارات چسپاں کرنے کے سلسلہ میں ہوئی تھیں اس سلسلہ میں مزید تحقیقات کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ گرفتار شدگان میں لالہ نرائن داس گرگ، مسٹر لکشمن تیپاٹھی کے سٹرلال چند، رجناتھ سہدانند سکریٹری انجمن اخبار فروشان شریک ہیں گرفتار شدگان کو مختلف تھانوں کی حوالات میں الگ الگ رکھا گیا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ اس پیشتر میسرز نرائن داس گرگ لال چند لکشمن تیپاٹھی بہارے لال اور کنہیالال کو سی۔ آئی۔ ڈی کے دفتر میں بلا گیا بیان کیا جاتا ہے کہ ان سے سرخ اشتہارات کی اشاعت کے سلسلہ میں سوالات دریافت کئے گئے۔ ...

دہلی میونسپلٹی میں ربۃ کنٹرول کا مسئلہ

اصل تجویز نامنظور کردی گئی

ڈاکوؤں نے پولیس پر گولی چلادی

ایک کانسٹبل ہلاک۔ آٹھ ڈاکو گرفتار

دہلی لال قلعہ کی تلاشی!

نانگلوئی میں ریوالور برآمد ہوئے

مال گاڑی اور پارسل ٹرین کی ٹکر

پنڈت جواہرلال نہرو کی اہلیہ سے ملاقات

ہندوستان میں موٹر سازی کا کارخانہ

پندرہ ہزار مزدوروں کی ہڑتال

بنگال کے شاہی اسیروں کا یوم نظربندان

نظربندوں سے ہمدردی کرنا بھی قانون کی رو سے جرم ہے

اخبارات کو حکومت بنگال کی ہدایات

کلکتہ ۱۸ مئی۔ انڈین پریس ایمرجنسی پاورز ایکٹ بابت ۱۹۳۱ء کے ماتحت حاصل شدہ اختیارات پر عمل کرتے ہوئے گورنر بہ اجلاس کونسل نے کل شام گزٹ کے غیر معمولی اشاعت میں اعلان شائع کیا ہے کہ جس کے ذریعہ تمام اخبارات کو یوم نظربندان کے سلسلہ میں جس کے لئے صدر کانگریس نے ۱۹ مئی مقرر کی ہے کسی قسم کی خبر شائع کرنے کی ممانعت کردی ہے۔ اس کے علاوہ بنگال قانون ترمیم ضابطہ فوجداری یا قانون شاہی اسیران کے ماتحت نظربند اشخاص کی رہائی کے لئے مطالبہ کرنے کی غرض سے جو کارروائی کی جائے اس کے بارے میں بھی خبر شائع کرنے کی ممانعت کردی ہے اس کے علاوہ یوم نظربندان کے سلسلہ میں کسی جلسہ کے حالات شائع کرنے کی بھی ممانعت کردی گئی ہے۔

حکومت نے اس سلسلہ میں ایک بیان شائع کیا ہے کہ نظربندوں پر اس قسم کی پابندی لگانے کی ذمہ داری حکومت نے اپنے سر لی ہے اور وہ اپنی ذمہ داری کو انجام دے رہی ہے اس لئے حکومت اس نتیجہ پر پہونچی ہے کہ نظربندوں کے مقصد کی جو دہشت انگیزی کے سلسلہ میں نظربند کئے گئے ہیں، اشاعت سے دہشت انگیزی کی حوصلہ افزائی ہوگی اور ان کے ساتھ ہمدردی کرنے کی اشاعت اور شہرت سے ان کوششوں پر زد پڑے گی جو اس کے انسداد کے لئے بروئے کار لائی جارہی ہیں۔

مکان کی چھتیں اڑ گئیں تار کے کھمبے اکھڑ گئے

بنگال میں تباہی خیز آندھی ایک شخص ہلاک

مین سنگھ (بنگال) ۱۵ مئی۔ گذشتہ رات سرشی بارطہ سب ڈویژن میں بادو باراں کا ایک شدید طوفان آیا جس سے مقامی ہائی اسکول تھانہ پولیس اور ڈاکخانہ اور ...

وزیر خارجہ فرانس اور ڈکٹیٹر روس کی ملاقات

ماسکو ۱۶ مئی۔ آج مسٹر لاوال کے قیام روس کا نہایت اہم دن تھا جبکہ مسٹر کریملین کے محل پر انہوں نے مسٹر کالی نن ڈکٹیٹر اسٹالین اور مسٹر لٹوینوف سے بات چیت کی اور کونسل آف کمیشن کے ممبروں کے ساتھ کھانا کھایا۔ ...

بنک پر ڈاکوؤں کا مسلح حملہ

دو ملازموں کو گولی ماردی

۹۰ گھنٹے سے کرنل لارنس بیہوش پڑے ہیں

ہٹلر ہنگامہ خیز تقریر کریں گے

گلگت برطانیہ کے سپرد کیا جائیگا

سبھاش بابو کی ترقی پذیر صحت

کھدر استعمال نہ کرنے پر لڑکوں کی واپسی

کم چاندی کا روپیہ جاری کیا جائیگا

کانسٹبل زخمی ہوئے اور دو ہلاک ہوگئے

درخت اکھڑ گئے۔ مکانات کو نقصان

ملایا ئین نے دستور اساسی منظور کرلیا

چار سو مزدور غرقاب ہوگئے

ہر ہٹلر کی تقریر کا التوا

عرب میں بغاوت برپا کرنیوالا مخبر

کرنل لارنس کا سر پھٹ گیا

لندن ۱۵ مئی۔ کرنل لارنس محتاج تعارف نہیں۔ اس کے متعلق بہت سے واقعات مبہم بھی ہیں لیکن بہت سے دلچسپ واقعات بھی مشہور ہیں اس نے سب سے زیادہ شہرت اپنے اس کارنامہ سے حاصل کی جو لڑائی جنگ عمومی کے زمانہ میں عربوں اور ترکوں کو باہم لڑا دینے کا کام انجام دیا وہ ایک عرصہ تک عرب، شام، اور عراق میں مقیم رہے اور ریگستانی قبائل اور جاہل بدوؤں میں اس طرح گھل مل گئے تھے کہ انہیں وضع قطع سے بمشکل کوئی شخص انگریز پہچان سکتا تھا عربوں کو ترکوں کے خلاف بغاوت پر اکسانے میں کامیابی حاصل کرلینے کے بعد ۱۹۱۸ء کے اواخر میں وہ برطانوی دفتر نو آبادیات کے مشیر ہو گئے ان کا اصل نام ٹامس ایڈورڈ لارنس ہے۔ لیکن بعد میں وہ "کرنل شا" کے نام سے ہوائی فوج میں داخل ہوئے۔ انہی کے متعلق مشہور ہے کہ وہ ہندوستان کی شمالی مغربی سرحد کے قبائل میں بھی ایک عرصہ تک موجود رہے اور انہی نے سرحدی خواتین کو امان اللہ خاں کے خلاف اکسایا اور اس طرح افغانستان میں انقلاب کرایا غرضیکہ اسلامی حکومتوں میں تازہ انقلابات سے اس ذات کا خاصا تعلق رہا ہے اب یہ عبرت انگیز خبر لندن سے آئی ہے کہ کرنل مذکور کا موٹر سائیکل کے ایک معمولی حادثہ سے بھیجا پھٹ گیا ... شفاخانہ میں بیہوش پڑے ہے۔

ڈورسٹ میں موٹر سائیکل پر جارہے تھے ... کیمپ کے قریب ان کی موٹر سائیکل ایک بچے کی بائیسکل سے ٹکرا گئی کرنل سائیکل سے گر پڑا اور بیہوش ہوگیا اور اس کی حالت ایک حد تک نازک سمجھی جاتی ہے۔

شہدا کراچی کا معاوضہ دینے سے انکار

امداد کیلئے پانچ ہزار روپیہ

سرحد پر ۹ لاکھ حبشی سپاہ کا اجتماع

حبش اٹلی کو دندان شکن جواب دیگا

مسلمان کو قتل کرنے کے الزام سے ہندو کی رہائی

پارچہ فروش کو گولی سے اڑادیا

مجنونہ نے اپنی کو ناکام بنادیا جائے

چار افراد ہلاک۔ حمارت الہی ...

بیناباز ار کے ارباب انتظام کی ابتدائی غلطی
شہر میں عام ناراضگی حق بجانب ہے
صدر تحقیقاتی کمیٹی کا بیان

دہلی ۸ مئی۔ سلور جوبلی کے سلسلہ میں عورتوں کے بینا بازار کے منتظمین پر عائد کردہ الزامات کی تحقیقات کرنے کے لئے جس تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر کیا گیا تھا اس کے صدر مسٹر آصف علی ممبر اسمبلی نے جلد الزامات کی تحقیقات کرنے کے بعد ذیل کا بیان شائع کیا ہے۔

مسٹر شفیع داؤدی کے انتخاب کا معاملہ
ٹریبونل کے فیصلہ پر گورنر جنرل کی خدمت میں وفد

شاہ آباد میں محرم پر فساد
مسلمانوں کی بیچارگی

قصبہ شاہ آباد ضلع ہردوئی میں محرم سے جھگڑا ہے۔

علی گڑھ یونیورسٹی کے دو پروفیسروں کو نوٹس
نئے وائس چانسلر کے جدید احکام

خیرپور میں صغرسنی کی شادیاں

سہارنپور میں احرار کانفرنس کی تیاریاں

آگ لگنے سے سکول کی عمارت تباہ ہوگئی

گریجویٹ مزدوروں کی بھرتی
بوجھ اٹھانے کی اجرت بارہ آنہ

مانچسٹر کے نواب کو سزا

فرقہ وارانہ فساد میں ایک شخص ہلاک

سونے کی ڈلیاں کوڑیوں کے مول

طاقت وہ طاقت جس سے بوڑھے جوان اور جوان قابل فخر نوجوان بنجاتے ہیں صرف حب زرین (رجسٹرڈ) ہی کے ذریعہ حاصل ہوسکتی ہے جس کے استعمال سے قوت کا لازوال خزانہ حاصل ہوسکتا ہے۔

مکمل خوراک دس گولیاں (صرف دو روپیہ آٹھ آنہ)

دواخانہ کنز المجربات (رجسٹرڈ) کوچہ چیلان گلی راجان دہلی سے طلب کریں

گولی امساک

DELHI

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ اردو میں

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کا اردو ترجمہ شائع ہوگیا ہے اور ہم نے الجمعیۃ بک ایجنسی کیلئے اس کے نسخے برائے فروخت حاصل کرلئے ہیں جو حضرات آئندہ دستور اساسی کے متعلق برطانوی مدبرین کا نقطۂ نگاہ معلوم کرنا چاہیں اور اردو زبان میں تمام آئینی مسائل پر مفصل بحث پڑھنے کے خواہشمند ہوں وہ فوراً ہم سے رپورٹ کا ایک نسخہ طلب فرمائیں یہ کتاب ۴۳۲ صفحات کی ہے اور اس کی قیمت فی جلد عہ ہے محصولڈاک ۸ر ہوگا۔ فرمائشیں جلد موصول ہونی چاہئیں۔

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی گلی قاسم جان دہلی

نگارستان کشمیر

(مصنفہ قاضی ظہور الحسن صاحب سیوہاروی)

ملنے کا پتہ: مکتبہ شرقیہ، سوئیوالان دہلی

دولت
کلکتہ ٹریڈ مارک کمپنی جیسٹرڈ نزد فتحپوری چاندنی چوک دہلی

قادیانیوں کے مظالم کا سلسلہ
ڈاکٹر عبدالسلام صاحب پر دست درازی

حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار مرکزیہ نے حسب ذیل بیان بغرض اشاعت اخبارات کو دیا۔

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو قادیان میں مرزائیوں نے دن دہاڑے پیٹا اور اس کے مکان کا محاصرہ کرلیا۔ اور بعض نے یہاں تک کہا۔ کہ اس کو قتل کردیا جائے۔ قادیان کی پولیس تماشہ دیکھ رہی تھی، شاید مرزا محمود اس کی پارٹی نے قادیان کے مسلمانوں کو لاوارث سمجھ لیا ہے۔

قادیانیت نواز پالیسی کی مذمت

جرائد زعمائے ملت اور علمائے کرام کا شکریہ
مولانا اسمٰعیل غزنوی کے حکومت سے مطالبات

مولانا اسمٰعیل غزنوی نے ذیل کا بیان شائع کیا ہے۔

اخبارات کا مطالعہ کرنے والے حضرات کو معلوم ہے۔ کہ حکومت ہند مجھے دو سال سے سفر حج سے روکتی رہی۔

قارئین الجمعیۃ کے خیالات

دین کو خطرے سے بچاؤ
قادیانی فتنہ کا رد عمل

سرحد میں احتجاجی جلسہ

جوش جمہیر ماہوار رسالہ

جرگہ میں حضرت بادشاہ گل کی شرکت

انجمن اسلامیہ شملہ کو قابل قدر امداد

امرتسر میں علی بابا کا ظہور

ایک فقیر کا عطیہ
مایوس العلاج مریضوں کیلئے آب حیات

منیجر حاذق فارمیسی کاندھلہ ضلع مظفرنگر

رسالہ
اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

اصلی مال خریدو
جوہر عشبہ چوب چینی (رجسٹرڈ)

خضاب چھوڑ دو

شربت روح افزا (رجسٹرڈ)
موسم گرما میں ہر قسم کی شکایت کیلئے اکسیر۔ تمام ہندوستان میں اپنے خواص کی وجہ سے مشہور و مقبول ہو چکا ہے۔ بڑے بڑے راجہ، نواب اس کو مستعمل کرتے ہیں۔

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

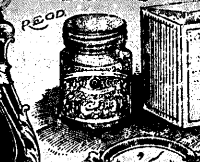

ملذذ عجیب

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃ

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۷۲۸

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول۔ بلال احمد زبیری (بی اے)   معاون۔ محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم جمعہ ۲۰ صفر المظفر ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۲۴ مئی ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۶

ہندوستان کے قومی ادارۂ سائنس کی تاریخ

دروغ گیر آلہ کی ایجاد جرائم کا سراغ

معاصرین کے افکار و آرا

گورنر بمبئی کا علیہ

ہندی زبان

بارہ مئی کو لاہور میں "یوم ہندی" منایا گیا۔ اور ہندی زبان کے حامیوں نے جلسہ منعقد کر کے اس امر پر زور دیا کہ پنجاب میں اردو کی بجائے ہندی رائج کی جائے

فیصلہ مقدمہ بخاری صاحب

خودداری کا سوال

پہلی نظر

سجدہ گہ ساقی کا پائے ناز رہنا چاہیئے
بیخودی میں ہوش کا انداز رہنا چاہیئے

جانیں کب ہو جائیں ساز دل کے پردے نغمہ ریز
ہر نفس کو گوش بر آواز رہنا چاہیئے

ہو گئے بیدار احساس غرور حسن سے
وہ کہ جن کو محو خواب ناز رہنا چاہیئے

فتنہ گر اپہلی نظر ہی میں نہ دل ہو جائے خاک
رحم کر، آغاز کو آغاز رہنا چاہیئے

کیا خبر کب ہو نسیم کوئے جاناں کا گزر
ہر گھڑی دل کا دریچہ باز رہنا چاہیئے

عشق پر ہے احترام حسن ہر حالت میں فرض
ہوش کو وقف نگاہ ناز رہنا چاہیئے

جستجو اک وہم باطل کوشش افشا فضول
زندگی ہے راز، اس کو راز رہنا چاہیئے

ساغر اشعار میں ماہر بہ عنوان خیال
بادۂ خمخانۂ شیراز رہنا چاہیئے

(مولوی منظور حسین صاحب ماہرؔ)

Regd No. L 1793.

The Al Jamiat

نورانی قرآن مجید

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

Vol. XXI No. 35   DELHI MONDAY   PRICE ONE ANNA

ہندو مہاسبھا کی فتنہ انگیز تجاویز

مسلمانان کانپور کا نمائندہ جلسہ

مسلمانان بنارس کا جلسہ

جوبلی کی دعوت اور دہلی کے یتامی

بلوہ شاہ آباد کے متعلق جلسہ

شہدائے کراچی کیلئے دعائے مغفرت

مسلمانان لودیانہ کا ماتمی جلسہ

تقریر سیرت کے متعلق معزز اخبارات و رسائل کی رائیں

رسالہ معارف کا تبصرہ

رسالہ جامعہ کی تنقید

اخبار خلافت کی رائے

پادری کی لڑکی

معجز نما قرآن مجید

تقریر سیرت

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی یہ تقریر بے شمار خصوصیات کے لحاظ سے ایک عجیب و نادر مجموعہ ہے

منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

حمائل شریف مترجم

منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

یوپی احرار کانفرنس کا شاندار اجلاس

علمائے ملت کی تقریریں

اہم تجاویز کی منظوری

سہارنپور ۲۰ مئی۔ یوپی احرار کانفرنس کے اجلاس ۱۸، ۱۹ مئی کو زیر صدارت حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار ہند منعقد ہوئے جن میں حسب ذیل حضرات نے خاص طور پر شرکت فرمائی:-

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی جانشین حضرت شیخ الہند، مسٹر محمد احمد کاظمی ایم۔ ایل۔ اے، حضرت مولانا فخرالدین صاحب مرادآبادی، حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب مرادآبادی، مولانا شاہ مسعود احمد صاحب بہاری سابق رکن اسمبلی، چوہدری افضل حق صاحب ایم۔ ایل۔ سی۔، مولانا ابوالوفا شاہجہانپوری، مولانا ابوالقاسم شاہجہانپوری، مولانا محمد داؤد غزنوی، مولانا عزیز گل صاحب۔ حضرت الحاج حافظ عبداللطیف صاحب مہتمم مدرسہ مظاہر علوم، مولانا قاری محمد عبدالخالق صاحب خطیب جامع مسجد، مولانا حامد الانصاری غازی مدیر مدینہ، علامہ حسین میر کاشمیری، مولانا سید طفیل احمد صاحب علیگ۔

ان مخصوص حضرات کے علاوہ کانفرنس کے مختلف اجلاسوں میں سہارنپور اور گردونواح کے مسلمانوں نے تعداد کثیر شرکت کی اور اس کانفرنس کو ہر اعتبار سے کامیاب بنایا۔

خطبات صدارت اور تجاویز

مسٹر محمد احمد کاظمی ایم۔ ایل۔ اے کا خطبۂ استقبالیہ ٹھوس اور مفید مضامین سے پر تھا۔ حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر اجلاس کا خطبہ صدارت نہایت ولولہ انگیز اور جوش و خروش کا آئینہ دار تھا جس میں مسلمانانِ ہند کو آزادی کے لئے جدوجہد کرنے کی دعوت دی گئی ...

(۵) کبھی ... عادت سپاہی قوم کے لئے سخت مضر ہے یہ عادت بالکل ترک کر دینا چاہئے۔
(۶) کاشتکاروں کی اقتصادی حالت درست کرنے کے لئے ان کو ترقی زراعت کی ... ترغیب دلائی جاوے اور انہیں گھریلو اور دیہی صنعتوں کی ترویج کی کوشش کی جاوے۔

بے روزگاری

یہ کانفرنس حکومت ہند اور صوبجاتی حکومتوں کی اس غفلت شعاری پر سخت مذمت کا اظہار کرتی ہے کہ انہوں نے ہندوستان میں بیکاروں کی مردم شماری کا سلسلہ اس وقت تک جاری نہیں کیا ...

بصائر و نظائر

جاپان میں اشاعت اسلام

ہندی اور تاتاری مسلمانوں کی تعداد

بے بنیاد خبریں کہاں سے شائع کی جاتی ہیں؟

جاپان میں عیسائیوں کے مشن

(از پروفیسر برکت اللہ ... ٹوکیو)

جنگ عظیم سے پہلے ہندوستان میں یہ خبر مشہور ہوئی تھی کہ قیصر جرمنی مسلمان ہو گیا، بہ اس کی ایک سیاسی حکمت عملی تھی کہ اپنے بڑھتے ہوئے حوصلوں کو پورا کرنے کے لئے بنی نوع انسان کی ہمدردی حاصل کرنا چاہتا تھا، وہ ترکیب سلطنتوں کی اکثر آبادی مسلمان تھی، ان کی تالیف قلوب کے لئے اس نے مذہب اسلام کے بارے میں چند تعریفی کلمے کہے، مسلمانانِ عالم زمانہ کی ٹھوکریں کھاتے کھاتے پست ہمت ہو گئے تھے، ایک جلیل القدر بادشاہ کی زبانی اپنے مذہب کی تعریف سن کر باغ باغ ہو گئے۔ اس خبر نے خوش اعتقاد لوگوں کے دلوں میں اتنی اہمیت حاصل کر لی کہ قیصر جرمنی کو مسلمان تسلیم کرنے لگے، حالانکہ اس میں ذرا سی بھی اصلیت نہ تھی، نہ وہ خود مسلمان ہوا تھا، اور نہ جرمنی میں اسلام کی اشاعت ہی ہو رہی تھی۔

کچھ ایسی ہی خبریں تحریک ترک موالات کے زمانے میں گاندھی جی کے متعلق مشہور ہوئی تھیں، مسلمان سر سید احمد کی پالیسی پر عمل پیرا تھے، اور ایک حد تک سیاسیات سے دور رہتے تھے۔ ہندوستان کی آزادی حاصل کرنے کے لئے تمام قوموں کے اتحاد کی ضرورت تھی۔ گاندھی جی نے مسلم لیڈروں کی تالیف قلوب کی، مسلمانوں نے پھر قیصر جرمنی کی طرح گاندھی جی کو مسلمان تسلیم کر کے اپنا دل خوش کر لیا۔

...

تاتاری مسلمان پچھلے ... سال میں روس سے ہجرت کر کے جاپان میں آباد ہو گئے ہیں، ان کی بڑی تعداد ٹوکیو اور کوبے میں مجتمع ہے، کوبے میں تقریباً ڈیڑھ سو تاتاری آبادی ہیں، ٹوکیو میں کچھ زیادہ ہوں گے، کچھ دوسرے شہروں میں منتشر ہیں، جاپان میں ان کی کل آبادی چار پانچ سو کے درمیان ہے، ان کی مالی حالت زیادہ اچھی نہیں ہے، زیادہ تر درزی کا کام کرتے ہیں مگر سب عزت کی زندگی بسر کر رہے ہیں، انہوں نے چندہ جمع کر کے ٹوکیو میں ایک مدرسہ قائم کر رکھا ہے۔ پچیس تیس ہزار ین کی عمارت ہے، اس کی تعمیر میں ٹوکیو کے تاتاریوں نے بھی معاونت کی تھی، ان کے پیش امام مسٹر قربان علی ہیں، پچھلے سال سے ان میں دو پارٹیاں قائم ہو گئی ہیں ...

تین پراسرار ہستیاں

...

ممالک خارجہ کے اہم حالات و کوائف

کابل میں امریکن سفیر

جمہوریہ متحدہ امریکہ کا سفیر کابل پہونچ گیا ہے، اعلیٰ حضرت ظاہر شاہ والی افغانستان نے بعد نماز ظہر سفیر مذکور کو قصر دلکشا میں شرف باریابی بخشا، سفیر نے اپنی حکومت کی طرف سے حکومت افغانستان کا شکریہ ادا کیا اور دوام و استحکام کے لئے اپنی خواہشات کا اظہار کیا، اعلیٰ حضرت ظاہر شاہ نے بھی اپنی تقریر میں امریکہ اور افغانستان کے سیاسی روابط پر روشنی ڈالی ...

رضا شاہ پہلوی اور روسی سفیر

اعلیٰ حضرت رضا شاہ پہلوی والی ایران سے روسی سفیر نے تخلیہ میں کئی گھنٹہ تک ملاقات کی جس میں روسی اور ایرانی تعلقات پر تبادلۂ خیال ہوا۔ گو ملاقات کے متعلق تا حال کوئی تفصیل شائع نہیں کی گئی ہے مگر ایرانی اخبارات اس کو زبردست اہمیت دے رہے ہیں ...

خوشحالیوں میں اضافہ

حبشی وفد حجاز میں

ایرانی وفد ممالک عربیہ میں

ترکی میں بچوں کی صنعت کی نمائش

ترکی اور چین کے روابط

عیسائی مشنوں کا کام

انگلستان اور مصر کی تجارت

ہندوستان کے قومی اداروں سائنس کی تاریخ

دار الحکومت

چاندنی چوک کی ایک دوکان میں آتشزدگی

دوکان کا بیمہ ہو چکا تھا

دہلی ۱۷ رمئی۔ آج رات تقریباً گیارہ بجے گھنٹہ گھر کے قریب ... بوٹ ہاؤس میں آگ لگ گئی۔ تقریباً ایک گھنٹہ میں آگ پر قابو حاصل کیا جاسکا۔ فائر بریگیڈ فوراً موقعہ پر پہنچ گیا۔ آگ بجھانے والوں نے آگ کو بڑی مشکل سے قابو میں کیا۔

کہا جاتا ہے کہ جوتوں کی ایک لائن تو بالکل جل گئی اور باقی جوتوں کو نقصان پہنچا۔ کہا جاتا ہے کہ کافی نقصان ہوگیا۔ دوکان بیمہ شدہ تھی۔

دہلی میں یوم نظربندان کا جلسہ

زعماء ہند کی پر جوش تقریریں

دہلی ۱۵ رمئی۔ ضلع کانگریس کمیٹی کی طرف سے کل نظربندان بنگال سے اظہار ہمدردی کی غرض سے بابو راجندر پرشاد کی اپیل کے مطابق شام کو ... بجے آزاد پارک میں ایک عام جلسہ زیر صدارت مولانا عارف ہسوی صاحب منعقد ہوا۔ مولانا نے اپنی مختصر تقریر میں فرمایا کہ کانگریس کمیٹی جس طرح دہشت انگیزی کی مخالف ہے اسی طرح گورنمنٹ کی جانب سے جو دہشت انگیز طرز عمل اختیار ...

ساتھی کو چھرا مار کر ہلاک کردیا

دہلی میں قتل کا واقعہ

سرخ اشتہارات کے سلسلہ میں گرفتاریاں

چار نوجوانوں کی ضمانت پر رہائی

قطب صاحب قصبہ مہرولی میں عظیم الشان مشاعرہ

دہلی میونسپلٹی کو تاجروں کا نوٹس

دو ہزار روپے ہرجانہ کا مطالبہ

دہلی ... رمئی۔ ... کی دوکان ... نوٹس میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ کھاری باؤلی میں تیلی گلی میں سبزی والی عورتوں کے بیٹھنے سے ان کی دوکانوں گوداموں، رہائشی مکانوں اور کارخانوں میں جانے میں دقت ہوتی ہے اور اس سے ان کی تجارت کو نقصان پہنچتا ہے۔ نوٹس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ اس گلی کو فوراً خالی کرایا جائے بصورت دیگر وہ لوگ قانونی چارہ جوئی کریں گے۔

میونسپل کمیٹی کے جونیر وکیل کی رائے میں یہ مطالبہ فضول ہے۔ ایک میٹنگ میں اس سوال پر غور ہوگا۔

بمبئی میں تباہ کن آتشزدگی

تین عورتیں اور تین بچے آگ کی نذر

مسلمانان سندھ کی تبلیغ کانفرنس

ایک ماہ کا التواء

شہر میں گائے کشی بند کردی جائے

نواب بہاولپور سے نیا مطالبہ

ٹیلیفون کے تار کاٹ دیئے گئے

چار نوجوانوں کی رہائی

سر الکم ہیلی وائسرائے نہیں بنیں گے

بالشویک حکومت نے اپنے مخالفین کو باہر نکال دیا

بوڑھی عورتوں اور آزمودہ کار مردوں کی جلا وطنی

جن لوگوں کو ملک بدر کیا گیا ہے ان میں پرانے زمانہ کی اعلیٰ جماعتوں کے افراد بھی شامل ہیں۔ ستر سال کی بوڑھی عورتوں کو حکم دیا گیا ہے کہ شہر سے تین دن کے اندر اندر باہر نکل جائیں ...

انڈیا بل میں دیسی ریاستوں کیلئے اہم ترمیم

ہر ریاست جداگانہ شرائط طے کرے گی

اونٹ اور اس کا مالک دونوں ہلاک

اسٹیشن اور مال گاڑی جل کر خاک

کملا نہرو بمبئی میں

اٹھارہ مکان جل گئے

ریلوے اسٹیشن پر مسلح ڈاکہ

تصحیح

عراق میں بغاوت

ہوائی جہازوں سے بمباری

سر سپرو اور سر آغا خاں کا اتحاد

دونوں کو لارڈ کا خطاب دیا جائیگا

عربوں کو باغی بنانے والے کا حشر

کرنل لارنس کی عبرتناک موت

جرمنی کی غیر ملکی پالیسی پر ہرہٹلر کا اعلان

پارلیمنٹ میں ہوائی حملے سے حفاظت کے سوال پر بحث

کانگریس کا کونسلوں پر قبضہ

فیڈریشن کے التواء کا امکان

مکان کی چھتیں اڑ گئیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۰ صفر المظفر ۱۳۵۴ ہجری

مسٹر شفیع داؤدی کا تاریخی مقدمہ

ٹربیونل کے فیصلوں اور سفارشات میں تضاد

(۲)

تمام دنیا کی عدالتوں کا قاعدہ یہ ہے کہ ان کے آخری فیصلے ان نتائج پر مبنی ہوتے ہیں جو مقدمہ کی شہادتوں اور آئینی ثبوت کو سامنے رکھ کر اخذ کیے جاتے ہیں لیکن مسٹر شفیع داؤدی کے انتخابی مقدمہ کا فیصلہ کرنے والے ٹربیونل کی یہ ایک عجیب غریب خصوصیت ہے کہ اس کی آخری سفارشات ان نتائج سے بالکل مختلف ہیں جو ...

گمراہ کن اشتہار

غلط پروپیگنڈا

ایک خطرناک نظیر

کرنل لارنس

شذرات

گاندھی جی انہیں سمجھاتے تھے کہ پنڈت جی اس سے کوئی فائدہ نہیں ہے جب تک ہندو مسلمان مل کر ایوارڈ کو نہ بدلوا دیں گے وہ نہیں بدل سکتا مگر پنڈت جی کی سمجھ میں کوئی بات آتی ہی نہیں تھی۔ زمانہ اسی طرح گزرتا رہا اور آخر کار آہستہ آہستہ پنڈت جی کی سمجھ میں بھی بازخود یہ آہی گیا کہ انہوں نے جو کچھ سوچا تھا وہ غلط تھا اور اس کی حیثیت ایک فعل عبث سے زائد نہیں تھی چنانچہ ایک تازہ تار سے یہ معلوم ہوا ہے کہ اب وہ اس خیال کو ترک کر چکے ہیں اور کمیونل ایوارڈ کے خلاف لندن کو جو وفد بھیجنا تھا وہ اب نہیں بھیجا جائیگا ...

انڈیا بل میں ترمیم

فیڈریشن کے سلسلہ میں ہندوستانی ریاستوں اور برطانوی حکومت کے درمیان جو اختلافات چلے آرہے تھے اور جن کی بنا پر ایک مرتبہ یہ نظر آتا تھا کہ ریاستیں فیڈریشن میں شرکت سے بالکل انکار کردیں گی اور برطانوی مدبرین کا بنا بنایا کھیل بگڑ جائے گا اس اختلاف کے متعلق اب معلوم ہوا ہے کہ تصفیہ ہوگیا اور انڈیا بل کی ... دفعہ میں جو فیڈریشن کے اندر شرکت سے تعلق رکھتی ہے خاطر خواہ ترمیم کردی ...

مالوی جی تھک گئے

حکیم غلام کبریا خاں مرحوم

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

قارئین الجمعیۃ کے خیالات

ہندوستانی دواخانہ کا مقدمہ

مسٹر ینگ چیف جسٹس ہائی کورٹ پنجاب لاہور ایک تاریخ انگریز جج ہیں آپ کی بیدار مغزی کا ثبوت ہے کہ آپ نے رشوت ستانی کا سدباب تمام پنجاب کی عدالتوں میں کردیا ہے علاوہ ازیں ایک آرڈر ... کو ملا ہے کہ ہر مقدمہ ایک سال کے اندر فیصل کردیا کریں ... ہائی کورٹ پنجاب لاہور ... ہندوستانی دواخانہ دہلی کا ایک ... کمپنی کا مقدمہ ... ہائی کورٹ میں چل رہا ہے ... مسٹر ینگ چیف جسٹس ... امید ہے کہ جلد ہندوستانی دواخانہ کے مقدمہ کا فیصلہ سنادیا جائیگا۔

(نامہ نگار)

احرار کانفرنس کا اجلاس

صدر منتخب کا شاندار خیر مقدم

محمد علی خاں صاحب سہارنپور سے بذریعہ برقیہ اطلاع دیتے ہیں کہ مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر منتخب یو۔پی احرار کانفرنس آج ۶ بجے صبح بذریعہ ریل تشریف لائے۔ شہر اور گردونواح سے مسلمانوں کا ایک جم غفیر آپ کے استقبال کے لئے اسٹیشن پر موجود تھا۔ اور اسٹیشن کے باہر بھی آپ کی زیارت کے لئے بہت بڑا اجتماع تھا ... مولانا محمد احمد کاظمی ایم۔ایل۔اے اور خان محمد علی خاں ... کا استقبال کرنے کے بعد ... رضا کاروں نے سلامی کے بعد مولانا حبیب الرحمن چوہدری افضل حق، چوہدری عبدالعزیز، ماسٹر تاج الدین، خواجہ عبدالرحیم عاجز، علامہ حسین میر کاشمیری کا خیر مقدم کیا ... کانپور، علی گڑھ، میرٹھ، مظفرنگر، لکھنؤ، ڈیرہ دون، بنارس، رڑکی اور دیگر اضلاع سے ... جماعتیں یہاں پہنچیں ... آج شام کو شہر میں ایک جلوس نکالا جائے گا ... شہر کو خوب آراستہ کیا گیا ہے۔ اور باشندگان شہر استقبال کی تیاریاں کررہے ہیں۔

مزید سونا ہندوستان سے باہر

بمبئی ۱۸ مئی سیانی اور فارمز نامی جہازوں سے ہفتہ مختتمہ ۱۶ مئی ... معیار ترک کیا ہے اس وقت سے اب تک ... روپیہ کا سونا ہندوستان سے باہر جاچکا ہے۔

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

کرنے کا عہد کریں اور سچے مسلمان بن جائیں۔ اس موقعہ پر صدقات و خیرات کا صحیح مصرف یہ ہے کہ یتیم و مساکین غرباء کی یادمیں غریبوں کو کپڑا دیا جائے ... مسلموں اور غیر مسلموں میں سیرت کی کتابیں مفت تقسیم کی جائیں تاکہ وہ غلطیاں ... اسلام اور پیغمبر اسلام کے متعلق دنیا میں پھیلی ... (مولانا) محمد ابوبکر امیر شریعت بنگال (مولانا) ... جمعیت العلماء بنگال ...

انجمن ابنائے قدیم دارالعلوم دیوبند

طلبائے قدیم کی نئی زندگی اور حیات اجتماعی

دارالعلوم دیوبند ہندوستان میں ملی زندگی اور اسلامی بیداری کی ایک روشن علامت ہے دارالعلوم کی تاسیس ایسے زمانہ میں ہوئی جبکہ مسلمانوں کا دور ترقی رو بزوال ہوچکا تھا اسلامی زندگی عالم اضطراب و انتشار میں تھی اور امت کی حیات اجتماعی کا کوئی معیار و مرکز باقی نہیں رہا تھا۔ یکایک ایک حق بین و حق آگاہ مرد آزاد محمد قاسم کے مبارک نام سے میدان میں آیا ... دارالعلوم دیوبند کو قائم کرکے ایسا علمی نصب العین مسلمانوں کے سامنے رکھدیا کہ جو نصف صدی کے زیادہ عرصہ سے مسلمانوں کی زندگی کے ہر شعبہ میں صحیح رہنمائی کررہا ہے۔

اس دارالعلوم نے روشن ضمیر و فارعلی مقام علماء اور مستند مجاہدوں کی ایک زبردست جماعت پیدا کی اور آج اسی جماعت کے افراد نہ صرف ہندوستان اور ہندوستان کے تمام صوبوں میں بلکہ حجاز، افغانستان، ترکستان، چین، جاوا، جنوبی افریقہ اور دوسرے اسلامی ممالک میں پھیلے ہوئے ہیں ... اور تعمیری خدمات انجام دے رہے ہیں ...

حامد الانصاری غازی (فاضل دیوبند) ... حبیب الرحمن (فاضل دیوبند) امیر الدین احمد (فاضل دیوبند) ... محمد شفیق (فاضل دیوبند)

کانپور میں سلور جوبلی کس طرح منائی گئی؟

شہدائے کراچی کیلئے ایصال ثواب اور دعائے مغفرت

۶ مئی بمقام مسلم یتیم خانہ میں ایک جلسہ کا اعلان ہوا چونکہ واقعہ کراچی اور سلور جوبلی کی وجہ سے مسلمانوں میں خاص بے چینی تھی۔ عوام ... کثیر تعداد میں ... خان بہادر حافظ ... صاحب سکرٹری آل انڈیا مسلم لیگ تشریف نہیں لائے ... بصدارت جناب مولانا غازی ... جلسہ شروع ہوگئی ... سلور جوبلی کے متعلق ... اور بالآخر اس جلسہ کی کارروائی کا مسلمانوں پر بہت ... اثر ہوا۔

... یہ دن بہت ہی نیاز مندان سرکار برطانیہ کو دھوکہ ... کانپور کی طرف سے جناب خان بہادر صاحب سکرٹری آل انڈیا مسلم لیگ ... شہدائے کراچی کی روحوں کو ثواب پہنچانے ... جوبلی کی تقریب کانپور میں منائی گئی۔

(ایک نامہ نگار)

کو خوش آمدید کہتے ہوئے موجودہ حالت کی طرف توجہ دلائی اور اتفاق و اتحاد کی اپیل کی جس کا نہایت ہی زبردست اثر ہوا اور شام کے ۶ بجے اجلاس ختم کیا گیا۔

(۲) اگلے روز ۹ بجے ... اجلاس شروع ہوا ... شہدائے جنگ لوئی آگرہ ... دعائے مغفرت کی گئی ... نمائندگان قوم نے تقریریں کیں جن میں حسب ذیل اشخاص قابل ذکر ہیں:۔

سجادہ نشین گل صاحب فرزند ملاں بابڑ مرحوم باجوڑ۔
حضرت بادشاہ گل خلف حاجی صاحب ترنگزئی
ملک احمد جان خان والی ناوا گئی۔
ملک امین جان پسر محمد اصل خاں مرحوم۔
فضل محمود بادشاہ۔

بارہ بجے اجلاس ختم کیا گیا اور بعد از نماز ظہر پھر اجلاس شروع ہوا ... اور بالاتفاق سب نے منظور کرکے ...

(۱) مہمند آزاد و آل پارٹیز کانفرنس تمام اقوام مہمند کو اپنے وطنی مفاد کی خاطر ہر ممکن قربانیوں کے لئے تیار رہنے کا حکم دیتی ہے ...

(ب) یہ کانفرنس یہ اعلان کرتی ہے ... کہ حکومت جو سڑکیں ہمارے آزاد علاقہ میں تعمیر کرا رہی ہے ... لوئی آگرہ میں فوجی استحکامات ...

(ج) نیز یہ کانفرنس ... قبائل کے قومی معاملات میں دخل انداز ... اکتوبر ۱۹۳۳ء کے معاہدہ پر قائم رہے۔

آخر میں صاحب صدر نے تمام ہندوستانیوں کا ان کی تحریری و تقریری ہمدردی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اجلاس برخاست کیا۔

(عبدالستار غازی از شب قدر)

یوم النبی کی قوت کا صحیح مصرف

یوم النبی کے تبلیغی جلسوں کا وقت قریب ہے۔ سیرت کمیٹی پٹی کو مصدقہ اطلاعات پہنچی ہیں کہ عام مسلمان، دروازوں، محرابوں، جھنڈوں اور تصویروں کی انتہائی نمائش میں ہزار ہا روپیہ خرچ کرکے یوم النبی کے خالص تبلیغی اور اصلاحی تقریب کو عرس ... بنانا چاہتے ہیں ...

مہمند آزاد و آل پارٹیز کانفرنس

آزاد علاقہ میں سڑکوں کی تعمیر کے خلاف احتجاج

مورخہ ... بروز جمعہ بعد از نماز جمعہ زیر صدارت عالیجناب رئیس المجاہدین حاجی صاحب ترنگزئی مہمند آزاد و آل پارٹیز کانفرنس کا اجلاس منعقد ہوا۔ حضرت بادشاہ گل صاحب نے خطبہ استقبالیہ میں تمام ...

شمشیر برہنہ

... کتاب ... منگائیں اور مطالعہ سے نفع اٹھائیں۔

رسالہ

اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

گمراہ نوجوانوں کو راہ راست پر لانے کے لئے۔
بچوں کی صحیح طریقہ سے پرورش کرکے نوجوان بنانے کے لئے
اٹھتی ہوئی جوانی کی حفاظت کرنے کے لئے
جوانی واپس لانے کی تدبیریں بتلانے کے لئے۔
... ویدشاستری رام نگر کاٹھیاوار

ایک فقیر کا عطیہ

مایوس العلاج مریضوں کیلئے آب حیات

بواسیر جیسے موذی مرض کا علاج سینکڑوں روپیہ علاج میں برباد کرنے اور آپریشن کی تکلیف برداشت کرنے سے قبل آپ ایک روپیہ خرچ کیجئے اور اکسیر بواسیر صرف ایک ہفتہ استعمال کرکے بالکل تندرست ہوجائیے ... قیمت صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک

منیجر حاذق فارمیسی کاندھلہ ایس آر ضلع مظفرنگر (یوپی)

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے بال چکنا کرکے کالا پیدا ہوگا ... بال کالا ہوجائے ... قیمت ... منگالیں۔
پتہ:۔ بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سمری (دربھنگہ)

سوزاک

کا طیشر علاج

سوزاک ایک موذی مرض ہے اس کا علاج فوراً کرنا چاہئے یہ مرض وہ ہے کہ انسان کی زندگی کو زیست و دنیا کو دوبھر کردیتا ہے۔ بفضل خدا ہمارے اکسیر سوزاک کی صرف ایک شیشی استعمال کرنے سے قطعی آرام ہوجاتا ہے ... قیمت فی شیشی ...

ملنے کا پتہ
رشید اینڈ کو گلی قاسم جان دہلی

سرمہ نور

اگر آنکھوں کی قدر ہے تو ان دو سرموں میں سے کوئی سرمہ اپنے حسب حال انتخاب کرکے استعمال کیجئے۔

... قیمت ...

ملنے کا پتہ
(مولانا) نور الدین بہاری دہلی بیری والا باغ

مفت! مفت! مفت!

بول کیا چاہتا ہے؟

... عجیب و غریب کتاب ... مفت طلب کریں۔
انگلش ایڈیشن ختم ہونے والا ہے
منیجر کارخانہ دولت کی دیوی شمالی آباد (پنجاب)

معجون مقوی معدہ

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہوچکا ہو ... نہایت قوت پہنچاتی ہے قبض کی شکایت کو رفع کرتی ہے ... قیمت فی ڈبیہ ...

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

قرص جریان

... قیمت فی شیشی ...
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

روس جنگ کیلئے تیار نہیں ہے

مسٹر ایڈن کے خیالات

لندن ۱۸ مئی۔ لارڈ پریوی سیل مسٹر انتھونی ایڈن نے گذشتہ شب لیمنگٹن میں ایک تقریر کے موقعہ پر کہا کہ یورپ کی مصالحت ابھی نہیں ہے جس پر مجھ کو خاص دلچسپی ہے انہوں نے بین الاقوامی سیاسی حالات پر روشنی ڈالی معاملات کا پیچیدگیوں کا انہوں نے اپنی تقریر میں اقرار کیا۔ لیکن اس کے ساتھ انہیں اس بات کا بھی اطمینان ہے کہ ان سب کا انداز ممکن ہے لیکن اس کی صورت یہی ہے کہ اگر ان کا انسداد مقصود ہے تو ہر قوم کو کچھ نہ کچھ ایثار سے کام لینا پڑے گا۔

اس سلسلہ میں برطانیہ کی روش کے متعلق انہوں نے کہا کہ خارجی معاملات میں اس کی پالیسی بالکل غیر مبہم ہونی چاہئے نیز اسے اپنے طریقوں پر سختی سے قائم رہنا چاہئے ... مجلس اقوام کی معنوی ... حمایت کرنی چاہئے اور اسی طرح عالمگیر طور پر امن قائم رہنا چاہئے۔

سوویٹ روس کے متعلق مسٹر ایڈن نے اپنی تقریر میں کہا کہ وہ آج سوائے روس کے دوسرے کسی ایسے ملک میں نہیں گئے جو ابھی کئی سال تک ... داخلی معاملات میں مشغول رہے ... اس بات کو اچھی طرح دیکھ سکتے ہیں کہ ... روس ابھی کسی ... جنگ سے ... دور ہے ... جرمنی ... مسٹر ایڈن ... حکومت ... جنگ ... خطرہ ...

برلن کے مستند اخبار ... بلاٹ ... جرمنی کے دوسرے اخبارات ... گرم ... تہذیب و تمدن کے لئے ...

دنیا کا سب سے بڑا طیارہ پاش پاش

۴۸ افراد ہلاک ہوگئے

ماسکو ۱۸ مئی۔ دنیا کا سب سے بڑا ہوائی جہاز میکسم گورکی ... ایک دوسرے طیارہ سے ... آج ... ہلاک ہوگئے ...

ہوائی جہاز کی تعمیر ۱۹۳۳ء میں شروع ہوئی تھی ... ۱۲۰ آدمی بیٹھ سکتے تھے ... حکومت کی طرف سے ہلاک شدگان کے ... معاوضہ دیا جائیگا۔

سرخ افواج نے قرانش کو تشویش میں مبتلا کردیا

مزید بغاوتوں کا امکان

پیرس ۱۸ مئی۔ ایک فرانسیسی اخبار کا نامہ نگار ... فرانسیسی ... جنرل ... سرخ افواج ...

جرمن جاسوسوں سے خوف

لندن ۱۸ مئی۔ ... جرمن جاسوس ...

ترکی میں مساوات کا اعلان

عورتیں جبریہ فوجی بھرتی سے مستثنیٰ ہونگی

مذہب ہر شخص کا ذاتی عقیدہ ہوگا

استنبول ۱۹ مئی۔ مجلس ملیہ کی جماعت خلق نے جو سیاسی اور اصلاحی پروگرام ترک قوم کے لئے مرتب کیا تھا، اس پر نظر ثانی کی جارہی ہے اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ ان اصلاحات کو سب سے پہلی دفعہ "کمالزم" کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ اس لائحہ عمل میں کوئی جدید بات نہیں ہے جس سے تعجب ہو بلکہ اس میں اس پالیسی کو ظاہر کیا گیا ہے جس کے حامل ترکی کے جدید فرمانروا اب تک رہے ہیں۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اس لائحہ عمل کی اکثر باتیں اشتراکیت اور قومی تحریک کے ماتحت ہیں۔ لیکن انفرادی آزادی اور ذاتی ملک کو اس وقت قائم رکھنے کا اطمینان دلا دیا گیا ہے جب تک کہ ان کا جمہوریت عامہ کے مقاصد سے تصادم نہیں ہوتا۔ ملک کی حکمرانی مجلس ملیہ کا سلطنت ... طبقات کی تفریق کو بالکل اڑا دیا گیا ہے اور مرد و عورتوں کے لئے مساوی حقوق تسلیم کئے گئے ہیں، مذہب ہر فرد کا ذاتی فعل ہوگا اور سب سے آخر میں حکومت کا یہی فرض ہوگا کہ مفاد عامہ کے نام سے کاموں کی ذمہ داری ... جہاں تک فوجی خدمت کا تعلق ہے ذکور و اناث دونوں پر یکساں فرض عائد ہوگا لیکن قیاس ہے کہ غالباً عورتیں جبریہ فوجی خدمت سے مستثنیٰ ہوں گی۔

لندن کے اخبار ٹائمس کے نامہ نگار مقیم استنبول کا بیان ہے کہ اس سلسلہ میں جہاں تک امن اور حریت کا تعلق ہے، اس کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا ہے اس سے ترکوں کا یہ خیال ہے کہ اس سے آپس میں کشمکش پیدا ہوتی ہے اور بعض ملک میں وہ نزاع کے فروغ کا باعث ہوتا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ حکومت ہائے افغانستان اور ایران بھی ترکوں سے سبق لیں گی اور ان کی اصلاحات کی تقلید کریں گی۔ ممکن ہے ایشیا کے دوسرے ممالک بھی "کمالزم" کی مثال قائم کریں۔

سرحدی قبائل سے جنگ

قبائل کے ۸۰ آدمی جنگ میں کام آئے

پشاور ۱۸ مئی۔ مالاکنڈ سے جو تازہ ترین اطلاعات آئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ لوئی آگرہ میں جب برطانوی سرکاری افواج نے بادشاہ گل کو شکست دیدی تو وہ سرحد کی طرف بھاگ گئے اور اب معلوم ہوا ہے کہ وہ اپنے لشکر سے ساتھیوں کو ... علاقہ میں مقیم ہیں سرحدی ... ابھی تک لوئی آگرہ میں پڑی ہوئی ہے۔

کوٹ اگرہ کی سڑک کی تعمیر کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ وہ پوری ہورہی ہے اور کام نہایت ہی اطمینان بخش طریقہ پر ہو رہا ہے اور سڑک کینگ کے ذریعہ سے مکمل ہوگئی ہے چنانچہ موٹریں کے لئے کھول دی گئی ہے۔

اکا دکا حملوں کی خبریں برابر مل رہی ہیں۔ تیمرہ کی سڑک پر کام اب تک ہو رہا ہے۔

ایک غیر مصدقہ خبر مظہر ہے کہ فقیر النگر حال میں ارنگ کے علاقہ میں پناہ گزیں تھا چنانچہ وہ ساموزئی قبیلے سے تعلق قائم کرنا چاہتا تھا لیکن ... اس میں کامیابی نہیں ہوئی ہے ... پولیٹیکل ایجنٹ سے ملاقات کی تھی، حکومت برطانیہ سے دوستانہ تعلقات کے تواعد پر عملدر آمد ہوگیا ہے۔

قبائلی لشکر کے نقصانات کے متعلق کوئی صحیح اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے تاہم حال ہی میں لوئی آگرہ میں جو معرکہ ہوا تھا اس میں خیال کیا جاتا ہے کہ اسی آدمی ہلاک ہوئے ہوں گے۔ جن لوگوں کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا ہے ان میں قبائل ... خصوصیت سے قابل ذکر ہیں ...

حال میں حکومت ... گیا تھا کہ قبائل کا اصل منشاء صرف یہ ہے کہ وہ امن اور سلامتی کے ساتھ زندگی بسر کریں اس کے علاوہ ان کی کوئی خواہش نہیں ہے۔

نائب ناظم مجلس احرار سرحد کی براءت

فاضل مجسٹریٹ کا منصفانہ فیصلہ

کل بتاریخ ۱۷ مئی ۱۹۳۵ء مولانا عبدالعزیز سرحدی نائب سکرٹری مجلس احرار سرحد ... مقدمہ ... خان بہادر عبدالحکیم خاں مجسٹریٹ درجہ اول ... فاضل مجسٹریٹ نے سی۔آئی۔ڈی کی رپورٹ پر بہت غور و خوض کرنے کے بعد فیصلہ صادر فرمایا کہ ... مولانا عبدالعزیز سرحدی ... تحسین دی۔

بنگال کے صحیفہ نگاروں کا اجتماع

کلکتہ ۱۸ مئی۔ کلکتہ کے روزنامہ ہندوستانی اخبارات کے نمائندوں کا ایک جلسہ ... منعقد ہوا ... بنگال کی اس کارروائی کے خلاف ... اس کانفرنس میں ... ہوگا ...

کنوئیں کے زہریلے گیس سے ایک شخص ہلاک

گوڑگانواں ۱۹ مئی۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ یہاں پر ایک شخص ایک کنوئیں کے اندر گیا جب وہ بہت دیر تک واپس نہ آیا اس کا بھائی اسکو دیکھنے کے لئے کنوئیں میں اترا وہ بیہوش پڑا تھا ... بیان کیا جاتا ہے کہ کنوئیں کے اندر زہریلی گیس ہے۔ حکام بھی وہاں پہنچ گئے ہیں۔

مولانا عبدالہادی صاحب مرحوم

نہایت اندوہ و قلق کے ساتھ اس افسوسناک حادثہ کی خبر حوالہ قلم کی جارہی ہے کہ امارت شرعیہ کے قدیم کارکن جناب مولانا عبدالہادی صاحب دستیاب امارت شرعیہ تقریباً ... ۹ مئی ... کو رحلت فرماگئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم امارت شرعیہ کے قدیم مجلس کارکن تھے ... تبلیغ میں مشغول ہوئے ...

... دعا فرمائیں۔

(محمد عثمان غنی) ناظم امارت شرعیہ صوبہ بہار

حبش اور اٹلی کی جنگ

پچاس لاکھ پونڈ خرچ ہوچکے

روما ۱۹ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت اطالیہ مشرقی افریقہ کی مہم کے سلسلہ میں اس وقت تک پچاس لاکھ پونڈ صرف کرچکی ہے۔

وزیر مالیات نے ... تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مالی سال کے ابتدائی دس ماہ کی مالگذاری ... ۱۹۳۳ء ... اور اس وقت ... مشرقی افریقہ ... خرچ ... اس کی تعداد مقرر نہیں کی جاسکتی۔

فرانس اور جرمنی کے وزراء میں گفت و شنید

تعلقات میں بہتری کا امکان

کراکو ۱۸ مئی۔ ... جنرل گورنگ وزیر ... اور مسیو لاوال وزیر فرانس کے درمیان ... گفت و شنید ... جرمنی ... فرانس ... جنرل گورنگ اور مسیو لاوال کے درمیان ... گفت و شنید ... یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس سے فرانس اور جرمنی کے تعلقات بہتر ہونے کا امکان ہے۔

قبائلی معرکہ کی تفصیلات

زنگی خاں کے خاندان کا قتل

پشاور ۱۸ مئی۔ ... زنگی خاں ... قبیلہ ... خاندان ... قتل ... عمر ۲۵ سال ہے۔

جدید آئین میں کانگریسی وزارت

صدر کانگریس کا بیان

پٹنہ ۱۹ مئی۔ بابو راجندر پرشاد صدر کانگریس ... جدید آئین ... کانگریس ... وزارت ... فیصلہ ... کریں گے ...

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

اردو میں

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کا اردو ترجمہ شائع ہوگیا ہے اور ہم نے الجمعیۃ بک ایجنسی کیلئے اس کے نسخے برائے فروخت حاصل کرلئے ہیں جو حضرات آئندہ دستور اساسی کے متعلق برطانوی مدبرین کا نقطہ نگاہ معلوم کرنا چاہیں اور اردو زبان میں تمام آئینی مسائل پر مفصل بحث پڑھنے کے خواہشمند ہوں وہ فوراً ہم سے رپورٹ کا ایک نسخہ طلب فرمالیں۔ یہ کتاب ۳۴۴ صفحات کی ہے اور اس کی قیمت فی جلد ... ہے محصول ڈاک ... فرمائشیں جلد موصول ہونی چاہئیں۔

ملنے کا پتہ
منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی گلی قاسم جان دہلی

نگارستان کشمیر

... کشمیر ... تاریخ ... کتاب ...

ملنے کا پتہ ... مکتبہ ... دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول۔ ہلال احمد زبیری (بی اے)
معاون۔ محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۴ صفر المظفر ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۲۸ مئی ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۷

معاصرین کے افکار و آراء

فساد مالیر کوٹلہ

[illegible]

دہلی کا مینا بازار

[illegible]

جدید قانون مطابع

[illegible]

امارت شرعیہ بہار کی خدمت

[illegible]

مسودۂ قانون

برائے تحفظ مقروضین پنجاب

[illegible]

موجِ ساحل

حقیقت تک پہنچ جاتے ہیں باطل دیکھنے والے
انہیں پہچان لیتے ہیں مرا دل دیکھنے والے

ذرا سی خاک ہے اور چند لاشیں جاں نثاروں کی
ادھر آئیں فروغِ شمعِ محفل دیکھنے والے

بس آنکھیں بند کر اور قطع کر راہِ غمِ ہستی
کوئی منزل نہیں اے سوئے منزل دیکھنے والے

بہت ہمت طلب تھا ڈوبنے والوں کا نظارہ
پلٹ آئے سوادِ شامِ ساحل دیکھنے والے

ستم ہائے تغافل کی شکایت کر تو دوں لیکن
کرم نا آشنا ہیں جانبِ دل دیکھنے والے

ہمیں کچھ ڈر نہیں طوفانِ امواجِ حوادث کا
کہ ہم تو ہیں پسِ ہر موجِ ساحل دیکھنے والے

عیاں ہر اشک سے رنگِ یقینِ کامیابی ہے
اب اپنی لاج رکھ لے چشمِ سائل دیکھنے والے

تصور کے فریبوں سے ابھی واقف نہیں شاہد
غبارِ نجد میں لیلیٰ کا محمل دیکھنے والے

(شاہد صدیقی اکبرآبادی از حیدرآباد دکن)

[illegible]

Regd No L 1793.

The Dial

Vol. XXI No. 36. DELHI FRIDAY 24th MAY 1935 PRICE ONE ANNA

46/2
Moulvi Mehdi Hassan s/o Mufti
P.O. Rander
Dt Surat

RANDER 25 MAY

نورانی قرآن مجید

نہایت عمدہ اور اعلیٰ اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو تو نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمایئے قیمت مجلد پارچہ [illegible]

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اس کے حیرت انگیز کارنامے معلوم کرنے ہوں تو آج ہی منگا کر دیکھئے جس کو پڑھ کر آپ اسلام کی حقانیت کے قائل ہو جائیں گے۔ قیمت فی جلد [illegible]

منیجر الجمعیۃ دہلی

شاہ آباد کا ہندو مسلم فساد

مسلمانوں کی دھڑا دھڑ گرفتاریاں

اس مضمون کا ایک حصہ گذشتہ الجمعیۃ میں شائع کیا جا چکا ہے بقیہ آج درج ہے [illegible]

[illegible]

طبیہ کالج سہارنپور کا اجلاس

مینیجنگ کمیٹی آیورویدک طبیہ کالج سہارنپور کا اجلاس

[illegible]

ایبٹ آباد ہزارہ میں عظیم الشان جلسہ

مولانا عبدالودود صاحب سرحدی کی گرفتاری

[illegible]

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

تقریر سیرت کے متعلق معزز اخبارات و رسائل کی رائیں

رسالہ معارف کا تبصرہ

[illegible]

رسالہ جامعہ کی تنقید

جناب مولانا احمد سعید صاحب ہندوستان کے خوش بیان واعظوں میں ایک خاص حیثیت رکھتے ہیں ان کے دل آویز شگفتہ اور دلچسپ انداز بیان کا وہی شخص اچھی طرح اندازہ کر سکتا ہے جسے ایک بار بھی ان کے وعظ میں شرکت کی سعادت نصیب ہوتی ہے [illegible]

اخبار خلافت کی رائے

[illegible]

پادری کی لڑکی

[illegible]

معجز نما قرآن مجید

[illegible]

تقریر سیرت

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

حمائل شریف مترجم

[illegible]

ملنے کا پتہ منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

جاپان میں اشاعت اسلام

ہندی اور تاتاری مسلمانوں کی تعداد
بے بنیاد خبریں کہاں سے شائع کی جاتی ہیں؟
جاپان میں عیسائیوں کے مشن

(گزشتہ سے پیوستہ)

مذہب اور سیاست

جاپانی لوگ سیاست میں مذہب کی مداخلت کو بالکل ناجائز قرار دیتے ہیں تین صدی پیشتر پرتگیزوں نے جاپان میں عیسائیت کی تبلیغ شروع کی تھی، جنوبی جزیرہ کیوشو میں کئی لاکھ جاپانی عیسائی ہوگئے تھے، خاص جزیرہ ہونڈو میں بھی عیسائیوں کی بستیاں جگہ جگہ قائم ہوگئی تھیں، اس زمانے میں پادری لوگ اپنی سلطنت کے ...

جاپانیوں میں اسلام

جاپانیوں میں اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے کا بھی شوق ہے، جاپانی زبان میں قرآن شریف کا ترجمہ ہوچکا ہے، مگر یہ ترجمہ ایک عیسائی مصنف کے انگریزی ترجمے سے جاپانی زبان میں ہوا ہے، پچھلے سال اسلام کا علم حاصل کرنے کیلئے ایک سوسائٹی قائم ہوچکی ہے، ایک جاپانی پروفیسر ترکی زبان کے ماہر ہیں ...

ممالک خارجہ کے اہم حالات وکوائف

جنگی تیاریاں اور جدید لغت کی تدوین

روزنامہ "اخبار کرونرا ایکسپریس" میں دول یورپ کی حربی تیاریوں کے سلسلہ میں ایک مقالہ سپرد قلم کیا گیا ہے جس میں لکھا ہے کہ دنیا کی بڑی اور چھوٹی حکومتیں اپنی حفاظت کے بہانے جنگی تیاریاں کررہی ہیں ...

کرکے طلبا کو اس کی تعلیم دی جائے۔

حکومت یمن نے ارادہ کرلیا ہے کہ تمام یمن میں حقانی مدرسوں کا جال پھیلا دیا جائے اور یمنی طلبا کو اس میں داخل کرکے اس قابل بنادیا جائے کہ وہ اپنی ضروریات کی چیزیں خود بنا سکیں ...

امام یمن کا کمیشن

مراکو کے مجاہدین!

امریکہ میں فحش لٹریچر

ترکی خواتین پر نگیت کا بھوت

یمن میں صنعتی درسگاہ

ہندی مسلمان

دنیا کو اسلام کی ضرورت

چند ضروری باتیں

عقبہ او رمعان کا بین الاسلامی مسئلہ

جزیرۃ العرب پر قبضہ کرنیکی خطرناک اسکیم
حربی اور تجارتی اہمیت اور ممالک عربیہ کی کلید
تمام مشرقی سمندر برطانیہ کے قبضہ میں آگیا ہے

ذیل میں عقبہ اور معان کے متعلق (جو حجاز مقدس کی دو زبردست بندرگاہیں ہیں) ایک مضمون درج کیا جاتا ہے جس سے معلوم ہوگا کہ ان ساحلوں کی حیثیت تجارتی اور جنگی اعتبار سے کس قدر اہم ہے اور یہی وجہ ہے کہ وہ حجاز کی سلامتی کو خطرہ کے باوجود انگلستان اس مسئلہ کو کھٹائی میں ڈال رہے ہیں۔

عقبہ اور معان کے سلسلہ میں برطانیہ کے اعلیٰ مدبر جو طریقہ اس وقت اختیار ...

کہ یہ کبھی گورنر مصر کے تابع بھی رہے ہیں، سلطنت عثمانیہ اور برطانیہ کے درمیان اس مسئلہ پر سخت اختلافات بھی ہوئے ... برطانیہ کو تسلیم کرنا پڑا کہ یہ دونوں مقامات مدینہ منورہ اور دمشق سے تعلق رہیں ...

شریف حسین کا ناقابل معافی جرم

برطانوی شکنجہ

سعودی حکومت کا مطالبہ

خلیج فارس کا حربی مرکز

تجارتی حیثیت

عقبہ اور معان عہد عثمانی میں

جنگ عظیم سے پہلے یہ دونوں ساحل ترکوں کے قبضہ میں تھے۔ اس وقت عقبہ مدینہ منورہ کے حلقہ میں شامل تھا اور معان دمشق کے تابع تھا گزشتہ آئینی معاہدوں میں برطانیہ نے عقبہ اور معان کو مصر سے ملحق کرنا چاہا اور دلیل یہ پیش کی

دین فطرت کا فلسفہ اتحاد

(از جناب ڈاکٹر سید محمد الدین احمد جعفری بار ایٹ لاء)

اس مضمون کی سرخی ہی ظاہر کرتی ہے کہ ہم اس وقت کیا لکھنا چاہتے ہیں۔ اتحاد کے خلاف تو نظاہر کوئی بھی نہیں لیکن اگر ہم غور کریں تو ہمارے اقوال و افعال بیشتر اس کے منافی ہوتے ہیں ... ہمیں اس وقت صرف یہ دکھلانا ہے کہ اتحاد کا فلسفہ کیا ہے اور ہمارا اسلام قوم کے درمیان اتحاد کی کیا تعلیم دیتا ہے۔ اس کے سمجھنے کے لئے ہمیں انسان کی خلقت پر ایک نظر ڈالنی چاہئے ...

حقیقت کو دفع کردے اور اس طرح سے ماننے والوں کے لئے ہدایت و رحمت کا موجب ہے۔

"اور دیکھنا کہیں ان لوگوں کی مانند نہ ہوجانا جنہوں نے باہمی تفریق پیدا کرلی اور واضح احکام پہنچنے کے بعد بھی اختلاف کرنے لگ گئے اور ان لوگوں کیلئے بڑا عذاب ہے۔" (قرآن مجید)

(باقی صفحہ پر ملاحظہ فرمایئے)

مسودۂ قانون برائے تحفظ مقروضین پنجاب

(سلسلہ صفحہ اول)

(الف) وہ شرائط جو کسی شخص کو اپنا نام لائسنس ساہوکاروں کے رجسٹر میں درج کرانے کیلئے پوری کرنی پڑیں گی۔

(ب) وہ حالات جن کے ماتحت کسی شخص کے نام کو لائسنس یافتہ ساہوکاروں کے رجسٹر سے خارج کیا جاسکیگا۔

(ج) وہ طریق اور فارم جس میں لائسنس یافتہ ساہوکاروں کا رجسٹر رکھا جائیگا۔

(د) اس نیز لائسنس جاری کرنے یا اس کی تجدید کرانے یا اس کی بحالی کے لئے ادا کی جائے گی۔

بیان اغراض و مقاصد

ملک کی اقتصادی حالت بدستور تشویشناک ہے۔ اور مستقبل قریب میں کوئی تسلی آمیز امید افزا علامات پیدا ہوتے نظر نہیں آتے۔ ... (قانون)

اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

رسالہ

رسالہ اٹھتی ہوئی جوانی ... پتہ: وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

خضاب چھوڑ دو

... پتہ: کالا اسٹورس پوسٹ کسی سمری ددو جھنگ

سرمہ نور

اگر آنکھوں کی قدر ہے تو ان دواؤں میں سے کوئی سرمہ اپنے حسب حال انتخاب کرکے استعمال کیجئے۔

ملنے کا پتہ: نورالدین بہاری دہلی بیری والا باغ

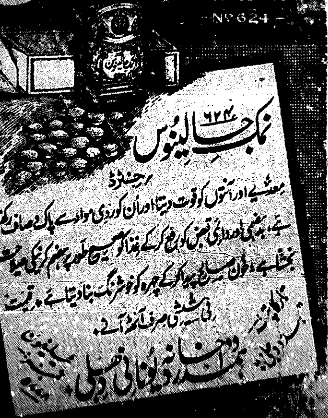

نمک جالینوس ۶۲۴ رجسٹرڈ

معدے اور آنتوں کو قوت دیتا اور ان کو ردی مواد سے پاک و صاف رکھتا ہے۔ ہضمی اور دائمی قبض کو رفع کرکے غذا کو صحیح طور پر ہضم کرکے نئی حیات بخشتا ہے ... چہرہ کو خوش رنگ بنا دیتا ہے۔ قیمت فی شیشی صرف آٹھ آنے۔

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

معجون مقوی معدہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

کانگریس کے قومی ہفتہ کا افتتاح

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی ولولہ انگیز تقریر

دہلی ۲۴ مئی - آج صبح ساڑھے سات بجے حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کمپنی باغ میں ہفتہ کانگریس کا افتتاح کرتے ہوئے قومی جھنڈے کو اپنے دست مبارک سے کھولا، حاضرین کا مجمع غیر معمولی طور پر بہت زیادہ تھا جس میں ہندو، مسلمان، سکھ سب شریک تھے۔

اس موقع پر حاضرین کو مخاطب فرما کر حضرت مولانا نے ایک نہایت پُر مغز و ولولہ انگیز تقریر ارشاد فرمائی جس میں جھنڈے کی تاریخی اہمیت اور اس کے متعلق حقیقت قوموں کی روایات، احترام ... اور وطنی حریت کے لئے ہر قسم کے ایثار و قربانی کی تلقین کرتے ہوئے حاضرین سے اپیل کی کہ وہ کانگریس کے تعمیری پروگرام کو کامیاب بنائیں۔

اس کے بعد سب سے پہلے خود حضرت مولانا نے ... تنظیم کے سلسلہ میں اپنی جیب خاص سے چندہ عطا فرمایا پھر مولانا عبدالعزیز صاحب نے چندہ دیا اور اسی طرح حاضرین میں سے اکثر ہندو مسلمان مالی اعانت میں شریک ہوئے۔

مسلمانوں کو کانگریس میں شرکت کی دعوت

مسٹر فضل الحق کی اپیل

ناگپور میں زبردست آتشزدگی

سرکاری دفاتر کے ریکارڈ جل کر خاک سیاہ ہوگئے

پنڈت مدن موہن مالویہ کی صحت

اٹلی اور حبش کے درمیان عارضی صلح

جمعیۃ اقوام کے اجلاس میں سمجھوتہ کی قرارداد

جنیوا ۲۵ مئی - جمعیۃ اقوام کی پوری کوشش کے بعد آخرکار اٹلی اور حبش میں سمجھوتہ ہوگیا - اور اٹلی نے سمجھوتہ کو منظور کرلیا۔

برطانیہ کے نمائندہ کپتان ایڈن نے اٹلی و حبش کے ۱۹۲۸ء کے معاہدہ صلح کی پانچویں شرط کے ماتحت سمجھوتہ کا جو مسودہ کیا تھا۔ وہ تھوڑی بہت رد و بدل کے بعد منظور کرلیا گیا۔ سمجھوتہ کی شرائط حسب ذیل ہیں:-

(۱) طاقت کا استعمال نہیں کیا جائے گا (۲) صلح ہونے کے لئے مدت مقرر کی جائے (۳) ۲۵ اگست تک دوبارہ لیگ کونسل کا جلسہ طلب کیا جائے۔

یہ ریزولیوشن آدھی رات کے قریب آخری شکل میں لکھا گیا - اور رات کے ڈیڑھ بجے سے اسے پاس کرنے کو لیگ کونسل کا جلسہ شروع ہوا۔

ہندوستان کے مشہور شعراء زخمی ہوگئے

جوش ملیح آبادی اور جگر مرادآبادی ... زخمی میں

مہاراجہ الور ابھی واپس نہیں آسکتے

حکومت کی رائے میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی

پیوپلز بینک بند کر دیا گیا

لاہور ہائیکورٹ کا فیصلہ

پنڈت مالویہ کے آئندہ عزائم

نئی جماعت بنانے کا خیال

برطانیہ کی نیشنل گورنمنٹ کا زوال

انڈیا بل اور دوسرے معاملات

برطانوی افواج میں مزید بھرتی

کیا برطانیہ نے حبش کو سامان جنگ مہیا کیا؟

اٹلی کے اخبارات کا بیان

عورتوں کا ملازمت میں مساوی درجہ

آئندہ دستور اساسی کی ایک اہم خصوصیت

آئندہ دستور سے قبل ایک اور کمیٹی کا تقرر

مالیات کے متعلق تحقیقات

فیڈریشن اور والیان ریاست

انڈیا بل جلد منظور ہو جائے گا

اٹلی اور حبش کا سمجھوتہ

برطانوی پارلیمنٹ میں مسٹر بالڈون کی تقریر

جرمنی کے ڈکٹیٹر کا جواب

ہوائی معاہدہ

چین اور جاپان کی جنگ

غیر عسکری علاقہ میں جاپان کا حملہ

مسٹر میکڈانلڈ کی جگہ مسٹر بالڈون

جرمنی کا نیا فوجی آئین

حکومت پرتگال کے خلاف بغاوت کی سازش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۲۴ صفر المظفر ۱۳۵۴ ہجری

مسٹر شفیع داؤدی کا تاریخی مقدمہ

ٹریبونل کے فیصلوں اور سفارشات میں تضاد

(۳)

انتخاب کے نتیجہ پر ہمیشہ پروپیگنڈا کا اثر سب سے زیادہ پڑتا ہے۔ یہ بات بالکل ظاہر ہے کہ ایک وسیع حلقہ انتخاب میں جہاں ووٹروں کی تعداد ہزاروں تک پہنچی ہوئی ہو عین انتخاب کے وقت غلط اور بے سروپا بیانات شائع کرنا اور ...

پردی جارہی تھی۔ اس کا بیان ہے کہ پولنگ اسٹیشن کے قریب ہی ایک مکان تھا اس میں تقریباً پچیس ووٹر موجود تھے اور وہ کھانا کھا رہے تھے۔ اس شہادت کو غلط ٹھہرانے کے لئے کوئی جز ... کی طرف سے پیش نہیں کی گئی۔

دوسری حرکات نذیوبی

ووٹروں کی خاطر مدارات

(باقی آئندہ)

مسلم لڑکیوں کی تعلیم اور عیسائی اسکول

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

ہر ہٹلر کی تقریر

سرحدی قبائل کی جنگ

دین فطرت کا فلسفہ اتحاد

(بسلسلہ صفحہ ۳)

یہی وہ چیز تھی جسے دیکھ کر یورپ کے برگزیدہ مدبرین انگشت بدنداں رہ جاتے ہیں۔ سینا کا قول ہے کہ "اسلام ایک ولولہ انگیز قوت ہے جو زبان وطنیت جلیت الامزاج کے اختلاف کے باوجود اپنے متعلقہ گروہوں کو ایک کر دیتا ہے"۔ "جمعیۃ الاقوام کے تخیل کی طرف جس طریق سے مسلمان اقوام نے پیش قدمی کی اس سے بہتر مثال دوسری اقوام پیش نہیں کر سکتیں"۔

وہ واقعہ سنئے۔ (۱) مدینہ سے چار میل پر قبا میں بنا عمرو بن عوف کے محلے میں ایک مسجد تھی جس کے متعلق تواتر سے یہ روایت ہے کہ رسول اکرم نے مکہ سے ہجرت کے چند روز بعد تک نماز پڑھی۔ اور جو بعد کو مسجد میں تبدیل کر دیا گیا۔ محلہ والوں کی ایک شریر جماعت نے اسلام میں نفاق ڈالنے کی غرض سے ایک اور مسجد اس مسجد کے مقابل میں کھڑی کر دی اور رسول اللہ سے درخواست کی کہ نماز اول کی امامت بطور افتتاح آپ فرمائیں لیکن اللہ تعالیٰ ان کی نیتوں سے واقف تھا اس لئے ارشاد ہوا کہ جس مسجد کی بنا پراگندگی امت ہو اس میں رسول اللہ کا ایک لمحہ کے لئے کھڑا ہونا بھی درست نہیں۔

بین الاقوامی سیاسیات کے متعلق ہٹلر کی تقریر

موجودہ صورت حال پر لیکدار بیان

جرمنی کی معقولیت پسندی کا مظاہرہ

ہر ہٹلر کی جس تقریر کے متعلق شدت سے انتظار کیا جا رہا تھا وہ ہو گئی۔ جرمنی پر اسلحہ سازی کے سلسلہ میں معاہدہ ورسائی کی خلاف ورزی کا جو الزام لگایا جاتا ہے صدر جمہوریہ جرمنی نے اس کا دندان شکن جواب دیا اور یہ کہا کہ اس کا ارتکاب جرمنی نے نہیں بلکہ دوسری حکومتوں نے کیا ہے۔ انہوں نے قیام امن کے لئے جرمن ارادوں کی وضاحت کی۔

تقریر میں یہ بھی ظاہر کیا گیا کہ اس کے لئے آمادہ ہے کہ وہ ایک ایسے بین الاقوامی سمجھوتہ میں شریک ہو جس کی غرض یہ ہو کہ حکومت جرمنی کے معاملات داخلہ میں خارجی مداخلت نہ کی جائے وہ آسٹریا کے معاملہ میں دخل نہ دینے کے لئے بالکل آمادہ ہے۔

ہر ہٹلر نے یہ کہا کہ جرمنی ان تمام کوششوں میں حصہ لینے کے لئے تیار ہے جو اسلحہ سازی کو ختم کر دینے یا کم سے کم اس کو محدود کر دینے یا مختلف ممالک کی فوجی قوت جنگی جہاز اور دیگر قسم کے دوسرے جنگی آلات پر پابندی عائد کر دینے وغیرہ کی تجویز ...

خلاف ورزی کرنے والے

جنوا کا بے جا فیصلہ

حسابات کا مطالبہ

فرانس کا تذبذب

حکومت جرمنی کا انکار

انتظامی قوانین اور جرمنی کا ارادہ

مصالحت کی خواہش

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کا مظفر پور میں ورود

حسن اتفاق سے مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند سرحد سے واپس تشریف لاتے ہوئے مظفر پور میں رونق افروز ہوئے آپ نے مولانا حافظ حبیب اللہ صاحب کے دولت کدہ پر قیام فرمایا۔ چونکہ آپ کی تشریف آوری کی اطلاع جمعہ کے روز ہوگئی تھی اس لئے بعد نماز مغرب ناظم صاحب کے آتے ہی مسلمان مدرسہ جامع العلوم کے میدان میں بکثرت جمع ہو گئے اور حضرت مولانا باوجود مصروفیت سفر کے ایک مفصل تقریر فرمائی ...

خبروں میں علم وعرفان کی بارش

مدرسہ اسلامیہ کا جلسہ

اسمبلی کا آئندہ اجلاس

ناگپور کا سالانہ جلسہ سیر

اور

علمائے کرام کی تشریف آوری

نگارستان کشمیر

سونے کی ڈلیاں کوڑیوں کے مول

کاتھیاواڑ میں ... کارروائی

قارئین الجمعیۃ کے خیالات

مسلمانان ہند کیلئے ایک لمحہ فکریہ

مذہب اسلام اور مسلمانوں کا مقصد

(از جناب محمد حسینی صاحب عثمانی ضلع گیا)

ہمارے جیسے نااہل وجاہل کے لئے یہ دشوار ہے کہ اکابرین ملت کی موجودگی میں قوم کو مشورہ دینے کی جرأت کرے۔ لیکن یا یں خیال کہ اس قلب مضطر ... ان نوجوانوں کیلئے شاید کسی تسکین واطمینان کا سامان ہو ... جو آزادی ملت اور خدمت بنی نوع انسان کے لئے بے چین رہتے ہیں ...

قرآن دستور زندگی ہے جو فلاح وبہبودی بنی نوع انسان کے لئے آیا ہے۔ اس لئے اس کے ماننے والے تمام بنی نوع انسان کے سچے اور مخلص خادم ہیں۔

داستان مسلم

اے سبق مسلم اگر احساس تیرے دل میں ہے
اب غلامی ہی غلامی تیرے ہر منزل میں ہے
مسلم خوابیدہ اٹھ کر حال اپنا دیکھ کے
اب حیات جاوداں وہ سامنے منزل میں ہے
مسلم خستہ کی ... داستاں سن لیجئے
سناتے ہیں تمہیں جو کچھ ہمارے دل میں ہے
یاد ہے بزم جہاں میں رونق محفل تھا تو
آج یہ کیسی اداسی تجھ سے ہر محفل میں ہے
جل کے اے اختر ذرا بزم سخن میں دیکھ لو
منتظر ہر ایک تمہارا آج اس محفل میں ہے

(عبدالکریم سیفی اختر)

انجمن سعادت بخارا و ترکستان کابل کا احیاء

نہیں لریں گے اس انجمن کی صدر جناب قاری تاج الدین صاحب نائب امام ... ناظم مرزا عبدالرزاق صاحب مہاجر بخاری خازن حاجی عبدالعمد صاحب مہاجر ...

مسلمانان بنوں کے لئے تازیانہ عبرت

ہندو مہاسبھائی ذہنیت کا مظاہرہ

ضلع بنوں میں ہندو مسلمانوں کے تعلقات ایک طویل عرصہ سے نہایت خوشگوار چلے آتے تھے۔ ...

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

گولی امساک

حب مقوی سنہری

رشید اینڈ کو گلی قاسم جان دہلی

ایک فقیر کا عطیہ

دولت پیدا کرنے کا راز

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

اردو میں

مہتمم الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

یدُ اللہِ علی الجماعۃ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ۔ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول۔ بلال احمد زبیری (بی۔اے)   معاون۔ محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم شنبہ ۲۸ صفر المظفر ۱۳۵۴ ہجری مطابق یکم جون ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۸

معاصرین کے افکار و آراء

سرحدی قبائل کی خانہ جنگی

اخبارات کی آزادی

انڈا پہلے یا مرغی

کرنل لارنس

مولوی جی کا دوفادار نہیں جائیگا

مسودۂ قانون
متعلق
حقوق ازدواج اہل اسلام

مفقود الخبری

منوری گزارش

باقیات فانی

ہوش ہے نہ دوش کی فکر بال رہ جائے
عشق ہے جب جنوں تو پھر شکوہ کے دل کریں

خلوت یادیار میں کوئی خیال رہ نہ جائے
کوئی جگہ ٹھانہ کہ کہہ کوئی سوال رہ نہ جائے

وعدۂ فردا ہے تو انتظار میں گزر ملال رہ نہ جائے
تاب نظارۂ جلال حشر میں بخش کر مجھے

شان جمال بھی دکھا شان جلال رہ نہ جائے
عجز ادھر ادھر غرور دونوں غیور سے غیور

دامن مدعا سے دور دست سوال رہ نہ جائے
جبر قبول عام کر کار فغاں تمام کر

غیرت غم کو رام کر ان کی مجال رہ نہ جائے
فانی زار جانبری عشق میں مصلحت نہیں

جان وداع دل کے کہتے ہوئے کہ ہو بال رہ نہ جائے

(فانی بدایونی)

Regd No. L 1793.

The Jamiat

Vol. XXI No. 37. DELHI TUESDAY 28th MAY 1935. PRICE ONE ANNA

نورانی
قرآن مجید
نہایت صاف جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو تو نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمائیے
قیمت مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ)

پادری کی لڑکی
کا
قبول اسلام
اس میں حیرت انگیز کارنامے معلوم کرنے ہوں تو ضرور منگا کر دیکھئے کہ پڑھ کر آپ اسلام کی حقانیت کے قائل ہو جائیں گے
قیمت فی جلد ۲/ علاوہ محصول ڈاک۔
منیجر الجمعیۃ دہلی

4612
Moulvi Mehdi Hassan Sb Mufti
P.O. Rander
Dt Surat

قصیدۂ تہنیت بقدوم میمنت حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

بتقریب جلسہ اصلاح المسلمین بھوارہ منعقدہ ۲۳-۲۴-۲۵ مارچ ۱۹۳۵ء

(بقلم مولوی ابو شبیر عبد الرشید صاحب حسرت مظفر پوری)

ہے عجب رنگ پہ امروز بہار گلشن
پھرتی ہے چار سو اٹھلاتی ہوئی باد بہار

رشک سے کیوں نہیں جل جائیں حسود بد خواہ
ہے ترے فیض قدم کا یہ کرشمہ ادنیٰ

تہنیت دیتے ہیں مسرت سے مرغان چمن
بدھیاں گل کی لئے پھرتے ہیں مرغان چمن

یہ مسرت ہے سبب رنج کا بہر دشمن
گل امید جو ہیں مثل کنول کے روشن

ہے قدم رنجۂ حضرت سے بہار گلشن

	بنوں بجلی کمپنی لمیٹیڈ بنوں	کھنڈر بجلی کمپنی لمیٹیڈ ڈیرہ اسمٰعیل خاں
بجلی کا کرایہ	۷ ر یونٹ + ۱۰ فی صدی	۶ ر یونٹ + ۲۵ فی صدی
میٹر کا کرایہ	۶ ر	۸
کنکشن فیس	عہ	۱۰
زر ضمانت	۵	۵
نیم چارج	۱۸	۸

تقریر تیسیر کے متعلق معزز اخبارات و رسائل کی رائیں

رسالہ معارف کا تبصرہ

اخبار خلافت کی رائے

رسالہ جامعہ کی تنقید

تقریر تیسیر

منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

پادری کی لڑکی

معجز نما قرآن مجید

حمائل شریف مترجم

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

آئندہ دستور اساسی میں صوبوں کی خود مختاری کا مطلب کیا ہوگا

ہندوستانیوں کے اختیارات اور حکومت کے تحفظات

صوبجاتی دائرۂ عمل کی نئی تشریح

مسٹرکہ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کا حسب ذیل اقتباس ان حضرات کے لئے دلچسپی سے خالی نہ ہوگا جو آئندہ کانسٹی ٹیوشن میں صوبوں کی پوزیشن کو سمجھنا چاہتے ہیں۔

اصول آئین کے ماتحت سارے ملک میں مساوات قائم ہوسکے تو دوسری طرف صوبوں کی کوششوں کو رہنمائی اور تقویت بھی حاصل ہوا اور کبھی کبھی اس کی بھی ضرورت ہوتی ہے …

قرطاس ابیض کی مجوزہ تجویز کی مشکلات

سفر حج کے متعلق مشاہدات و تاثرات

(از مولانا اسمٰعیل غزنوی)

اس سال حجاج کی تعداد خدا کے فضل سے گذشتہ سالوں سے زیادہ تھی …

حرم پاک میں حملہ

حجاز مقدس میں پانی کی فراوانی

آئندہ حج کے اخراجات میں کمی

شاہی دعوت

اتحاد بین المسلمین کی سزا

برقیات تہنیت

ہندوستانی حجاج کا جلسہ

اعلیٰحضرت امان اللہ خاں کی تقریر

حج پر روانگی

(باقی آئندہ)

شربت اکسیر خاص

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

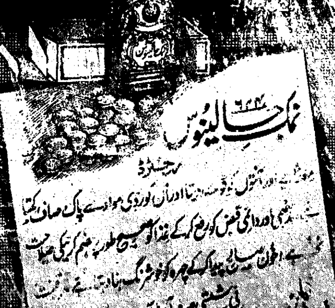

نمک جالینوس

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ہندوستان کی اسلامی تاریخ کا ایک زریں ورق

حملۂ بابر سے قبل سلاطین دہلی کے کارنامے

ہمارے ہندوستان کی بہت سی فارسی تاریخوں کو اگر جنگ ناموں سے تعبیر کیا جائے تو کیا بیجا ہوگا، ان میں بدقسمتی سے تمدنی حالات اور معاشی، اخلاقی و علمی حقائق سے …

شفاخانے

سڑکیں، نہریں، تالاب، سرائیں

خیرات خانے وغیرہ

قارئین الجمعیۃ کے خیالات

فضلائے دیوبند کی تنظیم

علامہ سر اقبال اور قادیانی

(باقی صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے)

ہندوستان کی تجارت کے متعلق اعداد و شمار

غیر ملکی اشیاء کی درآمد

	سنہ ۱۹۲۹-۳۰ء	سنہ ۱۹۳۰-۳۱ء	سنہ ۱۹۳۱-۳۲ء	سنہ ۱۹۳۲-۳۳ء
برطانیہ	۲۲ لاکھ	۱۶ لاکھ	۱۳ لاکھ	۱۲ لاکھ
جرمنی	۳۴ "	۲۲ "	۲۰ "	۱۸ "
بلجیم	۲۴ "	۱۸ "	۱۳ "	۱۵ "
آسٹریا	۵ "	۳ "	۱ "	۲ "
زیکوسلویکیا	۶۲ "	۳۹ "	۲۳ "	۳۲ "
اٹلی	۶ "	۳ "	۲ "	۲ "
جاپان	۷۴ "	۵۵ "	۴۲ "	۶۵ "
دیگر	۱۵ "	۱۱ "	۷ "	۶ "
میزان	۲۵۲ "	۱۴۶ "	۱۲۱ "	۱۴۳ "

مندرجہ بالا سامان میں شیشیاں، دوائی، بجلی، فانوس، سوڈا، موٹر کی بوتلیں، چمنیاں، لیمپ، گلوب، چوڑیاں، نقلی موتی وغیرہ شامل ہیں …

صوبجاتی دائرۂ عمل کی نئی تشریح

(بسلسلہ صفحہ ۲)

ہندوستان میں اصلاحات

ہندوستان میں جاپانی کپڑے کا سیلاب

گھروں میں ہر وقت رکھنے والی بے نظیر دوائیات

شمالی ہندوستان کے مشہور و معروف معالج کوی نو رتن بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید ہو امرت دھارا کی تیار کردہ

بال سکھا — عرق بخار — اکسیر ٹھنڈک — ایلوا ساامرت — اناری — طیریا ناش — امرت دھارا مرہم — پران داتا — دنت منجن — سرودن — امرت دھارا

امرت دھارا فارمیسی، امرت دھارا روڈ، لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۲۸ صفر المظفر ۱۳۵۴ ہجری

مسٹر شفیع داؤدی کا تاریخی مقدمہ

ٹربیونل کے فیصلوں اور سفارشات میں تضاد

(۴)

اشاعت گزشتہ میں ہم (Treating) ووٹروں کی خاطر و مدارات کے متعلق لکھ چکے تھے اور ہم نے بتلایا تھا کہ ٹربیونل نے اس سلسلہ میں اس امر کا اعتراف کیا ہے کہ ووٹروں کو کھانا کھلایا گیا۔ مگر اس اعتراف کا جو لازمی نتیجہ تھا یعنی الیکشن کو کالعدم قرار دیدینے کی سفارش اس سے گریز کیا ہے اور اس کے دو وجوہ ظاہر کئے ہیں ... ایک بھی معقول نہیں ہے۔ پہلی وجہ یعنی ٹربیونل کے نزدیک اس طرز عمل کا اثر نتیجۂ انتخاب پر نہیں ...

ٹیکسی ڈرائیور کی شہادت

بتیا میں ایک کرایہ کی ٹیکسی کا استعمال کیا جانا ثابت ہو گیا ہے اور فیصلہ میں بھی یہ الفاظ موجود ہیں کہ ایک کرایہ کی ٹیکسی بتیا میں استعمال کی گئی۔ بہار الدین جو اس ٹیکسی کا ڈرائیور تھا اس کا بیان ہے کہ اس نے اپنی ٹیکسی کو بائیس میل چلایا اور پانچ روپیہ آٹھ آنے وصول کئے۔ اس بیان کو تسلیم کرتے کے بعد ٹربیونل یہ کہتا ہے کہ اس ٹیکسی پر ووٹروں کی زیادہ تعداد نہیں جا سکتی ہوگی۔ کیونکہ بتیا ایک ...

کرایہ کی سواریاں

مولوی عبدالجلیل کی شہادت

(سلسلہ صفحہ ۱۰ کالم ۲)

شذرات

اعلیٰحضرت خسرو دکن کا فرمان

اعلیٰحضرت خسرو دکن کا عادلانہ دور حکومت دکن کی شاندار روایات کا ایسا روشن ثبوت ہے جس کی نظیر ریاستہائے ہند اور دیگر علاقوں کے محکمہ انصاف میں ملنی دشوار ہے۔ اور اس بنا پر یہ کہنا بالکل بجا ہے کہ اعلیٰحضرت حضور نظام کی حکومت فرقہ وارنہ اور تفریق مذاہب کے اس ہیجان انگیز دور میں رعایا کے جملہ طبقات و درجات کیلئے مایہ رحمت اور مظہر عدل و انصاف بنی ہوئی ہے اور ہندو مسلمان، پارسی، سکھ، عیسائی اور اعلیٰ و ادنیٰ سب کے لئے اس کا بحر انصاف اور تلاطم امن جوش زن ہے ریاست حیدرآباد کے ایک تازہ سرکاری بیان سے معلوم ہوا کہ نواب ولی الدولہ بہادر ممبر افواج کے انتقال سے مجلس منتظمہ میں جو نشست خالی ہوئی ہے اس پر اعلیٰحضرت نظام دکن نے ازراہ عدل پروری و مساوات پژوہی راجہ رائے نارائن کے بڑے صاحبزادے راجہ بہادر کو ۲ سال کے لئے نائز فرمایا ہے ...

کا پاس و لحاظ کرکے اپنی آئینی قابلیت کا ثبوت پیش کریں گی۔

عقبہ اور معان

گزشتہ اشاعت میں عقبہ اور معان کے متعلق ایک مضمون روزنامہ خلافت بمبئی سے اخذ کیا گیا تھا جو مصر کے اخبار الشوریٰ کا ترجمہ تھا۔ اس مضمون سے یہ اندازہ ہو سکتا ہے کہ عربی اخبارات آج کل عقبہ اور معان کے متعلق کس قدر شکت اور اضطراب انگیز لہجہ اختیار کر رہے ہیں۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ عقبہ اور معان کے متعلق برطانیہ کے آئندہ عزائم کا تذکرہ اس قسم کے مضامین میں جس طرح کیا جا رہا ہے وہ کہاں تک صحیح ہے کیونکہ ہمارے پاس براہ راست معلومات حاصل کرنے کے ذرائع نہیں ہیں لیکن بہر حال یہ حقیقت ہے کہ اس قسم کا پروپگنڈا موجود ہے اور ممالک اسلامیہ پر اس کا اثر انداز ہونا بھی ناگزیر ہے ...

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

دارالعلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ کا اہم اجلاس

امید افزا نتائج کی توقع

دیوبند ۸ مئی۔ ۴ مئی سے دارالعلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ کی ایک نہایت اہم نشست شروع ہو گئی ہے۔ امید افزا نتائج کی توقع کی جاتی ہے۔ مندرجہ ذیل ارکان تشریف لے آئے ہیں اور مزید ارکان آنے والے ہیں:۔ مولانا عبدالرحمن صاحب صدر مدرس۔

حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی جانشین حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ مدرس اول دارالعلوم دیوبند۔ مولانا حکیم جمیل الدین صاحب دہلوی۔ مولانا مشیت اللہ صاحب بجنوری۔ مولانا محمد اسحٰق صاحب میرٹھی۔ مولانا محمد سہول صاحب بہاری۔ مولانا محمد حسن صاحب بھوپالی۔ مولانا محمد سعید صاحب بنگالی۔ مولانا محمد شفیق صاحب رائے پوری۔ حافظ محمد یوسف صاحب انصاری گنگوہ اور مولانا محمد صدیق صاحب کراچی۔

بحری اسلحہ کو محدود کرنے کیلئے جرمنی اور برطانیہ کی گفت و شنید

آسٹریلیا اور کناڈا میں برطانوی سلطنت کا زوال

لندن ۸ مئی۔ جہان بلی میں ... اب وہ وقت گزر گیا جبکہ سلطنت برطانیہ کوئی حقیقت رکھتی تھی۔ در اصل اب تو سلطنت برطانیہ کا خاتمہ ہو چکا ہے۔

آسٹریلیا نے اپنا گورنر جنرل ایک آسٹریلین کو منتخب کیا ہے ... ایک بڑی بھاری تبدیلی ہے جو ہوئی ہے اور ہو رہی ہے۔

... شاہی نو آبادیات بچھلے یا ہندوستان۔

لندن ۸ مئی۔ جرمنی اور برطانیہ کے بحری نمائندوں کی ۴ جون کو لندن میں پہلی میٹنگ ہوگی۔ گفت و شنید کا مقصد یہ ہے کہ تبادلہ خیالات کرکے ایک دوسرے سے اطلاعات معلوم کی جائیں اور بحری اسلحہ محدود کرنے کے لئے بین الاقوامی سمجھوتہ کرنے کو مد نظر رکھتے ہوئے راستہ تیار کیا جائے۔

دار الحکومت

دہلی کے سرکاری مسلمانوں کا ناکام جلسہ

ایک مختصر سے مجمع میں تجاویز منظور ہوئیں

دہلی میں شدت کی گرمی

دہلی ۸ مئی۔ دہلی میں آج کل نہایت شدید گرمی پڑ رہی ہے ... ایک سو سے زیادہ ... آج اس موسم کا سب سے زیادہ گرم دن تھا ...

انگلستان میں سر ہور کی تقریر

انڈیا بل کے نقائص

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے بنگلہ میں بم

پولیس کی سرگرمیاں اور خانہ تلاشیاں

ہندو لڑکوں کی فوجی تعلیم کیلئے ایک علیحدہ اسکول

ڈاکٹر مونجے کی کوشش

اسمبلی کے ایک کانگریسی ممبر کو حکومت کی دھمکی

تمہیں اسمبلی سے کیوں نہ نکالدیا جائے

اخبار استحاد کا چیلنج منظور

رشوت لینے والے لعنتی اٹھائے کیتے ہیں

ناسک میں ہندو مسلم فساد

سوڈا واٹر کی بوتلوں کا استعمال

مجلس اسلامیہ ... کا جلسہ

پولیس اور مزدوروں میں تصادم

چھ افراد ہلاک

افغانستان میں ایک جاپانی افسر کا قبول اسلام

بہار شوز فیکٹری کا قیام

بت کو منتقل کرنے کے مصارف

نو ہزار کی منظوری

فرانس میں ڈکٹیٹرشپ کی طرف جا رہا ہے

وزیر اعظم کو مکمل اختیارات

اسمبلی کیلئے آگرہ کا انتخاب

ضلع گوڑگاؤں میں خوفناک آتشزدگی

اٹلی ایک نیا تنسیخ ... قانون نافذ کریگا

ہر ٹلر کی حفاظت کیلئے جدید قوانین

ہر حملہ آور کو سزائے موت دی جائے گی

احمد آباد میں فساد

حضرت شیخ الہند ثانی کا ورود مسعود
متوسلین کو شرف باریابی کا موقع

بتاریخ ۲ صفر مطابق ۱۱ ر مئی کو جلال گڑھ ضلع پورنیہ میں اصلاح المسلمین کا جلسہ ہوا منجملہ دیگر علمار کرام کے حضرت شیخ الہند ثانی جناب مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی صدر المدرسین دارالعلوم دیوبند تشریف لائے جس کی خبر خدام شیخ کو ہوگئی، چنانچہ مولانا عبدالرزاق صاحب دربھنگوی مبلغ امارت بہار و راقم الحروف و بابو محمد ایوب صاحب نقیب جل جل اور بابو عبدالستار صاحب و محمد مقبول صاحب رضا کاران پورنیہ ڈویژن بانکا سے بہیہ پورنیہ ساتھ گئے اور مولانا آفندی صاحب وغیرہ رنگ پور سے، اور جناب مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی لکھنؤ سے مولانا عبدالحفیظ صاحب و مولانا محمد ذکریا صاحب وغیرہ دربھنگہ سے حاضر ہوکر زیارت سے مشرف ہوئے حضرت مدنی مدظلہ کے فیض صحبت سے خدام علی قدر مراتب فیضیاب ہوتے رہے، اور رخصت ہونے وقت مولانا نے ممدوح نے خدام سے اتباع شریعت کی تاکید فرماتے ہوئے امارت شرعیہ بہار کے نظم و ضبط کو ہمیشہ قائم رکھنے کی نصیحت کی، اور مبلغ امارت کی گذارش پر کہ مسلمانان ڈویژن بانکا فیض صحبت سے سیر نہیں ہوئے، نیز رضا کاران امارت تنگی وقت کے باعث اپنا کرتب نہیں دکھلا سکے، اس لئے حضور والا دو روز کیو اسطے سلہٹ جاتے وقت یا آتے وقت مسلمانانِ بانکا پور کو نوازیں۔

اس ارشاد گرامی ہوا کہ دو روز نہیں صرف ایک روز کے لئے آؤنگا اور کارہائے امارت کو دیکھوں گا، مبلغ امارت نے یہ بھی عرض کیا کہ اس وقت غریب خانہ پر تشریف لے چلیں جب کہ حضور والا دربھنگہ تشریف لیجانے والے ہیں تو ارشاد فرمایا کہ فی الحال فرصت نہیں ہے دربھنگہ صرف دو تین گھنٹہ کیلئے جاؤں گا، کیا پھر کبھی دوسرے موقع پر جاؤں گا، دیگر دعوت و مندوبین کو بھی اسی طرح ارشاد فرمایا، مبلغ امارت نے یہ بھی عرض کیا کہ ۵ شعبان سے ۱۵ شوال تک دو ماہ سلہٹ کے بجائے دیگر صوبجات ہند کے مسلمانوں کو شرف صحبت سے فیض یاب فرمائیں، جس میں صوبۂ بہار کا وہ مغضبیہ خطہ زیادہ مستحق ہے، جو ابھی گذشتہ سال میں زلزلۂ عظیم سے تباہ و برباد ہو چکا ہے، اس کی تائید رنگپور کے مولانا آفندی صاحب و دیگر حضرات حضار نے بھی کیا، اس پر حضرت مدنی نے اہل سلہٹ کے بعض دینی ذوق مثلاً تراویح سننے کے لئے شب کے وقت چار چار پانچ پانچ میل سے آنے اور چلے جانے اور بعض کے ٹھہر جانے وغیرہ کو بیان فرماتے ہوئے رمضان المبارک کو دوسرے صوبوں میں قیام فرمانے کا عذر فرمایا۔ اس پر مبلغ صاحب نے عرض کیا کہ اہل سلہٹ حضور والا کے ابر فیض سے برسوں سیراب ہوچکے ہیں، اس لئے یہ کیفیت پیدا ہوگئی ہے، اگر حضور والا میرے جانے تبلیغ ڈویژن بانکا میں اسی طرح ہر سال تشریف لائیں تو یہ کیفیت انشاء اللہ یہاں کے مسلمانوں میں بھی پیدا ہوجائے گی، اسی طرح دوسرے صوبوں کے مسلمانوں میں بھی۔

ضرورت ہے کہ حضور ... زندہ کرسکتا ہے کہ زندہ دلوں کو" مجھے امید ہے کہ حضور والا آئندہ انشاء اللہ بعد رمضان المبارک سنت الٰہیہ پر نظر فرماتے ہوئے اس التماس پر خاص توجہ مبذول فرمائیں گے۔ اس پر حضرت والا نے اپنے خاص انداز مسکراہٹ میں فی الحال دفع الوقتی فرمایا، اور اعلام الہم ما استطعتم من قوۃ کے تحت میں بعض ورزشی حیاتی کی ہدایت فرماتے ہوئے خدام کو رخصت کیا۔ ممکن ہے کہ آئندہ حضور والا اپنے پروگرام قدیم میں تبدیلی فرماکر خدام کو آگاہ فرمائیں۔ ہم مسلمانان ڈویژن بانکا کو حضرت شیخ الہند ثانی مدظلہ کے دوبارہ وعدہ تشریف آوری پر مبارکباد دیتے ہیں۔ اور بارہ رب العزت میں صمیم قلب سے دعا کرتے ہیں کہ خداوند قدوس حضرت ممدوح کو تا دیر ہم خدام کے سر پر قائم رکھے، ... آمین یا رب۔ موجودہ کا آبلہ دیو بند میں یہ خدام نوازی کی صفت ... ہی سے حضرت ممدوح کے ساتھ مختص رہے۔

(خاکسار محمد طیب، ... امارت، بھاگلپور)

حضرت مولانا مفتی محمد نعیم صاحب کی حج بیت اللہ و سیاحت بلاد اسلامیہ سے مراجعت
لدھیانہ میں شاندار استقبال اور بصیرت افروز تقریر

بتاریخ ۱۹ ر مئی حضرت مولانا مفتی محمد نعیم صاحب حج بیت اللہ و سیاحت بلاد اسلامیہ کی فراغت کے بعد پھلور پہنچے۔ لدھیانہ کے صدہا احباب نے مئی کی شدت حرارت کو برداشت کرتے ہوئے پھلور سٹیشن پر عقیدت کے پھول پیش کئے۔ وہاں سے موٹروں کے ذریعہ لدھیانہ وارد ہوئے۔ اور بعد نماز عصر شاہی مسجد سے ایک عظیم الشان جلوس مرتب ہوکر شہر کے مختلف بازاروں و محلوں سے ہوتا ہوا شیخو پورہ روڈ پر اختتام پذیر ہوا۔ چوڑے بازار میں لالہ گھسیٹا رام صاحب نے ہنود کی طرف سے ہدیہ تہنیت پیش کیا۔ شہر کے بازار آراستہ و پیراستہ تھے۔ اور اکثر مقامات پر رضاکاروں کے لئے شربت وغیرہ کا نہایت اعلیٰ انتظام تھا۔ جلوس کے اختتام پر مولانا نے اہالیان شہر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ایک مختصر تقریر فرمائی۔

بتاریخ ۲۲ ر مئی بعد نماز عشاء اہالیان لدھیانہ کا ایک عظیم الشان اجلاس زیر صدارت خواجہ محمد یوسف صاحب ایم۔ ایل۔ سی و صدر بلدیہ انعقاد پذیر ہوا جس میں پنڈت منی لال صاحب کالیہ سے نائب صدر بلدیہ نے حضرت مولانا مفتی محمد نعیم صاحب کو بجا۔ بنیت مراجعت فرمائے ہند ہوتے پر اہالیان شہر کی جانب سے ہدیہ تہنیت پیش کیا جس کے جواب میں مولانا الحاج نے حج بیت اللہ کی اہمیت و بلاد اسلامیہ کے تاثرات بیان فرماتے ہوئے ایک ایمان افروز و باطل شکن تقریر فرمائی۔ دوران تقریر میں آپ نے فرمایا کہ ہندوستان کی موجودہ خطرناک روش یعنی اپنی ضروریات اپنے اندر سے پیدا کرنا یورپ کے لئے کم قاتل ہے انہیں وجوہات کی بنا پر ہندوستان نہ صرف غلام بلکہ ان ممالک سے جہاں اندرونی آزادی حاصل ہے صف اول میں جلوہ گر ہے اگر چند سال تک اہالیان ہند نہایت شد و مد کے ساتھ اس پر عمل پیرا رہے تو وہ دن دور نہیں کہ برطانیہ بعد منت و سماجت ہندوستان چھوڑنے کے لئے تیار ہوجائے۔ اس کے بعد پنڈت منی لال صاحب کالیہ نے مولانا کے داخلہ مصر کی ممانعت و سیاحت بلاد اسلامیہ کی قیودات کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتے ہوئے ایک ریزولیوشن پیش کیا جو باتفاق آرار منظور ہوا۔

"اہالیان لدھیانہ کا یہ عظیم الشان اجتماع گورنمنٹ کے اس طرز عمل کی پر زور مذمت کرتا ہے کہ اس نے مولانا الحاج مفتی محمد نعیم صاحب کو مصر و فلسطین وغیرہ کا پروانہ راہداری عطا کرنے کے باوجود داخلہ مصر ممنوع قرار دیا۔ محرک پنی لال کالیہ۔ موئید۔ سردار گربخش سنگھ صاحب۔

پورنیہ میں ناظم جمعیۃ علماء ہند کا ورود

حضرت مولانا حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے تمام ہندوستان آپ کی علمی برکات سے مستفید ہو رہا ہے لیکن پورنیہ آج تک آپ کی برکت سے محروم تھا گذشتہ دنوں یہاں مسلم کانفرنس کا اجلاس ہوا تھا اس وقت بعض حکومتی مولوی اس شہر کی بدقسمتی سے یہاں آئے تھے جو وزیر صاحب عزیز میاں کی ہر ایک بات پر امنّا و صدقنا کہہ رہے تھے عزیز میاں بھی اپنے ظریفانہ انداز میں جب قرآن کی کوئی اچھوتی تفسیر کرتے تھے تو ان عبداللہ ... مولوی کی طرف دیکھ کر فرمانے لگتے کہ کیوں مولوی صاحب میں ٹھیک کہہ رہا ہوں، یہ کھڑے ہوکر جواب دیتے تھے حضور نے بالکل صحیح بیان کیا۔ اس سے بڑھکر ان حکومت پرست مولویوں نے یہ علم فروشی کی کہ جب وزیر صاحب تقریر کرکے بیٹھے تو اس طائفہ میں سے ایک مولوی تھا جاہل نے کھڑے ہوکر وزیر صاحب کی بہت تعریف کی اور دوسرے علم فروش نے کھڑے ہوکر کہا وزیر صاحب نے جو کچھ بیان فرمایا ہے میں ایک ایک بات پر مجمع میں قرآن کی آیتیں پیش کرسکتا ہوں اس جلسہ کے بعد سے مسلمان نہایت افسردہ تھے۔ لیکن خان بہادر مولوی عبدالرشید صاحب کا خدا بھلا کرے کہ وہ جلال گڑھ سے مولانا احمد سعید صاحب کو ایک تقریر کے لئے لے آئے ہر چند کہ مولانا نے عذر کیا۔ لیکن خان بہادر کے اصرار پر آپ راضی ہوگئے مولانا کی طبیعت ناساز تھی لیکن پھر بھی آپ نے تقریباً تین گھنٹے تقریر کی تقریر کا جو کچھ اثر ہوا اور تقریر جیسی تھی اس کو سننے والوں کے دل تو جانتے ہیں لیکن زبان ادا نہیں کرسکتی۔ مسلمانوں کو یہ معلوم ہوگیا کہ علم کیا ہے اور عالم کسے کہتے ہیں۔ ایک طرف وہ مسلم کانفرنس کے علم فروش مولویوں کا نقشہ بھی سامنے تھا اور دوسری طرف یہ علم کا سمندر تھا جو تین گھنٹے میں ہزاروں قلوب کو سیراب کرکے اپنی حق گوئی اور صاف گوئی کا سکہ دلوں پر بٹھا کر چلا گیا اور مسلمانانِ پورنیہ یہ کہتے رہ گئے۔

حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد
روئے گل سیر ندیدیم و بہار آخر شد

اللہ تعالیٰ مولانا احمد سعید صاحب کو صحت عاجلہ عطا فرمائے اور ان کی عمر کو دراز کرے اور ان کے دل میں ایسی بات ڈالدے کہ وہ ایک دفعہ اور بھی ہم لوگوں کو اپنے وعظ سے فائدہ پہنچائیں۔ آمین یا رب العالمین۔

(نامہ نگار)

برطانیہ کی وزارت میں اہم تبدیلیاں
مسٹر میکڈانلڈ ۷ رجون کو چارج دیدیں گے

لندن، ۱۸ مئی۔ ۷ رجون کو جبکہ دارالعوام کا اجلاس وہٹسن کی تعطیلات کے لئے ختم ہوگا برطانوی کابینہ تبدیل ہوجائے گا مسٹر میکڈانلڈ مستعفی ہوجائینگے اور مسٹر بالڈون کو بکنگھم محل میں مدعو کیا جائے گا اور وہ فوراً ہی کابینہ کا اعلان کردیں گے، وزارت کی موجودہ شکل و صورت کو برقرار رکھا جائے گا۔ کابینہ کے متعلق ابھی تک حتمی پیشگوئی مشکل ہے البتہ ذیل سب سے صحیح معلوم ہوتی ہے۔

مسٹر میکڈانلڈ برائے نام وزیر ہوں گے۔ سر جان سائمن مسٹر بالڈون کے جانشین ہوں گے مسٹر ایڈن سر سائمن کی جگہ وزیر خارجہ ہوں گے لارڈ ... ریٹائرڈ ہوجائیں گے اور لارڈ ہیلشیم ان کی جگہ لیں گے ... مسٹر میلکم میکڈانلڈ کابینہ میں داخل ہوں گے ... لارڈ ... کی جگہ ... تعلیم کے وزیر ہوں گے اور ... لارڈ ... کے جانشین مقرر ہوں گے۔

> اخبار الجمعیۃ کے لئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

سرحدی رہنماؤں کا اہم بیان

جناب مولوی فضل حق صاحب نائب ناظم جمعیۃ علمائے صوبہ سرحد نے حسب ذیل بیان بغرض اشاعت ارسال فرمایا ہے:۔

ہم گورنمنٹ کی موجودہ پالیسی کو سمجھنے سے قطعی قاصر ہیں۔ جس کے ماتحت مسلم جذبات سے اس قدر بے اعتنائی ہو رہی ہے حادثۂ کراچی جیسے اہم واقعہ کی آزادانہ تحقیقات سے انکار کردیا گیا ہے۔ مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کو سزا دی گئی اور قاضی یوسف مرزائی کو سے جس کی طرف سخت ترین توہین اسلام منسوب ہے کوئی تعرض نہیں کیا جاتا۔ اور جب مولانا عبدالودود مقدمہ چلانے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ تو گرفتار ہوجاتے ہیں ہم نہیں سمجھ سکتے کہ اس طرح کرنے سے گورنمنٹ کو کیا فائدہ حاصل ہوسکتا ہے اگر اس سے مٹھی بھر مرزائی جماعت خوش ہوگئی تو کروڑوں مسلمانوں کی ناراضگی اور بدگمانی میں اضافہ ہوجائے گا ہم اس وقت کم از کم فرنٹیئر گورنمنٹ سے یہ استفسار کرتے ہیں کہ وہ اس سلسلہ میں مسلمانوں کی شکایات کا کس حد تک ازالہ کرنے کے لئے تیار ہے تاکہ مسلمانوں کی اکثریت کو اطمینان ہوجائے کہ قانون ملک ہر جماعت کو یکساں نظر سے دیکھتا ہے۔ حکیم مولانا محمد عبدالسلام صاحب۔ مولانا شاکر اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد۔ مولانا غلام غوث صاحب صدر مجلس احرار صوبہ سرحد۔ ... خان صاحب ... حسین صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند ...

خانقاہ رحمانی میں فاتحہ

قطب زمان حضرت مولانا شاہ فضل الرحمن صاحب گنج مرادآبادی قدس سرہ العزیز و سرتاج بزم صوفیہ حضرت مولانا الحاج سید محمد علی صاحب مونگیری رحمۃ اللہ علیہ کا فاتحہ بتاریخ ۱۸ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۱ رجون ۱۹۳۵ء روز شنبہ کو ہوگا۔ تمام متوسلین و معتقدین سلسلۂ رحمانی کی واقفیت کے لئے یہ اطلاع شائع کی جارہی ہے تاکہ وہ تاریخ مقررہ پر ... شرکت کرسکیں۔

(محمد عبدالغنی رحمانی خانقاہ رحمانی، مونگیر)

میں صبح ۸ بجے منعقد ہوگا جس میں مدرسہ کی سالانہ کیفیت۔ حساب آمد و خرچ و نتائج امتحانات وغیرہ سنانے کے بعد علمائے امت اپنے مواعظ و نصائح سے تشنگان ہدایت کو سیراب فرمائیں گے۔

اس جلسہ میں امیر الہند حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند و حضرت مولانا الحافظ الحاج عبداللطیف صاحب ناظم مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور و حضرت مولانا الحاج محمد زکریا صاحب شیخ الحدیث مدرسہ مظاہر علوم۔ و رئیس الحکماء حضرت مولانا حکیم سید محمد اسحاق صاحب کٹھوری و حضرت مولانا الحاج محمد الیاس صاحب مہتمم مدرسہ کاشف العلوم دہلی و مولانا شاہ قاری محمد اسحاق صاحب دہلوی و دیگر حضرات علمائے سہارنپور دہلی۔ میرٹھ۔ بلند شہر وغیرہ تشریف لاکر اپنے فیوض سے طالبان حق و ہدایت کو مستفیض فرمائیں گے۔

... تمام مسلمانوں سے بدرد التماس ہے کہ وہ اس مبارک موقع سے دینی استفادہ حاصل کرنے کے لئے جوق در جوق شریک جلسہ ہوں۔

اطلاع:۔ ۸ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ مطابق ۱۱ جون ۱۹۳۵ء روز شنبہ کو دوپہر کی تمام گاڑیوں پر اسٹیشن ہاپوڑ پر مدرسہ کی جانب سے سواریوں کا انتظام ہوگا اور میرٹھ کی جانب سے آنے والے حضرات کے لئے ... اسی روز سواریوں کا انتظام ہوگا۔ مدرسہ کے تمام مہمانوں کے لئے قیام و طعام کا انتظام مدرسہ کی طرف سے کیا جائیگا۔ اگر تشریف لانے والے حضرات اپنی تشریف آوری سے مطلع فرمائیں گے تو کارکنان کے لئے موجب سہولت اور آنے والوں کے راحت کا باعث ہوگا۔ والسلام

(حافظ محمد حسین مہتمم مدرسہ اسلامیہ عربیہ قصبہ اجراڑہ ضلع میرٹھ)

علامہ سر اقبال اور قادیانی

(سلسلہ ...)

"قادیانیت کی مخالفت کوئی سیاسی جرم ہے؟ کیا" سیاسی حیات کی سربلندیوں" کا حصول قادیانیت ہے؟ مانتے ہیں کہ آج چودھری ظفر اللہ قادیانی آپ کے "خدائی بارگاہ" کا ممتاز رکن ہے اور اس کو بنی اور مذہب کے خلاف اقدام کر یا نا بات ہے تو کیا آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کی "سیاسی سربلندی" اس کے دست قدرت میں ہے؟ اگر آپ میں کچھ بھی اسلامی ہمدردی اور ایمانی جوش ہے تو علامہ اقبال کے اعلان کی تصدیق کیجئے، تمام قادیانیوں کی ... اخبارات کی قادیانیت ...

مدرسہ اسلامیہ عربیہ قصبہ اجراڑہ کا ایک سالانہ اجلاس
علمائے کرام کا ورود مسعود

مدرسہ اسلامیہ عربیہ قصبہ اجراڑہ ضلع میرٹھ کا ... سالانہ جلسہ ...

جمعیۃ العلماء تحصیل مانسہرہ کا سالانہ اجلاس
انتخابات جدید اور اہم تجاویز کی منظوری

بفہ ۱۴ رمئی کو بمقام بفہ ضلع ہزارہ (سرحد) جمعیۃ العلماء تحصیل مانسہرہ کا جلسہ زیر صدارت مولانا مولوی قاضی صفی اللہ صاحب بوقت دو بجے منعقد ہوا۔ آغاز جلسہ پر مولوی علی احمد صاحب نے تلاوت قرآن شریف فرمائی بعد ازاں عطا محمد خان صاحب نے ایک نظم پڑھ کر سنائی، جس کے بعد میاں عبدالقیوم ناظم جمعیۃ نے سالانہ رپورٹ پڑھی اور صاحب صدر جلسہ نے اپنی افتتاحی تقریر فرمائی اور دوران تقریر میں علمار کرام کو موجودہ وقت کی نزاکت اور خدمت اسلام کی طرف متوجہ کرکے باہمی اتفاق و اتحاد پر زور دیا۔

اس کے بعد حسب ذیل حضرات کا انتخاب عمل میں آیا:۔

صدر جمعیۃ العلماء مولانا عبدالودود صاحب بفہ۔ ناظم میاں عبدالقیوم صاحب۔ نائب ناظم مولانا نور شاہ علی صاحب بفہ۔ نائبین صدر مولانا عبدالرحمن صاحب ساکن ڈھوڈیال و مولانا عبدالجلیل صاحب ساکن خاکی۔

اراکین مجلس عاملہ

مولوی سید علی اکبر شاہ صاحب، مولانا محمد سعید صاحب آف خاکی۔ قاضی ... صاحب صدر جلسہ آف پسل۔ مولوی عبدالحنان صاحب ساکن کوٹلی، مولوی ... صاحب ساکن ... مولانا مولوی سید محمود شاہ صاحب خطیب بفہ۔ مولانا محمد شریف صاحب بفہ۔ مولانا غلام غوث صاحب صدر مجلس احرار سرحد ساکن بفہ۔

چونکہ جمعیۃ العلماء کے اندر اکثر شرعی استفسارات کا کام بھی زیادہ ہے جس کے لئے متفقہ طور پر مولانا سید محمود شاہ صاحب خطیب جامع مسجد بفہ مفتی مقرر ہوئے۔

بعد ازاں مندرجہ ذیل تجاویز پیش ہوئیں جو کہ متفقہ طور پر منظور کی گئیں۔

(۱) جمعیۃ العلماء تحصیل مانسہرہ کا یہ اجلاس مولانا عبدالودود صاحب سرحدی پشاوری نائب ناظم جمعیت مجلس احرار سرحد کو ان کی رہائی اور ان کی اس قربانی پر مبارکباد دیتا ہے۔ جو انہوں نے تحفظ ناموس محمد صلعم کے سلسلہ میں ...

شرعی علم سے مطلع کرتا ہے کہ جو شخص شریعت اسلامیہ قانون وراثت وغیرہ کا مخالف ہوا یا مرزائی یا مرزائیوں کا حامی ہو اس کو حسب ذیل کمیٹی یا لیجسلیٹو کونسل یا ڈسٹرکٹ بورڈ کا ممبر کبھی نہ بنائیں اور نیز یہ اجلاس تمام مسلمانوں کو مطلع کرتا ہے کہ مرزائیوں سے تمام اسلامی تعلقات قطع کردیں۔

محرک:۔ مولانا عبدالحکیم ڈھوڈیال۔
موئید:۔ مولانا سید محمود شاہ صاحب خطیب بفہ۔

(۴) جمعیۃ العلماء تحصیل مانسہرہ کا یہ اجلاس جناب عبدالمجید صاحب سندھی اور مسٹر ہاشم صاحب سابق ایم۔ ایل۔ سی کے استعفا کو جو انہوں نے بلحاظ احتجاج دیا ہے کراچی کے واقعات میں گورنمنٹ نے کیوں مسلمانوں سے بدترین بے اعتنائی برتی ہے نہایت پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور دیگر ممبران کونسل و اسمبلی نے اس طرح کا ارادہ کیا ہے۔ ان کو بھی یقین دلاتا ہے کہ تمام علمار اور مسلمانوں کی ہمدردی بھی ان کے ساتھ ہے۔

محرک:۔ خان صاحب نقیر خان۔
موئید:۔ میاں عبدالقیوم ناظم جمعیۃ العلماء۔

اس کے بعد حالات حاضرہ اور حضرات علمار کے ... پر ایک مختصر اور جامع تقریر مولانا غلام غوث صاحب صدر مجلس احرار صوبہ سرحد نے کی اور آخر میں ناظم جمعیۃ العلماء نے جہانداد خان ساکن بفہ کا جس نے تمام علمار کی خاطر تواضع میں نہایت گہری دلچسپی لی تھی اور تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ آخر میں سعد اللہ خان و دوکاندار بفہ نے ایک مدنی ... نقد اور مولانا عبدالحکیم صاحب خطیب ڈھوڈیال نے ... نقد چندہ دیا اور باقی علمار صاحبان نے سالانہ چندہ دینے کا برائے اخراجات جمعیت کے وعدہ فرمایا۔

(میاں عبدالقیوم۔ ناظم جمعیۃ العلماء ساکن بفہ۔ سرحد)

جمعیت العلماء یوسف زئی کا اہم جلسہ

مورخہ ۱۴ رمئی بوقت ۸ بجے رات موضع مانیری میں ایک جلسہ جمعیت العلماء یوسف زئی کا زیر صدارت مولانا عبدالرفیع صاحب نام خیل منعقد ہوا جس میں مضافات کے علمار کرام مولانا عبدالرؤف کاکڑی و مولوی قاضی عصمت اللہ مانیری۔ مولوی حکیم عبدالحکیم صاحب موضع اسماعیلہ۔ مولوی محمد فاروق صاحب شامل تھے اور باتفاق رائے عامہ مندرجہ ذیل تجاویز منظور کرائی گئیں۔

(۱) یہ جلسہ شریعت بل کی سلیکٹ کمیٹی کو متنبہ کرنا چاہتا ہے کہ وہ قرآن کریم کو موضوع ترمیم نہ بنائے وہ مکمل قانون ہے اور مسلمانوں کے لئے باعث شرم ہے کہ ان کا قرآن پاک لائق ترمیم ہوجائے بلکہ بلا ترمیم بل کو پاس کرکے مسلم نوازی کا ثبوت دیویں۔

محرک:۔ مولوی عبدالحکیم اسماعیلیہ۔
موئید:۔ قاضی عصمت اللہ صاحب مانیری۔

(۲) یہ جلسہ مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کی سزا پر سخت رنج و افسوس کا اظہار کرتا ہے اور اسکو گورنمنٹ کی قادیانیت نوازی تصور کرتا ہے۔

محرک:۔ مولوی حکیم عبدالحکیم اسماعیلیہ۔
موئید:۔ مولانا محمد فاروق صاحب مانیری۔

(۳) یہ مجلس قاضی محمد یوسف پشاوری مرزائی کے ان مضامین پر جو اخبار ... میں شائع ہوئے ہیں جن سے پیغمبر خدا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں گستاخی ... سخت رنج اور افسوس کا اظہار کرتا ہے اور گورنمنٹ سے ...

... اجلاس تجویز کرتا ہے ... گورنمنٹ کی ... قربانی کے تقرر ... عطاء اللہ شاہ بخاری ... کی آواز کانگوئی ... کے مفاد کے لئے ... مسلمانوں کو اس ...

(میاں عبدالقیوم ناظم جمعیۃ العلماء تحصیل مانسہرہ ...)

محرک:۔ مولانا عبدالرؤف صاحب کاکڑی۔
موئید:۔ حکیم عبدالحکیم صاحب اسماعیلیہ۔

(۳) یہ اجلاس سوات کاٹن کے خلاف شرعی آقائے ادیب صاحب کے ناموس پر سخت اظہار افسوس کرتا ہے اور مسلمانوں کے لئے باعث شرم و دہشت سمجھتا ہے۔

محرک:۔ حکیم مولوی عبدالحکیم۔
موئید:۔ صدر صاحب مولانا عبدالرفیع صاحب نام خیل۔

تحصیل صوابی میں مجلس احرار کا جلسہ

تمام مسلمانان علاقہ یوسف زئی کو بذریعہ اخبارات مطلع کیا جاتا ہے کہ موضع اسماعیلہ تحصیل صوابی میں بتاریخ ۱۴ رمئی بروز جمعہ بعد از نماز جمعہ شعبہ تبلیغ مجلس احرار کا ایک عظیم جلسہ ہوگا۔ براہ کرم تاریخ مقررہ پر تشریف لاویں اور فیوض دینی حاصل کریں جس میں مولانا غلام غوث صاحب صدر مجلس احرار صوبہ سرحد و حکیم مولانا فضل حق صاحب، مولوی عطاء اللہ صاحب۔ سید ... صاحب، مولانا شاکر اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد تشریف لائیں گے۔

(ناظم عبدالحکیم اسماعیلیہ تحصیل صوابی)

بنارس کی مسجد میں مسلمانوں کا عظیم الشان جلسہ
ایک ڈیفنس کمیٹی کا قیام

حسب اعلان جلسہ عام منعقدہ مسجد لنگڑے حافظ صاحب بتاریخ ۱۲ رمئی ۱۹۳۵ء یوم جمعہ بعد نماز عشار بنارس، ۱۲ رمئی ۱۹۳۵ء ... اور عید الوداع کے واقعہ کے متعلق یہ خبر مشہور تھی کہ چودہ مسلمان جو ماخوذ ہیں ان پر پولیس مقدمہ قائم کرنے والی ہے چنانچہ جمعہ کے دن بعد نماز عشار لنگڑے حافظ کی مسجد میں ایک اجتماع مسلمانانِ بنارس کا زیر صدارت مولوی ابوالحسن صاحب سابق سکریٹری میونسپل بورڈ بنارس منعقد ہوا۔ حاضرین جلسہ میں قابل ذکر ہستیاں مولانا ابراہیم صاحب ... امام جامع مسجد، ڈاکٹر خورشید علی خان صاحب صدر انجمن مساجد انتظامیہ، ڈاکٹر عبدالکریم صاحب فاروقی، حکیم محمد حسین صاحب قاری علاؤالدین صاحب وغیرہ تھیں۔

جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی۔ جناب صدر نے اپنی تقریر ...

> اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

نگارستان کشمیر

(مصنفہ قاضی ظہور الحسن صاحب سیوہاروی)

کشمیر جنت نظیر کی جدید ترین تاریخ سلاطین و مہاراجگان کشمیر کی حکومت کا مکمل مرقع ...

... مکتبہ ... گلی قاسم جان دہلی

انمول جواہرات مفت

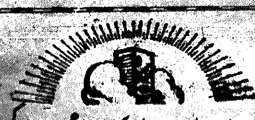

سیناٹوجن سے طاقت اور تندرستی محسوس کیجئے

... خواہش ہے ... بیماری کے بعد کمزوری ... ایک مرتبہ سیناٹوجن استعمال کیجئے ...

SANATOGEN

سوزاک کا شرطیہ علاج

... رشید ایجنسی گلی قاسم جان دہلی

خضاب چھوڑ دو

... بنیسالی کالا اسٹور ... سری ...

ایک فقیر کا عطیہ

...

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ میں نئے طلبار کا داخلہ ۱۵ رجولائی ۱۹۳۵ء سے یکم اگست ۱۹۳۵ء تک ہوگا۔ داخلہ کی درخواستیں پرنسپل طبیہ کالج علی گڈھ کے دفتر میں ۱۵ رجولائی ۱۹۳۵ء تک پہنچ جانی چاہئیں اور امیدوار کو دفتر کی جانب سے مقرر کی ہوئی تاریخ پر کالج میں حاضر ہونا چاہیئے۔ مقررہ تعداد پورا ہونے کے بعد کسی طالب علم کا داخلہ نہ کیا جائے گا۔

پرنسپل
طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ
اردو میں

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کا اردو ترجمہ شائع ہوگیا ہے اور ہم نے الجمعیۃ بک ایجنسی کیلئے اس کے نسخے برائے فروخت حاصل کرلئے ہیں جو حضرات آئندہ دستور اساسی کے متعلق برطانوی مدبرین کا نقطۂ نگاہ معلوم کرنا چاہیں اور ان وضاحتوں جس میں تمام آئینی مسائل پر مفصل بحث پڑھنے کے خواہشمند ہوں وہ فوراً ہم سے رپورٹ کا ایک نسخہ طلب فرمائیں یہ کتاب ... صفحات کی ہے اور اس کی قیمت فی جلد ... ہے۔ محصول ڈاک ... ہوگا۔

فرمائشیں جلد موصول ہونی چاہئیں
منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ گلی قاسم جان دہلی

سرمۂ نور

...

رسالہ اُٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

...

کشمیری ...

...

حضرت شیخ الہند ثانی کا ورود مسعود
متوسلین کو شرفِ باریابی کا موقع

بتاریخ ۲۸ صفر مطابق ۱ ارمئی کو جلال گڑھ ضلع پورنیہ میں اصلاح المسلمین کا جلسہ ہوا منجملہ دیگر علماء کرام کے حضرت شیخ الہند ثانی جناب مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی صدر المدرسین دار العلوم دیوبند تشریف لائے جس کی خبر خدام شیخ کو ہوگئی چنانچہ مولانا عبد الرزاق صاحب در بھنگوی مبلغ امارت بہار و راقم الحروف و بابو محمد ایوب صاحب نقیب جل پل اور بابو عبد الستار صاحب و محمد مقبول صاحب رضا کاران امارت ٹوڈرپن بانکا سے بیہہ پور میں ساتھ ہوگئے اور مولانا آفندی صاحب وغیرہ رنگ پور سے اور جناب مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی لکھنؤ سے مولانا عبد الحفیظ صاحب و مولانا محمد ذکریا صاحب وغیرہ در بھنگہ سے حاضر ہو کر زیارت سے مشرف ہوئے حضرت مدنی مدظلہ کے فیض صحبت سے خدام علی قدر مراتب فیضیاب ہوتے رہے اور رخصت ہوتے وقت مولانائے ممدوح نے خدام سے اتباع شریعت کی تاکید فرماتے ہوئے امارت شرعیہ بہار کے نظم و ضبط کو ہمیشہ قائم رکھنے کی نصیحت کی اور مبلغ امارت کی گذارش پر کہ مسلمانان ٹوڈرپن بانکا فیض صحبت سے سیر نہیں ہوئے، نیز رضا کاران امارت تنگی وقت کے باعث اپنا کرتب نہیں دکھلا سکے، اس لئے حضور والا دورہ کیوا سطے سلہٹ جاتے وقت یا آتے وقت مسلمانانِ بانکا پور کو نوازیں۔

اس ارشاد گرامی ہوا کہ دو روز نہیں صرف ایک روز کے لئے آؤنگا اور کارہائے امارت کو دیکھوں گا، مبلغ امارت نے یہ بھی عرض کیا کہ اس وقت غریب خانہ پر تشریف لے چلیں جب کہ حضور والا در بھنگہ تشریف لیجانے والے ہیں تو ارشاد فرمایا کہ فی الحال فرصت نہیں ہے در بھنگہ صرف دو تین گھنٹہ کیلئے جاؤنگا کیا پھر کبھی دوسرے موقع پر جاؤں گا، دیگر دعوت و مقدون کو بھی اسی طرح ارشاد فرمایا، مبلغ امارت نے یہ بھی عرض کیا کہ ۱۵ شعبان سے ۱۵ شوال تک دو ماہ سلہٹ کے بجائے دیگر صوبجات ہند کے مسلمانوں کو شرف صحبت سے فیضیاب فرمائیں، جس میں صوبۂ بہار کا وہ مخصوص خطہ [illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد نعیم صاحب کی حج بیت اللہ و سیاحت بلاد اسلامیہ سے مراجعت
لدھیانہ میں شاندار استقبال اور بصیرت افروز تقریر

بتاریخ ۱۹ مئی حضرت مولانا مفتی محمد نعیم صاحب حج بیت اللہ و سیاحت بلاد اسلامیہ کی فراغت کے بعد پھلور پہنچے۔ لدھیانہ کے صدہا احباب نے مئی کی شدت حرارت کو برداشت کرتے ہوئے پھلور سٹیشن پر عقیدت کے پھول پیش کئے۔ وہاں سے موٹروں کے ذریعہ لدھیانہ وارد ہوئے۔ اور بعد نماز عصر شاہی مسجد سے ایک عظیم الشان جلوس مرتب ہو کر شہر کے مختلف بازاروں و محلوں سے ہوتا ہوا شیخوپورہ روڈ پر جا کر اختتام پذیر ہوا۔ چوڑے بازار میں مہاشہ گھسیٹا رام صاحب نے ہنود کی طرف سے ہدیہ تہنیت پیش کیا۔ شہر کے بازار آراستہ و پیراستہ تھے۔ اور اکثر مقامات پر رضاکاروں کے لئے شربت وغیرہ کا نہایت اعلیٰ انتظام تھا۔ جلوس کے اختتام پر مولانا نے اہالیان شہر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ایک مختصر تقریر فرمائی۔

بتاریخ ۲۲ مئی بعد نماز عشاء اہالیان لدھیانہ کا ایک عظیم الشان اجلاس زیر صدارت خواجہ محمد یوسف صاحب ایم۔ ایل۔ سی و صدر بلدیہ انعقاد پذیر ہوا جس میں پنڈت منی لال صاحب کالیہ سے نائب صدر بلدیہ نے حضرت مولانا مفتی محمد نعیم صاحب کو بعافیت مراجعت فرمائے ہند ہونے پر اہالیان شہر کی جانب سے ہدیہ تہنیت پیش کیا جس کے جواب میں مولانا الحاج نے حج بیت اللہ کی اہمیت و بلاد اسلامیہ کے تاثرات بیان فرماتے ہوئے ایک ایمان افروز و باطل شکن تقریر فرمائی۔ دوران تقریر میں آپ نے فرمایا کہ ہندوستان کی موجودہ خطرناک روش یعنی اپنی ضرریات اپنے اندر سے پیدا کر نا یورپ کے لئے کم قاتل ہے انہیں وجوہات کی بناء پر ہندوستان نہ صرف غلام بلکہ ان ممالک سے جہاں اندرونی آزادی حاصل ہے صف اول میں جلوہ گر ہے اگر چند سال تک اہالیان ہند نہایت شد و مد کے ساتھ اس پر عمل پیرا رہے تو وہ دن دور نہیں کہ برطانیہ بعد منت و سماجت ہندوستان چھوڑنے کے لئے تیار ہو جائے۔ اس کے بعد پنڈت منی لال صاحب کالیہ نے مولانا کے داخلہ مصر کی ممانعت و سیاحت بلاد اسلامیہ کی قیودات کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتے ہوئے ایک ریزولیوشن پیش کیا جو باتفاق آراء منظور ہوا۔

"اہالیان لدھیانہ کا یہ عظیم الشان اجتماع گورنمنٹ نے اس طرز عمل کی پرزور مذمت کرتا ہے کہ اس نے مولانا الحاج مفتی محمد نعیم صاحب کو مصر و فلسطین وغیرہ کا پروانہ راہداری عطا کرنے کے باوجود داخلہ مصر ممنوع قرار دیا۔ محرک پنڈت منی لال کالیہ۔ موئید۔ سردار گربخش سنگھ صاحب۔

پورنیہ میں ناظم جمعیۃ علماء ہند کا ورود

حضرت مولانا حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے تمام ہندوستان آپ کی علمی برکات سے مستفید ہو رہا ہے لیکن پورنیہ آج تک آپ کی برکت سے محروم تھا گذشتہ دنوں یہاں مسلم کانفرنس کا اجلاس ہوا تھا اس وقت بعض حکومتی مولوی اس شہر کی بدقسمتی سے یہاں آئے تھے جو وزیر صاحب عزیز میاں کی ہر ایک بات پر آمنا و صدقنا کہہ رہے تھے عزیز میاں بھی اپنے ظریفانہ انداز میں جب قرآن کی کوئی آیت تفسیر کرتے تھے تو ان علماء سو مولوی کی طرف دیکھ کر فرماتے تھے کہ کیوں مولوی صاحب میں ٹھیک کہہ رہا ہوں۔ یہ کھڑے ہو کر جواب دیتے تھے حضور نے بالکل صحیح بیان کیا۔ اس سے بڑھ کر ان حکومت پرست مولویوں نے یہ علم فروشی کی کہ جب وزیر صاحب تقریر کر کے بیٹھے تو اس طائفہ میں سے ایک مولوی نما جاہل نے کھڑے ہو کر وزیر صاحب کی بہت تعریف کی اور دوسرے علم فروش نے کھڑے ہو کر کہا وزیر صاحب نے جو کچھ بیان فرمایا ہے میں ایک ایک بات پر بیس بیس قرآن کی آیتیں پیش کر سکتا ہوں اس جلسہ کے بعد سے مسلمان نہایت افسردہ تھے۔ لیکن خان بہادر مولوی عبد الرشید صاحب کا خدا بھلا کرے کہ وہ جلال گڑھ سے مولانا احمد سعید صاحب کو ایک تقریر کے لئے لے آئے ہر چند کہ مولانا نے عذر کیا۔ لیکن خان بہادر کے اصرار پر آپ لا محالہ تشریف لائے مولانا کی طبیعت ناساز تھی لیکن پھر بھی آپ نے تقریباً تین گھنٹے تقریر کی تقریر کا جو کچھ اثر ہوا اور تقریر جیسی تھی اس کو سننے والوں کے دل تو جانتے ہیں لیکن زبان ادا نہیں کر سکتی۔ مسلمانوں کو یہ معلوم ہو گیا کہ علم کیا ہے اور عالم کسے کہتے ہیں۔ ایک طرف وہ مسلم کانفرنس کے علم فروش مولویوں کا نقشہ بھی سامنے تھا اور دوسری طرف یہ علم کا سمندر تھا جو تین گھنٹے میں عالم قلوب کو سیراب کر کے اپنی حق گوئی اور صاف گوئی کا سکہ دلوں پر بٹھا کر چلا گیا اور مسلمانان پورنیہ یہ کہتے رہ گئے۔

حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد
روئے گل سیر ندیدیم و بہار آخر شد

اللہ تعالیٰ مولانا احمد سعید صاحب کو صحت عاجلہ عطا فرمائے اور ان کی عمر کو دراز کرے اور ان کے دل میں ایسی بات ڈالدے کہ وہ ایک دفعہ بھی ہم لوگوں کو اپنے وعظ سے فائدہ پہنچائیں۔ آمین یا رب العالمین۔

(نامہ نگار)

برطانیہ کی وزارت میں اہم تبدیلیاں
مسٹر میکڈانلڈ ، رجون کو چارج دیدیں گے

لندن ، ۳۰ مئی۔ ۷ جون کو جب کہ دار العوام کا اجلاس وہٹسن کی تعطیلات کے لئے ختم ہوگا برطانوی کابینہ تبدیل ہو جائے گا مسٹر میکڈانلڈ مستعفی ہو جائینگے اور مسٹر بالڈون کو بکنگھم محل میں مدعو کیا جائے گا اور وہ فوراً ہی کابینہ کا اعلان کر دیں گے۔ وزارت کی موجودہ شکل و صورت کو برقرار رکھا جائے گا۔ کابینہ کے متعلق اب تک قطعی تشریح کوئی نہیں ہوئی ہے البتہ ان میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں معلوم ہوتی ہیں۔

مسٹر میکڈانلڈ بلا نام وزیر ہوں گے۔ سرجان سائمن مسٹر بالڈون کے جانشین ہوں گے مسٹر ایڈن سر سائمن کی جگہ وزیر خارجہ ہوں گے لارڈ سنکی ریٹائرڈ ہو جائیں گے اور لارڈ ہیلشم ان کی جگہ لیں گے [illegible] مسٹر میلکم میکڈانلڈ کابینہ میں داخل ہوں گے [illegible] لارڈ لنڈن ڈیری کی جگہ [illegible] آف ایجوکیشن کے وزیر ہوں گے اور [illegible] لارڈ ٹنبلے کے جانشین مقرر ہوں گے۔

اخبار الجمعیۃ کے لئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

سرحدی رہنماؤں کا اہم بیان

جناب مولوی فضل حق صاحب نائب ناظم جمعیۃ علمائے صوبہ سرحد نے حسب ذیل بیان بغرض اشاعت ارسال فرمایا ہے:۔

ہم گورنمنٹ کی موجودہ پالیسی کو سمجھنے سے قطعی قاصر ہیں جس کے ماتحت مسلم جذبات سے اس قدر بے اعتنائی ہو رہی ہے حادثہ کراچی جیسے اہم واقعہ کی آزادانہ تحقیقات سے انکار کر دیا گیا ہے۔ مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کو سزا دی گئی اور قاضی یوسف مرزائی سے جس کی طرف سخت ترین توہین اسلام منسوب ہے کوئی تعرض نہیں کیا جاتا اور جب مولانا عبد الودود مقدمہ چلانے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ تو گرفتار ہو جاتے ہیں۔ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ اس طرح کرنے سے گورنمنٹ کو کیا فائدہ حاصل ہو سکتا ہے اگر اس سے مٹھی بھر مرزائی جماعت خوش ہو گئی تو کروڑوں مسلمانوں کی ناراضگی اور بدگمانی میں اضافہ ہو جائے گا ہم اس وقت کم از کم فرنٹیئر گورنمنٹ سے یہ استفسار کرتے ہیں کہ وہ اس سلسلہ میں مسلمانوں کی شکایات کا کس حد تک ازالہ کرنے کے لئے تیار ہے تاکہ مسلمانوں کی اکثریت کو اطمینان ہو جائے کہ قانون ملک ہر جماعت کو یکساں نظروں سے دیکھتا ہے۔ حکیم مولانا محمد عبد السلام صاحب۔ مولانا شاکر اللہ صاحب صدر جمعیت العلماء صوبہ سرحد۔ مولانا غلام غوث صاحب صدر مجلس احرار صوبہ سرحد۔ لقر خان صدر آزاد پارٹی ہزارہ۔ [illegible] حسین صاحب صدر جمعیت العلماء ہند و خلیل۔

خانقاہ رحمانی میں فاتحہ

قطب زماں حضرت مولانا شاہ فضل الرحمٰن صاحب گنج مرادآبادی قدس سرہ العزیز و سرتاج بزم صوفیہ حضرت مولانا الحاج سید محمد علی صاحب مونگیری رحمۃ اللہ علیہ کا فاتحہ بتاریخ ۹ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ مطابق ۱۲ جون ۱۹۳۵ء روز شنبہ کو ہوگا۔ تمام متوسلین و معتقدین سلسلۂ رحمانی کی واقفیت کے لئے یہ اطلاع شائع کی جا رہی ہے تاکہ وہ تاریخ مقررہ پر بمعاملہ احباب شرکت کر سکیں۔

(محمد عبد المغنی رحمانی خانقاہ رحمانی مونگیر)

[illegible] منتظم کی جانب سے سواریوں کا انتظام ہوگا اور میرٹھ کی جانب سے آنے والے حضرات کے لئے ستو خاص پر ظہر سے عصر تک اسی طرز سواریوں کا انتظام ہوگا۔ مدرسہ کے تمام مہمانوں کے لئے قیام و طعام کا انشاء اللہ انتظام مدرسہ کی طرف سے کیا جائیگا۔ اگر تشریف لانے والے حضرات اپنی تشریف آوری سے مطلع فرمائیں تو کارکنان کے لئے سہولت اور آنے والوں کے راحت کا باعث ہوگا۔ والسلام

(حافظ) محمد حسین مہتمم مدرسہ اسلامیہ عربیہ قصبہ اجراڑہ ضلع میرٹھ

علامہ سر اقبال اور قادیانی

(بسلسلہ صفحہ ۳)

قادیانیت کی مخالفت کوئی سیاسی جرم ہے؟ کیا "سیاسی حیات کی سربلندیوں" کا حصول قادیانیت ہے؟ مانتے ہیں کہ آپ کا چودھری ظفر اللہ قادیانی آپ کے "خدائی بارگاہ" کا ممتاز رکن ہے اور اس کے نبی اور مذہب کے خلاف اقدام کی اجازت ہے تو کیا آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کی "سیاسی سربلندی" اس کے دست قدرت میں ہے؟ اگر آپ میں کچھ بھی اسلامی ہمدردی اور ایمانی جوش ہے تو علامہ اقبال کے اعلان کی تصدیق کیجئے۔ قادیانیوں کی ہرزہ سرائی اور اینگلو انڈین اخبارات کی قادیانیت نوازی کے خلاف جنگ کیجئے اور حکومت پر دباؤ ڈالئے کہ مرزائیوں کو مسلمانوں سے علیحدہ کر دے۔

آخر میں مرزائیوں سے بھی کچھ کہنا ہے۔ آپ کے بقول اگر خاتم النبیین کے بعد بھی دنیا میں نبی آ سکتے ہیں تو کیا وہ نبی مرزا قادیانی جیسا شخص ہو سکتا ہے جس کے کذب و افتراء سے قادیانیوں کی ہر کتاب بھری پڑی ہے؟

نور احمد خان سکریٹری
انجمن اسلامیہ کھیری رہاس

مدرسہ اسلامیہ عربیہ قصبہ اجراڑہ کا اکیسواں سالانہ اجلاس
علمائے کرام کا ورود مسعود

مدرسہ اسلامیہ عربیہ قصبہ اجراڑہ ضلع میرٹھ کا اکیسواں سالانہ جلسہ بتاریخ ۸ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ مطابق ۷ جون ۱۹۳۵ء یوم جمعہ کو عمارت مدرسہ میں صبح ۸ بجے منعقد ہوگا جس میں مدرسہ کی سالانہ کیفیت۔ حساب آمد و خرچ و نتائج امتحانات وغیرہ سنانے کے بعد علمائے امت اپنے مواعظ و نصائح سے تشنگان ہدایت کو سیراب فرمائیں گے۔

اس جلسہ میں امیر الہند حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند و حضرت مولانا الحافظ الحاج عبد اللطیف صاحب ناظم مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور و حضرت مولانا الحاج محمد زکریا صاحب شیخ الحدیث مدرسہ مظاہر علوم و رئیس الحکماء حضرت مولانا حکیم سید محمد اسحاق صاحب [illegible]

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ میں نئے طلباء کا داخلہ ۱۵ جولائی ۳۵ء سے یکم اگست ۳۵ء تک ہوگا۔ داخلہ کی درخواستیں پرنسپل طبیہ کالج علی گڈھ کے دفتر میں ۵ جولائی ۳۵ء تک پہنچ جانی چاہئیں اور امیدوار کو دفتر کی جانب سے مقرر کی ہوئی تاریخ پر کالج میں حاضر ہونا چاہئے۔ مقررہ تعداد پورا ہونے کے بعد کسی طالب علم کا داخلہ نہ کیا جائے گا۔

پرنسپل
طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ
اردو میں

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کا اردو ترجمہ شائع ہو گیا ہے اور ہم نے الجمعیۃ بکڈپو کیلئے اس کے نسخے برائے فروخت حاصل کرلئے ہیں جو حضرات آئندہ دستور اساسی کے متعلق برطانوی مدبرین کا نقطۂ نگاہ معلوم کرنا چاہیں اور اصطلاحات میں تمام آئینی مسائل پر مفصل بحث پڑھنے کے خواہشمند ہوں وہ فوراً ہم سے رپورٹ کا ایک نسخہ طلب فرمائیں یہ کتاب ... صفحات کی ہے اور اس کی قیمت فی جلد ... ہے۔ محصول ڈاک ... ہوگا۔

فرمائشیں جلد موصول ہونی چاہئیں

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی گلی قاسم جان دہلی

سرمہ نور

اگر آنکھوں کی قدر ہے تو ان دو سرموں میں سے کوئی سرمہ اپنے حسب حال انتخاب کر کے استعمال کیجئے

[illegible]

رسالہ
اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

گمراہ نوجوانوں کو راہ راست پر لانے کے لئے۔
بچوں کی صحیح طریقہ سے پرورش کر کے نوجوان بنانے کے لئے
اٹھتی ہوئی جوانی کی حفاظت کرنے کے لئے۔
جوانی واپس لانے کی تدبیریں بتلانے کے لئے۔
[illegible]
پتہ:۔ ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

کشمیر پر
[illegible]

جمعیۃ العلماء تحصیل مانسہرہ کا سالانہ اجلاس
انتخابات جدید اور اہم تجاویز کی منظوری

بقہ ۱۸ مئی کو بمقام بفہ ضلع ہزارہ (سرحد) جمعیۃ العلماء تحصیل مانسہرہ کا جلسہ زیر صدارت مولانا مولوی قاضی صفی اللہ صاحب بوقت دو بجے منعقد ہوا۔ آغاز جلسہ پر مولوی علی احمد صاحب نے تلاوت قرآن شریف فرمائی بعد ازاں عطا محمد خان صاحب نے ایک نظم پڑھ کر سنائی۔ جس کے بعد میاں عبد القیوم ناظم جمعیۃ نے سالانہ رپورٹ پڑھی اور صاحب صدر جلسہ نے اپنی افتتاحی تقریر فرمائی اور دوران تقریر میں علماء کرام کو موجودہ وقت کی نزاکت اور خدمت اسلام کی طرف متوجہ کر کے باہمی اتفاق و اتحاد پر زور دیا۔

اس کے بعد حسب ذیل حضرات کا انتخاب عمل میں آیا:۔

صدر جمعیۃ العلماء مولانا عبد الودود صاحب بفہ۔ ناظم میاں عبد القیوم صاحب۔ نائب ناظم مولانا نور شاہ علی صاحب بفہ۔ نائبین ناظم مولانا عبد الرحمٰن صاحب ساکن ڈھوڈیال و مولانا عبد الجلیل صاحب ساکن خاکی۔

اراکین مجلس عاملہ

مولوی سید علی اکبر شاہ صاحب، مولانا محمد سعید صاحب آف خاکی۔ قاضی ... صدر جلسہ آف کسل۔ مولوی عبد المنان صاحب ساکن کوٹلی۔ مولوی ... صاحب ساکن اچھڑیاں۔ مولانا مولوی سید محمود شاہ صاحب خطیب بفہ۔ مولانا محمد شریف صاحب بفہ۔ مولانا غلام غوث صاحب صدر مجلس احرار سرحد ساکن بفہ۔

چونکہ جمعیۃ العلماء کے اندر اکثر شرعی استفسارات کا کام بھی زیادہ رہتا ہے جس کے لئے متفقہ طور پر مولانا سید محمود شاہ صاحب خطیب جامع مسجد بفہ مفتی مقرر ہوئے۔

بعد ازاں مندرجہ ذیل تجاویز پیش ہوئیں جو کہ متفقہ طور پر منظور کی گئیں۔

[illegible]

محرک:۔ مولانا عبد الحکیم ڈھوڈیال۔
موئید:۔ مولانا سید محمود شاہ صاحب خطیب بفہ۔

یہ جمعیۃ العلماء تحصیل مانسہرہ کا یہ اجلاس جناب عبد المجید صاحب سندھی اور مسٹر ہاشم صاحب سابق ایم۔ ایل۔ سی کے استعفا کو جو انہوں نے بطور احتجاج دیا ہے۔ [illegible]

محرک:۔ خان صاحب لقر خان۔
موئید:۔ میاں عبد القیوم ناظم جمعیۃ العلماء۔

اس کے بعد حالات حاضرہ اور حضرات علماء کے تقرر ... پر ایک مختصر اور جامع تقریر مولانا غلام غوث صاحب صدر مجلس احرار صوبہ سرحد کی اور آخر میں ناظم جمعیۃ العلماء نے جناب لقر خان ساکن بفہ کا جس نے کہ علماء کی خاطر تواضع میں نہایت گہری دلچسپی لی کا اور تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا آخر میں سعد اللہ خان ... نے ایک روپیہ نقد اور مولانا عبد الحکیم صاحب خطیب ڈھوڈیال نے ... نقد چندہ دیا اور باقی علماء صاحبان نے سالانہ چندہ دینے کا برائے اخراجات جمعیت کے وعدہ فرمایا۔

(میاں عبد القیوم۔ ناظم جمعیۃ العلماء ساکن بفہ۔ سرحد)

جمعیت العلماء یوسف زئی کا اہم جلسہ

مورخہ ۱۷ مئی بوقت ۹ بجے رات موضع مانیری میں ایک جلسہ جمعیت العلماء یوسف زئی کا زیر صدارت مولانا عبد الرفیع صاحب بام خیل منعقد ہوا جس میں مضافات کے علماء کرام مولانا عبد الرؤف کاکڑی و مولوی قاضی عصمت اللہ مانیری، مولوی حکیم عبد الحکیم صاحب موضع اسماعیلیہ۔ مولوی محمد فاروق صاحب [illegible]

محرک:۔ مولوی عبد الحکیم اسماعیلیہ۔
موئید:۔ قاضی عصمت اللہ صاحب مانیری۔

یہ جلسہ مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کی سزا پر سخت رنج و افسوس کا اظہار کرتا ہے اور اسکو گورنمنٹ کی قادیانیت نوازی تصور کرتا ہے۔

محرک:۔ مولوی حکیم عبد الحکیم اسماعیلیہ۔
موئید:۔ مولانا محمد فاروق صاحب مانیری۔

[illegible]

تحصیل صوابی میں مجلس احرار کا جلسہ

تمام مسلمانان علاقہ یوسف زئی کو بذریعہ اخبارات مطلع کیا جاتا ہے کہ موضع اسماعیلیہ تحصیل صوابی میں بتاریخ ... بروز جمعہ ... تبلیغ مجلس احرار کا ایک عظیم جلسہ ہوگا۔ براہ کرم تاریخ مقررہ پر تشریف آوری فرماویں جس میں مولانا غلام غوث صاحب صدر مجلس احرار صوبہ سرحد و حکیم مولانا فضل حق صاحب و مولوی لطف اللہ صاحب ... مولانا شاکر اللہ صاحب صدر جمعیت العلماء صوبہ سرحد تشریف لائیں گے۔

(ناظم عبد الحکیم ساکن ... تحصیل صوابی)

بنارس کی مسجد میں مسلمانوں کا عظیم الشان جلسہ
ایک ڈیفنس کمیٹی کا قیام

[illegible]

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

نگارستان کشمیر

(مصنفہ قاضی ظہور الحسن صاحب سیوہاروی)

کشمیر جنت نظیر کی جدید ترین تاریخ سلاطین و مہاراجگان کشمیر کی حکومت کا صحیح مرقع۔ [illegible]

ملنے کا پتہ:۔ کتبخانہ عزیزیہ ... دہلی

انمول جواہرات مفت

[illegible]

سیناٹوجن سے طاقت اور تندرستی محسوس کیجئے

کیا تم ایسے ہی طاقتور اور تندرست ہو جیسی کہ تمہاری خواہش ہے۔ یاد رکھو سیناٹوجن سے صحت و قوت [illegible]

SANATOGEN

گٹھیا سوزاک کا تیر بہدف علاج

[illegible]

خضاب چھوڑ دو

[illegible]

ایک فیاضانہ عطیہ

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃ

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول - بلال احمد زبیری (بی اے) معاون - محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲ ربیع الاول ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۵ جون ۱۹۳۵ء | نمبر

شاہ حبش کا اہم جنگی خطبہ

اطالوی افواج کا بلاوجہ حملہ اور اس کا تدارک

قوم کو متحد اور مسلح رہنے کی ہدایت

معاصرین کے افکار و آراء

انڈیا بل کا سراب

مالویہ جی کو نیک مشورہ

بدنصیب قوم

دیوانہ و فرزانہ

دل کو غمِ کونین سے بیگانہ بنا دے
بدمست سیہ کار کہ مخمورِ حق آگاہ
حالت ہے فقیرانہ مری، وہ شہِ خوباں
دُنیا کے لئے ہو سبقِ رُشد و کرامت

اے جلوۂ جاناں مجھے دیوانہ بنا دے
دیکھیں ہمیں کیا ساقیٔ میخانہ بنا دے
چاہے تو فقیرانہ سے شاہانہ بنا دے
گر عشق مرے حال کا افسانہ بنا دے

فرزانگیٔ ہوش سے بیزار ہے حسرتؔ
حیرت اُسے دیوانہ و فرزانہ بنا دے

(از مولانا حسرت موہانی)

لڑائی کی ترکیبیں

Regd No L 1793.

The Aljamiat

Vol. XXI No 38 DELHI SATURDAY 1st JUNE 1935. PRICE ONE ANNA

نورانی قرآن مجید
نہایت صاف جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو تو نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمائیے۔ قیمت مجلد پارہ ...

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام
اور اس کے حیرت انگیز کارنامے معلوم کرنے ہوں تو ... اسلام کی حقانیت کے قائل ...
منیجر الجمعیۃ دہلی

بھوانی کی میونسپلٹی کا انتظام

بھوانی شہر کی صفائی اور حفظ صحت کے لئے میونسپل کمیٹی نے ایک وسیع سکیم منظور کی تھی جس کے ماتحت تمام شہر میں نالیوں کی تعمیر اور نل لگانے کا کام عرصہ سے جاری ہے ...

مناظرہ سے مرزائیوں کا فرار

لائل پور میں احرار تبلیغ کانفرنس کی تیاریاں

علماء و زعماء ملت کو دعوت نامے

تقریر سیرت کے متعلق معزز اخبارات و رسائل کی رائیں

رسالہ معارف کا تبصرہ

مولانا حافظ احمد سعید صاحب دہلوی کی سیرت النبی پر ایک مکمل تقریر جلد کرکے "تقریر سیرت" کے نام سے شائع کی گئی ہے ...

رسالہ جامعہ کی تنقید

جناب مولانا احمد سعید صاحب ہندوستان کے خوش بیان واعظوں میں ایک خاص حیثیت رکھتے ہیں ...

اخبار خلافت کی رائے

تقریر سیرت

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی یہ تقریر اپنی بے شمار خصوصیات کے اعتبار سے ایک عجیب و نادر مجموعہ ہے ...

منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

پادری کی لڑکی

معجز نما قرآن مجید

حمائل شریف مترجم

منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

تبلیغ کانفرنس سہارنپور کا ہمہ گیر و بصیرت افروز خطبۂ صدارت

از

حضرت مولانا فخر الدین صاحب صدر جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ و صدر اجلاس

اور حق کو مبارز ... حضرت مولانا فخر الدین صاحب صدر جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ و صدر مدرس مدرسہ شاہی مراد آباد نے جو خطبہ صدارت بحیثیت صدر اجلاس تبلیغ کانفرنس میں ارشاد فرمایا وہ درج ذیل کیا جاتا ہے:-

حاضرین کرام و ارکان کانفرنس! آپ حضرات کے خصوصی الطاف کا شکریہ ادا کرنا میرا سب سے پہلا فرض ہے من لم یشکر الناس لم یشکر اللہ۔

قد تبین الرشد من الغی (دین کے بارہ میں کوئی جبر و زبردستی نہیں، ہدایت اور گمراہی الگ الگ واضح ہو گئی) کے محکم اصول کو مضبوطی سے پابندی کرتے ہوئے قاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ (ان سے جہاد کرو تا آنکہ فساد نہ رہے) کے ارشاد کی تعمیل بھی کی گئی۔ لیکن رشد و ہدایت کے اعلان کا جو طریقہ اختیار کیا گیا ...

سفر حج کے متعلق مشاہدات و تاثرات

(گزشتہ سے پیوستہ)

معززین میمنوں کا ایک وفد

جلالۃ الملک کی خدمت میں بمبئی کاٹھیاواڑ کے معزز و محترم میمنوں کا ایک وفد شرف باریابی حاصل کیا، اور ایک عرضداشت پیش کی جس پر ... بیگ محمد صاحب صدر آل انڈیا میمن کانفرنس کے دستخط بھی تھے ...

کا شاید یہ انتہائی مظاہرہ ہے کہ ہم حج کا فرض ادا کرتے وقت اسلامی حکومت میں پہنچ کر بھی ظل برطانیہ میں پیچھے جاتے ہیں۔

میں ان بھائیوں سے جن کو آئندہ حج پر جانے کی سعادت نصیب ہو، درخواست کرتا ہوں کہ جب آپ جدہ پہنچ جائیں ... اور خدارا اس زمرہ میں رجوع کریں ...

اسلامی جہاز

تاجدار حجاز کا ... رعایا

حجاز کی ترقی

مسلم کی تعریف

حجازی انقلاب کی برکتیں

شیخ المعلمین الہند

عہد قدیم میں تعلیم و تعلم

جہاز کی بندش

اسپیشل فنڈ

امراض

برطانوی قونصل خانہ اور ہندوستانی حجاج

اسلامی ہندوستانی حجاج سے گزارش

(بقیہ صفحہ ... کالم ...)

مسودۂ قانون متعلق حقوق ازدواج اہل اسلام

کتاب و سنت اور آئمۂ اسلام کی تشریحات

محرک کے پیش کردہ وجوہ و دلائل

مولوی خلیل الزماں صاحب صدیقی رکن مجلس وضع قوانین سرکار عالی حیدرآباد دکن نے جو مسودہ قانون متعلق حقوق ازدواج اہل اسلام محکمہ تقننہ میں ارسال کیا ہے وہ الجمعیۃ کی گزشتہ اشاعت میں شائع ہو چکا ہے۔ اس مسودہ قانون کے متعلق محرک نے جو وجوہ و دلائل پیش کئے ہیں وہ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

وجوہ و تجاویز

کے خطبہ صدارت اجلاس جمعیۃ العلماء سے ایک اقتباس سنا دینا کافی سمجھتا ہوں ... اعداد و شمار سے کام لیا جائے تو ہندوستان میں ایسی عورتوں کی تعداد ... بیگم صاحبہ ... ریاست حیدرآباد سے ... ایسا قانون بنانے کی درخواست کی ہے ... طلاق وغیرہ کے مسائل صاف ہو جائیں۔

کانفرنس مذکور کی تحریک نمبر ۱۲ حسب ذیل ہے

"یہ کانفرنس اس امر کی ضرورت محسوس کرتی ہے کہ ... شرع شریف ..."

شرعی قاضی

اختیار و حقوق شوہری

برٹش انڈیا کے فیصلہ جات

ایک شبہ

تبلیغ کانفرنس کی منظور شدہ تجاویز

وقت کے اہم اور نازک مسائل پر اظہار خیال

تبلیغ کانفرنس سہارنپور میں حسب ذیل تجاویز منظور ہوئیں:-

(۱) یوپی احرار تبلیغ کانفرنس کا یہ اجلاس گورنر پنجاب کی اس تقریر کو جس میں مسلمانوں کو سرزائیوں سے باوجود اختلاف عقائد کے تعاون و اتحاد کی تعلیم دی ہے نفرت و حقارت سے دیکھتا ہے اور اس کو حکومت کی مداخلت ... کا زندہ ثبوت سمجھتا ہے ...

(۲) یوپی احرار تبلیغ کانفرنس کا یہ اجلاس حکومت ...

مفرور کی گزارش

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
چہارشنبہ ۲ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ

... میں قیامت صغریٰ کا ظہور
کوئٹہ کا ہلاکت آفرین زلزلہ

ابھی صوبہ بہار کے ہولناک زلزلہ کی یاد تازہ ہی تھی اور اس کے روح فرسا مناظر نظروں کے سامنے پھر رہے تھے کہ بلوچستان کی تباہی کی دلگداز خبر نے ہندوستان کی آبادی کو ایک مرتبہ پھر وقف رنج و اندوہ کر دیا۔ اور تمام ملک میں اپنے ہزاروں بھائیوں اور بہنوں کی حسرتناک موت اور دردانگیز تباہی پر صف ماتم بچھ گئی۔

زیادہ تر وہ لوگ تھے جو ہندوستان سے جا کر مختلف پیشوں اور ملازمتوں کے سلسلہ میں کوئٹہ کی چھاؤنی کی وجہ سے آباد ہو گئے تھے وہ زیادہ تر تجارت اور فوج کو رسد پہنچانے کے متعلق کاروبار میں مشغول تھے۔ شہر کی تباہی نے اس تمام آبادی کو ہلاک کر دیا۔ شہر سے باہر جو فوجی بارکیں تھیں ان کا ایک حصہ تو بچ رہ گیا۔ مگر کوئٹہ کی ہندوستانی آبادی ساری کی ساری تباہ ہو گئی۔

ریلیف کی ضرورت

مرنے والوں کی تعداد

زلزلہ کی وسعت

(بسلسلہ صفحہ ۳ کالم ۲)

مسٹر شفیع داؤدی کا تاریخی مقدمہ
(۵)

اس سلسلہ کی سب سے آخری لیکن سب سے اہم کڑی مسٹر شفیع داؤدی کے داخل کردہ حسابات کی نوعیت و حیثیت کے متعلق ٹریبونل کی رائے ہے۔ انتخاب کو جائز یا ناجائز بنانے میں جس قدر فرد حساب (Return of expenses) کو دخل ہوتا ہے اتنا اور کسی معاملہ کو نہیں ہوتا۔ چنانچہ اس مقدمہ میں جو مسٹر شفیع داؤدی کے انتخاب کے متعلق ٹریبونل کے سامنے پیش ہوا تھا۔ اس مسئلہ کا فیصلہ کرنے کے لئے خاص تنقیح قائم کی گئی تھی جس پر کافی بحث کی گئی اور جس کے بارے میں ٹریبونل نے اپنے فیصلہ میں لکھا ہے کہ

"مستغیث کے وکیل مسٹر بولس یہ ثابت کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں کہ مولوی شفیع داؤدی نے جو فرد حساب داخل کی تھی وہ دو حیثیتوں سے ..."

کہ حقیقت میں والنٹیرس تھا اور یہ رقم بھی دی گئی تھی اس لئے فرد حساب کو پیش کرنے سے اصل قوانین کا جو کچھ منشا و مقصد تھا وہ مسٹر شفیع داؤدی کی حرکت سے فوت ہو گیا۔ اس لئے ٹریبونل اس نقص کو تسلیم کرنے کے بعد اس کی اہمیت کو کم کرنے میں ہرگز حق بجانب نہیں ہو سکتا۔

حسابات کی اہم غلطی

لیکن دوسرے نقص کی اہمیت کا معترف خود ٹریبونل بھی ہے جس کے فیصلہ میں حسب ذیل الفاظ موجود ہیں:۔

کمشنروں کا فیصلہ

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے احناف رحمہم اللہ تعالیٰ اس مسئلہ میں کہ زید ایک ایسے موضع میں جمعہ پڑھتا ہے جس میں نو مسجدیں ہیں اور تعداد کثیر علاقہ یا مکان مسلمانوں پر مشتمل ہے جو بوجہ تمام لایسع اکبر مساجدہ کا مصداق ہے۔ باوجودیکہ زید پکا حنفی اور اسلامی درسگاہ سے سند یافتہ اور متفق علیہ الناس ہے۔ اس صورت میں زید مذکور عندالاحناف جمعہ کی نماز پڑھا کر سکتا ہے۔

(۲) نیز اطلاق جو بصورت نہ ہونے بادشاہ اسلام کے ایک شخص پر کیا جاتا ہے اس میں شہر کے کل افراد کی رائے و ہی ضروری ہے یا بعض کی یا اکثر کی بصورت ثانی و ثالث ایسے موضع میں نماز جمعہ جائز ہے یا نہیں جبکہ پڑھنے والوں کی طرف سے اذن عام ہو۔

(۳) نیز بوجہ نہ ہونے بادشاہ اسلام کے اور تعریف اول مصر کہ کل موضع لہ امیر و قاضی ینفذ الاحکام و یقیم الحدود۔ زید پر مبتدع ہونے کا فتویٰ دیا جا سکتا ہے۔ یا نہ بصورت اول ہندوستان کے اہل سنت والجماعت اسی روایت وقایہ الروایہ کو اعتبار دیکر ہر مصر میں نماز جمعہ کیوں پڑھا کرتے ہیں۔

(۴) نیز صاحب عمدۃ الرعایہ نے بقلاد تحت (الذی الکفر ...) میں شرط سلطان کو ضروری جاننے والے کو ضعیف و اقل سے منسوب کیا ہے اس کا مطلب ...

خلاف ہے بشرطیکہ سلطان کے لئے مولانا عبدالحئی رحمۃ اللہ نے جو آثار راسخہ ماسبقیہ میں نقل فرمائی ہے وہ کافی ہے۔ فقط

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ
دہلی

الجواب صحیح: حبیب المرسلین عفی عنہ
نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین بیچ اس مسئلہ کے کہ صحن مسجد اور عین مسجد کے آداب یکساں ہیں۔

کیا صحن مسجد میں برائے وضو حوض اور برائے بول و براز طہارت خانہ بنا سکتے ہیں یا نہیں۔ اگر بنانے کی اجازت دی جاتی ہے تو عین مسجد میں کیوں نہیں۔

حضرات علمائے دین اسلام ان دونوں سوالات کو پیش نظر رکھ کر شرعی احکامات فرمائیں کہ ایک مسجد پاک کو منہدم کر کے صحن مسجد قرار دینا کس حد تک صحیح ہے۔ دوسری جدید مسجد تقریباً پچیس گز کے فاصلہ پر تیار کرنا اور مسجد پاک کو صحن میں شامل کرنے کے لئے قبضہ کر سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب

حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا دہلی میں ورود مسعود
مسجد فتحپوری اور جامع مسجد میں مسائل حاضرہ پر حقائق آگاہ تقریریں
دفتر جمعیۃ علماء ہند میں قومی اور مذہبی معاملات پر اہم مشورے

دہلی ۲۸ جون سہ شنبہ کو چار بجے کی ٹرین سے مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری امیر شریعت پنجاب تشریف لائے۔ ریلوے اسٹیشن پر مسلمانان دہلی نے آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ رات کو دس بجے مسجد فتحپوری میں سیرۃ نبوی، اصلاح المسلمین اور قادیانی فتنہ پر شاہ صاحب کی ایک معرکۃ الآراء تقریر ہوئی جسکو دس بارہ ہزار مسلمانوں نے دلی ذوق و شوق سے سنا۔ تقریر میں مسلمانوں کی عام حالت پر پرمغز تبصرہ کیا گیا تھا اور فرقہ ضالہ قادیانیہ کی فتنہ پردازیوں اور حکومت کی قادیانیت نواز پالیسی کو بے نقاب کیا گیا تھا۔ حاضرین شاہ صاحب کی تقریر سے بہت مسرور و مستفید ہوئے۔

... شب کی گاڑی سے حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری گورداسپور روانہ ہو جائیں گے۔ حضرت شاہ صاحب کے مقدمہ کی سماعت کے لئے ... جون مقرر ہے۔

کوئٹہ اور قرب و جوار کا علاقہ بالکل نیست و نابود ہو گیا ہے
بیس ہزار انسان ملبہ میں دبے پڑے ہیں۔ ۹ ہزار نکالے جا چکے ہیں
آتش فشاں پہاڑ پھٹ گیا۔ پہاڑیاں زمین میں دھنس گئیں

شملہ ۲ جون۔ شہر کوئٹہ بالکل زمین بوس ہو گیا ہے اور سوائے گورنمنٹ ہاؤس کے (جو گرنے کے قریب ہے) اور کوئی عمارت گرنے سے نہیں بچی۔ پرانے کوئٹہ کی ۵ ہزار آبادی میں سے ستر فی صدی آبادی ہلاک ہو گئی ہے۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس وقت کم از کم بیس ہزار آدمی ملبہ کے نیچے دبے پڑے ہیں جن میں سے کوئی بھی زندہ نہیں ہے اور فی الحال ان کے نکالنے کا بھی کوئی انتظام نہیں ہے۔ اس وقت تک ۹ ہزار افراد کو ملبہ سے نکالا گیا ہے۔ اور کوئٹہ کے کل دس ہزار آدمی زندہ بچے ہیں جن میں کثیر تعداد زخمیوں کی ہے۔ شاہی ہوائی بیڑہ کے ہلاک شدگان کی تعداد پہلے اندازہ سے بہت زیادہ ہے۔ ... ہوائی جہاز بالکل تباہ ہو گئے ہیں۔ کوئٹہ کے قرب و جوار میں زبردست تباہی سے تمام ہوئی ہے اور ہوائی معائنہ سے معلوم ہوا کہ کل گاؤں زمین دوز ہو گئے ہیں۔ کوئٹہ سے چالیس میل شمال مشرق کی جانب شہرگ کے قریب آتش فشاں پہاڑ ...

تفصیلات آئندہ دیجائیں گی۔ (ابتدائی خبروں کے لئے صفحہ ۸ ملاحظہ کیجئے)

مصیبت زدگان بلوچستان کی امداد کیلئے اپیل
حضرت صدر جمعیۃ علمائے ہند کا اعلان

حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے اخبارات کے لئے حسب ذیل اعلان شائع فرمایا ہے:۔

"کوئٹہ میں جو قیامت خیز زلزلہ آیا ہے اس کی تفصیلات نہایت ہوشربا اور روح فرسا ہیں اس وقت تک کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ تقریباً ۷۰ فی صدی آبادی تباہ و ہلاک ہو گئی ہے۔ حکومت کے علاوہ پبلک ریلیف کمیٹیوں کے کارکن بھی پہونچ گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی ہمتوں کو بلند فرمائے اور وہ بجنس انسانیت مخلوق الٰہی کی خدمت کر سکیں۔

جسمانی خدمت کے علاوہ اس وقت مالی قربانی کی بھی شدید ضرورت ہے اس لئے میں انسانیت کے نام پر تمام اہل ملک اور بیرون ہند کے باشندوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس موقعہ پر جس قدر ممکن ہو ہمت اور فیاضی سے کام لیں اور مصیبت زدگان بلوچستان کی جلد از جلد امداد کریں۔ ... صوبہ سندھ کی جمعیۃ علماء کو تار دیا گیا ہے کہ وہ موجودہ صورت حال اور ریلیف کے متعلق اپنی تجاویز سے فوراً دفتر کے صدر دفتر کو مطلع کرے۔"

روسی مظالم کے خلاف زبردست احتجاج
مہاجرین بخارا و ترکستان کا جلسہ

دہلی ۲ جون۔ کل بعد نماز جمعہ جامع مسجد دہلی میں مہاجرین بخارا و ترکستان کا ایک جلسہ زیر صدارت حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند منعقد ہوا جس میں جناب صدر اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے بخارا و ترکستان کے مسلمانوں پر روسی مظالم کی داستان سنائی اور بتایا کہ روس قیام امن و مساوات کے نام سے مسلمانوں پر کس قدر مظالم توڑ رہا ہے ... بعض بخاری مہاجرین نے بھی اس سلسلہ میں تقریریں کیں اور جلسہ برخاست ہوا۔

دہلی جامع مسجد کے موذن پر لو کا حملہ
نماز میں غشی طاری ہو گئی

چین کو جاپان کا انتباہ
باز رہو ورنہ حملہ کر دیا جائیگا

ٹوکیو ۔ ۳ مئی ۔ اخبارات کی اطلاعات مظہر ہیں کہ ... جاپانی فوجی افسران نے حکومت چین کو تنبیہ کی ہے کہ اگر چین ان جاپان اور منچوکیو کے خلاف سرگرمیاں بند نہ کیں تو جاپانی افواج ... جانب سے شمالی چین میں داخل ہو جائیں گی۔

دار العلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ کا اجلاس ختم ہو گیا
آئندہ امور متنازعہ کا فیصلہ کثرت رائے پر ہوگا
صدارت اہتمام کے عہدہ پر مولانا شبیر احمد عثمانی کا تقرر

مولانا شبیر احمد صاحب قائم مقام صدر ڈسٹرکٹ بورڈ میرٹھ اطلاع دیتے ہیں کہ:۔

دار العلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ کا ایک اہم اجلاس آج پانچ روز کی شبانہ روز مصروفیت کے بعد ختم ہوا۔

دہلی کمپنی باغ میں جلسہ عام
کوئٹہ کے قیامت خیز زلزلہ پر تقریریں

دہلی ۳ جون۔ آج شام کو کمپنی باغ میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوگا جس میں کوئٹہ کے قیامت خیز زلزلہ کی تباہ کاریوں پر تقریریں ہوں گی اور مصیبت زدگان سے اظہار ہمدردی کیا جائے گا۔ حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند، مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری و دیگر علمائے کرام اس جلسہ میں تقریریں فرمائیں گے۔

دہلی میں خانہ تلاشیاں

بیس اشخاص ہلاک
بریلی کے قریب آتشزدگی

فیشن پرست لڑکیوں کی پکٹنگ

جامع مسجد میں احتجاجی جلسہ

انڈیا بل کے ہندوستانی حصہ پر بحث ختم
قدامت پسند ممبر کی ایک نئی تجویز

سخت گیر قوانین کا دوبارہ اجراء
صوبجاتی حکومتوں کی حمایت

نو سال کے بچہ کو قزاقوں نے اغوا کر لیا
دو لاکھ ڈالر مزید ادا کرنے کا مطالبہ

فقیر علی نگر نے ملکوں کو گرفتار کر لیا
قبائل کے دباؤ سے رہا کرنا پڑا

فرانسیسی حکومت مستعفی ہو گئی
اشتراکیوں کے ہاتھ میں عنان حکومت

جزائر انڈمان میں ہندوستانی جلاوطنوں کی حالت
دیوان بہادر نرائن سوامی چیٹی کا بیان

دیوان بہادر نرائن سوامی چیٹی ممبر کونسل آف اسٹیٹ نے جو کہ حال ہی میں پورٹ بلیئر و جزائر انڈمان تشریف لے گئے تھے واپس آ کر حسب ذیل خیالات کا اظہار فرمایا ہے۔ موصوف گذشتہ دو سال سے جیل خانہ کی اصلاح کے بڑے معاون ہیں۔ آپ نے وہاں کے حالات کا جائزہ بالکل غیر سرکاری حیثیت سے لیا ہے۔ حال ہی میں آپ نے حکومت ہند کو وہ مراسلہ تحریر کئے ہیں جن میں خاص طور سے آپ نے تحریک دہشت انگیزی کے مجرموں کی حالت بیان کی ہے۔ یہ مجرمان Cellar Jail جیل خانہ میں مقید ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ آپ کے بیانات سے بہت کچھ غلط فہمیاں جو کہ عوام میں پھیلی ہوئی ہیں دور ہو جائیں گی۔ ایک مراسلہ میں آپ لکھتے ہیں۔ Cellular Jail ...

کوئٹہ میں تباہ کن زلزلہ۔ دو تہائی آبادی ہلاک
ریلوے اسٹیشن۔ بنگلے۔ مکانات منہدم۔ انگریز اور ہندوستانی لاشوں کے انبار
چمن، جنوبی افغانستان اور قلات پر تباہی۔ زمین کا طبقہ الٹ گیا
تیس ہزار انسانی جانوں کے اتلاف کی ہوشربا اطلاع

شملہ ۱۸ مئی۔ کل رات کو بوقت تین بجے کوئٹہ (بلوچستان) میں تباہ کن زلزلہ آیا جس نے کل شہر کو برباد کر دیا اور ریلوے اور سول اسٹیشن بالکل تباہ ہو گئے ہیں۔ ... دہلی سے آج ایک امدادی ٹرین روانہ ہو گئی ہے۔ ٹیلیگراف کی ایک لائن درست کر دی گئی ہے ...

دو تہائی آدمی ہلاک
تیس ہزار افراد ہلاک
بیس ہزار آدمی ہلاک

امریکہ میں اقتصادی انقلاب کا امکان
تیس لاکھ مزدور خطرہ میں

نیویارک ۱۸ مئی۔ ریاستہائے متحدہ کے ہر گوشہ سے زمین میں کمی کی اطلاعات نے تمام ملک میں ایک زبردست تشویش اور بے چینی پیدا کر دی ہے ...

سیرت کے جلسوں کے متعلق اعلان

(مولانا) حبیب الرحمٰن صاحب صدر مجلس احرار ہند

ڈاکٹر عبدالسلام کا مقدمہ

لارڈ ولنگڈن سے لوگ تنگ آ گئے ہیں

خان عبدالغفار خاں سے گاندھی جی کی ملاقات

ایک مسلم خاتون کو مرزائیوں کی تبلیغ

(نامہ نگار)

احراری لیڈر کی شاندار کامیابی

(نامہ نگار)

آئرلینڈ خود اپنی حفاظت کرے گا

ڈبلن ۱۸ مئی۔ کل ڈیل میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر ڈی ویلرا نے کہا کہ برطانیہ پر حملہ کرنے کے لئے کوئی بھی فری اسٹیٹ کی حدود کو ذریعہ جنگ نہیں بنا سکے گا ...

حادثہ کراچی کے سلسلہ میں کوئی ملاقات نہیں ہو سکتی

لندن ۱۸ مئی۔ انڈیا ڈیفنس لیگ (انجمن حمایت تحفظ ہند) نے اپنے نمائندوں کا ایک وفد وزیر ہند کے پاس بھیجنے کا ارادہ کیا تھا۔ چنانچہ ہر ہوئیر ۔۔۔ کے لئے درخواست کی گئی۔ مسٹر بٹلر نے جواب دیا ہے کہ کراچی کے حادثہ کے متعلق وہ کسی وفد سے ملاقات بالکل نہیں کر سکتے۔

سونے کی ڈلیاں کوڑیوں کے مول

طاقت وہ طاقت جس سے بوڑھے جوان قابل فخر نوجوان بن جاتے ہیں صرف حب زرین (رجسٹرڈ) ہی کے ذریعہ حاصل ہو سکتی ہے جس کے استعمال سے قوت کا لازوال خزانہ حاصل ہو سکتا ہے۔

مکمل خوراک (بیس گولیاں) صرف دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ/۲) ہے

دواخانہ کنز المجربات (رجسٹرڈ) کوچہ چیلان گلی راجان دہلی سے طلب کریں

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ
اردو میں

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کا اردو ترجمہ شائع ہو گیا ہے اور ہم نے الجمعیۃ بک ایجنسی کے لئے اس کے نسخے برائے فروخت حاصل کر لئے ہیں جو حضرات آئندہ دستور اساسی کے متعلق برطانوی مدبرین کا نقطہ نگاہ معلوم کرنا چاہیں اور اردو زبان میں تمام آئینی مسائل پر مفصل بحث پڑھنے کے خواہشمند ہوں وہ فوراً ہم سے رپورٹ کا ایک نسخہ طلب فرمائیں یہ کتاب ۴۰۰ صفحات کی ہے اور اس کی قیمت فی جلد ایک روپیہ (عہ/۱) ہے محصولڈاک ۔۔۔ مزید ہو گا فرمائشیں جلد موصول ہونی چاہئیں۔

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی گلی قاسم جان دہلی

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ
(عنقریب کالج ہونے والا ہے)

ہندوستان کے ہر حصہ کے مسلمان طلبہ کیلئے بہترین درسگاہ

ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

جوہر امساک

مولانا آزاد سبحانی کی پر مغز تقریر
بلاد مقدسہ کے مشاہدات

۱۳ مئی کل لنگڑے حافظ صاحب کی مسجد میں بعد نماز عشاء مسلمانان بنارس کا ایک عظیم اجتماع الحاج حضرت مولانا آزاد سبحانی صاحب مدظلہ کی مراجعت سفر بیت اللہ کے سلسلہ میں ہوا جس کی صدارت جناب مرزا اصغر حسین صاحب ... نے کی ...

تبلیغ کانفرنس قادیان

اشتراکی کتابوں کی ضبطی

کلکتہ ۔۔۔ مئی۔ کلکتہ گزٹ کی آج کی اشاعت میں ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ مندرجہ ذیل کمیونسٹ کتابوں کو ضبط شدہ قرار دیا گیا ہے ...

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

قارئین الجمعیۃ کے خیالات

مجالس مقننہ میں فرض شناس ممبروں کا انتخاب
نیا سیاسی دور اور مسلمانان بہار کا فرض

نیا سیاسی دور جلد شروع ہونے والا ہے۔ اس دور جدید میں ہر صوبہ اپنے انتظامات میں مرکزی حکومت کا محتاج نہیں رکھا گیا ہے۔ مقامی مجالس قانون ساز کے اختیارات بہت وسیع کر دیئے گئے ہیں ...

فہرست رائے دہندگان اور مسلمان
مجلس احرار اسلام کا طرز عمل

اٹلی کے ڈکٹیٹر کی طرف سے جرمنی کے ڈکٹیٹر کو جواب
سائنیور مسولینی کی تقریر

روم ۲۶ مئی۔ جینیو میں تقریر کرتے ہوئے سائنیور مسولینی نے فرمایا ...

لیگ کونسل میں اٹلی و حبش کا تنازعہ

خضاب چھوڑ دو

پتہ: بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس ۔۔۔ سری دور بھنگہ

ایک فقیر کا عطیہ
مایوس العلاج مریضوں کیلئے آب حیات

رسالہ
اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

پتہ: وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

نگارستان کشمیر

ملنے کا پتہ: مکتبہ شرقیہ سوئیوالان۔ دہلی

دولت پیدا کرنے کا راز

کلکتہ ٹریڈ مارک کمپنی رجسٹرڈ نمبر ۸ فتحپوری چاندنی چوک دہلی

میلاد النبی صلعم کی خوشی میں خاص رعایتی اعلان
سوداگران و دیگر عام شائقین کٹ پیس کیلئے نادر موقع

یکم جون سے ۱۵ جون ۱۹۳۵ء تک کیلئے

THE FIT COAT CO. KARACHI

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے) معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم یکشنبہ ۷ ربیع الاول ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۹ جون ۱۹۳۵ء | نمبر ۴۰

تذکار ولادت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

رسول کمال کا ظہور قدسی اور تکمیل شریعت

داعی الی اللہ کی سیرۃ و دعوت

معاصرین کے افکار و آراء

احساس مرض

سیاسی بیداری اور کونسلیں

عیسائی اسکول اور مسلم لڑکیاں

شانِ جمال

ممکن نہیں کہ فیض جنوں رایگاں رہے
توفیق دے کہ پیش کروں غم کو اس طرح
فصل بہار غم تجھیں تصوّر کی ساعتیں
ہے تنگ دل پہ وسعت دنیا ترے بغیر
شام اُنکی اک ادا ہے سحر اُن کا ایک نور
سجدے میں مدعائے نمائش میں بار بار
بخشا ہے مجھ کو اُن کی نظر نے زہے کرم
بے واسطہ نظارہ شانِ جمال کر

یہ بھی تو اک نشاں ہے کہ ہم بے نشاں رہے
دنیا کو میرے غم پہ خوشی کا گماں رہے
وہ بھی ہمارے ساتھ رہے ہم جہاں رہے
آخر یہ نامراد محبت کہاں رہے
یعنی کہ وہ عیاں نہ ہوئے اور عیاں رہے
یا اک نشہ ہے جس کا جبیں پر نشاں رہے
وہ ہوش جس پہ بے خبری کا گماں رہے
یہ بھی ہے اک خطا کہ نظر درمیاں رہے

شوق سخن فضول ہے شاہد بغیر عشق
دل میں کوئی خلش ہو تو منہ میں زباں رہے

(جناب شاہد صدیقی اکبرآبادی)

بیناباز ار کے بعد

والیان ریاست کی دلجوئی

Regd No. L 1793.

The Aljamiat

Vol. XX No. 39. DELHI. WEDNEDAY. 5th JUNE, 1935. PRICE ONE ANNA

نورانی قرآن مجید

نہایت عمدہ جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو تو نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب فرمائیے قیمت مجلد ...

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

قیمت فی جلد ... علاوہ محصول ڈاک

منیجر الجمعیۃ دہلی

ماتمی جلسہ

دہلی میں زنانہ درسگاہ کی بنیاد

مدرسہ مظہر العلوم کرتپور ضلع بجنور

مشرقی امتحانات میں عربی طلبا کی کامیابی

(۱) سید عبدالحکیم میسوری ۔ افضل العلماء فائنل
(۲) سی عبدالقادر مالاباری
(۳) عبدالحلیم بیارم پٹی ۔ افضل العلماء پریمنری
(۴) ابوالحسن
...

دو مرزائیوں کا قبول اسلام

مجلس احرار اسلام کو اطلاع

جامعہ حسینیہ راندیر میں جلسہ عام

تقریر سیرت کے متعلق معزز اخبارات و رسائل کی رائیں

رسالہ معارف کا تبصرہ

پادری کی لڑکی

رسالہ جامعہ کی تنقید

اخبار خلافت کی رائے

تقریر سیرت

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی تقریر ...

پوری کتاب ... صفحات پر مشتمل ہے اور نہایت بہتر کتابت و طباعت کے ساتھ شائع کی گئی ہے ...

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

معجز نما قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

حمائل شریف مترجم

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

تبلیغ کانفرنس سہارنپور کا ہمہ گیر و بصیرت افروز خطبۂ صدارت

از

حضرت مولانا فخر الدین صاحب صدر جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ و صدر اجلاس

(گزشتہ سے پیوستہ)

حیرت انگیز انقلاب

حاضرین کرام! آپکو تعجب ہوگا کہ اتنی تھوڑی مدت میں یہ انقلاب عظیم کیسے ہوگیا۔ لیکن جب آپ حدیث مبارک الفتیاں علی دین ملوکہم کے فلسفہ کو پیش نظر رکھیں گے تو یقیناً استعجاب و حیرت کی کشمکش سے نجات مل جائیگی۔

غیرت و تاسف

معزز حاضرین! اس طبقہ کی عام حالت بیان کرتے ہوئے غیرت اور تاسف کا ہیجان میرے دل اور دماغ پر غلبہ کر لیتا ہے۔

تعلیم

مرزائیت کا آغاز

تذکار ولادت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

(بسلسلہ صفحہ اول)

اصح الکتب بعد کتاب اللہ صحیح بخاری

سب سے پہلا انگریزی ترجمہ

الحاج مولانا محمد اسد صاحب سابق لیوپولڈ وائس (نومسلم آسٹرین) کی طرف سے مندرجہ ذیل مضمون بغرض اشاعت موصول ہوا ہے:۔

مسلمانوں کے لئے یہ فیصلہ کرنے کا وقت آگیا ہے کہ انہیں اپنی تمدنی ترقی کے لئے کونسا راہ اختیار کرنا چاہئے۔ ہر شخص جسے خدا نے دیدۂ بینا عطا کیا ہے جانتا ہے کہ اسلام جو کسی زمانہ میں ایک ہمہ گیر روحانی قوت کا نام تھا آج ان نوجوانوں کو اپنے قابو میں نہیں رکھ سکتا جنہوں نے مغربی طریقوں پر تعلیم پائی ہے۔

میں نے کسی مقام پر بیجا ذو اختصار سے کام نہیں لیا۔ اور یہ سعی کی ہے کہ ترجمہ حتی المقدور بالکل صحیح اور اصل سے پوری پوری طرح مطابقت رکھتا ہو۔ میں نے ترجمہ کے ساتھ مکمل عربی عبارت بھی دے دی ہے۔ تاکہ قارئین اصل سے ترجمہ کا مقابلہ کر سکیں۔ رسالہ کے ساتھ تشریحی حواشی بھی ہیں۔ جو لوگ آنحضرت صلعم کے تاریخی اور تمدنی حالات سے پوری طرح واقف نہیں ان کے لئے یہ حواشی مفید ثابت ہوں گے۔

سب سے پہلا ترجمہ

SRINAGAR (KASHMIR)

The ARAFAT PUBLICATIONS

مجالس ہائے میلاد

علم و عمل کا فرق

کوئٹہ کا زلزلہ اپنی ہلاکت اور تباہی کے اعتبار سے بہار کے زلزلہ سے بڑھ گیا

پارسیوں کی نو آبادی ہمیشہ کے لئے خاک میں مل گئی

دہلی میں کوئٹہ کے پناہ گزینوں کی ٹرین

دہلی اور لاہور اسٹیشنوں پر دردناک منظر

دہلی ۷ رجون۔ آج شام جب ۲۰۵ ڈاؤن این۔ ڈبلیو۔ آر ٹرین کوئٹہ کے ...

ہندوستان کے مختلف مقامات سے کوئٹہ کو امداد بھیجنے کے واسطے ہوائی جہازوں سے کام لیا جارہا ہے۔ ایک ہوائی جہاز کے ذریعہ نرسیں اور کھانے پینے کا بہت سا سامان بھیجا گیا۔

ہلاک شدگان کی صحیح تعداد کا اندازہ لگانا ابھی ناممکن ہے۔

مالک بھی اپنی چیز کو نہیں اٹھا سکتا

قلات میں ۱۳۰ اموات

تازہ زلزلہ

سربرآوردہ حضرات کی ہلاکت

وائسرائے کے نام صدر جمعیۃ علماء ہند کا تار

دہلی ۵ رجون۔ کل حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ذیل کا تار وائسرائے ہند اور کمشنر بلوچستان کے نام ارسال کیا ہے:۔

"اس خبر سے ہندوستان کے مسلمانوں میں سخت ہیجان پیدا ہوگیا ہے کہ کوئٹہ میں مسلمانوں کی لاشیں جلائی جارہی ہیں براہ کرم اس کارروائی کو جو مذہب کے خلاف ہے فوراً رکوا دیجئے۔"

(علامہ مفتی) محمد کفایت اللہ صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

کوئٹہ میں پارسیوں کا نام و نشان تک مٹ گیا ہے۔ ان کی نوآبادی خاک میں مل گئی ہے۔

وزیر ہند کا بیان

گورنر پنجاب کا بیان

کوئٹہ اور اس کے گرد و نواح کے باشندگان پر زلزلہ سے جو مصیبت نازل ہوئی ہے اس کا پنجاب پر گہرا اثر پڑا ہے کیونکہ وہاں کے باشندگان میں بہت سے پنجابی شامل تھے۔

لہذا حکومت پنجاب نے وائسرائے کے ریلیف فنڈ میں ایک لاکھ روپے دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہز ایکسیلنسی نے اس رقم کو حکومت پنجاب کو ہی دے دیا ہے۔ تاکہ پناہ گزینوں کی فوری امداد کی جائے۔

حکومت پنجاب نے میڈیکل ریلیف کا بھی انتظام کیا ہے۔

۶ ہفتوں میں ۵ زلزلے

گزشتہ چھ ہفتوں کے اندر دنیا کے مختلف حصوں میں ۵ دفعہ زلزلہ آیا ہے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

(۱) ۲۱ اپریل کو جاپان کے جزیرہ فارموسا میں زلزلہ آیا جس میں تین ہزار آدمی ہلاک اور ۱۲ ہزار زخمی ہوئے اور بہت سے مکانات گر پڑے۔

(۲) مئی کے پہلے ہفتہ میں ترکی میں زلزلہ آیا ...

لاشوں کی کھدائی

امرت دھارا لاہور کی تیار کردہ

چند ادویات متعلقہ امراض ... ناک ۔ کان ۔ آنکھ!

دت نسوار (لاثانی بےنظیر)	ہر دل عزیز	منجن ۳		منجن ۱
اس نسوار سے درد شقیقہ ... قیمت ایک روپیہ	جن لوگوں کے منہ سے بدبو آتی ہو ... قیمت ...	... قیمت ۴ر نمونہ ار		دانتوں کی امراض ... قیمت چار آنے

کالا کیورا	کرن تیل		منجن ۲
... قیمت ...	کان کی امراض ۔ درد، پیپ، زخم کانوں کی شائیں شائیں نیز کمی سماعت کو نافع ہے قیمت ایک روپیہ نمونہ ۴ر		... قیمت آٹھ آنے

ایک تازہ رائے

نوٹ! کارخانہ کی دیگر چار سو ادویات ...

خط و کتابت تار کا پتہ: امرت دھارا لاہور

ہمارے ایجنٹ ... لال کھاری رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۷ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ ہجری

مصیبت زدگان کی امداد

جیسا کہ ہم نے گزشتہ اشاعت میں اظہار خیال کیا تھا جوں جوں وقت گذرتا جاتا ہے کوئٹہ کے زلزلے کی تفصیلات اور زیادہ خوفناک و دردناک ہوتی جا رہی ہیں تازہ ترین اطلاعات کے مطابق ہلاک شدگان کی تعداد ساٹھ ہزار تک پہنچ چکی ہے اور یہ تعداد اس صورت میں بتائی جاتی ہے جبکہ ملبے کے نیچے سے دس ہزار آدمی زندہ بھی نکالے جا چکے ہیں۔ زلزلہ کا رقبہ جو پہلے چالیس میل بتایا جاتا تھا اب ساٹھ میل کہا جاتا ہے۔ جو لوگ باہر سے جانا چاہتے ہیں ان کو جانے کی اجازت نہیں ہے اور جو وہاں باقی بچے ہیں انہیں پنجاب، صوبہ سرحد، سندھ اور یوپی کے بعض اضلاع میں ان کی خواہش کے مطابق پہنچایا جا رہا ہے۔ مجروحین و مصیبت زدگان کی ایک گاڑی دہلی سے بھی گزر چکی ہے۔ اور یہ لوگ جو حالات بیان کرتے ہیں ان کو سن کر کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ ایک دو نہیں ایسی بے شمار مثالیں ہیں کہ ہزاروں اور لاکھوں روپیہ نقد رکھنے والے رئیس و تاجر آج نان شبینہ کو محتاج ہیں۔ اور ان کا سب کچھ تباہ ہو چکا ہے۔ باہر کے بہت سے خاندان جو کوئٹہ میں اپنے کاروبار کی وجہ سے جا بسے تھے ایسے تباہ ہوئے ہیں کہ ان کا ایک فرد بھی اپنی داستان غم سنانے کے لئے باقی نہیں بچا ہے اور ان کے اعزا و اقارب سخت پریشانی کی حالت میں ان کا حال لوگوں سے دریافت کر رہے ہیں۔ ...

[illegible]

... کی ہے اور تعلقات مل جانے پر مولانا ابوالمحاسن صاحب زلزلے کے علاقہ میں سفر کر سکیں گے۔ بہرحال مولانا کا وہاں پہنچ جانا ہی بہت سی صحیح معلومات کو مہیا کرنے اور جمعیۃ کے لئے آیندہ کے متعلق مفید تجاویز پر غور کرنے کا ذریعہ بن سکے گا۔ جو مصیبت زدہ اس وقت ملتان یا کراچی میں آئے ہوئے پڑے ہیں ان کی امداد تو بہرحال کی جا رہی ہے اور اس کا تعلق اس خاص علاقہ سے نہیں ہے جہاں زلزلہ آیا ہے۔ اس لئے تمام حضرات کو جو اس وقت ضرورت کا احساس رکھتے ہیں اور جن کے قلب میں مصیبت زدگان کے ساتھ ہمدردی کے جذبات موجود ہیں فوراً امداد کرنی چاہیے۔

شذرات

اخبار وحدت کی دریدہ دہنی

جہاں تک کہ دارالعلوم دیوبند کے اندرونی معاملات کا تعلق ہے ہم الجمعیۃ کے کالموں میں کوئی مستقل بحث چھیڑنا نہیں چاہتے کیونکہ ہمیں معلوم ہے کہ اس سلسلہ میں دارالعلوم کے ارباب حل و عقد جو کچھ کر رہے ہیں وہ پوری سنجیدگی اور غور و تحقیق کے بعد کر رہے ہیں ... [illegible]

... نگارش اور دیانت و صداقت کے خلاف رکیک و مبتذل حملوں کو کسی طرح بھی گوارا نہیں کیا جا سکتا۔ حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی ذات گرامی کو تمام ہندوستان میں جو عزت و احترام حاصل ہے اسے تمام دنیا جانتی ہے اور حضرت مولانا کی خدمات اور ان کی طبیعت سے بھی تمام متوسلین دارالعلوم اچھی طرح واقف ہیں۔ کون نہیں جانتا کہ حضرت جانشین شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کی ہستی ہمیشہ پارٹی بندیوں سے بالاتر رہی ہے اور آپ کے سامنے سوائے ملت اسلامیہ کے مفاد اور دارالعلوم کی ترقی کے اور کچھ نہیں ہے ... [illegible] ... ہم وحدت کے مالک و ایڈیٹر صاحب کو یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ اگر وہ اپنی دنائت طبع سے باز نہیں آ سکتے اور یہ عادت ان کی طبیعت ثانیہ بن گئی ہو تو وہ اس کے لئے کوئی اور موقع و محل تلاش کریں ... [illegible]

کانگریس اور سوشلسٹ

بابو راجندر پرشاد صدر کانگریس نے اس جماعت کو متنبہ کر کے جو کانگریس کے اندر رہتے ہوئے اس کی قوت کو کمزور کر رہی ہے جو کچھ کہا وہ بالکل صحیح تھا اور ہمیں کوئی شبہ نہیں ہے کہ اگر کانگریس کے اشتراکی اسی طرح اپنا پروپیگنڈا کرتے رہے تو ان لوگوں کے لئے کام کرنا قطعاً ناممکن ہو جائے گا جو اس وقت کانگریس کی عنان قیادت کو سنبھالے ہوئے ہیں ... [illegible]

... اس لئے ہم امید کرتے ہیں کہ وہ سوشلسٹ جو کانگریسی ہونے کا دم بھی بھرتے رہیں صدر کانگریس کی اپیل کے بعد اپنے طرز عمل پر دوبارہ غور کریں گے اور اس قسم کے پروپیگنڈا سے باز آ جائیں گے جو کسی طرح بھی نتیجہ خیز نہیں ہو سکتا۔

کوئٹہ میں مسلمانوں کی لاشیں

کوئٹہ کی خبروں میں یہ خبر خصوصیت کے ساتھ بہت زیادہ تکلیف دہ تھی کہ وہاں لاشیں ہزاروں کی تعداد میں جلائی جا رہی ہیں۔ چونکہ اس شہر میں ہندو مسلمان کی کوئی تخصیص نہیں تھی اور وہاں کے حالات سے یہی سمجھا جا سکتا تھا کہ بلا امتیاز مذہب و ملت اس قسم کی کارروائی ہو رہی ہے ... [illegible]

... شبہ نہیں کہ اسلامی تعلیمات کے مطابق کسی مسلمان کی لاش کا جلایا جانا قطعاً ناجائز بلکہ حرام ہے ... [illegible] ... پیدا ہو جائے۔

ایک فحش اور دلآزار کتاب

جناب محمد یسین صاحب قادری نے اپنے ایک مراسلہ میں ہماری توجہ ایک ایسی کتاب کی طرف مبذول کرائی ہے جو نہ صرف اپنے فحش لٹریچر کی وجہ سے قابل اعتراض ہے بلکہ ان حملوں کی وجہ سے بھی سخت اشتعال انگیز ہے جو مسلمانوں کے اکابر و اسلاف اور ناموس شاہان اسلام کے خلاف کئے گئے ہیں ... [illegible] ... دلآزار کتاب کی اشاعت فوراً بند کر دی جائے گی۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک عیدگاہ ... [illegible]

الجواب

دو عیدگاہیں چھوٹی سی بستی میں بنانا اچھا نہیں سب کو ایک ہی عیدگاہ میں نماز عید ادا کرنا چاہیے ... [illegible]

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ، دہلی

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید ... [illegible]

الجواب

زید کی غلطی ہے اس کو امام سے معافی مانگنا اور صفائی کر لینی چاہیے ... [illegible]

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ، دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ تاش، چوسر، شطرنج بازی کھیلنا شرع شریف کے مطابق جائز ہیں یا ناجائز ... [illegible]

الجواب

تاش، چوسر، شطرنج لہو و لعب کے طور پر کھیلنا مکروہ تحریمی ہے ... [illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

نمائندہ جمعیۃ علماء ہند پر پابندی

کوئٹہ کی لائن پر سفر کی ممانعت

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا تار وائسرائے کے نام

مولوی عبدالاول صاحب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی سے مطلع فرماتے ہیں کہ:

مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار جو جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے زلزلہ زدگان کی تحقیقات کے لئے کوئٹہ تشریف لے گئے تھے روہڑی اسٹیشن پر روک دیئے گئے ہیں۔ روہڑی کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ مولانا ابوالمحاسن صاحب کو پولیس کی جانب سے اس قسم کا حکم دیا گیا ہے کہ تم کوئٹہ نہیں جا سکتے اگر تم نے کوئٹہ کی لائن پر سفر کیا تو تم گرفتار کر لئے جاؤ گے۔ اگر کوئٹہ جانا چاہتے ہو تو پہلے وائسرائے کی اجازت حاصل کرو۔

مولانا احمد سعید صاحب سکرٹری جمعیۃ علماء ہند نے وائسرائے کو تار دیا ہے۔ جس میں وائسرائے سے جمعیۃ علماء ہند کے نمائندگان کے لئے کوئٹہ جانے کی اجازت طلب کی ہے۔ مولانا محمد سجاد صاحب کو اطلاع دی گئی ہے کہ وہ کراچی چلے جائیں اور کراچی میں وائسرائے کے جواب کا انتظار کریں جو شملہ سے موصول ہونے کے بعد دفتر جمعیۃ علماء ہند سے کراچی بھیج دیا جائے گا۔

کوئٹہ میں چشمے پھوٹ نکلے جیل کے تمام قیدی ہلاک

لوٹ مار کرنے والے چالیس افراد کو گولی سے اڑا دیا گیا؟

لکھ پتی سیٹھ جس کے پاس نو پیسے بچے

لاہور ۸ جون۔ جو لوگ کوئٹہ سے آئے ہیں ان کی زبانی معلوم ہوا ہے کہ پرسوں رات کوئٹہ میں پہاڑی علاقہ کے ساٹھ پٹھان لوٹ مار کرنے کی غرض سے داخل ہو گئے۔ امپیریل بنک کے کھنڈروں کو کھود کر نقدی نکالنے کی کوشش کر رہے تھے۔ فوجی حکام کی جانب سے ان کو وہاں سے چلے جانے کا حکم دیا گیا مگر جب وہ نہ ہٹے تو رات کی تاریکی میں فوجی دستے کو فائر کرنے کا حکم دیا گیا جس سے تیس یا چالیس کے قریب پٹھان ہلاک ہو گئے۔

جیل کے تمام قیدی جن کی تعداد تقریباً ایک ہزار تھی ہلاک ہو گئے ہیں۔ ہوائی جہاز نے علاقہ پر پرواز کر کے دیکھا ہے کہ ضلع کے بہت سے دیہات تباہ ہو گئے ہیں۔ ہلاک شدگان کی تعداد کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔

کہا جاتا ہے کہ کوئٹہ میں ایک اور قیامت بپا ہوئی۔ جس جگہ گڑھے پڑ گئے تھے وہاں سے چشمے پھوٹ نکلے اور شہر کے بہت سے حصے میں پانی ہی پانی ہو گیا۔ ایک اور شخص کا جو کوئٹہ سے آیا ہے بیان ہے کہ میں ایک سیٹھ تھا میری تجوری میں دو لاکھ روپیہ نقد تھا ... [illegible] ... باقی سب لقمۂ اجل ہو گئے۔

مسلم ہجوم سے پولیس کا تصادم

پچاس مجروح اور پچاس گرفتار

کلکتہ ۸ جون۔ مسلمانوں نے سیل باغان تھانہ سہرا میں ضلع ہگلی میں گو سوامی زمیندار کی زمین میں ایک مسجد کھڑی کر لی تھی۔ چنانچہ کل جب مسجد کو منہدم کیا جا رہا تھا تو مسلمانوں کا ایک ہجوم غیر مسجد کی حفاظت کے لئے جائے وقوعہ پر جمع ہو گیا اور مسلمانوں کے مجمع اور مسلح پولیس کے ایک دستہ میں لڑائی ہو گئی جس سے چالیس سے زائد مسلمان مجروح ہوئے۔ اطلاع موصول ہوتے ہی مقامی مسلمانوں کا روبہ نہایت مزاحمانہ ہوتا جا رہا ہے۔ مسٹر میکفرسن ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فوراً جنفسورہ سے مسلح پولیس کا ایک دستہ لے کر جائے وقوعہ پر پہنچے۔

جب مسلمانوں کے ہجوم نے جائے وقوعہ سے منتشر ہونے سے انکار کر دیا تو پہلے لاٹھی چارج کیا گیا جس سے چالیس سے زائد مسلمان مجروح ہوئے لیکن مسلمان پھر بھی یہاں سے منتشر نہ ہوئے اور ان کا رویہ تشدد آمیز ہو گیا جب کہ پولیس کو گولی چلانا پڑی جس سے ۷ آدمی مزید مجروح ہوئے۔

پچاس سے زائد اشخاص کو جن میں وہ مجروحین بھی شامل ہیں۔ خلاف قانون اجتماع میں شامل ہونے نیز بلوہ کے الزامات میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ صورت حالات اس وقت قابو میں ہے۔

دار الحکومت

رام پرتاپ کے مقدمہ قتل کی سماعت

پولیس کو دو ہزار روپے رشوت دینے کی کہانی

دہلی ۸ جون۔ آج پونے دس بجے صبح جناب مرزا عبدالرب ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی عدالت میں عبدالستار، عبدالغفور اور روشن دین کے خلاف دہلی کے مشہور کمین فروش رام پرتاپ کے سنسنی خیز قتل کے مقدمہ کی سماعت شروع ہوئی تو کمرہ عدالت میں وزیٹروں کی کافی تعداد موجود تھی۔ استغاثہ کی جانب سے رائے بہادر ... نرائن اور ملزمان کی جانب سے خواجہ عبدالصمد، مسٹر شام سندر لال اور مرزا یوسف بیگ پیروکار تھے۔ ملزم عبدالستار حسب معمول اپنے انگریزی لباس میں مسکراتا آیا۔ فاضل جج نے ملزمان کو بیٹھنے کے لئے ایک بنچ دیا۔ پولیس کے وسیع انتظامات تھے اور مسلح کانسٹبل ملزمان کے گرد کھڑے تھے۔ شروع میں ملزمان کو فرد جرم پڑھ کر سنائی گئی جو ماتحت عدالت میں لگائی گئی ہے اور جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ملزمان نے ۸ مارچ ۱۹۳۵ء کو گندے نالے کے پاس عبدالستار کی ورکشاپ میں آٹھ بجے صبح دیگر مفرور ملزمان مسمیان داؤد خان، سعید احمد مقتول گلاب چند ایڈووکیٹ کی امداد سے رام پرتاپ کو قتل کیا۔ جملہ ملزمان نے صحت جرم سے انکار کیا۔

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقریر

مصیبت زدگان زلزلہ سے اظہار ہمدردی

دہلی ۸ جون۔ کل شام کو ۸ بجے کمپنی باغ میں اہالیان دہلی کا ایک جلسہ کوئٹہ کے زلزلہ کے سلسلہ میں حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں مجاہد ملت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری، حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے تقریریں فرمائیں۔

مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری نے کوئٹہ کے ہلاکت آفریں سانحہ اور قیامت خیز تباہیوں پر دلکش و دل گداز انداز میں روشنی ڈالی ... [illegible] ... مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے زلزلہ کے اسباب و علل پر مفصل تقریر کی۔ دوران جلسہ میں مصیبت زدگان کے لئے کچھ چندہ بھی ہوا اور اظہار ہمدردی کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

کوئٹہ میں عام ہلاکت

کمپنی باغ میں زبردست جلسہ

دہلی ۸ جون۔ آج شام کو ۸ بجے کمپنی باغ میں ایک عام جلسہ زیر سرپرستی جمعیۃ علماء ہند منعقد ہوگا جس میں مصیبت زدگان زلزلہ سے اظہار ہمدردی کیا جائے گا اور ان کی مالی اعانت کے لئے عام پبلک سے اپیل کی جائے گی ... [illegible]

> ## ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار
> ### وزیر اعظم پٹیالہ کے نام
> [illegible]

فرانس کی نئی حکومت بھی مستعفی ہو گئی

چار روز کی مختصر زندگی

پیرس ۸ جون۔ موسیو پیاکس فرانسیسی وزیر مالیات نے ہنگامی اختیارات کا جو بل فرانسیسی پارلیمنٹ میں پیش کیا تھا وہ ۲۰۲ آراء کے مقابلہ پر ۳۶۰ آراء سے مسترد ہو گیا جس کی وجہ سے موسیو بوئی سون کی حکومت جو صرف چار روز تک معرض وجود میں آئی تھی اور جس نے فرانس کی اقتصادی حالت درست کرنے اور کرنسی کو مضبوط کرنے کے لئے بلند بانگ دعوے کئے تھے۔ آج مستعفی ہو گئی ... [illegible]

مسٹر لیبرن صدر جمہوریہ اب نیا کابینہ وزارت مرتب کریں گے۔

> ### حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی دربھنگہ میں
> ناظرین کرام و متعلقین حضرات کو اطلاع دی جاتی ہے کہ حضرت مولانا مولوی عبدالحلیم صاحب صدیقی رکن عاملہ جمعیۃ علماء ہند آجکل دربھنگہ (بہار) میں قیام فرما ہیں ... [illegible] ... اس لئے جو حضرات موصوف سے خط و کتابت کرنا چاہیں وہ لکھنؤ کے بجائے ذیل کے پتہ پر کریں۔
> بخدمت حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی ... [illegible] ... محلہ قلعہ گھاٹ دربھنگہ (بہار)

ڈاکوؤں نے لڑکا واپس دیدیا

ڈیڑھ لاکھ روپے فدیہ دینا پڑا

لندن ۸ جون۔ جب فرش "بادشاہ" کے نو سالہ بیٹے جارج ویر ہاؤزر کو چند روز ہوئے قزاقوں نے سکول سے واپس آتے ہوئے گرفتار کر لیا تھا اور ایک لاکھ تیس ہزار روپیہ یعنی دو لاکھ ڈالر کی رقم بطور زرفدیہ کا مطالبہ کیا تھا ... [illegible] ... چنانچہ رقم وصول ہونے کے بعد قزاق لڑکے کو علی الصبح ایک پہاڑی سڑک پر چھوڑ گئے ... [illegible]

ایک موضع میں ہندو مسلم فساد

چالیس اشخاص مجروح ہو گئے

مدراس ۸ جون۔ ویلور کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ گزشتہ جمعہ کی رات کو امبر کے مسلمانوں اور ہندوؤں میں زبردست فساد ہو گیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ فساد کشتی سے شروع ہوا ... [illegible]

کہا جاتا ہے کہ فساد میں ۴۰ افراد مجروح ہو گئے۔ پولیس اس کے متعلق تحقیقات کر رہی ہے۔ ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔

وزیر اعظم برطانیہ جلد سبکدوش ہو جائیں گے

مسٹر بالڈون کابینہ مرتب کریں گے

لندن ۸ جون۔ آیندہ جمعہ کو پارلیمنٹ کا اجلاس ونسٹن تائمز انگریزوں کے ایک تہوار کا نام ہے کے سلسلہ میں ملتوی ہو جائے گا اور تعطیلات شروع ہو جائیں گی ... [illegible] ... مسٹر بالڈون نئی کابینہ مرتب کریں گے ... [illegible]

ناگپور کے کارخانہ میں ہڑتال

ڈیڑھ ہزار مزدور بیکار

ناگپور ۸ جون۔ آج ایمپرس ملز سے ایک مل کے منتظمین نے ... [illegible] ... سے ۱۵۰۰ مزدور بیکار ہو گئے ہیں۔ ... [illegible]

جنوبی ہند میں خوفناک آتشزدگی

ڈیڑھ سو مکانات آگ کی نذر

[illegible]

ریاست کے ایڈیٹر کو ۹ ماہ کی سزا

[illegible]

تنخواہوں کے متعلق سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ

کانگریسی ممبران کے اختلافی نوٹ

[illegible]

ولی عہد حجاز کی سیاحت کا مقصد

دمشق میں امیر سعود کا بیان

دمشق ۸ جون۔ ... [illegible]

انڈیا بل کو مسترد کرنے کی سعی

[illegible]

کانگریسی کارکن کے مکان پر چھاپہ

[illegible]

زلزلہ ریلیف فنڈ میں ڈیڑھ لاکھ روپے

[illegible]

جعلی سکوں کا کارخانہ

[illegible]

زلزلہ کوئٹہ کے لئے امدادی فنڈ
وائسرائے کی اپیل

[illegible]

کوئٹہ اور قرب وجوار میں اموات کی تعداد چھپن ہزار تک پہنچ گئی
دار العوام میں وزیر ہند کا بیان۔ بڑے زلزلہ کے بعد چھوٹے زلزلے
مسلسل ہزار لاشیں برآمد۔ کوئٹہ میں داخلہ ممنوع

کا اظہار کیا تو انہیں سخت افسوس ہوا۔

ان میں سے کئی کا بیان ہے کہ وہ ۲۴ گھنٹے ملبہ کے نیچے زندہ رہے اور انہیں ملبہ کے اندر سے ان لوگوں کی آوازیں آتی رہیں ... میں چھپن ایک ہزار روپیہ دو لاکھ۔

کوئٹہ خالی ہو رہا ہے

کوئٹہ بالکل خالی کرایا جا رہا ہے ... جہاز مجروحین کو ... کو اور ہوائی جہازوں کی ...

ایک نابینا کی بیوی غائب
دہلی میں دلہن دربار سے اغوا

دہلی کی ... صاحب ... کا نام عبداللہ ہے ... حافظ قرآن ہیں ... جامع مسجد دہلی میں آئے ... حافظ صاحب ...

کوئٹہ میں ڈیڑھ ہزار افراد گرفتار

چھپن ہزار اموات

خوفناک آتشزدگی ... کا نقصان

زلزلہ زدہ علاقہ میں ...

... اسٹیشن ماسٹر کو قتل کردیا

زلزلہ کوئٹہ اور مجلس احرار

پٹیالہ کے دو پولیس افسر معطل

تبتی بنگیں کو حکومت چین کا عطیہ

... ٹرین گرگئی

بم بناتے ہوئے ایک مسلم ہلاک

مہاراجہ الور کو واپس جانے کی اجازت

شملہ ... جون۔ مہاراجہ الور کے واپس جانے کا ... وائسرائے ... پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ ... مہاراجہ ریاست ... گورنمنٹ ہند ... چونکہ ...

کونسل آف اسٹیٹ کی میعاد میں توسیع

دہلی ... جون۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ کونسل آف اسٹیٹ کی میعاد میں ... کر کے دہلی سیشن تک کے لئے توسیع کر دی جائے گی۔ اس سلسلہ میں جلد ہی سرکاری اعلان کے شائع ہونے کی توقع کی جاتی ہے۔

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ
اردو میں

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کا اردو ترجمہ شائع ہو گیا ہے اور ہم نے الجمعیۃ بک ایجنسی کیلئے اس کے ... فروخت حاصل کرلئے ہیں۔ جو حضرات آئندہ دستور اساسی کے متعلق برطانوی مدبرین کا ... چاہیں اور اردو زبان میں تمام آئینی مسائل پر مفصل بحث پڑھنے کے خواہشمند ہوں وہ فوراً ... طلب فرمالیں۔ یہ کتاب ... صفحات کی ہے اور اس کی قیمت فی جلد ... ہے۔ محصولڈاک ... ہوگا۔

فرمائشیں جلد موصول ہونی چاہئیں

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی۔ گلی قاسم جان دہلی

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ میں نئے طلباء کا داخلہ ... تک ہوگا ... داخلہ کی درخواستیں پرنسپل طبیہ کالج علی گڈھ ... جانی چاہئیں ... امیدوار کو ڈاکٹر کی جانب سے ... کے بعد کسی طالب علم کا داخلہ نہ کیا جائیگا۔

قارئین الجمعیۃ کے خیالات

دہلی صاحب کے چیلنج کا مسکت جواب

شیخ منصور احمد صاحب نے شفیع داؤدی صاحب کے الیکشن کے متعلق جو مقدمہ ... قانون کے ماتحت ... کمشنروں کی ... اس طرح شیخ منصور احمد صاحب یہی خوش ہیں کہ اگرچہ ... روپیہ خرچ ہوا ...

نہیں کیا۔

(۱) داؤدی صاحب کی طرف سے کسی جگہ کرایہ کی سواری پر ووٹروں کو نہیں لایا گیا۔

(۲) داؤدی صاحب کی طرف سے پولنگ کے روز کسی جگہ ووٹروں کو کھلا پلا کر ووٹ حاصل نہیں کیا۔

(۳) اس مقدمہ میں شفیع صاحب کی طرف سے کتنے پوسٹر پیش ہوئے ان کو خود شفیع صاحب نے لیبل دیا ہے اور یہ کہ ان سب اخباروں کے مضامین ... کوئی شائبہ نہیں ہے۔

(۴) اور یہ کہ موتیہاری اور بتیا میں کرایہ کی ٹیکسی گاڑی بکے پروا داؤدی صاحب کا ایک پیسہ کسی ایجنٹ کی معرفت خرچ نہیں ہوا۔

(۵) اور یہ کہ داؤدی صاحب کے ایجنٹوں نے کسی جگہ مردہ اور بوگس ووٹ داؤدی کے بکس میں نہیں ڈلوایا۔

اگرچہ مقدمہ کو مختصر کرنے کے خیال سے آخری بات کی شہادت دہلی نے پیش نہیں کی ... داؤدی صاحب کو ان پر تفوق نہیں ہے ... قانون اسلام کی رو سے یہ طریقہ ہے کہ وہ ... نظر میں تمام باتیں غلط ہیں۔

... اگر داؤدی صاحب اور آپ ان امور کو ... کر کے کیا پھر آپ ... اصل حقیقت کیا ہے۔

اولڈ علیگرین

... علیگڈھ ... مرحوم ... کرکٹ اور تمام ورزشی کھیلوں میں ممتاز ... اسلام ...

یوم کراچی
سکریٹری مسلم یونٹی بورڈ کا بیان

یوم کراچی کے متعلق ... مسلم یونٹی بورڈ ... کا بیان اخبارات کے لئے شائع کیا ہے۔

مقام افسوس ہے کہ حکومت کراچی کے ہولناک حادثہ کی آزاد تحقیقات کرانے کیلئے ایک کمیشن کے تقرر سے ... کے عمال حکومت کی تائید کی حالانکہ ملک کے ہر گوشہ سے ... ہو رہا ہے اور مرکزی مجلس قانون ساز نے بھی اس کا ... جو حالات معلوم ہوئے ہیں ان سے ظاہر ہے کہ یہ ... انتظامی غلطی ... ایک آزاد تحقیقات سے گریز کرتی ہے۔ ان حالات میں لازمی ہے کہ ایک آزاد تحقیقاتی کمیشن فوراً مقرر ہو ...

... یوم کراچی کے طور پر منایا جائے ... جمعہ کی نماز کے بعد کراچی کے حادثہ کے واقعات بیان کریں ... گورنمنٹ سے ایک آزاد تحقیقاتی کمیشن مقرر کرنے کا مطالبہ کریں ...

... علی گڈھ ... ضیاء الدین کی واپسی کی وجہ سے ... سابق تعلیم یافتہ ... اس کی طرف توجہ کریں۔ سپرنٹنڈنٹ سعید محمد خاں اپنی اپیل میں لکھتے ہیں۔

وقت کا سب سے اہم مطالبہ یہ ہے کہ علی گڈھ کا ہر تعلیم یافتہ فرزند جسے اپنی مادر درسگاہ سے ذرا بھی تعلق خاطر ہے آمادہ عمل ہو جائے اور پوری ہمت و قوت سے اس مقصد جلیل کو حاصل کرنے کی کوشش کرے۔

... علی گڈھ ... کے فرزندوں کی متحدہ قوت و طاقت اس کے کام آئی تو کامیابی کی کیا توقع کی جا سکتی ہے ... اولڈ علیگرین نکالا جا رہا ہے۔

میں ایک نحیف الجثہ انسان ہوں لیکن سخت جان بھی ہوں ... قبول عام ... حالات نے یہ صورت نہیں اختیار کی ... ایک رسالہ کو اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے لئے جتنے سہارے کی ضرورت ہوتی ہے وہ بھی ابھی اسے نہیں حاصل ہوا ہے۔

میں ایک بار اور آپ سے اپیل کرنا چاہتا ہوں کہ جن بھائیوں تک میری یہ اپیل پہنچے وہ نہ صرف یہ کہ خود خریدار ہوں بلکہ اپنے حلقہ اثر سے بھی کم از کم دو خریدار پیدا کریں، اور یہ سب کچھ بہت جلد ہونا چاہئے۔ ورنہ کامیابی کی توقع مفقود ہوتی جائے گی۔

ریلوے افسران توجہ فرمائیں

... کا سب سے بڑا اسٹیشن ... آمد و رفت ... اسٹیشن ...

رسالہ
اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

... ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

شمشیر برہنہ

... ہیڈ ماسٹر ...

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ
(عنقریب کالج ہونے والا ہے)
ہندوستان کے ہر حصہ کے مسلمان طلبہ کیلئے بہترین درسگاہ

یہ اسکول تعلیم و تربیت کے لحاظ سے ہندوستان میں نمایاں شہرت رکھتا ہے ... بورڈنگ ہاؤس ... کم استطاعت طلبہ کے لئے ... خاص انتظام ہے۔ مخصوص طلبہ کو جماعت نہم کے امتحان داخلہ کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔ طلب کرنے پر پراسپکٹس بلاکسی قیمت ارسال کیا جائے گا۔

ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

ایک فقیر کا عطیہ
مایوس العلاج مریضوں کے لئے آب حیات

... نیر حاذق فارسی ... ضلع مظفر نگر (یوپی)

نگارستان کشمیر

کشمیر جنت نظیر کی جدید ترین تاریخ، سلاطین و مہاراجگان کشمیر کی حکومت ... ملنے کا پتہ: مکتبہ مشرقیہ، سوئیوالان دہلی

میلاد النبی صلعم کی خوشی میں خاص رعایتی اعلان
سوداگران و دیگر عام شائقین کٹ پیس کیلئے نادر موقع
یکم جون سے ۱۵ جون ۱۹۳۵ء تک کے لئے۔

... ۱۵ پونڈ ... 25/ روپیہ ... رعایت ...

... THE ... KARACHI

قرص جریان

... ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

عرق سوزاک
سوزاک کیلئے دنیا میں بہترین دوا

... ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

Regd No. L 1793.

The Aljamiat

Vol. XXI No. 40 — Delhi Sunday 7th June 1935. — PRICE ONE ANNA

نورانی
قرآن مجید
نہایت صاف جلی اور نہایت صحیح قرآن شریف اگر درکار ہو تو
نورانی قرآن مجید الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی سے طلب
فرمایئے قیمت مجلد پارچہ عیر

پادری کی لڑکی
کا
قبول اسلام
اور اس کے حیرت انگیز بیانات ملاحظہ کرنے ہوں تو ازراہ کرم
دیکھئے جس کو پڑھکر آپ اسلام کی حقانیت کے قائل ہو جائیں گے
قیمت فی جلد ۲؍ علاوہ محصول ڈاک
منیجر الجمعیۃ دہلی

تارکا پتہ:- الجمعیۃ دہلی
یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول:- ہلال احمد زبیری (بی اے) — معاون:- محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۱ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۱۳ جون ۱۹۳۵ء | نمبر ۴۱

معاصرین کے افکار و آراء

ارض موعود کی تلاش

ہمارا فرض

ہماری اقتصادی پستی

شاہان مغلیہ اور ان کے معاشرتی کارنامے

وہ حکومت جو عام رعایا کی رضامندی سے قائم کی گئی

شوق کی بات

بے وہ ذوقِ محفل جس انجمن میں رہے
رہے بہارِ چمن بن کے جس چمن میں رہے

قریب ہے کہ تیرے سوزِ غم سے میرے لئے
یوجہ نور نہ کچھ فرق جان و تن میں رہے

نہ ہے نصیب جو ہو میرے حال کو بھی نصیب
وہ ابتری جو تری زلف پرشکن میں رہے

ادب کا ہے یہ تقاضا کہ تیرے شوق کی بات
سنے نہ کوئی مرے دل میں یا دہن میں رہے

جو فیضِ عشق یہی ہے تو کیا عجب حسرت
کہ امتیاز نہ کچھ شیخ و برہمن میں رہے

(از مولانا حسرت موہانی)

کانگریس اور کانگریسی

بمبئی میں مسلمانان دہلی کا جلسہ عام

دہلی کے نقلی مینا بازار پر تجویز ملامت کی منظوری

عام اطلاع

معاصر جمہور سے ضمانت طلب کی گئی

جرمنی میں پادریوں کے خلاف جنگ

جمعیۃ الارشاد و اشاعت العلوم بریلی

تقریر سیرت کے متعلق معزز اخبارات و رسائل کی رائیں

رسالہ معارف کا تبصرہ

مولانا حافظ احمد سعید صاحب دہلی کی سیرۃ النبی پر ایک مکمل تقریر قلمبند کرکے تقریر سیرت کے نام سے شائع کی گئی ہے

اخبار خلافت کی رائے

رسالہ جامعہ کی تنقید

معجز نما قرآن مجید

تقریر سیرت

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی یہ تقریر اپنی بیشمار خصوصیات کے اعتبار سے ایک عجیب و نادر مجموعہ ہے جو حضرت موجودہ ہی دور میں بلکہ آئندہ نسلوں کے لئے بھی یادگار رہے گا۔ شریعت مقدسہ کے نہایت ادق مسائل و دشوار نکات اس طرح پیش کئے گئے ہیں کہ ہر عالم و عامی ان کو سمجھ سکتا ہے اور ان سے افادہ کرسکتا ہے اس پر حضرت مولانا کی سلاست زبان اور سعادتی بیان نے وہ کام کیا ہے کہ مضامین کی دقت اور مسائل کی دشوارئی کے باوجود شروع سے آخر تک دلچسپی برابر قائم رہتی ہے۔ تقریر سیرت حضرت مولانا کی اکثر تقریروں کا لب لباب ہے اور اس میں سیرت کے متعلق بہت سے وہ مضامین جو حضرت مولانا اپنی مختلف تقریروں میں ارشاد فرمایا کرتے ہیں۔ انداز بیان اور خوبی زبان کی تمام خصوصیتوں کے ساتھ جمع کردیئے گئے ہیں۔ پوری کتاب ... صفحات پر مشتمل ہے اور نہایت بہتر کتابت و طباعت کے ساتھ شائع کی گئی ہے اس کے باوجود قیمت علاوہ محصولڈاک صرف ایک روپیہ رکھی گئی ہے تاکہ امیر و غریب سب حضرات مساوی فائدہ اٹھاسکیں۔

ملنے کا پتہ
منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

حمائل شریف مترجم

منیجر اخبار الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

تبلیغ کانفرنس سہارنپور کا بصیرت افروز خطبۂ صدارت

حضرت مولانا فخر الدین صاحب صدر جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ و صدر اجلاس

(گذشتہ سے پیوستہ)

مرزا قادیان کے جرائم

بلاشبہ حقیقت یہ ہے کہ مرزا غلام احمد نے کم از کم پانچ مستقل جرموں کا ارتکاب کیا۔ (۱) دعوی نبوت (۲) اپنے جیسے عام اور معمولی انسان کیلئے اس شریف ترین منصب کا دعا کے خود اس منصب کی حدود رحمہ توہین۔ (۳) خداوند کریم پر ... (۴) عظمت الٰہی پر معاذ اللہ استہزاء۔ (۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مساوات ...

... عہد عالمگیری انقراض پذیر ہوتا ہے۔ اعظم شاہ کے دور سے ایک طرف سلطنت اسلامیہ کا انحطاط شروع ہوتا ہے اور دوسری طرف روحانی بادشاہ حضرت شاہ ولی اللہؒ کی مبارک خدمات کا سلسلہ شروع ہوتا ہے ...

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

بنگال فلم میں اسلام اور ہندوستانیوں کی توہین

اسلامی عبادت اور سرحدی آفریدیوں کا تمسخر

(بذریعہ ہوائی ڈاک)

(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی مقیم برلن کے قلم سے)

جماعت اسلامیہ برلن کا شدید احتجاج

یورپ میں ایک عرصہ سے ایک عجیب و غریب لہر چل رہی ہے کہ ہمیشہ ہندوستان کے خلاف کوئی نہ کوئی حرکت ہوتی رہتی ہے۔ اگرچہ اس مضمون میں صرف ان ہی مضامین کا تذکرہ کروں جو آج تک ہندوستان کے خلاف کئے گئے ہیں تو اس کے ...

... ل جاتی تو ہم بتاتے کہ یہ آسان نہیں ہے کہ ہمارے مذہب کے خلاف امریکی کمپنیاں اب ایسے فلم بنانا شروع کردیں جو خواہ مخواہ اشتعال کا کام کریں۔

نماز کا مذاق

لیکن کیا میں حکومت برطانیہ سے سوال کرسکتا ہوں کہ آخر یہ کیوں ہو رہا ہے ...

آفریدیوں کا تمسخر

ذلیل ترین فلم

مسلمانوں کا شور

جرمنی فرموں کی ایجادیں

افغانیوں کی توہین

جماعت اسلامیہ کا احتجاج

سیمن اوپیرزی

Semmann & Co.

Paramount

Semmann & Co. Verlag, Leipzig

ذرائع قدیمہ

نیز اقتدار لوگوں کی اصلاح

کوئٹہ کے زلزلہ میں پہاڑ تک ٹوٹ گئے۔ مسلسل جھٹکوں کا سلسلہ جاری ہے

ایک دن رات میں تین زلزلے۔ طیاروں کے ذریعہ معائنہ

فوجی دفتر کوئٹہ سے کراچی منتقل کیا جارہا ہے

دہلی میں اظہار ہمدردی کے جلسے اور پناہ گزینوں کی آمد

کوئٹہ میں زلزلے کے متعدد جھٹکے

کوئٹہ ۸؍جون۔ ابھی تک کوئٹہ میں زلزلہ کے جھٹکے محسوس ہوتے ہیں پرسوں صبح نو بجے پھر زلزلہ آیا اور کل تو پ چلنے کی سی آواز سنائی دی جس سے ان باشندوں میں جو ہنوز باقی رہ گئے ہیں بہت ہلاکت مچ گیا، لیکن نقصان کوئی نہیں ہوا ...

قلات کی تباہی

شملہ ۹؍جون۔ شملہ میں سرکاری افسروں سے تحقیقات کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ قلات میں ہلاک شدگان کی تعداد کے بارے میں اخبارات میں جو خبر شائع ہوئی ہے وہ مبالغہ آمیز ہے۔ اخبارات میں بیان کیا گیا ہے کہ ۲۴۰۰۰ افراد زلزلہ سے ہلاک ہوگئے ہیں ...

محکمہ ڈاک کی رعایت

مزید پناہ گزینوں کی آمد

جاں بازوں کی سپردگی کا معاملہ

برطانی خاندانوں کا انخلا

محکمہ ڈاک و تار کے ملازموں کی ہلاکت

دہلی سے طبی امداد

دہلی ۹؍جون۔ مقامی لیڈی ہارڈنگ کالج سے ایک ... اور ۴ تربیت یافتہ ہندوستانی نرسوں کو اور ... ایک یوروپین سسٹر اور دو تربیت یافتہ ہندوستانی نرسوں کو کوئٹہ کے مصیبت زدگان کی امداد کے لئے لاہور بھیجا گیا ہے ...

میونسپلٹی، آنریبل علی بخش ممبر کونسل آف اسٹیٹ، سیٹھ کمل دیو بھاگ داس صدر ... سردار ... چیف کمشنر کے پاس پہنچا جو بلوچستان میں گورنر جنرل کے ایجنٹ ہیں ...

جوبلی فنڈ اور کوئٹہ ریلیف

دہلی ۸؍جون۔ یہاں سرکاری حلقوں میں یہ افواہ گرم ہے کہ سلور جوبلی فنڈ کی بقایا رقم تمام ... کوئٹہ کی امداد ... جائے گی۔

ریلوے کو ۳۵ لاکھ کا نقصان

آپ نے بتایا کہ بہار کے زلزلہ کے بعد جو بنگلے ایسے بنائے گئے تھے جن پر زلزلہ کا کوئی اثر نہیں ہو سکتا تھا وہی بنگلے بچ گئے۔ آپ نے کہا کہ از سر نو تعمیر کا سوال کوئٹہ کے مستقبل کے تصفیہ کے بعد طے کیا جائے گا۔ آپ نے بتایا کہ کچھ لوگوں ...

> ### جمعیۃ علماء ہند کی سرپرستی میں جلسہ
>
> دہلی ۹؍جون۔ آج رات کوئٹہ کے زلزلہ زدگان کے ساتھ اظہار ہمدردی کرنے کیلئے دہلی کے مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر سرپرستی جمعیۃ علماء ہند منعقد ہوا جس میں غیر سرکاری ریلیف پارٹیوں کے متعلق حکومت کے رویہ پر سخت نکتہ چینی کی گئی۔ علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے صدارت فرمائی۔ صاحب صدر کے علاوہ مولانا احمد سعید صاحب، مولانا ... الدین صاحب، مسٹر فضل کریم، مولانا حفظ اللہ، مولانا عبد الحلیم ... نے تقریریں کیں ...
>
> "مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ کوئٹہ کے قیامت خیز و ہلاکت آفریں زلزلہ ..."

کسی پارٹی میں ایک ... جلسہ

ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تقریر

دہلی مسلم کوئٹہ ریلیف کمیٹی کی خدمات

مصیبت زدگان کا قیام

جنوبی ہند بال میں جلسہ

کوئی نو دو شیدہ بھون پنڈت ... امرت دھارا کی تیار کردہ دوائی

بال سکھ (رجسٹرڈ)

بچوں کیواسطے ٹانک دوائی ہے۔ بدہضمی، قبض، اُلٹی، ہرے پیلے دستوں کا آنا، شدت کی پیاس، بچے کا سوکھتے جانا اور ہمیشہ بیمار رہنا، گرمی کا زور رہنا سب دور ہوتے ہیں۔

قیمت ۲۴ گولی ایک روپیہ ۱۲ گولی آٹھ آنے

ملنے کا پتہ: منیجر امرت دھارا آوشدھالیہ نمبر ۴۵ لاہور

"قاسم العلوم" کا

خاص نمبر

حبیب نمبر

وسقامات مقدسہ کے قابل دید فوٹو بھی ہوں گے ...

پتہ: عتیق احمد صدیقی مدیر رسالہ قاسم العلوم دیوبند

... باہتمام ... مطبوعہ ... دہلی

تبلیغ کانفرنس سہارنپور کا ہمہ گیر و بصیرت افروز خطبۂ صدارت

از

حضرت مولانا فخرالدین صاحب صدر جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ و صدر اجلاس

(گزشتہ سے پیوستہ)

مرزا قادیان کے جرائم

بلاشبہ حقیقت یہ ہے کہ مرزا غلام احمد نے کم از کم پانچ مستقل جرموں کا ارتکاب کیا۔ (۱) دعویٔ نبوت (۲) اپنے جیسے عام اور معمولی انسان کیلئے اس شریف ترین منصب کا ادعا کرکے خود اس منصب کی حد درجہ توہین۔ (۳) خداوند کریم پر بے باکانہ اتہام۔ (۴) فطرت الٰہی پر معاذ اللہ استہزاء۔ (۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مساوات۔ بلکہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے برتری کا دعویٰ۔ …

عہد عالمگیری انقراض پذیر ہوتا ہے۔ اعظم شاہ کے دور سے ایک طرف سلطنت اسلامیہ کا انحطاط شروع ہوتا ہے اور دوسری طرف روحانی بادشاہ حضرت شاہ ولی اللہ کی مبارک خدمات کا سلسلہ شروع ہوتا ہے۔ …

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

بنگال فلم میں اسلام اور ہندوستانیوں کی توہین

اسلامی عبادات اور سرحدی آفریدیوں کا تمسخر

(بذریعہ ہوائی ڈاک) (الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی مقیم برلن کے قلم سے)

جماعت اسلامیہ برلن کا شدید احتجاج

یورپ میں ایک عرصہ سے ایک عجیب و غریب لہر چل رہی ہے کہ ہمیشہ ہندوستان کے خلاف کوئی نہ کوئی حرکت ہوتی رہتی ہے۔ …

نماز کا مذاق

…

آفریدیوں کا تمسخر

…

ذلیل ترین فلم

…

مسلمانوں کا فرض

…

جرمنی خبروں کی ایجاد میں

…

جماعت اسلامیہ کا احتجاج

…

سین اوپیریٹری

…

انتار قوم

…

کوئٹہ کے زلزلہ میں پہاڑ تک ٹوٹ گئے مسلسل جھٹکوں کا سلسلہ جاری ہے

ایک دن رات میں تین زلزلے۔ طیاروں کے ذریعہ معائنہ

فوجی دفتر کوئٹہ سے کراچی منتقل کیا جارہا ہے

دہلی میں اظہار ہمدردی کے جلسے اور پناہ گزینوں کی آمد

قلات کی تباہی

شملہ ۹ جون۔ شملہ میں سرکاری افسروں سے تحقیقات کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ قلات میں ہلاک شدگان کی تعداد کے بارے میں اخبارات میں جو خبر شائع ہوئی ہے وہ مبالغہ آمیز ہے۔ اخبارات میں بیان کیا گیا ہے کہ ۲۴۰۰ افراد زلزلہ سے ہلاک ہوگئے ہیں۔

معتبر ذرائع سے جو تازہ ترین اعداد و شمار موصول ہوئے ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ کل دس ہزار کی آبادی میں سے ۲۹۰۰ ہلاک اور ۵۰۰۰ مجروح ہوئے۔ …

کوئٹہ میں زلزلہ کے متعدد جھٹکے

کوئٹہ ۸ جون۔ ابھی تک کوئٹہ میں زلزلہ کے جھٹکے محسوس ہورہے ہیں۔ پرسوں صبح نو بجے پھر زلزلہ آیا اور کل توپ چلنے کی سی آواز سنائی دی جس سے ان باشندوں میں جو ہنوز باقی رہ گئے ہیں بہت تہلکہ مچ گیا۔ لیکن نقصان کوئی نہیں ہوا۔ آج صبح ساڑھے چار بجے زیادہ زور کا زلزلہ آیا اور اس سے قبل زور کا دھاکہ ہوا۔ زلزلہ کئی سیکنڈ تک رہا۔ دس بجے دن کو پھر زلزلہ آیا۔

پہاڑ ٹوٹ کر گر پڑے

کوئٹہ ۸ جون۔ جب کوئٹہ میں ۳۱ مئی کو زلزلہ آیا ہے تو اس پاس کے پہاڑوں …

میونسپل کمشنر … ۔ … بلوچستان میں گورنر جنرل کے ایجنٹ … کی طرف سے اس سے یہ درخواست کی کہ جو مال زیر زمین دفن ہے اسے کھود کر نکالا جائے۔ …

جوبلی فنڈ اور کوئٹہ ریلیف

دہلی ۸ جون۔ یہاں سرکاری حلقوں میں یہ افواہ گرم ہے کہ سلور جوبلی فنڈ کی بقایا رقم تمام و کمال کوئٹہ کی امداد میں دی جائے گی۔

ریلوے کو ۳۵ لاکھ کا نقصان

شملہ ۸ جون۔ سر گوتھری رسل چیف کمشنر ریلوے نے جو آج ہی کوئٹہ سے واپس آئے ہیں، نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا کہ کوئٹہ کے زلزلہ میں ریلوے کو ۳۵ لاکھ روپیہ کا نقصان ہوا ہے اور شاید یہ نقصان ۵۰ لاکھ روپیہ تک پہنچ جائے۔

آپ نے بتایا کہ بہار کے زلزلہ کے بعد جو بنگلے ریلوے نے بنائے گئے تھے جن پر زلزلہ کا کوئی اثر نہیں ہوسکتا تھا وہی بنگلے بچ گئے۔ آپ نے کہا کہ از سر نو تعمیر کا سوال کوئٹہ کے مستقبل کے فیصلہ کے بعد طے کیا جائے گا۔ …

جمعیۃ علماء ہند کی سرپرستی میں جلسہ

دہلی ۸ جون۔ آج رات کوئٹہ کے زلزلہ زدگان کے ساتھ اظہار ہمدردی کرنے کیلئے دہلی کے مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر سرپرستی جمعیۃ علماء ہند منعقد ہوا جس میں غیر سرکاری ریلیف پارٹیوں کے متعلق حکومت کے رویہ پر سخت نکتہ چینی کی گئی۔ علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے صدارت فرمائی۔ صاحب صدر کے علاوہ مولانا احمد سعید صاحب، مولانا … صاحب، … مولانا حفظ الرحمن … مولانا عبدالماجد اور دیگر اصحاب نے تقریریں کیں۔ تقریباً ہر مقرر نے حکومت کے رویہ پر اظہار افسوس کیا۔ …

(۱) مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ کوئٹہ کے قیامت خیز ہولناک آفت زلزلہ پر اپنے دلی رنج و غم اور مصیبت زدگان زلزلہ کے ساتھ اپنی گہری و مخلصانہ ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور اس المناک و درد انگیز حادثہ سے جو تباہی رونما ہوئی ہے اور ہزاروں انسانوں کو زبردست نقصان پہنچا ہے ان کی امکانی تلافی کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ امداد و اعانت کی طرف باشندگان ملک کی پرزور توجہ دلاتا ہے۔

دوسری تجویز مندرجہ ذیل پیش ہوکر منظور ہوئی:۔

مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ اس امر پر اپنی دلی تشویش کا اظہار کرتا ہے کہ گورنمنٹ نے زلزلہ زدہ رقبہ کو فوجی رقبہ بنا دیا ہے اور ریلیف کمیٹیوں کا کوئٹہ اور اطراف کوئٹہ میں داخل ہونا ممنوع قرار دیا ہے۔ … تمام پابندیوں کے ہٹانے کا اعلان کردیا جائے جن کی وجہ سے وہ خدمت خلق سے محروم ہو رہی ہیں۔

برطانوی خاندانوں کا انخلاء

…

جانوروں کی سپردگی کا معاملہ

…

محکمہ ڈاک کی رعایت

…

محکمہ ڈاک و تار کے ملازموں کی ہلاکت

… انجینئرنگ اور ٹیلیفون کے ۱۲ آدمیوں میں سے ہیڈ ٹیلیفون آپریٹر ہلاک ہوگیا۔ اور ایک کلرک اور ایک چپراسی شدید مجروح ہوگئے۔ تار اور ٹیلیفون کا لائن اسٹاف صحیح سلامت ہے۔ سب ڈویژنل افسر محکمہ تار کا کل خاندان ہلاک ہوگیا۔ اور بہت سے لوگ بے سروسامان ہوگئے ہیں۔

دہلی سے طبی امداد

دہلی ۹ جون۔ مقامی ریڈی ہارڈنگ کالج سے ایک یورپین سسٹر اور ۴ تربیت یافتہ ہندوستانی نرسوں کو اور سینٹ اسٹیفنس ہسپتال سے ایک یورپین سسٹر اور دو تربیت یافتہ ہندوستانی نرسوں کو کوئٹہ کے مصیبت زدگان کی امداد کے لئے لاہور بھیجا گیا ہے۔

کالج مذکور نے مجروح پناہ گزینوں کے لئے جن میں بچے بھی شامل ہیں ایک سو بستروں کا انتظام کیا ہے … ایک ماہ کی تنخواہ ریلیف فنڈ میں دیدی ہے۔

مال نکالنے کی اجازت نہیں

کوئٹہ ۸ جون۔ کل شکار پور کا ایک ڈیپوٹیشن جو شکار پور کے باشندوں پر مشتمل تھا … دیوان بہادر … سابق پریزیڈنٹ شکار پور …

کوئٹہ ۸ جون۔ کوئٹہ کو مسلسل … بجلی … وائرلیس کا سیٹ منسلک بھیج دیا گیا ہے۔

کمپنی باغ میں ایک مشترکہ جلسہ

دہلی ۸ جون۔ کل شب کمپنی باغ میں اہالیان دہلی کا ایک مشترکہ جلسہ کوئٹہ کے زلزلہ زدگان کے ساتھ اظہار ہمدردی کرنے کے لئے منعقد ہوا جس کی صدارت لالہ … نے فرمائی۔ … آصف علی بیرسٹر ممبر اسمبلی نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ مصلحت، سیاست، انسانیت اور دانشمندی کا تقاضا یہ ہے کہ حکومت غیر سرکاری لوگوں کو زلزلہ زدہ علاقہ میں جانے کی اجازت دیدے۔ … ایک مختصر تقریر کے بعد حسب ذیل دو تجویزیں پیش کی گئیں جو متفقہ طور پر منظور ہوئیں۔

(۱) اہالیان دہلی کا یہ جلسہ کوئٹہ کے مصیبت زدگان کے ساتھ اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ …

(۲) یہ جلسہ حکومت کے اس طرز عمل کے خلاف اپنی بے اطمینانی کا اظہار کرتا ہے کہ …

ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تقریر

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے … تقریر میں …

دہلی میں کوئٹہ ریلیف کمیٹی کی خدمات

…

مصیبت زدگان کا قیام

…

جمعیت بخش ہال میں جلسہ

…

کوئی نو دیدہ کمپونشن ہنٹ سٹاکرت شرّ دید سوجد کا رخانہ امرت دہارا کی تیار کردہ دوائی

بال سکھ (رجسٹرڈ)

بچوں کیواسطے ٹانک دوائی ہے۔ بدہضمی، قبض، اُپھارے، پیلے دستوں، انتار، دندان نکلنے یا بچے کا سوکھنے جانا اور ہمیشہ بیمار رہنا، گرمی کا زور رہنا سب دور ہوتے ہیں۔

قیمت ۴۰ گولی ایک روپیہ۔ ۱۰ گولی آٹھ آنے

ملنے کا پتہ۔ مینیجر امرت دہارا اوشدہالیہ ۴۵ لاہور

ہمارے ایجنٹ۔ میسرز بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

ہدیۂ ناظرین دارالعلوم الاسلامیہ دیوبند

"قاسم العلوم"

کا

خاص

حبیب نمبر

مفت

جس میں بلند پایہ علمی مذہبی مقالات اور حیات نبویہ علیہ الف الف تحیۃ کے مختلف پہلوؤں پر محققانہ نظم و نثر مضامین ہونگے۔ علاوہ دارالعلوم دیوبند کے … ایک سال قیمت سالانہ … خریداران کو مفت ملے گا۔

عتیق احمد صدیقی مدیر رسالہ قاسم العلوم دیوبند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۱۲ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ ہجری

ریلیف کمیٹیوں پر پابندیوں کا انجام

ملک میں تشویش و اضطراب اور پریشان کن افواہیں

دہلی کے ایک جلسۂ عام میں جو جمعیۃ علمائے ہند کے زیر سرپرستی منعقد ہوا تھا اور جس کی صدارت حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے فرمائی تھی حسب ذیل قرارداد بالاتفاق رائے منظور کی گئی :-

انجمن صلیب احمر

پبلک ریلیف کمیٹیوں کے لئے امتناعی احکام کے ساتھ انجمن صلیب احمر کو وہاں کام کرنے کی اجازت دی جانا در حقیقت آگ پر تیل کا کام کر گیا ہے۔ اور اس کارروائی ...

... کسی کو جانے نہیں دیتی ہے، غرض یہ تمام عجیب و غریب باتیں محض حکومت کی غیر ضروری پابندیوں کا نتیجہ تھیں۔ جب کبھی پبلک کو کسی چیز سے روکا جاتا ہے ...

... ہے اس سے پوری طرح اتفاق رائے ظاہر کرتے ہیں۔

ابتدائی غلطی

ہم ان لوگوں میں نہیں ہیں جو موقع بے موقع ہر چیز کو سیاسی طور پر حکومت کے خلاف استعمال کرنے کی حمایت کرتے ہیں ... اس کا اعتراف کیا جائے لیکن با ایں ہمہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ حکومت تمام راستوں کو روک کر بیٹھ گئی ہے ...

قیاسات اور افواہیں

لوگوں کو باہر سے نہ جانے دینا اس لحاظ سے بھی سخت مضر رساں ثابت ہوا ہے کہ اس نے ہر قسم کی افواہوں کے لئے ایک محل پیدا کر دیا ہے ...

شذرات

صوبہ متحدہ کا وقف بل

حافظ ہدایت حسین صاحب نے صوبہ متحدہ کی مجلس مقننہ میں جو مسودۂ قانون مسلم اوقاف کے متعلق پیش کیا ہے اور جو آج کل سلیکٹ کمیٹی کے زیر غور ہے اس مسودۂ قانون پر ان کالموں میں نہایت تفصیل کے ساتھ بحث کی جا چکی ہے اور جو حضرات الجمعیۃ کا برابر مطالعہ کرتے رہے ہیں انہیں اس سلسلہ میں جمعیۃ علمائے ہند کی مساعی کا خاص طور پر علم ہوگا۔ حافظ صاحب کے مسودہ قانون کو مسلمانانِ صوبہ کے لئے قابل قبول بنانے کی غرض سے جمعیۃ کے محترم اراکین نے اپنا بہت سا وقت صرف کر کے اس میں نہایت اہم ترمیمات پیش کی تھیں اور اسے ایک مستقل قانون کی صورت میں مدون کر کے سلیکٹ کمیٹی کے سامنے پیش کر دیا تھا۔ یہ ترمیم شدہ مسودہ کسی ایک شخص کی محض رائے یا تجویز نہیں تھی بلکہ اس کو جمعیۃ کے اراکین کی ایک مجلس شوریٰ نے جس میں تمام صوبہ کے ...

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی جانشین حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کی ذات گرامی پر جو رکیک حملے کئے گئے تھے ان کے متعلق ان کالموں میں صرف اس قدر لکھا گیا تھا کہ دار العلوم کے اختلافات کو ذاتی و شخصی حملوں کے لئے آڑ بنانا نہایت درجہ کی ذلیل و کمینہ حرکت ہے جس سے خود لکھنے والے ہی کو نقصان پہنچ سکتا ہے اور اس بلند شخصیت کی عزت و عظمت میں کوئی کمی نہیں آ سکتی جس پر کہ یہ حملے کئے جا رہے ہیں۔ اگر کوئی با اصول انسان ہوتا تو اس تحریر سے ہرگز اختلاف نہ کرتا اور اپنی غلطی کو محسوس کر کے خاموش ہو جاتا مگر جس شخص کے متعلق سالہا سال کا تجربہ یہ ہو کہ وہ کسی معقول اور اصولی چیز کو کبھی تسلیم ہی نہیں کر سکتا یا یوں کہئے کہ تسلیم کرنے کی صلاحیت ہی نہیں رکھتا۔ اس سے یہ توقع رکھنا ہی فضول تھا۔ چنانچہ اس مقامی پرچہ کی تازہ اشاعت میں از سر نو ہمیں گالیاں دی گئی ہیں۔ اور صرف اس جرم پر کہ ہم نے یہ کیوں لکھا کہ اخباری تنقید میں حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی صدر مدرس دار العلوم دیوبند کے ذاتی و شخصی احترام ...

... خود بھی ادب کریں اور دوسروں سے بھی ادب کرائیں اور با وجود اختلاف رائے کے حسن ظن کو قائم رکھیں۔ فی الحال ہم اس سے زیادہ کچھ کہنا نہیں چاہتے اور آئندہ کے لئے غور و فکر کا موقع دیتے ہیں۔

تہذیب اور اخلاق کا تقاضا

دار العلوم دیوبند کے سلسلہ میں ایک مقامی پرچہ نے جو قابل اعتراض روش اختیار کی تھی اور دار العلوم کی مجلس شوریٰ کے گزشتہ اجلاس کا تذکرہ کرتے ہوئے ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک عورت سیدزادی اپنی رضا و رغبت اور ایک ولی بعید کی موجودگی میں ایک مرد قوم اعوان سے عقد نکاح کر لیا ہے اور اس عورت کا کوئی ولی قریب نہیں ہے۔ کیا عند الشرع شریف اس عورت کا نکاح جائز ہے یا کہ نہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب

اگر سیدزادی بالغ تھی اور نکاح بھی اس نے اپنی خوشی سے کیا تو یہ نکاح منعقد ہوگیا لیکن اگر لڑکی نابالغ تھی اور ولی بعید دادا کے علاوہ وہ کوئی دوسرا شخص تھا تو نکاح صحیح ہو گیا لیکن لڑکی کو حق فسخ ہے۔ اگر وہ چاہے تو بلوغ کے وقت اس نکاح سے انکار کر دے اور حاکم مجاز کو درخواست دے کر نکاح فسخ کرا لے۔

بندہ احمد سعید غفی عنہ

استفتاء

الجواب

انتقادات

رکھ قرآن اور رسول کی قسم کھانا شریعت میں جائز نہیں۔ محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

پیشوا کا رسول نمبر

رسالہ پیشوا کا رسول نمبر ... ۲۰ صفحات ٹائٹیل رنگین و خوشنما قیمت ... دفتر رسالہ پیشوا

رسالہ پیشوا ایک مذہبی ماہانہ مجلہ ہے جس کے مدیر ہندوستان کے مشہور انشا پرداز حافظ عزیز حسن صاحب بقائی ہیں۔ "تذکرہ جمیل" رسالہ پیشوا کا رسول نمبر ہے جو اپنی صوری و معنوی خوبیوں اور تنوع کے اعتبار سے ہندوستان کا ایک جمیل مجموعہ اور نادر ذخیرہ ہے۔ ربیع الاول کے سلسلہ میں یہ نمبر ہر سال شائع ہوتا ...

دار الحکومت

دہلی کوئٹہ ریلیف کمیٹی کی مساعی جمیلہ

مصیبت زدگان کی خدمات اور کمیٹی کا حسن انتظام

دہلی ۱۰ جون۔ دہلی کوئٹہ ریلیف کمیٹی مصیبت زدگان کی امداد کے لئے جو انتھک کوشش کر رہی ہے وہ قابل ستائش ہے کمیٹی کا کیمپ ہر قسم کی ضروریات سے لبریز ہے کارکن نہایت جانفشانی اور ہوشیاری سے مصیبت زدوں کی امداد اور ضروری اسباب کی فراہمی کے لئے اپنا قیمتی وقت صرف کر رہے ہیں۔ شیخ شجاع الحق صاحب گوٹھ والے جو اس کمیٹی کے روح رواں ہیں رات دن مصیبت زدوں کی خدمات میں لگے ہوئے ہیں اور اپنی دانشمندی اور حسن تدبیر سے ہر کام کو احسن طریقہ سے انجام دے رہے ہیں۔

کل مسلم کوئٹہ ریلیف کمیٹی کے کیمپ میں شام تک ۷۰ اشخاص قیام پذیر رہے کل ... اشخاص دہلی آئے اور شام تک ان میں سے ... قیام پذیر رہے ان زلزلہ زدگان میں عورتیں بچے اور مرد سب ہی شامل ہیں ...

گلزار شہر بالکل ویران ہو گیا

زلزلہ کے مسلسل جھٹکے۔ بلوچستان کو مستقل خطرہ

ریلوے اور سرکاری عمارات کو ایک کروڑ تیس لاکھ کا نقصان

کراچی ۱۰ جون۔ کوئٹہ میں زلزلہ کے جھٹکے ابھی تک محسوس ہو رہے ہیں یہاں تک کہ دن میں کئی کئی بار آتے ہیں۔ شہر کے قریب جو پہاڑیاں ہیں ان پر زلزلہ کا گہرا اثر پڑا ہے کہا جاتا ہے کہ زلزلہ کی وجہ سے ہزاروں ٹن وزنی پتھر وادی میں گر پڑے۔ ماہرین طبقات الارض کا خیال ہے کہ بلوچستان میں کوہ آتش فشاں موجود ہیں اگر ان کا لاوا باہر نہیں نکلا تو بلوچستان کی قسمت ہمیشہ خطرہ میں رہے گی۔ ابھی تک نقصان کا صحیح اندازہ نہیں لگایا گیا ہے تاہم اگر منہدم شدہ عمارات کو دوبارہ تعمیر کرایا گیا تو دس کروڑ سے کم روپیہ خرچ نہیں ہوگا۔ سرکاری عمارات کے نقصانات کا اندازہ ۸۰ لاکھ روپیہ۔ ریلوے عمارات کا پچاس لاکھ روپیہ اور فوجی عمارتوں کا نقصان کا اندازہ اس سے بہت زیادہ ہے۔ کھدائی کا کام ابھی شروع نہیں ہوا ہے۔ کوئٹہ سے ۵ میل کے فاصلہ پر جنوب مغرب کی جانب ایک نیا شہر تعمیر کرایا جا رہا ہے۔

شملہ ۱۰ جون۔ آج کوئٹہ اور خالی ہو گیا ایک ٹرین ۲۸۱ افراد کو اور دوسری ٹرین ۲۴۰ افراد کو لے کر لاہور پہونچی۔ لاہور میں پناہ گزینوں کی تعداد ۱۳۱۰۰ تک پہونچ چکی ہے۔

کسولی کے جنگل میں آگ لگ گئی

ایک افسر جل کر ہلاک

ہندوستان کے سیاسی مسائل میں فرق نہ ہوگا

نئے وزیر ہند کا اعلان

درخت اکھڑ گئے چھتیں اڑ گئیں

ناسک میں خوفناک آندھی

نقلی ڈاکخانہ کا سراغ مل گیا

مسٹر لاوال فرانس کی وزارت عظمیٰ پر

لکھنؤ میں کانگریس کے اجلاس کی تیاریاں

پولیس نے گولی چلا دی

ایک شخص ہلاک ہو گیا

برطانیہ کے خلاف مسولینی کی تقریر

اٹلی اور حبش کی جنگ

وائسرائے میں انڈیا ہال

اعلان تعطیل

چونکہ ربیع الاول کی تقریب کے سلسلہ میں پریس اور اخبار کا دفتر بند رہے گا اس لئے ۱۷ جون کا الجمعیۃ شائع نہ ہو سکے گا اور حسب دستور اس کی تعطیل رہے گی ... ناظرین کرام اور ایجنٹ صاحبان نوٹ کر لیں۔ (منیجر)

ہندوستان کا آئندہ وائسرائے کون ہوگا؟

لارڈ ولنگڈن کا امکان

کوئٹہ میں ۱۸ سپاہیوں کا کورٹ مارشل

بارش اور زلزلہ کا اثر

برطانوی لیبر کانفرنس سے

ہندوستانی نمائندوں کا عدم تعاون

جنیوا ۱۰ جون۔ بین الاقوامی لیبر کانفرنس میں کارخانوں کے ہندوستانی ڈیلیگیٹ مسٹر لالجی اور مزدوروں کے ڈیلیگیٹ مسٹر ... نے مزدوروں کی بھرتی کے مسئلہ پر بحث میں حصہ لینے سے انکار اس بنا پر کر دیا کہ اس بارے میں انہوں نے جو ترمیمات پیش کیں جو ہندوستان کے نقطۂ نگاہ سے ضروری تھیں کمیٹی نے ان کو منظور کرنے سے انکار کر دیا۔ ان ترمیمات کے ذریعہ بھرتی شدہ مزدوروں کو ... اور رکھنے کا حق دیا گیا تھا۔ ...

نظر بندوں کے متعلق حکومت کی پالیسی

مشتبہ اشخاص کو رہا کر دیا جائے گا

کلکتہ ۱۰ جون۔ مستند طور پر معلوم ہوا ہے کہ حکام بنگال نے ... کے نظر بندوں اور ان اشخاص کو جنہیں ان کے مکانوں کے اندر نظر بند کیا گیا ہے ... رہا کر دیا جائے گا ... نگہبانی میں رکھا جائے گا ...

پرا گوئے اور بولیویا میں صلح

تمام ملزمان بری کر دیے گئے

کلکتہ میں زبردست بارش

گرمی ختم ہو گئی

علیگڑھ کے نادار مسلمانوں کو اطلاع

داخلہ آیورویدک اینڈ یونانی طبی کالج دہلی

جو طلباء اور طالبات آیورویدک اور یونانی کی بہترین طبی تعلیم حاصل کرنے کے خواہشمند ہوں ... داخلہ شروع ہو گیا ہے ...

المشتہر حکیم حاجی محمد ظفر خاں ...

رام پرتاب کے مقدمۂ قتل کی سماعت

رشوت لیکر عبدالستار کو نہیں چھوڑا گیا

دہلی ۸ر جون۔ آج پھر مرزا عبدالرب صاحب ڈسٹرکٹ ایڈیشنل جج کی عدالت میں عبدالستار، عبدالغفور اور روشن دین کے خلاف رام پرتاب کے سنسنی خیز قتل کے مقدمہ کی سماعت ہوئی آج اس مقدمہ میں استغاثہ کی جانب سے خان صاحب عبدالواحد سب انسپکٹر پولیس سابق انچارج کوتوالی کی شہادت قلمبند کی گئی خان صاحب نے بیان کیا کہ میں نے رام پرتاب کے قتل کے مقدمہ کی تفتیش کی تھی اور میں نے اس سلسلہ میں ۱۲ یا ۱۳ تاریخ کو عبدالستار کو گرفتار کیا تھا مجھے تفتیش کے دوران میں معلوم ہوا تھا کہ ایک شخص جواہر لال نے رام پرتاب کو اس کی گمشدگی کے روز گلال چند وکیل کے کمرے پر دیکھا تھا۔ جب میں نے عبدالستار کو تفتیش کے دوران میں یہ کہا کہ جواہر لال نے رام پرتاب کو تمہارے ساتھ گلال چند وکیل کے کمرے پر دیکھا ہے تو اس کے ہوش و حواس باختہ ہوگئے یعنی کہ عبدالستار کی ٹانگیں کانپنے لگیں اور چہرہ زرد پڑ گیا میں نے اس مقدمہ کی تفتیش کے سلسلہ میں گلال چند وکیل کو بھی بلایا تھا میں نے جواہر لال اور گلال چند کا مقابلہ کرا دیا تھا۔ گلال چند نے میرے دریافت کرنے پر کہا کہ جواہر لال کا بیان غلط ہے، لیکن جب ان کا مقابلہ ہوا تو گلال چند خاموش ہوگیا عبدالستار اس مقدمہ کی تفتیش کے سلسلہ میں چودہ دن تک حوالات میں بند رہا عبدالستار ظاہرا طور پر موٹر کا کام کرتا تھا۔ لیکن میری اطلاع تھی کہ وہ نوٹوں کا جوا کراتا ہے۔ میں عبدالغفور ...

برطانوی وزارت میں اہم تبدیلیاں

میکڈونلڈ کی جگہ مسٹر بالڈون وزیر اعظم

مسٹر ریمزے میکڈونلڈ آخر کار رخصت ہوگئے اور ان کی جگہ مسٹر بالڈون نے وزارت عظمیٰ کا عہدہ لے لیا ہے۔ مسٹر ریمزے میکڈونلڈ بھی وزارت کے رکن رہیں گے لیکن ان کا عہدہ اب لارڈ پریسیڈنٹ آف کونسل کا ہوگا جو مسٹر بالڈون کا تھا۔

کل جمعہ کے دن دارالعوام میں مسٹر ریمزے میکڈونلڈ نے بحیثیت وزیر اعظم آخری تقریر کی۔ اس کے بعد پونے چار بجے شام کو ملک معظم کی خدمت میں حاضر ہو کر وزارت عظمیٰ سے استعفیٰ پیش کر کے مسٹر بالڈون کے ذمہ اس فریضہ کو سپرد کرنے کا مشورہ دیا۔ تقریباً ایک گھنٹہ تک ملک معظم مسٹر ریمزے میکڈونلڈ سے باتیں کرتے رہے۔ ان کے واپس جانے کے بعد مسٹر بالڈون گئے اور دس منٹ کے بعد وہ پھر ڈاؤننگ اسٹریٹ آئے اور وزراء کی فہرست لے کر پھر ملک معظم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

حسب ذیل تبدیلیاں وزارت میں ہوئی ہیں:-

وزیر اعظم:- مسٹر بالڈون (مسٹر میکڈونلڈ کی جگہ)

...

زلزلہ ۱۳۰ میل لمبائی اور ۲۵ میل چوڑائی کے رقبہ میں آیا

ایک سو سے زیادہ دیہات زلزلہ کی نذر۔ حکومت ہند کی طرف سے امداد

گمشدہ مال و دولت کا مسئلہ۔ دہلی میونسپلٹی نے دس ہزار روپے منظور کئے

... اندازہ کرنا سخت ناممکن ہے مزید تحقیقات کر رہے ہیں۔

فوج و شفیق کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بجلی کی روشنی اور پانی کی بہم رسانی اطمینان بخش ہے برطانوی اور ہندوستانی پسماندگان کی ہجرت جاری ہے۔ زلزلہ میں جن لوگوں کا مال و جائداد کھو دیا گیا ہے ان کے لئے کوئٹہ میں ایک بیورو قائم کیا گیا ہے۔ جیکب آباد تک پرائیویٹ لوگوں کے لئے ٹریفک جاری ہوگیا ہے لیکن کسی پرائیویٹ آدمی کو جیکب آباد سے آگے پاس کے بغیر نہیں جانے دیا جائیگا۔

دہلی میونسپلٹی میں دس ہزار روپے منظور ہوگئے

دہلی ۷ر جون۔ آج دہلی میونسپل کمیٹی نے اپنی ہفتہ واری میٹنگ میں کوئٹہ کے زلزلہ زدگان کی امداد کے لئے مسٹر راج نرائن کھنہ کی تجویز پر دس ہزار کی رقم منظور کر کے اپنی فیاضی اور مصیبت زدگان کے ساتھ اپنی دلی ہمدردی کا ثبوت دیا۔ مسٹر آصف علی ہیوم نے صدارت فرمائی۔ منظور شدہ رقم میں سے پانچ ہزار روپیہ وائسرائے کے زلزلہ فنڈ میں دیا جائے گا۔ اور بقیہ پانچ ہزار سے کمیٹی اپنے اہتمام میں کوئٹہ سے آنے والے پناہ گزینوں کی امداد کریگی اس مقصد کی تکمیل کے لئے ایک سب کمیٹی کا تقرر کیا گیا کمیٹی نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ حکومت سے درخواست کی جائے کہ دہلی میونسپل کمیٹی نے سلور جوبلی فنڈ میں جو چندہ دیا ہے اس میں سے جو کچھ بچا ہوا ہے اسے زلزلہ زدگان کی امداد کے لئے صرف کیا جائے۔ کمیٹی نے کوئٹہ کے حکام کو بھی یہ اطلاع دینے کا فیصلہ کیا کہ وہ ایک سو یتیموں کی پرورش کا انتظام کرنے کے لئے تیار ہیں آخر میں کمیٹی نے مصیبت زدگان اور ہلاک شدگان کے لواحقین کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا۔

شملہ ۵ر جون۔ حکومت ہند نے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے:- کوئٹہ میں جو کچھ ہوا ہے اس کے بارے میں گمراہ کن اور غلط افواہوں کو مدنظر رکھتے ہوئے گورنر جنرل بہ اجلاس کونسل چند باتوں کو واضح کر دینا چاہتے ہیں تاکہ تمام غلط فہمیاں دور ہو جائیں۔

شہر پر پہرہ

دور دور گذرے سرکاری بیان شائع کیا گیا تھا کہ شہر کوئٹہ پر پہرہ لگا دیا گیا ہے۔ اس کا منشاء بیان نے غلط سمجھا کسی نے اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ ...

پچاس ہزار پونڈ کی امداد

شملہ ۸ر جون۔ حکومت برطانیہ نے پارلیمنٹ کی منظوری کی شرط پر بلوچستان کے زلزلہ زدگان کی امداد کے لئے پچاس ہزار پونڈ دینا منظور کیا ہے سوال یہ ہے کہ حکومت ہند ان کی کیا امداد کرے گی۔ اس معاملہ پر ممبر مالیات کی واپسی پر غور کیا جائے گا۔ اس امر کو پیش نظر رکھتے ہوئے کہ حکومت ہند نے بہار کی امداد کے لئے جو رقم منظور کی تھی وہ تمام فنڈوں کی رقوم سے زیادہ تھی یہ خیال کرنا مناسب نہیں ہے کہ حکومت، بلوچستان کی امداد کے لئے جو رقم منظور کرے گی وہ بھی کافی ہوگی چونکہ اس وقت نقصان اور ضروریات کا اندازہ لگانا مشکل ہے اس لئے اغلب ہے کہ حکومت ہند کی ذمہ داری اور بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

حکومت ہند اور ملک معظم کا عطیہ

شملہ ۸ر جون۔ حکومت ہند نے کوئٹہ کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے۔ اگرچہ وائسرائے کوئٹہ ریلیف فنڈ میں ہندوستان اور انگلستان سے بڑی فیاضی کے ساتھ روپیہ چندہ دیا جا رہا ہے تاہم روپیہ کی ضرورت زیادہ ہے اس لئے گورنر جنرل بہ اجلاس کونسل نے فنڈ میں دس لاکھ روپیہ دینے کی منظوری دی ہے تاکہ مصیبت زدگان کی فوری امداد کی جاسکے۔

آسٹریلیا کی دولت مشترکہ نے بھی اس امدادی کام کے لئے اپنے سکہ میں دس ہزار پونڈ دینے کی خواہش کی ہے۔ لندن کے لارڈ میئر نے مصیبت زدگان کے لئے چندہ کی جو فنڈ کھولا ہے۔ اس میں ملک معظم نے پانچ سو پونڈ اور ملکہ معظمہ نے ڈھائی سو پونڈ عطا فرمائے ہیں وائسرائے فنڈ میں ۱۰ لاکھ روپیہ جمع ہوگیا ہے۔ کل ایک اعلان شائع ہوا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت ہند نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وائسرائے کے کوئٹہ فنڈ کے لئے جو زر بذریعہ منی آرڈر ہندوستان کے باشندے بھیجیں گے ان سے منی آرڈر کی فیس وصول نہیں کی جائے گی ...

...

کوئٹہ میں ۲۵ ہزار آدمی ہلاک ہوئے ہیں اور نواحی اضلاع میں ہلاک شدگان کی تعداد کی تصدیق نہیں ہوسکتی۔ نواحی دیہات میں ہلاک شدگان کی تعداد بہت زیادہ بتلائی جاتی ہے لیکن اس وقت کوئی مصدقہ ...

انڈیا بل کی تیسری خواندگی پاس ہوگئی

لندن ۴ر جون۔ کل دارالعوام نے انڈیا بل کی تیسری خواندگی کثرت رائے سے منظور کر لی۔ مزدور پارٹی نے بل کو مسترد کرنے کے لئے جو ترمیم پیش کی تھی وہ ۱۲۲ آراء کے مقابلہ میں ۳۸۶ آراء سے گر گئی۔

لندن ۸ر جون۔ کل دارالامراء نے کثرت رائے سے انڈیا بل کی پہلی خواندگی منظور کر دی۔

بیوی کی بدعنوانیوں کا خاوند نے ...

آٹھ مسلمان آگ کی نذر

مردہ لاشوں کے نکالنے پر اصرار

شکارپور کی پبلک کا مطالبہ

... عمارتیں منہدم لاشوں اور نقد وجنس کے نکالنے کے لئے نو مسلم بھی اسلام کیلئے ... عیب کردہ اگر انہیں ضروری جائز حاصل کرنے کے لئے گفت و شنید کریں۔

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی اپیل کا فیصلہ

عدالت کے برخاست ہونے تک سزا

... صرف چند روز منسلک کی سزا کو عدالت سیشن نے کافی سمجھا۔

سونے کی ڈلیاں کوڑیوں کے مول

طاقت وہ طاقت جس سے بڈھے جوان قابل فخر نوجوان بنجاتے ہیں صرف حب زرین (رجسٹرڈ) ہی کے ذریعہ حاصل ہوسکتی ہے جس کے استعمال سے قوت کا لازوال خزانہ حاصل ہوسکتا ہے۔

مکمل خوراک (بیس گولیاں) صرف دو روپیہ آٹھ آنہ (۲/۸) میں

دواخانہ کنز المجربات (رجسٹرڈ) کوچہ چیلان گلی راجان دہلی سے طلب کریں

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

اردو میں

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کا اردو ترجمہ شائع ہوگیا ہے اور ہم نے الجمعیۃ بک ایجنسی کے لئے اس کے نسخے برائے فروخت حاصل کرلئے ہیں جو حضرات آئندہ دستور اساسی کے متعلق برطانوی مدبرین کا نقطۂ نگاہ معلوم کرنا چاہیں اور اردو زبان میں تمام آئینی مسائل پر مفصل بحث پڑھنے کے خواہشمند ہوں وہ فوراً ہم سے رپورٹ کا ایک نسخہ طلب فرمالیں یہ کتاب ۳۲۰ صفحات کی ہے اور اس کی قیمت فی جلد ۱۲/ ہے محصولڈاک ۸/ ہوگا فرمائشیں جلد موصول ہونی چاہئیں۔

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی گلی قاسم جان دہلی

حب امساک

مریضان ضعف باہ و سرعت انزال صرف ایک گولی وقت ضرورت ایک گھنٹہ پہلے استعمال کر کے بجائے شرمندگی کے سرخروئی حاصل کرسکتے ہیں۔ یہ گولیاں دوران ... میں قوت مردمی کو حیرت انگیز طریقہ پر تقویت پہنچاتے رہتے ہیں بہشل اور انتہا درجہ کا امساک پیدا کرنے میں لاثانی ہیں۔ خاص خوبی یہ ہے کہ جبتک گرمی استعمال نہ کیجاوے گولی کا اثر برابر قائم رہیگا۔ آزمائش شرط ہے۔ قیمت فی درجن صرف ڈیڑھ روپیہ

سفوف مقوی

فراغت کے بعد ایک خوراک سفوف گرم دودھ میں ملا کر استعمال کرنیسے زائل شدہ قوت فوراً بحال ہوجاتی ہے۔ کمزوری و تکان یکلخت دفع ہوکر طبیعت میں از سر نو جوش پیدا ہوجاتا ہے نہایت اعلیٰ درجہ کی چیز ہے۔ قیمت فی پیکٹ (آٹھ خوراک) صرف ایک روپیہ

پتہ:- منیجر نرویٹو فارمیسی (اے۔ براغ) بالمقابل مرکنٹائل بنک۔ فتحپوری دہلی

بعض نئی کتابیں

اشرف الجواب — اسلام پر ایسے ۹۰ شبہات کے جوابات جو سائنس جدید کی رو سے کئے جاتے ہیں خود سائنس کے اصول کے مطابق دئے گئے ہیں قیمت عہ محصولڈاک علاوہ

ارواح ثلثہ — حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور آپکے خاندان سے وابستگی رکھنے والے ۷۰ بزرگوں کی عبرت انگیز، مناظرانہ، پراز معلومات حکایات و سبق آموز قیمت مجلد عہ محصولڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ:- ناظم کتب خانہ امداد الغرباء سہارنپور

دولت پیدا کرنیکا راز

تجارت میں پوشیدہ ہے اور تجارت کی ترقی ٹریڈ مارک، مخصوص اشیاء و ایجاد کے کاروبار، نام، فرم یا کارخانہ اور ادویات وغیرہ کو رجسٹر کرا کر محفوظ کرا لینے پر منحصر ہے۔ اس کام کیلئے

کلکتہ ٹریڈ مارک کمپنی رجسٹرڈ نزد فتحپوری چاندنی چوک دہلی

مشہور اور معتبر فرم تسلیم کیجا چکی ہے۔ معاوضہ سب سے کم۔ وقت کی پابندی اور اعلیٰ خدمات کی سو فیصدی گارنٹی۔ مفصل قواعد و معلومات آج ہی خط لکھکر مفت منگا لیجئے۔

... کوئٹہ ... آگ نہیں لگائی جاتی ہے ...

جاپانی نیوی لیگ کا بیان ...

صحرائے اعظم میں دو انگریزوں کی موت

ایک سو مکانات جل گئے

پرتاب گڈھ میں کنویں خشک ہوگئے

الہ آباد ۸ر جون۔ گذشتہ چند روز سے گرمی کی شدت بہت ہی زیادہ بڑھ جاتی ہے اکثر مقامات پر جانور گرمی کے مارے مر رہے ہیں پانی کی کمی ... میں بالکل خشک ہوگیا ہے جس سے پانی کی بڑی قلت لوگوں کو ہو رہی ہے ... کنوؤں میں دس فٹ سے بھی زیادہ پانی کی سطح کم ہوگئی ہے۔

پارسل سے بم برآمد ہوئے

لاہور ۸ر جون۔ جھنگ پولیس نے مقامی ... پریس پر چھاپہ مارا ...

قلات میں ۳۴ ہزار ہلاک

کوئٹہ ۵ر جون۔ سرکاری طور پر اندازہ لگایا گیا ہے کہ قلات میں تقریباً ... افراد ہلاک و مجروح ہوئے ہیں جن میں ۳۴ ہزار ہلاک ہوئے۔

ہندوستانیوں کے نام کیوں شائع نہیں ہوسکے

کون کون ہندوستانی ہلاک ہوئے اس کے متعلق فہرست کے شائع کرنے میں بہت سی مشکلات پیش ہیں اور اس میں بہت عرصہ لگے گا اکثر لاشوں کی شناخت کرنا ناممکن ہے کیونکہ بہت سے خاندان ایسے ہیں جن کا ایک آدمی بھی باقی نہیں بچا ہے اور سب کچھ تباہ ہوگیا ہے ...

اخبار الجمعیۃ کیلئے ایجنٹوں کی ضرورت ہے

شیر مارکہ کتابت کی سیاہی

SHER LITHO INK

اعلیٰ اردو کتابت کے لئے ہر جگہ مقبول ہو رہی ہے

ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے

نمونہ و شرائط ایجنسی کیلئے بپتہ ذیل خط و کتابت کریں

اے شیر اینڈ کمپنی ۲۲ جالندھر شہر (پنجاب)

A. Sher & Co., 22 Jullundur City

رسالہ اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

...

تین سو صفحہ ماہوار کا خالص مذہبی رسالہ

اشرف العلوم

آپکو معلوم ہوکر خوشی ہوگی کہ دارالعلوم دالحمل شہر سہارنپور سے خالص مذہبی اور تبلیغی خدمت انجام دینے کے لئے ...

(مولوی) ظہور الحسن مدیر رسالہ اشرف العلوم سہارنپور

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

(عنقریب کالج ہونے والا ہے)

ہندوستان کے ہر حصہ کے مسلمان طلبہ کیلئے بہترین درسگاہ

یہ اسکول تعلیم و تربیت کے لحاظ سے ہندوستان میں نمایاں شہرت رکھتا ہے ... مخصوص طلبہ کو جامع دانی کے امتحان داخلہ کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔

ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

نگارستان کشمیر

(مصنفہ قاضی ظہور الحسن صاحب سیوہاروی)

... ملنے کا پتہ:- کتب خانہ شرقیہ، سوئیوالان۔ دہلی

میلاد النبی کی خوشی میں خاص رعایتی اعلان

سوداگران ... واسطے نادر موقع

یکم جون سے ۱۵ر جون ۱۹۳۵ء تک

MANAGER THE FIT COAT Co. KARACHI

شربت اکسیر خاص

AKSIR

NAUNEHAL

The Best Tonic for Children

نونہال

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

رام پرتاپ کے مقدمہ قتل کی سماعت

رشوت لیکر عبدالستار کو نہیں چھوڑا گیا

دہلی ۸ر جون ۔ آج پھر مرزا عبدالرب صاحب ڈسٹرکٹ ایڈیشنل جج کی عدالت میں عبدالستار عبدالغفور اور روشن دین کے خلاف رام پرتاپ کے سنسنی خیز قتل کے مقدمہ کی سماعت ہوئی آج اس مقدمہ میں استغاثہ کی جانب سے خانصاحب عبدالواحد سب انسپکٹر پولیس سابق انچارج کوتوالی کی شہادت تنقید کی گئی خان صاحب نے بیان کیا کہ میں نے رام پرتاپ کے قتل کے مقدمہ کی تفتیش کی تھی اور میں نے اس سلسلہ میں ۱۲ یا ۱۳ مارچ کو عبدالستار کو گرفتار کیا تھا مجھے تفتیش کے دوران میں معلوم ہوا تھا کہ ایک شخص جواہر لال نے رام پرتاپ کو اس کی گمشدگی کے روز گلال چند وکیل کے کمرے پر دیکھا تھا جب میں نے عبدالستار کو تفتیش کے دوران میں یہ کہا کہ جواہر لال نے رام پرتاپ کو تمہارے ساتھ گلال چند وکیل کے کمرے پر دیکھا ہے تو اس کے ہوش و حواس ...

برطانوی وزارت میں اہم تبدیلیاں

میکڈونلڈ کی جگہ مسٹر بالڈون وزیر اعظم

مسٹر ریمزے میکڈونلڈ آخر کار ہٹا دیئے گئے اور ان کی جگہ مسٹر بالڈون نے وزارت عظمیٰ کا عہدہ لے لیا ہے مسٹر ریمزے میکڈونلڈ بھی وزارت کے رکن رہیں گے لیکن ان کا عہدہ اب لارڈ پریسیڈنٹ آف کونسل کا ہوگا جو مسٹر بالڈون کا تھا۔

کل جمعہ کے روز دارالعوام میں مسٹر ریمزے میکڈونلڈ نے بحیثیت وزیر اعظم آخری تقریر کی ۔ اس کے بعد پونے چار بجے شام کو ملک معظم کی خدمت میں حاضر ہوکر وزارت عظمیٰ سے استعفیٰ پیش کرکے مسٹر بالڈون کے ذمہ اس فریضہ کو سپرد کرنے کا مشورہ دیا ...

زلزلہ ۱۳۰ میل لمبائی اور ۲۰ میل چوڑائی کے رقبہ میں آیا

ایک سو سے زیادہ دیہات زلزلہ کی نذر۔ حکومت ہند کی طرف سے امداد

گمشدہ مال و دولت کا مسئلہ ۔ دہلی میونسپلٹی نے دس ہزار روپے منظور کئے

پچاس ہزار پونڈ کی امداد

شملہ ۸ جون ۔ حکومت برطانیہ نے پارلیمنٹ کی منظوری کی شرط پر بلوچستان کے زلزلہ زدگان کی امداد کے لئے پچاس ہزار پونڈ دینا منظور کیا ہے سوال یہ ہے کہ حکومت ہند ان کی کیا امداد کرے گی ...

اندازہ کرنا سخت ناممکن ہے مزید تحقیقات کر رہے ہیں۔

نظم و نسق کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بجلی کی روشنی اور پانی کی بہم رسانی اطمینان بخش ہے برطانوی اور ہندوستانی پسماندگان کی ہجرت جاری ہے ۔ زلزلہ میں جن لوگوں کا مال و جائداد کھو گیا ہے ان کے لئے کوئٹہ میں ایک بیورو قائم کیا گیا ہے ... آگے پاس کے بغیر نہیں جانے دیا جائیگا۔

حکومت ہند اور ملک معظم کا عطیہ

کوئٹہ کے لئے تار

...

سونے کی ڈلیاں کوڑیوں کے مول

طاقت وہ طاقت جس سے بڈھے جوان قابل فخر نوجوان بنجاتے ہیں صرف حب زرین (رجسٹرڈ) ہی کے ذریعہ حاصل ہو سکتی ہے جس کے استعمال سے قوت کا لازوال خزانہ حاصل ہو سکتا ہے ۔

مکمل خوراک (بیس گولیاں) صرف دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ/) میں

دواخانہ کنز المجربات (رجسٹرڈ) کوچہ چیلاں گلی راجان دہلی سے طلب کریں

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

اردو میں

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کا اردو ترجمہ شائع ہوگیا ہے اور ہم نے الجمعیۃ بک ایجنسی کے لئے اس کے نسخے برائے فروخت حاصل کر لئے ہیں جو حضرات آئندہ دستور اساسی کے متعلق برطانوی مدبرین کا نقطہ نگاہ معلوم کرنا چاہیں اور اردو زبان میں تمام آئینی مسائل پر مفصل بحث پڑھنے کے خواہشمند ہوں وہ فوراً ہم سے رپورٹ کا ایک نسخہ طلب فرمالیں یہ کتاب ۴۳۰ صفحات کی ہے اور اس کی قیمت فی جلد عہ ہے محصولڈاک ۔ ہوگا فرمائشیں جلد موصول ہونی چاہئیں۔

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی گلی قاسم جان دہلی

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی اپیل کا فیصلہ

عدالت کے برخاست ہونے تک سزا

انڈیا بل کی تیسری خواندگی پاس ہوگئی

لندن ۸ر جون ۔ کل دارالامراء نے کثرت رائے سے انڈیا بل کی تیسری خواندگی منظور کر لی۔

بیوی کی بدعنوانیوں کا خاوند ذمہ دار نہیں ہوگا

آٹھ مسلمان آگ کی نذر

مردہ لاشوں کے نکالنے پر اصرار

سکھر پور کی پبلک کا مطالبہ

بعض نئی کتابیں

اشرف الجواب اسلام پر ایسے ۱۰۹ اشتبہات کے جوابات جو سائنس جدید کی رو سے کئے جاتے ہیں خود سائنس کے اصول کے مطابق دیئے گئے ہیں قیمت عہ/ محصولڈاک علاوہ

ارواح ثلثہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور آپ کے خاندان سے وابستگی رکھنے والے ۲۰۰ بزرگوں کی عبرت انگیز، منظرانہ، پر از معلومات حکایات ... محصولڈاک ...

ملنے کا پتہ:۔ ناظم کتب خانہ امداد الغرباء سہارنپور

حبوب امساک

مریضان ضعف باہ و سرعت انزال صرف ایک گولی وقت ضرورت ایک گھنٹہ پہلے استعمال کرکے بجائے شرمندگی کے سرخروئی حاصل کر سکتے ہیں ... خاص خوبی یہ ہے کہ جب تک ترشی استعمال نہ کیجاویگی گولی کا اثر برابر قائم رہیگا ...

سفوف مقوی ... اعلیٰ درجہ کی چیز ہے ۔ قیمت فی پیکٹ (آٹھ خوراک) صرف ایک روپیہ ۔

پتہ:۔ منیجر نروید ٹو فارمیسی (اے براغ) بالمقابل مرکنٹائل بینک ۔ فتحپوری ۔ دہلی

دولت پیدا کرنیکا راز

تجارت میں پوشیدہ ہے اور تجارت کی ترقی ٹریڈ مارک مخصوص اشیاء وایجادکے کاروبار، نام، فرم یا کارخانہ اور ادویات وغیرہ کو رجسٹری کراکر محفوظ کرا لینے پر منحصر ہے ۔ اس کام کیلئے

کلکتہ ٹریڈ مارک کمپنی رجسٹرڈ نزد فتحپوری چاندنی چوک دہلی

مشہور اور معتبر فرم تسلیم کیجا چکی ہے ۔ معاوضہ سب سے کم ۔ وقت کی پابندی اور اعلیٰ خدمات کی سو فیصدی گارنٹی ۔ مفصل قواعد و معلومات آج ہی خط لکھکر مفت منگا لیجئے ۔

...

آگ نہیں لگائی جائے گی

دوسری افواہ جس کی حکومت تردید کرنا چاہتی ہے یہ ہے کہ شہر کو یا تو تباہ کر دیا جائے گا یا اس میں آگ لگادی جائے گی اگر انسانیت کی بنا پر اس قسم کی کارروائی کو نہ بھی ملتوی کیا جاتا تو بھی یہ کام ناقابل عمل ہے ... کوئی بھی عمارت کھڑی ہوئی نہیں ہے۔

...

جاپان نیوزی لینڈ کا پیام ہمدردی

...

صحرائے اعظم میں دو انگریزوں کی موت

لندن ۸ر جون ۔ صحرائے اعظم میں ایک نہایت دردناک حادثہ ہوا جس میں دو انگریز مسٹر پیٹن اور مسٹر ناسٹ ہلاک ہوگئے ...

ایک سو مکانات جل گئے

...

پرتاپ گڈھ میں کنوئیں خشک ہوگئے

...

پارسل سے بم برآمد ہوئے

...

کم شدہ جائداویں

...

شیر مارکہ کتابت کی سیاہی

SHER LITHO INK

... اے شیر اینڈ کمپنی ۲۲ جالندھر شہر (پنجاب)

A. Sher & Co., 22 Jullundur City

انتہی ہوئی جوانی بالکل مفت

...

تین سو صفحہ ماہوار کا خاص مذہبی رسالہ

اشرف العلوم

...

(مولوی) ظہور الحسن مدیر رسالہ اشرف العلوم سہارنپور

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

ہندوستان کے ہر حصہ کے مسلمان طلبہ کیلئے بہترین درسگاہ

...

ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

نگارستان کشمیر

...

میلاد النبی کی خوشی میں خاص رعایتی اعلان

سوداگروں اور عام شائقین کیلئے نادر موقع

...

MANAGER THE FIT CONT CO. KARACHI

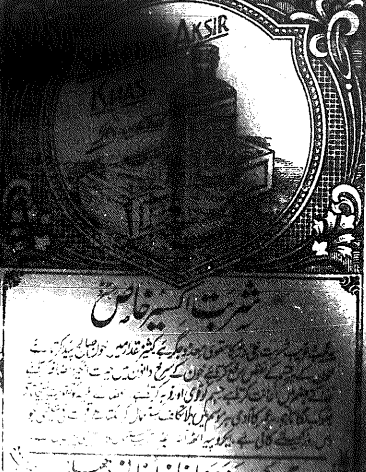

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے اپیل کا فیصلہ

قادیانیوں کی دہشت انگیزی و فرعونیت کی داستان

مرزا کا دعویٰ نبوت اور شغل شراب نوشی

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے تاریخی مقدمہ میں ان کی اپیل پر مسٹر کھوسلہ سشن جج گورداسپور نے جو ہنگامہ خیز فیصلہ صادر کیا ہے اس کا اردو ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:-

مرافعہ گزار سید عطاء اللہ شاہ بخاری کو تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۵۳ (الف) کے ماتحت مجرم قرار دیتے ہوئے اس تقریر کی پاداش ...

... نے دی ہے۔

عبدالکریم کی دردانگیز داستان

قادیانیوں کی چیرہ دستیاں

یہ افسوسناک واقعات اس بات کی منہ بولتی شہادت ہیں۔ قادیان میں قانون کا احترام بالکل اٹھ گیا تھا۔ آتش زنی اور قتل تک کے واقعات ہونے لگے تھے۔ مرزا نے کروڑوں مسلمانوں کو جو اس کے ہم عقیدہ نہ تھے شدید دشنام طرازی کا نشانہ بنایا۔ اس کی تصانیف اپنے سلف اعظم کے اخلاق کا انوکھا مظاہرہ ہیں۔ جو صرف نبوت کا مدعی نہ تھا بلکہ خدا کا برگزیدہ انسان اور مسیح ثانی ہونے کا مدعی بھی تھا۔

حکومت کا تسامح

معلوم ہوتا ہے کہ (قادیانیت کے مقابلہ میں) حکام ... دینی و دنیوی معاملات میں مرزا کے حکم کے خلاف ...

(۱) ... ... (باقی آئندہ)

مرافعہ گزار نے عدالت ماتحت میں بیان کیا کہ اس کی تقریر ...

...

ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی

مسلمانوں کیلئے ایک لمحۂ فکریہ

(از حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار)

(۱)

ہندوستان کا دستور اساسی سات سمندر پار تیار ہو رہا ہے جو ۱۹۳۶ء یا ۱۹۳۷ء سے رائج ہو جائیگا اور اگرچہ اس دستور کو اس کی موجودہ شکل میں تقریباً تمام بیدار مغز سیاسیین نے ناقابل قبول بتایا ہے مگر یہ امر محقق ہے کہ یہی دستور حکومت ملک میں رائج ہو کر رہیگا ...

... اگر حکومت اسکو جدید دستور میں شامل کر لیتی تو پھر حکومت یا کسی مجلس قانون ساز کو یہ اختیار نہیں ہوتا کہ وہ کوئی ایسا مسودہ قانون بنائے جو اسلامی تعلیمات کے منافی ہو اور اس کا اثر مسلمانوں کے مذہبی احکام پر پڑے ...

...

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ میں نئے طلباء کا داخلہ ۲۶ جولائی ۱۹۳۵ء سے یکم اگست ۱۹۳۵ء تک ہوگا۔ داخلہ کی درخواستیں پرنسپل طبیہ کالج علی گڈھ کے دفتر میں ۱۵ جولائی ۱۹۳۵ء تک پہنچ جانی چاہئیں اور امیدوار کو دفتر کی جانب سے مقرر کی ہوئی تاریخ پر کالج میں حاضر ہونا چاہئے۔ مقررہ تعداد پوری ہونے کے بعد کسی طالب علم کا داخلہ نہ کیا جائیگا۔

پرنسپل
طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

الفرقان کا مناظرہ نمبر

دیوبند اور بریلی کا فیصلہ کن معرکہ

محرم کے آخری ہفتہ میں خاص مرکز بدعات بریلی میں جماعت دیوبند اور بریلوی صاحبان کا ایک نہایت زبردست مناظرہ ہوا جو چار دن تک جاری رہا۔ یہ مناظرہ اپنی نوعیت اور حق کے غلبہ کے لحاظ سے بے نظیر تھا اور کہا جاسکتا ہے کہ دیوبند و بریلی کی جنگ کی تاریخ میں ایسا شاندار مناظرہ اس سے پہلے کبھی نہیں ہوا۔ اس کی تقریب میں الفرقان کا مناظرہ نمبر نکالا گیا ہے جس میں دوسرے بہترین اور بلند پایہ مضامین کے علاوہ ایک سو صفحے پر اس مناظرہ کی مکمل روداد ہے۔ کل سال کی ضخامت ڈیڑھ سو صفحات سے زیادہ ہے۔ اگر آپ جلد ہی سالانہ چندہ بھیجکر اس کے مستقل خریدار ہو جائیں تو آپ کے پاس مفت میں یہ نمبر پہنچیگا ورنہ ۸ کے ٹکٹ بھیجکر بھی آپ منگوا سکتے ہیں۔ اگر منگوانا ہو تو جلد بھیجئے ورنہ ختم ہو جائے گا۔ چندہ سالانہ الفرقان قسم اول کاغذ اعلیٰ درجہ کا ۳ قسم دوم کاغذ معمولی عہ

جملہ مراسلات کا پتہ:- منیجر دفتر الفرقان بریلی (یو-پی)

دولت پیدا کرنیکا راز

تجارت میں پوشیدہ ہے اور تجارت کی ترقی ٹریڈ مارک مخصوص اشیاء و ایجاد کے کاروبار، نام، فرم یا کارخانہ اور ادویات وغیرہ کو رجسٹری کرا کر محفوظ کرا لینے پر منحصر ہے۔ اس کام کے

کلکتہ ٹریڈ مارک کمپنی رجسٹرڈ نوٹیفائیڈ ... چاندنی چوک دہلی

مشہور اور معتبر فرم تسلیم کیجا چکی ہے۔ معاوضہ سب سے کم۔ وقت کی پابندی اور ... کی سو فیصدی گارنٹی۔ مفصل قواعد و معلومات آج ہی خط لکھکر مفت منگائیے۔

ہندوستان میں صنعت و حرفت کی ترقیاں

گزشتہ پچیس سال کے نشوو ارتقاء کی تاریخ

جدید کارخانوں اور نئی صنعتوں کا آغاز

پچھلے پچیس برس میں ہندوستان کی صنعت میں نمایاں طور پر ترقی ہو گئی ہے۔ گزشتہ صدی میں صنعت و حرفت ایک ضمنی چیز خیال کی جاتی تھی اور اس کا تعلق صرف معدودے چند افراد یا جتھوں سے تھا۔ ہندوستان بحیثیت مجموعی اس سے بالکل بے تعلق تھا۔ حکومت کو بھی کوئی دلچسپی نہ تھی۔ لارڈ مورلے کے عہد تک حکومت ہند نے صنعت و حرفت پر کوئی خاص توجہ نہیں کی لیکن آج ہندوستان ...

اندازہ ہوتا ہے کہ کارخانے یعنی وہ جن میں کام کرنے والوں کی تعداد بیس سے زائد تھی شمار میں صرف ۳۱۱۳ تھے۔ ان میں سے ۵۲۷۴ مشین سے چلتے تھے۔ کام کرنے والوں کی تعداد ۲۱۰۵۸۲ تھی صرف چار قسم کی صنعتوں میں ایک لاکھ سے زیادہ مزدور کام کرتے تھے یعنی چائے کپاس، سن اور کافی وغیرہ کی کاشت میں ۸۱۰۴۰۷ ...

تبدیلی کے اسباب و علل

۱۹۱۱ء کے اعداد و شمار

۱۹۱۱ء میں صنعت و حرفت کے متعلق جو اعداد و شمار مرتب کئے گئے تھے ان سے اب سے پچیس سال قبل کی ہندوستانی صنعت کا ...

کچے مال کی حیثیت میں ہندوستان سے باہر روانہ کیا جاتا ہے کیونکہ ہندوستان ابھی تک اپنی تمام پیداوار کو صاف کرنے کا سامان بہم نہیں پہنچا سکا ہے۔ یہ چیزیں مال کی تیاری کے بعد درآمد کے طور پر واپس آجاتی ہیں۔ سب سے بڑی معدنی صنعتیں ...

کوئلہ اور پٹرولیم کی ہیں۔ کوئلہ خصوصیت کے ساتھ بنگال، بہار اور صوبہ جات متوسط میں نکلتا ہے اور پٹرولیم برما، آسام، بلوچستان اور پنجاب میں۔ ۱۹۱۹ء میں ہندوستانی کوئلہ کی پیداوار تقریباً دو کروڑ تیس لاکھ ٹن تھی۔

شکر سازی

حال میں شکر سازی کی صنعت نے بہت زیادہ ترقی کر لی ہے، جس کی وجہ وہ قوانین ہیں جو حکومت ہند نے جاوا کی شکر کے خلاف نافذ کر دئیے ہیں۔ شکر کے کارخانے زیادہ تر شمالی ہندوستان میں پھیلے ہوئے ہیں۔

کپڑا

سوتی کپڑوں کی صنعت جو ہندوستان کی ...

۱۹۲۲ء میں (۲۶)	کارخانے کام کرنے والوں کی تعداد	(۲۲۰۰۰)
۱۹۲۴ء میں (۴۳)	″	(۲۰۱۰۰)
۱۹۲۹ء میں (۹۵)	″	(۲۲۰۰۰)

ضروری صنعتیں

...

مصیبت زدگان کوئٹہ کے مال اور املاک کا مسئلہ

چند منتخب حضرات کو کوئٹہ میں آنے کی دعوت

حکومت ہند کا ایک اہم اعلان

شملہ ۱۴ جون ۱۹۳۵ء۔ شہر کوئٹہ کے مالکان املاک کو اپنی ملبہ میں دفن شدہ املاک کے تحفظ کے متعلق قدرتاً جو تشویش ہے اسے دیکھتے ہوئے اور اس اندیشہ کا ازالہ کرنے کے لئے کہ املاک کی حفاظت کے جو انتظامات کئے گئے ہیں وہ کافی نہیں ہیں۔ حکومت ہند ان تدابیر کو وضاحت کے ساتھ بیان کر دینا چاہتی ہے جو اس مقصد کے لئے پہلے ہی اختیار کی جا چکی ہیں ...

... میں گشت لگانا اور پہرہ دینا شروع کر دیا۔

۳- جب تک ملبہ کھودنے کا کام ہو سکا، فوج کے دستوں نے اس کام کو انجام دیا۔ جس دوکان کا ملبہ کھودا جاتا تھا اس کے ایک نمائندہ کو شہر جانے کا پاس دیدیا جاتا تھا اور اس کے ساتھ ایک کارکن جماعت ایک افسر کی ماتحتی میں ہوتی تھی ...

... حفاظت کے لئے بھی انتظامات کر دئیے گئے ہیں۔ ملٹری حکام اور ... کے ماتحت پہرہ کے سپاہیوں کے سوا کسی شخص کو شہر میں جانے کی اجازت نہیں ہے اور اس وقت تک کسی غیر متعلق شخص نے شہر میں داخل ہونے کی کوشش نہیں کی ہے۔ یہ انتظامات اس وقت تک قائم رہیں گے جب تک حکومت ہند کو بہترین طبی مشورہ کے بعد یہ اطمینان نہ ہو جائے کہ اب شہر میں داخل ہونے اور ملبہ کھودنے کا کام شروع کرنے سے بیماری پھیلنے کا خطرہ نہیں ہے۔ حکومت ہند نے اپنے پبلک ہیلتھ کمشنر کو اس کام پر متعین کر دیا ہے کہ وہ مقامی طبی حکام کی امداد سے صورت حالات کی جانچ کریں اور ان کا جو مشورہ ہوگا اس کی تعمیل کی جائیگی۔ حکومت ہند کا یہ بھی ارادہ ہے کہ وہ پبلک ہیلتھ کمشنر کو تھوڑے تھوڑے وقفہ سے پھر کوئٹہ بھیجے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ ملبہ کھودنے کا کام جلد سے جلد پھر کس وقت شروع کیا جا سکتا ہے۔

(باقی صفحہ ۸ پر ملاحظہ فرمائیے)

کوئٹہ کا داخلہ ممنوع ہے

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کے تار کا جواب

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے جو تار ... جون ۱۹۳۵ء کو وائسرائے کے نام روانہ کیا تھا اور جس میں جمعیۃ علماء ہند کے نمائندوں کو کوئٹہ جانے کی اجازت طلب کی گئی تھی اس کا جواب حسب ذیل ایڈ جوٹنٹ جنرل کی جانب سے کل موصول ہوا ہے:-

"آپ کا تار موصول ہوا۔ افسوس ہے کہ کوئٹہ کے حالات سوائے ان لوگوں کے جو سرکاری کام پر ہوں اور کسی کو داخلہ کی اجازت نہیں دیتے۔"

(دائے جوٹنٹ جنرل)

(معارف از س- انیمہ جھیلا)

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تقریر سیرت

یہ تقریر اپنی بے شمار خصوصیات کے اعتبار سے ایک عجیب و نادر تحفہ ہے جو نہ صرف موجودہ دور میں بلکہ آئندہ نسلوں کے لئے بھی یادگار رہے گا۔ شریعت مقدسہ کے نہایت ادق مسائل و دشوار نکات اس طرح پیش کئے گئے ہیں کہ ہر عالم و عامی انکو سمجھ سکتا ہے اور ان سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اس پر حضرت مولانا کی سلاست زبان اور روانی بیان نے وہ کام کیا ہے کہ مضامین کی دقت اور مسائل کی دشواری کے باوجود شروع سے لیکر آخر تک دلچسپی برابر قائم رہتی ہے۔ یہ تقریر سیرت حضرت مولانا کی اکثر تقریروں کا لب لباب ہے اور اسمیں سیرت کے متعلق بہت سے وہ مضامین جو حضرت مولانا اپنی مختلف تقریروں میں ارشاد فرمایا کرتے ہیں انداز بیان اور خوبی زبان کی تمام خصوصیتوں کے ساتھ مجتمع کر دئے گئے ہیں۔

اس تقریر کے متعلق ملک کے سربرآوردہ حضرات اور معزز رسائل و اخبارات نے بہترین آراء کا اظہار کیا ہے ان کے چند اقتباسات درج ذیل ہیں:-

معارف

...

خلافت

...

جامعہ

...

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران- دہلی

ونیس کی ہردلعزیزی

ونیس ہر ایک جیب و ضرورت کے مطابق سکیم پیش کرتی ہے۔

(۱) الف سے یے تک کی سکیم حفاظت۔ (۲) بچوں کی تعلیم و شادی کی سکیم۔ (۳) مشترکہ بیمہ۔

مندرجہ ذیل حقائق و اعداد ظاہر کردیں گے کہ ونیس نے اب تک کتنی ترقی کی ہے۔

مطالبات ادا شدہ ۱۲۰۰۰۰۰ محفوظ سرمایہ زائد از ۴۰۰۰۰۰

کام حاصل شدہ ۱۹۳۴ء ۳۵۰۰۰۰۰ گورنمنٹ سیکیورٹی ۲۰۰۰۰۰

تفصیلات برائے ایجنسی یا چیف ایجنسی کمیشن یا تنخواہ یا ہر دو حسب ذیل پتہ پر خط و کتابت کیجئے۔

دی ونیس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۷ ربیع الاول ۱۳۵۴ ہجری

صوبہ سرحد کا شریعت بل

مجلس منتخبہ کی کارروائی

اگر ہندوستان کے کسی صوبہ میں غیر سرکاری مسودۂ قانون زیادہ سے زیادہ کامیاب بنائی جائے تو وہ یقیناً اتنی ہی ہوگی جتنی کہ شریعت بل کی صوبہ سرحد میں کی گئی ہے، جس وقت سے کہ شریعت بل کو صوبہ کی مجلس وضع قوانین میں پیش کرنے کی غرض منظوری حاصل کرنے کے لئے بھیجا گیا ہے اس وقت سے لے کر ...

کی کوشش کی ہے اور اگرچہ یہ صحیح ہے کہ وہ تمام صوبہ سرکار اس قدر شور و غل کے باعث اسے جبراً نہیں روک سکی ہے مگر جہاں تک امر کے مخالفین کو امداد پہنچانے اور اپنے طریق کار سے اپنی قوت صرف کرنے کا سوال ہے، حکومت سرحد نے ...

شذرات

ٹرکی کا جدید قانون

اخبار ٹائمس کے حوالہ سے حکومت ٹرکی کے ایک جدید قانون کی جو اطلاع اخبارات میں شائع ہوئی ہے وہ نہ صرف ہمارے لئے بلکہ تمام دنیائے اسلام کے لئے ایک افسوسناک خبر ہے۔ جو لوگ ان تمام مغربی بدعات کے باوجود جو ٹرکی کے موجودہ دور میں وہاں رائج ہوگئی ہیں مصطفےٰ کمال پاشا اور ان کی حکومت کے ساتھ بدستور حسن ظن رکھتے ہیں اور ان خبروں کو جو آئے دن شائع ہوتی رہتی ہیں یورپ کا پروپیگنڈا کہہ کر ناقابل یقین قرار دیتے ہیں، ان کا تو معاملہ ہی اور ہے، مگر ہم ان لوگوں میں نہیں ہیں اور ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ٹرکی کے موجودہ مدبرین نے مغربی یورپ سے متاثر ہو کر صراط مستقیم کو کھو دیا ہے اور گمراہ ہوگئے ہیں ...

نزدیک حکومت کی یہ عام پالیسی باوجود اس مفید کام کے جو وہ کر رہی ہے کچھ معقول اور پسندیدہ نہیں ہے۔

مصیبت زدگان کی املاک

آج کی اشاعت میں ہم حکومت ہند کا وہ اعلان درج کر رہے ہیں جو اس نے مصیبت زدگان کوئٹہ کی املاک کے متعلق شائع کیا ہے اور جس میں اس طریقہ کی وضاحت کی گئی ہے جو باشندگان کوئٹہ کی املاک کو محفوظ کرنے کے لئے اختیار کیا گیا ہے۔ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اس قیامت صغریٰ کے بعد جو کوئٹہ میں ظاہر ہوئی تھی صرف حکومت ہی کا یہ کام تھا کہ وہ اس ملبہ کی حفاظت کرتی جس کے اندر لاکھوں کروڑوں روپیہ کا مال دفن تھا ...

جمعیۃ کے نمائندوں پر پابندی

جاپان اور چین

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین حسب ذیل سوالات کے متعلق شریعت کے مطابق کیا حکم ہے:-

۱ - کوئی مسلم میسونک لاج (فری میسن) کا ممبر ہو تو وہ مسلمان رہ سکتا ہے یا نہیں؟

۲ - ایک مسلم فری میسن مسلمانوں کے ساتھ جماعت سے نماز پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟

۳ - ایک مسلم فری میسن کے وہاں کھانا پینا جائز ہے یا نہیں؟

۴ - ایک مسلم فری میسن اسلامی اوقاف کا ٹرسٹی ہو سکتا ہے یا نہیں؟

۵ - ایک مسلم فری میسن کو لڑکی دینا یا لانا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب

فری میسن کی اصل حقیقت تو معلوم نہیں لیکن جہاں تک اس کے متعلق ہمیں معلوم ہے اس میں بعض مشرکانہ اعمال کرائے جاتے ہیں اور کرنے پڑتے ہیں، پس اگر یہ صحیح ہو تو فری میسن میں داخل ہونا حرام ہوگا اور اگر وہ واقعی حد شرک و کفر تک پہنچا ہو تو اس کے ممبروں کے ساتھ اسلامی تعلقات رکھنا جائز نہ ہوگا۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

استفتاء

الجواب

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

تبلیغ و اشاعت اسلام کے متعلق ایک بصیرت افروز خطبہ

حضرت مولانا فخر الدین صاحب صدر جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کے گراں بہا خیالات

(سلسلہ گذشتہ کی آخری قسط)

دعوت عام

ہمارے فرائض

حکومت ٹرکی کا ایک مستبدانہ قانون

علماء اپنی مرضی کے مطابق لباس نہیں پہن سکتے

لندن کے اخبار ٹائمس کے نامہ نگار مقیم استنبول کا بیان ہے کہ حکومت ترکیہ نے حال ہی میں قانون منظور کیا تھا کہ مذہبی پیشوا اور مسیحی کلیساؤں کے پادریوں کو عوام سے ممتاز و ممتاز کرنے والا لباس نہ پہننا چاہئے، اس کا نفاذ شروع ہوگیا ہے۔ ۱۷ جون کو شہر میں جتنے مذہبی پیشوا تھے انہوں نے اپنے جبہ و دستار کو اتار دیا ہے اور عام لوگوں کی طرح سیاہ انگریزی سوٹ اور جرمن ہمبورگ قسم کی ہیٹ میں ملبوس نظر آرہے ہیں۔

چونکہ اس قانون کے تحت میں یونانی پادری بھی آجاتے ہیں اس لئے تبدیل لباس کے لئے حکومت یونان نے انہیں ... پونڈ کی امداد بہم پہنچائی ہے، چنانچہ پادریوں کو اس غرض کے لئے بیس پونڈ دئے جا رہے ہیں اور معمولی راہبوں کے لئے ساڑھے تین پونڈ تاکہ وہ نئے کپڑے خرید لیں۔

اس پابندی کی وجہ سے بہت سے مسیحی ... استنبول سے رخصت ہوچکے ہیں اور جو باقی ہیں انہوں نے بال رکھنے کا فیصلہ کر لیا ہے کیونکہ وہ انہیں امتیاز کے طور پر ترشوا دیا کرتی تھیں، آئندہ سے وہ سیاہ کوٹ اور سیاہ سایہ استعمال کریں گی۔

مساجد کے ائمہ کے لئے کوئی خاص لباس مقرر نہیں کیا گیا ہے چنانچہ وہ اپنی پسند کے موافق عوام کے لباس میں رہیں گے اور انگریزی وضع کے سوٹ پہنیں گے۔ سر کے لئے وہ کسی قسم کی ہیٹ یا ٹوپی استعمال کریں گے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ رنگ کی بھی کوئی تخصیص نہ ہوگی اور وہ اپنی پسند کے مطابق جس رنگ کا لباس چاہیں گے پہن سکیں گے۔

جرمنی کے ایک کارخانہ میں دھماکا

زخمیوں کی کثیر تعداد

برلن ۱۴ جون۔ این ڈورٹ کے بارود کے کارخانہ میں جو دھماکا ہوا وہ نہایت شدید تھا۔ دھماکے سے کارخانہ جو جرمنی میں بارود کا سب سے بڑا کارخانہ تھا اور جس میں ۱۲ سو آدمی کام کرتے تھے تباہ ہوگیا ...

جاپان کے مقابلہ میں چین کی پالیسی

تمام مطالبات منظور کر لئے گئے؟

گاندھی جی کو کوئٹہ جانے کی اجازت نہیں دی گئی

حکومت سے خط و کتابت کا نتیجہ

شملہ ۱۵ جون۔ اس خبر کی کہ گاندھی جی نے کوئٹہ جانے کے لئے حکومت کو لکھا تھا اور ... وائسرائے نے جانے کی اجازت نہیں دی، سرکاری طور پر تصدیق ہوگئی ہے۔

اس بارے میں جو خط و کتابت ہوئی ہے اس کو شائع کیا جائے یا نہیں، اس پر غور کیا جا رہا ہے۔

حکومت اور گاندھی جی کے درمیان جو خط و کتابت ہوئی ہے اس کا سرکاری طور پر کوئی علم نہیں ہوا، لیکن کہا جاتا ہے کہ گاندھی جی نے ۷ جون کو وائسرائے کو کوئٹہ جانے کے لئے لکھا تھا اور یہ بھی لکھا تھا کہ انہیں جانے کی اجازت دی جائے تاکہ وہاں مؤثر طریقہ پر کام کیا جا سکے۔ کہا جاتا ہے کہ وائسرائے نے بھی ان کو یہی جواب دیا جو بابو راجندر پرشاد اور دیگر کانگریسی لیڈروں کو جواب دیا تھا کہ کوئٹہ میں کسی کو جانے کی اجازت نہیں ہے جو امداد کرنا چاہتے ہیں ان کو باہر ہی امداد کرنا چاہئے۔

کوئٹہ میں ڈیرہ غازیخاں کے باشندوں کی ہلاکت

سات ہزار اشخاص تباہ ہوگئے

کونسل آف اسٹیٹ کی میعاد میں توسیع

گورنر جنرل کا اعلان

گجرات میونسپل کمیٹی کا انتخاب

تین ہندو امیدواروں کا مقاطعہ

فجی کی ہندوستانیوں پر پابندی

انگریزی تعلیم کے متعلق مسٹر اینڈریوز کا بیان

مرزائیوں نے مسلمانوں کے قبرستان پر حملہ کر دیا

قادیان میں ہنگامہ اور گرفتاریاں

لاہور ۱۵ جون۔ قادیان سے خبر آئی ہے کہ وہاں کے احمدیوں اور غیر احمدیوں کے تعلقات خراب ہوگئے ہیں ...

کوئٹہ کو لوٹنے کی کوشش

عبرتناک سزائیں

ایک صوبہ کے مجروحین دوسرے صوبوں میں پہنچ رہے ہیں

دیہات کے مصیبت زدگان کی حالت معلوم ہے

جمعیۃ علمائے ہند کی جانب سے حضرت مولانا محمد ... صاحب ... وجود

ناگپور کی تقریر

ناگپور - حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے ۱۳ جون ۱۹۳۵ء کو ... تاریخی جلسہ میں ... ارشاد فرمائی، اس کے تفصیلی نوٹ لے لئے گئے ہیں اور جیسے ہی اسے مرتب کر لیا گیا الجمعیۃ کی آئندہ اشاعت میں "ناگپور کی تقریر" کے عنوان سے آپ ایک جدید سلسلہ کا آغاز کر سکیں گے۔ حضرت مولانا کی یہ تقریر تمام ملک میں خاص دلچسپی کے ساتھ پڑھی جائے گی۔ جلسوں کی کیفیت اور مفصل روداد میں انشاء اللہ جلد ارسال کروں گا۔ (نامہ نگار)

آخر میں درج ہے کہ اگر خدا کی یہی مرضی ہے تو بہتر ہیں اس کے سمجھنے کا کیا مقدور۔

خان عبدالغفار خاں کی صحت خراب

صدر کانگریس کمیٹی کے نام مکتوب

کوہاٹ ۱۵ جون۔ خان عبدالغفار خاں نے ... سابق صدر صوبہ کانگریس کمیٹی سرحد کو ایک خط لکھا تھا جو انہیں بسول ملا۔ اس خط میں سرکاری طور پر بہت کاٹ چھانٹ کی گئی ہے۔ اس میں درج ہے کہ خاں صاحب کی صحت خراب ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ ان کا خیال تھا کہ اگر انہیں پنجاب یا سرحد کے کسی جیل میں منتقل کر دیا جاتا تو شاید ان کی صحت بہتر ہو جاتی لیکن جیسا کہ معلوم ہے کہ ان دونوں صوبوں کی حکومتوں نے انہیں لینے سے انکار کر دیا ہے، بمبئی کی حکومت نے بھی ابھی کسی دوسرے جیل میں منتقل کرنے کا حکم نہیں دیا ہے لیکن بہرحال وہ مشیت الٰہی پر راضی ہیں اور لکھتے ہیں کہ اگر خدا کی مرضی یہی ہے تو اس میں کیا چارہ اس کے راز کو کون سمجھ سکتا ہے۔

صوبہ سندھ کی جداگانہ اسمبلی

حکومت کا اعلان

کراچی ۱۵ جون۔ سندھ گزٹ کی ایک غیر معمولی اشاعت کی رو سے بمبئی گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ فوراً ایک صوبجاتی کمیٹی مقرر کی جائے جو سندھ کی لیجسلیٹو اسمبلی کی حلقہ بندی کے متعلق غور و خوض کرے اور ایک رپورٹ جس میں ان کی سفارشات ہوں پیش کریں۔

گاندھی جی تناعی احکام کی خلاف ورزی نہیں کریں گے

صدر کانگریس کا بیان

بمبئی ۱۶ جون - بابو راجندر پرشاد صدر کانگریس کراچی جاتے ہوئے یہاں تشریف لائے۔ اسٹیشن پر مسٹر کے ایف نریمان، مسٹر منشی، مسٹر ایس کے پاٹیل اور ... کانگریسیوں نے ان کا استقبال کیا۔ یونائٹیڈ پریس کے ایک نمائندہ نے آپ سے ملاقات کی تو آپ نے فرمایا کہ کوئٹہ کے معاملہ میں مجھے کوئی نئی بات نہیں کہنا ہے۔ لیکن مجھے افسوس ہے کہ زلزلہ زدگان کو امداد پہنچانے کے لئے حکومت نے کانگریس کا دروازہ بند کر دیا۔ بابو راجندر پرشاد سے دریافت کیا گیا کہ کیا امداد دینے کی کوئی خاص اسکیم ہے۔ بابو راجندر پرشاد نے کہا کہ میں کراچی جا کر سندھ اور پنجاب میں ریلیف کے کام کرنے والوں سے مشورہ کروں گا تاکہ اسکیم طے ہو۔ فی الحال ہمارا کام پناہ گزینوں کو امداد دینے تک محدود رہے گا۔ بابو راجندر پرشاد نے اس خبر کی قطعاً تردید کی جو بعض اخبارات میں شائع کی گئی کہ ممکن ہے گاندھی جی حکومت کے اس حکم کی مخالفت کریں جس کی رو سے انہیں کوئٹہ نہیں جانے دیا گیا۔

۲۴ گھنٹے کے اندر دہلی سے نکل جاؤ

دہلی ۱۶ جون ... ایک شخص ... کو مقامی سی۔ آئی۔ ڈی نے ... ایمرجنسی پاورز امنڈمنٹ ایکٹ کے ماتحت چوبیس گھنٹے کے اندر دہلی سے نکل جانے کا حکم دیا۔

طریق انتخاب میں تبدیلی کے متعلق جدید اختیارات

مسلم کانفرنس اور مسلم لیگ کا وفد وائسرائے کی خدمت میں

دہلی ۱۶ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ آل انڈیا مسلم لیگ اور آل انڈیا مسلم کانفرنس کا ایک مشترکہ وفد بہت جلد وائسرائے کی خدمت میں حاضر ہو کر جدید گورنمنٹ آف انڈیا بل کی دفعہ ۲۹۹ کے خلاف پروٹسٹ کرے گا۔ اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس دفعہ کی رو سے وزیر ہند حکومت ہند سے مشورہ کرنے کے بعد صوبجاتی یا مرکزی مجالس آئین ساز کے کسی فیصلہ کی بنا پر طریقۂ انتخاب میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔ قوم پرست مسلمانوں کو یہ خدشہ ہے کہ اس دفعہ سے حکومت کو وسیع اختیارات ملتے ہیں، اس مسئلہ پر غور کرنے کے لئے آل انڈیا مسلم لیگ کی ایک کونسل بھی بلائی گئی ہے۔

ہندوستان کی سرحد پر گولہ باری

آزاد علاقہ میں قبائل کی سرگرمیاں

پشاور ۱۲ جون۔ لوئی آگرہ کی سڑک مکمل کی گئی ہے۔ موری کرلوئی آگرہ ہیا نیل موٹر چلتی ہے۔ مقامی باشندوں نے خیر مقدم کیا۔ مخالفین نے ۔۔۔ کرنے والوں پر ۔۔۔ سے فیر کئے گئے۔ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

آفریدیوں سے جرمانہ ۔۔۔ سرکاری اسکول جلا دینے کے جرم میں دس ہزار روپیہ کا تاوان وصول کیا گیا ہے یہ اسکول صرف ڈیڑھ سال قبل تعمیر ہوا تھا۔

سرحد کی وہ جماعت جو سڑک کی تعمیر کے خلاف ہے اس بات کی کوشش کر رہی ہے کہ قبیلوں کی ایک جماعت ۔۔۔ اور وہ اس سڑک کی تعمیر میں رکاوٹ ڈالے بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی حالت میں سڑک کی تعمیر کا کام جاری نہیں رہ سکتا۔

شیوداکا فقیر ۔۔۔ قبائلی علاقہ میں ۔۔۔ اس کی تحریکات کے متعلق ایک دلچسپ قصہ سنا گیا ہے ۔۔۔

حکومت چین کی پریشانی و درماندگی

جاپانیوں کے خطرناک مطالبات

پیکن ۱۲ جون۔ جاپانیوں نے آج حکومت چین کے سامنے نئے اور سنسنی خیز مطالبات پیش کئے ہیں۔

چینیوں میں ان مطالبات کی وجہ سے خوف و ہراس پیدا ہو گیا ہے۔ کیونکہ ان میں یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ تمام موجودہ چینی افسروں کو علیحدہ کر دیا جائے اور ان کی جگہ ایسے افسر تعینات کئے جائیں جو جاپان سے دوستانہ تعلقات رکھتے ہوں۔

ایک ۔۔۔ خبر میں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جاپانیوں نے سنگ چون کو ۔۔۔ فوجوں کی علیحدگی کا مطالبہ کیا ہے۔

ان مطالبات کو منظور کر لیا گیا ۔۔۔

یوم کراچی

جناب مولانا محمد ابوالقاسم صاحب سیف بنارسی صدر آل انڈیا اہل حدیث لیگ نے ذیل کا بیان بغرض اشاعت ارسال فرمایا ہے۔

آل انڈیا اہل حدیث لیگ کی تمام شاخوں کارکنوں اور ارکین نیز افراد جماعت اہل حدیث کی خدمت میں گذارش ہے کہ کراچی کے ہولناک حادثہ سے متعلق اور وہاں کے شہداء اور مظلومین کی داد رسی کی سعی میں ہر طرح اعانت کریں مسلم یونٹی بورڈ کی طرف سے ۔۔۔ جون یوم جمعہ کو جو یوم کراچی مقرر کیا گیا ہے اس دن یہ اہتمام کریں کہ تمام مسلمان حادثہ کراچی کی وجہ سے حد درجہ بے چین اور دلگیر ہیں ۔۔۔ آزاد تحقیقات کی جائے ۔۔۔ آل انڈیا مسلم یونٹی بورڈ لکھنؤ کو خصوصاً اپنے جلسوں اور تجویزوں کی اطلاع دیں۔

خدارا مظلومین کراچی کو نہ بھولو

حضرت مولانا قطب الدین عبدالوالی صاحب فرنگی محلی نے ذیل کا بیان بغرض اشاعت ارسال فرمایا ہے:-

حادثہ کراچی کی تفصیلات سے تمام ہندوستان کے مسلمان ۔۔۔

شریعت بل کے متعلق سلیکٹ کمیٹی کا اہم اجلاس

پھر ایک بار شہادتیں لی جائیں گی مخالفین کے منصوبے

پشاور آج مورخہ ۵ جون کو ایبٹ آباد میں ۲ بجے دن کے شریعت بل کے متعلق سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ پیش ہونے کے لئے زیر صدارت آنریبل مسٹر کننگھم ہوم ممبر حکومت سرحد اجلاس منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی نہایت اہم تھی اس لئے مخالف و موافق عنصر نے گہری دلچسپی سے حصہ لیا، سلیکٹ کمیٹی نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے پوری ایمانداری کا ثبوت دیا۔ باقی ممبروں نے بھی بل کے متعلق پرجوش طریقے سے خوش آمدید کہا بجز دو ممبروں نے مخالفت کی جس میں ایک خان حبیب اللہ خان آف ٹبوں جو بعد کو بحیثیت بل کی حمایت میں ہو گئے اور نواب حمید اللہ خان آف ہوتی نے ترمیم پیش کرتے ہوئے بل کے متعلق جو اظہار خیال کیا۔ سب ممبروں ۔۔۔ اور درحقیقت معاملہ یہاں پر آکر ختم ہی ہو جاتا لیکن آنریبل مسٹر کننگھم نے تجویز کی کہ ایک بار پھر اس بل کے متعلق مخالف و موافق شہادتیں لی جانی ضروری ہیں۔ اس وقت تمام ممبروں نے جس اسلامی جذبہ سے کام لیا یہ ان کی اس ۔۔۔ مخالفت سے ظاہر ہے جو انہوں نے شہادت کی ضرورت پر کی لیکن یہ یقین ہو گیا کہ شہادتیں ضرور لی جائیں گی ۔۔۔

تمام مسلمانان سرحد ممنون ہوتے اگر آنریبل ہوم ممبر مسٹر کننگھم جیسا کہ ان کا اور ان کی حکومت کا اعلان اور پالیسی ہے کہ کسی دینی کام میں مداخلت نہیں کی جائے گی یہاں پر بھی پورے غیر جانبدار رہتے اور بجائے شہادت کی تجویز پیش کرنے کے ۔۔۔ مسلمان اب بھی ان سے یہی توقع رکھتے ہیں کہ وہ آئندہ موقع پر غیر جانبدار رہیں بل کی کامیابی کے لئے سعی فرمائیں گے۔

اس روز کے اجلاس میں قرار پایا ہے کہ ۱۸، ۱۹، ۲۰ جولائی کو بل کے متعلق شہادتیں لی جائیں گی ۔۔۔

قاسم العلوم کا جبیب نمبر

علمائے دیوبند ۔۔۔ مقالات ۔۔۔

جملہ مراسلات کا پتہ: شفیق احمد صدیقی مدیر رسالہ قاسم العلوم دیوبند

حبوب امساک

سفوف مقوی

منیجر ۔۔۔ فارمیسی بالمقابل امرکنہ نائیل بنک فتحپوری دہلی

داخلہ آیورویدک یونانی طبی کالج دہلی

جو طلباء اور طالبات یونانی اور آیورویدک کی بہترین طبی تعلیم حاصل کرنے کی خواہشمند ہوں اپنی درخواستیں ۱۵ جولائی ۳۵ء تک دفتر پرنسپل میں بھیج دیں اور طلباء کے لئے بورڈنگ ہوس میں رہنا لازمی کر دیا گیا ہے۔ تعلیمی سال یکم اگست سے شروع ہوگا۔

پراسپکٹس و فارم داخلہ ۔۔۔ بلا قیمت بھیجا جاتا ہے۔

المشتہر حاجی ظفر خاں آنریری پرنسپل

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

اردو میں

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کا اردو ترجمہ شائع ہو گیا ہے اور ہم نے الجمعیۃ بک ایجنسی کے لئے اس کے نسخے برائے فروخت حاصل کر لئے ہیں جو حضرات آئندہ دستور اساسی کے متعلق برطانوی مدبرین کا نقطۂ نگاہ معلوم کرنا چاہیں اور اردو زبان میں تمام آئینی مسائل پر مفصل بحث پڑھنے کے خواہشمند ہوں وہ فوراً ہم سے رپورٹ کا ایک نسخہ طلب فرمالیں یہ کتاب ۔۔۔ صفحات کی ہے اور اس کی قیمت فی جلد ۔۔۔ ہے۔ محصول ڈاک ۔۔۔ ہوگا۔

فرمائشیں جلد موصول ہونی چاہئیں

ملنے کا پتہ

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

نگارستان کشمیر

شربت اکسیر خاص

SHARBAT AKSIR KHAS

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

میونسپلٹی پاڑھنی کی ابتر حالت

اندرونی انتظامات میونسپلٹی پاڑھنی بالکل خراب ہو رہے ہیں جس کے باعث وہاں کی پبلک بالخصوص غریبوں کو سخت مصیبت کا سامنا برداشت کرنا پڑتا ہے چنانچہ احاطہ میونسپلٹی پاڑھنی میں جتنے کوچے ہیں کل کے کل خشک پڑے ہیں اور جتنی نالیاں ہیں گندی نظر آ رہی ہیں جس کی وجہ سے ہیضہ کے پھیلنے کا سخت اندیشہ لگا رہتا ہے ۔۔۔

شکار پور ۔۔۔ ہزار ۔۔۔

حضرت نو سو آدمی زندہ بچے

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب کا ۔۔۔

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار ۔۔۔ کراچی ۔۔۔

صوبہ مدراس میں ایک دو سالہ کا ۔۔۔

امیر شریعت ۔۔۔ عظیم الشان

انجمن اسلامیہ ۔۔۔

ایک ضروری اطلاع

اشتہار

جنت و دوزخ

الجمعیۃ بک ایجنسی ۔۔۔ دہلی

جامعہ طبیہ دہلی میں داخلہ

جامعہ میں اعلیٰ تعلیم اور بہترین تربیت کا انتظام ہے۔

داخلہ یکم اگست سے ہوگا لہذا طلبہ کے درخواستیں معہ نقل بہ ۱۵ جولائی تک پہنچ جانی ضروری ہیں۔

فارم داخلہ اور دستور العمل ۔۔۔ طلب فرمائیے۔

(حافظ) فیاض ۔۔۔ رجسٹرار جامعہ طبیہ دہلی

دہلی کی چیزیں

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

(عنقریب کالج ہونے والا ہے)

ہندوستان کے ہر حصے کے مسلمان طلبہ کیلئے بہترین درسگاہ

۔۔۔ طلب کرنے پر پراسپکٹس بلا قیمت ارسال کیا جاتا ہے۔

ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

ساوتری

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

تعلیم الاسلام

ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

میونسپلٹی بارڈھلی کی شکستہ حالت

اندرونی انتظامات میونسپلٹی بالعمل خراب ہو رہے ہیں جس کے باعث وہاں کی پبلک بالخصوص غریبوں کو سخت مصیبت کا سامنا برداشت کرنا پڑتا ہے چنانچہ احاطہ میونسپلٹی بارڈھلی میں جتنے کوئیں ہیں کل کے کل خشک پڑے ہیں اور جتنی گلیاں ہیں گندگی نظر آ رہی ہے جس کی وجہ سے ہیضہ کے پھیلنے کا سخت اندیشہ لگا رہتا ہے سڑکوں کی درستگی کا اور اس پر پانی بہانے کا بھی کوئی معقول انتظام نہیں ہے ...

تسکار پور کے بارہ ہزار مصیبت زدگان

صرف نو سو آدمی زندہ بچے

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب کا دورہ

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار ناظر امدادیہ حادثہ کوئٹہ کی تحقیقات و مصیبت زدگان کی امداد کے لئے جمعیۃ علمائے ہند کی جانب سے ...

صوبہ مدراس میں ایک سو سالہ کاروبار

اجمیر شریف میں عظیم الشان جلسہ سیرت

شریعت بل کے متعلق سلیکٹ کمیٹی کا اہم اجلاس

پھر ایک بار شہادتیں لی جائیں گی۔ مخالفین کے منصوبے

پشاور آج مورخہ ۵ جون کو ایبٹ آباد میں ۹ بجے دن کے شریعت بل کے متعلق سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ پیش ہونے کے لئے زیر صدارت آنریبل مسٹر کننگھم ہوم ممبر حکومت سرحد اجلاس منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی نہایت اہم تھی اس لئے مخالف و موافق عنصر نے گہری دلچسپی سے حصہ لیا۔ سلیکٹ کمیٹی نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے پوری ایمانداری کا ثبوت دیا۔ باقی ممبروں نے بھی بل کے متعلق پرجوش طریقہ سے اسے خوش آمدید کہا۔ صرف دو ممبروں نے مخالفت کی جس میں ایک خان حبیب اللہ خاں آف بنوں جو بعد کو بھی بل کی حمایت میں ہو گئے اور نواب حمید اللہ خاں آف ہوتی نے ترمیم پیش کرتے ہوئے بل کے متعلق جو الزام رفیل کیا اسکے خوب موزوں اور تسلی بخش جوابات ملے۔ اور درحقیقت معاملہ یہاں پر آ کر ختم ہی ہو جاتا لیکن آنریبل مسٹر کننگھم نے تجویز کی کہ ایک بار پھر اس بل کے متعلق مخالف و موافق شہادتیں لی جانی ضروری ہیں۔ اس وقت تمام ممبروں نے جس اسلامی جذبہ سے کام لیا یہ ان کی اس پرزور مخالفت سے ظاہر ہے جو انہوں نے شہادت کی ضرورت پر کی لیکن یہ یقین ہو گیا کہ شہادتیں ضرور لی جائیں گی۔ ...

تمام مسلمانان سرحد ممنون ہونگے اگر آنریبل ہوم ممبر مسٹر کننگھم جیسا کہ ان کا اور ان کی حکومت کا اعلان اور پالیسی ہے کہ کسی دینی کام میں مداخلت نہیں کی جائے گی یہاں پر بھی پورے غیر جانبدار رہتے اور بجائے شہادت کی تجویز پیش کرنے کے تنقید کرنے اور موافق ارکان کی زبانی ان کے دلائل کی سنجیدگی کے پیش نظر اس بل کو اسی مرحلہ پر ختم کرنے کی کوشش فرماتے یقیناً مسلمان اب بھی ان سے یہی توقع رکھتے ہیں کہ وہ آئندہ موقع پر غیر جانبدار رہ کر بل کی کامیابی کے لئے سعی فرمائیں گے۔ ...

یوم کراچی

جناب مولانا محمد ابوالقاسم صاحب سیف بنارسی صدر آل انڈیا اہلحدیث لیگ نے ذیل کا بیان بغرض اشاعت ارسال فرمایا ہے۔

آل انڈیا اہلحدیث لیگ کی تمام شاخوں کارکنوں اور اراکین نیز افراد جماعت اہلحدیث کی خدمت میں گذارش ہے کہ کراچی کے ہولناک حادثہ سے متعلق اور وہاں کے شہداء اور مظلومین کی دادرسی کی سعی میں ہر طرح اعانت کریں۔ مسلم یونیٹی بورڈ کی طرف سے ۱۰ جون یوم جمعہ کو جو یوم کراچی مقرر کیا گیا ہے اس دن یہ امر ثابت کردیں کہ تمام مسلمان حادثہ کراچی کی وجہ سے حد درجہ بے چین اور دلگیر ہیں اور سب کا متفقہ طور سے پرزور مطالبہ ہے کہ اس حادثہ کی آزادانہ تحقیقات کی جائے ...

خدارا مظلومین کراچی کو نہ بھولو

حکومت چین کی پریشانی و درماندگی

جاپانیوں کے خطرناک مطالبات

پیکن ۱۰ جون۔ جاپانیوں نے آج حکومت چین کے سامنے نئے اور سنسنی خیز مطالبات پیش کئے ہیں۔

چینیوں میں ان مطالبات کی وجہ سے خوف و ہراس پیدا ہو گیا ہے کیونکہ ان میں یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ تمام موجودہ افسروں کو علیحدہ کر دیا جائے اور ان کی جگہ ایسے افسر تعینات کئے جائیں جو جاپان سے دوستانہ تعلقات رکھتے ہوں۔

ایک معتبر خبر میں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جاپانیوں نے سنگ چون گورنر ارسان کی فوج کی علیحدگی کا مطالبہ کیا ہے۔

ہندوستان کی سرحد پر گولہ باری

آزاد علاقہ میں قبائل کی سرگرمیاں

شملہ ۱۰ جون۔ لوئی آگرہ کی سڑک کھل گئی ہے۔ سورمئی کو لوئی آگرہ میں ایک موٹر ٹیچی جس کو مقامی باشندوں نے خیر مقدم کیا مخالفین نے ... آفریدیوں سے جو رہ کے سرکاری اسکول جلا دینے کے جرم میں ۵۰ ہزار روپیہ کا تاوان وصول کیا گیا ہے یہ اسکول صرف ڈیڑھ سال قبل تعمیر ہوا تھا۔

سرحد کی وہ جماعت جو سڑک کی تعمیر کے خلاف ہے اس بات کی کوشش کر رہی ہے کہ قبیلوں کی ایک جماعت ... اور وہ اس سڑک کی تعمیر میں رکاوٹ ڈالے بظاہر یہ معلوم ...

سہارنپور میں سیرت النبی کا جلسہ

مسلم یونیورسٹی ... جوانی بالکل مفت

شیر مارکہ کتابت کی سیاہی
SHERLITHO INK
A Sher & Co. 22 Jullundur

اشتہار دینے سے ...

جنت و دوزخ

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام
الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

جامعہ ملیہ دہلی میں داخلہ

دہلی کی چیزیں

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ
ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

ساوتری
الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

تعلیم الاسلام

قاسم العلوم کا خاص حبیب نمبر

دی طبیہ کالج دہلی
المشتہر: حاجی ظفر خاں آنریری پرنسپل

حب امساک

یوم ... کامرہ اٹھائیے

نگارستان کشمیر

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ
اردو میں
مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کا اردو ترجمہ شائع ہو گیا ہے اور ہم نے الجمعیۃ بک ایجنسی کے لئے اس کے نسخے برائے فروخت حاصل کرلئے ہیں جو حضرات آئندہ دستور اساسی کے متعلق برطانوی مدبرین کا نقطۂ نگاہ معلوم کرنا چاہیں اور اردو زبان میں تمام آئینی مسائل پر مفصل بحث پڑھنے کے خواہشمند ہوں وہ فوراً ہم سے رپورٹ کا ایک نسخہ طلب فرمالیں یہ کتاب ... صفحات کی ہے اور اس کی قیمت فی جلد ... ہے محصولڈاک ... ہوگا۔
فرمائشیں جلد موصول ہونی چاہئیں
ملنے کا پتہ
الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

شربت اکسیر خاص
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

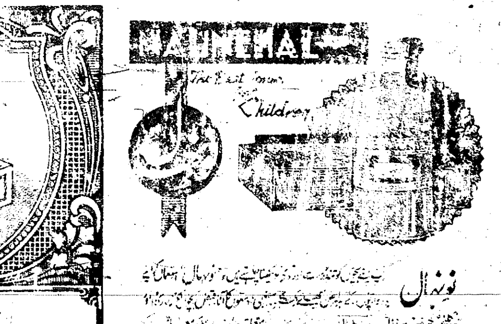

نونہال
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ہندوستان کی سرحد پر گولہ باری
آزاد علاقہ میں قبائل کی سرگرمیاں

شملہ ۱۷ جون۔ لوئی اگرہ کی سڑک مکمل ہوگئی ہے۔ سوموار کو لوئی اگرہ میں پولیٹکل ایجنٹ کا متعدد باشندوں نے خیر مقدم کیا مخالفین نے ... کے بعد ... سے فیر کئے گئے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

آفریدیوں سے ... کے سرکاری اسکول جلا دینے کے جرم میں ۵۰ ہزار روپیہ کا تاوان وصول کیا گیا ہے یہ اسکول صرف ڈیڑھ سال قبل تعمیر ہوا تھا۔

سرحد کی وہ جماعت جو سڑک کی تعمیر کے خلاف ہے اب اس بات کی کوشش کر رہی ہے کہ قبیلوں کی ایک جماعت تیار ہو اور وہ اس سڑک کی تعمیر میں رکاوٹ ڈالے بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایسی حالت میں سڑک کی تعمیر کا کام جاری نہیں رہ سکتا۔

شیو ا کا فقیر ... قبائلی علاقہ میں رہتا ہے اور دہاں اس کی تحریکات کے متعلق ایک دلچسپ قصہ سنا گیا ہے یہ فقیر ایک سندھی نام ہے اور اس کا لوگوں پر بہت زیادہ اثر ہے یہ ہمیشہ سفر کرتا ہے اور جہاں جاتا ہے خونریزی کرا دیتا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ ... قبیلہ کے ایک شخص ... مسلسل ناچتا رہا کیونکہ اس کو اس فقیر نے ایک جن ... دلائی تھی۔

مقتول ... کے بیٹے خدا داد خاں کو اس قبیلہ کا ...

حکومت چین کی پریشانی و درماندگی
جاپانیوں کے خطرناک مطالبات

پیکن ۱۷ جون۔ جاپانیوں نے آج حکومت چین کے سامنے نئے اور سنسنی خیز مطالبات پیش کئے ہیں۔

چینیوں میں ان مطالبات کی وجہ سے خوف و ہراس پیدا ہوگیا ہے۔ کیونکہ ان میں یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ تمام موجودہ چینی افسروں کو علیحدہ کر دیا جائے اور ان کی جگہ ایسے افسر تعینات کئے جائیں جو جاپان سے دوستانہ تعلقات رکھتے ہوں۔

ایک مصدقہ خبر میں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جاپانیوں نے ... گورنر ... کی فوجوں کی علیحدگی کا مطالبہ کیا ہے۔

ان مطالبات کو منظور کر لیا گیا۔ ... اور یقین ہے کہ چینی کو یہ مطالبات منظور کرنے ہی پڑیں گے) تو اس کا یہ اثر ہوگا کہ شمالی چین کا بڑا حصہ جاپانیوں کا صوبہ ہو جائے گا۔ ... کی پولیٹیکل کونسل ختم ہو جانے گی اس کے بعد فوجی کونسل کے خاتمہ کا نمبر آئے گا اور نتیجہ یہ ہوگا کہ اس صوبہ کا انتظام حکومت جاپان کے احکام کے ماتحت معمولی چینی افسر دل کی زیر نگرانی انجام پائے گا۔

چینی مفکرین کے خیال میں یہ مطالبات ۹ ستمبر کے مطالبات سے زیادہ خطرناک ہیں ان میں سے بعض ان مطالبات کے متعلق یہ کہتے ہیں کہ ان کی وجہ سے چہار اور ... کا کچھ حصہ حکومت جاپان کے قبضہ میں آجائے گا۔ ...

یوم کراچی

جناب مولانا محمد ابوالقاسم صاحب سیف بنارسی صدر آل انڈیا اہل حدیث لیگ نے ذیل کا بیان بغرض اشاعت ارسال فرمایا ہے۔

آل انڈیا اہل حدیث لیگ کی تمام شاخوں کارکنوں اور اراکین نیز افراد جماعت اہل حدیث کی خدمت میں گذارش ہے کہ کراچی کے ہولناک حادثہ سے متعلق اور بلوچستان کے شہداء اور مظلومین کی داد رسی کی سعی میں ہر طرح اعانت کریں مسلم یونیٹی بورڈ کی طرف سے ۱۴ جون یوم جمعہ کو جو یوم کراچی مقرر کیا گیا ہے اس دن یہ امر ثابت کر دیں کہ تمام مسلمان حادثہ کراچی کی وجہ سے حد درجہ بے چین اور دلگیر ہیں اور سب کا متفقہ طور سے یہ پر زور مطالبہ ہے کہ اس حادثہ کی آزاد تحقیقات کی جائے ہر جگہ بعد نماز جمعہ جلسہ کریں اور ان جلسوں میں اس قسم کا ریزولیوشن پیش کر کے پاس کریں۔ اخبارات کو عموماً اور دفتر آل انڈیا مسلم یونیٹی بورڈ لکھنؤ کو خصوصاً ایسے جلسوں اور تجویزوں کی اطلاع دیں۔

خدارا مظلومین کراچی کو نہ بھولو

حضرت مولانا قطب الدین عبد الوالی صاحب فرنگی محلی نے ذیل کا بیان بغرض اشاعت ارسال فرمایا ہے:-

حادثہ کراچی کی تفصیلات سے تمام ہندوستان کے مسلمان پورے طور پر واقف ہیں مسلمانان کراچی کے ایک کثیر مجمع پر ...

شریعت بل کے متعلق سلیکٹ کمیٹی کا اہم اجلاس
پھر ایک بار شہادتیں لی جائیں گی مخالفین کے منصوبے

پشاور آج مورخہ ۵ جون کو ایبٹ آباد میں ۹ بجے دن کے شریعت بل کے متعلق سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ پیش ہونے کے لئے زیر صدارت آنریبل مسٹر کننگھم ہوم ممبر حکومت سرحد اجلاس منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی نہایت اہم تھی اس لئے مخالف و موافق عنصر نے گہری دلچسپی سے حصہ لیا۔ سلیکٹ کمیٹی نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے پوری ایمانداری کا ثبوت دیا۔ باقی ممبروں نے بھی بل کے متعلق پر جوش طریقہ سے خوش آمدید کہا۔ صرف دو ممبروں نے مخالفت کی جس میں ایک خان حبیب اللہ خان آف بنوں جو بعد کو پھر بل کی حمایت میں ہوگئے اور نواب حمید اللہ خان آف ہوتی نے ترمیم پیش کرتے ہوئے بل کے متعلق جو اظہار خیال کیا اسکے خوب موزوں اور تسلی بخش جوابات ملے۔ اور درحقیقت معاملہ یہاں پر آکر ختم ہی ہو رہا تھا لیکن آنریبل مسٹر کننگھم نے تجویز کی کہ ایک بار پھر اس بل کے متعلق مخالف و موافق شہادتیں لی جانی ضروری ہیں۔ اس وقت تمام ممبروں نے جس اسلامی جذبہ سے کام لیا یہ ان کی اس پر زور مخالفت سے ظاہر ہے جو انہوں نے شہادت کی ضرورت پر کی۔ لیکن یہ یقین ہوگیا کہ شہادتیں ضرور لی جائیں گی حالانکہ شریعت بل تو خود ایک مکمل شہادت نامہ ہے اور پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ جن لوگوں کے دلوں میں صداقت اسلام اور خدا سے تعلق کا معمولی سا جذبہ اور ادنی سے ادنی اسلامی جھلک بھی باقی ہو۔ وہ شریعت غرا اور اس کے کسی جزو یا کسی ایسے بل کی جس میں ان کے مقدس مذہب کے چند احکام صادر کئے گئے ہوں۔ مخالفت نہیں کر سکتے۔ حیرانی اس لئے بڑھ جاتی ہے کہ اس سے بڑھ کر شہادت اور کونسی ہو سکتی ہے؟ جب سے کہ یہ بل پیش ہوا ہے رائے عامہ تو سیکڑوں طریق سے آشکارا ہو چکی ہے اور زیادہ لوگ ہیں جن سے آج شہادتیں لی جائیں گی۔ اپنی رائے کا اظہار اس بل کی حمایت میں کر چکے ہیں۔ ...

تمام مسلمانان سرحد ممنون ہوتے اگر آنریبل ہوم ممبر مسٹر کننگھم جیسا کہ ان کا اور ان کی حکومت کا اعلان اور پالیسی ہے کہ کسی دینی کام میں مداخلت نہیں کی جائے گی یہاں پر بھی پورے غیر جانبدار رہتے اور بجائے شہادت کی تجویز پیش کرنے کے تنقید کرنے اور موافق ارکان کی زبانی اُن کے دلائل کی سنجیدگی کے پیش نظر اس بل کو اسی مرحلہ پر طے کر دینے کی کوشش فرماتے یقیناً مسلمان اب بھی اُن سے یہی توقع رکھتے ہیں کہ وہ آئندہ موقعہ پر غیر جانبدار رہے بل کی کامیابی کے لئے سعی فرمائیں گے۔

اس روز کے اجلاس میں قرار پایا ہے کہ ۱۹، ۱۸ اور ۲۰ جولائی کو بل کے متعلق شہادتیں لی جائیں گی اس جگہ پر اگر ہر انسان یہی خیال کر سکتا ہے کہ آیا جن سے شہادتیں لی جائیں گی ...

کوشش کر کے مستحق ثواب ہوں۔
(سید ذوالفقار علی۔ سکرٹری مسلم یونیٹی بورڈ لکھنؤ)

خریداران الجمعیۃ کو چاہیئے کہ جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا پانچ پیسے کے ٹکٹ ضرور ارسال فرمایا کریں۔

کتب خانہ العلوم الاسلامیہ دیوبند ضلع سہارنپور
"قاسم العلوم" کا
خاص
حبیب نمبر
مفت
جس میں بلند پایہ علمی ذہبی مقالات اور حیات نبویہ علیہ الف الف تحیۃ پہلوؤں پر محققانہ نظم و نثر مضامین ہونگے علاوہ دارالعلوم دیوبند و مقامات مقدسہ کے قابل دید فوٹو بھی ہونگے ... سالانہ قیمت ... اسال فرما کر مفت حاصل کیجئے ... ٹکٹ ارسال فرما کر طلب فرمایئے۔
جملہ مراسلات کا پتہ: عتیق احمد صدیقی مدیر رسالہ قاسم العلوم دیوبند

داخلہ آیورویدک و یونانی طبی کالج دہلی
جو طلباء اور طالبات یونانی اور آیورویدک کی بہترین طبی تعلیم حاصل کرنے کی خواہشمند ہوں اپنی درخواستیں ۱۵ جولائی ۱۹۳۵ء تک دفتر پرنسپل میں بھیج دینی چاہیئے اور طلباء کے لئے بورڈنگ ہوس میں رہنا لازمی کر دیا گیا ہے۔ تعلیمی سال یکم اگست سے شروع ہوگا۔
پراسپکٹس و فارم داخلہ طلب کرنے پر بلا قیمت بھیجا جاتا ہے۔
المشتہر: حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل

میٹھی نیند کا مزہ اٹھایئے

انٹرنیشنل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس ... کلکتہ

جوب امساک
مریضان ضعف باہ و سرعت انزال صرف ایک گولی ... ایک گھنٹہ پہلے استعمال کر کے بجائے شرمندگی کے سرخروئی حاصل کر سکتے ہیں۔ ...
سفوف مقوی
... پتہ: منیجر سنز یونائیٹڈ فارمیسی (رجسٹرڈ) بالمقابل امپیریل بنک۔ فتحپوری۔ دہلی

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ
اردو میں
...
الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

شربت اکسیر خاص
... ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

نونہال
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

نگارستان کشمیر
... کتب خانہ ... دہلی

سہارنپور میں سیرۃ النبی کا جلسہ

...

میونسپلٹی باڑھ کی شکستہ حالت

اندرون انتظامات میونسپلٹی باڑھ خراب ہو رہے ہیں جس کے باعث وہاں کی پبلک بالخصوص غریبوں کو سخت مصیبت کا سامنا برداشت کرنا پڑتا ہے چنانچہ احاطہ میونسپلٹی باڑھ میں جتنے کوئیں ہیں کل کے کل خشک پڑے ہیں اور جتنی گلیاں ہیں گندی نظر آرہی ہیں جس کی وجہ سے ہیضہ کے پھیلنے کا سخت اندیشہ لگا رہتا ہے سڑکوں کی درستگی کا اور اس پر پانی بہانے کا بھی کوئی معقول انتظام نہیں ہے صرف روسا یا ہنود کے دروازے حکام میونسپلٹی کی نظروں میں خاص وقعت رکھتے ہیں کیونکہ ان کی صفائی میں ذرہ برابر بھی تاخیر نہیں ہوتی اور ان کی سیرابی میں کمی کبھی نہیں رکھی جاتی۔

ٹیکس کی زیادتی نے غریب بالخصوص مسلمانوں کو ایک لخت بے دست و پا کر دیا ہے اگر ذرا بھی اس کی وصولی میں دیر ہوئی پھر کیا بیچارے کی شامت آئی یعنی حکام میونسپلٹی نے اس بد نصیب کے گھر کنڈوں کو جا کر کرسیوں کے ...

شکار پور کے بارہ ہزار مفقود الخبر کوئٹہ میں تھے
صرف نو سو آدمی زندہ بچے
حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب کا دورہ

حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار زلزلہ زدہ علاقہ کوئٹہ کی تحقیقات اور مصیبت زدگان کی امداد کے لئے جمعیۃ علمائے ہند کی جانب سے یہ بنی کو روانہ ہو کر تشریف لائے۔ لیکن موصوف کو کوئٹہ جانے کی اجازت نہیں ملی ... کراچی تشریف لے گئے ...

صوبہ مدراس میں ایک اردو سالہ کا اجرا

اردو زبان سے تعلق اور ہمدردی رکھنے والے صاحب سے یہ امر کوئی حقیقت مستور نہیں ہے کہ مدراس ہندوستان کے ان دور دراز صوبوں میں سے ہے جہاں مسلمان بالکل نیست میں ہیں ...

اجمیر شریف میں عظیم الشان جلسہ سیرت

انجمن ... اجمیر شریف کے زیر اہتمام ۹ جون ۱۹۳۵ء کو ... جلسہ سیرت کا انعقاد کیا گیا ...

رسالہ
الحقی موتی جوانی بالکل مفت
...

شیر مارکہ کتابت کی سیاہی
SHER LITHO INK
... A Sher & Co. 22 Jullundur

اشتہار دینے سے
کامیابی یقینی ہوتی ہے بشرطیکہ ایسے کثیر الاشاعت اخبار میں اشتہار دیا جائے ... آپ الجمعیۃ میں اشتہار دے کر ضرور فائدہ اٹھایئے۔ (منیجر)

انجمن اسلامیہ سری پور ہزارہ
ایک ضروری اطلاع

...

جنت اور دوزخ
... ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ۔ گلی قاسم جان۔ دہلی

جامعہ ملیہ دہلی میں داخلہ
جامعہ میں اچھی تعلیم اور بہترین تربیت کا انتظام ہے۔
داخلہ یکم اگست سے ہوگا۔ داخلہ کے لئے درخواستیں مع فیس داخلہ ۱۵ جولائی تک پہنچ جانی ضروری ہیں۔
فیس داخلہ ابتدائی درجوں کے لئے پانچ روپے ہے اور اعلیٰ درجوں کے لئے دس روپے۔
فارم داخلہ اور دستور العمل دفتر رجسٹرار سے طلب فرمایئے۔
(حافظ) فیاض احمد مسجل (رجسٹرار) جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

دہلی کی چیزیں
... خادم قوم محمد عبد الغفار الخیری ... دہلی

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ
... ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام
...
الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

ساوتری
...
الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

تعلیم الاسلام
...

ہندوستان کی سرحد پر گولہ باری

آزاد علاقہ میں قبائل کی سرگرمیاں

پشاور ۱۰ جون۔ دوئی آگرہ کی سڑک کھل گئی ہے۔ سرحدی کرنو کی اگرہ میانہ میں ایک سکول جلا دیا گیا۔

حکومت چین کی پریشانی و درماندگی

جاپانیوں کے خطرناک مطالبات

پیکن ۱۰ جون۔ جاپانیوں نے آج حکومت چین کے سامنے نئے اور سنسنی خیز مطالبات پیش کئے ہیں۔

یوم کراچی

جناب مولانا محمد ابوالقاسم صاحب سیف بنارسی صدر آل انڈیا اہل حدیث لیگ ذیل کا بیان بغرض اشاعت ارسال فرمایا ہے۔

آل انڈیا اہل حدیث لیگ کی تمام شاخوں کارکنوں اور اراکین نیز افراد جماعت اہل حدیث کی خدمت میں گذارش ہے

شریعت بل کے متعلق سلیکٹ کمیٹی کا اہم جلاس

پھر ایک بار شہادتیں لی جائیں گی مخالفین کے منصوبے

پشاور ۱۰ جون۔ آج صوبہ سرحد کی اسمبلی کی سلیکٹ کمیٹی کا اجلاس شریعت بل کے متعلق ہوا۔

خدا را مظلومین کراچی کو نہ بھولو

سہارنپور میں سیرۃ النبی کا جلسہ

میونسپلٹی بارڑھ کی خستہ حالت

اندرونی انتظامات میونسپلٹی بالکل خراب ہو رہے ہیں جس کے باعث وہاں کی پبلک بالخصوص غریبوں کو سخت مصیبت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

تکاپور کے بارہ ہزار باشندے کوئٹہ میں تھے

صرف نو سو آدمی زندہ بچے

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب کا کوئٹہ

صوبہ مدراس میں ایک دو سالہ کارنامہ

اجمیر شریف میں عظیم الشان جلسہ

انجمن اسلامیہ سہری پور ہزارہ

ایک ضروری اطلاع

رسالہ — گئی ہوئی جوانی بالکل مفت

شیر مارکہ کتابت کی سیاہی — SHERLITHO INK — A. Sher & Co. 22 Jullundur

اشتہار دینے سے

جنت یا دوزخ

جامعہ ملیہ دہلی میں داخلہ

دہلی کی چیزیں

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

ساوتری

تعلیم الاسلام

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

قاسم العلوم — جیب نمبر

جوب امساک

دہلی آیورویدک و یونانی طبی کالج دہلی

میٹھی نیند کا مزہ اٹھایئے

نگارستان کشمیر

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ — اردو میں — الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

SHARBAT AKSIR KHAS — شربت اکسیر خاص — ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

NAUNIHAL — نونہال — ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۱ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۱ ربیع الاول ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۲۴ جون ۱۹۳۵ء | نمبر ۴۳

پشاور میں آتشزدگی سے خوفناک تباہی

رات بھر شہر کی فضا میں سربفلک شعلے بلند ہوتے رہے

ڈائنامیٹ سے مکانات اڑائے گئے چھاؤنی کے میدان میں لوگوں کا اجتماع

پشاور ۲۱ جون

حکومت حبش کا مکتوب جمعیۃ اقوام کے نام

اٹلی کی چیرہ دستیاں ناقابل برداشت ہوگئی ہیں

ایک غیر جانبدار کمیشن مقرر کیا جائے

چاوڑی بازار میں رات کے وقت ڈاکہ

پانچ ڈاکوؤں نے موٹر روک کر سونے کی زنجیر اتار لی

پولیس کانسٹبل اور راہگیر سے ڈاکوؤں کی جنگ

دہلی ۲۱ جون

ایک مسلمان کو پبلک مقام پر صرف جے کی کوشش

ہندو کی ہندو مسلم کشیدگی

دہلی ۲۱ جون

سرگی لان میں ایک پر قاتلانہ حملہ

ملزم گرفتار کر لیا گیا

دہلی ۲۱ جون

پنجاب کی ایک نہر کا بند ٹوٹ گیا

گردونواح کے دیہات میں زبردست طغیانی

شیخوپورہ ۲۱ جون

بیس ہزار روپیہ کی ضمانت ضبط

بمبئی کے ایک اخبار کو زلزلہ کوئٹہ پر مضمون لکھنے کی سزا

بمبئی ۲۱ جون

دہلی میں مصیبت زدگان کوئٹہ کی مدد

پنجابی یونینسٹ کیمپ کے انچارج کا بیان

دہلی ۲۱ جون

مصیبت زدگان کوئٹہ کی امداد کس طرح کیجا سکتی ہے

کوئٹہ کے داخلہ پر پابندیاں اور حکومت کی ذمہ داری

صدر انڈین نیشنل کانگریس کا بیان

کراچی ۲۱ جون

ایرانیوں نے بھی یورپین لباس اختیار کر لیا

قنصل جنرل ایران کا سرکاری اعلان

شملہ ۲۱ جون

مسٹر غلام حسین ہدایت اللہ اور باپو راجندر پرشاد

بند کمرے میں طویل گفتگو

کراچی ۲۱ جون

الفرقان کا مناظرہ نمبر

دیوبند اور بریلی کا فیصلہ کن معرکہ

مقام دفتر الفرقان بریلی (یوپی)

حکومت ہند کا ایک اہم اعلان

تبلیغ و اشاعت اسلام کے متعلق ایک بصیرت افروز خطبہ

(بسلسلہ صفحہ ۳)

سرکاری اطلاعات

مسلمانوں کے علاوہ دیگر اقلیتوں کا تناسب کا مسئلہ

حکومت ہند کا اعلان

دہلی میونسپلٹی کے خلاف مقدمہ

دہلی ۲۱ جون

پٹنہ میں آموں کی نمائش

پٹنہ ۲۱ جون

ریاست گوالیار کا حادثہ

ایک چٹان زمین میں دھنس گئی

مسٹر اینڈریوز اردل میں

پرتاپ نہر مقدم

اردل ۱۵ جون

سونے کی ڈلیاں کوڑیوں کے مول

طاقت وہ طاقت جس سے بوڑھے جوان اور جوان قابل فخر نوجوان بنجاتے ہیں صرف جسبا زرین کے ذریعہ حاصل ہو سکتی ہے جس کے استعمال سے قوت کا لازوال خزانہ حاصل ہو سکتا ہے۔

مکمل خوراک دس گولیاں صرف دو روپیہ آٹھ آنہ (دیلو) میں

دواخانہ کنز المجربات (رجسٹرڈ) کوچہ چیلان گلی راجان دہلی سے طلب کریں

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید معہ کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

غریبوں کا قرآن مجید معرا

ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

بلاغ مبین

ملنے کا پتہ: جمعیۃ بک ایجنسی دہلی

اختر اور رضیہ

ان دونوں کے دلوں میں محبت کی آگ بھڑک رہی تھی اور ان کی محبت میں کوئی خامیانہ محبت نہ تھی

ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی

مسلمانوں کیلئے ایک لمحۂ فکریہ

(از حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار)

(۲)

پارلیمنٹری رپورٹ لکھنے والوں نے مسلمانوں کے مذہبی احکام میں دست اندازی کے دروازہ کو کھلا رکھنے کے لئے بنیادی حقوق کی صراحت سے جو انکار کیا ہے اس کے وجوہ عجیب و غریب بیان کئے ہیں ان کو دیکھ کر افسوس بھی ہوتا ہے اور ہنسی بھی آتی ہے کہ وہ کس قدر احمقانہ باتوں سے ہندوستانیوں کو بہلا دینا چاہتے ہیں۔ مصنفین رپورٹ کا ارشاد ہے کہ

حکومت کو منظور نہیں ہے۔ کیونکہ اس سے مذہبی مداخلت کا دروازہ ہمیشہ کے لئے بند ہو جاتا ہے۔

مسلمانوں کی خوش عقیدگی

مگر افسوس ہے کہ مسلمان لیڈر اس چیز کی اہمیت کو آج تک نہیں سمجھے یا دہ قصداً غفلت شعاری سے کام لے رہے ہیں۔ ...

حقیقت حال

معاشرتی قانون سازی

حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے اپیل کا فیصلہ

قادیانیوں کی دہشت انگیزی و فرعونیت کی داستان

مرزا کا دعوئ نبوت اور شغل شراب نوشی

(گزشتہ سے پیوستہ)

جذبات پیدا کرے گی۔ واقعات مغربین کی تقریر نے سامعین پر ایسا اثر ڈالا اور مقرر کی سانی سے متاثر ہو کر انہوں نے کوئی جوش و خروش کا مظاہرہ کیا۔ ...

تنقید عدالت

میں نے اس سے قبل وہ حالات و واقعات بہ تفصیل بیان کردئے ہیں جن کے ماتحت تبلیغ کانفرنس منعقد ہوئی۔ ...

قابل اعتراض حصے

مرزا اور پلیدر کی شراب

عدالت کا تبصرہ

قانونی حدود سے تجاوز

ہر پابندی سے گریز

برطانوی مدبرین کی اولوالعزمی

فیصلہ

(دستخط) جی۔ ڈی۔ کھوسلہ سشن جج گورداسپور

(باقی صفحہ ۳ کالم ۳ کے نیچے ملاحظہ فرمائیے)

رسالہ
اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت
...
پتہ:- وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

شیر مارکہ کتابت کی سیاہی
SHER LITHO INK
... A. SHER & Co. 22 ...

دہلی آیورویدک و یونانی طبی کالج دہلی
جو طلباء اور طالبات یونانی اور آیورویدک کی بہترین طبی تعلیم حاصل کرنے کی خواہشمند ہوں اپنی درخواستیں ۱۵ جولائی ۱۹۳۵ء تک دفتر پرنسپل میں بھیج دینی چاہئیں اور طلباء کے لئے بورڈنگ ہوس میں رہنا لازمی کردیا گیا ہے۔ تعلیمی سال یکم اگست سے شروع ہوگا۔
پراسپکٹس و فارم داخلہ طلب کرنے پر بلاقیمت بھیجا جاتا ہے۔
حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل

نگارستان کشمیر
(مصنفہ قاضی ظہور الحسن صاحب سیوہاروی)
...
ملنے کا پتہ:- مکتبہ شرقیہ سوئیوالان دہلی

وینس کی ہر دلعزیزی
...
دی وینس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

فضائے آسمانی میں ہزاروں جہان پوشیدہ ہیں

نظام شمسی کے چند درخشاں ستاروں کی دلچسپ کیفیت

زہرہ میں ایک دن تین ہفتوں کا ہوتا ہے اور عطارد میں زندگی مفقود ہے

ڈاکٹر ہیرالڈ اسپنسر جونس نے سنڈے ڈسپیچ میں جو تازہ ولایتی ڈاک سے موصول ہوا ہے ایک دلچسپ مقالہ سپرد قلم کیا ہے۔ اس مقالہ میں فاضل محرر نے علم ہیئت کے جدید نظریوں اور سائنٹفک تجربات و مشاہدات کے مطابق کائنات عالم میں مشہور اجسام فلکی کی کیفیت بیان کی ہے اور ان کے متعلق اعداد شمار دئے ہیں، مگر اپنے مخصوص انداز تحریر سے مضمون کو ...

ہیں پانی کی بھاپ کو معلوم کرنے کے امتحانات ابھی کم ہوتے ہیں۔ زہرہ کے چاروں طرف جو بادل ہیں وہ پانی کی بھاپ ہی سے بنے ہوئے ہوں گے۔ اس کے سوا اور کوئی صورت ابھی تک کسی کی سمجھ میں نہیں آئی ہے۔ ...

بجر ناپید اکنار

گیس اور پانی کی بھاپ

زمین اور زہرہ

(باقی صفحہ ۷ پر ملاحظہ فرمائیے)

انتقادات

مسلمانوں کے آقا و مولا

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سیرت

(انگریزی زبان میں)

ڈاکٹر محمد علی الحاج سالمین بی۔ ایس۔ سی۔ ایل ایچ۔ ایم۔ آر۔ جی۔ ایک مشہور مبلغ اسلام ہیں جنہوں نے بمبئی میں رہ کر تبلیغ و اشاعت اسلام کے سلسلہ میں نہایت مفید کام کیا ہے۔ ...

صدق

مصیبت زدگان کوئٹہ کے حالات

مختلف مقامات کو روانگی اور ریلیف کا کام

کوئٹہ کو دوبارہ آباد نہ کیا جائے۔ اسمبلی میں ریزولیوشن

تعداد پسماندگان

حکومت کی آخری رپورٹ

(باقی صفحہ ۷ پر ملاحظہ فرمائیے)

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند
کی
تقریر سیرت
معارف
جامعہ
خلافت
ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

امراض معدہ کا موسم
ہی ہے اور معدہ کی امراض میں سب سے خوفناک ہیضہ ہے لہذا
امرت دھارا
جو کہ معدہ کی کل امراض اور اس نامراد مرض کے لئے بہترین حفظ ماتقدم کامیاب علاج ہے
متواتر استعمال کرتے رہیں
قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ نصف ایک روپیہ چار آنے نمونہ ۵ آنے
احتیاط
خط و کتابت و تار کیلئے پتہ:- امرت دھارا ... لاہور
منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور
ہمارے ایجنٹ:- میسرز بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی

مسلمانوں کیلئے ایک لمحۂ فکریہ

(از حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار)

(۲)

پارلیمنٹری رپورٹ لکھنے والوں نے مسلمانوں کے مذہبی احکام میں دست اندازی کے دروازہ کو کھلا رکھنے کے لئے بنیادی حقوق کی صراحت سے جو انکار کیا ہے اس کے وجوہ عجیب و غریب بیان کئے ہیں جن کو دیکھ کر افسوس بھی ہوتا ہے اور ہنسی بھی آتی ہے کہ وہ کس قدر احمقانہ باتوں سے ہندوستانیوں کو بہلانا چاہتے ہیں۔ مصنفین رپورٹ کا ارشاد ہے کہ

حکومت کو منظور نہیں ہے۔ کیونکہ اس سے مذہبی مداخلت کا دروازہ ہمیشہ کے لئے بند ہو جاتا ہے۔

مسلمانوں کی خوش عقیدگی

مگر افسوس ہے کہ مسلمان لیڈر اس چیز کی اہمیت کو آج تک نہیں سمجھتے یا وہ قصداً غفلت شعاری سے کام لے رہے ہیں۔ یا یہ خیال کیا جائے کہ بعض مسلمان لیڈر خود ایسے ہیں جو اگرچہ اسلام اور

معاشرتی قانون سازی

حقیقت حال

پیش آئے گی ہم اس کے متعلق کسی غلط فہمی میں مبتلا نہیں ہیں لیکن ہم یہ نہایت اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ اسے کسی کامیابی کی امید کے ساتھ صرف ذمہ دار حکومت ہی انجام دیا جا سکتا ہے۔ (جلد اول باب اول جوائنٹ پارلیمنٹری رپورٹ)

گویا تمام نہاد صوبوں میں جو ذمہ دار حکومت دی جا رہی ہے تو اس سے یہ مقصود نہیں ہے کہ غریب ہندوستانیوں کی صنعت و حرفت تجارت و زراعت۔ انگریزی حکومت کی گراں باری سے جس طرح تباہ ہو چکی اور عمومی جہالت مسلط ہونے کے ساتھ ساتھ اخلاق اور تمدن داری فنا ہو گئی ہے۔ اس کی مکافات و اصلاح ممکن ہو، بلکہ اصلی مقصود یہ ہے کہ

برطانوی مدبرین کی اولوالعزمی

حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے اپیل کا فیصلہ

قادیانیوں کی دہشت انگیزی و فرعونیت کی داستان

مرزا کا دعوی نبوت اور شغل شراب نوشی

(گزشتہ سے پیوستہ)

تنقید عدالت

میں نے اس سے قبل وہ حالات و واقعات بہ تفصیل بیان کردئے ہیں جن کے ماتحت تبلیغ کانفرنس منعقد ہوئی، مرافعہ گزار نے بہت سی تحریری شہادتوں کی بنا پر یہ دکھانے کی کوشش کی ہے

جذبات پیدا کرے گی۔ واقعات مظہر ہیں کہ تقریر نے سامعین پر ایسا اثر ڈالا اور مقرر کی لسانی سے متاثر ہو کر انہوں نے کوئی مار جوش و خروش کا مظاہرہ کیا۔

قابل اعتراض حصے

مرزا اور بلوم کی شراب

مکمنہ جنسی کے جائز حدود

عدالت کا تبصرہ

قانونی حدود سے تجاوز

(باقی صفحہ ہذا کالم ۳ کے نیچے ملاحظہ فرمائیے)

(دستخط) جی۔ ڈی۔ کھوسلہ
سشن جج

گورداسپور
۶ رجون

رسالہ
اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

گمراہ نوجوانوں کو راہ راست پر لانے کے لئے۔ بچوں کی صحیح طریقہ سے پرورش کرکے نوجوان بنانے کیلئے اٹھتی ہوئی جوانی کی حفاظت کرنے کے لئے جوانی واپس لانے کی تدبیریں بتلانے کے لئے رسالہ اٹھتی ہوئی جوانی تیار کیا ہے صرف دس ہزار شائع ہوا ہے ایک کارڈ لکھ کر بالکل مفت طلب فرمائیں۔
پتہ۔ وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

شیر مارکہ کتابت کی سیاہی
SHER LITHO INK

الٹی اور صاف کتابت کرنے کے لئے ہر جگہ مقبول ہو رہی ہے
ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے
نمونہ و شرائط ایجنسی کے لئے پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں
اے شیر اینڈ کمپنی ۲۲ جالندھر شہر (پنجاب)
A. SHER & Co., 22. Jullundur

داخلہ آیورویدک و یونانی طبی کالج دہلی

جو طلبا اور طالبات یونانی اور آیورویدک کی بہترین طبی تعلیم حاصل کرنے کی خواہشمند ہوں اپنی درخواستیں ۱۵ رجولائی ۱۹۳۶ء تک دفتر پرنسپل میں بھیج دینی چاہئے اور طلبا کے لئے بورڈنگ ہوس میں رہنا لازمی کر دیا گیا ہے۔ تعلیمی سال یکم اگست سے شروع ہوگا۔

پراسپکٹس و فارم داخلہ طلب کرنے پر بلاقیمت بھیجا جاتا ہے۔

حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل

نگارستان کشمیر

(مصنفہ قاضی ظہور الحسن صاحب سیوہاروی)

...

ونیس کی ہر دلعزیزی

...
دی ونیس اشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

فضائے آسمانی میں ہزاروں جہان پوشیدہ ہیں

نظام شمسی کے چند درخشاں ستاروں کی دلچسپ کیفیت

زہرہ میں ایک دن تین ہفتوں کا ہوتا ہے اور عطارد میں زندگی مفقود ہے

ڈاکٹر ہیرالڈ اسپنسر جونس نے سنڈے ڈسپیچ میں جو تازہ ولایتی ڈاک سے موصول ہوا ہے ایک دلچسپ مقالہ سپرد قلم کیا ہے۔ اس مقالہ میں فاضل مصنف نے علم ہیئت کے جدید نظریوں اور سائنٹفک تجربات و مشاہدات کے مطابق کائنات عالم میں مشہور اجسام فلکی کی کیفیت بیان کی ہے اور ان کے متعلق اعداد

بیں پانی کی بھاپ کو معلوم کرنے کے امتحانات اور تحقیقات عمل میں ہوتے ہیں۔ زہرہ کے چاروں طرف جو بادل ہیں وہ پانی کی بھاپ ہی سے بنے ہوئے ہوں گے۔ اس کے سوا اور کوئی صورت ابھی تک کسی کی سمجھ میں نہیں آئی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پانی کی بھاپ وہاں بکثرت موجود ہوگی۔ زہرہ

بادلوں کی چادر

گیس اور پانی کی بھاپ

بجز ناپیدا کنار

(باقی صفحہ ۶ پر ملاحظہ فرمائیے)

انتقادات

مسلمانوں کے آقا و مولا

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سیرت

(انگریزی زبان میں)

ڈاکٹر محمد علی الحاج سالمین بی۔ اے۔ ایچ۔ ڈی ایک مشہور مبلغ اسلام ہیں جنہوں نے بمبئی میں رہ کر تبلیغ و اشاعت اسلام کے سلسلہ میں نہایت مفید کام کیا ہے اور جن کی تصانیف انگریزی تعلیم یافتہ طبقہ میں نہایت ذوق و شوق کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں۔

گلی اور حرارت

صدق

مصیبت زدگان کوئٹہ کے حالات

مختلف مقامات کو روانگی اور ریلیف کا کام

کوئٹہ کو دوبارہ آباد نہ کیا جائے۔ اسمبلی میں ریزولیوشن

تعداد پسماندگان

اس سانحہ کے حلقہ میں پسماندگان کی تعداد جن میں بچے بھی شامل ہیں ۱۴۱۶۳ ہے۔

شملہ ۱۸ رجون۔ ۱۶ رجون کو دہلی رات کے وقت تک جو اطلاعات موصول ہوئیں ان کے بموجب حسب ذیل ریلوے صورت حال کی مرتب کی گئی ہے۔

پنجاب کے شکار گزین

حکومت کی آخری رپورٹ

سیٹھ عبداللہ ہارون کی حالات

(باقی صفحہ ۶ پر ملاحظہ فرمائیے)

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی

تقریر سیرت

یہ تقریر اپنی بے شمار خصوصیات کے اعتبار سے ایک عجیب و نادر مجموعہ ہے جو نہ صرف موجودہ دور میں بلکہ آئندہ نسلوں کے لئے بھی یادگار رہے گا۔

معارف

جامعہ

خلافت

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

امراض معدہ کا موسم

ہی ہے اور معدہ کی امراض میں سب سے خوفناک ہیضہ ہے لہذا

امرت دھارا

جو کہ معدہ کی کل امراض اور اس نامراد مرض کے لئے بہترین حفظ ما تقدم کامیاب علاج ہے

متواتر استعمال کرتے رہیں

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ نصف ایک روپیہ چار آنے نمونہ ۔ فقط آنے

احتیاط

خط و کتابت و تار کیلئے پتہ: امرت دھارا ... لاہور
المشتہر: منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

ہمارے ایجنٹ:- میسرز بہاری لال گاسی رام کھاری باولی اسٹریٹ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۱ ربیع الاول ۱۳۵۴ ہجری

دُنیائے اسلام کی ایک بہترین مذہبی درسگاہ

دارالعلوم دیوبند

دارالعلوم دیوبند نہ صرف ہندوستان بلکہ تمام عالم اسلامی میں مسلمانوں کی دینی و مذہبی تعلیم کے لئے ایک بے نظیر درسگاہ ہے، سوائے جامعہ ازہر کے جو قاہرہ (مصر) میں واقع ہے اسلامی دینیات کی کوئی اور یونیورسٹی ایسی نہیں ہے جو اپنی قدامت، مرکزیت، اور ...

تھی اس تجویز سے چند ارکان مجلس کو اس حد تک اختلاف تھا کہ تجویز مذکور کو کامیاب دیکھ کر پانچ ارکان نے استعفے پیش کر دیئے جن کو مستقل واپس کرایا گیا اور کچھ بڑا اختیارات حصولی پاس ہو گئی ...

شذرات

جرمنی اور برطانیہ کا معاہدہ

ابھی پچھلے دنوں جب ہٹلر نے جرمنی کے اس عزم بالجزم کا اعلان کیا ہے کہ وہ اپنی عسکری قوت کو ضرور بڑھائے گا تو یورپ کی دول عظمیٰ میں سخت اضطراب و بے چینی کے آثار ہویدا ہو گئے تھے اور ہر طرح سے جرمنی کو دھمکایا جا رہا تھا کہ وہ اپنے ارادے سے باز آ جائے، مگر ہٹلر نے جو فیصلہ کر لیا تھا وہ اس سے ایک انچ نہ ہٹا۔ البتہ دول عظمیٰ کی مخالفت اس کے استقلال کو دیکھ کر کم ہوتی گئی۔ جب جرمنی کی تجاویز معاہدہ کے متعلق شائع ہوئی ہیں تو سب سے زیادہ پیچ و تاب میں خود برطانیہ نظر آتا تھا مگر ہٹلر کی ایک تقریر نے جس کے اندر ارادہ کی پختگی کے ساتھ تدبر و سیاست سے کام لیا گیا تھا برطانیہ کا لہجہ درست کر دیا۔ انگلستان میں اس تقریر پر خوب اظہار اطمینان کیا گیا۔ اور اسی وقت سے نئی مصالحت کے لئے گفت و شنید ہونے لگی۔ اب معلوم ہوا ہے کہ جرمنی اور برطانیہ کے درمیان ایک معاہدہ پایۂ تکمیل کو پہنچ گیا ہے۔ جس کے مطابق جرمنی اپنی فوجی قوت کو بڑھا سکے گا مگر یہ اضافہ اسی قدر ہو گا کہ جرمنی کی افواج سلطنت برطانیہ کا ۳۵ فی صدی ہو جائیں۔ اس صورت کو دونوں ممالک نے تسلیم کر لیا ہے۔ ... عجب نہیں ہے کہ ہٹلر بہت جلد اس آخری حد کو بڑھا دینے کا مطالبہ کرے۔

انڈیا ایکٹ کی دفعہ ۲۹۹

کوئٹہ میں حکومت کی غلطی

کوئٹہ کے زلزلہ کے بعد حکومت نے تمام اختیارات فوج کو دیکر ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو تین بار کہہ چکا ہو کہ تم کو میں نے چھوڑ دیا۔ لیکن یہ الفاظ حالت غضب میں تھے۔ ...

الجواب

...

استفتاء

...

الجواب

...

فضائے آسمانی میں ہزاروں جہان پوشیدہ ہیں

(بسلسلہ صفحہ ۳)

ایک سال کا دن

گرد کے طوفان

زہرہ میں زندگی کے آثار

...

صدر کانگریس اور کمشنر سندھ کی گفتگو

غیر سرکاری جماعتوں کو اجازت نہ دینے سے نقصان پہنچا

کراچی ۱۹ جون۔ بابو راجندر پرشاد صدر کانگریس نے کمشنر سندھ سے ۵ منٹ تک گفت و شنید کی جس کے دوران میں معلوم ہوا ہے کہ آپ نے کمشنر سندھ پر اس اہمیت کو پورے طور سے ظاہر کیا ہے کہ اگر غیر سرکاری ایجنسیوں کو کوئٹہ میں داخل ہونے کی اجازت دی جاتی تو بہت سی جانیں بچائی جا سکتی تھیں۔ ... آپ نے ان انتظامات کے متعلق اظہار اطمینان کیا جو ان پناہ گزینوں کو جو اس وقت کراچی میں آ گئے ہیں مصیبت سے رہائی دلانے کے لئے کئے گئے۔

زلزلہ کوئٹہ کے متعلق چند افواہوں کی تردید

حکومت ہند کا بیان

اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں وائسرائے کی تقریر

زلزلہ کوئٹہ کے متعلق اظہار خیال کریں گے

شملہ ۲۰ جون۔ لارڈ ولنگڈن نے طے کیا ہے کہ وہ آئندہ موسم خزاں میں اسمبلی کے اجلاس میں تقریر کریں گے ...

ترکی میں کردوں کی بغاوت

متعدد باغی گرفتار کر لئے گئے

چین اور جاپان کا مسئلہ

برطانوی دارالعوام میں وزیر خارجہ کا بیان

عراق میں امن و امان

ہر ہٹلر کے جوابات معینہ نہیں

امرتسر میں سخت گرمی

دارالعوام میں نائب وزیر ہند کا بیان

بہیر کا شہر زلزلہ زدگان کو مراعات

طلبہ کالج اور ریلیف کا کام

سنٹرل ریلیف کمیٹی کا تقرر

صوبہ سرحد میں سڑکوں کی تعمیر

فقیر الکر کی تحریکات

آتشیں اسلحہ کی تجارت

ایک مسلمان کی گرفتاری

یو۔پی۔ وقف بل

سلیکٹ کمیٹی کا اجلاس

ایک اور زلزلہ

سید عطاء اللہ شاہ بخاری پر نیا مقدمہ چلانے کی تجویز

دہرہ دون کی اطلاع

ست سری اکال کے نعرے

امرتسر میں فساد ہوتے ہوتے رہ گیا

وائسرائے کا عزم کوئٹہ

وائسرائے کا زلزلہ فنڈ

۸ لاکھ روپیہ سے زائد جمع ہو گیا

آتشزدگی کی واردات

نوجوان افغان کو نوٹس

زلزلہ کوئٹہ میں باشندگان کراچی کی ہلاکت

۴۰۰ کی تعداد کا اندازہ

دربہ میں فساد

دو افراد مجروح

حکومت کو تعاون سے کام لینا چاہیئے

منشی الیشور سرن کا بیان

مال گاڑی میں آگ لگ گئی

ایک سب انسپکٹر کی برخاستگی

سر فضل حسین کے مقابلہ میں سید عطاء اللہ شاہ بخاری

پنجاب کونسل کا آئندہ انتخاب

بہار کی سیاسی کانفرنسوں کا التوا

موسم گرما کی شدت

مصیبت زدگان کوئٹہ کے حالات

(بسلسلہ صفحہ ۳)

مزید سفارش کرتی ہے کہ دیہات کی اندکو کوئٹہ سے کراچی یا کسی اور مقام پر تبدیل کر دیا جائے۔

نیز آپ نے ذیل کے سوالات کا نوٹس دیا ہے:۔

(۱) کیا گورنمنٹ از راہ کرم مزید وہ بیان رکھے گی جس میں کوئٹہ کے زلزلہ سے سرکاری فوجی و سول کی عمارتوں کو جو نقصان پہنچا ہے اس کے اعداد و شمار علیحدہ علیحدہ درج ہوں۔

(۲) کیا گورنمنٹ بتلائے گی کہ اگر حکومت کوئٹہ کی سول اور فوجی عمارتوں کو تعمیر کرے تو اس پر کس قدر رقم اندازاً صرف ہوگی۔

(۳) کیا گورنمنٹ بتلائے گی کہ سانحہ زلزلہ سے کس قدر افراد ہلاک اور کس قدر مجروح ہوئے۔

(۴) کیا گورنمنٹ بتلائے گی۔

(الف) کہ گورنمنٹ کا ارادہ شہر کو از سر نو تعمیر کرنے کا ہے۔

(۵) کیا گورنمنٹ بتلائے گی کہ سول کی آبادی کو تقریباً کس قدر مالی نقصان ہوا ہے۔

(۶) کیا گورنمنٹ بتلائے گی کہ کوئٹہ کے نواحی علاقہ اور بلوچستان میں جانوں کے اتلاف کا کس قدر اندازاً نقصان ہوا۔

(الف) ہلاک شدگان و مجروحین کی تعداد۔

(ب) گورنمنٹ اور ریلوے کی جائداد کو کس قدر اندازاً مالی نقصان ہوا۔

(ج) سول کی آبادی کو اندازاً کس قدر مالی نقصان ہوا۔

(۸) کیا گورنمنٹ نیز ایک بیان رکھے گی جس میں بلوچستان کے آفریدی لوگوں کے نقصانات کی تفصیل ہو۔

(۹) کیا گورنمنٹ بتلائے گی کہ زلزلہ کے بعد گورنمنٹ کی طرف سے متذکرہ ذیل مقامات پر امدادی خوراک اور پانی کی فراہمی اور کپڑوں اور دیگر ضروریات کی بہم رسانی کے لئے کیا ذرائع اختیار کئے گئے ہیں۔

کوئٹہ کا زلزلہ اور ہمارے گناہ

گاندھی جی کا بیان

جب بہار میں زلزلہ آیا تھا تو گاندھی جی نے کہا تھا کہ چونکہ ہندو اچھوتوں سے بہت نفرت کرتے ہیں۔ لہٰذا انہیں اس سزا کا پورے طور پر مستحق قرار دیا جا سکتا ہے اب کسی نے آپ سے پوچھا کہ کوئٹہ میں بہار سے کہیں زیادہ تباہ کن زلزلہ آیا ہے۔ یہاں لوگوں نے کیا گناہ کیا تھا؟

کوئٹہ کی ایک مصیبت زدہ ماں

لاہور ۱۵ رجون۔ آج سردار صاحب سردار نرینجن سنگھ سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں ایک نہایت ہی دردناک نظارہ دیکھنے میں آیا جب کہ کوئٹہ کی ایک مصیبت زدہ سندھی عورت اپنے اٹھارہ ماہ کے بچہ کو واپس لینے کے لئے جسے ہسپتال والوں نے رکھا ہے بعوث بھوٹ کر رونے لگی۔

صوبہ سندھ میں صدر کانگریس کا ورود

سنٹرل کمیٹی کیلئے نظام عمل

کراچی ۱۸ رجون۔ بابو راجندر پرشاد آج کراچی پہنچ گئے اور آپ نے نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس کو مندرجہ ذیل بیان دیا:۔

بریلی میں ریفارم آفس

بریلی ۱۸ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ ضلع بریلی کے ایک ریفارم آفس جلد ہی یہاں کھولا جانے والا ہے۔

حکومت برطانیہ کی جدید کابینہ

دار العوام کے اراکین کی تقریریں

لندن ۱۷ رجون۔ ٹرسن دانگریزوں کے ایک تیوہار کا نام ہے کی تعطیلات کے بعد نئی کیبنٹ کے ممبران کی میٹنگ جب منعقد ہوئی تو دار العوام نے ان کا خیر مقدم کیا۔

ہوائی معاہدہ

اس کے بعد سر ہربرٹ سیموئل نے دریافت کیا کہ ہوائی معاہدہ کے سلسلہ میں اب کیا صورت حالات ہے۔

بمبئی کارپوریشن کے ۱۷ ممبر نکال دئے گئے

انتخاب ناجائز قرار پایا

بمبئی ۱۸ رجون۔ مسٹر اسلے جسٹس ہائی کورٹ عدالت خفیفہ نے آج اس درخواست پر اپنا فیصلہ دیدیا ہے۔

بلندی کے پرواز کا ریکارڈ

پیرس ۱۷ رجون۔ بارینیہ نامی فرانسیسی ہوا باز نے بلندی کے پرواز کا ریکارڈ مات کر دیا اس سے پہلے ہوائی جہاز نے ۱۵۹۰ میٹر تک کی بلندی پر پرواز کیا تھا۔

چین نے ہتھیار ڈالدئے

جاپان کی شرائط منظور

لندن ۱۸ رجون۔ جنگچون (منچوکو) سے جو تازہ ترین اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ شمالی چین کی صورت حالات میں بہتری واقع ہوگئی ہے۔

مسٹر یامین خاں کا استعفیٰ

نینی تال ۱۸ رجون۔ مسٹر یامین خاں نے جو کونسل آف سٹیٹ کے ممبر ہوتے ہوئے اسمبلی کے بھی ممبر ہوگئے ہیں۔ کونسل آف سٹیٹ کی ممبری سے استعفیٰ دیدیا۔

انجمن اطبا کلکتہ کی تجاویز تعزیت

(ناظم انجمن اطبا کلکتہ)

سیرۃ النبی کے جلسے

نریاب ضلع کوہاٹ میں جلسہ

۱۴ رجون نریاب ضلع کوہاٹ میں بوقت ۹ بجے رات کو مسجد کلاں میں زیر صدارت میر سید غلام سرور شاہ صاحب سجادہ نشین۔

(خاکسار سید محمد قاسم شاہ نریاب ضلع کوہاٹ)

ہنگو میں تین اجلاس اور قرار دادیں

(باقی صفحہ ۸ کالم چار کے نیچے)

شربت اکسیر خاص

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

دہلی کی چیزیں

"دار العلوم دیوبند میں کیا ہو رہا ہے؟"

۱۶ رجون ۱۹۳۵ء کے "وحدت" میں بعنوان بالا ایک نامعلوم الاسم نامہ نگار نے جو غالباً مولانا بشیر احمد صاحب میرٹھی ہیں کیونکہ بعض دوسرے اخبارات میں صراحتہ انہی کے نام سے یہ مضمون شائع ہو رہا ہے۔ میرٹھ سے ایک مضمون شائع کرایا ہے۔

(احقر محمد طیب غفر لہ مہتمم دار العلوم دیوبند)

آل انڈیا مومن کانفرنس

سکریٹری کی اپیل

مسٹر لطیف الرحمن صاحب جنرل سکریٹری آل انڈیا مومن کانفرنس کلکتہ نے حسب ذیل اپیل شائع کی ہے۔

کوئٹہ کے شہر خوشخاں بننے کا دردناک نظارہ

ایک بلوچستانی صحیفہ نگار کی اپیل

(عبد الستار انچارج دفتر آل انڈیا مومن کانفرنس)

پنجاب کا اولوالعزم مسلم نوجوان

بذریعہ موٹر کار بھوپال میں

بھوپال ۱۵ رجون کل دوپہر جنرل پوسٹ آفس کے پاس لاہور کی موٹر کار جس پر بڑے حرفوں میں تاج کمپنی لیمیٹڈ لاہور لکھا تھا کھڑی تھی جسے بھوپال کے مسلمانوں کا ایک جم غفیر گھیرے ہوئے تھا۔

(از سجاد حسین صاحب ...... بازار بھوپال)

(نسیم تلوی جرنلسٹ بلوچستان)

فاتحہ گنج مراد آباد شریف

تعلیم الاسلام

الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

اردو میں

فرمائشیں جلد وصول ہونی چاہئیں

ملنے کا پتہ

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

ساوتری

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

اختر اور رضیہ

ان دونوں کے دلوں میں محبت کی آگ بھڑک رہی تھی اور ان کی محبت بھی کوئی عامیانہ محبت نہ تھی اس کے اندر خلوص تھا، صفائی تھی اور نیک نیتی تھی۔

قیمت صرف ۸ر

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

جنت اور دوزخ

ملنے کا پتہ۔ کتبہ علیمیہ گلی قاسم جان دہلی

اشتہار دینے سے

کامیابی یقینی ہوتی ہے۔

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۴

مدیر مسئول :- ہلال احمد زبیری (ایم ۔ اے)

جلد ۲۱ | دہلی یوم جمعہ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء | نمبر ۴۴

4612
moulvi mehdi
Hassan sh Mufti
P.O. Rander
Dt. Surat

یورپ کی آئندہ جنگ عظیم میں جرمنی کا طرز عمل کیا ہوگا

مسافروں کے جہازوں اور تجارتی مال کو تباہ نہیں کیا جائیگا

دار العوام میں برطانوی امیر البحر کا بیان

کوئٹہ میں پبلک کے داخلہ کا فیصلہ کب کیا جائیگا

حکومت ہند کو کمشنر کی رپورٹ موصول ہوگئی ہے

مقامی حکام سے مشورہ

شملہ ۵ ۲ جون

تم مجھے گرفتار کرنیکی کوشش کروگے تو مار ڈالے جاؤگے

سپرنٹنڈنٹ پولیس کے نام ایک ڈاکو کا خط

علی گڑھ کی مسلح پولیس ڈاکو کی تلاش میں گشت لگا رہی ہے

حکومت ہند کو اب کرنل رسل کی رپورٹ موصول ہوگئی ہے جس پر گورنمنٹ کے مقامی حکام کے مشورے سے غور وخوض کیا جا رہا ہے۔ جس وقت مقامی حکام کی رائے معلوم ہو جائیگی تو حکومت فیصلہ کرے گی۔

پولیس کی حراست سے ایک مشہور کمیونسٹ کا فرار

بمبئی سے کلکتہ لایا گیا اور کلکتہ میں پہنچ کر فرار ہو گیا

کلکتہ ۲۵ جون

مشہور کمیونسٹ شیخ طیب جن کو بمبئی سے کلکتہ میں زیر حراست لایا گیا تھا اور جن کے خلاف بغاوت کا الزام تھا ہفتہ کی رات کو دو کانسٹبلوں کی حراست سے نکل کر بھاگ گئے۔ ... پولیس نے ان کی گرفتاری کے لئے تین سو روپے کے انعام کا اعلان کیا ہے۔

دو ہوائی جہاز ٹکرا گئے

سترہ آدمی ہلاک ہو گئے

بیناما ۵ ۲ جون

کولمبیا کے ہوائی اسٹیشن میڈیلین پر دو ہوائی جہازوں کی ٹکر ہو گئی جس کی وجہ سے سترہ آدمی ہلاک ہو گئے۔ ہلاک شدگان میں ایک مشہور فلمی ایکٹر بھی شامل تھا۔ ... (رائٹر)

برطانیہ نے ایک عجیب وغریب ہوائی جہاز بنایا ہے

بغیر چلانے والے ہوا باز کے ریڈیو سے چلتا ہے

ایک سو میل فی گھنٹہ کی رفتار

لندن ۲۵ جون

ہوائی جہازوں کی ساخت میں ایک عظیم الشان ترقی کا اعلان کیا گیا ہے۔ برطانیہ کی ہوائی فوج میں ایک نیا جہاز ... اس پر کسی چلانے والے ہوا باز کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ خود بخود چلتا ہے اور ایک سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے ... برطانیہ کی ہوائی فوج اس جہاز کو خفیہ طور پر جاندماری کے لئے استعمال کرتی رہی ہے۔

برلن پارٹی قوم پروروں سے اتحاد کیلئے آمادہ ہے

آئندہ دستور اساسی کے خطرہ کا مقابلہ

ایک گیارہ سال کی لڑکی کو نین کے غلط استعمال سے انتقال کر گئی

ماں نے نمک کے پیکٹ کی جگہ کونین کا پیکٹ دیدیا

موتی بازار میں ایک کانسٹبل پر چھری سے حملہ

قتل کا الزام اور عدالت میں ملزمین کی پیشی

احمد آباد کے قریب ایک قدرتی گیس کا دریا

امریکہ کے ماہرین سائنس کا معائنہ اور مشورہ

دہلی میں کوٹھے کی منانے کا فیصلہ

ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی

(سلسلہ صفحہ ۳)

جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد کا مرکزی اجلاس

اہم مسائل پر غور وخوض

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

... جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد کا مرکزی اجلاس ... صدارت میں قرار پایا ہے۔ لہٰذا جملہ اراکین صاحبان وقت مقررہ پر تشریف لاکر مشکور کریں۔ ایجنڈا حسب ذیل ہے۔

۱۔ جمعیت العلماء صوبہ سرحد کی توسیع واشاعت۔

۲۔ جمعیت کی مالی حالت پر غور۔

۳۔ قادیانیت کی تردید میں حکومت سرحد کی پالیسی پر غور وخوض۔

۴۔ مصیبت زدگان کوئٹہ کے ساتھ اظہار ہمدردی۔

۵۔ نوشہرہ کی چھاؤنی سپاہیوں میں مسجد مقدس کی مسماری پر غور۔

باقی امورات باجازت صدر صاحب۔

(محمد شعیب نائب ناظم جمعیت العلماء صوبہ سرحد)

رانچی کا جلسہ سیرت

بتقریب عید میلاد النبی ایک عظیم الشان جلسہ ہوا۔ ...

(دستخط) سکریٹری سیرۃ کمیٹی (رانچی)

حکومت جرمنی اور حکومت برطانیہ کے درمیان معاہدہ

آئندہ افواج کے تناسب کا قضیہ

لندن ۱۸ جون ۔ حکومت برطانیہ اور حکومت جرمنی کے درمیان آج بحری معاہدہ ہو گیا جس کی رو سے یہ قرار پایا ہے کہ جرمنی کی بحری قوت برطانیہ کی بحری قوت سے ۳۵ فی صدی سے زیادہ نہیں ہو گی۔ ...

برطانیہ کا نوٹ

گورنمنٹ آف انڈیا کے نئے افسر

کوئٹہ میں ایجنٹ گورنر جنرل کا تقرر

شملہ ۱۹ جون سر نارمن کیٹر کوئٹہ سے شملہ واپس آ گئے ہیں اور خیال کیا جاتا ہے کہ وہ اس ہفتہ کے آخر میں توچی محکمہ بلوچستان کا چارج لے لیں گے۔ شملہ سے ایک آرڈیننس جاری ہوگا جس کی رو سے کوئٹہ کے خاص حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے ایجنٹ گورنر جنرل کو خاص اختیارات دئے جائیں گے۔ ...

جامع مسجد راولپنڈی میں جلسہ عام

مولانا ظفر علی خاں اور ڈاکٹر عالم کی تقریریں

راولپنڈی ۱۰ جون ۔ جامع مسجد راولپنڈی میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں حاضرین کی اتنی کثرت تھی کہ تل دھرنے کی گنجائش نہ تھی۔ اس جلسہ میں ڈاکٹر عالم، مولانا ظفر علی خاں اور ملک لال خاں نے تقریریں کیں۔ ان کی تقریروں کا موضوع ملک کی حالت اور مسلمانوں کا فرض تھا۔

کانگریس میں شرکت

ڈاکٹر عالم نے سب سے پہلے تقریر کرتے ہوئے مسلمانوں کو کانگریس میں شریک ہونے کے لئے کہا۔ آپ نے فرمایا کہ کانگریس ہی ایک ایسی غیر سرکاری نمایندہ جماعت ہے جو آزادی وطن کے لئے کام کر رہی ہے۔ ...

مادر وطن کی خدمت

مولانا ظفر علی خاں صاحب تقریر کرنے اٹھے تو آپ کا پرزور نعروں سے استقبال کیا گیا اور آپ نے کانگریس کی گذشتہ خدمات کا ذکر کیا ...

تائید و اپیل

مس شاہنواز کے زیورات کی چوری

... ایک جوڑی (۲) بندے موتیوں کی بالیوں کی جوڑی (۳) چھوٹے موتیوں کی ایک لڑی (۴) سرخ ہیروں کا ایک گلے کا سیٹ ...

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

مشہور ومعروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید معہ کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

غریبوں کا قرآن مجید معرا

ملنے کا پتہ :- الجمعیۃ بک ایجنسی ۔ بلیماران ۔ دہلی

قلیل سرمایہ سے تجارت کرکے فائدہ اٹھاؤ

بلاغ مبین

الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۵

تار کا پتہ :- الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول :- ہلال احمد زبیری (ایم -اے)

جلد ۳۱ | دہلی یوم جمعہ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۵ء | نمبر ۴۴

یورپ کی آئندہ جنگ عظیم میں جرمنی کا طرز عمل کیا ہوگا
مسافروں کے جہازوں اور تجارتی مال کو تباہ نہیں کیا جائیگا
دارالعوام میں برطانوی امیرالبحر کا بیان

لندن ۲۵ جون

امیرالبحر برطانیہ سر بولٹن آئرس مانسیل نے گزشتہ شب دارالعوام کو یہ اطلاع دی کہ حال ہی میں جرمنی سے بحری افواج کے متعلق جو گفت و شنید ہوئی تھی اس میں جرمنی نے یہ وعدہ کیا تھا کہ وہ جنگ کے موقع پر آبدوز کشتیوں کے غیر محدود استعمال سے ہرگز کام نہیں لے گا۔

کوئٹہ میں پبلک کے داخلہ کا فیصلہ کب کیا جائیگا
حکومت ہند کے کمشنر کی رپورٹ موصول ہوگئی ہے
مقامی حکام سے مشورہ

شملہ ۲۵ جون

گورنمنٹ آف انڈیا نے اپنے سرکاری اعلان مورخہ ۱۴ جون میں پبلک کو یہ اطلاع دی تھی کہ کوئٹہ شہر میں صحت اور جان و مال کے تحفظ کی غرض سے حفظ ماتقدم کے طور پر جو کارروائیاں اختیار کی جا رہی ہیں ان میں ایک کارروائی یہ بھی ہے کہ حکومت ہند کے پبلک ہیلتھ کمشنر کو وہاں روانہ کیا گیا ہے جو تحقیقات کے بعد اس امر پر رپورٹ کریں گے کہ وہاں پبلک کے داخلہ کی اجازت ...

تم مجھے گرفتار کرنے کی کوشش کروگے تو مار ڈالے جاؤ گے
سپرنٹنڈنٹ پولیس کے نام ایک ڈاکو کا خط
علی گڈھ کی مسلح پولیس ڈاکو کی تلاش میں گشت لگا رہی ہے

علی گڈھ ۲۵ جون

علی گڈھ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ آج کل ضلع کی تمام پولیس راؤ دیا جرن نامی ایک مشہور ڈاکو کا پتہ لگانے میں مصروف ہے جس نے تمام ضلع میں تہلکہ مچا رکھا ہے۔

...

پولیس کی حراست سے ایک مشہور کمیونسٹ کا فرار
بمبئی سے کلکتہ لایا گیا اور کلکتہ میں پہنچ کر فرار ہوگیا

کلکتہ ۲۵ جون

مشہور کمیونسٹ شیخ طیب جن کو بمبئی سے کلکتہ میں زیر حراست لایا گیا تھا اور جن کے خلاف بغاوت کا الزام تھا ...

دو ہوائی جہاز زمین سے ٹکر
سترہ آدمی ہلاک ہوگئے

پناما ۲۵ جون

کولمبیا کے ہوائی اسٹیشن میڈیلین پر دو ہوائی جہازوں کی ٹکر ہوگئی جس کی وجہ سے سترہ آدمی ہلاک ہوگئے۔ ہلاک شدگان میں ایک مشہور فلمی ایکٹر بھی شامل تھا۔

ایک طیارچی اور ایک ڈائرکٹر بھی جان بحق ہوئے ... کا مالک تھا اس تباہی میں کام آگیا۔ (رائٹر)

برطانیہ نے ایک عجیب و غریب ہوائی جہاز بنایا ہے
بغیر چلانے والے ہوا باز کے ریڈیو سے چلتا ہے
ایک سو میل فی گھنٹہ کی رفتار

لندن ۲۵ جون

ہوائی جہازوں کی ساخت میں ایک عظیم الشان ترقی کا اعلان کیا گیا ہے۔ برطانیہ کی ہوائی فوج میں ایک نیا ہوائی جہاز ملکہ مکھی "کوئین بی" داخل ہوا ہے جس کے متعلق عجیب تفصیلات شائع کی گئی ہیں۔ یہ ایک نہایت کمال "روبوٹ" ہوائی جہاز ہے۔ اس پر کسی چلانے والے ہوا باز کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ خود بخود چلتا ہے اور ایک سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے جاتا ہے ... برطانیہ کی ہوائی فوج اس جہاز کو خفیہ طور پر چاند ماری کے لئے استعمال کرتی رہی ہے۔

لبرل پارٹی قوم پروروں سے اتحاد کیلئے آمادہ ہے
آئندہ دستور اساسی کے خطرہ کا مقابلہ کرنا چاہئے
بمبئی میں صدر آل انڈیا لبرل فیڈریشن کی تقریر

بمبئی ۲۵ جون

ایک گیارہ سال کی لڑکی کونین کے غلط استعمال سے انتقال کرگئی
ماں نے نمک کے پیکٹ کی جگہ کونین کا پیکٹ دیدیا

کولمبو ۲۵ جون

موتی بازار میں ایک کانسٹبل پر چھری سے حملہ
قتل کا الزام اور عدالت میں ملزمین کی پیشی
ضمانت کی درخواست پر حکم ملتوی کردیا گیا

دہلی ۲۵ جون

آج سید اعجاز حسین شاہ کی عدالت میں موتی بازار کے قتل کا مقدمہ پیش ہوا ...

احمد آباد کے قریب ایک قدرتی گیس کی دریافت
امریکہ کے ماہرین سائنس کا معائنہ اور مشورہ

بمبئی ۲۵ جون

احمد آباد کے قریب گوگھا میں ایک نیا قدرتی گیس دریافت ہوا ہے ...

ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی
(سلسلہ صفحہ ۲)

جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد کا مرکزی اجلاس
اہم مسائل پر غور و خوض
(خاص الجمعیۃ کے لئے)

... باقی امورات با جازت صدر صاحب۔

(محمد شعیب نائب ناظم جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد)

گورنمنٹ آف انڈیا کے نئے افسر
کوئٹہ میں ایجنٹ گورنر جنرل کا تقرر

شملہ ۱۹ جون سر نارمن کیٹر کوئٹہ سے شملہ واپس آگئے ہیں اور خیال کیا جاتا ہے کہ وہ اس ہفتہ کے آخر میں توجہ کوئٹہ سے بلوچستان کا چارج لے لیں گے ...

جامع مسجد راولپنڈی میں جلسہ عام
مولانا ظفر علی خاں اور ڈاکٹر عالم کی تقریریں

راولپنڈی ۱۸ جون۔ جامع مسجد راولپنڈی میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں حاضرین کی اتنی کثرت تھی کہ تل دھرنے کی گنجائش نہ تھی۔ اس جلسہ میں ڈاکٹر عالم، مولانا ظفر علی خاں اور ملک لال خاں نے تقریریں کیں۔ ان کی تقریروں کا موضوع ملک کی حالت اور مسلمانوں کا فرض تھا۔

کانگریس میں شرکت

...

مادر وطن کی خدمت

...

رانچی کا جلسہ سیرت

حکومت جرمنی اور حکومت برطانیہ کے درمیان معاہدہ
آئندہ افواج کے تناسب کا قضیہ

مس شاہ نواز کے زیورات کی چوری

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید معہ کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

غریبوں کا قرآن مجید معرا

ملنے کا پتہ :- الجمعیۃ بک ایجنسی - بلیماران - دہلی

قلیل سرمایہ سے تجارت کرکے فائدہ اٹھاؤ

... امریکن کرشیل کمپنی (گورنمنٹ میں رجسٹری شدہ) بمبئی نمبر ۱

بلاغ مبین

(مصنفہ حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی)

... الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

ریگستان عرب کی بغاوت کے پُراسرار واقعات

کرنل لارنس کی زندگی کا ایک مختصر خاکہ

شریف مکہ کو کس طرح غداری پر آمادہ کیا گیا

(ایک انگریز شریک کار کے قلم سے)

تمباکو فروشی پر لائسنس

نابالغوں کے ہاتھ فروخت کرنے کی ممانعت

پنجاب کے نئے قواعد و ضوابط

دلچسپ حقائق و معلومات

جاپان میں آبادی اور معاش کا مسئلہ

تحقیق کی تازہ دھوم

خشکی کا سب سے بڑا جانور

آمریکہ کے دو ماہرین سائنس ڈاکٹر گرانجر اور ڈاکٹر گریگری

ماؤنٹ ایورسٹ کی آہنی مہم

آواز کی خوردبین

شہری زندگی کی قوت

ریڈیو کی ہمہ گیری

فیصل سے یارانہ

شام اور فلسطین کی تقسیم

آسٹریلیا میں تمباکو کی کاشت

تلاش حسن

بقدر شوق مزا اضطراب کا نہ ملا
جو دل کو درد ملا بھی تو لا دوا نہ ملا

بہت قریب تھی سرحد بیخودی لیکن
خودی کی حد میں بھٹکتے رہے خدا نہ ملا

مزا ملا تھا محبت کی ابتدا میں مگر
پھر اسکے بعد اذیت ملی، مزا نہ ملا

پھرا رہا ہے زمانے میں مجھکو عزم سجود
جبین شوق ملی، ان کا نقش پا نہ ملا

دعا مرگ نہ مانگ اضطراب میں اے دل
کسے یقین ہے مر کر سکوں ملا نہ ملا

حیات عشق کو دیدار حسن لازم ہے
ترے بغیر کسی سانس میں مزا نہ ملا

عزیز تھے سر بالیں، طبیب تھے لیکن
جو مر رہا تھا اسے کوئی آسرا نہ ملا

تلاش حسن تو ہے ہمت آزما شاہد
مری نگاہ کو اب تک مرا پتا نہ ملا

(از جناب شاہد صدیقی اکبرآبادی حیدرآبادی) (خاص الجمعیۃ کیلئے)

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

پرنسپل
طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

ونیس کی ہر دلعزیزی

دی ونیس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

رسالہ
الشتی جوانی جوانی بالکل مفت

مہذب یورپ کی متمدن زندگی کے چند نمونے

آزادی معاشرت اور کشمکش حیات کے اندوہناک نتائج

(دارالسلطنت برطانیہ کی ڈاک سے)

(۱) شادی کے تیسرے دن خودکشی

(۲) بازاروں میں عریانی کے مظاہرے

کمپنی کے ڈائرکٹر کی لوٹ

ترکی میں جاسوسوں کی گرفتاری

ولادت مسیح کے متعلق ایک علمی بحث

عقل و نقل کی روشنی میں

قرآن اور دیگر کتب سماویہ

تین بڑے سوالات

(۳) خرق عادت

(باقی آئندہ)

اشتہار دینے سے

آپ الجمعیۃ میں اشتہار دیکر ضرور فائدہ اٹھائیے

(منیجر)

جامعہ ملیہ دہلی میں داخلہ

جامعہ میں اچھی تعلیم اور بہترین تربیت کا انتظام ہے۔

داخلہ یکم اگست سے ہوگا۔ داخلہ کیلئے درخواستیں معہ فیس داخلہ ۵ ر جولائی تک پہنچ جانی ضروری ہیں۔

فیس داخلہ ابتدائی درجوں کیلئے پانچ روپے ہے اور اونچے درجوں کیلئے سات روپے فارم داخلہ

اور دستور العمل دفتر رجسٹرار سے طلب فرمائیے۔

(حافظ) فیاض احمد سہیل (رجسٹرار) جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

داخلہ آیورویدک و یونانی طبی کالج دہلی

جو طلباء اور طالبات یونانی اور آیورویدک کی بہترین طبی تعلیم حاصل کرنے کی خواہشمند ہوں اپنی درخواستیں

۱۵ جولائی تک پرنسپل صاحب کے پاس بھیج دیں۔ طلباء کیلئے بورڈنگ ہوس میں رہنا لازمی کر دیا گیا ہے

تعلیمی سال یکم اگست سے شروع ہوگا۔

پراسپکٹس و فارم داخلہ طلب کرنے پر بلا قیمت بھیجا جاتا ہے۔

المشتہر حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل

شیر مارکہ کتابت کی سیاہی

SHER LITHO INK

A. Sher & Co.

سونے کی ڈلیاں کوڑیوں کے مول

دواخانہ مکسیر المجربات (رجسٹرڈ) کوچہ چیلان گلی راجان دہلی سے طلب کیجئے

نگارستان کشمیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۵۴ہجری

دنیائے اسلام کی ایک بہترین مذہبی درسگاہ

دارالعلوم دیوبند

(۲)

تھانہ بھون کے سراسر غیر آئینی اور خلاف ضابطہ اجلاس کی نوعیت اس قدر صاف اور واضح تھی کہ اس کے متعلق کسی باقاعدہ جلسہ میں دو رائیں ہونا ممکن ہی نہیں تھیں اور اگر چند ارکان مجلس شوریٰ نے اپنی غلطی سے ایک فُذ کو اجلاس کی صورت میں بدل کر فیصلہ کیا تھا کی تو کم سے کم ذمہ دار حضرات یعنی ارباب اہتمام کا یہ فرض تھا کہ وہ

ذمہ داری میں انعقاد و التوا اجلاس کو خلاف مصلحت سمجھ کر حضرت سرپرست صاحب سے تحریری استصواب کیا حضرت ممدوح نے اس خلاف و اختلاف پر غور فرما کر انعقاد جلسہ ہذا کے لئے کسی ضرورت دارالعلوم کو داعی تصور نہ فرماتے ہوئے التواء جلسہ کے لئے تحریر

حقوق شہریت کا تحفظ اخبارات کی آزادی پر موقوف ہے

آئین سازی کا اختیار صرف باشندگان ملک کو ہونا چاہئے

مدیران اخبارات کی انجمن میں ایک امریکن نمائندہ کا خطبہ

نیویارک (بذریعہ ولایتی ڈاک)

امریکہ کے ایڈیٹروں کی ایک انجمن کے اجلاس میں امریکن سینیٹ (ایوان بالا) کے رکن مسٹر بورا نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ "امریکہ کے ایک شہری کے لئے اس وقت سب سے زیادہ اہم مسئلہ یہ ہے کہ وہ اپنے حقوق پر خود اپنی حکومت کی دراز دستیوں کا سد باب کس طرح کرے۔ اسلئے اخبار کے ایڈیٹروں کا یہ فرض ہے کہ وہ حکومت کو

"اگر باشندگان ملک اس پر رضا مند ہو جاتے ہیں کہ ان کے سوا کوئی اور قوت ان کے دستور اساسی میں ترمیم کردے اور اس قسم کی کوششوں پر چشم پوشی سے کام لیتے ہیں تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ خود اپنی تباہی کا سامان خود اپنے ہاتھوں کر رہے ہیں"

فرق نہیں ہے اور وہ عملاً ایک ہی ہیں۔

"ان تمام جدید طریقوں میں عام لوگ محض آلات کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ انکی زندگی کا صرف ایک ہی مقصد ہوتا ہے اور وہ اسی کیلئے زندہ ہیں یعنی حکومت کے واسطے پرورش پانا اس کی غلامی کرنا اس کیلئے لڑنا اور اسکے واسطے مرجانا۔ اسلئے میں ان لوگوں کو قابل تعریف سمجھتا ہوں جو دور حاضر کے لباس میں ان قدیم مظالم کی مخالفت کرتے ہیں ...

"لیکن جہاں تک باشندگان امریکہ کا تعلق ہے ہمیں ان مظالم کے خلاف کام کرنیکی ضرورت نہیں ہے بلکہ صرف ان کا یہ فرض ہے ...

باشندگان ملک کا حق

مسٹر بورا نے اس طریقہ کی مخالفت کی کہ دستور اساسی کو کسی عدالت کی رائے یا انجمن کے حکم سے بدل دیا جائے۔ آپ نے کہا کہ دستور اساسی میں ترمیم کا حق صرف باشندگان ملک ہی کو حاصل ہے۔

عہد عتیق کے مظالم دور حاضر کے لباس میں

(در تحقیقی ... نیویارک ٹائمز)

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ مسماۃ زیتون بی بی کا انتقال ہوا اور انہوں نے دو بہنیں حقیقی مسماۃ مہتاب بی بی و مسماۃ مجیدہ بی بی اور ایک حقیقی چچا زاد بھائی شیخ حبیب اللہ کو وارث شرعی چھوڑا۔ ایسی حالت میں متروکہ مسماۃ زیتون بی بی کا از روئے شرع شریف کیونکر تقسیم ہوگا۔

(۲) ایک شخص مرغ ذبح کرتا ہے ...

الجواب

حقوق متقدمہ علی الارث کی ادائیگی کے بعد ترکہ زیتون بی بی کے کل مال میں سے دو ثلث دونوں بہنوں کو دیا جائے اور ایک ثلث شیخ حبیب اللہ کو دیا جائے

مہتاب بی بی	مجیدہ بی بی	شیخ حبیب اللہ

استفتاء

الجواب

ہے کہ ان دو لڑکیوں میں سے جن کے متعلق وہ خبر مشہور ہوئی تھی ایک لڑکی ہیپٹسٹ گرلز اسکول کی تعلیم کی نذر ہو چکی ہے ... واقعات اس کے متعلق عام طور پر بیان کئے جاتے ہیں وہ نہایت افسوسناک ہیں۔ اب وہ لڑکی اپنے والدین کے پاس نہیں ہے، اور یقین کیا جاتا ہے کہ وہ عیسائی ہو چکی ہے۔

بیس ہزار روپیہ ضبط

حادثہ کراچی کی تحقیقات

حادثہ کراچی کی تحقیقات کے متعلق تمام ہندوستان میں جس شدت کے ساتھ مسلسل و پیہم مطالبہ کیا جا رہا ہے اس کا اندازہ اخبارات کے کالموں اور مقامی جلسوں کی کارروائیوں سے بآسانی کیا جا سکتا ہے۔

ہیپٹسٹ گرلز سکول

پشاور میں آتشزدگی سے تباہ کاریاں

پچاس لاکھ روپیہ کا نقصان اور ڈھائی ہزار مکانات مسمار

پشاور ۲۴ جون۔ پشاور کا جو علاقہ آگ سے تباہ ہو گیا ہے اس پر پولیس کا سخت پہرہ ہے تاکہ کوئی مال و اسباب لوٹ کر نہ لے جا سکے۔ مالکان جائیداد و میونسپل کمشنروں اور محلہ داروں سے ٹکٹ حاصل کرکے ملبہ کے نیچے اپنے مال و اسباب کو تلاش کر سکتے ہیں۔ آگ کے شعلے ابھی تک بھڑک رہے ہیں اور فائر بریگیڈ آگ بجھانے میں مصروف ہے ...

کوئٹہ ریلیف ڈے

۳۰ جون کیلئے صدر کانگریس کا اعلان

کراچی ۲۳ جون بابو راجندر پرشاد صدر کوئٹہ سنٹرل ریلیف کمیٹی نے حسب ذیل بیان اخبارات کے نام شائع کیا ہے۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی صوبہ متوسط کے سفر سے واپسی

طبیعت ناساز ہے

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند دس روزہ کے مسلسل پیہم سفر کے بعد صوبجات متوسط کے مشہور مقامات جلسہ ہائے سیرت میں شرکت فرما کر آج ۲۰ جون کو شام کے وقت دہلی واپس تشریف لے آئے۔ ناگپور ...

دوسری تقریر سیرت

صوبہ دہلی میں کانگریس کے اراکین

ساڑھے سات ہزار کی بھرتی

کوئٹہ جانے کی اجازت کیوں نہیں دی گئی

اسمبلی میں سوالات

جامعہ ملیہ کا وفد میسور میں

مولانا شوکت علی صاحب پر پابندی

کراچی نہیں جا سکتے

چین کے جنگی جہاز بھی نقل و حرکت کیوں نہیں کر سکتے

حبش کے مقابلہ میں اٹلی کی فرعونیت

ہم اپنی فوجوں کو نہیں ہٹائیں گے

مصیبت زدگان کوئٹہ کیلئے ریلوے پاس

کمشنر سندھ کا اعلان

لارڈ ہیڈلے کی وفات

دہلی کا موسم

کراچی کے ہلاک شدگان کے جانوں کا معاوضہ

وزیر ہند کو نوٹس

میرٹھ میں پناہ گزینوں کا کیمپ

مسز کا کوئٹہ ریلیف فنڈ

پسماندہ اقوام کی کانفرنس

سی پی میں دو فلم ممنوع

برما میں حادثہ

۱۴ اشخاص مجروح ۳ ہلاک

ہیپٹسٹ گرلز اسکول کی ایک طالبہ گھر سے غائب ہو گئی

تلاش گمشدہ

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کی مجلس منتظمہ کا اجلاس عام

ماہ جولائی کے نصف آخر میں ہوگا

نظام سلطنت

پر ریویو

لندن پر ہوائی حملہ

ترکی میں یہودی کا اخراج

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۵۴ ہجری

دُنیائے اسلام کی ایک بہترین مذہبی درسگاہ

دارالعلوم دیوبند

(۲)

تھانہ بھون کے سراسر غیر آئینی اور خلاف ضابطہ اجلاس کی نوعیت اس قدر صاف اور واضح تھی کہ اُس کے متعلق کسی باقاعدہ مجلس میں دو رائیں ہوتا لیکن ہی نہیں تھیں اور اگر چند اراکین مجلس شوریٰ نے اپنی غلطی سے ایک دُند کو اجلاس کی صورت میں بدل کر...

ذمہ داری میں انعقاد و التوا جلسہ کو خلاف مصلحت سمجھ کر حضرت سرپرست صاحب سے تحریری استصواب کیا۔ حضرت ممدوح نے اس خلاف و اختلاف پر غور فرما کر انعقاد جلسہ ہٰذا کے لئے کسی ضرورت دارالعلوم...

[illegible]

حقوق شہریت کا تحفظ اخبارات کی آزادی پر موقوف ہے

آئین سازی کا اختیار صرف باشندگان ملک کو ہونا چاہئے

مدیران اخبارات کی انجمن میں ایک امریکن نمائندہ کا خطبہ

نیویارک (بذریعہ ولایتی ڈاک) امریکہ کے ایڈیٹروں کی ایک انجمن کے اجلاس میں امریکی سینیٹ (ایوان بالا) کے رکن مسٹر بورا نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ "امریکہ کے ایک شہری کے لئے اس وقت سب سے زیادہ اہم مسئلہ یہ ہے کہ وہ اپنے حقوق پر خود اپنی حکومت کی دراز دستیوں کا سد باب کس طرح کرے۔ اسلئے اخبار کے ایڈیٹروں کا یہ فرض ہے کہ وہ حکومت کو آئین و دستور کے احترام پر مجبور کرتے رہیں"...

سینیٹ کے فاضل رکن نے کہا کہ "آئینی حکومت میں حقیقی مسئلہ...

"اگر باشندگان ملک اس پر رضا مند ہو جاتے ہیں کہ ان کے سوا کوئی اور قوت ان کے دستور اساسی میں ترمیم کردے اور اس قسم کی کوششوں پر چشم پوشی سے کام لیتے ہیں تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ خود اپنی ہی تباہی کا سامان خود اپنے ہاتھوں کرتے ہیں۔ جب وہ دیکھتے رہتے ہیں کہ ان کے نمائندوں، یا ان کی کانگریس یا ان کی ایگزیکٹو، باعد النوں کو اس قوت کے استعمال کا حق غصب کیا...

اور آزادی کا یہ حق جو انہیں بلا شرکت غیرے ملنا چاہیے اتنا ہی قابل احترام ہے جتنا کہ انفرادی آزادی کا حق۔"

فرق نہیں ہے اور وہ عملاً ایک ہی ہیں۔

"ان تمام جدید طریقوں میں عام لوگ معاشرتی عمارت کیلئے بطور روڑوں کے استعمال کئے جاتے ہیں۔ انکی زندگی کا صرف ایک ہی مقصد ہے اور اسی کیلئے زندہ ہیں یعنی حکومت کے واسطے پرورش پانا اس کی غلامی کرنا اس کیلئے لڑنا اور اسکے واسطے مر جانا۔ اسلئے میں ان لوگوں کو قابل تعریف سمجھتا ہوں جو دور حاضر کے لباس میں ان قدیم مظالم کی مخالفت کرتے ہیں اور انکی حقیقت سے تمام دنیا کو واقف بناتے ہیں۔"

"لیکن جہاں تک باشندگان امریکہ کا تعلق ہے ہمیں ان مظالم کے خلاف کام کرنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ صرف ان کا پیچھا کرنے کی ضرورت ہے۔ جب حقیقت منکشف ہو جائے تو ہمیں امریکن قوم کے فیصلے سے نہیں ڈرنا چاہئے۔ ان طریقوں کے استبداد کی مخالفت و قابلیت رکھنے والا امریکن قوم سے زیادہ اور کوئی نہیں ہوگا..."

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

حادثہ کراچی کی تحقیقات

[illegible]

بیس ہزار روپیہ ضبط

[illegible]

بپتسمٹ گرلز اسکول

[illegible]

پشاور میں آتشزدگی سے تباہ کاریاں

پچاس لاکھ روپیہ کا نقصان اور ڈھائی ہزار مکانات مسمار

پشاور ۲۴ جون۔ پشاور کا جو علاقہ آگ سے تباہ ہو گیا ہے اُس پر پولیس کا سخت پہرہ ہے تاکہ کوئی مال و اسباب لوٹ کر نہ لے جا سکے۔ مالکان جائداد میونسپل کمشنروں اور محلہ داروں سے ٹکٹ حاصل کر کے ملبہ کے نیچے اپنے مال و اسباب کو تلاش کر سکتے ہیں۔ آگ کے شعلے ابھی تک بھڑک رہے ہیں اور فائر بریگیڈ آگ بجھانے میں مصروف ہے۔ لنڈی بیری کی طرف جھونکے سے علاقہ میں ابھی تک کھدائی کا کام شروع نہیں ہوا۔ ملبہ کے نیچے کچھ لاشیں بھی دبا ہوں۔ نقصان کا صحیح اندازہ لگانا ناممکن ہے لیکن خیال ہے کہ پچاس لاکھ روپیہ کا نقصان ہو گیا ہے۔ دو ہزار اور ڈھائی ہزار کے درمیان مکانات جل گئے ہیں۔

میونسپلٹی نے متاثرہ علاقہ کا ایک کل نقشہ تیار کیا ہے جس میں دکھایا گیا ہے کہ کس مکان کو کتنا نقصان پہنچا۔ فوج ہٹا لی گئی ہے۔ اور بتوں، کوہاں اور ایبٹ آباد سے پولیس بلائی گئی ہے جو پہرہ دے رہی ہے۔ لوٹ مار کا کوئی واقعہ نہیں ہوا۔

گزشتہ رات ایک عام جلسہ منعقد ہوا جس میں میونسپلٹی سے ڈیڑھ لاکھ روپیہ قرض دینے اور جن لوگوں کو زیادہ نقصان پہنچا ان کے لئے مفت مکانات بنانے کا مطالبہ کیا گیا۔ میونسپلٹی کی جانب سے کھانا مفت تقسیم کیا جا رہا ہے۔ عوام نے شہر میں لکڑی کی ٹال کی اجازت دینے کے خلاف پروٹسٹ کیا ہے...

[illegible]

کوئٹہ ریلیف ڈے

۳۰ جون کیلئے صدر کانگریس کا اعلان

کراچی ۲۸ جون۔ بابو راجندر پرشاد صدر کوئٹہ سنٹرل ریلیف کمیٹی نے حسب ذیل بیان اخبارات کے نام شائع کیا ہے۔

۳۰ جون کوئٹہ کے مصیبت زدوں کے رنج و آلام کا پہلا ہفتہ ختم ہوگا۔ اس درمیانی وقفہ میں ملک کو ان بدبخت مصائب زدوں کی مصیبت کا کافی اندازہ ہو گیا ہے...

[illegible]

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی صوبہ متوسط کے سفر سے واپسی

طبیعت ناساز ہے

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند دس روز کے مسلسل و پیہم سفر کے بعد صوبجات متوسط کے مشہور مقامات...

دوسری تقریر سیرت

[illegible]

جامعہ ملیہ کا وفد میسور میں

مولانا شوکت علی صاحب پر پابندی

چین کے ننگے بھاویجی نقل و حرکت

صوبہ دہلی میں کانگرس کے اراکین کوٹ جانے کی اجازت کیوں نہیں ملی

اسمبلی میں سوالات

مصیبت زدگان کوئٹہ کیلئے بلوچستان گشتی سندھ کا اعلان

جش کے مقابلہ میں اٹلی کی فرعونیت

ہم اپنی فوجوں کو نہیں ہٹائیں گے

لارڈ ہیلے کی وفات

دہلی کا موسم

کراچی کے بلاک سے کارخانے جاری کا افتتاح

میرٹھ میں تباہ کن زلزلہ

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کی مجلس منتظمہ کا اجلاس عام

ماہ جولائی کے نصف آخر میں ہوگا

نظام سلطنت

[illegible]

سیاسیات خارجہ

دنیا کو برطانیہ اور جرمنی کے معاہدہ سے کیا فائدہ ہوگا

انگریز مدبرین کا پروپیگنڈا

رگبی۔ ۲۶ جون سر ایرنل مونسل بحری بیڑہ کے ریٹائرڈ لارڈ نے گذشتہ شب اینگلو جرمنی بحری معاہدہ کے موضوع پر ایک مختصر تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے بیان کیا کہ اس معاہدہ سے دنیا کے امن کے مقصد کو بہت فائدہ پہونچے گا اور گورنمنٹ برطانیہ کو اس بات کی مکمل امید ہے کہ وہ دیگر ممالک کے ساتھ بھی اس معاملہ پر مزید گفت و شنید کرنے کے قابل ہو سکے گی تاکہ مستقبل کے لئے بحری اسلحہ کی تحدید اور نوعیت کے متعلق ایک عام معاہدہ طے کیا جا سکے ان بین الاقوامی معاہدوں کا جو اس وقت نافذ ہیں بحری اسلحہ کی بے قیدی کی دوڑ کا راستہ بند کر دیا اور بڑے بڑے اخراجات کی بھی کفایت ہو گئی لیکن چونکہ یہ معاہدے آئندہ سال کے اختتام تک ختم ہو رہے ہیں اس لئے برطانوی حکومت کی یہ زبردست خواہش تھی کہ بحری اسلحہ کی تحدید کے لئے تیاریاں کام کو شروع کرنے کے لئے ایک اچھی فضا پیدا کر دی جائے اس لئے یہ مناسب خیال کیا گیا کہ اس تجویز پر جلد غور کر لیا جائے۔ بحث و تمحیص کے آغاز میں اس بات کا فیصلہ کیا گیا تھا کہ یہ تجویز مستقبل کے بحری اسلحہ کی تحدید کے مقصد کے لئے نہایت اہم ہے اس لئے حکومت برطانیہ نے اسے منظور کر لیا جرمنی اس تناسب کو قائم رکھے گا اور بحری جہازوں کی تعمیر کا کوئی ایسا کام نہیں کرے گا جس کو دیگر ممالک والے بھی ترک کر سکیں تھے معاہدہ کی رو سے آبدوز کشتیوں کے متعلق جرمنی کو برطانیہ کے ۴۵ فی صدی اسلحہ رکھنے کا حق

یقین ہے کہ یہ بحری معاہدہ دوسری طاقتوں کے لئے بھی مفید ثابت ہوگا۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ برطانیہ اور جرمنی کی بحری قوت کا یہ تناسب قائم رہے گا۔ دوسری طاقتوں کے بحری جہاز نہ ہونے سے اس پر کوئی اثر نہ پڑے گا۔ ہم اس معاہدہ کو عالمگیر امن و امان اور بین الاقوامی سکون کا پیش خیمہ سمجھتے ہیں بعض لوگ اس معاہدہ پر اعتراض کرتے ہیں لیکن جب واقعات سے مقابلہ کرنا ہے جرمنی اب بھی وارسلز کے معاہدہ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جہاز تعمیر کر رہا ہے ہم نے معاہدہ وارسیلز کے دیگر دستخط کنندوں کو تمام گفت و شنید کی اطلاع دی ہے۔ ایک اعتراض یہ بھی کیا جاتا ہے کہ برطانیہ نے بری اور ہوائی معاہدہ سے علیحدہ صرف بحری معاہدہ کیوں کر لیا لیکن حکومت برطانیہ اس خیال سے متفق نہیں ہے بحری اسلحہ کو محدود کرنے کا مسئلہ سالہا سال سے چل رہا ہے تو حکومت برطانیہ موجودہ معاہدہ کے بجائے جدید معاہدہ کر کے مصیبتوں کا ازالہ کیوں نہ کرے۔ اس مسئلہ میں لندن اور واشنگٹن کے معاہدے کے تمام دستخط کنندوں کا تعاون حاصل کیا جائیگا اگر بحری معاہدہ مکمل ہو گیا تو بری اور ہوائی معاہدے کی بھی کوشش کی جائے گی اس سلسلہ میں جو موجودہ کوششیں ہو رہی ہیں انہیں جاری رکھا جائیگا۔ حکومت تینوں قسموں کے معاہدوں کو اہم سمجھتی ہے اور کوئی وجہ نہیں کہ بری اور ہوائی معاہدوں کی تکمیل کے لئے بحری معاہدے کو ملتوی کر دیا جائے ضمنی سوالات کا جواب دیتے ہوئے آپ نے کہا کہ اس معاہدے

کے ساتھ ساتھ دوسرے ملکوں سے گفت و شنید ہو رہی ہے اسی سلسلہ میں مسٹر لاول اور مسٹر انتھونی ایڈن کی پیرس میں بات چیت ہوگی اور آئندہ ہفتہ سانیور مسولینی سے گفت و شنید ہوگی اس کے بعد فرانس اور اٹلی کا ڈیلیگیشن لندن آئیگا اور اگر روسی بحری وزیر یہاں آئے تو ان کا بھی استقبال کیا جائے گا۔

جاپان اور برطانیہ کے تعلقات

سر سیموئل ہور کی تقریر

لندن۔ ۲۶ جون جاپانی سفیر اور میڈم متسودیرا کے اعزاز میں جو کہ جلد ہی جاپان کی سیر و سیاحت کے لئے لندن سے روانہ ہونے والے ہیں گذشتہ شب دفتر محکمہ امور خارجیہ میں دعوت دی گئی۔

سر سیموئل ہور وزیر محکمہ امور خارجہ نے مسٹر متسودیرا کا جام صحت تجویز کرتے ہوئے فرمایا کہ جاپان کی رائے کو انگلینڈ تک پہنچانے اور انگلینڈ کی رائے کو جاپان تک پہنچانے کا کام آپ سے زیادہ اچھی طرح اور کوئی سرانجام نہیں دے سکتا انگلینڈ اور جاپان کی کچھ باتیں ایسی ہیں جو ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہیں یہی وجہ ہے کہ گذشتہ سالوں میں ہر دو ممالک کے تعلقات نہایت دوستانہ رہے ہیں لیکن ممکن ہے کہ کبھی کبھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے۔ ایسے موقعوں پر عبور حاصل کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہم دو دوستوں کی طرح متنازعہ معاملات پر بحث کریں اور باہمی گفت و شنید سے تصفیہ کریں۔

سر سیموئل ہور نے سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے شمالی چین کے حال کے واقعات کا بھی سرسری طور پر ذکر کیا اور فرمایا میں توقع کرتا ہوں کہ مسٹر متسودیرا جب جاپان واپس جائیں گے تو وہ اہل جاپان کو اس امر کا یقین دلائیں گے کہ انگلینڈ کے لوگ جاپان کے دلی خواہش ہے کہ جاپان جلد از جلد مشکلات سے نجات پا جائے۔

سلطنت برطانیہ کی آزاد نوآبادیات

ان کے تعلقات اور انکی پوزیشن

رگبی۔ ۲۶ جون۔ آج شام دارالعوام میں وزیر نوآبادیات مسٹر تھامس نے فرمایا کہ قانون ویسٹ منسٹر نے برطانیہ اور نوآبادیات کے درمیان تعلقات کے متعلق ایک نئی صورت حالات پیدا کر دی ہے۔ ہر ایک آزاد نوآبادی کو اپنی قسمت کا خود فیصلہ کرنے کی آزادی ہے۔ حال ہی میں سلور جوبلی کی تقریب نے سلطنت

برطانیہ کے اتحاد اور عزیزانہ تعلقات کو بہترین طریقہ پر واضح کیا تھا اس موقع پر مختلف نوآبادیوں کے نمائندوں کو کثیر تعداد میں موجود تھے جس سے شاہی امور خارجیہ پالیسی پر بحث کرنے کا موقع مل گیا۔ تقافیری ملکی معاملات اور شاہی افواج کے مسئلہ پر بحث کے دوران میں اس امر کی کوشش نہیں کی گئی کہ کسی وزیر اعظم کو کوئی بات ماننے کے لئے مجبور کیا جائے۔ تمام نوآبادیات نے حکومت برطانیہ کی پالیسی کی حمایت کی اور یہ رائے ظاہر کی کہ حکومت برطانیہ کو مجلس اقوام لیگ کے ذریعہ امن قائم رکھنے کی کوشش جاری رکھنا چاہئے۔ نوآبادیات کے نمائندوں نے فوج کے متعلق حکومت برطانیہ کی پالیسی کی حمایت کی۔

شاہی اقتصادی پوزیشن کے متعلق مسٹر تھامس نے فرمایا کہ اوٹاوا کانفرنس میں برطانیہ کے وفد نے واضح کر دیا تھا کہ اول ہم برطانیہ کے لوگوں کے مفاد کا خیال رکھنا چاہتے ہیں۔ دوئم ہم ترجیح دیگر سلطنت کے تمام حصص کو ترقی دینا چاہتے ہیں۔ سوئم ہمیں غیر ممالک کے ساتھ برآمدی تجارت کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔

فرانسیسی کوک شاستر (باتصویر)

اس کوک شاستر کو پنڈت کوکا کے فرضی قصے کہانیوں سے کوئی نسبت نہیں ہے بلکہ یہ زمانہ موجودہ کے نہایت مشہور کوک شاستر کا اصلی ترجمہ ہے۔

المشتہر جنرل اسپلائی سٹورز لاہور

ساوتری

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

برطانیہ نے خوزیزی سے بچنے کیلئے تھوڑا سا لیا

دارالعوام میں برطانوی امیر البحر کا بیان

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

غریبوں کا قرآن مجید معرا

ملنے کا پتہ۔ الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

بلاغ مبین

الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

اختر اور رضیہ

سنٹرل ریلیف کمیٹی کے ارکان

صدر کانگریس کا اعلان

کراچی۔ ۲۶ جون کانگریس کے صدر بابو راجندر پرشاد نے کل ۴۵ منٹ تک کمشنر سندھ سے ملاقات کی آپ نے کہا کہ اگر غیر سرکاری جماعتوں کو کوئٹہ جانے کی اجازت دی جاتی تو بہت سے لوگ ملبہ کے نیچے سے نکالے جا سکتے تھے اور بہت سا مال بچایا جا سکتا تھا۔ مصیبت زدگان کی امداد کے لئے کراچی میں جو کام ہو رہا ہے آپ نے اس سے پسندیدگی کا اظہار کیا اور کوئٹہ کے مصیبت زدگان کی امداد کے لئے جو سنٹرل ریلیف کمیٹی بنائی ہے اس کے ارکین کا اعلان کیا سارا کین کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں۔

بابو راجندر پرشاد صدر، سیٹھ جمنالال بجاج، سردار ولبھ بھائی پٹیل، پنڈت مالویہ، مسز سروجنی نائیڈو، مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی، سیٹھ برلا، مسٹر منوہر داس، وسان جی، ڈاکٹر خان صاحب، مسز میران کیپٹن، مسٹر جمشید مہتہ، شیخ عبدالمجید سندھی، دیوان بہادر ہری دھر، سیٹھ سی جی ہرجی، ڈاکٹر گوپی چند بھارگو لاہور، لالہ دنی چند بیرسٹر لاہور، لالہ دلی چند اناولوی سردار سردول سنگھ کولیشر، مولانا عبدالقادر قصوری، لالہ ٹھاکر رام ڈیرہ غازی خاں، مسٹر جے رام داس دولت رام اور ڈاکٹر پٹابھی سیتا رامیا

تیسرے درجہ کے مسافروں کو سہولتیں

جدید انتظامات کی توقع

میرٹھ۔ ۲۶ جون مسٹر کے بی ماتھر چیف کمرشل سپرنٹنڈنٹ افیسر ایسٹ انڈین ریلوے نے کلکتہ میں ایک بیان کے دوران میں فرمایا کہ اس سال تیسرے درجہ کے مسافروں کو بہت سی سہولت دی جائیں گی۔

مزید بیان کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ منتظمان ریلوے تیسرے درجہ کے مسافروں کی شکایات پر سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں اور اس سلسلہ میں ہو رہے ریلوے مشاورتی کمیٹی سے بھی اشتراک عمل کی درخواست کی ہے۔ منتظمان ریلوے کے روبرو ایک تجویز یہ بھی ہے کہ تیسرے درجہ کے ڈبوں میں ایسے پنکھے لگائے جائیں جو کہ گرم ہوا کو باہر نکالتے رہیں۔ قیاس غالب ہے کہ اس طریقہ سے گاڑیوں میں کافی ٹھنڈک رہ سکے گی علاوہ بریں ایک تجویز یہ بھی ہے کہ تیسرے درجہ کے ڈبوں میں ایک کے بجائے دو پاخانے بنائے جائیں اور ان میں پانی کا مستقل انتظام کیا جائے اور تمام اسٹیشنوں پر ایسی کتابیں رکھی جائیں جن میں مسافر اپنی شکایات درج کر سکیں۔

مسٹر ماتھر نے یہ بھی بیان کیا کہ چند پبلک انجمنوں مثلاً ریلوے مشاورتی کمیٹی وغیرہ نے نہایت مفید تجاویز پیش کی ہیں جن پر منتظمان ریلوے غور کر رہے ہیں۔

دارالامراء میں انڈیا بل پر بحث

دوسری خواندگی کی منظوری

لندن۔ ۲۶ جون۔ آج ہاؤس آف لارڈز کے اجلاس میں انڈیا بل میں لارڈ لائیڈ کی طرف سے پیش کردہ ترمیم ۱۳۶ ووٹوں کی مخالفت اور ۵۵ ووٹوں کی موافقت سے گر گئی۔ اور انڈیا بل کی دوسری خواندگی پاس ہو گئی۔

بحث میں بیل کنٹری، لنلتھگو، لوتھین، ہائفائی، سیلسبری اور ہیلی فیکس وغیرہ نے تقریریں کیں۔

خوشگوار امیدوں کا خاتمہ

لارڈ لنلتھگو نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ بہترین قابلیت اور تجربہ سے یہ سکیم تیار کی گئی ہے یہ ترمیم سات سال کے سارے کام کو ملیامیٹ کر دے گی اور اس کے ساتھ ہی برطانیہ اور ہندوستان کے درمیان بہتر تعلقات نیز مشرق اور مغرب کے درمیان خوشگوار حالات کی امید کا خاتمہ ہو گیا۔

لارڈ پیل نے کہا کہ مجھے اس بارے میں کوئی شک نہیں ہے کہ ہندوستان نئے آئین کو چلائے گا اب عدم تعاون کی تحریک پالیسی کا خاتمہ ہو چکا ہے۔

کانگریس اور آئندہ دستور

آرچ بشپ آف کنٹربری نے کہا کہ مجھے اس امر کے متعلق کوئی تشویش نہیں ہے کہ اصلاحات کے متعلق ہندوستان کا کیا رویہ ہے ہندوستان کی سب سے طاقتور نمائندہ کانگریس پارٹی پہلے ہی اس نتیجہ پر پہنچ چکی تھی کہ پارلیمنٹ کس قسم کی تجاویز پیش کرے گی میرا خیال ہے کہ کانگریس والے انتخابات میں حصہ لینے کو تیار ہونگے

اکثریت کا فیصلہ

فیروز پور میں بیٹریاں چرانے کی سازش

دو لکھ پتی بنگالیوں کو سزائیں

لاہور ۲۶ جون۔ آج لاہور ہائی کورٹ میں فیروز پور کے دو لکھ پتی آہن فروشوں مسیان بال مکند اور سری رام کے خلاف سازش مجرمانہ اور چوری اور مال مسروقہ رکھنے کے الزامات بحال رکھے گئے۔

۱۹۳۰ء سے لیکر ۱۹۳۳ء تک محکمہ انہار کے ایک ملازم مسمی درگا داس نے سازش کر کے حسین والا اسٹیل ڈپو حیلیک سے لوہے کی بیٹریاں چوری کرتے رہے۔ یہ بیٹریاں ایک پل کی تعمیر کے لئے بھیج رہی تھیں اور حکومت انہیں فروخت کر رہی تھی فروخت کا طریقہ یہ تھا کہ خریدار کو لاہور میں درخواست بھیج اور قیمت داخل کرنی پڑتی تھی۔ یہاں سے اسے بیٹریاں کی مطلوبہ تعداد حسینی والا اسٹور سے اٹھا لینے کا پروانہ ملتا تھا لیکن ملزمان نے درگا داس سے جو حسینی والا میں سٹور کیپر تھا سازش کر کے یہ سمجھوتا کر لیا کہ جتنی بیٹریاں پروانے میں درج ہوں ان سے کہیں زیادہ سٹور میں سے نکال لی جائیں چنانچہ اس طرح چار سال تک ہوتا رہا اور لاکھوں روپیہ ناجائز طور پر حاصل کرتے رہے۔ لیکن اجازت سے بہت زیادہ بیٹریاں سٹور سے نکلتی رہیں۔

۱۹۳۳ء میں جب درگا داس تبدیل ہو گیا اس کی جگہ کوئی اور سٹور کیپر آیا تو اسٹور میں بیٹریوں کی کمی پائی گئی۔ چنانچہ اسٹاک کا حساب کرنے کے بعد معاملہ پولیس کے حوالہ کیا گیا۔ اور پولیس نے تفتیش کے بعد ملزمان اور ان کے چار منیموں کو گرفتار کیا

انڈین نیشنل کانگریس کا آئندہ اجلاس

لکھنؤ میں تیاریاں

اس سیشن کا صدر کون ہوگا

لکھنؤ۔ ۲۶ جون۔ لکھنؤ میں آئندہ کانگریس سیشن کی بڑی سرگرم تیاریاں ہو رہی ہیں لوکل کانگریس کمیٹی کے ذمہ داران اس وقت بیحد مصروف ہیں وہ لوگ یہ چاہتے ہیں کہ کانگریس کا اجلاس تیسری مرتبہ اودھ کے تاریخی مرکز میں ہو رہا ہے اس لئے آئندہ اجلاس کانگریس کا جس قدر اہم اور شاندار ہونا چاہئے اس سے زیادہ کامیاب ہو۔ اجلاس اور کانگریس نگر کے لئے اس وقت تک بہت سے قطعات دیکھے گئے ہیں لیکن ان سب میں اب تک وکٹوریہ پارک کو ترجیح دی جا رہی ہے اور امید ہے کہ اسی جگہ کو پسند کر لیا جائے لیکن اس وقت سب سے زیادہ اور اہم مسئلہ اس سیشن کی صدارت کا سوال ہے اگرچہ ابھی اس کو ایک مسئلہ کی صورت میں نہیں لایا گیا کیونکہ اس کو آئندہ مجلس استقبالیہ طے کرے گی مگر پھر بھی ذمہ دار حلقوں میں اس سوال پر غور کیا جا رہا ہے اور موجودہ صورت میں اہم شخصیتیں پیش نظر ہیں سب سے پہلا نام خان عبدالغفار خاں سرحدی گاندھی کا ہے اس لئے کہ اس مرتبہ یہ حق انہیں کو پہونچتا ہے لیکن چونکہ وہ اس وقت تک اپنی میعاد اسیری پوری کر رہے ہوں گے اس لئے پنڈت جواہر لال نہرو اور مسٹر راجگوپال اچاریہ کا نام آتا ہے پنڈت جواہر لال نہرو غالباً اکتوبر یا نومبر ۱۹۳۵ء میں رہا ہو جائیں گے لیکن ان کے لئے یہ وقت معلوم ہوتی ہے کہ ان کے اور کانگریس کے مسلک میں کچھ تضاد پیدا ہو گیا ہے موجودہ صورت میں کانگریس کا جو مسلک ہے پنڈت

کوئٹہ جانے کی اجازت

جانے والوں کے حلقہ میں توسیع

پشاور کی شدید آتشزدگی

پانچ سو مکانات کی تباہی کا اندازہ

ہندوستان کی صنعت شیشہ سازی کا تحفظ

حکومت نے ٹیرف بورڈ کی سفارش منظور نہیں کی

ایک ہزار افغانوں کی ہلاکت

قنصل جنرل افغانستان کا بیان

صدر کانگریس کا پروگرام

پنجاب اور صوبہ سرحد کا دورہ

دہلی کی چیزیں

فی الحقیقت دوائے نیا بیطس

زندہ درگو

مفت کیا ہے؟ مفت

خزانہ (تندرستی کا بیمہ)

اطفال نواز

میٹھی نیند کا مزہ اٹھائیے

انٹرنیشنل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس ۶۸۹۳ کلکتہ

تعلیم الاسلام

الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

قلیل سرمایہ سے تجارت کے فائدے

حب امساک

نمک سلیمانی

نونہال

NAUNEHAL — The Best Tonic for Children

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول:- ہلال احمد زبیری (ایم-اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم دوشنبہ [illegible] ربیع الاول ۱۳۵۴ہجری مطابق یکم جولائی ۱۹۳۵ء | نمبر ۱

کوئٹہ میں فوجی حکومت ختم ہوگئی

ہیضہ کی وبا کے پھیلنے کا خطرہ اور انسدادی کارروائی

وائسرائے ہلاک شدگان کی قبروں پر پھول چڑھائینگے

کوئٹہ ۲۸ جون

[illegible]

سرحد فرانس پر جرمنی کے وحشیانہ حملے

یوروپ کی آئندہ جنگ کے ایسی جنگیں نہایت سخت ہونگی

فرانسیسی وزیر جنگ نے چار کروڑ پونڈ اور دس لاکھ فوج کی منظوری لی

لندن ۲۸ جون

[illegible]

زبیدہ طاہرہ کی یاد میں

[illegible]

پیکر ضعف کا اگر مد نظر ہے امتحاں
صبر و رضا سے کر مدد تا کہ وہ سرنگوں نہ ہو

خوگر درد کا کلمہ ضبط میں پر الم شباب
پیری میں تاب ضبط سے لذت غم فزوں نہ ہو

تیری رضا کا ہوں غلام میں کہوں نہ کچھ مجال
صبر کا میرے امتحاں ایسا ہو کہ الکوں نہ ہو

ضبط کی میرے یا خدا اتنا کہیں بگڑ نہ جائے
نالۂ دل سے آشکار جوش غم دروں نہ ہو

زیر کفن [illegible] نعش ہو کہیں قرار دل
باغ میں جو کہ دفن ہے زندگی کا سکوں نہ ہو

[illegible]

تیرے کرم کی [illegible]
[illegible]

صورت لخت دل ہیں تم نے جو بھی ہیں نعمتیں
انکے فراق میں خدا دل کا جگر کا خون نہ ہو

سایۂ والدین سے رحمت حق کی گود میں
جا چکی جبکہ طاہرہ خلد نصیب کیوں نہ ہو

دہر غمکدہ میں [illegible] ہزاروں کج نصیب
تیرے نصیب سا ذکا پر کوئی واژگوں نہ ہو

ذکا صدیقی

[illegible]

صوبہ سرحد میں ایک قادیانی پر قاتلانہ حملہ

عبدالعزیز کو ۹ سال قید سخت کی سزا

پشاور ۲۸ جون

[illegible]

احمد آباد میں ایک کارخانہ میں آگ لگ گئی

بہت گودام جل کر خاک سیاہ ہوگئے

ایک لاکھ روپیہ کا نقصان

احمد آباد ۲۸ جون

[illegible]

کوئٹہ کی دوبارہ تعمیر کا سوال

موجودہ جگہ پر تعمیر نہیں کیا جا سکتا

[illegible]

مدراس کی کان میں ایک چٹان پھٹ گئی

تین قلی زندہ دفن ہوگئے

مدراس ۲۸ جون

[illegible]

پیکنگ میں مارشل لا قائم کر دیا گیا

بغاوت فرو ہوگئی - باغی نکال دئے گئے

ٹوکیو ۲۸ جون

[illegible]

ایک ہوائی جہاز سمندر میں غرق ہوگیا

ہوا باز کی نعش نکالی گئی

لندن ۲۸ جون

[illegible]

گڈھ شنکر میں زلزلہ آگیا

مکانات پھٹ گئے اور تار کا سلسلہ منقطع ہوگیا

آندھی کے طوفان سے تاریکی اور راہگیروں کی ہلاکت

جالندھر ۲۸ جون

[illegible]

جبلپور کے قریب ریل کے فاصلہ پر گھوڑے پر سوار مسافروں کو ڈاکو نے لوٹ لیا

جبلپور ۲۸ جون

[illegible]

اٹلی حبش کو منظم کرنے پر تلا ہوا ہے

اگر مجھے کیا گیا تو جمعیۃ اقوام کو چھوڑ دوں گا

لندن ۲۸ جون

[illegible]

صوبہ متحدہ میں ہنگامی تحقیقات

توسیع سیاحت کی توقع

[illegible]

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی

دوسری تقریر سیرت

ناگپور کے عظیم الشان جلسۂ سیرت میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کا کثیر اجتماع

(۱)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رُسُلًا مُّبَشِّرِینَ وَمُنذِرِینَ لِئَلَّا یَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِیزًا حَكِیمًا

الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونؤمن بہ ونتوکل علیہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیأت اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضللہ فلا ھادی لہ ونشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ونشھد ان سیدنا ومولانا محمدا عبدہ ورسولہ

معاصرین کے افکار و آراء

برطانوی سلطنت

دہلی مسلم ایجوکیشنل سوسائٹی

یو۔ پی میں اُردو کا زوال

شاہ صاحب کے مقدمہ کا فیصلہ

بیکاری کا انسداد

نگارستان کشمیر

(مصنفہ قاضی ظہور الحسن صاحب سیوہاروی)

ملنے کا پتہ: مکتبہ شرقیہ سیوہاراں دہلی

داخلہ آیورویدک و یونانی طبی کالج دہلی

جو طلبہ اور طالبات یونانی اور آیورویدک کی بہترین طبی تعلیم حاصل کرنے کی خواہش مند ہوں اپنی درخواستیں ۱۵ جولائی تک دفتر پرنسپل میں بھیج دینی چاہئیں اور طلبہ کے لئے بورڈنگ ہوس میں رہنا لازمی کر دیا گیا ہے۔ تعلیم بعد تعطیل یکم اگست سے شروع ہوگی۔

پراسپکٹس و فارم داخلہ طلب کرنے پر بلا قیمت بھیجا جاتا ہے۔

المشتہر: حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل

REGISTERED
NAMAK JAILNOS
No. 62

نمک جالینوس

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

وبہال

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

جرمنی میں عسکری قوت کا احیاء

جنگ عظیم کی ناکامیوں کے بعد نئی جد و جہد کا آغاز

(۱)

"مستقبل کی جنگ"

خطرناک پہلو

ولادتِ مسیح کے متعلق ایک علمی بحث

عقل و نقل کی روشنی میں

(مولانا قاضی انوار الحق صاحب مفتی ریاست مانگرول کے قلم سے خاص الجمعیۃ کے لئے)

(۲)

(باقی آئندہ)

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا پانچ پیسے کے ٹکٹ بھیجا کریں۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

مفت مفت
خزانہ (تندرستی کا بیمہ)

رسالہ
اصلی جوانی بالکل مفت

فی الحقیقت دوائے ذیابیطس الن

ونیس کی ہر دلعزیزی

دی ونیس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

ہمارے ایجنٹ: میسرز بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۵۴ ہجری

دفعہ ۲۹۹ کا مفہوم

شد پریشاں خواب من از کثرت تعبیرہا

(۱)

اس وحشت و پریشانی اور سراسیمگی و وارفتگی کے باوجود دفعہ ۲۹۹ میں کوئی بہت زیادہ غیر معمولی بات نظر نہیں آتی۔ اگرچہ یہ صحیح ہے کہ اس دفعہ سے وہ خطرات پیدا ہو سکتے ہیں جن کے پیش نظر ... سے آپ کس طرح محفوظ رہ سکتے ہیں جبکہ آپ نے تحفظ حقوق کا وہ صحیح طریقہ ہی اختیار نہیں کیا ہے جو حقیقت میں آپ کو کرنا چاہئے تھا۔ جب آپ نے اپنے حقوق کا حامی ...

مسلم کانفرنس کے لیڈر ایک دن صبح کو جب سو کر اٹھے تو انہیں اچانک یہ خیال آیا کہ گورنمنٹ آف انڈیا بل میں ایک دفعہ ایسی ہے جس پر ۲۹۹ کا عدد ڈالا گیا ہے اور جس میں دار العوام نے بعض ترمیمات منظور کر کے اسے مسلمانوں کے لئے ...

جنیوا میں بین الاقوامی مزدور کانفرنس کا سالانہ اجلاس

حکومت افغانستان اور حکومت ہند کے نمائندوں کی تقریریں

(... برائے الجمعیۃ)

جنیوا کی اطلاع مظہر ہے کہ بین الاقوامی مزدور کانفرنس کے انیسویں سالانہ اجلاس میں جو آج کل منعقد ہو رہا ہے حکومت افغانستان کے سرکاری نمائندہ سردار عمر خان صاحب نے بھی شرکت فرمائی۔ ادارہ کے ڈائرکٹر کی رپورٹ پر بحث کے دوران میں آپ نے ایک دلچسپ تقریر فرماتے ہوئے سب سے پہلے ادارہ کے گورننگ باڈی کے چیرمین اور اس کے ڈائرکٹر کا شکریہ پیش کیا جنہوں نے افغانستان کی شرکت پر اظہار مسرت کرتے ہوئے اس کی اقتصادی ترقی کے حوالے دیئے تھے۔

ہم نے تمام ملک میں عوام کی بہبودی کی خاطر بہت سے کام جاری کئے ہیں جن سے مزدور پیشہ گروہ کی بہتری خاص طور پر مد نظر رکھی گئی ہے۔ ہماری پبلک ورکس اسکیم میں بڑی سرگرمی ... ملک کے عرض و طول میں ٹیلیگراف اور ٹیلیفون بچھائے جا چکے ہیں ... اور اس طرح عوام کی مزدوری کو ہم بڑی سرعت کے ساتھ مہیا کرتے چلے جا رہے ہیں۔ ملک میں آبپاشی کیلئے بہترین نہریں تیار ہو رہی ہیں ...

۱۹۲۱ء میں ہم نے قوانین جاری کئے ... جن میں مزدوروں کے حقوق ... کے متعلق قوانین خاص طور پر قابل ذکر ہیں ...

صنعتی ترقی میں مشرق کی پسماندگی

ہندوستانی مزدور گروہ کے نمائندہ مسٹر ... نے بین الاقوامی لیبر کانفرنس میں تقریر فرماتے ہوئے ادارہ کے ڈائرکٹر مسٹر بٹلر کی تعریف کی کہ انہوں نے اپنی رپورٹ میں مشرق کی معاشرتی اور صنعتی حالات کا بہت ہی صحیح عکس اتارا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ صنعتی ترقی میں مشرق اور خاص کر ہندوستان اور جاپان ...

(باقی صفحہ ... ملاحظہ ہو)

شذرات

حوادث و احکام

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

حضرت مولانا عبد العلیم صدیقی کو مبارکباد

پشاور کی تباہی

استفتاء

الجواب

دار العلوم دیوبند

مصیبت زدگان پشاور کیلئے امداد کی عملی صورتیں

میونسپلٹی نے ڈھائی لاکھ روپیہ منظور کیا ہے

پشاور ۲ جون۔ گذشتہ رات پشاور میونسپلٹی کی جنرل میٹنگ منعقد ہوئی جس میں اتفاق رائے سے یہ ریزولیشن پاس کیا گیا کہ چونکہ موجودہ آتشزدگی نے سینکڑوں اشخاص کو بے خانماں بنا دیا ہے اس لئے کمیٹی انہیں پناہ دینے اور خوراک بہم پہنچانے کا ذریعہ ہے اور مکانات کی از سر نو تعمیر کے لئے قرضہ دینے کے معاملات پر بھی غور کرے گی۔

کمیٹی میں معتمد ... لاکھ روپیہ قرضہ دینے کا ریزولیشن پیش کیا گیا جس میں ترمیم کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ دو لاکھ روپیہ ۲۳ سال کے لئے بغیر سود قرض دیا جاوے ... تیسرے سال سے قرضہ کی وصولی شروع ہو۔ لوکل گورنمنٹ سے پانچ لاکھ روپیہ عطیہ کا اور دس لاکھ روپیہ قرضہ کا مطالبہ کیا گیا۔ کمیٹی نے آتشزدگان کی خوراک کے لئے ... روپیہ منظور کیا۔

ترکی سے جدید معاہدہ کرنے کا مطالبہ

حکومت ہند کے نام مسلم ایوان تجارت کا مکتوب

مسلم ایوان تجارت کلکتہ نے محکمہ تجارت حکومت ہند کو ایک مراسلہ بھیجا ہے جس میں اس بات پر زور دیا ہے کہ ترکی سے تجارتی معاہدہ کی تجدید کی جائے کیونکہ پرانے معاہدہ کی میعاد گذشتہ فروری میں ختم ہو گئی ہے۔

اس کے بعد مسلم ایوان تجارت نے ایک دوسرا مراسلہ بھی حکومت ہند کے پاس روانہ کیا ہے جس میں ایک ترکی تاجر عظیم ازمیر کے ایک مراسلہ کا اقتباس درج ہے۔ یہ مراسلہ کلکتہ کے ایک مشہور تاجر ... کو موصول ہوا تھا۔

پنجاب کی ایک نہر میں سیلاب کے صحیح واقعات

فصلوں کو زیادہ نقصان نہیں پہنچا

لاہور ۵ جون۔ سپرنٹنڈنٹ انفارمیشن بیورو پنجاب گورنمنٹ اطلاع دیتے ہیں کہ نہر ٹوٹ جانے کے متعلق ... کی اطلاع بعض اخبارات میں چھپی ہے مگر اس اطلاع کے بعض واقعات بالکل غلط ہیں۔ صحیح واقعات اس طرح ہیں کہ ... جون کی درمیانی رات کو بعض نامعلوم اشخاص نے ... برانچ کی داہنی پٹڑی میں ایک شگاف پیدا کر دیا ... اخبارات میں تحریر کیا گیا تھا کہ بند ... ٹوٹا ہے مگر یہ اطلاع غلط تھی ... اس سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں۔ ان دیہات کی زمینیں جل تھل ہو گئی تھیں مگر فصل کو زیادہ نقصان نہیں پہنچا ... اس کے علاوہ بعض مقامات میں گندم اور ریلوے پر بھی تباہی آئی ہے۔ فصلوں کی کامل تباہی کی اطلاع بالکل غلط ہے اس کے علاوہ زراعتی خاندانوں پر بھی زیادہ مصیبت نہیں آئی۔ نقصان کا اندازہ ... سیلاب میں کوئی شخص غرق نہیں ہوا۔

کوئٹہ کا آئندہ نظم و نسق

مخصوص قوانین کا نفاذ

دہلی کے اخبارات کو سرکاری اختیارات کی تحت نوٹس

نیچ کی ضبطی اور ... کا مطالبہ

قصر بکنگھم میں شاہی دربار

امیر سعود ولیعہد حجاز کی شرکت

فیروز پور کے بلوہ کی تحقیقات

صوبہ متحدہ کی کونسل میں ایک قرارداد کی منظوری

دہلی کے سینما پروپرائٹر بابو اعجاز حسین کا انتقال

ٹراموے سے مہلک حادثہ

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

جولائی میں ہوگا

ہز ہائینس آغا خاں کے فرزند علی خاں

طلاق کے مقدمہ میں ... ڈگری

لال چند نولرائے کا وائسرائے کو رقعہ

ہندو مسلم کانفرنس کی ملاقات کی اجازت چاہتے ہیں

اخبار آوٹ ورڈ کے دفتر پر پولیس کا چھاپہ

پرنٹر اور پبلشر گرفتار

مسلح ڈاکوؤں کا حملہ

ایک آدمی ہلاک ... مجروح

دہلی اور رہتک کے باشندے کوئٹہ میں

مالکان جائداد کیلئے حکومت کا اعلان

ہسپانیہ کی بغاوت کا انجام

ساڑھے تین ہزار باغیوں کی ہلاکت

کوئٹہ کے پناہ گزیں خانہ بدوش کردیئے

حوض میں ریوالور اور کارتوس کی تلاش

بنگال کے دہشت انگیزوں کی کارگزاریاں

زلزلہ زدگان کوئٹہ کی امداد

جاپان کا عطیہ

چینی فوج کے جاپانیوں پر حملے

سب پوسٹ ماسٹر کی گرفتاری

سرکاری رقم کے غبن کا الزام

دہلی میں نان سون ہو گئیں

جاپان نے تمام مطالبات منظور

پولیس کے اسلحہ خانہ میں چوری

ریلوے اسٹیشن پر لوٹ

تلوار غائب ہو گئیں

حضور نظام کی سلور جوبلی کی تیاریاں

ایک طاقتور کمیٹی کا قیام

جعلی نوٹ کو سزائے قید و جرمانہ

پیرا کی کا نیا ریکارڈ

مصر اور اٹلی میں فضائی معاہدہ

سرحدی قبائل میں خانہ جنگی

ایڈیٹر امرت بازار پتریکا کی رہائی

بلوچستان کیلئے ریگولیشن کا نفاذ

روزانہ ہندی اخبار سے ضمانت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ ہجری

دفعہ ۲۹۹ کا مفہوم

شد پریشاں خواب من از کثرت تعبیرہا

دفعہ ۲۹۹ کیا ہے؟ اس کی تشریح اخبارات میں شروع ہو گئی ہے۔ سر محمد یعقوب سے لے کر اخبار اسٹیٹسمین کے ایڈیٹر تک اپنی اپنی عقل کے گھوڑے دوڑا رہے ہیں اور مسلم کانفرنس نے جو بھیانک خواب دیکھا ہے اس کی مختلف تعبیریں چاروں طرف سے دی جا رہی ہیں۔ کانفرنسی لیڈر کہہ رہے ہیں کہ گورنمنٹ آف انڈیا بل کی دفعہ ۲۹۹ کا صاف مطلب یہ ہے کہ ...

یاران طریقت کا اختلاف

پر اسرار خاموشی

قوم پرور یا کانگریسی مسلمانوں کے متعلق تو یہ کہا جا سکتا ہے کہ انہیں موجودہ انڈیا بل سے کوئی دلچسپی ہی نہیں ...

جنیوا میں بین الاقوامی مزدور کانفرنس کا سالانہ اجلاس

حکومت افغانستان اور حکومت ہند کے نمائندوں کی تقریریں

(باقی صفحہ پر ملاحظہ ہو)

شذرات

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ کے متعلق ان کالموں میں پہلے بھی تفصیل کے ساتھ اظہار خیال کیا جا چکا ہے۔ ناظرین کرام سے یہ امر پوشیدہ نہ ہوگا کہ تمام ہندوستان کے اسلامیہ ہائی اسکولوں میں جو امتیاز اسکول اٹاوہ کے اس اسکول کو حاصل ہے وہ کسی دوسرے اسکول کو میسر نہیں ...

پشاور کی تباہی

کوئٹہ کی تباہی و بربادی کے افسانے ابھی ختم بھی نہ ہوئے تھے اور وہاں کی داستان مصیبت ابھی ناتمام ہی تھی کہ پشاور کی خوفناک آتش زدگی کے واقعات نے ایک تازہ مصیبت کی خبر دے کر مزید ... کا سامان بہم پہنچا دیا۔ غالب نے ایک مرتبہ ہجوم آلام و مصائب سے گھبرا کر کہا تھا کہ

حیراں ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں
مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں

آج کل اپنی کیفیت بھی بالکل یہی ہو رہی ہے ...

حضرت مولانا عبدالحلیم صدیقی کو صدمۂ جانکاہ

حضرت مولانا عبدالحلیم صدیقی رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علمائے ہند کے حلقۂ متوسلین و متعلقین میں یہ خبر دلی غم و اندوہ کے ساتھ سنی جائے گی کہ حضرت مولانا کی سب سے بڑی صاحبزادی زبیدہ خاتون ۲۲ جون کو ۱۲ بجے لکھنؤ میں اس جہان فانی سے عالم بقا کی طرف کوچ کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللھم اغفر لھا وارحمھا رحمۃ واسعۃ۔

... مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ (ایڈیٹر)

دار العلوم دیوبند

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

تین مرتبہ طلاق دے دینے کے بعد وہ بھی طلاق بائن (مغلظہ) کی نیت سے طلاق مغلظہ پڑ جاتی ہے اور حق رجعت باقی نہیں رہتا ...

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ، دہلی

استفتاء

الجواب

... فقیر احمد سعید کان اللہ لہ۔ الجواب صحیح محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ، دہلی

استفتاء

الجواب

پنجاب کی ایک نہر میں سیلاب کے صحیح واقعات

فصلوں کو زیادہ نقصان نہیں پہنچا

ترکی سے جدید معاہدہ تجارت کا مطالبہ

حکومت ہند کے نام مسلم ایوان تجارت کلکتہ کا مکتوب

مصیبت زدگان پشاور کیلئے امداد کی عملی صورتیں

میونسپلٹی نے ڈھائی لاکھ روپیہ منظور کیا

دہلی کے اخبارات کو ہنگامی اختیارات کا نوٹس

تیج کی ضمانت ضبط اور قومی گزٹ سے ضمانت کا مطالبہ

کوئٹہ کا آئندہ نظم و نسق

مخصوص قوانین کا نفاذ

فیروز پور کے بلوہ کی تحقیقات

صوبہ متحدہ کی کونسل میں ایک قرارداد کی منظوری

قصر بکنگھم میں شاہی دربار

امیر سعود ولیعہد حجاز کی شرکت

دہلی کے سینما پریس اسٹر بابو اعجاز حسین کا انتقال

ٹراموے سے مہلک حادثہ

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

جولائی میں ہوگا

ہز ہائینس آغا خاں کے فرزند ارجمند

طلاق کے مقدمہ میں بطور فریق ثانی

اخبار ورتمان کے دفتر پر پولیس کا چھاپہ

پرنٹر اور پبلشر گرفتار

لال چند نولرائے کا وائسرائے کو برقیہ

ہندو مسلم ارکان اسمبلی کو ملاقات کی اجازت دی جائے

مسلح ڈاکوؤں کا حملہ

ایک آدمی ہلاک اور ... مجروح

دہلی اور رہتک کے باشندے کوئٹہ جا سکتے ہیں

مالکان جائداد کیلئے حکومت کا اعلان

ہسپانیہ کی بغاوت کا انجام

ساڑھے تین ہزار آدمیوں کی ہلاکت

کوئٹہ کے پناہ گزین خانہ بدوش کر دئیے گئے

حوض میں ریوالور اور کنوئیں میں کارتوس

بنگال کے دہشت انگیزوں کی کارگزاریاں

زلزلہ زدگان کوئٹہ کی امداد

جاپان کا عطیہ

دہلی میں مانسون ہوائیں

چینی فوج کے جاپانیوں پر حملے

سب پوسٹ ماسٹر کی گرفتاری

سرکاری رقم کے غبن کا الزام

پولیس کے اسلحہ خانہ میں چوری

تلواریں غائب ہو گئیں

ریلوے اسٹیشن پر لاش

جاپان کے تمام مطالبات منظور

حضور نظام کی سلور جوبلی کی تیاریاں

ایک طاقتور کمیٹی کا قیام

جعلی ووٹر کو سزائے قید و جرمانہ

پیرا کی کا نیا ریکارڈ

سرحدی قبائل میں خانہ جنگی

مصر اور اٹلی میں فضائی معاہدہ

ایڈیٹر امرت بازار پتریکا کی رہائی

بلوچستان کیلئے ریگولیشن کا نفاذ

روزانہ ہندی اخبار سے ضمانت

صوبہ سرحد کے سرآوردہ رہنماؤں کا متفقہ اعلان
۱۲ جولائی کو یوم شریعت منایا جائے

جب سے صوبہ سرحد میں شریعت بل کے نفاذ کی تحریک ہوئی ہے مسلم عوام وخواص نے متفقہ طور پر اس کی حمایت کا ڈنکا چار دانگ عالم میں بجا دیا ہے۔

حجاج کی تکلیف
ایک مسافر حرم کا بیان

جمعیت علماء صوبہ سرحد کا عظیم الشان جلسہ
حکومت کی قادیانیت نواز پالیسی کے خلاف زبردست احتجاج

سر آغا خاں کا گھوڑوں کا شوق
چند دلچسپ اعداد و شمار

رہنمایان سرحد کی گرفتاری
ناظم جمعیۃ علمائے ہزارہ کا اعلان

بفہ ضلع ہزارہ میں جلسہ عام
علماء اسلام کی گرفتاری پر احتجاج

دہلی کی چیزیں

خادم قوم محمد عبد الغفار الخیری منیجر ایجنسی لعل گنج دہلی

چاندی کا نرخ گر گیا
دہلی کا بازار

ایک نواب صاحب کی گرفتاری

مہرولی میں مشاعرہ
حضرات شعراء کا شکریہ

۱۰۰ روپے انعام جادو کی انگوٹھی

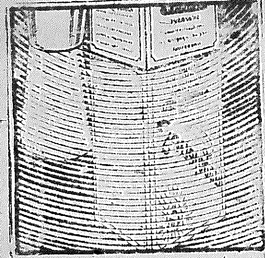

آپ کیلئے نئی طاقت

ایک مشہور یورپین ڈاکٹر لکھتا ہے

SANATOGEN

سیناٹوجن ایک مصدقہ غذا ہے
ہر دوا فروش اور بازار میں ملتی ہے

تین صد روپے کے نقد انعامات

مقابلہ کی شرط

نمبر شمار	مثال - ان د ی	اشارہ	جواب
		ہندوستان کا مشہور لیڈر	گاندھی
۱	ح ج م	ایک خوبصورتی کا اسم مبارک	
۲	ان گ ل ور	ہندوستان کا ایک مشہور شہر	
۳	م ن ق	جھگڑا	
۴	ل ا ع	لاعلاج	
۵	ن غ ل	جائے تعلیم	

فرانسیسی کوک شاستر

منیجر جنرل سپلائی اسٹورز لاہور

دہری میں جلسہ یوم النبی صلعم
حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی کی صدارت

جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کی تحریک سے بدایوں میں یوم کراچی

مسلمانان مراد آباد کا جلسہ

حادثہ کراچی کی تحقیقات کا مطالبہ
مظفر نگر

پسرور میں تبلیغ کانفرنس کی تیاریاں

جھانسی کے یتیم خانہ کا اعلان

موضع رکھوٹی لعل پور میں یوم کراچی

کانپور میں جلسہ سیرت

نوجوانان دربھنگہ کا جلسہ

بدایوں میں عظیم الشان مجلس سیرت

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ
اردو میں

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

تعلیم الاسلام

اشتہار دینے

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی
تقریر سیرت

معارف
خلافت

مینیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

ساوتری

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

حجاج کی تکلیف

ایک مسافر حرم کا بیان

یہاں پہنچے خیر جہاز کے ذریعے سے حاضری کا شرف حاصل ہوا۔ جہاز میں باوجود، ، مسافروں کے کھانے کی جو تکلیف مجھے اور دوسرے ساتھیوں کو ہوئی وہ ناقابل برداشت تھی۔ حتیٰ کہ مجبور ہو کر ہم نے اپنے درجہ کا کر سمندر کے حوالہ کر دیتے اور جھٹوں نے دوسرے کھانے کو مجبوراً کھائے والوں کو نہیں ...

صوبہ سرحد کے سربرآوردہ رہنماؤں کا متفقہ اعلان

۱۲ جولائی کو یوم شریعت منایا جائے

جب سے صوبہ سرحد میں شریعت بل کے نفاذ کی تحریک ہوئی ہے مسلم عوام و خواص نے متفقہ طور پر اس کی حمایت کا ڈنکا بجا رکھا ہے ... سلمانوں میں روز افزوں ہیجان پیدا ہو رہا ہے اور وہ ایک مرتبہ اپنی متفقہ آواز کو بلند کرنا چاہتے ہیں اس غرض کے لئے ۱۲ جولائی ۱۹۳۵ء بروز جمعہ یوم شریعت منانے کی تمام صوبہ سرحد سے اپیل کی جاتی ہے ...

(۱) حکیم عبدالسلام صاحب (۲) مولانا شاکر اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد (۳) مولانا غلام غوث صاحب صدر مجلس احرار صوبہ سرحد (۴) خان محمد رمضان خاں صاحب ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی وکیل (۵) مولانا حافظ عبد القیوم صاحب نائب صدر جمعیۃ علماء صوبہ سرحد (۶) قاضی حبیب الرحمٰن صاحب ... (۷) خان نقیر اللہ خاں صاحب رئیس ملک پور صدر آزاد پارٹی۔ ہزارہ۔

(ڈاکٹر لطف الرحمٰن سکرٹری)

رہنمایان سرحد کی گرفتاری

ناظم جمعیۃ علماء ہزارہ کا اعلان

بقیہ ضلع ہزارہ میں جلسہ عام

علماء اسلام کی گرفتاری پر احتجاج

جمعیت علماء صوبہ سرحد کا عظیم الشان جلسہ

حکومت کی قادیانیت نواز پالیسی کے خلاف زبردست احتجاج

۱۴ر جون مردان صدر ڈاک بیران بعد از نماز عشاء جمعیۃ علماء صوبہ سرحد کا عظیم الشان اجلاس زیر صدارت جناب مولانا مولوی زین العابدین صاحب رکن جمعیت علماء صوبہ سرحد منعقد ہوا یہ جلسہ جناب حکیم مولوی فضل حق صاحب فاضل دیوبند نائب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ سرحد ورکن شعبہ وجناب حکیم عبدالحکیم صاحب سکرٹری شعبہ تبلیغ ... کی گرفتاری کے سلسلہ میں بطور احتجاج کیا گیا۔ جمعیت علماء صوبہ سرحد کے اراکین مختلف مقامات سے آئے ہوئے تھے ... حاضری ستورات بھی کثیر تعداد میں آئی ہوئی تھیں ...

سر آغا خاں کا گھوڑوں کا شوق

چند دلچسپ اعداد و شمار

مسٹر سڈنی موسل نے سنڈے اکسپریس میں ڈربی کے جیتنے والے حیرت انگیز گھوڑے بہرام کے مالک سر آغا خاں کے متعلق ایک مضمون قلمبند کیا ہے جس میں بتلایا گیا ہے کہ سر آغا خاں کے اصطبل میں جو فرانس برطانیہ میں نفیس ترین بتلایا جاتا ہے ۱۵۰۔۲۰۰ گھوڑے ہیں اور ان کی قیمت ۱۵ لاکھ پونڈ ہے۔ سر آغا خاں نے کئی دوڑیں جیتی ہیں ... اور اس سال ۵۷،۰۰۰ پونڈ کے انعامات ... آپ نے انکار کر دیا۔

بہرام کے مستقبل کے متعلق آپ نے بتلایا کہ میں کچھ نہیں کہہ سکتا اس کی قیمت دس ہزار پونڈ سے ستر ہزار پونڈ تک پہنچ گئی ہے اور میں اسے ایک لاکھ پونڈ میں فروخت کر سکتا ہوں اس کی اصطبل کی نسل ہی چار پانچ سو پونڈ کے درمیان ہے۔

دہلی کی چیزیں

خادم قوم محمد عبد الغفار الجمیری نمبر ۱ اکبری نیو گنج دہلی

چاندی کا نرخ گر گیا

دہلی کا بازار

ایک نواب صاحب کی گرفتاری

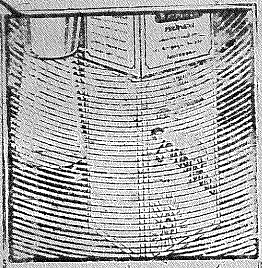

آپ کیلئے نئی طاقت

... ایک مشہور یورپین ڈاکٹر لکھتا ہے ...

SANATOGEN

سناٹوجن ایک مصدقہ غذا ہے ہر دوا فروش اور بازار میں ملتی ہے

تین سو روپے کے نقد انعامات

مقابلہ کی شرط

نمبر شمار	مثال — ان دوی	معنی	اشارہ	جواب
۱	— ع م	ایک خوبصورت ہندو کا اسم مبارک		گاندھی
۲	— ن گ ل در	ہندوستان کا ایک مشہور شہر		
۳	م ن اق — ہ	جھگڑا		
۴	ن اج — ا	لا علاج		
۵	خ — ل	جانے نقلیں		

۱۰۰ روپے انعام جادو کی انگوٹھی

(A.D)

نہوری میں مشاعرہ

حضرات شعراء کا شکریہ

فرانسیسی کوک شاستر

اس میں شادی سے پہلے اور شادی کے بعد حریم حسن کی لطف اندوزیوں کی داستان ... یہ کتاب ... قیمت تین روپے ...

منیجر جنرل سپلائی اسٹورز لاہور

ڈھری میں جلسہ یوم النبی

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی کی صدارت میں

۲۲ر جون کو سیرت کمیٹی (ڈھری) نے زیر صدارت الحاج حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی یوم النبی کا جلسہ منعقد کیا ...

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کی سیرت سے بدایوں میں یوم کراچی

مسلمانان مراد آباد کا جلسہ

حادثہ کراچی کی تحقیقات کا مطالبہ

مظفر نگر

پسرور میں تبلیغ کانفرنس کی تیاریاں

جھانسی کے یتیم خانہ کا اعلان

موضع رکھوٹی ضلع پورنیہ میں یوم کراچی

نوجوانان ورہنگا کا جلسہ

کانپور میں جلسہ سیرت

بدایوں میں عظیم الشان مجلس سیرت

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

اردو میں

... یہ کتاب ۳۰۰ صفحات کی ہے اور اس کی قیمت فی جلد ... محصول ڈاک ...

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

تعلیم الاسلام

الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

اشتہار دینے

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مطالعہ کیا ...

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

ساوتری

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی

تقریر سیرت

معارف ...

جامعہ ...

خلافت ...

منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

مدیر مسئول ہلال احمد زبیری۔ ایم۔ اے

جلد ۲۲ | دہلی یوم جمعہ ۳ ربیع الثانی ۱۳۵۴ہجری مطابق ۵ جولائی ۱۹۳۵ء | نمبر ۲

لاہور کی مسجد شہید گنج پر سکھوں کا ہجوم

ننگی کرپانوں کا مظاہرہ اور جتھوں کی روانگی

مسجد کی شہادت کے متعلق اضطراب انگیز خبریں

لاہور ۲ جولائی

مسجد شہید گنج کی عمارت کو منہدم کر کے چند سکھوں نے جو صورت حال پیدا کر دی ہے اس سے روز بروز اشتعال بڑھتا جا رہا ہے۔ پیر کی شب کو یکایک یہ افواہ پھیل گئی کہ سکھوں نے حکام کے حکم کے باوجود خفیہ طور پر مسجد کا ایک حصہ گرا دیا ہے۔ یہ افواہ بجلی کی طرح آناً فاناً پھیل گئی۔ اور مسلمان ہزاروں کی تعداد میں موقعہ واردات پر پہنچ گئے۔ مجمع بالکل پرامن تھا۔

پولیس نے مجمع کو منتشر کرنے کے لیے پرامن مسلمانوں پر گھوڑے دوڑا دئے جس کی وجہ سے بہت سے مسلمان مجروح ہوئے۔ پولیس کی اس حرکت کے خلاف اظہار ناراضگی کیا جا رہا ہے۔

سکھوں اور مسلمانوں میں مسجد شہید گنج کے متعلق جو تنازعہ جاری تھا اس کا ابھی تک کوئی تصفیہ نہیں ہو سکا۔ سکھوں کے مسلح جتھے باہر سے شہر میں داخل ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے شہر میں ہیجان پھیل رہا ہے۔ مسلمان فوراً مسجد کے قریب جمع ہو گئے۔ لیکن کوئی ناخوشگوار حادثہ رونما نہیں ہوا۔

...

دہلی میں چھ نوجوانوں کو نوٹس

جلاوطن کرنے یا علاقہ میں نظربند کرنے کے احکام

دہلی ۲ جولائی۔ آج مقامی سی۔ آئی۔ ڈی نے پنجاب کرمنل لا امینڈمینٹ ایکٹ کے ماتحت چھ نوجوانوں کو نوٹس دئے ہیں۔ نندکشور کو نوٹس دیا گیا ہے کہ وہ ۲۴ گھنٹے کے اندر دہلی چھوڑ دیں اور دہلی میونسپلی اور نوٹیفائڈ ایریا کی حدود میں پھر واپس نہ آئیں۔

چندر کا پرشاد، سچدانند، اور مجھن پاٹھک کو نوٹس دیا گیا ہے کہ ۲۴ گھنٹے کے اندر چلے جائیں اور صوبہ دہلی کی حدود میں پھر داخل نہ ہوں۔

...

مجرمِ وفا

مآلِ عشق ہوں تکمیلِ مدعا ہوں میں
خدا ہی دے تو ملے فرصتِ نمازِ حرم
سبب یہ ہے مری بیگانگی کا دنیا سے
سزا قبول ہے بیگانگی قبول نہیں
عجیب چیز ہیں مجبوریاں محبت کی
نہ آرزوئے مسرت نہ جستجوئے سکون

وہ مل گئے ہیں مجھے اور کھو گیا ہوں میں
ابھی تو دل کی پرستش میں مبتلا ہوں میں
تری نظر نے کہا تھا کہ آشنا ہوں میں
مجھے معاف نہ کر مجرمِ وفا ہوں میں
نگاہ پھیرنے والوں کو دیکھتا ہوں میں
خصوصیاتِ محبت سمجھ گیا ہوں میں

سنا یہ ہے کہ وہ ہیں صبر آزما شاہد
مقابلہ ہی سہی، جبر آزما ہوں میں

(بخاص الجمعیۃ کے لئے) (شاہد صدیقی حیدرآبادی)

اپنی بیوی اور چار بیٹوں کو قتل کر دیا

غازی آباد میں ایک ہولناک واقعہ

غازی آباد ۲ جولائی

...

کیمونل ایوارڈ میں کوئی تبدیلی بغیر باہمی سمجھوتے کے نہیں ہوگی

گورنمنٹ آف انڈیا بل کی دفعہ ۳۰۴ کے متعلق غلط خبر کی تردید

حکومت ہند کا سرکاری بیان شائع ہو گیا

شملہ ۲ جولائی

...

رازداری کے باوجود خلاف پیروی

طبیہ کالج کی طرف سے مسٹر عظمت اللہ وکیل دہلی

دہلی ۲ جولائی

...

گلال چند اور رام پرتاپ کے قتل کے مقدمات بھی ختم ہو چلے گئے

عبدالستار اور عبدالغفور لاہور ہائیکورٹ میں اپیل کر رہے ہیں

پھانسی کی سزاؤں کے بعد ملزمین کے ارادے

دہلی ۳ جولائی

...

اس طرح دونوں مقدمات میں عبدالستار اور عبدالغفور جو رشتہ میں بھائی ہیں قتل عمد کے مجرم قرار پائے اور انہیں سزائے موت دی گئی۔ عدالت میں پبلک کا ہجوم تھا۔

سرحدی قبائل کی سرکوبی کیلئے گورنر جنرل کے مخصوص اختیارات

ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی میں ایک اہم ترمیم

لندن ۲ جولائی

...

مسلم لیگ اور کانفرنس کا مشترکہ اجلاس

دہلی ۲ جولائی

آل انڈیا مسلم لیگ اور آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کا ایک مشترکہ اجلاس ۱۲ جولائی کو شام کے ۴ بجے لیگ کے دفتر واقع بلیماران میں ہوگا۔

مسلم کوئٹہ ریلیف کمیٹی دہلی

دہلی ۴ جولائی

...

امریکہ میں موٹروں کے حادثے

پندرہ ہزار آدمی سڑکوں پر کچلے گئے

لندن ۲ جولائی

ٹائمس لندن کے نامہ نگار مقیم نیویارک (امریکہ) نے اطلاع دی ہے کہ اس سال کے ابتدائی چھ مہینوں میں پندرہ ہزار آدمی سڑکوں کے حادثوں سے موت کے گھاٹ اتر گئے۔ ان میں نصف سے زائد وہ پیدل چلنے والے تھے جو موٹروں وغیرہ سے کچلے گئے اور جاں بر نہ ہو سکے۔

جاپان کا تباہ کن طوفان

۹۰ ہلاک، ۷ لاپتہ، ۳۰ زخمی

ٹوکیو ۲ جولائی

جنوبی مغربی جاپان میں جو طوفان آیا تھا اس میں تباہی کے تازہ ترین اعداد یہ ہیں کہ ۹۰ اشخاص ہلاک، ۷ لاپتہ اور تیس زخمی ہوئے۔

وائسرائے کی لاہور سے روانگی

لاہور ۲ جولائی

...

پشاور میں آتشزدگی کی تباہی کا دردناک منظر

ہر محلہ میں صف ماتم بچھی ہوئی ہے

...

انجمن بلدیہ پشاور کا فرض

...

محمد علی کلب

...

خلافت دفتر

...

ہنگامی قوانین میں توسیع کی کوشش

تمام ملک کا احتجاج

کانگریس کمیٹیوں کے نام مرکز کی گشتی چٹھی

...

مظلومین کراچی کی داد خواہی

وزیر ہند کو نوٹس

...

ایک غریب طالب علم کی ضرورت

...

بین الاقوامی مزدور کانفرنس کا سالانہ اجلاس

(بقیہ سلسلہ صفحہ ۴)

...

سکھ قیدیوں کی بھوک ہڑتال

...

ایک گورمکھی پمفلٹ کی ضبطی

...

جنت اور دوزخ

...

ملنے کا پتہ: مکتبہ جمعیۃ گلی قاسم جان۔ دہلی

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

...

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

...

حیرت انگیز رعایتی اعلان

...

غریبوں کا قرآن مجید معرا

...

ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بک ایجنسی۔ بلیماران۔ دہلی

بلاغ مبین

...

الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

اختر اور رضیہ

...

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

ولادتِ مسیح کے متعلق ایک علمی بحث

عقل و نقل کی روشنی میں

(مولانا قاضی انوار الحق صاحب مفتی ریاست مانگرول کے قلم سے خاص الجمعیۃ کیلئے)

(۳)

قرآن و انجیل کی تعلیمات

اب جبکہ اس باطل عقیدے کے تینوں رکنوں کی جگہ ...

جرمنی میں عسکری قوت کا احیاء

جنگ عظیم کی ناکامیوں کے بعد نئی جدوجہد کا آغاز

(از ایچ ڈی واٹے ول)

(۲)

بالدردان شیراک

نوجوانوں کی تربیت کا یہ تخیل نیا نہیں ہے ...

تخفیف اسلحہ سے بے اطمینانی

اس دوران میں مستقل فوج کی کمی تعداد کی طرف سے جو بے اطمینانی ...

مغرب کی متمدن زندگی کے سچے افسانے

جذبات عشق کی فراوانی اور خودکشی کے واقعات

(لندن کی ہوائی ڈاک سے مقتبس)

(۴)

ایک تالاب میں ڈوب کر مرگئی

سینہ پر دل کے قریب چھ زخم تھے

ایک ریلوے پل کے نیچے "اسٹوتی لین، گراکسنڈ جنکشن" کے قریب ایک گہرا تالاب واقع ہے۔ اسی تالاب میں لوڈین نے ان طوفان خیز جذبات کی یاد کو ہمیشہ کے لئے غرق کردیا جو اس کی زندگی کو ایک المناک انجام تک پہنچانے کا موجب ہوئے تھے۔

چونکہ مسٹر میچل کو تیرنا نہیں آتا تھا اس لئے انہوں نے امداد طلب کی اور جیمس بیلی اور اسی نواح کے دوسرے ہمسایوں نے آکر مرنے والی کی لاش کو ماتمی جوڑے میں آبی نرگسوں کے اندر ڈھکا ہوا نکالا۔

عاشق کے نام پیغام

اس کے بعد ... نے دیکھا کہ اس کے سینہ پر دل کے پاس چھ زخم ہیں۔ تالاب کے کنارے پر ایک ...

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی

دوسری تقریر سیرت

ناگپور کے عظیم الشان جلسہ سیرت میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کا کثیر اجتماع

(۲)

مسلم نوجوانوں سے شکایت!

صاحبو! جب میں نے گزشتہ سال اس موضوع پر تقریر کی تو میری حیرت کی یہ دیکھ کر کوئی انتہا نہ رہی کہ خود ہمارے تعلیم یافتہ طبقہ کو بھی یہ معلوم نہیں کہ رسول کسے کہتے ہیں۔ مجھ سے بعض نوجوانوں نے یہ کہا کہ ہم تو آج تک یہی سمجھتے تھے کہ جس طرح مختلف ...

نبی کو سمجھتا ہے اور نہ کسی نبی کے سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔ چونکہ بدقسمتی سے رسول کو لوگوں نے ایک خود ساختہ انسان سمجھ لیا ہے۔ اور اسکے متعلق یہ نظریہ قائم کرلیا ہے کہ وہ بھی معمولی لیڈروں کی طرح ترقی کرتے کرتے بڑا آدمی بن جاتا ہے۔ اسلئے اُسے ہر قسم کی تنقید اُس کی زندگی پر ہر قسم کا اعتراض ...

ایک مشہور ڈاکٹر لکھتا ہے کہ میں اس عورت کو "کلزانہ" کے استعمال کا مشورہ دیتا ہوں۔ جو انیما کے مرض میں مبتلا ہو اور جو ایام ماہواری کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے اس سے عجیب و غریب نتیجہ ظاہر ہوگا۔

کلزانہ

تمہاری بیوی کو تندرست و توانا بنا دے گی

کیا تمہاری بیوی کو قبض درد وغیرہ زنانہ امراض کی شکایت ہے جو ایام کی بے قاعدگی کے باعث پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان تمام مشکلات پر غالب آنے کیلئے کلزانہ جو ایک مجرب غذا ہے اس کا ایک ڈبہ خرید کر بیوی کی مدد کرو۔ کلزانہ میں تمام عناصر موجود ہیں جو خون کو تقویت پہنچاتے اور نبض کی طاقت کو آہستہ آہستہ بڑھاتے ہیں ...

آج ہی سے اپنی بیوی کو کلزانہ کا استعمال شروع کرا دیجئے ... ہر دوا فروش کی دوکان پر ملتی ہے۔

Kalzana

تندرستی کے لئے ایک مجرب غذا ہے
کلزانہ میں کوئی ایسا جز نہیں جو کسی مذہب کے خلاف ہو

فی الحقیقت دوائے ذیابیطس ان

زندہ درگور

اطفال نواز

حکیم نور النبی سند طبیہ شاہ آباد ریاست رامپور (یو۔ پی)

فرانسیسی کوک شاستر

نیجر جنرل اسپلائی اسٹور لاہور

شربت اکسیر

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ میں نئے طلباء کا داخلہ ۲۰ جولائی ۳۵ء سے یکم اگست ۳۵ء تک ہوگا۔ داخلہ کی درخواستیں پرنسپل طبیہ کالج علی گڈھ کے دفتر میں ۱۵ جولائی ۱۹۳۵ء تک پہنچ جانی چاہئیں اور امیدوار کو دفتر کی جانب سے مقرر کی ہوئی تاریخ پر کالج میں حاضر ہونا چاہئے۔ مقررہ تعداد پوری ہونے کے بعد کسی طالب علم کا داخلہ نہ کیا جائیگا۔

پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

وینس کی ہر دلعزیزی

وینس ہر ایک کی ضرورت کے مطابق اسکیم پیش کرتی ہے

دی وینس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۳ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ ہجری

"دفعہ ۲۹۹" کا مفہوم

شد پریشاں خواب ما از کثرت تعبیرہا

(۲)

جہاں تک اس دفعہ کا سوال ہے جس کو اس وقت مسلم کانفرنس کے لیڈروں نے ۲۹۹ کے عدد سے موسوم کیا ہے اور جس کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ وہ جدید ترمیمات کے ذریعہ اراکین عوام سے ...

فیڈرل جمعیۃ مقننہ میں فیڈریشن کے قیام کی اور صوبجاتی مجلس مقننہ میں قانون ہذا کے حصہ سوم کے آغاز کی تاریخ سے دس سال کے اندر منظوری ہو چکی ہو گی۔

کہ مرکزی یا صوبجاتی مجلس مقننہ میں سب سے پہلے ایک قرارداد پیش کی جائے جو کسی عام رکن کی طرف سے نہ ہو بلکہ مرکزی یا صوبجاتی حکومت کی کابینہ کے کسی وزیر کی طرف سے ہو اور اس وزیر نے بھی اس قرارداد کو اپنی انفرادی و شخصی ذمہ داری پر پیش نہ کیا ہو بلکہ تمام کابینہ کی مشترک ذمہ داری کے ساتھ کابینہ کی طرف سے پیش کیا ہو۔ جب وزارت کی طرف سے بھی ہو مختلف قوموں کے افراد یا بالخصوص اہم اقلیتوں کے نمائندے ضرور ہوں گے۔ یہ متفقہ قرارداد مجلس مقننہ میں پیش ہو جائے اور اسے مجلس مقننہ منظور کرلے تو پھر اس قرارداد کو اس درخواست کے ساتھ گورنر جنرل کے پاس (اگر مرکز کا معاملہ ہو) اور گورنر کے پاس (اگر صوبہ کا معاملہ ہو) بھیجا جائے کہ آپ ہماری اس قرارداد کو ملک معظم کی خدمت میں بھیج دیں تاکہ وہ اسے پارلیمنٹ میں بھیج دیں۔ جب یہ مرحلہ بھی طے ہو جائے اور درخواست مع قرارداد کے ملک معظم کی خدمت میں اور وہاں سے پارلیمنٹ کے سامنے پہنچ جائے تو اس کے بعد چھ مہینے کے اندر وزیر ہند اپنا ایک بیان پارلیمنٹ کو دیں اور اس میں یہ بتائیں کہ اس قرارداد میں جو ترمیم تجویز کی گئی ہے اگر اس کو منظور کر لیا گیا اور موجودہ قانون میں تبدیلی کر دی گئی تو اس کا اثر کسی اقلیت پر تو نہیں پڑے گا۔ اور اگر پڑے گا تو وہ کیا ہو گا۔ وزیر ہند کا یہ بیان سننے اور اس پر غور کرنے کے بعد پارلیمنٹ مجوزہ ترمیم کے متعلق جو چاہے فیصلہ کردے، خواہ اسے قبول کرے یا مسترد، اس کا کلی اختیار پارلیمنٹ کو حاصل ہو گا۔

(باقی آئندہ)

شذرات

لیگ کانفرنس کا مشترک اجلاس؟

ابھی اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مسلم لیگ کے گذشتہ ہنگامی جلسہ کی قرارداد کے مطابق آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل اور مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کا ایک مشترکہ اجلاس ۱۶ جولائی کو دہلی میں منعقد ہو گا اور اس میں غالباً "وہی دفعہ ۲۹۹" کا رونا رو دیا جائے گا اور یہ کوشش کی جائے گی کہ اس مجلس میں چند حضرات کو وائسرائے کے پاس جانے اور وفد کی حیثیت سے مصافحہ کرنے کا فخر اور مل جائے۔ ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے جن لوگوں کا وظیفہ ہی یہ ہے کہ وہ گاہے ماہے وفد بنا کر مسلمانوں کی طرف سے ہز ایکسلنسی وائسرائے کی خدمت میں حاضر ہو جایا کریں وہ تو ہر حال کوئی نہ کوئی صورت اس کی نکالیں گے ہی ...

سے زیادہ پریشان و درماندہ کر دیتی ہیں اور جب تک خدا نخواستہ اس فضا کو نہیں بدل دیا جائے گا جو اس وقت وہاں پر جانے والوں کو ہر قسم کی بداخلاقی پر آمادہ کر دیتی ہے اس وقت تک شاید حسب دلخواہ کامیابی نہیں ہو گی۔

آنے والی جنگ

جمعیۃ اقوام کے اندر اور اس کے علاوہ دوسری مختلف بین الاقوامی مجالس میں تحفیف اسلحہ کی تحریک کا ذکر ہوا تھا اور بہت سی "عملی" تجاویز پیش کی گئیں ...

کو بہر حال بین الاقوامی سیاسیات میں جمعیۃ کے وجود نے ایک احساس ذمہ داری تو پیدا کر ہی دیا ہے وہ اس صورت حال کا بغور مطالعہ کریں اور دیکھیں کہ اس دور میں بھی کس طرح "جس کی لاٹھی اس کی بھینس" کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے۔

دنیائے اسلام کی ایک بہترین مذہبی درسگاہ

دارالعلوم دیوبند

(۳)

گذشتہ سے پیوستہ اشاعت میں جبکہ ہم اس سلسلہ کے مضامین کا نمبر (۲) ختم کر رہے تھے ناظرین کرام پر یہ امر روشن کر دیا گیا تھا کہ ۲۸ مئی کا جلسہ شوریٰ دارالعلوم کے دستور اساسی کی ایک مستقل دفعہ کے ماتحت اور ان اختیارات کے بموجب جو مخصوص حالات میں پانچ اراکین مجلس شوریٰ کو بحیثیت مجموعی دئے گئے ہیں ...

ان کا ایسا نہ کرنا ہی اس امر کی دلیل ہے کہ وہ دستور اساسی کا احترام اور دارالعلوم کی زندگی کے قیام و بقا اور اس کی فلاح و ترقی کا کافی احساس اپنے اندر رکھتے ہیں اور اس کے متعلق ذرا سی بھی کوتاہی کو اپنے فرض منصبی کی ادائیگی سے پہلو تہی کے مرادف خیال کرتے ہیں۔

نے اس جلسہ کے انعقاد کو "خلاف ضابطہ" کس طرح قرار دے دیا کیا محترم مہتمم صاحب یا کوئی دوسرے متنفس دیانت دستور ریاست جن کی خدمات اہتمام نے حاصل کی ہوں ہمیں اس "خلاف ضابطہ" کا حوالہ دے سکتے ہیں جس کی رو سے جلسہ اور اس کی تجاویز ناجائز تھیں اس سلسلہ میں سوالات غور طلب ہیں کہ کیا یہ جلسہ باقاعدہ طلب نہیں کیا گیا تھا کیا اس کی تاریخیں اور مقام انعقاد پہلے سے متعین نہیں تھا، کیا اس میں اراکین مجلس شوریٰ کی اکثریت شریک نہیں ہوئی، کیا اس اکثریت نے جو کچھ فیصلے کئے وہ متفقہ نہیں تھے، کیا ان فیصلوں کی تحریک و تائید اور ان پر رائے شماری میں دستور اساسی کا لحاظ نہیں رکھا گیا؟ اگر ان تمام سوالات کے جوابات اثبات میں ہیں اور یقیناً ہیں تو پھر جناب مہتمم صاحب ...

بنگال میں کوئلہ کی کان پھٹ جانے سے زبردست حادثہ

شگافوں سے ابھی تک دھواں نکل رہا ہے

۲۲ آدمی ہلاک اور ۲۵ مجروح

کلکتہ یکم جولائی۔ جھریا کی ایک غیر مصدقہ اطلاع مظہر ہے کہ کوئلہ کی کان پھٹنے سے جو حادثہ پیش آیا ہے ... افراد ہلاک ہو گئے اور ۲۵ مجروح ہوئے۔ ہلاک شدگان میں ... اسسٹنٹ منیجر کان بھی شامل ہیں ... شگافات ہو گئے ہیں اور وہاں سے دھواں نکل رہا ہے۔ اس علاقہ کے پرے ریلوے کا سلسلہ رسل و رسائل بند ہو گیا ہے۔

اس سلسلہ میں سرکاری بیان مظہر ہے کہ ۱۸ افراد ہلاک ہوئے اور ۹ مجروح ہوئے ... تقریباً ... رات کو ۹ بجے پیش آیا ... نکالی نہیں جا سکی۔

لاہور کی مسجد شہید گنج کا قضیہ

سٹی مجسٹریٹ کی مساعی امن

لاہور ۳ جون۔ گوردوارہ شہید گنج سے ملحقہ مسجد شہید گنج سکھوں کے قبضہ میں ہے ... لاہور میں ہیجان و اضطراب کی لہر پھیلی ہوئی ہے ...

مسلمانوں کا ہجوم

گذشتہ شب گیارہ بجے کے قریب یہ خبر مشہور ہوئی کہ مسجد کا ایک اور حصہ گرا دیا گیا ہے ...

تناؤ کا خطرہ

یورپ میں بھی زلزلہ آگیا

سوئٹزر لینڈ میں زبردست تباہی

... زلزلہ کے جھٹکے محسوس ہوئے ... ڈیلی ٹیلیگراف کا نامہ نگار ...

جرمنی پر دیگر ممالک کا قرضہ

ادائیگی کی صورت

دو ریل گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں

متعدد آدمی مجروح

مصیبت زدگان کوئٹہ کی امداد

سنٹرل کمیٹی کا طریق کار

پنجاب کانگریس کمیٹی کے دیرینہ اختلافات

مفاہمت اور سمجھوتہ کی کوشش

جاپان میں تباہ کن سیلاب

طوفانی بارش سے شدید نقصانات

اخبار ٹائمز آف انڈیا پر دعویٰ

پندرہ ہزار روپیہ ہرجانہ کا مطالبہ

سینما کے ذریعہ جدید علوم کی اشاعت

کاغذ کے ایک کارخانہ میں آتشزدگی

ہزاروں روپیہ کا نقصان

ایک کمہار کو آگ میں جلا کر قتل کر دیا گیا

متعدد ملزمین کی گرفتاریاں

لاہور میں سکھ مسلم فساد کا اندیشہ

فرقہ وارانہ کشیدگی ہو رہی ہے

کوئٹہ کے یتامیٰ کی تقسیم

سیلون میں خشک سالی

دہلی میں کوئٹہ ڈے کا جلسہ عام

ضلع مین پوری کے ایک مقام میں فساد

بمبئی میں ایک نئی کمیٹی کا قیام

فری پریس کا دوسرا جنم

امریکہ میں بحری فوج کی بھرتی

افغانستان کے خلاف پروپیگنڈا

بمبئی میں غلام جیلانی کی گرفتاری

ہندوستان سے سونے کا اخراج

صوبہ بہار میں امتناعی احکام

مکان سے باہر نہ نکلو

پشاور کے محلہ ناصر خاں کی از سر نو تعمیر

مہاراجہ گوالیار مجروح ہو گئے

سلور جوبلی فنڈ اور مصیبت زدگان کوئٹہ

کراچی کا ایک بوہرہ سمندر میں ڈوب گیا

صدر کانگریس کی سرگرمیاں

ایک نوجوان بنگالی کا عزم

سبھاش چندر ابھی اپنے وطن نہ آئیں گے

ضلع جھنگ کے تاجروں کی شکایات

دنیائے اسلام و ممالک خارجہ

ایران کی ریاست خارجہ

ولایتی اخبارات کی رائیں

بغاوت عراق

ترکی اور روس میں تعلقات

ترکوں کی فوجی قوت کا اندازہ

ترکی میں کوئلہ

انگلستان و ترکی میں تجارتی معاہدہ

بلغاریہ سے ترکی مہاجرین کی واپسی

الجزائر میں مظاہرے

فلسطین کے حالات

ترکی طلباء روس میں

امیر سعود کے اعزاز میں ڈنر

مصر میں غیر ملکی معلمین

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

جامعہ ملیہ دہلی میں داخلہ

رسالہ
اچھی موٹی جوانی بالکل مفت

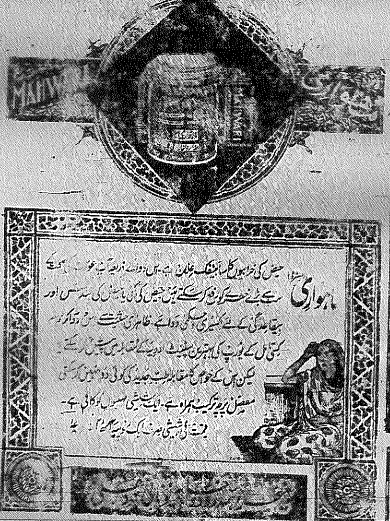

حیرت انگیز رعایت

مفت

داخلہ آیورویدک و یونانی طبی کالج دہلی

اشتہار دینے سے

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

ساوتری

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

بلاغ مبین

صوبہ کانگرس کمیٹی دہلی کا اجلاس

دیہات کی اصلاح کا کام

حکومت ہند کی صنعتی و اقتصادی پالیسی

بین الاقوامی بیکار کانفرنس میں سر جوزف بھور کی تقریر

دفعہ ۹۹ کے متعلق کنکریٹ کا لفظ

مفہوم سمجھنے میں غلطی ہوتی ہے

دہلی میں خاکساروں کا کیمپ

پچاس ہزار سپاہیوں کا اجتماع

قصبہ جہالوہ میں یوم کراچی

مسلمانان دیوبند کا عظیم الشان جلسہ

موضع تحت بھائی میں جمعیۃ العلماء پیرہ کا عظیم الشان جلسہ

میٹھی نیند کا مزہ اٹھائیے

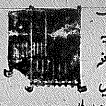

صرف دو روپیہ بارہ آنہ میں سات گھڑیاں

کارخانہ جاپان نادلٹی سٹور مقام پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

سونے کی ڈلیاں کوڑیوں کے مول

دواخانہ کنز الحجربات کوچہ چیلان گلی راجان دہلی سے طلب کریں

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی

تقریر دلپذیر

معارف

جامعہ

خلافت

نگارستان کشمیر

جو چاہو گے ہو جائے گا

منیجر کارخانہ جرمن کمرشل ایجنسی پٹھان کوٹ گورداسپور

تار کا پتہ: "الجمعیۃ" دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۸۸۳

Aljamiat

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول: بلال احمد زبیری (بی اے)
معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۲ | دہلی یوم سہ شنبہ ۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۹ جولائی ۱۹۳۵ء | نمبر ۳

ایک مسلمان نے آگ کے شعلوں سے مسجد کو بچانے کیلئے جان دیدی

ایبٹ آباد کی آتشزدگی کے متعلق تفصیلات

۳۱ آدمی مجروح ۔ پچاس لاکھ روپیہ کا نقصان

مصیبت زدگان کے لئے خیمے نصب کر دئے گئے ہیں

ایبٹ آباد ۷ جولائی

ایک غیر سرکاری اطلاع کے مطابق ایبٹ آباد کے تباہ شدہ علاقہ میں ۳۱ آدمی مجروح ہوئے ہیں ۔

عزیز الرحمن کا والہانہ جوش

نتھیا گلی ۷ جولائی

لاہور کی سڑکوں پر فوج کا پہرہ

شہید گنج کی مسجد کے متعلق تشویشناک صورت حالات

گورنر پنجاب کی خدمت میں مسلمانوں اور سکھوں کے وفود

سرکاری اعلان ۔ اور اخبارات کو انتباہ

لاہور ۷ جولائی

مسلمانوں اور سکھوں کے جلسے

ایک کان پھٹ گئی

۶ ہندوستانی ہلاک اور پانچ مجروح

مدراس ۷ جولائی

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی کی علالت

کچہری کے احاطہ میں چاقو کا استعمال

حادثہ کے متعلق مزید تفصیلات

دہلی ۷ جولائی

حضرت مولانا عبد العلیم صدیقی کا مہدیجا پر خلوص ہمدردی کا شکریہ

اٹلی بھی اپنی فوجی قوت بڑھا رہا ہے

بحری افواج کے اعلیٰ عہدہ داروں سے مسولینی کا مشورہ

روم ۶ جولائی

اٹلی پر نہر سوئز کا راستہ بند کر دینے کی تجویز

حبش کے خلاف اعلان جنگ کرنے کا علاج

لندن ۶ جولائی

تین ہزار عربوں کے جلوس پر گولیاں

الجزائر میں حکومت فرانس کے کارنامے

الجزائر ۷ جولائی

ارجن پر پریس ایکٹ کا عمل

دو ہزار روپیہ کی ضمانت ضبط

دہلی ۷ جولائی

مغرب کی متمدن زندگی کے کچھ افسانے

(بسلسلہ صفحہ ۲)

تبلیغ کانفرنس لائلپور کی قراردادیں

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ ، دہلی

استفتاء

الجواب

جنت اور دوزخ

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ ۔ گلی قاسم جان ۔ دہلی

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

اردو میں

فرمائشیں جلد موصول ہونی چاہئیں

ملنے کا پتہ

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

شیر مارکہ کتابت کی سیاہی

SHER LITHOINK

ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے

اے شیر اینڈ کمپنی ۲۲ جالندھر شہر (پنجاب)

A Sher & Co., 22 Jullundur City

البیان

منیجر رسالہ البیان ، کاشی ناتھ ملک لین کلکتہ

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

مشہور و معروف دو ترجمہ اور متعدد تفسیروں سمیت قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

غریبوں کا قرآن مجید معرا

ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران ۔ دہلی

اختر اور رضیہ

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

تارکا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۸۹۳

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

مدیر مسئول - بلال احمد زبیری (بی اے) — معاون - محمد عثمان فارقلیط

جلد ۲۲ | دہلی - یوم سہ شنبہ ۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۹ جولائی ۱۹۳۵ء | نمبر ۳

ایک مسلمان نے آگ کے شعلوں سے مسجد کو بچانے کیلئے جان دیدی

ایبٹ آباد کی آتشزدگی کے متعلق تفصیلات

۱۳۱ آدمی مجروح - پچاس لاکھ روپیہ کا نقصان

مصیبت زدگان کے لئے خیمے نصب کر دیئے گئے ہیں

ایبٹ آباد ۶ جولائی

ایک غیر سرکاری اطلاع کے مطابق ایبٹ آباد کے تباہ شدہ علاقہ میں ۱۳۱ آدمی مجروح ہوئے ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اس تخمینہ کی تصدیق کر دی ہے کہ شہر کا ⅓ حصہ تباہ ہو گیا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ آگ ایک دوکان سے شروع ہوئی جہاں ایک شخص نے کھانا پکانے کے لئے مٹی کے تیل سے آگ جلائی۔ اس سے قبل کہ لوگ اپنے مکانات کو خالی کریں آگ پھیل گئی ...

ایک کان پھٹ گئی

۶ ہندوستانی ہلاک اور پانچ مجروح

مدراس ۶ جولائی

ادگرام کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ آج نامونڈیگ کی کان میں ایک چٹان پھٹ گئی جس کی وجہ سے چھ ہندوستانی ہلاک ہوئے اور پانچ زخمی ہوئے۔

لاہور کی سڑکوں پر فوج کا پہرہ

شہید گنج کی مسجد کے متعلق تشویشناک صورت حالات

گورنر پنجاب کی خدمت میں مسلمانوں اور سکھوں کے وفود

سرکاری اعلان - اور اخبارات کو انتباہ

لاہور ۷ جولائی

شہید گنج کی مسجد کے متعلق تازہ تری صورت نسبتاً پرسکون ہے - ہز ایکسیلنسی گورنر پنجاب کی خدمت میں مسلمانوں اور سکھوں کے وفود علیحدہ علیحدہ حاضر ہوئے ہیں۔

مسلمانوں کے وفد میں مولانا ظفر علی خاں، سید حبیب، میاں عبد العزیز، ملک لال دین، میاں غیاث الدین، شاہ نواز وغیرہ حضرات شامل تھے اور اسی طرح بڑی تعداد سکھوں کے وفد میں تھی۔

حضرت مولانا عبد العلیم صاحب صدیقی ایم اے ایل ٹی میرٹھی دیوبند لکھنؤ اور دربھنگہ کا ترکرکرم

کچہری کے احاطہ میں چاقو کا استعمال

حادثہ کے متعلق مزید تفصیلات

دہلی ۸ جولائی

حضرت مولانا عبد العلیم صدیقی کا صدر جامعہ پر خلوص ہمدردی کا شکریہ

عزیز الرحمٰن کا والہانہ جوش

اٹلی بھی اپنی فوجی قوت بڑھا رہا ہے

بحری افواج کے اعلیٰ عہدہ داروں سے مسولینی کا مشورہ

روم ۷ جولائی

اٹلی پر نہر سوئز کا راستہ بند کر دینے کی تجویز

حبش کے خلاف اعلان جنگ کرنے کا علاج

لندن ۶ جولائی

تین ہزار عربوں کے جلوس پر گولیاں

الجزائر میں حکومت فرانس کے کارنامے

الجزائر ۶ جولائی

ارجن پر پریس ایکٹ کا عمل

دو ہزار روپیہ کی ضمانت ضبط

دہلی ۶ جولائی

مغرب کی متمدن زندگی کے سچے افسانے

(بسلسلہ صفحہ ۲)

تبلیغ کانفرنس لائل پور کی قرارداد

لائل پور کی احرار تبلیغ کانفرنس نے اپنے اجلاس منعقدہ ۲۹ جون میں حسب ذیل قرارداد منظور کی ہے۔

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

جنت اور دوزخ

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ گلی قاسم جان - دہلی

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

اردو میں

ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

شیر مارکہ کتابت کی سیاہی

SHER LITHO INK

A. Sher & Co., 22 ... Jullundur City

البیان

منیجر رسالہ البیان - کاشی ناتھ ملک لین کلکتہ

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اختر اور رضیہ

ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

(الجمعیۃ پریس ... بلال احمد زبیری پرنٹر و پبلشر نے چھپوا کر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا)

کیا مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت کا دعویٰ نہیں کیا تھا

مسٹر محمد علی امیر جماعت لاہوری کے ایک سوال کا جواب

دفعہ ۳۰۴ (۲۹۹) کے خلاف ایجی ٹیشن بے معنی ہے

کمیونل ایوارڈ میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائیگی

حکومت ہند کا مکمل سرکاری بیان

سفر حج کیلئے لاریوں پر جانے والوں کا تلخ تجربہ

اشتہار دینے سے

حیرت انگیز رعایت

اظہار اینڈ کو دہلی

دی ایسٹ اینڈ اسپیڈ کمپنی نواب گنج دہلی

کوٹھی کوٹو ویدبھوشن پنڈت ٹھاکردت شرما وید موجد امرت دھارا کی تیار کردہ دوائی

کالی دور (رجسٹرڈ)

بچوں کی کالی کھانسی کے واسطے یہ گولیاں بہت مفید ہیں۔ چند دنوں کے اندر فائدہ ہوتا ہے۔ قیمت ۱۶ گولی صرف آٹھ آنے (۸) اگر ساتھ بخار بھی ہوتا ہو تو کربلو منگوا دیں قیمت آٹھ آنے (۸)

امرت دھارا اوشدھالیہ ۔ لاہور

اطفال نواز

حکیم نور النبی سند یافتہ طبیہ کالج ریاست ٹونک

ضروری گذارش

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا (جو کہ اُن کے نام سے پہلے پتہ کے شروع میں لکھا ہوا ہوتا ہے) حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔ (منیجر)

وینس کی ہر دلعزیزی

دی وینس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

داخلہ آیورویدک یونانی طبی کالج دہلی

۵ جولائی سے داخلہ شروع ہو گا۔ تعلیمی سال یکم اگست سے شروع ہو گا۔

مشتہر حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل

جرمنی میں عسکری قوت کا احیاء

جنگ عظیم کی ناکامیوں کے بعد نئی جدوجہد کا آغاز

(از ایچ۔ ڈی۔ واٹسن)

(۳)

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی

دوسری تقریر سیرت

ناگپور کے عظیم الشان جلسہ سیرت میں مسلمانوں و غیر مسلموں کا کثیر اجتماع

(۲)

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی

دوسری تقریر سیرت

ناگپور کے عظیم الشان جلسہ سیرت میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کا کثیر اجتماع

(۲)

اصل روشنی کہاں ہے؟

صاحبو! میں تو یہ عرض کیا کرتا ہوں کہ روشنی روشنی کرتے ہو، روشنی ہے کہاں؟ کیا روشنی کا رلائل ...

اس سے بھی اسکو دیکھ کرتے رہتے ہیں تاکہ لوگ سمجھ لیں۔

فی الحقیقت مالک ہر شے خداست

چند روزے ایں امانت نزد ماست

جرمنی میں عسکری قوت کا احیاء

جنگ عظیم کی ناکامیوں کے بعد نئی جدوجہد کا آغاز

(از لیچ۔ ڈبی۔ واٹے ول)

(۲)

اختلافی بحث

اگست ۱۹۳۳ء میں وان شلیشر نے حکومت فرانس کو اسلحہ کی مساوات پر ایک تحریری یادداشت اسی مضمون کی لکھی تھی۔ افواج کی دو نمایاں قسموں میں تقسیم سیکٹ کے لئے عرصہ سے ایک محبوب موضوع گفتگو تھی۔ افواج کی ترقی کے بارے میں اس کا جو نظریہ ...

بھرتی کرنا کہیں زیادہ بہتر ہے۔ جرمنی کی فوجی اخباروں نے "انقلاب" کی خوب تعریف کی اور ایسا کرنے کے لئے وہ مجبور تھے کیونکہ نئی حکومت نے قومی اخبار اور دنیا کی اقوام میں جرمنی کے مرتبہ کو بلند کرنے کا تہیہ کر رکھا تھا۔ پھر ہٹلر کی حکومت نے اپنے من پر لیفٹیننٹ کی قیادت منتقل فوج اور عام عسکری طبقہ ...

جمہوریت اور علیحدگی

مستقل فوج کی حمایت

اتحادیوں کی غلطی

تین لاکھ کی تعداد

نازیوں کا دور حکومت

فوجی عدالتیں

سپاہیانہ فلاح

ضروری گزارش

فی الحقیقت دوائے فیاطیسی ان

اطفال نواز

وینس کی ہر دلعزیزی

داخلہ آیورویدک یونانی طبی کالج دہلی

کیا مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت کا دعویٰ نہیں کیا تھا

مسٹر محمد علی امیر جماعت لاہوری کے ایک سوال کا جواب

قادیانیوں کی وہ شاخ جو اپنے آپ کو "احمدی" یا "لاہوری" کے ناموں سے موسوم کرتی ہے اور جس کو خلیفۂ قادیان یعنی مرزا محمود کے متبعین سے بعض اختلافات ہیں اس نے پچھلے دنوں ایک طویل پوسٹر شائع کیا تھا جس میں ایک طرف ان قادیانیوں سے جن کا مرکز خاص قادیان ہے اور دوسری طرف مسلمانان ہند سے یہ سوال کیا تھا کہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے متعلق یہ کیوں کہا جاتا ہے کہ وہ نبوت کے دعویدار تھے جبکہ ان کی کسی کتاب یا ان کے کسی بیان سے یہ ثابت نہیں ہے کہ انہوں نے دعوائے نبوت کیا ہو۔ اس سوال کے جواب میں ہمیں مولانا محمد جمیل صاحب تھانوی کی ...

قادیانیوں کی مذہبی حیثیت

نبوت اور مجددیت

دفعہ ۲۹۵ (۲۹۹) کے خلاف ایجی ٹیشن بے معنی ہے

کیونل ایوارڈ میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائیگی

حکومت ہند کا مکمل سرکاری بیان

حکومت ہند نے ملک معظم کی حکومت کے سکریٹری آف اسٹیٹ کے ماتحت حسب ذیل سرکاری بیان شائع کیا ہے:-

۱- ملک معظم کی حکومت کو معلوم ہوا ہے کہ بعض حلقوں میں یہ خیال پیدا ہوگیا ہے کہ انڈیا بل کی دفعہ ۳۰۴ ہے اور جو مسودہ کے پیش کرتے وقت ۲۸۵ اور دارالعوام کی کمیٹی کی ترمیم کے بعد ۲۹۹ تھی اس کی ترمیم دارالعوام سے پاس ہوتے وقت اس طرح کی گئی ہے کہ ملک معظم کی حکومت کو بلا تغیر ...

دس سال کی مدت

اختیارات کی مصلحت

دفعہ کا مقصد

حکومت برطانیہ کا وعدہ

سفر حج کیلئے لاریوں پر جانے والوں کا تلخ تجربہ

اشتہار دینے سے

امریکن لاٹری کی پیشینگوئی بھی معنی

حیرت انگیز رعایت

کالی دور

بچوں کی کالی کھانسی کے واسطے گولیاں بہت مفید ہیں۔ چند دنوں کے اندر فائدہ ہوتا ہے۔ قیمت ایک گولی صرف آٹھ آنے (۸) اگر ساتھ بخار بھی ہوتا ہو تو کہلا منگوا دیں قیمت آٹھ آنے (۸)

لاہور

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی

دوسری تقریر سیرت

ناگپور کے عظیم الشان جلسہ سیرت میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کا کثیر اجتماع

(۳)

اصل روشنی کہاں ہے؟

صاحبو! میں تو یہ عرض کیا کرتا ہوں کہ روشنی روشنی کرتے ہو، روشنی ہے کہاں؟ کیا روشنی کا راستہ یورپ اور امریکہ کے پاس ہے؟ کیا روشنی نفسانیت اور ڈارون کے پاس ہے۔ ارے اصل روشنی تو انبیاء علیہم السلام کے دامنوں میں ہے۔ باقی تو تاریکی ہی تاریکی ہے۔

اس سے بچتی اس کی دی ہی کرتے رہتے ہیں تاکہ لوگ سمجھ لیں۔

فی الحقیقت مالک ہر شے خداست

چند روزے ایں امانت نزد ماست

جناب کی کچھ سمجھ میں آیا میں نے کیا عرض کیا؟ آپ تو خاک بھی نہ سمجھے ہوں گے ...

عقل کی ترازو

میں تسلیم کرتا ہوں کہ عقل ایک ترازو ہے لیکن اس ترازو ...

جرمنی میں عسکری قوت کا احیاء

جنگ عظیم کی ناکامیوں کے بعد نئی جدوجہد کا آغاز

(از ایچ۔ ڈی۔ واٹے ول)

(۳)

اختلافی بحث

اگست ۱۹۳۰ء میں وان شلیشر نے حکومت فرانس کو اسلحہ کی مساوات پر ایک تحریری یادداشت اسی مضمون کی لکھی تھی ... کی دو نمایاں قسموں میں تقسیم سیکٹ کے لئے عرصہ سے ایک محبوب موضوع گفتگو تھی۔ افواج کی ترقی کے بارے میں اس کا جو نظریہ ...

بھرتی کرنا کہیں زیادہ بہتر ہے۔ جرمنی کی فوجی اخباروں نے "انقلاب" کی خوب تعریف کی اور ایسا کرنے کے لئے وہ مجبور تھے کیونکہ نئی حکومت نے قدیم اخبار اور دنیا کی اقوام میں جرمنی کے مرتبہ کو بلند کرنے کا تہیہ کر رکھا تھا۔ پھر ہٹلر کی حکومت نے اپنے سن پر لیاڈ نٹ کی قیادت میں مستقل فوج اور عام عسکری طبقہ ...

طریقہ استدلال

جمعیۃ اقوام سے علیحدگی

مستقل فوج کی حمایت

ناکامیابیوں کی غلطی

تین لاکھ کی تعداد

نازیوں کو دور حکومت

فوجی عدالتیں

(باقی آئندہ)

(سلسلہ کے لئے حقائق الاسلام)

سیاسی فلاح

ضروری گزارش

... اپنے نمبر خریداری کا (جو کہ اُن کے نام سے پہلے پتہ کے شروع میں لکھا ہوا ہوتا ہے) حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔ (منیجر)

فی الحقیقت دوائے نیا طبی ان

زندہ درگور

مرد حضرات کو کثرت پیشاب بغرض شکر شدت التہاب تشنگی ضعف و لاغری نے نیم مردہ کر رکھا ہے ... ہمارے تجربات کے بعد مفید اور بے خطا دوا ہے ... قیمت ... علاوہ محصول ڈاک ...

اطفال نواز

بچوں کے واسطے جنگلی دوا ... بخار، دانت نکلتے وقت ... کی جملہ ... کو دور کر دیتی ہیں۔ قیمت ... منگوا لیں۔

المشتہر حکیم نور النبی سند یافتہ طبیہ کالج ... آباد ریاست رامپور (یوپی)

ونیس کی ہر دلعزیزی

ونیس ہر ایک جیب و ضرورت کے مطابق سکیم پیش کرتی ہے

(الف) سے (ے) تک کی سکیم حفاظت (ر) بچوں کی تعلیم و شادی کی سکیم (س) مشترکہ بیمہ

مندرجہ ذیل حقائق ملاحظہ فرمائیں کہ ونیس نے اب تک کتنی ترقی کی ہے

تفصیلات کے لئے ... لکھئے

سوی ونیس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

داخلہ آیورویدک یونانی طبی کالج دہلی

جو طلبہ اور طالبات یونانی اور آیورویدک کی بہترین طبی تعلیم حاصل کرنے کی خواہشمند ہوں اپنی درخواستیں ۱۵ جولائی سنہ ۳۴ء تک مع سرٹیفکیٹ پرنسپل کے پاس بھیج دیں۔ طلباء کے لئے بورڈنگ ہاؤس میں رہنا لازمی کر دیا گیا ہے۔ تعلیمی سال یکم اگست سے شروع ہو گا۔

پراسپکٹس و فارم داخلہ طلب کرنے پر مفت بھیجا جاتا ہے

المشتہر حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل

دفعہ ۳۰۴ (۲۹۹) کے خلاف ایجی ٹیشن بے معنی ہے

کمیونل ایوارڈ میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائیگی

حکومت ہند کا مکمل سرکاری بیان

حکومت ہند نے ملک معظم کی حکومت کے عطا کردہ اختیار کے ماتحت حسب ذیل سرکاری بیان شائع کیا ہے:۔

۱۔ ملک معظم کی حکومت کو معلوم ہوا ہے کہ بعض حلقوں میں یہ خیال پیدا ہو گیا ہے کہ انڈیا بل کی جو دفعہ ۳۰۴ ہے اور جو مسودہ کے پیش کرتے وقت ۲۸۵ اور دارالعوام کی کمیٹی کی ترمیم کے بعد ۲۹۹ ہو گئی اس کی ترمیم دارالعوام سے پاس ہوتے وقت اس طرح کی گئی ہے کہ ملک معظم کی حکومت کو ...

تجویز کو پارلیمنٹ میں پیش کر دے (جس کے ساتھ گورنر جنرل یا گورنر کی یادداشت اور مجوزہ ترمیم پر ان کی رائے بھی ہوگی اور خاص کر یہ بات کہ اس کا اقلیتوں کے حقوق پر کیا اثر ہوگا) اور پارلیمنٹ کو اطلاع دے کہ وہ کیا کارروائی کرنے والے ہیں۔ اس طریق عمل کے بموجب جو تغیر ہوگا وہ آرڈر ان کونسل کے ذریعہ ہوگا۔ لیکن صرف اس صورت میں کہ مجوزہ آرڈر ان کونسل کے مسودہ کو ہر دو ایوانہائے پارلیمنٹ کی واضح قرارداد سے منظوری ...

(الف) یہ ابھی نہیں کہا جا سکتا کہ فرقہ وارانہ انتخاب کی ساخت کے بارے میں معمولی تغیر و تبدل کی کب ضرورت پیدا ہو جائے اور ایسی ترمیمات کے لئے یہ نامناسب ہوتا کہ بجز ترمیمی ایکٹ ... کمیونل ایوارڈ جیسی باتوں سے ممتاز کیا جا سکے۔

(ب) مختلف فرقہ ہائے ہند کے مابین کوئی متفقہ سمجھوتہ ہو جانے کی صورت میں ...

۵۔ کمیونل ایوارڈ کے اندر ملک معظم کی حکومت کا ہرگز یہ ارادہ نہیں ہے کہ اس دفعہ کے اختیارات سے فائدہ اٹھا کر کسی ترمیم کی پارلیمنٹ میں سفارش کرے جب تک کہ ایسی ترمیم پر متعلقہ اقوام متفق الرائے نہ ہوں۔

حکومت برطانیہ کا وعدہ

۶۔ آخر میں ملک معظم کی حکومت اس امر کو کردا فیصلہ کر چکی ہے کہ ... اختیارات دفعہ ۳۰۵ کی موجودگی میں ... استعمال کئے جائیں گے جب تک کہ ہر دو ایوانہائے پارلیمنٹ کی ... منظوری نہ حاصل کی جائے۔

دس سال کی مدت

دفعہ کا مقصد

اختیارات کی وسعت

کیا مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت کا دعوی نہیں کیا تھا

مسٹر محمد علی امیر جماعت لاہوری کے ایک سوال کا جواب

قادیانیوں کی وہ شاخ جو اپنے آپ کو "احمدی" یا "لاہوری" کے ناموں سے موسوم کرتی ہے اور جس کو خلیفہ قادیان یعنی مرزا محمود کے متبعین کیساتھ اختلافات ہیں اس نے پچھلے دنوں ایک طویل پوسٹر شائع کیا تھا جس میں ایک طرف ان قادیانیوں سے جن کا مرکز خاص قادیان ہے اور دوسری طرف مسلمانوں سے یہ سوال کیا تھا کہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے متعلق یہ کیوں کہا جاتا ہے کہ وہ نبوت کے دعویدار تھے جبکہ ان کی کسی کتاب یا ان کے کسی بیان سے یہ ثابت نہیں ہے کہ انہوں نے دعوائے نبوت کیا ہو۔ اس سوال کے جواب میں ہمیں مولانا محمد جمیل صاحب بڈھانوی کی جانب سے حسب ذیل مضمون موصول ہوا ہے جس میں خود مرزا کی تصانیف اور اس عہد کے اخبارات اور مختلف رسائل کے حوالے بقید صفحات ذکر ہے ثابت کیا گیا ہے کہ تمام دنیائے اسلام مرزا غلام احمد قادیانی آنجہانی کے متعلق یہ سمجھنے میں بالکل حق بجانب ہے کہ وہ ختم نبوت کے متعلق اسلام کے بنیادی عقیدہ کے باوجود نبوت کے مدعی تھے ...

قادیانیوں کی مذہبی حیثیت

نبوت اور مجددیت

(۷) سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔ (دافع البلاء)

(۸) ہمارا دعوی ہے کہ ہم نبی و رسول ہیں۔ (اخبار بدر ...)

(۹) خدا تعالی نے ... میری تعلیم میری بیعت اور میری وحی کو ...

(راقم محمد جمیل بڈھانوی عفا اللہ عنہ)

سفر حج کیلئے لاریوں پر جانے والوں کا تلخ تجربہ

(نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

لاریوں کے ذریعہ سے سفر حج کو جانے والے اپنے ہمراہ بہت کچھ گرد کی پروا نہیں کرتے ہیں اس لئے عازمان حج کے فائدہ کیلئے یہ بتا دینا مناسب ہو گا کہ پہلے جو لوگ اس طرح کے سفر پر گئے انہیں کن مصائب و مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ چونکہ راستہ کے تمام ممالک میں حالات پُرامن نہیں ہیں اور اس سفر میں مسافروں کی سہولت کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ اس لئے حکومت ہند نے بروقت لوگوں کو متنبہ کر دیا تھا کہ اس سفر کے خطرات میں نہ پڑیں بلکہ جہاز کا راستہ اختیار کریں جو محفوظ ہے۔ لیکن اس انتباہ کے باوجود چند موٹر بسیں عازمان حج کو لے کر فروری ۱۹۳۵ء میں چل پڑیں۔ موسم کی خرابی اور سیلاب کی وجہ سے ان مسافروں کو مجبوری بلوچستان کے علاقہ میں ... آخر کار پانچ لاریاں ۹۱ عازمان ...

کئی جگہ لاریوں کو دھکیل کر ریگ سے نکالنا پڑا ... عراقی موٹروں کا کرایہ نجف اشرف سے مدینہ منورہ تک والیسی ۳۳ پونڈ فی نشست تھا۔ ... اور مدینہ منورہ و مکہ معظمہ کے مابین سفر خرچ اور معلم اور قرنطینہ کی فیس کیلئے دینا پڑا۔ ...

کوئٹہ کے انتباہ کے باوجود جو لوگ خشکی کے راستہ سے روانہ ہوئے ان کی تکلیفات اور مشکلات کا یہ صرف ایک حصہ تھا ... مندرجہ بالا حالات خوش آئند نہیں کہے جا سکتے اور اب ان تجربات کے بعد لوگوں کو متنبہ ہو جانا چاہئے کہ وہ آئندہ ایسے بے تحاشہ سفر ... اس لئے گورنمنٹ عازمان حج کو مشورہ دیتی ہے کہ وہ جہاز کا محفوظ راستہ اختیار کریں۔

اشتہار دینے سے

کامیابی یقینی ہوتی ہے بشرطیکہ چیز کا اشتہار دیا جائے وہ قابل اعتماد ہو اور جس اخبار میں اشتہار دیا جائے وہ کثیر الاشاعت ہو۔

آپ الجمعیۃ میں اشتہار دیکر ضرور فائدہ اٹھائیے (منیجر)

امریکن لیڈی کی پیشگوئی سچ ہوئی

آخر ہندوستان میں وہ چیز آ ہی گئی جس کی ہر گھر میں ضرورت ہے کشیدہ کاری کی عجیب و غریب مشین ... قیمت ... علاوہ محصول ڈاک۔

سینما کی سچی مشین مع فلم ریل صرف نو روپیہ میں

... محصولڈاک علاوہ۔

دی ایسٹ امپورٹ اینڈ سپلائرز کمپنی نواب گنج دہلی

حیرت انگیز رعایت

اگر آپ اپنے بچوں کے لئے نہایت کم قیمت میں بہترین لباس تیار کرانا چاہتے ہیں تو فوراً کٹ پیس کی گٹھڑی منگوا لیجئے ... قیمت صرف تین روپے ... (۱۵) ...

اظہار اینڈ کو دہلی

کوی نور دید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا کی تیار کردہ دوائی

کالی دور (رجسٹرڈ)

بچوں کی کالی کھانسی کے واسطے یہ گولیاں بہت مفید ہیں۔ چند دنوں کے اندر فائدہ ہوتا ہے۔ قیمت ۲۰ گولی صرف آٹھ آنے (۸/) اگر ساتھ بخار بھی ہوتا ہو تو کریلو منگوا دیں۔ قیمت آٹھ آنے (۸/)

ملنے کا پتہ امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بلڈنگ لاہور

بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

دفعہ ۳۰۴ (۲۹۹) کے خلاف ایجی ٹیشن بے معنی ہے
کمیونل ایوارڈ میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائیگی
حکومت ہند کا مکمل سرکاری بیان

حکومت ہند نے ملک معظم کی حکومت کے عطا کردہ اختیار کے ماتحت حسب ذیل سرکاری بیان شائع کیا ہے :-

۱ - ملک معظم کی حکومت کو معلوم ہوا ہے کہ بعض حلقوں میں یہ خیال پیدا ہوگیا ہے کہ انڈیا ایکٹ کی جو دفعہ ۳۰۴ ہے اور جو مسودہ کے پیش کرنے کے وقت ۲۸۵ اور دارالعوام کی کمیٹی کی ترمیم کے بعد ۲۹۹ تھی اس کی ترمیم دارالعوام سے پاس ہوتے وقت اس طرح کی گئی ہے کہ ملک معظم کی حکومت کو بلاقید یہ اختیار حاصل ہوگیا ہے کہ وہ جس وقت چاہے اس آئینی تجویز کو جسے کمیونل ایوارڈ کہا ہے بدل دے۔ یہ خیال غلط ہے لیکن چونکہ اس معاملہ میں کچھ غلط فہمی پیدا ہوگئی ہے اسلئے ملک معظم کی حکومت مناسب سمجھتی ہے کہ حسب ذیل مختصر توضیح اس بارے میں کہ کمیونل ایوارڈ کی کسی تبدیلی کے سلسلہ میں دفعہ ۳۰۴ کا اثر کیا ہوگا اور ایسی کسی قسم کی تبدیلی کے متعلق حکومت کی پالیسی کیا ہوگی شائع کردی جائے۔

دفعہ کا مقصد

۲ - اس دفعہ کی رو سے ہندوستان کی حکومت اور مجالس قانون ساز کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ دس سال کی مدت گزرنے کے بعد مجالس قانون ساز کی ترکیب میں تبدیلی اور نیز کمیونل ایوارڈ کے متعلقہ مسائل کے بارے میں تجاویز پیش کرسکیں۔ اس دفعہ سے وزیر ہند پر یہ فرض بھی عائد کیا گیا ہے کہ وہ ایسی تجویز کو پارلیمنٹ میں پیش کردیں (جس کے ساتھ گورنر جنرل یا گورنر کی یادداشت اور مجوزہ ترمیم پر ان کی رائے بھی ہوگی اور خاص کر یہ بات کہ اس کا اثر اقلیتوں کے حقوق پر کیا ہوگا) اور پارلیمنٹ کو اطلاع دیں کہ وہ کیا کارروائی کرنے والے ہیں۔ اس طریق عمل کے بموجب جو تغیر ہوگا وہ آرڈران کونسل کے ذریعہ ہوگا لیکن صرف اس صورت میں کہ مجوزہ آرڈران کونسل کے مسودہ کو ہر دو ایوانہائے پارلیمنٹ کی واضح قرارداد سے منظوری حاصل ہو جائے یہ شرط مسودہ قانون ہذا کی دفعہ ۳۰۵ میں موجود ہے۔

دس سال کی مدت

۳ - دس سال کی میعاد گزرنے سے پیشتر ایسی کوئی تجویز پیش کرنا گورنمنٹ یا مجالس قانون ساز کے اختیار سے باہر نہیں ہے تاہم اس دفعہ کی رو سے یہ اختیار دیا گیا ہے کہ آرڈران کونسل کے ذریعہ سے (جس پر ہر دو ایوانہائے پارلیمنٹ کی منظوری ضروری ہے) دس سال سے پیشتر بھی ایسی تجویز پیش ہوسکے۔ لیکن پہلے دس سال کی میعاد کے اندر یا نیز اس کے بعد بھی اگر یہ تجویز مجالس قانون ساز کی طرف سے نہ ہو۔ وزیر ہند کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اس صوبہ جاتی حکومتوں اور مجالس قانون ساز سے استصواب کریں جن پر اس تغیر کا اثر پڑے گا ...

انتظارات کی مصلحت

...

گورنمنٹ برطانیہ کا وعدہ

... آخر میں ملک معظم کی حکومت اس امر کو واضح کردینا چاہتی ہے کہ دفعہ ۳۰۴ کے ماتحت اختیارات دفعہ ۳۰۵ کی موجودگی میں اس وقت تک نہیں استعمال کئے جائیں گے جب تک کہ ہر دو ایوانہائے پارلیمنٹ کی واضح قرارداد سے منظوری نہ حاصل کرلی جائے۔

اشتہار دینے سے

کامیابی یقینی ہوتی ہے مگر شرط یہ ہے کہ جس چیز کا اشتہار دیا جائے وہ قابل اعتماد ہو اور جس اخبار میں اشتہار دیا جائے وہ کثیر الاشاعت ہو۔

آپ الجمعیۃ میں اشتہار دیکر ضرور فائدہ اٹھایئے (منیجر)

امریکن لیڈی کی پیشینگوئی سچ ہوئی

آخر ہندوستان میں وہ چیز ایجاد ہوگئی جس کی ہر گھر میں ضرورت ہے ...

سینما کی سچی مشین مع فلم ریل صرف نو روپیہ میں

...

دی ایسٹ امپورٹ اینڈ اسپورٹ کمپنی نواب گنج دہلی

کیا مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت کا دعوے نہیں کیا تھا
مسٹر محمد علی امیر جماعت لاہوری کے ایک سوال کا جواب

قادیانیوں کی وہ شاخ جو اپنے آپ کو "احمدی" یا "لاہوری" کے ناموں سے موسوم کرتی ہے اور جس کو خلیفہ قادیان یعنی مرزا محمود کے متبعین سے کچھ اختلافات ہیں اس نے پچھلے دنوں ایک طویل پوسٹر شائع کیا تھا جس میں ایک طرف ان قادیانیوں سے جن کا مرکز خاص قادیان ہے اور دوسری طرف مسلمانوں سے یہ سوال کیا تھا کہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے متعلق یہ کیوں کہا جاتا ہے کہ وہ نبوت کے دعویدار تھے جبکہ ان کی کسی کتاب یا ان کے کسی بیان سے یہ ثابت نہیں ہے کہ انہوں نے دعوائے نبوت کیا ہو۔ اس سوال کے جواب میں ہمیں مولانا محمد جمیل صاحب بڈھانوی کی جانب سے حسب ذیل مضمون موصول ہوا ہے جس میں خود مرزا کی تصانیف اور اس عہد کے اخبارات اور مختلف رسائل کے حوالے بقید صفحات دیکر یہ ثابت کیا گیا ہے کہ تمام دنیائے اسلام مرزا غلام احمد قادیانی آنجہانی کے متعلق یہ ...

...

قادیانیوں کی مذہبی حیثیت

اہل اسلام خصوصاً علماء دین کا فرض ہے کہ ہوشیار ہو جائیں کہ مرزائی تمام فرقے قادیانی ہوں یا لاہوری کیا اہل حدیث ظاہری۔ سب اسلام اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک کو مٹا کر احمدیت اور غلام احمد کو پھیلانا چاہتے ہیں یہ فرقے اسلام اور مسلمانوں کے لئے سخت خطرناک ہیں یہ لوگ مرزا ...

... ہم غلام احمد صاحب کو سرور کائنات رحمۃ للعالمین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی طرح کم نہیں سمجھتے مرزا صاحب پر جب کوئی اعتراض کیا جاتا ہے تو یہ لوگ فوراً وہی اعتراض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کردیتے ہیں۔ ہر ایک مسلمان پر فرض ہے کہ وہ احمدی (مرزائی) مذہب سے خود بچے اور مسلمانوں کو بچانے کی کوشش کرے۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم۔ (محررہ محمد جمیل بڈھانوی عفی عنہ حقی ریاست نانگرول میواڑ)

سفر حج کیلئے لاریوں پر جانے والوں کا تلخ تجربہ

(نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

...

... رقبے کے علاوہ ہے جو لاریوں کا کرایہ ہندوستان سے پیشگی ادا کیا گیا۔

گورنمنٹ کے انتباہ کے باوجود جو لوگ خشکی کے راستہ سے روانہ ہوئے ان کی تکلیفات اور مشکلات کا یہ صرف ایک حصہ تھا ... اسی لئے گورنمنٹ عازمان حج کو مشورہ دیتی ہے کہ وہ جہاز کا محفوظ راستہ اختیار کریں۔

... روانہ ہوئے ان میں سے صرف ۲۲ منزل مقصود پر فریضہ حج ادا کرنے کیلئے وقت پر پہونچ سکے اور انہوں نے بھی بغداد سے آگے ہندوستانی لاریوں پر سفر نہیں کیا۔ بغداد تک بھی ان کو جن صعوبات اور مشکلات سے سابقہ پڑا وہ قابل بیان نہیں ہیں۔ اکثر مواقع پر مسافروں کو لاریوں سے اتر کر دور تک پیدل چلنا پڑا۔ ...

حیرت انگیز رعایت

اگر آپ اپنے بچوں کے لئے نہایت کم قیمت میں بہترین لباس تیار کرانا چاہتے ہیں تو ... قیمت ... روپے ...

فرمائش کے ساتھ پیشگی آنا لازمی ہے ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔

اظہار اینڈ کو دہلی

کالی دور (رجسٹرڈ)

کوی نور وید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا کی تیار کردہ دوائی

بچوں کی کالی کھانسی کے واسطے یہ گولیاں بہت مفید ہیں۔ چند دنوں کے اندر فائدہ ہوتا ہے۔ قیمت ۶۰ گولی صرف آٹھ آنے (۸/) اگر ساتھ بخار بھی ہوتا ہو تو کرپلو منگو دیں۔ قیمت آٹھ آنے (۸/)

ملنے کا پتہ — امرت دھارا اوشدھالیہ ... لاہور

بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

جرمنی میں عسکری قوت کا احیاء
جنگ عظیم کی ناکامیوں کے بعد نئی جدوجہد کا آغاز

(از ایچ ۔ ڈی ۔ واٹے ول)

(۲)

اختلافی بحث

اگست ۱۹۱۹ء میں وان شلیشر نے حکومت فرانس کو اسلحہ کی مساوات پر ایک تحریری یادداشت اسی مضمون کی لکھی تھی افواج کی دو نمایاں قسموں میں تقسیم ایک کے لئے عرصہ سے ایک محبوب موضوع گفتگو تھی۔ افواج کی ترقی کے بارے میں اس کا جو نظریہ تھا ...

بھرتی کرنا کہیں زیادہ بہتر ہے۔ جرمنی کی فوجی اخباروں نے "انقلاب" کی خوب تعریف کی اور ایسا کرنے کیلئے وہ مجبور تھے کیونکہ نئی حکومت نے قومی اجبار اور دنیا کی اقوام میں جرمنی کے مرتبہ کو بلند کرنے کا تہیہ کرلیا تھا پھر ہٹلر کی حکومت نے اپنے مین پریسیڈنٹ کی قیادت منتقل فوج اور عام عسکری طبقہ ...

جمعیتہ اقوام سے علیحدگی

...

مستقل فوج کی حمایت

...

اتحادیوں کی غلطی

...

تین لاکھ کی تعداد

...

نازیوں کی دو رنگی حکومت

...

حکومت کے آئندہ عزائم کے متعلق کوئی واضح بیان شائع نہیں کیا گیا۔ فی الحال یہ امر کہ مستقل فوج میں کسی قسم کی تخفیف کی جائے گی یا اسے تربیت دینے والے دستوں میں منقسم کردیا جائے گا بالکل مشتبہ معلوم ہوتا ہے۔

(باقی صفحہ ہذا کالم ۳ کے نیچے ملاحظہ ہو)

... سیاسی قیدی بھی ہوئی جس نے معاملہ کو اور بھی پیچیدہ بنا دیا۔ نازی تحریک کے سیاہ قمیص والے رضاکاروں کی موجودگی میں کسی حریف فوج کو قائم کرنا گویا ان کی تکذیب تھی۔ اسی طرح بھورے قمیص والے رضاکاروں کو بھی ان کی تعداد اور ارادہ کو دیکھتے ہوئے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا تھا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ہر جماعتیں جرمنی کی بے قاعدہ فوج بن جائیں گی۔ بھورے قمیص والوں کے ... ارباب حل وعقد کے نزدیک یہ بہتر قابل قبول نہ تھی سان کی فوج میں نہایت اعلیٰ قسم کے آدمی تھے اور وہ یہ نہ چاہتے تھے کہ ان لوگوں میں بھی وہی زہر پھیلے جو بھورے قمیص والی جماعتوں میں خوب ترقی پا چکا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ان آوارہ منش پیرتر لوگوں کے مقابلہ میں جو سیاسی جوش میں شہر کے گلی کوچوں میں مارے مارے پھرتے ہیں کھیت اور فیکٹری کے مزدوروں کو ...

... چھڑیوں، اطراف اور خطابات کو پھر پہلے جیسا رواج ہوا اسی سلسلہ کی ایک کڑی دستور دیمبر کی دفعہ نمبر ۱۵۱ کی منسوخی کو بھی سمجھنا چاہیے جس کی بنیاد پر فوجی عدالتوں کی تمام اپیلیں براہ راست پریسیڈنٹ کے پاس جانے لگیں اور اس طرح قانون قبل از جنگ کی طرف واپسی ہوئی اور فوجی عدالتیں دوبارہ سول عدالتوں کی ماتحت نہ رہیں۔ (باقی آئندہ)

فی الحقیقت دوائے یا طبیسی ان
زندہ درگور

مرضا جن کو کثرت پیشاب ، اخراج شکر ، شدت التہاب ، تشنگی ، ضعف ، لاغری نے نیم مردہ کر رکھا ہے ... علاوہ محصول ڈاک ...

اطفال نواز

بچوں کے واسطے ... قیمت ... آنے ...

المشتہر — حکیم نور النبی مستند طبیب شاہ آباد ریاست امیٹھی (لوپی)

ضروری گزارش

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط وکتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا (جو کہ اُن کے نام سے پہلے پتہ کے شروع میں لکھا ہوا ہوتا ہے) حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔ (منیجر)

وینس کی ہر دلعزیزی

وینس ہر ایک حبیب وضرورت کے مطابق سکیم پیش کرتی ہے ... بچوں کی تعلیم وشادی کی سکیم ... مشترکہ بیمہ ...

تفصیلات کیلئے ... خط وکتابت کیجئے

دی وینس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند
کی
دوسری تقریر سیرت
ناگپور کے عظیم الشان جلسہ سیرت میں مسلمانوں و غیر مسلموں کا کثیر اجتماع

(۳)

اصل روشنی کہاں ہے ؟

صاحبو ! میں تو یہ عرض کیا کرتا ہوں کہ وہ روشنی روشنی کہاں ہے کیا روشنی کا مالک ... روشنی ...

اس سے بھی اسکی ہی کرتے رہتے ہیں تاکہ لوگ سمجھ لیں۔

فی الحقیقت مالک ہر شے خداست
چند روزے ایں امانت نزد ماست

...

بس وہی چیز تولی جاسکتی ہے جو اس ترازو کی حیثیت کے قابل ہے۔ آج بھی آپ ایسی صدہا چیزوں کو تسلیم کرتے ہیں جن کا کل تک کچھ یقین نہ تھا لیکن آج آپ اُن کا یقین کرنے پر مجبور ہیں اور بہت سی باتیں تو ایسی ہیں کہ آپ نے اُن کو دیکھا بھی نہیں۔ صرف اخبار میں پڑھا ہے لیکن آپ کو اُن باتوں پر ایسا ہی یقین ہے جیسا کہ آپ اپنی آنکھوں سے انہیں دیکھ چکے ہیں۔ اخبارات جن میں بیسیوں خبریں غلط بھی شائع ہوتی ہیں بلکہ بعض اخبارات تو غلط پروپگنڈے کی غرض سے جاری کئے جاتے ہیں اُن کی دی ہوئی خبر کا آپ کی نظر میں اتنا قائم ہے کہ اخبار کا لکھا پتھر کی لکیر ہے لیکن انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے فرمان پر آپ کو اس قدر شکوک وشبہات ہیں کہ جن کا ازالہ ناممکن ہوگیا ہے۔

طریقہ استدلال

اس سلسلے میں اگرچہ بحث بہت طویل ہوسکتی ہے اور یہ بحث ہمیشہ سے ہوتی چلی آئی ہے۔ ایک زمانہ میں یونانی فلسفہ کا قصہ ...

عقل کی ترازو

میں تسلیم کرتا ہوں کہ عقل ایک ترازو ہے لیکن اس ترازو ... ہر قسم کے یا قوت، زمرد، ہیرے اور موتی کا وزن کیجئے وہ ہر چیز کا وزن آپ کو ٹھیک بتائے گا لیکن اگر آپ اس میں کوہ ہمالیہ کی ایک چٹان تولنے بیٹھ جائیں تو کیا آپ کامیاب ہو جائیں گے۔ صاحبو آپ عقل سے آشنائی تو کام لے سکتے ہیں جتنا وہ کام کرسکتی ہے۔ اگر آپ اُن چیزوں کو اپنی عقل سے جانچنے کی کوشش کریں گے جو آپ کی عقل سے بالاتر ہیں تو آپ کبھی کامیاب نہیں ہوسکیں گے۔

داخلہ آیورویدک یونانی طبی کالج دہلی

جو طلبہ اور طالبات یونانی اور آیورویدک کی بہترین طبی تعلیم حاصل کرنے کے خواہشمند ہوں اپنی درخواستیں ۱۵ جولائی ۱۹۳۷ء تک مسٹر پرنسپل کے پاس بھیج دینی چاہئیں اور طلباء کے لئے بورڈنگ ہاؤس میں رہنا لازمی کردیا گیا ہے۔ تعلیمی سال یکم اگست سے شروع ہوگا۔

پراسپکٹس وفارم داخلہ طلب کرنے پر بلاقیمت بھیجا جاتا ہے۔

المشتہر — حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

مورخہ سہ شنبہ ۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ ہجری

"دفعہ ۲۹۹" کا مفہوم

بے معنی اضطراب اور بے نتیجہ ایجی ٹیشن

(۳)

صوبجاتی کونسلوں، فیڈرل اسمبلی اور کونسل آف اسٹیٹ کے اراکین کی تعداد و طریق انتخاب اور حق رائے دہی کے متعلق ضروری احکام ... میں تبدیلی کرنے کی تحریک کا ... حکومتوں اور مجالس کو ... دیا گیا ہے ... اس دفعہ کی رو سے ملک معظم کی حکومت پارلیمنٹ میں ہر وقت تبدیلی کے لئے تحریک کر سکے گی۔ ... دس سال بعد کی پابندی نہ ہوگی۔ ... پابندی کسی قوم سے خواہ وہ اکثریت میں ہو یا اقلیت میں ... پارلیمنٹ کی منظوری ... پارلیمنٹ ہی کا ہوگا۔

کتاب الآئین میں داخل نہیں کر سکتی۔ اس لئے تحریک ملک معظم یا مجالس کونسل کی جانب سے براہ راست ہو اور خواہ ہندوستانی ذرائع سے ... نتیجہ یہی ہے کہ اگر حکومت نہیں چاہے گی تو جداگانہ انتخاب کبھی بھی ختم نہ ہوگا۔

خیال خام

ہم ان لوگوں سے جو صرف دفعہ ۲۹۹ سے اس قدر پریشان ہیں اور باقی دستور کو اپنے حقوق کے تحفظ کا ذمہ دار سمجھتے ہیں یہ دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ بالفرض یہ دفعہ اڑا دی جائے تو کیا اس حالت میں دستور اساسی کے اندر آئندہ کوئی تبدیلی ایسی نہ ہو سکے گی جس کا اثر فرقہ وار انتخاب یا اراکین مجالس ... پر پڑتا ہو۔ ... معلوم ہونا چاہئے کہ بعض ان کا خیال خام ہے۔ دفعہ ۲۹۹ (۳۰۲) کو اگر بالکل اڑا دیا جائے اور اس طرح کی کوئی دفعہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ میں نہ ہو تو بھی جداگانہ انتخاب اور تعداد اراکین اور نظام کمیونل ایوارڈ بدلا جا سکتا ہے ... پارلیمنٹ کی منظوری حاصل کی جا سکے گی ...

حکومت اور اقلیتوں کا تحفظ

اب قدرتی طور پر سوال پیدا ہوتا ہے کہ جن لوگوں نے دفعہ ۲۹۹ (سابق ۳۰۲) کے خلاف ایجی ٹیشن شروع کیا ہے ان کا منشا کیا ہے ...

بنیادی حقوق

پارلیمنٹ کی مرضی

شذرات

ایبٹ آباد کی تباہی

پشاور کی آتشزدگی کے بعد اب ایبٹ آباد کی آتشزدگی کے متعلق نہایت پریشان کن اور متوحش خبریں موصول ہوئی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ تین چوتھائی شہر جس میں ہندوستانیوں کی آبادی تھی جل کر خاک سیاہ ہو گیا جس کے باعث تقریباً پچاس لاکھ روپیہ کی مالیت کے نقصان کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ مرنے والوں کی تعداد کے متعلق کوئی ایسی اطلاع نہیں آئی جس سے یہ کہا جا سکے کہ جانی نقصان بہت زیادہ ہوا ہے مگر ہزاروں باشندے کا بے خانماں ہو جانا اور ان کی آنکھوں میں اپنی جائدادوں کو تباہ ہوتے ہوئے اپنی آنکھوں سے دیکھ لینا حقیقت میں ان کی زندگیوں کو موت سے بدتر بنا دینے والا حادثہ ہے۔ زلزلہ کوئٹہ کے بعد سے مسلسل ایسے حوادث درپیش آ رہے ہیں کہ انہیں آثار قیامت کہا جائے تو ہرگز بے جا نہ ہوگا ... سوبہ بلوچستان کے مصیبت زدگان کی امداد کا مسئلہ ابھی حل نہ ہوا تھا کہ صوبہ سرحد پر زبردست مصیبت کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔ پہلے پشاور کی آبادی کا ایک حصہ زمین کی برابر ہو گیا اور اس کے بعد ہی ایبٹ آباد کے شہر میں یہ قیامت صغریٰ آئی ... قدرت اپنے کارخانے کو خود ہی خوب سمجھتی ہے ...

مسلمان کی یہ تعریف تسلیم نہیں کی گئی ہے کہ "جو شخص اپنے آپ کو مسلمان کہے وہ مسلمان ہے" یہ تو ایک ایسی خطرناک تعریف ہے جس کے بعد مسلمان کا کوئی مفہوم باقی ہی نہیں رہتا۔ باوجود ہزاروں اختلافات اور مخالفتوں کے مسلمانان عالم کے تمام فرقوں اور طبقوں میں بعض مسائل ہمیشہ ایسے رہے ہیں جن کو سب نے تسلیم کیا ہے اور جو اسلام کی تعریف کے لازمی اجزا قرار پائے ہیں۔ ... نہیں کیا معاصر حقیقت کو اس قدر کمزور پوزیشن پر اصرار نہ کرنا چاہئے۔

شہید گنج کی مسجد

کئی دن سے برابر شہید گنج کی مسجد اور گوردوارہ کے متعلق لاہور سے ہیجان انگیز خبریں آ رہی ہیں۔ ہر روز پنجاب کے اخباروں میں جلی عنوانات کے ساتھ خطرناک صورت حالات کا اظہار کیا جا رہا ہے ...

معاصر حقیقت اور قادیانی

دنیائے اسلام کی ایک بہترین مذہبی درسگاہ

دارالعلوم دیوبند

(۲)

ایسا باقی نہیں ہے جہاں دیوبند کے تعلیم یافتہ طلبا نے اشاعت مذہب کے لئے مستقل سرچشمے جاری نہ کئے ہوں اور جہاں کی مسلم آبادی کے زبردست طبقہ کو دارالعلوم کی حیات و بقا کے ساتھ غیر معمولی دلچسپی ہو۔ ایک ایسے تعلیمی مرکز کو اس طرح کی بے اصولی و بے قاعدگی سے نقصان پہنچانا اور ہزاروں لاکھوں وابستگان دارالعلوم کو خلفشار میں مبتلا کر دینا کونسا تدبر اور کونسی مصلحت ہے اور اس سے آئندہ کے لئے کون سے فوائد سوچے گئے ہیں۔

اس وقت اگر تمام خیرخواہان ... مطالبہ کریں ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارہ میں کہ زید دو بیٹیاں رکھتا ہے۔ بڑی بالغہ اور چھوٹی نابالغہ ہے۔ بڑی کا عقد بکر سے مقرر ہوتا ہے۔ ... احباب کے آتا ہے۔ نکاح پڑھانے کے لئے قاضی صاحب دلہن کا نام دریافت کرتے ہیں تو زید بھولے سے چھوٹی لڑکی کا نام نکاح کے رجسٹر میں لکھوا دیتا ہے۔ اور دو گواہوں کے روبرو بڑی لڑکی یعنی دلہن سے نکاح پڑھا کر دینے کی قبولی حاصل کرتا ہے۔ لڑکی قبولی دیتی ہے۔ مجلس میں لڑکی کی قبولی سنائی جاتی ہے۔ قاضی صاحب خطبہ پڑھنے کے بعد نکاح کے صیغے دلہن کے باپ ... دولہا دلہن کو رخصت کرا لے جاتا ہے۔ ... بعد میں نکاح چھوٹی لڑکی کا نام لیا جانا معلوم ہوتا ہے ... ایسی حالت میں نکاح چھوٹی سے ثابت ہوتا ہے یا بڑی سے؟ ... تحریر فرمائیں۔

الجواب

نکاح اسی لڑکی کا ہوا جس کا نام عقد کے وقت لیا گیا اور رخصت بڑی لڑکی کی ہوئی بڑی سے خلوت و دخول واقع ہو گیا تو یہ دخول بالشبہ ہوا۔ اب خاوند کو لازم ہے کہ چھوٹی لڑکی کا نام لیکر اس کو طلاق دیدے اور بڑی لڑکی سے جو موطوءہ ہے نکاح کرے۔ نکاح ایجاب و قبول دو گواہوں کے سامنے کر لینے سے ہو جائے گا۔ چھوٹی لڑکی کی طلاق قبل الخلوۃ ہوگی۔ اس لئے کوئی عدت لازم نہ ہوگی۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ، دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین بیچ اس مسئلہ کے کہ ایک شخص نے بلا نکاح ایک عورت کو خانہ داری رکھا اس کے بطن سے لڑکا پیدا ہوا۔ اب وہ لڑکا جوان قابل شادی ہے۔ آیا اس لڑکے کو لڑکی دینا جائز ہے یا نہیں؟ یعنی ایسی صورت میں ایسے لڑکے کے ساتھ لڑکی کا نکاح کر دینا درست ہے یا کیا؟

الجواب

ولد الزنا کے ساتھ لڑکی کا نکاح کر دینا جائز ہے۔ اگر وہ لڑکا نیک صالح ہو تو اس کو لڑکی دینے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ یعنی اس کا ولد الزنا ہونا جواز نکاح سے مانع نہیں ہے۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ، دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص کسی ضرورت کی وجہ سے مذہب اسلام ترک کرتا ہے لیکن حقیقت میں اپنے اسلام کو ترک نہیں کیا ہے۔ صرف اپنی غرض کو حاصل کرنے کے لئے اس نے ایسا کیا اور اسلام کے ہر ارکان پر عمل پیرا ہے۔ کیا آپ فرما سکتے ہیں کہ اس شخص کی شرعاً کیا حیثیت ہے؟

الجواب

ترک اسلام اور ارتداد ... بلکہ جان کا خطرہ ہو جائز ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کسی ...

ایبٹ آباد کا شہر خوفناک آتشزدگی سے تباہ ہو گیا

ہزاروں آدمی بے خانماں ہو گئے

سینکڑوں مکانات گر گئے

آتشزدگی کے نقصانات کا معائنہ کرنے کیلئے گورنر کا دورہ

نتھیا گلی ۸ جولائی۔ ایبٹ آباد سے زبردست آتشزدگی کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ صدر بازار معہ ایک مسجد اور مندر کے جل گیا۔ آگ صبح سے لگی ہوئی ہے اور تار دیتے وقت تک قابو میں نہیں آئی ہے۔ چونکہ آگ کو قابو میں لانے کے کافی انتظامات نہیں ہیں۔ اس لئے تشویش اور بھی زیادہ ہے۔ انسپکٹر جنرل پولیس اور گورنر سرحد ایبٹ آباد کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔ اب تک تقریباً ایک ہزار مکانوں اور دکانوں کی تباہی ہو چکی ہے۔

دو فرلانگ کے حلقہ میں تمام ہندوستانی بازار جل چکا ہے نتھیا گلی سے تین میل کے فاصلے سے کالا باغ کنٹونمنٹ سے دھوئیں کے بادل بلند ہوتے نظر آتے ہیں۔ فی الحال نقصان کا پورا اندازہ نہیں کیا جا سکتا ہے۔ ... مالی نقصان تو بہت ہو چکا ہے مگر نقصان جان کے متعلق اطلاعات نہیں ہیں۔ صرف ایک مسلمان کے مرنے کی اطلاع ملی ہے ...

نتھیا گلی ۸ جولائی۔ صبح پانچ بجے ایبٹ آباد میں آگ لگی جو تیزی کے ساتھ کاٹھ کے مکانوں میں اس طرح پھیل گئی ہے جیسے بارود خانہ میں آگ پھیلتی ہے۔ ڈپٹی کمشنر اور سپرنٹنڈنٹ پولیس آگ بجھانے کے کام کا معائنہ کر رہے ہیں۔ گورنر صوبہ سرحد ۱۱ بجے پہنچ گئے اس وقت تک شعلے بلند تھے۔ ہوم ممبر بھی ایبٹ آباد کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔

پشاور کی آتشزدگی کے متعلق سرکاری بیانات

آگ کو کس طرح قابو میں لایا گیا

شملہ ۸ جولائی۔ پشاور میں جو آتشزدگی ۱۴ اور ۱۵ جون کی درمیانی شب میں ہوئی تھی اس کے متعلق حسب ذیل سرکاری بیان شائع ہوا ہے۔

اب وقت ۹ بجکر ۴۵ منٹ پر سینیئر سپرنٹنڈنٹ پولیس کو یہ اطلاع ہوئی کہ آگ لگ گئی ہے تو فوراً امدادی فوج کو بھیجا۔ ... آگ کو آگے بڑھنے سے روکنے کے لئے ... ۲۲ جون کو شام تک کام کرتے رہے اور بہت سی دیگر عمارتیں گرا دیں۔

مزید فوج کی طلبی

اسی اثنا میں عارضی ڈسٹرکٹ کمشنر نے اس رقبہ کا دورہ کیا اور ... بیجے تمام کو ۵۹ پنجاب رجمنٹ ۵ بلوچ رجمنٹ ... کرنل جی۔ ایف جی گرول ... آتشزدہ علاقہ کو گھیر لے اور آگ کو شہر میں پھیلنے نہ دے۔

تیز ہوا

اسی اثنا میں جنوب اور شمال مغرب سے تیز ہوا چلنے لگی ... گرفتن کے ہزار آدمیوں نے تمام رات آگ بجھائی۔

ہزاری باغ کے ہندو مسلمانوں کو نوٹس

لاٹھیاں رکھنے کی اجازت کیوں دی

ہزاری باغ ۸ جولائی۔ ... ہندوؤں اور چار مسلمانوں کے نام نوٹس جاری ہوئے ہیں جن میں ان سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ کیوں نہ ان کے خلاف مقدمہ چلایا جائے کیونکہ گذشتہ رام نومی اور محرم کے موقعہ پر حکم امتناعی کے باوجود انہوں نے اہل جلوس کو لاٹھیاں رکھنے کی کیوں اجازت دی۔ ہندوؤں میں ایک وکیل بھی شامل ہے۔

ضلع شیخوپورہ میں زبردست طوفان باد

مکانوں کی چھتیں اڑ گئیں

شیخوپورہ ۸ جولائی۔ پرسوں شام چوہڑکانہ، سانگلہ اور شیخوپورہ میں شدید آندھی آئی۔ سانگلہ اور چوہڑکانہ کے درمیان بہت سے ٹیلیگراف کے کھمبے اکھڑ گئے۔ کئی مکانوں کی چھتیں اڑ گئیں۔ ... زبردست طوفان کی وجہ سے چوہڑکانہ اور بابلوکے درمیان ٹیلیفون کا سلسلہ بھی کچھ عرصہ کے لئے منقطع رہا۔

کمیونل ایوارڈ میں تبدیلی کا امکان باقی ہے

کانفرنس لیڈروں کا بیان

پٹنہ ۸ جولائی۔ علامہ سر محمد اقبال، حاجی عبداللہ ہارون صدر مسلم کانفرنس، حاجی رحیم بخش، حسین سہروردی، ... اور مولانا شفیع داؤدی نے مسلم قائدین کے نام ایک اپیل شائع کی ہے ... تمام مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اپنی انفرادیت کو قائم رکھنے کے لئے جد و جہد کریں۔

قائدین نے اعلان کیا ہے کہ ان تمام احتجاجی جلسوں کی قراردادیں وائسرائے اور وزیر ہند اور سر آغا خاں کو بھیجیں ... مولانا شفیع داؤدی کے نام باقی پور میں بھی بھیجنی چاہئیں۔

دہلی میں آتشزدگی

دہلی ۸ جولائی۔ گذشتہ شب ۲ بجے دہلی میں کئی جگہ آگ لگی ... فائر بریگیڈ ... آگ لگ گئی لیکن جلد فرو کر دی گئی ... معمولی نقصان ہوا۔

ڈپٹی انسپکٹر پولیس کو سزائے قید

رنگون ۲ جولائی۔ ایک سابق ڈپٹی انسپکٹر پولیس کو ... قید سخت کی سزا دی گئی ہے ... ۱۲ آنے غبن کرنے کا الزام تھا ... بھی ملزم ۸ ماہ قید بھگت چکا ہے۔

رنگپور میں زلزلہ کا معمولی سا جھٹکا

رنگپور ۸ جولائی۔ ... ۹ بجکر ۳ منٹ پر ... زلزلہ کا معمولی سا جھٹکا محسوس ہوا۔

پشاور میں زلزلہ

پشاور ۸ جولائی۔ صبح ... کے قریب زلزلہ کا ایک ہلکا جھٹکا محسوس ہوا ... لیکن خفیف صورت میں۔

مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں لاہور کے اخبارات کی خبریں

مسلح سکھوں کا اجتماع اور اشتعال انگیز صورت حال

لاہور ۸ جولائی۔ مقتازعہ مسجد شہید گنج کے سلسلے میں سکھوں کے جتھے بیرون لاہور سے بدستور آ رہے ہیں۔ چنانچہ آج تقریباً پانچ جتھے اکالی سکھوں کے متعدد جتھے لاہور پہنچے۔ یہ لوگ حسب معمول کرپانوں وغیرہ سے مسلح ہیں۔ چند جتھوں نے آج شہر میں بھی اپنا مظاہرہ کیا اور نعرے وغیرہ لگائے۔ لیکن مسلمانوں کی طرف سے آج مطلق کسی قسم کا مظاہرہ نہیں کیا گیا۔ بعض موقعوں پر سکھوں کے مظاہرہ سے اشتعال پیدا ہونے کا قطعی احتمال تھا لیکن گذشتہ شب کے جلسے اور لیڈروں کی ہدایت کے مطابق مسلمانوں نے نہایت سکون اور تدبر سے کام لیا۔

پولیس کا انتظام

مسجد شہید گنج کے سامنے پولیس کا کافی انتظام ہے۔ بیرونجات سے بھی ریزرو پولیس کی متعدد گارڈیں لاہور پہنچ چکی ہیں ... اور اسم چوکیوں میں بھی پولیس کا غیر معمولی انتظام ہے ...

مسلم رضاکاروں کا انتظام

دوسرے دنوں کی نسبت آج مسلمانوں کا زیادہ اجتماع ہو گیا۔ ... مسجد شہید گنج کے سامنے ... انجمن تحفظ مسجد شہید گنج کے رضاکار ...

بزرگوں کی ہڈیاں

دوسری طرف گوردوارہ شہید گنج میں اکالی سکھوں کے جتھے کو ابھارنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ چنانچہ گوردوارہ شہید گنج میں جو مسجد شہید گنج سے ملحق ہے جھنڈے کے نیچے ایک بڑے شیشے کے کنٹر میں کچھ ہڈیاں رکھی ہیں جن کے متعلق یہ ظاہر کیا جاتا ہے۔ کہ یہ ہڈیاں ان کے شہید سکھ بزرگوں کی ہیں۔ ...

سکھوں کا کیمپ

تین سکھوں پر مشتمل ایک نوجی بینڈ بھی آج گوردوارہ میں آیا ہے۔ ... آج گوردوارہ شہید گنج میں سکھوں کا دیوان منعقد ہوا۔

امرتسر کے سکھوں کے دیوان کا فیصلہ

امرتسر ۸ جولائی۔ گذشتہ شب زیر اہتمام سری دربار صاحب کمیٹی سکھوں کا ایک جلسہ گورو کے باغ میں منعقد ہوا۔ جس میں سردار جسونت سنگھ جھبال اور سردار دلیپ سنگھ ... مسجد شہید گنج لاہور کے تنازعہ کے متعلق تقریریں کرتے ہوئے گوردوارہ کی تواریخ بیان کی ... اس کے بعد حسب ذیل قرارداد پاس کی گئی۔ "کچھ دنوں سے مسلمان گوردوارہ شہید گنج پر قبضہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ... ہم پاس کرتا ہے گوردوارہ شہید گنج کے متعلق ... فیصلہ کرے۔"

اسلامیان لاہور کا عظیم الشان جلسہ

قائدین کی طرف سے مسلمانوں کو پرامن رہنے کی تلقین

لاہور ۸ جولائی۔ آج شام موچی دروازہ کے باہر مولانا ظفر علی خاں کی صدارت میں مسلمانان لاہور کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا ... سید حبیب نے بھی صاحب صدر کی تقریر کی تائید کرتے ہوئے مسلمانوں کو پرامن رہنے کی درخواست کی اور جلسہ رات کے ... بجے بخیر و خوبی ختم ہوا۔

آسٹریا میں شاہی خاندان کو واپس لانے کی کوشش

کابینہ حکومت کا جدید قانون

ویانا ۸ جولائی۔ آسٹریا کی کابینہ نے اس قانون کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کے ماتحت ہیپسبرگ کے شاہی خاندان کو آسٹریا سے جلا وطن کیا گیا تھا ... ہیپسبرگ کے تخت کو حاصل کرنے کی غرض سے یہ ارادہ کر رہے ہیں ... اور ہیپسبرگ کی جاگیریں جو گورنمنٹ نے ۱۹۱۹ء میں ضبط کر لی تھیں ... ہو جائے گی۔

وائسرائے کا دورہ بلوچستان

خان قلات کی جانب سے استقبال

لاہور ۸ جولائی۔ وائسرائے معہ اپنی پارٹی کے کل صبح ... اسپیشل ٹرین کے ذریعہ لاہور پہنچے جہاں سے وہ بذریعہ موٹر مستونگ تشریف لے گئے۔ وہاں خان قلات نے ان کا پر تپاک استقبال کیا۔

ہز ایکسیلنسی وائسرائے نے ہندوؤں، مسلمانوں، سکھوں اور پارسیوں کو شرف ملاقات بخشا ... کیمپ کا معائنہ کیا۔

کانپور کی کوتوالی میں بم

کانسٹبل بچ گیا

کانپور ۸ جولائی۔ ... کوتوالی میں ایک کانسٹبل ... بم پھٹا ... ملزم کا ابھی تک کوئی پتہ نہیں چلا۔ تحقیقات جاری ہے۔

روزنامہ "تیج" سے تین ہزار کی ضمانت

دہلی ۸ جولائی۔ روزنامہ تیج کی ایک ہزار کی ضمانت حکومت نے ضبط کر لی تھی ... اب تین ہزار کی ضمانت طلب کی ہے۔

مزدوروں کے ایک اخبار سے طلبی ضمانت

کلکتہ ۸ جولائی۔ ... اخبار "مزدور دنیا" کے ایڈیٹر اور پبلشر سے ... ضمانت طلب کی گئی ہے ...

اٹلی اور حبش کے متعلق دول یورپ کے مشورے

پیرس میں اجتماع

لندن ۸ جولائی۔ رائٹر کو معلوم ہوا ہے کہ حبش اور اطالیہ کے تنازعہ سے جو نازک صورت حالات پیدا ہو گئی ہے وہ سردست پیرس منتقل ہو گئی ہے۔ جہاں حکومت برطانیہ حکومت فرانس سے مشورہ کر رہی ہے کہ انہیں جمعیت اقوام کے ممبر کی حیثیت سے اس معاملہ میں کیا پالیسی اختیار کرنا چاہئے۔

بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حکومت برطانیہ کی پالیسی یہ ہے کہ اسے اپنے فرائض کی ادائیگی سے گریز نہیں کرنا چاہئے۔ لیکن اس سے یہ توقع نہیں کی جا سکتی کہ اگر دیگر طاقتوں نے اپنا حصہ لینے سے انکار کر دیا تو وہ تنہا کل خطرہ کو برداشت کرے گی۔ سردست یہ یقین کرنے کی کوئی وجہ موجود نہیں ہے کہ انتقامی کارروائیوں کے لئے پیش قدمی برطانیہ کی جانب سے ہوگی۔

باوثوق طور پر معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ چونکہ کل خطرہ کو تنہا برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہے اس لئے وہ جنگ کو روکنے کے لئے اپنی تمام طاقت صرف کر رہی ہے۔ بہرحال یہ صاف ظاہر ہے کہ برطانیہ مختلف نوآبادیات سے مشورہ کئے بغیر کوئی کام نہیں کرے گا۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس مسئلہ پر سنجیدگی کے ساتھ غور کیا جا رہا ہے کہ اطالیہ اور حبش کی جنگ کا افریقہ کے دیگر حصص پر کیا اثر پڑے گا جہاں دیگر افریقی قبائل حالات کا بغور مشاہدہ کر رہے ہیں۔

مسلمانان حبش کیلئے خطرہ

ڈاکٹر خالد شیلڈرک کا بیان

شملہ ۸ جولائی۔ ایسٹرن اسلامک ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر خالد شیلڈرک نے جو اس وقت ہندوستان کا دورہ کر رہے ہیں مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے ...

انڈیا بل امرائے برطانیہ کی مجلس میں

درجہ نوآبادیات کے لفظ سے پہلو تہی

لندن ۸ جولائی۔ ... دارالامرا میں انڈیا بل ... درجہ نوآبادیات ...

کیوبا کے ایک کروڑپتی کا اغوا

ہوانا (کیوبا) ۸ جولائی۔ کیوبا کے متمول ترین اشخاص میں ... کا اغوا ... ۵۰۰۰۰ پونڈ زر فدیہ طلب کیا ہے۔

ایران میں غیر ملکی اشیا کا بائیکاٹ

طہران۔ ایران کے مختلف شہروں میں ... غیر ملکی اشیا کا بائیکاٹ کر رہے ہیں۔

ایک بنگالی لڑکی کو سزائے قید

چٹاگانگ ۸ جولائی۔ ... ایک لڑکی کے پاس سے ... ریوالور برآمد ہوا ... قید کی سزا دی گئی۔

کامریڈ شوکت عثمانی کی رہائی

آگرہ ۳ جولائی۔ میرٹھ سازش کیس کے ... کامریڈ شوکت عثمانی ... رہا ہو گئے ...

قارئین الجمعیۃ کے خیالات

اعانت مجروحین زلزلہ بلوچستان
دار العلوم دیوبند کے طلباء کا ایثار

قصبہ پوری ضلع بھاگلپور میں
قادیانیوں کی فتنہ پروری

حق پسند ہندوؤں کی گاندھی ... ایک ضروری سوال

میونسپل کمیٹی پلول

شیر مارکہ کتابت کی سیاہی

SHER LITHO INK

ASHER & Co.

نگارستان کشمیر

فرانسیسی کوک شاستر

اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

بمبئی کے چند مسلم نوجوانوں کی اولوالعزمی

پلکھوہ میں بعض شریر ہندؤں کی حرکات
ایک نو مسلم کو ورغلانے کی کوشش

پانچ سو روپیہ ماہوار (۵۰۰)

MAUNEHAL

The Best Tonic for Children

نونہال

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

شربت فولاد

SHERBET-FAULAD

ولادت مسیح کے متعلق ایک علمی بحث
عقل و نقل کی روشنی میں

(مولانا قاضی انوار الحق صاحب مفتی ریاست مانگرول کے قلم سے خاص الجمعیۃ کیلئے)

(۴)

اب دونوں سورتوں کے معانی سمجھ چکنے کے بعد غور فرمانے سے مندرجہ ذیل امور واضح ہونگے۔ اور یہی امور اس مسئلہ کی مشکلات کو حل کرنے کے لئے کنجی کا کام دیں گے۔

(۱) آل عمران

خدا بغیر استحقاق رزق دیتا ہے۔

اب خیال فرمائیے کہ اس جگہ مریم کو رزق دیا جانا خارق عادت کی تفصیل سے بحث ہے جس پر مندرجہ ذیل دلائل ہیں:—

(الف) حضرت زکریا علیہ السلام کا اس رزق کی نسبت تعجباً پوچھنا

غلام جیلانی کی گرفتاری کے متعلق تفصیلات
دولت افغانستان کے تخیلات کس طرح بازش کی گئی

پولیس کی سرگرمیاں

سازش

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

تعلیم الاسلام

ساوتری

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی
تقریر بے نظیر

معارف

ضلالت

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

جنت اور دوزخ

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ گلی قاسم جان دہلی

تارکا پتہ: الجمعیۃ دہلی

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم شنبہ ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۱۳ جولائی ۱۹۳۵ء | نمبر ۴

سکھوں کے ایک لیڈر نے قسم کھائی تھی کہ ۸ جولائی کو شہید گنج کی مسجد شہید کرونگا

انہدام مسجد کے اسباب اور گورنر سے گفتگو کے متعلق سرکاری بیانات

لاہور میں امن و امان قائم ہو گیا ہے

کرفیو آرڈر کی خلاف ورزی پر سولہ آدمیوں کی گرفتاریاں

"تاب رخ یار"

انجام سوز سینۂ افگار دیکھنا
خاشاک ہست و بود کو فی النار دیکھنا

سنگ گراں کو غم سے شرربار دیکھنا
جنس الم کی گرمی بازار دیکھنا

دل میں خیال یار کے آثار دیکھنا
کون و مکاں کو نور سے گلزار دیکھنا

بے پردہ جلوہ عرصۂ گلشن میں تھا اگر
آیا نہ تجھکو نرگس بیمار دیکھنا

اپنے ہی دل کے داغ سے آنکھیں جھپک گئیں
ہم چاہتے تھے تاب رخ یار دیکھنا

وارفتگی میں دیکھ چکے ہیں ہزار بار
اب چاہتے ہیں جلوہ کو ہشیار دیکھنا

افسردگی سے اور بھڑکتا ہے سوز قلب
محشر میں تاب داغ دل زار دیکھنا

ہر گام بے کراں میں اداس سوام منتظر
ہونا نہ قلب زار گرفتار دیکھنا

مانا کہ مہر و ماہ سے روشن ہے کائنات
اک روز میری آہ شرربار دیکھنا

ہے وقت نزع جا کے تڑپنے کو دیکھ لو
دیکھا جو بعد مرگ تو بیکار دیکھنا

(خاص الجمعیۃ کیلئے) (پروفیسر اشتیاق حسین صاحب قریشی ایم۔ اے)

رائے صاحب لالہ نانک چند زخمی ہو گئے

موٹر کا خطرناک حادثہ

دہلی ۱۰ جولائی۔ آج صبح کے وقت رائے صاحب لالہ نانک چند سبزی منڈی کی طرف سے موٹر میں آرہے تھے پلیوڈ روڈ اور راجپور روڈ کے مقام اتصال پر ان کی موٹر ایک دوسری موٹر سے ٹکرا گئی۔ رائے صاحب سخت زخمی ہو گئے۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

دہلی کے قصابوں کی ہڑتال

کوئٹہ میں کھدائی کے کام کا آغاز

بعض علاقوں کو فوراً کھودا جائیگا صدر بازار آئندہ مارچ میں کھلیگا

انسانی لاشوں اور مقدس کتابوں کا احترام کیا جائیگا

دربھنگہ سے بارہ میل کے فاصلہ پر

ایک آدمی ہلاک ہو گیا خانہ تلاشی میں خلاف قانون کتابیں برآمد

جمعیۃ اقوام کا آئندہ اجلاس

ہندوستانی مندوبین کا اعلان

چاوڑی بازار میں ڈاکہ

ملزمان پر فرد جرم اور ضمانت منسوخ

مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

بی اے آنرز اور ایم اے کا اردو نصاب

درھبنگہ میں سیرت النبی کا عظیم الشان جلسہ

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

اردو میں

مشتہر کہ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کا اردو ترجمہ شائع ہو گیا ہے اور ہم نے الجمعیۃ بک ایجنسی کے لئے اس کے نسخے برائے فروخت حاصل کر لئے ہیں جو حضرات آئندہ دستور اساسی کے متعلق برطانوی مدبرین کا نقطۂ نگاہ معلوم کرنا چاہیں اور اردو زبان میں تمام آئینی مسائل پر مفصل بحث پڑھنے کے خواہشمند ہوں وہ فوراً ہم سے رپورٹ کا ایک نسخہ طلب فرمالیں یہ کتاب ۴۳۰ صفحات کی ہے اور اس کی قیمت فی جلد ۲ روپے ہے محصول ڈاک ہوگا۔

فرمائشیں جلد موصول ہونی چاہئیں

ملنے کا پتہ

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجزنما متوسط قرآن مجید معہ کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

بلاغ مبین

الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

اختر اور رضیہ

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی

دوسری تقریر سیرت

ناگپور کے عظیم الشان جلسہ سیرت میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کا کثیر اجتماع

(۴)

حضرت بہلول مجنوں

اس راہ کو دیوانوں کو آپ کیا سمجھتے ہیں۔ حضرت بہلول تو مشہور ہی دیوانے ہو گئے تھے۔ لیکن آپ کی دیوانگی کا یہ حال تھا ...

یہ جو عقل سے سمجھنا چاہتے ہو لیکن تمہاری سمجھ میں نہیں آتا۔ کس قدر ناانصافی ہے کہ یورپ کا فلسفہ سیکھنے کے لئے تو تمام عمر خرچ کر دو ...

غلط واقعات کے ساتھ بیان کرنا ان ہی لوگوں کا وظیفہ ہو سکتا ہے جن کا مبلغ علم صرف ...

ایک ضروری بات

روحانی اور جسمانی علاج

چند خوانی حکمت یونانیاں
حکمت قرآنیاں را ہم بخواں

مولانا اور ایک جگہ اہل علم اور ان دل کی صحت کا شوق دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:

گر تو سنگ خارہ و مرمر شوی
چوں بصاحب دل رسی گوہر شوی

ہندی اور اردو

(از حضرت مولانا سید سلیمان صاحب ندوی)

اس وقت ملک کی دو زبانیں ہندی اور ہندوستانی یا اردو ملک کی عمومی زبان بننے کے لئے ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ جہاں تک ہندی کا تعلق ہے اس میں شک نہیں کہ وہ اپنے حامیوں کی ان تھک کوششوں کی ممنون ہے ...

سب سے پہلے یہ کہ یہ مسلمانوں کی زبان ہے ...

جرمنی میں عسکری قوت کا احیاء

(بسلسلہ صفحہ ۳)

ہوابازی کے اسکول

پانچ سو (۵۰۰) روپیہ ماہوار

اگر کمانا چاہو تو ہم سے صابن بنانا سیکھو ... المشتہر ڈاکٹر شفیع احمد پی ایچ ڈی ایڈیٹر رسالہ تمتکار دہلی

فرانسیسی کوک شاستر

(بالتصویر) ...

منیجر جنرل سپلائی سٹورز لاہور

نئی حقیقت دوائے ذیابیطس

زندہ درگور

اطفال نونہ

المشتہر حکیم ... طبیب شاہ آباد ریاست پٹیالہ

لاہور کی مسجد شہید گنج شہید کردی گئی

گفتگوئے مصالحت کے دوران میں سکھوں کی افسوسناک حرکت

سرکاری بیان کی اشاعت کرفیو آرڈر کا نفاذ

انہدام مسجد کے بعد شہر کی حالت اور مفصل واقعات

لاہور ۸ جولائی۔ اس خیال سے کہ کہیں شدید فرقہ وارانہ فساد نہ ہو جائے کرفیو آرڈر کا اعلان کر دیا گیا ہے جس کی رو سے شہر میں لوگوں کو شام کے آٹھ بجے کے بعد اور صبح کو ساڑھے تین بجے ...

قتل کا ہے۔ سکھوں نے اسے قتل تصور کیا اور جوش بڑھ گیا۔ بہر حال فوری اسباب کچھ بھی کیوں نہ ہوں، واقعہ یہ ہے کہ ۷ جولائی کو علی الصباح مسجد کا انہدام شروع کیا گیا ...

سندھ دکوں کی طرف سے لاہور آنے والے جتھوں کے لئے خوراک وغیرہ مہیا کرنے کے لئے مالی امداد بھی دی گئی ہے۔ آج مختلف قسم کی افواہیں گشت لگا رہی ہیں جن کی تصدیق نہیں ہو سکی۔

مسلمانوں کو ہٹانے پر اصرار

اتوار کے دن چار بجے کے قریب گوردوارہ کے سکھوں نے انجمن تحفظ مسجد "شہید گنج" کے مسلمان رضا کاروں کو جو گوردوارہ اور مسجد شہید گنج کے قریب آنے جانے والے مسلمانوں کو دکانوں کی خرید و فروخت سے روکتے پر متعین ہیں) گوردوارہ کے قریب سے ہٹا دینے پر اصرار کیا اور دھمکی دی کہ اگر وہ وہاں سے نہ ہٹیں گے تو انہیں جبراً ہٹا دیا جائے گا۔ چنانچہ پولیس کی امداد سے مسلمان رضاکاروں ...

مسجد کے نقشے کا معائنہ

مسلم زعماء کی گرفتاری

شہر میں ہیجان

کرپانوں سے مسلح

لاٹھی چارج

ایک سکھ کا قتل

دیوار گر گئی

سرکاری بیان

اکبری دروازہ کے باغ میں سکھ کا قتل

سکھوں کی اشتعال انگیزی

گذشتہ سے پیوستہ (اتوار کو) شب کو گوردوارہ شہید گنج میں سکھوں کا ایک دیوان منعقد ہوا جس میں گوردوارہ مذکور کے متعلق نہایت پر جوش الفاظ میں تقریریں کی گئیں۔ بابا کھڑک سنگھ نے بھی جو رات کے گیارہ بجے تشریف لائے تھے ایک تقریر کی اور دوران تقریر میں خالصہ بھائیوں سے عہد لیا کہ وہ ۱۵ اس مسجد پر جو ایک عرصہ سے ان کے قبضہ میں ہے اپنا قبضہ قائم رکھیں گے ...

مسجد ... کے قریب ایک سکھ کی لاش کے پائے جانے کے واقعہ نے ...

(نامہ نگار زمیندار)

جرمنی میں عسکری قوت کا احیاء

جنگ عظیم کی ناکامیوں کے بعد نئی جدوجہد کا آغاز

(از ایچ۔ ڈبلیو۔ واٹے ول)

(۴)

وسعت افواج وکثرت مصارف

اس قسم کی مزید ترقیوں کو ظاہر کرنے کے لئے شہادتوں کی کمی نہیں ہے۔ ۳۶-۱۹۳۵ء کے بجٹ میں مدافعت کے خرچ کا تخمینہ ۶۵ کروڑ مارکس (یعنی ۴ کروڑ ۵ لاکھ پونڈ) کیا گیا تھا۔ بحری بیڑہ کو اس رقم میں سے ۲۴ کروڑ مارکس دئے گئے تھے۔ مستقل فوج کو ...

اداروں میں جو ایسے عناصر تھے انہیں مستقل فوج میں شامل کر لیا گیا۔ مستقل فوج کی تیاری اب ہٹلر کے ہاتھ میں تھی اس لئے جرمنی کی قسمت کا فیصلہ بلا شرکت غیرے اسی کے قبضہ میں تھا۔ جرمنی کے لئے اب وقت آ گیا تھا کہ اپنے مقاصد کا علی الاعلان اظہار کرے۔ عسکری طاقت کے احیاء کے متعلق اپنا آئندہ ...

مسئلہ اور حقیقہ طریقے

ہوائی فوج

برطانوی وزیرین کا اضطراب

ہوائی فوج کا مطالبہ

ہٹلر کے اعلانات

ہٹلر نے ۱۶ مارچ کو جبری فوجی ملازمت کا اعلان ... ان کے بعد تین ... کی باری آئی۔ ان کی قوت بالکل کمزور کر دی گئی۔

رسالہ اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

گمراہ نوجوانوں کو راہ راست پر لانے کے لئے
بچوں کی صحیح طریقہ سے پرورش کر کے نوجوان بنانے کے لئے
اٹھتی ہوئی جوانی کی حفاظت کرنے کے لئے
جوانی واپس لانے کی تدبیریں بتلانے کے لئے
رسالہ اٹھتی ہوئی جوانی تیار کیا ہے صرف دس ہزار شائع ہوا ہے ایک کارڈ لکھ کر بالکل مفت طلب فرمائیں۔
پتہ۔ وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

وینس کی ہر دلعزیزی

وینس ہر ایک جیب و ضرورت کے مطابق سکیم پیش کرتی ہے

دی وینس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

تعلیم الاسلام

مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کے لئے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی بہترین تصنیف ...

ملنے کا پتہ۔ الجمعیۃ بکڈپو دہلی

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ میں طلبا کا داخلہ ۲۶ جولائی ۱۹۳۵ء سے یکم اگست ۱۹۳۵ء تک ہوگا۔ داخلہ کی درخواستیں پرنسپل طبیہ کالج علی گڈھ کے دفتر میں ۱۵ جولائی ۱۹۳۵ء تک پہنچ جانی چاہئیں اور امیدوار کو دفتر کی جانب سے مقرر کی ہوئی تاریخ پر کالج میں حاضر ہونا چاہئے مقررہ تعداد پوری ہونے کے بعد کسی طالب علم کا داخلہ نہ کیا جائیگا۔

پرنسپل
طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۵۴ ہجری

مسجد شہید گنج کی شہادت

مسجد شہید گنج کو آخر کار سکھوں نے شہید کر ہی دیا۔ گزشتہ ایک ہفتہ سے مسلسل پریشان کن خبریں آ رہی تھیں۔ لاہور کا امن و امان سخت خطرے میں تھا۔ مسلمان ایک مسجد کی شہادت کے تصور سے بھی اتنے مضطرب تھے کہ ان کی بے چینی اور سراسیمگی کا اندازہ لگانا مشکل تھا۔ سکھوں کے جتھے برابر باہر سے لاہور آ رہے تھے ان کی تعداد ہزاروں تک پہنچ چکی تھی۔ ...

کے سوا اور کوئی وقعت نہیں رکھتا۔ البتہ اس بیان سے اتنا ضرور ظاہر ہوتا ہے کہ سکھوں نے جو کچھ کیا ہے اس کی انتہائی مذموم اور نفرت انگیز نوعیت کا احساس خود انہیں بھی ہے اور وہ اسی وجہ سے اپنے سیاہ کارنامہ پر پردہ ڈالنے کے لئے مسجد کے مسجد ہونے ہی سے انکار کر رہے ہیں ...

شہید گنج کی مسجد جس وقت سکھوں کے قبضہ میں آئی تھی ...

شذرات

لارڈ زیٹلینڈ کا اعلان

ہندوستان میں تو حکومت کے ایک سرکاری بیان نے مسلمان لیڈروں پر دفعہ ۲/۳ کی پوزیشن واضح کر دی تھی اب انگلستان سے دارالامراء کے مباحثہ کی جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں بھی بھرے اجلاس میں لارڈ زیٹلینڈ نے یہ اعلان کر دیا کہ کمیونل ایوارڈ میں دس سال کے اندر یا دس سال کے بعد کسی قسم کی تبدیلی کرنے کا ارادہ نہیں ہے ...

طریق کار کو زیادہ قابل عمل بنا دے گی۔ بہرحال دروازہ کھلا رکھنے کی ضرورت ہے تاکہ ہندوستان کی ملتوں میں باہمی سمجھوتے کی کوئی شکل نکل سکے۔

ایک ریاست کی جامع مسجد

ہمارے پاس ریاست "پیران دہار" سے جو خط آیا ہے ... سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہاں کی جامع مسجد کے متعلق نہایت خطرناک طریقہ اختیار کیا گیا ہے ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین حسب ذیل سوالات کے متعلق احکام کیا ہیں:

(۱) عام دستور ہے کہ متوفی کے ورثاء میں بالغ و نابالغ بیوہ شامل ہیں متوفی کے مال سے فاتحہ خوانی کے رسومات پر صرف کرتے ہیں اپنے پلاؤ زردہ وغیرہ پکوا کر ملاؤں و رشتہ داروں دوستوں کی دعوت کی جاتی ہے۔ اس طرح نابالغوں کا مال بھی فاتحہ خوانی کھلاؤں پر صرف کیا جاتا ہے ...

الجواب

...

استفتاء

...

الجواب

...

دنیائے اسلام کی ایک بہترین مذہبی درسگاہ

دار العلوم دیوبند (۵)

...

اٹلی اور حبش کا تنازعہ

مصالحت کی تمام کوششیں ناکام ہوگئیں کمیشن کی رپورٹ

رگبی ۹ جولائی۔ حکومت برطانیہ اٹلی اور حبش کے تنازعہ کے تمام پہلوؤں پر غور کر رہی ہے اور حکومت فرانس سے بھی اس بارے میں گفت و شنید کر رہی ہے۔ ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ خیال ہے کہ آج صبح جب جنرل سکریٹری مجلس اقوام لیگ ایم ایواینول مسٹر بیوسل ہور اور مسٹر انتھونی ایڈن کے درمیان وزارت خارجہ میں تبادلہ خیالات ہوا اس وقت اس مسئلہ پر غور کیا گیا کہ مجلس اقوام لیگ سے اس کا کیا تعلق ہے ... ثالث کے سپرد کر دیا جائے۔ چنانچہ مصالحتی کمیشن مقرر کر دیا گیا۔ ...

مسجد شہید گنج کی شہادت کے متعلق ابتدا سے آخر تک کے مفصل واقعات

سکھوں سے گفتگو میں افسر گورنر سے ملاقات

رات کے وقت زبردست انتظامات اور صبح کو انہدام کی اچانک خبر

لاہور ۸ جولائی۔ بعض دن سکھوں کی طرف سے مسجد شہید گنج گرانے کی کوشش کی گئی مسلمانوں میں ایک ہیجان پیدا ہو گیا ...

کراچی میں وائسرائے سے سندھ مسلمانوں کے وفد کی ملاقات

کوئٹہ کے متعلق وائسرائے کا جواب

کراچی ۱۰ جولائی۔ ...

مولانا عارف ہسوی کی شدید علالت

ٹرکی کا جدید قانون

ریاست حیدرآباد میں ایک مفید قانون

کیا چودھری ظفر اللہ استعفیٰ دینگے

عراق میں بغاوت کا خاتمہ

مصر اور برطانیہ کے تعلقات

اخبار تیج نے ضمانت داخل کردی

بنگالی نظربند کی جیل میں بھوک ہڑتال

۱۵ اخبارات اور مطابع سے طلبی ضمانت

کابل کے گردونواح میں ملیریا کا سلسلہ

امرتسر میں اضطراب

...

ولادت مسیح کے متعلق ایک علمی بحث

عقل و نقل کی روشنی میں

(مولانا قاضی انوار الحق صاحب مفتی ریاست مانگرول کے قلم سے خاص الجمعیۃ کیلئے)

(۵)

(۶) حضرت عیسیٰ کی بشارت

اذ قالت الملٰئکۃ یا مریم ان اللہ یبشرک بکلمۃ منہ اسمہ المسیح عیسیٰ ابن مریم وجیھا فی الدنیا والاخرۃ ومن المقربین ویکلم الناس فی المھد وکھلا ومن الصالحین - قالت رب انی یکون لی ولد ولم یمسسنی بشر - قال کذٰلک اللہ یخلق ما یشاء اذا قضی امرا فانما یقول لہ کن فیکون - (ترجمہ جبکہ فرشتوں نے کہا کہ اے مریم بیشک اللہ تعالیٰ تجھے بشارت دیتا ہے ایک کلمہ کی جو من جانب اللہ ہوگا اس کا نام عیسیٰ ابن مریم ہوگا ...

... اعلیٰ شان اعجاز رکھنے والا ہے۔

سورۂ مریم

اب لیجیے سورۂ مریم کو

۱ - جب حضرت زکریا اپنے بڑھاپے اور اپنی صاحبہ کے عقر کا ذکر کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ جواب میں فرماتا ہے -

قال ربک ھو علی ھین	یونہی تیرے رب کا قول ہے
وقد خلقتک من قبل و	کہ مجھ پر آسان ہے اور تجھے
لم تک شیئا -	پیدا کیا جبکہ تو کچھ نہ تھا -

اب ذرا علی ھین کی تفسیر پر غور فرمائیے ...

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دھلی

شیر مارکہ کتابت کی سیاہی

SHER LITHO INK

اے شیر اینڈ کمپنی ۲۲ جالندھر شہر (پنجاب)

A. SHER & Co, 22, Jullundur

مصفا خون کی شرطیہ گولیاں

گدڑی اینڈ کو جالندھر شہر (پنجاب)

حیرت انگیز رعایت

اگر آپ اپنے بچوں کے لئے نہایت کم قیمت میں بہترین لباس تیار کرانا چاہتے ہیں تو ...

انہار اینڈ کو دھلی

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی

تقریر سیرت

معارف ...

جامعہ ...

خلافت ...

ملنے کا پتہ - منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران - دہلی

ساوتری

... الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

جنت اور دوزخ

... ملنے کا پتہ - مکتبہ علمیہ - گلی قاسم جان - دہلی

قارئین الجمعیۃ کے خیالات

مسلمانان اجمیر کا افسوسناک جمود و غفلت

رہنماؤں کی بے حسی اور اغیار کی ریشہ دوانیاں

(سید ... صاحب ... کے قلم سے)

اجمیر میں سرکاری محکمہ اور سرکاری دفتر اگرچہ کہنے کو برٹش حکومت کے زیر سایہ اقتدار ہے مگر عملاً یہاں خالص ہندو ...

ہم بڑی جیت پہنچے پہ میخانہ میں
نکلا اک جام کی نیت ہی سے ایمان نکلا

جلسہ تعزیت

ختم قرآن کریم اور دعائے مغفرت

نو آبادیات کے مزدوروں کے حقوق

ہندوستانی نقطہ نگاہ اور اس کی حمایت

اشتہار دینے ...

ڈسٹرکٹ بورڈ اور میونسپلٹی کے انتخابات

سہارنپور کی مسلم جماعتوں کا فیصلہ

جالندھر میں جھنڈے کی سلامی اور گولہ باری

حب زرین (رجسٹرڈ)

کمزوروں کو زور اور ضعیفوں کو طاقتور نوجوان بنانے والی اکسیر صرف حب زرین ہی ہیں جن کے چند دن کے استعمال سے امید سے زائد طاقت حاصل ہوجاتی ہے - پوری شیشی ... علاوہ محصولڈاک -

دواخانہ کنز المجربات کوچہ چیلان گلی راجان دہلی سے منگائیے

داخلہ آیورویدک یونانی طبی کالج دھلی

جو طلبا اور طالبات یونانی اور آیورویدک کی بہترین طبی تعلیم حاصل کرنے کی خواہشمند ہوں اپنی درخواستیں ۱۵ جولائی ... تک دفتر پرنسپل میں بھیج دینی چاہئیں اور طلبا کیلئے بورڈنگ ہوس میں رہنا لازمی کر دیا گیا ہے - تعلیمی سال یکم اگست سے شروع ہوگا -

پراسپیکٹس فارم داخلہ طلب کرنے پر بلا قیمت بھیجا جاتا ہے

المشتہر - حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل

نہ کسی نے پایا ہوگا اور نہ پائیگا

انٹرنیشنل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس ... کلکتہ

نگارستان کشمیر

ملنے کا پتہ - مکتبہ ... دہلی

صرف دو روپیہ بارہ آنہ میں سات گھڑیاں

ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس - دو عدد ڈمی پاکٹ واچ - چار عدد ڈمی رسٹ واچ

پتہ - کارخانہ جاپان ناولٹی سٹورز مقام پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور

جامعہ ملیہ دہلی میں داخلہ

جامعہ میں اچھی تعلیم اور بہترین تربیت کا انتظام ہے۔

داخلہ یکم اگست سے ہوگا سو داخلہ کے لئے درخواستیں معہ ... ۱۵ جولائی تک پہنچ جانی ضروری ہیں فیس داخلہ ابتدائی درجوں کیلئے پانچ روپے ہے اور اونچے درجوں کیلئے سات روپے فارم داخلہ اور دستور العمل دفتر رجسٹرار سے طلب فرمائیے۔

(حافظ) فیاض احمد مسجل (رجسٹرار) جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

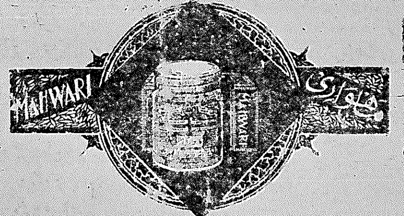

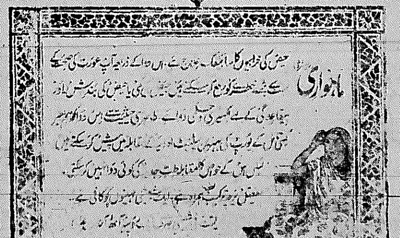

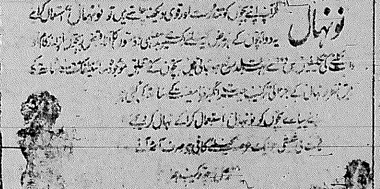

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

Aljamiat

الجمعیۃ دھلی

تار کا پتہ:- الجمعیۃ دھلی

(ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری ایم اے)

جلد ۲۳ | دہلی - یوم سہ شنبہ ۱۴ / ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۱۶ / جولائی ۱۹۳۵ء | نمبر ۵

لاہور میں حکومت نے مسلمانوں کو ایک مقبوضہ مسجد واگزار کر دی

مولانا ظفر علی خاں کی قیادت میں مجلس عملیہ کا قیام

کونسل کے اراکین سے حکومت پنجاب کی مشاورت

شہید گنج کی مسجد کے واقعہ سے تمام صوبہ کے متاثر ہونے کا خطرہ

لاہور ۱۳ / جولائی

ایک مسلم "کونسل آف ایکشن" (مجلس عملیہ) بنائی گئی ہے جس کا مقصد ہوگا کہ مسجدوں کے تحفظ کی غرض سے ... کو منظم کرے۔ اس تحریک کا افتتاح مولانا ظفر علی خاں صاحب کل ... بجے صبح کریں گے جبکہ دہلی ... جھنڈا لہرایا جائے گا۔

اس تحریک سے ہمدردی رکھنے والے افراد اس کے رضاکار ... پہنا کریں گے۔

گزشتہ ہفتہ میں مسلمانوں نے جس بے مثال صبر و تحمل سے کام لیا ہے اس کو ملحوظ رکھتے ہوئے حکومت پنجاب نے یہ فیصلہ کیا ...

ممبران کونسل کی کانفرنس

حبشہ میں پچیس آدمیوں کی گرفتاری

اطالویوں کو کھانا بہم پہنچانے کا جرم

صورت حال اور زیادہ خراب ہوگئی ہے

روم ۱۳ / جولائی

ایک سرکاری بیان میں ایسے متعدد واقعات کی اطلاع دی گئی ہے جن سے حبشیوں کے ... کا اظہار ہوتا ہے۔ حبش کے ایک مقام پر ایسے پچیس آدمیوں کی گرفتاری عمل میں آئی ہے جنہوں نے اطالوی قنصل کے ہاتھ خورد و نوش کی اشیاء فروخت کی تھیں ...

ایک سکھ کے مکان سے چودہ بم برآمد ہوئے

نقش وفا

رسوائے صبر و نذرِ بلا ہو گیا ہوں میں
ایک رودۂ جی حد سے سوا ہو گیا ہوں میں

پہلے تھا رہروانِ محبت کا نقشِ پا
اب نقشِ پا سے راہ نما ہو گیا ہوں میں

عالی جنابِ عشق میں میری یہ انبساط
دھندلا سا ایک نقشِ وفا ہو گیا ہوں میں

سرمایۂ سکوں ہے اضطرابِ دل
خود اپنے درد دل کی دوا ہو گیا ہوں میں

مجھکو تو ان پہ مٹنے کے دوامِ بقا ملا
کوئی کہا کرے کہ فنا ہو گیا ہوں میں

یوں مجھ پہ نظریں پڑتی ہیں گویا کہ دہر میں
بیرونِ زہد عفوِ خطا ہو گیا ہوں میں

شہرہ مری وفا کا ہوا جن کے جور سے
اب ان کی یادگارِ جفا ہو گیا ہوں میں

تیغِ ستم پہ ہو گئی گردن مری حلال
قاتل کے حق میں خونِ رواہ ہو گیا ہوں میں

وہ ہیں جہانِ حسن میں اک خاورِ جمال
دنیائے عاشقی میں ذکا ہو گیا ہوں میں

(خاص الجمعیۃ کیلئے) — از حضرت مولانا عبد العلیم صدیقی ذکا ملتان

دریائے جمنا اور گھگر میں طغیانی

دہلی ۱۳ / جولائی

حافظ محمد سلیمان صاحب مرحوم کی جگہ پر کونسلر کا جدید انتخاب

دہلی ۱۳ / جولائی

بلیماران میں ۳ ہزار روپیہ کے زیورات کی چوری

دہلی ۱۳ / جولائی

پولیس نے مجمع پر گولیاں چلادیں

دو آدمی ہلاک اور چالیس زخمی ہوگئے

لندن ۱۳ / جولائی

بلفاسٹ کی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ پروٹسٹنٹ طبقہ کی طرف سے ... پولیس کو گولی چلانی پڑی۔ ایک مرد اور ایک عورت گولیوں سے ہلاک ہوگئے اور چالیس آدمی جن میں چار پولیس والے بھی شامل ہیں زخمی ہوئے۔

صوبہ سرحد میں شریعت بل کی تائید

مسلم زمینداروں کا عظیم الشان جلسہ

روس اور امریکہ کے تعلقات

جدید تجارتی معاہدہ

واشنگٹن ۱۳ / جولائی

ہانکو میں سیلاب عظیم

ہانکو ۱۲ / جولائی

کانگریس کی سوراج پارٹی کا تازہ فیصلہ

مسٹر ایسے کسی متحدہ تحریک کا فارمولا بنائینگے

بمبئی ۱۲ / جولائی

اخبار قومی گزٹ کا ڈیکلریشن خارج ہوگیا

دہلی ۱۳ / جولائی

۲۸ لاکھ روپیہ کا سونا اور چلا گیا

بمبئی ۱۳ / جولائی

پیلا تھوتھا کھانے سے موت

ہز ایکسیلنسی وائسرائے کی تقریر

جو کوئٹہ میں فوج کو مخاطب کر کے ۵ جولائی کو کی گئی

شملہ ۵ / جولائی۔ جنرل کاریں ... افسران ... آج میں اس موقعہ کو بہت غنیمت سمجھتا ہوں کہ بحیثیت گورنر جنرل ہندوستان آپ کی اس جرأت اور فرض شناسی اور پابندی احکام کے جذبات کی تعریف کروں جو آپ نے گزشتہ چند ہفتوں کے دوران ... اس ہولناک رات کے بعد سے جب کہ کوئٹہ اور اس کے ملحقہ مقامات پر اچانک ایک ایسے زلزلہ کا حملہ ہوا جس کے اتلاف جان و مال کی نظیر غالباً ہمارے ملک کی تاریخ میں نہ ملے گی ...

معاصرین کے افکار و آراء

مسجد شہید گنج

یہ مسلمہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ مسجد شہید گنج شاہزادہ دارا شکوہ کے عہد میں تعمیر ہوئی ... اور شاہجہاں کا جاہ و جلال ...

ہندوستان اور غیر ممالک

کانگریس ہندوستان میں ایک نیک نام جماعت ہے ...

وائسرائے کا انکار

اگر ہمارے نامہ نگار خصوصی کی یہ اطلاع صحیح ہے کہ ہز ایکسیلنسی وائسرائے نے مسلمانوں کے اس مجوزہ وفد سے ملاقات کرنے سے انکار کر دیا ہے جو ان کی خدمت میں ...

اخبار الجمعیۃ کے ایجنٹ صاحبان

نیجر الجمعیۃ - دہلی

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

(اردو میں)

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کا اردو ترجمہ شائع ہوگیا ہے۔ ... الجمعیۃ بک ایجنسی کے لئے اس کے نسخے ... فروخت حاصل کر لئے ہیں جو حضرات آئندہ دستور اساسی کے متعلق ... زبان میں تمام آئینی مسائل پر مفصل بحث پڑھنے کے خواہشمند ہوں وہ فوراً ہم سے رپورٹ کا ایک نسخہ طلب فرمالیں۔ یہ کتاب ۲۴۴ صفحات کی ہے ... فرمائشیں جلد موصول ہونی چاہئیں

ملنے کا پتہ

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دھلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

مشہور و معروف ذو ترجمۃ الاعجاز نما متوسط قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

غریبوں کا قرآن مجید معرا

ملنے کا پتہ:- الجمعیۃ بک ایجنسی - بلیماران - دھلی

بلاغ مبین

ملنے کا پتہ:- الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

اختر اور رضیہ

ان دونوں کے دلوں میں محبت کی آگ ... قیمت صرف ...

ملنے کا پتہ
الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی سیرت مقدسہ کے حیات افروز واقعات قرآن حکیم کی روشنی میں

انبیاء علیہم السلام کے اذعان و یقین اور فلاسفہ کے ظنون و اوہام کا مقابلہ

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۵)

انبیاء علیہم السلام اور فلاسفہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام

جرمنی میں عسکری قوت کا احیاء

جنگ عظیم کی ناکامیوں کے بعد نئی جدوجہد کا آغاز

(از ایچ۔ ڈی۔ واٹے ول)

(۴)

جدید تحریکات

ایجادی ترقیاں

فرانسیسی کوک شاستر

منیجر جنرل سپلائی اسٹورز لاہور

ونیس کی ہر دلعزیزی

دی ونیس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

امریکن لیڈی کی پیشین گوئی سچی ہوئی

دی ایسٹ امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ کمپنی نواب گنج دہلی

نگارستان کشمیر

ملنے کا پتہ: مکتبہ برہان دہلی

داخلہ آیورویدک و یونانی طبی کالج دہلی

المشتہر حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل

مسجد کی شہادت کے بعد لاہور کی عام حالت

ملبہ کی صفائی اور شہر میں امن و امان

قاتلانہ حملے اور کرفیو آرڈر کی خلاف ورزی کے متعلق مقدمات کی سماعت

تین ہندو نوجوانوں کو سزائیں

گنڈا سنگھ کے قتل کا مقدمہ

رات کو باہر نکلنے والوں کا چالان

ولادت مسیح کے متعلق ایک علمی بحث

عقل و نقل کی روشنی میں

(۶)

پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا کی مجرب ادویات جو کہ ہزار انسانوں کو نفع پہنچا چکی ہیں

امرت دھارا لاہور

ہمارے ایجنٹ دہلی

پانچ سو روپیہ ماہوار

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی سیرت مقدسہ کے حیات افروز واقعات قرآن حکیم کی روشنی میں

انبیاء علیہم السلام کے اذعان و یقین اور فلاسفہ کے ظنون و اوہام کا مقابلہ

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر

(۵)

انبیاء علیہم السلام اور فلاسفہ

اگرچہ یہ سرگزشتہ تقریر بہ سیرت ہو چکی ہوگی تو آپ کو یاد ہوگا میں نے بار بار اس امر پر توجہ دلائی ہے کہ عقل اور فلاسفہ صرف ظن اور تخمین کی اتباع کرتے ہیں ان کے پاس عقل ہے رتجربہ ہے۔

انبیاء علیہم السلام کے اذعان و یقین کا نقشہ ملاحظہ کیجئے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا استقلال وثبات تو مشہور ہی ہے۔ ان کا وہ اعلان جو انہوں نے قوم کے سامنے نہایت دلیری کے ساتھ کیا تھا اس کے ایک ایک لفظ سے اذعان و یقین ٹپک رہا ہے۔ انہوں نے اپنی قوم کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ انی وجہت وجہی للذی فطر السموات والارض حنیفا وما انا من المشرکین۔

سب سے کٹھن منزل

جرمنی میں عسکری قوت کا احیاء

جنگ عظیم کی ناکامیوں کے بعد نئی جدوجہد کا آغاز

(از نامہ نگار ڈیلی ٹیلیگراف)

(۴)

جدید تحریکات

ہوائی تیراکی جرمنی میں ۱۹۱۱ء سے رائج ہے جب ہر لیلین تھیل نے جو ابتدا کو تجربہ کرتے ہوئے ہلاک ہوا تھا پہلے پہل تیرنے والی ہوائی کشتی کا استعمال کیا تھا۔

نو آبادیوں کے نقصان کی وجہ سے جرمنی کو اپنی بحری قوت کی ترقی کی طرف سے مایوسی ہو گئی تھی اور اب اس نے اپنے حوصلوں کے لئے میدان صرف ہوائی ترقی میں نظر آتا تھا۔

ایجادی ترقیاں

(باقی صفحہ ۷ پر ملاحظہ فرمائیے)

فرانسیسی کوک شاستر

منیجر جنرل سپلائی اسٹورز لاہور

ونیس کی ہر دلعزیزی

ونیس ہر ایک جیب و ضرورت کے مطابق اسکیم پیش کرتی ہے

دی ونیس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

امریکن لیڈی کی پیشینگوئی سچ ہوئی

دی ایسٹ امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ کمپنی نواب گنج دہلی

نگارستان کشمیر

ملنے کا پتہ: مکتبہ شرقیہ، معتمد الملک دہلی

داخلہ آیورویدک و یونانی طبی کالج دہلی

پراسپکٹس و فارم داخلہ طلب کرنے پر بلا قیمت بھیجا جاتا ہے

المشتہر: حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل

مسجد کی شہادت کے بعد لاہور کی عام حالت

ملبہ کی صفائی اور شہر میں امن و امان

قاتلانہ حملے اور کرفیو آرڈر کی خلاف ورزی کے متعلق مقدمات کی سماعت

لاہور ۱۰ جولائی۔ متنازعہ مسجد شہید گنج کو سکھوں نے بالکل مسمار کر دیا ہے۔

تین ہندو نوجوانوں کو سزائیں

گنڈا سنگھ کے قتل کا مقدمہ

ڈاکٹری شہادت اور دیگر بیانات

محمد رفیق کی عمر

پہلے ملزم کا بیان

دوسرے ملزم کا بیان

رات کو باہر نکلنے والوں کا چالان

مختلف حالات اور مختلف سزائیں

کرفیو کے مصیبت زدہ کو سزائے قید

(باقی صفحہ ۷ پر ملاحظہ فرمائیے)

ولادت مسیح کے متعلق ایک علمی بحث

عقل و نقل کی روشنی میں

(مولانا قاضی انوار الحق صاحب مفتی ریاست مانگرول کے قلم سے صرف الجمعیۃ کے لئے)

(۶)

اعتراض کا جواب

پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا کی مجرب ادویات یا جو ہزارہا انسانوں کو نفع پہنچا چکی ہیں

گند ھک رسائن — عرق بخار — درد شکن — بلاد دور — اکسیر خاص — اکسیر عام — طاعون — سولوٹی — بال سکھا — سار سا پر یلا مرکب — سور شانتی — دوائی بواسیر — دوائی طحال — کرکول — دت و بھیجن — امرت جان — انکھ روشن — چشم موتی — دل سندری — بال اڑانے کی بے نظیر دوائی — منجن سپر — باغ پھول تیل

امرت دھارا لاہور

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ، امرت دھارا روڈ، امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

ہمارے ایجنٹ: میسرز بھارتی لال گھاسی رام کھاری باؤلی اینڈ اسٹریٹ دہلی

پانچ سو روپیہ ماہوار (۵۰۰)

ڈاکٹر شفیع احمد بی ایچ ڈی ایڈیٹر رسالہ ستکاری دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۱۴ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ

"وفاکیش مسلم قوم کی اپیل"

کانفرنسی لیڈروں کا کشکول گدائی

شذرات

مسٹر شفیع داؤدی کی معافی

مسٹر شفیع داؤدی کے مقدمہ میں ٹریبونل نے جو فیصلہ صادر کیا تھا اس کے متعلق ان کالموں میں بہت کافی بحث کی گئی تھی اور اس فیصلہ کے مندرجات کو پوری تشریح کے ساتھ قارئین کرام کے سامنے پیش کر دیا گیا تھا اور اس کے متعلق مستغیث کی جانب سے وائسرائے کو جو توجہ دلائی گئی تھی اس کا ذکر بھی تفصیل کے ساتھ آیا تھا اس لئے ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین کرام کے سامنے وہ تمام مباحث ہوں گے اور انہیں یاد ہوگا کہ کس طرح مسٹر شفیع داؤدی کا اپنے انتخابات میں غلط اور بے ضابطہ حسابات داخل کرنا ٹریبونل کی تحقیقات سے ثابت ہوگیا تھا اور اس نے کس طرح جدید وجوہ کی بنا پر وائسرائے سے یہ سفارش کی تھی کہ غلط حسابات داخل کرنے کی وجہ سے از روئے قانون مروجہ انتخاب میں کھڑے ہوسکنے کی صلاحیت جو سلب ہو جایا کرتی ہے اسے معاف کر دیا جائے ...

کوئٹہ میں کھدائی کا کام

کوئٹہ میں کھدائی کا کام شروع کرنے کے متعلق حکومت ہند کی جانب سے ایک سرکاری بیان شائع کیا جا چکا ہے جسے ہم آج کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ پر نقل کر رہے ہیں۔ اس بیان میں بتایا گیا ہے کہ کرنل رسل کی رپورٹ میں کھدائی کا کام شروع کرنے کے متعلق جو سفارشات کی گئی تھیں حکومت ہند ان پر عمل پیرا ہونے کو آمادہ ہے ...

زیادہ اور کچھ نہیں کہنا چاہتے۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں ...

الجواب

خریداران الجمعیۃ کو چاہیے کہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

مسلمانوں اور سکھوں سے حکومت پنجاب کی کیا گفت و شنید ہوئی تھی

صیغہ راز کی گفتگوؤں کا ایک مفصل سرکاری بیان میں اظہار

سکھوں کی اخلاقی پستی اور مسلمانوں کا مذہبی احساس

سکھوں کے خیالات

حکومت کی تشریح

شہید گنج لاہور کی مسجد کا انہدام

مسلمانان دہلی کا جامع مسجد میں ایک عظیم الشان جلسہ

۱۲ جولائی۔ آج بعد نماز جمعہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی زیر صدارت مسلمانان دہلی کا ایک عام جلسہ ہوا ...

کمزور وعدے

مساعی امن

ایک ناقابل قبول حل

پشاور میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی

لاہور کے واقعات کی صدائے بازگشت

نتھیا گلی ۱۲ جولائی۔ گوردوارہ شہید گنج کے سلسلہ میں لاہور کے واقعات نے پشاور میں عام جوش پیدا کر دیا ہے ... آج پشاور میں ... کوئی تعلق نہیں ہے۔

دارالعوام میں جمعیۃ اقوام کی پالیسی پر

لائڈ جارج اور مارگن کی تقریریں

کومیلا (بنگال) میں دو اخلاقی جماعت

مسجد کی شہادت کے بعد لاہور کی عام حالت

(سلسلہ صفحہ ۳)

دو سکھوں کی برأت

ہڑتال کا اعلان کرنیوالوں کا مقدمہ

نیک چلنی کی ضمانت داخل کرنیکا فیصلہ

نماز کیلئے کرفیو آرڈر کے اوقات میں ترمیم

حکومت سے درخواست

مسلمانوں کو حکومت کا جواب

اٹلی میں جنگ کی تیاریاں

دو ہزار باشندے ہلاک اور دس لاکھ متاثر

حبش کے ہندوستانی

صوبہ دہلی میں ہیضہ کی وبا

ایک ہفتہ میں ۲۳۳ اموات

مفتی سرحد حضرت مولانا عبدالرحیم پوپلزئی

حجاز میں

ارجن سے پانچ ہزار کی ضمانت کا مطالبہ

جاپان میں زبردست زلزلہ

ریوالور اور کارتوس برآمد ہوئے

کلکتہ میں ایک شخص گرفتار

کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس

بابو راجندر پرشاد کا فیصلہ

آنریری مجسٹریٹ پر قاتلانہ حملہ

تین ملزمان کو سزا

راولپنڈی ۱۱ جولائی۔ مسٹر ... صاحب ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے موضع ... (راولپنڈی) کے چھ مسلمانوں کو راجہ عباس علی صاحب آنریری مجسٹریٹ پر قاتلانہ حملہ کرنے کے جرم میں مختلف سزائیں دیں۔ اس مقدمہ میں گیارہ ملزمان ماخوذ تھے۔ پانچ بری کر دئے گئے اور تین ملزمان کو دو دو سال ایک کو ڈیڑھ سال اور دو کو ایک ایک سال قید کی سزائیں دی گئی ہیں۔ ملزمان کو ہتھکڑیاں لگا کر جیل میں لے جایا گیا۔

صوبہ سرحد میں مصیبت زدگان کوہاٹ کیلئے چندہ

ضلع کوہاٹ کو ایک ریلیف وفد جس میں فخر بنگش غلام حیدر خان ... بنگو علی بادشاہ صاحب صدر انجمن اسلامیہ بنگو ... عبدالحنان سابق کپتان خدائی خدمتگاران بنگو تشریف لائے ... بعد نماز ظہر ایک غیر معمولی جلسہ ... علی بادشاہ صاحب سالار ... غلام حیدر خان صاحب سابق صدر ڈسٹرکٹ کانگریس کوہاٹ نے مصیبت زدگان زلزلہ کی دردناک داستان بیان فرمائی ... کا کام شروع کیا۔ لوگوں نے بہت دل کھول کر چندہ دیا۔ ... شام کو فراہمی چندہ کا کام ختم ہوا۔ صبح ... بجے وفد کوئٹہ روانہ ... لاری بنگو کو روانہ ہوا۔

خاکسار سید محمد قاسم شاہ المعروف دہدان شاہ سابق نائب سکرٹری کانگریس کمیٹی زریاب ضلع کوہاٹ

ایشیاٹک لیبر کانفرنس کے انعقاد کی تجویز بین الاقوامی لیبر کانفرنس نے مسترد کردیا

بین الاقوامی لیبر کانفرنس میں مسٹر راما سوامی مدلیار نے تجویز پیش کی کہ ایشیائی لیبر کے متعلق امور پر غور کرنے کے واسطے ایک ایشیاٹک لیبر کانفرنس منعقد کی جاوے۔ ... ووٹ ریزولیوشن کی حمایت میں اور ... ووٹ مخالفت میں آئے مگر کورم پورا نہ ہونے کی وجہ سے ریزولیوشن مسترد ہوگیا ...

مزدوری معلوم کرنیکی مشینری کے قیام کی ضرورت

مسٹر راما سوامی مدلیار کی تجویز

بین الاقوامی لیبر کانفرنس میں مسٹر راما سوامی مدلیار نے تجویز پیش کی کہ ہر ملک میں جہاں (اب تک موجود نہیں) ویج فکسنگ مشینری قائم کی جائے۔ ریزولیوشن ... مزدوروں کے مقابلہ میں ... ووٹوں کی حمایت سے پاس ہوا۔ دنیا کے بہت حلقوں سے ویج فکسنگ ... معیار نہ ہونے کی وجہ سے ایک طرف مزدوروں ... دوسری طرف ان کی تعداد میں روزانہ تخفیف ہوتی ...

انجمن محافظ اوقاف و تعلیم اسلام بدایوں کا قیام

عہدہ داران و اراکین کا انتخاب

بتاریخ ۶ ماہ جون ۱۹۳۵ء بوقت ۵ بجے شام کو محلہ حاجی عبدالقادر صاحب مرحوم بدایوں میں ایک جلسہ عام زیر صدارت مولوی آصف علی صاحب صاحبزادہ مولانا سید یونس علی صاحب قبلہ منعقد ہوا ... اور حسب ذیل تحریکات پیش ہو کر پاس ہوئیں ...

کوئٹہ میں کھدائی کے متعلق حکومت ہند کا سرکاری بیان

میلیتھ کمشنر کی سفارشات کے مطابق آئندہ لائحہ عمل

ا۔ ہر جون ۱۹۳۵ء کی سرکاری اطلاع میں حکومت ہند نے یہ بتایا تھا کہ ہمیں نے پبلک ہیلتھ کمشنر کی رپورٹ موصول ہو گئی ہے (جو انگ سے شائع کی جارہی ہے) جس میں منجملہ اور باتوں کے کوئٹہ میں ملبہ کی کھدائی کا کام شروع کرنے کے سوال پر بحث کی گئی ہے ... ہے اور جہاں آسانی سے رسائی ہو سکتی ہے اور جہاں اس کا کچھ امکان ہے کہ کوئی نہ کوئی لاش ملبہ میں دبی ہوئی ہوگی وہاں عام طور پر ملبہ کی کھدائی کا کام شروع کر دیا جائے۔ سڑکوں کی صفائی کا ابتدائی کام مقامی مزدوروں کے ذریعہ سے شروع کر دیا گیا ہے ...

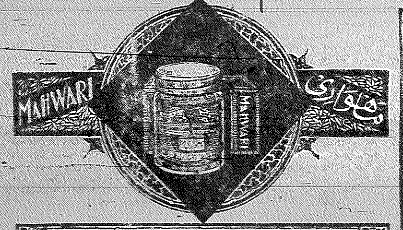

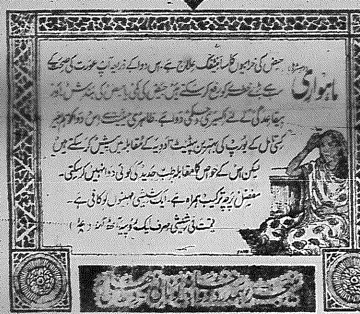

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

دفتر اخبار ستارہ لال کنواں دہلی

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تقریر سیرت

یہ تقریر اپنی بے شمار خصوصیات کے اعتبار سے ایک عجیب و نادر مجموعہ ہے جو نہ صرف موجودہ دور میں بلکہ آئندہ نسلوں کے لئے بھی یادگار رہے گا ...

معارف ... جامعہ ... خلافت ...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

اردو میں

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کا اردو ترجمہ شائع ہو گیا ہے ... زبان میں تمام آئینی مسائل پر مفصل بحث پڑھنے کے خواہشمند ہوں وہ فوراً ہم سے رپورٹ کا ایک نسخہ طلب فرمالیں ...

ملنے کا پتہ

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرما دیا ہے ...

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ۔ گلی قاسم جان دہلی

کلام پاک اور نعت خوانی کے بعد مولانا سمیع اللہ صاحب نے بعثت نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مختصر تقریر کی اسی دوران میں نواب محی الدین خان صاحب حضرت مولانا احمد سعید صاحب اور مولانا محمد یسین صاحب کو لے کر جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ مولانا سمیع اللہ صاحب کے بعد مولانا حفظ الرحمن صاحب نے سیرت پاک کے نظری و عملی پہلوؤں پر ... روشنی ڈالی ...

انجمن ہال میں جلسہ

مجلس ... کی جانب سے ... جولائی ۱۹۳۵ء ... بجے شب کو سیرت کمیٹی کی ... انجمن ہال میں تیسرے جلسہ کا اعلان کیا گیا تھا۔ توقع یہاں بھی مسلمانان ناگپور نے اپنی دینی حمیت کا ثبوت دیا اور ہر حصہ شہر کے مسلمان جلسہ میں شریک ہوئے ... آخری جلسہ تھا ... حضرت مولانا احمد سعید صاحب اور حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب نے سیرت کے بقیہ اہم عنوانوں پر ...

ناگپور میں مجالس سیرۃ النبی کی مفصل کیفیت

حضرۃ العلامۃ الحاج الحافظ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اور حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی کی ورود مسعود اور مختلف مقامات پر مسعود تقریریں

(نامہ نگار ناگپور کے قلم سے بذریعہ ڈاک)

امسال ۱۳ جون ۱۹۳۵ء کی تاریخ ناگپور کی اسلامی آبادی کو مشکل سے محو ہو سکے گی جب کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب مدظلہ اور مولانا حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی نے پہلی مرتبہ ...

سیونی میں علمائے کرام کی تقریریں

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا لاجواب بیان

... بھی سیونی کی کوثر سے دھلی ہوئی زبان میں مجمع کی اثرپذیری کا یہ عالم تھا ... ٹاؤن ہال سیونی سی چھوٹی جگہ کو دیکھتے ہوئے دو ہزار کا مجمع بہت غنیمت تھا ... ہم سیونی کے جلسہ کی کامیابی پر جناب حاجی کشفت الدین خان صاحب کو مبارکباد دیئے بغیر نہیں رہ سکتے ... ۱۷ جون کو ناگپور میں مختصر راحت لینے کے بعد مولانا حفظ الرحمن صاحب اور حضرت ناظم صاحب مولانا محمد یسین صاحب کے اصرار پر ۱۸ جون ۹ بجے صبح کلکتہ میل سے رائے پور تشریف لے گئے۔

ساٹھ سالہ ہندو کا قتل

لاہور ۱۱ جولائی کیتھل کرنال کے ایک ساٹھ سالہ ہندو کے قتل کے الزام میں جھنڈو وغیرہ دو اشخاص کی اپیلوں کی سماعت ہائی کورٹ میں ہوئی ...

ایک سکھ کا قتل

امرتسر ۱۲ جولائی ایک اطلاع موصول ہوئی ہے ...

اشتہار دینے سے

کامیابی یقینی ہوتی ہے مگر شرط یہ ہے کہ جس پرچہ میں اشتہار دیا جائے وہ قابل اعتماد ہو ...

مصفا خون کی شربتیہ گولیاں

گدڑی اینڈ کو جالندھر شہر (پنجاب)

تعلیم الاسلام

منے کا پتہ: الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

رسالہ اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

پتہ: وید شاستری حکیم نگر کاٹھیاواڑ

شیر لیتھو کتابت کی سیاہی

SHER LITHO INK

اے شیر اینڈ کمپنی ... جالندھر شہر (پنجاب)

A. SHER & Co. 22 Jullundur

ناظرین و مشتہرین کی خاص توجہ کیلئے

کرسمس نمبر

دو سو روپیہ انعام ... نمبر اور ضمیمہ

تیج دہلی کا شہرۂ آفاق کرسمس نمبر ...

منیجر اخبار تیج دہلی

... اوقات میں ... کوئی بھی تبدیلی نہیں کی جا سکتی۔

وقت بدل دیا گیا

لاہور ۱۱ جولائی سردار ... سنگھ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے مندرجہ ذیل اعلان شائع کیا:- چونکہ ... جولائی سے ... کرفیو ... بجے سے صبح ... بجے تک ...

خواجہ فیروز الدین بیرسٹر کا بیان

... ابطال نواز ...

فی الحقیقت دوائے بیاطیسی

... شاہ آباد ...

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

Aljamiat

الجمعیۃ سہ روزہ دہلی

(ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری (ایم اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم شنبہ ۱۸ ربیع الثانی ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۲۰ جولائی ۱۹۳۵ء | نمبر ۶

انجمن اصلاح الکلام
مدرسہ امینیہ
دہلی
۱۹
۴

لاہور میں مزید جلسے، گرفتاریاں اور لاٹھی چارج

دوسرے ڈکٹیٹر کو شاہی مسجد کے باہر گرفتار کر لیا گیا

دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی اور کوتوالی کے سامنے مظاہرے

گورنر اور اراکین کونسل کی کانفرنس

لاہور ۱۸ جولائی

مسلم لیگ اور مسلم کانفرنس کس طرح مطمئن ہو سکتی ہیں

لیگ کے دفتر میں فوری اجلاس اور قرارداد

مولانا شفیع داؤدی کا تار مولا

دہلی ۱۸ جولائی

"پیام شاعر"

حیف ہے اہل کارواں، راہ میں شام ہو چکی
برق کی چال سے جلوہ شوق خرام ہو چکی
اب مئے حریت نہیں قوم کے میکدے میں ہے
جام بجام بٹ گئی نام بنام ہو چکی
جام و سبو تہی ہوئے رندوں کو چپ لگ گئی
بزم طرب خموش ہے، رات تمام ہو چکی
برق سی کوندتی تھی جو عرصۂ کارزار میں
آج وہ تیغ گرم کار وقف نیام ہو چکی
ملت خواب آشنا، جلوہ فروش مہر شد
غیرت حیات نو گیر، نیند حرام ہو چکی
"اے کہ زمن فزودۂ گرمی آہ و نالہ را
زندہ کن از صدائے من خاک ہزار سالہ را" (اقبال)

(از شاعر احرار ساکن پیدی) (خاص الجمعیۃ کیلئے)

مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ

حبش پر تین سو ہوائی جہازوں کا حملہ

آبادی کو خوفزدہ کر دیا جائے گا

اٹلی کے منصوبے اور جمعیۃ اقوام کا اجلاس

روم ۱۸ جولائی

دہلی کے تانگے والوں کی ہڑتال

شکایات ڈپٹی کمشنر کے سامنے پیش ہونگی

دہلی ۱۸ جولائی

جمنا کا پانی کم ہو گیا

دہلی ۱۸ جولائی

اٹلی کی فوج کے دس آدمی روزانہ مرجاتے ہیں

افریقہ کی شدید گرمی نے حواس باختہ کر دیے

عدن ۱۸ جولائی

دہلی میں ہیضہ کی وبا

احتیاطی تدابیر کے نفاذ کی ضرورت

دہلی ۱۸ جولائی

سرحد پر جنگ

وزیرستان میں طالبہ ... کے متعلق خاتمہ

شملہ ۱۸ جولائی

ایران میں حکومت کے جدید احکام پر بلوہ

یورپین لباس پہننے کے قوانین کی خلاف ورزی

گولیاں چلادی گئیں متعدد اشخاص ہلاک و مجروح

شملہ ۱۷ جولائی

(بسلسلہ صفحہ ۱ کالم ۳)

اعلان تعطیل

جمعیۃ علماء سرحد کا عظیم الشان جلسہ

جرمنی میں عسکری قوت کا احیاء

(بسلسلہ صفحہ ۲)

غیر یقینی خطرے

جرمنوں کا اعتقاد

اخبار الجمعیت کے ایجنٹ صاحبان

کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ان کی خدمت میں جو بل ماہ جون ۱۹۳۵ء کے متعلق روانہ کئے گئے ہیں ان کی رقم فوراً دفتر کو روانہ کریں۔ اور آئندہ سے ماہ بماہ مطالبہ بھیجے کا بندوبست کریں ایسی صورت میں کمیشن کی رقم دفتر الجمعیۃ کے مطالبہ سے وضع کی جاسکتی ہے جو حضرات ماہ بماہ رقم نہیں بھیجیں گے ان کی ایجنسیوں کا جاری رہنا غیر ممکن ہو جائے گا۔

منیجر الجمعیۃ۔ دہلی

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

حیرت انگیز رعایت

اظہار ایجنڈ کو دہلی

ساوتری

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

غریبوں کا قرآن مجید معرا

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

مشہور و معروف دو ترجمہ کا اعجاز نما متوسط قرآن مجید معہ کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

بلاغ مبین

ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

اختر اور رضیہ

ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی سیرت مقدسہ قرآن و حدیث کی روشنی میں

انتہائی صبر آزما مواقع پر رحمۃ للعالمین کی شان کریمی کے مظاہرے

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۶)

حضرت ابراہیم بن ادہم کا واقعہ

شہدائے بیر معونہ

کفار کی دعا کا جواب

حضرت حمزہ کا واقعہ

کفار کے لئے دعائے رحمت

ترکی اور درۂ دانیال

مغربی سیاست میں ایک اہم باشان بحث کا آغاز

روس اور ترکی کا اتحاد

تحفظ کا مسئلہ

(صبح دکن)

کلزانہ جسم کے تمام مخصوص اعضا کو طاقت پہنچانے میں خاص اہمیت اور شہرت رکھتی ہے" ایک مشہور ڈاکٹر لکھتا ہے

کلزانہ کے استعمال سے اپنے جسم کو مضبوط اور تندرست بنائیے

مجرب غذا کلزانہ یورپ کے مشہور پروفیسر ڈاکٹر کی تیار کردہ ہے تمام دنیا کے ہزارہا ڈاکٹروں کے روزانہ استعمال میں آتی ہے بدن اور خون کی کمزوری پر قابو پاتی ہے اور تمام شکایات پر ناکامی کا خوشگواری انتہا دانتوں کی کمزوری جلدی امراض وغیرہ جو کہ صحت کی خرابی کا نتیجہ ہوتے ہیں فتح حاصل کرتی ہے۔ اس لئے اگر آپ کو ان تمام امراض کی شکایات ہے تو فوراً کلزانہ کا استعمال شروع کر دیجئے اس کے استعمال سے آپ ان تمام شکایات سے جلد نجات مل جائے گی۔

ڈاکٹر ڈبلیو۔ ڈی۔ چیری رنگون سے لکھتے ہیں

"میں نے مختلف بیماریوں میں کلزانہ کا استعمال کثرت سے کیا ہے اور تمام بیماریوں میں تعجب خیز نتیجہ اور نہایت مفید پایا ہے۔ میں کلزانہ کو خصوصیت کے ساتھ تمام امراض کے لئے اکسیر اعظم سمجھتا ہوں۔"

کلزانہ کے طاقتور اجزا کو استعمال کر کے اپنے جسم کو مضبوط بنائیے۔ کلزانہ بیماریوں سے بچا کر طاقت بخشے گی یہ دل اور اعضائے رئیسہ کو قوت پہنچاتی ہے۔

آج ہی اس مشہور مجرب غذا کی ایک بوتل خریدئے۔ جسمانی قوت اور تندرستی سے آپ کی امیدوں میں اضافہ ہوگا۔

بازار میں ہر دوا فروش کے یہاں ملتی ہے

Kalzana

تندرستی کے لئے ایک مجرب غذا ہے جو کہ ہاتھ سے نہیں چھوئی گئی

رسالہ

اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

گمراہ نوجوانوں کو راہ راست پر لانے کے لئے
بچوں کی صحیح طریقہ پر پرورش کر کے نوجوان بنانے کے لئے
اٹھتی ہوئی جوانی کی حفاظت کرنے کے لئے
جوانی واپس لانے کی تدبیریں بتلانے کے لئے
رسالہ اٹھتی ہوئی جوانی تیار کیا ہے ... کارڈ لکھ کر بالکل مفت طلب فرمائیں۔

پتہ: وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

وینس کی ہر دلعزیزی

وینس ہر ایک حسب ضرورت کے مطابق سکیم پیش کرتی ہے
(۱) العمر سے تک کی سکیم حفاظت (۲) بچوں کی تعلیم و شادی کی سکیم (۳) مشترکہ بیمہ
مندرجہ ذیل حقائق و اعداد ظاہر کریں گے کہ وینس نے اب تک کتنی ترقی کی ہے
مطالبات ادا شدہ ... محفوظ سرمایہ زائد از ...
کام حاصل شدہ ۱۹۳۴ء ... گورنمنٹ سیکیورٹی ...
تفصیلات برائے ایجنسی یا چیف ایجنسی کمیشن یا تنخواہ یا ہر دو حسب ذیل پتہ پر خط و کتابت کیجئے

دی وینس انشورنس کمپنی لیمٹڈ چاندنی چوک دہلی

لاہور میں مسجد شہید گنج کے متعلق ایجی ٹیشن

موچی دروازہ کے باہر ساٹھ ہزار مسلمانوں کا اجتماع

مولانا ظفر علی خاں کی پرجوش تقریر اور اس کے بعد گرفتاریاں

لاہور ۲۸ جولائی۔ آج حسب اعلان مسلمان نماز عصر سے فارغ ہو کر باغ بیرون موچی دروازہ میں جمع ہونے شروع ہو گئے جلسہ کے عین مرکز میں پرچم اسلام بلند کیا گیا تھا ...

زعمائے احرار کا شدید انتظار

مولانا ظفر علی خاں کی تقریر

ابتدائی کارروائی

نیلی قمیص پہننے کا عہد

(باقی صفحہ ۹ پر ملاحظہ فرمائیں)

ولادت مسیح کے متعلق ایک علمی بحث

عقل و نقل کی روشنی میں

(مولانا قاضی انوار الحق صاحب مفتی ریاست مانگرول کے قلم سے خاص الجمعیۃ کیلئے)

(۶)

دوسری قوموں کی تاریخی روایات

وجوبی وقوع

طبی تحقیقات

فلاسفہ متقدمین و متاخرین

کیا آپ کو عملیات سے بدظنی ہے؟

لیجئے صرف ایک رات کا مجرب عمل۔ یا۔ سات روز کا عمل پڑھ کر اپنی بدگمانی رفع کیجئے

اگر آپ تنگدستی سے فراغ دستی، بیروزگاری سے روزگار یا اپنے کاروبار میں حیرت انگیز ترقی و برکت حاصل کرنا چاہتے ہیں ... تو ایک رات کا مجرب عمل جو ایک بزرگ کامل نے خود تجربہ فرما کر ہم تک پہنچایا ہے ... سات روز کا عمل دین و دنیا کے تمام حاجات برآری کیلئے ...

حب صحت افزا۔ معدہ کی تمام بیماریوں کا مشہور و مقبول عام تریاق ہے ...

ملنے کا پتہ:۔ حافظ اشفاق احمد انصاری انصاری دواخانہ چرتھاول مظفر نگر یوپی (انڈیا)

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں نئے طلباء کا داخلہ ۲۶ جولائی ۳۵ء سے یکم اگست ۳۵ء تک ہوگا۔ داخلہ کی درخواستیں پرنسپل طبیہ کالج علی گڑھ کے دفتر میں ۱۵ جولائی ۳۵ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔ امیدوار کو دفتر کی جانب سے مقرر کی ہوئی تاریخ پر کالج میں حاضر ہونا چاہئے مقررہ تعداد پوری ہونے کے بعد کسی طالب علم کا داخلہ نہ کیا جائیگا۔

پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

امریکن لیڈی کی پیشگوئی سچی ہوئی

... سینما کی سچی مشین مع فلم ریل صرف نو روپیہ میں ... مراکل رنگ ...

دی ایسٹ امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ کمپنی نواب گنج دہلی

فرانسیسی کوک شاستر

(با تصویر) اس کوک شاستر کی ... بلکہ یہ زمانہ موجودہ کے نہایت عیش پرست ملک فرانس کے مشہور کوک شاستر کا اصلی ترجمہ ہے ...

منیجر جنرل سپلائی سٹور لاہور

ولادت مسیح کے متعلق ایک علمی بحث
عقل و نقل کی روشنی میں

(مولانا قاضی انوار الحق صاحب مفتی ریاست مانگرول کے قلم سے خاص الجمعیۃ کیلئے)

(۷)

دوسری قوموں کی تاریخی روایات

لاہور میں مسجد شہید گنج کے متعلق ایجی ٹیشن
موچی دروازہ کے باہر ساٹھ ہزار مسلمانوں کا اجتماع
مولانا ظفر علی خاں کی پرجوش تقریر اور اس کے بعد گرفتاریاں

زعمائے احرار کا شدید انتشار

مولانا ظفر علی خاں کی تقریر

ابتدائی کارروائی

نیلی قمیص پہننے کا عہد

(باقی صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

فرانسیسی کوک شاستر

منیجر جنرل سپلائی سٹور لاہور

امریکن بیٹی کی پیشینگوئی سچی ہوئی

دی ایسٹ امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ کمپنی نواب گنج دہلی

کیا آپ کو عملیات سے بدظنی ہے؟

لیجئے صرف ایک رات کا مجرب عمل۔ یا۔ سات روز کا عمل پڑھ کر اپنی بدگمانی رفع کیجئے

حب صحت افزا

ملنے کا پتہ:- حافظ اشفاق احمد انصاری

انصاری دواخانہ چرتھاول مظفر نگر یوپی (انڈیا)

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں نئے طلباء کا داخلہ ۲۶ جولائی ۳۵ء سے یکم اگست ۳۵ء تک ہوگا۔ داخلہ کی درخواستیں پرنسپل طبیہ کالج علی گڑھ کے دفتر میں ۱۵ جولائی تک پہنچ جانی چاہئیں اور امیدوار کو دفتر کی جانب سے مقررہ کی ہوئی تاریخ پر کالج میں حاضر ہونا چاہئے مقررہ تعداد پوری ہونے کے بعد کسی طالب علم کا داخلہ نہ کیا جائیگا۔

پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

ترکی اور درۂ دانیال
مغربی سیاست میں ایک اہم باشان بحث کا آغاز

روس اور ترکی کا اتحاد

انگلوں پر طلبوں کی تعمیر کا الزام

گم راہی کا مقام

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی سیرت مقدسہ قرآن و حدیث کی روشنی میں
انتہائی صبر آزما مواقع پر رحمۃ للعالمین کی شان کریمی کے مظاہرے
حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۶)

حضرت ابراہیم بن ادہم کا واقعہ

شہدائے بیر معونہ

کفار کی دعا کا جواب

حضرت حمزہ کا واقعہ

رحمۃ للعالمین

کفار مکہ کا مطالبہ

(بسلسلۂ صفحہ ۱ کالم ۵)

کلزانہ کے استعمال سے اپنے جسم کو مضبوط اور تندرست بنائیے

ڈاکٹر ڈبلیو۔ ڈی۔ چیری رنگون سے لکھتے ہیں

بازار میں ہر دوا فروش کے یہاں ملتی ہے

Kalzana

تندرستی کے لئے ایک مجرب غذا ہے جو کہ ہاتھ سے نہیں چھوڑی گئی

رسالہ
اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

گراہ نوجوانوں کو راہ راست پر لانے کے لئے
بچوں کی صحیح طریق سے پرورش کر کے نوجوان بنانے کے لئے
اٹھتی ہوئی جوانی کی حفاظت کرنے کے لئے
جوانی واپس لانے کی تدبیر بتلانے کے لئے
رسالہ اٹھتی ہوئی جوانی تیار کیا ہے حضرت دس ہزار شائع ہوا ہے ایک کارڈ لکھ کر بالکل مفت طلب فرمائیں۔

پتہ:- وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

وینس کی ہر دلعزیزی

وینس ہر ایک جیب و ضرورت کے مطابق سکیم پیش کرتی ہے

(۱) الف سے ے تک کی سکیم حفاظت (۲) بچوں کی تعلیم و شادی کی سکیم (۳) مشترکہ بیمہ

مندرجہ ذیل حقائق و اعداد ظاہر کردیں گے کہ وینس نے اب تک کتنی ترقی کی ہے

تفصیلات اور ایجنسی باچیف ایجنسی کمیشن یا تنخواہ یا ہر دو حسب ذیل پتہ پر خط و کتابت کیجئے

دی وینس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۱۸ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ ہجری

مسجد شاہ چراغ کی واپسی

پنجاب کے ہندو اخبارات کا شرمناک رویہ

لاہور کی ایک قدیم مسجد کو شہید کر کے سکھوں نے اپنی بلند فطرت اور اعلیٰ کیرکٹر کا جو ثبوت بہم پہنچایا وہ کوئی ایسی بات نہیں ہے جو چند مہینوں یا سالوں میں فراموش کر دی جائے۔

گمن پنجاب کے ایک ہندو اخبار پر جب آج ہماری نظر پڑی تو ہم نے نصرف یہ کہ اسے انسانیت و وطنیت کے اس تقاضہ سے گریز کرتے ہوئے دیکھا بلکہ ایک نہایت مفسدانہ اور شرارت آمیز ...

ضروری گزارش

شذرات

مسلم زعماء کی گرفتاری

حکومت کا فیصلہ کہ اس نے مولانا ظفر علی خاں اور ان کے رفقاء کار کو گرفتار کر کے لاہور سے باہر بھیجدیا اور ان پر یہ نوٹس تعمیل کرائے کہ وہ اپنے مقامات پر نظر بندی کی حالت میں زندگی بسر کریں اور لاہور نہ آسکیں کوئی دانشمندانہ فعل نہیں ہے کیونکہ ہمارے نزدیک لاہور کی موجودہ فضا میں اس کی ہرگز ضرورت نہ تھی ...

... بھی علم ہے اور وہ اخلاقی حیثیت سے سکھوں کو قصوروار سمجھتا ہے اور مسلمانوں کے زخموں کا اندمال کرنے کی بھی فکر میں ہے۔ مسلم زعماء کے ساتھ یہ طرز عمل کسی طرح بھی خوشگوار نتائج پیدا کرنے والا نہ ہوگا۔ بلکہ ایسے آزمودہ کار لیڈر کی غیر موجودگی میں اس کا اندیشہ ہے کہ کہیں لوگ قابو سے باہر نہ ہو جائیں اور کوئی نامناسب صورت پیدا نہ ہو جائے۔ ہم اب بھی یہ توقع رکھتے ہیں کہ پنجاب کی حکومت اپنے اس طرز عمل کو جلد ہی بدل دے گی۔

برما کونسل کی ایک تجویز

برما کونسل میں یہ تجویز نہایت معقول پیش ہونے والی ہے کہ کونسل کو توڑ کر دہی طرز حکومت پھر رائج کر دیا جائے جو اس کونسل سے پہلے تھا کیونکہ مصارف کی زیادتی کے ساتھ اس کونسل سے فائدہ کچھ بھی نہیں ہوا ہے ... اس امر کی کوشش نہ کی جائے کہ آدھا تیتر آدھا بٹیر کر کے ہندوستان کو اور زیادہ نقصان پہنچایا جائے۔ اگر برما کونسل میں یہ قرارداد منظور ہو گئی تو دوسرے صوبوں میں بھی کم سے کم اس قرارداد کو منظور کر کے ہی ان مصارف کے خلاف احتجاج کا ایک طریقہ پیدا کیا جائے۔ اور یہ بتایا جائے کہ ملک ان مصارف کے متعلق کیا خیال کرتا ہے۔

کوئٹہ کے زخمیوں کی خبرگیری

وائسرائے کے ڈاکٹر کی رپورٹ

حسب ذیل رپورٹ لفٹنٹ کرنل ڈٹلو اس اسٹوارٹ ایف آر سی ایس آئی ایم ایس سرجن ہز ایکسیلنسی وائسرائے نے کوئٹہ کے زخمیوں کی خبرگیری کے بارے میں مرتب کی ہے۔

یہ بہت ہی دانشمندی کی بات تھی کہ زیادہ سخت جراحت والے زخمیوں کو کوئٹہ کے آس پاس ایسے اسپتالوں میں بھیج دیا گیا جہاں جراحت کا سامان بہترین مہیا تھا۔ ...

ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کا علاج

دنیائے اسلام کی ایک بہترین مذہبی درسگاہ

دار العلوم دیوبند

(۶)

اب تک ہم نے اس سلسلہ میں جو کچھ لکھا ہے وہ مولوی محمد طیب صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند کے رسالے کے متعلق تھا ...

مولانا ظفر علی خاں کے بعد دوسرے ڈکٹیٹر کا تقرر

لاہور میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے حکم کی خلاف ورزی

ہلکا لاٹھی چارج اور مسجد کے باہر پولیس کا پہرہ

لاہور میں ابھی تک سکون پیدا نہیں ہوا ہے اور مقامی حکام کی گھبرائی کارروائیاں ان کی بدحواسی اور تشویش کو ظاہر کر رہی ہیں۔ ...

کوئٹہ میں ایک اور زبردست زلزلہ

چلتن پہاڑ گرد و غبار میں چھپ گیا

مسجد کے سامنے باجہ

۲۰ ہندو اور ۱۵ مسلمان گرفتار

کالی ماتا کی مورتی تخت سے جنگل میں چلی گئی

سونے اور چاندی کے زیورات غائب

۱۲ ہزار افراد ہلاک ہوئے

چین میں سیلاب کی تباہ کاریاں

وائسرائے کوئٹہ ریلیف فنڈ

بنگال چیمبر آف کامرس کا عطیہ

ایک سکھ پر حملہ کرنے کا الزام

چار مسلمانوں سے طلبی ضمانت

۱۰ افراد ہلاک، ۲ مجروح

کوئلہ کی کان میں دھماکہ

سوشلسٹوں کی نئی انجمن

آل انڈیا کسان کانگریس قائم ہوگئی

دہلی میں اروِن ہسپتال کی تعمیر

موسم سرما میں رسم افتتاح ادا ہوگی

سب انسپکٹر پر حملہ کی تفصیلات

ولنگڈن ٹائمز کی مخالفت

مولانا شوکت علی پر حکم امتناعی کی تعمیل

میعاد میں غیر معینہ مدت کے لئے توسیع

''ارجن'' کی ضمانت داخل ہوگئی

۱۳ سال میں ایف اے

لائلپور میں فساد ہوگیا

حبش میں جاپان کی مراعات

روئی کی کاشت کے لئے اراضی

زعمائے مجلس احرار اور موجودہ تحریک

پولیس میں حاضری نہ دینے کا الزام

ایک نظر بند بنگالی کی گرفتاری

برما میں کونسل توڑ دینے کا مطالبہ

بیکار خرچ سے کوئی فائدہ نہیں ہے

دوسری تقریریں

مولانا ظفر علی خاں کی ڈکٹیٹر شپ

پولیس پر گاؤں والوں کا حملہ

سب انسپکٹر اور کانسٹبل زخمی ہو گئے

گرفتاریاں اور نظربندیاں

کانگریس اور عہدے

سر تیج بہادر سپرو کا مشورہ

راولپنڈی میں کوئی فساد نہیں ہوا

لاہور میں مسجد شہید گنج کے متعلق ایجی ٹیشن

(بقیہ سلسلہ صفحہ ۳)

مسلمانوں کی ہڑتال

صوبجات متحدہ میں سوشلسٹوں کے لیے

انتقادات

کشیدہ کاری کیلئے خوشنما نمونے

مسلمانوں کی آیندہ نسل اور قرآن

(از ابو محمد مصلح)

کانوں کے اندر عورتوں کو ملازم نہ رکھا جائے

بین الاقوامی لیبر کانفرنس کا فیصلہ!

عمالِ بلدیہ توجہ فرمائیں

قرص جریان

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

شربت اکسیر خاص

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

نگارستان کشمیر

(مصنفہ قاضی ظہور الحسن صاحب سیوہاروی)

جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

اردو میں

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی

تقریر سیرت

جنت اور دوزخ

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ گلی قاسم جان دہلی

ملنے کا پتہ: دفتر الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

اشتہار دینے سے

کوئٹہ کے علاقہ میں داخل ہونے پر پانچ سو روپیہ جرمانہ یا چھ ماہ قید

حکومت کے جدید قواعد کا اعلان

علاقہ سے اخراج

شہر میں داخلہ کی ممانعت

میونسپل کمیٹی پلول

ایک لائق مسلم ممبر کی ناراضگی کا مطالبہ

ادارۂ انوریہ جامعہ ڈابھیل کا عظیم الشان جلسہ

واقعہ ہائلہ پشاور وایبٹ آباد اور مسجد شہید گنج کے متعلق تجاویز

شیخ الحدیث مولانا سراج احمد صاحب کی حقائق افروز تقریر

سیرت النبی کی اشاعت و تبلیغ

مسلمانان کراچی کا کام

سالانہ داخلہ آیورویدک طبیہ کالج سہارنپور

انڈر گورنمنٹ انڈین ٹیوشن بورڈ و ڈسٹرکٹ بورڈ سہارنپور

۳۱ اگست ۱۹۳۵ء تک داخلہ کھلا رہیگا تمام درخواستیں بنام سکرٹری روانہ کریں

پراسپکٹس مفت۔ حکیم ناظر حسن شمیم آنریری سکرٹری

جامعہ ملیہ دہلی میں داخلہ

جامعہ میں اچھی تعلیم اور بہترین تربیت کا انتظام ہے۔

داخلہ یکم اگست سے ہوگا۔ داخلہ کیلئے درخواستیں مع فیس داخلہ ۱۵ جولائی تک پہنچ جانی ضروری ہیں فیس داخلہ ابتدائی درجوں کے لئے پانچ روپے ہے اور اونچے درجوں کے لئے سات روپے۔ فارم داخلہ و دستور العمل دفتر رجسٹرار سے طلب فرمائیے۔

دستخط فیاض احمد سجل رجسٹرار جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

پانچ سو (۵۰۰) روپیہ ماہوار

المشتہر ڈاکٹر شفیع احمد پی ایچ ڈی ایڈیٹر رسالہ سنکاری دہلی

ناظرین و مشتہرین کی خاص توجہ کیلئے

کرسمس نمبر

دو سو روپیہ انعام کی نمبر اور معمہ

تعلیم الاسلام

اشتہار دینے سے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۲۹۴

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۲۸ جولائی ۱۹۳۵ء | نمبر ۷

لاہور میں گیارہ جتھے گرفتار کئے جا چکے

اکسٹھ مسلمانوں کی سول نافرمانی، گرفتاری اور سزائیں

مقامی مسلم لیڈروں کی موجودہ تحریک سے علیحدگی

لاہور ۲۶ جولائی۔ ممکن ہے کہ اس اپیل کا اثر پڑا ہو جو زعمائے مجلس احرار کی طرف سے کل شائع کی گئی ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ سول نافرمانی کے سلسلہ میں آج صرف دو جتھے ۱۹ آدمیوں کے گرفتار ہوئے جن میں انیس رضاکار شریک تھے۔ جن کے متعلق نمائندہ اسٹیٹسمین کا بیان ہے کہ وہ سب باہر سے آئے ہوئے تھے۔

۴۴ گرفتاریاں

ایسوشی ایٹڈ پریس رقمطراز ہے کہ کل جس قدر جتھے گرفتاری کے لئے پیش ہوئے ان کی تعداد آٹھ تھی اور گرفتار شدگان کی تعداد ۵۱ تھی۔ آج ڈیڑھ بجے تک تین جتھے ۱۷ آدمیوں کے گرفتار ہو چکے ہیں۔

وزیر خاں کی مسجد میں جو مجمع اس وقت ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ خود اپنی ہی رائے پر عمل کر رہا ہے کیونکہ اس وقت لاہور میں جتنے بھی مسلم زعماء ہیں ان سب نے ان لوگوں کے طریقوں سے اپنے آپ کو علیحدہ کر لیا ہے۔

چھ ماہ قید اور بیس روپیہ جرمانہ

آج جو ۵۱ آدمی گرفتار ہوئے تھے ان جتھوں کی حالت کے حکم کی خلاف ورزی کرنے کے الزام میں مقدمات چلائے گئے اور سب کو چھ چھ ماہ قید اور بیس بیس روپیہ جرمانہ یا بصورت عدم ادائیگی ایک ایک ماہ مزید قید کی سزا دیدی گئی۔

ملزمین نے صفائی دینے سے انکار کر دیا اور بیان کیا کہ ہم گوردوارہ جا رہے تھے تاکہ اپنی مسجد پر قبضہ حاصل کریں۔

رہنماؤں پر آوازے

بعض رہنماؤں نے صبح کے وقت اس مجمع کو جو وزیر خاں کی مسجد میں جمع تھا منتشر ہونے کی ترغیب دی لیکن ان پر آوازے کسے گئے اور ان کا مذاق اڑایا گیا اور مجمع نے ان سے کہا کہ وہ خود بھی جیل چلے جائیں۔

لیکن اس کے باوجود یہ امید کی جاتی ہے کہ کل سے جتھوں کا سلسلہ بند ہو جائے گا کیونکہ ہفتہ کے روز مسلم لیڈروں کی ایک اہم کانفرنس منعقد ہونے والی ہے اور اس میں اس مسئلہ پر غور کیا جائے گا کہ آئندہ کیا طرز عمل اختیار کیا جائے۔

گورکھا فوج

گورکھوں کی جماعتیں قبل از وقت ضرورت کے لئے پہنچ گئی ہیں ان کو تمام شہر میں مختلف مقامات پر تعینات کر دیا گیا ہے اور ان جماعتوں کو جو زیادہ کام کرنے کے باعث تھک گئی تھیں رخصت دیدی گئی ہے۔ کل گورکھا فوج اور گورکھا پولیس مزید تعداد میں پہنچ رہی ہے۔

مجروحین و شہداء کی تعداد کے متعلق تحقیقاتی کمیٹی

حکومت نے ایک مختصر کمیٹی جس میں غیر سرکاری مسلمانوں کے نمائندے بھی شامل ہیں اس غرض کے لئے مقرر کی ہے کہ مجروحین و شہداء کی صحیح تعداد کے متعلق تحقیقات کرے بالخصوص ۲۰ اور ۲۱ جولائی کی تعداد کے متعلق صحیح تحقیقات کی جائے گی۔

سرکاری بیان

رات کے ۸ بجے حکومت پنجاب نے حسب ذیل سرکاری بیان شائع کیا ہے:۔

آج کا دن اطمینان و سکون کے ساتھ گذر گیا۔ گذشتہ شب پولیس شہر میں آزادی کے ساتھ گشت کرتی رہی تھی اور کرفیو آرڈر کی تعمیل عام طور پر ہو رہی تھی۔ صبح کے وقت وزیر خاں کی مسجد میں ایک جلسہ ہوا۔ ایک بجے پانچ پانچ آدمیوں نے دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کی کوشش کی جس پر انہیں گرفتار کر لیا گیا۔

پنجاب میں مختلف مقامات پر جلوس اور جلسے

لاہور سے باہر کے اضلاع کی جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ اگرچہ متعدد مقامات پر جلوس نکالے گئے اور جلسے منعقد کئے گئے مگر امن عامہ میں کوئی فرق نہیں آیا۔

امرتسر کا جتھا

آٹھ آدمیوں کے ایک جتھے نے امرتسر سے لاہور میں داخل ہونے کی کوشش کی تاکہ سول نافرمانی میں شریک ہو سکے۔ انہیں روک دیا گیا اور جب انہوں نے واپس جانے سے انکار کر دیا تو وہ حراست میں لے لئے گئے۔

باہر سے آنے والوں کی روک تھام

پولیس اور فوج لاہور کے نواح میں گشت کر رہی ہے تاکہ اگر دیہات میں کوئی جتھا داخل ہونا چاہے تو اسے واپس کر دے اور انہیں اس امتناعی حکم سے باخبر کر دے کہ وہ مسجد شہید گنج تک نہیں پہنچ سکتے۔

نواب مالیر کوٹلہ کے بیٹے پر مجمع کا حملہ

محل کے سامنے عورتوں کا مظاہرہ

گرفتار شدگان کی رہائی کا مطالبہ

شملہ ۲۶ جولائی۔ لاہور سے جو غیر سرکاری اطلاعات مالیر کوٹلہ کے ہندو مسلم مناقشہ کے متعلق موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں ابھی تک کشمکش کم نہیں ہوئی ہے۔

نواب مالیر کوٹلہ کے بیٹے پر جو انسپکٹر جنرل پولیس ہیں ایک مسلم مجمع نے حملہ کیا مگر وہ بغیر زخمی ہوئے بچ گئے۔

نواب کے محل کے سامنے مسلم خواتین نے مظاہرہ کیا اور اپنے شوہروں کی رہائی کا مطالبہ کرتی رہیں۔

بعض اشخاص کا جنہیں رہا کر دیا گیا تھا جلوس نکالا گیا۔

مسلمان اور ہندو افسروں کے مکانات کے سامنے بھی جا بجا مظاہرے کئے گئے۔

معلوم ہوا ہے کہ دربار نے یہ حکم دیدیا ہے کہ باہر سے آنے والے جتھوں کو روکا جائے اور اس کا امکان ہے کہ قانون تحفظ امن ریاست کے ماتحت اس خطرہ کو روکنے کے متعلق کارروائی شروع کر دی جائے۔

اس دوران میں پنجاب کریمنل لا امنڈمنٹ کی طرح جدید قوانین کا نفاذ ریاست کے اندر ہو گیا ہے اور اپسے ذکر ہیں کے اجتماعات جو لاٹھیوں یا دیگر آلات سے مسلح ہوں خلاف قانون قرار دیئے گئے ہیں۔

آرتی اور نماز کا تصفیہ

معتبر ذرائع سے یہ خبر موصول ہوئی ہے کہ مسلمانوں کی نماز اور ہندوؤں کی آرتی کے باعث جو مشکلات پیدا ہو گئی تھیں ان کا حل اس طرح نکال لیا گیا ہے کہ ہر قوم کی عبادت کے مختلف اوقات مقرر کر دیئے گئے ہیں اور اس طرح تصفیہ ہو گیا ہے۔

اٹلی حبش کی سرحد سے فوجیں واپس بلالے

ملک گیری کی پالیسی کو ترک کرنے کا مطالبہ

جاپان کے لیڈروں کا بحری تار

ٹوکیو ۲۶ جولائی۔ اس انجمن کے لیڈروں نے جو ۱۹۰۶ء میں اس کے خلاف جاپانی اعلان جنگ کے ذمہ دار تھے اور جن کی کوششوں کی وجہ سے جاپان جمعیۃ اقوام کو چھوڑ دینے پر آمادہ ہوا تھا مسولینی کو ایک بحری تار بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے جس میں اس طرز عمل کی مذمت کی جائے گی جو اٹلی نے حبش کے خلاف اختیار کر رکھا ہے اور اس پر زور ڈالا جائے گا کہ وہ اپنی افواج کو واپس بلالے اور دوسروں کے ملک پر قبضہ کرنے کی پالیسی کو ترک کر دے۔ ان لیڈروں نے وزیر اعظم جاپان، وزیر خارجہ اور وزیر جنگ وغیرہ سے بھی ملاقات کی ہے اور یہ درخواست کی ہے کہ وہ اٹلی اور حبش کی جنگ کو روکنے کے لئے فوری کارروائی کریں۔

مولوی عبدالاول صاحب کا صدمہ

ہمیں یہ خبر سن کر سخت افسوس ہوا کہ مولوی عبدالاول صاحب رائج کارکن دفتر جمعیۃ علمائے ہند کے جواں عمر بھانجے میاں تاج محمد کا ۱۸ سال کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم ایک عرصہ سے بیمار تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے تمام اعزا کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

نغمۂ رنگیں

مشکل جو بات تھی اُسے آساں بنادیا | قسمت نے تیرے وصل کو درماں بنادیا
تھیں سازگار میرے تصور کو وسعتیں | کنج قفس کو میں نے گلستاں بنادیا
خود ہی عرق عرق تھا میں شرمِ گناہ سے | رحمت نے اسکی اور پشیماں بنادیا
چھیڑا کچھ ایسا نغمۂ رنگیں اسیر نے | صیاد ہی کے گھر کو گلستاں بنادیا
تجدید شوق کی مجھے اب دعوتیں نہ دے | جب میں نے زندگی ہی کو حرماں بنادیا
جب جبہ سے دیکھی جا نہ سکی اسکی تشنگی | چھالوں کو میں نے ابر بیاباں بنادیا
قدرت نے تو دیکے صرفِ دلِ درد آشنا | اک مشت خاک تھی جسے انساں بنادیا
پابندیاں ہیں اب مرے نغموں پہ باغباں | تونے تو اس چمن کو بھی زنداں بنادیا

تکمیل ضبط کر کے محبت میں اے قمر
اک بیوفا کو میں نے پشیماں بنادیا

(قمر سہسرامی از دارالارتقا الٰہ آباد) (خاص الجمعیۃ کے لئے)

فوجی سپاہیوں کا ایک گاؤں پر حملہ

۱۳ دیہاتی زخمی اور ایک ہلاک

تحقیقات کے متعلق تفصیل

شملہ ۲۴ جولائی۔ جالندھر میں ایک فوجی عدالت ان واقعات کی تحقیقات کر رہی ہے جو جوانوں اور دیہاتیوں کے درمیان تصادم کی صورت میں نمودار ہوئے تھے اور جن کے نتیجے میں ایک دیہاتی جان سے مرگیا اور ایک سپاہی اور بارہ دیہاتی زخمی ہوئے۔

پوری تفصیلات ابھی تک نہیں پہنچی ہیں مگر جو واقعات معلوم ہو سکے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ۱۷ جولائی کو ایک برطانوی فوجی سپاہی نے موقع پر کسی عورت کو خوفزدہ کر دیا تھا۔ عورت نے اپنی بے حرمتی کے خیال سے چلانا شروع کیا اور اس کی چیخ پکار سن کر دیہاتی وہاں پہنچ گئے اور سپاہی کو زدوکوب کیا۔ ایک اور دوسرے دیہاتی نے جو دوسرے گاؤں سے آیا تھا اسے چھڑایا اور اب وہ ہسپتال میں ہے۔

دوسری رات کو سپاہیوں کی ایک جماعت نے جو اسی رجمنٹ سے تعلق رکھتی تھی جس کا آدمی زدوکوب کیا گیا تھا ایک دوسرے گاؤں پر اسے گاؤں سمجھ کر حملہ کر دیا اور ۱۳ دیہاتیوں کو زخمی کر ڈالا جن میں سے ایک مرگیا۔

جیسے ہی کہ اس حادثہ کی اطلاع ملی مقامی فوجی کمانڈر نے فوجی عدالت کو طلب کیا اور مقامی حکام کے مشورہ سے تحقیقات ہو رہی ہے۔

جب تک اس تحقیقات کا نتیجہ برآمد نہ ہو اس وقت تک پوری تفصیلات دینا ناممکن ہے۔

حبش میں ہندوستانی رعایا کا تحفظ کیا جائیگا

شہنشاہ حبش کا برطانوی حکومت سے وعدہ

شملہ ۲۴ جولائی۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ملک معظم کی حکومت نے گورنمنٹ آف انڈیا کو اطلاع دی ہے کہ وہ کچھ وقت سے برطانوی سفیر متعینہ عدیس ابابا سے خط و کتابت کر رہی ہے جس کا موضوع یہ ہے کہ حبش میں برطانوی رعایا دیسی باشندگان ہند کے تحفظ کے مسئلہ پر کیا صورت اختیار کی جائے۔ اگر جنگ شروع ہو جائے تو برطانوی حکومت نے اپنے سفیر کو ہدایت کی ہے کہ وہ تمام احتیاطی تدابیر اختیار کرے۔

علاوہ ازیں شہنشاہ حبش نے امن کا وعدہ کیا ہے کہ وہ ان تمام غیر ملکی باشندوں کی حفاظت کرے گا جو اس کے ملک میں آباد ہیں۔

دہلی میں ہیضہ کی وبا

احتیاطی تدابیر کے متعلق میڈیکل آفیسر کا اعلان

دہلی ۲۶ جولائی۔ میڈیکل آفیسر میونسپل کمیٹی نے ہیضہ کی وبا سے بچنے کے لئے ضروری تدابیر کے متعلق حسب ذیل اعلان شائع کیا ہے:

چونکہ حال میں شہر دہلی اور اس کے گرد و نواح میں بعض مقامات پر ہیضہ کے اب تک زیادہ کیس ہو رہے ہیں اور احتمال ہے کہ یہ مہلک مرض وبائی صورت اختیار کرے۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے کہ اس مرض کو وبائی صورت اختیار کرنے سے پہلے ہی روکنے کے لئے ہر طرح احتیاط کی جائے ... لوگوں کو چاہیے کہ وہ مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کریں ...

(۱) دودھ کو ہمیشہ جوش دیکر استعمال کیا جائے ...

(۲) ... پانی کو جوش دیکر پینا چاہیے ... کنوؤں کا پانی استعمال نہ کیا جائے ...

(۳) ... کھانے سے پہلے ہمیشہ اچھی طرح اپنے ہاتھوں کو دھو لو۔

(۴) مکھیوں کو کھانے پینے کی چیزوں پر ہرگز نہ بیٹھنے دینا چاہیے۔

(۵) اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ معدہ زیادہ عرصہ تک خالی نہ رکھا جائے۔

(۶) جن حلوائیوں کی دکان پر کھانے پینے کی اشیاء ڈھکی ہوئی نہ ہوں ان سے ہرگز سودا نہ خریدنا چاہیے ...

(۷) ... پانی اور ... استعمال نہ کرنا چاہیے ...

(۸) سڑی ہوئی ترکاریاں اور پھلوں کا استعمال ہرگز نہ کرنا چاہیے ...

(۹) ... برف کا استعمال ہرگز نہ کرنا چاہیے ...

(۱۰) ایسی کوئی اشیاء خوردنی استعمال نہ کرنی چاہیں جن سے ہاضمہ میں کسی قسم کی خرابی واقع ہو۔

(۱۱) پاخانہ صاف رکھو۔

(۱۲) اپنے گھروں کو صاف رکھنا چاہیے۔

(۱۳) جن جن گوشوں ... میں مکھیاں پیدا ہوتی ہیں ان کو صاف کرنا چاہیے ...

(۱۴) ... کنوؤں کو ہمیشہ صاف اور ڈھکا ہوا رکھو۔

(۱۵) ... ہیضہ کا کوئی کیس ... ٹیلیفون نمبر ... دفتر صفائی میونسپل کمیٹی دہلی ... اطلاع دی جائے ...

(۱۶) اگر کسی قسم کی صلاح یا مشورہ کی ضرورت ہو تو محکمہ حفظان صحت کا تمام عملہ آپ لوگوں کی خدمت کے لئے حاضر ہے۔

جمعیۃ الطلباء افغان دہلی کا پہلا سالانہ اجلاس

بتاریخ ۱۸ جولائی ۱۹۳۵ء جمعیۃ الطلباء افغان دہلی کا پہلا سالانہ اجلاس زیر صدارت مولانا مسعود احمد ... فاضل مدرسہ امینیہ ... منعقد ہوا ... تلاوت قرآن شریف کے بعد ... افغانی زبان میں ایک نعت پڑھی ... شاہ صاحب اور مولوی احمد گل صاحب نے مختلف موضوع پر تقاریر کیں ... جمعیۃ الطلباء افغان دہلی کا یہ عام جلسہ علمائے طور پر ... اور جمعیۃ کا یہ جلسہ ... آئندہ کے لئے عہدہ داران ...

حب زرین (رجسٹرڈ)

کمزوروں کو زور آور ضعیفوں کو طاقتور نوجوان مایوس البال کو جوانمرد بنانے والی اکسیر صرف حب زرین ہی ہیں۔ جن کے چند دن کے استعمال سے امید سے زائد طاقت حاصل ہو جاتی ہے پوری شیشی ۶۔ علاوہ محصولڈاک۔

دواخانہ کنز المجربات کوچہ چیلان گلی راجان دہلی سے منگایئے

اخبار الجمعیۃ کے ایجنٹ صاحبان

کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ان کی خدمت میں جو بل ماہ جون ۱۹۳۵ء کے متعلق روانہ کئے گئے ہیں ان کی رقم فوراً دفتر کو روانہ کردیں اور آئندہ سے ماہ بماہ مطالبہ بھیجنے کا بندوبست کریں۔ ایسی صورت میں نہیں منی آرڈر دفتر الجمعیۃ کے مطالبہ سے وضع کی جاسکتی ہے جو حضرات ماہ بماہ رقم نہیں بھیجیں گے ان کی ایجنسیوں کا جاری رہنا غیر ممکن ہو جائے گا۔

منیجر الجمعیۃ۔ دہلی

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

اسپین کے ایک جلیل القدر پادری کی لڑکی نے جب اسلامی تعلیمات کا مطالعہ کیا اور مسلمانوں کے مذہب اور ان کے حالات کو ... دیکھا تو اس کے دل میں اسلام کی صداقت جاگزیں ہوگئی ... یہی دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ بتاتا ہے ... جب عیسائیوں کو اس کی خبر ہوئی تو تمام پادریوں نے اس لڑکی پر ہیبتناک مظالم توڑے ... اس کتاب کے ذریعہ تبلیغ اسلام کا فرض ادا کرنا چاہیئے ...

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

ساوتری

یہ وہی حیرت انگیز تبلیغی افسانہ ہے جو الجمعیۃ کے ۳ نمبروں میں شائع ہو چکا ہے اور جس کو قارئین الجمعیۃ نے نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھا ہے۔ ... اسلام کی محبت ... پانچ سے زیادہ کتابیں منگانے والوں کو محصول ڈاک معاف کر دیا جائیگا

الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

مصفیٔ خون کی شرطیہ گولیاں

... خون کو صاف کرنے ... قیمت صرف ایک روپیہ ... علاوہ محصولڈاک۔ ملنے کا پتہ

گدڑی اینڈ کو جالندھر شہر (پنجاب)

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن مجید مترجم اور غیر مترجم شائع ہوئے ہیں لیکن پانچ ترجمہ کا قرآن مجید ہندوستان بھر میں ہم ہی نے شائع کیا ہے ... حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب، حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی ... جلد ... هدیہ ...

مشہور و معروف ڈبل ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید مع کامل تفسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

اس قرآن پاک کی ضخامت ایک ہزار صفحات ... مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا تحت اللفظ ... مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا بامحاورہ ... حاشیہ پر کامل تفسیر ... فصاحت و بلاغت ... ہدیہ ...

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

اس کے حرفوں کی خوشنمائی کی آب سے دوبالا ہے ... حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب ... حاشیہ پر خلاصۃ التفاسیر ... ہدیہ ... علاوہ محصولڈاک

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما قرآن مجید ... ہندوستان کے بازاروں میں ... ہدیہ ... ایک روپیہ آٹھ آنہ ... علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ:۔ الجمعیۃ بک ایجنسی۔ بلیماران۔ دہلی

بلاغ مبین

(مصنفہ حضرت مولانا حافظ ... صاحب سیوہاروی) ... قیمت ... ملنے کا پتہ۔ الجمعیۃ بک ایجنسی دہلی

اختر اور رضیہ

ان دونوں کے دلوں میں محبت کی آگ بھڑک رہی تھی ... عبرت آموز ... قیمت صرف ...

ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بک ایجنسی بلیماران دہلی

(الجمعیۃ برقی پریس دہلی میں باہتمام ... طبع ہو کر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت مقدسہ اور مسلمانان ہند کی سیاسی زندگی

اچھوتوں کی نئی اقلیت اور سکھوں کی عبرت انگیز مثال

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۷)

پست اقوام کے لیڈر کا ایک واقعہ

گزشتہ رمضان کا ذکر ہے۔ ایک صاحب بڑے سوٹڈ بوٹڈ میرے مکان پر تشریف لائے۔ میں نے دریافت کیا جناب کون ہیں۔ فرمانے لگے جناب میں پست اقوام کا نمائندہ ہوں۔ میں نے عرض کیا میرے پاس کیوں تشریف لائے ہیں۔

ہوتے ہیں ورنہ ہم کو حقوق دلواؤ۔ اُن سے حقوق حاصل کرنا تمہارا اصلی مقصد ہے۔ اس سے زیادہ نہ تمہاری غرض ہے اور نہ تمہاری خواہش ہے۔

یہ پست اقوام کی علیحدگی اور آدی ہندوؤں کو ایک اقلیت تسلیم کرنے کی پالیسی اصل میں میاں فضل حسین کی ایک ایسی احمقانہ پالیسی ہے جس کا اثر اگر یہ پالیسی کامیاب ہوگئی تو ایسا خوفناک ہوگا جس کی تلافی ناممکن ہوگی۔

نوڈی مسلمانوں کی تعریف

میاں فضل حسین کی غلط پالیسی

سیٹ مسلمان کی درود پٹ ہونگا

سیاسیات سے اجتناب

برادران ملت! میں نے تو تقریباً سیاسیات سے عملاً اجتناب ہی کرلیا ہے۔

ہمیں کہ تمہارا یہ قصور نا قابل معافی ہے۔ ہر قسم کی زیادتیوں اور بدزبانیوں کو معاف کیا جاسکتا ہے لیکن یہ الزام کہ ہم نے ہندوؤں سے روپیہ لے کر روپیہ کے لالچ میں مسلمانوں کو غلط مشورہ دیا نہیں معاف کیا جاسکتا۔ (باقی آئندہ)

سیاسیات پر ایک سلسلہ مضامین

جس میں عہد حاضرہ کی سیاسی معلومات کا بہترین ذخیرہ ہوگا اور ایسی اکثر علمی اصطلاحات کی عام فہم تشریح کی جائیگی جن کی ضرورت اخبار بین طبقہ کو ہمیشہ پڑتی ہے۔ قارئین کرام اس مضمون کا انتظار فرمائیں۔

الجمعیۃ بکڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

تعلیم الاسلام — مسلمان بچوں کی دینی معلومات کے لئے حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی بہترین تصنیف۔

اصحاب بدر — جس میں جنگ بدر کے تفصیلی حالات اور اصحاب کرام کی سوانح عمریاں درج ہیں۔ علامہ قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری کی تصنیف۔

حیات حافظ رحمت خاں — روہیلکھنڈ کے سپہ سالار اعظم اور ایک دانشمند و مدبر حکمران حافظ الملک حافظ رحمت خاں کی نہایت جامع و مدلل سوانح عمری۔

بلاغ مبین — حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی کی تصنیف۔

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ — آئندہ دستور اساسی کے متعلق جس کی بنا پر ہندوستان کا آئندہ دستور وضع کیا گیا ہے۔

سیاسیات ہند — اس کتاب میں انگلستان کے تمام بڑے بڑے سیاسی مدبرین کے وہ مضامین جمع کئے گئے ہیں جو ہندوستان کے سیاسی حالات سے متعلق ہیں۔

تاریخ المشاہیر — علامہ قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری کی تصنیف ہے جس میں ہندوستان کے اسلامی ائمہ و علماء، مشائخ و اصفیاء، ملوک و وزراء، قاضی القضاۃ اور شعراء و ادباء کی مستند سوانح عمریاں جمع کی گئی ہیں۔

اشاعت اسلام — دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا؟ اس موضوع پر فخر الہند حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب ناظم دارالعلوم دیوبند رحمۃ اللہ علیہ نے بڑی تحقیق و تدقیق کے بعد یہ کتاب تصنیف فرمائی تھی۔

کفرستان جودھا کی ایک سیاسی تنقید

تقریر سیرت

جنت کی کنجی

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

دوزخ کا کھٹکا

معارف الاسمی

تاج کمپنی کی مطبوعات

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

مرقاۃ العرب

علم الصرف اور علم النحو

الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان بلیماران دہلی

لاہور میں اضطراب وہیجان کے تین دن

دس سے زیادہ مسلمان شہید اور بے شمار مجروح

۳۶ گھنٹے تک سڑکوں پر مظاہرے اور فوج و پولیس سے تصادم

گزشتہ ہفتہ میں لاہور سے مسجد شہید گنج کے متعلق مسلمانوں کے ایجی ٹیشن کی نہایت ہیجان انگیز خبریں آتی رہیں۔ تین روز کی مدت میں بہت سی مرتبہ لاٹھی چارج کئے گئے۔ گولیاں چلائی گئیں۔ اور خلاف قانون مجمعوں کو منتشر کرنے کے جتنے طریقے ممکن ہیں استعمال کئے گئے۔ ابتداً مجمع شب و روز سڑکوں پر پڑا رہا مگر اس کے بعد مقامی کارکنوں کے سمجھانے اور مولانا ظفر علی خاں صاحب کے پیغام کو سننے پر مجمع نے وہاں سے ہٹنا گوارا کرلیا۔ اب صورت حال پر سکون ہے اور اجتماعی شکل میں جو سول نافرمانی شروع کی گئی تھی اسکے عمل کو بند کردیا گیا ہے۔

اب صرف جتھے بھیجے جارہے ہیں جنہیں شہید گنج کے راستے میں گرفتار کرلیا جاتا ہے۔

چونکہ اتفاق سے گزشتہ تاریخ کے الجمعیۃ کی تعطیل تھی اس لئے ہم نے قارئین کی سہولت کے لئے سب خبروں کو یہاں جمع کردیا ہے تاکہ تفصیلات کا علم حاصل ہوجائے۔ سرکاری بیانات (دیگر سرکاری) اخبارات کے نامہ نگاروں کی اطلاعیں یکے بعد دیگرے مرتب کی گئی ہیں جن سے مختلف ان خبروں تک پہنچ جاتا ہے جو صفحہ اول پر تازہ ترین تاروں سے دی جارہی ہیں۔

حکومت پنجاب کے سرکاری بیانات

۱۹ جولائی کے واقعات

لاہور ۱۹ جولائی۔ لاہور کے آج کے واقعات کے متعلق حکومت پنجاب نے آج رات کے بارہ بجے حسب ذیل پریس کمیونک شائع کیا ہے۔

آج بادشاہی مسجد میں نماز جمعہ کے موقع پر نہایت دھواں دھار تقریریں کی گئیں۔ مگر عام اجتماع تو منتشر ہوگیا اور لوگ چپ چاپ اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے۔ لیکن ایک غیر ذمہ دار عنصر نے

۲۰ جولائی کی رات اور ۲۱ جولائی کی صبح

کرفیو آرڈر میں ترمیم

پندرہ راؤنڈ فائر

دو راؤنڈ فائر

گولیاں چلنے کے متعلق یونائیٹڈ پریس کا بیان

دوسرے سو راؤنڈ کی امداد

مجمع کو روکنے کی تدبیر

دس ہزار کا مجمع

۲۲ جولائی کے حالات

خشت باری

چند اشخاص ہلاک اور مجروح

ہوائی جہازوں کی پرواز

کل کی گرفتاریاں

پولیس افسران زخمی

شملہ وائٹ ہال سے گفتگو

ہوائی جہازوں کی پرواز

آرکین کونسل کی اپیل

یہ اپیل مسلم کونسل اور وزراء نے پرزور حمایت کی ہے۔ ہم پنجاب کونسل کے ممبران و کونسل کی مختلف پارٹیوں کے ممبران اس صوبہ کے اپنے بھائیوں سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ وہ ہر دو (باقی صفحہ ۵ پر ملاحظہ فرمائیے)

ہیضہ!

اگرچہ ایک خوفناک مہلک وبا ہے تاہم

امرت دھارا

(ہر گھر کا حکیم)

اس کیلئے بھی ہمیشہ ایک مؤثر حفظ ماتقدم اور کامل علاج ثابت ہوئی ہے امرت دھارا معدہ کی امراض عمومی و خانگی شکایات کے لئے نہایت ضروری دوا ہے

ہمیشہ اپنے پاس رکھئے!

قیمت فی شیشی سالم دو روپیہ آٹھ آنہ Rs. 2/8/- نصف شیشی سوا روپیہ Rs. 1/4/- نمونہ کی شیشی آٹھ آنے Rs. -/8/-

احتیاط! نقلوں سے بچو کیونکہ سخت و دیرینہ امراض میں دھوکہ دیکر دکھ و تشویش کو بڑھا دیں گی صحت کے معاملہ میں کبھی نقلوں پر اعتبار نہ کرو!

خط و کتابت و تار کیلئے پتہ: امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ لاہور

المشتہر منیجر امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

ہمارے ایجنٹ: میسرز بہاری لال گھاسی رام، کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۵۴ہجری

لاہور میں سکھوں کی اشتعال انگیزی کا انجام

خون مسلم کی ارزانی

شہید گنج کی مسجد کے متعلق گزشتہ ہفتہ میں جو واقعات رونما ہوئے انہوں نے تمام ہندوستان کے مسلمانوں کو دفعتاً مضطرب ...

... عرصہ تک اسے فراموش نہیں کریں گے مگر اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ان کا جو قدم اٹھا وہ صحیح نہیں تھا اور انہوں نے جو اندازہ لگایا وہ غلط تھا۔

شذرات

مالیر کوٹلہ میں آرتی

مالیر کوٹلہ میں ایک عرصہ سے ایسی صورت حالات پیدا کی جا رہی تھی کہ مسلمانوں کا پیمانہ صبر لبریز ہو جائے اور وہ احتجاجی مظاہروں کی شکل اختیار کرنے پر مجبور ہوں۔ مسجد کے قریب نماز کے مقررہ اوقات میں آرتی کا مسئلہ اکثر مقامات پر اشتعال کا موجب ہو چکا ہے اور اس کے باعث نہایت شدید فسادات رونما ہوئے ہیں۔ ...

جمعیۃ اقوام اور حبش

جمعیۃ اقوام کا وجود اس لئے ضروری سمجھا گیا تھا کہ دنیا میں امن و امان قائم رہے اور کوئی قوم کسی دوسری قوم کے خلاف بغیر کسی معقول وجہ کے جنگ نہ کر سکے۔ ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ۱۲ ربیع الاول ۱۴ رجون کو عید میلاد کا جلسہ نہایت شان و شوکت سے منایا گیا۔ ...

الجواب

...

استفتاء

...

الجواب

...

دار العلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ کے اجلاس

حضرت مولانا حکیم عبدالرحمان خانصاحب صدر مجلس کا ذمہ دارانہ بیان

ناقابل انکار حقائق کی تصدیق

جناب مولانا حکیم عبدالرحمان خاں صاحب رئیس خورجہ صدر مجلس شوریٰ دار العلوم دیوبند نے حسب ذیل بیان بغرض اشاعت ارسال فرمایا ہے جو ہر حیثیت سے ایک ذمہ دارانہ اور کاشف حقیقت بیان ہے: ...

لاہور میں اضطراب و ہیجان کے تین دن

(بسلسلہ صفحہ ۳)

فرقوں کے درمیان خوشگوار تعلقات پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ ہمارا خیال ہے کہ صوبہ کے موجودہ مفاد اور اس کی بہبودی کا فوری تقاضہ ہے کہ ہر دو فرقوں کے درمیان جو کشیدگی موجود ہے اس کو بغیر کسی تاخیر کے جلد از جلد ختم کر دیا جائے۔ ...

... گرفتاریوں کی تعداد پانچ تک پہنچ گئی ...

۰۰۰ سے زیادہ زخمی اور بے ہوش

...

نقصان جان

...

مجمع کے سامنے تقریریں

پرامن رہنے کی موثر اپیل اور مجمع کا قابل قدر طرز عمل

لاہور ۲۲ جولائی۔ دہلی دروازہ کے باہر مسلمانوں کے ہجوم پر فائرنگ کی خبر سنتے ہی مولانا ظفر علی خاں ... پہنچ گئے۔ ...

پرسکون حالت

...

باہر سے افواج کی طلبی

...

دفعہ ۱۴۴ کا اعلان

لاہور ۲۲ جولائی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور کی طرف سے زیر دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری ذیل کا حکم جاری کیا گیا ہے۔ ...

لاہور کے اخبارات پر احتساب کی میعاد

۷ اگست تک کا نوٹس

...

پارلیمنٹ میں لاہور کے متعلق سوالات

نائب وزیر ہند کا بیان

...

مسلم لیگ اور کانفرنس کا مشترکہ اجلاس

لاہور کے متعلق قرارداد

...

مسجد شہید گنج کا انہدام اور کانگریس

کانگریس کی مجلس عاملہ کو مداخلت کی دعوت

...

مسجد شہید گنج کا ایجی ٹیشن نتیجہ خیز نہیں ہو سکتا

مخلص اور پرجوش نوجوانوں کی قربانیاں بے سود ثابت ہونگی

مجلس احرار کے زعماء کا متفقہ اعلان

لاہور کا ہر ایک شخص اچھی طرح جانتا ہے کہ مجلس احرار مسجد شہید گنج کے معاملہ میں کسی قسم کی سول نافرمانی کو بے سود سمجھتی تھی۔

ہیجان کا دور

عدالتوں کے فیصلے

میاں عبدالعزیز کے ہاں مشورہ

سول نافرمانی کے متعلق تذبذب

غلط امیدیں اور غلط نتیجہ

خونی ڈرامہ

مخلص نوجوانوں سے اپیل

لاہور کے سربرآوردہ مسلمانوں کا جلسہ

مسلمانوں سے اپیل

لاہور ۲۳ جولائی۔ نواب صاحب ممدوٹ کی کوٹھی پر لاہور کے سربرآوردہ مسلمانوں کا ایک جلسہ بدیں غرض منعقد ہوا کہ موجودہ صورت حال پر غور کر کے کوئی راہ نکالے۔

مصیبت زدگان کو مدد

بنگال کی دہشت پسندانہ سرگرمیاں

ٹرین کو پٹڑی سے اتارنے کی کوشش

کراچی میں دفعہ ۱۴۴

تین پریسوں پر پابندی

اینٹی کمیونل ایوارڈ کانفرنس

لکھنؤ میں ہی منعقد ہوگی

بمبئی کے وقف ایکٹ کی منظوری

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

مسجد شہید گنج کے متعلق مختلف مقامات پر احتجاج

سکھوں کے وحشیانہ رویہ کی مذمت

سہارنپور

چھپا نگر

عظیم آباد

دربھنگہ

شیعہ ادر

سوہدرہ

پشاور

بمبئی میں زلزلہ

سورت میں بھی محسوس کیا گیا

غریبوں کا قرآن مجید معرا

الجمعیۃ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان۔ بلیماران۔ دہلی

مالیر کوٹلہ میں ہنگامہ ہو گیا

کثیر تعداد میں مسلمانوں کی گرفتاریاں

مزید تفصیلات

نمازیوں کی گرفتاری اور لاٹھی چارج

مسجد شہید گنج پر جتھے جا رہے ہیں

۲۷ رضاکاروں کی گرفتاریاں اور سزایابی

عام حالت پرسکون ہے

مقامی علماء کا فتویٰ

ہندوستانی شہروں کے درمیان ہوائی ڈاک

محکمہ ڈاک و تار کا اعلان

بجلی گرنے کے حادثات

متعدد مقامات پر ہلاکت

گراموفون کے گندے ریکارڈ پر جھگڑا

ایک سکھ ہلاک

پولیس کو بلا وارنٹ گرفتاری کا اختیار

کابل میں نہایت شدید زلزلہ آیا

ایک مسجد منہدم ہوئی اور نمازی دب گئے

روزنامہ "خلافت" اور خلافت پریس سے

تین ہزار کی ضمانت

پونا میں سکھوں کے ساتھ اظہار ہمدردی

مہاسبھائیوں کی اشتعال انگیزیاں

ڈسٹرکٹ بورڈ الہ آباد کا آئندہ انتخاب

ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی بائیکاٹ کریگی

حیدر آباد کے اخبار سے طلبی ضمانت

ہیضہ ختم ہو رہا ہے

سفیر اٹلی کا احتجاج

شاہ حبش کی سالگرہ کی دعوت میں شامل ہونے سے انکار

پیرس میں ایک ہزار گرفتاریاں

مسٹر احمد ابراہیم ہارون جعفر کا انتخاب منسوخ

دارالامراء میں برطانوی مینی تعلقات

ایک سوال کا جواب

لندن ۱۵ جولائی۔ دارالامراء میں آج لارڈ مڈلٹن نے یہ تجویز پیش کی کہ ایک علیحدہ محکمہ قائم کیا جائے جس میں عربی زبان بولنے والوں کے امور سے سروکار رکھے۔

مارشل لا کا نفاذ

شورش پسندوں کو گولی سے اڑا دینے کا فیصلہ

ایران کو لائی لباس کا خبط

ٹوپیوں کی نائٹ شعبدگی

بلجیم کی پارلیمنٹ میں ہنگامہ

کابینہ مستعفی ہو جائے گی

جاپان اور روس کے اختلافات

جاپان کے خلاف اٹلی میں اظہار اضطراب

اخبارات کی نکتہ چینی

رسالہ

اٹھتی ہوئی جوانی بالکل مفت

حکیم غلام دستگیر جامع مسجد کا ٹھیاواڑ

گورنمنٹ کی مجلس تحقیق فلاحت

بعض مفید فیصلے اور آئندہ کے متعلق تجاویز

زراعت اور صنعت و حرفت کو وسعت دینے کا سوال

آج سے شملہ میں امپیریل کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ (مجلس تحقیق فلاحت) کے بورڈ کا اجلاس شروع ہوا ہے جو ۲۰ جولائی تک جاری رہے گا۔ یہ اجلاس آج ۱۲ بجے دوپہر کو کونسل چیمبر کے کمیٹی روم میں منعقد ہوا۔ صدر مجلس سر فضل حسین (؟) ...

ٹڈی کی تحقیقات

اس کے بعد اس مسئلہ پر غور کیا گیا کہ حکومت پنجاب کی تجویز ہے کہ لائل پور میں ٹڈی کی تحقیقات کا شعبہ جاری رکھا جائے۔ اور طے کیا گیا کہ یہ اسکیم تین سال تک اور جاری رہے مگر ہر سال بدستور ...

شہد کی مکھیوں کی تربیت کیلئے امداد

آج ساڑھے دس بجے صبح کو امپیریل ایگریکلچرل ریسرچ کونسل کا اجلاس پھر شروع ہوا۔ سب سے پہلے حکومت پنجاب کی اس استدعا پر غور کیا گیا کہ پنجاب کے محکمہ زراعت کے ایک افسر کو امریکہ اور دیگر ممالک جا کر شہد کی مکھیوں کی درستی کی تربیت حاصل کرنے کے مصارف ...

شکر سازی

اس کے بعد بورڈ نے شکر کی تحقیقاتی اسکیموں کی ...

پانچ سو (۵۰۰) روپیہ ماہوار

اگر کمانا چاہو تو ہم سے صابون بنانا سیکھو۔ نہیں ۲۰ روپے کے بجائے پانچ روپے۔ گلیسرین بیر سوپ کی مانند صابون کی ٹکیہ بنانے کی اور ٹکیہ پر نام پھول کندہ کرنے کی مشین ...

المشتہر
ڈاکٹر شفیع احمد پی ایچ ڈی ایڈیٹر سائنس کاری دہلی

سالانہ داخلہ آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج سہارنپور
اینڈ گورنمنٹ انڈین میڈیسن بورڈ و ڈسٹرکٹ بورڈ سہارنپور
۱۰ اگست ۱۹۳۵ء تک داخلہ کھلا رہے گا۔ تمام درخواستیں بنام سکرٹری روانہ کریں پراسپیکٹس مفت۔
حکیم ناظر حسن نسیم آنریری سکرٹری

مصفاخون کی شہرہ گولیاں

ضرورت نکاح

۱۰۰ روپے انعام۔ جادو کی انگوٹھی

شربت اکسیر خاص
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

قرص جہرایان
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا جلیل الشان اجلاس عام

مرادآباد میں علماء ربانی کا ورود مسعود

۱۷، ۱۸، ۱۹ اگست یکشنبہ دوشنبہ کو جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کے عام اجلاس منعقد ہونگے۔ توقع کی جاتی ہے کہ حضرات مندرجہ ذیل اس مبارک اجلاس میں شرکت فرمائیں گے۔

سیدنا حضرت مولانا حسین احمد صاحب (مدنی) حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند۔ امیر الہند حضرت مولانا ابوالکلام صاحب آزاد۔ حضرت علامہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی ...

الداعیان (مولانا) فاخر علی امام جماعت ... (مولوی) ...

مزدوروں کے کام کے اوقات میں تخفیف

بین الاقوامی لیبر کانفرنس کا انیسواں سالانہ اجلاس

(بذریعہ ڈاک بنام الجمعیۃ)

بین الاقوامی لیبر کانفرنس کا انیسواں سالانہ اجلاس بمقام جنیوا بتاریخ ۴ تا ۲۵ جون ۱۹۳۵ء منعقد ہوا۔ علاوہ دیگر اقوام کے چار نئے ممبر امریکہ، روس، افغانستان اور اسکوٹ لینڈ نے پہلی مرتبہ کانفرنس میں شرکت کی غرض سے اپنے نمائندے بھیجے۔ اس مرتبہ کانفرنس کو اس وجہ سے اور بھی خاص اہمیت حاصل ہوگی کہ مزدوروں کے کام کے اوقات میں تخفیف کئے جانے ...

سر بی۔ این۔ مترا اور سر جوزف بھور نے ہندوستانی سرکاری مندوب کی حیثیت سے اور سر حسین بھائی لال جی اور سر شری رام مہاراج نے سرمایہ داروں اور مزدور گروہ کی طرف سے کانفرنس میں شرکت کی۔ ... کانفرنس کی کارروائی میں بڑی سرگرمی سے حصہ لیا۔

صوبہ سرحد میں یوم شریعت کے جلسے

شریعت بل کی پرزور تائید اور حکومت اور اراکین کونسل سے متفقہ مطالبہ

پشاور

پشاور مورخہ ۱۲ جولائی بعد از نماز جمعہ جامع مسجد مہابت خاں میں جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد کے زیر اہتمام مسلمانان پشاور و مضافات کا عظیم الشان اجلاس زیر صدارت جناب فخر قوم مولانا شاکر اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد منعقد ہوا ...

محمد صادق بی اے ایل ایل بی وکیل ایبٹ آباد نے کی۔ فخر قوم ڈاکٹر صاحب نے نہایت ہی واضح الفاظ میں فرمایا کہ ان شخصوں کو کوئی حق حاصل نہیں جو شریعت کا منکر ہو اور اپنے آپ کو مسلمان بھی کہے۔ آپ نے فرمایا کہ قرآن مقدس کے ایک کلمے کا منکر بھی کافر ہے اور جو شخص ایک رکوع کا منکر ہو میں نہیں سمجھتا کہ وہ شخص کس طرح اپنے آپ کو مسلمان ...

ماشو خیل

موضع ماشو خیل میں یوم شریعت کے سلسلہ میں مسلمانوں کا ... شریعت بل کی تائید میں پرزور تقاریر ہوئیں اور ذیل کا ریزولیوشن بالاتفاق پاس کیا گیا۔ ...

موضع سرمند

مورخہ ۱۲ جولائی ۱۹۳۵ء کو بعد از نماز جمعہ جامع مسجد سرمند میں زیر صدارت مولانا ... ایک عظیم الشان اجلاس منعقد ہوا ... (حاجی نصیر العدد ... میرٹھ)

جنگ حبش کیخلاف اٹلی کا حملہ

مصری زیت کی ایک کھوپیاں

قاہرہ ۱۳ جولائی۔ غیر ملکی حکومتیں اپنے سیاسی نمائندوں کی حفاظت کا انتظام عدیس ابابا میں پوری شدت کے ساتھ کر رہی ہیں ...

آزادی پر سب کچھ قربان کردونگا

شہنشاہ حبش کا بیان

عدیس ابابا ۱۱ جولائی شہنشاہ ... اپنے سینانے اعلان ...

ہارڈنگ لائبریری میں مشاعرہ

ہارڈنگ لائبریری کا تیسرا۔ الانہ مشاعرہ ... اگست ۱۹۳۵ء ...

ونیس کی ہر دلعزیزی

ونیس ہر ایک جیب و ضرورت کے مطابق سکیم پیش کرتی ہے
دی ونیس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

فرانسیسی کوک شاستر

کیا آپ کو کمزوری محسوس ہوتی ہے؟

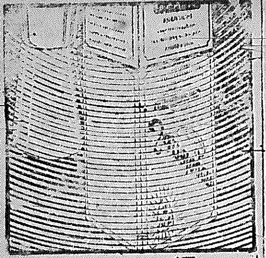

SANATOGEN

منیجر جنرل سپلائی سٹور لاہور

حیرت انگیز رعایت

مفت مفت مفت

بلاک اینڈ کو پبلشرز دہلی

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

بزور سلاح القلم

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم پنجشنبہ یکم جمادی الاول ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق یکم اگست ۱۹۳۵ء | نمبر ۸

لاہور میں مجلس احرار اور مجلس تحفظ مسجد شہید گنج کی مشترکہ کمیٹی بنادی گئی

احراری لیڈر بھی مسلمانوں کے ساتھ چلنے پر مجبور ہوگئے

مشترکہ کمیٹی کا اجلاس ۳۰ جولائی کو منعقد ہوگا

مسجد شہید گنج کے تحفظ کی عملی تدابیر اختیار کرنے کا فیصلہ

لاہور ۲۹ جولائی

مجلس احرار اور مجلس تحفظ مسجد شہید گنج کی مشترکہ کانفرنس کے پہلے اجلاس کی کارروائی ۲۸ جولائی کو ایک ہنگامہ پر ختم ہوگئی تھی (اس کی روداد الجمعیۃ میں ملاحظہ فرمائیے) اس کے بعد شب کو اور دوسرے دن صبح کو اس امر کی انتہائی کوشش کی گئی کہ احرار کو رضامند کیا جائے اور وہ بھی کانفرنس میں شرکت کی غرض سے لائے جائیں ... ہوگئی اور اس کے نتیجہ میں کانفرنس کا دوسرا اجلاس منعقد ہوا اس کی کارروائی حسب ذیل ہے۔

برکت علی ہال کا دوسرا اجتماع

... اجلاس کے آغاز میں خان پیر بخش خان ایم ایل سی ... مولانا اختر علی خاں اور مولانا غلام نبی انصاری کے ارشادات کے بعد خان پیر بخش خاں ایم ایل سی نے تقریر کی۔

افسوسناک اختلافات

خان صاحب نے اہل سرحد کے جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے اختلافات پر اظہار افسوس کیا ... اس کی تجویز پر گرما گرم بحث ہوتی رہی ... کے احراری لیڈر ہال میں آگئے۔

مسٹر اللہ بخش یوسفی مدیر اخبار "سرحد" پشاور نے ایک قرارداد پیش کی جس میں مسجد شہید گنج کی واگذاری کو مسلمانوں کا منتہائے نظر قرار دیتے ہوئے ... مشترکہ لائحہ عمل تیار کرنے کے لئے ایک سب کمیٹی کے قیام کی تجویز کی گئی۔

احرار کا نقطۂ نگاہ

چودھری افضل حق ایم ایل سی، مولانا داؤد غزنوی اور مولوی مظہر علی اظہر ایم ایل سی اور دوسرے احراری کارکنوں نے ... ملک لال دین قیصر کی تجویز سے قرارداد مندرجہ ذیل صورت میں پیش ہوکر منظور ہوگئی۔

اصل قرارداد

(۱) پنجاب اور صوبہ سرحد کے مسلم مندوبین کا یہ جلسہ مسجد شہید گنج لاہور کے انہدام پر اپنے دلی رنج والم کا اظہار کرتے ہوئے سکھوں کے اس غیر مہذب و غیر معقول اور جارحانہ فعل کی پرزور مذمت کرتا ہے۔

(۲) یہ جلسہ ان مسلم شہداء کے لئے جو تحفظ مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں شہید ہوئے دعائے مغفرت کرتے ہوئے زخمیوں، محبوسین اور زیر حراست مسلمانوں کو مبارکباد دیتا ہے اور ان کے ساتھ اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔

(۳) مسلم مندوبین کا یہ جلسہ اپنے اس عزم کا اعلان کرتا ہے کہ مسلمان کسی حالت میں تحفظ مسجد شہید گنج کے مسئلہ سے غافل نہیں ہوسکتے ...

سب کمیٹی کے ارکان

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

عہدوں کے سوال پر شدید اختلافات

وارد ھا، شملہ اور ردہاٹ ہال کی دلچسپ تکرار

وارد ھا ۲۹ جولائی

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس جو صبح ۲ گھنٹے کی نشست کے بعد سہ پہر کے لئے ملتوی ہوگیا تھا دوبارہ منعقد ہوا۔ اور شام تک جاری رہا ہے۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ عہدے قبول کرنے کے مسئلہ پر شدید اختلافات ہوں گے کیونکہ جہاں تک حالات کا پتہ چلا ہے اس معاملہ میں زبردست اختلاف آراء ہے غالباً اس مسئلہ پر کل مباحثہ ہوسکے گا۔

... شملہ کی اطلاع ہے کہ حکومت کانگریس کے حلقوں کی اس سرگرمی کو جو عہدوں کو قبول کرنے کے متعلق ظاہر کی جارہی ہے ... اپنی پالیسی کے لئے ایک اور نمایاں نتیجہ مندی سمجھتی ہے ... کے حالات کو مرکز توجہ بنایا جارہا ہے۔

زعماء مجلس احرار کا بیان

لاہور ۲۹ جولائی

کل برکت علی محمڈن ہال میں مجلس مشاورت کے فیصلے پر تبصرہ کرتے ہوئے مجلس احرار اسلام نے حسب ذیل بیان شائع کیا ہے۔ ...

پرامن فضا اور فوجوں کی واپسی

لاہور ۲۹ جولائی

لاہور میں پرامن فضا پیدا ہوجانے کے بعد شہر سے فوجی پہرا اٹھالیا گیا ہے ...

واقعات لاہور کی صدائے بازگشت

برطانوی دارالعوام میں ایک فوجی انگریز کے سوالات

ہندوستانی فوج کے مقابلہ میں برطانوی اور گورکھا فوج کو ترجیح

لندن ۲۹ جولائی

... ہندوستانی سپاہی بہرے اور ... ہندوستانی سواروں نے کئی مرتبہ چارج بھی کئے ہیں۔

آگرہ اور کانپور کے ہندو مسلم فسادات

ملزمین کو ہائیکورٹ سے بری کردیا گیا

الہ آباد ۲۹ جولائی

آج الہ آباد ہائیکورٹ میں آگرہ اور کانپور کے فرقہ وارانہ فسادات کے مقدمات کی سماعت ہوئی ... فاضل ججوں نے کریم اللہ کی برات کے خلاف حکومت کے اپیل کو بھی خارج کردیا ... ہائیکورٹ نے اس کو بھی بری کردیا ہے۔

اشتراکیوں نے نازیوں کا جھنڈا پھاڑ کر پھینکدیا

سڑکوں اور کوچوں میں زبردست بلوہ۔ تیرہ آدمی زخمی

لندن ۲۹ جولائی

نیویارک میں ایک زبردست مظاہرہ نازیوں کے خلاف ہوا۔ ایک جرمن جہاز پر اشتراکیوں کی کثیر جماعت چڑھ گئی اور ... اشتراکیوں نے نازی جھنڈے کو اتار کر پھاڑ دیا اور سمندر میں پھینکدیا۔ اس کے بعد شہر کی مختلف سڑکوں اور دیگر مقامات پر سخت بلوہ شروع ہوگیا۔ کل زخمیوں کی تعداد تیرہ ہے۔

دہلی کے قصابوں کی ہڑتال کا چھٹا دن

پبلک کو سخت تکلیف اور پریشانی

دہلی ۳۰ جولائی

آج دہلی کے قصابوں کی ہڑتال کو چھٹا دن ہے۔ شہر میں گوشت کی تمام دوکانیں بند پڑی ہیں جس کی وجہ سے پبلک کو سخت تکلیف اور پریشانی ہورہی ہے۔ ...

مناجات

(کلام بلاغت نظام جناب عالی جناب غازی رفیق گوجرانوالہ)

پھر شان مسلماں کو او خالق اکبر دے
پھر تخت سلیماں دے پھر بخت سکندر دے

آفاق گرج جائے جس عدل الٰہی سے
ان پست اذانوں وہ شورش محشر دے

پھر حرص کے پہاڑوں کی بنیاد ہلا ڈالیں
پھر شیر کے پنجوں میں شہ زوری حیدر دے

بیڑے کو جلا ڈالیں دریا ہو تو میں جل پھاندیں
طارق سا توکل دے باکی بابر دے

وشمن ہو کس سے پھر وہ چاندی سلطانی
خولہ سی جواں ہمت پھر قوم کو دختر دے

فاروق کے ہاتھوں میں شلاق سیاست ہو
خالد کی قیادت میں اسلام کا لشکر دے

پھر ساریہ کی فوجیں کو سوسے نظر آئیں
پھر بعد مکانی کے حائل نہ رہیں پردے

سبطین سا پھر دل میں توحید کا جذبہ ہو
پھر حق کی حمایت میں ہر پیر و جواں سر دے

پھر مصر و مدائن سے مسجد میں خراج آئے
دریوزہ کی جھولی کو دیناروں سے بھر بھر دے

ہر مرد مسلماں کو بوبکر و عبیدہ کر
بھٹکی ہوئی امت کو پھر حب پیمبر دے

آواز دل پرخوں تا عرش پہنچ جائے
غازی کی دعاؤں کو جبریل کا شہپر دے

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

حبشہ اور اٹلی کی آئندہ جنگ

بعض اہم امور کے متعلق معلومات

جنگ کے ساتھ جنگ آئندہ ماہ اکتوبر میں یقینی ہے اور کوئی طاقت ... اس جنگ کو روک سکتی ہے اس میں کوئی شبہ نہیں کہ سائنور مسولینی ایسی تحریک اور جنگی جذبہ ... لیکن پھر بھی اس کی خواہش ہے ... کہ کسی نہ کسی طرح وہ اپنی سلطنت میں اضافہ کرے۔ ...

مشکل اور بارش کی بحث ہے ... جون، جولائی اور اگست کے مہینوں میں ... بارش ہو جاتی ہے ... جب کہ کہیں بھی جانے سے پانی کا قحط شروع ہوجاتا ہے ...

اگر حبش میں لڑائی شروع ہوگئی تو یہ ہولناک خطرناک اور انتہائی ...

دارالعلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ کا اجلاس

(سلسلہ صفحہ ۱)

مجلس شوریٰ اختلافی مسائل میں بے اختیار ہوجائے اور کل اختیارات سرپرست صاحب کو منتقل ہوجائیں ... اس غیر آئینی کارروائی کا علم ہوا ... شبیر احمد صاحب عثمانی نے ... دارالاہتمام کا کام ...

... جناب حافظ محمود صاحب کو بھی جناب مہتمم صاحب نے پیش کیا ہے جو بے محل ہے ...

بندہ محمد عبدالرحمٰن خورجوی ...

حب زرین (رجسٹرڈ)

کمزوروں کو زور آور ضعیفوں کو طاقتور، نوجوان یا یوس الباہ کو جوانمرد بنانے والی اکسیر صرف حب زرین ہی ہیں جن کے چند دن کے استعمال سے امید سے زائد طاقت حاصل ہوجاتی ہے۔ پوری شیشی عہ۔ علاوہ محصولڈاک۔

دواخانہ کنز المجربات (رجسٹرڈ) کوچہ چیلان گلی راجان دہلی سے منگایئے

نگارستان کشمیر

(مصنفہ قاضی ظہور الحسن صاحب سیوہاروی)

... علیہ اسلام اور حریر صدیقہ کی قبروں کی تحقیق ... تاریخ کی ... مشاہیر ... مسلم شعراء ... کی تصانیف ... (اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے)

ملنے کا پتہ: مکتبہ تشریفیہ سوئیوالان دہلی

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر ایک سعادت مند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا کرتی ہے۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بدولت جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو ... جمع کرکے ان کا سلیس اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کردیا ہے ... دوزخ کا کھٹکا ... کی قیمت ایک روپیہ (عہ) اور جنت کی کنجی کی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ ... لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ (عہ) لی جائے گی۔

... اہل خیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں ...

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ گلی قاسم جان دہلی

وہ کتابیں جن کو پڑھنے اور پڑھ کر محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے

طب روحانی

دعائے مقبول

رسول کی دعائیں

ضیاء الملک

یہ کتاب عربی سے ترجمہ ہوکر اردو میں آئی ہے ... تمام علم طب کے متعلق جس سے عوام و خواص یکساں فائدہ اٹھا سکتے ہیں ...

احسن الوظائف

اس کتاب کو اوراد و وظائف کی ایک جامع اور کامل کتاب بنانے کی کامیاب کوشش کی گئی ہے ... قیمت فی جلد ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

شادی اشرفیہ

دستور العمل اطباء

ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

تعلیم الاسلام

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

اسلامی تہذیب و تمدن کی ہمہ گیری کے باوجود مسلمانوں کی افسوسناک گمراہی

ہندوؤں کی مشرکانہ رسوم اور مغرب کی شرمناک معاشرت

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۸)

وطنی جماعت کی شرکت

کہیا جو لوگ آزادی کے نام پر کوئی تحریک جاری کریں اُن کے ساتھ شریک ہونا کوئی گناہ کی بات ہے۔

نہیں ہے۔ یا ہماری تہذیب سے ناآشنا ہے۔

ہم اپنے سے خود واقف نہیں

کاسیات عاریات

قربان جائیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کیا خوب فرمایا تھا۔ کاسیات عاریات ممیلات مائلات۔ یعنی عورتیں ایسی ہیں جو بظاہر تو کپڑا پہنے ہوئے ہوتی ہیں لیکن حقیقت میں وہ ننگی ہوتی ہیں۔ دوسروں کو اپنی طرف مائل کرنے اور دوسروں کی طرف مائل ہوتی ہیں بڑی مشتاق ہوتی ہیں سزا کے طور پر فرمایا ایسی عورتیں جنت ہی سے محروم نہیں بلکہ جنت کی خوشبو سے بھی محروم ہیں۔

پردے کی شرعی حیثیت

عورتوں کو عریانی کا شوق

(باقی آئندہ)

حکومت کے پاس اقتدار و قوت کی جو جگہ بھی ہے اُس پر قبضہ کر لیا جائے

وزارتوں اور عہدوں کو ہرگز نہیں چھوڑنا چاہئے

ڈاکٹر انصاری، مسٹر آصف علی و دیگر معماروں کا بیان

جناب ڈاکٹر انصاری صاحب، ڈاکٹر سید محمود صاحب، مسٹر آصف اور چودھری خلیق الزمان صاحب کے بیان کا پورا متن حسب ذیل ہے:

مسائل زیر بحث

اس وقت مسائل زیر بحث ہماری رائے میں حسب ذیل ہیں۔

(باقی صفحہ ۔۔ پر ملاحظہ ہو)

لاہور کی مسجد شہید گنج کو واپس لینے کی عملی تدابیر پر غور اور متفقہ فیصلہ

حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا اعلان

مندوبین پنجاب و صوبہ سرحد اور زعماء مجلس احرار کا مشترکہ اجلاس

آخری فیصلہ کر لیا گیا۔ ایک کمیٹی بنا دی گئی

۲۴ جولائی کو مسلمانوں کے تین جتھے مسجد شہید گنج کے متعلق سول نافرمانی کے سلسلہ میں گرفتار ہوئے تھے۔

۲۶ جولائی کی صبح کو لاہور سے چند حضرات دہلی آئے اور انہوں نے حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب سے لاہور تشریف لے چلنے یا اپنا ایک بیان دینے کے لئے اصرار کیا۔

(۱) ان مسلم زعماء کو جو نظر بند کر دئے گئے ہیں اور ان مسلمانوں کو جنہیں سول نافرمانی کے جرم میں سزائیں دی گئی ہیں رہا کر دیا جائے۔

(۲) مسلمانوں کو بھی تلوار رکھنے کی اجازت اسی طرح دی جائے جیسے کہ سکھوں کو کرپان رکھنے کی اجازت حاصل ہے۔

(۳) ایک قانون مساجد اور دیگر اوقاف کے متعلق اسی طرح منظور کیا جائے جیسا کہ گوردوارہ ایکٹ ہے۔

(۴) فائرنگ اور نقصانات جان کے متعلق ضروری تحقیقات کی جائے اور اس پر کارروائی کی جائے۔

۲۵ جولائی کے حالات

لاہور ۲۵ جولائی۔ پانچ دن کی متواتر ہڑتال کے بعد آج لاہور میں مسلمان دوکانداروں نے اپنی ہڑتال ختم کر دی اور تمام بازار کھل گئے ہیں اور کاروبار شروع ہو گیا ہے اگرچہ بازاروں میں وہ پہلی سی رونق مفقود ہے۔

جتھوں کو گرفتار نہیں کیا گیا

آج لاہور میں مسلم رضاکاروں کے دو جتھے بازاروں میں سے گشت لگاتے ہوئے مسجد شہید گنج کی طرف گئے۔ لیکن انہیں لنڈے بازار میں روک لیا جاتا رہا اور بغیر کسی گرفتاری کے واپس کر دیا گیا۔ ان دونوں جتھوں نے نیسر مرتبہ بھی گرفتار ہونے کی کوشش کی لیکن کامیابی نہ ہوئی۔

مسجد وزیر خاں میں صورت حالات

آج مسجد وزیر خاں میں گزشتہ دنوں کی نسبت چہل پہل اور رونق مفقود تھی۔

مجلس احرار کے خلاف جذبات

پولیس اور فوج کے پہرے

سرکاری حضرات کا بیان

لاہور ۲۵ جولائی۔ ہم سربرآوردہ مسلمان رہنماؤں کے دستخطوں سے شہید گنج کے متعلق مندرجہ ذیل بیان دیا گیا ہے۔

مسلم پبلک قدرتی طور پر اس بات کے لئے مضطرب ہو گی کہ کسی طرح اسے یہ معلوم ہو جائے کہ لاہور میں کیا ہو رہا ہے۔

لاہور میونسپلٹی کے صدر کا بیان

مسلمانوں کا قابل داد طرزِ عمل

حکومت اور سکھوں پر بھروسہ

(باقی صفحہ ۔۔ پر ملاحظہ فرمائیے)

آپ کا مستقبل

یقیناً تفکرات اور پریشانیوں کی زد سے بچ سکتا ہے

بشرطیکہ آپ آج ہی

مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور

میں اپنی زندگی کا بیمہ کرا لیں جو ہندوستان میں

مسلمانوں کی واحد بیمہ کمپنی

ہے جس کے ڈائرکٹروں میں باوقار اور مایہ ناز مسلمان ہستیاں شامل ہیں کمپنی کی بعض اسکیمیں نہایت عمدہ اور مفید ہیں جنہیں

شرح چندہ کم اور منافع زیادہ

ہے۔ مسلم انڈیا میں بیمہ کرانا "یک کرشمہ دو کار" کے مترادف ہے یعنی اپنے اہل و عیال کی فلاح و بہبود اور اپنی قوم کی معاونت

مزید معلومات: مینیجنگ ڈائرکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ۔ لاہور
منظور احمد عثمانی بی۔ اے انسپکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ (لاہور) فتحپوری، چاندنی چوک دہلی
سے حاصل کریں

کلزانہ

تمہارے جسم کو مضبوط اور تندرست بنا دیگی

مشہور و معروف ڈاکٹروں کی رائے سنئے وہ آپکو بتائیں گے کہ آپ کے اکثر امراض کی بنیادی وجہ یہ ہوتی ہے کہ آپکے جسم میں ضروری عناصر کم ہو جاتے ہیں صرف کلزانہ کے استعمال سے آپکے جسم کو از سر نو کھوئی ہوئی طاقت اور تندرستی حاصل ہو سکتی ہے کیونکہ وہ ایک ایسی مرکب غذا ہے جس میں تقریباً تمام ضروری عناصر شامل ہیں۔

اس مجرب اور لاثانی دوا کے استعمال میں دیر نہ کیجئے۔ آج ہی سے اس کا استعمال شروع کر دیجئے۔ کلزانہ کی خوراکوں کا ایک نصاب یقیناً تمام شکایات سے نجات دلا دیگا جو تندرستی پر اثر انداز ہوتی ہیں مثلاً

عام کمزوری، تنک مزاجی، انیمیا، دانتوں کی کمزوری اور جلدی امراض وغیرہ

ایک تندرست انسان بنو اور آج ہی سے کلزانہ کا استعمال شروع کر دو۔

تمام دوا فروشوں اور دوکانداروں کے یہاں ملتی ہے

Kalzana

تندرستی کیلئے ایک مجرب غذا ہے
جو کہ ہاتھ سے نہیں چھوئی گئی

الفاظ چاہتے ہیں یا ....

اگر آپ اچھے الفاظ چاہتے ہیں۔ تو ہم معذور ہیں لیکن اگر فائدہ چاہتے ہیں۔ تو چند سادہ سے لفظوں میں سنئے مقویات سرتاج عالم آتشک سوزاک، قبض، بدہضمی خون اور منی کی خرابی و کمی، جریان، احتلام، سرعت انزال رقت منی وغیرہ کے لئے لاثانی علاج ہیں ایک دفعہ آزمائیے قیمت ۲۰ گولیوں کی ڈبیہ صرف ایک روپیہ پانچ شیشیاں چار روپیہ (للعہ)

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ یکم جمادی الاول ۱۳۵۴ھ ہجری

مسجد شہید گنج کے ایجی ٹیشن کا نیا دور

مسلمانان لاہور اور مجلس احرار کا اتفاق

مخلصانہ اپیل

لاہور کی مسجد شہید گنج کے متعلق غور اور متفقہ فیصلہ

(بسلسلہ صفحہ ۳)

مجلس احرار کے رہنماؤں کا دوسرا بیان

خدا کا شکر ہے کہ اب مسلمانوں نے محسوس کیا ہے کہ مجلس احرار کی مسجد شہید گنج کے متعلق ایجی ٹیشن میں عدم شرکت بڑی عقلمندی تھی۔ لیکن اعتراض یہ ہو رہا ہے کہ مجلس نے صاف طور پر ابتدا ہی میں کیوں اعلان نہ کر دیا کہ یہ ایجی ٹیشن بے نتیجہ اور فضول ہے۔

علمائے کرام کا اعلان

مسلمان شہدا کا خون بہا

۲۶ جولائی کے واقعات

شہدا و مجروحین کے متعلق تحقیقاتی کمیٹی

ایجی ٹیشن بند کیا جائے

اٹلی کا ڈکٹیٹر مسولینی جنگ سے باز نہیں رہیگا

جمعیۃ اقوام کو دھمکیاں اور فرانس و برطانیہ سے استمداد

حبشیوں کی مظلومیت و دادخواہی

حبش کی پوزیشن

جنگ کب شروع ہو گی

جنگ کی برسات کیا کرے گی

اٹلی اور جاپان کے درمیان کشیدگی

اقتصادی جنگ

بلجیم میں وزارت کی تشکیل کا مسئلہ

کانگریس میں شدید اختلافات

جرمنی میں زلزلہ

یونان کی بادشاہت

سابق شاہ یونان کا بیان

ایک سب انسپکٹر پولیس پر قتل کا الزام

جرمنی میں غداری کی سزا

بارود کا کارخانہ پھٹ گیا

سیلون میں زبردست آتشزدگی

مالیر کوٹلہ میں نماز اور آرتی کے تنازعہ کا تصفیہ

تمام قیدی رہا کر دئے گئے

شملہ، ۲۸ جولائی۔ گذشتہ کچھ عرصہ سے ریاست مالیر کوٹلہ میں ایک مندر اور ایک مسجد ہیں جو قریب قریب واقع ہیں آرتی اور مغرب کی نماز کے اوقات کے ایک ساتھ آنے کی وجہ سے فرقہ وارانہ تنازعہ جاری تھا۔ ۲۳ جولائی کو نماز مغرب کے وقت مسلمانوں کے جتھے وہاں آئے لیکن ریاستی حکام نے انہیں روک دیا اور منتشر کر دیا۔

کوئلہ کی کان کا خوفناک حادثہ

۵۳ ہلاک اور ۶۰ مجروح ہوئے

تین بنگالی نوجوانوں کو سزا

ڈاکہ کیلئے سازش کا الزام

قانون اسلحہ کی خلاف ورزی

پچاس روپیہ جرمانہ

صدر کانگریس اور مسجدوں کا سوال

کانگریس سے علیحدگی کا خیال

سرگودہا کے قریب زلزلہ

مندر کی آتشبازی خود بخود چل گئی

کھڑکیاں اور دروازے اڑ گئے

میونسپلٹی کی ممبری کے پارٹی سے استعفے

نمک کے قانون کی خلاف ورزی

جنوبی ہند میں خوفناک آتشزدگی

دہلی میں ہیضہ کی رفتار

مسجد شہید گنج کے متعلق غور اور متفقہ فیصلہ

(بسلسلہ صفحہ ۴)

وائسرائے سے سکھ لیڈر کی گفتگو

۲۸ جولائی کا مشاورتی جلسہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ
دہلی

یوم پنجشنبہ یکم جمادی الاول ۱۳۵۴ھ ہجری

مسجد شہید گنج کے ایجی ٹیشن کا نیا دور

مسلمانان لاہور اور مجلس احرار کا اتفاق

لاہور کی تازہ ترین خبروں سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ بالآخر وہاں کی مختلف مسلم جماعتوں میں اتحاد و اتفاق کی صورت پیدا ہو گئی ہے۔ اب تک آپس کے افتراق و انشقاق اور باہمی مخالفتوں کے باعث جو ناگوار صورت حالات رونما تھی وہ بدلتی ہوئی نظر آتی ہے۔ ...

صحیح رہنمائی

مخلصانہ اپیل

لاہور کی مسجد شہید گنج کے متعلق غور اور متفقہ فیصلہ

(بسلسلہ صفحہ ۳)

مجلس احرار کے رہنماؤں کا دوسرا بیان

ہمالیہ کے برابر غلطی

اخبارات

علماء

سب سے اہم بات

مصلحت کیا تھی

مسلمان شہداء کا خون بہا

۲۶ جولائی کے واقعات

قرار دادیں

ایجی ٹیشن بند کیا جائے

علمائے کرام کا اعلان

شہداء و مجروحین کے متعلق تحقیقاتی کمیٹی

(باقی صفحہ ۵ کالم ۵ پر ملاحظہ فرمائیے)

اٹلی کا ڈکٹیٹر مسولینی جنگ سے باز نہیں رہیگا

جمعیۃ اقوام کو دھمکیاں اور فرانس و برطانیہ سے استمداد

حبشیوں کی مظلومیت و داد خواہی

حبش کی پوزیشن

جنگ کب شروع ہوگی

لیگ کی کونسل کیا کرے گی

اٹلی اور جاپان کے درمیان کشیدگی

اقتصادی جنگ

بلجیم میں وزارت کی تشکیل کا مسئلہ

آپس میں شدید اختلاف

جرمنی میں زلزلہ

یونان کی بادشاہت

سابق شاہ یونان کا بیان

ایک سب انسپکٹر پولیس پر قتل کا الزام

جرمنی میں غداری کی سزا

بارود کا کارخانہ پھٹ گیا

مالیر کوٹلہ میں نماز اور آرتی کے تنازعہ کا تصفیہ

تمام قیدی رہا کر دیئے گئے

شملہ، ۰۰ جولائی۔ گذشتہ کچھ عرصے سے ریاست مالیر کوٹلہ میں ایک مندر اور ایک مسجد میں جو قریب قریب واقع ہے آرتی اور مغرب کی نماز کے اوقات کے ایک ساتھ ہونے کی وجہ سے فرقہ وارانہ تنازعہ جاری تھا۔ ... ریاستی حکام نے انہیں روک دیا اور منتشر کر دیا۔ ... نماز اور آرتی کے اوقات کا تصفیہ ہو گیا ہے اور ان کے مختلف اوقات مقرر ہو گئے ہیں۔ ہز ہائی نس نواب صاحب نے تمام گرفتار شدگان کو رہا کر دیا ہے۔

کوئلہ کی کان کا خوفناک حادثہ

۵۲ ہلاک اور ۶ مجروح ہوئے

تین بنگالی نوجوانوں کو سزا

ڈاکہ کیلئے سازش کرنیکا الزام

قانون اسلحہ کی خلاف ورزی

پچاس روپیہ جرمانہ

صدر کانگریس اور ہندوؤں کا سوال

کانگریس سے علیحدگی کا خیال

سرگودھا کے قریب زلزلہ

مندر کی آتشبازی خود بخود چل گئی

کھڑکیاں اور دروازے اڑ گئے

میونسپلٹی کی مشترکہ پارٹی سے استعفے

مسلم اراکین کا آخر

نمک کے قانون کی خلاف ورزی

اچھوتوں پر جرمانہ

جنوبی ہند میں خوفناک آتشزدگی

دہلی میں ہیضہ کی رفتار

سیلون میں زبردست آتشزدگی

مسجد شہید گنج کے متعلق غور اور متفقہ فیصلہ

(بسلسلہ صفحہ ۴)

کرفیو آرڈر کے وقت میں تبدیلی

وائسرائے سے سکھ لیڈر کی گفتگو

۲۶ جولائی کا مشاورتی جلسہ

ولادتِ مسیح کے متعلق ایک علمی بحث
عقل و نقل کی روشنی میں

(مولانا قاضی انوار الحق صاحب مفتی ریاست مانگرول کے قلم سے خاص الجمعیۃ کیلئے)

(۸)

الہ آباد میں ہز اکسلنسی وائسرائے کی تقریر
میونسپل بورڈ کے سپاسنامہ کا جواب

ہز اکسلنسی وائسرائے نے ... الہ آباد میونسپل ... سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے حسب ذیل تقریر ارشاد فرمائی۔

ڈاکٹر انصاری اور دیگر زعماء کا بیان

(سلسلہ صفحہ ۲)

... کو بھی تقویت پہنچا سکتے ہیں۔

عہدوں کی قبولیت

دوسرے سوال کا جواب آسان نہیں معلوم ہوتا لیکن ...

ضرورت نکاح

... منیجر صاحب الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

وہ کتابیں جن کو پڑھنے اور پڑھ کر محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے

طب روحانی — دعائے مقبول — رسول کی دعائیں — ضیاء الملک — احسن الوظائف — فتاویٰ قمرفیہ — دستور العمل اطباء

الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران ـ دہلی

نگارستانِ کشمیر

(مصنفہ قاضی ظہور الحسن صاحب ناظم سیوہاروی)

ملنے کا پتہ: مکتبہ خضریہ ـ سیوہارا ن دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

الجمعیۃ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان۔ بلیماران دہلی

جنت اور دوزخ

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ گلی قاسم جان ـ دہلی

مفت مفت مفت

بلا انڈ کو پبلشنگ دہلی

حیرت انگیز رعایت

اظہار اینڈ کو دہلی

بغداد میں سیرت نبوی کا شاندار جلسہ
اعیانِ حکومت اور زعماء ملت کا اجتماع
بصیرت افروز تقریریں

(بذریعہ ولایتی ڈاک)

جمعیت اسلامیہ بغداد نے سالہائے گذشتہ کی طرح امسال بھی حضور سرور کائنات علیہ افضل التحیات کا جشن میلاد اپنے صدر مقام میں ... نہایت شان و شوکت کے ساتھ منایا۔ جلسہ کا پنڈال اور اسٹیج کی زیب و زینت کارکنان جمعیت کے ذوقِ سلیم کا بین ثبوت تھے۔ ...

حضرات کرام! ہم اس مجلس ... میں جمع ہو کر جلیل ... اسلامیہ کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ ... یہ سب کچھ مولود نبی کریم کے فضل و برکت کا نتیجہ ہے۔

حضرات! اس ملک میں اکثر جمعیتیں ہیں جو مختلف ناموں سے موسوم ہیں ...

نامہ نگاروں کیلئے قابل لحاظ امور

جو حضرات اخبار میں کوئی مضمون یا خبر بغرض اشاعت ارسال فرمائیں ان کے لئے حسب ذیل امور کا لحاظ نہایت ضروری ہے۔

(۱) تمام مضمون خوشخط لکھا ہوا ہونا چاہئے خط شکست میں نہیں لکھنا چاہئے۔

(۲) ... سطر کم از کم ... ہونا چاہئے ...

(۳) مضمون صرف کاغذ کے ایک طرف لکھنا چاہئے۔ دونوں طرف نہیں لکھنا چاہئے۔

(۴) حتی الامکان زیادہ سے زیادہ اختصار کو ملحوظ رکھنا چاہئے ...

لاہور کے کالجوں کے طلباء کی انجمن
انٹر کالجیٹ مسلم برادر ہڈ

Islam on untouchability
Beauties of the holy Quran

Address:-
Secretary
Inter Collegiate
Muslim Brotherhood
Nawab Fateh Ali Khan
Indian Staff Quarter
No. 4 opposit Moyo
Hospital, Lahore.

(1) The great Humanist 1500
(2) Europe's homage to Islam 1000
(3) The fasting in Islam 2000
(4) Islam on untouchability 4000
(5) The beauties of the holy Quran By A. Yusuf Ali 1000
Islam on touch-ability

پارچہ بافی اور بین الاقوامی لیبر آفس
کام کے اوقات میں تخفیف

(بذریعہ ڈاک ایجنسی کے ...)

(بسلسلہ صفحہ ۵ کالم ۲)

ونیس کی ہردلعزیزی

ونیس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

کسی نے پایا ہوگا نہ سنا ہوگا

... انٹرنیشنل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس ... کلکتہ

فرانسیسی کوک شاستر

شربت فولاد

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

شربت اکسیر خاص

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

منیجر جنرل سپلائی سٹورز لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۹۲

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری (ایم اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم دوشنبہ ۵ جمادی الاول ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۵ اگست ۱۹۳۵ء | نمبر ۹

اٹلی جمعیۃ اقوام کی مداخلت سے گھبرا رہا ہے

برطانیہ اور فرانس کے خلاف سولینی کی تجاویز

امریکہ نے بھی اپنی اخلاقی امداد کا اعلان کر دیا

جینیوا ۳ اگست

سینور سولینی کی مخالفت

سمجھوتہ

برطانیہ کا پرزور رویہ

گوشت کی ہڑتال کھل گئی

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

محبوسین کی رہائی اور قصاب برادری کی پنچایت

آج نو دن کے بعد گوشت کی ہڑتال کھل گئی ہے اور مختلف محلوں میں گوشت کی دوکانوں پر گوشت فروخت ہو رہا ہے۔

پرسوں جمعرات کے دن شام کے ۵ بجے بعد نماز عصر مسجد فتحپوری میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں قائدین و اعیان شہر کی ایک بہت بڑی تعداد موجود تھی جن میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند ...

اس کے بعد قصاب برادری کی پنچایت منعقد ہوئی اور ظلم کو دیکھ کر اس کی کارروائی جاری رہی اور فتحپوری کے جلسہ اور عدالت کے فیصلہ پر غور کیا گیا۔ اسی پنچایت کے تجویز سے ہڑتال کھل گئی ہے۔

انکم ٹیکس کے سلسلہ میں تحقیقات اور کارروائی کرنے کے لئے شہر والوں کی طرف سے کمیٹی مقرر کی گئی ہے۔ اس میں حسب ذیل حضرات شامل ہیں۔

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، حضرت مولانا احمد سعید صاحب، مسٹر آصف علی، حاجی رشید احمد صاحب، حافظ محمد صدیق صاحب ... مسٹر ہلال احمد زبیری ... سید محمد جعفری صاحب، شیخ انعام الٰہی صاحب ... بیا اور چاند صاحب۔

معلوم ہوا ہے کہ یہ کمیٹی اپنا کام برابر جاری رکھے گی۔

برطانوی دار العوام میں قادیانیوں کی ہمدردی کا مظاہرہ

ایک رکن پارلیمنٹ کا سوال اور نائب وزیر ہند کا جواب

لندن ۳ اگست

برطانوی دار العوام میں مسٹر ... کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر بٹلر نے کہا کہ احمدیہ جماعت میں کچھ عرصے سے سخت کشیدگی کے جذبات پیدا ہو گئے ہیں۔ ... حکومت پنجاب ان سرگرمیوں کو نہایت غور و توجہ کے ساتھ معائنہ کر رہی ہے۔

کوئٹہ میں پھر زلزلہ

کوئٹہ یکم اگست۔ آج صبح ... کوئٹہ میں زلزلہ کا ایک شدید جھٹکا محسوس ہوا ... معلوم ہوا ہے کہ ... ہے۔

اخبار خلافت نے ضمانت داخل کر دی

بمبئی ... مولانا محمد عرفان صاحب ... مرکزی خلافت کمیٹی نے پریس کو اطلاع دی ہے کہ حکومت نے اخبار خلافت اور خلافت پریس سے ... کی جو ضمانت طلب کی تھی وہ آج داخل کر دی گئی ہے اور خلافت اپنی اشاعت میں التوا نہیں کرے گا۔ ضمانت کوئٹہ کے خدائی کے سلسلہ میں ایک مضمون کی بنا پر طلب کی گئی تھی۔

فہرست مضامین

مقالہ افتتاحیہ
کونسلوں کا داخلہ اور عہدوں کا سوال — صفحہ ۳

شذرات
مجلس احرار کی خلافت — صفحہ ۳
عقیدت کا جنون — صفحہ ۳

مقالات خصوصی
حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر — صفحہ ۴
مغربی جمہوریت کا مشرق میں تجربہ — صفحہ ۳
یورپ کی مہذب متحدہ زندگی کے چند مناظر — صفحہ ۴
جرمنی یہودیوں کو کیوں تنگ کر رہا ہے — صفحہ ۴

خاص خبریں
لاہور کے حالات — صفحہ ۵
مجلس احرار کی خاموش ... — صفحہ ۶
کانگریس ورکنگ کمیٹی کے فیصلے — صفحہ ۵
کوئٹہ کی خدائی کا کام — صفحہ ۵
تازہ خبریں — صفحہ ۱

علاقہ نمبر ۸ کا انتخاب

کارکنوں کا جلسہ

حافظ محمد سلیمان صاحب میونسپل کمشنر کی حسرتناک وفات کے باعث علاقہ نمبر ۸ انتخابی کی ممبری خالی ہو گئی ہے ... مولانا سید احمد صاحب امام جامع مسجد دہلی ... صدر مقرر ہوئے ... حفیظ الدین صاحب جوائنٹ سکرٹری مقرر کئے گئے ...

سابق مہاراجہ نابھہ کی نظربندی جاری رہے گی

وزیر ہند کوئی مداخلت کرنا نہیں چاہتے

لندن ۳ اگست

دار العوام میں مسٹر ... نے حکومت کی توجہ اس حقیقت کی طرف منعطف کرائی کہ سابق مہاراجہ نابھہ سات سال سے ... ہیں ... ایک آزاد ٹربیونل کے سامنے ثابت کریں۔

افغانستان کی عسکری تنظیم

جدید اسلحہ کی خریداری

افغانستان کا موجودہ حکومت افغانستان کی تعلیمی، انتظامی اور معاشرتی اصلاح اور ترقی کے لئے ممتاز ثابت ہو رہا ہے بلکہ افغانستان کی جنگی اور فوجی قوت کی طرف سے بھی غفلت نہیں کی جا رہی ہے ... افغان فوج میں ... امید کی جاتی ہے کہ اس جدید انتظام سے حکومت افغانستان کی فوج پہلے سے زیادہ بہتر ہو جائے گی۔

دہلی کے ایک دنگل میں ہنگامہ

ایک پہلوان عورت کی کشتی

دہلی ۴ اگست

معلوم ہوا ہے کہ کل شام کو دہلی دروازہ کے باہر کوٹلہ فیروز شاہ کے قریب جو دنگل ہے اس میں دنگل کے کارکن اور پبلک کے درمیان سخت تنازعہ ہو گیا۔ ...

ایک ضروری اعلان

(بسلسلہ صفحہ اول)

دہلی کے قصابوں کی ہڑتال

تمام ملک میں احتجاجی جلسے

مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں ہمارے پاس تمام ہندوستان کے مختلف مقامات سے احتجاجی جلسوں کی کارروائیاں برابر آ رہی ہیں ... الہ آباد، امرتسر، بنارس، راولپنڈی ...

امپیریل ایگریکلچرل ریسرچ کونسل کا مشاورتی بورڈ

آخری جلسہ

امیر حسن ٹیلی کی پیشنگوئی سچی ہوئی

آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج سہارنپور

نتیجہ امتحان فائنل ۱۹۳۵ء

(۱) محمد حنیف خاں — طبیب کامل — فرسٹ ڈویژن
(۲) کنک سنگھ — سکنڈ ڈویژن
(۳) خلیق احمد
(۴) سرم چند — تھرڈ ڈویژن
(۵) چندر کرن
(۶) عبد القدیر خاں دہلوی

بین الاقوامی لیبر کانفرنس کا انیسواں اجلاس

دی ایسٹ امپیریل سپورٹ کمپنی نواب گنج دہلی

الجمعیۃ بکڈپو دہلی کی مذہبی، ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

تعلیم الاسلام | اصحاب بدر | حیات حافظ خاں | بلاغ مبین | پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ | سیاسیات ہند | تاریخ المشاہیر | اشاعت اسلام

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

کفرستان اجودھیا کی ایک سعادتمند روح

جنت کی کنجی | دوزخ کا کھٹکا

تقریر بے نظیر

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ...

سعادت الاسمی | اعمال و اکمال | نحو میر | علم الصرف و علم النحو | اختر اور رضیہ | تاج کمپنی کی مطبوعات | مرقاۃ | علم الصرف | پانچ رسول | حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان بلیماران دہلی

جمعیت برقی پریس دہلی میں باہتمام ... طبع ہو کر دفتر الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی سے شائع ہوا

اسلام نے عورت کو پردہ کا حق دیکر اس پر احسان عظیم کیا ہے

موجودہ دور کی بے حیائی و بے شرمی عہد جاہلیت کا نمونہ ہے

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر

(۹)

پردہ عورت کا ایک حق ہے

یورپ کی مہذب و متمدن زندگی کے اندوہناک مناظر

ترقی یافتہ قوموں کی اعلیٰ سوسائٹی کے چند نمونے

(۵)

سرکاری وکیل کے بیٹے نے اپنی بیوی کو مار ڈالا

(۶)

نوجوان لڑکی کا اپنے باپ پر چھری سے حملہ

ملبار اور زبان اردو

ہیضہ کے واسطے امرت دھارا سے بڑھ کر دوا نہیں

آج کل ہمیشہ پاس رکھو!!

سینکڑوں لاکھوں میں سے ایک کا خلاصہ

ہمارے ایجنٹ میسرز بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

مغربی سیاسیات کا تجربہ مشرقی ممالک میں

ہندوستان کی آئینی جدوجہد اور سیاست حاضرہ کے چند ابتدائی مسائل

قوم، مملکت اور حکومت کا فرق

قوم کی تعریف

مشرق میں مغرب کی تقلید

ہندوستان اور جدید طرز حکومت

جرمنی یہودیوں سے کیوں تنگ آگیا ہے

ایک ملعون و مغضوب قوم کی ناقابل برداشت حرکات

آپکی بیوی سست اور تندرست و خوبصورت ہو جائیگی

SANATOGEN

دس روپیہ میں

نقد

پانچ ہزار روپیہ

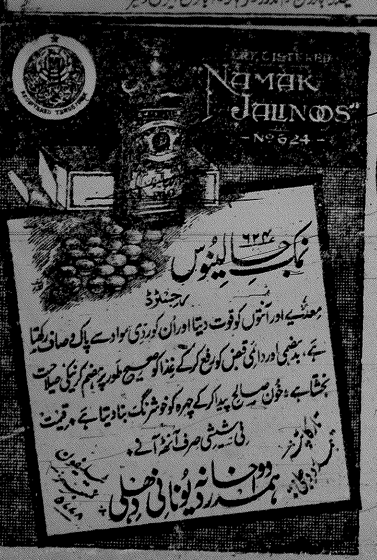

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۵ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ

کونسلوں میں داخلہ اور عہدوں کا سوال

کانگریس ورکنگ کمیٹی کے جدید فیصلے کی روشنی میں

"You say it is impossible, I say it is possible"

سول نافرمانی کا تجربہ

دوسری بار انتخابات میں حصہ

پارلیمنٹری بورڈ کے قیام کا اصل منشا

عہدوں کے متعلق غلط اختلاف

شذرات

مجلس احرار کی مخالفت

مغربیت کا جنون

مغربی سیاسیات کا تجربہ مشرقی ممالک میں

(سلسلہ کے لئے دیکھو...)

ملکیت اور حکومت کا فرق

حکومت کی اقسام

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

لاہور میں مشترکہ کانفرنس کے انعقاد کے بعد مسجد شہید گنج کے متعلق جدوجہد کا آغاز

مجلس اتحاد ملی کا پہلا اجلاس

انسانیت کے نام اپیل

احتساب کے خلاف احتجاج

لاہور کے مسلم اخبار نویسوں کا اجلاس

لاہور کی مشترکہ کانفرنس کے متعلق بیان

احراری زعماء کا مستحسن رویہ

یوم شہدائے لاہور

مجلس احرار کا اعلان

کانگریس کی مجلس عاملہ کے فیصلے

عہدوں کے سوال کو فی الحال ملتوی کر دیا گیا

گولڈن جوبلی منانے کا پروگرام

میسور میں قومی جھنڈا لہرانے کی ممانعت

ریل گاڑیوں میں تصادم

کوئٹہ میں کھدائی کے متعلق جدید قانون

سرکاری اعلان

گلگت پر حکومت ہند کا قبضہ

ایک دیرینہ قضیہ کا فیصلہ

انڈیا بل کا آخری مرحلہ

۲ اگست کو شاہی منظوری

چین میں ایک اور قیامت خیز سیلاب

جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کا سالانہ اجلاس

مقاصد اجلاس

انتقادات

مغرب کی تقلید کا سیلاب

پنجاب کونسل کا اجلاس

ولادت مسیح کے متعلق ایک علمی بحث

عقل و نقل کی روشنی میں

کیا مجلس احرار خاموش رہی ہے

(بسلسلہ صفحہ ۶)

ہم کو گالیاں دینے والے اس صورت میں ہم کو کتنی گالیاں دیتے اور کیا وہ ہمارے سکوت کے اظہار احتجاج کو قومی غداری سے تعبیر نہ کرتے؟

شیدایان جمال مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بشارت کبریٰ

ملیبار اور زبان اردو

(بسلسلہ صفحہ ۵)

ضرورت ہیں جن سے مرحوم ملیبار بالکل مبرا ہیں۔ اور تعلیم یافتہ اخبارات مجبور ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ ملیبار میں اردو کی اشاعت کی جائے اور اہل اردو اس طرف خاص توجہ کریں۔

بچوں کی اکسیر دوا

حکیم تلسی پرشاد سوداگر کی گورنمنٹ ہند سے رجسٹری شدہ

بال جیون گھٹی

بچوں کی بخار، کھانسی، بدہضمی، دودھ ڈالنا، دست ہونا وغیرہ ہر ایک بیماری کی اکسیر دوا ہے

کمزور بچے اسکے حیرت انگیز اثر سے طاقتور بن جاتے ہیں

خوبی یہ ہے کہ میٹھا ہونے سے بچے اسکو خوش ہو کر پی لیتے ہیں

سب جگہ سوداگروں کے یہاں فروخت ہوتی ہے

المشتہر۔ منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر یو پی

(باقی صفحہ ۷ پر ملاحظہ ہو)

مجربات دواخانہ عباسیہ ظفرآباد ضلع جونپور

بسرپرستی عالی جناب مولوی حکیم ظہیرالدین صاحب عباسی جونپوری سند یافتہ

تریوطی فیلپا

اکسیر ہیضہ

سفوف سرخ

گاندھی نمک

روغن ناسور

روغن سوزاک

موتی منجن

معجون سیاہ

مرہم داد

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

تعلیم الاسلام

اصحاب بدر

حیات حافظ خاں

بلاغ مبین

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

سیاسیات ہند

تاریخ مشاہیر

اشاعت اسلام

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

کفرستان اجودھیا کی ایک سادہ تمدن روح

دوزخ کا کھٹکا

جنت کی کنجی

تقریرات

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

الجمعیۃ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان بلیماران دہلی

نامہ نگاروں کیلئے قابل لحاظ امور

جو حضرات اخبار میں کوئی مضمون یا خبر یا مراسلہ برائے اشاعت ارسال فرماتے ہیں ان کے لئے حسب ذیل امور کا لحاظ از بس ضروری ہے۔

(۱) تمام مضمون خوشخط لکھا ہوا ہونا چاہئے خط شکستہ میں نہیں لکھنا چاہئے۔

(۲) ۔۔۔ سطروں کا فاصلہ ہونا چاہئے تاکہ اگر کوئی غلطی کاٹ کر بنانا ہو ۔۔۔ لکھنا ہو تو ایک سطر پر دوسری سطر آسانی لکھی جاسکے۔

(۳) مضمون صرف کاغذ کے ایک طرف لکھنا چاہئے دونوں طرف نہیں لکھنا چاہئے۔

(۴) حتی الامکان زیادہ سے زیادہ اختصار کو ملحوظ رکھنا چاہئے جو مراسلہ جتنا مختصر ہوگا اتنا ہی بہتر ہے۔

(۵) ہر مضمون یا خبر یا مراسلہ بھیجتے وقت اس کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے کہ اس کا بھیجنا بالکل غیر ضروری ہے ۔۔۔

(۶) ۔۔۔

اگر ان امور کا لحاظ کئے بغیر مضامین بھیجے گئے تو ان کی اشاعت میں تاخیر ۔۔۔

کیا مجلس احرار خاموش رہی ہے؟

ضرورت نکاح

غ۔ س معرفت منیجر صاحب الجمعیۃ گلی قاسم جان دہلی

لائل پور سے واپسی

فرانسیسی کوک شاستر

منیجر جنرل سپلائی اسٹور لاہور

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر۔ ہلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم جمعہ ۹ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۹ اگست ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۰

تین ہزار ہندوؤں کے مشتعل مجمع نے عیدگاہ پر حملہ کردیا

مسلح پولیس نے گولیاں چلاکر مجمع کو منتشر کیا

پانچ ہلاک اور سات زخمی

ضلع چمپارن میں مہابیری جلوس کا شاخسانہ

پٹنہ ۷ اگست

بعضیہرہ ضلع چمپارن سے ایک ہندو مسلم فساد کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ ۷ اگست کو مہابیری جھنڈے کے جلوس پر فساد ہوگیا اور پولیس کو ایک سب ڈویژنل آفیسر کی نگرانی میں گولی چلانی پڑی جس کی وجہ سے پانچ آدمی ہلاک اور ... زخمی ہوئے۔

کل تیس چکر فائر کئے گئے اور بارہ آدمیوں کے گولیاں لگیں۔

یہ فساد اس باہمی کشیدگی کے نتیجے میں ظاہر ہوا جو کچھ عرصہ سے مہابیری جھنڈے کے جلوس کے راستہ پر آئیں میں جاری تھی۔

معاہدہ کی خلاف ورزی

...

گولی چلانے کا حکم

...

مفصل واقعات

...

دہلی کے لال قلعہ میں چوری

دہلی ۷ اگست

...

پیدائش و اموات کی ہفتہ واری رپورٹ

دہلی ۷ اگست

...

حدیث غم

مجھے نہ دل سے کہیں میکشو بھلادینا | پیو کبھی تو مرے نام کی گرادینا

مریض عشق کو دامن سے گر ہوا دینا | چراغ زیست کو پہلے ذرا ہٹا دینا

غم جہاں نے اجاڑا ہے دل کی بستی کو | تم اپنے عشق کی دنیا یہاں بسا دینا

متاع عقل و خرد ننگ کیش الفت ہے | چراغ ہوش کو جوش جنوں بجھا دینا

وہ خود تو یاں پہ نہ آئیں یہاں نہ آئیں گے | جو تجھ سے ہو سکے اے جذب دل بلا دینا

سراغ راہ محبت مجھے نہیں ملتا | چراغ داغ جگر راستہ دکھا دینا

دل نحیف قریب نزار ہے از بس

حدیث غم نہ کہیں تم اُسے سنا دینا

(از قیصر شیفتی حسین قریشی ایم اے) (خاص الجمعیۃ کیلئے)

لاہور کے اخبارات پر سنسر نہیں رہا

گورنر با جلاس کونسل کا اعلان اور اخبارات کو انتباہ

لاہور ۷ اگست

...

مولانا احمد سعید صاحب کی روانگی

۹ اگست کے جمعہ کو وعظ نہیں ہوگا

...

مسجد شہید گنج کے متعلق مقدمات

ایک سو تین مسلمانوں کے خلاف کارروائی

لاہور ۷ اگست

...

ضلع موگا میں مسلح ڈاکہ

موگا ۷ اگست

...

جاپان کی طرف سے ایک خبر کی تردید

ٹوکیو ۷ اگست

...

لارڈ لنلتھگو ہندوستان کا آئندہ وائسرائے مقرر کر دیا گیا

ہز مجسٹی کا فرمان اور حکومت کا سرکاری اعلان

شملہ ۷ اگست

ایک سرکاری اعلان میں یہ بتایا گیا ہے کہ ملک معظم نے ہز ایکسیلنسی لارڈ ولنگڈن کی جگہ ہندوستان کا آئندہ وائسرائے ...

صلح کی مساعی کو کامیاب کرنے کا عزم

...

امیر شریعت صوبہ پنجاب کا ورود مسعود سہارنپور

...

وفات تاج پر خون کے چند آنسو

...

ورق جو چند باقی ہیں پریشاں ہوجائیں گے

...

(باقی صفحہ ۹ کالم ۴)

...

الفاظ چلتے ہیں یا ......

...

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

مفت مفت مفت

...

بلاء اینڈ کو۔ پل بنگش۔ دہلی

بچوں کا تحفہ

یعنی

اردو پڑھنے والے بچوں کیلئے تعلیمی اور تفریحی نظموں کا باتصویر مجموعہ

...

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

حب زرین (رجسٹرڈ)

کمزوروں کو زورآور ضعیفوں کو طاقتور نوجوان مایوس الباہ کو جوانمرد بنانے والی اکسیر حب زرین ہی ہیں جن کے چند دن کے استعمال سے امید سے زائد طاقت حاصل ہوجاتی ہے پوری شیشی ... علاوہ محصولڈاک۔

دواخانہ کنز المجربات (رجسٹرڈ) کوچہ چیلان گلی راجان دہلی سے منگائیے

وینس کی ہر دلعزیزی

...

دی وینس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

وہ کتابیں جن کو پڑھنے اور پڑھ کر محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے

طب روحانی

دعائے مقبول

رسول کی دعائیں

احسن الوظائف

ضیاء الملک

فتاوی اشرفیہ

دستور العمل اطباء

...

الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران۔ دہلی

نگارستان کشمیر

(مصنفہ قاضی ظہور الحسن صاحب سیوہاروی)

...

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

...

الجمعیۃ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان۔ بلیماران۔ دہلی

جنت اور دوزخ

...

کتب خانہ علمیہ گلی قاسم جان۔ دہلی

حیرت انگیز رعایت

...

اتحاد ایجنسی ... دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری پرنٹر پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ سے شائع ہوا)

تحفظ اوقاف کے متعلق امارت شرعیہ صوبہ بہار کا نقطۂ نگاہ

حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب کا مکتوب

آنریبل مسٹر عبد العزیز وزیر تعلیم صوبہ بہار کے نام

ولادت مسیح کے متعلق ایک علمی بحث

عقل و نقل کی روشنی میں

اسلام نے عورت کو پردہ کا حق دیکر اس پر احسان عظیم کیا ہے

موجودہ دور کی بے حیائی و بے شرمی عہد جاہلیت کا نمونہ ہے

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

سول نافرمانی اور آرڈیننس

قانونی شہادت

لعان کا قانون

زنا کا قانون

آپ کا مستقبل
یقیناً تفکرات اور پریشانیوں کی زد سے بچ سکتا ہے
بشرطیکہ آپ بھی
مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور
میں اپنی زندگی کا بیمہ کرالیں ہندوستان میں یہی
مسلمانوں کی واحد بیمہ کمپنی
ہے جسکے ڈائرکٹروں میں باوقار اور مایہ ناز مسلمان ہستیاں شامل ہیں کمپنی کی بعض اسکیمیں نہایت عمدہ اور مفید ہیں جن میں
شرح چندہ کم اور منافع زیادہ
ہے مسلم انڈیا میں بیمہ کرانا "یک کرشمہ دو کار" کے مترادف ہے یعنی اپنے اہل و عیال کی فلاح و بہبود اور اپنی قوم کی معاونت
مزید معلومات: مینیجنگ ڈائرکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ - لاہور / منظور احمد عثمانی بی اے انسپکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور فتحپوری چاندنی چوک دہلی سے حاصل کریں

الفاظ جانتے ہیں یا ....
وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

بچوں کا تحفہ
یعنی
اردو پڑھنے والے بچوں کیلئے تعلیمی اور تفریحی نظموں کا باتصویر مجموعہ
الجمعیۃ بک ڈپو - گلی قاسم جان دہلی

ہندستان میں پریمیم بونڈ کا سب سے پہلا اور اپنی نوعیت کا انوکھا بینک
دس روپیہ میں
نقد
پانچ ہزار روپیہ
الملتمس - دی سٹی بینک اوف ایسٹرن انڈیا لمیٹڈ علی گڑھ
دہلی - جے پور - بمبئی - مدراس - لاہور - اجمیر شریف - لکھنؤ - کانپور - مراد آباد - گوالیار - حیدرآباد دکن - اندور - دہار - عدن - ایران وغیرہ

معجون مقوی معدہ
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

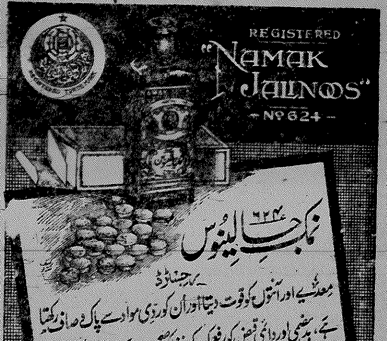

نمک جالینوس
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۹ ربجمادی الاول ۱۳۵۴ ہجری

ہندوستان کا نیا وائسرائے

لارڈ لنلتھگو کا تقرر

اگرچہ موجودہ وائسرائے لارڈ ولنگڈن کی مدت وائسرائیلٹی میں کئی ماہ کا عرصہ ہنوز باقی ہے مگر نئے وائسرائے کا اعلان ابھی سے کردیا گیا ہے جس کا مقصد بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان کے سیاسی حلقوں میں جدید دستور کے نفاذ سے قبل ہی یہ ظاہر کردیا جائے اس دستور کو چلانے والی اور برطانیہ کی طرف سے کامیاب بنانے والی شخصیت کون سی ہوگی۔

لارڈ لنلتھگو کے متعلق اعلان کیا گیا ہے کہ وہ آیندہ وائسرائے ہوں گے ہندوستانی معاملات کے سلسلہ میں کوئی نئی شخصیت نہیں ہیں بلکہ اس سے قبل بھی اہم ترین امور پر وہ ہندوستانی مسائل سے دلچسپی لیتے رہے ہیں اور ان کو حل کرنے کے لئے عملی کوششیں بھی انہوں نے کی ہیں جہاں تک ظاہری حالات کا تعلق ہے یہ کہا جاسکتا ہے کہ کنزرویٹو (قدامت پسند) جماعت کا ایک فرد ہونے کے باوجود وہ شاید ذاتی طور پر بہت زیادہ رجعت پسند نہ ہوں گے ...

خدائی خدمتگار

صوبہ سرحد کے خدائی خدمتگاروں کے متعلق ڈاکٹر خان صاحب نے جو بیان شائع کیا ہے وہ ضرور اس قابل ہے کہ ...

مسجد شہید گنج کے مقدمات میں شدید سزائیں

مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں جو مقدمات آج کل لاہور میں ہو رہے ہیں ان کی کارروائیوں اور فیصلوں کو پڑھ کر اس سختی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے جو مسجد شہید گنج کے متعلق ایجی ٹیشن میں شریک ہونے والوں کے ساتھ روا رکھی جا رہی ہے ...

خدائی خدمتگاروں کو تشدد سے کوئی واسطہ نہیں ہے

"سرخپوش" کا خطاب محض غلط اور گمراہ کن ہے

اخبارات کیلئے فخر سرحد ڈاکٹر خان صاحب کا بیان

حوادث و احکام

استفتاء

(۱) آج کل پانی پت میں ایک واقعہ اس طرح ہو رہا ہے کہ ایک مسجد میں ایک پیش امام صاحب عرصہ چودہ برس سے قیام پذیر تھے ...

(۲) آج اس شخص نے بچاس آدمیوں کے مجمع میں مسجد میں کھڑے ہو کر علی الاعلان یہ کہا کہ مسجد میری ملکیت ہے ...

(۳) اس مسجد میں دو وقت سے اذان نہیں ہوئی، اب شرع شریف اس مسئلہ میں کیا حکم رکھتی ہے، آیا اس مسجد میں نماز جائز ہے یا نہیں؟

الجواب

اس شخص کا دعوی مسجد کی ملکیت کا غلط ہے ...

حبیب المرسلین عفی عنہ
نائب مفتی - مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں ...

الجواب

... کفایت اللہ کان اللہ لہ

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ عیدین کے خطبہ ثانی میں کسی عالم یا مسافر یا امام ...

تصحیح

الجمعیۃ کی اشاعت مورخہ ۵ اگست ۱۹۳۵ء کو صفحہ ۴ کالم ۵ میں حوادث و احکام کے زیر عنوان جو آخری فتوی درج کیا گیا ہے اس کا پہلا جملہ غلطی سے اس طرح چھپ گیا ہے کہ "ہندوستان میں جمعہ کا ہونا صحیح نہیں" حالانکہ حضرت مفتی صاحب قبلہ کے اصل الفاظ یہ ہیں کہ "ہندوستان میں جمعہ کا نہ ہونا صحیح نہیں ہے" جیسا کہ آگے کی عبارت سے بھی صاف ظاہر ہوتا ہے۔ ناظرین کرام تصحیح فرمالیں۔

شذرات

بیرنیہ مسلم گرلز اسکول اور سرکاری محکمہ تعلیمات

دہلی میں مسلمانوں کے صرف دو پرائمری گرلز اسکول ہیں اور وہ بھی بالکل ابتدائی حالت میں چل رہے ہیں ...

بالشویکی روسیوں کی وحشت و بربریت کے ہولناک واقعات

سابق ڈائرکٹر جنرل تعلیمات افغانستان کا بیان

پروفیسر محمد حسین خاں بی اے سابق ڈائرکٹر جنرل تعلیمات افغانستان نے جو آج کل جالندھر شہر میں اقامت پذیر ہیں حال ہی میں ایک چھوٹی سی کتاب "روس اور مسلمان" کے عنوان سے تصنیف کی ہے ...

مسلم یونیورسٹی کی چانسلری

حضور نظام نے منظوری دیدی

نواب بہاولپور چانسلر مقرر ہوں گے

علی گڑھ ۱۳ اگست۔ معتبر حلقوں میں تحقیقات کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ حضور نظام حیدرآباد نے مسلم یونیورسٹی کے عہدہ چانسلری کو منظور کرلیا ہے ...

اٹلی اور حبش کا تنازعہ

سمجھوتہ کی قرارداد اور جنگ کی تیاریاں

جنیوا کی تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ کونسل جمعیۃ اقوام کے ارکین کی اس تجویز کو قبول کرلیا جو اطالوی حبشی تصفیہ کے لئے مرتب کی گئی تھی اور اس پر اپنی رضامندی ظاہر کردی ...

جاپان حبش کیلئے اسلحہ مہیا کریگا

ممالک غیر میں ہندوستان کا پروپگنڈا

ورکنگ کمیٹی کا فیصلہ ملتوی ہو گیا

جمعیۃ علماء متحدہ بدایوں و مراد آباد کی متفقہ

حضرات علماء کے باہمی اتحاد کا سرپر نظارہ

آگرہ میں دو مسلمانوں کو پھانسی پر لٹکا دیا گیا

آرتی اور نماز کا تنازعہ

پارلیمنٹ میں ریوالور کے فائر

ہیضہ ابھی پھیل رہا ہے

ایک دن میں سات نئے مریض

امیر سعود کی سیاحت جرمنی

افغانستان میں سیلاب کی تباہ کاریاں

مجلس مرکزیہ تحفظ اوقاف مساجد لاہور

انعقاد اجلاس کا اعلان

کمال پاشا کا سفر روس و یوگوسلاویہ

مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں قانونی امداد

پنڈت جواہر لال کی رہائی

افغانستان میں یوم آزادی

دریائے سندھ میں طغیانی

بہاولپور کے ہندوؤں کی ہڑتال

ہندوستان سے مزید سونے کی برآمد

مالویہ جی کی ایک اور نئی پارٹی

۲۰ روز کے بعد ملبہ میں سے نکلا

پہرہ داروں نے اسے ڈاکو سمجھا

کانگریس اور ریاستیں

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اعلان

زلزلہ کوئٹہ اور کانگریس ورکنگ کمیٹی

ایک تحقیقاتی کمیٹی کا مطالبہ

سشن جج علی پور کو قتل کرنیکی سازش

کوئٹہ میں زلزلہ کے جھٹکے

جنوبی ہند میں ڈاکٹر جعفری کا دورہ

بمبئی میں مزدوروں کی ہڑتال

بجلی گرنے سے ۵ اشخاص ہلاک

نامہ نگاروں کیلئے قابل لحاظ امور

جو حضرات اخبار میں کوئی مضمون یا خبر یا مراسلہ بغرض اشاعت ارسال فرماتے ہیں ان کے لئے حسب ذیل امور کا لحاظ ضروری ہے۔

ادارۂ انوریہ جامعہ ڈابھیل کا جلسہ

حضرت مولانا سراج احمد صاحب شیخ الحدیث مدرسۃ العلوم جامعہ ڈابھیل کی پرزور تائید

مسلمانان مالیگاؤں کا جلسۂ عام

انجمن مسلم راجپوتان شہر سہارنپور کا خصوصی اجلاس

دردمندان ملت سے ایک پرزور تحریک

وینس کی ہردلعزیزی

وینس ہر ایک جیب و عورت کے مطابق ... پیش کرتی ہے

دی وینس انشورنس کمپنی لمیٹیڈ چاندنی چوک دہلی

بحکم جج آنریری منصفان رڑکی

سمن بنابر انفصال مقدمہ

بچوں کی اکسیر دوا

حکیم کیسی پرشاد اگروال کی گورنمنٹ ہند سے رجسٹری شدہ

قیمت ۵ رجسٹرڈ

بال جیون گھٹی

المشتہر: منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر یو پی

مجربات دواخانہ عباسیہ ظفرآباد ضلع جونپور

بسرپرستی عالیجناب مولوی حکیم ظہیر الدین صاحب عباسی سند یافتہ

فیروطی فیلپا

اکسیر معدہ

سفوف سرخ

گاندھی نمک

موتی منجن

روغن ناسور

روغن سوزاک

معجون سیاہ

مرہم داد

زبردست انقلاب

بالکل مفت

آپ کسطرح

بلا ماینڈ کوپیل ... دہلی

مسجد شہید گنج کے متعلق سول نافرمانی کے مقدمات

مسلم نوجوانوں کو شدید ترین سزائیں

لاہور ۷ اگست۔ مسٹر ... مجسٹریٹ نے اس مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا جس میں ایک مسلمان نوجوان ... پر الزام یہ تھا کہ اس نے ... جولائی کو ... پولیس کی حراست سے چھڑانے کی کوشش کی تھی ...

گنڈا سنگھ کے قتل کا مقدمہ

شاہی مسجد میں تقریر کرنیکا جرم

تین مسلم نوجوانوں کی گرفتاری

کرفیو آرڈر منسوخ کر دیا گیا

مسجد شہید گنج میں اذان دینے کا مقدمہ

مسجد کیطرف جانے کیلئے مجلس اسلامی نے مجبور کر رکھا تھا

مولانا ابوالعلاء چشتی کے فرزند کا بیان

امرتسر میں مسلمانوں کی فرقہ وارانہ خانہ جنگی

مسجد خیر الدین میں تنازعہ

رات کے جلسہ میں گڑبڑ

کشمیر میں ایک مقبرہ پر سالہ قبضہ کرنے کیلئے سکھوں کے جتھوں کی چڑھائی

مظفرآباد سے جتھوں کی آمد

سکھوں کا پروگرام

اتحاد اسلامی

(ہندوستان کا واحد ماہواری رسالہ)

اتحاد اسلامی

وہ کتابیں جن کو پڑھنے اور پڑھکر محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے

طب روحانی

دعائے مقبول

رسول کی دعائیں

احسن الوظائف

ضیاء الملک

دستور العمل اطباء

فتاویٰ اشرفیہ

الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران۔ دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرا

الجمعیۃ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان۔ بلیماران۔ دہلی

نگارستان کشمیر

(مصنفہ قاضی ظہور الحسن صاحب سیوہاروی)

ملنے کا پتہ۔ مکتبہ نشر تعمیر۔ سوئیوالان دہلی

جنت اور دوزخ

ملنے کا پتہ: مکتبہ تعلیمیہ گلی قاسم جان۔ دہلی

مسلمانوں کیلئے مفت تحفہ

حیرت انگیز رعایت

مسجد شہید گنج کے متعلق سول نافرمانی کے مقدمات

مسلم نوجوانوں کو شدید ترین سزائیں

لاہور یکم اگست۔ مسٹر ایس ... ایڈیشنل مجسٹریٹ نے اس مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا جس میں ایک مسلمان نوجوان شہر زماں پر الزام یہ تھا کہ اس نے ۸ جولائی کو ہیرا سنگھ کانسٹبل کے بیان کے مطابق پولیس کی حراست سے چھڑانے کی کوشش کی تھی اور ایک پولیس کانسٹبل کو زدوکوب کیا تھا۔

مجسٹریٹ نے شہر زماں کو دفعہ ۳۵۳ تعزیرات ہند کے ماتحت تین سال قید بامشقت اور ایک سو روپیہ جرمانہ اور جرمانہ نہ داخل کرنے کی صورت میں مزید چھ ماہ قید ... کی سزا دی۔

انہیں ایک سال کے لئے جیل بھیج دیا جائے۔

مولانا عبدالکریم سوختہ کو ... سزا دی گئی۔

گنڈا سنگھ کے قتل کا مقدمہ

محمد رفیق کو دس سال قید بامشقت کی سزا

امرتسر میں مسلمانوں کی احتجاجی ...

مسجد خیرالدین میں تنازعہ

کشمیر میں ایک معرکہ ...

سکھوں کے جھتوں کی چڑھائی

مسجد کی طرف جانے کیلئے مجلس اسلامی ...

مولانا ابوالعلائی ... کا بیان

شاہی مسجد میں تقریر کرنے کا جرم

تین مسلم نوجوانوں کی گرفتاری

کرفیو آرڈر منسوخ کر دیا گیا

مسجد شہید گنج میں اذان دینے کا مقدمہ

اتحاد اسلامی

غریبوں کا قرآن مجید مترجم

نگارستان کشمیر

جنت اور دوزخ

حیرت انگیز رعایت

مسلمانوں کیلئے مفت تحفہ

وہ کتابیں جن کو پڑھنے اور پڑھ کر محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے

طب روحانی — دعائے مقبول — رسول کی دعائیں — احسن الوظائف — ضیاء الملک — فتاویٰ اشرفیہ — دستور العمل اطباء

الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

حضرت مولانا سراج احمد صاحب ...

مدرسۃ العلوم جامع ...

مسلمانان مالیگاؤں کا جلسہ عام

جلسہ منعقدہ ... ربیع الثانی ... بمقام ... مالیگاؤں میں بصدارت مولانا مولوی محمد عثمان صاحب فاضل دیوبند حسب ذیل تجاویز بالاتفاق رائے منظور ہوئیں:-

(۱) مسلمانان مالیگاؤں کا یہ عام جلسہ مصیبت زدگان کوئٹہ سے اظہار ہمدردی کرتا ہے اور مسلمانان مالیگاؤں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ مصیبت زدگان کی زیادہ سے زیادہ امداد فرما کر اجر جزیل حاصل کریں۔

ادارہ انوریہ جامعہ ڈابھیل کا جلسہ

انجمن مسلم راجپوتانہ شہر سہارنپور کا خصوصی اجلاس

نامہ نگاروں کیلئے ... اطلاع ضروری

دردمندان ملت کے لئے ایک لمحہ فکریہ

بچوں کی اکسیر دوا

بال جیون گھٹی

المشتہر منیجر بال جیون کارپالیہ علی گڑھ شہر یوپی

وینس کی ہر دلعزیزی

دی وینس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

بحکم جج آنریری منصفان رڑکی

مجربات دواخانہ عباسیہ ظفرآباد ضلع جونپور

بسرپرستی عالیجناب مولوی حکیم ظہیر الدین صاحب عباسی سند یافتہ

قیروطی فیلیا — اکسیر مبیضہ — سفوف سرخ

گاندھی نمک — موتی منجن — روغن ناسور

روغن سوزاک — معجون سیاہ — مرہم داد

زبردست انقلاب

بالکل مفت — آپ کس طرح

یلاسٹیڈ کو ... دہلی

تارکاپتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ایڈیٹر - ہلال احمد زبیری (ایم - اے)

جلد ۲۲ | دہلی - یوم سہ شنبہ ۱۳ جمادی الاول ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۱۳ اگست ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۱

سکھوں اور مسلمانوں میں زبردست فساد ہوگیا

بیس آدمی مجروح ہوئے تین کی حالت نازک ہے

چالیس گرفتاریاں عمل میں آچکی ہیں

شیخوپورہ ۱۰ اگست

تقریباً بیس آدمی زخمی ہوئے جن میں سے تین کی حالت بہت زیادہ نازک ہے۔ یہ زخمی ہسپتال میں داخل کرائے گئے ہیں۔

چالیس آدمی گرفتار کئے جا چکے ہیں۔

لاہور میں ایک کنوئیں پر تنازعہ

ہندو مسلم کشیدگی بڑھ رہی ہے

سکھ مردوں اور عورتوں کا جدید مشغلہ

لاہور ۱۰ اگست

فرانس میں مزدوروں کی زبردست ہڑتال ختم ہوگئی

جمعرات کے فسادات، گولیوں کی بوچھاڑ اور متعدد مزدوروں کی ہلاکت

ایک جدید قانون کی منظوری اور نفاذ کے نتائج

پیرس ۱۰ اگست

پہلے کی خبر

مسلمانان مراد آباد کا عظیم الشان جلسہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

ریاست لوہارو میں گولیاں کیوں چلائی گئیں

جاٹوں کا ایجی ٹیشن اور ریاست کی جانب سے گرفتاری کی کوشش

متعدد مقتول اور بکثرت مجروح

ریاست لوہارو میں گولیاں چلنے کے متعلق جو خبریں آئی ہیں ان کے اندر اختلافات موجود ہیں۔

ابتدا کس طرح ہوئی

جاٹ کانفرنس

جامع مسجد دہلی میں جلسہ

شہدائے لاہور کیلئے دعائے مغفرت

اجلاس عام جمعیت علماء صوبہ متحدہ

قطب صاحب کی درگاہ میں مارپیٹ

آل انڈیا نیشنلسٹ پارٹی کا قیام

ڈاکٹر مونجے نے اپنی اسکیم بنالی

ہندوستانی فوج کا تخیل

بمبئی ۱۰ اگست

خان عبدالغفار خاں

سابرمتی جیل سے رائے بریلی جیل میں

علاقہ کا انتخاب

شیخ محمد صادق میونسپلٹی کے ممبر ہوگئے

کوئٹہ میں پھر زلزلہ

بازار سیتارام میں ایک شخص پر چاقو سے حملہ

ملزم گرفتار کرلیا گیا

دہلی ۱۰ اگست

کتابیں

بدایوں میں رئیس الہند مولانا شوکت علی صاحب

آل انڈیا یونیٹی بورڈ کی شاخ کا قیام

جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ بدایوں کے زیر اہتمام جلسہ عام

بھوپندر اطبیہ کالج کی تعطیل

روس سے پٹرول کی کثیر مقدار میں آمد

مدراس میں چالیس ہزار ٹن آیا

مدراس ۱۰ اگست

آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس کے مطالبات

دوسرے سکھ لیڈر کی گرفتاری

انٹرنیشنل لیبر آفس

(از جناب حبیب الحسن صاحب انٹرنیشنل آفس دہلی)

کل گرفتاریاں

مزید جتھوں کی آمد

ایک سکھ لیڈر کا چالان

الجمعیۃ بکڈپو دہلی کی مذہبی، ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

تعلیم الاسلام

اصحاب بدر

حیات حافظ خاں

بلاغ مبین

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

سیاسیات ہند

تاریخ المشاہیر

اشاعت اسلام

کفرستان اجودھیا کی ایک سعادتمند روح

دوزخ کا کھٹکا

تقریر دلپذیر

جنت کی کنجی

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

انجام الکلام

معارف الاسمی

اختر اور ربیعہ

مسلم الصرف اور مسلم النحو

تاج کمپنی کی مطبوعات

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

علم الصرف حصہ اول

مرقاۃ العربیہ

الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان بلیماران دہلی

اسلام نے عورت کو پردہ کا حق دیکر اس پر احسان عظیم کیا ہے

موجودہ دور کی بے حجابی بے شرمی عہد جاہلیت کا نمونہ ہے

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر

(۱)

ایک سے زائد شادی پر اعتراض

عورت کے حقوق کیا ہیں

تحفظ اوقاف کے متعلق امارت شرعیہ صوبہ بہار کا نقطہ نگاہ

حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب کا مکتوب

آنریبل مسٹر عبد العزیز وزیر تعلیم صوبہ بہار کے نام

وزیر تعلیم کی تقریر پر تبصرہ

(باقی صفحہ پر ملاحظہ فرمایئے)

امداد باہمی کی تین (۳) شاندار کامیاب تجویزیں

اول شادی فنڈ — اپنے چھوٹے بچوں کو ممبر کرا کر آپ ۵۰۰ روپے تک مالی امداد بوقت شادی حاصل کرنے کا فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ دوئم گولڈن ایڈ سکیم — سوئم موت فنڈ۔

نام و پتہ متوفی ممبران جن کے ورثاء کو روپیہ دیا گیا	سرٹیفکیٹ نمبر	متوفی ممبر نے کل کتنا روپیہ دیا	تعداد روپیہ جو کمپنی نے متوفی کے وارثوں کو دیا			کمپنی نے متوفی ممبر کے روپیوں سے کتنا گنا زیادہ دیا
[illegible]	۲۲۸	۵/۸	۱۰	۱۲	۱۶۴	۳۰ گنا

دی بیورو پراویڈنٹ انشورنس کمپنی لمیٹڈ

ہیضہ!

اگرچہ ایک خوفناک و مہلک بیماری ہے تاہم

امرت دھارا

اس کیلئے بھی ہمیشہ ایک موثر حفظ ماتقدم اور کامل علاج ثابت ہوئی ہے

امرت دھارا معدہ کی امراض عموماً خانگی تکالیف کیلئے نہایت ضروری دوا ہے

ہمیشہ اپنے پاس رکھئے!

قیمت فی شیشی ... Rs -/8/- ... Rs 1/4/- ... Rs 2/8/-

احتیاط! نقلوں سے بچیے کیونکہ سخت دیرینہ امراض میں دھوکہ یکدم دکھ و تشویش کو بڑھا دیں گی صحت کے معاملہ میں کبھی نقلوں پر اعتبار نہ کرو!

المشتہر منیجر امرت دھارا فارمیسی امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

ہمارے ایجنٹ: میسرز بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ ۔ دہلی

سیاسیات حاضرہ — شمارہ ۲۵

شخصی اور جمہوری حکومتوں کے مختلف دور

ہندوستان میں وفاقی طرز حکومت کا قیام

حکومت کی قسمیں اور ان پر بحث

یورپ میں جمہوریت کا قیام

مطلق العنانی اور جمہوریت

وفاقی اور وحدانی حکومتیں

طرز حکومت پر ملکی حالات کا اثر

(باقی صفحہ پر ملاحظہ فرمایئے)

مسلسل افسانہ

طوفان حوادث

(۱)

مولوی شبیر حسین صاحب مارہروی کی ذات گرامی ادبی دنیا میں محتاج تعارف نہیں ہے۔

پہلا باب

(باقی آئندہ)

ہندوستان میں پریمیم بونڈ کا سب سے پہلا اور اپنی نوعیت کا انوکھا بینک

دس روپیہ میں نقد پانچ ہزار روپیہ

۲۵ اگست کو قرعہ اندازی ہوگی

المشتہر: دی سٹی بینک اوف ایسٹرن انڈیا لمیٹڈ ۔ علی گڈھ

دہلی ۔ جے پور ۔ بمبئی ۔ مدراس ۔ لاہور ۔ اجمیر شریف ۔ لکھنؤ ۔ کانپور ۔ مرادآباد ۔ گوالیار ۔ پٹنہ شریف ۔ حیدرآباد دکن ۔ اندور ۔ آبادان ایران وغیرہ

عرق سوزاک

سوزاک کیلئے دنیا میں بہترین دوا

ایک دو خوراک میں ہی اثر ظاہر ہوتا ہے۔ پیشاب کی تکلیف فوراً رفع ہو جاتی ہے۔

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

مفرح مشکین

مشک، عنبر اور جواہرات کا ایک لطیف مرکب

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۱۳ جمادی الاول ۱۳۵۴ھ

ریاست دہار کی جامع مسجد پر حکومت کا قبضہ!

صحیح واقعات کو چھپانے کی ناکام کوششیں

۱۳ جولائی کے الجمعیۃ میں ہم نے ریاست دہار کی جامع مسجد کے متعلق ایک شذرہ سپرد قلم کیا تھا

شذرات

شرمناک خانہ جنگی

مسجد شہید گنج کے اندوہناک و رنجناک حادثہ کے بعد مسلمانان پنجاب کے درمیان جو خانہ جنگی شروع ہو گئی تھی اور اس کے جو مظاہرے پنجاب کے اسلامی اخبارات میں منظر عام پر آرہے تھے ان کو دیکھ کر پہلے ہی یہ اندیشہ محسوس کیا جاتا تھا کہ بے وقت کی جنگ اہم ترین قومی مقاصد کے لئے سخت مضرت رساں ثابت ہوگی

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا سالانہ اجلاس

۱۸، ۱۹ اگست کو مراد آباد میں صوبہ متحدہ کا جو سالانہ اجلاس منعقد ہونے والا ہے وہ کئی حیثیتوں سے نہایت اہم اور عظیم الشان اجلاس ہوگا

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

خلاصۂ بیان

شخصی اور جمہوری حکومتوں کے مختلف دور

(بسلسلہ صفحہ ۳)

دنیا کی وحدانی حکومتیں

وفاقی حکومت کی خصوصیات

ہندوستان اور وفاقی طرز حکومت

حضرت مفتی صاحب کا فتویٰ

ایک کاری اضافہ

قابل اعتراض تحتی

مسجد کو قبضہ!

سرکاری اعلان کی منسوخی

صوبہ سرحد کے افغان جرگہ کا اجلاس

مسجد شہید گنج اور مسلمانوں کی دیگر ضروریات کے متعلق اہم قرار دادیں

افغان جرگہ صوبہ سرحد کا ایک اہم اجلاس زیر صدارت خان صاحب عبد الاکبر خان صدر افغان جرگہ بمقام ... منعقد ہو کر مسجد شہید گنج لاہور کے متعلق ... تجاویز بالاتفاق پاس ہوئیں۔

مسجد شہید گنج کے متعلق معلومات

ریاست دہار کی مسجد کے متعلق استفتاء

بچوں کی رہائی کا سوال

ایک اہم اعتراض

صوبہ متحدہ کا گورنر مسلم یونیورسٹی میں

چلتی ٹرین پر مسلح ڈاکہ

ملزمان کو سخت سزائیں

بہار کا زلزلہ جہانسی میں

ایک میل لمبا شگاف

دہلی کے سابق ڈپٹی کمشنر کا انتقال

عدالتیں میں تعطیل

دہلی کی گنجان آبادی

تحقیقات کے لئے ایک افسر کا تقرر

کیا گاندھی جی سیاسیات میں حصہ لیں گے

راولپنڈی میں ہندو مسلم قضیہ

نواب بہاولپور کو موٹر کا حادثہ

علاقہ گلگت کا نیا برطانوی افسر

اٹلی کا ایک ہوائی جہاز حبشیوں نے تباہ کر دیا

سربر آوردہ جنگی افسروں کی ہلاکت

تحقیقات شروع ہو گئی ہے

حبش میں جنگی جوش و خروش

اٹلی کی تیاریاں

حبش اور اٹلی کی جنگ

اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں سوالات

فوجی سپاہی کی پراسرار گرفتاری

بہوں میں جھگڑا

عورتوں اور مردوں کا اختلاط نہیں ہونا چاہئیے

حکومت عراق کے جدید احکام

انگلستان میں عام انتخاب کی تیاریاں

ایک لفٹنٹ کرنل کے خلاف کورٹ مارشل

سات سال قید سخت کی سزا

دفتر خارجیہ کے نائب وزیر

بارہ آدمی ڈوب گئے

مسلمانوں کے لئے مفت تحفہ

... شیخ محمد اسمٰعیل کوچہ چیلان دہلی

مسلمانان لاہور کا آئندہ لائحہ عمل

سب کمیٹی مسجد شہید گنج کی روئداد

۹ اگست بروز جمعہ قرارداد میں منظور کی جائیں

گزشتہ جمعہ کو شاہی مسجد میں مسلمانان لاہور کے ایک عام جلسہ میں جو سب کمیٹی مقرر کی گئی اس کا ایک اجلاس زیر صدارت شیخ محمد صادق صاحب ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ بیرسٹر ایٹ لاء بمکان میاں عبدالعزیز صاحب بار ایٹ لاء مؤرخہ ۸ جولائی ۱۹۳۵ء سہ پہر منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کئے گئے۔

(۱) منظور ہوا کہ گزشتہ جمعہ کو شاہی مسجد لاہور میں جو ریزولیوشن پاس ہوئے۔ ان کی ایک کاپی ہز ایکسلنسی گورنر پنجاب کے پاس چیف سکرٹری پنجاب گورنمنٹ کی وساطت سے مناسب کارروائی کے لئے بھیجی جائے۔

(۲) منظور ہوا کہ مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کیا جائے اور اس کی ایک کاپی مناسب کارروائی کے لئے ہز ایکسلنسی گورنر پنجاب کی خدمت میں بذریعہ چیف سکرٹری پنجاب گورنمنٹ بھیجی جائے۔

اس شدید اشتعال اور جذباتی صدمہ کو مدنظر رکھتے ہوئے جو مسلمانوں کو مسجد شہید گنج کے انہدام سے پہنچا۔ اور اس کے مقابلہ میں مسلمانوں کے مسلمہ کنٹرول ...

جس کو یہ مقبول محمود نے تدوین فرمایا ہے۔ اور جس کی اسلامی جماعتوں میں نشر و اشاعت کی جا رہی ہے۔ مکمل تحقیق کے بعد اس کمیٹی کے افراد اپنے دائرہ کار میں مذکورہ بل کو تقویت پہنچانے کے لئے جو ذرائع مناسب خیال کریں بہم پہنچائیں۔ اس سلسلہ میں تمام خط و کتابت متعلق بریجا نیز دار الامیر مقبول محمود اختر سے ہونی چاہیئے۔

(۳) قانونی مدافعت کے لئے فوراً مسلم وکلاء کی ایک کمیٹی بنائی جائے۔ جو اپنے ساتھ دیگر اصحاب کو شامل کرنے کی مجاز ہو۔ اس کمیٹی کا فرض ہوگا کہ وہ عند الضرورت مقدمات میں قانونی مشورہ دے۔ اور عدالتوں میں ان مقدمات کی پیروی کرے جو مسلمانوں پر قضیہ مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں چلائے گئے ہیں۔ کمیٹی کے ارکان حسب ذیل ہیں:

میاں عبدالعزیز بیرسٹر ایٹ لاء
خواجہ غلام مصطفیٰ نائک ایڈوکیٹ ہائیکورٹ
ڈاکٹر خلیفہ شجاع الدین بیرسٹر ایٹ لاء
مولوی غلام محی الدین ایڈوکیٹ
ملک برکت علی خاں ایڈوکیٹ
سید محسن شاہ صاحب وکیل
خواجہ فیروز الدین ... جلسہ

مشورہ اور مدد حاصل کرنے کی مجاز ہے۔

(۵) منظور ہوا کہ یہ کمیٹی لاہور مسلم ریلیف کمیٹی کے ساتھ جو محض واسطے مسجد شہید گنج کے متعلقین و پسماندگان کی مدد کے لئے تعاون کرے۔ اس غرض سے تمام پنجاب کے مسلمانوں سے اپیل کرے کہ وہ اپنے عطیات ... جو ذمہ دار اصحاب کو عنایت کریں جن کو جاری طرف سے باقاعدہ رسید بکیں بھیجی جائیں گی پبلک کو خبردار کیا جاتا ہے کہ وہ ہرگز ہرگز کسی غیر ذمہ دار شخص کو چندہ نہ دے۔ تمام مبلغات امپیریل بنک میں مسلم ریلیف کمیٹی کے نام جمع ہونے چاہئیں یا ہمارے مقرر کردہ اصحاب کو دیئے جائیں۔ تمام حاصل شدہ رسیدات اور اخراجات کی مدوار رپورٹ بعد میں شائع کی جائے گی۔

ب۔ مندرجہ ذیل سب کمیٹی اس غرض سے قائم کی جاتی ہے کہ ریلیف کمیٹی کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے شہید اور مجروح اشخاص کے پسماندگان سے بالالتزام۔ اور ان کی ہر ممکن مالی و اخلاقی مدد کرے۔

(۱) مؤرخہ ۹ اگست ۱۹۳۵ء بروز جمعہ نماز جمعہ کے بعد پنجاب بھر کی مساجد میں جہاں تک ممکن ہو سکے۔ بعینہ مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کیا جائے اور اس کی کاپیاں خواجہ غلام مصطفیٰ نائک پروپیگنڈا سکرٹری اور اخبارات کے پاس بھیج دی جائیں۔

مسلمانوں کا یہ عام اجتماع جو کہ جامع مسجد میں ...

دہلی میں ایک جدید انجمن کا قیام

نامہ نگاروں کیلئے قابل لحاظ امور

غیض سوزاں

زبردست انقلاب

دنیا میں تہلکہ مچ گیا ہیوی کو خوش کرنے کا جادو

بالکل مفت — آپ کس طرح

بلا۔ اینڈ کو۔ پل بنگش دہلی

وینس کی ہر دلعزیزی

دی وینس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

امپیریل کی پیشینگوئی سچی ہوئی

دی امپیریل ... نواب گنج دہلی

الفاظ چاہتے ہیں یا ......

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

مجربات دواخانہ عباسیہ ظفر آباد ضلع جونپور

بسرپرستی عالی جناب مولوی حکیم ظہیر الدین صاحب عباسی جونپوری سند یافتہ

قیروطی فیلیا

اکسیر معدہ

ہر قسم کے امراض معدہ میں مفید ہے خصوصاً ... کو فائدہ ہوتا ہے۔ ... نیت ایک بوتل وزن تین پاؤ ایک روپیہ (عمر)

سفوف سرخ

ایک ماشہ تازہ پانی کے ساتھ استعمال کرنے سے چڑھے ہوئے بخار کو اتار دیتا ہے ... اور بالکل بے مضرت قیمت ... خوراک تین تولہ

گاندھی نمک

موتی منجن

روغن ناسور

روغن سوزاک

معجون سیاہ

مرہم داد

نگارستان کشمیر

(مصنفہ قاضی ظہور الحسن صاحب سیوہاروی)

ملنے کا پتہ: مکتبہ خیر قیہ۔ سوئیوالان دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر صفائی و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا ...

الجمعیۃ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان۔ بلیماران۔ دہلی

ولادت مسیح کے متعلق ایک علمی بحث

عقل و نقل کی روشنی میں

(مولانا قاضی انوار الحق صاحب مفتی ریاست ... کے قلم سے)

(۱)

ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں۔

کہ مسیح کا سلسلہ نسب دیکھو متی اور لوقا میں اسے یوسف کا بیٹا قرار دیا گیا ہے۔ ...

(جواب) اول تو ہم انجیلوں کو محرف مانتے ہیں اور ... (اذا تعارضا تساقطا) ...

۳۰-۱۶-۳۲ میں ... حضرت عیسیٰ ابن داؤد ہونے کا انکار ... لوقا میں یسوع کے پیدا ہونے کی پیشینگوئی ... فرشتے نے مسیح کی خوشخبری دی ...

تعلیم الاسلام

حب زرین

کمزوروں کو زور آور ضعیفوں کو طاقتور نوجوان ... حب زرین ہی ہے جن کے چندون کے استعمال سے امید سے زیادہ طاقت حاصل ہو جاتی ہے ...

دواخانہ کنز المجربات (رجسٹرڈ) کوچہ چیلان گلی راجان دہلی

وہ کتابیں جن کو پڑھنے اور گھر محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے

طب روحانی — دعائے مقبول — رسول کی دعائیں — احسن الوظائف — ضیاء الملک — دستور العمل الاطباء — فتاوی اشرفیہ

الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران، دہلی

اتحاد اسلامی

بچوں کی اکسیر دوا

بال جیون گھٹی

شائقین کوٹ پتلون کو ضروری اطلاع

FIT COAT KARACHI

جنت اور دوزخ

حیرت انگیز رعایت

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

(ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری (ایم-اے))

جلد ۲۲ | دہلی یوم جمعہ ۱۶ ربیع الاول ۱۳۵۴ہجری مطابق ۱۶ اگست ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۲

لاہور کے دریاؤں میں سیلاب عظیم آگیا
سکھوں کا ایک گوردوارہ اور دو تاریخی محل مسمار ہو کر زمین کے برابر ہو گئے
سترہ آدمی ہلاک اور دیہات میں طغیانی

لاہور ۱۳ اگست

بردوان میں طغیانی
دیہات خالی کر دیے گئے ہیں

کلکتہ ۱۳ اگست

بردوان کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ دریائے دامودر میں طغیانی آگئی ہے۔ پانی کی بلندی ۱۸ فٹ سے زائد ہو چکی ہے۔ اور ۱۹۱۳ء کے خوفناک طوفان سے صرف ڈیڑھ فٹ کم رہ گئی ہے۔ طغیانی کی اطلاع کے متعلق ڈھنڈورہ پٹوا دیا گیا ہے۔ مقامی حکام ہر قسم کی تدابیر اختیار کر رہے ہیں۔ اور اس کی کوشش کی جا رہی ہے کہ بند نہ ٹوٹنے پائے۔

بردوان کے قریب دیہات خالی کر دئے گئے ہیں۔

بردوان شہر میں مکانات کے انہدام کے باعث تین آدمی دب کر مر گئے اور بہت سے مجروح ہوئے۔ ہزاروں آدمی بے خانماں پھر رہے ہیں۔

تارا کیشور کے متصل سے تین میل کے فاصلہ پر بند ٹوٹ گیا ہے۔

فیض بازار کی ایک مسجد کے حجرہ سے جعلی سکوں کی برآمد
پولیس کا چھاپہ اور رحیم الدین کی گرفتاری

دہلی ۱۳ اگست

آج شام کو پولیس کی توجہ دریا گنج کے بازار کی ایک مسجد کی جانب منعطف ہو گئی جب کہ پولیس کی ایک جمعیت نے مسمی رحیم الدین کی جائے رہائش پر چھاپہ مارا اور وہاں سے بہت سے جعلی سکے چاندی اور دیگر دھات کے اور اسی قسم کا دوسرا سامان برآمد کیا۔

اگرچہ اس سلسلہ میں کوئی مصدقہ خبر نہیں موصول نہیں ہوئی ہے مگر جو لوگ وہاں پولیس کو دیکھ کر جمع ہو گئے تھے ان کا بیان ہے کہ یہ تلاشی جعلی سکے بنانے کے سلسلہ میں ہوئی تھی اور اس کے نتیجہ میں ایک شخص مسمی رحیم الدین کو گرفتار کیا گیا ہے جو قاضی واڑہ کی لال مسجد کے حجرہ میں رہتا ہے جہاں سے مذکورہ بالا اشیاء برآمد ہوئی ہیں۔

خیال کیا جاتا ہے کہ اس سلسلہ میں اور گرفتاریوں کی بھی توقع ہے کیونکہ جس پیمانہ پر جعلی سکے بنانے کے کام کا انکشاف ہوا ہے اور جو کثیر مقدار سکوں کی برآمد ہوئی ہے اس سے پولیس کو معلوم ہوتا ہے کہ کچھ اور لوگ بھی اس سازش میں شریک تھے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس سلسلہ میں کچھ کرنسی نوٹ بھی برآمد ہوئے ہیں۔

چونکہ پولیس نے ابھی تک کوئی تفصیلی اطلاع نہیں دی ہے اس لئے تمام اطلاعات کی کامل معلومات پر مبنی ہیں۔ توقع ہے کہ پولیس کے چالان کے بعد مزید حالات کا انکشاف ہوگا۔

لدھیانہ میں زبردست بارش

لدھیانہ ۱۳ اگست

الہ آباد بمبئی ایکسپریس کو تباہ کرنے کی کوشش
ایک ریلوے چوکیدار کی ہوشیاری سے ٹرین بچ گئی

جبلپور ۱۳ اگست

دہلی کے قریب جمنا میں طغیانی کا زبردست خطرہ
شاہدرہ کے نواح میں تمام اراضی تہ آب ہے

دہلی ۱۳ اگست

جالندھر میں مکانات گر گئے

جالندھر ۱۳ اگست

متواتر بارہ گھنٹے کی بارش سے بہت سے مکانات کی دیواریں گر گئیں ہیں اور سڑکیں اور کوچے پانی سے بھر ہوئے ہیں۔ مطلع بادلوں سے گھرا ہوا ہے اور سخت طوفان کا اندیشہ ہے۔

حبش و اٹلی کا تصفیہ کرانیوالے اپنے اپنے مفاد کی فکر میں لگ گئے
ممالک افریقہ کے خلاف برطانیہ اور اٹلی ایک علیحدہ معاہدہ کر رہے ہیں

لندن ۱۳ اگست

آٹھ بلی پوشوں کی سزا میں تخفیف
عدالت سشن کا فیصلہ

لاہور ۱۳ اگست

مسلمانان لاہور کی جانب سے وائسرائے اور گورنر کو تار
ایک بزرگ کے مزار کو منہدم کرنے کا خطرہ

لاہور کے تیسرے ڈکٹیٹر کا مقدمہ

لاہور ۱۳ اگست

کرپان بل کی حمایت
سکھوں کا ایک جدید فتنہ

امرتسر ۱۳ اگست

معاصر مدینہ کی ضمانت ضبط کر لی گئی

یادگار پاکان

اوقاف اور ٹیکس

اوقاف اور حکومت کی پالیسی

پبلک خزانہ اور علماء کی امداد

پبلک خزانہ اور مسلمان

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی، ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

اشاعت اسلام | تاریخ مشاہیر | حیات حافظ خاں | بلاغ مبین | پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ | سیاسیات ہند | اصحاب بدر | تعلیم الاسلام

کفرستان اجودھیا کی ایک سعادتمند روح

دوزخ کا کھٹکا

تقریب تفسیر

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

جنت کی کنجی

اختر اور رضیہ

مسلم اصحاب اور مسلم اخوت

تاج کمپنی کی مطبوعات

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

علم الصرف حصہ اول

مرقاۃ العربیہ

معارف الاسمی

اعمال و کمال

حیرت انگیز رعایتی اعلان

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان بلیماران دہلی

اسلام خدائی تہذیب، خدائی تمدن اور خدائی آئین کا نام ہے

نبی کریم کی درگاہ سے عورتوں کو سب سے بڑا اعزاز ملا ہے

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر بیسویں

(۲)

معاصرین کے افکار و آراء

ہندو مہاسبھا کی نیش زنی

(حمایت اسلام)

رسم الخط

سہرا

الفاظ جانتے ہیں یا......

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

حبش اور مسلمان

وینس کی ہر دلعزیزی

دی وینس انشورنس کمپنی لمیٹیڈ چاندنی چوک دہلی

بچوں کا تحفہ

اردو پڑھنے والے بچوں کیلئے تعلیمی اور تفریحی نظموں کا باتصویر مجموعہ

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

تحفظ اوقاف کے متعلق امارت شرعیہ صوبہ بہار کا نقطۂ نگاہ

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب کا مکتوب

آنریبل مسٹر عبدالعزیز وزیر تعلیم صوبہ بہار کے نام

حکومت اور فتوے

(باقی صفحہ ... پر ملاحظہ فرمائیے)

ملک حبش سے ایک ہندوستانی کا مکتوب

مسلمانان حبش کا جذبۂ حب الوطنی

طوفانِ حوادث

(۲)

آپ کا مستقبل

یقیناً تفکرات اور پریشانیوں کی زد سے بچ سکتا ہے

بشرطیکہ آپ آج ہی

مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور

میں اپنی زندگی کا بیمہ کرالیں۔ ہندوستان میں یہی

مسلمانوں کی واحد بیمہ کمپنی

ہے جسکے ڈائرکٹروں میں باوقار اور مایۂ ناز مسلمان ہستیاں شامل ہیں کمپنی کی بعض اسکیمیں نہایت عمدہ اور مفید ہیں جنیں

شرح چندہ کم اور منافع زیادہ

ہے مسلم انڈیا میں بیمہ کرانا "یک کرشمہ دو کار" کے مترادف ہے یعنی اپنے اہل و عیال کی فلاح و بہبود اور اپنی قوم کی معاونت

مزید معلومات: مینیجنگ ڈائرکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور یا منظور احمد عثمانی بی۔ اے انسپکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ (لاہور) فتحپوری چاندنی چوک دہلی سے حاصل کریں

ہندوستان میں پریمیم بونڈ کا سب سے پہلا اور اپنی نوعیت کا انوکھا بینک

دس روپیہ میں

نقد

پانچ ہزار روپیہ

زندگی ہی میں دلانے والا بینک کا بونڈ (سند) خریدیے۔ جو گورنمنٹ ہند سے حسب قانون سات ۱۹۱۳ء منظور ہو چکا ہے۔ مزید ۳۴ بونڈ فروخت ہونے پر ۲۵ اگست کو تقسیم منافع ہوگا۔ قواعد جلد طلب فرمایئے ورنہ پچھتانا پڑے گا کیونکہ مصیبت اور تنگدستی سے نجات کا یہ واحد ذریعہ ہے۔ ایجنسیاں حسب ذیل قائم ہو چکی ہیں آپ بھی ایجنسی لے کر پانچ روپیہ روزانہ پیدا کریں۔

المشتھر: دی سٹی بینک آف ایسٹرن انڈیا لمیٹڈ علی گڑھ

دہلی۔ جے پور۔ بمبئی۔ مدراس۔ لاہور۔ اجمیر شریف۔ لکھنؤ۔ کانپور۔ مراد آباد۔ گوالیار۔ پٹنہ شریف۔ حیدرآباد دکن۔ اندور۔ دھار۔ ابادان ایران وغیرہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۱۶ر جمادی الاول ۱۳۵۴ھ ہجری

مولوی شفیع داؤدی اسمبلی کے ممبر نہیں رہ سکتے

تحقیقاتی کمیشن نے ان کی عدم اہلیت رکنیت کا فیصلہ کر دیا ہے

قادیانی کیمپ میں جشن مسرت

زمین سے کیچڑ نکلنا

ہندوستان کا خطہ زلزلہ

ہمالیہ پہاڑ کبھی سمندر کی تہ میں تھا

بلوچستان کے زلزلوں کا سبب

بلوچستان میں آئندہ زلزلہ کے امکانات

شذرات

کوئٹہ کا زلزلہ

علم طبقات الارض کے مطابق زلزلہ کا سال وقوع اور اسکا سبب

مرکز گہرا نہ تھا

آتش فشاں مادہ سے کوئی تعلق نہیں

بلوچستان کے سلسلہ زلزلہ

زلزلہ کا وقت اور وقفہ

فیصلہ ہو چکا ہے

معافی کا سوال

جھوٹے حسابات

اٹلی اور حبش کی جنگ کا خطرہ اب یقینی ہو گیا

حبش کی پیشکش کو اٹلی نے ٹھکرا دیا

برطانوی باشندے باہر جا رہے ہیں

عدیس ابابا ۱۵ اگست۔ آج شہنشاہ ہیل سلاسی نے ایک تقریر کے دوران میں بیان کیا کہ حبش کو اب بھی جمعیت اقوام سے یہ امید ہے کہ وہ جنگ کے امکانات کو روکنے کی کوشش کرے گی۔ ... فوج اور سامان جنگ بھیجنے میں مصروف رہے۔ حالانکہ جنگ کا خطرہ روز بروز بڑھتا جا رہا ہے تاہم ہمیں جمعیت اقوام اور بالخصوص برطانیہ اور فرانس سے ہنوز توقع ہے کہ اگر کچھ نہ ہو سکا اور جذبہ شیطانی غالب آیا تو اتھوپیا اپنے شہنشاہ کے ہمراہ دشمن کا بہادری کے ساتھ مقابلہ کرے گا اور جب تک اس کی رگوں میں خون کا ایک بھی قطرہ باقی ہے گا وہ اپنے مادر وطن کی حفاظت سے منہ نہ موڑے گا۔

روم۔ باخبر حلقوں میں شہنشاہ حبش کی اس پیشکش کے بارے میں کہ اگر اٹلی ایسٹ اریٹریا اور بندرگاہ دینے کو تیار ہو جائے گا تو وہ اس کے عوض میں اسے اوگیڈن کا ایک حصہ دے سکتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اٹلی اسے ہرگز منظور نہیں کر سکتا۔

مسجد شہید گنج کی ایجی ٹیشن کو دبانے کیلئے دو لاکھ روپیہ خرچ کیا گیا

حکومت پنجاب کے خزانہ پر بار

ایک مندر کے انہدام کا حکم

ایک مسلمان کی زمین پر تعمیر کیا گیا تھا

مولانا عارف ہسوی صاحب کی صحت

گوردوارہ شہید گنج کی دیوار کے متعلق حکومت کا طرز عمل

ایک تردیدی بیان

لاہور ۱۴ اگست۔ ایک سرکاری کمیونک مظہر ہے۔

اسمبلی کیلئے سندھ کی مسلم نشست

مسٹر احمد ابراہیم جعفر رہ گئے

سیام میں سیاسی شورش

سابق شاہ کی واپسی

لندن ۱۴ اگست۔ سیام میں سیاسی شورش کی افواہیں پھیل رہی ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ چند غیر مصالحت پسند کمیونسٹ گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مسٹر لاٹونگ پراڈٹ سیاسی خبر داخلہ بنکاک سے لندن روانہ ہو گئے ہیں جہاں وہ سابق بادشاہ پرجادیپک سے بعض اہم امور پر تبادلہ خیالات کریں گے۔ یہ بھی افواہ ہے کہ وہ شاہ پرجادیپک کی واپسی کی نسبت بھی بحث کریں گے۔

سابق بادشاہ کے سکریٹری نے اخبار کے نمائندہ سے ملاقات کے دوران میں کہا کہ اگر سیام کی قوم بادشاہ کو بلائے گی تو وہ ضرور وہاں چلے جائیں گے ورنہ نہیں۔

ایک دہقانی کے مکان پر پولیس کا چھاپہ

تلاش کرنے سے اسلحہ خانہ نکل آیا

دو سکھ سپاہیوں کا فوج سے فرار

گرفتاری

مسجد شہید گنج کے قریب ایک اور معاملہ

مسلمانوں کو اس پر قبضہ دلایا جائے

شملہ میں چٹان گرنے کا حادثہ

۴ اشخاص اور بہت سے مویشی ہلاک

برطانوی پارلیمنٹ کا انتخاب

خان عبد الغفار خاں کو رہا کر دیا جائیگا؟

مسجد شہید گنج کی گورا فوج ہٹالی گئی

سندھ میں انتخابات کیلئے تیاریاں

خان عبد الغفار خاں بلی پہونچ گئے

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی

حکومت چین کے وزرا مستعفی ہو گئے

مال گاڑی الٹ گئی

جشن استقلال افغانستان

شیر شاہ کے مقبرہ کو صدمہ

بجلی گر پڑی

مسلمانان امرتسر میں افسوسناک مناقشہ

سب و شتم اور مار پیٹ کی نوبت

مالیر کوٹلہ میں امن کی کوششیں

جرمنی میں دو پادریوں کو سزا

جبل پور میں زبردست ڈاکہ

جمنا پر نہانے والوں کا مجمع

ڈاکٹر ضیاء الدین کی علالت

ولادت مسیح کے متعلق ایک علمی بحث

عقل و نقل کی روشنی میں

مسلمانان قصور کا جلسہ عام

متفقہ مطالبہ

ایران میں صنعت و حرفت کی ترقی

حکومت کی علمی امداد

سہارنپور کا جلسہ

یوم شہداء لاہور

لاہور میں یوم شہداء کا عظیم الشان جلسہ

شیخ محمد صادق کی تقریر

لاہور ۹ اگست۔ آج یوم شہدائے لاہور منانے کے سلسلہ میں ... فرزندان توحید کا ایک عظیم الشان جلسہ شاہی مسجد میں بعد نماز جمعہ منعقد ہوا۔

آپ نے سلسلہ تقریر کے دوران میں کہا کہ اگر کسی جماعت سے کوئی غلطی ہو جائے تو اسے سزا دی جا سکتی ہے۔ لیکن یہ مناسب نہیں ہے کہ انہیں گولیاں دی جائیں۔

نامہ نگاروں کیلئے قابل اطلاع امور

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کی تنقیح کانفرنس

ہندو مسلم برادری کا اجتماع

مسجد شہید گنج کی زمین پر سکھوں کو گوردوارہ بنانے کی اجازت

کفرستان ہند میں اسلامی کام

زبردست انقلاب

دنیا میں تہلکہ مچ گیا بیوی کو خوش کرنیکی ایجاد

بالکل مفت

آپ کس طرح

بلاک اینڈ کو یبل ٹنکش دہلی

حیرت انگیز رعایت

انہار ایجنسی دہلی

دو کتابیں جن کو پڑھنے اور پڑھ کر محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے

طب روحانی

دعائے مقبول

رسول کی دعائیں

ضیاء الملک

احسن الوظائف

مستند اعمال الطب

فتاوی اشرفیہ

الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران۔ دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرا

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان۔ بلیماران۔ دہلی

جنت اور دوزخ

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ گلی قاسم جان۔ دہلی

وید حکیم بن جاؤ

تجربات تلسی کا بغور مطالعہ کرلیجئے

نگارستان کشمیر

ملنے کا پتہ: مکتبہ نشر خیر، سوئیوالان دہلی

شائقین کٹ پیس کو ضروری اطلاع

اس سال میں کٹ پیس کے نرخ بہت ہی کم ہو گئے ہیں

Manager FIT COATS KARACHI منیجر فٹ کوٹ کمپنی کراچی

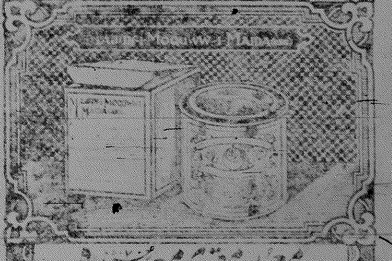

معجون مقوی معدہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ایڈیٹر - ہلال (محمد) جعفر زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۰ جمادی الاول ۱۳۵۴ہجری مطابق ۲۰ اگست ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۳

لاہور میں سکھ لیڈر گرفتار کر لئے گئے

مسجد کے بعد ایک تاریخی مزار کو شہید کرنے کا شاخسانہ

لاہور ۱۷ اگست

چند روز ہوئے کہ شیخ نیز الدین متولی مزار شریف حضرت پیر کا کو شاہ علیہ الرحمۃ نے گوردوارہ شہید گنج کے چار سیوا داروں کے خلاف استغاثہ دائر کیا تھا کہ انہوں نے مسلمانوں کی دل آزاری کرنے کے لئے مزار شریف کی چوکھنڈی کا دروازہ اور چار دیواری منہدم اور حضرت پیر کا کو شاہ علیہ الرحمۃ کے مزار شریف کو جزواً شہید کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ ملزمان نے مزار شریف کے راستہ میں مداخلت بے جا کر کے راستہ بند کر دیا ہے۔ اور مزار شریف کے پرانے بیری کا درخت بھی کاٹ دیا ہے۔

عدالت نے استغاثہ برائے تفتیش پولیس میں بھیج دیا تھا۔ چنانچہ پولیس نے سرگرمی کے ساتھ تفتیش شروع کر دی۔

آج پولیس نے گوردوارہ شہید گنج کے سیوا داران کے متعلق مستغیث نے عدالت میں استغاثہ دائر کیا تھا گیانی شیر سنگھ اکالی، سردار تارا سنگھ، جوتا سنگھ، اندر سنگھ اور ملاپ سنگھ وغیرہ سکھوں کو زیر دفعہ ۲۹۵-۲۹۷-۴۴۷-۳۳۱-۳۴ تعزیرات ہند گرفتار کر لیا۔ جنہیں بعد میں ایک ایک ہزار روپیہ کی ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔ عنقریب ملزمان کا چالان عدالت میں پیش کر دیا جاوے گا۔

شاہی مسجد لاہور میں عظیم الشان جلسہ

پیر کا کو شاہ کا مزار

سکھوں نے مسجد شہید گنج کو شہید کرنے کے بعد خواجہ برادری کے مرشد حضرت پیر کا کو شاہ کے مزار شریف کو شہید کر دیا ہے حالانکہ مسلمانوں کا قانونی حق ہے۔

ریزولیوشن

سرحد پر آزاد قبائل کے دو ہزار جنگجو کا حملہ

ہوائی جہازوں کو استعمال کیا جا رہا ہے

فوجیں سوار ہو کر روانہ ہو گئیں

شملہ ۱۷ اگست

آج ایک اطلاع موصول ہوئی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وادی نیٹ دیال سے دو سو قبائلیوں کا ایک لشکر جمعرات کے دن گنڈاب کی سڑک پر حملہ آور ہوا۔

گزشتہ ۲۴ گھنٹے کی مدت میں اس لشکر کے ساتھ خلیل اور دوسرے بالائی مہمندوں کے لشکر بھی شامل ہو گئے ہیں جن کی مجموعی تعداد اب دو ہزار ہے اور جن کی وجہ سے سڑک کے خلاف سخت خطرہ ... ہے ...

پشاور بریگیڈ پیر قلعہ پر متعین کر دیا گیا ہے جہاں سے گنڈاب کی سڑک شروع ہوتی ہے اس لشکر کو جو جمع ہوا ہے منتشر کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

جن قبائل نے سڑک پر حملہ کیا ہے ان کے خلاف ہوائی جہازوں کو بھی استعمال کیا جا رہا ہے لیکن فضا صاف نہ ہونے کے باعث ہوائی کارروائی میں دقت ہو رہی ہے۔

ہندوستان کو جمعیۃ اقوام سے علیحدہ کیا جائے

حجاب حسن

وقار جلوہ سے ترک حجاب ہو نہ سکا
نقاب الٹ کے بھی وہ بے نقاب ہو نہ سکا

نگاہ پھیر کے تو نے اسے سنا ہی دیا
جو انقلاب جہاں سے خراب ہو نہ سکا

حجاب حسن کا شکوہ کروں تو کس منہ سے
میں اپنے سامنے خود بے نقاب ہو نہ سکا

تمہاری بزم میں لائی تھی آرزوئے سکوں
یہاں بھی خاتمۂ اضطراب ہو نہ سکا

تری نظر نے نظام جہاں بدل ڈالا
ہمارے دل میں کوئی انقلاب ہو نہ سکا

میں اپنے مسلک وحشت پہ ناز کرتا ہوں
کہ میرے سامنے جلوہ خراب ہو نہ سکا

نگاہ شوق کی قوت کا معترف ہو جا
حجاب ہو نہ سکے گا حجاب ہو نہ سکا

کوئی عمل تو ہے یادگار بزم فنا
گناہ کر کے شریک ثواب ہو نہ سکا

عجب مقام ہے دنیائے عاشقی شاہد
وہی خراب ہوا جو خراب ہو نہ سکا

برطانیہ کا وقار خطرے میں ہے

حبش کے خلاف اٹلی سے ساز باز کر کے انگلستان کو کوئی فائدہ ...

لندن ۱۸ اگست

مغرب کی پانچ بڑی طاقتیں ایک کانفرنس منعقد کریں گی

بحری معاہدہ کے متعلق خط و کتابت ہو رہی ہے

لندن ۱۸ اگست

معلوم ہوا ہے کہ چند ہفتے گزرے حکومت برطانیہ نے واشنگٹن اور لندن کے بحری معاہدوں پر دستخط کرنے والی ریاستہائے متحدہ امریکہ، جاپان، فرانس، اور اٹلی کو اس امر سے مطلع کیا ہے کہ وہ پانچ طاقتوں کی بحری کانفرنس کو جلد ہی منعقد کرنے کی تیاری ہے کہ دراصل معاہدہ واشنگٹن کے مطابق سال رواں کے اختتام سے قبل ہی منعقد ہو جانا چاہئے۔

انڈیا اسٹور کا محکمہ ہندوستان میں ہے یا ولایت میں

شملہ ۱۸ اگست

عراقی مجلس کا افتتاح

طلباء و مدارس عربیہ کیلئے اعلان

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی، ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

اشاعت اسلام | تاریخ المشاہیر | تعلیم الاسلام

سیاسیات ہند | پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ | بلاغ مبین | حیات حافظ خاں

کفرستان اجودھیا کی ایک سعادت مند روح

پارسی کی لڑکی کا قبول اسلام

دوزخ کا کھٹکا | جنت کی کنجی

تقریر تبشیر

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کے مواعظ حسنہ

اختر اور رطیبہ | مفتاح الصرف اور معلم النحو | تاریخ کمپنی کی مطبوعات | مفتاح العرب | علم الصرف حصہ اول | معارف الاسلام | اجمال و تکمیل

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان بلیماران دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۵۳

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۰ جمادی الاول ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۲۰ اگست ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۳

لاہور میں سکھ لیڈر گرفتار کر لئے گئے

مسجد کے بعد ایک تاریخی مزار کو شہید کرنے کا شاخسانہ

لاہور ۱۷ اگست

چند روز ہوئے کہ شیخ فیروز الدین متولی مزار شریف حضرت پیر کا کو شاہ علیہ الرحمۃ نے گوردوارہ شہید گنج کے چار سیوا داروں کے خلاف استغاثہ دائر کیا تھا کہ انہوں نے مسلمانوں کی دل آزاری کرنے کے لئے مزار شریف کی چوکھنڈی کا در زنانہ اندر جا اغدان منہدم اور حضرت پیر کا کو شاہ علیہ الرحمۃ کے مزار شریف کو جزوا شہید کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ ملزمان نے مزار شریف کے راستہ میں مداخلت بےجا کر کے راستہ بند کر دیا ہے۔ اور مزار شریف کے سرہانے بیری کا درخت بھی کاٹ دیا ہے۔

عدالت نے استغاثہ برائے تفتیش پولیس میں بھیجا تھا چنانچہ پولیس نے سرگرمی کے ساتھ تفتیش شروع کر دی۔

آج پولیس نے گوردوارہ شہید گنج کے سیوا داروں کے متعلق مستغیث نے عدالت میں استغاثہ دائر کیا تھا۔ گیانی شیر سنگھ اکالی، سردار تارا سنگھ، بوٹا سنگھ، اندر سنگھ اور ملاپ سنگھ وغیرہ ۷ سکھوں کو زیر دفعہ ۲۹۵-۲۹۷-۴۴۷-۳۱-۳۴ تعزیرات ہند گرفتار کر لیا جنہیں بعد میں ایک ایک ہزار روپیہ کی ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔ عنقریب ملزمان کا چالان عدالت میں پیش کر دیا جاوے گا۔

شاہی مسجد لاہور میں عظیم الشان جلسہ

شاہی مسجد میں پانچ ہزار فرزندان توحید نے نماز جمعہ ادا کی بعد ازاں مجلس مرکزیہ تحفظ مساجد و اوقاف کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان اجتماع زیر صدارت مولانا خیر نواب خان قصوری سابق میونسپل کمشنر قصور منعقد ہوا۔ ... [illegible]

پیر کا کو شاہ کا مزار

سکھوں نے مسجد شہید گنج کو شہید کرنے کے بعد خواجہ برادری کے مرشد حضرت پیر کا کو شاہ کے مزار شریف کو شہید کر دیا ہے حالانکہ مسلمانوں کا قانونی حق ہے ... [illegible]

سرحد پر آزاد قبائل کے دو ہزار مجاہدین کا حملہ

ہوائی جہازوں کو استعمال کیا جا رہا ہے

فوجیں روانہ ہو گئیں

شملہ ۱۷ اگست

آج ایک اطلاع موصول ہوئی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وادی نیڈیال سے دو سو قبائلیوں کا ایک لشکر جمعرات کے دن گنڈاب کی سڑک پر حملہ آور ہوا۔ گزشتہ ۴۸ گھنٹے کی مدت میں اس لشکر کے ساتھ عثمان خیل اور دوسرے بالائی مہمندوں کے لشکر بھی شامل ہو گئے ہیں جن کی مجموعی تعداد اب دو ہزار ہے اور جن کی وجہ سے سڑک کے خلاف سخت خطرہ لاحق ہو گیا ہے اور سرحد پشاور کے نواح میں بھی اضطراب انگیز صورت حال ہے۔ قبائل کی طرف سے ضلع کی چوکیوں پر گولیوں کے نشانہ لگائے جا رہے ہیں۔

پشاور بریگیڈ فیر قلعہ پر متعین کر دیا گیا ہے جہاں سے گنڈاب کی سڑک شروع ہوتی ہے اس لشکر کو جو جمع ہوا ہے منتشر کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

جن قبائل نے سڑک پر حملہ کیا ہے ان کے خلاف ہوائی جہازوں کو بھی استعمال کیا جا رہا ہے ...

حجاب حسن

وقار جلوہ سے ترک حجاب ہو نہ سکا
نقاب الٹ کے بھی شرح نقاب ہو نہ سکا

نگاہ پھیر کے تو نے اسے تسلی دیا
جو انقلاب جہاں سے خراب ہو نہ سکا

حجاب حسن کا شکوہ کروں تو کس سے
میں اپنے ہی سامنے خود بے حجاب ہو نہ سکا

تمہاری بزم میں لا ہی تھی آرزوئے سکوں
یہاں بھی خاتمہ اضطراب ہو نہ سکا

تری نظر نے نظام جہاں بدل ڈالا
ہمارے دل سے کوئی انقلاب ہو نہ سکا

میں اپنے مسلک وحشت پہ ناز کرتا ہوں
کہ میرے سامنے وہ جلوہ شراب ہو نہ سکا

نگاہ شوق کی قوت کا معترف ہو حیا
حجاب ہو نہ سکے گا، حجاب ہو نہ سکا

کوئی عمل تو ہے یادگار بزم فنا
گناہ کر جو شریک ثواب ہو نہ سکا

عجب مقام ہے دنیائے عاشقی شاہد
وہی خراب ہوا جو خراب ہو نہ سکا

برطانیہ کا وقار خطرے میں ہے

حبش کے خلاف اٹلی سے سازباز کر کے انگلستان کو کوئی فائدہ نہ ہوگا

لندن ۱۸ اگست

[illegible]

مغرب کی پانچ بڑی طاقتیں ایک کانفرنس منعقد کریں گی

بحری معاہدہ کے متعلق خط و کتابت ہو رہی ہے

لندن ۱۸ اگست

معلوم ہوا ہے کہ چند ہفتے گزرے حکومت برطانیہ نے واشنگٹن اور لندن کے بحری معاہدوں پر دستخط کرنے والی ریاستہائے متحدہ امریکہ، جاپان، فرانس اور اٹلی کو اس امر سے مطلع کیا ہے کہ وہ پانچ طاقتوں کی بحری کانفرنس کو جلد ہی منعقد کرنے کی ... [illegible]

انڈیا اسٹور کا محکمہ ہندوستان میں رہنا چاہئے

شملہ ۱۷ اگست

[illegible]

عراقی مجلس کا افتتاح

[illegible]

طلباء مدارس عربیہ کیلئے اعلان

[illegible]

تحفظ اوقاف کے متعلق ... [illegible]

(سلسلہ ...)

[illegible]

(باقی آئندہ)

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

اشاعت اسلام

تاریخ المشاہیر

سیاسیات ہند

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

بلاغ مبین

حیات حافظ خاں

تعلیم اسلام

بارکن کی لڑکی کا قبول اسلام

تقریر دلپذیر

دوزخ کا کھٹکا

جنت کی کنجی

مطالعہ القرآن

تاج کمپنی کی مطبوعات

علم الصرف حصہ اول

مرقاۃ العربیہ

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

ان تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ حسب ذیل ہے

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان بلیماران دہلی

مسلسل افسانہ (خاص الجمعیۃ کیلئے)

طوفانِ حوادث

(۳)

دوسرا باب

اعلیٰحضرت فرمانروائے چترال کی اخوت اسلامی

ایک نومسلم یورپین کا شاندار استقبال و خاطر و مدارات

لاہور کے نظربندوں اور قیدیوں کو فوراً رہا کر دیا جائے

حکومت کی طرف سے تلافی مافات کی یہی ایک شکل ممکن ہے

کونسل آف اسٹیٹ کے ممبر راجہ غضنفر علی خاں کا بیان

تلافی مافات

علمائے احرار سے اپیل

سکھوں کی اشتعال انگیزی

سکھوں کو انتباہ

ہندو اخبارات کی دلآزاری

حکومت کی ذمہ داری

نااتفاقی کا علاج

فائرنگ کا جواز

ضروری گزارش

معاصرین کے افکار و آراء

عجیب و غریب مطالبہ

کانگریس اور مزدور جماعتیں

جامع مسجد دھار

اے سینیا کے دو عہدہ

اسلام نے عورت کو پردہ کا حق دیکر اس پر احسان عظیم کیا ہے

موجودہ دور کی بے حیائی و بے شرمی عہد جاہلیت کا نمونہ ہے

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر بصیرت

(۳)

ایک شبہ کا جواب

اصحاب کرام کی محبوب ترین اشیاء

امداد باہمی کی تین شاندار کامیاب سکیمیں

اول شادی فنڈ — اپنے چھوٹے بچوں کو ممبر کرا کر آپ ۰۰۰ روپے تک کی امداد بوقت شادی حاصل ہونے کا فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ دوئم گولڈن ایڈ سکیم۔ سوئم موت فنڈ۔

ضرورت ہے!!! ضرورت ہے!! ضرورت ہے!

سید عباس علی شاہ احسان منیجنگ ڈائرکٹر

دی بغداد پراویڈنٹ انشورنس کمپنی لمیٹڈ جنتی کوٹھی نمبر ۵ لودھیانہ (انڈیا)

اگر آپ ایک تندرست و توانا بچہ چاہتی ہیں تو کلزانہ کا استعمال شروع کر دیجئے

Kalzana

تندرستی کے لئے ایک مجرب غذا ہے جو کہ ہاتھ سے نہیں چھوئی گئی

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

اشاعت اسلام — تاریخ مشاہیر — سیاسیات ہند — پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ — ابلاغ مبین — حیات حافظ خاں — اصحاب بدر — تعلیم الاسلام — کفرستان اجودھیا کی ایک سیاحت روح — دوزخ کا کھٹکا — تقریر بصیرت — جنت کی کنجی — پادری کی لڑکی کا قبول اسلام — اختر اور رطبہ — مسلم اور مسلمانو — تاج کمپنی کی مطبوعات — حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر — ملوالصرف — مرقاۃ العربیہ — پانچ سورتوں والا قرآن شریف — معارف القرآن — حیرت انگیز و حیاتی اعلان

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۲۰ جمادی الاول ۱۳۵۴ھ

مولوی شفیع داؤدی کی نشست کیلئے اسمبلی کا آیندہ انتخاب

ترہت ڈویژن کے مسلمانوں سے خطاب

[illegible]

امارت شرعیہ صوبہ بہار

[illegible]

مخالفین کی بے احتیاطیاں

[illegible]

حبش اور اٹلی کی آیندہ جنگ

دول یورپ کا رویہ کیا ہوگا

شہنشاہ حبشہ کا احتجاج

جنیوا ... شہنشاہ حبش نے جمعیۃ اقوام کے پاس ایک ... مکتوب بھیجا ہے ... [illegible]

حبشیوں کا مقابلہ

[illegible]

جرمنی کے خلاف فرانس کا نرم لہجہ

[illegible]

آسٹریا کی سرحد پر اطالوی، جرمنی اور دوسری فوجوں کا اجتماع

[illegible]

دول ثلاثہ کی کانفرنس

[illegible]

برطانیہ کی رجائیت

[illegible]

مصری سرحدات پر افواج کا اجتماع

[illegible]

اطالوی فوجوں کا جنوبی علاقے میں ... [illegible]

مصر میں اطالوی ہسپتالوں پر قیود

[illegible]

سوڈان سے اطالوی ... کا اخراج

[illegible]

جمعیۃ اقوام اور برطانیہ

[illegible]

دول ثلاثہ کی کانفرنس

جمعیۃ اقوام اور برطانیہ کے نقطہ ہائے نگاہ

[illegible]

فرانس میں قنوطیت

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ آج کل نئے فیشن کے جدید تعلیم یافتہ نوجوانوں کی حالت یہ ہے کہ ... [illegible]

الجواب

[illegible]

بسلسلہ حوادث و احکام صفحہ ۴

[illegible]

جامع مسجد بخارا

(بسلسلہ صفحہ ۲)

[illegible]

دہلی کے ساٹھ ہزار مسلمان مسجد کو بھوج شالہ بنانے پر احتجاج کر رہے ہیں

حکومت کی انتہائی خطرناک اور غیر مآل اندیشانہ روش

[illegible]

ضلع مراد آباد کے ایک مسلمان کا مکتوب

[illegible]

مسٹر عبداللہ کے زنانہ کالج کی سرپرستی کا انکار

مسلم یونیورسٹی کا صحیح فیصلہ

[illegible]

مندر میں چوری

۱۵ ہزار کا نقصان

[illegible]

بلا اجازت شہر میں واپسی کا الزام

ایک خارج البلد کو سزا

[illegible]

ایک برہمن سے زائد کرپانیں رکھنے کا الزام

[illegible]

دو سکھوں کے قبضہ سے برچھیاں برآمد ہوئیں

ملزم گرفتار کرلئے گئے

[illegible]

۱۶ مزدور ہلاک

کان میں پانی بھر گیا

[illegible]

کلکتہ میں شدید بارش

[illegible]

حاجی امین الدین صحرائی کے مقدمہ کا فیصلہ

ایک سال قید سخت اور جرمانہ کی سزا ہوئی

[illegible]

مسجد شہید گنج کے قیدیوں پر سختی

آغا عبدالکریم کا شمیری کی اپیل

[illegible]

مسلمانان امرتسر کی خانہ جنگی

مار پیٹ کے بعد چاقو بازی

[illegible]

بنگال آسام اور برما میں زبردست طغیانی

دیہات ڈوب گئے اور جان و مال کو سخت نقصان پہنچا

[illegible]

مولوی شفیع داؤدی اسمبلی کے ممبر نہیں رہے

پانچ سال تک کسی انتخاب میں کھڑے نہیں ہوسکتے

ٹریبونل کے فیصلہ پر گورنر جنرل باجلاس کونسل کی مہر توثیق

[illegible]

سرحدی قبائل میں آویزش

گنداب روڈ پر آمد و رفت جاری ہے

[illegible]

جرمن میں یہودیوں کی حرکات بد کا رد عمل

نازیوں کے مظاہرے اور بے احتیاطیاں

[illegible]

شملہ کے سرکاری حلقوں کی خبریں

حبش کی جنگ کا مجاز ریٹز

[illegible]

سرحدی پختونوں پر پابندیاں

[illegible]

رسل و رسائل

[illegible]

جزائر بلقان میں ہیجان

فوجوں کی نقل و حرکت

[illegible]

اٹلی میں خوفناک سیلاب

ایک ہزار آدمی غرق ہوگئے

[illegible]

بمبئی کے ایک اور اخبار سے طلبی ضمانت

[illegible]

ولادتِ مسیح کے متعلق ایک علمی بحث

عقل و نقل کی روشنی میں

(از مولانا قاضی انوار الحق صاحب مفتی ریاست ...)

(۱۳)

حبِ زرین (رجسٹرڈ)

کمزوروں کو زبردست، ضعیفوں کو طاقتور، نوجوان مایوس اور بوڑھوں کو جوان بنانے والی اکسیر

حبِ زرین ایسی گولیاں ہیں جن کے چند دن کے استعمال سے امید سے زیادہ طاقت حاصل ہو جاتی ہے

دواخانہ کنز المجربات (رجسٹرڈ) کوچہ چیلان گلی راجان دہلی سے منگائیے

وینس کی ہر دلعزیزی

وہ کتابیں جن کو پڑھنے اور پڑھ کر محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے

طبِ روحانی

دعائے مقبول

رسول کی دعائیں

احسن الوظائف

ضیاء الملوک

دستور العمل اطباء

فتاویٰ اشرفیہ

الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران۔ دہلی

جنت اور دوزخ

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان ۔ دہلی

بچوں کی اکسیر دوا

بالاجیون گھٹی

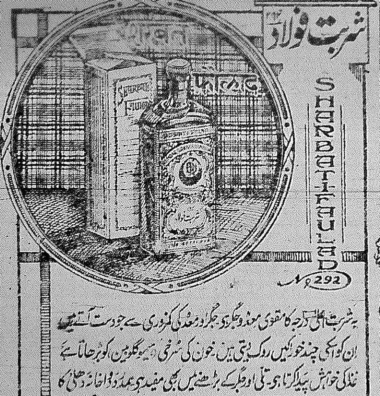

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

تحفظ اوقاف کے متعلق امارتِ شرعیہ صوبہ بہار کا نقطۂ نگاہ

حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب کا مکتوب

آنریبل مسٹر عبد العزیز وزیر تعلیم صوبہ بہار کے نام

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

جو چاہو گے ہو جائے گا

نگارستانِ کشمیر

(مصنفہ قاضی ظہور الحسن صاحب سیوہاروی)

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان بلیماران دہلی

لفافہ چاہتے ہیں یا ۔۔۔۔۔

ہیضہ کے واسطے امرت دھارا سے بڑھکر دوا نہیں

آج کل ہمیشہ پاس رکھو

قیمت امرت دھارا سائز شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ، نصف شیشی ایک روپیہ چار آنہ، نمونہ کی شیشی آٹھ آنہ، قیمت پران داتا صرف ۵ گولی ایک روپیہ

انجمن ترقی اسلام کو مبارکباد

شکوۂ اقبال فن مصوری میں

نامہ نگاروں کیلئے قابلِ لحاظ امور

صوبہ بہار کے حالات

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

ایڈیٹر — بلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم شنبہ ۲۴ جمادی الاول ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۲۴ اگست ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۴

اٹلی کے جنگی جہازوں پر نہر سوئز کے دروازے بند کر دیے جائینگے

جمعیۃ اقوام متحدہ کارروائی پر غور کر رہی ہے

ہندوستان سے حبش کو فوج روانہ کیجا رہی ہے

جنیوا ۲۱ اگست

جمعیۃ اقوام کی جانب سے اٹلی کے خلاف کارروائی کرنے کی منظوری دیئے جانے کا امکان ملتوی ہوگیا ہے۔ اور اس پر بحث ہو رہی ہے۔ اس امر کو محسوس کیا جاتا ہے کہ آئندہ دو ہفتوں میں جو واقعات رونما ہوں گے وہ جمعیۃ اقوام کی قسمت اور حبش کی آزادی کا قطعی فیصلہ کر دیں گے۔ [illegible]

مؤثر کارروائی

[illegible]

برطانیہ کا طرز عمل

[illegible]

وہائٹ ہال کی سرگرمیاں

لندن ۲۱ اگست

[illegible]

پنجابی رسالہ کی روانگی

شملہ ۲۱ اگست

[illegible]

اٹلی کی فوجیں روانہ ہو گئیں

روم ۲۱ اگست

[illegible]

شمالی مغربی سرحد پر قبائل کی جانب سے آتشباری

حسن خیل کی ایک جماعت کا حملہ

منیچا گلی ۲۰ اگست

[illegible]

مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں لاہور کے مقامی حکام کا رویہ

اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں مسٹر گابا کے سوالات

لاہور ۲۰ اگست

[illegible]

جرمنی میں ایک اور زبردست تباہی

زمین دوز ریلوے کی سرنگ منہدم ہوگئی

برلن ۲۱ اگست

[illegible]

ایک مسلمان کے قبضہ میں ریوالور و چھکاریوں

پولیس نے گرفتار کرلیا

رنگون ۲۰ اگست

[illegible]

مولوی محمد اسحاق کو سزائے موت کا حکم

اسیسرز کی رائے میں اختلاف

لاہور ۲۰ اگست

[illegible]

برلن میں ایک خوفناک آتشزدگی

[illegible]

دہلی اسٹیشن کے قریب ایک ۱۹ سالہ مسلم نوجوان کی گرفتاری

پانچ گولیوں والا ریوالور برآمد ہوا

دہلی ۲۱ اگست

[illegible]

راولپنڈی کا فلم ممنوع قرار دیدیا گیا

[illegible]

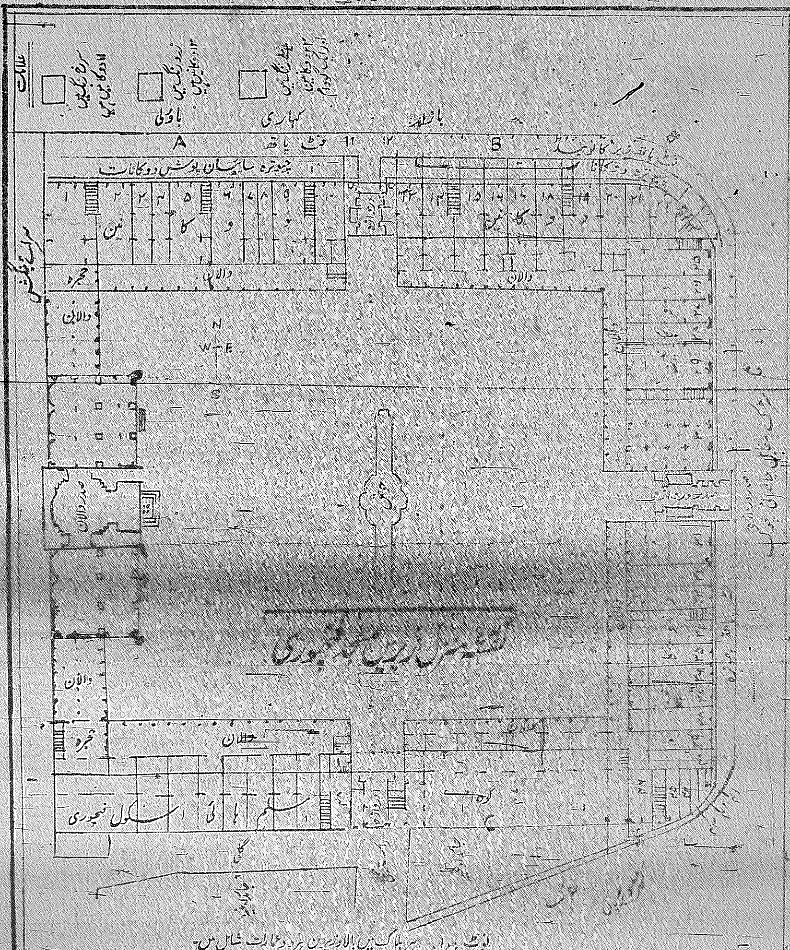

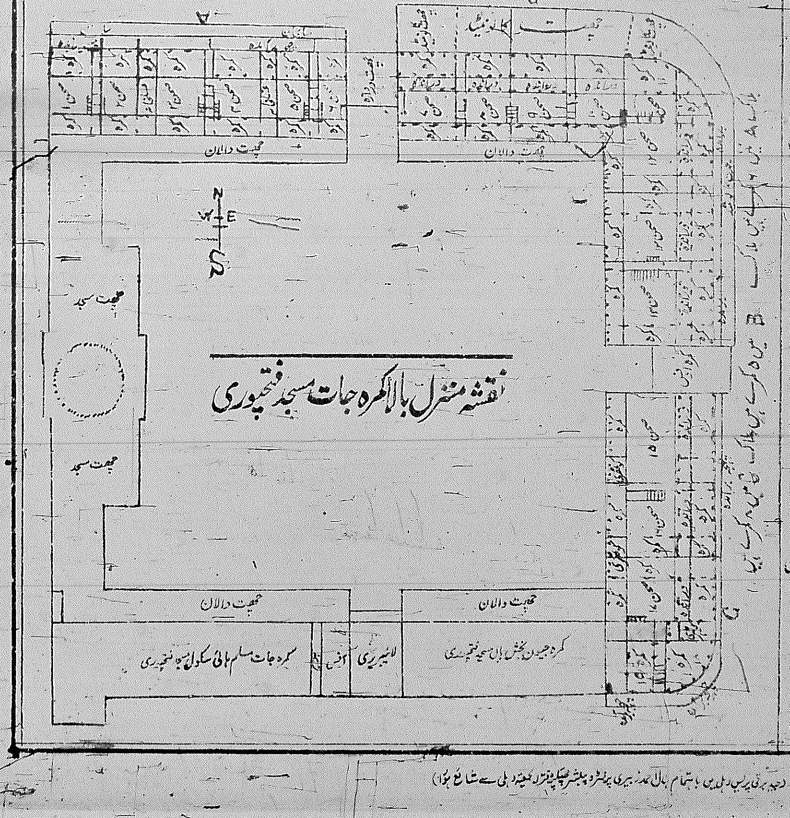

اعلان

چونکہ فتحپوری کی انتظامیہ کمیٹی نے بموجب تجویز [illegible] قرار دیا ہے کہ آئندہ کمیٹی مذکورہ دکانیں و بالاخانہ جات متعلقہ مسجد فتحپوری کے کرایہ کا ٹھیکہ دیدے۔ اس لئے ہر خاص و عام کو اطلاع دیجاتی ہے کہ ٹھیکہ بشرائط ذیل دیا جاوے گا۔

نوٹ

واضح ہو کہ نقشہ جو اشتہار ہذا کے ساتھ درج ہے اس سے ظاہر ہوگا کہ اغراض ٹھیکہ کے لئے تین بلاک بنائے گئے ہیں جو نقشہ میں بذریعہ [illegible] علیحدہ علیحدہ ظاہر کئے گئے ہیں۔ [illegible]

شرائط ٹھیکہ حسب ذیل ہیں

[illegible]

شرائط منظر

[illegible]

(۵) ٹھیکہ برائے میعاد پانچ سال ہوگا [illegible]

مینجنگ کمیٹی مسجد فتحپوری دہلی

دستخط کارکنان

درخواست ٹھیکہ [illegible] جمادی الاول ۱۳۵۴ھ مطابق [illegible] اگست ۱۹۳۵ء تک دفتر کمیٹی فتحپوری میں پہنچ جائیں۔

دہلی برقی پریس دہلی [illegible]

مسلسل افسانہ (خاص الجمعیۃ کیلئے)

طوفان حوادث

(۴)

یہ اسی طرح باتیں کرتے اور غلام گردشوں میں ہوتے ہوئے جب ہال کے پاس پہنچے تو ہر ایک نے باہر سے ہی دروازہ کو تھپتھپاتے ہوئے کہا حضور شاہد علی صاحب تشریف لے آئے ہیں۔

اندر سے آواز آئی "یہاں لے آؤ"۔

شاہد علی یہ آواز سن کر کچھ چونک پڑے۔ یہ آواز بالکل صاحب کی آواز سے بے حد ملتی جلتی تھی۔

بہر حال وہ اندر پہنچے تو نواب صاحب نے ان کا استقبال کرتے ہوئے کہا ... آپ کا انتہائی ممنون ہوں کہ آپ اتنی جلد تشریف لے آئے ...

اس وقت ......

[illegible]

مراد آباد میں علمائے امت کا عظیم الشان اجتماع

جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کے اجلاس عام کی مفصل کاروائی

مسائل حاضرہ کے متعلق اہم ترین قراردادوں کی منظوری

روئداد اجلاس جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ منعقدہ ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۸، ۱۹ اگست ۱۹۳۶ء یوم یکشنبہ و دو شنبہ بصدارت حضرت مولانا قطب الدین عبد الوالی صاحب فرنگی محلی زید مجدہم مراد آباد ۱۹ اگست ۱۹۳۶ء کل سے جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کے ارکان عام کا اجلاس دریائے رام گنگا کے کنارے جامع مسجد مراد آباد ...

مولانا سمیع اللہ صاحب ہردوئی۔ جناب مولانا عظمت اللہ صاحب ملیح آبادی۔ جناب مولوی بدر الدین صاحب وکیل نگینہ۔ جناب حکیم داؤد خاں صاحب کرتپوری۔ جناب مولانا منظور النبی صاحب ندوی۔ جناب مولانا سید محمد میاں صاحب شاہی مسجد مراد آباد۔ جناب مولانا عبد الحفیظ صاحب رئیس بچھرایوں۔ جناب ...

حادثہ کراچی

زلزلۂ کوئٹہ

نقشۂ تبلیغ

شرکائے اجلاس

ترمیم مرزائیہ

سکھوں کی ناعاقبت اندیشانہ روش

[illegible]

آپ کا مستقبل

یقیناً تفکرات اور پریشانیوں کی زد سے بچ سکتا ہے

بشرطیکہ آپ آج ہی

مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور

میں اپنی زندگی کا بیمہ کرالیں۔ ہندوستان میں یہی

مسلمانوں کی واحد بیمہ کمپنی

ہے جسکے ڈائرکٹروں میں باوقار اور مایہ ناز مسلمان ہستیاں شامل ہیں کمپنی کی بعض اسکیمیں نہایت عمدہ اور مفید ہیں جنمیں

شرح چندہ کم اور منافع زیادہ

ہے۔ مسلم انڈیا میں بیمہ کرانا بیک کرشمہ دو کار کے مترادف ہے یعنی اپنے اہل و عیال کی فلاح و بہبود اور اپنی قوم کی معاونت

مزید معلومات: مینیجنگ ڈائرکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور یا منظور احمد عثمانی بی اے انسپکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ (لاہور) فتحپوری۔ چاندنی چوک دہلی سے حاصل کریں

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا کرتی ہے۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے۔ جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے۔ دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ (عہ) اور جنت کی کنجی کی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ) ہے۔ لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ (عہ) لی جائے گی۔

دونوں حصوں میں کل ... احادیث درج ہیں۔ بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے ... تقسیم کرتے ہیں۔ کاغذ، کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

ملنے کا پتہ: دفتر مکتبہ علمیہ۔ گلی قاسم جان۔ دہلی

قرن اولیٰ میں چند غلط فہمیوں کی بنا پر مسلمانوں کی خانہ جنگی

جنگ صفین اور جنگ جمل کے بعض واقعات

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر

(۱۴)

حضرت عمار بن یاسر اور حضرت عائشہ ...

[illegible]

حضرت عائشہ کا واقعہ

ابن الکلبیہ اور حنیفہ بن نوفل

حضرت معاویہ کی تقریر

[illegible]

شربت اکسیر

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہوگئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کرکے ہمارے کارخانہ کا شربت اکسیر استعمال کرکے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

[illegible]

جریان

[illegible]

بیس برس کا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہوگیا

[illegible]

ملنے کا پتہ: ایس اے بی بخشی اینڈ کمپنی ... کلکتہ

مفرح مشکین

عنبر اور جواہرات کا ایک نفیس مرکب

[illegible]

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

شربت فولاد

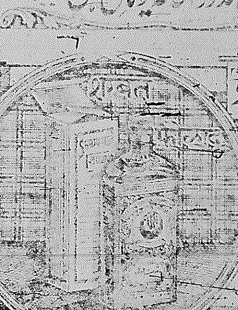

[illegible]

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

الفاظ چاہئے ہیں یا ......

[illegible]

وحید ناسری جام نگر کاٹھیاواڑ

وینس کی ہمدردی

[illegible]

دی وینس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

نگارستان کشمیر

[illegible]

ملنے کا پتہ: مکتبہ ... سوئیوالان دہلی

جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کے سالانہ اجلاس کا

خطبۂ استقبالیہ

از جناب قاضی ثروت حسین صاحب رئیس و قاضی شہر مراد آباد

اجتماع جو ہم ان کے اعلیٰ طبقات کے ساتھ ہر طرح کا اختلاط نشست و برخاست اور اکل و شرب روا رکھتے ہیں لیکن ان کی بعض نسلوں اور اقوام مثلاً بھنگی چمار کو تحقیر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

مخلوط اور جبریہ تعلیم

شدھی کا اعلان

جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کے اجلاس عام کی مفصل کارروائی

(سلسلہ صفحہ ۳)

ریاست دھار کی جامع مسجد

الیکشن بورڈ

غیر مسلم کانگرسی رہنما

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ اعراب زیر زبر پیش کو کس طرح پڑھا جائے۔

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ

ایک دوسرا مسئلہ در پیش ہے وہ یہ ہے کہ جدید گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کے متعلق ہمارا طرز عمل کیا ہو۔

حادثہ کراچی و لاہور

قومی انحطاط

ہندوستان کی سرحد پر قبائل کے حملہ کی تفصیلات

گنداب کی سڑک مسمار کر دی گئی اور ٹیلیفون کا سلسلہ کاٹ دیا گیا

حملہ آوروں کے قبضہ میں مشین گنیں

شبقدر ۱۵ اگست۔ گنداب کی سڑک کے متعلق جو مصیبت پیدا ہوئی ہے اس کی تہ میں غنی محمود نامی ایک شورش پسند آدمی معلوم ہوتا ہے۔ یہ ان لوگوں میں سے ہے جو علاقہ صافی میں پناہ گزین ہیں اور وقتاً فوقتاً قتل کرتے رہتے ہیں۔ جب صافی کے علاقہ کے قبیلہ داروں سے یہ کہا گیا کہ اپنے یہاں ان لوگوں کو جگہ نہ دیں تو ان میں سے متلاشی مومند لوگوں کے لئے ایک چارہ ہو گیا اور وہ بلوشاہ گل کے جھنڈے کے نیچے جمع ہو گئے۔ بادشاہ گل حاجی ترنگ زئی کا بیٹا ہے۔

سرکاری بیان

فوجی طاقت ناکام ثابت ہوئی

مزار غالب کی مرمت کے لئے مصلح الدین احمد صاحب کی اپیل

پشاور میں علی مزیجی بن سنتقلال افغانستان

اٹلی کے لئے سامان جنگ

حیدر آباد کے ایک خیال سے طلبی صفائی

جاپانی پرانند لوہار کو کرپان رکھنے پر گرفتاری

مسجد شہید گنج کے مقدمات

ایک مسلمان کی اپیل

لاہور ۱۸ اگست۔ سلطان محمد نامی ایک شخص جسے زیر دفعہ ۱۵۱ شہید گنج ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں گذشتہ ماہ رجولائی کو میانی منڈی میں سے مجسٹریٹ کے حکم کے مطابق منتشر نہ ہونے کے الزام میں ۹ ماہ قید اور سو روپیہ جرمانہ ہوا تھا اس کی اپیل کا فیصلہ سناتے ہوئے مسٹر اونکار ناتھ ایڈیشنل سیشن جج نے ریمارک پاس کیا کہ استغاثہ کا بیان بالکل سچ ہے ۔

سکھوں کے خلاف ایک اور استغاثہ

مزار پیر کالو شاہ کے متعلق خونریزی کی درخواست

پیر کالو شاہ کے مزار کا مقدمہ

ابتدائی سماعت

دو سے زائد کرپانیں رکھنے کا جرم

دس سکھوں کو سزائیں

بمبئی میل کو گرانے کی کوشش

کانگریس کے سالانہ اجلاس کا انتظام و اہتمام

مجلس استقبالیہ میں شرمناک تنازعہ

کانگریس کے سالانہ اجلاس کے سلسلہ میں مجلس استقبالیہ کے ارکان کی باہمی کشمکش نے نہایت ہی شرمناک صورت اختیار کر لی ہے۔

خیال ہے کہ اس کے بعد ارکین کے پاس کاغذات انتخاب بھیج کر ان کی رائے معلوم کی جائے اور اس طرح فیصلہ کر دیا جائے۔

آل انڈیا جرنلسٹ کانفرنس کا اجلاس کلکتہ

منتقد قرار دادوں کی منظوری

ترکی کے ایک شہزادہ کی خودکشی

مغربی زندگی کے اثرات کا نتیجہ بد

چین میں برطانی صحیفہ نگار کا قتل

دہلی میں چوری کی وارداتیں

> **مسلمانوں کیلئے مفت تحفہ**
>
> شیخ محمد اسمٰعیل کوچہ رحمان دہلی

دار الحکومت

خان بہادر شیخ محمد جان صاحب کی اعزازی لنچ

قومی خدمات اور ہمدردی عامہ کا اعتراف

سویٹ ہوٹل میں ایک ممتاز معززین کا اجتماع

خانصاحب مرزا عبدالرحیم صاحب کا تبادلہ

تحفظ اوقاف کے متعلق امارت شرعیہ صوبہ بہار کا نقطۂ نگاہ

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب کا مکتوب

آنریبل مسٹر عبدالعزیز وزیر تعلیم صوبہ بہار کے نام

[illegible]

شعبۂ تبلیغ کا قیام

[illegible]

وفات و ادبیت مسیح کے متعلق ایک علمی بحث

عقل و نقل کی روشنی میں

(۱۵)

[illegible]

... کیا خصوصیت تھی پھر ... سے مثال دے دینی کافی تھی ... فی الخلق من التراب

زبردست انقلاب

دنیا میں تہلکہ مچ گیا بیوی کو خوش کرنے کی ایجاد

آپ کی بیوی آپ سے خوش کیوں نہیں رہتی اس لئے کہ آپ اس کو خوش کرنے کی کوئی تدبیر نہیں کرتے اگر آپ کو اپنی بیوی کو ... لازمی ہے۔

... خریدار محصول ...

پتہ: منیجر ... ایجنسی دہلی

ضروری اطلاع

[illegible]

... اگر کسی کو ... بالکل بے خبر ... کو ترجیح دیتا تھا ...

... کی دوا دوں سے عجیب و غریب علاج ہے۔ ضرورتمند اصحاب تجربہ کریں۔

نوٹ: کوئی صاحب ... اور دوائی کے لئے ... کریں۔

نسخہ طبیہ علاج اور نسخہ طبیہ مفیدہ

... کے استعمال سے سب ... فائدہ ... ان کی قسمت۔

ضروری اطلاع

یاد رہے کہ میری دوائی صرف نامردی، سستی، جریان، احتلام، ضعف، کمزوری، لاغری کیلئے مخصوص ہے ... کیلئے میری دوا مفید نہیں۔

خط و کتابت ... منیجر دار الشفا گولیاں ... بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

بچوں کی اکسیر دوا

بال جیون گھٹی

[illegible]

المشتہر: منیجر بال جیون ...

[illegible]

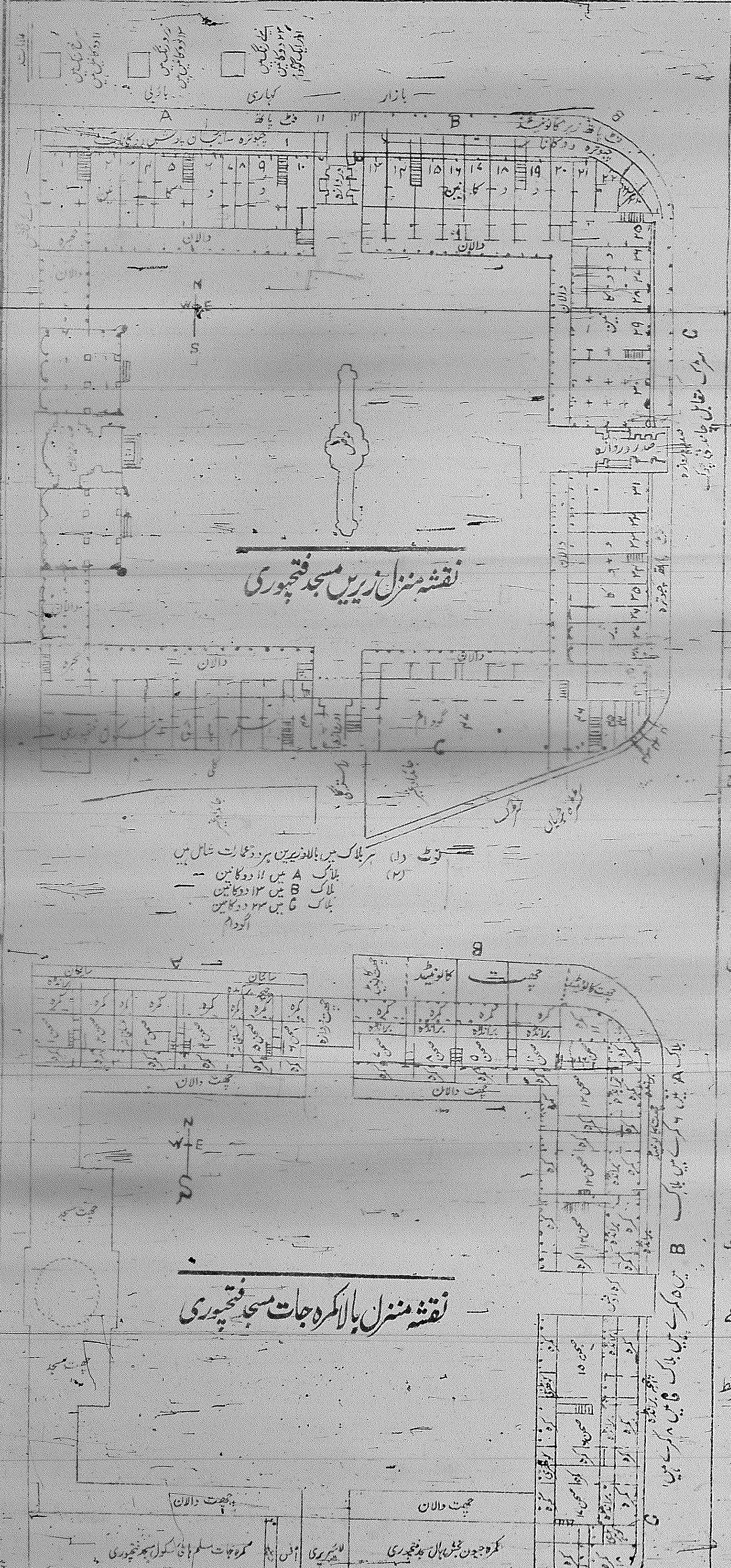

اعلان

چونکہ فتحپوری کی انتظامیہ کمیٹی نے بموجب تجویز مورخہ ۲۳ مئی ۱۹۳۵ء یہ قرار دیا ہے کہ آئندہ کمیٹی مذکور دوکان و بالاخانہ ہائے متعلقہ مسجد فتحپوری کے کرایہ کا ٹھیکہ دیدے۔ اس لئے ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ٹھیکہ بشرائط ذیل دیا جاوے گا۔

نوٹ

واضح ہو کہ نقشہ جو اشتہار ہذا کے ساتھ درج ہے اس سے ظاہر ہوگا کہ اغراض ٹھیکہ کے لئے تین بلاک بنائے گئے ہیں جو نقشہ میں بذریعہ A-B-C علیحدہ علیحدہ ظاہر کئے گئے ہیں۔ ٹنڈر دینے والے صاحبان کو اختیار ہے کہ خواہ کسی بلاک کی بابت ٹنڈر دیں۔

شرائط ٹھیکہ حسب ذیل ہیں

ٹھیکہ دار بطور خود یا دفتر مسجد سے موجودہ کرایہ کی بابت دریافت کر سکتا ہے۔

بعد منظوری ٹھیکہ ... ماہوار کرایہ پیشگی ٹھیکہ دار کو ادا کرنا ہوگا جو تا اختتام ٹھیکہ کمیٹی منتظمہ کے پاس جمع رہیگا۔

[illegible]

(ب) ... ٹھیکہ دار کو ... کمیٹی انتظامیہ کو ... اعتراض کرنے کا حق حاصل نہ ہوگا۔

(ج) اگر ٹھیکہ دار کسی طرح جائداد فتحپوری کو نقصان پہنچائے تو اسکو جملہ نقصان ادا کرنا ہوگا کمیٹی اس کے ... فسخ کرنے کی مستحق ہوگی۔

(د) ٹھیکہ دار کو کرایہ داران سے ... زائد کرایہ پیشگی وصول کرنے کا حق نہ ہوگا اور ٹھیکہ دار سے شرط تابع شرائط ٹنڈر ... لکھوالے گا۔

(ہ) ٹھیکہ کی میعاد پانچ سال ہوگی جس کی صاحب ڈسٹرکٹ جج دہلی سے اجازت حاصل کی جاویگی۔

مینیجنگ کمیٹی مسجد فتحپوری دہلی

دستخط کارکنان

(نوٹ) ٹنڈر ۵ جمادی الاول ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۵ اگست ۱۹۳۵ء تک مکمل دفتر کمیٹی فتحپوری میں پہنچ جائیں۔

تار کا پتہ "الجمیعۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

Aljamiat

الجمیعۃ دہلی

سہ روزہ

(ایڈیٹر۔ ہلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۸ جمادی الاول ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۲۸ اگست ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۵

سکندر آباد میں تین روز سے نہایت خوفناک ہندو مسلم فساد ہو رہا ہے

مسجد کے قریب باجے کے راستہ جلوس نکالنے پر ہندوؤں کا اصرار

دو مقتول، ارسٹھ مجروح، سو گرفتار

دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ۔ فوجوں کو تیاری کا حکم

سکندر آباد ۲۵ اگست

حبش پر گولہ باری کے وقت حبشی کیا کریں گے

حکومت حبش کی ہدایات جاری ہوگئیں

فرانس کو ابھی تک صلح کی توقع ہے

لاہور میں سکھوں کا زبردست اجتماع

مسجد شہید گنج میں جلسہ

حفظ ماتقدم کے لئے پولیس کی آمد

مزار شہید گنج کا مقدمہ

پولیس کے چالان کی تکمیل

لاہور ۲۵ اگست

بچاس سکھوں کی گرفتاری

شیخوپورہ ۲۵ اگست

لکھنؤ میں ایک انگریز بیرسٹر کی گرفتاری

کلکتہ ۲۵ اگست

دہلی میں پھر زلزلہ کا جھٹکا

دہلی ۲۵ اگست

چاوڑی بازار میں لاش

بجلی چرانے کے الزام میں گرفتاری

دہلی ۲۵ اگست

ایک جوہری کے مکان کی تلاشی

دہلی ۲۵ اگست

بنگال میں سیلاب کی تباہ کاریاں

ناگپور میں سیلاب

مدکسر میں بارش

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب کا وعظ

دریائے دمودر میں پھر طوفان آگیا

فوجی دستہ کو تیاری کا حکم

پہلے کی خبریں

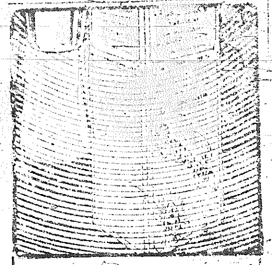

تندرستی

عام ناطاقتی

اعصابی کمزوری

بدخوابی

اضمحلال طبع اور کمی خون

کے لئے سیناٹوجن استعمال کیجئے

SANATOGEN

وہ کتابیں جن کو پڑھنے اور پڑھ کر محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے

طب روحانی

دعائے مقبول

رسول کی دعائیں

احسن الوظائف

ضیاء القلوب

دستور العمل الطباء

ہادی الحرمین

الجمیعۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

اصلی اصلی کوک شاستر (رجسٹرڈ)

کارخانہ جاپان نادرتی سٹور نمبر ۲۸ پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

صرف دو روپیہ بارہ آنہ میں پانچ گھڑیاں

ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس۔ دو عدد ڈبی رسٹ واچ۔ دو عدد ڈبی پاکٹ واچ

کارخانہ جاپان نادرتی سٹور نمبر ۲۸ پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

غریبوں کا قرآن مجید مترجم

الجمیعۃ بک ڈپو گلی قاسم جان بلیماران دہلی

الجمیعۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا ذخیرہ

اشاعت اسلام

تعلیم الاسلام

سیاسیات ہند

حیات محمد

باردی کی لڑکی کا قبول اسلام

تاریخ کمپنی کی مطبوعہ دستاویز

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

علم الصرف حصہ اول

مفتاح العربیہ

حیرت انگیز رعایتی اعلان

ان تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ حسب ذیل ہے

الجمیعۃ بک ڈپو گلی قاسم جان بلیماران دہلی

مسودہ قانون شریعت

(جو حافظ محمد عبداللہ صاحب لائل پوری کی طرف سے اسمبلی میں پیش ہونے والا ہے)

جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کے سالانہ اجلاس میں حافظ محمد عبداللہ صاحب لائل پوری کے مجوزہ مسودہ قانون پر حسب ذیل تجویز منظور کی گئی ہے جسے ہم گزشتہ اشاعت میں شائع بھی کر چکے ہیں :-

"(الف) جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کی یہ نمائندہ کانفرنس جس میں صوبہ متحدہ کے نامور اور برگزیدہ علماء شریک ہیں اس شریعت بل کے مقصد اور اصول سے جو مولانا حافظ محمد عبداللہ صاحب ایم۔ ایل۔ اے نے مجلس قانون ساز ہند میں پیش کیا ہے اتفاق اور اس کی حمایت کرتا ہے ...

انتقادات

الاطفال یعنی سالانہ نمبر "ہمدرد صحت" دہلی

انسانی طبیعت کی گوناگونی کا اندازہ اس بات سے بخوبی ہوتا ہے کہ ایک طرف تو بچوں سے اسے غیر معمولی لگاؤ ہے اور دوسری طرف اس کی ضروریات سے یکسر تغافل ...

محمود اور فردوسی

رسالہ "معلومات" دہلی

مسلسل افسانہ (برائے خاص الجمعیۃ کیلئے)

طوفان حوادث

(۵)

قادر حسین اور انسپکٹر تارا سنگھ نے حیرت کے ساتھ شاہد علی کی جانب دیکھا اور ان کی بات کی تصدیق کرنے کے لئے نعش کی طرف جھک کر دیکھا پھر قادر حسین نے کہا "واقعی یہ نہایت عجیب بات ہے۔"

شاہد علی نے کہا "بہت ہی عجیب! اس سے معلوم ہوتا ہے کہ رات انہوں نے دھلی ہوئی قمیص پہنی اور جو قمیص اس سے پہلے پہنے ہوئے تھے وہ اتار ڈالی۔"

تیسرا باب

الفاظ چاہیے ہیں ...

سید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

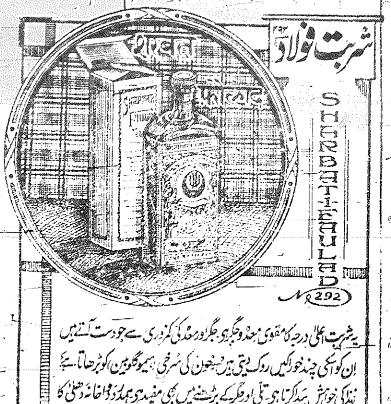

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

معاصرین کے افکار و آراء

کالے اور گورے رنگ کی جنگ

اگر اٹلی اور حبشہ کی جنگ چھڑ گئی تو یہ کالے اور گورے رنگ کی جنگ ہوگی۔ اور اس لحاظ سے زیادہ خوفناک اور عالمگیر نوعیت کی ہوگی ...

ملت اس مسئلہ کی جانب توجہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ ایک طرف ہندی کے حامی ناگری رسم الخط اور ہندی زبان کو تمام ہندوستان میں پھیلانے کی سعی کر رہے ہیں۔ اور پنجاب کے اکثر ہندو جو بدقسمتی سے اردو کو حرف ملانوں کی زبان سمجھنے کے عادی ہیں ان کی پشت پر ہیں۔ دوسری جانب سکھوں کی کوشش ہے کہ پنجاب میں پنجابی زبان اور گورمکھی ...

احتجاج

اردو کے تحفظ و ترقی کا مسئلہ

امداد باہمی کی تین شاندار کامیاب تجویزیں

اول شادی فنڈ ... بچوں کو ممبر کرا کر آپ ۵۰۰ روپیہ تک کی امداد بوقت شادی حاصل ہونے کا فائدہ حاصل کر سکتے ہیں ... دوم گولڈن ایڈ سکیم ... سوم ...

ضرورت ہے!! ضرورت ہے!!

سید عباس علی شاہ احسان، مینجنگ ڈائرکٹر

دی بنیادو پراویڈنٹ انشورنس کمپنی لمیٹڈ بستی کوٹھی نمبر ۱۵ لودھیانہ (پنجاب)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت یا مصطفیٰ کمال اور رضا شاہ کی تقلید

اپنے ہاتھوں اسلامی کلچر کی تباہی اور حکومت سے حفاظت کا مطالبہ

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۱۵)

مصطفیٰ کمال پر قیاس نہ کرو

چونکہ مصطفیٰ کمال اور رضا شاہ با اختیار و اقتدار ہیں اسلئے وہ جب چاہیں یورپین تمدن سے علیحدہ ہو سکتے ہیں وہ آپ کی طرح نہیں ہیں آپ نے اگر کوئی غلط چیز اختیار کرلی تو اس کی اصلاح ناممکن ہو جائے گی آج مسلمان سینکڑوں بدعات میں مبتلا ہیں لیکن باوجود سمجھانے کے ان بدعات کو ترک کرنے پر آمادہ نہیں ...

گائے کی قربانی

ہمارے ایک ہندو دوست جیل میں کہا کرتے تھے مولوی صاحب یہ کیا بات ہے آپ لوگ گائے کو کیوں مارتے ہیں آخر اعلیٰ حضرت حضور نظام نے گئو ماری بند کردی۔ کابل میں گئو کشی بند ہوگئی لیکن یہاں کے مولوی بڑے متعصب ہیں کہ ناحق بیچاری گئو کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں ...

عمار بن یاسر کی تعریض

حضرت ام المؤمنین ...

دار الحکومت

انجمن قومی پنجابیاں کی جانب سے ایٹ ہوم
خان بہادر شیخ محمد جان صاحب کی خدمت میں سپاسنامہ

اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں
مسٹر آصف علی کے سوالات

دہلی میونسپلٹی کا اہم اجلاس
گائے بھینسوں پر محصول عائد کرنیکا مسئلہ التوا میں

ایک ہونہار نوجوان عالم کا انتقال
دار الحدیث رحمانیہ دہلی میں تعزیتی جلسہ

سرحدی قبائل کا زور
پسپائی سے انکار اور تنبیہات سے لاپروائی

سابق شاہ امان اللہ روما میں ہیں
افغانستان آنے کی افواہ غلط ہے

سر عبد الرحیم کی یورپ سے واپسی
جدید آئین کے متعلق اظہار خیال

گوجرانوالہ میں سکھ مسلم کشیدگی
حالات بگڑ رہے ہیں

اٹلی کا جواب جمعیۃ اقوام کو
اگر نہر سویز بند کردی گئی تو.....

اطالوی بمبار ہوائی بیڑے کی روانگی جشن

بحیرہ روم میں فوجی سرگرمیاں

سترہ مرتبہ سزا پانے والا میونسپل افسر

ایک سے زائد کرپانیں رکھنے والے سکھوں کی سزا بحالی

مزار کا کوشاہ شہید گنج کے متعلق تحقیقات
تھانہ نولکھا پولیس کی تفتیش اور وکلاء کی بحث

مسلم وکلاء کا فیصلہ

۱۸ اگست کی کارروائی

تازہ صورت حالات

مقدمہ شہید گنج کے مقدمات

آغا عبد الکریم صاحب شورش کا مقدمہ

شاہی مسجد کے قریب جھٹکا
ننگی کرپانوں کا مظاہرہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم چہارشنبہ ۲۸ جمادی الاول ۱۳۵۴ھ ہجری

امروہہ کی علما کانفرنس کے ۲۵ ہزار پوسٹر پولیس والوں کو چسپاں کرتے ہوئے دیکھا گیا

علمائے فرنگی محل نے بھوپال کے فتوے پر دستخط کرنے سے صاف انکار کردیا

الہ آباد کی "تحریک تنظیم" علما کا اختلاف وقت کی ضروریات اور دیگر اہم مسائل
مراد آباد کے عظیم الشان جلسہ میں حضرت مولانا قطب الدین عبدالوالی کی بصیرت افروز تقریر صدارت

مسجد شہید گنج

جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کا سالانہ اجلاس
شعبہ تبلیغ کا قیام

مختلف طبقات کا تعاون

تعمیری و اصلاحی ضروریات

ہندوستان کے دوسرے صوبے

ریاست حیدرآباد میں شدید فساد

مولوی محمد طیب صاحب کا جواب

ولادت مسیح کے متعلق ایک علمی بحث
عقل و نقل کی روشنی میں

(مولانا قاضی انوار الحق صاحب مفتی ریاست مانگرول کے قلم سے خاص الجمعیۃ کے لئے)

(۱۶)

(۱) ڈاکٹر صاحب کا فرمانا کہ ان کی کوئی مکمل سوانح عمری موجود نہیں تو پھر کس طرح سے کہہ سکتے ہیں کہ ان کی اولاد تھی کس قدر کمزور دلیل ہے۔ کیا کسی شخص کی سوانح عمری کا موجود نہ ہونا کبھی اس کی اولاد بھی ہونے کی دلیل ہو سکتا ہے؟

...بجگی۔ کم از کم میں تو اس لایخل معمہ کو سمجھنے سے قاصر ہوں کہ کشمیر میں آنے کا شادی سے کیا لازمی تعلق ہے۔ کیا جو شخص کشمیر میں آتا ہے تو اسی قدرتی مذہب یا ریاست کے قانون کی رو سے لازماً شادی کرنی پڑتی ہے؟ اگر نہیں تو ڈاکٹر صاحب کا ظاہر جیسے سلیق لفظ...

...جواب میں فوراً آگے چل کر تحریر کرتا ہوں۔ اور ظاہر کئے دیتا ہوں کہ ڈاکٹر صاحب بڑی بھاری لغزش کھا گئے۔

(۵) پھر فرماتے ہیں کہ جب ہمارے پاس تاریخی ثبوت موجود نہیں تو بغیر ہم خدا کی خوب کردہ حقیقت کا انکار کر...

...کے سامنے حلفیہ بیان کیا کہ مرزا صاحب نے کچھ روپیہ دیکر ہم سے کہلوانا چاہا کہ کہو کہ یہ قبر حضرت عیسیٰ کی ہے (این کار از تو آید و مرداں چنیں کنند)

(۶) آپ کا یہ فرمانا کہ جب کشمیر آئے تو ظاہر ہے کہ شادی بھی کی...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارہ میں کہ گراموفون باجے میں جو ریکارڈ عموماً چلائے جاتے ہیں جن میں قرآن شریف کی آیات اور نعتیہ کلام اور عاشقانہ غزلیں ہوتی ہیں ان کا سننا سنانا جائز ہے یا نہیں اور عاشقانہ غزلوں سے مستورات اور لڑکوں و لڑکیوں پر جو برا اثر پڑتا ہے وہ لہو و لعب میں داخل ہے یا نہیں فقط بینوا و توجروا۔

الجواب

گراموفون میں قرآن مجید کی آیات اور سورتوں کا بھرنا ناجائز ہے کہ اس میں کتاب مقدس کی توہین ہے۔ اور قاری کو اس غرض سے قرأت کر کے اس کی اجرت لینا حرام ہے۔ ان ریکارڈوں کو خریدنا اور استعمال کرنا بھی جائز نہیں۔ گو بظاہر یہ قرآن پاک کی قرأت کو سننا سنانا ہے لیکن یہ طریقہ استماع قرآن کے احترام کے منافی ہے۔ اور چونکہ عام طور پر گراموفون کا استعمال لہو و لعب اور تفریح کے لئے کیا جاتا ہے۔ اور اس کی مجالس غنا اور تماشائیوں اور ہر قسم کے بیباک آدمیوں کی مجالس ہوتی ہیں۔ اس لئے اس باجے کا حکم بھی عام آلات غنا کا حکم ہے۔ اس لئے مسلمانوں کو ایسے ریکارڈوں کے خلاف قومی احتجاج کرنا چاہئے۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ
دہلی

الجواب صحیح	الجواب صواب
حبیب المرسلین عفی عنہ	اصغر محمد اسحٰق عفی عنہ

استفتاء

...

الجواب

...

استفتاء

...

الجواب

...

مسلمانان عالم کے نام اپیل

یہ حقیقت ہے کہ برلن میں ۱۹۲۲ء سے ایک مسلمانان عالم مقیم برلن کی واحد منتظم شدہ جماعت بنام جماعت اسلامیہ برلن موجود ہے۔ اور اس جماعت میں تمام مسلمانوں کی اقوام موجود ہیں اور ہر مسلمان اس جماعت کا ممبر نہایت آسانی سے ہو سکتا ہے۔ جماعت اسلامیہ کی امداد کہیں سے نہیں ہوتی بلکہ صرف ممبران چندہ دیکر اس کا کام نہایت خوش اسلوبی سے چلا رہے ہیں۔ اسی وجہ سے جماعت اسلامیہ برلن نے اس وقت اس بات کی کوشش نہیں کی کہ ایک مسجد تعمیر کی جائے اور خواہ مخواہ غریب ہندوستان کا پیسہ برباد ہو۔ ۱۹۲۳ء میں فرقہ احمدیہ برلن میں وارد ہوا اور مسجد تعمیر کی۔ کیونکہ بہت...

ریاض احمد محمد صدر جماعت اسلامیہ برلن، ڈاکٹر فرید الطاف (مصری) عبد اللطیف عبد الوہاب (عراقی) حیدر کریم جعفری (ہندی) منصور ابن احمد (ہندی) محمد کاسا کف (روسی) ذکریا م حسن الدین۔ احمد بدادر (مولانا مولوی) الشیخ۔ انگار (جامعہ ازہر مصر) حسنی احمد محمد زکریا ہاشمی (پروفیسر برلن علوم مشرقیہ) محمد غنی الغرق محمد حسن مرفن (جرمن نومسلم) وغیرہ وغیرہ۔

(نوٹ) اصل دستاویز معہ دستخط کے جماعت اسلامیہ برلن کے دفتر میں موجود ہے۔ جو چاہے دیکھ لیں۔ علاوہ ازیں ہم اخبارات کے بہت مشکور ہوں گے جو وہ جب چھپے ایک نسخہ روانہ کر دیں تمام اسلامی جرائد کا فرض ہے کہ وہ مسلمانان ہند تک اس اپیل کو پہنچائیں۔ پتہ جماعت اسلامیہ

Islamische Gemeinde e.V. Berlin Grunewald
Schl... Abt. 5 Wilmersdorf
3700/32

...

مؤید:۔ مولوی احمد گل صاحب بنوں

(۲) مسلمانان بنوں و مضافات کا یہ جلسہ عام پر زور الفاظ میں مولانا غلام غوث صاحب صدر مجلس احرار سرحد و امیر شریعت کی گرفتاری پر صدائے احتجاج بلند کرتا ہے اور حکومت سرحد سے مطالبہ کرتا ہے کہ مولانا صاحب کی گرفتاری پبلک ٹرنکولیٹی بل کے ماتحت حکومت کے انصاف پر ایک بدنما داغ ہے۔ لہٰذا سر گریفتھ گورنر صاحب بہادر صوبہ سرحد سے یہ جلسہ مطالبہ کرتا ہے کہ مولانا صاحب کے خلاف مقدمہ فوراً واپس لے کر صوبہ سرحد کے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو جو کہ پہلے سے ہی مجروح ہیں رکھ کر امن پسندی کا ثبوت دیں۔

محرک:۔ کامریڈ پیر خان صاحب سابق اسیر فرنگ بنوں
مؤید:۔ محمد باز ید خاں بنوں

آخر میں عام مسلمانوں کے جذبات کے ماتحت صاحب صدر نے فرمایا کہ یہ خودری جلسہ ہمارے زخم خوردہ دلوں کو تسکین نہیں دے سکتا لہٰذا تمام علاقہ کے اطلاع کے بعد جمعیۃ العلماء کے حکم کے ماتحت جب عام اجلاس ہوگا تو اس کے بعد عملی پروگرام پر تمام کام زن ہو کر اپنے حقیقی رہنما کے قدم بقدم چل کر کام کریں گے۔ اور مسٹر فارسی سلیمان صاحب نے اعلان کیا کہ چونکہ مولانا صاحب نے فی الحال خالص مذہبی کام کی طرف توجہ کر کے اپنے ذمہ صوبہ سرحد کی مجلس احرار کی صدارت کا کام لیا اور تمام ضلع میں تبلیغی دورہ کرتے ہوئے مرزائیت کا انکشاف کرتا رہا۔ جس پر ماقبل ازیں بھی حکومت پشاور نے اسکو ایک ماہ کے اتنائی نوٹس پر پابند کرتے ہوئے پشاور میں ان کا داخلہ بند کیا اور مولانا صاحب نے بھی تعمیل کی۔ اب جب کہ بعد اختتام میعاد کے مولانا موصوف حسب تبلیغی دورہ پر ضلع پشاور میں تشریف لے گئے تو دریا ان کو گرفتار کر دیا...

حضرت مولانا غلام غوث صاحب کی گرفتاری
بنوں میں احتجاجی جلسہ

مورخہ ۱۶ اگست بروز جمعہ گیارہ بجے دن کو مولانا عبد القیوم ناظم جمعیۃ العلماء کے نام پر مولانا عبد الودود صاحب سرحدی کا پشاور سے بذریعہ تار برقی اطلاع ملی کہ حضرت مولانا غلام غوث صاحب کو پبلک ٹرنکولیٹی بل کے ماتحت گرفتار کیا گیا۔ یہ اطلاع باوجود شدت برسات کے فوراً شہر میں پھیل گئی چنانچہ جامع مسجد بنوں میں بعد نماز کے فوراً احتجاجی جلسہ منعقد ہوا۔ میاں عبد القیوم نے حضرت مولانا صاحب کے مذہبی و قومی خدمات پر تبصرہ کرتے ہوئے حکومت سرحد کے نا عاقبت اندیش حکام کے رویہ کی مذمت کی بعد میں مسٹر سلیمان فارسی صاحب نے مسلمانوں...

...

خضاب چھوڑو

...

نروبیو پرلز

...خلاف تہذیب۔ ان کی خوبی استعمال کرنے ہی پر ظاہر ہوگی۔ قیمت فی درجن صرف ڈیڑھ روپیہ، عہ تین درجن مبلغ چار روپیہ (للعہ)

ملنے کا پتہ:۔ دی نروبیو فارمیسی (رات برانچ) بالمقابل مرکنٹائل بنک۔ فتحپوری۔ دہلی۔

قلم آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آموں اور مظفر پور کے مشہور لیچیوں کا تندرست اور مضبوط قلم میرے یہاں سستا دام پر ملیگا۔ فہرست منگا کر دیکھیں۔

بہار نرسری پوسٹ گھرٹسہ براہ ... ضلع دربھنگہ

حب زرین (رجسٹرڈ)

کمزوروں کو زور آور، ضعیفوں کو طاقتور، نوجوان مایوس الباہ کو جوانمرد بنانے والی اکسیر صرف حب زرین ہی ہیں جن کے چند دن کے استعمال سے امید سے زائد طاقت حاصل ہو جاتی ہے۔ پوری شیشی عہ/ علاوہ محصول ڈاک۔

دواخانہ کنز المجربات (رجسٹرڈ) کوچہ چیلان گلی راجان دہلی سے منگائیے

ڈیڈ کیم حبّ ...

اگر آپ حکیم حسن بیدار واکر وال کی عالی ہونی اردو نایاب کتاب مجربات حسنی کا غور سے مطالعہ کریں گے...

...

المشتہر: منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر یوپی

نگارستان کشمیر

(مصنفہ قاضی ظہور الحسن صاحب سیوہاروی)

کشمیر جنت نظیر کی جامع ترین تاریخ، سلاطین و راجگان کشمیر کی حکومت کا صحیح خاکہ، متعصب ہندو مورخین کشمیر کے ان بے بنیاد و جھوٹے الزامات کے دندان شکن جوابات...

ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ شرقیہ سوئیوالان دہلی

وینس کی ہردلعزیزی

وینس ہر ایک جیب و ضرورت کے مطابق سکیم پیش کرتی ہے
...
دی وینس انشورنس کمپنی لیمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

ناظرین کیلئے قابل لحاظ امور

جو حضرات اخبار میں کوئی مضمون یا خبر یا مراسلہ برائے اشاعت ارسال فرماتے ہیں ان کے لئے حسب ذیل امور کا لحاظ نہایت ضروری ہے۔

(۱) تمام مضمون خوشخط لکھا ہوا ہونا چاہئے خط شکست میں نہیں لکھنا چاہئے۔

(۲) دو سطروں کا فاصلہ ہونا چاہئے تاکہ اگر کوئی غلطی کاٹ کر بنانا ہو یا اگر کوئی عبارت بدلنا ہو تو ایک سطر دوسری سطر با آسانی لکھی جا سکے۔

(۳) مضمون صرف کاغذ کے ایک طرف لکھنا چاہئے دونوں طرف نہیں لکھنا چاہئے۔

(۴) حتی الامکان زیادہ سے زیادہ اختصار کو ملحوظ رکھنا چاہئے جو مراسلہ جتنا مختصر ہوگا اتنا ہی بہتر ہے۔

(۵) ہر مضمون یا خبر یا مراسلہ بھیجتے وقت اس کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے کہ اس کا چھپ جانا یقینی نہیں ہے...

...

صوبہ بہار کے انصاری پارچہ باف کاریگروں کی اقتصادی بیداری

...

امیر حبیب کی پیشینگوئی سچی ہوئی

...

قانون

...

بال عمر بھر نہ اگنے کا جوہر

...کارخانہ جاپان ... پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

جو چاہو گے ہو جائے گا

عمل محبت کے شائقین ہمارا جنتر گوہر مراد منگالیں۔ اس کو اپنے پاس رکھ کر آپ اپنے دل میں جس کا نام لیں گے خواہ وہ کیسا ہی بے پروا مغرور اور سخت کلام کیوں نہ ہو۔ جہاں کہیں بھی ہوگا آپ سے ملنے کے لئے تڑپنے لگیگا اور جب بھی آپ اس کے سامنے جائیں گے وہ آپ سے اپنی محبت کا اظہار کرے گا۔ اور ہر وقت آپ کے ساتھ رہنے کی خواہش کرے گا۔ نیز گم شدہ کی تلاش کرنا کسی کے دل کا بھید و ریاضت کرنا کسی چور کا پتہ لگانا، مردہ روحوں سے بات چیت کرنا۔ غرضیکہ آپکے ایک سوال کا مکمل جواب آپ کو مل جائے گا اور اگر آپ کے دل میں کوئی ایسی خواہش ہے جو کہ باوجود کئی ہزار کوششوں کے بھی پوری نہیں ہوئی تو وہ بھی ہمارے جنتر کے پاس رکھنے سے گنتی کے دنوں میں پوری ہو جائے گی۔ ہدیہ جنتر ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

(نوٹ) غلط ثابت کرنے والے کو پانچسو روپیہ نقد انعام دیا جائیگا۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر جرمن کمرشل ایجنسی نمبر ۲۷ پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور (پنجاب)

بچوں کیلئے اردو کی ایک عجیب و غریب کتاب

اردو زبان بچوں کے لئے سلیس دلچسپ اور نصیحت آمیز نظموں کی ضرورت جنہیں بچے شوق سے گا کر یاد کر سکیں ایک زمانہ سے محسوس کی جا رہی تھی۔ ... بچوں کا تحفہ ...

...

جنت اور دوزخ

...

غریبوں کا قرآن مجید مترجم

...

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان بلی ماران دہلی

وہ کتابیں جن کو پڑھنے اور پڑھ کر محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے

طب روحانی ... رسول کی دعائیں ... حسن الوظائف ... ضیاء الحکمت ... دستور العمل اطباء ... فتاویٰ اشرفیہ ...

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

مسلمانوں کیلئے مفت تحفہ

...

شیخ محمد اسمٰعیل ... گلی قاسم جان دہلی

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۸۹۳

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

(ایڈیٹر ہلال احمد زبیری ایم اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم یکشنبہ ۲ رجمادی الثانی ۱۳۵۴ ہجری مطابق یکم ستمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۶

مسولینی گوروں کے مفاد کیلئے کالوں کو فتح کرنے پر تلا ہوا ہے

اطالوی ارادوں کو چھپانے کی کوئی کوشش نہیں کی ہے

مسلمانانِ مصر و حبش کے جذبات اٹلی کے خلاف

لندن ۳۰ اگست

کوئٹہ میں کھدائی کا کام

چار لاکھ روپیہ کی مالیت و جائیدادیں

شملہ ۳۰ اگست

سرحد پر اب تک لڑائی ہو رہی ہے

اشتعال انگیز پمفلٹ تقسیم کئے جا رہے ہیں

بلجیم کے بادشاہ اور ملکہ کو موٹر کا حادثہ کس طرح پیش آیا

ایک اندوہناک واقعہ کی تفصیلات

انڈین پریس کے منیجر کو سزا

ایکٹ کا رخانجات کی خلاف ورزی

لندن ۳۰ اگست

شملہ میں اسمبلی کا تازہ اجلاس

حبش کی جنگ کے متعلق قرارداد پیش کرنے کی تجویز

دہلی ۳۰ اگست۔ کل رات تقریباً ایک درجن ممبران اسمبلی شملہ جاتے ہوئے دہلی سے گزرے۔ ان میں مسٹر عبدالمتین چودھری، پنڈت نیل کنٹھ داس، ڈاکٹر بنرجی، سید مرتضیٰ بہادر، مسٹر حاجی عبدالستار سیٹھ، ڈاکٹر ضیاء الدین اور مسٹر گری کے نام قابل ذکر ہیں۔ ... مسٹر آصف علی کے ہمراہ شملہ روانہ ہوئے۔ اسٹیشن پر مسٹر آصف علی اور دیگر اصحاب کو الوداع کہنے کے لئے کثیر تعداد میں کانگریس کارکن اور ان کے احباب موجود تھے۔

پنڈت نیل کنٹھ داس (کانگریس پارٹی) نے اپنی روانگی سے پیشتر نمائندہ پریس کو ایک بیان دیا جس کے دوران میں آپ نے ہندوستانی رائے عامہ کے خلاف ہندوستانی افواج کی عدیس ابابا کو روانگی کے خلاف اظہار ناراضگی کیا اور فرمایا کہ وہ اس کے خلاف بطور احتجاج اسمبلی میں التوائے اجلاس کی تحریک پیش کرنے پر غور کر رہے ہیں۔

فسادات سکندرآباد کے مجروحین و مقتولین

سرکاری اعلان

حیدرآباد دکن ۲۹ اگست۔ حکومت نظام کے محکمۂ اطلاعات کی جانب سے کل ایک اعلان شائع کیا گیا ہے جس کے ذریعہ عوام کو مطلع کیا گیا ہے کہ سکندرآباد کے فرقہ وارانہ فساد کے دوران میں ہلاک شدگان اور مجروحین کی تعداد ... بیرونی اخبارات میں دی گئی ہے وہ بہت زیادہ ہے ...

مسلمانانِ پٹنہ کا عظیم الشان جلسہ

"صوبہ بہار کا وقف بل بغیر مناسب ترمیم کے ناقابل قبول ہے"

پٹنہ ۳۰ اگست۔

جمعیۃ اقوام کی سرگرمیاں

لندن ۲۹ اگست۔ جمعیۃ اقوام کی کونسل کے جلسہ میں جو برطانوی وفد شریک ہوگا اس میں سر جیمز کل مور، مسٹر ایڈن، مسٹر برجن اور چند اور اصحاب شامل ہوں گے۔

مسولینی کے اعلان پر اظہارِ طمانیت

جرمنی میں ۳۹ پھانسیاں

برسرِ اقتدار سیاسی پارٹی کا جذبۂ انتقام

مسلمانانِ دہلی کا تعزیتی جلسہ

دہلی ۳۰ اگست

نماز جمعہ کے بعد جامع مسجد میں مسلمانانِ دہلی کا ایک عام جلسہ ہوا جس میں مولانا عظمت اللہ صاحب نائب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی اور مولانا محمد شفیع صاحب نے مولانا عبدالحلیم صاحب ناظم بہاری بنیجر پوری ایڈیٹر محدث کی بے وقت موت پر اظہار افسوس کیا۔ ... اور ایصال ثواب کیا گیا۔

سیاہی فروش کو سزائے قید

ٹریڈ مارک نقل کرنے کا الزام

دہلی ۳۰ اگست۔ آج مسٹر اسے آسیر سٹی مجسٹریٹ نے ایک سیاہی فروش مسمی چنی لال کو زیر دفعہ ۴۸۳ تعزیرات ہند ایک دوسرے سیاہی فروش مسمی رگھو نندن لال کے چند ٹریڈ مارک نقل کرنے کے جرم میں دو سو روپے جرمانہ یا دو ماہ قید محض کی سزا دی۔ ملزم نے فوراً جرمانہ دے دیا۔

میرٹھ میونسپل بورڈ کے ممبری کی علیحدگی

میرٹھ ۲۸ اگست۔ اطلاع ملی ہے کہ ممبر بورڈ میونسپل بورڈ کے ممبر مسٹر مقصود علی سالی کو لوکل گورنمنٹ نے ممبری سے علیحدہ کر دیا ہے۔

اس سلسلہ میں یہ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنی ممبری کا بیجا استعمال کیا تھا۔

حزب اللہ بہاولپور کی مساعی اتحاد کا انجام

کوئی خاطر خواہ کامیابی حاصل نہیں ہو سکی

اراکین وفد کی جانب سے ایک بیان

"زمیندار" اور "مجلس احرار" کا افسوسناک تصادم

مسجد شہید گنج کی واگزاری کے سلسلہ میں مجلس احرار اور "زمیندار" کے درمیان جو کشمکش پیدا ہو گئی تھی، اور ایک دوسرے پر تنقید کا جو ایک ہولناک سلسلہ شروع ہو گیا تھا اس سے مدعوعہ مسلمانوں کو پریشان کر رہا تھا بلکہ مسلمان جماعتوں میں منقسم ہوتے چلے جا رہے تھے۔ ... "احرار" اور "تحفظ شہید گنج" کے جلسوں میں انتشار اور تصادم کی خبروں سے متواتر اخبارات کے کالم ...

اصولی اختلاف

مجلس احرار میں آئینی تبدیلیوں کی ضرورت

ارکانِ وفد کی زعمائے ملت سے ملاقات

گمشدہ کی تلاش

(دعبدالستار خاں)

بارہ کا اندوہناک واقعہ

(اخبار الجمعیۃ کیلئے بہترین تفسیر بہترین خریداری ضرورت ہے)

دام واپس

جڑی بوٹی میڈیکل اسٹور پوسٹ ہرالاکی ...

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی، ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

حیرت انگیز رعایتی اعلان

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید معہ کامل تفسیر

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

پادری کی لڑکی کا قبولِ اسلام

کفرستانِ ابوجہیا کی ایک سعادتمند روح

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

تقریر سیرت

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کے واعظ حسنہ

تاج کمپنی کی مطبوعات

تعلیم الاسلام

اصحابِ بدر

حیاتِ حافظ خاں

بلاغ مبین

اشاعتِ اسلام

تاریخ المشاہیر

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

سیاسیاتِ ہند

مرقاۃ العربیہ

جنت کی کنجی

حصہ اول — قیمت فی جلد ۶
حصہ دوم — قیمت فی جلد ۸
حصہ سوم — قیمت فی جلد ۱۰

دوزخ کا کھٹکا

علم الصرف حصہ اول

الجمال والکمال

معارف الاسمیٰ

معلم الصرف اور معلم النحو

اختر اور رضیہ

ان تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ حسب ذیل ہے

الجمعیۃ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان۔ بلیماران دہلی

اسلام نے کسی انسان کے جسم کو بحیثیت انسان ناپاک قرار نہیں دیا۔

مولوی حلال کو حرام اور حرام کو حلال نہیں کر سکتے

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۱۶)

ان المؤمن لا ینجس

مجھے ان صاحب کے استفسار پر بے ساختہ ہنسی آگئی اور ساتھ ہی ایک حدیث بھی یاد آگئی۔ ایک دفعہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور سے راستے میں ملاقات کی اور ...

وہ عورام سے نکاح کرنا چاہتے ہیں تو میری بیٹی کو طلاق دیدیں اور بنی ہشام کی لڑکی سے شادی کرلیں۔ فاطمہ میرے جسم کا ایک ٹکڑا ہے جس کو وہ ناپسند کرتی ہے اُس چیز کو میں بھی ناپسند کرتا ہوں اور جس چیز سے فاطمہ کو تکلیف ہوتی ہے اُس سے مجھکو بھی تکلیف ہوتی ہے ...

جسم پر موجود ہو تو وہ حصہ جسم ناپاک ہوگا خواہ وہ مسلمان کا بدن ہو یا کافر کا۔ اور اگر ظاہری نجاست لگی ہوئی نہ ہو تو وہ جسم پاک ہے۔ محض اس بنا پر کہ کسی کافر کا جسم ہے اُسکو ناپاک کہا جائے یہ صحیح نہیں ہے۔ یہ امر کہ کسی آدمی کے جسم کو ناپاک سمجھا جائے اور محض اس بنا پر ناپاک سمجھا جائے کہ اُس کے خیالات یا عقائد ہمارے خلاف ہیں یہ ایک ایسا غلط اور نامعقول خیال ہے کہ کوئی سمجھدار اس کا قائل نہیں ہوسکتا۔ چہ جائیکہ اسلام ایسی نامعقول بات کہے اگر یہ اصول تسلیم کیا جائے کہ کافر یا مشرک کا جسم ناپاک ہے تو پھر کسی کافر کے ہاتھ کی چھوئی ہوئی چیز کا کیا سوال ہے۔ بلکہ اس کا مطلب تو یہ ہوگا کہ کسی کافر کو ہاتھ لگانا یا اُس کے پاس بیٹھنا یا اُس سے ہاتھ ملانا یہ سب حرام ہو جائے گا۔ اگر یہ نامعقول بات کسی مذہب ...

حضرت علیؓ دوسرا نکاح ثانی

...

عام اس سے کہ وہ مسلمان کا جسم ہو یا کافر کا۔ اسلامی تہذیب میں انسانی شرافت کا پورا پورا لحاظ کرتے ہوئے اس امر کو صاف کر دیا گیا ہے کہ انسان کا جسم اگر اس پر کوئی ظاہری نجاست پیشاب یا پاخانہ لگا ہوا نہ ہو تو وہ پاک ہے۔ اگر کوئی ظاہری نجاست کسی انسان کے ...

جزیرہ منڈانو میں اسلام

سماٹرا کے ایک فاضل سیاح کی بیان کردہ معلومات

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

[مندرجہ ذیل معلومات مجھکو سفر حج میں امیر حکیم عبدالمالک باشندہ جزیرہ سماٹرا سے جو دنیا کے سفر پر نکلے ہیں حاصل ہوئی ہیں۔ امیر موصوف سماٹرا کی ڈچ یونیورسٹی کے گریجویٹ ہیں۔ بر سبیل تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں جزائر فلپائن اور سیام کا سفر کر چکے ہیں۔ چھ برس قبل سماٹرا سے دنیا کے سفر پر نکلے ہیں۔ تقریباً ایک برس ہندوستان کے مختلف شہروں کا سفر کرکے حج کے لئے جا رہے ہیں۔ وہاں سے شام، مصر، ترکی، ایران ہوتے ہوئے براہ روس یورپ کا سفر ...

حکومت

فلپائن کے تمام جزائر پر ایک گورنر جنرل حکومت کرتا ہے۔ ایک مجلس قانون ساز ہے جس میں ۲۴ منتخب ممبر اور ۲ سرکاری نامزد ہیں۔ آج سے دو برس قبل امریکی حکومت نے جزائر کو قوم آزادی عطا کی ہے۔

تعلیمی حالت

منڈانو کے مسلمان اسلام کے بڑے شیدائی ہیں۔ زمانہ قدیم سے ان میں عربی تعلیم کا رواج چلا آرہا ہے۔ جزیرہ کی ہر مسجد میں ...

جغرافیہ

مذہبی حالت

تاریخ

... کہ اسپین والوں کو غلبہ حاصل ہوگیا اور اسلامی حکومت بالکل بے دست و پا ہوکر رہ گئی۔ دسمبر ۱۸۹۸ء سے ریاستہائے متحدہ امریکہ کے ماتحت فلپائن کے تمام جزائر آگئے اور اب تک اس کی حکومت ہے۔

تبدیل کرنے کے لئے جبر و اکراہ سے کام لیا۔ جب چند صدی بعد اسپین والے آئے تو اپنے کو سرآوردہ قوم کا آدمی ظاہر کرکے بڑے بڑے حقوق اور مراعات کا دعویٰ کیا اور ...

(باقی صفحہ ۹ پر ملاحظہ فرمائیں)

اخبار الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرما کر اپنی علم نوازی کا ثبوت دیجئے۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

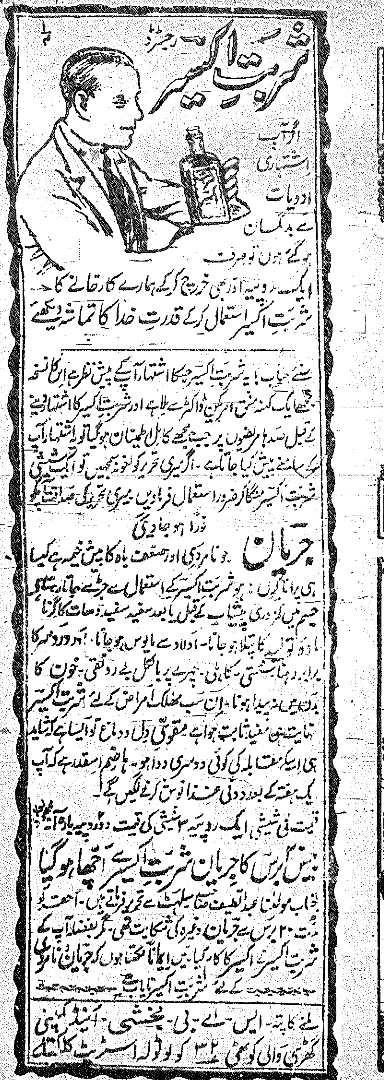

ہم اور آپ قانون کی ہوا میں سانس لیتے ہیں
ہماری زندگی کا کوئی چھوٹے سے چھوٹا فعل ایسا نہیں
جس پر کوئی نہ کوئی قانون حاوی نہ ہو
پھر اگر ہم قانون کو نہ پڑھیں نہ سمجھیں
تو ہماری کتنی بدنصیبی ہے
رسالہ قانون لاہور
ہمارے لئے ایک مشعل ہدایت ہے
ہمیں چاہئے کہ قانون کو باقاعدہ پڑھا کریں
بے حد مفید اور کارآمد چیز ہے
ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ قانون۔ انارکلی لاہور (پنجاب)

مغرب کی جدید تہذیب کے تباہ کن نتائج

نوجوان مردوں اور عورتوں کی مخبوط الحواسی

(ولایتی ڈاک کے مقتبسات)

(۷)

والدین کی مرضی کے خلاف کورٹ شپ

متعدد بار اپنی معشوقہ کو قتل کرنے کی کوشش

لورپول کی ایک عدالت میں وکیل سرکار نے ملزم مسٹی ولیم الفرڈ کیمبل جونی کا وہ حیرت خیز بیان پڑھ کر سنایا جو اُس نے پولیس میں لکھوایا تھا۔ الزام یہ تھا کہ اُس نے ایک دوشیزہ سارا اپنی محبوبہ کو ...

اس بات پر آمادہ ہوگئے کہ پل پر سے اپنے آپ کو گرا دیں۔ بس بیٹی کو تنہا رہ جانے کا اندیشہ تھا اس لئے وہ خود پیچھے گرنے پر اصرار کرتی تھی۔ میں نے سہارا دیا اور وہ "پیارے! الوداع" کہہ کر گرگئی۔ مجھے پیچھے گرنے کی ہمت نہ ہوئی اور میں نے دیکھا کہ وہ بھی نہیں مری۔ کسی کے دیکھ لینے کے ڈر سے میں بھاگا اور کوئیچ ڈرائیو کی زراعت گاہ میں چھپ گیا۔ اس وقت بارش بہت زور کی ہو رہی تھی۔

(۸)

بیوی کی زندگی میں چھ عورتوں سے شادی

روپیہ اینٹھنے کے طریقے اختیار کرتا رہا

برسٹل کے ایک شخص ارنسٹ الفرڈ بیٹس نے سالسبری کی عدالت کے فیصلے کے خلاف فوجداری عدالت عالیہ میں اپیل کی۔ اس شخص کو سالسبری کی عدالت سے بیوی کے جیتے جی دوسری شادی کرنے کے جرم میں ...

اگرچہ اس وقت بھی میرے خیالات پراگندہ ہیں۔ لیکن میرا خیال ہے کہ میں نے سوائے ذاتی تاثرات کے سب کچھ لکھ دیا ہے اور یہیں اپنا بیان کو ختم کرتا ہوں۔"

دونوں نے مقدمہ کی پیروی کا حق محفوظ رکھا۔ دونوں کا مقدمہ مانچسٹر کی عدالت کے سپرد کر دیا گیا۔ دونوں میں سے کسی نے بھی ضمانت پر رہا ہونا پسند نہیں کیا۔

... ہونے موقعہ شناکر والی بیوی کو چھوڑا تو اس کے چار بچے تھے۔ اور بالاتھ والی بیوی سے ایک ہزار پاؤنڈ اینٹھے۔ اینٹی کی ملاقات مسز کوپر سے ایک اشتہار کے ذریعہ ہوئی۔

(باقی صفحہ ۸ پر ملاحظہ ہو)

... یہ بیان کرنا چاہتا ہوں کہ دوسروں کے اعتراضات اور عرصے تک انتظار کی وجہ سے ہماری یہ حالت ہوگئی تھی۔ ہم دونوں اپنے اپنے گھر میں پریشان اور رنجیدہ رہتے تھے۔ میرے جسم پر جو زخم ہیں وہ میرے اپنے ہی ہاتھ کے ہیں۔

ختم نبوت

(از مولانا سید حمید صاحب امام خلف اکبر شمس العلماء حاجی سید احمد صاحب امام جامع مسجد دہلی)

اسلام کہتا ہے کہ نبوت کا سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہوگیا۔ جہاں تک اس عقیدہ کے امکان کا تعلق ہے اس میں کسی شخص کو اختلاف نہیں ہے کیونکہ مذہب اسلام کائنات انسانیت کو حادث مانتا ہے اور جب نوع انسان کی ابتدا اور انتہا ہے تو نبوت کی بھی کوئی ابتدا و انتہا ہوگی یعنی کوئی پہلا نبی ہے تو آخری نبی بھی ہوگا۔ بحث اس امر کی ہے کہ آیا کسی نبی پر وحی نبوت کا ختم ہو جانا اس نبی کے نقص و شرف پر دال ہے یا اس کی شان کو گھٹا دینے والی چیز ہے۔

ظاہر ہے کہ وحی ان احکام الٰہی کو کہتے ہیں جو نبی کی معرفت بندوں پر نازل کئے جاتے ہیں۔ اب ہمیں دیکھنا یہ ہے کہ وہ حکم جس کے بعد کوئی حکم نہ آئے اپنی شان میں کس پایہ کا ہونا چاہئے۔ ظاہر ہے کہ ایک حکم کے بعد دوسرے حکم کا آنا یا ایک نبی کے بعد دوسرے نبی کا مبعوث ہونا صاف اس بات کی دلیل ہے کہ پہلا حکم یا پہلی نبوت یا تو ضعیف اور ناقابل استقلال ہے یا محدود الوقت ناقص اور کمزور ہے جس کے مجموعی چلنے پر طبعاً ایک موید کی ضرورت پڑے یا اس کی جائے کوئی ...

رہنے والا اور کفایت کرنے والا ہے ناقص قرار دیا اور آنحضرت کی قوت رشد و ہدایت کو اور ان وحی والہامات کو جو آپ پر نازل ہوئے۔ کمل اور اکمل نہ جانا۔

کہا جاتا ہے کہ نبوت اگر انعام الٰہی ہے تو آنحضرت کی نبوت نے اس انعام کو کیوں بند کر دیا۔ حالانکہ اس خیال کے علی الرغم آنحضرت کی ذات سے انعام نبوت کا منقطع ہونا بند ہوا ہے نہ کہ اس کا جاری رہنا بر خلاف دوسرے نبیوں کے کہ ان کے کام کی تکمیل کے بعد دیگرے منقطع ہوتی رہیں ایک نبی کی رسالت ختم ہوئی تو دوسرے نبی کا زمانہ آیا لیکن آنحضرت کا زمانہ اب کبھی ختم نہ ہوگا بس اس سے فیضان نبوت کا استمرار پایا جاتا ہے نہ کہ انقطاع نبوت۔

(باقی صفحہ ۲۰ پر ملاحظہ فرمائیں)

مسلسل افسانہ (خاص الجمیعۃ کیلئے)

طوفانِ حوادث

(۶)

ہیرتراش نے اس جانب دیکھتے ہوئے کچھ سوچ کر کہا "نہیں وہ اُس وقت وہی قمیص پہنے ہوئے تھے جو کل شام کو ان کے جسم پر تھی"

"اس میں بٹن لگے ہوئے تھے؟"

شاہد علی نے اپنی جیب میں سے انگوٹھی نکال کر ہیرتراش کو دیتے ہوئے کہا "اسے اچھی طرح دیکھو۔ کیا اس سے پہلے تم نے اسے کبھی دیکھا ہے؟"

ہیرتراش نے اسے اچھی طرح الٹ پلٹ کر دیکھا اور کہا "نہیں اس سے پہلے میں نے اسے نہیں دیکھا"

"تمہیں یقین ہے کہ اُس وقت ساڑھے نو بجے تھے؟"

"راجہ صاحب روزانہ شب کو ٹھیک ساڑھے نو بجے دودھ پینے کے عادی تھے اور یہی وقت مقررہ پر روزانہ دودھ کو ٹھے پر لے جاتا تھا جہاں وہ سوتے تھے لیکن پچھلی رات انہوں نے مجھے حکم دیا تھا کہ الماس کے ٹریر ہنے کے کمرے میں دودھ پہنچاؤں کیونکہ وہاں انہیں کچھ دیر کام کرنا ہے"

"اچھا، اس کے بعد تم نے انہیں نہیں دیکھا؟"

"اس کے بعد میں نے انہیں باتیں کرتے سنا تھا"

"اس سے تمہارا کیا مطلب؟"

...

"پھر اس کے بعد تم نے راجہ صاحب کو نہیں دیکھا؟"

"نہیں اس کے بعد نہیں دیکھا"

"اچھا اس عشق کی طرف دیکھ کر بتاؤ کہ کیا شب میں تم نے انہیں دیکھا تو یہی قمیص پہنے ہوئے تھے؟"

پہلے ہی انہوں نے کچھ کہا تھا لیکن وہ میں نہیں سنتا تھا

(باقی آئندہ)

آپ کا مستقبل
یقیناً تفکرات اور پریشانیوں کی زد سے بچ سکتا ہے
بشرطیکہ آپ آج ہی
مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور
میں اپنی زندگی کا بیمہ کرالیں ہندوستان میں یہی
مسلمانوں کی واحد بیمہ کمپنی
ہے جسکے ڈائرکٹروں میں باوقار اور پایہ ناز مسلمان ہستیاں شامل ہیں کمپنی کی بعض ..... نہایت عمدہ اور مفید ہیں جن میں
شرح چندہ کم اور منافع زیادہ
ہے مسلم انڈیا میں بیمہ کرانا "یک کرشمہ دو کار" کے مترادف ہے یعنی اپنے اہل و عیال کی فلاح و بہبود اور اپنی قوم کی معاونت
مزید معلومات
مینجنگ ڈائرکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ۔ لاہور
یا
منظور احمد عثمانی بی۔ اے انسپکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ (لاہور) فتحپوری، چاندنی چوک دہلی
سے حاصل کریں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۲ر جمادی الثانی ۱۳۵۴ھ

مسلمانانِ ہند کیلئے تعمیری کاموں کی ضرورت

اصلاح رسوم و معاشرت

جمعیۃ علمائے صوبۂ متحدہ کے سالانہ اجلاس میں شعبۂ تبلیغ قائم کیا گیا ہے اس کے متعلق اظہار رائے کرتے ہوئے ہم نے گزشتہ اشاعت میں اس امر پر زور دیا تھا کہ اس وقت ہندوستان کے علماء دین علماء کو اپنی قوم کے تعمیری کاموں کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ منعطف کردینی چاہئے کیونکہ یہ وقت نہ تو کسی سیاسی ہیجان کا ہے اور نہ اس وقت ملک کے اندر عام طور پر کوئی ایسی تحریک جاری ہے جو خالص سیاسی مقاصد رکھتی ہو اور اہل ملک کی تمام تر توجہ کو اپنی طرف جذب کرلینے میں حق بجانب ہو۔ اس وقت ضرورت ایسے کاموں کی ہے جو سکون کے زمانہ میں قوم کو ہر اعتبار سے قوی اور مستحکم بنانے والے ہوں اور اس کے اندر جو اجتماعی کمزوریاں موجود ہیں ان کو دور کرکے دوسری اقوام کے دوش بدوش چلنے کی قوت پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔

اس سلسلہ میں جو چیز اس وقت سب سے زیادہ توجہ کی مستحق ہے وہ مسلمانان ہند کی عام معاشرتی زندگی سے تعلق رکھتی ہے۔ اس امر میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ ملکی آبادی کا ایک اہم ترین حصہ ہونے کی حیثیت سے جب تک مسلمانوں کے اندر وہ خصوصیات پیدا نہیں ہوں گی ...

[illegible]

پنجاب کے زمینداروں پر ساہوکاروں کا انتہائی ظلم

قرضہ کمیٹی کا قیام اور اس کی حمایت کیلئے اپیل

(از مولوی عبداللہ صاحب قصوری)

زمیندار ہندوستان کے لئے بمنزلہ ریڑھ کی ہڈی کے ہے۔ اسی پر حقیقت میں نظام حکومت کا انحصار اور اسی پر تجارتی منڈیوں کی گرم بازاری اور کارخانوں کی رونق کا دار ہے۔ بنئے کی روز افزوں دولت اور مل اونر کی سرمایہ داری غریب مزدور کی روح فرسا مشقت اور جفاکش کسان کی شبانہ روز محنت کا نتیجہ ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ مالی اور تعلیمی لحاظ سے انہی جماعتوں کی سب سے بری حالت ہے۔ اکثر دو وقت پیٹ بھر کر کھانا بھی نصیب نہیں ہوتا ...

کیونکر سمجھا جا سکتا ہے۔ یہ موجودہ نظام کا ایک روشن پہلو ہے کہ اسمبلی نے زمیندار و مزدور کی اس مصیبت کا علاج سوچا۔ جدید قانون قرضہ پاس کرکے ۱۹ اپریل ۱۹۳۵ء سے صوبہ میں نافذ کردیا۔ اس قانون کی رو سے قرضداروں کو خاص مراعات حاصل ہوگئیں۔ جو پہلے حاصل نہ تھیں لیکن قرضداروں کی وہ دفعات جن کا تعلق طبقہ زمیندار و مزدور سے ہے۔ ان کا سمجھنا ہر شخص کے لئے آسان نہیں۔ ضرورت ہے کہ بل کے اس خاص حصہ کو چھوٹے ...

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اندریں مسئلہ کہ ایک مسلم عاقل بالغ نے بحالت سکر بیوی کی کسی حرکت کے سبب غایۃ غضب سے از خود رفتہ ہوکر دو عورتوں کی موجودگی میں کہا کہ "بلاؤ چار آدمی کے سامنے طلاق دیں (اور بیوی کی طرف اشارہ کرکے کہا کہ) اس حرامزادی کو طلاق دیتے ہیں۔ اس حرامزادی کو طلاق دیتے ہیں۔ اس حرامزادی کو طلاق دیتے ہیں اس حرامزادی کو طلاق دیتے ہیں۔" بعد ازاں بعد طلاق اپنے باپ کے استفسار پر انکار کرتا ہے کہ ہم نے ہرگز طلاق نہیں دیا اور نہ ہمیں طلاق یاد ...

[illegible]

الجواب

[illegible]

یتمنها لا انها تقع و اجیبتان کان غنیا و تفرغ ذمتہ و سنتہ ان کان فقیرا و التصدق بالثمن تطوع محض (فی حقهما) و لا یحصل الفقیر ثواب اقامتہ السنۃ و لا یفرغ ذمتہ الغنی من الواجب) وان فتفرغ ذمتہ بالتصدق ثانیا بعد مضی ایام النحر کان کفارۃ لما وقع منہ من التقصیر فی الاتیان بالواجب و لکن لا یحصل لہ ثواب الطاعۃ) فکانت هی افضل (فی حقهما) و کلمۃ افضل هنا لیست للتفضیل بل فی معنی الخیر فمعنی قولہ فکانت هی افضل ای فکانت التضحیۃ خیرا فی حق الغنی و الفقیر کلیهما۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

دہلی

ضروری تصحیح

الجمعیۃ کی گزشتہ اشاعت مورخہ ۲۸ اگست میں صفحہ ... مولانا قطب الدین عبدالوالی صاحب کی جو تقریر صدارت شائع ہوئی ...

[illegible]

زوجین کے حقوق شرعیہ کا تحفظ

ریاست حیدرآباد کیلئے ایک مسودۂ قانون

ریاست حیدرآباد دکن کی مجلس علماء نے حسب ذیل مسودۂ قانون اس غرض سے مرتب کیا ہے کہ اسے ریاست کی کونسل میں پیش کرا کے منظور کرایا جائے۔ اراکین مجلس مذکور کے علاوہ ہندوستان کے دیگر علماء کی آراء معلوم کرنے کے لئے اسے شائع بھی کردیا گیا ہے تاکہ تمام آراء جمع ہوجانے کے بعد مجلس اسے آخری طور پر پیش کرسکے۔

تمہید

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ بعض امور مندرجہ احکام شرعیہ متعلق حقوق زوجین کی مزید وضاحت و صراحت کردی جائے۔ لہٰذا حسب ذیل احکام شرعیہ بطور قانون سرکاری کے نفاذ کا حکم دیا جاتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ

دفعہ ۱۔ یہ ضابطہ بنام ضابطہ تحفظ حقوق شرعیہ زوجین موسوم ہوسکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ب۔ یہ ضابطہ ہر ایک ایسے مقدمہ یا کارروائی سے متعلق ہوگا جو تاریخ نفاذ ضابطہ ہذا پر زیر تحقیقات یا زیر تجویز ہو یا نفاذ ضابطہ ہذا کے بعد دائر کیا جائے اور جس کا تعلق از دواج اہل اسلام سے ہو۔

دعاوی فسخ نکاح و تفریق

دفعہ ۲۔ جب کوئی دعویٰ فسخ نکاح یا تفریق کی غرض سے دائر کیا جائے تو حسب ذیل وجوہ شرعیہ میں سے کسی ایک وجہ کا پایا جانا کافی متصور نہ ہوگا۔

الف۔ شوہر کی مفقود الخبری۔

ب۔ شوہر کا زوجہ کو نفقہ کی ادائی کرنا یا نہ کرسکنا۔

ج۔ احد الزوجین کا عیب معروضہ دفعہ (۶) میں سے کسی عیب میں مبتلا ہونا۔

د۔ احد الزوجین کا نشوز۔

ہ۔ خیار بلوغ۔

[illegible]

ہذا وہ جلد سے جلد اپنے قیام گاہ اور صحیح پتہ سے محکمہ کو اطلاع دے اور اپنی زوجہ مسماۃ فلاں کی شکایات کے رفع کردینے کا مناسب انتظام کردے ورنہ حسب احکام مسلک امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اس کا نکاح فسخ کردیا جائے گا۔

توضیح

مسلک امام مالک رحمۃ اللہ علیہ یہ ہے کہ اگر مفقود نے مال بقدر کفالت نان نفقہ چھوڑا ہو تو تاریخ ارجاع دعویٰ سے چار سال گزرنے کے بعد محکمہ قضا نکاح فسخ کرسکے گا اور عدم کفالت کی صورت میں فوراً فسخ کرسکے گا۔

[illegible]

شاہی مسجد کے متعلق سرکاری اعلان

ریاست دہار کی شاہی مسجد کے متعلق الجمعیۃ میں جو مضامین شائع کئے جاچکے ہیں ان سے ناظرین کرام بخوبی واقف ہوں گے ...

[illegible]

معاصر مدینہ کا جدید ابتلا

بجنور کے مشہور و معروف قوم پرور اخبار مدینہ پر حکومت کی نظر عنایت اکثر رہتی ہے اور گزشتہ دور ابتلا و آزمائش میں مدینہ کو متعدد بار اپنے ایثار و قربانی کا ثبوت دینا پڑا ہے ...

[illegible]

شمالی مغربی سرحد پر کیا ہو رہا ہے؟

لشکروں کا اجتماع اور باہمی جھگڑے

برطانیہ نے ایک زمین خریدلی

ایک عرصہ کے انکار اور بغاوت کے بعد قبیلہ توری خیل نے آخر کار حکومت کی اطاعت قبول کرلی اور پچیس ہزار روپئے لیکر زرک کے قریب ایک علاقہ انگریزوں کے ہاتھ فروخت کردیا۔ یہ وہ علاقہ ہے جس پر سالہا سال سے محسودیوں اور وزیریوں میں جنگ آزمائی ہوتی رہی ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ قبائل نے آج تک زمین کے جھگڑے کو آپس میں طے نہیں کیا ماضی میں اس سلسلہ میں جو کچھ ہوتا رہا ہے وہ یہ ہے کہ جب قبائل کسی زمین کے جھگڑے کو باہمی رضامندی سے طے نہ کرسکتے تو فیصلہ کسی سید یا معان کے ہاتھ میں بطور ثالث کے دیدیا جاتا تھا اور پھر وہ فیصلہ کرتا تھا اسے مان لیا جاتا تھا۔

[illegible]

چینی کا قتل

[illegible]

صوبہ بہار کے حالات

(نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

ایکشن پارٹی کا قیام

[illegible]

ضمنی انتخاب

[illegible]

کوئٹہ کے زلزلہ سے قبل

شہر اور اسکے مضافات کی حالت

حکومت کے سرکاری ریکارڈ سے مستند معلومات حاصل کرکے ایک پمفلٹ مرتب کیا گیا ہے جس میں زلزلہ کوئٹہ کے متعلق مختلف عنوانات کے ماتحت بہت سے ضروری مباحث پر بحث کی گئی ہے۔ اگرچہ ہم اس پمفلٹ کا پورا ترجمہ ایک ہی اشاعت میں شائع نہیں کرسکتے لیکن اس کے اقتباسات وقتاً فوقتاً شائع کرتے رہیں گے۔ آج کی اشاعت میں کوئٹہ کے زلزلہ سے قبل وہاں کے حالات کے متعلق جو کچھ لکھا گیا ہے اس کا اقتباس درج کیا جاتا ہے۔

[illegible]

دار الحکومت

خان بہادر شیخ محمد جان صاحب اعزاز میں شاندار ڈنر

صدر بازار کے سر برآوردہ تاجروں کی جانب سے

سپاسنامہ اور اس کا جواب

[illegible]

پنجاب میں یوم شمشیر

[illegible]

ایک بھنگی کو ریوالور مل گیا

[illegible]

نواب صاحب چھتاری کے چچا کی وفات

اظہار افسوس کیلئے دفاتر بند رہے

[illegible]

ریاست دھار کی جانب سے سرکاری اعلان

"یہ مسجد ہے اور آئندہ بھی مسجد ہی رہے گی"

دھار دربار گزٹ مورخہ ۱۳ اگست ۱۹۳۵ء جلد ۵ نمبر ۔۔۔ میں حسب ذیل اعلان محکمہ حضور دربار دھار کی جانب سے شائع کیا گیا ہے۔

[illegible]

تاریخ ۱۳ اگست ۱۹۳۵ء

(دستخط) کے۔ نادکار (دستخط) بی۔ ایس۔ باپٹ

دیوان دربار دھار دربار اور کونسل سکریٹری دربار دھار

پریوی کونسل میں مسجد شہید گنج کا مقدمہ

مسٹر جناح کے وکیل ہونے کی توقع

[illegible]

حکومت اٹلی کی تازہ کارروائی

پندرہ ہندوستانیوں کی گرفتاری

[illegible]

اطالوی کمیونک

[illegible]

جاپانی جہازوں پر انسٹرا کیوجی تنازی

روس اور جاپان میں جنگ کا خطرہ

[illegible]

حبش کے ساتھ ہمدردیاں ختم ہو رہی ہیں

فرانس کے سرکاری حلقوں کا خیال

[illegible]

مسٹر عظمت اللہ کے خلاف درخواست مسترد

سیشن جج نے فیصلہ سنادیا

[illegible]

نامہ نگاروں کیلئے قابل لحاظ امور

جو حضرات اخبار میں کوئی مضمون یا خبر یا مراسلہ بغرض اشاعت ارسال فرماتے ہیں ان کے لئے حسب ذیل امور کا لحاظ بہت ضروری ہے۔

(۱) تمام مضمون خوشخط لکھا ہوا ہونا چاہئے خط شکست میں نہیں لکھنا چاہئے۔

(۲) بین السطور کافی ہونا چاہئے تاکہ اگر کوئی غلطی کاٹنا یا بنانا ہو یا اگر کوئی عبارت بدلنا پڑے تو ایک سطر سے دوسری سطر با آسانی لکھی جا سکے۔

(۳) مضمون صرف کاغذ کے ایک طرف لکھنا چاہئے دونوں طرف نہیں لکھنا چاہئے۔

(۴) حتی الامکان زیادہ سے زیادہ اختصار کو ملحوظ رکھنا چاہئے جو مراسلہ جتنا مختصر ہوگا اتنا ہی بہتر ہے۔

(۵) ہر مضمون یا خبر یا مراسلہ بھیجتے وقت اس کو بھی طرح سمجھ لینا چاہئے کہ اس کا چھپ جانا یقینی نہیں ہے جس مراسلہ کو ضروری سمجھا جاتا ہے اسکو کسی نہ کسی اشاعت میں اخبار کی آسانی کے مطابق شائع کیا جاتا ہے۔ باقی مراسلات مسترد کر کے تلف کر دئے جاتے ہیں اس لئے ان کے بارے میں ہر قسم کی خط و کتابت بالکل بے سود ہوتی ہے۔

(۶) کم سے کم مراسلات و مضامین کی زبان اور املا صحیح ہونا چاہئے ...

اگر ان امور کا لحاظ کئے بغیر مضامین بھیجے گئے تو وہ شائع نہیں ہونگے

ختم نبوت

(بسلسلہ صفحہ ۳)

حقیقت یہ ہے کہ نبوت کا کمال اسی جگہ متحقق ہو سکتا ہے اور ہمیشہ جاری رہنے والی صرف وہی ہو سکتی ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو ختم نبوت کا مسئلہ جمہور اہل اسلام کے نزدیک ایک ثابت شدہ حقیقت ہے لیکن مخبر صادق صلعم نے اپنی زندگی میں مسلمانوں کو خبردار کر دیا تھا کہ تیس یا تیس کے قریب جھوٹے اور فریبی ... میرے بعد ایسے ہوں گے جو خیال کریں گے کہ میں صرف نبی ہوں حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا ...

حضرت مولانا غلام غوث صاحب کی گرفتاری اور رہائی

مسلمانوں میں بے انتہا اضطراب

جمیعۃ علمائے سہارنپور کا عظیم الشان جلسہ

ارکین بھرتی کرنے کا فیصلہ

آج بتاریخ ۲۳ اگست ۱۹۳۵ء کو بعد نماز جمعہ جمیعۃ العلماء ضلع سہارنپور کی جانب سے ایک عظیم الشان جلسہ بصدارت مولانا منظور النبی صاحب منعقد ہوا تلاوت کلام پاک کے بعد مولانا نے اپنی صدارتی تقریر شروع کی جس میں ملک کے موجودہ حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے جمیعۃ العلماء کے اغراض و مقاصد بیان فرمائے تقریر تقریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہی آخر میں موصوف نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ جمیعۃ العلماء کے مقاصد کو تقویت پہونچانے کے لئے اور اس کی آواز کو مضبوط بنانے کے لئے ... جمیعۃ العلماء کے ممبر بنیں تاکہ دنیا اور گورنمنٹ پر یہ بات روشن ہو جاوے کہ جمیعۃ العلماء کے مطالبات کی پشت پر کون طاقت ہے ...

ایک کارخانہ کی وجہ سے عوام کو تکلیف

میونسپلٹی کے ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی فوری توجہ کیلئے

جزیرہ منڈانو میں اسلام

(بسلسلہ صفحہ ۲)

ملک کے قدیم باشندوں کو ... ان لوگوں نے سختی سے مقابلہ کیا اور کچھ عرصہ تک اسپینیوں کو جزیرہ چھوڑنا پڑا۔ جب پھر دوسری مرتبہ واپس آئے تو جزیرہ کے بڑے حصہ پر غاصب ہو کر ظلم و ستم کرنا شروع کیا اور جبراً عیسائی بنانے لگے تاہم جمعیت کو کامیابی نہ ہو سکی ...

میرٹھ میونسپلٹی کا آئندہ انتخاب

لیگ اور پارٹی میدان عمل میں

میرٹھ ۲۷ اگست میرٹھ میونسپل بورڈ کے آئندہ انتخاب کے لئے ابھی تک جو پارٹیاں میدان عمل میں تھیں ان میں ایک اور پارٹی کا اضافہ ہو گیا ہے۔

اس پارٹی کا نام پیپلز پارٹی بتایا جاتا ہے جس کو میونسپلٹی کے موجودہ ممبران نے ہی قائم کیا ہے ...

دام واپس

سیناٹوجن سے طاقت اور تندرستی محسوس کیجئے

SANATOGEN

خضاب چھوڑ دو

جذباتی دنیا کا شاہکار

ونس کی ہر دلعزیزی

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

مسلمانوں کیلئے مفت تحفہ

نگارستان کشمیر

ولادت مسیح کے متعلق ایک علمی بحث

عقل و نقل کی روشنی میں

(مولانا قاضی انوار الحق صاحب مفتی ریاست مانگرول کے قلم سے خاص الجمیعۃ کیلئے)

(۱۷)

(۵) بعض اور حضرات نے حضرت مسیح کے باپ ثابت کرنے میں اس آیت کو پیش کیا ہے۔ والتی احصنت فرجہا فنفخنا فیہا من روحنا اور لکھا کہ چونکہ محصنہ خاوند والی عورت کو کہتے ہیں۔ لہٰذا احصنت کا معنی ہوگا کہ خاوند کے ذریعہ سے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی۔

(جواب) احصان لغت میں محض حفاظت کرنے کو کہتے ہیں اور احصان کے حقیقی معنی ہیں۔ خاوند کا مفہوم احصان کے معنوں میں زیادہ کر لیا جاتا ہے کیونکہ ظاہر ہے کہ جب ایک عورت خاوند کر لیتی ہے تو خواہشات نفسانیہ کے جائز طریق پر پورا ہونے کے باعث اپنے ستر کو بدکاری سے بچا لیتی ہے ...

(جواب) سب سے پہلے مکمل حدیث ملاحظہ فرمائیے تاکہ ڈاکٹر صاحب کا ولا تقربوا الصلوٰۃ پر عمل بلا ملاحظہ و انتم سکاریٰ ظاہر ہو جائے۔ حدیث یہ ہے۔

واخرج ابن جریر وابن ابی حاتم عن الربیع قال ان النصاریٰ اتوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخاصموہ فی عیسیٰ ابن مریم وقالوا لہ من ابوہ وقالوا علی اللہ الکذب والبہتان فقال لہم النبی صلی اللہ علیہ وسلم الستم تعلمون انہ لا یکون ولد الا وہو یشبہ اباہ قالوا بلیٰ قال الستم تعلمون ان ربنا حی لا یموت وان عیسیٰ یاتی علیہ الفناء قالوا بلیٰ ...

کوئٹہ کے زلزلہ سے قبل

(بسلسلہ صفحہ ۹)

زبردست انقلاب

الفاظ جانتے ہیں یا ......

حیرت انگیز رعایت

بچوں کیلئے اردو کی ایک عجیب و غریب کتاب

بچوں کی اکسیر دوا

بال جیون گھٹی

جنت اور دوزخ

صرف دو روپیہ بارہ آنہ میں پانچ گھڑیاں

وہ کتابیں جن کو پڑھنے اور پڑھ کر محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے

طب روحانی — دعائے مقبول — رسول کی دعائیں — احسن الوظائف — ضیاء الحکمت — فتاوی خفریہ — دستور العمل اطباء

الجمیعۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

(ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری (ایم اے))

جلد ۲۲ | دہلی یوم پنجشنبہ ۶ رجمادی الثانی ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۵ ستمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۷

راولپنڈی میں مسجد شہید گنج کانفرنس کا کامیاب اجلاس

ڈکٹیٹر کا انتخاب اور دوبارہ سول نافرمانی شروع کرنے پر غور

صوبہ پنجاب اور صوبہ سرحد کے مندوبین کا کثیر اجتماع

پریس اور پولیس کو اجازت نہیں تھی

مسجد شہید گنج کی واگزاری کا مذہبی مطالبہ

(۳) نمائندہ مجلس شوریٰ کا قیام

(۴) یوم مسجد شہید گنج

سول نافرمانی

امیر شریعت اور نائب امیر شریعت کا انتخاب

ایسوسی ایٹڈ پریس کی اطلاع

میونسپلٹی کی ملازمتوں میں فرقہ وارانہ تناسب

آبادی کی بنا پر مسلمانوں کی تعداد بڑھانے کا مطالبہ

دہلی ۳ ستمبر

دہلی میونسپل کمیٹی کے گیارہ ممبران نے دہلی میونسپل کمیٹی کو ایک خط لکھا ہے جس میں یہ خواہش ظاہر کی گئی ہے کہ کمیٹی کے ماتحت ملازمتوں میں فرقہ وارانہ تناسب میں تبدیلی کی جائے۔

طرابلس الغرب میں قیامت صغریٰ

ساجد کو شہید کر کے گرجے اور چراگاہیں بنا لیا گیا

ڈاکٹر ضیاء الدین کی اصلاحات

مسلم یونیورسٹی سے ایک طالب العلم کا اخراج

علیگڑھ ۳ ستمبر

مسلمانوں پر گولیوں کی بارش

جمعیۃ علمائے صوبہ دہلی کا سالانہ اجلاس

مجلس عاملہ کا فیصلہ

دہلی ۴ ستمبر

آج دفتر جمعیۃ علماء ہند واقع گلی قاسم جان میں جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی مجلس عاملہ کا جلسہ زیر صدارت حضرت مفتی صاحب مدظلہ منعقد ہوا۔

اسمبلی کا اجلاس شروع ہو گیا

کانگریس پارٹی مسٹر گابا کی تحریک التوا کی تائید کرے گی

شملہ ۴ ستمبر

میرٹھ میں ایک مسجد کے قریب گوردوارہ بنانے کی کوشش

سکھ مسلم فساد ہوتے ہوتے رہ گیا

میرٹھ ۳ ستمبر

چھپرہ میں انڈیپنڈنٹ پارٹی کا قیام

چھپرہ ۳ ستمبر

زوجین کے حقوق شرعیہ کا تحفظ

(سلسلہ صفحہ ۴)

توضیح

نشوز احد الزوجین

عیوب احد الزوجین

حق فسخ بصورت وجود عیب قبل نکاح

استثناء

حق فسخ بصورت حدوث عیب بعد نکاح

عدم نفاذ نکاح صغیر

فسخ نکاح بصورت ولایت اب وجد

فسخ نکاح بصورت لعان

ارتداد

نوٹ

فقیر سید محمد بادشاہ حسینی القادری

معتمد مجلس علماء دکن

پنڈت جواہر لال نہرو

فروری سے پہلے رہا نہیں ہونگے

شملہ ۲۸ اگست

مغرب کی جدید تہذیب کے تباہ کن نتائج

(سلسلہ صفحہ ۳)

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

حیرت انگیز رعایتی اعلان

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

کفرستان اجودھیا کی ایک سعادتمند روح

تاج کمپنی کی مطبوعات

تقریر سیرت

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کا وعظ

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

بلاغ مبین

حیات حافظ خاں

تعلیم الاسلام

اصحاب بدر

اشاعت اسلام

تاریخ المشاہیر

سیاسیات ہند

بانیٔ کمیٹی کی رپورٹ

علامات محصول

دوزخ کا کھٹکا

جنت کی کنجی

مرقاۃ العربیہ

معلم الصرف اور معلم النحو

اختر اور رضیہ

معارف الاسلامی

اجمال والکمال

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان بلیماران دہلی

اسلام نے کسی انسان کے جسم کو بحیثیت انسان ناپاک قرار نہیں دیا ہے

شریعت کے احکام اور قومی غیرت کا سوال

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر

(۷)

انما المشرکون نجس کا مطلب

غیرت و حمیت کا سوال

تصدیق نبوت اور نزول عذاب

حضرات! آپ نے دیکھا ایک طرف نبوت و قرآن کی تصدیق تھی اور دوسری طرف رسالت پناہ کی رحمت عامہ کی شہرت تھی اللہ تعالیٰ نے اس شہرت کا تحفظ کیا اور اس کی پرواہ نہیں کی کہ یہ ایسے کفر اور تکذیب میں مضبوط ہو جائیں گے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ جن کی قسمت میں ایمان نہیں ہے وہ تو کسی طرح بھی ایمان نہ لائیں گے اگر عذاب نازل کر بھی دیا گیا تو بھی محروم القسمت لوگوں کو ایمان نصیب نہ ہوگا۔

(باقی آئندہ)

معاصرین کے افکار و آراء

تہذیب مغرب کی کشتی

ہم عرض کر چکے ہیں کہ برطانیہ کے نزدیک حبش و اطالیہ کی جنگ برطانوی مفاد و مقاصد کا سوال ہے۔ اور برطانیہ کی خواہش یہ ہے کہ برطانوی مفاد کی حفاظت جنگ کے بغیر ہی ہو جائے لیکن اطالیہ ...

خود شہنشاہ حبش اپنی ملکی فوج جدید اسلحہ سے آراستہ تو ہیں لیکن اس کے سپاہی بڑے بہادر اور جنگ آزما قبائل سے منتخب کئے گئے ہیں۔ بہر حال اطالیہ کی ایبسینیا کا اور ... سو ہوائی جہاز ادھر ادھر ہوائی جہاز بم گرائیں گے۔ اور ادھر اطالوی پیادہ فوج بزن بول دے گی۔

یہ عجیب بات ہے کہ جنگ شروع نہیں ہوئی لیکن اطالیہ کے مصارف ...

بلقان کا مستقبل

کرپان اور سکھ

حبشہ اور اطالیہ

امداد باہمی کی تین (۳) شاندار کامیاب تجویزیں

اول شادی فنڈ۔ اپنے چھوٹے بچوں کو ممبر کرا کر آپ ۵۰۰ روپے تک کی امداد بوقت شادی حاصل ہونے کا فائدہ حاصل کر سکتے ہیں چندہ ماہوار صرف ایک پیسہ فیس داخلہ معمولی ہے۔ دوئم گولڈن ایڈ سکیم۔ اس سکیم میں ممبر ہو کر آپ پانچ ہزار روپے تک انعام حاصل کرنے کے ۱۲ چانس اور سو سو روپیہ تک قرضہ بلا سود حاصل کرنیکا ذریعہ حاصل کر سکتے ہیں۔ صرف بارہ روپیہ آپکو ادا کرنے ہونگے۔ سوئم موت فنڈ۔ اس سکیم میں ممبر ہو کر آپ اپنے پس ماندگان کیلئے ۵۰۰ روپے تک کی امداد کا ذریعہ حاصل کر سکتے ہیں۔ ہماری کمپنی نے تھوڑے عرصہ میں پندرہ ہزار کے قریب اپنے ممبران کو تقسیم کیا ہے۔ صرف چند کلیمز کے نتائج تحریر ہیں اس سے آپکو پتہ چلے گا کہ کس قدر شاندار اور مفید تجاویز ہیں۔

نام و پورا پتہ متوفی کلیمن جن کے ورثا کو روپیہ دیا گیا	سرٹیفکیٹ نمبر	متوفی ممبر نے کل کتنا روپیہ دیا			تعداد روپیہ جو کمپنی نے متوفی کے وارثوں کو دیا	کمپنی نے متوفی کے چندہ سے کتنا گنا زیادہ دیا
شاہ مال بیدی صاحبہ بنت خواجہ محمد صاحب دوکاندار پکار ڈسٹرکٹ ...	۲۴۸	۵/۸	۱۰	۱۲	۱۶۷	۳۰ گنا
... حکیم نصیر الدین صاحب معرفت ... خاں صاحب مختار عدالت فوجداری ...	۴۷	۷/۸	۰	۱۳	۲۸۰	۳۷ گنا
انور خاں صاحب ولد تہاہیر خاں صاحب ... بنارسہ سرکل ... ناگپور	۲۷۱	۴/۸	۰	۰	۴۵۲	۶۰ گنا
محمد پایا صاحب معرفت محمد علی صاحب ... گنٹور (مدراس)	۴۱۸	۶/۸	۰	۰	۵۰۰	۵۵ گنا
سکینہ بی بی صاحبہ معرفت سپاہی عبد الرحیم صاحب منشی محلہ ایلور (مدراس)	۵۶۰	۹/۸	۳	۱۱	۱۰۵	۱۹ گنا
علی بخش صاحب معرفت عبد المجید صاحب ملازم ...	۱۶۱۴	۱۶		۱۲	۹۳	۴ گنا

نوٹ:۔ اسی طرح آپکی کمپنی نے قریباً پندرہ ہزار روپیہ کم از کم ... گنا اور زیادہ سے زیادہ ... گنا تک تقسیم کیا ہے۔ خیال کیجئے کہ اس سے بہتر اور کیا مفید تجویز ہو سکتی ہے۔ مفصل حالات معلوم کرنے کے لئے ایک کارڈ تحریر کر کے فارم داخلہ و قواعد جس قدر درکار ہوں مفت منگوالیں۔

ضرورت ہے!! ضرورت ہے!! ضرورت ہے!!

کمپنی کو ہر قصبہ، شہر، ضلع میں بارسوخ، محنتی، دیانتدار ایجنٹوں کی ضرورت ہے کمیشن معقول دیا جاتا ہے۔ ہمارے ایجنٹ پچاس روپے ماہوار معمولی محنت سے کما سکتے ہیں۔ مسٹر محمد ملتان آف کنٹور (مدراس) نے ایک سال میں تین ہزار روپے سے زائد کمیشن لیا ہے جلد درخواست کریں۔ اپنے اور کاموں کے ساتھ اس کام کو کر کے اپنی آمدنی بڑھا سکتے ہیں۔ ایجنسی فارم حاصل کرنے کے لئے درخواست کے ہمراہ ... کا ٹکٹ ارسال کریں۔ بغیر ٹکٹ موصول ہوئے ایجنسی فارم نہیں بھیجا جاوے گا۔

سید عباس علی شاہ "احسان" مینجنگ ڈائریکٹر

دی بغداد پراویڈنٹ انشورنس کمپنی لمیٹڈ بستی کوٹھی نمبر ۱۵ لودھیانہ (پنجاب)

سنہ ۱۹۳۴ء کا حج بیت اللہ

خطرات صحت اور دیگر امور کے متعلق اعداد و شمار

[بین الاقوامی طبی کونسل کے دفعہ ۱۵ کے زیر تحت حج کی سالانہ رپورٹ اسال مرتب ہوئی ہے جس کا خلاصہ "مسلم ورلڈ" میں شائع ہوا ہے۔ قارئین "الجمعیۃ" کے لئے اس کا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ (ادارہ)]

آب رسانی کا نظم

حج کا موسم

حجاج کی صحت

مصری حجاج

کوائف جرمنی

(خاص الجمعیۃ کے لئے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

سال میں دو دفعہ لائپزگ (Leipzig) میں نمائش ہوتی ہے۔ ایک نمائش کو موسم خزاں کی نمائش کہتے ہیں اور دوسری نمائش کو موسم بہار کی نمائش کہتے ہیں۔ ناظرین الجمعیۃ کو تمام کارروائی سے آگاہ کیا جا چکا ہے ...

موسم خزاں کی نمائش

صنعت و حرفت کے نمونے

(باقی صفحہ ۷ پر ملاحظہ فرمائیں)

جو قانون آپ کی رگ رگ پر حکومت کرتا ہے کیا آپ اس سے بے خبر رہنا چاہتے ہیں

اگر ایسا ہے تو بہت ہی الم ناک ہے

رسالہ "قانون" لاہور

اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ آپ خود قانون سے واقف ہوں

یہ رسالہ صرف وکلاء ہی کے لئے مفید نہیں بلکہ

آپ کے لئے بھی نہایت کارآمد چیز ہے

اور ہندوستان بھر میں اس کی خوبیوں کی دھاک مچ گئی ہے۔

قیمت سالانہ ... علاوہ محصول ڈاک ... (نمونہ مفت)

ملنے کا پتہ:۔ منیجر رسالہ "قانون" انارکلی لاہور (پنجاب)

مسلسل افسانہ (خاص الجمعیۃ کیلئے)

طوفان حوادث

(۷)

"تاں یہ شبہ میں ڈالنے والی بات ضرور ہے لیکن اس کے یہ معنی یقین کے ساتھ نہیں لئے جا سکتے کہ اگر انہوں نے مارنے کی دھمکی دی تو لامحالہ انہیں نے مار بھی ڈالا ہو .... وہ راتوں کو ٹہلنے کے متعلق اکثر بی کا رہیں باہر جاتے تھے، تم بتا سکتے ہو کہ وہ کس کارخانہ کی، اور کس رنگ کی ہے؟"

کر لے۔"

اس اثنا میں سول سرجن نے اپنا مختصر جائزہ ختم کر لیا اور کہا مختصر یہ ہے کہ ان کی موت چاقو کے زخم سے واقع ہوئی ہے۔ زخم لگتے ہی فوری موت ہوئی اور غالباً پچھلی رات دس گیارہ بجے کے درمیان ایسا ہوا ہے ...

چوتھا باب

(باقی آئندہ)

ایک مشہور ڈاکٹر لکھتا ہے کہ میں اس عورت کو کلزانہ کے استعمال کا مشورہ دیتا ہوں۔ جو انیما کے مرض میں مبتلا ہو۔ اور جو ایام ماہواری کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے اس سے عجیب و غریب نتیجہ ظاہر ہوگا۔"

کلزانہ

تمہاری بیوی کو تندرست و توانا بنا دے گی

کیا تمہاری بیوی کو بھی درد وغیرہ زنانہ امراض کی شکایت ہے جو ایام کی بے قاعدگی کے باعث پیدا ہو جاتے ہیں؟ ان تمام مشکلات پر غالب آنے کیلئے کلزانہ جو ایک مجرب غذا ہے اس کا ایک ڈبہ خرید کر بیوی کی مدد کرو۔ کلزانہ میں وہ تمام عناصر موجود ہیں جو خون کو تقویت پہنچاتے اور نبض کی طاقت کو آہستہ آہستہ بڑھاتے ہیں اور ان تمام چیزوں پر زبردست اثر رکھتے ہیں۔ ایک عورت جو کلزانہ کے استعمال سے پہلے تکالیف اٹھا چکی ہے لکھتی ہے کہ "کلزانہ کو آخر کار میں نے تمام امراض کے لئے تمام علاجوں کا سرتاج پایا ہے جو قدرت کا ایک زبردست عطیہ ہے۔ کلزانہ عورتوں کی زندگی کے لئے ریڑھ کی ہڈی ہے" بے ضرر تندرستی کے بعد آپ کی بیوی اور ماں ہونے کی حیثیت سے اپنے فرائض انجام دینے کے قابل ہو سکتی ہے۔ آج ہی سے اپنی بیوی کو کلزانہ کا استعمال شروع کرائیے۔ کلزانہ تمام شکایات کو دور کر کے عورت کو بہتر طاقت اور عمدہ صحت کا حقدار بنا دیتی ہے۔ ہر دوا کا نذ ... دوا فروش کی دوکان پر ملتی ہے۔

Kalzana

تندرستی کے لئے ایک مجرب غذا ہے

کلزانہ میں کوئی ایسا جزو نہیں ہے جو کسی مذہب کے خلاف ہو

اسمبلی کا اجلاس شملہ میں
ہنگامی قانون کو مستقل کرنے کی کوشش
دو سو سے زائد قرار دادیں

شملہ ۱۰ اگست۔ اسمبلی کے شملوی اجلاس میں دو سو سے زیادہ ریزولیوشن پیش کرنے کا نوٹس دیا گیا ہے جن میں سب سے زیادہ دلچسپ ...

دار الحکومت

سبزی منڈی میں مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ
ایک عزائی کا قبول اسلام

اٹلی سے پُر امن سمجھوتہ نہیں ہوگا
فوجوں کا اجتماع اور جنگ کی تیاریاں

عدیس ابابا ۱۰ اگست۔ اٹلی کے ساتھ پُر امن طریقہ پر سمجھوتہ ہونے کے بارے میں یہاں کے سرکاری حلقوں میں اظہار مایوسی کیا جا رہا ہے اور ہوائی حملوں کے خلاف احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کے بارے میں شہنشاہ حبش نے جو احکام جاری کئے ہیں۔ ان سے عوام میں خدرے تشویش پھیل گئی ہے۔

حضرت مولانا قطب الدین عبدالوالی کا مکتوب گرامی

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند میرٹھ میں

صدر بازار میں آتشزدگی
پولیس کی تفتیش

ڈیڑھ ہزار کی ساڑیوں کی چوری

دہلی یکم ستمبر کل جامع مسجد کے پاس حکیم محمد عبدالغنی کے مکان سے ڈیڑھ ہزار روپے کی ساڑیاں چوری ہو گئیں اس سلسلہ میں ایک نوکرانی پر شبہ ہے۔ پولیس کو اطلاع کر دی گئی ہے۔

صوبہ متحدہ کی تین میونسپلٹیوں کا تعطل دسمبر ۱۹۳۶ء تک جاری رہے گا

لکھنؤ ۱۰ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ یوپی کی حکومت نے اعلان ...

شائقین الجمعیۃ کیلئے ایک نادر موقع

خدا کا شکر ہے کہ گزشتہ چند ماہ سے الجمعیۃ کی جدید ترتیب اور تازہ دلچسپیوں کے باعث ملک کے ہر طبقہ میں اس کی مقبولیت روز بروز بڑھ رہی ہے اور اس کے خریداروں میں ہر ماہ ایسے حضرات کا معتد بہا اضافہ ہو جاتا ہے جو ذی استطاعت ہیں اور پوری قیمت ادا کر کے اخبار خرید سکتے ہیں لیکن کم استطاعت مسلمان بالخصوص مدارس عربیہ کے طلبہ و مدرسین اور دیگر اہل علم و اہل ذوق حضرات باوجود الجمعیۃ کے ساتھ انتہائی دلچسپی اور تعلق خاطر کے اس توسیع اشاعت کے سلسلہ میں کوئی فائدہ ابھی تک نہیں اٹھا سکے ہیں کیونکہ ایسی بے شمار درخواستیں جو الجمعیۃ کے سالانہ چندہ میں تخفیف کی غرض سے ...

سال بھر تک نصف قیمت پر

مضمون تصدیق

سرحد پر جنگ

میرٹھ کے راستہ میں لاری کو حادثہ
سولہ آدمی شدید مجروح

ورائسرائے ہلاک ہو گیا

جیل سے ایک قیدی فرار

پارسی ہوا بازوں کا پتہ لگ گیا

جشن میں امریکہ کو مراعات دینے کی خبر
اٹلی میں ناراضگی

امریکہ کی غیر جانبداری

کوئٹہ میں ملک الموت کا کام جاری ہے

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ...

الجواب

شذرات

صوبہ بہار کی مسلم انڈیپنڈنٹ پارٹی

صوبہ بہار میں آئندہ انتخابات عامہ کے لئے مسلمانان بہار کی ایک متفقہ جماعت انڈیپنڈنٹ پارٹی کے نام سے پٹنہ میں قائم ہوگئی ہے جس کی مختلف شاخیں صوبہ بہار کے اضلاع میں جا بجا قائم کی جا رہی ہیں جن کی اطلاعات الجمعیۃ میں وقتاً فوقتاً شائع ہوتی رہتی ہیں۔ جہاں تک ہمارے علم میں ہے صوبہ بہار کے اندر مسلمانوں کی یہ پہلی واحد منظم جماعت ہے جو محض اس لئے وجود میں آئی ہے کہ انتخابات میں ... مسلمانوں کے مذہبی و سیاسی حقوق کا تحفظ کرے ...

میونسپل کمیٹی کے ملازمین میں مسلمانوں کا تناسب

ریاست دھار کے مسلمانوں کا محضر نامہ

۱۹۳۴ء کا حج بیت اللہ

(بسلسلہ صفحہ ۳)

چنانچہ وزیر اعظم اور ایک مصری کمپنی کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا۔ مصری کمپنی نے ایک برطانی جہاز جس کا نام "لیسٹر شائر" تھا خرید کیا۔ اس جہاز کی تعمیر ۱۹۰۹ء میں ہوئی تھی اور وزن ۲۲۰ ٹن تھا۔ مصری کمپنی نے اس کا نام "زمزم" رکھا۔

برطانی جہاز تھا جس کا نام "پینڈر" تھا یہ جہاز ... ۹۸ حاجی لے کر آیا تھا۔

حج سے واپسی

ضروری گزارش

(بسلسلہ صفحہ ۷ کالم ۴)

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یوم پنجشنبہ ۶ رجمادی الثانی ۱۳۵۴ھ

ہندو مہاسبھا اور مسلمان
انتہائی ناپاک ذہنیت کا مظاہرہ

ہندوؤں کی فرقہ وارانہ جماعت ہندو مہاسبھا کی تشکیل و تاسیس جن حالات کے اندر اور جس جذبہ کے ماتحت وجود میں آئی ہے اس کا یہ اثر ہے کہ اس کی جو حرکت ہوتی ہے وہ مسلمانوں کے لئے دل آزار و تکلیف دہ ثابت ہوتی ہے اور گزشتہ کئی سال کے تجربوں سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ اس جماعت کا مقصد حیات مسلمانان ہند کو ہر ممکن طریقہ سے ستانے اور نقصان پہنچانے کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ شدھی اور سنگٹھن کی زہر آلود فضا میں پیدا ہو کر ہندو مہاسبھا نے اپنی گھٹی ہی میں مسلمانوں کی مخالفت و معاندت کو حاصل کیا ہے۔ اور اب یہ چیز اس کے تمام نظام میں اس طرح سرایت کر گئی ہے کہ بغیر اس کے نہ وہ کوئی چیز سوچ سکتی ہے اور نہ کوئی قدم اٹھا سکتی ہے ...

کوئٹہ میں زلزلہ کس طرح آیا

اچانک حادثہ کے بعد امدادی تدابیر

(۲)

۳۱ مئی ۱۹۳۵ء کی رات کو تین بجے کے وقت طبقات ارض کے کوہ شکن جھٹکوں نے کوئٹہ کا گلا دبوچ لیا اور ۳۰ سکنڈ تک جھٹکے دیتا رہا جس کے بعد مردہ تھا۔ اس بلائے ناگہانی نے ...میل کا سفر تلات سے براہ مستنگ طے کیا اور اپنے پیچھے شکستہ مکانات اور اجاڑ آبادیاں چھوڑ گیا۔

کوئٹہ میں ہلاکت خیز زلزلے کے جنوبی حصہ کا منظر ناقابل بیان ...

بارکوں میں پہنچے۔ جہاں تقریباً تمام عمارتیں منہدم ہو گئی تھیں کہیں کوئی زندہ روح نظر نہیں آتی تھی۔ بارکوں کے بلاک بالکل معدوم ہو گئے تھے اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جیسے کوئی فرانس کے جنگی محاذ کا دیہات تین سال کی جنگ کے بعد ہوتا۔ ہندوستانی اور انگریزی عملہ کا مجموعہ تعداد ۶۵۶ میں سے ۴۸۰ تو فوت ہو گئے تھے اور ۲۰ فی صدی مجروح تھے۔ اس شہر سے دور کی آبادی نے ...

آہ بدقسمت ہندوستان

تیری بربادی کا یہ دور کہ قدر ہمیں تیرا خیر ہے

جشن سیمین حضور ظل سبحانی

پچیس سالہ حکومت اعلیٰحضرت بندگانعالی امیر عثمان علی خاں

سرکار کی شوکت بڑھے اجلال بڑھے
جاہ و حشم و دولت و اقبال بڑھے
یارب ہو یہ سلطان دکن شاہ جہاں
و ثروت و ملکت و مال بڑھے

یہ خبر تمام ہندوستان میں عموماً اور ممالک محروسہ سرکار عالی میں خصوصاً نہایت مسرت کے ساتھ سنی گئی ہے کہ حضور ظل سبحانی کا ...

(نامہ نگار)

اسپرسیپہ نچھتر کے پانی میں تیراب

اسپرسیپہ برسات کے ایک مشہور نچھتر کا نام ہے۔ اسی نچھتر کی بارش میں قدرتی خصوصیت یہ ہے کہ اس کی سیرابی سے اکثر خاص قسم کے پودے گل جاتے ہیں جس سے صاف پتہ چلتا ہے کہ تیزابیت اس کی بارش میں تیزابیت ضرور ہے۔ خود ہمارا ہی ذاتی مشاہدہ ہے کہ ہمارے پائیں باغ کے تو گل شبو پر کدلی آفت آئی اور گل خیرو کا بالکل صفایا ہو گیا یعنی تقریب ترتیب سارے پودے خوشی و خرم اور برقرار رہتے لیکن اگست کے اسی نچھتر کو کیا کسی ... سے دشمنی تھی یا یہ آسمان کا کوئی انصاف تھا جو ہمارے چند گملے بالکل غائب ہو گئے۔ غور سے جو دیکھا تو ہائے ستم ...

حافظ محمد عبداللہ صاحب شیر علی آباد

آل انڈیا اردو کانفرنس کی تیاری

مجلس ادب دہلی کا اجلاس

علاقہ سہسرام میں زبردست بارش

نادہ نگاروں کیلئے قابل لحاظ امور

مولانا حالی کی صد سالہ برسی

سر تیج بہادر سپرو صاحب پال کی صدارت میں

الفاظ جانتے ہیں یا ......

وہ کتابیں جن کو پڑھنے اور پڑھ کر محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے

طب روحانی — دعائے سیفی — رسول کی دعائیں — حسن الوظائف — ضیاء الحکمت — دستور العمل الاعمال — فتاوی اشرفیہ

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

نروبیٹو پرلکو

بالمقابل مرکنٹائل بنک — فتحپوری — دہلی

بچوں کیلئے اردو کی ایک عجیب و غریب کتاب

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

دام واپس

بچوں کی اکسیر دوا

بال جیون گھٹی

جنت اور دوزخ

مکتبہ علمیہ۔ گلی قاسم جان۔ دہلی

حب زرین

دواخانہ کنز المجربات (رجسٹرڈ) کوچہ چیلان گلی راجان دہلی سے منگائیے

نگارستان کشمیر

قلم آسیم

حیرت انگیز رعایت

ونیس کی ہر دلعزیزی

معجون مقوی معدہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

مفرح مشکین

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

مسلمانوں کیلئے مفت تحفہ

خضاب چھوڑ دو

غریبوں کا قرآن مجید معرا

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

تارکا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ایڈیٹر۔ ہلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۰ جمادی الثانی ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۹ ستمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۸

شہنشاہ حبش کا جمعیۃ اقوام سے معقول مطالبہ

اٹلی اور حبش کے معاہدہ پر غور کر کے آخری فیصلہ کیا جائے

حبش کا بے قصور ہونا تحقیقات سے ثابت ہو چکا ہے

عدیس ابابا، ۷ ستمبر

شہنشاہ حبش نے جو تازہ سرکاری اعلان شائع کیا ہے اس میں جمعیۃ اقوام کو اٹلی اور حبش کے تنازعہ کا تصفیہ کرنے کی ازسرنو دعوت دی گئی ہے۔ اس اعلان میں بتایا گیا ہے کہ حادثہ ولوال کی تحقیقات سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ اس کی ذمہ داری حبش پر عائد نہیں ہوتی اب جمعیۃ اقوام کا یہ فرض ہے کہ وہ اس فیصلہ کو عملی جامہ پہنائے جو اس کی ۴ اگست والی قرارداد میں کیا گیا تھا۔ حبش کا منشا یہ تھا کہ تمام معاملہ پر غور کیا جائے گا اور اس کے متعلق موجودہ اجلاس میں ایک آخری فیصلہ کر کے کارروائی کی جائے گی۔ حبش جمعیۃ اقوام کے ایک رکن کی حیثیت سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ جمعیۃ اقوام کی کونسل اٹلی اور حبش کے معاہدہ کی تشریح و تفسیر پر غور کرے اور جو اسوقت تنازعہ میں ان کے متعلق بھی فیصلہ کرے۔

اٹلی کے نمائندے نے جمعیۃ اقوام کی کونسل سے واک آؤٹ کر دیا

حبش کے فرانسیسی وکیل کی کھری کھری باتیں

پانچ اراکین کی کمیٹی کا تقرر۔ ایک اور حبشی نمائندے کی ناراضگی

جمعیۃ اقوام کی کونسل کا اجلاس شام کے وقت ساڑھے ... پر جنیوا میں شروع ہوا۔ پروفیسر جیزے نے جو ایک فرانسیسی وکیل ہے اور حبش کی ترجمانی کے لئے جمعیۃ اقوام میں بھیجا گیا ہے۔ حبش کا نقطۂ نگاہ پیش کرتے ہوئے اس کی مطابقت میں تقریر شروع کی اس نے نہایت ... اٹلی کی کھری کھری باتیں اٹلی کو سنائیں۔ جس وقت پروفیسر جیزے کی تقریر نصف ہونے کو آئی تو اٹلی کا نمائندہ کونسل کے اجلاس سے اٹھ کر باہر چلا گیا۔ پروفیسر جیزے نے اپنے الفاظ واپس لینے یا ان پر اظہار معذرت کرنے سے قطعاً انکار کر دیا۔

جمعیۃ اقوام ... کے متعلق کاروائی کرنے کی غرض سے ایک کمیٹی کے تقرر پر اتفاق رائے ہو گیا ہے۔ برطانیہ اور فرانس کے ... ڈالنے سے اٹلی کے نمائندوں نے اس پر مزید بحث نہیں کی اور اس کمیٹی کے اندر ان کا بھی نمائندہ ہونا چاہئے۔ اب اس کمیٹی کے اراکین برطانیہ، فرانس، پولینڈ، اسپین اور ٹرکی کے نمائندوں پر مشتمل ہیں۔

حبش کی حکومت اسپر رضا مند ہو گئی ہے کہ مسٹر ... جو ایک حبشی ہیں اپنا سفیر ... مقرر کرے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے بعد اس واقعہ کا اثر زائل ہو گیا ہے جو کل اٹلی کے نمائندے کے واک آؤٹ کی صورت میں ظاہر ہوا تھا۔ کیونکہ اٹلی کو مسٹر ... کی قومیت پر اعتراض تھا۔

پہاڑ گنج میں ایک نوعمر لڑکے کا قتل

ملزم عدالت میں خاموش ہو گیا

دہلی، ۷ اگست

آج جب مسٹر ایس۔ ایم رشید مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں ایک شخص مسمی رحمۃ اللہ کو ایک سولہ سالہ لڑکے مسمی حیدرالدین کو ... میں قتل کرنے کے الزام میں زیر دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند مقدمہ میں پیش کیا گیا تو ملزم کو عدالت میں چپ سادھ کر کھڑا ہو گیا اور اس نے عدالت کے سوالات کا کوئی جواب نہیں دیا۔

استغاثہ کا بیان ہے کہ ملزم مقتول سے دوستی کرنا چاہتا تھا لیکن مقتول اس پر تیار نہیں ہوا۔ ایک روز جب مقتول بازار میں جا رہا تھا ملزم نے اسے اپنے ہمراہ لے جانا چاہا مگر وہ تیار نہیں ہوا اس پر ملزم نے اسکو چاقو مارا اور وہ فوت ہو گیا۔ پولیس نے ملزم کو موقع پر گرفتار کیا۔ عدالت نے ملزم کی ... کی ...

ریاست مالیر کوٹلہ میں پھر شورش

ہندوؤں کی ہڑتال

مالیر کوٹلہ، ۷ ستمبر ... مالیر کوٹلہ کے سکریٹری مطلع کرتے ہیں کہ ... روز سے یہاں مکمل ہڑتال ہے اور مندروں میں پوجا بند کر دی گئی ہے۔ ہندوؤں اور سکھوں پر مشتمل ایک وفد ڈلہوزی گیا ہے اور بیان کیا جاتا ہے کہ ریاست کے کچھ افسر بھی ڈلہوزی روانہ ہو گئے ہیں تاکہ اس ... کے راستہ میں روڑے اٹکائیں۔

سرحدی علاقہ میں جنگ

دونوں جانب گولیاں

تھیا گلی ۳ ستمبر۔ ... کے علاقہ کے حالات کے متعلق ایک کمیونک شائع ہوا ہے کہ گزشتہ دو روز سے نوشہرہ بریگیڈ نیا گاگا روڈ سے ... اونچی زمینوں پر کیمپ لگانے میں مشغول ہے تاکہ ... علاقہ میں ... نے ... پشاور بریگیڈ کی عام ٹریننگ جاری ہے ... گولی چلائی گئی ... توپ خانہ کی فوج نے گولیاں چلائیں

زلزلہ کا امدادی فنڈ کس طرح خرچ کیا جا رہا ہے

حکومت ہند کا ایک سرکاری اعلان

حکومت ہند نے اپنے کمیونکے مورخہ ۲۵ جون ۱۹۳۵ء میں کوئٹہ ریلیف فنڈ کے بارے میں ... اس کے بعض تفصیلات کی اطلاع دی تھی ...

کارروائیوں کی تقسیم ان میں ... اشیاء مثلاً کمبل اور سامان ... کے لئے ... خرچ ...

مولانا حالی کی صد سالہ برسی

انگلستان کو شیکسپیئر اور جرمنی کو گوئٹے پر ناز ہے ...

... ۲۶ اکتوبر کو دن اس سوال کا جواب ہوگا جب کہ پانی پت میں حضرت حالی کی صد سالہ برسی منائی جائے گی۔ اور نواب صاحب بھوپال بزم حالی کے صدر نشین ہوں گے۔ "پانی پت" ایک بار اور مسلمانوں کو زندگی کا پیغام سنائے گا آیئے اور حق ... مفصل حالات سکریٹری استقبالیہ کمیٹی حالی ... پانی پت سے دریافت کیجئے۔

شہید گنج کے ایجی ٹیشن میں مجروحین و ہلاکین

تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ شائع ہو گئی

لاہور، ۶ ستمبر

مسجد شہید گنج کے تنازعہ کے متعلق جو تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی گئی تھی اس نے ایک سو چار گواہوں کی شہادتیں قلمبند کرنے کے بعد اپنی رپورٹ حکومت کو پیش کر دی کمیٹی نے لکھا ہے کہ گولی سے ... آدمی شہید ہوئے اور ۵۰ آدمی زخمی ہوئے ...

ایک نرس نے خودکشی کرنے کی کوشش کی

پٹنہ، ۶ ستمبر

مقامی میڈیکل ہسپتال میں زبردست سنسنی پھیل گئی۔ جبکہ گزشتہ رات ایک نوجوان نرس کو استرے سے گردن کاٹ کر خودکشی کرنے کی کوشش کرتے ہوئے پکڑا گیا۔ نرس اپنی کوشش میں کامیاب نہ ہو سکی۔ اس کو فوراً ہسپتال پہنچایا گیا اور طبی امداد بہم پہنچائی گئی۔

بیان کیا جاتا ہے کہ اس کو بیہرنی کا نوٹس ملا تھا۔

دو جہازوں میں ٹکر ہو گئی

کہر نے فضا کو تاریک کر دیا

لندن، ۶ ستمبر

موسم کہر آلود ہونے کی وجہ سے ساحل پرتگال سے تقریباً پچاس میل کے فاصلہ پر آج ایک فرانسیسی جہاز اور ایک ... جہاز ... کے درمیان تصادم ہو گیا۔ کوئی شخص ہلاک یا مجروح نہیں ہوا۔ دونوں جہازوں کو نقصان پہنچا اور ... جہاز کو دوسرے جہازوں میں منتقل کر دیا گیا۔

حبش کی شہزادی فوج کی کمان سنبھال لے گی

فرقہ وارانہ فساد کا مقدمہ

فریقین سے ضمانتیں

مولوی شفیع داؤدی کی جگہ پر بلا مقابلہ انتخاب

گورنر بہار کی ٹرین گرانے کی کوشش نہیں کی گئی

جاڑے بخار کی خوفناک وبا

ایک لاکھ تیس ہزار آدمی مر گئے

ولادت مسیح کے متعلق ایک علمی بحث

عقل و نقل کی روشنی میں

(مولانا قاضی انوار الحق صاحب مفتی ریاست مانگرول کے قلم سے خاص الجمعیۃ کے لئے)

(۱۸)

انت جمیل ... الکذب ... ڈاکٹر صاحب ...

اگر ایک بچہ شیر اور لومڑی سے پیدا ہو۔ تو وہ لومڑی کا ہی بچہ کہلائے گا۔ اسی طرح ایک بچہ جو کلمہ کن کی قوت خلق اور مریم کی قوت انفعالی کا نتیجہ تھا تو بجنس ارذل کے تابع ہو کر ابن مریم اور ابن آدم کہلائے گا ... ارذل کا لحاظ فرماتے ہوئے الولد یتبع ... کہہ کر ... اس تقریر کے پڑھنے سے سوالات نمبر ... کا حل بدرجہ اتم ہو جاتا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے۔

(۱) کیا حضرت عیسیٰ ... کا باپ ... قرآن و دیگر کتب سماویہ سے ... ثابت نہیں۔ بلکہ اس کے خلاف براہین کثیرہ موجود ہیں۔

(۲) ولن تجد لسنۃ اللہ تبدیلا ...

اعلان مضامین انعامی بابت ۱۳۵۴ھ

میلاد کمیٹی کا یہ دیرینہ اہم مقصد ہے کہ ہر سالی مضمون ... صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ و محاسن اسلام پر درج جدید و قدیم کے ... اہل قلم و طلباء کالج کو بھی بزم مضمون نگاری کرے ... حسب سابق ... ذیل مضامین تجویز کئے گئے ہیں ناصل ... کی تنقید کے بعد بہترین مضمون نگار کو مقررہ طلائی تمغہ پیش کیا جائے گا۔ سابقی مضامین واپس نہ کئے جائیں گے ... اور فیصلہ ممتحن قطعی سمجھا جائے گا۔

عنوان اول

اسلام کی خصوصیات اور دیگر مذاہب پر اسکا اثر

یہ عنوان کل ہندوستان کے اہل قلم حضرات کی طبع آزمائی کے لئے تجویز کیا گیا ہے ...

عنوان دوم

بعثت خاتم المرسلین ... کے وقت دنیا کی حالت

عنوان سوم

اسلام مصالح اور معاصر ...

... محمد عارف جشن میلاد النبی سکندر آباد دکن

پوری ہو سکیں اور نہ ہی زیادہ کام کرچکی ایک ... چلانا ... کہ خدائے کریم ... کے تمام مصیبت زدہ بھائیوں کو صبر جمیل اور اجر جزیل عطا فرمائے۔ ان خیالات کے بعد میں اپنے سفر کا مختصر حصہ بھی ... رنا مناسب سمجھتا ہوں۔ تاکہ احباب کو تسلی اور بعض ... غلط فہمیوں کا ازالہ ہو سکے ... کراچی پہنچا تو حج کمیٹی نے ... ٹکٹ روک ... اسی روز بعد از نماز عصر موٹر میں ... بعد از نماز مغرب مکہ مکرمہ پہنچ گیا ... مولانا محمد اسمعیل غزنوی ...

الجمعیۃ بکڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

حیرت انگیز رعایتی اعلان

مشہور و معروف دو ترجمہ الاعجاز ... قرآن مجید مع کامل تفسیر

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

کفرستان اجودھیا کی ایک سعادتمند روح

تاج کمپنی کی مطبوعات

تقریر ... تفسیر

پانچ مجموعۃ القرآن شریف

تعلیم الاسلام

اصحاب بدر

حیات حافظ خاں

بلاغ مبین

اشاعت اسلام

تاریخ المشاہیر

سیاسیات ہند

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

علم الصرف مصادر

مرقاۃ العربیہ

معارف الاسمی

الجمال والکمال

اختر اور بضیہ

معلم الصرف اور معلم النحو

الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان۔ بلیماران دہلی

ریاست دھار کی جامع مسجد کے متعلق تفصیلی حالات

مسلمانان دھار کا محضر نامہ اور موجودہ پوزیشن کی توضیح

بھوج شالا کے لفظ پر مدلل اعتراض اور آئندہ خطرات کا اظہار

ریاست دھار وسط ہند کی جنوبی ریاستوں میں سے ایک قدیم ریاست ہے جس پر پوار مرہٹوں کا خاندان حکمران ہے

مسلسل افسانہ (خاص الجمعیۃ کیلئے)

طوفان حوادث

(۸)

مسلمان ہرگز راضی نہیں ہیں

جدید تحقیق پر اعتراض

دیوان صاحب کی خدمت میں درخواست

مسلمانوں کی شکایت

ہندوستان میں اپنی قسم کی پہلی تجارتی

فاؤنٹین پین

آپ کا مستقبل

یقیناً تفکرات اور پریشانیوں کی زد سے بچ سکتا ہے

بشرطیکہ آپ بھی

مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور

میں اپنی زندگی کا بیمہ کرالیں ہندوستان میں یہی

مسلمانوں کی واحد بیمہ کمپنی

ہے جسکے ڈائرکٹروں میں باوقار اور نامور مسلمان ہستیاں شامل ہیں کمپنی کی بعض سکیمیں نہایت عمدہ اور مفید ہیں جنمیں

شرح چندہ کم اور منافع زیادہ

ہے مسلم انڈیا میں بیمہ کرنا ایک کرشمہ کو کار ہے یعنی اپنے اہل و عیال کی فلاح و بہبود اور اپنی قوم کی معاونت

مینیجنگ ڈائرکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور

مزید معلومات: منظور احمد عثمانی بی اے انسپکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور فتحپوری چاندنی چوک دہلی سے حاصل کریں

شائقین الجمعیۃ کیلئے ایک نادر موقع

سال بھر تک نصف قیمت پر

مضمون تصدیق

دستور اساسی

بہار مسلم انڈپنڈنٹ پارٹی

مبادیات

بنیادی اغراض و مقاصد

انبیاء علیہم السلام پر اُن کی اُمتوں کے زہرہ گداز مظالم و شدائد

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کا محیر العقول صبر و تحمل

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۱۸)

حضرت صالح کو قتل کرنیکے منصوبے

حضرت صالح علیہ السلام کو زبان سے جو کچھ اذیتیں پہنچائیں اُن کا تذکرہ ہی کیا ہے۔ انما انت من المسحرین۔ تو مسحور ہے تجھ پر جادو کر دیا گیا ہے

حضرت زکریا اور یحییٰ علیہما السلام

حضرت موسیٰ اور عیسیٰ علیہما السلام

حضرت ابراہیم کا ایک خاص واقعہ

مفرح مشکین

مشک عنبر اور جواہرات کا ایک نفیس مرکب

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

شربت اکسیر

جریان

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

معجون مقوی معدہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم دوشنبہ ۱۰ رجمادی الثانی ۱۳۵۴ھ

دہلی میونسپلٹی میں مسلم ملازمین کے تناسب کا مسئلہ
لالہ شنکر لال کی قوم پروری اور لالہ ستنارائن کی حریت نوازی

دہلی کی جدید مردم شماری کے اعداد و شمار کو پیش نظر رکھتے ہوئے میونسپل کمیٹی کی فنانس کمیٹی نے مسلم ملازمین کے تناسب کو لقدر چار فی صدی بڑھا دینے کی جو تجویز منظور کی تھی …

مسودہ ترمیم قانون فوجداری

اسمبلی میں آج کل اس ہنگامی قانون کو مستقل کر دینے کیلئے سرکاری مسودہ پیش ہے جو سول نافرمانی کے زمانہ میں غیر معمولی حالات سے عہدہ برآ ہونے کے لئے وضع کیا گیا تھا اس قانون نے حکومت کے ایگزیکٹیو افسروں کو اس قدر شدید اختیارات دیدئے گئے ہیں …

سرحد پر بمباری

شذرات

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

ریاست دھار کی جامع مسجد کے متعلق تفصیلی حالات

(بسلسلہ صفحہ ۳)

(راجہ بھوج کی پاٹ شالہ) یہ عمارت جو آج کل مسجد کی صورت میں ہے …

اٹلی اور حبش کے معاملہ پر غور کرنے کیلئے جمعیۃ اقوام کا اجلاس
اٹلی کا نامعقول رویہ اور حبش کی مظلومیت
ابھی تک جمعیۃ اقوام دھمکیاں دے رہی ہے

جنیوا ۴ ستمبر آج بعد سہ پہر بین الاقوامی لیگ کا ۸۸ واں اجلاس جنیوا میں شروع ہوا جس میں اٹلی اور حبش کا معاملہ پیش ہوا۔ اجلاس شروع ہونے پر صدر اجلاس نے اعلان کیا کہ حادثہ وال وال کی تحقیقات کرنے کے لئے کمیشن مقرر ہوا تھا اس نے حکومت اٹلی اور حکومت حبش …

نمائندہ حبش کا جواب

مسٹر ایڈن کی تقریر

اٹلی اور برطانیہ

حبش کے خلاف الزامات

حبش کی نمائندہ کی تجویز

بہار کونسل کا اجلاس
حلقہ بندی کمیٹی کی سفارشات پر بحث

آفریدیوں کے لشکر کا حملہ

بمبئی کے اخبار نویسوں کا احتجاج

شمالی روس میں زلزلہ آیا

سرحد پر بمباری کے متعلق حکومت کی شکست
اسمبلی میں ڈاکٹر خان کی تحریک التوا کی منظوری

شملہ ۴ ستمبر مقرر اللہ ادی چیرہ کانگریس پارٹی کے حق میں رہی۔ حکومت نے کوئٹہ کے زلزلہ پر بحث کے لئے دن مقرر کرنے سے انکار کر دیا تھا مگر پارٹی کو مسٹر ستیہ مورتی کے ریزولیوشن کے ذریعہ جس کا نمبر سب سے پہلے آیا ہے کوئٹہ پر بحث کرنے کا موقع ہاتھ آگیا ہے۔ اس ریزولیوشن پر ۱۹ ستمبر کو بحث ہوگی۔ بین الاقوامی لیگ کو چندہ ۵ کا روپیہ دینا بند کرنے کے ریزولیوشن کا تیسرا نمبر آیا ہے۔

مسٹر گاندھی کی تحریک کمزور کردی گئی
امن عامہ کیلئے خطرہ

اسمبلی کا ضمنی انتخاب
مسٹر حسین بھائی لالجی کی کامیابی

کانگریس پارلیمنٹری بورڈ کا اجلاس

وائسرائے کا کوئٹہ ریلیف فنڈ
سندھ نے ۹ ہزار روپیہ چندہ دیا

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا مکتوب گرامی
مولانا حسرت موہانی کے نام

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے حسب ذیل مکتوب جناب مولانا حسرت موہانی صاحب کے نام ارسال فرمایا ہے۔

محترم مولانا زاد مجدکم!

السلام علیکم۔ میری توجہ اخبار مستقل بابت ماہ اگست ۱۹۳۵ء کی جانب مبذول کرائی گئی ہے بالخصوص اس اخبار کا وہ لیڈر جس کی سرخی "لعنت اللہ علی الکاذبین" ہے میرے پیش نظر ہے۔ اس مضمون کے ایک خاص ٹکڑے کی جانب مجھے توجہ دلائی گئی ہے جس کے الفاظ حسب ذیل ہیں۔

"اور اس کوشش میں جمعیۃ علماء ہند کے بعض اراکین نیز اکثر اسلامی اخباروں کے ایڈیٹروں سے بھی پوری پوری مدد کا وعدہ مختلف طریقوں سے حاصل کر لیا گیا ہے۔"

پنڈت جواہر لال نہرو یورپ کے سفر پر
کراچی میں خیر مقدم

جزیرہ فلوریڈا میں تباہی خیز آندھی
۷۵ ہلاک ۸۰ مجروح

شاہ فیصل کے مقبرہ کی تعمیر

زلزلہ کی امدادی فنڈ کس طرح خرچ کیا جارہا ہے
(بسلسلہ صفحہ اول)

گوردوارہ شہید گنج میں سکھوں کا دیوان
مسلمانوں کے خلاف سخت اشتعال انگیز اعلان

یہودیوں کے لئے جرمنی حکومت کا حکم
آتشبازی کی تجارت بند کردو

زلزلہ کوئٹہ

عمالِ حکومت کی کارروائیوں کے متعلق سرکاری بیان

پچھلے ماہ میں ہم نے مختصراً وہ کارروائیاں بیان کی ہیں جو ۳۱ مئی کو صبح ہونے سے پیشتر ۲ بجے گھنٹہ کی تاریکی اور زلزلہ کے دوران عمل میں آئیں...

لاشوں کی تجہیز و تکفین

طبی عملہ کی خدمات

پانی اور روشنی

ہنگامی کام

طبی امداد

راستوں کی نگرانی

ذخائر خوراک و دیگر ضروریات

بسلسلہ صفحہ ۶

سامی دنکنا چلم چیٹی نے کہا کہ تحریک کا مقصد حکومت کا احتساب کرنا نہیں بلکہ اس امر کی اہمیت کا احساس دلانا ہے۔ کہ ایسے امور میں دیسی رائے سے مشورہ ضروری ہے۔

مسٹر اولرائے نے حکومت کو مشورہ دیا کہ ایسے وقت جب کہ اجلاس کا زمانہ ہو۔ ایوان کے ارکان کی ایک سیلیکٹ کمیٹی بنا دے۔ تاکہ اس سے مشورہ حاصل کیا جائے۔

گذشتہ دس سال میں حکومت کا پہلا صحیح اقدام

اجلاس کل کے لئے برخاست ہوا۔

ونیس کی ہر دلعزیزی

ونیس ہر ایک جیب و ضرورت کے مطابق سکیم پیش کرتی ہے

دی ونیس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان بلی ماران دہلی

وہ کتابیں جن کو پڑھنے اور پڑھ کر محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے

طب روحانی — دعائے مقبول — رسول کی دعائیں — حسن الوظائف — ضیاء الحکمت — دستور العمل اطباء — فتاوی اشرفیہ

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

بچوں کیلئے اردو کی ایک عجیب و غریب کتاب

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان بلی ماران دہلی

جنت اور دوزخ

پتہ: الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان۔ دہلی

الفاظ چاہتے ہیں یا........

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

وید حکیم بن جاؤ

تجربات علمی کا نمونہ مطالعہ کیجئے

اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی

مسلم یونیورسٹی اور حبش کو ہندوستانی فوج بھیجنے کے معاملہ پر بحث

شملہ ۱۷ ستمبر۔ لیجسلیٹو اسمبلی کا اجلاس ہوا۔ سرکاری مسودہ ہائے قوانین پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوا۔ سوالات اور جواب کے بعد...

اطالیہ کے رویہ کی طرف اشارات

آرمی سکریٹری کی معذرت

داؤدی صاحب کا جوش انتقام

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ سرکار انگریزی کی مخصوص عدالت نے فیصلہ کیا تھا کہ شیخ منصور صاحب وکیل کے بعض دعاوی ناقابل تردید دلائل سے ثابت ہو گئے اس لئے داؤدی صاحب پانچ سال تک کے لئے نااہل بنا دیئے گئے۔ مگر یہ عدالت سفارش کرتی ہے کہ ان کو معاف کر دیا جائے۔ لیکن اس فیصلہ کے باوجود مقدمہ مرد ہمس کرتے ہوئے داؤدی صاحب کو ساڑھے سترہ سو روپیہ مدعی سے دلوایا جاتا ہے دنیا کی تاریخ میں عدل و انصاف کی یہ مثال بے نظیر ہے۔

قبل اس کے کہ گورنر جنرل باجلاس کونسل اس عدالت کی سفارش کو قبول یا رد کریں۔ داؤدی صاحب نے تنسیخ فیصلہ میں منصور صاحب پر اجرائے ڈگری کی درخواست کرتے ہوئے اپنے...

جمعیۃ علمائے سہارنپور کا عظیم الشان جلسہ

مبلغ آثار شریعی کی رپورٹ کا ایک ورق

ضلع ہزاری باغ کے بعض مقامات کا دورہ

نامہ نگاروں کیلئے قابل لحاظ امور

جو حضرات اخبار میں کوئی مضمون یا خبر یا مراسلہ برائے اشاعت ارسال فرماتے ہیں ان کے لئے حسب ذیل امور کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

(۱) تمام مضمون خوشخط لکھا ہوا ہونا چاہیے۔ خط شکستہ میں نہیں لکھنا چاہیے۔

(۲) جن سطر کا بیان جدا چاہئے کہ اگر کوئی غلطی کاٹ کر بنا دی جائے...

طلاء اکبر

عضو مخصوص کی جملہ شکایت۔ کمزوری۔ کجی کوتاہی وغیرہ کو دور کر کے مضبوط توانا بناتا ہے بیشمار غلط کار نوجوان سے استعمال کر کے دلی مراد حاصل کی ہوگی طلب کریں۔ فی شیشی عہ محصولڈاک معاف

حکیم عبد القدیر سبزی منڈی دہلی

مسلمانوں کیلئے مفت تحفہ

ارکان اسلام جن میں مسلمانوں کی دینی معلومات ایک حد تک بہت وسیع ہو جاتی ہے یعنی اس میں روزہ۔ نماز۔ حج۔ زکوٰۃ اور توحید کے علاوہ اور دیگر چیزیں جو دین سے تعلق رکھتی ہیں اس کتاب میں درج ہیں۔ جو صاحب بلا قیمت منگانا چاہیں وہ فقط محصولڈاک کے ٹکٹ روانہ کریں۔ کتاب مفت بھیجی جائے گی

شیخ محمد اسمٰعیل کوچہ رحمان دہلی

خطرہ!! خطرہ!!!

ہیضہ کے دنوں میں

اپنی خوراک! اشیائے خوردنی و صفائی کے متعلق احتیاطیں ضروری ہیں مگر

احتیاطیں

امرت دھارا

امرت دھارا اوشدھالیہ لاہور

ہمارے ایجنٹ: مسیر بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی دہلی

جذباتی دنیا کا شاہکار

(سوفار رجسٹرڈ)

(منیجر) لالہ رنگ کیمیکل ورکس (رجسٹرڈ) بلی ماران دہلی

آرڈر دیتے وقت اخبار کا ضرور حوالہ دیجئے

نگارستان کشمیر

(مصنفہ قاضی ظہور الحسن صاحب سیوہاروی)

ملنے کا پتہ: مکتبہ شافعیہ سونیو الان دہلی

حیرت انگیز رعایت

اگر آپ اپنے بچوں کے لئے نہایت کم قیمت میں بہترین لباس تیار کرانا چاہتے ہیں تو ...

اظہار اینڈ کو دہلی

زلزلہ کوئٹہ

عمال حکومت کی کارروائیوں کے متعلق سرکاری بیان

(۲)

پچھلے باب میں ہم نے مختصراً وہ کارروائیاں بیان کی ہیں جو اسی صبح ہونے سے پیشتر ۲۴ گھنٹہ کی تاریکی اور گرد و غبار میں انجام دی گئیں۔ جیسے جیسے صبح تک تباہ شدہ علاقہ میں امدادی کام کے لئے حلقے مقرر کر کے فوراً احکام صادر کر دیے گئے تھے۔ سارے شہر اور سول لائنس کو حلقے بنا کر فوجی دستوں کو تعینات کر دیا گیا ... امداد کی چوکیاں قائم کر دی گئیں ... زخمیوں کو یہاں پہنچانے کا انتظام ... [illegible]

پیام کے سلسلے سب ٹوٹ گئے تھے اور بجز لاسلکی کے کوئی وسیلہ نہ تھا۔ رائل کور سگنلز نے ۸ بجے صبح تک اس کا چارج لے لیا اور ایک مقامی مرکز قائم کر لیا۔ دوپہر ڈیڑھ بجے دن تک انہوں نے عارضی تاروں کا سلسلہ درست کر لیا۔ اور پرائیویٹ تار لینے لگے۔ اگلے چند گھنٹوں کے اندر ۴۹۰ تار روانہ کئے گئے۔

لاشوں کی تجہیز و تکفین

[illegible]

راستوں کی نگرانی

[illegible]

طبی امداد

[illegible]

ذخائر خوراک و دیگر ضروریات

[illegible]

طبی عملہ کی خدمات

[illegible]

ہنگامی کام

[illegible]

پانی اور روشنی

[illegible]

... کارروائی

... بھیجنے کے معاملہ پر بحث

... ہندوستانی افواج کو استعمال نہ کیا جائے۔ ... سے ہمدردی ہے اگر افواج کو صرف ... مقیم ... کے لئے بھیجا گیا ہے۔ تو مجھے کوئی اعتراض ...

... رویہ کی طرف اشارات

... اطالیہ کے رویہ کی طرف اشارات کرتے ہوئے ... جنگ کی کونسلوں کے خلاف جذبہ نفرت ...

[illegible]

... کی معذرت

[illegible]

بسلسلہ صفحہ ۔

[illegible]

ونیس کی ہر دلعزیزی

ونیس ہر ایک جیب و ضرورت کے مطابق سکیم پیش کرتی ہے

(۱) زندگی کی سکیم حفاظت (۲) بچوں کی تعلیم و شادی کی سکیم (۳) مشترکہ بیمہ

مندرجہ ذیل حقائق و اعداد ظاہر کرتے ہیں کہ ونیس نے آج تک کتنی ترقی کی ہے

[illegible]

تفصیلات کیلئے ایجنسی یا ایجنٹ کیلئے ... پتہ پر خط و کتابت کیجئے

دی ونیس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معریٰ

[illegible]

الجمعیتہ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان۔ بلی ماران۔ دہلی

وہ کتابیں جن کو پڑھنے اور پڑھ کر محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے

طب روحانی

[illegible]

دعائے مقبول

[illegible]

رسول کی دعائیں

[illegible]

حسن الوظائف

[illegible]

ضیاء الحکمت

[illegible]

دستور العمل اطباء

[illegible]

فتاوی اشرفیہ

[illegible]

الجمعیتہ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

بچوں کیلئے اردو کی ایک عجیب و غریب کتاب

[illegible]

الجمعیتہ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

جنت اور دوزخ

[illegible]

گلی قاسم جان۔ دہلی

الفاظ چاہتے ہیں یا ......

[illegible]

پانچ ڈبیاں چار روپیہ (علاوہ)

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

وید حکیم بن جاؤ

... تجربات علمی کا بغور مطالعہ کریں گے

[illegible]

... بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر یو پی

... اکبر

[illegible]

... سپرنٹنڈنٹ دہلی

خطرہ !!!

[illegible]

لاہور

... اسٹریٹ دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ایڈیٹر – ہلال احمد زبیری (ایم – اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم جمعہ ۱۴ جمادی الثانی ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۹

اٹلی ماہ رواں کے آخر میں جنگ شروع کر دیگا

جمعیۃ اقوام جنگ کو روکنے کیلئے کچھ نہ کر سکے گی

اٹلی اور جرمنی کے سازباز کی تدبیریں

حبش کے اعلانات اور جنگی تیاریاں

عدیس ابابا ۹ ستمبر۔ ایک سرکاری کیمیونک کے مطابق ہے اٹلی کی فوج نے اریٹریا میں نقل و حرکت شروع کر دی ہے۔ ...

البانیہ میں بغاوت

ایک مسلمان بادشاہ کی مخالفت

رسم نیاز و ناز

ہلال احمد زبیری

گوشہ چشم سے ادھر دیکھ کے مسکرا بھی دے
سوئی ہوئی ہیں حسرتیں انکو ذرا جگا بھی دے
کل کیلئے اٹھا نہ رکھ تجھکو قسم ہے حشر کی
جرم یہاں جو میں کروں اسکی یہیں سزا بھی دے
لاؤں کہاں سے میں بھلا چشم حقیقت آشنا
کسکو بناؤں رہنما کوئی ترا پتا بھی دے
خوف ہے اضطراب میں فاش نہ راز ہو ترا
درد تو دل کو دیدیا ضبط کا حوصلا بھی دے
طالب دید دیر سے گم ہیں تری تلاش میں
اپنی حیا کا واسطہ ایک جھلک دکھا بھی دے
ہو گئے سینکڑوں فنا راہ وفا میں اے خدا
رسم نیاز و ناز کو مصلحتاً مٹا بھی دے
بزم جہاں اداس ہے حسن فضا شناس ہے
لے میں اے قمر انہیں قصۂ غم سنا بھی دے

دار الحکومت

دہلی میں موسلادھار بارش

صفدر جنگ کے قریب بجلی گر گئی

ایک مزدور زخمی اور عمارت کو نقصان

بلیماران کی ایک دوکان میں آگ لگ گئی

خاندان مغلیہ کا جانشین

عدالت سے تین ماہ قید کی سزا

احمد آباد کے قریب فرقہ وارانہ فساد

متعدد افراد مجروح

سردار سردول سنگھ کا استعفا

کانگریس ورکنگ کمیٹی سے

مسلمانان لودھیانہ کا عظیم الشان جلسہ

حضرت مولانا مفتی محمد نعیم صاحب کی تقریر

ایک ہوٹل میں لاٹھی چل گئی

پٹھانوں اور ہوٹل کے آدمیوں میں جنگ

جمعیۃ اقوام فیصلہ کر سکے گی

جرمنی کی حمایت حاصل کرنے کی کوشش

حبش پر مختلف طاقتوں کے دورے

مسٹر رکٹ کی توقعات

ملکۂ حبش کا بیان

ہماری عورتیں بھی مردوں کے ساتھ جنگ کریں گی

جمعیۃ اقوام کی کونسل کا اجلاس

ولادت مسیح کے متعلق ایک علمی بحث

عقل و نقل کی روشنی میں

(مولانا قاضی انوار الحق صاحب مفتی ریاست انگول کے قلم سے خاص الجمعیۃ کیلئے)

(۱۹)

زلزلۂ کوئٹہ

(بسلسلۂ صفحہ ۷)

پناہ گزینوں کا کیمپ

مسٹر ہانگٹن کی حیدر آباد میں آمد

ریاستوں کے وزراء کی مشاورت

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

کفرستان اجودھیا کی ایک سعادتمند روح

تاج کمپنی کی مطبوعات

تقریر سیرت

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

بلاغ مبین

حیات حافظ خاں

تعلیم الاسلام

اصحاب بدر

سیاسیات ہند

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

اشاعت اسلام

تاریخ المشاہیر

مرقاۃ العربیہ

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

علم الصرف مع صرف

معلم الصرف و معلم النحو

افتراء رضیہ

معارف الاکمی

الجمال و الکمال

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان بلیماران دہلی

حضرت نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے مصائب تمام نبیوں سے زائد ہیں

دنیا میں ابتلا و آزمائش کا روحانی فلسفہ

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۱۹)

ما اوذی نبی ما اوذیت

صاحبو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس راہ میں جن مصائب کا سامنا کرنا پڑا ہے اُن کا تذکرہ فرماتے ہوئے اپنے اس امر کو ان الفاظ میں ظاہر کیا ہے کہ حقیقتاً میں ستایا گیا ہوں ایسا کوئی نبی نہیں ستایا گیا۔ اگر میری تکالیف کا مقابلہ دوسرے انبیا کی تکالیف سے کیا جائے ...

ینزل بقدر ما یشاء انہ بعبادہ خبیر بصیر۔ اگر اللہ تعالیٰ تمام بندوں پر ہر قسم کی نعمتوں کو عام کردے اور ان پر رزق کے دروازے کھول دے تو یہ لوگ خدا کی زمین سے نافرمانی اور معصیت کے سبب بغاوت کردیں۔ اللہ تعالیٰ تو ہر شخص کا رزق اسی اندازے سے نازل کرتا ہے جتنا وہ چاہتا ہے۔ خدا تعالیٰ ...

میں تشریف لے گئے تو آپ نے حال دریافت کیا اور خاتون محشر کی بانو سے کوئی جواب نہ لگا سکے تب آپ نے اصرار فرمایا اور رونے کی وجہ دریافت کی تو آپ نے جواب دیا کہ یا رسول اللہ آج تین دن سے علی کے گھر میں کھانے کا کوئی سامان نہیں ہے۔ ہم خود فاقہ کرتے ہیں لیکن بچوں کو تھوڑا تھوڑا کھانا کھلا دیا کرتے تھے لیکن آج بچوں کے لیے بھی کچھ نہ تھا تو حسن و حسین فاقہ کی تکلیف سے روتے ہوئے آئے اور مجھ سے دریافت کرنے لگے اماں جان! یہ فاقہ کی تکلیف ہمارے ہی گھر میں ہے یا دنیا کے اور بچے بھی اس تکلیف میں مبتلا ہیں۔ بچوں کے اس بھولے پنے اور ان کی تکلیف سے میں رو پڑی لیکن میں نے کوئی کلمہ حضرت حق کی جناب میں ان کی شان کے خلاف نہیں کہا بلکہ ... عرض کیا اے میرے پروردگار ...

... سہارا نہ ہوتے تو وہ تو پھاند ہی چھوڑ دیتی۔ ہم نے اس کو سہارا دیکر اُسے امتحان میں کامیاب کیا۔ (باقی آئندہ)

الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرما کر اپنی علم نوازی کا ثبوت بہم پہنچائیے۔

(مینجر الجمعیۃ۔ دہلی)

رسالہ قانون لاہور

صرف وکلاء اور قانون داں صاحبان کیلئے ہی جاری نہیں کیا گیا

بلکہ اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ

تمام ہندوستانیوں کو قانون سے خبردار کیا جائے

قانون کے بغیر آپ کا کوئی کام نہیں چل سکتا

پھر قانون سے بے خبر رہنا کس قدر افسوسناک ہے

بہت اچھا ہے کہ آپ آج ہی سے رسالہ قانون پڑھنا شروع کردیں

قانون تمام دردوں کی دوا اور تکلیفوں کا علاج ہے

قیمت سالانہ ... نمونہ مفت

پتہ: مینجر رسالہ قانون۔ انار کلی لاہور۔ (پنجاب)

اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی

قانون ترمیم ضابطہ فوجداری پر مباحثہ

شملہ ۵ ستمبر۔ آج اسمبلی کے اجلاس میں قانون ترمیم ضابطہ فوجداری پر بحث کی گئی۔

وقفہ استفسارات میں چودھری ظفر اللہ خاں نے مسٹر ستیہ مورتی کو بتایا کہ آئرش فری اسٹیٹ کے ساتھ تجارتی تعلقات قائم کرنے ...

فرقہ وارانہ کشیدگی

۱۹۳۲ء کا قانون سول نافرمانی کے لئے ہی نہیں بلکہ انسداد اشتراکیت اور دہشت انگیزی کے لئے بھی تھا۔ اب اور خطرناک صورت حالات پیدا ہوگئی ہے۔ میری مراد فرقہ وارانہ کشیدگی سے ہے حقیقت ...

دہشت انگیزی اور اشتراکیت

... نوجوان ہندوستانی مسلسل طور پر اشتراکیت کی تعلیم کے حصول کی خاطر ماسکو جاتے ہیں۔ بعض کا حکومت کو علم ہے جو انقلاب کا پروپیگنڈا کرتے ہیں۔

(باقی صفحہ ۲ پر ملاحظہ فرمایئے)

... بعض سول نافرمانی بند ہو جانے کی وجہ سے بعض حصوں میں تشنج کردی گئی ہے۔ آپ نے ایوان سے تعاون کی درخواست کی اور یقین دلایا کہ حکومت کے نزدیک موجودہ صورت میں بل امن و امان کے قیام کے لئے نہایت ضروری ہے۔

"میں آپ کو مشورہ دیتا ہوں کہ کلزانہ ان تمام تکالیف کو دور کردے گی جن کی آپ کو شکایت ہے ہندوستان میں کلزانہ کا استعمال ضروری اور مفید تر ہے"

لیبٹن۔ ای۔ ایم۔ مین
اے۔ آئی۔ آر۔ او
کلکتہ

جوانی کی حفاظت کرو

وسط عمر میں اور اس کے بعد جوانی کی طاقت کا قائم رکھنا ممکن ہے؟

ہزاروں ڈاکٹروں نے اس کے جواب میں کہا ہے کہ "ہاں" کلزانہ کے مفید اجزا سے اپنی بنیادی طاقتوں کی حفاظت کرسکتے ہو۔ خواہ تم اپنی عمر سے کتنا ہی تجاوز کرچکے ہو کلزانہ کی ایک خوراک تمہارے خون اور تمام جسم کو مضبوط، توانا اور طاقتور بنادی گی ملاحظہ کیجئے۔ مسٹر سی۔ وی۔ ارونا چلیم کو سارا کیا فرماتے ہیں۔

"میں مسرت کے ساتھ بتلاتا ہوں کہ میں نے چند ہفتہ تک کلزانہ کا استعمال کیا جس کے جادو بھرے اثر نے مجھے روزمرہ کے استعمال کیلئے مجبور کردیا۔ میں کسی حسن کلزانہ کے استعمال کو ترک نہیں کرتا۔ میرے پاس ایسے الفاظ نہیں ہیں جن سے اسکی صحیح معنوں میں تعریف کرسکوں"

کلزانہ کا استعمال شروع کیجئے جو کہ آپکی طاقت از زندگی قائم رکھیگی۔ بڑھاپے کے وہ نشانات مثلاً چکر آنا، دل کی کمزوری، اعضا رئیسہ کی کمزوری وغیرہ جو قبل از وقت پیدا ہو جاتے ہیں کلزانہ کے روزانہ استعمال سے ان پر فتح حاصل کیجئے۔

بازار میں ہر دوا فروش کے یہاں ملتی ہے

Kalzana

تندرستی کے لئے ایک مجرب غذا ہے
جو کہ ہاتھ سے نہیں چھوئی گئی

ریاست دھار کی جامع مسجد کے متعلق تفصیلی حالات

مسلمانان دھار کا محضر نامہ اور موجودہ پوزیشن کی توضیح

بھوج شالا کے لفظ پر مدلل اعتراض اور آئندہ خطرات کا اظہار

(بسلسلہ اشاعت گذشتہ)

مسجد کا سامان باہر پھینک دیا گیا

علاوہ ازیں ایک تازہ واقعہ اور بھی یہ نظر سے گزرا کہ جابجا عمارت مسجد کے اندرونی حصہ میں محرابوں اور ستونوں کے پتھروں پر بہت سی جگہ حال ہی میں تازہ الفاظ کہیں "بھوج شالہ" اور کہیں "گوشالہ" وغیرہ کے کھود دئے گئے ہیں۔ کہیں نیم مردوں پر مورتیوں کی شکلیں کھود دی گئی ہیں گویا اس مسجد کو بھوج شالہ کی شکل میں لانے کی خاص کوششیں کی جارہی ہیں ...

مقدمہ عدالت کے زیر سماعت ہو چکا ہے۔ فیصلہ کا انتظار ہے اسلئے اس کے متعلق کوئی تنقید نہیں کی جاسکتی۔

والیٔ ریاست سے انصاف کی توقع

جیسا کہ ہم نے اوپر یہ عرض کیا ہے جناب والا ہز ہائینس پولیٹیکل ایجنٹ صاحب بہادر دھار تشریف لائے تھے اور حسب فہمائش جناب دیوان صاحب حکم دئے گئے۔ مسلمانوں کی فریاد بھی سنی۔ یہاں کے والیٔ ریاست عالی جناب ... غریب مسلمان دادرسی سے کبھی محروم نہیں رہتے۔ ان کی ذات سے انصاف پانے کی امید وابستہ ہے لیکن عنان حکومت اس وقت جناب دیوان صاحب کے قبضہ اختیار میں ہے۔ حکام موصوف نے ایک طرفہ حکم دیدیا۔ اپیل اس کا بخدمت جناب والا شان ...

اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی

(سلسلہ صفحہ ۲)

... تقریر کو ختم کرنے سے پیشتر ہوم ممبر نے خوشی کا اظہار کیا کہ میں نے تمام واقعات کو ایک کاست اور کسی خاص جذبہ سے متاثر ہوئے بغیر ظاہر کردیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ غیر ضروری گرم مزاجی سے احتراز کیا جائے گا۔ اس بل پر بحث کا انحصار دو امور پر ...

شائقین الجمعیۃ کیلئے ایک نادر موقع

ایسے کم استطاعت حضرات بالخصوص مدارس عربیہ کے طلباء و مدرسین اور دیگر اہل علم و اہل ذوق اصحاب کے لئے جو باوجود الجمعیۃ کے ساتھ اپنی انتہائی دلچسپی اور تعلق خاطر کے پوری قیمت ادا کرکے اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے اور جن کی بے شمار درخواستیں الجمعیۃ کے سالانہ چندہ میں تخفیف کی غرض سے روزانہ موصول ہوتی رہتی ہیں یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ایسے نئے خریداروں کو جو الجمعیۃ کا سالانہ چندہ مبلغ چھ روپیہ ادا نہیں کرسکتے اور اس سلسلہ میں امداد کے مستحق ہیں۔

سال بھر تک نصف قیمت پر

الجمعیۃ دیا جائے گا۔ ان حضرات کو صرف تین روپیہ کا منی آرڈر ارسال کرنا ہوگا۔ (وی پی روانہ نہیں کیا جائے گا) اور ان کی جانب سے پورے سال کی قیمت ان کے حساب میں جمع کرلی جائے گی جو حضرات اس رعایت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو امداد کے مستحق ہوں اس لئے منی آرڈر کے ساتھ ایک تصدیق کا ارسال کرنا ہوگا جو کسی مدرسہ کے مہتمم یا مدرس یا شہر کے کسی معزز مسلمان کی جانب سے ہوگی۔

...

مضمون تصدیق

...

سلسلۂ فسانہ (خاص الجمعیۃ)

طوفان حوادث

(۹)

"ہمیں کوئی مدد نہیں مل سکتی؟"

سپرنٹنڈنٹ پولیس نے مسٹر شاہد علی کو دیکھا لیکن وہ ان کے اشارے کا کوئی مطلب نہ سمجھ سکے تاہم انہوں نے کیپٹن سے کہا "بہتر ہے اب میں آپ کو زیادہ تکلیف دینی نہیں چاہتا۔ آپ جاسکتے ہیں لیکن براہ کرم کہیں اور نہ چلے جایئے گا۔ شاید پھر آپ کی ضرورت ..."

کیپٹن خیر سنگھ نے کسی قدر مسکرا کر کہا "میں نے اس کے متعلق پہلے ہی مسٹر شاہد علی کو بتادیا ہے کہ یہ راجہ صاحب کے ڈسک پر بلاٹنگ پیڈ کے پاس ہی رکھا رہتا تھا۔"

"تو آپ کا منشا یہ ہے کہ کسی نے اسے وہاں سے اٹھا کر قتل کا ارتکاب کیا؟"

...

شہید گنج کی مسجد کو از سر نو اسی جگہ تعمیر کرایا جائے

سکھ لیڈروں کو ڈاکٹر محمد عالم کا نوٹس

تو مسلمانوں کی طرف سے قانونی چارہ جوئی کا انتباہ

لاہور ۔ ستمبر ۔ آج مورخہ ۔ ستمبر کو ڈاکٹر شیخ محمد عالم بیرسٹر نے حسب ذیل انجمنوں کو نوٹس ارسال کئے ہیں۔

تحریک صیہونیت کے نئے مظاہرے

لنڈن ۔ ستمبر ۔ ٹائمز کا نامہ نگار مقیم [illegible] ۔ ۔ ۔ کہ یہاں نئی یہودی کانفرنس جماعت کا جلسہ منعقد ہوا جس میں اس جماعت کے مقاصد بیان کئے گئے۔ جن میں ایک اہم مقصد یہ بھی تھا کہ یہودی کس طرح فلسطین میں دوبارہ قائم ہو سکتے ہیں۔

اٹلی حبش پر ۔ ۔ ۔

ایک لاکھ فوج تیار کھڑی ہوئی ہے

حبش کی مدافعت کے سلسلے بھی مکمل ہیں

روم ۔ ستمبر ۔ تقریباً ۔ ۔ ۔ کی سلسل اور ساحل افریقہ کے درمیان ۔ ۔ ۔ ختم ہوگی ۔ سرکاری حلقوں میں اس افواہ کی تردید کی جارہی ہے کہ یہ مظاہرہ برطانیہ کے خلاف ہے۔

ریاست ہائے امریکہ کا امیدوار صدر

پارلیمنٹ ہاؤس میں گولی ماردی گئی

پانچ دول کی کمیٹی کا فیصلہ

برطانیہ اور عراق کے معاہدہ کے مماثل معاہدہ

حبش کے خلاف اٹلی کی جنگ

پوپ کی مذمت

پنڈت جواہر لال نہرو جرمنی میں

کملا نہرو کی صحتیابی کی توقعات

اٹلی میں دوسرا سخت حادثہ

دو ٹرینوں میں زبردست ٹکر

حکومت حبش کی خودداری

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

یونان میں شدید فساد

پارلیمنٹ ہاؤس میں دست بدست جنگ

حبش کی تیاریاں

اٹلی کے نمائندے کی تنک مزاجی

بابو راجندر پرشاد بیمار ہوگئے

فوج میں بھرتی کے متعلق

حکومت سرحد کا بیان

جرمنی کے دور جدید کی ترقیاں

(سلسلہ صفحہ ۴ کالم ۲)

کوئلے کی کانوں میں پانی

نئی مشکلات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۱۴ ؍ جمادی الثانی ۱۳۵۴ھ

دہلی میونسپلٹی میں مسلم ملازمین کے تناسب کا مسئلہ

لالہ شنکر لال کی "قوم پرستی" اور لالہ ست نرائن کی "حریت نوازی"

(۲)

اسی طرح لالہ شنکر لال جی کا یہ فرمانا کہ

"اس بنا پر یہ دلیل بھی پیش کی جا سکتی ہے کہ چونکہ گذشتہ دس سال میں دہلی کی آبادی میں دس فی صدی اضافہ ہوگیا ہے اور اس طرح ہر سال اوسطاً ایک فی صدی اضافہ ہوا ہے اس لئے ہر سال دہلی میونسپل کمیٹی کے سٹاف میں بھی اسی تناسب سے اضافہ کردیا جائے اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ میونسپل کمیٹی کے نظام میں ہر سال مداخلت ہوگی۔"

سراسر مغالطہ انگیز ہے۔ مسلمانوں نے کبھی یہ نہیں کہا ہے کہ میونسپل کمیٹی کے ملازمین کی مجموعی تعداد میں کوئی اضافہ کیا جائے ان کا مطالبہ تو صرف ۔ ۔ ۔

شذرات

علاقہ ۔ ۔ کا ضمنی انتخاب

میونسپل کمیٹی کے علاقہ ۔ ۔ کا جو ضمنی انتخاب ۱۴ ؍ ستمبر کو ہونے والا ہے اس کے لئے لالہ دیش بندھو گپتا منیجنگ ڈائریکٹر تیج بحیثیت امیدوار کھڑے ہوئے ہیں اور متعدد وجوہ کی بنا پر اس علاقہ کے ہندو رائے دہندگان سے یہ توقع کی جا سکتی ہے کہ وہ لالہ دیش بندھو گپتا ہی کو اپنا ووٹ دے کر کامیاب بنائیں گے ۔ ۔ ۔

امیدوار شامل ہوئے تھے جن میں سے چھ امیدوار کامیاب ہوئے ۵ ہندو اور ایک مسلمان ۔ ان ہی چھ میں سے چار انسپکٹروں کا تقرر کیا جانے والا ہے ۔ ۔ ۔

حالت سے تعلق رکھتے ہیں اور جن کو آج تک اس حیثیت سے منظر عام پر نہیں لایا گیا ہے جو ان کی اہمیت کے مطابق ہو ۔ ۔ ۔

نواب سر احمد سعید خاں صاحب کو شدید صدمات

گذشتہ ماہ کے اختتام پر کیپٹن نواب سر احمد سعید خاں صاحب رئیس چھتاری کو متواتر یکے بعد دیگرے دو شدید ترین صدمات سے دوچار ہونا پڑا ۔ ۔ ۔

دہلی کا حلقہ ۔ ۔ ۔

سنٹرل پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ

جرمنی کے دور جدید کی ترقیاں

بے کاروں کیلئے کسب معاش کا انتظام

(از جناب حبیب الرحمن صاحب ۔ ۔ ۔ الجمعیۃ مقیم برلن)

جرمنی میں جب سے نازیوں کی حکومت ہوئی ہے انہوں نے حقیقت میں جرمنی کا بالکل رنگ بدل دیا ہے ۔ ۔ ۔

Deutscher Arbeits Dienst

حادثہ لاہور کی سرکاری تحقیقات کے نتائج
مسلم اراکین کا اختلافی نوٹ
پندرہ شہید سات لاپتہ اور پندرہ سو زخمی

حادثہ ناجعہ لاہور کے شہدار کی صحیح تعداد معلوم کرنے کے لئے حکومت پنجاب نے ایک تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر کیا تھا۔ اس کمیٹی نے ۴۰ شہادتیں لینے کے بعد اپنی رپورٹ تیار کی ہے۔ کمیٹی کا بیان ہے کہ شہدار کی صحیح تعداد ۱۵ ہے اور پچاس کے قریب آدمی گولیوں سے زخمی ہوئے ہیں حکومت نے ان اعداد و شمار پر مہر تصدیق ثبت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سنگینوں اور شکار کی گولیوں سے ہرگز کوئی آدمی زخمی نہیں ہوا کیونکہ ان کا استعمال ہی نہیں کیا گیا کمیٹی کو یہ اطلاع دی گئی تھی کہ ۷۔ آدمی سنگینوں سے اور ۸ شکار کھیلنے کی گولی سے زخمی ہوئے۔ کمیٹی نے اس امر کا اعتراف کیا ہے کہ تمام اموات گولی چلنے سے واقع ہوئی ہیں اور گولی کے علاوہ دوسرے ذرائع سے جو اشخاص ...

پتہ نہ چلے۔

کمیٹی کے بیان کے مطابق ۸۔ اشخاص سنگینوں سے اور ۸ ہرن کا شکار کھیلنے والی گولیوں سے مجروح ہوئے تھے حکومت کا بیان ہے کہ ہم تحقیقات کے بعد اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ پولیس نے اس موقعہ پر ہرگز سنگینوں یا شکار کھیلنے کی گولیوں کا استعمال نہیں کیا۔

لاٹھی سے مجروح شدہ آدمیوں کے متعلق کمیٹی کا بیان ہے کہ ان کی تعداد کافی تھی لیکن ان کے سامنے بہت کم لوگ شہادت دینے کے لئے پیش ہوئے ہیں۔ کمیٹی کے لئے کوئی صحیح تعداد بتا کرنا ناممکن ہے البتہ کمیٹی یہ ضرور کہہ سکتی ہے کہ مجروحین کی تعداد ایک ہزار اور ڈیڑھ سو کے درمیان ہے۔

... کر دینا چاہتی ہے کہ اس کی دانست میں کوئی موت یا معمولی زخم ایسے ... کے سچا مجروحین کی کافی تعداد ایسی رہ گئی ہے جن کا سراغ نہیں مل سکتا۔"

... بھی تردید کی ہے۔ اور کہا ہے کہ گمشدہ آدمی لاپتہ اور اغوا شدہ ... کے ہو سکتے تھے۔ اور ناممکن ہے کہ ۱۰ اگست تک ان کی موت کا ...

انجمن ترقی الاسلام کا مدرسہ شبینہ
ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر صوبہ دہلی کا معائنہ

انجمن ترقی الاسلام کلاں مسجد دہلی کی طرف سے ۱۷ اگست ۱۹۳۵ء سے رات کا مدرسہ کلاں مسجد میں کھولا گیا ہے۔ آج بائیس دن کے قلیل عرصہ میں طلبار کی تعداد ۸۰ تک پہنچ گئی ہے۔

۱۸ ستمبر کو مسٹر مسیم ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر صوبہ دہلی نے صبح ساڑھے نو بجے اسکول کا معائنہ کیا۔ موقعہ پر مسٹر ایم انور علی چشتی سکرٹری اور مسٹر محمد اقبالی صاحب ممبر انجمن ہذا موجود تھے۔ جنہوں نے ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر کو مسجد کی سیر کرائی اور اسکول کا معائنہ کرایا۔ اسکول کو دیکھ کر خوشنودی کا اظہار کیا۔ اور چلتے وقت فرمایا کہ مسلمانان دہلی کو اس درسگاہ کی طرف خاص توجہ کرنی چاہئے۔ لہذا میں مسلمانان دہلی سے درخواست کرتا ہوں کہ اس مدرسہ کی امداد فرمائیں اور اپنے لڑکوں کو مفت تعلیم دلانے کے لئے مدرسہ شبینہ زیر سرپرستی انجمن ترقی الاسلام کلاں مسجد دہلی میں بھیجیں۔ جہاں پر ہر زبان کی تعلیم ۷ بجے شام سے ۹ بجے رات تک دی جاتی ہے۔

ابو الکلام لائبریری اتر دلی ضلع علی گڑھ

مشترکہ بورڈ کا سالانہ جلسہ

آج بتاریخ ۱۵ ستمبر ۱۹۳۵ء کو ایک جلسہ عام مشترکہ بورڈ مسلم انجمن ہائے دہلی کا بمکان شیخ سراج الحق صاحب سوداگر چوبچہ بندان دہلی میں منعقد ہوا۔ جس میں ذیل کی کارروائی عمل میں آئی۔ سالانہ رپورٹ سکرٹری نے پڑھ کر سنائی جو کہ باتفاق منظور ہوئی۔

انتخاب عہدہ داران صاحبان کا متفقہ منظور ہوا۔

صدر صاحب: شیخ حبیب الرحمن صاحب میونسپل کمشنر مالک رحمن ... اٹس فیکٹری دہلی۔

نائب صدر: جناب نصیر الدین صاحب ایم۔ اے جناب سید حمید صاحب امام جامع مسجد۔ جناب شیخ سراج الحق صاحب ...

جوائنٹ سکرٹری: مرزا محمد احمد صاحب۔ سید اشفاق ...

اسسٹنٹ سکرٹری: محمد ادریس صاحب۔ شیخ علاؤ الحق ...

خازن: سید نذیر الحسن صاحب۔ بہنم صاحب قاضی نذیر الحسن ...

الاراکین منتخبہ۔

جناب شیخ محمد سراج الحق صاحب سوداگر گوٹہ۔ جناب حاجی ...

... بل کے پاس ہونے میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ کرے۔ کیونکہ اس بل کے نفاذ کو مسلمانان ہند نہایت ضروری سمجھتے ہیں۔

(۳) یہ اجلاس جمعیۃ علمار ہند کے اراکین کی خدمت میں مودبانہ درخواست کرتا ہے کہ وہ بھی اس بل کے متعلق اپنی رائے سے مسلمانان ہند کی رہنمائی فرمائیں۔

محرک: سعید الحق پراچہ

تائید: شیخ محمد رفیع سوداگر جفت۔ شیخ محمد ابراہیم سوداگر۔

(۴) جمعیۃ مسلم نوجوانان کا اجلاس حضرت امیر شریعت مولانا مولوی مفتی اعظم محمد کفایت اللہ صاحب مدظلہ العالی و حضرت شیخ الہند ثانی مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی و حضرت سحبان الہند مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمار ہند و حضرت العلامہ مولانا مولوی احمد علی صاحب اور جمعیت علمار پنجاب سے مودبانہ درخواست کرتا ہے کہ براہ نوازش پنجاب میں جو مجلس احرار اسلام ہند میں اور حضرت مولانا ظفر علی خاں صاحب مالک زمیندار میں جو اختلاف رونما ہوا ہے اس میں مداخلت کرکے اس اختلاف کو دور فرمائیں کیونکہ اس سے ملت اسلامیہ میں انتشار ہو رہا ہے ...

... صدق دل سے مغفرت کی دعا کرتا ہے اور پسماندگان سے دلی ہمدردی رکھتا ہے اور حکومت پنجاب سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ان کا خون بہا دیگر پسماندگان کے دلوں کو کسی قدر تسکین دے اور جتنے مسلمان قضیہ مسجد شہید گنج میں گرفتار ہوئے ہیں انہیں فوراً رہا کر دے۔

محرک: عبد الحق۔

تائید: شیخ احسان الرحمن صاحب و شیخ محمد احمد صاحب۔

(نیاز مند عبد الحق پراچہ آنریری سکرٹری جمعیۃ ہذا دہلی)

نامہ نگاروں کیلئے قابل لحاظ امور

جو حضرات اخبار میں کوئی مضمون یا خبر یا مراسلہ برائے اشاعت ارسال فرماتے ہیں ان کے لئے حسب ذیل امور کا لحاظ بہت ضروری ہے۔

(۱) تمام مضمون خوشخط لکھا ہوا ہونا چاہئے خط شکست میں نہیں لکھنا چاہئے۔

(۲) بین السطور کافی ہونا چاہئے تاکہ اگر کوئی غلطی کاٹ کر بنانا ہو یا اگر یا کوئی عبارت بدلنا ہو تو ایک سطر سے دوسری سطر با آسانی لکھی جا سکے۔

(۳) مضمون صرف کاغذ کے ایک طرف لکھنا چاہئے دونوں طرف نہیں لکھنا چاہئے۔

(۴) حتی الامکان زیادہ سے زیادہ اختصار کو ملحوظ رکھنا چاہئے جو مراسلہ جتنا مختصر ہوگا اتنا ہی بہتر ہے۔

(۵) ہر مضمون یا خبر یا مراسلہ بھیجتے وقت اس کا علیحدہ حرم سمجھ لینا چاہئے کہ اس کا چھپ جانا یقینی نہیں ہے ...

(۶) کم سے کم مراسلات و مضامین کی زبان اور املا صحیح ہونا چاہئے اور اس کے لئے یہ امر ضروری ہے کہ ہر مضمون کو از سر نو صاف لکھ کر شائع کیا جائے۔ کوئی مضمون یا مراسلہ نہ بھیجا جائے جسے ایک مرتبہ لکھ کر اس پر نظر ثانی نہ کی گئی ہو اور غلطیاں نہ بنا دی گئی ہوں۔

اگر ان امور کا لحاظ نہ کیا گیا تو ایسے مضامین شائع نہیں ہوں گے۔

جمعیۃ مسلم نوجوانان کوچہ چیلان دہلی
شریعت بل اور دیگر مسائل کے متعلق قرار دادیں منظور ہوئیں

... جمعیۃ مسلم نوجوانان کوچہ چیلان کا ماہوار اجلاس زیر صدارت مسٹر شیخ منظور الحق صاحب صدر جمعیۃ دفتر جمعیۃ ہذا میں منعقد ہوا جس میں سکرٹری نے ماہواری رپورٹ سنائی بعدہ ذیل کی اہم تجاویز متفقہ طور پر منظور ہوئیں۔

(۱) الف: جمعیۃ مسلم نوجوانان کا یہ اجلاس شریعت بل جو کہ جناب حافظ محمد عبد اللہ صاحب لائلپوری ایم۔ ایل۔ اے نے اسمبلی میں پیش کیا ہے۔ اس کی پر زور تائید کرتا ہے۔

(ب) یہ اجلاس مسلمان ممبران اسمبلی سے درخواست کرتا ہے ...

(ج) یہ اجلاس غیر مسلم ممبران اسمبلی سے عموماً اور کانگریسی نمائندوں سے خصوصاً استدعا کرتا ہے کہ وہ بھی اس بل کی تائید کریں کیونکہ اس میں کسی فرقہ کو خلاف کوئی چیز نہیں ہے اور کسی بھی غیر مسلم کو اعتراض نہ ہونا چاہئے۔

(د) یہ اجلاس حکومت ہند کو بھی متنبہ کرتا ہے کہ وہ بھی اس ...

ہماری خدمات بذریعہ پرانے کوٹ

پرانے کوٹوں کا کام کرنے والوں کو واضح ہو۔ کہ ہم نے امسال وسیع بندوبست کرکے خاص لنڈا اور بنیک نیٹ امریکن انگلش کمپنی کا مال سپلائی کرنے کا انتظام کیا ہے۔ اور ہمارا سو فی صدی یقین ہے۔ کہ ہماری کراچی یا بمبئی آفس سے خرید کردہ مال میں کسی قسم کی شکایت کا موقع نہیں ہو سکتا نیز ہم بیجک مال کے ہمراہ اپنے پرانے تجربہ کی بناء پر ایک ہدایت نامہ ارسال کرتے ہیں۔ جو کہ اس کام کے متعلق پوری واقفیت بہم پہنچائیگا آج ہی کارڈ لکھیں نرخ نامہ معہ تازہ کیلنڈر طلب فرمائیں۔

پتہ۔ سندھ اینڈ کمپنی۔ کراچی شہر (آفس بمبئی)

نگارستان کشمیر

(مصنفہ قاضی ظہور الحسن صاحب سہاروی)

... ملنے کا پتہ۔ مکتبہ ... سوئیوالان دہلی

الفاظ چلتے ہیں یا ...

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

وینس کی ہر دلعزیزی

وینس ہر ایک جیب و ضرورت کے مطابق سکیم پیش کرتی ہے

(۱) الف سے بے تک کی سکیم حفاظت (۲) بچوں کی تعلیم و شادی کی سکیم (۳) مشترکہ بیمہ

مندرجہ ذیل حقائق و اعداد ظاہر کرینگے کہ وینس نے اب تک کتنی ترقی کی ہے

تفصیلات کیلئے ایجنسی یا ملازمت یا تنخواہ یا بیمہ حسب ذیل پتہ پر خط و کتابت کیجئے

دی وینس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

دار المصنفین کی کتابوں کی قیمت میں غیر معمولی تخفیف

ہم نے دار المصنفین کی تمام مطبوعات کی قیمتوں میں عموماً سیرۃ اور سیر الصحابہ کے مکمل سٹ کی قیمتوں میں غیر معمولی کمی کر دی ہے چنانچہ اس کے مطابق جدید فہرست مرتب ہو کر شائع ہوئی ہے جو لوگ اب تک دار المصنفین کی تصنیفات سے محروم تھے وہ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ فہرست طلب کرنے پر مفت روانہ کی جائیگی۔

منیجر دار المصنفین اعظم گڑھ

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

... الجمعیۃ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان۔ بلی ماران۔ دہلی

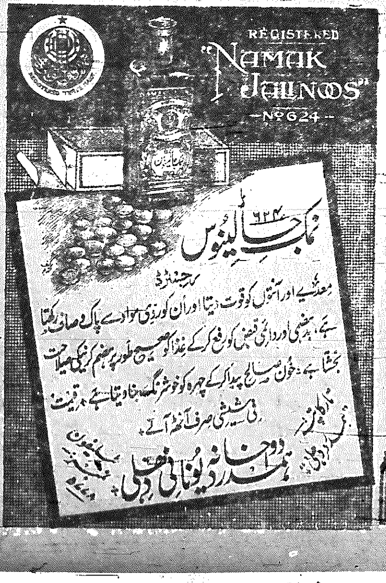

اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی
(بسلسلہ صفحہ ۳)

پریس کا انتظام غیر جانبداری کے ساتھ نہیں کر سکتی۔ سر ہنری کریک نے بنگال اور پنجاب کے جرائد کا حوالہ دیا ہے۔ مگر دونوں صوبوں میں مقامی طور پر کافی قوانین موجود ہیں۔ تو پھر آل انڈیا قانون کی کیا ضرورت ہے؟ آپ نے ایک دوسرے مدبر کے الفاظ کو دہراتے ہوئے کہا کہ جب حالات نرمی اختیار کریں تو حکومت کو چاہئے کہ وہ ارتباط آمیز سلوک کرے۔ کیا سر ہنری کریک کسی ایسی پبلک انجمن کا نام بتا سکتے ہیں جس نے اس بل کی تائید کی ہو۔ کیا اس میں وزرار کا مشورہ لیا گیا۔

سر ہنری کریک: یقیناً چند نام بتا سکتا ہوں۔

مسٹر ستیہ مورتی: اور مدراس کے متعلق کیا ارشاد ہے (قہقہہ)

آرڈی نینسوں کا زور

مسٹر ستیہ مورتی نے تقریر کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ نیا آئین آرڈی نینسوں سے مسلح ہے۔ لہذا صورت حالات کے وقت ان کی سخت گیری کا امتحان لیا جا سکتا ہے۔ اس بل کے ...

کی بجا آوری کی عام اجازت ہے۔ ایوان کو معلوم ہونا چاہئے کہ روس اور اٹلی میں کس طرح شہریوں کی جائدادوں کو ضبط کرنا عام قانون میں داخل ہے۔ خود انگلستان میں چارٹسٹ تحریک کے اور بعد میں سخت قوانین رائج تھے۔ انگلستان کی اس وقت یہی حالت تھی جس سے آجکل ہندوستان دوچار ہے۔ موجودہ بل دودھ اور پانی کی طرح ہے۔ اس لئے کہ حکومت ہند کا انحصار عوام کی مرضی کے مطابق ہے (واہ! واہ!) مقرر نے بنگال پریس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ کس طرح چند جرائد نے دنیش گپتا (ایک قاتل) کی تعریف کی۔ بنگال میں دہشت انگیزی کی تحریک اسی قسم کی حوصلہ افزا تحریروں سے زندہ ہے۔ کیا مخالف جماعت اس بات کا یقین دلا سکتی ہے۔ کہ تین سال کے اندر اندر تحریک سول نافرمانی کو قطعی طور پر بند کر دیا جائے گا؟

مسٹر ستیہ مورتی: اسے کبھی بھی بند نہیں کیا جائے گا۔

مسٹر گرفتھس: اسی لئے تو اس قانون کو دائمی شکل دینے کی ضرورت ہے۔ اگر ایوان خطرناک نظموں پر احتساب کی منظوری دے سکتا ہے تو اسے خطرناک تحریروں پر بھی احتساب کو برقرار دینا چاہئے۔

کیا پریس ایکٹ نرم ہے؟

...

الشوانی کی تجویز

اشتراکیت کا علاج مسئلہ بیکاری کا حل ہے

رہا اشتراکیت تو اس کا بہترین علاج صنعت و حرفت کے ذریعہ سے بیکاری کو دور کرنا ہے ...

استرداد کی تجویز

... (بقیہ کارروائی صفحہ ... پر ملاحظہ فرمائیے)

طلاء اکبر

عضو مخصوص کی جملہ شکایات کمزوری، کجی، کوتاہی وغیرہ کو دور کرکے مضبوط و توانا بناتا ہے بیشمار غلط کار نوجوانوں نے استعمال کرکے دلی مراد حاصل کی۔ فوراً طلب کریں فی شیشی مہر محصول ڈاک معاف

حکیم عبد القادر سبزی منڈی دہلی

جوب امساک

... دی نرویٹو فارمیسی (۱۔ے برانچ) پوسٹ بکس نمبر ۱۱۶ دہلی Post Box 116 Delhi

بچوں کیلئے اردو کی ایک عجیب و غریب کتاب

... ملنے کا پتہ۔ الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

جنت اور دوزخ

... ملنے کا پتہ۔ مکتبہ علمیہ۔ گلی قاسم جان۔ دہلی

خضاب جھٹ دو

جی۔ ڈی سی سٹیل اسٹور پوسٹ بٹرالگی ...

ویدک حکیم بن جاؤ

تجربات نسخی کا بغور مطالعہ کرینگے

المشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ ...

وہ کتابیں جن کو پڑھنے اور پڑھ کر محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے

طب روحانی
دعائے مقبول
رسول کی دعائیں
ضیاء الحکمت
احسن الوظائف
فتاویٰ اشرفیہ
دستور العمل اطبار

ملنے کا پتہ۔ الجمعیۃ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۲۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری ایم۔ اے

جلد ۲۲ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۱۶ ستمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۰

اٹلی اور حبش کے متعلق فرانس اور برطانیہ میں سازباز ہوگیا

نئی پیشکش کے اثر سے اٹلی کا رویہ بھی بدلا ہوا ہے

جمعیۃ اقوام کے کندھے پر بندوق رکھ کر گولی چلائی جا رہی ہے

دول یورپ کی بلی بھگت اور حبش کی زندگی خطرے میں

جنیوا ۱۳ ستمبر

فرانس کے نمائندے موسیو لاول نے جمعیۃ اقوام کے سامنے جو خیالات اور مصالحانہ تقریر کی اس سے یہ نتیجہ نکالا گیا ہے کہ موسیو لاول اور سر سیموئیل ہور وزیر خارجہ برطانیہ کے درمیان کوئی مفاہمت ہوگئی ہے ... یورپ کو جنگ سے بچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

نئی پیشکش

یہاں پر وہ خبریں نہایت زور کے ساتھ گشت لگا رہی ہیں ... کہ اٹلی جنگ سے باز آ جائے۔

فرانس کے نمائندے کی تقریر

موسیو لاول نے ایک مختصر مگر پُر زور تقریر میں کہا فرانس کو جمعیۃ اقوام پر پورا اعتماد ہے ... برطانیہ اور فرانس کے درمیان پرامن حل کی تلاش میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

امریکہ کی اپیل

مسٹر کارڈل ہل نے جو ریاستہائے متحدہ امریکہ کے سکریٹری ہیں اپنی ایک تازہ اپیل میں اٹلی اور حبش کو مخاطب کر کے یہ درخواست کی ہے کہ وہ جنگ نہ کریں۔ انہوں نے امریکہ کے امن پسندانہ اصولوں پر زور دیا ہے اور کیلاگ پیکٹ کے تمام دستخط کنندگان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنے عہد و میثاق پر قائم رہیں اور دنیا کے امن کو قائم رکھیں۔

اٹلی کے رویہ میں تبدیلی کا امکان

بعض حلقوں میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ مسولینی کے سخت رویہ میں تبدیلی کا امکان ہوگیا ہے۔ ان کی رائے یہ ہے کہ پانچ دول کے نمائندوں کی کمیٹی ... آمادہ ہو جائیں گی۔

آخری فیصلہ

اس کمیٹی کی رپورٹ فریقین کے سامنے پیش ہوگی ... قابل قبول ہوں گی مشتمل ہوگی۔

خیال کیا جاتا ہے کہ اس رپورٹ میں ... بھی غور کیا جائے گا ... فیصلہ ہوگا۔

بین الاقوامی سیاسیات میں برطانیہ کا بلیک میلنگ

اٹلی کے ایک اخبار کا تبصرہ

روم ۱۳ ستمبر

اٹلی کے ایک اخبار نے برطانیہ کے خلاف ایسے حملے کئے ہیں جن کی کوئی مثال اس سے قبل نہیں پائی جاتی ...

اسمبلی کی تازہ کارروائی

ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء کی دفعہ ۶۰ کی ترمیم

شملہ ۱۳ ستمبر آج اسمبلی کے اجلاس میں سر نرپیندر ناتھ سرکار نے ... ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء کی دفعہ ۶۰ میں ترمیم کی گئی ہے۔

تحریک بے ضابطہ قرار دیدی گئی

کمیونزم کے متعلق سوال و جواب

پنجاب کے تمام اضلاع میں تلوار رکھنے کی اجازت

حکومت پنجاب نے اعلان کر دیا

لاہور ۱۳ ستمبر حکومت پنجاب نے حسب ذیل اعلان کیا ہے:-

جنوری ۱۹۲۷ء میں حکومت پنجاب کی طرف سے تلواروں پر سے پابندیاں دور کرنے کی تحریک ... اس فہرست میں ۹ اضلاع کا اور اضافہ ہوگیا ہے ...

تھانہ کے سامنے بم پڑا ہوا ملا

ایک کانسٹبل زخمی ہوگیا

الہ آباد ۱۳ ستمبر

تقریباً ایک بجے رات کو ایک پولیس کانسٹبل نے تھانہ کرنل گنج کے سامنے سے ایک ٹین کا ڈبہ پڑا ہوا اٹھایا ... پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

برطانیہ خود حبش پر قبضہ کرنا چاہتا ہے

مسولینی کا بیان

پیرس ۱۲ ستمبر

ایک فرانسیسی اخبار کے نمائندہ سے ملاقات کے دوران میں سینور مسولینی نے بیان کیا کہ برطانیہ اس لئے ... اٹلی کی سرگرمیوں پر معترض ہے کہ وہ خود اس پر قبضہ کرنے کا متمنی ہے۔ اس حیرت انگیز بیان پر بہت چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔

شائقین الجمعیۃ کیلئے ایک نادر موقع

ایسے کم استطاعت حضرات بالخصوص مدارس عربیہ کے طلباء و مدرسین اور دیگر اہل علم و اہل ذوق اصحاب کیلئے جو باوجود الجمعیۃ کے ساتھ انتہائی دلچسپی اور تعلق خاطر کے پوری قیمت ادا کر کے اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے ...

سال بھر تک نصف قیمت پر

مضمون تصدیق

اراکین اسمبلی پھسل رہے ہیں

نتیجہ کے متعلق مایوسی کے آثار

ریاست دھار کی جامع مسجد کے متعلق تفصیلی حالات

(بسلسلہ صفحہ ۳)

خان عبدالغفار خاں کی صحت

بریلی جیل میں ملاقات

حکومت کی جانب سے اصلاح دیہات کا کام

مسٹر آصف علی کی تقریر

بل کو ملتوی کرنے کی ترمیم

ڈاکٹر دیش مکھ کی تقریر

حب زرین (رجسٹرڈ)

حب زرین کی ... چند دن کے استعمال سے امید سے زائد طاقت حاصل ہو جاتی ہے

پوری شیشی ... علاوہ محصول ڈاک۔

دواخانہ کنز المجربات رجسٹرڈ کوچہ چیلان گلی راجان دہلی سے منگایئے

مسلمانوں کیلئے مفت تحفہ

شیخ محمد اسمٰعیل کوچہ رحمان دہلی

الجمعیۃ بکڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

حیرت انگیز رعایتی اعلان

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

کفرستان اچھوتستان کی ایک سعادتمند روح

تقریر سیر

تاج کمپنی کی مطبوعات

پانچ ترجمہ والا قرآن شریف

حیات حافظ خاں

بلاغ مبین

اصحاب بدر

تعلیم الاسلام

تاریخ المشاہیر

اشاعت اسلام

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

علم الصرف

مصادر

معارف الاسلام

الاجمال والکمال

الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان بلیماران دہلی

اہل مصائب اور اصحاب بلا کے مراتب علیا اور مدارج کبریٰ

خدا کے مخلص اور نیک بندوں کی پہچان

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۲۰)

ایک جاہل میلاد خواں کا واقعہ

میں نے ابھی عرض کیا تھا کہ ان میلاد خواں مولویوں کا مبلغ علم محض چند اردو کے رسالے ہوتے ہیں۔ ان بد بختوں کو نہ قرآن کی ...

ندر کھتے وہ قرآن کے قلوب کو سہارا نہ لگاتے تو اصحاب کہف کا کامیاب ہونا نا ممکن تھا۔ بہر حال امتحان ہی کامیابی کا دارومدار بھی اُن کے فضل پر ہے ورنہ ہم کس طرح کامیاب ہو سکتے ہیں ...

ابتلائی مصلحت و حکمت

کے قصے۔ پنجاب کے رانجھے اور ہیر کی داستان۔ یہ قصے اگرچہ بڑی حد تک پارینہ ہو چکے ہیں اور ان کی داستانیں اور ان کے فسانے کہنہ ہو گئے ہیں۔ ایک شاعر صاحب نے ... کہہ دیا۔

ہم سے پوچھے کوئی اس دشت نوردی کے مزے
قصہ فرہاد کا مجنوں کا فسانہ کیا تھا
ایک تھا کوہکن اور دوسرا تھا دشت نورد

ان غریبوں نے ابھی عشق کو جانا کیا تھا ...

(باقی آئندہ)

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہیے کہ جواب طلب امور کے لیے جوابی کارڈ یا پانچ پیسے کے ٹکٹ ضرور ارسال فرمایا کریں ورنہ عدم تعمیل کے لیے دفتر معاف ہے۔ (منیجر الجمعیۃ دہلی)

مسجد شہید گنج کے متعلق سول نافرمانی اور حکومت کا طرز عمل

سرحد کی شورش کا مسجد شہید گنج سے تعلق

سرکاری اعلان

شملہ ۱۳ ستمبر۔ ایک کمیونک مظہر ہے کہ حکومت پنجاب راولپنڈی کانفرنس منعقدہ ۳۱ اگست اور یکم ستمبر کے فیصلوں پر غور کر رہی تھی اس کانفرنس میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ مسجد شہید گنج کی زمین کو حاصل کرنے کے لیے سول نافرمانی اختیار کی جائے اور اس پروگرام پر عمل پیرا ہونے کے لیے ایک دن مقرر کر دیا جائے۔ اس کے بعد کانفرنس کے سکرٹری کی طرف سے جو اعلانات ہوئے ہیں ان سے یہ صاف ...

تحریک کو دبانے کی ضرورت

حکومت پنجاب کو اس بات کا یقین ہے کہ پنجاب میں اس تحریک کے جو ذمہ دار ہیں، اور سول نافرمانی اختیار کرنا چاہتے ہیں وہ اس کے نتائج سے بے خبر ہیں، اور وہ اپنا مقصد حاصل کرنے کے لیے قوم کی صحیح خدمت گزاری اور صوبے کے امن کی طرف سے بالکل بے پروا ہو گئے ہیں۔ ان حالات میں حکومت کا یہ اولین فرض ہے کہ اس تحریک کو دبانے کے لیے ...

قانونی ذرائع

(باقی صفحہ ۸ پر ملاحظہ فرمائیے)

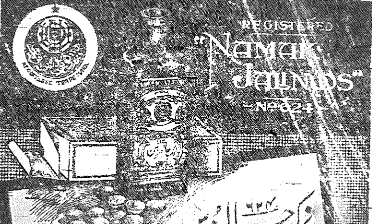
REGISTERED "NAMAK JALINUS" NO 624
نمک جالینوس ۶۲۴
رجسٹرڈ
معدے اور آنتوں کو قوت دیتا اور ان کو ردی مواد سے پاک و صاف رکھتا ہے۔ بدہضمی اور دائمی قبض کو دفع کر کے غذا کو صحیح طور پر ہضم کر کے ... بخشتا ہے۔ خون صالح پیدا کر کے چہرہ کو خوش نما بنا دیتا ہے۔ قیمت فی شیشی صرف آٹھ آنے
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

شربت اکسیر رجسٹرڈ
اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف
ایک روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا
شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے
جریان
فی شیشی ایک روپیہ۔ ششی کی قیمت دو روپیہ بارہ آنے
بیس برس کا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا
ملنے کا پتہ۔ ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی ۳۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ARQ-I-SOZAK NO 413
عرق سوزاک
سوزاک کیلئے دنیا میں بہترین دوا
عرق کی قیمت فی شیشی دو روپے چار آنہ
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

فیڈریشن یا وفاق

(از پروفیسر اشتیاق حسین قریشی۔ ایم۔ اے)

اگر دو یا دو سے زیادہ ریاستیں اس طرح مل کر ایک نئی ریاست بنائیں کہ ان کا وجود بھی قائم رہے اور اُن سے مل کر جو ریاست بنی ہے اس میں ریاست کے تمام اوصاف موجود ہوں تو اُسے وفاق کہیں گے۔ اس تعریف کو سمجھنے کے لیے سیاسی اتحاد کی بعض اور صورتوں کو سمجھنا ضروری ہے۔

اتحاد کی مختلف صورتیں

ایک صورت تو دو ریاستوں کے متحد ہونے کی یہ ہے کہ ریاستیں علیحدہ علیحدہ ہوں، لیکن ان کا بادشاہ ایک ہی ہو ...

کی حاصل ہوتا ہے، وہ اپنی مرضی کے مطابق ماتحت اجزاء کے اختیارات میں کمی اور اضافہ کر سکتی ہے اور اسے یہ حق حاصل ہے کہ کسی اختیار کو کلیۃً سلب کر لے۔ حقیقت یہ ہے کہ وحدانی و وفاقی حکومتوں کا فرق قانونی ہے ...

آزاد عدالت کی ضرورت

وفاقی اور وحدانی حکومتوں کا فرق

خصوصیات وفاق

اجزاء وفاق

اقدام دستور کا اعتبار ترمیم پذیری

ماتحت عجلت میں نہ ہو سکے۔

وفاقی دستور کی استواری

وفاق کا آئین مختلف ریاستوں میں سمجھوتہ کا نتیجہ ہوتا ہے وہ اپنی سیادت قربان کرتی ہیں، ان کا مقصود یہ ہوتا ہے کہ اُن امور کے علاوہ جن کا مرکزی حکومت کے اختیار میں ہونا ناگزیر ہے، اُن کے اختیارات قائم رہیں اور ان اختیارات کو اُن کی مرضی کے خلاف کسی عام جوش کے ماتحت نہ چھینا جائے، لہٰذا

وفاقی حکومتوں کا آئین بالعموم تحریری بھی ہوتا ہے اور استوار بھی، ممکن ہے کہ آئندہ چل کر اختیارات کے متعلق جھگڑا ہو۔ ایسے موقع پر تحریری دستاویز میں شک و شبہ کو دخل ہوتا ہے اسی وجہ کی بنا پر وفاقی حکومتوں میں آئین اساسی کو ایک مقدس میثاق کا درجہ حاصل ہوتا ہے ...

(باقی آئندہ)

الفاظ چاہتے ہیں یا ...
اگرچہ آپ اچھے الفاظ چاہتے ہیں تو ہم معذور ہیں لیکن اگر واقعی فائدہ چاہتے ہیں تو ... منقویات ...
... مقوی معدہ، بدہضمی، خون اور ذہنی کی خرابی، ... جریان
احتلام، سرعت انزال ... کے لیے لاثانی علاج ہیں
ایک شفاء آزمائش۔ قیمت ۳۲ گولیوں کی ڈبیہ صرف ایک روپیہ (عہ)
پانچ ڈبیاں چار روپیہ (للعہ)
وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

مسلسل افسانہ (خاص الجمعیۃ کیلئے)

طوفان حوادث

(۱۰)

شاہد علی فوراً ہال کے اندر گئے اور دیکھا کہ کھڑکیاں بند ہیں۔ لیکن ایک کھڑکی کا ایک شیشہ چور چور ہو گیا ہے اور اس کھڑکی کے قریب ہی ٹوٹے ہوئے شیشے کے ٹکڑوں کے درمیان سپرنٹنڈنٹ پولیس چپ چاپ پڑے ہیں اور ان کا منہ خون سے سنا ہوا ہے۔ شاہد علی نے جلدی سے ان کے پاس جا کر ان کی نبض دیکھی، قلب پر ہاتھ رکھا لیکن وہ مر چکے تھے۔ ان کی پیشانی پر کاری زخم تھا۔

ہوئی ایک دم سے یہاں کھلبلی رہا تھا۔ آپ کو اس کے پوچھنے کی ضرورت کیوں لاحق ہوئی؟

"اس لئے کہ ابھی ابھی سپرنٹنڈنٹ پولیس بھی مار ڈالے گئے۔ کیا آپ نے کوئی چیخنے کی آواز نہیں سنی؟"

"نہیں میں نے کوئی آواز نہیں سنی"

"آپ یہاں کب سے ہیں؟"

پانچواں باب

(باقی آئندہ)

آپ کا مستقبل
یقیناً تفکرات اور پریشانیوں کی زد سے بچ سکتا ہے
بشرطیکہ آپ آج ہی
مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور
میں اپنی زندگی کا بیمہ کرالیں۔ ہندوستان میں یہی
مسلمانوں کی واحد بیمہ کمپنی
ہے جسکے ڈائرکٹروں میں باوقار اور مایہ ناز مسلمان ہستیاں شامل ہیں کمپنی کی بعض اسکیمیں نہایت عمدہ اور مفید ہیں جنیں
شرح چندہ کم اور منافع زیادہ
ہے مسلم انڈیا میں بیمہ کرانا بیک کرشمہ دو کار کے مترادف ہے یعنی اپنے اہل و عیال کی فلاح و بہبود اور اپنی قوم کی معاونت
مزید معلومات: منیجنگ ڈائرکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ۔ لاہور یا منظور احمد عثمانی بی۔ اے۔ انسپکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ (لاہور) فتحپوری، چاندنی چوک دہلی سے حاصل کریں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۱۷ جمادی الثانی ۱۹۳۵ء

ریاست دھار کی جامع مسجد کے متعلق ایک آخری فیصلہ

حکومت کے اعلان اور مسلمانوں کے مفصل بیان کی روشنی میں

گزشتہ اشاعتوں میں ریاست دھار کی جامع مسجد کے متعلق مسلسل مضامین شائع ہو چکے ہیں اور آخر میں ریاست کے مسلمانوں کا جو ملل و مبرہن محضر نامہ شائع کیا گیا ہے اس نے تمام صورت حالات کو واضح کر دیا ہے اور اب کوئی بات ایسی نہیں ہے جو معاملہ زیر بحث کے متعلق ایک قطعی اور آخری رائے قائم کرنے کے لئے ضروری ہو اور منظر عام پر نہ آ چکی ہو اس لئے ہم آج کی اشاعت میں ریاست دھار کی مسجد کے تصفیہ پر حکومت دھار اور مسلمانان دھار دونوں کے بیانات کو سامنے رکھتے ہوئے ایک آخری تبصرہ کرنا چاہتے ہیں اور ہماری آرزو ہے ...

حامیان دربار کا نقطۂ نگاہ

ان کی رائے

واقعات میں اتفاق

مسلمانوں کا نقطۂ نگاہ اور اس کی اہمیت

شذرات

مظلومیت کی تیغ

قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کے ذریعہ انتظامی حکام کو جو بے پناہ اختیارات حاصل ہو گئے تھے وہ ابھی تک حاصل ہیں ...

مسجد شہید گنج اور سول نافرمانی

لاہور کی تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ پنجاب کے بہت سے مسلم رہنماؤں اور کارکنوں کو حکومت نے جلاوطن کر کے دوسرے مقامات پر نظر بند کر دیا ہے ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں: ...

(الجواب)

جمعیۃ اقوام کے اجلاس میں اٹلی و حبش کے متعلق طویل گفتگو

اٹلی سے کسی قسم کے سمجھوتہ کی کوئی امید نہیں ہے

سینور مسولینی جنگ پر تلا ہوا ہے

جنیوا ۱۱ ستمبر تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ اٹلی اور حبش کے درمیان اب سمجھوتہ کا کوئی امکان باقی نہیں رہا اور صورت حالات میں جمود پیدا ہو گیا ہے ...

اٹلی کی جنگی تیاریاں

برطانیہ کے جہازی بیڑوں میں اضافہ

حبش کی جنگی تیاریاں

اسمبلی میں حکومت کو شکست فاش

موجودہ پالیسی اور آئندہ منصوبوں کی زبردست مذمت

ضابطہ فوجداری کا قانون منظور نہ ہو سکا

اجلاس اسمبلی کی مفصل کارروائی

شملہ ۱۱ ستمبر آج قانون ضابطہ فوجداری کے ترمیمی بل پر مزید بحث ہوئی ...

تحریک کی مخالفت

اسمبلی کے سوالات اور جوابات

تجارت کی درآمد و برآمد

شملہ ۱۱ ستمبر مسٹر ظفر اللہ خاں نے اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بیان کیا کہ جدید ترین اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے ...

مسجد شہید گنج کانفرنس کے اثرات مابعد

پنجاب کے مسلم زعما کی جلاوطنی اور نظربندی

سول نافرمانی کے آغاز سے قبل ہی انسدادی تدابیر

راولپنڈی میں پنجاب اور سرحد کے مسلمانوں کی جو کانفرنس ہوئی تھی اور اس نے مسجد شہید گنج کو واپس کرانے کی تحریک کے آغاز کے لئے جن ...

کیا برطانیہ اور اٹلی میں ساز باز ہو رہا ہے

اخبارات کو اٹلی کے افسران کا حکم

ہندوستان کی سرحد پر کیا ہو رہا ہے

راولپنڈی سے فوج کی روانگی اور حملہ کی تیاریاں

پنجاب اردو کانفرنس کا اجلاس

لاہور ۱۲ ستمبر پنجاب اردو کانفرنس کا ایک نمائندہ اجلاس ...

لشکریوں کی خبر

تین سپاہی ہلاک

مولانا ابو محمد احمد صاحب کا انتقال

اٹلی اور حبش کے متعلق طویل گفتگوئیں

(بسلسلۂ صفحہ ۴)

اٹلی کا احتجاج

عدیس ابابا۔ اطالوی وزیر کا نٹ دنس نے آج صبح حبش کے دفتر امور خارجہ کو ایک احتجاجی چٹھی بھیجی ہے جس میں بیان کیا گیا ہے کہ حبش کے اندرونی علاقہ جات میں آباد اطالوی باشندوں کو وہاں سے عدیس ابابا جانے کے راستہ میں رکاوٹیں پیش کی جارہی ہیں۔

اطالوی وزیر موصوف کو ابھی تک اپنی اس درخواست کا جواب موصول نہیں ہوا ہے جس میں یہ التجا کی گئی تھی کہ اطالوی سفارت خانہ کی حفاظت کے لئے انہیں ۱۸۰ اطالوی سپاہی بلانے کی اجازت دی جائے۔

جنیوا ۱۱ ستمبر آج صبح سر سیموئل ہور نے لیگ اسمبلی میں ایک اہم تقریر کی جس میں انہوں نے لیگ کے معاہدوں کے متعلق حکومت برطانیہ کا رویہ بیان کیا...

لارڈ امپیر کی تقریر

مسٹر لینے کی تقریر

اسمبلی میں حکومت کو شکست فاش

(بسلسلہ صفحہ ۵)

کریں۔ انہیں یہ معلوم ہونا چاہئے کہ دنیا کے کسی بھی ملک میں اس وقت تک انقلاب نہیں ہوا جب تک کہ حکومت نے اپنی قوت کا تشددانہ تصرف نہیں کیا۔ ...

نامہ نگاروں کیلئے قابل لحاظ امور

جو حضرات اخبار میں کوئی مضمون یا خبر یا مراسلہ برائے اشاعت ارسال فرماتے ہیں ان کے لئے حسب ذیل امور کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

(۱) تمام مضمون خوشخط لکھا ہوا ہونا چاہئے خط شکستہ میں نہیں لکھنا چاہئے۔

(۲) بین السطور کافی ہونا چاہئے تاکہ اگر کوئی غلطی کاٹنا ہو یا اگر کوئی عبارت بدلنا ہو تو ایک سطر دوسری سطر با آسانی لکھی جاسکے۔

(۳) مضمون صرف کاغذ کے ایک طرف لکھنا چاہئے دونوں طرف نہیں لکھنا چاہئے۔

(۴) حتی الامکان زیادہ سے زیادہ اختصار کو ملحوظ رکھنا چاہئے جو مراسلہ جتنا مختصر ہوگا اتنا ہی بہتر ہے۔

(۵) ہر مضمون یا خبر یا مراسلہ بھیجتے وقت اس کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے کہ اس کا چھپ جانا یقینی نہیں ہے ...

صوبہ بہار کے حالات

دار المصنفین کی کتابوں کی قیمت میں غیر معمولی تخفیف

ہم نے دار المصنفین کی تمام مطبوعات کی قیمتوں عموماً سیرۃ اور سیر الصحابہ کے مکمل سٹ کی قیمتوں میں غیر معمولی کمی کردی ہے چنانچہ اس کے مطابق جدید فہرست مرتب ہوکر شائع ہوئی ہے جو لوگ اب تک دار المصنفین کی تصنیفات سے محروم تھے وہ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ فہرست طلب کرنے پر مفت روانہ کیجائیگی۔

منیجر دار المصنفین اعظم گڑھ

غریبوں کا قرآن مجید معرا

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان بلی ماران دہلی

وہ کتابیں جن کو پڑھنے اور پڑھ کر محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے

طب روحانی — دعائے مقبول — رسول کی دعائیں — احسن الوظائف — ضیاء الحکمت — دستور العمل طلباء — فتاوی فرخیہ

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

خوشخبری — حیرت انگیز رعایت

مفت میں روپے میں امریکن بڑھیا فوٹو سینڈ کیمرہ اور دو ولایتی فینسی گھڑیاں

امریکن کوڈک کمپنی کا اصلی کیمرہ اگر مکمل تصویر نہ اتارے تو دوگنی قیمت مع محصولڈاک واپس لیجئے؟

ملنے کا پتہ:۔ منیجر جرمن کمرشل ایجنسی بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب)

مسلمانوں کیلئے مفت تحفہ

بچوں کیلئے اردو کی ایک عجیب و غریب کتاب

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

خضاب چھوٹی دو

بچوں کی اکسیر دوا

بال جیون گھٹی

جنت اور دوزخ

ملنے کا پتہ۔ الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان۔ دہلی

ونیس کی بروفسر بڑی

دی ونیس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

دینی بک ڈپو کی نایاب کتابیں

پاک زندگی — جنت کی کنجی — دوزخ کا کھٹکا

پوشیدہ تجربے۔ اس کتاب میں بہا تجربے اور آسان و مجرب روزی پیدا کرنے کی ترکیبیں درج ہیں ... ملنے کا پتہ:۔ دینی بک ڈپو بیت السعید کوچہ ناہر خاں۔ دہلی

جذباتی دنیا کا شاہکار

حیرت انگیز رعایت

ڈہائی روپیہ کی بجائے صرف ایک روپیہ

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کا اردو ترجمہ جس کا اشتہار الجمعیۃ میں ایک عرصہ سے نکل رہا ہے۔ اب قریب الختم ہے اور اس کے صرف چند نسخے باقی رہ گئے ہیں اس لئے اس کی قیمت میں حیرت انگیز رعایت کردی گئی ہے تاکہ جلد ہی تمام کتابیں ختم ہوجائیں۔ اصلی قیمت جس پر کہ رپورٹ فروخت کی گئی تھی عہ علاوہ محصولڈاک تھی اب ان چند نسخوں کیلئے جو باقی بچے ہیں قیمت صرف عہ علاوہ محصولڈاک کردی گئی ہے جو حضرات طلب فرمانا چاہیں وہ فوراً اپنی فرمائش ارسال کردیں۔ رپورٹ ۲۰×۲۶/۸ سائز کی تقطیع پر طبع ہوئی ہے اور اس کے ۴۴۳ صفحات ہیں۔

ملنے کا پتہ۔ منیجر الجمعیۃ بک ڈپو۔ دہلی

سنگرہنی یا اسہال

قے بدہضمی یا ہیضہ یا کمی اشتہا

ان کی روک تھام فوری آرام بیخطا علاج کیلئے

"امرت دھارا"

استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی ڈہائی روپیہ نصف سوا روپیہ نمونہ ۸

سارے گھر کیلئے صرف ایک شیشی گھریلو ڈاکٹر کا کام کرتی ہے۔ نزلہ زکام سینکا ہر قسم کی اندرونی بیرونی درد کیلئے نیز پھوڑے پھنسی چوٹ کیلئے اس کا استعمال مفید ہے

احتیاط:۔ نقلوں سے بچو ... معاملہ میں نقالوں پر اعتبار نہ کرو!!

المشتہر منیجر امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

ہمارے ایجنٹ:۔ میسرز بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

تار کا پتہ:- "الجمیعۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم-اے)

جلد ۲۲ | دہلی - یوم جمعہ ۲۱ جمادی الثانی ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۲۰ ستمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۱

۱۹
انجمن اصلاح الکلام
مدرسہ امینیہ
دہلی

ایک ہندو جاٹ کی حمایت میں دو مسلمان شہید ہو گئے

سہارنپور میں سکھوں کا کرپانوں اور چاقوؤں سے حملہ

متعدد سکھوں کی گرفتاری اور پولیس کی تحقیقات

سہارنپور سے دو مسلمانوں کی شہادت کے متعلق جو تفصیلی اطلاعات موصول ہوئی ہیں وہ نہایت افسوسناک ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ گزشتہ جمعہ کو موٹر اسٹینڈ کے قریب بعض سکھوں کا ایک ہندو جاٹ سے جھگڑا ہو گیا اور نوبت یہاں تک پہنچی کہ آپس میں دست و گریبان ہونے لگے ...

اسی دن خان محمد مقصود علی خاں صاحب ایم ایل سی اور مولوی مشتاق احمد صاحب نے مجسٹریٹ ضلع اور کپتان ضلع سے ملاقات کی ...

پولیس برابر تحقیقات کر رہی ہے ...

یوم مسجد شہید گنج کا پروگرام

پیر جماعت علی شاہ صاحب کا اعلان

لاہور ۱۸ ستمبر

پیر جماعت علی شاہ صاحب نے جب ۰ ستمبر کے پروگرام میں جلوس کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ جمعہ کے روز جب مسلمان جامع مسجد میں اکٹھے ہوں گے تو وہ جتنی جتھی کے گروہی شکل جلوس کی ہے۔ البتہ سیاہ نشان تمام مسلمانوں کو ضرور لگانا چاہئے اور شہر کی بڑی جامع مسجد میں نجمن جو کہ جلسہ کرنا چاہئے۔

لاہور سے روانگی سے قبل پیر صاحب نے یہ اعلان کیا کہ وہ کالات موجودہ سول نافرمانی کے خلاف ہیں۔

باردولی آشرم واپس کر دیا جائیگا

سردار پٹیل کی خط و کتابت کا نتیجہ

احمد آباد ۱۸ ستمبر

معلوم ہوا ہے کہ حکومت بمبئی نے باردولی آشرم کو جسے حکومت نے تحریک سول نافرمانی کے ایام میں اپنے قبضہ میں لے لیا تھا کانگریس کو واپس دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ سردار پٹیل ایک عرصہ سے اس بارے میں حکومت بمبئی سے خط و کتابت کر رہے تھے۔

پنجاب میں مزید گرفتاریاں

دفعہ ۱۲۴-الف کے ماتحت کارروائی

راولپنڈی ۱۸ ستمبر

اٹلی سے مزید افواج کی روانگی

حبش میں مارشل لا جاری کرنے کے احکام

بندرگاہ جبرالٹر بند کر دیا گیا

عدیس ابابا ۱۸ ستمبر

حبش میں فوج کو عام نقل و حرکت نیز تمام ممالک میں مارشل لا جاری کرنے کا حکم تیار کر لیا گیا ہے۔ اس پر بادشاہ کے دستخط ہونے کی دیر ہے۔ اگر جیسا کہ اندیشہ ہے اٹلی نے ۵ طاقتوں کی کمیٹی کی سفارشات کو نامنظور کر دیا اور اٹلی لیگ سے علیحدہ ہو گیا تو اس پر فوراً ہی دستخط کر دئے جائیں گے۔

روم میں اطلاع ہے کہ اٹلی سے فوج کی روانگی کی رفتار کو تیز کر دیا گیا ہے ...

سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ برطانیہ کے محکمہ بحری نے بندرگاہ کا جنوبی دروازہ بند کر دیا ہے اور اس سے گزرنے کی کسی کو اجازت نہیں ہے۔

یہودی گھرانوں کی شرمناک زندگی

ساٹھ ہزار جرمنی عورتیں بیکار ہو جائیں گی

برلن ۱۸ ستمبر

جرمنی کی ساٹھ ہزار لڑکیاں آئندہ جنوری تک بیروزگاری کی مصیبت میں مبتلا ہو جائیں گی کیونکہ وہاں یہ قانون بنا دیا گیا ہے کہ کوئی جرمن لڑکی کسی یہودی کے گھر میں ملازمت نہ کرے۔

ٹرانسوال میں جمعیۃ علماء کا قیام

گزشتہ ماہ میں ٹرانسوال کے علماء اور عمائد کے ایک عام اجتماع میں جمعیۃ علماء کا قیام کیا گیا ...

سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے مقدمہ کا فیصلہ

مرزائیوں نے درخواست نگرانی دائر کر دی

لاہور ۱۹ ستمبر

نئی دہلی میں غریب ٹھیلے والوں پر ظلم

باشندگان دہلی کا احتجاجی جلسہ

کھاری باولی میں دو لڑکیوں کی چیخ پکار

آشرم والوں کے پھندے سے نکلنے کی ترکیب

دہلی ۱۸ ستمبر

فرضی پولیس افسر کی گرفتاری

دہلی میں اوقات کی تبدیلی

ولنگڈن ٹائم کیلئے چیف کمشنر کی اپیل

دہلی ۱۸ ستمبر

چاندنی چوک میں ایک انگریز کو حادثہ

پاؤں کی ہڈی ٹوٹ گئی

دہلی ۱۸ ستمبر

جرمنی پستول کے عجیب و غریب کرشمے

دس کارتوس اکسپرٹ ہیں۔ خوفناک آواز شعلہ نکلنا۔ انہیں چند صفایا دینا۔ جھٹکا نہ دینا۔

جیب میں بآسانی آجانا۔ سات انچ لمبی نال۔ اصلی پستول کی مانند شکل و صورت

اس کار آمد پستول کو اپنے پاس رکھنے سے ہر شخص بہت سی آفات سے محفوظ رہ سکتا ہے۔

قیمت ایک پستول کی چار روپے ہے اور اس کے ساتھ ایک سو کارتوس مفت دئے جاتے ہیں۔ زائد کارتوس ایک روپے کے ایک سو دئے جاتے ہیں۔

پتہ:- ایجنٹ بی کے برادرس اینڈ کمپنی فولاد خاں اسٹریٹ دہلی

ایک مسلم استانی کی ضرورت

رحیمہ نسواں اسکول اترولی ضلع علی گڑھ میں ایک ایسی مسلم استانی کی ضرورت ہے جو اردو اور حساب مڈل جماعت تک پڑھا سکے ... درخواست حسب ذیل پتہ پر روانہ کرنی چاہئے۔

عائشہ خاتون۔ دمیونسپل کمشنر، ناظمہ رحیمہ نسواں اسکول اترولی ضلع علی گڑھ

اسمبلی میں حکومت کو شکست فاش

(بسلسلہ صفحہ ۶)

مسجد شہید گنج کے متعلق حکومت کا طرز عمل

(بسلسلہ صفحہ ۲)

پیر جماعت علی شاہ صاحب گرفتار نہیں کئے جائیں گے

شملہ کی اطلاع

شملہ ۱۸ ستمبر۔ حکومت پنجاب نے تحریک مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں جو سرکاری اعلان شملہ کی چوٹی سے جاری کیا ہے اس کے آخر میں ... تحقیقات کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ پیر جماعت علی شاہ ...

آسٹریلیا کے نمائندہ کی تقریر

صرف دو روپیہ آٹھ آنہ میں سات گھڑیاں

ایک عدد اصلی جرمنی ٹائم پیس، دو عدد ڈوٹی سٹ رولج، چار عدد ڈوٹی پاکٹ واچ

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں ...

ملنے کا پتہ:- کارخانہ جاپان ناولٹی سٹور نمبر ۴۵ / ۳ پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور

نگارستان کشمیر

(مصنفہ قاضی ظہور الحسن صاحب سیوہاروی)

ملنے کا پتہ:- مکتبہ شرقیہ، دیز الاں دہلی

دہلی سے ہر قسم کی کتابیں منگانے کا پتہ یاد رکھئے۔ الجمعیۃ بک ڈپو۔ بلیماران دہلی

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

حیرت انگیز رعایتی اعلان

مشہور و معروف دو ترجمہ الاعجاز متوسط قرآن مجید مع کامل تفسیر

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

کفرستان اجودھیا کی ایک سعادتمند روح

پانچ ترجمے والا قرآن شریف

تقریر بے نظیر

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کے مواعظ حسنہ

تاج کمپنی کی مطبوعات

بلاغ مبین

حیات حافظ خاں

اصحاب بدر

تعلیم الاسلام

اشاعت اسلام

تاریخ المشاہیر

سیاسیات ہند

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

مرآۃ العروس

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

علاوہ مستعمل

الجمال والکمال

معارف الاسلام

اختر اور رضیہ

معلم الصرف و معلم النحو

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان۔ بلیماران دہلی

امام ابو حنیفہؒ کی فقہ کے چند مسائل

معترضین کی مداہنت اور اس کا جواب

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۲۱)

ایشیائی شاعر

ہمارے ان ایشیائی شاعروں نے جو زمین و آسمان کے قلابے ملاتے ہیں ان کا تو ذکر ہی کیا ہے۔ عرب کی شاعری جس میں مرد عاشق اور عورت معشوقہ ہوتی ہے ایک فطری شاعری ہے جس کی سادگی ہی مزے دار ہے اور بہادرانہ بھی کچھ زیادہ ناگوار نہیں معلوم ہوتا۔ ہندستان کی شاعری اگرچہ اس کا عکس ہے یہاں عورت کی جانب سے محبت و عشق کا اظہار ہوتا ہے ...

رحمۃ اللہ علیہ کے خلاف غلط اور جھوٹی باتیں مشہور کی جائیں۔ اگرچہ یہ صحیح ہے کہ ہم حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کو معراعن الخطا نہیں مانتے لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں ہے کہ ان کی فقہ کو غلط الزام لگا کر بدنام کیا جائے۔ اور عوام میں غلط فہمی پھیلائی جائے یا عوام کو بدنا امام ابو حنیفہ سے بدظن کرنے کی کوشش کی جائے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے علامات قیامت کے ذکر میں یہ بھی فرمایا تھا کہ پچھلی امت پہلی امت پر لعنت کرے گی۔ اس کی ابتدا روافض اور خوارج سے ہوئی لیکن آہستہ آہستہ ہر نوزائیدہ جماعت نے اس فعل قبیح کو ...

عورت کی پستان پر سے وہ نجاست زائل ہوگئی تو عورت کی چھاتی پاک ہوگئی۔ اب فرضی [?] کیجئے کسی کی انگلی پر نجاست لگی ہوئی تھی اس نے اپنی اس ناپاک انگلی کو چوس لیا تو قطع نظر اس کے کہ یہ کیا گندہ کام ہے ...

فیڈریشن یا وفاق

(از پروفیسر اشتیاق حسین قریشی ایم۔ اے)

(۴)

مرکزی حکومت کا دائرہ عمل

(۱) امور خارجہ۔ تمام بین الاقوامی معاملات میں وفاق کی حیثیت ایک ریاست کی ہوتی ہے، لہٰذا یہ ممکن نہیں ہے کہ ہر جزوی ریاست اپنے خارجی امور کو علیحدہ علیحدہ طے کرے۔ تاریخ میں کوئی ایسی مثال نہیں ہے کہ وفاق کی ریاستیں خارجی امور میں آزاد ہوں، اگر وفاق کلی نہ ہو، بلکہ جزوی ہو، تو بھی متحدہ طریق کار ...

آتا رہے گا۔ اگر کوئی مسئلہ محض مقامی نوعیت رکھتا ہے تو مرکز اس میں دست اندازی نہیں کرے گا اور اگر اس کی مرکزی حیثیت ہوئی جس کا ملک سے تعلق ہے تو مرکز اس کے متعلق قانون وضع کرے گا۔ اس صورت میں دستور اساسی میں مذکور رہتا ہے کہ اگر کسی مسئلہ پر کوئی جزوی ریاست یا صوبہ کوئی قانون ناز [?] کرے اور اسی مسئلہ پر مرکز بھی کوئی قانون وضع کرے تو مرکزی قانون کو تفوق حاصل ہوگا ...

حکومت کے مختلف شعبوں کا باہمی تعلق

اسباب تفویض وفاق

اختیارات مالی

شائقین الجمعیۃ کیلئے ایک نادر موقع

ایسے کم استطاعت حضرات بالخصوص مدارس عربیہ کے طلباء و مدرسین اور دیگر اہل علم داہل ذوق اصحاب کیلئے جو باوجود الجمعیۃ کے ساتھ اپنی انتہائی دلچسپی اور تعلق خاطر کے پوری قیمت ادا کرکے اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے اور جن کی بیشمار درخواستیں الجمعیۃ کے سالانہ چندہ میں تخفیف کی غرض سے روزانہ موصول ہوتی رہتی ہیں یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ایسے مستطیع خریداران کو جو الجمعیۃ کا سالانہ چندہ ... ادا نہیں کرسکتے اور اس سلسلہ میں امداد کے مستحق ہیں۔

سال بھر تک نصف قیمت پر

الجمعیۃ دیا جاسکے گا۔ ان حضرات کو صرف ... ارسال کرنا ہوگا ... اور ان کی جانب سے پورے سال کی قیمت ان کے حساب میں جمع کرلی جائے گی ...

مضمون تصدیق

جملہ قسم کی

علمی، تاریخی و مذہبی کتابیں ...

امہات المسلمین

ایک دانا کی نادانی

(از مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی)

سلسلۂ افسانہ (خاص الجمعیۃ کیلئے)

طوفان حوادث

(۱۱)

تعلق ہوتا تعجبات سے نہ تھا تاہم راجہ سراج پال سنگھ کا قتل یقینا کپتان کے ہی کسی آدمی نے کیا تھا۔ فرض کیا جائے کہ کیپٹن اس سلسلہ میں معصوم تھا ...

شاہد علی کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ کیپٹن اپنی انتہائی قوت اس کا یہ خیال رفع کرنے میں صرف کر رہا تھا کہ قاتل دوسری جانب گیا تھا لیکن چونکہ اس نے گولی کی آواز نہ سننے کا بہانہ کیا تھا اس لئے ممکن تھا کہ یہ بات بھی غلط بنا رہا ہو۔

چھاپا

(باقی صفحہ ۴ پر ملاحظہ فرمایئے)

امام ابو حنیفہؒ کی فقہ کے چند مسائل

معترضین کی مداہنت اور اس کا جواب

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر بسیرت

(۲۱)

رحمۃ اللہ علیہ کے خلاف غلط اور جھوٹی باتیں مشہور کی جائیں۔ اگرچہ یہ صحیح ہے کہ ہم حضرت (امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کو مبرا عن الخطا نہیں مانتے لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں ہے کہ ان کی فقہ کو غلط الزام لگا کر بدنام کیا جائے۔ اور عوام میں غلط فہمی پھیلائی جائے یا عوام کو بدظن امام ابو حنیفہ سے بدظن کرنے کی کوشش کی جائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے علامات قیامت ...

عورت کی پستان پر سے وہ نجاست زائل ہوگئی تو عورت کی چھاتی پاک ہوگئی۔ اب فرض کیجئے کسی کی انگلی پر نجاست لگی ہوئی تھی اس نے اپنی اس ناپاک انگلی کو چوس لیا تو قطع نظر اس کے کہ یہ حرکت کو چوسنا کیسا تھا انگلی کا یہ حکم ہے کہ وہ پاک ہوگئی باقی نجاست کا چاٹنا تو ظاہر ہے کہ یہ فعل حرام ہے گناہ ہے حنفیہ نے یہ کب کہا ہے کہ تم نجاست چاٹا کرو وہ تو یہ کہتے ہیں کہ نجاست کا چاٹنا حرام ہے لیکن اگر کوئی یہ حرام فعل کرلے تو انگلی کا کیا حکم ہے وہ انگلی کی پاکی ناپاکی کو بتاتے ہیں ...

نہیں جب زنا کی تعریف اس پر صادق نہیں آئی تو زنا کی حد کیوں جاری کی جائے خواہ کوئی سزا زنا کی سزا سے زیادہ دی جائے لیکن فقہ حنفیہ کی رو سے زنا کی حد جاری نہیں ہو سکتی ہے۔

(باقی آئندہ)

اسے بھی آپ نے دیکھ لیا کہ جس چیز پر نجاست لگی ہو وہ چیز پاک ... فرض کیجئے آپ کے کپڑے پر پاخانہ لگا ہوا ہے اس پاخانہ کو عرق گلاب سے دھو ڈالیں اور آپ کے کپڑے سے نجاست دور ہو جائے تو آپ کا کپڑا پاک ہو جائے گا۔

نجاست حقیقی کو دور کرنے کے لئے حنفیہ کے نزدیک پانی کی شرط ... پانی جیسا کوئی اور بہنے والی پاک چیز ہو جو نجاست کو دور کر سکتی ہو وہ کافی ہے۔ ہر بہنے والی چیز میں انسان کا تھوک ... اگر کوئی تھوک جمع کرلے اور اس سے کسی کپڑے کو دھولے پاک ہو جائے گا۔ اسی طرح کسی عورت کا بچہ پستان پر پڑا ہوا ... اور وہ عورت کی چھاتی پر دودھ ڈال دے اور بچہ اپنی ہی سے کو چھاتی پر سے چوس لے تو چھاتی عورت ... ہو جائے گی ...

الیشیائی شاعر

بہادر ان الیشیائی شاعروں نے جو زمین و آسمان کے قلابے ملاتے ہیں ان کا تو ذکر ہی کیا ہے۔ یورپ کی شاعری جس میں مرد عاشق اور عورت معشوقہ ہوتی ہے ایک فطری شاعری ہے ...

فیڈریشن یا وفاق

(از پروفیسر اشتیاق حسین قریشی ایم۔ اے)

(۲)

مرکزی حکومت کا دائرہ عمل

(۱) امور خارجہ۔ تمام بین الاقوامی معاملات میں وفاق کی حیثیت ایک ریاست کی ہوتی ہے، لہٰذا یہ لازمی ہے کہ ہر جزوی ریاست اپنے خارجی امور کو علیحدہ علیحدہ طے کرے۔ تاریخ میں کوئی ایسی مثال نہیں ہے کہ وفاق کی ریاستیں خارجی امور میں آزاد ہوں، اگر وفاق کلی نہ ہو، بلکہ جزوی ہو، تب بھی متحدہ طریق کار کے لئے ضروری ہے کہ اس کی خارجی حکمت عملی میں اختلاف کا نقشہ پیدا نہ ہو اور اس لئے امور خارجہ ہمیشہ مرکزی حکومت کی سپرد ہوتے ہیں۔

(۲) امور خارجہ سے ملحق مسئلہ دفاع کا ہے۔ لہٰذا بحری ...

آثار رہے گا۔ اگر کوئی مسئلہ محض مقامی نوعیت رکھتا ہے تو مرکز اس میں مداخلت نہیں کرے گا اور اگر اس کی مرکزی حیثیت ہوگی جس کا ملک سے تعلق ہے تو مرکز اس کے متعلق قانون وضع کرے گا اس صورت میں دستور اساسی میں مذکور ہوتا ہے کہ اگر کسی مسئلہ پر کوئی جزوی ریاست یا صوبہ کوئی قانون بنائے اور اسی مسئلہ پر مرکز بھی کوئی قانون وضع کرے تو مرکزی قانون کو تفوق حاصل ہوگا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ صورت درپردہ تمام اختیارات باقیہ مرکز کی سپرد کر دیتی ہے۔

حکومت کے مختلف شعبوں کا باہمی تعلق

ایک زمانہ میں یہ تصور کیا جاتا تھا کہ وفاق کے لئے انگریز کے ...

اسباب تقویت وفاق

اختیارات مالی

شائقین الجمعیۃ کیلئے ایک نادر موقع

ایسے کم استطاعت حضرات بالخصوص مدارس عربیہ کے طلباء و مدرسین اور دیگر اہل علم و اہل ذوق اصحاب کیلئے جو باوجود الجمعیۃ کے ساتھ اپنی انتہائی دلچسپی اور تعلق خاطر کے پوری قیمت ادا کرکے اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے اور جن کی بے شمار درخواستیں الجمعیۃ کے سالانہ چندہ میں تخفیف کی غرض سے روزانہ موصول ہوتی رہتی ہیں یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ایسے خریداروں کو جو الجمعیۃ کا سالانہ چندہ مبلغ چھ روپیہ ادا نہیں کر سکتے اور اس سلسلہ میں امداد کے مستحق ہیں۔

سال بھر تک نصف قیمت پر

الجمعیۃ دیا جا سکے گا۔ ان حضرات کو صرف تین روپیہ کا منی آرڈر ارسال کرنا ہوگا (وی۔ پی روانہ نہیں کیا جائے گا) اور ان کی جانب سے پورے سال کی قیمت ان کے حساب میں جمع کرلی جائے گی۔ چونکہ صرف وہی حضرات اس اعلان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو امداد کے مستحق ہوں اس لئے ہر منی آرڈر کے ساتھ ایک تصدیق بھی ارسال کرنا ہوگی جو کسی مدرسہ کے صدر مدرس یا شہر کے کسی سربرآوردہ معزز مسلمان کی جانب سے ہوگی۔

درخواست کنندگان کو منی آرڈر کی کوپن پر اپنا پتہ خوشخط لکھ دینا چاہئے۔ اور جو رسید ڈاکخانہ سے حاصل ہو اس کو معہ حسب ذیل مضمون کے ساتھ منسلک کرکے دفتر الجمعیۃ بلیماران دہلی میں بھیج دینا چاہئے۔ جس وقت یہ تصدیق معہ رسید منی آرڈر کے موصول ہو جائے گی اسی وقت سے اخبار کی روانگی شروع کردی جائے گی اور منی آرڈر کے انتظار میں دیر نہیں ہوگی۔

مضمون تصدیق

میں اس امر کی تصدیق کرتا ہوں کہ
______________ (نام خریدار)
______________ (پورا پتہ)
____

الجمعیۃ کی پوری سالانہ قیمت ادا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے اور نصف قیمت تین روپیہ سالانہ پر اخبار جاری کرنے کا جو اعلان صرف مستحقین کے لئے کیا گیا ہے اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

دستخط تصدیق کنندہ ______________

پورا پتہ ______________

جملہ قسم کی

علمی، تاریخی و مذہبی کتابیں نیز مصری و مترجم قرآن مجید، حمائل شریف و پنجسورے "الجمعیۃ بک ڈپو، بلیماران دہلی" سے طلب کیجئے

امہات المسلمات

ایک دانا کی نادانی

(از مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی)

(۱) "ادھر چند صاحب تبلیغ رسالت کے لئے ایسے ... لگے رہتے تھے، جہاں ہجوم دیکھا جا ... آپ پر جھگڑوں کی تاک میں لگے رہنا اپنے کسی بزرگ، کسی واجب التعظیم کے حق میں لکھیں گے؟ ...

(ایک دوسرے پر حسد کرنا) نفس کی شرارتوں اور باطن کی خباثتوں کی بہ تدریج آپ نے ملاحظہ کرلی کہ کن کے حق میں یہ دھڑک لکھی اور چھاپی جا رہی ہے؟ ابوبکر صدیقؓ و عمر فاروقؓ و علی مرتضیٰؓ اور ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ اور سیدۃ النساء حضرت فاطمہ زہراؓ کے حق میں ...

یہ عورتیں ... آپ سمجھے اکن ہیں؟ حضرت ام المومنین حفصہؓ اور سیدۃ الجنت فاطمہ زہراؓ! یا رسول کے اہل بیت جن کے فضائل قرآن مجید تک میں وارد ہوئے ہیں۔ بیان کی "حد" اور خیال پرستی کی حد بیان ہو رہی ہے! اور پھر سرکھپا کہتے ہیں کہ خوش مذاقی اور خوش ظرفی میں یہ کار فائدہ کر رہا ہوں ...

(۲۵) "چونکہ ابوبکرؓ اور عمرؓ کی نگاہ میں کوئی چیز ... کے ڈے ... سے کوئی وجہ ... (صفحہ ۲۵)

(۲۶) "(ابوبکرؓ و عمرؓ) ... لکھنے کا دور..."

(۲۷) "مہاجرین اور انصار کا ..."

(۲۸) ...

(۲۲) "مزہ یہ ہے کہ جس میں جھگڑا اقتدار تھا ہوتیں ... مرکھپ گئے۔" (صفحہ ۱۲۴)

سلسلہ افسانہ (خاص الجمعیۃ کیلئے)

طوفان حوادث

(۱۱)

تعلق ہوتا تھا اس سے نہ تھا تاہم باجماعت ... کے بھی کسی آدمی نے کیا تھا ... کیا جائے کہ کیپٹن اس سلسلہ میں معصوم تھا پھر کچھ وجہ نہیں سمجھ میں آتی کہ آخر کسی دوسرے نے انہیں کیوں قتل کیا ...

شاہد علی کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ کیپٹن اپنی انتہائی قوت اس کام کے پیچھے لے رہا ہے ...

چھٹا باب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۵۴ھ

ریاست دھار کی جامع مسجد کے متعلق ایک آخری فیصلہ

حکومت کے اعلان اور مسلمانوں کے مفصل بیان کی روشنی میں

(۲)

گذشتہ اشاعت میں ہم نے ریاست دھار کے سرکاری حضرات کے بیانات اور خود دربار کے شائع کردہ اعلان کا حوالہ دے کر یہ ظاہر کیا تھا کہ جہاں تک واقعات کا تعلق ہے بظاہر حال ریاست اور مسلمانوں کے درمیان کوئی اختلاف رائے معلوم نہیں ہوتا...

[illegible]

مسجد کون سی عمارت ہے

[illegible]

تحقیق کا معاملہ

[illegible]

خطرناک مفاد دو سرے دھری

[illegible]

شذرات

اتہامات الامۃ

ڈاکٹر نذیر احمد مرحوم کی کتاب "امہات الامۃ" جسے خود انہوں نے قابل اعتراض و دل آزار تسلیم کر کے اس کی اشاعت بند کر دی تھی اور اس کے تمام نسخے ان کی زندگی ہی میں تلف کر دئے گئے تھے اس کتاب کو ان کے پوتے مسٹر شاہد احمد نے اب ان کی وفات کے کافی عرصہ بعد دوبارہ شائع کیا ہے اور ایک فتنہ خوابیدہ کو...

[illegible]

وائسرائے کی تقریر

ہز ایکسیلنسی وائسرائے نے مرکزی مجالس مقننہ کے مشترکہ اجلاس میں جو تقریر ارشاد فرمائی وہ یوں تو حسب معمول کافی طویل اور بہت سے مسائل پر مشتمل تھی مگر سب سے زیادہ اہم مسئلہ جس کے متعلق پہلے سے خیالات ظاہر ہو رہی تھیں اس سوئی قانون کا مسئلہ تھا جس پر غور کرنے سے ہی اسمبلی نے انکار کر دیا تھا۔ خیال کیا جاتا تھا کہ اگر وائسرائے...

[illegible]

مکر رانکار

[illegible]

تمام ہندوستان میں جلسے

[illegible]

امہات الامۃ

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کتاب الطلاق — تعلیق

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ مجھ کو میرے والد سفر پر بغرض تجارت بھیجنا چاہتے تھے ربیری زوجہ علیل تھی اس کی وجہ سے رکنا چاہتا تھا والد صاحب نے زیادہ ناگہ نا راضگی سے کی یہ بوجہ شرم خوف اپنی معذرت کا اظہار نہ کر سکا اور میں نے سفر سے رکنے کی تدبیر والدہ سے کوشش کرلینگی کی لیکن اس میں بھی کامیاب نہ ہوا تو میں نے والدہ صاحبہ کو...

[illegible]

الجواب

[illegible]

الجواب

[illegible]

یوم مسجد شہید گنج

حکومت اور سکھوں کی تیاریاں

مسٹر لال آئی سی ایس۔ لالہ ہنسراج کوہلی۔ مسٹر ستت رام میانی مسٹر برہمدت یہ تمام مجسٹریٹ صاحبان وغیرہ بھی کے مجسٹریٹ ہیں۔ اگر صوبہ بھر کے خیل پولیس والنٹیرز لاہور رسول نافرمانی کرنے کے لئے آئیں گے تو ان کے خلاف مقدمات کی سرسری سماعت کی جائے گی اور ان تمام مجسٹریٹ صاحبان کے سپرد یہ مقدمات کر دئے جائیں گے۔

[illegible]

پروگرام

[illegible]

بارہ سو سکھوں کا پہرہ

[illegible]

مجسٹریٹ صاحبان کی چھٹیاں منسوخ

[illegible]

حادثہ شہید گنج کے متعلق مسلمانوں کا احتجاج

صاحبزادہ صاحب حضرت پیر صاحب گولڑہ کا تار

[illegible]

مسلم کانفرنس کا شملہ میں اجلاس

شہید گنج کے متعلق قرارداد

[illegible]

پیر جماعت علی شاہ صاحب کی تقریر

۶ مسلمان نظر بند ہو چکے ہیں

لاہور ۱۶ ستمبر۔ شہید گنج کے ڈکٹیٹر پیر جماعت علی شاہ نے کل رات کو شاہی مسجد میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جب تک اور تمام طریقے آزمائے جائیں گے اس وقت تک سول نافرمانی شروع نہ کی جائے گی۔ راولپنڈی کے فیصلہ کے بموجب میں مشاورتی بورڈ کی صلاح سے کام کروں گا...

مولوی غلام نبی انصاری ایڈیٹر زمیندار ... کو کل رات گرفتار کر کے ضلع ... اب تک شہید گنج کے سلسلہ میں ۱۹ اشخاص نظر بند ہو چکے ہیں۔

ایک گوردوارہ سے چار جرم برآمد ہوئے

ریوالور کے چار فیر

[illegible]

زمیندار کی ضمانت ضبط ہو گئی

چار ہزار روپیہ حکومت کی جیب میں چلا گیا

لاہور ۱۵ ستمبر۔ کل ۱۴ ستمبر بارہ بجے دوپہر مولانا ظفر علی خاں کو مقامی حکومت کی طرف سے یہ نوٹس ملا کہ زمیندار مورخہ ... کی اشاعت ... کے باعث تین ہزار کی ضمانت اور ایک ہزار روپیہ پریس کی ضمانت کو ضبط کیا جاتا ہے۔

پنجاب کونسل کا آئندہ اجلاس

سرکاری اور غیر سرکاری کام کا پروگرام

[illegible]

جمعیۃ مقننہ کے مشترکہ اجلاس میں

وائسرائے کی تقریر

شملہ ۱۷ ستمبر۔ لارڈ ولنگڈن وائسرائے ہند نے آج ہندوستانی مجلس آئین ساز کے دونوں ایوانوں (اسمبلی اور کونسل آف اسٹیٹ) میں ایک گھنٹہ تک تقریر کی جس کے دوران میں آپ نے ان عام حالات پر جن کا ہندوستان پر اثر پڑتا ہے مفصل تبصرہ کیا۔

منجملہ دیگر باتوں کے آپ نے غیر ملکی معاملات کا ہندوستان کے باہر ہندوستانیوں ... کا مسئلہ ...

[illegible]

جدید اصلاحات

[illegible]

کانگریس پارٹی شریک نہیں ہوئی

[illegible]

حکومت کو دوسری بار شکست

قانون ضابطہ فوجداری پھر مسترد ہو گیا

[illegible]

کلکتہ کارپوریشن کے ایگزیکٹو افسر کو نوٹس

۲۵ ہزار روپیہ ہرجانہ کا مطالبہ

[illegible]

سرحد پر تیس ہزار افواج کا اجتماع

آزاد قبائل سے زبردست جنگ

نتھیا گلی ۱۷ ستمبر۔ تیس ہزار ہندوستانی اور برطانوی افواج جو پشاور، نوشہرہ، جہلم اور راولپنڈی میں طلب کی گئی تھیں، معلوم ہوا ہے پشاور اور کشالی کے مابین جمع ہو گئی ہیں تاکہ مہمند کے راستہ سے کشالی پر حملہ کریں...

[illegible]

مقابلہ کی قوت

[illegible]

قبائل کی انتہائی مہم

[illegible]

ہندوستان میں یوم سرحد منایا جائے

[illegible]

الہ آباد میں ایک فلم کمپنی کا قیام

[illegible]

بھولا بھائی ڈیسائی صدر منتخب ہو گئے

کانگریس پارلیمنٹری بورڈ کا اجلاس

شملہ ۱۷ ستمبر۔ آج جلسہ اسمبلی میں کانگریس پارٹی کے کمرہ میں کانگریس پارلیمنٹری بورڈ کا اجلاس عہدیدار منتخب کرنے کے لئے منعقد ہوا اور مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی دوبارہ پریذیڈنٹ اور مسٹر گوبند ولبھ پنت اور مسٹر ستیہ مورتی سکرٹری منتخب ہوئے...

[illegible]

پچاس نظر بند نوجوانوں کو امتحان میں شرکت کی اجازت

داخلہ کی عمر میں تخفیف کر دی گئی

[illegible]

جنگ کی صورت میں امریکہ غیر جانبدار رہیگا

صدر جمہوریہ امریکہ کا اعلان

[illegible]

دہلی میں وائسرائے ٹائم

[illegible]

انجمن سادات ایسوسی ایشن کا جلسہ

[illegible]

حیرت انگیز رعایت

ڈھائی روپیہ کی بجائے صرف ایک روپیہ

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کا اردو ترجمہ جس کا اشتہار الجمعیۃ میں ایک عرصہ سے نکل رہا ہے۔ اب قریب الختم ہے اور اس کے صرف چند نسخے باقی رہ گئے ہیں اس لئے اس کی قیمت میں حیرت انگیز رعایت کر دی گئی ہے تاکہ جلد ہی تمام کتابیں ختم ہو جائیں۔ اصلی قیمت جس پر کہ رپورٹ فروخت کی گئی تھی ۲/۸ علاوہ محصول ڈاک تھی اب ان چند نسخوں کے لئے جو باقی بچے ہیں۔ قیمت صرف عہ علاوہ محصول ڈاک کر دی گئی ہے۔ جو حضرات طلب فرمانا چاہیں وہ فوراً اپنی فرمائش ارسال کریں۔ رپورٹ ۲۶×۲۰/۸ سائز کی تقطیع پر طبع ہوئی ہے۔ اور اس کے ۳۳۴ صفحات ہیں۔

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بک ڈپو دہلی

دہلی سے ہر قسم کی کتابیں منگانے کا پتہ یاد رکھئے — الجمعیۃ بک ڈپو، بلیماران دہلی

اٹلی اور حبش کی آئندہ جنگ

روسی نمائندہ نے اٹلی کی چیرہ دستیوں کے خلاف اعلان کردیا

جمعیۃ اقوام کی کارروائی اور شہنشاہ حبش کی تقریر

روم ۱۹ ستمبر دس بجے سے اطالوی کیبنٹ کا جلسہ شروع ہوا جس میں تمام حالات پر غور کیا گیا اس کے بعد اٹلی نے ایک کمیونک شائع کیا جس میں یہ درج ہے کہ اٹلی کا جمعیت اقوام کا ممبر رہنا مشکل ہے۔ اس کیبنٹ کا جلسہ صبح ڈھائی گھنٹہ تک ہوتا رہا جس میں فرانس برطانیہ چیکو سلواکیہ کے نمائندوں کی لیگ اسمبلی کی تقریر وں پر غور ہوا اور ایم لاول کے ان الفاظ پر اظہار اطمینان کیا گیا جن میں انہوں نے ...

فرانس کے سفارت خانوں کی پولیس خاص طور پر حفاظت کر رہی ہے ایم لاول کی تقریر کے یہ معنی لگائے جا رہے ہیں کہ انہوں نے اٹلی کا ساتھ چھوڑ دیا۔

سات سو صفحات کی یادداشت

جنیوا ۱۹ ستمبر حکومت حبش نے لیگ اسمبلی میں سات سو صفحات کا ایک میمورنڈم پیش کیا ہے جس میں اطالوی الزامات کا جواب ...

انجمن ترقی حیدرآباد دکن کمیٹی کا اجلاس خصوصی

اہم قراردادوں کی منظوری

انجمن ترقی حیدرآباد دکن کا کمیٹی کا اجلاس خصوصی عالی جناب سیٹھ علی محمد صاحب بیندیدی صدر انجمن کی صدارت میں شروع ہوا جس میں حسب ذیل مجلس منتظمہ کے حسب ذیل شرکا موجود تھے۔

جناب مولانا صلاح الدین صاحب جنرل سکریٹری۔ جناب غلام حسین صاحب۔ جناب سید چاند صاحب کنٹراکٹر۔ جناب غلام غوث خان صاحب بزمانی۔ شیخ الواعظین حضرت مولانا عبدالواحد صاحب۔ جناب محمد بیگ صاحب۔ جناب عبدالقادر صاحب۔ جناب خیرالدین ...

کرتا ہے کہ مسجد شہید گنج کے تمام اسیروں کو غیر مشروط طور پر رہا کرے کیونکہ مسلمانوں کی جملہ جماعتوں نے سول نافرمانی کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔

(الف) سکھوں کی اس ناپاک و گندی ذہنیت پر اظہار افسوس و ملامت کرتا ہے جو انھوں نے مسجد شہید گنج کو شہید اور مزار کو مسمار کر کے مسلمانان ہند بلکہ مسلمانان عالم کے قلوب کو مجروح کیا ہے۔

(ب) شہدائے مسجد شہید گنج کے لئے دعائے مغفرت اور ان کے متعلقین و لواحقین کے لئے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے صبر کی دعا کرتا ہے۔

(ج) ان مسلم رہنماؤں کو جنھوں نے سول نافرمانی کے خلاف ...

انہات الامۃ

اخبار الجمعیت

ویلس کی سہر دلعزیزی

نگارستان کشمیر

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

خضاب چھوڑ دو

حب زرین

جرمنی پستول کے عجیب و غریب کرشمے

دس کارتوس یکے بعد دیگرے خوفناک آواز شعلہ نکلنا آنکھیں چندھیا دینا چھکا دینا

جیب میں باسانی آجانا سات انچ لمبی نال اصلی پستول کی مانند شکل و صورت

اتنی خصوصیات صرف ہمارے جرمن آٹومیٹک ریپیٹنگ الارم پستول میں ہیں حقیقتاً یہ پستول نہایت ہی کارآمد ہے چوروں ڈاکوؤں اور جنگلی جانوروں کے خوف سے بچنے اور مال و زر کو بچانے کیلئے اس سے بہتر کوئی چیز نہیں ہوسکتی رات کو سوتے وقت گھر کی نگرانی جنگل میں غرض بے موقع و زندگی سے بچنے کیلئے بیحد کارآمد ہے۔ اس کی آواز سے درندوں کے ہوش اڑ جاتے ہیں چوروں ڈاکوؤں کے پیر اکھڑ جاتے ہیں اور ان تمام خوفناک باتوں کے باوجود انسانی جان کیلئے بے خطر ہے۔

اس کارآمد پستول کو اپنے پاس رکھنے سے ہر شخص بہت سی آفات سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ گاؤں کے زمینداروں نمبرداروں پٹواریوں جنگل کے محافظوں بلکہ رکھوالوں اور چوروں ڈاکوؤں کے خوف سے اپنے مال کی حفاظت کیلئے ہر شخص کو اپنے پاس یہ پستول رکھنا ضروری ہے۔

اس کی شکل و صورت اصلی پستول کے مانند ہونے کی وجہ سے بنگال بہار اور بہار کی گورنمنٹ نے اس پر لائسنس لگا دیا ہے۔ قیمت ایک پستول کی چار روپے ہے اور اس کے ساتھ ایک سو کارتوس مفت دیئے جاتے ہیں۔ زائد کارتوس ایک روپے کے ایک سو دیئے جاتے ہیں۔

پتہ۔ ایجنٹ بی کے برادرس اینڈ کمپنی فولاد خاں اسٹریٹ دہلی

بکس مردمی

ایک مشہور ڈاکٹر لکھتا ہے۔

کلزانہ کے استعمال سے اپنے جسم کو مضبوط اور تندرست بنائیے

مجرب غذا کلزانہ یورپ کے مشہور پروفیسر ڈاکٹر لیبی کی تیار کردہ ہے۔ تمام دنیا کے ہزارہا ڈاکٹروں کے روزانہ استعمال میں آتی ہے۔ بدن اور خون کی کمزوری پر قابو پالی ہے اور ان تمام شکایات پرمثلاً ناخوشگواری، اعصاب و دانتوں کی کمزوری، جلدی امراض وغیرہ جو کہ صحت کی خرابی کے نتیجے ہوتے ہیں فتح حاصل کرتی ہے۔

اس لئے اگر آپ کو ان تمام امراض کی شکایت ہے تو فوراً کلزانہ کا استعمال شروع کر دیجئے اس کے استعمال سے آپ ان تمام شکایات سے جلد نجات مل جائے گی۔

ڈاکٹر ڈبلیو ڈی چیری رنگون سے لکھتے ہیں

"میں نے مختلف بیماریوں میں کلزانہ کا استعمال کثرت سے کیا ہے اور تمام بیماریوں میں تعجب خیز نتیجہ اور نہایت مفید پایا ہے۔ میں کلزانہ کو بخصوصیت کے ساتھ تمام امراض کے لئے اکسیر اعظم سمجھتا ہوں۔"

کلزانہ کے طاقتور اجزاء کو استعمال کر کے اپنے جسم کو مضبوط بنائیے۔ کلزانہ بیماریوں سے بچا کر طاقت بخشے گی یہ دل اور اعضائے رئیسہ کو قوت پہنچاتی ہے۔

آج ہی اس مشہور مجرب غذا کی ایک بوتل خریدیئے۔ جسمانی قوت اور تندرستی سے آپ کی امیدوں میں اضافہ ہوگا۔

بازار میں ہر دوا فروش کے یہاں ملتی ہے

Kalzana

تندرستی کے لئے ایک مجرب غذا ہے جو کہ ہاتھ سے نہیں چھوئی گئی

مفرح مشکین

مشک، عنبر اور جواہرات کا ایک نفیس مرکب

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

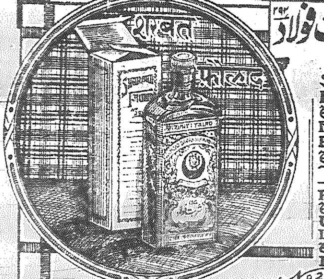

شربت فولاد

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

بچوں کیلئے اردو کی ایک عجیب و غریب کتاب

الجمعیت بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

مفت مفت مفت

ایک صد روپیہ انعام

سکریٹری انگلو انڈین کلب

جنوب امساک

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۲۴ ستمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۲

تمام ہندوستان میں مسجد شہید گنج کے متعلق یوم احتجاج کے عظیم الشان مظاہرے

لاہور میں مکمل ہڑتال ڈھائی لاکھ مسلمانوں کا اجتماع اور ایک میل لمبا جلوس

جامع مسجد دہلی میں حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی شریعت آموز و حقیقت افروز تقریریں

بے شمار مسلمانوں کا جوش و خروش اور مدلل و مبرہن قراردادوں کی منظوری

[illegible]

پرامن جلوس

[illegible]

جلسہ عام

[illegible]

پولیس کا انتظام

[illegible]

سیاہ لباس

[illegible]

اٹلی کی طرف سے سرکاری اعلان شائع کر دیا گیا

اب تمام یورپ پر ہولناک جنگ کے بادل چھا جائیں گے

روم ۲۱ ستمبر

سرکاری طور پر یہ اعلان کر دیا گیا ہے کہ اطالوی کابینہ نے جنیوا کی تجاویز کو مسترد کر دیا ہے۔

جنیوا کے حلقوں میں اٹلی کے اس طرز عمل پر سخت حیرت و استعجاب کا اظہار کیا جا رہا ہے اور محسوس کیا جا رہا ہے کہ جمعیۃ اقوام کی تاریخ میں ایک تازک ترین مرحلہ آن پہنچا ہے اور یورپ گزشتہ جنگ عظیم کے بعد سے زیادہ اہم صورت حالات سے دوچار ہے۔

تمام دول کے نمائندے اس استرداد پر متاسف ہیں اور جمعیۃ اقوام کے معاہدہ کی حمایت کرنے اور اس کو قائم رکھنے پر تلے ہوئے ہیں۔

ادیس ابابا کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ حبش نے جمعیۃ اقوام کی تجاویز کو منظور کر لیا ہے اگرچہ اس کی بعض دفعات اس کے لئے ناگوار بھی ہیں۔

دہلی میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ ہو گیا

ایک ماہ کیلئے ضروری تدبیر

دہلی ۲۱ ستمبر۔ صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دہلی کے دستخطوں سے آج حسب ذیل سرکاری اعلان شائع ہوا ہے:۔

[illegible]

لاہور میں نو سکھ لیڈروں کی گرفتاری

مسجد شہید گنج کا مقدمہ اسپیشل مجسٹریٹ کے سپرد کر دیا گیا

لاہور ۲۱ ستمبر

[illegible]

لاہور کے باہر دوسرے مقامات کے جلسے

[illegible]

حیرت انگیز رعایتی اعلان

مشہور و معروف دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید مع مکمل تفسیر

[illegible]

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

کفرستان اجودھیا کی ایک سعادتمند روح

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

تقریر سیر

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کے مواعظ حسنہ

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

تاج کمپنی کی مطبوعات

تعلیم الاسلام

اصحاب بدر

حیات حافظ خاں

بلاغ مبین

اشاعت اسلام

تاریخ المشاہیر

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

سیاسیات ہند

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

علم الصرف حصہ اول

الجمال والکمال

معارف الاسمی

ان تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ حسب ذیل ہے

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان۔ بلیماران دہلی

وہ کتابیں جن کو پڑھنے اور پڑھ کر محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے

طب روحانی

دعائے مقبول

رسول کی دعائیں

احسن الوظائف

ضیاء الحکمت

فتاویٰ اشرفیہ

دستور العمل طلباء

ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

دینی بکڈپو کی نایاب کتابیں

تقریر سیرت

پاک زندگی

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

دینی بک ڈپو بیت السعید کوچہ ناہر خاں دہلی

جنت اور دوزخ

[illegible]

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ گلی قاسم جان۔ دہلی

بچوں کی اکسیر دوا

حکیم نبی بخش صاحب گورنمنٹ ہند سے رجسٹری شدہ

بال جیون گھٹی

بچوں کی بخار، کھانسی، بدہضمی، دودھ ڈالنا، دست ہونا وغیرہ ہر ایک بیماری کی اکسیر دوا ہے

[illegible]

المشتہر: منیجر بال جیون کارخانہ علی گڑھ شہر یوپی

مسلمانوں کیلئے مفت تحفہ

[illegible]

شیخ محمد اسمٰعیل کوچہ رحمان دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اگر آپ کو دہلی سے کوئی قرآن شریف، حمائل شریف، مذہبی کتاب، اعمال و وظائف وغیرہ منگانا ہو تو بذریعہ خط منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی کے نام روانہ کر دیجئے۔

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

تخیلات کی وادی میں شعراء کی سراسیمگی و حیرانی

کذب و دروغ کے مشغلہ میں ہدایت کی روشنی سے محرومی

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۲۲)

شعراء کی موشگافیاں

اس حسن مجازی اور عشق مجازی کے سلسلے میں شعراء کا تذکرہ بھی آگیا تھا جس طرح حسن و عشق میں تلازم ہے اسی طرح اس بحث میں شاعروں کا تذکرہ بھی ضروری ہے۔

سے تا تھا انعام سے محروم کر دیا جاتا تھا۔ عرفی جب اکبر کے دربار میں حاضر ہوا تو اس کو فیضی کی اس ترکیب کا علم ہو چکا تھا چنانچہ عرفی کو جب اجازت ملی تو اس نے اپنا قصیدہ سنانا شروع کیا اور جب نصف کے قریب پہنچا تو خاموش ہو گیا۔

اپنے ماحول سے متاثر ہو کر لکھا ہے۔ اس لئے ان کا شعر موجودہ دور کی ایک مکمل تصویر ہوتا ہے آپ چاہیں کہ عرفی اور نظیری کے کلام میں اقبال نظر آجائے یا سودا اور میر کے کلام میں حالی اور اکبر الہ آبادی کی تصویر نظر آنے لگے تو یہ ایسا ہی ہوگا جیسے کوئی نامرد القیس اور معدیکرب زبیدی کی شاعری میں نماز اور روزے کی تعریف تلاش کرنے لگے۔

اب ایک اردو کے شاعر کا نوادر ملاحظہ کیجئے۔

مانا کہ وقت ذبح میں تڑپا بڑا کیا
خنجر کیا نہ تیز یہ کس کا قصور تھا

(باقی آئندہ)

فیڈریشن یا وفاق

(از پروفیسر اشتیاق حسین قریشی۔ ایم۔ اے)

(۳)

(۵) نسلی امتیازات کو وفاق کے قائم کرنے میں کافی اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ مثلاً امریکہ کو اس وجہ سے آسانی ہوئی کہ اس کی حکمران قوم بیشتر ایک ہی نسل سے تعلق رکھتی تھی۔

لیکن آج امریکن قوم کسی طرح بھی وفاق کو توڑنے پر راضی نہ ہوگی اور جزوی ریاستوں کے وجود سے امریکن قوم کے تصور میں کسی قسم کا فرق نہیں آتا۔

اختلافات و بیگانگی کی شدید بالا بحث سے معلوم ہوا ہوگا کہ جہاں کامل اتحاد دشوار ہو اور وحدانی سلطنت کا قیام باوجود مشکل ہو، وہاں وفاق سے دشواریاں دور ہونے کا امکان ہوتا ہے حقیقت یہ ہے کہ وفاق کی بنیاد اکثر اختلاف پر ہوتی ہے، جہاں اتحاد میں فائدہ نظر آتا ہے لیکن اپنے وجود کو قربان کرنا ممکن نہیں ہوتا وہاں وفاق کا طریقہ کارگر ہوتا ہے۔ لیکن تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ وفاق کے قیام کے بعد یگانگت کی طرف قدم تیزی سے بڑھتے ہیں اور ساتھ رہنے اور مشترک مقاصد کی حفاظت اور مشترکہ دشواریوں کو حل کرنے کی مساعی مختلف اجزاء میں اتحاد و محبت پیدا کرتی ہے باہمی شبہات کا ازالہ ہوتا ہے اور رشتۂ مودت مضبوط ہوتے ہیں تو قوم کی ہستی و یگانگت کو ایک حقیقت بنا دیتا ہے ریاستہائے متحدہ امریکہ کو ایک مرکز پہ لانا آسان نہ تھا۔

شربتِ اکسیر رجسٹرڈ

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربتِ اکسیر استعمال کر کے قدرتِ خدا کا تماشہ دیکھیے

جریان

جو نامردی اور ضعفِ باہ کا پیش خیمہ ہے کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو شربتِ اکسیر کے استعمال سے جڑ سے جاتا رہتا ہے۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

بیس برس کا جریان شربتِ اکسیر سے اچھا ہو گیا

ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی۔ آئینہ لیبی گھڑی والی کوٹھی نمبر ۳۲ کوروٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ہر قسم کی کتابیں ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بکڈپو دہلی

الفاظ چاہتے ہیں یا......

اگر آپ اچھے الفاظ چاہتے ہیں تو ہم معذور ہیں لیکن اگر واقعی فائدہ چاہتے ہیں تو چند سادے لفظوں میں سنئے مقویات تقویتِ عام آمشا نگرہ گولیاں۔ قبض۔ بدہضمی۔ خون اور منی کی خرابی و کمی جریان احتلام۔ سرعت انزال۔ رقتِ منی وغیرہ کے لئے لاثانی علاج ہیں

ایک خوراک ۱ قیمت ۳۲ گولیوں کی ڈبیہ صرف ایک روپیہ (عہ)

پانچ ڈبیاں چار روپیہ (للعہ)

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

حیرت انگیز رعایت

ڈھائی روپیہ کی بجائے صرف ایک روپیہ

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کا اردو ترجمہ جس کا اشتہار الجمعیۃ میں ایک عرصہ سے نکل رہا ہے۔ اب قریب الختم ہے اور اس کے صرف چند نسخے باقی رہ گئے ہیں۔ اس لئے اس کی قیمت میں حیرت انگیز رعایت کر دی گئی ہے تاکہ جلدی تمام کتابیں ختم ہو جائیں۔ اصلی قیمت جس پر کہ رپورٹ فروخت کی گئی تھی عہ/ علاوہ محصول ڈاک تھی اب ان چند نسخوں کے لئے جو باقی بچے ہیں قیمت صرف ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک کر دی گئی ہے جو حضرات طلب فرمانا چاہیں وہ فوراً اپنی فرمائش ارسال کر دیں رپورٹ ۲۲×۲۶/۸ سائز کی تقطیع پر طبع ہوئی ہے اور اس کے ۴۰۴ صفحات ہیں۔

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بکڈپو دہلی

مرکزی مجالس مقننہ کے مشترکہ اجلاس میں

ہز ایکسلنسی وائسرائے کی تقریر

مسائل حاضرہ کا تجزیہ اور ان پر سرکاری تبصرہ

شملہ ۱۶ ستمبر۔ ہز ایکسلنسی وائسرائے نے آج ہر دو ایوانہائے قانون سازی کو خطاب کرتے ہوئے حسب ذیل خطبہ ارشاد فرمایا۔

"حضرات! ایک مرتبہ مجھے پھر یہ موقعہ حاصل ہوا ہے کہ میں ہر دو ایوانوں کے آنریبل ممبران کو خطاب کروں اور ہندوستان کے متعلقہ مسائل پر تبصرہ کروں۔ لیکن اس تبصرہ سے پہلے میں ایک ذاتی حیثیت کی بات کہنا چاہتا ہوں۔

کمانڈر انچیف کی الوداع

برما اور ہندوستان کے تجارتی تعلقات

زلزلہ کوئٹہ

نیپال سے تعلقات

گلگت پر قبضہ

چینی ترکستان

بر طانیہ اور حکومت ہند فریق اول اور چینی حکومت فریق دوم کے مابین ایک معاہدہ ہو گیا ہے جس کے بموجب ایک مشترکہ تعین سرحد کا کمیشن مقرر ہوگا جس کا صدر مجلس اقوام کا نامزد کردہ ایک غیر جانبدار شخص ہوگا۔

طوفان حوادث

(۱۲)

کنور صاحب نے شاہد علی کو دیکھ کر کہا "آہاہ مسٹر شاہد علی!"

(باقی آئندہ)

آپ کا مستقبل

یقیناً تفکرات اور پریشانیوں کی زد سے بچ سکتا ہے

بشرطیکہ آپ آج ہی

مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور

میں اپنی زندگی کا بیمہ کرا لیں۔ ہندوستان میں یہی

مسلمانوں کی واحد بیمہ کمپنی

ہے جس کے ڈائرکٹروں میں باوقار اور مایۂ ناز مسلمان ہستیاں شامل ہیں۔ کمپنی کی بعض اسکیمیں نہایت عمدہ اور مفید ہیں جن میں

شرح چندہ کم اور منافع زیادہ

ہے مسلم انڈیا میں بیمہ کرانا "یک کرشمہ دو کار" کے مترادف ہے یعنی اپنے اہل و عیال کی فلاح و بہبود اور اپنی قوم کی معاونت

مزید معلومات
مینجنگ ڈائرکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور
یا
منظور احمد عثمانی بی۔ اے انسپکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ (لاہور) فتحپوری چاندنی چوک دہلی
سے حاصل کریں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۵۴ھ

یوم احتجاج

گزشتہ جمعہ کو نہ صرف لاہور بلکہ تمام ہندوستان کے مختلف مقامات پر مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں مسلمانوں نے جو عالمگیر مظاہرے کئے اور ہزاروں لاکھوں انسانوں کے اجتماعات عظیم الشان احتجاجی جلسے منعقد کر کے مسجد کی واگزاری اور از سر نو تعمیر کے متعلق جو قرار دادیں منظور کیں انہوں نے ہندوستان کی حکومت کے ارباب حل و عقد پر یہ حقیقت پوری طرح منکشف کر دی ہوگی کہ ایک قدیم شاہی مسجد کی شہادت نے مسلمانوں کے قلوب کو کس قدر عمیق صدمہ پہنچایا ہے اور وہ اپنی اس مذہبی توہین و اہانت اور صریح دینی مداخلت کو کس شدت کے ساتھ محسوس کرتے ہیں۔

جب زمین کے کسی ٹکڑے پر ایک مرتبہ مسجد تعمیر کر دی گئی اور وہ خدائے واحد کی عبادت و بندگی کے لئے مخصوص و محفوظ ہو گیا تو پھر قیامت تک دنیا کا کوئی انقلاب اس خطۂ زمین کی اس قطعی و ناقابل تغیر حیثیت کو نہیں بدل سکتا۔ شریعت حقہ اسلامیہ کا یہ ایک ایسا متفقہ اور غیر اختلافی مسئلہ ہے کہ دنیا کا کوئی مسلمان جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے اور اللہ اور اس کی کتاب اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہے ایک لمحہ کے لئے اس سے انکار نہیں کر سکتا۔ جمعہ کے روز دہلی کی جامع مسجد میں حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند بیس ہزار مسلمانوں کے مجمع میں اس مسئلہ کی پوری وضاحت فرما چکے ہیں اور یہ اس مسئلہ کی قطعیت ہی کا سبب ہے کہ کسی ایک فرقہ کو بھی جو اسلام کا نام لیتا ہے اس میں کسی اختلاف کی گنجائش باقی نہیں رہی ہے۔ اور سب ایک زبان سے متفق اللفظ ہو کر یہ کہہ رہے ہیں کہ مسجد شہید گنج کو جو حکومت کی نگرانی میں اور اس کے اعلیٰ عہدہ داروں کی موجودگی میں قانون کی ایک غلط تشریح کے مطابق شہید کی گئی ہے دوبارہ مسلمانوں کو واپس دیا جائے اور اس طرح ان زخموں کا اندمال کیا جائے جو اس طرز عمل سے نہ صرف مسلمانان پنجاب بلکہ مسلمانان ہند کے دلوں میں پڑ گئے ہیں۔

جمہوریت کے موجودہ دور میں جبکہ عوام الناس کی رائے اور ان کے جذبات حکومت کے طرز عمل کو متعین کرنے میں بہت زیادہ دخل رکھتے ہیں مسلمانوں کی رائے عامہ کے اس عالمگیر مظاہرہ کا یقیناً یہ اثر ہونا چاہئے کہ حکومت اپنی غلطی کو تسلیم کرے اور آئندہ اس کی تلافی کے لئے فوری تدابیر اختیار کرے۔ تمام اسلامی ہند کا ایک مطالبہ پر متفق ہو جانا ہی اس امر کی بہت قوی دلیل ہے کہ مسجد شہید گنج کا مسئلہ ایک خالص مذہبی مسئلہ ہے اور اس کے اندر کسی قسم کا حیلہ یا حجت نہیں ہو سکتی۔

[illegible]

"کیا ہائیکورٹ نے اپنے فیصلہ میں یہ بھی لکھدیا تھا کہ مسجد کو منہدم کر دیا جائے"

(حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صاحب)

"کیا مسجد کا شہید کیا جانا مسلمانوں کے مذہب کی توہین نہیں ہے"

(حضرت مولانا احمد سعید صاحب)

دہلی کی جامع مسجد میں تیس ہزار مسلمانوں کا اجتماع عظیم

علمائے امت کی بصیرت افروز و ولولہ انگیز تقریریں

دہلی کی جامع مسجد میں بعد نماز جمعہ جو عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا اس کی مثال گزشتہ چند سال کی تاریخ میں مشکل سے ملے گی۔ اس جلسہ کا پوسٹر دو دن قبل ہی مشترکہ بورڈ مسلم (مجلس ہائے دہلی) کی جانب سے شائع کیا گیا تھا اور تمام مسلمانوں سے اپیل کی گئی تھی کہ وہ [illegible]

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

حضرت مفتی صاحب کی افتتاحی تقریر کے بعد حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے پہلی قرارداد پیش کرتے ہوئے ایک گھنٹے تک نہایت پرجوش و ولولہ انگیز تقریر فرمائی۔ آپ نے حضرت مفتی صاحب کی تقریر [illegible]

تیسری قرارداد

تیسری قرارداد حضرت صدر محترم نے خود پیش فرمائی۔

یہ مسلمانان دہلی کا یہ عظیم الشان جلسہ دہلی کے حلقہ میں محکمہ پی۔ ڈبلیو۔ ڈی کے عمال یا ٹھیکداروں یا محکمہ آثار قدیمہ [illegible]

[illegible] اہل دہلی کی ایک شدید ضرورت کو پورا کرے۔ اور پنجاب میں پہلے سے تلوار رکھنے کی اجازت ہے۔ ادھر پنجاب میں بھی حکومت نے بغیر استفسار اجازت دینے کا اعلان کر دیا ہے۔ تو دہلی میں اجازت نہ دینا اہل دہلی کی ایک قسم کی توہین بھی ہے۔ یہ جلسہ چیف کمشنر صاحب دہلی کی موقع شناسی اور بیدار مغزی سے توقع رکھتا ہے کہ وہ بہت جلد تلوار کی اجازت کا اعلان کر کے اہل دہلی کو مطمئن فرما دیں گے۔

حضرت مفتی صاحب کی تقریر

پہلی قرارداد

راولپنڈی

علی گڑھ

کلکتہ

کانپور

دوسری قرارداد

ملتان

لائل پور

شملہ

گوجرانوالہ

آگرہ

بقیہ صفحہ اول

(بقیہ صفحہ اول کالم ۲)

[illegible]

سرحد پنجاب

آزاد قبائل کے مقابلہ میں فوج کشی

نوشہرہ ۱۹ ستمبر۔ پشاور اور نوشہرہ بریگیڈ نے اس ہفتہ تورڈھیگالی کی تنگ وادی کی طرف پیش قدمی کی تاکہ مادی پر حملہ کرنے والے قبائلی باشندوں کو گرفتار کیا جائے۔ امید یہ تھی کہ اگر فوج انہیں رات کے وقت گرفتار بھی کر سکی تو علی الصبح مزدوروں کی کمیں گاہ تک لے گی۔ [illegible]

روانہ نہیں ہو ئی بلکہ ۵ بجے شام پشاور بریگیڈ کو مادی کیمپ واپس آ گیا۔ اس کارروائی سخت گرمی میں پورے ستر گھنٹے انجام پذیر ہوئی۔

فوجوں کی صحت نہایت اچھی ہے۔ صرف وزیر اور فلیمی کے علاقوں میں ملیریا کا زور ہے۔ [illegible]

برطانیہ کی سرحدی پالیسی کا افغانستان پر اثر

[illegible]

برطانیہ کی موجودہ پالیسی کو افغانستان کے لئے خطرہ سمجھتے ہیں لیکن اصلاح ممکن ہے۔ کہ افغانستان کا ہرگز یہ ارادہ نہیں کہ جنگ کی ابتدا کرے۔ ساتھ ہی وہ بارگاہ ایزدی میں یہی دعا کرتا ہے کہ برطانیہ اور افغانستان میں صلح ہو جائے۔

[illegible]

اسی ہفتہ میں ہولناک جنگ شروع ہونیوالی ہے

جمعیۃ اقوام کی سب کمیٹی کو مسولینی کا جواب

مجوزہ سفارشات مضحکہ خیز اور ناقابل قبول ہیں

جنیوا ۱۹ ستمبر۔ اطالوی اور حبشی کے تنازعہ کو طے کرنے کے لئے لیگ کونسل نے ۵ طاقتوں پر مشتمل جو کمیٹی مقرر کی تھی اس نے اپنی رپورٹ پیش کر دی اور وہ رپورٹ کمیٹی کے چیرمین سنور سیلواڈیگا نے [illegible]

مسولینی کا بیان

حبش کی طاقت

برطانی جہازوں کا اجتماع

التوائے اشاعت کا اعلان

[illegible]

تمام ہندوستان کے اسلامی اخبارات اپنا ۲۶-۲۷ ستمبر کی اشاعتیں معطل کر دیں گے

لاہور کے اسلامی اخبارات کے مالکوں اور ایڈیٹروں نے حسب ذیل اپیل تمام ہندوستان کے اخبارات کے نام شائع کی ہے۔

لاہور کے روزانہ، سہ روزہ اور ہفتہ وار اسلامی اخبارات کے مالکوں اور ایڈیٹروں نے قانون مطابع کی کارگزاریوں سے تنگ آ کر متحدہ طور پر یہ فیصلہ کیا ہے کہ حکومت کی اس روش کے خلاف عملی احتجاج کے طور پر ۲۶-۲۷ ستمبر (جمعہ و شنبہ) کو سارے ہندوستان کے اسلامی اخبارات کی اشاعتیں معطل کر دی جائیں [illegible]

ہم ہیں مالکان و مدیران جرائد اسلامی لاہور

ایران میں مسلمان بادشاہوں کی کانفرنس

کیا شاہ امان اللہ خان بھی شریک ہونگے

بغداد بذریعہ ڈاک۔ نامہ نگار اخبار البلاغ طہران سے بذریعہ تار مطلع کرتا ہے کہ پرسوں قصر شاہی میں سفرائے ممالک اسلامیہ کی ایک غیر رسمی کانفرنس ہوئی جس میں حجاز، ترکی، افغانستان، عراق اور ایران کے سفراء شامل تھے [illegible]

کانگریس کا آئندہ صدر

پنڈت جواہر لال نہرو کی خدمت میں پیشکش

[illegible]

وائسرائے نے اسمبلی کے مسترد کردہ مسودۂ قانون کی منظوری دیدی

کونسل آف اسٹیٹ میں پیش ہوگا

شملہ ۱۸ ستمبر۔ آج کونسل آف اسٹیٹ میں وائسرائے کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا جس میں بیان کیا گیا تھا کہ اسمبلی نے ترمیم شدہ [illegible] کا مسودۂ قانون پیش کرنے کی اجازت نہیں دی اور اسے مسترد کر دیا ہے۔ [illegible]

خان قلات کے بھائی کو گولی سے اڑا دیا گیا

کردوں نے حملہ آوروں کو فوراً گولی مار دی

فیروز آباد کے فساد کا مقدمہ

فیصلہ سنا دیا گیا

آگرہ ۱۸ ستمبر

مسٹر اسپیشل مجسٹریٹ نے فیروز آباد کے مقدمہ فساد کا فیصلہ سنا دیا۔ صرف ۲ ملزمین رہا کئے گئے۔ اور باقی چالیس کو سزائیں دی گئیں۔ [illegible]

پورٹ سعید میں ایک مصری کا قتل

اطالوی سپاہیوں کی چیرہ دستیاں

لیبر پارٹی کے ایک رکن کا استعفا

حکومت کی خارجی حکمت عملی سے اختلاف

انڈین جرنلسٹ ایسوسی ایشن کا فیصلہ

۲۷ ستمبر کو ہندوستان کا کوئی اخبار شائع نہ کیا جائے

کلکتہ ۱۸ ستمبر

[illegible]

شائقین الجمعیۃ کیلئے ایک نادر موقع

ایسے کم استطاعت حضرات بالخصوص مدارس عربیہ کے طلبا و مدرسین اور دیگر اہل علم و اہل ذوق احباب کیلئے جو باوجود الجمعیۃ کے ساتھ انتہائی دلچسپی اور تعلق خاطر کے پوری قیمت ادا کر کے اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے [illegible] سال بھر تک نصف قیمت پر الجمعیۃ دیا جائے گا۔ [illegible]

درخواست کنندگان کو منی آرڈر کی کوپن پر اپنا پتہ خوشخط لکھ دینا چاہئے۔ [illegible] دفتر الجمعیۃ بلیماران دہلی میں بھیج دینا چاہئے۔ [illegible]

مضمون تصدیق

میں اس امر کی تصدیق کرتا ہوں کہ

(نام خریدار)

(پورا پتہ)

الجمعیۃ کی پوری سالانہ قیمت ادا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا اور نصف قیمت [illegible]

دستخط تصدیق کنندہ

پورا پتہ

ہز ایکسیلنسی وائسرائے کی تقریر

(بسلسلہ صفحہ ۳)

ریسرچ فنڈ ایسوسی ایشن

کونین کے فاصلی ذخائر

صنعت و حرفت

خارجی تجارت

فضائی پرواز

ہندوستان کا مالی نظام

ریلوے کی آمدنی

آئینی اصلاحات

سڑکوں کا فنڈ

مسجد شہید گنج کے متعلق استغاثہ دائر کر دیا گیا

مجسٹریٹ کی عدالت میں مسلم وکلاء کی درخواست

اعجاز غوثیہ

کیا آپ کمزوری محسوس ہوتی ہے؟

SANATOGEN

بچوں کی اکسیر دوا

بال جیون گھٹی

جذباتی دنیا کا شاہکار

ہماری خدمات بذریعہ پرائے کوٹ

دینی بک ڈپو کی نایاب کتابیں

وینس کی ہر دلعزیزی

حلیفہ و معدہ کا اعلان

دھوکہ سے بچیں

امرت دھارا

ہمارے ایجنٹ: مسٹر بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۲۹۳
تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
Aljamiat
الجمعیۃ دہلی
سہ روزہ
ایڈیٹر ہلال احمد زبیری (ایم اے)
جلد ۲۲ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲ رجب المرجب ۱۳۵۴ہجری مطابق یکم اکتوبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۳

وائسرائے کی خدمت میں مسلم اراکین مجالس مقننہ کا وفد
مسجد شہید گنج کے متعلق سمجھوتہ کی شرائط
سول نافرمانی کا خیال بالکل ترک کر دیا جائیگا

شملہ ۳۰ ستمبر۔ آج بعد دوپہر لیجسلیٹو اسمبلی اور کونسل آف سٹیٹ کے مسلم ممبروں کے ایک وفد نے شہید گنج کے تنازعہ سے پیدا شدہ مختلف مسائل پر تبادلۂ خیالات کرنے کے لئے وائسرائے، گورنر پنجاب اور مسٹر سنہری کریک یوم سے ملاقات کی۔ وائسرائے نے وفد کی شکایات کو نہایت غور سے سنا اور آزادانہ تبادلۂ خیالات ہوا۔ ...

اس سلسلہ میں اراکین وفد نے وائسرائے کی خدمت میں جو تجاویز پیش کی وہ حسب ذیل ہے۔

تصفیہ کیلئے تجاویز
(۱) ان تمام قیدیوں کو رہا کیا جائے جو تشدد کے مرتکب نہیں ہوئے ہیں۔ ...

ماسٹر تارا سنگھ نے گفت و شنید کا دروازہ بند کر دیا
"مسجد اور مقبرہ کی زمین سکھ ہرگز نہیں دیں گے"

لاہور ۲۹ ستمبر۔ ماسٹر تارا سنگھ نے ایک بیان پریس کو دیا ہے جس نے مزار کوثر شاہ اور مسجد شہید گنج کے متعلق گفت و شنید کے دروازہ کو بالکل بند کر دیا ہے۔ ...

پنجاب میں تلوار رکھنے کی عام اجازت ہے
تلوار بنانے اور فروخت کرنے پر لائسنس

شملہ ۳۰ ستمبر۔ حکومت پنجاب کی جانب سے ایک سرکاری اعلان شائع کیا گیا ہے جس میں اس امر کی تصریح کی گئی ہے کہ صوبہ پنجاب میں تلوار رکھنے یا لے جانے کی کسی قسم کی ممانعت نہیں ہے۔ ...

مدراس میں خوفناک آتشزدگی
ایک عورت کی ہلاکت

جامع مسجد دہلی میں جلسہ عام
سرحد پر حکومت کی پالیسی کی مذمت

سرحد پر قبائل سے جنگ
صلح کیلئے گفت و شنید

شملہ ۳۰ ستمبر۔ ...

سرحد پر وزیر خارجہ افغانستان کی آمد
کابل ۳۰ ستمبر۔ ...

امروہہ میں یوم صدیق
حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

مسجد شہید گنج کے متعلق حکومت نے اطمینان بخش حل پیش کر دیا
عنقریب ایک سرکاری بیان شائع کیا جائیگا
دہلی ۲۸ ستمبر۔ ...

مسٹر لیڈر واپس آگئے
دہلی ۳۰ ستمبر۔ ...

شائقین الجمعیۃ کیلئے ایک نادر موقع
مضمون تصدیق کہ میں اس امر کی تصدیق کرتا ہوں کہ
(نام خریدار)
(پورا پتہ)
دستخط تصدیق کنندہ
پورا پتہ

اسمبلی میں زلزلہ کوئٹہ کے متعلق بحث
حکومت کو چار ووٹوں سے فتح حاصل ہوئی

شملہ ۱۸ ستمبر۔ آج اسمبلی میں کانگریس پارٹی کی اس قرارداد کی تو قع پر کہ زلزلہ کوئٹہ کے متعلق ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی جائے گیلریاں بے شمار تماشائیوں سے بھر گئے۔ ...

مسٹر مودی کی تقریر
...

زلزلہ کوئٹہ پر بحث
...

مسجد شہید گنج کے متعلق استغاثہ دائر کر دیا گیا
(بسلسلہ صفحہ ۲)
...
منجانب ایڈوکیٹ استغاثہ
ڈاکٹر شیخ محمد عالم۔ میاں عبد الحی

میرٹھ میں امتناعی نوٹس
کسی مظاہرے میں حصہ نہ لو
میرٹھ ۲۰ ستمبر۔ یوم شہید گنج کے سلسلہ میں حکام ضلع نے مولانا اسد اللہ اور مولوی محمد سلطان پر امتناعی نوٹس تعمیل کرائے ہیں ...

خضاب چھوڑ دو
...
جڑی بوٹی میڈیکل اسٹور پوسٹ ہرسنگھ مراکی دربھنگہ

نگارستان کشمیر
(مصنفہ قاضی ظہور الحسن صاحب سیوہاروی)
...
ملنے کا پتہ: مکتبہ شرقیہ، سوئیوالان دہلی

ہر قسم کی کتابیں ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

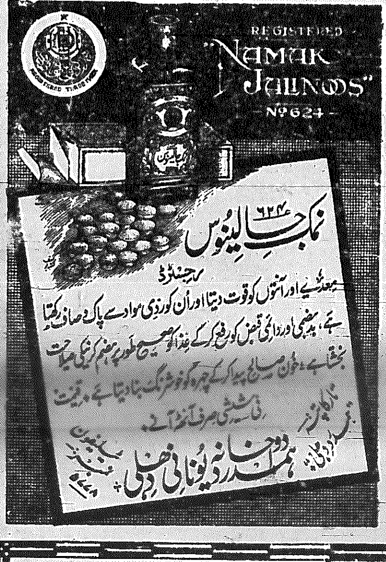

رسالہ نوید صحت دہلی
...
نیجر رسالہ نوید صحت قرول باغ۔ دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرا
...
الجمعیۃ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان۔ بلی ماران۔ دہلی

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

حیرت انگیز رعایتی اعلان
حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر
پادری کی لڑکی کا قبول اسلام
کفرستان ابو جہل کی ایک سعادتمند روح
تقریر دلپذیر
پانچ ترجموں والا قرآن شریف
تاج کمپنی کی مطبوعات
تعلیم الاسلام
اصحاب بدر
حیات حافظ خاں
بلاغ مبین
اشاعت اسلام
تاریخ المشاہیر
پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ
سیاسیات ہند
مرقاۃ العربیہ
جنت کی کنجی
دوزخ کا کھٹکا
علم الصرف مفصل
الجمال والکمال
معارف الاسمی
اختر اور رضیہ
معلم الصرف اور معلم النحو

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان بلیماران دہلی

مسلمانوں پر حق تعالیٰ کا یہی احسان کیا کم ہے کہ اس نے اسلام کی دولت سے نوازا

اللہ رب العزت کے نزدیک دُنیا اور آخرت کی حقیقت

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۴۳)

ولولا ان یکون الناس امۃ واحدۃ لجعلنا لمن یکفر بالرحمن لبیوتھم سقفا من فضۃ ومعارج علیھا یظھرون ولبیوتھم ابوابا وسررا علیھا یتکئون وزخرفا وان کل ذلک لما متاع الحیوۃ الدنیا والآخرۃ عند ربک للمتقین۔

اور سنئے ایک فارسی شاعر جن کا نام فانی تھی ہے فرماتے ہیں۔

بوسہ یار من ازیں سست وفا می آید
گم از دست بگیرید کہ از کار شدم

احسانات خداوندی کا لا متناہی سلسلہ

حسن حقیقی کے تاثرات

(باقی آئندہ)

اگر قبائل نے اپنا رویہ نہیں بدلا تو انہیں کچل دیا جائیگا

سرکاری افواج کملائی تک ضرور پہنچیں گی

مہمندوں کے نام گورنر صوبہ سرحد کا اعلان

شملہ ہز ایکسیلنسی گورنر صوبہ سرحد نے مہمندوں کے نام پشتو میں جو اعلان شائع کیا ہے۔ اس کا ترجمہ درج ذیل ہے:–

"موجودہ واقعات کو مد نظر رکھتے ہوئے میں نے یہ مناسب سمجھا ہے کہ بالائی مہمند کے قبائل کو حکومت کے عزائم سے مطلع کر دوں۔

(باقی صفحہ ۔۔ پر ملاحظہ کیجئے)

شربت اکسیر رجسٹرڈ

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہوگئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کرکے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کرکے قدرت خدا کا تماشا دیکھیے

سنئے جناب! یہ شربت اکسیر جس کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے اس کا نسخہ مجھے ایک کہنہ مشق امریکن ڈاکٹر سے ملا ہے اور شربت اکسیر کا اشتہار دینے سے قبل صدہا مریضوں پر جب مجھے کامل اطمینان ہوگیا تو اشتہار آپ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اگر میری تحریر کو لغو سمجھیں تو ایک شیشی شربت اکسیر منگا کر ضرور استعمال فرمائیں۔ میری تحریر کی صداقت فوراً ہو جاوے گی

جریان جو نامردی اور ضعف باہ کا پیش خیمہ ہے کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو شربت اکسیر کے استعمال سے جڑ سے جاتا رہتا ہے۔ جسم میں کمزوری پیشاب سے قبل یا بعد سفید سفید دھات کا گرنا۔ مادۂ تولید کا پتلا ہو جانا۔ اولاد سے مایوس ہو جانا۔ اور درد کمر برابر رہنا سستی۔ کاہلی۔ چہرے پر بالکل بے رونقی۔ خون کا بدن میں نہ پیدا ہونا۔ ان سب مہلک امراض کے لئے شربت اکسیر نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ مقوی دل و دماغ تو ایسا ہے کہ شاید ہی اسکے مقابلہ کی کوئی دوسری دوا ہو۔ ہاضم اسقدر ہے کہ آپ ایک ہفتہ کے بعد دوگنی غذا نوش کرنے لگیں گے۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ ۳ شیشی کی قیمت دو روپیہ بارہ آنہ

بیس برس کا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہوگیا

جناب مولانا عبد اللطیف صاحب سلہٹ سے تحریر فرماتے ہیں:– مدت ۲۰ برس سے جریان وغیرہ کی شکایت تھی۔ مگر بفضلہ آپ کے شربت اکسیر نے کام کیا۔ میں ایمانًا لکھتا ہوں کہ جریان وغیرہ کے لئے شربت اکسیر نایاب ہے

ملنے کا پتہ۔ ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی گھڑی والی کوٹھی ۳۶ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ہر قسم کی کتابیں قرآن مجید حمائل شریف بڑے اور چھوٹے ملنے کا پتہ
الجمعیۃ بک ڈپو۔ بلیماران دہلی

ونیس کی ہر دلعزیزی

ونیس ہر ایک جیب و ضرورت کے مطابق سکیم پیش کرتی ہے

مطالبات ادا شدہ ۔۔۔ گورنمنٹ سیکیورٹی ۔۔۔

تفصیلات کے لئے ایجنسی یا چیف ایجنٹ سے رجوع کیجئے

دی ونیس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

حبش کے متعلق مسلمانان عالم کا فرض

اٹلی کا ادعائے تہذیب اور دول یورپ کی بین الاقوامی سیاسیات

(از جناب حبیب الرحمن صاحب قریشی سکریٹری جماعت اسلامیہ برلن)

(صرف الجمعیۃ کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز)

ایک عرصہ سے ابی سینیا اور اطالیہ میں جھگڑا ہو رہا ہے خیال تھا کہ یہ جھگڑا آتی خطرات نہ ہوگا کہ جنگ تک نوبت پہنچ جائے مگر معلوم ہوتا ہے کہ اس جھگڑے کا اسی وقت فیصلہ ہو سکتا ہے کہ جس وقت ابی سینیا اپنے آپ کو حضرت مسولینی صاحب کے حوالے کر دیں اور اپنے آپ کو زیر تحت اطالیہ لے آئیں۔

کریں گے۔ ہماری فوج کی تعداد بہت زیادہ ہے کہ ہم یہاں بھی مقابلہ کر سکتے ہیں۔

مہمندوں کے نام گورنر صوبہ سرحد کا اعلان

(سلسلہ صفحہ ۔۔)

طوفان حوادث

(۱۳)

کی خاک کی چھائی، خادم حسین بولے "اس وقت بلا کی گرمی تھی۔ خدا معلوم کون ظالم تھا جو ہماری اس عمر بھر کی ہماری زندگی کا خاتمہ کرنا چاہتا تھا"۔

شاہد علی نے کہا "مجھے بھی حیرت ہے کہ آخر ایسا کیوں کیا گیا"۔

"کیا تم بھی سنتے ہو؟"

"جی نہیں! ایک کلف کی وجہ سے بالکل بند تھے"۔

"تعجب ہے۔ ممکن ہے کہ کسی وجہ سے انجن میں ٹھیک لگنے کا موقع ہی نہ ملا ہو"۔

"ممکن ہے"۔

ساتواں باب

(باقی آئندہ)

(باقی ملاحظہ ہو صفحہ ۔۔ کالم ۔۔ کے نیچے)

اس کے یہ معنی نہیں کہ ہم اطالیہ کی امداد کریں۔ کیا مسلمانوں کی جماعت ابی سینیا کے تحت میں بہتر نہیں ہے۔ اطالیہ نے کتنے علاقے زبردستی ترکی سے چھین لئے اور آج غاصبانہ قبضہ ان پر کر رکھا ہے۔

بسلسلہ صفحہ ۔۔ کالم ۔۔

آپ کا مستقبل

یقیناً تفکرات اور پریشانیوں کی زد سے بچ سکتا ہے

بشرطیکہ آپ بھی

مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور

میں اپنی زندگی کا بیمہ کرالیں۔ ہندوستان میں یہی

مسلمانوں کی واحد بیمہ کمپنی

ہے جسکے ڈائرکٹروں میں باوقار اور مایۂ ناز مسلمان ہستیاں شامل ہیں کمپنی کی بعض اسکیمیں نہایت عمدہ اور مفید ہیں جنھیں

شرح چندہ کم اور منافع زیادہ

ہے مسلم انڈیا میں بیمہ کرانا "یک کرشمہ دو کار" کے مترادف ہے۔ یعنی اپنے اہل وعیال کی فلاح وبہبود اور اپنی قوم کی معاونت

مزید معلومات { مینجنگ ڈائرکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور
منظور احمد عثمانی بی۔ اے انسپکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ (لاہور) فتحپوری۔ چاندنی چوک دہلی } سے حاصل کریں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۲ رجب المرجب ۱۳۵۴ ہجری

"اتحاد بین المسلمین"

قارئین الجمعیۃ کو وہ تمام واقعات اچھی طرح معلوم ہیں جو جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ امروہہ کے دوران میں اور اس کے بعد پیش آئے تھے۔ عین اس وقت جبکہ جمعیۃ علماء نے مذہب و وطن کی آزادی کے لئے عملی قدم اٹھانے اور اپنی بہترین قربانیاں پیش کرنے کا عزم بالجزم کیا تھا خود جمعیۃ ہی کے بعض ارکان نے اس کے سالانہ اجلاس کے متوازی ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:-

(۱) اگر کوئی شخص دعاء قنوت نہ جانتا ہو تو وہ اس کی بجائے نماز میں کیا پڑھے، اور اس کی نماز ہوگی یا نہیں؟

(۲) اگر کسی شخص نے بجائے الھم انا نستعینک کے پہلی یا ایہا الکافرون پڑھا اس کے بعد چھوڑ کر دوسری رکعت میں سورۃ الذی یا اور کوئی صورت پڑھی تو اس کی نماز ہوگی یا نہیں اگر ہوگی تو کیسی ہوگی۔ بینوا توجروا ...

الجواب

(۱) دعاء قنوت تیسری رکعت وتر میں جو واجب ہے سو یہ مطلق دعاء ہے اور مخصوص دعاء جو کہ معروف ہے مسنون ہے۔ (قولہ وھو مطلق الدعاء) ای القنوت الواجب ...

مکتوب جرمنی

نازی پارٹی کا اجلاس اور ہٹلر کی تقریر

یہودیوں کے متعلق جدید قوانین کا اعلان

(از نامہ نگار خصوصی)

نازی پارٹی کا اجلاس ہر سال ہوا کرتا تھا کہ ایکم سے خبر اخبارات میں شائع ہوئی کہ ہر ہٹلر نے ایک نہایت ہی اہم معاملہ کے لئے برلن ریشتاگ کا اجلاس کرنے کا اعلان کر دیا ہے چنانچہ یہ مقرر کیا گیا کہ نورنبرگ ہی میں یہ اجلاس کیا جائے ... کیا گیا۔ نورنبرگ میں بذات خود کوئی ایسی جگہ نہیں خاص طور پر ...

اخبارات کے کالموں پر لائے گئے ... اگر چغتائی صاحب نے اس کتاب کو کبھی پڑھا بھی نہ ہوتا تو ان کے لئے بہرحال یہ ناممکن تھا کہ وہ ایک صرف کثیر برداشت کر کے اس کی اشاعت پر آمادہ ہو جاتے اور بغیر یہ سمجھے ہوئے کہ وہ کتاب فروخت ہوگی یا نہیں اس میں اتنا روپیہ پھنسا دیتے۔ ان کا پبلایوں اور دوسرے تمام قرائن اس خیال کی تائید کرتے ہیں کہ انہیں اس کتاب کی نوعیت معلوم تھی اور اس کے باوجود انہوں نے اس کی اشاعت کا ارادہ کیا تھا اس لئے اگر اس سلسلہ میں انہیں کچھ نقصان بھی ہو تو برداشت کرنا چاہئے ...

اسمبلی کا اجلاس

اخبارات کی متحدہ ہڑتال

امہات الامۃ

ہندوستان کے طول و عرض میں مسجد شہید گنج کے متعلق مظاہرے

واگزاری مسجد کا مطالبہ، جلسے اور جلوس

خورجہ

جامع مسجد خورجہ میں بصدارت جناب حکیم مولوی محمد عبد الرحمن خاں صاحب رئیس و صدر انجمن تبلیغ و تحفظ اوقاف و مساجد مسلمانان خورجہ کا ایک عظیم الشان جلسہ بابت واگزاشت مسجد شہید گنج لاہور منعقد ہوا اور بالاتفاق آراء حسب ذیل ریزولیوشن پاس ہوئے۔ اس جلسہ میں تقریباً دو ہزار مسلمانوں کا اجتماع ہوا۔ اختتام جلسہ پر ایک عظیم الشان پر امن جلوس نکلا۔

موجودہ فضا میں مقاطعہ اور پکٹنگ کی مہلک تحریک کو روکنے کی متفقہ سعی کیجئے

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا مکتوب سکرٹری مجلس اتحاد ملت کے نام

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ذیل کا مکتوب گرامی سکرٹری مجلس اتحاد ملت لاہور کو ارسال فرمایا ہے:-

"بخدمت جناب سکرٹری صاحب مجلس اتحاد ملت لاہور — السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ مہربانی کر کے پوری کوشش کیجئے کہ فریقین مقاطعہ اور پکٹنگ کی تحریک کو جو نہایت بے وقت اور ناموافق حالات میں شروع ہوگئی ہے قطعاً ترک کر دیں ... محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ دہلی"

مظفر پور میں بہار مسلم انڈیپنڈنٹ پارٹی کا قیام

عہدہ داران کا انتخاب

مظفر پور ... کو محمد مجتبیٰ وکیل کے دولت خانہ پر مسلمانوں کا ایک کثیر اجتماع ہوا اور بہار مسلم انڈیپنڈنٹ پارٹی کی تشکیل ... بالاتفاق حسب ذیل حضرات کو عہدہ دار منتخب کیا گیا۔

مسٹر عبد الحسن ایم۔ ایل۔ اے۔ صدر — خان بہادر محمد جعفر صاحب۔ نائب صدر

محمد یعقوب صاحب۔ محمد مختار صاحب۔ سید محمد صاحب ایڈووکیٹ۔ محمد مجتبیٰ صاحب۔ ناظمان

انڈیپنڈنٹ پارٹی چمپارن کا جلسہ عام

اہم قراردادوں کی منظوری

موتی ہاری ... جو ضلع چمپارن ہی مضافات صوبہ بہار کا صدر مقام ہے ایک شاخ بہار مسلم انڈیپنڈنٹ پارٹی کی جس کا مرکز پٹنہ ہے ...

ایک ضروری اطلاع

طلوع اسلام

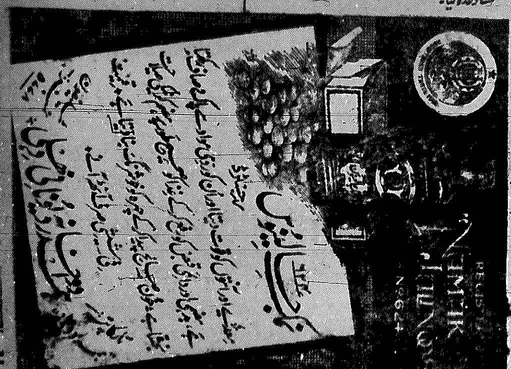

نجات الفیض

قومی ومذہبی اداروں کے موجودہ نظام کی شرعی حیثیت

مجلس شوریٰ کا انتخاب عہدہ داروں کا تقرر اور انکی ذمہ داریاں

دور حاضر کے چند اہم ترین معاملات پر علماء کرام کا فتویٰ

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ موجودہ زمانے میں ہمارے ملک کے قومی اور مذہبی ادارے مثلاً مدارس ہوں یا یتیم خانے یا انجمن ہائے تبلیغیہ ہوں یا مراکز سیاسیہ ...

التصرف بل الحفظ (در المختار)

(قال فی رد المحتار) والظاهر ان المراد بالحفظ حفظ مال الوقف عنده ...

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی ہر رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مظلوم مسلمانوں کا مطالبہ

پیر جماعت علی شاہ مسلمانوں کی تکفیر سے بیزاری کا اعلان کریں

مسجد شہید گنج لاہور کے سلسلہ میں مجلس احرار اسلام اور ...

حضرت مولانا ظفر علی خاں صاحب وغیرہ کے درمیان ...

آج کل اخبارات کی جو روش ہے اس کو دیکھتے ہوئے ہم کو یقین ہے ...

... مظلوم کی حمایت کا ثواب حاصل کریں۔

محمد منظور نعمانی عفا اللہ عنہ مدیر الفرقان بریلی

امہات الامہ کے متعلق مسلمانان جموں و کشمیر کا فیصلہ

مرزا عظیم بیگ کی توبہ

... جو حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بشریت کا اعتقاد ...

اٹلی کی پانچ لاکھ فوج سرحد حبش پر مجتمع ہو گئی

جنگ کے امکانات لحظہ بلحظہ بڑھ رہے ہیں

پیرس ۲۰ ستمبر۔ جنیوا کے سیاسی حلقوں میں یہ افواہ نہایت زور کے ساتھ گشت لگا رہی ہے کہ گزشتہ منگل کو اطالوی کابینہ کی جو میٹنگ منعقد ہوئی اس میں سینٹ کے پریذیڈنٹ ...

اٹلی کی تجاویز

حبش کے خلاف اٹلی کی عجیب وغریب تجاویز

ہتھیار چھین لئے جائیں اور اٹلی کو قبضہ دیا جائے

کمیٹی کا کیس

لاہور میں سکھ مسلم فساد ہوتے ہوتے رہ گیا

مسجد کے قریب نماز کے وقت سکھوں نے شور وغل جاری رکھا

لاہور ۲۰ ستمبر۔ گزشتہ شب چھوٹا بازار کے گوردوارہ کے قریب جو کہ شہر کے اندر واقع ہے باجہ کے سوال پر مسلمانوں اور سکھوں میں فساد ہوتے ہوتے رہ گیا ...

کونسل آف اسٹیٹ میں قانون ترمیم ضابطہ فوجداری منظور ہو گیا

صرف دو منٹ کے اندر ساری کارروائی ختم کر دی گئی

شملہ ۲۰ ستمبر۔ تازہ ترین اطلاع بذریعہ ٹیلیفون موصول ہوئی ہے کہ آج کونسل آف اسٹیٹ میں غیر سرکاری اراکین کے بغیر متوقع طور پر ضابطہ فوجداری کا ترمیمی بل ... منظور کر دیا ...

بمبئی میں خوفناک آتشزدگی

۲۵ ہزار روپیہ کا نقصان

مہاراجہ الور پانچ سال تک ریاست میں نہیں آسکیں گے

دربار عام میں ایجنٹ گورنر جنرل کا اعلان

روزنامہ زمیندار کی ضبطی ضمانت

ہائیکورٹ میں اپیل

پولیس اور دیہاتیوں میں جنگ

منٹگمری کے قریب گولی چلا دی گئی

مسلم لیگ صوبہ متحدہ کا آئندہ اجلاس

خان بہادر حافظ ہدایت حسین صدارت کرینگے

شہر پورینہ غرقاب ہو گیا

دو ہزار زمینداروں کا نیلام

ایک فوجی گورے کی گرفتاری

موٹر چرا کر بھاگنے کی ناکام کوشش

جاپان میں زبردست انقلاب

۴۰ ہزار مکانوں کی بربادی

اسمبلی کا اجلاس ملتوی ہو گیا

ہندوستان کے تمام اخبارات کا احتجاج

متفقہ ہڑتال

آل انڈیا مشاعرہ شملہ

شعراء کو ڈاکٹر جعفری کی پارٹی

کنوئیں کے اندر سے ریوالور برآمد ہوا

حبش کے ساتھ اظہار ہمدردی

بمبئی پراونشل کانگریس کمیٹی کا ریزولیوشن

فرانس اور برطانیہ کی دوستی

الحاج مولانا محمد یاسین صاحب کو صدمہ

پہاڑ گنج کے قتل کا مقدمہ

اطالوی قاصد گرفتار

سونے کی برآمد پر محصول کا مطالبہ

ایک کانسٹیبل کو گولی سے اڑا دیا

غازی آباد میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

"میں نے کلزانہ کا استعمال مختلف بیماریوں میں کثرت سے کیا ہے اور اسے ہمیشہ حیرت انگیز طریقہ پر مفید ونتیجہ خیز پایا ہے۔ میں اسے تقریباً تمام امراض کیلئے اکسیر اعظم سمجھتا ہوں۔"

ڈاکٹر ڈبلیو. ڈبلیو. جاری رنگون

کلزانہ

تمہارے جسم کو مضبوط اور تندرست کر دے گی

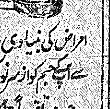

مشہور ومعروف ڈاکٹروں کی رائے سنئے وہ آپ کو بتائیں گے کہ آپ کے اکثر امراض کی بنیادی وجہ یہ ہوتی ہے کہ آپ کے جسم میں ضروری عناصر کم ہو جاتے ہیں۔ ...

عام کمزوری۔ تنگ مزاجی۔ نیند۔ دانتوں کی کمزوری اور جلدی امراض وغیرہ

ایک تندرست انسان ہو اور آج ہی سے کلزانہ کا استعمال شروع کر دو

تمام دوا فروشوں اور دوکانداروں کے یہاں ملتی ہے

Kalzana

تندرستی کیلئے ایک عجیب غذا ہے جو کہ ہاتھ سے نہیں چھوئی گئی

اہانت الاسلام کیخلاف احتجاج

سرپرستی مجلس مرکزیہ حزب اللہ انصار بھیرہ مسلمانان علاقہ کا ایک عظیم الشان جلسہ بمقام جامع مسجد بھیرہ منعقد ہوا جس میں ڈپٹی نذیر احمد دہلوی کی کتاب "اہانت الامہ" کے خلاف زبردست رنج والم غیظ وغضب کا اظہار کیا گیا ... گورنمنٹ ہند کو چاہیے کہ اس کی اشاعت فوراً ممنوع قرار دے ...

(نظام حسین مہتمم رسالہ انجمن اسلامیہ بھیرہ پنجاب)

پنجاب مسلم راجپوت کانفرنس

[illegible]

پرسلمان راجپوت سے جس کے دل میں قوم کا درد ہے جو قوم کی شیرازہ بندی کا خواہاں ہے ... کانفرنس میں شریک ہو ...

ضلع دربھنگہ میں سیلاب کی تباہی

[illegible]

اعجاز غوثیہ

[illegible]

حافظ محمد عبداللہ صاحب کا شریعت بل

جنوبی افریقہ کے مسلمانوں کی تائید

ہندوستان کے طول وعرض میں مدت دراز سے شریعت بل ... حافظ محمد عبداللہ صاحب ... اس ضرورت کو دور کرنے کیلئے ...

(۱) مسلمانان نیلسن پورٹ کا یہ جلسہ شریعت بل کی پرزور الفاظ میں تائید کرتا ہے ...

(۲) یہ جلسہ مصیبت زدگان کوئٹہ ...

(۳) نیز یہ جلسہ مسجد شہید گنج لاہور کی شہادت پر اپنے رنج والم کا اظہار کرتا ہے ...

انقرہ ابراہیم کریم دا جبھلی

نیلسن پورٹ (نٹال) ساؤتھ افریقہ

حضرت مولانا شاہ محمد لطف اللہ صاحب

حج سے واپسی

حضرت مولانا الحاج سید شاہ محمد لطف اللہ صاحب مدظلہ سجادہ نشین خانقاہ ... حج سے واپس تشریف لے آئے ...

حب زرین رجسٹرڈ

... منیجر افغانی کرم اوجیبیاں گلی جامع دہلی

ریاست دھار کی جامع مسجد پر پولیس کا پہرہ

مسلمانان ریاست کی پریشانی

اندور ... معلوم ہوا ہے کہ ... ریاست دھار کی جامع مسجد پر پولیس کا پہرہ ...

متعصب عمال حکومت کو مسلمانان اوجین کا انتباہ

مسلمانان مالوہ کو عجیب طرح سے پریشان کیا جا رہا ہے ...

ہر چھوٹے بڑے ہندوستانی سے

چند سوال

(۱) میاں بیوی آپس میں کیونکر خوش رہ سکتے ہیں؟

(۲) ہندوستانی انگریزوں کو کیونکر خوش رکھ سکتے ہیں؟

(۳) اقوام ہند میں کیونکر اتحاد ہو سکتا ہے؟

(۴) ... بیکاری اور بےروزگاری کیونکر دور ہو سکتی ہے؟

(۵) لیڈروں میں خلوص کیونکر پیدا کیا جا سکتا ہے؟

جوابات

ہر مرد اور عورت کو ہر ہندوستانی دیکھ سکتا ہے ...

مسلمانان بھوالی کا جلسہ عام

اعلیحضرت حضور نظام کا شکریہ

مسلمانان بھوالی کا ایک جلسہ عام زیر صدارت جناب شیخ عبدالغفور صاحب پریذیڈنٹ انجمن معاون الاسلام بھوالی ... منعقد ہوا جس میں حسب ذیل تجاویز بالاتفاق رائے پاس ہوئیں۔

جمعیۃ علمائے صوبہ سرحد

ارکان مرکزیہ کا انتخاب

پشاور ... کو بعد نماز ظہر بزیر صدارت مولانا ... جمعیۃ علمائے صوبہ سرحد کی مجلس عاملہ کا اجلاس ... حضرات کو اس اجلاس میں مرکزی جمعیۃ علمائے ہند کے لئے بالاتفاق رائے منتخب ہوئے:

۱۔ مولانا شاکر اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء صوبہ سرحد

۲۔ مولانا سید عبداللہ شاہ صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ سرحد

۳۔ سید میر حسین صاحب موضع شاہ جیلی

۴۔ حضرت بادشاہ صاحب عبدالرفیع موضع ...

۵۔ قاضی حبیب الرحمن صاحب موضع ...

۶۔ مولوی احمد گل صاحب کوہاٹ

۷۔ مولوی غلام غوث صاحب موضع ...

۸۔ مولوی محمد اسرائیل صاحب اتمان زئی

۹۔ مولوی محمد افضل صاحب ڈیرہ اسماعیل خاں

۱۰۔ حافظ عبدالقیوم صاحب پشاور

تحریر عبداللہ ...

منظر عبرت

(از علامہ ...)

شکر ہے اللہ کا شان امارت رہ گئی

حضرت سجادہ کی یاروں میں عزت رہ گئی

...

جملہ قسم کی علمی، تاریخی و مذہبی کتابیں نیز معریٰ مترجم قرآن مجید، حمائل شریف وغیرہ الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی سے طلب فرمائیے

کوی نو دوید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید امرت دھارا کی تیار کردہ دوائی

کرن جوانی

... خط وکتابت کا پتہ: امرت دھارا لاہور

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ ... امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

ایک نو و تازہ رائیں

کارخانہ امرت دھارا کی فہرست ادویات ایک کارڈ لکھ کر مفت منگوائیں

ہمارے ایجنٹ: میسرز بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرا

... الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان بلی ماران دہلی

مسجد شہید گنج کے متعلق مظاہرے

پٹنہ شہر

... کو بعد نماز جمعہ زیر صدارت جناب مولانا سید شاہ ... حافظ محمد حبیب الحق صاحب سجادہ خانقاہ ... منعقد ہوا ...

باڑھ

آج مسلمانان باڑھ کا ایک عام جلسہ زیر صدارت جناب مولانا ابوالنصر محمد امیر حسن صاحب ... منعقد ہوا جس میں مسجد شہید گنج اور دیگر پانچ مساجد کی واگذاری کے متعلق ... تجاویز منظور کی گئیں۔

کھاتولی

کھاتولی میں یوم شہید گنج بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا ...

چھپرہ

مسلمانان چھپرہ کا عام اجتماع جامع مسجد صاحب گنج میں ہوا ...

مکتوب جرمنی

(بسلسلہ صفحہ ۴)

... جرمنی کے ساتھ جو طبیعت چاہے انسان کرے ... Stürmer ...

نامہ نگاروں کیلئے قابل لحاظ امور

حضرات اخبار میں کوئی مضمون یا خبر یا مراسلہ برائے اشاعت ارسال فرماتے وقت حسب ذیل امور کا لحاظ لازمی ضروری ہے۔

(۱) تمام مضمون خوشخط لکھا ہوا ہونا چاہیے خط شکستہ میں نہیں لکھنا چاہیے۔

(۲) ... اگر کوئی غلطی کاٹ کر بنانا ہو ...

(۳) مضمون صرف کاغذ کے ایک طرف لکھنا چاہیے دونوں طرف نہیں لکھنا چاہیے۔

(۴) ... جو مراسلہ قبل از وقت ہوگا ...

(۵) ہر مضمون یا خبر یا مراسلہ بھیجتے وقت ...

(۶) ...

(۷) ...

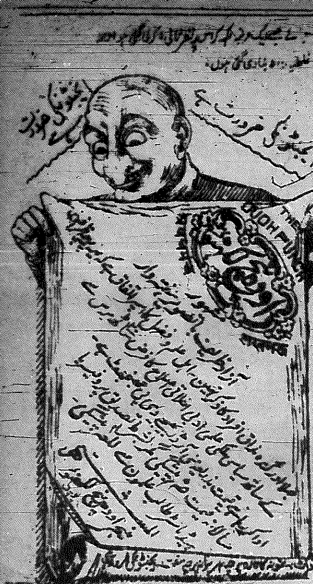

نگارستان کشمیر

(مصنفہ قاضی ظہور الحسن صاحب سیوہاروی)

... ملنے کا پتہ: کتب خانہ ... سوئیوالان دہلی

الفاظ جانتے ہیں یا......

... وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

خضاب چھوڑ دو

... بال کالا اسٹورس کبھی سری دربھنگہ

بکس مردمی

خاص رعایتی تحفہ

اکسیر البدن ... پتہ: حکیم عبدالقدیر سبزی منڈی دہلی

اچھی بیوی سست تندرا اور خوبصورت ہونی چاہیے

... سیناٹوجن ...

SANATOGEN

ایک سچی اور لاثانی طاقت کی غذا ہے

جوہت احتیاط سے تیار کی گئی ہے

بچوں کی اکسیر دوا

بال جیون گھٹی

... المشتہر: منیجر بال جیون کارخانہ علی گڑھ شہر

قلم آم لیچی

... بہار نرسری پوسٹ ...

رسالہ نوید صحت

... منیجر رسالہ نوید صحت قرول باغ دہلی

فیشن ایبل کٹ پیس کے سپیشل بنڈل

صرف ان صاحبان کیلئے جو اعلیٰ کپڑا استعمال کرنے والے ہیں

...

GODLY Co (A) Korachi

منیجر گاڈلی کمپنی A کراچی

عرق سوزاک

سوزاک کیلئے دنیا میں بہترین دوا

... ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

سرمہ سنیاسی کو ہمیشہ آنکھوں میں لگائیے

کالا تیل رجسٹرڈ

بال عمر بھر نہ اُگنے کا جوہر

اعلیٰ کوک شاستر

شیر کی چربی

ملنے کا پتہ: منیجر جاپان ناولٹی سٹور ۵ پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ایڈیٹر:۔ ہلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم شنبہ ۶ رجب المرجب ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۵ اکتوبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۴

اٹلی کی فوجیں حبش کے حدود میں داخل ہو گئیں حبشیوں سے جنگ متعدد آدمی مارے گئے

مسولینی نے عام بھرتی کا فرمان جاری کر دیا

روم کی فضا جنگی باجوں اور فوجی ترانوں سے گونج رہی ہے

جاپان کے فوجی آفیسر اور بہت سا سامان جنگ حبش پہنچ گیا

لندن ۴ اکتوبر

روم کا ایک برقی پیغام جو ۳ اکتوبر کو شام کے وقت ۳ بجکر ۱۵ منٹ پر روانہ ہوا ہے اس امر کی اطلاع دیتا ہے کہ اٹلی میں عام فوجی بھرتی شروع ہو گئی ہے۔

سارے شہری مسلح ہو گئے

تمام شہری آبادی کو مسلح کر دینے کے متعلق جن احکام کا عرصہ سے انتظار کیا جا رہا تھا وہ روم میں ۴ اکتوبر کو ساڑھے تین بجے شام کے وقت جاری کئے گئے اور جس وقت ان کا اجراء ہوا تو گرجاؤں میں گھنٹیاں اور کارخانوں میں سیٹیاں بج رہی تھیں۔

دوکانداروں نے جلدی جلدی اپنی دوکانیں بند کیں اور ملازمین [illegible] ہٹ گئے کہ وہ اپنا فوجی لباس (یونیفارم) پہن کر تیار ہو جائیں اور فوجی افسران کو ڈیوٹی پر پہنچنے کی اطلاع دیدیں۔

کوچ کرنے والے رسالوں کے فوجی باجوں اور ریڈیو کے قومی و وطنی ترانوں سے تمام فضا گونج رہی تھی۔ مکانات کے باہر قومی جھنڈوں کا ایک جنگل نظر آتا تھا۔

اعلان جنگ

شام کے ساڑھے چھ بجے سائنور مسولینی کا ایک خط براڈ کاسٹ کیا جائے گا جس میں باشندگان اٹلی سے اپیل کی جائے گی کہ وہ قوم کیلئے ایک نازک ترین موقع پر اتحاد و اتفاق قائم رکھیں۔ بہت ممکن ہے کہ اسی موقع مسولینی آغاز جنگ کا بھی اعلان کرے۔

اس دوران میں بارش خوب ہو رہی ہے اور مظاہرے کرنے والے پانی میں تر بتر نظر آتے ہیں۔

ولیعہد حبش کی سرگرمیاں

ادیس ابابا کی اطلاعات مظہر ہیں کہ کل تک عام بھرتی اور شہری آبادی کے مسلح ہونے کا اعلان کر دیا جائے گا۔

ولیعہد حبش نے ان اطالوی سپاہیوں کو جو حدود حبش میں داخل ہو گئے ہیں۔ باہر نکالنے کی تدابیر شروع کر دی ہیں۔

جاپان کی خفیہ امداد

شنگھائی کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ادیس ابابا سے جو خبر آئی تھی کہ برطانوی شمالی لینڈ میں ایک سو جاپانی فوجی افسر حبش جانے کے لئے پہنچ گئے ہیں اس کی تصدیق شنگھائی کی اس افواہ سے ہوتی ہے کہ جاپانیوں کا ایک فوجی مشن خفیہ طور پر حبش کو بھیجا گیا ہے۔

معتبر ذرائع سے یہ معلوم ہوا ہے کہ سولہ جاپانی آفیسر جنرل اسٹاف کے ایک رکن کی قیادت میں ۳۰ جولائی کو شنگھائی سے گزرے ہیں۔ یہ آفیسر "ہاکوں سان مارو" جہاز پر سوار تھے اور اس جہاز میں بہت سا سامان جنگ بھرا ہوا تھا۔

حبش کی حدود میں داخلہ

حکومت حبش نے اس خبر کی تصدیق کر دی ہے کہ اطالوی فوجیں حبش کے حدود میں داخل ہو گئیں اور اس کے بعد ہی ادیس ابابا کے ایک فرانسیسی اخبار کے ذریعہ یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اطالوی افواج اور حبشی بے قاعدہ سپاہیوں میں جنگ ہوئی جس کی وجہ سے کچھ آدمی مارے گئے۔

اطالوی سفارتخانہ کی روانگی

ادیس ابابا کی ایک اطلاع جو ۳ اکتوبر کو بھیجی گئی ہے مظہر ہے کہ اطالوی سفارتخانہ اپنا سامان ریلوے اسٹیشن کو روانہ کر رہا ہے۔ اور خفیہ کاغذات کو سفارتخانہ کے باغ میں نذر آتش کیا جا رہا ہے۔

ایک مسلمان لڑکی کا جبریہ اغوا

پولیس سکھوں پر گولیاں چلانے کیلئے مجبور ہو گئی

متعدد سکھ زخمی، ساٹھ گرفتار

ملتان ۳ اکتوبر

پولیس اور سکھوں سے تصادم کے دوران میں پولیس نے جو گولیاں چلائیں ان سے متعدد سکھ زخمی ہوئے اور دو کانسٹبل کے بھی چوٹیں آئیں۔ ساٹھ سکھوں کو دفعہ ۱۴۷، ۱۴۸ اور ۳۵۳ تعزیرات ہند کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا ہے۔ [illegible]

سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے مقدمہ کا فیصلہ

مرزا محمود قادیانی کا اپیل

سر تیج بہادر سپرو پیروی کریں گے

لاہور ۳ اکتوبر

حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے خلاف مرزا محمود قادیانی نے جو مقدمہ دائر کیا تھا اس مقدمہ میں جو سشن جج نے تاریخی فیصلہ دیا تھا اس فیصلہ کے خلاف مرزا محمود قادیانی کی جانب سے ہائی کورٹ میں ایک اپیل دائر کیا گیا ہے۔ جس کی پیروی کا غرض سے سر تیج بہادر سپرو کو الہ آباد سے بلایا جا رہا ہے۔ [illegible]

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کی سب کمیٹی کا جلاس

میرٹھ میں

[illegible]

ہندوستانی افواج افریقہ کو

[illegible]

برلاکر میں آگ لگ گئی

[illegible]

دہلی میں زلزلے کے جھٹکے

[illegible]

شائقین الجمعیۃ کیلئے ایک نادر موقع

[illegible]

الجمعیۃ بکڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

حیرت انگیز رعایتی اعلان

پادری کی لڑکی کا قبول اسلام

کفرستان اجودھیا کی ایک سعادتمند روح

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

تقریر سیرت

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کے مواعظ حسنہ

تاج کمپنی کی مطبوعات

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

اصحاب بدر

تعلیم الاسلام

حیات حافظ ماں

بلاغ مبین

اشاعت اسلام

تاریخ التفاسیر

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

معارف الاسلامی

الجمال والکمال

الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان۔ بلیماران دہلی

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے۔ [illegible]

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ۔ گلی قاسم جان۔ دہلی

بچوں کیلئے اردو کی ایک عجیب و غریب کتاب

[illegible]

پتہ: الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

دینی بکڈپو کی نایاب کتابیں

تقریر سیرت

پاک زندگی

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

الیکٹرس بیتی

پوشیدہ تجربے

دینی بکڈپو بیت السعید، گلی قاسم جان دہلی

وہ کتابیں جن کو پڑھنے اور پڑھ کر محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے

طب روحانی

دعائے مقبول

رسول کی دعائیں

احسن الوظائف

ضیاء الحکمت

دستور العمل اطباء

فتاویٰ اشرفیہ

الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

ہر قسم کی کتابیں قرآن مجید حمائل شریف اور پنجسورے "الجمعیۃ بکڈپو، دہلی" سے طلب فرمائیے

[illegible] ہلال احمد زبیری [illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۶ رجب المرجب ۱۳۵۴ھ

فرقہ وارانہ مقاطعہ کی مہلک تحریک

اہل دہلی کا مبارک اقدام

لاہور میں فرقہ وارانہ مقاطعہ کی تحریک جس خطرناک اور مہلک طریقہ پر شروع کی گئی ہے اگر وہ اسی طرح کچھ دنوں اور جاری رہی تو اس کا انجام تمام فرقوں کے لئے عموماً اور مسلمانوں کے لئے خصوصاً اقتصادی تباہی و بربادی کے سوا اور کچھ برآمد نہیں ہو سکتا۔ اگر بدقسمتی سے تجارتی کاروبار میں تجارت کے متعلق مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے تاجروں اور خریداروں کے درمیان ایک مستقل جارحانہ کشمکش جاری رہے تو اس سے نہ صرف یہ کہ مختلف فرقوں کی اقتصادی حالت کے لئے سخت خطرات کا اندیشہ ہے بلکہ اس ملک کا امن و امان بھی اس غلط اور گمراہ کن تحریک سے ہمیشہ کے لئے تباہ ہو سکتا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ پنجاب کے ہندو سکھ اور مسلمان اس وقت جس اقتصادی …

جنگ کا آغاز

اٹلی اور حبش کی جنگ کے سلسلہ میں تازہ ترین اطلاع یہ ہے کہ اٹلی کی افواج حبش کی سرحد کے اندر داخل ہو گئیں۔ اور اطالویوں اور حبشیوں کے درمیان خونریز جنگ ہوئی جس میں کچھ آدمی مارے بھی گئے۔ دوسری طرف مسولینی نے تمام اٹلی کی آبادی کو مسلح ہونے کا حکم دیدیا اور جس وقت ہم یہ سطور لکھ رہے ہیں اس کا قوی امکان ہے کہ اٹلی کے اس ڈکٹیٹر نے حبش کے ساتھ جنگ کا اعلان بھی کر دیا ہو اور باقاعدہ جارحانہ اقدامات شروع ہو چکے ہوں۔ حبش اگرچہ کمزور ہے، غریب ہے، بے سروسامان ہے مگر پھر بھی اس کی آبادی اپنے اندر دطنیت و قوم پروری کا ایک بحر ذخار بھی بند رکھتی ہے۔ اس لئے وہ بھی آخر وقت تک مدافعت کرے گا۔ شہنشاہ حبش کا اعلان بھی تمام آبادی کو مسلح ہونے کے متعلق عنقریب شائع ہونے والا ہے۔ ایک افواہ ہے کہ جاپان حبش کی عملی امداد کے لئے آمادہ ہو گیا ہے۔ اور اس کے بہت سے سپاہی اور بہت سا سامان جنگ حبش میں پہنچ بھی چکا ہے۔ اگر یہ صحیح ہے تو بہت ممکن ہے کہ جنگ طویل ہو جائے اور حبش بھی کچھ عرصہ تک اٹلی کا مقابلہ کر سکے۔ اس صورت میں نہیں کہا جا سکتا کہ انجام کیا ہوگا۔ بہرحال اس وقت نہ صرف اٹلی و حبش، بلکہ تمام یورپ …

سبب سے زیادہ حبش کی جاتی رہی ہے وہ بیکار ہو جائے گی ایک مسلمان اگر دوسرے فرقوں کے افراد سے باعتبار قابلیت و اہلیت بہتر بھی ہو تو محض اس وجہ سے انہیں کوئی جگہ نہیں ملے گی کہ پہلے دور میں جبکہ فرقہ وارانہ تناسب نہیں تھے اور اکثریت کے افراد و اصا دھند بھرتی کئے جاتے تھے مسلمانوں کو شاذ ہی موقع ملتا تھا اور اس لئے وہ ایک طویل زمانہ تک بجز اس صورت کے پورا نہیں ہو سکتے کہ انہیں محکمہ کے اندر تقرر اور ترقی میں بھی اپنی قابلیت و اہلیت کی بنا پر موقع دیا جائے۔ ہم اس طریقہ کو جس کا اظہار ڈائرکٹر جنرل کے دفتر سے کیا گیا ہے بالکل غلط خیال کرتے ہیں اور اگر ایسا ہی ہے جیسا ظاہر کیا گیا ہے تو اس کی تبدیلی کے لئے حکومت سے پر زور مطالبہ کرنے پر مجبور ہیں۔

جمعیۃ علمائے صوبہ دہلی کا سالانہ اجلاس

جمعیۃ علمائے صوبہ دہلی کا سالانہ اجلاس وسط شعبان میں منعقد ہو رہا ہے جس کے لئے ایک مجلس استقبالیہ بنا دی گئی ہے اور تمام ضروری انتظامات مکمل کئے جا رہے ہیں۔ مجلس استقبالیہ کا دفتر جمعیۃ علمائے صوبہ دہلی کے دفتر واقع بلی ماران ہی میں رکھا گیا ہے۔ جو حضرات مجلس استقبالیہ کے رکن بننا چاہیں وہ …

ہند کے واحد مذہبی و سیاسی و تبلیغی نظام سے وابستہ رکھنے کے لئے اپنے انتہائی جوش عقیدت کا عدیم المثال مظاہرہ پیش کر دیں گے۔

ڈائرکٹر جنرل ڈاکخانہ جات کا جواب

… خدامت ملازمت اور اہلیت عہدہ معتبر ہوتی ہے؟

اگر ڈائرکٹر جنرل ڈاکخانہ جات کے دفتر کی یہ تشریح صحیح ہے تو اس کے یقیناً یہ معنی ہوں گے کہ آئندہ بیس سال تک کسی مسلمان کا تقرر اعلیٰ عہدوں پر ہو ہی نہ سکے گا اور قابلیت و اہلیت کی جو دلیل …

حضرت مفتی صاحب کا مکتوب

حوادث و احکام

استفتاء

(۱) اکثر مسلمان جو دیہات میں بود و باش رکھتے ہیں اس عقیدہ کا مظاہرہ کرتے ہیں کہ آدمی مرجانے کے بعد شیطان یعنی آسیب بن جاتا ہے۔ اور جب خاندان میں سے کوئی مرجاتا ہے تو اس کے کپڑے وغیرہ خوبیا کو دے دیتے ہیں کہ مرے ہوئے کی روح اگر آسیب بن گئی ہے تو استعمال کرنے والے کو لپیٹ نہ لے۔

(۲) جب کوئی مرجاتا ہے تو دو روز کے بعد یہ مشہور ہو جاتا ہے کہ متعلق آسیب بن گیا ہے۔ اور بعض علی الاعلان بیان کرتے ہیں کہ ہم نے فلاں مرے ہوئے کی آسیب سے ملاقات کی ہے۔ یا وہ ہم سے ملاقات کیا بات چیت کیا۔ یا ڈرایا۔

(۳) اور بعض وقت واقعات میں یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ ایک جگہ جب دو چار شخص بیٹھے بات چیت کرتے ہیں کسی ایک شخص پر حالت بے خبری طاری ہو جاتی ہے اور وہ دیدے پھیلائے حاضرین کو ڈراتا ہے کسی مرے ہوئے کا نام لے کر کہتا ہے کہ میں وہ …

الجواب

استفتاء

الجواب

جنگ حبش کے متعلق تازہ واقعات کی رفتار

اٹلی کی خوفناک تیاریاں اور حبش کی مدافعت کے سامان

(مختلف تاروں کا مجموعہ او مخلاصہ)

لنڈن، ۵ ستمبر۔ شہنشاہ حبش نے فوجی نقل و حرکت کے شاہی حکم پر دستخط کر دئے ہیں۔ اگرچہ ابھی اس کا نفاذ نہ ہوگا۔ چونکہ شہنشاہ موصوف کی نظروں میں لیگ کا احترام ہے۔ لہٰذا انہوں نے حکم دیا ہے کہ کچھ عرصہ کے لئے اعلان مذکور کو ملتوی رکھا جائے …

ساتھ ہی اطالوی لینڈ اور اسمارا کی جانب سے بھی حملہ کیا جائے۔ فالی پڑے بڑے اطالوی فوج اکٹھا کی ہے اور اب حملہ میں زیادہ دیر پیش کی جائے گی۔

پیرس، ۵ ستمبر۔ موسیو لاول نے پرائیویٹ طور پر وزراء کو …

مسلمان تاجروں کی اپیل

انتہائی خطرناک راستہ

ہر قسم کی کتابیں قرآن مجید و حمائل شریف "الجمعیۃ بکڈپو دہلی" سے طلب فرمائیے

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے اخلاق کریمانہ

مسلمانوں کی موجودہ حالت اور ان کی قدیم روایات

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۲۴)

ایک رئیس کا واقعہ

حضرت ایک نئے فیشن کے رئیس تھے ایک دن اپنے ملازم سے فرمانے لگے کل صبح چار بجے ہمارے کپڑے بیگ حمام چلنا ہم کو غسل کرنا ہے۔ بیچارہ اپنے کپڑے خود کس طرح بچا سکتے تھے کیونکہ یہ فیشن کے خلاف ہے۔ آپ نے دیکھا ہوگا۔ چار بجے کا …

میری نوکری ہوگی دورانے برسے بہت شروع کیا نکلتا کیوں نہیں تیری نمازی ابھی ختم نہیں ہوئی پیچھے بیر ہو رہی ہے رہ جب انہوں نے زیادہ شور مچایا تو اس نے اندر سے جواب دیا صاحب کہا کہ آپ نہیں دیتے۔ آقا کو غصہ تو آہی رہا تھا یہ سن کر بولے کون نہیں آنے دیتا؟ اس نے جواب دیا جو آپ کو اندر نہیں آنے دیتے …

"اور دیا تم کو ہر چیز میں سے جو تم نے مانگی"

اب جناب کیا سمجھے ہیں تم تو کیا سمجھے ہو گے وہ تمہارے جاہل میلاد خواں مولوی جو تم کو ہر سال گمراہ کرتے آ جاتے ہیں وہ صاحب سمجھے ہوں میں تب بھی نہیں سمجھ سکتے۔ دیکھو دونوں بھائی قرآن کے مفہوم کو ادا کرنا چاہتے ہیں اور ایسا ترجمہ کرنا چاہتے ہیں جس سے وہ شبہ پیدا نہ ہو جائے جس میں عرض کر رہا ہوں۔ بھائی جب آیت کے مطلب میں ہے کہ آیت وآتٰکم من کل ما سألتموہ کا مطلب کیا ہے کیا جو کچھ مانگا اس میں سے بعض ملا؟ شاگرد دس چیزیں مانگی تھیں ان میں سے آٹھ یا نو مل گئیں؟ مطلب یہ ہے کہ جو چیزیں تم نے دس کی دس مل گئیں لیکن ملیں تھوڑی تھوڑی۔ آیت کا مفہوم یہ ہے کہ سوال تو جب پورا کر دیا جتنی چیزیں مانگی تھیں تعداد کے اعتبار سے سب دے دیں لیکن بقدر ضرورت تھوڑی تھوڑی دیں۔ یہ مطلب ہے کہ سب دے دیں اور اب ہمارے خزانے خالی ہیں۔ …

(باقی آئندہ)

نہر سوئز کی بین الاقوامی حیثیت

کسی وقت صلح یا جنگ میں نہر کو بند نہیں کیا جا سکتا

(سنڈے ٹائمز کے نامہ نگار خصوصی کی تصریحات)

جنگ کے وقت نہر سوئز کی پوزیشن کیا ہوگی؟ کیا اسکو جنگجو فریقوں کی افواج اور اسلحہ جات کی آمد و رفت کے لئے بند کیا جا سکتا ہے؟ اس میں شک نہیں کہ قوت بازو سے اس کو بند کیا جا سکتا ہے جیسے کہ کسی ٹرین یا جہاز کو تباہ کیا جا سکتا ہے لیکن اس تحریک قوت بازو میں جیسا کہ نہر سوئز کا بند کرنا کا سیاسی اسباب اور اس کے نتائج پر غور کیا جائیگا۔ …

ی۔ اٹلی نے بھی اسی مثال کی تقلید کی ہے اور وہ بھی افریقہ میں اپنی فوج بھیج رہا ہے۔ جنگ عظیم میں یہی پوزیشن رہی ہے۔ سلطنت برطانیہ نے مخالف ممالک کو اطلاع بھیجدی تھی ایک کمیٹی تھی اور جہازوں پر حکومت برطانیہ نے حملہ سے بچانے کے لئے … کے جہاز نہر سے گزر سکتے تھے ۱۹۱۴ء میں جرمنی کے جہازوں نے وہاں پناہ لی تھی۔ ان پر نہ حملہ کیا گیا اور نہ ہی ان کو پکڑا گیا۔ بلکہ ان کو متنبہ کر دیا گیا کہ وہ جائے پناہ نہیں ہے۔ …

مسئلہ انفساخ نکاح

ایک مستقل قانون کی ضرورت

(از مولوی محمد احمد صاحب کاظمی ایم۔ ایل۔ اے)

زمانہ قدیم میں عورت کی سوسائٹی میں کوئی جداگانہ حیثیت نہیں تھی قریب قریب دنیا کی ہر قوم میں عورت مثل مال منقولہ کے مرد کی ملکیت سمجھی جاتی تھی۔ اس کا وجود شوہر کے وجود سے علیحدہ نہ …

نہیں رہی لیکن یہ کب تک رہتا۔ بالآخر عورتوں کے ہوا خواہوں نے بقول شخصے ڈوبتے کو تنکے کا سہارا الہ آباد ہائیکورٹ کی ایک پرانی نظیر پر تکیہ کرکے اور ان سے تبدیل مذہب کا …

طوفان حوادث

(۱۴)

آٹھواں باب

جنگ حبش کے متعلق تازہ واقعات

(مسلسلہ ۶ صفحہ ۳)

ہندوستان کی سرحد پر خوں ریز جنگ

بہت سے سپاہی مارے گئے اور بہت سے غائب ہیں

دست بدست لڑائی اور فریقین کے شدید نقصانات

کانگریس کے خلاف گمراہ کن پروپگنڈا

مسٹر ڈیسائی کا بیان

مسلمانوں کے قبرستانوں کا تحفظ

سرفیروز خاں کا مسودہ قانون

مولانا شوکت علی اور سید مرتضیٰ بہادر لاہور میں

مولانا ظفر علی خاں سے ملاقات

حاجی امین الدین صحرائی اور دوسرے مسلمانوں کے مقدمہ کا فیصلہ

ایک سال تین تین ماہ کی قید سخت

حکیم علی احمد صاحب فرید آبادی کی علالت

صحت کیلئے دعا کی اپیل

گورے سپاہیوں کے خلاف مقدمہ کی سماعت

ایک عینی شاہد کا بیان

ہز ہائینس نواب صاحب بہاولپور کا جشن سالگرہ

امرتسر میں سکھوں اور مسلمانوں کے درمیان فساد

حکومت برطانیہ کا رویہ

اٹلی کے بیان پر اعتراض

البانیہ میں باغیوں سے جنگ

تین سو باغی گرفتار کر لئے گئے

عراق کی فوجی طاقت

نئے ہزار سپاہیوں کی بھرتی

بغداد و حلب ریلوے

عراق و شام کا معاہدہ

حجاز میں ایک اہم اجتماع

جرمنی کا حیرت انگیز طیارہ

طرابلس میں مسلم کانفرنس

یورپین ملازم کو سزائے قید

فوٹو اتروانے سے انکار کرنے کا الزام

حق رائے دہی کے متعلق حکومت برطانیہ کا قرطاس ابیض

کونسل آف اسٹیٹ اور صوبجاتی کونسلوں کا انتخاب

مسلم	
انبالہ اور جالندھر ڈویژن	۱۸۳
لاہور ڈویژن (ضلع لاہور علیحدہ)	۸۵۲
لاہور اور منٹگمری کے اضلاع	۴۳۱
ضلع لائل پور	۸۸۵
ضلع شاہ پور	۷۸۶
ضلع ملتان	۷۴۳
اضلاع جہلم، راولپنڈی و گجرات	۸۸۵
اضلاع جھنگ، میانوالی، مظفر گڑھ و ڈیرہ غازی خاں	۵۵
سکھ	
انبالہ اور جالندھر ڈویژن (ضلع فیروز پور کے علاوہ)	۵۵
لاہور ڈویژن و اضلاع گوجرانوالہ، سیالکوٹ، فیروز پور کے علاوہ	۹۲۳
ضلع لائل پور	۸۳
اضلاع گوجرانوالہ، سیالکوٹ، راولپنڈی، ڈویژن و ملتان ڈویژن (ضلع لائل پور علیحدہ)	۸۳۸
عام	
انبالہ اور جالندھر ڈویژن	۲۰۲۱

حکومت پنجاب کا اعلان

لاہور میں بائیکاٹ اور اقتصادی جنگ کے مہلک اثرات

پکٹنگ کرنیوالوں میں جھگڑا اور ہڑتال

فرقہ پرستی کے خلاف مظاہرہ

سیاسی کارکنوں کا جلوس

ایک لاکھ رضاکاروں کیلئے اپیل

دار الحکومت

مسجد شہید گنج مسلمانوں کے حوالہ کر دی جائے

خیر خواہان حکومت کا مشورہ

پنجابی یوتھ لیگ کی مجلس منتظمہ کا جلسہ

متعدد قراردادوں کی منظوری

درگاہ میں چاقو چل گیا

شاہدرہ میں عام جلسہ

مسلم قانون انفساخ نکاح

مولوی محمد احمد کاظمی ایم۔ اے۔ ایل ایل بی کا مسودہ قانون

وجوہ و مقاصد

عبد الستار اور عبد الغفور کی اپیل

۸ اکتوبر کو سماعت ہوگی

نئی دہلی کے ڈاکخانہ میں بم

شہر کے تمام دروازوں پر پولیس کا پہرہ

انجانے اکسیر ہے جادو ہے بلا ہے — حیرت میں ہے لقمان یہ جو ہے وہ دوا ہے

ہسٹر یا سائیڈ

معزز اور نامی ایڈیٹروں کی رائے

قیمت ... پتہ: ڈاکٹر ... ہیڈ کلینکل ریسرچ لیبوریٹری حوض قاضی دہلی

جو چاہو گے مل جائے گا۔

ملنے کا پتہ: منیجر جاپان ناولٹی سٹور ۵ پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور

قومی ومذہبی داروں کے موجودہ نظام کی شرعی حیثیت

مجلس شوریٰ کا انتخاب عہدداروں کا تقرر اور انکی ذمہ داریاں

دور حاضر کے چند اہم ترین معاملات پر علماء کرام کا فتویٰ

(گذشتہ سے پیوستہ)

تنقیح شوریٰ

جب کسی امر جائز الاستشارہ کے متعلق مشورہ کیا جائے تو آیات الٰہیہ اور سنت نبویہ کا تقاضا بظاہر (واللہ اعلم بحقیقۃ الامر) یہی ہوتا ہے کہ امیر یا صدر کو جوانب پیش کردہ میں سے کسی ایک جانب کو لینا ہوگا الایہ کہ ارکان شوریٰ کو امیر کی رائے پر انشراح ...

رضی اللہ عنہ قال قلت یا رسول اللہ الامر ینزل بنا بعدک لم ینزل فیہ قرآن ولم یسمع منک فیہ شیء قال اجمعوا لہ العابد من امتی واجعلوہ بینکم شوریٰ ولا تقضوہ برای واحد ...

ریاست دھار کی جامع مسجد کو بھوج شالہ بنانے کی کوشش

مسلمانان مہو کا جلسہ عام

آج اسلام واہل اسلام پر جو معاندانہ حملے ہو رہے ہیں وہ اگر مسلمانوں کے لئے تازیانہ تنبیہ نہ ثابت ہوں تو یقیناً اس قوم کو دنیا میں زندہ رہنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ اب نوبت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ اغیار مسلمانوں کی مسجدوں کو کسی نہ کسی طرح برباد کرنے پر تلے ہوئے ہیں تاکہ مسلمانوں کا شیرازۂ حیات بالکل ہی منتشر ...

اقدام کو سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے کہ ریاست دھار جامع مسجد سلطان محمود خلجی نور اللہ مرقدہ پر بھوج شالہ کے نام کی تختی نصب کر کے مسجد کو بھوج شالہ بنانا چاہتی ہے جو صریحاً مذہبی مداخلت ہے اور حد درجہ اشتعال انگیز ہے اور جس سے مسلمانان ہند میں عموماً اور مسلمانان مالوہ میں خصوصاً ایک ہیجان واضطراب پیدا ہو گیا ہے۔ لہٰذا ہم مسلمانوں کا یہ مطالبہ ہے کہ حکومت دھار بھوج شالہ کے نام کی تختی کو جلد از جلد علیحدہ کردے ورنہ ہم مسلمانان ہند ہرگز چین سے نہ بیٹھیں گے۔ اور ہر مناسب کارروائی عمل میں لانے کے لئے مجبور ہوں گے۔

مسلمانان اندور کا عظیم الشان جلسہ

حکومت دھار کے خلاف سخت احتجاج

(۴) حکومت دھار کو مسلمانان ... کی طرف توجہ کرتے ہوئے امن اور انصاف کی طرف آنا چاہئے۔

مسجد شہید گنج کے متعلق عام مظاہرے

جلسہ میں جناب ایس ایم سید محی الدین صاحب نامعلوم رکن بلدیہ وجناب شمس الدین صاحب جو کالو پی اے ایل ایل بی اور آخر میں فخر ملت عالیجناب اسمٰعیل صاحب صدیقی بی اے صدر بلدیہ نے نہایت ہی اہم اور پر مغز تقریر کے ذریعہ شہید گنج جیسے واقعات کے سد باب کے لئے مسلمانوں کو وحدت ملت اور پابند مذہب کی ہدایت کی ...

مطابق پروگرام ... کو انجمن ناصر اسلام ... میں نہایت کامیاب طور پر مسجد شہید گنج ڈے منایا گیا۔ انجمن کے رضا کار اور شہری سیاہ نشانات اپنے سینوں پر لگائے ہوئے تھے۔ رضا کاروں کے جھنڈوں پر مسجد شہید گنج کا تحفظ اور ... حکومت کا قانونی فرض ہے۔ جلی حروف تحریر ...

مسلمانان جودھ پور کا عظیم الشان جلسہ

امہات الامۃ جلادی گئی اور مرزا عظیم بیگ صاحب ...

جودھ پور ... حسب قرارداد اجلاس انجمن اسلامیہ منعقدہ ... مسلمانان جودھ پور کا جلسہ عام زیر صدارت مولانا مولوی مفتی محمد اسمٰعیل صاحب مدظلہ العالی منعقد ہوا جنرل سکریٹری انجمن اسلامیہ نے اپنی رپورٹ مشتمل بر حالات اشاعت کتاب امہات الامۃ ... مرزا عظیم بیگ صاحب ...

پر انجمن کی تحویل میں دیدئے گئے تھے تمام مسلمانوں کے سامنے نذر آتش کردئے گئے۔ اس کے علاوہ ایک نسخہ جو مرزا صاحب نے انجمن ہذا کے ایک رکن کو دیکھنے کے لئے دیا تھا وہ بھی اسی وقت منگوا کر جلا دیا گیا۔

خدا کا شکر ہے کہ اس کتاب کا جو جودھ پور میں ذخیرہ تھا ... ہمیں امید ہے کہ مسلمانان ہند بھی اس کے انسداد اشاعت کی ایسی ہی کوشش کریں گے۔

نوٹ: تمام مسلم اخبارات ورسائل کے اڈیٹران سے التجا ہے کہ اس مضمون کی تشہیر میں حصہ لیں اور اسکو اپنے اخبارات میں شائع کرکے انجمن کو شکر گزار ہونے کا موقع دیں۔

(محمد اسحاق صابر جنرل سکریٹری انجمن اسلامیہ جودھ پور)

سہارنپور میں امہات الامۃ کیخلاف انتہائی ناراضگی

جلسہ عام کی متفقہ قرارداد

آج بتاریخ ... بروز جمعہ بعد نماز عشاء جامع مسجد میں جمعیت العلماء ضلع سہارنپور کی جانب سے مسلمانان سہارنپور کا ایک عظیم الشان جلسہ ... حضرت مولانا محمد زکریا صاحب مدرس مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور منعقد ہوا جس میں صدر صاحب نے کتاب امہات الامۃ کے متعلق تقریر فرمائی اور طابع اور ناشر کے خلاف ... نفرت کا اظہار فرمایا ...

مسلمانان سہارنپور کا یہ جلسہ کتاب امہات الامۃ مصنفہ ڈپٹی نذیر احمد کے طابع وناشر کے خلاف انتہائی غصہ اور اپنی دلی رنج وغم کا اظہار کرتا ہے کیونکہ اس میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم حضرات صحابہ اہل بیت کرام اور حضرات امہات المؤمنین ...

یہ جلسہ حکومت سے درخواست کرتا ہے کہ جلد ہندوستان کی آٹھ کروڑ مسلم آبادی کے جذبات کو ملحوظ رکھتے ہوئے کتاب امہات الامۃ کو فوراً بحق ملک معظم ضبط کر کے طابع وناشر کے خلاف قانونی کارروائی کرے۔

(خادم محمد یٰسین سکریٹری جمعیت العلماء ضلع سہارنپور)

امہات الامہ کیخلاف احتجاج

جناب ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ السلام علیکم! کتاب امہات کے متعلق اخبار میں پڑھکر اور آپ کے نوٹ کے ماتحت آج بروز جمعہ قصبہ اپرہ ضلع جالندھر میں عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں مولانا محمد نور صاحب نے پرجوش تقریر فرمائی ... گورنمنٹ سے مطالبہ کیا کہ اس کتاب کو فوراً ضبط کرے ... بعدہ بالاتفاق مندرجہ ذیل قرارداد پاس ہوئی۔

مسلمانان قصبہ اپرہ ضلع جالندھر کا یہ عظیم الشان جلسہ گورنمنٹ سے پرزور الفاظ میں مطالبہ کرتا ہے کہ کتاب امہات الامہ کے برخلاف فوراً ضبطی کا حکم صادر کرے۔

(از احقر عبدالعزیز قصبہ اپرہ ضلع جالندھر)

ہر قسم کی کتابیں قرآن مجید حمائل شریف الجمعیۃ بکڈپو دہلی سے طلب فرمائیں

رسالہ نوید صحت دہلی

خضاب چھوٹو

بال کالا اسٹور کشی سری دربھنگہ

الفاظ چاہتے ہیں یا ......

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

وید حکیم بن جاؤ

ارکان اسلام

قلم آم ... لیچی

دینی بکڈپو کی نایاب کتابیں

دینی بکڈپو سیداسعید کوچہ ناہر خاں دہلی

ویس کی ہر دلعزیزی

ہماری خدمات بذریعہ پرانے کوٹ

پتہ: سٹینڈرڈ اینڈ کمپنی کراچی شہر (برانچ آفس بمبئی)

فیشن ایبل کٹ پیس کے سپیشل بنڈل

صرف ان صاحبان کیلئے جو اعلیٰ سے اعلیٰ کپڑا استعمال کرنے والے ہیں

GODLY C° (A) Korachi

طاقت کی طلسماتی امریکن گولیاں (رجسٹرڈ)

جرمنی پستول کے عجیب وغریب کرشمے

دس کارتوس ... ہیں۔ خوفناک آواز شعلہ نکلنا۔ آنکھیں چندھیا دینا جھٹکانہ دینا جیب میں بآسانی آجانا سات انچ لمبی نال۔ اصلی پستول کی مانند شکل وصورت

پتہ: بجکٹ بی کے برادرس اینڈ کمپنی فولاد خاں اسٹریٹ دہلی

طلوع اسلام

ایک علمی اسلامی مجلہ زیر ادارت پروفیسر نذیر نیازی اکتوبر کے پہلے ہفتے میں شائع ہو جائیگا

حضرت علامہ اقبال کی تازہ نظم مدنیت اسلام

حلفیہ مصدقہ اعلان

حب مبہی خاص

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

Aljamiat

الجمعیۃ دھلی

سہ روزہ

ایڈیٹر — ہلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۰ رجب المرجب ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۹ اکتوبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۵

حبش کے متعدد سرحدی شہروں پر اٹلی کا قبضہ ہو گیا

جمعیۃ اقوام کی سب کمیٹی نے اٹلی کے خلاف فیصلہ کر دیا

ادووا پر زبردست گولہ باری اور حبشیوں کی پسپائی

حکومت امریکہ کا اعلان غیر جانبداری

فرانسیسی کابینہ میں بحث، ٹائمس لندن کے نامہ نگاروں کے بیانات

شہر دولو پر قبضہ

روم ۶ اکتوبر — کل شام حکومت اٹلی کی جانب سے ایک بیان شائع کیا گیا ہے جس میں حبش پر حملہ کو تسلیم کیا گیا ہے اور یہ تحریر کیا گیا کہ پہلا حملہ صومالی لینڈ سے شروع کیا گیا۔ اس میں یہ بھی لکھا ہے کہ اطالوی افواج نے سرحد کینیا کے قریب دولو پر قبضہ کر لیا ہے اور حبش شمالی مغربی علاقہ میں غیر جنگجو آبادی پر بمباری کی۔

اطالوی اخبار "اٹربیون" نے تحریر کیا ہے کہ حکومت حبش نے ادیس ابابا سے آنے والی لاسلکی خبروں پر سنسر لگا دیا ہے۔ اخبار نے یہ بھی الزام لگایا کہ برطانوی اور یورپین ساخت کے ہتھیار ایک بڑی تعداد میں ہوا کے ذریعہ حبش میں لائے جا رہے ہیں جو حبشی فوجوں کو تقسیم کئے جائیں گے۔

ادیغرات کے قلعہ پر اطالوی جھنڈا

ایک کمیونکے جاری کیا گیا ہے جس میں کہا ہے کہ ادیغرات کے پورے علاقہ پر جواب گولہ باری کے بعد ایک گھنٹہ لڑکی صورت میں مستقل ہو گیا ہے۔ اطالوی جھنڈا نصب کر دیا گیا۔ ...

عام آبادی اور پادریوں نے اپنے آپ کو اٹلی کی افواج کے حوالے کر دیا۔

جرلوغوبی پر قبضہ

دوسرا فوجی دستہ وادی ادووا کے کنارے تک پہنچ گیا۔ اور صبح کے وقت اس نے اپنے جارحانہ اقدام کو پھر شروع کر دیا۔

شمالی مشرقی علاقہ میں افواج نے تقریر جنگ کے بعد جرلوغوبی پر قبضہ کر لیا ...

صلیب احمر کے نشانات

حکومت امریکہ کا فیصلہ

جمعیۃ اقوام کی تعزیری کارروائی

بلدی کی خبر

ادووا میں اٹلی کی افواج کا داخلہ

جنگ گریز سے خطرہ

ٹائمس کے عسکری نامہ نگار نے لکھا ہے کہ اگر یہ فرض کر لیا جائے کہ اٹلی کا اقدام برابر جاری رہیگا تو ایک چند ہفتہ نہایت نازک صورت حالات پیدا کریں گے ...

ہوشیار رہو اور چالاک رہو، دشمن کا مقابلہ کرو، ... اور ایک قبائلی جنگ لڑو۔

جنگ کا حقیقی سبب

ٹائمس کے نامہ نگار مقیم اسکندریہ کا بیان ہے کہ اٹلی اور حبش کی جنگ کا سبب صرف یہ ہے کہ اٹلی اور حبش کے اندر تیل کے چشمے دریافت ہوئے ہیں جس پر اطالویوں کا دانت ہے۔ ...

مسولینی کا داماد بال بال بچ گیا

سائنیور مسولینی کا داماد کاؤنٹ سیانو ہوائی جہاز میں حبش پر پرواز کر رہا تھا کہ دفعتاً اس کی مشین پر کچھ گولیوں کے نشانات لگے جس سے وہ مجروح ہو گئی ... گنگانا دیشہ سیانو اسمرہ میں صحیح و سلامت اتر گیا۔

بہتان و افترا کی تردید

دہلی کے ایک مقامی اخبار کے نامہ نگار خصوصی ... [illegible]

... اس اخبار کے ایڈیٹر صاحب کی اس قسم کی ... کو درج اخبار کر دیا۔

"مسلمانان مہاجرین کا ... جلسہ عام حکومت اٹلی کی پالیسی استعمار اور حبش پر فوج کشی کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور مظلوم حکومت حبش کی فتح کے لئے دعا کرتا ہے۔ نیز تمام اہل ہند سے عموماً اور مسلمانوں سے خصوصاً توقع رکھتا ہے کہ وہ اٹلی کے مال سے اجتناب کر کے حکومت حبش سے ہمدردی اور درد مندی کا ثبوت دیں گے۔"

تلوار رکھنے کی عام اجازت دیجائے

جامع مسجد کی منیجنگ کمیٹی کا مطالبہ

جامع مسجد کی منیجنگ کمیٹی نے ۔۔ اکتوبر کو تلوار کی عام اجازت کے متعلق حسب ذیل ریزولیوشن منظور کیا ہے:—

یہ جلسہ منیجنگ کمیٹی جامع مسجد دہلی باتفاق رائے گورنمنٹ صوبہ دہلی کی خدمت میں بہ ادب گزارش کرتا ہے کہ گورنمنٹ پنجاب نے مصلحت وقت کو ملحوظ رکھ کر پنجاب میں عام اجازت بلا لائسنس تلوار رکھنے کی دیدی ہے۔ اور صوبہ یو۔ پی میں پہلے ہی سے تلوار رکھنے کی عام اجازت ہے۔ اب درمیان میں صوبہ دہلی ہی ایک منفرد زیر تعلقات پنجاب ہے۔ رہ گیا ہے یہ جلسہ عام مسلمانوں کے عام احساس کا اظہار کرتے ہوئے مسلمانوں کی جانب سے عرض کرتا ہے کہ گورنمنٹ دہلی بھی اپنے صوبہ دہلی کو تلوار رکھنے کی عام اجازت عطا فرما کر عزت بخشے۔

(شمس العلماء) سید احمد امام، سکرٹری منیجنگ کمیٹی جامع مسجد دہلی

بمبئی میں ہولناک آتشزدگی

بمبئی ۸ اکتوبر — سیوری میں دفعتاً ایک گودام میں آگ لگ گئی جس سے دو لاکھ روپے کی روئی جل گئی۔ شعلے شام کے پانچ بجے تک بلند ہوتے رہے۔ آگ بجھانے کے پانچ انجن وہاں پہنچے ۔۔ گھنٹے کی زبردست جانفشانی کے بعد آگ کو قابو میں لا سکے گودام کے اندر ۔۔ گانٹھیں تھیں جن میں ۱۲ سو گانٹھیں جل کر خاک ہو گئیں۔ سال بیمہ شدہ تھا۔

فرانس کا فیصلہ

وزراء کی کونسل کا اجلاس آج بعد دوپہر ہوا جس میں بیان کیا جاتا ہے کہ وزراء نے کابینہ کے اس متفقہ فیصلہ کو منظور کیا ... [illegible]

... فرانس حبش کو اسلحہ جات بھیجنے کی پابندی کو ہٹالے گا لیکن اٹلی کے جہازوں کی مزاحمت کے معاملہ میں سیاسی حلقوں میں کچھ مذمت سی کی جا رہی ہے ... برطانیہ کے تحقیقاتی نوٹ کا جواب فرانس سے آج شام کو لندن ارسال کیا جا رہا ہے۔ ...

جاپانی افسر حبش نہیں گئے

ٹوکیو سے اس اطلاع کی تردید ہوئی ہے کہ چند جاپانی آفیسر حبش کو اسلحہ لے کر گئے ہیں۔ ٹوکیو میں ان خبر کو لغو اور مہمل بتایا جاتا ہے۔

باشندگان حبش کے ساتھ اظہار ہمدردی

حکومت کی سرحدی پالیسی کے خلاف احتجاج

مسلمانان بہار پور کے ایک جلسہ عام میں جلسہ منعقدہ ...

مولانا احمد صاحب جامع مسجد میں منعقد ہوا ... مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی اور مولوی منظور النبی صاحب نے تقریریں فرمائیں۔

مسلمانان سہارنپور کا یہ جلسہ عام شمالی سرحد کے آزاد قبائل پر بمباری اور ان کے علاقہ میں اقدام اور مداخلت کی پالیسی کی پر زور مذمت کرتا ہے اور حکومت کو متنبہ کرتا ہے ...

فرانسیسی فوج کی روانگی

جبوتی ۸ اکتوبر — فرانس کی فوج کے دو سو سپاہی ادیس ابابا کی فرانسیسی ریلوے ... کی حفاظت کے لئے روانہ ہو رہے ہیں۔ ... ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کر لی ہیں۔

جمعیۃ اقوام کی کونسل کا اجلاس

جنیوا ۶ اکتوبر — ۱۳ نمائندوں کی کمیٹی کی رپورٹ ... [illegible]

حبش کے ساتھ اظہار ہمدردی

بمبئی ۶ اکتوبر — معلوم ہوا ہے کہ ... انجمن ... نے حال میں ایک جلسہ طلب کرنے کا ... ہے جس میں حبش کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا جائے گا ...

پیام تعلیم

سالنامہ

نہایت خوشی کی بات ہے کہ "پیام تعلیم" کا سالنامہ ۹ اکتوبر ۱۹۳۵ء کو بڑی آب و تاب کے ساتھ شائع ہو رہا ہے ... [illegible] ... منیجر "پیام تعلیم" قرول باغ دہلی

دہلی سے ہر قسم کی کتابیں منگانے کا پتہ یاد رکھئے: — الجمعیۃ بکڈپو۔ بلیماران دہلی

الجمعیۃ بکڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

قرآن مجید و حمائل شریف وغیرہ

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

تمام ہندوستان کیا بلکہ تمام دنیا میں یہ پہلا قرآن شریف ہے جو پانچ ترجموں کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب، حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی، حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کے تراجم یکجا جمع کئے گئے ہیں۔ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ صحت، طباعت اور خوشخطی کا خاص لحاظ رکھا گیا ہے ...

دو ترجمہ لا مجید نما متوسط قرآن مجید

قرآن مجید نورانی معرا

حمائل شریف مترجم

یانزدہ سورہ شریف

یانزدہ سورہ شریف حمیدی سائز — قیمت فی جلد ۱۰

دعائے گنج العرش مترجم عکسی رنگین — قیمت فی جلد ۵

سورہ یٰسین مترجم عکسی رنگین — قیمت فی جلد ۲

مذہبی کتابیں

صحیح بخاری

مجتبائی پریس کی مطبوعہ بخاری شریف جو سفید اور چکنے کاغذ پر ہے اور جس کے نسخے آج کل مفقود ہو رہے ہیں اس کی چند جلدیں ہمارے بکڈپو میں باقی ہیں۔ فرمائش کے ساتھ پانچ روپیہ پیشگی ارسال کرنے چاہئیں۔ باقی کا وی۔ پی کیا جا سکتا ہے۔ قیمت فی جلد کل ... علاوہ محصول ڈاک۔

ترجمان القرآن

حضرت مولانا ابو الکلام آزاد نے قرآن حکیم کے مطالب اردو زبان میں ...

اجمال الکمال

تفسیر عزیزی

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

پاک زندگی

فتوحی شریف

الاربعین

معارف الٰہی

خاموش تبلیغ

ایک قصہ کے پیرائے میں ... قیمت ۱۲

تاریخی کتابیں

اشاعت اسلام

"دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا" اس کی مصنف حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب ... قیمت فی جلد ...

بلاغ مبین

حالات انبیاء

تاریخ المشاہیر

اصحاب بدر

علمائے سلف

تذکرۃ الصلحاء

خواتین اندلس

اسلامی عقائد و احکام

اسلامی تاریخ

حیات حافظ خان

اختر اور ضمیمہ

ان دونوں کے دلوں میں محبت کی آگ ... قیمت ...

تبلیغی افسانے

انزبلا

اسپین کی زبان میں اسلام کی عظمت رفتہ کا ایک شاندار ...

سادتری

خاموش تبلیغ

اوراد و وظائف

طب روحانی

الاربعین

رسول کی باتیں

دعائے مقبول

احسن الوظائف

سیاسی و اقتصادی کتابیں

سیاسیات ہند

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

سلطنت تبادلہ

سیاست عامہ

بچوں کیلئے کتابیں

تعلیم الاسلام

بچوں کا تحفہ

عورتوں کیلئے کتابیں

خانہ داری

خواتین اندلس

علامہ راشد الخیری کی تصنیفات

طبی کتابیں

ضیاء الحکمت

دستور العمل اطباء

جو حضرات علم طب کا شوق رکھتے ہیں ان کے لئے یہ کتاب ... قیمت فی جلد ... علاوہ محصول ڈاک

ان کتابوں کے علاوہ اور بھی تمام علوم و فنون کی کتابیں اور مشہور مصنفین کے دلچسپ افسانے ہمارے بکڈپو سے مل سکتے ہیں۔

اس فہرست میں تمام قیمتیں علاوہ محصول ڈاک دی گئی ہیں۔ اس لئے محصول ڈاک ان کے علاوہ لگایا جائے گا۔

ان تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ حسب ذیل ہے

الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان۔ بازار بلیماران۔ دہلی

آرڈر بھیجنے والوں کو اپنا تمام خط و کتابت خوشخط اور صاف لکھنا چاہئے اور پتہ میں خاص احتیاط کرنی چاہئے۔

(مجید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری پرنٹر و پبلشر چھپ کر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۲ | دہلی۔ یوم چہارشنبہ ۱۰ رجب المرجب ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۹ اکتوبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۵

حبش کے متعدد سرحدی شہروں پر اٹلی کا قبضہ ہو گیا

جمعیۃ اقوام کی سب کمیٹی نے اٹلی کے خلاف فیصلہ کر دیا

ادووا پر زبردست گولہ باری اور حبشیوں کی پسپائی

حکومت امریکہ کا اعلان غیر جانبداری

فرانسیسی کابینہ میں بحث، ٹائمس لندن کے نامہ نگاروں کے بیانات

شہر دولو پر قبضہ

فرانس کا فیصلہ

بہتان وافترا کی تردید

ادیغرات کے قلعہ پر اطالوی جھنڈا

جمعیۃ اقوام کی کمیٹی

جرنوغولی پر قبضہ

فرانسیسی فوج کی روانگی

صلیب احمر کے نشانات

حکومت امریکہ کا فیصلہ

جمعیۃ اقوام کی کونسل کا اجلاس

جاپانی افیسر حبش نہیں گئے

جمعیۃ اقوام کی تعزیری کارروائی

باشندگان حبش کے ساتھ اظہار ہمدردی

حکومت کی سرحدی پالیسی کے خلاف احتجاج

بعد کی خبر

ادووا میں اٹلی کی افواج کا داخلہ

جنگ گریز سے خطرہ

جنگ کا تصفیقی سبب

مسولینی کا داماد بال بال بچ گیا

تلوار رکھنے کی عام اجازت دی جائے

جامع مسجد کی میٹنگ کمیٹی کا مطالبہ

بمبئی میں ہولناک آتشزدگی

پیام تعلیم

منیجر پیام تعلیم قرول باغ دہلی

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

قرآن مجید و حمائل شریف وغیرہ

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

دو ترجموں والا قرآن مجید

قرآن مجید نورانی معرا

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

بائیس سورہ قرآن مجید مع پنج سورہ

مذہبی کتابیں

صحیح بخاری

ترجمان القرآن

اکمال الکمال

تفسیر

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

پاک زندگی

فتاوی اشرفیہ

اربعین

معارف الاسلامی

تاریخی کتابیں

اشاعت اسلام

بلاغ مبین

حالات انبیاء

تاریخ المشاہیر

اصحاب بدر

علمائے سلف

تذکرۃ العلماء

تذکرۃ الصلحاء

خواتین اندلس

اسلامی عقائد و احکام

اسلامی تاریخ

حیات حافظ خاص

اختر و رضیہ

خاموش تبلیغ

تبلیغی افسانے

ازمیلا

خاموش تبلیغ

بچوں کا تحفہ

اوراد و وظائف

عورتوں کیلئے کتابیں

خانہ داری

رسول کی دعائیں

دعائے مقبول

علامہ راشد الخیری کی تصنیفات

طبی کتابیں

ضیاء الحکمت

احسن الوظائف

دستور العمل طبابت

سیاسی و اقتصادی کتابیں

سیاسیات ہند

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

مسئلہ تبادلہ

سوتری

بچوں کیلئے کتابیں

تعلیم الاسلام

ان تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ حسب ذیل ہے

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان۔ بازار بلیماران۔ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہار شنبہ ۱۰ رجب المرجب ۱۳۵۴ھ

جنگ

ایک طرف جینیوا میں سرگرم مباحثے اور طویل شور رہے اور "آمادہ جنگ" کو روکنے کے لئے یورپ کی وہ تمام طاقتیں جو بے شمار افواج قاہرہ کی مالک ہیں اور جن میں سے ہر طاقت فرداً فرداً اٹلی کو ناک چنے چبوا سکتی ہے ہر امکانی سعی و کوشش کرتی رہیں اور دوسری طرف اٹلی کے خونخوار ڈکٹیٹر مسولینی نے حبش کے خلاف اعلان جنگ کر دیا اور اپنی فوجوں کو تہذیب جدید کے تمام ہلاکت آفریں سامانوں کے ساتھ حبش کی سرحدوں پر لے جا کر اتار دیا۔ ...

حوادث و احکام

وقت کا اہم ترین فریضہ

چاندنی چوک میں تلاشی

جامع مسجد کا ہنگامہ

طوفان حوادث

مسلسل افسانہ (خاص الجمعیۃ کیلئے)

(۱۵)

نواں باب

حق تعالیٰ کا اپنے مخلص دوستوں کی حمایت کیلئے تمام دنیا کو چیلنج

غرباء اور اہل حاجت کی امداد و اعانت

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر

(۲۵)

آپ کا مستقبل
یقیناً تفکرات اور پریشانیوں کی زد سے بچ سکتا ہے
بشرطیکہ آپ بھی
مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور
میں اپنی زندگی کا بیمہ کرا لیں۔ ہندوستان میں یہی
مسلمانوں کی واحد بیمہ کمپنی
ہے جسکے ڈائرکٹروں میں باوقار اور مایہ ناز مسلمان ہستیاں شامل ہیں کمپنی کی بعض اسکیمیں نہایت عمدہ اور مفید ہیں جن میں
شرح چندہ کم اور منافع زیادہ
ہے۔ مسلم انڈیا میں بیمہ کرانا بیک کرشمہ دو کار کے مترادف ہے یعنی اپنے اہل و عیال کی فلاح و بہبود اور اپنی قوم کی معاونت
مزید معلومات: مینجنگ ڈائرکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور
یا
منظور احمد عثمانی بی۔ اے۔ انسپکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ (لاہور) فتحپوری، چاندنی چوک دہلی سے حاصل کریں

اٹلی کا ہوائی جہازوں، توپخانوں، ٹینکوں اور تمام جدید ترین ہولناک اسلحہ کے ساتھ حبش پر حملہ

صلیب احمر کے ہسپتال پر گولہ باری

عورتوں اور بچوں کی مظلومیت اور حبشیوں کا دلیرانہ مقابلہ

ادووا پر قبضہ کی تردید ہوگئی

حبشیوں کی جنگ سے گریز

حبشیوں کی بہادری

پہاڑیوں پر قبضہ

ادووا ابھی تک فتح نہیں ہوا

جمعیۃ اقوام کی تعزیری کارروائی

کراچی کے بازار پر جنگ کا اثر

وزیر اعظم برطانیہ کی اپیل

سڑک تعمیر کرنے والوں پر پھر گولیاں چلائی گئیں

سرحد پر مزاحمت جاری ہے

مہمندوں کا اطاعت اور صلح کی جانب رجحان

لشکر پھر جمع ہو رہا ہے

علاقہ دیر میں امن و امان ہے

ریاست بہاولپور میں پیر جماعت علی شاہ کا داخلہ بند کردیا گیا

امتناعی احکام کی اطلاع بذریعہ تار دی گئی

ملتان میں امیر ملت کا ورود

تازہ ارشادات و مواعظ

ایک غلط فہمی کا ازالہ

حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کا بیان

دہلی میں پیر جماعت علی شاہ صاحب کی آمد

جامع مسجد میں تقریر کرنے پر اصرار و ہنگامہ

فرقہ وارانہ بائیکاٹ اور تحریک مسلمین کے خلاف احتجاج

بلدیہ دہلی کا ہفتہ وار اجلاس

حبش اور اس کے ملحقات

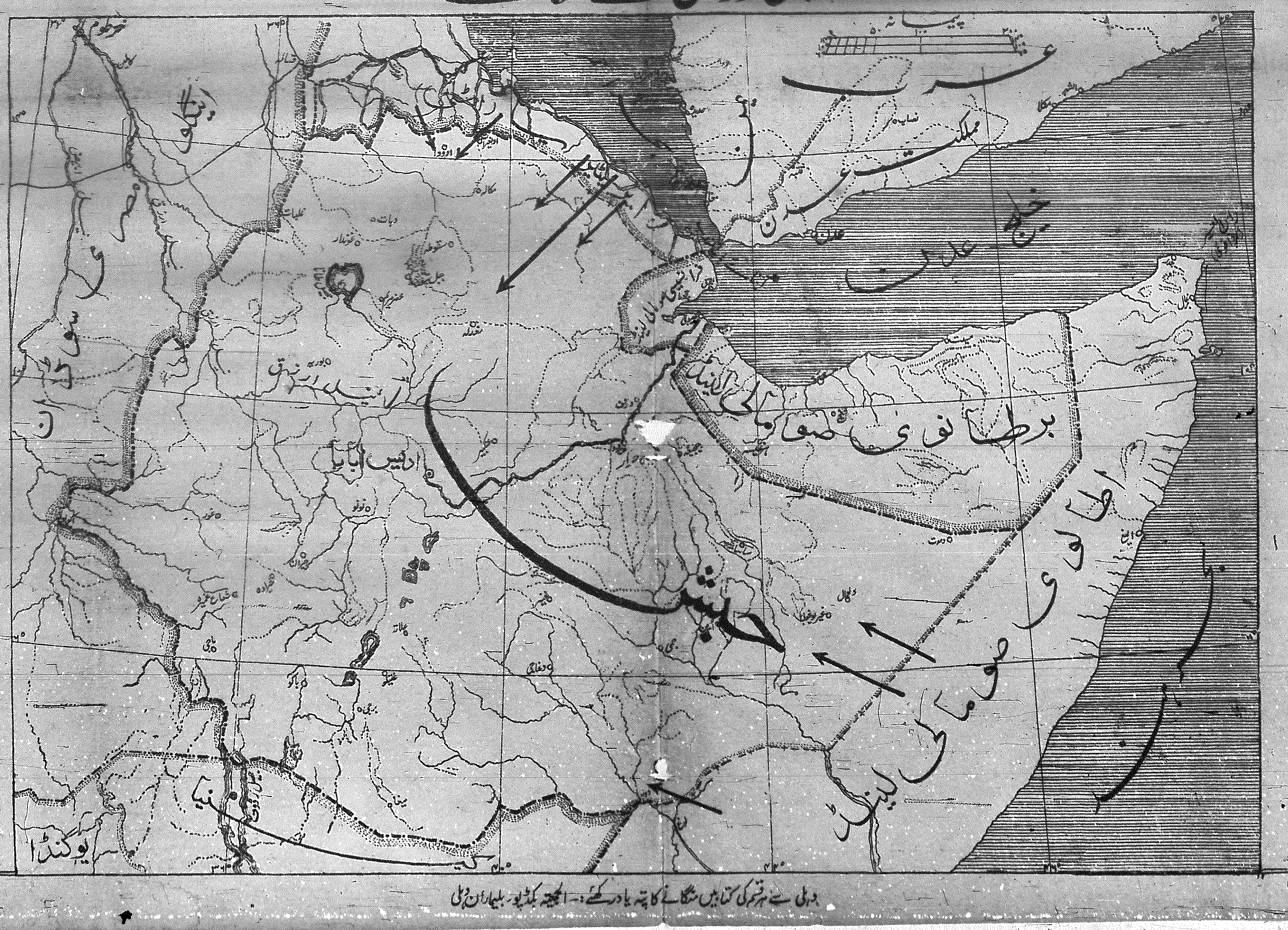

ادووا کا انخلا

ادووا پر بمباری کو سرکاری طور پر تسلیم کرلیا گیا ہے۔

اٹلی کو مشتعل نہیں کیا گیا

مسلمانان یمن کا وفد شہنشاہ حبش کی خدمت میں

امداد و اعانت کا وعدہ

اٹلی کے اعتدار ناروہ

اٹلی کا پہلا بم خیراتی ہسپتال پر

اٹلی کا نوٹ

سلطان ابن سعود کی اپیل

حبشہ کی امداد کرو

لندن ۔ ۸ اکتوبر ۔ معلوم ہوا ہے کہ سلطان ابن سعود والئے حجاز نے حکومت برطانیہ سے درخواست کی ہے کہ وہ اطالیہ اور حبشہ کی جنگ میں حبشہ کا ساتھ دے ۔۔۔

ادووا پر حملہ

وسط جنوب میں جنگ

دہلی سے ہر قسم کی کتابیں منگانے کا پتہ یاد رکھئے :- الجمعیۃ بکڈپو ۔ بلیماران دہلی

گفتگو کا دروازہ ابھی بند نہیں ہوا ہے

امرتسر سے واپسی پر مسلم ارکین اسمبلی کا بیان

امرتسر ١٢ اکتوبر۔ مولانا شوکت علی ۔ سید مرتضیٰ بہادر اور مسٹر خالد لطیف گابا نے حسب ذیل بیان شہید گنج مسلم کانفرنس کے متعلق دیا ہے:-

حضرت پیر سید جماعت علی شاہ صاحب کی ضیا اور مولانا ظفر علی خاں مولانا سید حبیب اور دیگر مسلم رہنماؤں سے تبادلۂ خیالات و مشورہ کے بعد اکالی رہنماؤں سے ملکر کوئی حل نکالنے کیلئے ہم امرتسر پہنچے۔ ...

ہوا ہے۔ کہ حتی الامکان جلدی ہو سکے پر سکون حالات میں پھر شروع کی جائے۔ ہم محسوس کرتے ہیں۔ کہ باہم صلح و صفائی کی فضا میں کوئی باعزت حل نکل سکتا ہے۔ چنانچہ ہم تمام متعلق احباب مسلمان بھائیوں سے اپیل کرتے ہیں۔ کہ وہ پرسکون حالات پیدا کرنے میں ہماری مدد کریں۔

بریلی میں فرقہ وارانہ تصادم

ایک قبرستان پر جھگڑا ہوتے ہوتے رہ گیا

بریلی ۱۲ اکتوبر۔ آج یہاں یکایک فرقہ وارانہ فساد رونما ہو گیا جس میں دونوں طرف سے اینٹوں اور لکڑیوں کا آزادانہ استعمال کیا گیا لیکن ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس صاحب کی کوشش سے فساد جلد ہی فرو ہو گیا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ ایک متنازعہ زمین ...

... مسلمان بھی پہنچ گئے۔ اور باہم گالی گلوچ کے بعد جھگڑا شروع ہو گیا لیکن پولیس کی بر وقت مداخلت سے معاملہ رک گیا۔ یہ خبر آن کی آن میں شہر میں پھیل گئی۔ اور اس وقت تمام دکانیں بند ہو گئیں۔ پولیس معاملہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔

حکومت بلغاریہ کا وحشیانہ سلوک

مسجدوں کو جبراً گرجا بنا دیا

استنبول ۱۲ اکتوبر۔ ترکی اخبارات کو خبر رساں ایجنسی سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بلغاریہ کی حکومت نے دو مسجدوں کو گرجا گھروں میں منتقل کر دیا جب بلغاریہ کی ترکی آبادی نے احتجاج کیا حکومت نے بہت سے مظاہرہ کرنے والوں کو گولی سے اڑا دیا اور سینکڑوں ترکوں کو جیل میں ٹھونس دیا ہے ستر کے قریب ترک نوجوان اپنی جانیں بچا کر ترکی سرحد میں داخل ہوئے۔ حکومت ترکیہ نے ان کو مکانات بہم پہنچانے کا وعدہ کیا ہے۔

بادشاہ اور ملکہ کے قتل کی سازش

بلغاریہ میں بغاوت کے آثار

صوفیہ ۱۲ اکتوبر۔ بادشاہ بورس اور ملکہ جیوانا وزرائے سلطنت چالیس افراد سے سوفیہ کو قتل کرنے کی ایک سازش کا انکشاف ہوا ہے ... سازش حکومت کا تختہ الٹنے کے ارادے سے کی گئی تھی ...

قومی و مذہبی اداروں کے موجودہ نظام کی شرعی حیثیت

مجلس شوریٰ کا انتخاب، عہدہ داروں کا تقرر اور انکی ذمہ داریاں

دور حاضر کے چند اہم ترین معاملات پر علمائے کرام کا فتویٰ

(گذشتہ سے پیوستہ)

اعلیٰ حضرت حضور نظام کی سالگرہ کا جشن مسعود

نواب اعظم جاہ بہادر کی جانب سے سپاسنامہ اور اس کا جواب

شہزادہ والاشان نواب اعظم جاہ بہادر سپہ سالار افواج سرکار عالی نے فوج کی جانب سے انگریزی میں جو سپاسنامہ ظل سبحانی کے ملاحظہ اقدس میں سالگرہ ہمایونی کے موقع پر پیش کرنے کی سعادت حاصل کی اس کا ترجمہ عوام کی اطلاع کی غرض سے شائع کیا جاتا ہے۔

یور اگزالٹڈ ہائینس!

ظل سبحانی کی سالگرہ مبارک پر فدوی بحیثیت سپہ سالار یہ عرض کرنے کی عزت حاصل کرتا ہے کہ بندگان اقدس اپنی فوج کے ...

شربت اکسیر

جریان

نیم کیس کا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا

(دہلی) دواخانہ یونانی

مسلمانان ہندوستان سے اپیل

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ کیلئے فوری امداد کی ضرورت

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ سینتالیس سال سے قائم ہے اور بہت ہی تھوڑے خرچ میں متوسط اور کم استطاعت مسلمان بچوں کو اچھی تعلیم و تربیت دینے کی وجہ سے ملک میں کافی شہرت حاصل کر چکا ہے۔ ہزاروں مسلمان یہاں سے تعلیم پانے کے بعد زندگی کے ہر شعبہ میں ممتاز حیثیت حاصل کر چکے ہیں اور کر رہے ہیں چونکہ تعلیم کی ضرورت زیادہ بڑھ رہی ہے۔ اور اسی کے ساتھ مسلمان کا افلاس بھی روز افزوں ترقی کر رہا ہے اس لئے مسلمانوں کی کثیر تعداد مصارف تعلیم کی زیادتی کو برداشت کرنے کے ناقابل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کئی سال سے مسلمانوں کا عام اصرار ہے کہ اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ کو جلد تر کم از کم انٹرمیڈیٹ کالج بنا دیا جائے ...

(بقیہ صفحہ ۶)

الفاظ چلتے ہیں یا ......

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

بچوں کی اکسیر دوا

بال جیون گھٹی رجسٹرڈ

دینی بکڈپو کی نایاب کتابیں

قلم ہم لیں

خضاب

حب زرین رجسٹرڈ

ایک صدروپیہ انعام

اعجاز نوشیہ

سکریٹری اینگلو انڈین کلب

وینس کی ہر دلعزیزی

بس مردمی

کلزانہ

تمہاری بیوی کو تندرست و توانا بنا دیگی

کیا تمہاری بیوی کو بھی درد وغیرہ زنانہ امراض کی شکایت ہے جو ایام کی بے قاعدگی کے باعث پیدا ہوتی ہیں؟ ان تمام مشکلات پر غالب آنے کیلئے کلزانہ جو ایک مجرب غذا ہے اس کا ایک ڈبہ خرید کر بیوی کی مدد کرو۔ کلزانہ میں تمام عناصر موجود ہیں جو خون کو تقویت پہنچاتے اور نبض کی طاقت کو آہستہ آہستہ بڑھاتے ہیں ان تمام چیزوں کو تندرست اثر کرتے ہیں۔

ایک عورت جو کلزانہ کے استعمال سے پہلے تکالیف اٹھا چکی ہے لکھتی ہے کہ "کلزانہ کو آخر کار میں نے تمام امراض کیلئے تمام دواؤں کا سرتاج پایا ہے جو قدرت کا ایک زبردست عطیہ ہے کلزانہ عورتوں کی زندگی کیلئے ریڑھ کی ہڈی ہے۔"

بہتر تندرستی کے بعد آپ کی بیوی اور ماں ہونے کی حیثیت سے اپنے فرائض انجام دینے کے قابل ہو سکتی ہے۔

آج ہی سے اپنی بیوی کو کلزانہ کا استعمال شروع کرا دیجئے۔ کلزانہ تمام شکایات کو دور کر کے عورت کو بہتر طاقت اور عمدہ صحت کا حقدار بنا دیتی ہے۔ ہر دوا کاندار اور دوا فروش کی دوکان پر ملتی ہے۔

Kalzana

تندرستی کیلئے ایک مجرب غذا ہے

کلزانہ میں کوئی ایسا جز نہیں جو کسی مذہب کے خلاف ہو

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۴ رجب المرجب ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۱۳ اکتوبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۶

جمعیۃ اقوام کی اسمبلی میں اٹلی کے خلاف تعزیرات پر غور

فرانس اور برطانیہ کے درمیان تفصیلات کے متعلق اختلاف

حبش کا دارالحکومت تاریک ہوگیا

اٹلی نے حبشیوں کو ہمیشہ کیلئے فنا کردینے کا تہیہ کرلیا ہے

جبش کی جارحانہ کارروائی کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دینا چاہتا ہے۔ ... اٹلی اپنی فوجی سرگرمیاں تمام موسموں پر جاری رکھے گا۔

برطانیہ اور فرانس کا اختلاف

جینیوا سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ تعزیری کارروائی کے متعلق برطانیہ اور فرانس میں اختلاف ہوگیا ہے۔ ... برطانیہ کا یہی خیال ہے کہ اقتصادی تعزیرات مجموعی حیثیت سے ایک ساتھ نافذ کردی جائیں۔

برطانیہ کے طرزِ عمل میں کمزوری نہیں ہے

مسولینی گفتگو کیلئے آمادہ ہے

جمعیۃ اقوام کی اسمبلی کا اجلاس

اطالوی حکومت کا احتجاج

ادیس ابابا میں احتیاطی تدابیر

محاذ جنگ پر تعطل کے آثار

خبروں پر سنسر قائم کیا گیا ہے

امریکہ کے دو ہوائی جہاز حبش کیلئے

حبشیوں کو ختم کردینے کا فیصلہ

ہندوستان سے فوجوں کی روانگی

بمبئی میں جہازوں کا اجتماع

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار مہاراجہ پٹیالہ کے نام

ایک نہایت روشن اور نیلگوں شہاب ثاقب

نئی دہلی ۹ اکتوبر

رہتک میں ہندو مسلم فساد ہوگیا

ایک آدمی مارا گیا اور متعدد زخمی ہوئے

مسجد کے سامنے نماز کے وقت باجا بجانے پر اصرار

رہتک ۹ اکتوبر

ملازمین کسٹم کو دھوکہ دینے کا الزام

پانچ روز کی تلاشی کے بعد تیرہ ہزار روپیہ کی کمی کا انکشاف

دہلی ۹ اکتوبر

دہلی کی عدالت سے مسٹر یوسف احمد لالہ جی کی برأت

ملزم کے خلاف مقدمہ ثابت نہیں ہوا

میرٹھ میں فرقہ وارانہ فساد ہوتے ہوتے رہ گیا

ایک مقبرہ کی زمین مکان کے نیچے دبالی گئی

میرٹھ ۹ اکتوبر

پیام تعلیم — منیجر پیام تعلیم قرول باغ دہلی

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

قرآن مجید و حمائل شریف وغیرہ

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

دو ترجموں والا مجموعہ قرآن مجید

قرآن مجید نورانی معرا

حمائل شریف مترجم مع خلاصہ تفسیر

پارہ سوم قرآن مجید مع حاشیہ

مذہبی کتابیں

صحیح بخاری

ترجمان القرآن

الجمال والکمال

تقریر دلپذیر

جنتی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

پاک زندگی

فتاویٰ اشرفیہ

اربعین

معارف الاسلام

خاموش تبلیغ

تاریخی کتابیں

اشاعت اسلام

بلاغ مبین

حالات انبیاء

تاریخ المشاہیر

اصحاب بدر

علمائے سلف

تذکرۃ الصالحات

خواتین اندلس

اسلامی عقائد و احکام اور اسلامی تاریخ

حیات حافظ خاں

اختر اور ضیغم

تبلیغی افسانے

ازبلا

ساوتری

خاموش تبلیغ

اوراد و وظائف

طب حالی

اربعین

ترکۃ العلماء

رسول کی دعائیں

دعائے قبول

احسن الوظائف

سیاسی و اقتصادی کتابیں

سیاسیات ہند

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

سکہ اور شرح تبادلہ

ریاست

مالیات عامہ

بچوں کیلئے کتابیں

تعلیم الاسلام

بچوں کا تحفہ

عورتوں کیلئے کتابیں

خانہ داری

خواتین اندلس

علامہ راشد الخیری کی تصنیفات

طبی کتابیں

ضیاء الحکمت

دستور العلاج

ان تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ حسب ذیل ہے

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان۔ بازار بلیماران۔ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۱۴ رجب المرجب ۱۳۵۴ ہجری

مسلمانوں کے تجارتی مفاد اور باہمی اتحاد کیلئے خطرۂ عظیم

پیر جماعت علی شاہ صاحب کی افسوسناک سرگرمیاں

پیر جماعت علی شاہ صاحب کو راولپنڈی کانفرنس میں مسجد شہید گنج کی واگزاری کے لئے ڈکٹیٹر منتخب کیا گیا تھا اور اس امر کا اعلان کیا گیا تھا کہ پیر صاحب مسلمانوں کے باہمی اتحاد اور مشورہ سے واگزاری مسجد کے متعلق ایک موثر پروگرام کا اعلان کریں گے اور مجلس اتحاد ملت کے ماتحت اس تحریک کو مسلمانان ہند کے پورے اتفاق اور جوش و خروش کے ...

مسلمانوں کی تکفیر

تجارتی بائیکاٹ کی تحریک

اعلانات اور تقریریں

شذرات

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ کی اپیل

سرحدی جنگ

انعکاس آئینہ

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

مسجد شہید گنج کی واگزاری کیلئے دیوانی اور فوجداری مقدمات

لاہور میں ایک مرکزی کمیٹی کا قیام

مسلمانان ہند سے امداد و اعانت کی اپیل

سر میرزا ظفر علی خاں سابق جج ہائیکورٹ لاہور کے سامنے پیش کیا۔ ان سب دوستوں نے ڈاکٹر صاحب کی رائے سے اتفاق کرتے ہوئے اس سلسلہ میں جلد از جلد کارروائی کرنے کا مشورہ دیا۔ امیر ملت حضرت پیر سید جماعت علی شاہ صاحب و نائب امیر ملت حضرت مولانا محمد اسحاق مانسہروی نے بھی ان کی محنت کی داد دی اور اس قانونی چارہ جوئی کو ان کے سپرد کرتے ہوئے مسلمانوں کو اس ...

مسجد شہید گنج کی شہادت مسلمانوں کے لئے جس زہرہ گداز ہیجان کا موجب ہوئی ہے وہ عیاں راچہ بیان کا مصداق ہے۔ اس وقت ہر کلمہ گو مسجد شہید گنج کی واگزاری کے لئے بیقرار ہے اور اس واقعہ ہائلہ کی وجہ سے ہندوستان کے تمام مسلمان مضطرب نظر آتے ہیں۔ جب سکھوں نے مسجد شہید گنج کو بیوست خاک کرنے کا کام شروع کیا تو اولاً مسلم اکابر نے اس معاملہ کو باہمی سمجھوتہ سے حل کرنے کی ...

وقت کا اہم ترین مسئلہ

قانونی چارہ جوئی کا مسئلہ

مسجد شہید گنج لیگ ڈیفنس کمیٹی

مسلسل افسانہ

طوفان حوادث

(۱۶)

دسواں باب

قرآن حکیم اور شریعت مقدسہ میں جھوٹے صوفیوں کی تاویل و تحریف

وحدۃ الوجود اور وحدۃ الشہود کے گمراہ کن عقیدے

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۲۶)

ایک اور مشہور حدیث قدسی

ابی الدرداء کی ایک اور روایت میں ہے۔ میں اللہ ہوں میں تمام بادشاہوں کا مالک ہوں۔ تمام بادشاہوں کے قلوب میرے ہاتھ میں ہیں۔ جب بندے میری اطاعت کرتے ہیں تو میں اُن کے بادشاہوں کے قلوب اُن پر مہربان کر دیتا ہوں ...

حضرت نے اُن تمام کاملوں کی توجیہ بیان کی اور جب توجیہ بیان کر چکے تو آخر میں ایک مختصر فقرہ یا دو فقرہ کہا ہے ... اب تک جو کچھ کہا ہے اُس کا خلاصہ ہے حضرت مختصر فرماتے ہیں۔ وما فعلتہ عن امری۔ اے موسیٰ میں نے جو کچھ کیا ہے وہ ...

کیوں نہیں رہ سکتے۔ یہ لوگ اتنی بات نہیں سمجھتے کہ عبادت جس کام کیلئے کی جاتی ہے جب وہ چیز حاصل ہو جائے تو پھر عبادت کی ضرورت کیا ہے بلکہ وقت کو ضائع کرنا ہے۔ اس جاہل نے ایک خوش کن مثال بھی سنائی کہ دیکھو یہ حیدرآباد جاتا ہے۔ اور حیدرآباد پہنچنے کا ذریعہ ریل ہے۔ اس لئے مجھے ریل میں سوار ہونا ضروری ہے۔ لیکن جب میں حیدرآباد پہنچ جاؤں گا تو پھر ریل میں بیٹھنے کا کیا ہوگا۔ اگر حیدرآباد پہنچ کر میں ریل سے نہ اتروں تو آپ مجھے بے وقوف کہیں گے یا نہیں؟ لوگ ان کی باتیں سن کر فقرہ جانے لگے جب ان کو یہ معلوم ہو گیا کہ یہ لوگ میری تائید کر رہے ہیں تو انہوں نے فرمایا عبادت کا مقصد ہے شہود حقیقت۔ اگر کسی کو شہود حقیقت حاصل ہو جائے تو پھر اس کو عبادت کرنے کی ضرورت نہیں ...

جاہل صوفی اور جاہل پیر

سوتے وقت کی دعاء

حضرت ابویزید رحمۃ اللہ علیہ کا قول

حدیث قدسی کا مطلب

حضرت موسیٰ اور خضر علیہما السلام

اٹلی اور حبش کی جنگ کے مسلسل واقعات

جمعیۃ اقوام نے اٹلی کے خلاف فیصلہ کر دیا

ادووا پر قبضہ کی تصدیق ہو گئی

حبش کے بے سروسامان سپاہیوں کی جرأت و ہمت

ادیس ابابا پر بمباری کا خطرہ

جنگ کے متعلق مصر میں انتظامات

اطالوی باشندوں کو پولیس میں حاضری کا حکم

اٹلی اور برطانیہ کے درمیان کشیدگی

وینس کی ہر دلعزیزی

میدان جنگ میں اٹلی کی افواج

جاپان کا رویہ

حبش سے اطالوی وزیر کا اخراج

حملہ کی ذمہ داری اٹلی پر ہے

لیگ کونسل کا فیصلہ

فرانس و برطانیہ کے داؤ پیچ

کمیٹی کی رپورٹ

گیس کا استعمال

مزدوروں کا جلوس بند کر دیا

امرتسر میں ہندو ڈاکٹروں کی عجیب ذہنیت

مسلمانوں کا ہاتھ لگا ہوا سامان بیچنے سے بھی انکار

باشندگان صوبہ سرحد کا مطالبہ

تلوار رکھنے کی عام اجازت دی جائے

۱۸ اکتوبر کو یوم شمشیر منایا جائے گا

تفصیلی حالات

امرتسر کے ایک تھانیدار کا قتل

بارہ آدمیوں کی گرفتاری

پنجاب کی مجلس مقننہ میں سر فیروز خاں کا مسودہ قانون

مسلمانوں کے قبرستانوں کی حفاظت کے متعلق آئینی تجویز

سرحدی کونسل میں خان عبدالغفار خاں

مولانا ظفر علی خاں

لدھیانہ جیل میں گولیاں چل گئیں

ایک قیدی مارا گیا

مسلمانان کاٹھیاواڑ کا جلسہ عام

ریاست پٹیالہ کے خلاف احتجاج

سلور جوبلی ملتوی کر دی

اعلیٰحضرت حضور نظام کا فرمان

عراق میں ٹرکی کی اندھی تقلید

لاطینی حروف کا مطالبہ

میل کے انتخابات کا نتیجہ

جرمن پارٹیوں کی فتح

ریاست بڑودہ میں ہندو مسلم فساد

انجمن محبان مسجد شہید گنج کا قیام

لاہور میں تحریک کا آغاز

تلوار کی آزادی اور ریاست کشمیر

ایک عیسائی خاتون کا قبول اسلام

امریکہ کا طرز عمل

یہودیوں کی سب سے بڑی کانفرنس

کلکتہ سے ڈیڑھ ہزار میل پر زلزلہ

بچوں کیلئے اردو کی ایک عجیب و غریب کتاب

جنت اور دوزخ

قومی و مذہبی اداروں کے موجودہ نظام کی شرعی حیثیت

مجلس شوریٰ کا انتخاب عہدہ داروں کا تقرر اور ان کی ذمہ داریاں

دور حاضر کے چند اہم ترین معاملات پر علماء کرام کا فتویٰ

(گذشتہ سے پیوستہ)

بعد خلفاء راشدین کی سنت مقدسہ میں دیا ہے کہ خلافت علی منہاج النبوت ہے نبوت کے اختیارات تشریعیہ سے مستفید اور بہرہ (اندوز ہوتی ہے) یہ چیز اور بھی زیادہ واضح ہو جاتی ہے۔

کیا صدیق اکبر کی خلافت کے وقت کوئی خلافت نہ تھا۔ مگر بایں عامہ کا التفات کیا گیا ...

عقلی ترجیح الضعف ممنوع بزوال

ہم تسلیم کرتے ہیں کہ مدار صواب آرا کی کثرت پر نہیں۔ بلکہ قوت دلیل پر ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ ایسے امور میں جن کو صاحب ...

مسجد شہید گنج کی واگزاری کیلئے مقدمات

(بحوالہ الجمعیۃ)

جونی کا کام اپنے ذمہ لیا ہے۔ جس کی پیروی ڈاکٹر محمد عالم صاحب بار ایٹ لاء کے سپرد کی گئی ہے۔ نیز ان کے ساتھ دیگر قانون داں اصحاب کو شمولیت کی دعوت دی جارہی ہے۔

برادران اسلام سے اپیل

چونکہ یہ معاملہ نہایت اہم ہے۔ اس لئے ہم برادران اسلام سے اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل امور کے متعلق خاص طور پر اپیل کرتے ہیں ...

کے جوش و ہیجان کے لحاظ سے بضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس کا چندہ ہر طبقہ اور ہر غریب مسلمان کو یکساں طور پر شامل ہونے کا موقع دیا جائے اسلئے بضروری خیال کیا گیا ہے کہ مقدمہ کے مصارف ایک فرد واحد یا چند مخصوص افراد سے لینے کی بجائے تمام ... اپیل کی جائے ہم امید کرتے ہیں کہ مسلمان اس چندہ میں فراخدلی سے حصہ لے کر اس کثیر رقم کی فراہمی میں امداد کریں گے جو اس مقدمہ پر خرچ ہونی لازمی ہے۔

چندے کا باقاعدہ حساب

پبلک کو اس امر کا یقین دلایا جاتا ہے کہ جو چندہ اس سلسلہ میں وصول ہوگا اس کا باقاعدہ حساب رکھا جائے گا ...

ریاست پٹیالہ میں مولوی حبیب الرحمن مسلم پر شرمناک مظالم

ایک لڑکے کا جبراً اغوا اور پولیس کی امداد

(از حافظ عبد الرحیم صاحب جالندھری مقیم پٹیالہ)

بتاریخ ۱۰ جنوری ۱۹۳۵ء پٹیالہ پولیس کے ایک مقامی سکھ سب انسپکٹر سردار تارا سنگھ نے مذہبی تعصب اور ذاتی تعلقات کی بنا پر بعض پولیس افسری کے زعم میں آکر مولوی حبیب الرحمن مسلم کو گرفتار کر کے ۲۴ گھنٹے سے زیادہ حبس بیجا میں رکھا اور مولوی صاحب کے صاحبزادے عزیز الرحمن نابالغ کو جبراً چھین کر سردار ... سنگھ ... کے حوالے کر دیا ...

مولوی صاحب اور ان کے لڑکے کا تعاقب کیا اور سردار تارا سنگھ کوتوال کو اطلاع کر دی وہ بھی چند پولیس کانسٹیبلوں کے ساتھ مسلح ہو کر روانہ ہوئے اور راجپورہ کے قریب جا کر مولوی صاحب سے ان کا بچہ چھین لیا گیا۔ علاوہ ازیں مولوی صاحب کے گلے میں کپڑے کا پھندا ڈال کر کھینچا گیا ...

صرف دو گھنٹہ میں نامرد سے مرد

اگر بالکل کمزور آدمی صرف دو گھنٹہ میں طاقتور ہو کر آرام سے زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہماری جرمن سائنس کے اصولوں سے تیار کردہ طاقت کی جرمن گولیاں نمبر ۲۰ استعمال کریں جسم میں فوراً طاقت آجائے گی قیمت فی شیشی صرف دو روپے علاوہ محصول ڈاک۔ غلط ثابت ہو تو قیمت واپس ہوگی۔

نوٹ۔ جلدی منگوالیں۔ ورنہ یہ موقع بار بار ہاتھ نہ آئے گا!

ملنے کا پتہ۔ منیجر جرمن کمرشل ایجنسی (۲۲) پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

وہ کتابیں جن کو پڑھنے اور پڑھ کر محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے

طب روحانی — دعائے مقبول — رسول کی دعائیں — احسن الوظائف — ضیاء الحکمت — دستور العمل طلبا — فتاویٰ اشرفیہ

ملنے کا پتہ۔ الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

امساک کی گولیاں

الجمعیۃ

خاتون نمبر

دینی بکڈپو کی نایاب کتابیں

الفاظ چاہتے ہیں یا......

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

قرص جریان

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

صرف دو روپیہ پندرہ آنہ میں سات گھڑیاں

ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس۔ دو عدد دستی پاکٹ واچ۔ چار عدد دستی رسٹ واچ

منیجر جرمن کمرشل ایجنسی پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

بچوں کی اکسیر دوا

بال جیون گھٹی

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ہسٹریا سائیڈ

فیشن ایبل کٹ پیس کے سپیشل بنڈل

GODLY Co (A) Karachi

قلم آم ۔ لیچی

خضاب چھوڑ دو

ارکان اسلام

جو چاہو گے مل جائے گا

منیجر جرمن کمرشل ایجنسی پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ایڈیٹر: جلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۶ | دہلی یوم چہار شنبہ ۱۷ رجب المرجب ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۱۶ اکتوبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۷

اٹلی کی افواج کیلئے پیشقدمی آسان نہیں رہی

حبشیوں نے اپنی مدافعت کیلئے مورچے قائم کرلئے

اطالوی مال کی برآمد پر پابندیاں عائد کرنے پر غور

حبش کی حکومت نے اٹلی کے سفیر کو قید کرلیا

لندن ۱۴ اکتوبر۔ اطالوی ذرائع سے خبروں کا فقدان اور حبش میں اطالوی فوجوں کی پیش قدمی میں سست رفتاری جنیوا کے اندر اس امر کی دلیل بھی جاری ہے کہ اٹلی کی فوجوں پر کوئی مصیبت ضرور آئی ہے اور حبش کی مدافعتی تدابیر اس سے زیادہ کامیاب ہوئی ہیں جیسے کہ اندازہ امید تھی۔

حبشیوں نے مدافعت کا انتظام کرلیا

ایک زبردست خونریز لڑائی کی توقع

شمالی محاذ جنگ پر اٹلی کی افواج

اٹلی کے مال خریدنے پر پابندی

اطالوی سفیر حکومت حبش کی قید میں

ایک مسجد کی دیوار منہدم کردی گئی

مسلمانوں میں زبردست اشتعال و ہیجان

مسجد کے باہر پبلک کا اجتماع اور پرجوش مظاہرہ

دہلی ۱۵ اکتوبر۔ کوچہ پنڈت کے قریب ایک مسجد کے متولی نے مسجد کی دیوار کو محض اپنے ذاتی مفاد کیلئے گروا دیا جس سے مسلمانوں کے اندر شدید اشتعال و اضطراب پیدا ہوگیا ہے اور صبح سے ایک زبردست مجمع مسجد کے باہر سڑک پر جمع ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ متولی مسجد نے عرصہ چھ سات ماہ کا ہوا کہ چند دکانیں لب سڑک مسجد سے ملحق ایک دیوار کھڑی کرکے اپنی بنالی تھیں۔ اسکے بعد مسجد کی اس زمین پر جہاں مسجد کا غسل خانہ بھی تھا ایک ...

آج صبح جب یہ خبر عام طور پر مشہور ہوئی تو مسلمانوں میں اس بات پر سخت ہیجان پیدا ہوگیا اور وہ مسجد کے ارد گرد جمع ہوگئے اور وہ عمارت جو متولی نے کچھ عرصہ پہلے تعمیر کی تھی اور جسے مسجد ہی کی زمین پر بتایا جاتا ہے پبلک نے اس کا ایک حصہ گرادیا اور بیت الخلاء بھی منہدم کردیا۔ جس وقت ہم یہ سطور لکھ رہے ہیں مسلمانوں میں اس واقعہ سے متولی کے خلاف سخت غم و غصہ کے آثار پائے جاتے ہیں اور پبلک کا اجتماع بدستور مسجد پر ہے۔

امید کی جاتی ہے کہ متولی مسجد جنکے خلاف مسلمانوں میں اسقدر ہیجان پھیلا ہوا ہے جلد تلافی مافات کی طرف توجہ کرینگے اور مسجد کو اپنی اصلی حالت پر فوراً تعمیر کرادینگے۔ اور جو واجبی شکایات ہیں انکو ہمیشہ کیلئے رفع کردیا جائیگا۔

بمبئی میں عظیم الشان جلسہ

حبشیوں کے ساتھ اظہار ہمدردی

طبی امداد اور سامان جنگ کیلئے اپیل

بمبئی ۱۰ اکتوبر۔ ...

ایک ہندو عورت کا قبول اسلام

سابق شوہر سے خطرہ اور پولیس میں رپورٹ

جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کا سالانہ اجلاس

مجلس استقبالیہ نے اپنا کام شروع کردیا

جمعیۃ علمائے صوبہ دہلی کے مجوزہ سالانہ اجلاس کی تیاریاں شروع ہوگئی ہیں چنانچہ کل ہفتہ کی شام کو بلیماران میں صوبہ کی جمعیۃ کے دفتر میں مقامی علماء اور سر برآوردہ مسلمان تاجروں کا ایک جلسہ بدیں غرض منعقد ہوا کہ اجلاس کے انتظامات پر غور کیا جائے۔ جلسہ میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، مولانا احمد سعید صاحب، مولانا نور الدین صاحب، مولانا سلطان محمود صاحب، مولانا عظمت اللہ صاحب، مولانا عبد الماجد صاحب، مولانا محمد صدیق صاحب، مولانا سعید احمد صاحب، مولانا محمد رفیع صاحب، مولانا محمد سجاد صاحب، مسٹر ہلال احمد صاحب زبیری ایڈیٹر الجمعیۃ، سید محمد جعفری صاحب ایڈیٹر ملت، مولانا محمد رفیع صاحب، محمد عارفین صاحب، عبد الستار صاحب، محمد دین صاحب، حاجی فضل الدین صاحب، محمد الیاس صاحب، الہ آباد صاحب، محمد شفیق صاحب، حافظ شفیق الدین صاحب، حاجی رفیع الدین صاحب، محمد احمد صاحب، محمد سلیمان صاحب نے شرکت فرمائی۔ مولانا احمد سعید صاحب کی تحریک اور مولانا سلطان محمود صاحب کی تائید سے حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صاحب جلسہ کے صدر منتخب ہوئے۔ مولانا عبد الماجد صاحب نے گزشتہ جلسہ کی کارروائی پڑھکر سنائی اس کے بعد تجویز ہوا کہ دو سب کمیٹیاں ایک پروپیگنڈا کمیٹی اور ایک سرمایہ کمیٹی بنادی جائے ...

پروپیگنڈا کمیٹی

سرمایہ کمیٹی

جامع مسجد دہلی میں ایک ہنگامہ کی کوشش

پیر جماعت علی شاہ پر اعتماد کی تجویز کا حشر

گزشتہ جمعہ کو جامع مسجد دہلی میں بعض غیر ذمہ دار لوگوں کی طرف سے پیر جماعت علی شاہ پر اظہار اعتماد کی تجویز منظور کرانے کی ناکام کوشش کی گئی ...

الجمعیۃ بکڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

قرآن مجید و حمائل شریف وغیرہ

پانچ ترجموں والا قرآن شریف — دنیا میں یہ پہلا قرآن شریف ہے جو پانچ ترجموں کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب، حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی، حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کے تراجم یکجا جمع کئے گئے ہیں۔ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر ...

پارہ سورۂ قرآن ...

دعائے گنج العرش ...

سورۂ یسین مترجم ...

مذہبی کتابیں

صحیح بخاری — مجتبائی پریس کی مطبوعہ بخاری شریف جو سفید اور چکنے کاغذ پر ہے اور جس کے نسخے آج کل مفقود ہو رہے ہیں اس کی چند جلدیں ہمارے بکڈپو میں باقی ہیں۔ ... قیمت فی جلد ... علاوہ محصول ڈاک

ترجمان القرآن — حضرت مولانا ابو الکلام آزاد نے قرآن حکیم کے مطالب اردو زبان میں اپنے خاص انداز تحریر کے ساتھ قلمبند فرمائے ہیں اور ...

اجمال الکمال

تفسیر

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

پاک زندگی

فتاویٰ اشرفیہ

اربعین

معارف الاسلام

خاموش تبلیغ — ... قیمت ۱۲ ...

تاریخی کتابیں

اشاعت اسلام — "دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا" اس موضوع پر ... صفحات ...

بلاغ مبین — ... ان تمام خطوط ...

تاریخ المشاہیر

اصحاب بدر

علمائے سلف

تذکرۃ العلماء

تذکرۃ الصلحاء

خواتین اندلس

اسلامی عقائد و احکام

اسلامی تاریخ

جیات حافظ خان

اختر اور ضمیمہ

تبلیغی افسانے

ازبلا — ...

ساوتری

حالات تبلیغ

سکندر شاہ تبادل

بچوں کا تحفہ

اوراد و وظائف

طب نبوی

اربعین

رسول کی دعائیں

دعائے قبول

احسن الوظائف

سیاسی و اقتصادی کتابیں

سیاسیات ہند — ...

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ — ...

بچوں کیلئے کتابیں

تعلیم الاسلام

عورتوں کیلئے کتابیں

خانہ داری

خواتین اندلس

علامہ راشد الخیری کی تصنیفات

طبی کتابیں

ضیاء الحکمت

دستور العمل اطباء — ...

ان کتابوں کے علاوہ اور بھی تمام علوم و فنون کی کتابیں اور مشہور مصنفین کے دلچسپ افسانے ہمارے بکڈپو سے مل سکتے ہیں اور

آرڈر بھیجنے والوں کو اپنا تمام خط و کتابت خوشخط اور صاف لکھنا چاہیے اور پتہ میں خاص احتیاط کرنی چاہیے۔

ان تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ حسب ذیل ہے

الجمعیۃ بکڈپو۔ گلی قاسم جان۔ بازار بلیماران۔ دہلی

اس فہرست میں تمام قیمتیں علاوہ محصول ڈاک دی گئی ہیں۔ اس لئے محصول ڈاک ان کے علاوہ لگایا جائیگا۔

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ، ۱۷ رجب المرجب ۱۳۵۴ھ

ریاست دھار کے جدید اعلان نے معاملہ صاف کر دیا

ایک عظیم الشان تاریخی جامع مسجد پر حکومت کا قبضہ

آج کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ ہم ریاست دھار کے دربار گزٹ کا وہ تازہ اعلان شائع کر رہے ہیں جو سکرٹری دربار در دیوان ریاست کے دستخطوں سے شائع ہوا ہے ... ہم نے اس اعلان کو نہایت غور سے پڑھا ہے ... اس اعلان کے ذریعہ نہ صرف مسلمانان دھار بلکہ تمام ہندوستان کے مسلمانوں کو یہ چیلنج دیا ...

"اُن محفوظ عمارات کی دیوار یا کسی حصہ پر کھڑا ... اندر یا احاطہ میں مقیم ہونا، یا اس کے پاس ہیئت دفنانا، یا دیگر طرح نقصان کرنے کی سخت ممانعت ہے اور بصورت خلاف ورزی ایسے اشخاص مستوجب سزا کے ہوں گے۔"

... بالخصوص جامع مسجد کی حیثیت کے متعلق کوئی شبہ نہیں ہے ... کو اس طرح محکمۂ آثار قدیمہ یا پی۔ ڈبلو۔ ڈی کے سپرد کر دینے کے متعلق آخر دم تک جد و جہد کرنی چاہئے۔ اس کے بعد یہ صورت بھی ممکن ہے ... ضرورت ہے۔

شذرات

مسودۂ قانون تحفظ مقابر

پنجاب کی مجلس مقننہ میں پیش کرنے کی غرض سے سر فیروز خاں نون نے جو مسودۂ قانون تحفظ مقابر کے لئے مرتب کیا ہے اس کی دفعات کا خلاصہ الجمعیۃ کی گزشتہ اشاعت میں درج کیا جا چکا ہے۔ یہ مسودۂ قانون آج کل حکومت پنجاب کے سرکاری اراکین کے زیر غور ... رکھنا چاہئے تھا کہ جو مسودہ مرتب کیا جائے وہ صحیح اصول پر مرتب کیا جائے۔ مسودۂ زیر بحث میں تمام مقابر کی تعیین و تحدید اور حفاظت و نگرانی کا کام مقامی مجالس کی سپرد کیا گیا ہے جن کے اراکین کو حکومت نامزد کرے گی اور جب چاہے گی انہیں معزول کر دے گی۔ عزل و نصب کے یہ اختیارات اس حد تک غیر محدود ہوں گے کہ اگر کسی مسئلہ میں حکومت کی رائے سے کوئی ...

ریاست پٹیالہ میں ظلم

... ریاست پٹیالہ ... سکھوں کی جانب سے ... مسلمان ... ریاست ...

پیر جماعت علی شاہ نے شہید گنج کانفرنس کے فیصلوں کے خلاف پالیسی اختیار کی

مسجد شہید گنج کی واگزاری کے مسئلہ سے گریز اور باہمی کشمکش کی تلقین

مشاورتی بورڈ کا کوئی جلسہ آج تک منعقد نہیں ہوا

راولپنڈی کانفرنس کی مجلس استقبالیہ کے نائب صدر کا بیان

راولپنڈی ۱۷ اکتوبر۔ پنجاب کے تین سربرآوردہ مسلم رہنماؤں نے جو گزشتہ شہید گنج کانفرنس میں شریک تھے جس نے پیر جماعت علی شاہ کو ڈکٹیٹر منتخب کیا پیر صاحب کی اس پالیسی کے خلاف ... نے مسجد کا اصل مسئلہ ...

کوئی بحث نہیں ہوئی تھی اور نہ کانفرنس میں اس مسئلہ پر کوئی قرارداد پیش یا منظور ہوئی تھی ... راولپنڈی کانفرنس میں ... اقتصادی بائیکاٹ ... پیر جماعت علی شاہ صاحب کی ذات پر ...

اقتصادی بائیکاٹ کی مہم شروع کر دی اور اس طرح اصل مقصد کو ... راجہ صاحب نے اس سلسلہ میں ... کی سرگرمی کے خلاف ... کانفرنس میں کئے گئے ہیں۔ ... آخر میں راجہ صاحب نے اس امر پر زور دیا کہ مسلمانوں کو ... اقتصادی بائیکاٹ ...

(ایسوسی ایٹڈ پریس)

دار العلوم کے مسائل انتظامیہ میں اختلاف اجتہادی

حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا سرپرستی دار العلوم سے استعفا

بسم اللہ الرحمن الرحیم — انما المؤمنون اخوۃ فاصلحوا بین اخویکم — الآیۃ

حامداً و مصلیاً — احقر اشرف علی ... مسائل انتظامیہ میں ... اختلاف اجتہادی ... دار العلوم ...

... (ایڈیٹر الجمعیۃ)

اطلاع و استدعا

(از حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی ...)

در حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں ... دار العلوم دیوبند ...

"دین مرزا" اور اسلام

(از حضرت مولانا ابو القاسم محمد حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی)

اس جیسویں صدی میں جو کہ ہند سب جدید کی دلدادہ ہے ... "سوسائٹی" کی ... زندگی کی بے شمار پابندیوں کے باوجود ... "آزادی" کا ایک دل خوش کن لفظ ...

جا پہنچے بلکہ ہمارا مسلک حقیقت ... قرآن عزیز کی آیات اور صحیح احادیث کے بیان کردہ اصول ... اور ان کے بالمقابل قادیانی مذہب کی تعلیم ...

توحید — قرآن عزیز — قول مرزا

دعوئی خالقیت

خالق سماوات و ارض — الانسان کا خالق

(باقی آئندہ)

(بقیہ صفحہ ۱۲ کالم ۳ میں ملاحظہ فرمائیے)

دنیا کے تمام انسان صرف اللہ رب العزت کے بندے ہیں اور وہی ان کو بخشنے والا ہے

انبیاء علیہم السلام کی متفقہ تعلیمات کا خلاصہ

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۲۷)

ایک جاہل پیر کا واقعہ

ایک اور اسی قسم کے صوفی صاحب جو بہت باقاعدہ پیر تھے گوجرانوالہ کے اسٹیشن پر مل گئے۔ ان کے ہمراہ بھی جاہل مریدوں کا ایک غول تھا۔ یہ اجمیر شریف جانے کے لئے دہلی آرہے تھے ان کی زبان اگرچہ پنجابی تھی لیکن شہری پنجابی تھی جو آسانی سمجھ میں آسکتی ...

فتای وفتاتی فلا یقل العبد ربی ولکن لیقل سیدی و مولای — نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی شخص اپنے لونڈی غلاموں کو عبدی اور امتی کہہ کر نہ پکارے تم سب اللہ تعالیٰ کے عبد ہو اور تمہاری تمام عورتیں اللہ تعالیٰ کی لونڈیاں ہیں ...

سیدنا ابراہیم و عیسیٰ کے متعلق ایک نکتہ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

لا یقولن احدکم عبدی وامتی کلکم عبید اللہ وکل نسائکم اماء اللہ ولکن لیقل غلامی وجاریتی و فتای وفتاتی

(سلسلہ صفحہ ۹ کا کالم)

مملکت حیدرآباد کی عام اقتصادی معاشری اور سیاسی ترقیاں

اعلیٰحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کا عہد مسعود

سال آئندہ کا میزانیہ اور عام حالات پر تبصرہ

حکومت حیدرآباد نے حسب ذیل کیفیت بغرض اشاعت جرائد کے نام جاری کیا ہے:—

ابتدائی موازنہ ۱۳۴۵ف میں آمدنی کا اندازہ (۵۰ء۰۵) لاکھ اور مصارف آزآمدنی سنہ مذکور کا (۹۴ء۷۸۰) لاکھ کیا گیا تھا لیکن آخری حسابات سنہ مذکور سے ظاہر ہے کہ حقیقی آمدنی (۷۹۱ء۱۸) لاکھ اور مصارف (۶۷۶ء۲۲) لاکھ رہے جس کی وجہ ...

سا کہیں قدر بلند ہے۔ باوجود یکہ مغرب میں جو عجیب آثار نمایاں ہیں۔ اس کی وجہ سے تمسکات سرکار عالی کی قیمت گھٹ گئی ہے لیکن جدید قرضہ سرکار عالی کے ایک سو کے حصہ کی قیمت (۱۰۱ء۲) ہو گئی ہے ... بچت ...

آئندہ سال کا تخمینہ

مصارف سرمایہ

(باقی صفحہ ۷ پر ملاحظہ فرمائیے)

شربت اکسیر — رجسٹرڈ

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

سنئے جناب! یہ شربت اکسیر جس کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے اس کا نسخہ مجھے ایک کہنہ مشق امریکن ڈاکٹر سے ملا ہے اور شربت اکسیر کا اشتہار دینے سے قبل صدہا مریضوں پر جب مجھے کامل اطمینان ہو گیا تو یہ اشتہار آپ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اگر میری تحریر کو خوشہ سمجھیں تو ایک شیشی شربت اکسیر منگا کر ضرور استعمال فرماویں۔ میری تحریر کی صداقت کا یقین فوراً ہو جاوے گا۔

جریان۔ جو نامردی اور ضعف باہ کا پیش خیمہ ہے کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو شربت اکسیر کے استعمال سے جڑ سے جاتا رہتا ہے ... ان سب مہلک امراض کے لئے شربت اکسیر نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے ... ایک ہفتہ کے بعد دوگنی غذا نوش کرنے لگیں گے۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ ۳ شیشی کی قیمت دو روپیہ بارہ آنہ

بیس برس کا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا

جناب مولانا عبد الحفیظ صاحب سلہٹ سے تحریر فرماتے ہیں۔ احقر کو ... ۲۰ برس سے جریان وغیرہ کی شکایت تھی مگر بفضلہ آپ کے شربت اکسیر نے اکسیر کا کام کیا ...

ملنے کا پتہ — ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی گھڑی والی کوٹھی ۳۶ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ریاست دھار کے حکام نے پہلا اعلان منسوخ کر کے ایک اور زیادہ خطرناک اعلان شائع کیا ہے

جامع مسجد کو بھوج شالہ بنانے کے منصوبے طشت از بام ہوگئے

جسٹرڈ نمبر 473 No. ۔ دربار گزٹ کی جلد ۸ ہفتہ ۵ اکتوبر ۱۹۳۵ء حصہ اول میں حکم حضور دربار دھار کا حسب ذیل اعلان شائع ہوا ہے۔

بی۔ ایس۔ باپٹ۔ سکریٹری دربار کونسل دھار۔ کے۔ جی۔ نادکارنی۔ دیوان دربار دھار۔

مالیر کوٹلہ میں نماز اور آرتی کے متعلق تحقیقات

مسٹر ڈونلڈسن کی سفارشات منظور کر لی گئیں

شملہ ۸ اکتوبر۔ دربار مالیر کوٹلہ نے حسب ذیل اعلان شائع کیا ہے۔

یونان میں شہنشاہیت کا قیام

کابینہ کے تمام اختیارات پر قبضہ

مارشل لا کا نفاذ

حبش کے سرداروں کی غداری

حبش میں بغاوت

جمعیۃ اقوام کی اسمبلی کا رزولیوشن

اٹلی کے ہاتھ مال فروخت نہ کیا جائے

امریکہ کا فیصلہ

تعزیری کارروائی پر عملدرآمد

برطانیہ نے بڑا تیر مارا

لندن ۱۱ اکتوبر۔ اخبار "ٹائمز" کا نامہ نگار مقیم جنیوا، قطراز ہے کہ برطانیہ نے اٹلی کے خلاف تعزیری تدابیر پر عملدرآمد شروع کر دیا۔

کمیٹی کے ارکین

برطانیہ کی مخالفت

جنیوا میں حبش کے نمائندہ کی تقریر

اٹلی نے جنگ نہیں کی قتل عام کیا ہے

البانیا کا انکار

سونے کا پترا اتار لیا

سنہری مسجد میں چوری

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

حبش و اٹلی کی خونریز جنگ جاری ہے اور جمعیۃ اقوام ابھی تک فیصلے کر رہی ہے

اٹلی کی دیسی فوجوں میں بغاوت پھیل گئی

برطانیہ نے اقتصادی تعزیرات پر عملدرآمد شروع کر دیا

حبش کی فتوحات اور اٹلی کی پیش قدمیاں

مسلسل خبروں کی رفتار اور ان کا خلاصہ

ادووا پر جوابی حملہ

اطالوی فوج کا قتل عام

جنیوا کے فیصلے

تعزیری کارروائی

اٹلی کی زبردست تیاریاں

اٹلی کی افواج میں بغاوت

آپ کا مستقبل

یقیناً تفکرات اور پریشانیوں کی زد سے بچ سکتا ہے

بشرطیکہ آپ ابھی

مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور

میں اپنی زندگی کا بیمہ کرالیں۔ ہندوستان میں یہی

مسلمانوں کی واحد بیمہ کمپنی

ہے جس کے ڈائرکٹروں میں باوقار اور مایہ ناز مسلمان ہستیاں شامل ہیں کمپنی کی بعض اسکیمیں نہایت عمدہ اور مفید ہیں جن میں

شرح چندہ کم اور منافع زیادہ

ہے مسلم انڈیا میں بیمہ کرانا ایک کرشمہ دو کار کے مترادف ہے یعنی اپنے اہل و عیال کی فلاح و بہبود اور اپنی قوم کی معاونت

مزید معلومات { مینجنگ ڈائرکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور / منظور احمد عثمانی بی۔ اے۔ انسپکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ (لاہور) فتحپوری چاندنی چوک دہلی } سے حاصل کریں

طوفان حوادث

(۱۷)

"محض انتظار سے۔ میرا یقین ہے کہ قاتل بھی اب ذرا بیتاب ہو چلا ہے اسی لئے وہ بار بار مجھ پر قاتلانہ حملہ کر رہا ہے۔ میرا تجربہ ہے کہ جب مجرم مایوسی کی حالت میں ہوتا ہے تو وہ ایسی حرکات کر گزرتا ہے جس سے اس کی گرفتاری میں مزید آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔ چنانچہ غلطیوں کا ارتکاب اس نے شروع کر دیا ہے۔ اور بہت جلد وہ اپنی آخری اور شدید ترین غلطی کا بھی مرتکب ہوگا۔ لہذا تھوڑا انتظار اور کیجئے۔"

"یہ توسب ٹھیک ہے لیکن آخر وہ موقعہ کب اور کیسے آئے گا؟"

خریداران الجمعیۃ کا مطالبہ

"طوفان حوادث" کو جلد شائع کر دیا جائے

شیخوپورہ کے سپاہیوں کا فیصلہ

مالیانہ میں معافی کیلئے درخواست

لاہور میں ہیضہ کی وبا

پانچ دن میں نو اموات

پشاور میں زلزلہ

مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کا جلسہ تقسیم اسناد

سرگرجا شنکر باجپائی خطبہ پڑھیں گے

خنجروں اور بیلچوں سے مسلح خاکساری ٹولیاں

مصری جدید برقعہ

آجکل بھی مصر کے شاہی خاندان میں اس برقعہ کا استعمال ہے

بہترین تراش خوش وضع۔ پردہ کا پورا محافظ آج ہی کرتے ہیں کے ٹخنہ تک ناپ روانہ کریں

خاتون اسٹور بازار فتحپوری دہلی

دورِ حاضر کے چند اہم ترین معاملات پر علماء کرام کا فتویٰ

(گذشتہ سے پیوستہ)

اس خلیفہ کی ولایت عامہ کے یہ معنیٰ نہیں کہ وہ مستبد مطلق اور فعال لما یرید ہے بلکہ جیسا کہ پہلے واضح کیا جا چکا ولایت عامہ کا مطلب یہ ہے کہ امور منصوصہ غیر منصوصہ ... قریب قریب حاکم مطلق کی شان رکھتا ہے۔ ... اختلاف فی وجوب عزل من لا یتغیر من اجل العلم والدین ... واجب علی الولاۃ ...

ان امور اللہ یا تطبع ... فی قولہ تعالیٰ وامرھم شوریٰ بینھم یدل علی انا مامورون بھا ... ۳ احکام القرآن۔

ہاں اگر کوئی خلیفہ یا امیر اصول شریعت کے برخلاف خود کو مختار مطلق خیال کر بیٹھے تو جیسے شریعت نے فاسق خلیفہ کے خلاف نفاذ ...

کتبہ

الجواب صحیح ... مدرسہ شاہی مراد آباد

معائنہ مدارس شبینہ دکن

... تحریک مدارس شبینہ کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے بھی ہو سکتا ہے کہ حسب ذیل حضرات اور مشاہیر، نواب صدر یار جنگ بہادر، حضرت مولانا معین الدین صاحب اجمیری، مولانا قطب الدین عبد الوالی، مسٹر ... ایڈیٹر اخبار الجمعیۃ دہلی ... نواب ذوالقدر جنگ بہادر، نواب فخر یار جنگ بہادر، نواب اکبر یار جنگ بہادر ...

... میں آخر میں مسلمانان دکن سے پُرزور التماس کرتا ہوں کہ وہ ہر جگہ شبینہ مدارس قائم کریں اور مولانا کی مالی اعانت فرمائیں۔ والسلام

فقیر محمد عبد الحامد قادری بدایونی مقیم حیدر آباد دکن

... تمام کام انجام دیتے ہیں فراہمی سرمایہ کے لئے نقل وحرکت علیحدہ کاوش ... حضرات اور حکومت آصفیہ کے ذمہ دار حکام اپنی اولین توجہ مبذول فرمائیں اور مالی اعانت کا مناسب و معقول انتظام کر دیا جائے۔

قصبہ پیران پھار کے قدیم تاریخی حالات
جامع مسجد کے کتبے اور دیگر معلومات

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

جناب ایڈیٹر صاحب! مرآت العالم جلد اول حصہ دوم ... کے حسب ذیل مضمون ارسال خدمت ہے۔

صوبہ مالوہ میں پیران دھار میں کی جامع مسجد کے متعلق اخبارات تشویشناک خبریں شائع کر رہے ہیں ایک قدیم قصبہ ہے اس کا نام دھار نگری تھا ...

فی ذالک لایات لقوم یعقلون ... جامع مسجد پر یہ ابیات نقش ہیں۔

ایک تلوار کے دو گھائل
سکھ اور مسلمان

(از حضرت مولانا مفتی محمد نعیم صاحب لدھیانوی رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علماء پنجاب)

ایک عرصہ سے پنجاب کے اکثر اضلاع میں تلوار رکھنے کی عام اجازت تھی لیکن اس کی عام خرید و فروخت اور اس کا استعمال صغر کے برابر تھا جب کہ حکومت کے ایک قریبی اعلان سے ظاہر ہے۔

مسجد شہید گنج کے سکھ مسلم مناقشہ میں بعض سکھ ایک گز زیادہ لمبی کرپان رکھنے کے جرم پر ... حکومت کے اس طرز عمل کو سکھ قوم نے مداخلت فی المذہب قرار دے کر بطور احتجاج مورچہ قائم کر دیا ...

حالانکہ ہونا یہ چاہئے تھا کہ حکومت ان مسلمانوں کا علانیہ شکریہ ادا کرتی جنہوں نے اکثر اضلاع پنجاب میں تلوار کی عام اجازت کے غیر مفید اثرات کو بھانپتے ہوئے ... اضلاع پنجاب میں تلوار کے عام کرنے کا مطالبہ کر کے حکومت کو سکھوں کے مقابلہ میں بے عزت ہونے سے بچا لیا۔

اس پر تماشہ یہ ہے کہ ... مسلمان بھی آج اپنی بے لوث جرأت اور قوت ایمانی کے باوجود حکومت کے شکریہ میں رطب اللسان ہو کر اپنے لئے بھی اس قیمت خیز ترمیم ... یا اولی الابصار۔

جمعیۃ علمائے ہند کی شاندار اسلامی و وطنی خدمات
مسلمانوں سے اتحاد و اتفاق اور مرکزیت کی اپیل

(از مولانا حمید احمد صاحب بہانوی سیلا سیلا پور یو۔ پی)

جمعیۃ العلماء ہند مسلمانان ہندوستان کی نمائندہ جماعت ہے اور اس کی نمائندگی مسلمانان ہند کے لئے باعث صد فخر و افتخار ہے اس کی گزشتہ تاریخ نہایت ہی شاندار ہے وہ ہر آڑے وقت پر ملک و ملت کے لئے خضر راہ ثابت ہوئی ہے ...

کا اعلان کر کے اپنی مقبولیت ہندی کا بین ثبوت پیش کر چکے ہیں اب بھی کوئی عالم ہے جو اس نام نہاد جمعیۃ میں شریک ہو گا ...

مملکت حیدر آباد کی عام ترقیاں

(بسلسلہ صفحہ ۲)

... اسی قدر خالص رقم کا منافع ... سررشتہ جات صلاح و فلاح ملک مثلاً تعلیمات و طبابت وغیرہ اس حد تک توسیع و ترقی سے باز رہیں گے ... لاکھ کی گنجائش رکھی گئی ہے ...

اشتہارات

محبوب عاشق کے قدموں پر

علم محبت کے شائقین جو سب طرف سے مایوس ہو چکے ہوں آخری مرتبہ ہمارا شاہی جنتر منگا کر اپنے دل کی مراد حاصل کریں اس کو اپنے پاس رکھ کر آپ اپنا خیال جس کی کا نام لیں ... فوٹ۔ غلط ثابت کرنے والے کو ایک سو روپیہ نقد انعام دیا جاوے گا

ملنے کا پتہ۔ کارخانہ جاپان ناولٹی سٹور ۲۲ پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

صرف دو روپیہ پندرہ آنہ میں سات گھڑیاں

ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس۔ دو عدد ڈبی پاکٹ واچ۔ چار عدد ڈبی رسٹ واچ

ملنے کا پتہ۔ منیجر جرمن کمرشل ایجنسی ۲۲ پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور (پنجاب)

اگر آپ ایک تندرست تو انا بچہ چاہتی ہیں تو کلزانہ کا استعمال شروع کر دیجئے

... اگر آپ بھی چاہتی ہیں کہ آپ کا بچہ تندرست و توانا پیدا ہو تو آج ہی سے ہم ... کلزانہ کا استعمال کرنا شروع کر دیجئے۔

Kalzana

تندرستی کے لئے ایک عجیب غذا ... ہر بڑے دواخانہ میں ملتی ہے

قلم آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آموں اور مظفرپور کے مشہور لیچیوں کا تندرست اور مضبوط قلم ہمارے یہاں سستا دام پر ملے گا فہرست منگا کر دیکھئے۔

پتہ۔ بہار نرسری پوسٹ کیوٹس بروادی ضلع دربھنگہ

الفاظ چاہتے ہیں یا ......

اگر اچھے اچھے الفاظ چاہتے ہیں تو ہم معذور ہیں لیکن اگر واقعی فائدہ چاہتے ہیں تو چند سادے لفظوں میں سنئے مقویات سرتاج عالم آتشک گرہ ... قیمت ... ایک روپیہ (عہ) پانچ ڈبیاں چار روپیہ (للعہ)

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

ایک تیر سے دو شکار

انٹرنیشنل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس ۶۷۲ (ج۔د) کلکتہ

دینی بکڈپو کی نایاب کتابیں

تقریر سیرت۔ وہ بلند پایہ علمی دینی کتاب ہے جس کے دو سو صفحات پر رسول پاک کی سیرت کے متعلق مولانا کی ایک طویل شیریں تقریر پھیلی ہوئی ہے ...

پاک زندگی۔ ... **جنت کی کنجی**۔ یہ کتاب حقیقت میں جنت کی کنجی ہی ہے ... **دوزخ کا کھٹکا**۔ ... **ایکٹرس بیتی**۔ ... **پوشیدہ تجربے**۔ ...

دینی بکڈپو پنجہ السعید کوچہ ناہر خاں دہلی

ارکان اسلام

مسلمانوں کے لئے دینی تحفہ مفت

جس میں روزہ اور نماز حج و زکوٰۃ اور توحید کے علاوہ اور ... شیخ محمد اسمٰعیل سوداگر کوچہ رحمان دہلی

اعجاز غوثیہ

... المشتہر۔ حکیم نیاز احمد صدیقی مالک شفاخانہ غوثیہ (۸۹۶) لالو منڈی موسیٰ خیل (پنجاب)

معمہ کا حل — مورخہ ۲۱ ستمبر ۱۹۳۵ء کے معمہ کا حل

۶	۱۳	۲
۳	۷	۱۱
۱۲	۱	۸

مکرمی سکرٹری صاحب تسلیم! ... سید احمد خاں۔ انگلش ٹیچر محلہ بارہ دری کسرول مراد آباد

خضاب چھوڑو

بال کالا اسٹورس کمپنی سمری دربھنگہ

حب زریں رجسٹرڈ

زریں اصولوں پر تیار کی ہوئی حب زریں زریں خواص کی حامل ہیں ... منیجر دواخانہ الحجرات (رجسٹرڈ) کوچہ چیلان گلی راجان دہلی

بچوں کی اکسیر دوا — بال جیون گھٹی

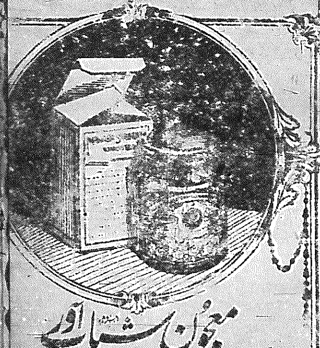

المشتہر منیجر بال جیون کارخانہ ...

معجون شباب آور

قوت مردی اور دل و دماغ کی کمزوری کے لئے ... ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

قرص جریان

جریان جیسے تباہ کن مرض کیلئے قرص جریان ایک نعمت ہے ... ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی ٹیلیفون نمبر

ساوتری کا دوسرا ایڈیشن چھپ کر تیار ہو گیا

ساوتری کا پہلا ایڈیشن ختم ہو چکا تھا اور اس کو دوبارہ طبع کرنے کا انتظام کیا جا رہا تھا کہ اس ... منیجر الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

ونیس کی ہر دلعزیزی

... دی ونیس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

جس مردمی — خاص رعایتی تحفہ

اکسیر البدن۔ مقوی باہ مولد خون صالح مقوی اعصاب ہونے کے علاوہ جریان، احتلام سرعت انزال ضعف گردہ ... طلاء کشور ... پتہ۔ حکیم عبد القدیر سبزی منڈی دہلی

آپ کو خدا کی قسم ضرور پڑھیں!

... ملنے کا پتہ۔ کارخانہ جاپان ناولٹی سٹور ۲۲ پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

دہلی سے ہر قسم کی کتابیں منگانے کا پتہ یاد رکھئے۔ الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

تارکا پتہ:- الجمعیۃ دہلی

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم- اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۱ رجب المرجب ۱۳۵۴ ہجری مطابق ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۸

فرانس نے حبش کے حصے بخرے کرنے کا پروگرام پیش کر دیا

موسیو لاول کی تجاویز اور جدید انکشافات

اٹلی کی جانب سے حملوں کی تیاریاں

گفتگوئے مصالحت کی حقیقت

فرانسیسی وزیر اعظم کی تجاویز مصالحت

موسیو لاول کی تجویز ہے کہ "اب تک اٹلی نے جو مقامات فتح کر لئے ہیں ان پر قبضہ ...

فرانس کو اٹلی کی دھمکی اور ایک مشترکہ خطرہ

پہلی خبریں

اطالوی فوج پر حملہ

مسولینی کا بیٹا بال بال بچ گیا

مسولینی نے مفاہمت سے پھر گریز کیا

مزید افواج کی روانگی

ایک پندرہ سالہ مسلمان لڑکی کا اغوا و قتل

کوٹ تلی کے مسلمانوں کو ہجرت کے لئے کس طرح دعوت دی گئی

دہلی میں ساڑھے پانچسو مہاجرین کی آمد اور انکا بیان

اخبارات میں پروپیگنڈا کرنے والوں کا غیر ذمہ دارانہ گریز

جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کے جلسہ کا اعلان

اٹلی والی مسجد کے متعلق مزید تفصیلات

متولی صاحب کے منصوبے اور مسلمانوں کے مطالبات

پولیس کی امداد طلب کرنے کا خطرناک طریقہ

جمعیۃ علماء کی امداد

استقبالیہ کمیٹی کا جلسہ ملتوی

پیام تعلیم سالنامہ

نہایت خوشی کی بات ہے کہ "پیام تعلیم" کا سالنامہ ... دستی تصویریں ... بچوں کے لئے ایک ایسی چیز ہوگی کہ اسے عرصہ تک اپنے پاس رکھیں ...

منیجر "پیام تعلیم" قرول باغ - دہلی

دلی سے ہر قسم کی کتابیں منگانے کا پتہ یاد رکھئے۔ الجمعیۃ بک ڈپو دہلی

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

قرآن مجید و حمائل شریف وغیرہ

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

دنیا میں یہ پہلا قرآن شریف ہے جو پانچ ترجموں کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب، حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی، حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کے تراجم یکجا جمع کئے گئے ہیں ...

دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید

قرآن مجید نورانی معرا

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

یازدہ سورہ قرآن مجید مع دعائے گنج العرش

یازدہ سورہ شریف جیبی سائز - قیمت فی جلد ۱۰
دعائے گنج العرش مترجم علی رنگین قیمت فی جلد ۱۲
سورہ یسین مترجم مع ... قیمت فی جلد ۲

مذہبی کتابیں

صحیح بخاری

ترجمان القرآن

الکمال والکمال

تقریر بیسیر

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

پاک نماز

فتاوی اشرفیہ

اسلامی عقائد و احکام اور اسلامی تاریخ

الاربعین

معارف الاسلام

خاموش تبلیغ

تاریخی کتابیں

اشاعت اسلام

بلاغ مبین

حالات انبیاء

تاریخ المشاہیر

اصحاب بدر

علمائے سلف

تذکرہ علماء

تذکرۃ الصلحاء

خواتین اندلس

حیات حافظ خاں

اختر اور شبنم

تبلیغی افسانے

ازبلا

ساوتری

خاموش تبلیغ

اوراد و وظائف

طب روحانی

الاربعین

عورتوں کیلئے کتابیں

خانہ داری

رسول کی نمائیں

خواتین اندلس

علامہ راشد الخیری کی تصانیف

دعائے مقبول

طبی کتابیں

ضیاء الحکمت

احسن الوظائف

دستور العمل طلباء

سیاسی و اقتصادی کتابیں

سیاسیات ہند

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

سکہ و شرح تبادلہ

ریاست ... قیمت
مالیات عامہ ... قیمت

بچوں کیلئے کتابیں

تعلیم الاسلام

بچوں کا تحفہ

اس فہرست میں تمام قیمتیں علاوہ محصول ڈاک کی دی گئی ہیں۔ اس لئے محصول ڈاک ان کے علاوہ لگایا جائے گا۔

ان تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ حسب ذیل ہے

الجمعیۃ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان۔ بازار بلیماران۔ دہلی

آرڈر بھیجنے والوں کو اپنا تمام پتہ خوشخط و صاف لکھنا چاہئے اور پتہ میں خاص احتیاط کرنی چاہئے۔

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

معاصرین کے افکار و آراء

اسلامی اور اسلامی افکار کو برقرار رکھنا ہے۔ یہ ارشادات بلا تفریق ...

لیڈر کی پہچان

مسلمانوں میں جب کوئی نئی تحریک اٹھتی ہے تو اس کیلئے نئے نئے لیڈر بھی نکل آتے ہیں اور جوں جوں اس قسم کی نئی تحریکات ہر سیاسی تحریک کے اختتام اور اضمحلال کے بعد شروع ہوا کرتی ہیں اور اسی وقت سینئے لیڈر بھی نمودار ہوتے ہیں! ...

ایک خطرناک تحریک

پنجاب نیچے

شذرات

مجالس مقننہ میں عہدوں کا سوال

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا جو اجلاس مدراس میں منعقد ہو رہا ہے اس کے سامنے آئندہ مجالس مقننہ کے اندر عہدوں کو قبول کرنے یا نہ کرنے کا سوال پھر ایک بار پیش کیا جا رہا ہے ...

ریاست و ہار کا امن

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۲۱ رجب المرجب ۱۳۵۴ھ ہجری

جمعیۃ اقوام کے فیصلے
اقتصادی تعزیرات اور ان کا انجام

جنیوا، لندن، پیرس، اور روم سے جو خبریں موجودہ جنگ میں بین الاقوامی سیاسیات کے متعلق آ رہی ہیں اس وقت صرف وہی ہمارے سامنے ہیں اور ان ہی کی بنیاد پر کوئی رائے قائم کی جا سکتی ہے۔ جمعیۃ اقوام کے پردہ کے پیچھے جو کچھ ہو رہا ہے اس سے کسی کو بھی یقینی طور پر واقفیت حاصل نہیں ہو سکتی۔ یہ امر ضروری ہے کہ حبش کے ساتھ برطانیہ کی بہت زیادہ اور فرانس کی کچھ کم ہمدردی کا جو بظاہر اعلان کیا جا رہا ہے اس کے پس پشت یقیناً کچھ ذاتی مفاد اور انفرادی اغراض اپنا کام کر رہی ہوں گی اور وہ عمیق ڈپلومیسی جس نے اس وقت برطانیہ کو اٹلی سے تعلقات منقطع کرنے پر مجبور کر دیا ہے ...

اٹلی کے خلاف بین الاقوامی تدابیر

مالی اور اقتصادی دباؤ

باہمی تصادم کا خطرہ

ہولناک جنگ ہوگی

”دین مرزا اور اسلام“

(از حضرت مولانا ابوالقاسم محمد حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی)

(۲)

دعویٔ ہمسری

قرآن عزیز	قول مرزا
خدا کا کوئی ہمسر نہیں	خدا سے ہمسری کا دعویٰ
لیس کمثلہ شیء وھو السمیع البصیر	یا قمر یا شمس انت منی وانا منک

بعد محمد نبوت

خدا اور اولاد

معجزہ کا جواب

خدا کی توہین

(باقی صفحہ ہذا کالم ۳ میں ملاحظہ فرمائیے)

قرآن حکیم کے حقائق و معارف اور شریعت مقدسہ کے رموز و نکات

خلف وعید اور افضلیت ملائکہ کی بحث

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۲۸)

ابو عمرو بن علاء اور عمرو بن عبید کا مناظرہ

انسان عام ملائکہ سے افضل اور خواص ملائکہ کے خواص سے افضل ... بعض عوام و خواص کا فرق ہے جس طرح انسانوں میں عوام و خواص ہیں اسی طرح فرشتوں میں بھی عوام و خواص ہیں تو انسانوں کے عوام فرشتوں کے عوام سے افضل ہیں ...

حدیث قدسی کا آخری حصہ

خلف وعید پر ایک عجیب استدلال

ملائکہ افضل ہیں یا انسان

مملکت حیدرآباد کی عام اقتصادی، معاشرتی اور سیاسی ترقیاں

اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہٗ کا عہد مسعود

سال آئندہ کا میزانیہ اور عام حالات پر تبصرہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

یعنی اس مدت میں مصارف کا اضافہ ... لاکھ کو پہنچ گیا ہے۔ گویا اس طور سے مصارف میں بھی تقریباً ... کروڑ کی بیشی ہوئی ہے ...

عہد حاضر کی ترقیاں

دہلی سے مذہبی کتابیں منگانے کا پتہ: الجمعیۃ بکڈپو، بلیماران دہلی

الجمعیۃ دہلی

معاصرین کے افکار و آراء

لیڈر کی پہچان

ایک خطرناک تحریک

یہ پنجاب نہیں ہے

شذرات

مجالس مقننہ میں عہدوں کا سوال

ریاست وہار کا امن

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۲۱ رجب المرجب ۱۳۵۴ ہجری

جمعیۃ اقوام کے فیصلے

اقتصادی تعزیرات اور ان کا انجام

جنیوا، لندن، پیرس، اور روم سے جو خبریں موجودہ جنگ میں بین الاقوامی سیاسیات کے متعلق آرہی ہیں اس وقت صرف وہی ہمارے سامنے ہیں اور ان ہی کی بنیاد پر کوئی رائے قائم کی جاسکتی ہے۔ جمعیۃ اقوام کے پردہ کے پیچھے جو کچھ ہو رہا ہے اس سے کسی کو بھی یقینی طور پر واقفیت حاصل نہیں ہو سکتی ...

اٹلی کے خلاف بین الاقوامی تدابیر

مالی اور اقتصادی دباؤ

باہمی تصادم کا خطرہ

ہولناک جنگ ہوگی

"دین مرزا" اور اسلام

(از حضرت مولانا ابو القاسم محمد حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی)

(۲)

دعوی ہمسری

قول مرزا	قرآن عزیز
خدا سے ہمسری کا دعوی	خدا کا کوئی ہمسر نہیں
یا قمر یا شمس انت منی و انا منک (حقیقۃ الوحی)	لیس کمثلہ شیء وھو السمیع البصیر (شوریٰ)

رسالت و نبوت

خدا اور اولاد

خدا کی توہین

(باقی آئندہ)

قرآن حکیم کے حقائق و معارف اور شریعت مقدسہ کے رموز و نکات

خلف وعید اور افضلیت ملائکہ کی بحث

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۲۸)

ابو عمرو بن علاء اور عمرو بن عبید کا مناظرہ

حدیث قدسی کا آخری حصہ

معترض کا جواب

خلف وعید پر ایک عجیب استدلال

موت ایک ضروری اور لازمی چیز ہے

(باقی آئندہ)

مملکت حیدرآباد کی عام اقتصادی، معاشرتی اور سیاسی ترقیاں

اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کا عہد مسعود

سال آئندہ کا میزانیہ اور عام حالات پر تبصرہ

عہد حاضر کی ترقیاں

طوفان حوادث

(۱۸)

گیارہواں باب

انسپکٹر تارا سنگھ نے اس کاغذ کے پرزے کو غور سے دیکھا اور کہا "لال قبرستان! مجھے تو اس میں کوئی خاص بات نہیں معلوم ہوتی اور اگر ہو بھی تو اس واقعہ سے اس کاغذ کا تعلق ہونے کا کیا ثبوت ہو سکتا ہے۔ آپ اس سگریٹ کیس کے متعلق بھی یقین کے ساتھ نہیں کہہ سکتے کہ کس کا ہے؟"

[illegible]

"طوفان حوادث" کتاب کی شکل میں

[illegible]

حبشی افواج کی ہزیمت اور بغاوت کے اسباب و علل

اٹلی کے خلاف جمعیۃ اقوام کی کارروائیاں

مسولینی کی جانب سے مفاہمت کی کوششوں کا آغاز

مسلمانوں کے ایک روحانی پیشوا کا قتل

جنگ کی رفتار اور مسلسل واقعات

حبشی سرداروں کی بغاوت

اطالوی قنصل مقیم کلکتہ کا بیان

اٹلی پر مالی دباؤ

بمباری

سپاہیوں نے ہتھیار ڈال دیئے

مذہبی پیشواؤں پر اٹلی کے مظالم

اسلحہ اور خام پر پابندی

۱۸ نمائندوں کی کمیٹی کا فیصلہ

دو سب کمیٹیوں کا تقرر

بغاوت کے اسباب

مکمل کمیٹی کا اجلاس

پروپیگنڈا اور رشوت

ایک اور زبردست مقابلہ

حملہ کی مشکلات

برطانیہ اور فرانس کا اتحاد

کیا اٹلی ان تدابیر سے متاثر نہ ہو گا

[illegible]

مالیر کوٹلہ کی ہڑتال کھل گئی

[illegible]

دہلی رہتک سڑک پر لاریوں کا تصادم

چھ مسافر مجروح ہوئے

[illegible]

دس ہزار اچھوتوں کی کانفرنس میں ڈاکٹر امبیدکر کی تقریر اور متفقہ قرارداد کی منظوری

ہندو مذہب بنیادی طور پر انسانی مساوات کے خلاف ہے

ہماری نجات صرف اپنا مذہب تبدیل کر دینے ہی میں مضمر ہے

[illegible]

پیر جماعت علی شاہ صاحب کا احمد آباد میں ورود

مسلمانوں کو "کافر" "حرامزادہ" اور "ولد الزنا" کا خطاب

جناب ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ۔ سلام مسنون

گزارش ہے کہ ہمارا حسب ذیل مضمون الجمعیۃ میں شائع فرما کر ثواب دارین حاصل کیجئے۔

[illegible]

(نامہ نگار)

مسلمان تعلیم یافتہ توجہ کریں

این ڈبلیو آر کو کلرکوں کی ضرورت

[illegible]

کانگریس کی ورکنگ کمیٹی اور آل انڈیا کمیٹی کا اجلاس

گاندھی جی کو سیاست میں اپس لینے کی سعی

[illegible]

اٹلی کی ضروریات کے متعلق فہرست

[illegible]

گفتگوئے مصالحت

[illegible]

فسادات فیروز آباد کے دو ملزمین بری کر دیئے گئے

[illegible]

جامعہ ملیہ کو امداد دینے کی مخالفت

مقامی حکومت کا افسوسناک رویہ

[illegible]

آسام میں ایک ریلوے اسٹیشن دریا کی نذر ہو گیا

[illegible]

لاہور میں خانہ تلاشیاں

اشتراکیت کے پروپیگنڈا کا خوف

[illegible]

پردہ نشین عورتوں کی رائے شماری کا مسئلہ

حلقہ بندی کی کمیٹی کو غور کرنا پڑے گا

[illegible]

دہلی ٹائم میں تبدیلی

[illegible]

اٹلی اور حبش کی جنگ کتنے عرصہ جاری رہیگی

ایک واقف حال کا اندازہ

[illegible]

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے تار کا جواب

مہاراجہ پٹیالہ کی جانب سے

[illegible]

ڈاکٹر سید محمود صاحب کی علالت

[illegible]

جرمنی لیگ کو علیحدہ ہو سکتا ہے

قرضہ ادا کر دیا

[illegible]

انجمن ٹیکس دہندگان کا جلسہ

پانی کے متعلق شکایات

[illegible]

بمبئی سوشلسٹوں کے جلسہ میں گڑبڑ

[illegible]

حکومت ترکی کے فوجی استحکامات

طول و عرض ملک میں کارخانوں کا اجراء

[illegible]

ساوتری کا دوسرا ایڈیشن چھپ کر تیار ہو گیا

ساوتری کا پہلا ایڈیشن ختم ہو چکا تھا اور اس کو دوبارہ طبع کرنے کا انتظام کیا جا رہا تھا کہ اس دوران میں بہت سی فرمائشیں موصول ہوئیں جن کی تعمیل نہ کی جا سکی اور فرمائش کرنے والے حضرات کو اطلاع دیدی گئی کہ دوسرا ایڈیشن زیر طبع ہے۔ مکمل ہونے پر ارسال کیا جائیگا۔ اب جب کہ یہ ایڈیشن چھپ کر تیار ہو چکا ہے ان تمام حضرات کو نیز ان شائقین کو جن کی فرمائشیں ابھی تک موصول نہیں ہوئی ہیں اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ از سر نو اس کتاب کیلئے اپنی فرمائش ارسال فرمائیں۔ تازہ فرمائشیں برابر پہنچ رہی ہیں اور اس کی توقع نہیں ہے کہ یہ ایڈیشن بھی زیادہ عرصہ تک باقی رہ سکے۔

ساوتری کی قیمت فی جلد ۸ھ ہے اور ۸ھ محصول ڈاک کے لگانے پڑتے ہیں۔

ساوتری ایک تبلیغی افسانہ ہے جس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہونی چاہئے۔ اس لئے جو حضرات مفت تقسیم کرنے کے لئے طلب فرمائیں گے انہیں خاص رعایت دی جائے گی۔

منیجر الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

سیاح پیر

پیری مریدی کا مقصد تو یہ تھا کہ انسان کو راہ راست دکھلائی جائے اور رشد و ہدایت کے ذریعہ انسان کے سامنے بہتر اخلاق بہتر تہذیب بہتر تمدن بہتر معاشرت پیش کی جائے۔

خیر القرون کا ذکر چھوڑیئے حضرت خواجہ غریب نواز حضرت محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہما اور دوسرے اکابر علمائے کرام و صوفیائے عظام نے اسی پیری و مریدی کے ذریعہ لاکھوں انسانوں کو اسلام کا شیدائی اسوۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گرویدہ ...

مملکت حیدر آباد کی ترقیاں

(بسلسلہ صفحہ ۲)

... ریلوے کی خریداری ... جدید محکمے ... دستوری مباحث کی کمیٹی ...

فوٹو کھینچنے کا آسان طریقہ
اصلی فوٹو کیمرہ

اس کے ذریعہ سے اڑتے جانور۔ دوڑتی ریل۔ چلتے پھرتے مردوعورت ... کی تصویریں بآسانی لی جاسکتی ہیں ...

ملنے کا پتہ:- کارخانہ جاپان ناولٹی سٹور ۲۲ پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

بچوں کی اکسیر دوا
بال جیون گھٹی

... منیجر بال جیون کارخانہ علی گڑھ شہر یوپی

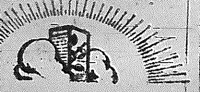

آپکی بیوی تندرست اور خوبصورت ہونی چاہئے

ازدواجی زندگی کی مسرتیں مرد اور عورت دونوں کی تندرستی پر منحصر ہیں ... لہٰذا آپ فیصلہ کیجئے کہ آپ اپنی بیوی کو سیناٹوجن کے استعمال سے ... سیناٹوجن اپنے بچوں کو بھی استعمال کرائیے ...

آج ہی ایک بوتل خریدئیے۔

SANATOGEN

ایک سچی اور لاثانی طاقت کی غذا ہے جو بہت احتیاط سے تیار کی گئی ہے

قلم آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم ... پتہ: بہار نرسری پوسٹ کیوٹی سرائے ضلع دربھنگہ

الفاظ چاہتے ہیں یا ......

... ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

جو چاہو گے ہو جائے گا

عمل محبت کے شائقین ... ملنے کا پتہ: کارخانہ جاپان ناولٹی سٹور ۲۲ پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

مسلمانوں کے لئے دینی مفت تحفہ
ارکان اسلام

... شیخ محمد اسمٰعیل سوداگر کوچہ رحمان دہلی

صرف دو روپیہ پندرہ آنہ میں سات گھڑیاں

ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس۔ دو عدد ڈمی پاکٹ واچ۔ چار عدد ڈمی رسٹ واچ

... ملنے کا پتہ: منیجر جرمن کمرشل ایجنسی ۲۲ پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

دینی بکڈپو کی نایاب کتابیں

تقریر سیرت ...
پاک زندگی ...
جنت کی کنجی ...
دوزخ کا کھٹکا ...
ایکٹرس بیتی ...
پوشیدہ تجربے ...

دینی بکڈپو بیت السعید کوچہ ناہر خاں دہلی

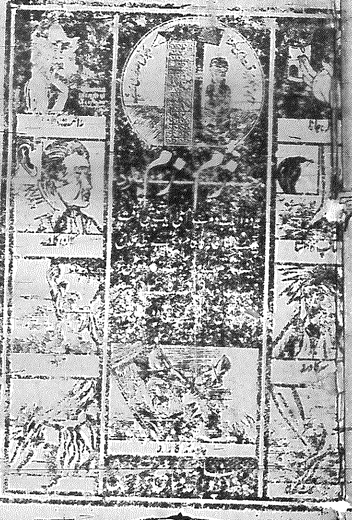

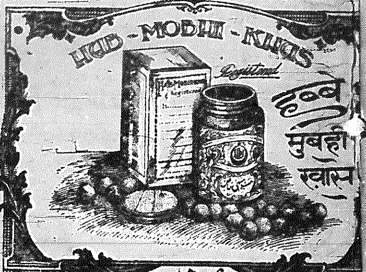

حب مبہی خاص (رجسٹرڈ)

... ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

مولانا ظفر علی خاں صاحب اور حکومت پنجاب
"زمیندار" کے انکم ٹیکس کی وصولی میں بیجا زیادتی

روزنامہ "زمیندار" پر حکومت پنجاب کو جو خاص توجہات اور عنایات گزشتہ ربع صدی کے اندر ضمانتوں ضبطیوں، قرقیوں اور قید و بند کی مصیبتوں کی شکل میں وقتاً فوقتاً مبذول ہوتی رہی ہیں، ان کی حقیقت اخبار بین اصحاب اور بالخصوص قارئین "زمیندار" سے پوشیدہ نہیں۔ ہندوستان کے اردو جرائد میں "زمیندار" پہلا اخبار ہے جس نے زندگی کے ہر شعبہ کے متعلق فرزندان اسلام کے صحیح ...

تشدد آمیز مطالبہ کا سلسلہ اسی طرح قائم ہے گویا اس معاملہ میں حکومت کے ساتھ مولانا ظفر علی خاں صاحب کے لین دین کا وہی تعلق ہے جو ایک ساہوکار کا "زمیندار" سے ہے حکومت جانتی ہے اور اچھی طرح سے جانتی ہے کہ زمیندار کی ضمانتوں کا مطالبہ اور ضبطیوں کا نقصان ہمیشہ غریب مسلمان پورا کرتے رہے ہیں لیکن محکمہ انکم ٹیکس کے ذمہ دار حکام کی ستم ظریفی ملاحظہ ہو کہ ...

صوبہ سرحد کے ایک ہر دلعزیز رہنما کا انتقال
نماز جنازہ میں تین ہزار مسلمانوں کی شرکت

خان غلام محمد خاں ... سابق صدر ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی مردان و ممبر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے عم بزرگوار خان صاحب محمد ... خاں ... اکتوبر ۱۹۳۵ء کو بوقت ۵ بجے صبح ... دار فانی سے رحلت کر گئے ہیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

... (حیات اللہ ...)

بلوچستان میں زلزلے کے زبردست جھٹکے
کوئٹہ میں کھدائی کا کام اور موسم کی کیفیت

کوئٹہ ۱۴ اکتوبر۔ مقامی ریلوے افسروں سے ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ہسٹنگ روڈ ریلوے اسٹیشن پر جو کوئٹہ سے جنوب مغرب کی جانب ۱۴ میل کے فاصلہ پر واقع ہے وہاں شام کے ۵ بجکر ۱۵ منٹ پر زلزلہ کا ایک شدید جھٹکا محسوس کیا گیا۔

اسی وقت کوئٹہ سارہاب اسٹیشن کو بلیدی اسٹیشن اور ہمبرکس اسٹیشن میں بھی زلزلہ کا ایک جھٹکا محسوس کیا گیا جو کئی سیکنڈ تک رہا۔ کل پھر دن کے ۱۱ بجے کے قریب زلزلہ کا ایک اور جھٹکا ...

... کچھ حلقوں میں یہ خیال پایا جاتا ہے کہ موسم سرما میں کھدائی کا کام بند کر دیا جائیگا۔ لیکن معتمد ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ یہ خبر قطعی غلط ہے۔

... پرائمری اسکولوں پر ... گورنمنٹ نے اپنی پالیسی کو پھر زندہ کر دیا ... ۸ مارچ ۱۹۳۵ء ہندوستان ٹائمز وغیرہ میں شائع ہو چکا ہے۔ اور اب وہ تمام پرائمری اسکولوں کے منتظمین اور میونسپلٹی ... بھیج چکا ہے جس سے تمام پرائمری اسکول اور لازمی تعلیم کا جسٹ صدا بصحرا ہو گیا۔ یعنی پنجاب کے قوانین کا نفاذ صوبہ دہلی میں جاری کیا جارہا ہے ...

(حکیم ... خاں ...)

ہندو مسلم پرائمری مدارس پر گورنمنٹ کا حملہ
ممبران میونسپل کمیٹی دہلی اور حامیان لازمی تعلیم کی آنکھیں کھولیں

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دو

ہندوستان کے دار العلوم کا بہترین صحیفہ
دہلی کا چاند

... ناظم القمر دہلی

مصری جدید برقعہ

آج کل بھی مصر کے شاہی خاندان میں اس برقعہ کا استعمال ہے۔

بہترین تراش خوش وضع پردہ کا پورا محافظ ... سلک ... بوسکی سلک ...

خاتون اسٹور بازار فتحپوری دہلی

امساک کی گولیاں (رجسٹرڈ)

... دی تروینی فارمیسی ... پوسٹ بکس ... دہلی

ونیس کی ہر دلعزیزی

ونیس ہر ایک جیب و ضرورت کے مطابق سکیم پیش کرتی ہے

دی ونیس۔ انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

خضاب چھوڑ دو

... بال کالا اسٹورس کنسی سمری دربھنگہ

اعجاز ہے اکسیر ہے جادو ہے بلا ہے ... حیرت ہے کہ نقصان بھی جس سے وہ دوا ہو
"ہسٹریا سائیڈ"

معززا ور نامی ایڈیٹروں کی رائے

... قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے ... پتہ: میڈیکل لیبوریٹری حوض قاضی دہلی

حب مشتہی (رجسٹرڈ)
معدہ کی بیماریوں کا آبحیات

درد شکم، ضعف معدہ، کمزوری معدہ، دائمی قبض، کثرت ریاح، بادی بواسیر، پرانے دست، متلی، قے ... اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

وہ کامیاب عمل جس نے مجھے کامیاب بنایا

جناب ہلال احمد صاحب زبیری ایم اے مدیر الجمعیۃ کا ارشاد

حکیم سید عزیز الدین نصرتی مالک نصرتی دواخانہ جھنجھانہ ضلع مظفر نگر یو۔ پی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ:- "الجمعیۃ دہلی"

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

(ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری ایم-اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۵ رجب المرجب ۱۳۵۴ھ ہجری مطابق ۲۴ اکتوبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۹

حبش کے موریوں پر اٹلی کی بھاری توپوں نے زبردست گولہ باری کی

حبشیوں نے اپنے وطن کی مدافعت میں جان لڑادی

جنوبی حبش میں ہولناک جنگ کے شعلے بلند ہو رہے ہیں

اٹلی کے جہازوں پر پابندیاں عائد کردی گئیں

مسولینی نے حبش پر انتداب قائم کرنے کا مطالبہ پیش کردیا

اسمرہ- ۱۸ اکتوبر

جنوبی محاذ سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ نہایت خوفناک جنگ ہو رہی ہے جس میں حبشیوں کا نقصان جان بہت زیادہ ہوا ہے ...

ہوائی جہازوں کی بمباری

دست بدست جنگ

فرانس اور اٹلی کی گفت و شنید

حبش پر اٹلی کا انتداب

ادیس ابابا کو مصر کے شاہزادے کی روانگی

حبشی اپنی طاقت بڑھا رہے ہیں

اطالوی جہازوں کیلئے دشواریاں

اٹلی کی فوجوں میں ملیریا بخار

برطانوی سمندروں میں زبردست طوفان

پانچ افراد کی ہلاکت

نئی دہلی کے اسٹیشن پر ایک بم پھینکا گیا

دو یورپین بال بال بچ گئے

نئی دہلی ۱۸ اکتوبر ...

کوس رحیل

(کلام بلاغت نظام عالی جناب نواب غازی بہادر آف گوردھا (سی پی))

محبوب کی اُمت ہیں ہم عرش ہلادینگے
ہم وارث جنت ہیں جانباز وبہادر ہیں
پھر خاک مسلمان کی ہمدوش فلک ہوگی
اک باپ کے بیٹے ہیں سب بھائی ہیں آپس میں
کیا چینی و افغانی کیا ترکی و تورانی
جمہور کو بخشیں گے منشور برابری
بادی جو ہمارا تھا اے غریبان تھا
اک خون کا قطرہ بھی رہ جائے اگر تن میں

لوگو! نہ ہمیں چھیڑو طوفان بپا دینگے
اسلام کی عظمت پر سر اپنے کٹا دینگے
وحدت کے بگولوں سے آفاق کو چھادینگے
ہم مشرق و مغرب کی تفریق مٹا دینگے
کیا ہندی و ایرانی ہم سب کو ملا دینگے
نمرود کی آتش کو گلزار بنا دینگے
ہم ظلم کے قلعوں کو بنیاد سے ڈھا دینگے
ناموس شریعت پر ہم نذر چڑھا دینگے

غازی ہیں مجاہد ہیں ہم کوہ عزیمت ہیں
رستے میں ہمالہ ہو ٹھوکر سے ہٹا دینگے

سردار کھڑک سنگھ گرفتار کرلئے گئے

سیالکوٹ کی تقریر کا نتیجہ

لاہور ۱۸ اکتوبر

سکھوں کے مشہور لیڈر سردار کھڑک سنگھ کو گذشتہ رات کے گیارہ بجے ان کے مکان پر گرفتار کرلیا گیا۔ ...

ہندو مہاسبھا کے نائب صدر کا قتل

مالیر کوٹلہ میں بدامنی

لاہور میں بم پھٹ گیا

چھ نوجوانوں کی گرفتاری

دیوی کو خوش کرنے کیلئے انسانی قربانی

ایک لڑکی کا خون

حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا مقدمہ

ہائیکورٹ میں سیشن جج گورداسپور کا فیصلہ

دہلی سے ہر قسم کی کتابیں منگانے کا پتہ یاد رکھیئے:- الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

قرآن مجید و حمائل شریف وغیرہ

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

دو ترجموں والا معجز نما متوسط قرآن مجید

قرآن مجید نورانی معراج

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

بارہ سورہ قرآن مجید مع دعائے گنج العرش

یازدہ سورہ شریف جیبی سائز - قیمت فی جلد ۱۰

دعائے گنج العرش مترجم عکسی رنگین

سورۂ یٰسین مترجم عکسی رنگین

مذہبی کتابیں

صحیح بخاری

ترجمان القرآن

الجمال والکمال

تقریر بے نظیر

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

پاک زندگی

فتاویٰ اشرفیہ

الاربعین

معارف الاسلام

خاموش تبلیغ

تاریخی کتابیں

اشاعت اسلام

بلاغ مبین

حالات انبیاء

تاریخ المشاہیر

اصحاب بدر

علمائے سلف

تذکرۃ الصحابیات

تذکرۃ الصحابہ

خواتین اندلس

اسلامی عقائد و احکام

اسلامی تاریخ

حیات حافظ خان

اختر اور رضیہ

تبلیغی افسانے

از بلا

ساوتری

خاموش تبلیغ

بچوں کا تحفہ

اوراد و وظائف

طب روحانی

اربعین

رسول کی دعائیں

دعائے قبول

احسن الوظائف

دستور العمل طلباء

سیاسی و اقتصادی کتابیں

سیاسیات ہند

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

سکہ و شرح تبادلہ

ریاست

مالیات عامہ

بچوں کیلئے کتابیں

تعلیم الاسلام

عورتوں کیلئے کتابیں

خانہ داری

خواتین اندلس

علامہ راشد الخیری کی تصنیفات

طبی کتابیں

ضیاء الحکمت

ان تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ حسب ذیل ہے

الجمعیۃ بک ڈپو - گلی قاسم جان - بازار بلیماران - دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

قرآن حکیم کے حقائق و معارف اور شریعت مقدسہ کے رموز و نکات

فقیری و سرمایہ داری کے درجات اور حیات و وفات مسیح پر بحث

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۲۹)

الید العلیا خیر من الید السفلی

اسی قسم کی ایک اور مشہور روایت ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر کے ہاتھ کو نیچے کے ہاتھ سے بہتر اور افضل فرمایا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ سخی کا ہاتھ فقیر کے ہاتھ سے بہتر ہے۔ کیونکہ فقیر کا ہاتھ لینے کے وقت پھیلا ہوا ہوتا ہے اور نیچا ہوتا ہے ...

کے ہاتھ کی دو حالتوں کی طرف اشارہ ہے۔ ایک فقیر طامع طامع عالم جودگروں کے آگے اپنی حاجت پیش کرتا ہے اور ہاتھ پھیلا کر ان سے مانگتا ہے یہ ہاتھ جو لینے کے وقت دینے والے کے سامنے پھیلایا جاتا ہے۔ اس میں خیر نہیں ہے۔ دوسرے وہ خود دار فقیر اور وہ عالم خانع جو دوسروں کے روبرو اپنی حاجت ظاہر نہیں کرتا ...

حدیث کی دوسری توجیہہ

اسی حدیث کی ایک دوسری توجیہہ بھی اپنے اکابر سے منقول ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ دو آدمیوں کے ہاتھ نہیں ہیں بلکہ ایک ہی شخص ...

الذی سمعہ عن شیخ الہند رحمہ اللہ تعالیٰ۔

میں نے گزشتہ تقریر سیرت کے موقع پر بھی قادیانی فرقہ کے متعلق کچھ عرض کیا تھا بالخصوص اس فرقہ ضالہ کے بانی مرزا غلام احمد کی سوانح حیات کا بھی ... میرا مقصد اس گمراہ فرقہ کے بیان سے صرف یہ ہوتا ہے کہ جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ...

لعنت بھیا ایمان لانا ہر مسلمان کیلئے جزو ایمان ہے۔ اسی طرح ان باغیان رسالت کو کافر اور دشمن اسلام سمجھنا بھی ضروری ہے۔ اللہ پر ایمان لانے کی شرط یہ ہے کہ طاغوت کے کفر کا اقرار کیا جائے۔ فمن یکفر بالطاغوت ویؤمن باللہ فقد استمسک بالعروۃ الوثقی۔ جو شخص طاغوت کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے ...

"دین مرزا" اور اسلام

(از حضرت مولانا ابو القاسم محمد حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی)

(۳)

رسالت و نبوت

قرآن عزیز	قول مرزا	عیسیٰ (الحدیث) (مسند احمد)	
شان خصوصی سید المرسلین صلعم	دعویٰ ہمسری	(در شرح السنۃ عن العرباض بن ساریہ)	سے حضرت صاحب ہرگز مجازی نبی نہیں ہیں بلکہ حقیقی نبی ہیں
اذ قال عیسیٰ ابن مریم یٰبنی اسرائیل انی رسول اللہ الیکم مصدقا لما بین	ومبشرا برسول یاتی من بعد اسمہ احمد۔ قرآن کریم میں جو احمد کی بشارت	میں تم کو اپنی نبوت کی ابتداء کے متعلق ابھی سناتا ہوں۔ میں ابراہیم کی دعا اور عیسیٰ کی بشارت ہوں۔	مجھے الہام ہوا ہے۔ قل یا ایہا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا

... وحکمہم ثم جاءکم رسول مصدق لما معکم لتؤمنن بہ ولتنصرنہ قال ءاقررتم واخذتم علی ذالکم اصری قالوا اقررنا قال فاشہدوا وانا معکم من الشاہدین ...

(اخبار الفضل ۱۹۔ ۲۱ اکتوبر ...) ... تمام نبیوں میں رسول اللہ ...

اس رسول پر ایمان لاؤ گے اور اس کی مدد کرو گے۔ فرمایا ... اس کے لئے (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے) ... دانی لی غسا القمرات المشرقان اتنکر ...

ساوتری کا دوسرا ایڈیشن چھپ کر تیار ہو گیا

ساوتری کا پہلا ایڈیشن ختم ہو چکا تھا اور اس کو دوبارہ طبع کرانے کا انتظام کیا جا رہا تھا کہ اس دوران میں بہت سی فرمائشیں موصول ہوئیں جن کی تعمیل نہ کی جا سکی اور فرمائش کرنے والے حضرات کو اطلاع دیدی گئی کہ دوسرا ایڈیشن زیر طبع ہے۔ مکمل ہونے پر ارسال کیا جائے گا اب جبکہ یہ ایڈیشن چھپ کر تیار ہو چکا ہے ان تمام حضرات کو نیز ان شائقین کو جن کی فرمائشیں ابھی تک موصول نہیں ہوئی ہیں اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ از سر نو اس کتاب کیلئے اپنی فرمائش ارسال فرمائیں۔ تازہ فرمائشیں برابر بھیجی جا رہی ہیں اور اس کی توقع نہیں ہے کہ یہ ایڈیشن بھی زیادہ عرصہ تک باقی رہ سکے ساوتری کی قیمت فی جلد ۸ آنے اور ۵ محصول ڈاک کے لگانے پڑتے ہیں۔

ساوتری ایک تبلیغی افسانہ ہے جس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہونی چاہیئے۔ اس لئے جو حضرات مفت تقسیم کرنے کے لئے طلب فرمائیں گے انہیں خاص رعایت دی جائے گی۔

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

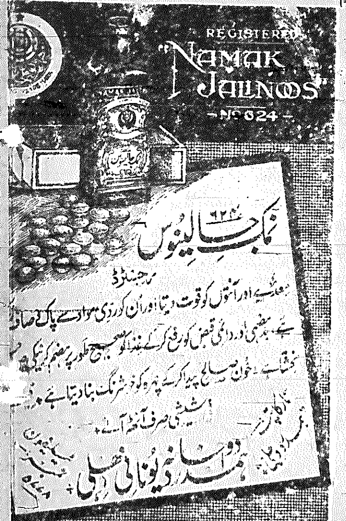

عازمان حج کیلئے چند طبی ہدایات

بعض خطرناک امراض سے بچنے کی تدابیر

(از ڈاکٹر عبد الحمید ایم۔ بی بی۔ ایس۔ انڈین میڈیکل افسر انگریزی قنصل خانہ جدہ)

سفر حج کے دوران میں بیماری سے تحفظ کے لئے حسب ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے۔

چیچک

یہ بیماری حجاز اور نجد میں بہت ہوتی ہے۔ اسلئے جتنے لوگ یہاں ...

ہوئے دودھ سے بچنا چاہیئے۔

چونکہ حج کا زمانہ ہر سال موسم سرما سے قریب ہوتا جاتا ہے اسلئے حجاز میں چائے خالص یا دودھ ملا کر پینا مفید ہوگا۔ اگر اور کوئی چیز نہ ملے تو گرم پانی استعمال کرنا چاہیئے۔

فصلی بخار ... **ہیضہ** ... **سر درد** ... **لُو** ... **گرد سے حفاظت** ... **غذا** ... **دق** ...

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یوم پنجشنبہ ۲۵؍ رجب المرجب ۱۳۵۴ھ ہجری

ڈاکٹر امبیدکر کے دل کی آواز

اخوت، ہمدردی اور مساوات کی تلاش

جب سے کہ دس ہزار اچھوتوں کی کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے ان کے لیڈر ڈاکٹر امبیدکر نے ہندو سوسائٹی سے تنگ آکر تبدیلی مذہب کے ارادہ کا اعلان کیا ہے ہندوستان کے تمام اخبارات میں ایک ہلچل مچ گئی ہے اور ایک طرف گاندھی جی، پنڈت مالویہ اور راجندر بابو سے لیکر اچھوتوں کے دوسرے رہنماؤں تک کے بیانات ڈاکٹر امبیدکر کو اس ارادہ کی تکمیل سے باز رکھنے کے لئے ...

ہندو مذہب میں ذات پات کے امتیازات

پولیٹکل آریہ سماج اور سکھ پنتھ

عیسائیت اور اسلام

... ان کا درجہ ... کامل مساوات کی بنیاد پر قائم ہو سکتا ہے اور وہ اسی وقت ہر اعتبار سے ...

دولت آصفیہ کے مدارس

بچوں کا نصاب تعلیم اور مقتضیات وقت

قابل توجہ حکام تعلیمات

ذیل میں ایک ترکی رسالہ کے چند اسباق پیش کئے جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی دوسرے کالم میں حیدر آباد دکن کے "درسیہ عثمانیہ" کے اسباق کے چند ٹکڑے دئے جاتے ہیں۔ یہ امر مسلم ہے کہ نونہالوں پر ملک اور قوم کے بننے بگڑنے کا انحصار ہوتا ہے۔ اب تربیت کی تغیر کے لئے وہ اسباق مفید ہوں گے یا یہ اس کا فیصلہ ہم ناظرین پر چھوڑتے ہیں ...

ہمارے بچوں میں بھی آصفی اور اس کی حکومت و زمانہ سے ملک کے ساتھ جان نثاری، ملک سے محبت اور غیرت قومی کا جذبہ پیدا کر سکتے ہیں؟

ملک لفظاً ہر ترقی کر رہا ہے لیکن ہم کہیں گے یہ ترقی نہیں بلکہ تنزل ہے حقیقی ترقی کا راز اس دور میں اگر کسی نے سمجھا تو وہ صرف جاپان ...

ترکی ریڈر کے چند سبق

شذرات

ہندو مہا سبھا کی مذموم ذہنیت

صدمہ جانکاہ

حبش اور اٹلی کی جنگ

مساوات اسلامی کا عالمگیر اعتراف

(باقی آئندہ)

دہلی سے ہر قسم کی کتابیں منگانے کا پتہ یاد رکھئے۔ "الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی"

اٹلی کی فوجوں نے مفتوحہ علاقوں میں استحکامات شروع کردئے

بندرگاہ مصوع پر پندرہ پانچ دہانے والی توپیں چڑھا دی گئیں

حبش کیلئے برطانیہ نے سامان جنگ بھیجنا شروع کردیا

فریقین ایک زبردست لڑائی کی تیاریاں کر رہے ہیں

مسلسل واقعات و حالات

مصوع میں افواج کی حالت

ڈاکٹر امبیدکر کو دعوت اسلام

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کا برقی پیغام

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے حسب ذیل برقی پیغام ڈاکٹر امبیدکر کے نام ارسال فرمایا ہے۔

"آپ بنی نوع انسان کیلئے احسن عالمگیر مساوات اور احساس اخوت و ہمدردی کی تلاش کر رہے ہیں وہ اسلام میں بدرجہ اتم موجود ہے۔

میں آپ کی دلی تمنا کے حصول کے لئے آپ کو اس دین فطرت کی طرف پرخلوص دعوت دیتا ہوں"

ڈاکٹر امبیدکر کب مذہب تبدیل کرینگے

گاندھی جی کے بیان پر اظہار خیال

مہاجرین کوٹ پتلی کے متعلق عظیم الشان جلسہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تقریر

ریلیف کمیٹی کا قیام

مسلمانان دہلی کی عام ہمدردی

اچھوتوں کیلئے نئے مذہب کی تلاش

قرآن حکیم کا مطالعہ

میر افضل کی مسجد کا انہدام

نصیر الدین اور کمشنر کی خاموشی

کوئٹہ میں خوفناک زلزلے

آپ کا مستقبل

یقیناً تفکرات اور پریشانیوں کی زد سے بچ سکتا ہے

بشرطیکہ آپ بھی

مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور

میں اپنی زندگی کا بیمہ کرالیں۔ ہندوستان میں یہی

مسلمانوں کی واحد بیمہ کمپنی

ہے جسکے ڈائرکٹروں میں باوقار اور مایہ ناز مسلمان ہستیاں شامل ہیں۔ کمپنی کی بعض اسکیمیں نہایت عمدہ اور مفید ہیں جنمیں

شرح چندہ کم اور منافع زیادہ

ہے مسلم انڈیا میں بیمہ کرانا "یک کرشمہ دو کار" کے مترادف ہے یعنی اپنے اہل و عیال کی فلاح و بہبود اور اپنی قوم کی اعانت

مزید معلومات { مینجنگ ڈائرکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور / منظور احمد عثمانی بی۔ اے۔ انسپکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ (لاہور) فتحپوری چاندنی چوک دہلی } سے حاصل کریں

جمعیۃ اقوام اپنے کام میں مشغول ہے

اٹلی کے خلاف تعزیرات کی رفتار

غلامی اور آزادی

حکومت برطانیہ قرضہ لے رہی ہے

جنگ کے آثار

امریکہ میں زلزلہ

جنگ حبش کے متعلق برطانیہ اور فرانس کا رویہ

اخبارات میں آئندہ پالیسی پر بحث

مصری جدید برقعہ

آج کل بھی مصر کے شاہی خاندان میں اس برقعہ کا استعمال ہے

خاتون اسٹور بازار فتحپوری دہلی

مسلسل افسانہ

طوفان حوادث

"طوفان حوادث" کو جلد ختم کردینے کا اس قدر تقاضا کیا گیا کہ بالآخر اسے علیحدہ کتابی شکل میں چھپوانا ہی پڑا۔ اب یہ کتاب پریس سے چھپ کر آگئی ہے اور جن خریداروں نے ۵۔ کے ٹکٹ لفافے میں رکھکر روانہ کئے ہیں انہیں ڈاکخانہ سے پوسٹل سرٹیفکیٹ حاصل کرکے بھیجی جا رہی ہے۔

"طوفان حوادث" کے گیارہ باب الجمعیۃ میں چھپ چکے ہیں اور چھ باب اور باقی ہیں جو کتاب کے ساتھ شامل کرکے مکمل صورت میں پیش کر دئے گئے ہیں۔ ان آخری ابواب میں ان تمام رازہائے سربستہ کا انکشاف ہوا ہے جو طوفان حوادث میں ابتدا سے ناظرین کو محو حیرت بنائے رہے ہیں۔ شاہد علی کی غیر معمولی شرافت نے قاتل کا اس طرح پیچھا کیا ہے کہ اس کی ذات پر کوئی شبہ بھی نہیں کرسکتا۔ اور جس شخص کو سب قاتل سمجھتے رہے ہیں وہ آخر میں بالکل بے قصور ثابت ہوا۔ مگر اس انجام تک پہنچنے میں شاہد علی کو جن مصائب کا سامنا کرنا پڑا ہے ان کی تفصیل بھی بے حد دلچسپ اور تعجب انگیز ہے۔ آخر میں سارا "ساحل" ایک طلسم خانہ بن گیا ہے اور اصل مجرم کا بے نقاب ہونا اپنے اندر بہت جوش اور ہیجان رکھتا ہے۔

کتاب کی قیمت ۱۲ رکھی گئی ہے مگر تمام مستقل خریداران الجمعیۃ سے جو افسانہ کی اشاعت کے دوران میں خریدار رہے ہیں نصف قیمت ۱۲ ہوجائے گی۔ ۱۰ محصول ڈاک وغیرہ کے لئے بھیجنا چاہئے۔ کل ۵۔ کے ٹکٹ بھیجکر طوفان حوادث کا کل افسانہ آپ بہت پیتہ پر منگا سکتے ہیں۔ جن حضرات کی مدت خریداری ختم ہو رہی ہے انہیں اپنے منی آرڈر کے ساتھ ۱۲ کا شامل کردینے چاہئیں۔ یا اگر وی۔ پی منگا نا ہو تو ایہ اطلاع کردینی چاہئے کہ طوفان حوادث کی ایک جلد بھی انہیں بھیجدی جائے اور وی۔ پی میں ۱۲ زیادہ کر دئے جائیں۔

جو خریدار ایجنٹوں سے اخبار خریدتے ہیں انہیں چاہئے کہ وہ ایجنٹوں کو ۵۔ ادا کرکے ان سے طوفان حوادث کی ایک جلد لے لیں۔ یہ ایجنٹ دفتر سے کتاب منگا لیں گے۔ اور ہر کتاب پیچھے ان کو کمیشن دیا جائے گا۔ اور ریلوے پارسل پر جو محصول ہوگا وہ دفتر ایجنٹوں کی آسانی کے لئے ادا کرے گا۔

دہلی کے مقامی ایجنٹوں سے بھی طوفان حوادث کی جلدیں خریدی جاسکتی ہیں۔" منیجر الجمعیۃ بک ڈپو دہلی

کاروائی مجلس عاملہ جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ

منعقدہ ۱۶/۱۷ اکتوبر ۱۹۳۵ء

(زیر صدارت حضرت مولانا قطب الدین عبد الوالی صاحب مدظلہ)

اوقاف بل کے مسلم وفد کی اعزاز میں ٹی پارٹی

جشن سلور جوبلی کا پروگرام

حیدرآباد میں سرکاری فاتحانہ تعطیل

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی ذات گرامی پر اتہامات و بہتانات کی بارش

ناقابل انکار حقائق کا اظہار اور بے بنیاد دعاوی کی موثر تردید

تلبیس و تدلیس اور کذب و دروغ کے تمام پردے چاک ہوگئے

یہ تحریر آپ حضرات کی بارگاہ میں محض اظہار حقیقت اور بیان واقعات اصلیہ کی غرض سے پیش کی جاتی ہے۔ اگر یہاں پر ستودہ مراکز سے واقعات پر پردہ ڈالنے بلکہ مسخ کرنے کی کوشش اور انتہائی کوشش عمل میں نہ لائی گئی ہوتی تو شاید اس تحریر کی نوبت ہی نہ آتی۔ اس سے اپنی ستائش ہرگز مقصود نہیں۔ اگرچہ آیت واما بنعمة ربك فحدث اس کی اجازت دے رہی تھی اور اسی طرح کسی شخص پر حملہ کرنا یا انتقام لینا یا اس کی توہین کرنا یا دلہ اور مکابرہ بھی عمل میں لانا مقصود نہیں ہے اگرچہ آیات والذین اذا اصابهم البغی هم ینتصرون اور جزاء سیئة سیئة مثلها۔ اور لا یحب الله الجهر بالسوء من القول الا من ظلم وغیرہ

انجمن حمایت اسلام فیض آباد کا دسواں سالانہ جلسہ

اکابرین امت کا اجتماع

بتاریخ ۔۔۔ اکتوبر ۔۔۔ یوم دو شنبہ سہ شنبہ چہار شنبہ انجمن حمایت اسلام فیض آباد کا دسواں سالانہ جلسہ ۔۔۔ میں منعقد ہوا۔ جس میں ہندستان کے مشہور علماء کرام نے شرکت فرمائی ۔۔۔

تقریر فرمائی۔ آپ کا موضوع معراج النبی عقلی و نقلی دلائل سے تھا۔ جس پر ممدوح نے جامع و مانع تقریر فرمائی اور مفصل دلائل و تمثیلات جس سے ثابت کیا کہ حضور نے مع جسد اطہر کے حالت بیداری میں معراج فرمائی۔ مجمع کو از حد حظ حاصل ہوا اور جلسہ تقریباً ۱۲ بجے شب کے ختم ہوا۔

پہلی نشست

دوسری نشست

تیسری نشست

چوتھی نشست

پانچویں نشست

چھٹی نشست

مسلمانان لکھیناں کا عظیم الشان جلسہ

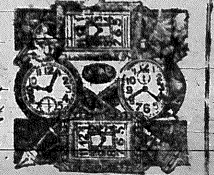

ایک تیر سے دو شکار

انٹرنیشنل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس ۲۱۳ (ا۔ج) کلکتہ

جو چاہو گے مل جائے گا

عمل محبت کے شائقین ہمارا شاہی جنتر منگالیں۔ اس کو اپنے پاس رکھ کر آپ جس عورت کو چاہیں قابو میں رکھ سکتے ہیں۔ وہ خود آپ سے محبت کرنے لگ جائے گی نیز کسی کے دل کا بھید معلوم کرنا۔ کسی چور کا پتہ نکالنا ۔۔۔ روحوں سے بات چیت کرنا۔ غرضیکہ آپ کے ہر سوال کا جواب آپ کو مل جائے گا۔ اگر آپ کے دل میں کوئی ایسی خواہش ہے جو باوجود ہزار کوشش کے بھی پوری نہیں ہوتی وہ بھی ہمارے اس جنتر کے پاس رکھنے سے گنتی کے دنوں میں پوری ہو جائے گی۔ حادیہ صرف ایک روپیہ چار آنہ (عہر) علاوہ محصولڈاک۔

(نوٹ) خلاف ثابت کرنے والے کو ایک سو روپیہ نقد انعام دیا جائے گا!

ملنے کا پتہ۔ منیجر جرمن کمرشل ایجنسی ۲۲ پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

ایک مشہور ڈاکٹر لکھتا ہے کہ میں اس عورت کو کلزانہ کے استعمال کی ۔۔۔

کلزانہ

تمہاری بیوی کو تندرست و توانا بنا دے گی

Kalzana

شربت اکسیر

مجلس مردمی

دینی بکڈپو کی نایاب کتابیں

الفاظ چاہتے ہیں یہاں ....

ارکان اسلام

حب زرین

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ

امریکن کمرشل کمپنی (گورنمنٹ سے رجسٹری شدہ) بمبئی ۱۲

آپ کی قسمت

ملنے کا پتہ: جرمن کمرشل ایجنسی پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور

خضاب جھومرو

اعجاز غوثیہ

اشتہار سلام ٹھیکو خون

سکریٹری جنرل کمیٹی قصابان دہلی

ونیس کی ہر دلعزیزی

قلم ہمیشہ لیپی

بچوں کی اکسیر دوا

بال جیون گھٹی

منیجر بال جیون کمپنی یاسین علی گڑھ شہر ۔۔۔

صرف چار روپیہ میں سات گھڑیاں

ایک عدد اصلی ریلوے ریگولیٹر واچ ۔ دو عدد ڈمی پاکٹ واچ ۔ چار عدد ڈمی رسٹ واچ

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں۔ مضبوطی اور پائداری کے لحاظ سے یہ گھڑیاں اپنی نظیر آپ ہیں۔ اپنی فرم کی سالگرہ کی خوشی میں ہم نے صرف دس ہزار گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنیکا فیصلہ کیا ہے۔ مقررہ مقدار کے ختم ہو جانے پر یہی گھڑیاں اپنی اصلی قیمت پر فروخت کی جاویں گی۔ محصولڈاک ۸ علاوہ ہوگا اس لئے جلدی کریں ورنہ ایسے نادر موقع بار بار ہاتھ نہیں آیا کرتے۔

ملنے کا پتہ:۔ کارخانہ جاپان ناولٹی سٹور ۲۲ پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

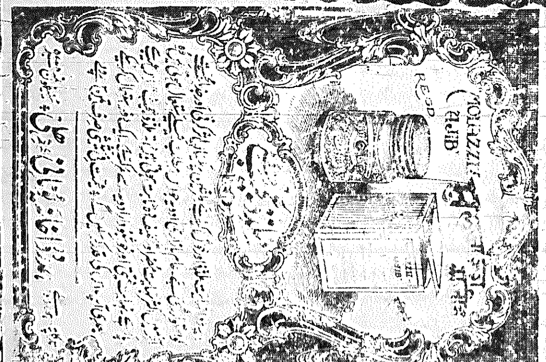

تار کا پتہ:۔ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ایڈیٹر:۔ ہلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۲ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۲۹ رجب المرجب ۱۳۵۴ہجری۔ مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۰

جنیوا کی طرف سے جبشیوں کی مایوسی۔ سینور مسولینی کی شرائط صلح

مشرقی اور جنوبی محاذوں پر اٹلی کے اقدامات

بحر اوسط میں برطانوی نقل و حرکت کا انتظار

جبش پر تسلط قائم کر لینے کی تجاویز

سرکاری حلقوں کے بیان کے مطابق حکومت جبش نے عزم کر لیا ہے جب تک کہ جبش کے علاقہ پر اطالوی قبضہ ہے کسی قسم کی گفت و شنید نہیں کرے گی۔ اسی وجہ سے سر سیموئیل ہور کی تقریر پر جبشی حلقوں میں اظہار مایوسی کیا جا رہا ہے۔

حکومت جبش کے خیال میں اٹلی کے خلاف اقتصادی کارروائی کا طریقہ نہ صرف سست طریقہ ہے بلکہ اس کے خیال میں یہ غیر موثر ہی ثابت ہوگا۔ ... یہاں یہ رائے ظاہر کی ہے کہ اب آخری وقت صلح کی کوئی امید نہیں ہے۔

صلح کی گفت و شنید

پیرس کی تازہ ترین اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ موسیو لاول وزیر اعظم فرانس کو سینور مسولینی کی جانب سے اس قسم کا کوئی اشارہ ہو گیا ہے کہ وہ بھی اب صلح چاہتا ہے۔ ... برطانیہ کیا فوجی اقدام کر رہا ہے۔ برطانوی نقل و حرکت کا اندازہ لگانے کے بعد مسولینی صلح کے لئے اپنی رضامندی کا اظہار کرے گا۔

اٹلی کی شرائط صلح

مسولینی نے ایم لاول کو جن کے متعلق اشارہ کیا ہے ان کی تفصیل ایک فرانسیسی اخبار کے بیان کے مطابق حسب ذیل معلوم ہوتی ہے۔

(۱) اٹلی نے جس علاقہ پر قبضہ کر لیا ہے اسے مستقلاً اطالوی حدود میں داخل کر لیا جائے۔

(۲) جبش کے غیر جبشی صوبوں پر اٹلی کو انتداب دے دیا جائے۔

(۳) اور جو جبشی صوبے باقی بچیں ان پر بین الاقوامی اقتدار اطالوی غلبہ کے ساتھ قائم کر دیا جائے۔

جبشیوں کی شکست اور اٹلی کی فتوحات

اٹلی کے ہوائی جہازوں کی پرواز

اسمرہ ۲۵ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ اٹلی کے ہوائی جہاز جن میں سانو مسولینی کا جہاز بھی شامل تھا۔ جنوبی محاذ پر ۳۰۰ میل تک پرواز کرتے رہے۔ ... جبشیوں نے بھی مشین گن سے جواب دیا لیکن اس کا اٹلی کے ہوائی جہازوں پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ ... اٹلی کے ہوائی جہازوں کو یہ معلوم ہو سکی اور نہ کہیں جبشی فوج بڑی تعداد میں نظر آئی۔

لاہور میں ایک سکھ کی ارتھی کے جلوس پر ہیجان انگیز مناظر

سکھوں اور ہندوؤں کا انتہائی اشتعال انگیز رویہ

پولیس کے لاٹھی چارج سے مجمع منتشر ہو گیا

لاہور ۲۳ اکتوبر۔ آج صبح دس بجے سکھوں کی طرف سے منادی کے ذریعہ اعلان کیا گیا کہ ہندو اور سکھ مکمل ہڑتال کر کے لبھ سنگھ کی ارتھی کے جلوس میں شامل ہوں۔ ... سکھوں کو مسلمانوں کے خلاف بھڑکانے کی کوشش کر رہے تھے۔

مورچہ لگا دیا

جب جلوس کو شہر میں داخلے کی اجازت نہ دی گئی تو جلوس والے سرکلر روڈ اور رتن چند روڈ پر مورچہ لگا کر بیٹھ گئے۔ اور نعرے لگانے لگے۔ ہندو اور سکھ سینکڑوں کی تعداد میں وہاں چاروں طرف جمع ہو کر نعرے لگانے لگے ...

ہندوؤں اور سکھوں کی ہڑتال

چنانچہ اس اعلان کے مطابق ہندوؤں اور سکھوں نے مکمل ہڑتال کر دی اور لبھ سنگھ کی ارتھی کے جلوس نکالنے کے لئے میو ہسپتال کے باہر کافی ہجوم اکٹھا ہو گیا۔ ... جلوس والوں نے سرکلر روڈ سے جانے سے انکار کر دیا ...

ڈاکٹر امبیدکر کا آئندہ مذہب کیا ہوگا

ہندو مہاسبھا کے لیڈر کا بیان

بمبئی ۵ اکتوبر۔ ڈاکٹر امبیدکر سے ہندو مہاسبھا کے چند لیڈروں نے جو ملاقات کی ہے اس کی تفصیلات ... پریس نے شائع کی ہیں ...

سرحدی قبائل نے فوج کو پسپا کر دیا

بہت سے آدمی ہلاک اور زخمی ہوئے

نائب وزیر ہند کا بیان پارلیمنٹ میں

لندن ۲۵ اکتوبر۔ دارالعوام میں نائب وزیر ہند مسٹر بٹلر نے فرمایا کہ شملہ سے جو مراسلہ موصول ہوا ہے اس کے مطابق ۹ اکتوبر کو ہندوستان کی شمال مغربی سرحد پر ... ہلاک و مجروح ہوئے۔ چند گھنٹے کے بعد انہوں نے صلح کی درخواست کی۔

مسجد شہید گنج کی تحریک کے متعلق

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا اہم بیان

ملاحظہ ہو صفحہ ۳

انجمن ضیاء الادب دہلی کا جلسہ

دہلی ۲۵ اکتوبر۔ گزشتہ شب شبلی ہنگم لائبریری میں ایک عظیم الشان مباحثہ زیر صدارت عالیجناب مسٹر آصف علی صاحب بیرسٹر ایٹ لاء ایم۔ ایل۔ اے حسب ذیل موضوع پر منعقد ہوا۔

"ہندوستان کی بدحالی کا باعث سیاسی نہیں بلکہ اقتصادی ہے"

ریاست لوہارو ایجنٹ گورنر جنرل کے ماتحت

نواب صاحب کیلئے صرف چار سو روپیہ ماہوار الاؤنس

دہلی کے اخبار ریاست کا بیان ہے کہ ایجنٹ گورنر جنرل ریاستہائے پنجاب کے حکم سے لوہارو کے موجودہ حکمران نواب امین الدین کے اختیارات کے اعتبار سے مفلوج کر دیئے گئے ہیں۔ آئندہ نظام ایڈمنسٹریشن کا کام ایجنٹ گورنر جنرل کے حکم سے ہوا کرے گا۔ نواب صاحب ریاست کے انتظامات میں دخل نہ دے سکیں گے۔ آپ کو صرف چار سو روپیہ کے قریب ماہوار یعنی پانچ ہزار روپیہ سالانہ الاؤنس ملا کرے گا اور یہ فیصلہ ایجنٹ گورنر جنرل نے پولٹیکل سکریٹری گورنمنٹ ہند کے ایما سے کیا ہے۔

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

قرآن مجید و حمائل شریف وغیرہ

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

دنیا میں یہ پہلا قرآن شریف ہے جو پانچ ترجموں کے ساتھ شائع ہوا ہے حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب، حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی، حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کے تراجم یکجا جمع کئے گئے ہیں۔ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ صحت، طباعت اور خوشخطی کا خاص لحاظ رکھا گیا ہے۔ ...

مذہبی کتابیں

صحیح بخاری

مجتبائی پریس کی مطبوعہ بخاری شریف جو سفید اور چکنے کاغذ پر ہے اور جس کے نسخے آج کل مفقود ہو رہے ہیں اس کی چند جلدیں ہمارے بکڈپو میں باقی ہیں۔ فرمائش کے ساتھ پانچ روپیہ پیشگی ارسال کرنے چاہئیں۔ باقی کا وی۔ پی کیا جا سکتا ہے۔ قیمت فی جلد ... علاوہ محصول ڈاک۔

ترجمان القرآن

حضرت مولانا ابو الکلام آزاد نے قرآن حکیم کے مطالب اردو زبان میں اپنے خاص انداز تحریر کے ساتھ قلمبند فرمائے ہیں ...

تاریخی کتابیں

اشاعت اسلام

"دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا" اس موضوع پر فخر الہند حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب ناظم دار العلوم دیوبند رحمۃ اللہ علیہ نے بڑی تحقیق و تدقیق کے بعد یہ کتاب تصنیف فرمائی تھی جو پانچ سو سے زائد صفحات پر مشتمل ہے ...

بلاغ مبین

حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی کی تصنیفات میں سے ہے۔ ان تمام خطوط اور فرامین کے مجموعہ کو ایک جگہ جمع کر دیا گیا ہے۔ جو نبی کریم صلعم نے مختلف اوقات میں بادشاہوں اور حکمرانوں کے نام دعوت اسلام ...

تبلیغی افسانے

ازبلا

اسپین کسی زمانہ میں اسلام کی عظمت رفتہ کا ایک شاندار گہوارہ تھا مسلمانوں نے اپنی تہذیب اور اپنے اخلاق و آداب اور تعلیمات مذہبی کی بدولت لوگوں کے دلوں کو مسخر کر لیا تھا ...

سیاسی و اقتصادی کتابیں

سیاسیات ہند

اس کتاب میں انگلستان کے تمام بڑے بڑے سیاسیین و مدبرین کے وہ مضامین جمع کئے گئے ہیں جو ہندوستان کے سیاسی حالات موجودہ تحریکات اور گذشتہ تاریخ سے تعلق رکھتے ہیں۔ ... قیمت فی جلد ... علاوہ محصول ڈاک۔

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی نے جو رپورٹ ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کے متعلق پیش کی تھی انڈیا بل اسی رپورٹ کی بنیاد پر وضع کیا گیا ہے ...

سکہ و شرح تبادلہ

بچوں کیلئے کتابیں

عورتوں کیلئے کتابیں

علامہ راشد الخیری کی تصنیفات

طبی کتابیں

المشتہر: الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان۔ بازار بلیماران۔ دہلی

مسلسل افسانہ

طوفان حوادث

"طوفان حوادث" کو جلد ختم کر دینے کا اس قدر تقاضا کیا گیا کہ بالآخر اسے علیحدہ کتابی شکل میں چھپوانا پڑا۔ اب یہ کتاب پریس سے چھپ کر آ گئی ہے اور جن خریداروں نے ۵ر کے ٹکٹ لفافے میں رکھ کر ارسال کر دئے ہیں انہیں ڈاکخانہ سے پوسٹل سرٹیفکیٹ حاصل کر کے بھیجی جا رہی ہے۔

"طوفان حوادث" کے گیارہ باب الجمعیۃ میں چھپ چکے ہیں اور چھ باب اور باقی ہیں جو کتاب کے ساتھ شامل کر کے مکمل صورت میں طبع کرا دئے گئے ہیں۔ ان آخری ابواب میں ان تمام رازہائے سربستہ کا انکشاف ہوا ہے جو طوفان حوادث میں ابتداء سے ناظرین کو حیرت بناتے رہے ہیں۔ شاہد علی کی غیر معمولی فراست نے قاتل کا اس طرح پتہ لگایا ہے کہ اس کی فراست پر کوئی شبہ بھی نہیں کر سکتا۔ اور جس شخص کو سب قاتل سمجھتے رہے ہیں وہ آخر میں بالکل بے قصور ثابت ہوا۔ مگر اس انجام تک پہنچنے میں شاہد علی کو جن مصائب کا سامنا کرنا پڑا ہے ان کی تفصیل بھی بے حد دلچسپ اور تعجب انگیز ہے۔ آخر میں سارا "راج محل" ایک طلسم خانہ بن گیا ہے۔ اور اصل مجرم کا بے نقاب ہونا اپنے اندر بہت جوش اور ہیجان رکھتا ہے۔

کتاب کی قیمت ۸ر رکھی گئی ہے مگر تمام مستقل خریداران الجمعیۃ سے جو افسانہ کی اشاعت کے دوران میں خریدار رہے ہیں نصف قیمت ۴ر ہو جائے گی ۳ر محصول ڈاک وغیرہ کے لئے بھیجنا چاہئے۔ کل ۵ر کے ٹکٹ بھیج کر طوفان حوادث کا مکمل افسانہ آپ اپنے پتہ پر منگا سکتے ہیں۔ جن حضرات کی مدت خریداری ختم ہو رہی ہے انہیں اپنے منی آرڈر کے ساتھ ہی ۵ر شامل کر دینے چاہئیں۔ یا اگر وی پی منگانا ہو تو یہ اطلاع کر دینی چاہئے کہ طوفان حوادث کی ایک جلد بھی انہیں بھیج دی جائے اور وی پی میں ۵ر بڑھا دئے جائیں۔

جو خریدار ایجنٹوں سے اخبار خریدتے ہیں انہیں چاہئے کہ وہ ایجنٹوں کو ۵ر ادا کر کے ان سے طوفان حوادث کی ایک جلد لے لیں۔ یہ ایجنٹ دفتر سے کتاب منگالیں گے۔ اور ہر کتاب پر ۱ر ان کو کمیشن دیا جائے گا۔ اور ریلوے پارسل پر جو محصول ہوگا وہ دفتر ایجنٹوں کی آسانی کے لئے ادا کرے گا۔

دہلی کے مقامی ایجنٹوں سے بھی طوفان حوادث کی جلدیں خریدی جا سکتی ہیں۔ "منیجر الجمعیۃ بکڈپو۔ دہلی"

"دین مرزا اور اسلام"

(از حضرت مولانا ابو القاسم محمد حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی)

[illegible]

قرآن عزیز — آدم علیہ السلام

واذ قال ربک للملٰئکۃ انی جاعل فی الارض خلیفۃ (بقرہ)

اور جب کہا تیرے رب نے فرشتوں سے میں بنانے والا ہوں

(باقی آئندہ)

ساوتری کا دوسرا ایڈیشن چھپ کر تیار ہو گیا

ساوتری کا پہلا ایڈیشن ختم ہو چکا تھا اور اس کو دوبارہ طبع کرانے کا انتظام کیا جا رہا تھا کہ اس دوران میں بہت سی فرمائشیں موصول ہوئیں جن کی تعمیل نہ کی جا سکی اور فرمائش کرنے والے حضرات کو اطلاع دیدی گئی کہ دوسرا ایڈیشن زیر طبع ہے مکمل ہونے پر ارسال کیا جائے گا۔ اب جبکہ یہ ایڈیشن چھپ کر تیار ہو چکا ہے ان تمام حضرات کو نیز ان شائقین کو جن کی فرمائشیں ابھی تک موصول نہیں ہوئی ہیں اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ از سر نو اس کتاب کیلئے اپنی فرمائش ارسال فرمائیں تازہ فرمائشیں برابر بھیجی جا رہی ہیں اور اس کی توقع نہیں ہے کہ یہ ایڈیشن بھی زیادہ عرصہ تک باقی رہ سکے ساوتری کی قیمت فی جلد ۸ر ہے اور ۵ر محصول ڈاک کے لگانے پڑتے ہیں۔

ساوتری ایک تبلیغی افسانہ ہے جس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہونی چاہئے اس لئے جو حضرات مفت تقسیم کرنے کے لئے طلب فرمائیں گے انہیں خاص رعایت دی جائے گی۔

منیجر الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

بدایوں کے نام نہاد اجلاس کی "سرکار پرستی" اور "ٹوڈیت" کا مکمل ثبوت

مسجد شہید گنج کی تحریک کو دفن کر دینے کی ناپاک کوشش پر صوبہ پنجاب میں اضطراب و ہیجان

مجلس اتحاد ملت کی ورکنگ کمیٹی کا فوری اجلاس اور اعلان عام

راولپنڈی۔ (ٹیلیفون پر) مجلس اتحاد ملت کی مجلس عاملہ کا ایک فوری اجلاس اخبار "انقلاب" مورخہ ۲۳ اکتوبر کے اس تار پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوا جو جمعیۃ علماء کانفرنس بدایوں کی طرف سے موصول ہوئی۔ کافی غور و خوض کے بعد مندرجہ ذیل بیان شائع کیا گیا۔

[illegible]

عبد المرغوب (احسان)

تاریخ انعقاد کانفرنس کا اعلان پوسٹر اور اخبارات کے ذریعہ شائع کیا جائے گا۔ برادران انصار تاریخ کا انتظار فرمائیں۔

(نوٹ) دوسرے اخبارات اس اعلان کی نقل فرما کر اراکین مجلس استقبالیہ کو مشکور فرمائیں۔

(خادم القوم) ایچ۔ ایچ۔ خان جنرل سکرٹری مجلس استقبالیہ یو۔ پی جمعیۃ الانصار کانفرنس فیروز آباد)

سید دیدار علی شاہ صاحب کا انتقال

لاہور ۲۹ اکتوبر۔ مولانا مفتی سید دیدار علی شاہ صدر انجمن حفظ الاحناف اندرون دہلی دروازہ آج عصر کے وقت داعی اجل کو لبیک کہہ گئے (اناللہ وانا الیہ راجعون) آپ کا جنازہ کل صبح ۹ بجے باغ بیرون دہلی دروازہ میں پڑھا جائے گا۔ مسلمانان لاہور سے استدعا ہے کہ وہ ہزاروں کی تعداد میں شریک جنازہ ہوں۔

[illegible]

بمبئی کے تاجروں کو دھوکا

ایک پُر فریب چٹھی

بمبئی ۲۳ اکتوبر۔ مسٹر چمن لال بی مہتہ پریزیڈنٹ بلین ایکسچینج نے گزشتہ سوموار کے دھوکہ دہی کے واقعہ کے بارے میں ایک نمائندہ پریس سے انٹرویو کے دوران میں بیان کیا کہ اس سے قبل اس قسم کا واقعہ کبھی پیش نہیں آیا۔

[illegible]

مسٹر بوس کو کانگریس کی طرف سے پارٹی نہیں دیجائیگی

وہ کمیونل ایوارڈ کے خلاف رائے ظاہر کر چکے ہیں

دہلی ۲۹ اکتوبر۔ [illegible]

[illegible]

مولوی حبیب الرحمٰن صاحب کا لڑکا انکو واپس دیا جائیگا

مگر پانچ ہزار روپیہ کی ضمانت دینی پڑے گی

پٹیالہ۔ ۲۹ اکتوبر۔ ریاست کے ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ:۔

[illegible]

وینس انشورنس کمپنی

گزشتہ سال کی کامیاب رپورٹ

وینس انشورنس کمپنی لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائرکٹرز کی جو دسویں سالانہ رپورٹ مع بیلنس شیٹ برائے سال ختم شدہ ۳۱ مارچ ۱۹۳۵ء موصول ہوئی ہے جس میں [illegible]

[illegible]

لاہور میں اقتصادی بائیکاٹ

چار ہندوؤں کو سزائیں

لاہور ۲۹ اکتوبر۔ چار ہندو نوجوانوں کو اس الزام میں گرفتار کر کے چالان کیا گیا تھا کہ انہوں نے ایک ہندو سبزی فروش کی بستی اس شبہ پر توڑ دی تھی کہ اس نے مسلم سبزی منڈی سے خریدی گئی ہے۔

[illegible]

یو۔ پی جمعیۃ الانصار کانفرنس کا

ملتوی شدہ سالانہ جلسہ اٹاوہ میں ہوگا

چونکہ فیروز آباد کے مقدمات ہنوز جاری ہیں اس لئے یو۔ پی جمعیۃ الانصار کانفرنس کا سالانہ جلسہ فیروز آباد میں نہیں ہو سکا اور قریب میں اس کے ہونے کی توقع تھی۔

برادران انصار اٹاوہ نے کانفرنس کو غیر معینہ التواء میں پڑا دیکھ کر اپنی ایک میٹنگ میں بالاتفاق رائے یہ طے کیا ہے کہ جمعیۃ الانصار کانفرنس کا سالانہ اجلاس بجائے فیروز آباد کے اٹاوہ میں کر لیا جائے۔

[illegible]

گرلز کالج کیلئے مسٹر عبداللہ کی اپیل

ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب نے امداد دینے سے انکار کر دیا

علی گڑھ ۲۸ اکتوبر۔ خان بہادر شیخ عبداللہ نے ایک اپیل شائع کی ہے جس میں مسلم نوجوانوں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ مسلم لڑکیوں کی تعلیم کے فراموش شدہ سوال کو ہاتھ میں لیں۔

[illegible]

صد کانفرنس تخفیف اسلحہ کا انتقال

لندن ۲۰ اکتوبر۔ مسٹر آرتھر ہنڈرسن کا انتقال ہو گیا ہے۔ آپ کئی روز سے بیمار تھے۔ آپ تخفیف اسلحہ کی بین الاقوامی کانفرنس کے صدر اور برطانوی لیبر پارٹی کے برگزیدہ لیڈر تھے۔

برطانیہ اور اٹلی کا کوئی خفیہ معاہدہ نہیں ہوا

حکومت ہند کا ایک تردیدی اعلان

نئی دہلی ۲۸ اکتوبر۔ آج ایک سرکاری کمیونک شائع ہوا ہے۔

حکومت ہند کی توجہ ان مضامین کی طرف مبذول کرائی گئی ہے جو "ہندوستان ٹائمز" دہلی کی ۱۹ اکتوبر کی اشاعت میں ایک [illegible]

[illegible]

دو مسلمان شہداء کے قاتلوں کا چالان

مقدمہ کی سماعت آئندہ پیشی پر ہوگی

لاہور ۲۹ اکتوبر۔ [illegible]

[illegible]

ایک سکھ مقتول دو زخمی مجروح

مخبوط الحواس آدمی کے قاتلانہ حملے

لاہور ۲۸ اکتوبر۔ آج شام کے پانچ بجے لاہور میں سخت سنسنی پھیل گئی۔ [illegible]

[illegible]

پنجاب کانگریس کمیٹی کا جلسہ

ہندو مسلم بائیکاٹ کی مذمت

لاہور ۲۷ اکتوبر۔ صوبہ پنجاب کانگریس کمیٹی کا ایک جلسہ [illegible]

اہلحدیث کانفرنس کا تار

ڈاکٹر امبیڈکر کے نام

آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس دہلی کی طرف سے ڈاکٹر امبیڈکر صاحب کو حسب ذیل برقیہ ارسال کیا گیا ہے:۔

[illegible]

ڈاکٹر امبیڈکر کی خدمت میں اسلامی تحفہ کی تجویز

[illegible]

(سید منظور حسین)

مسٹر محمد علی جناح ہندوستان آ گئے

اتحاد و اتفاق کے متعلق پہلا بیان

بمبئی ۲۸ اکتوبر۔ مسٹر محمد علی جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ و لیڈر انڈیپینڈنٹ پارٹی اسمبلی ولایت سے آج ہندوستان واپس آ گئے۔

[illegible]

مالیر کوٹلہ میں فساد انگیزی

مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ ہے

[illegible]

(نامہ نگار)

صوبہ سرحد میں واقعات قتل کی فراوانی

پشاور ۲۷ اکتوبر۔ واقعات قتل کے اعداد و شمار نسبتاً بڑھتے جا رہے ہیں۔

[illegible]

جنگ حبش میں سب سے پہلی گھمسان کی لڑائی جسمیں بہت سے آدمی ہلاک ہو گئے

اٹلی کی افواج حبش میں آگے بڑھتی ہوئی چلی جا رہی ہیں

بڑے بڑے سرداروں کو رشوت ستانی سے توڑنے کی کوششیں

ہندوستان کی تجارت پر جنگ کے اثرات

ملکہ حبش میدان جنگ میں

[illegible]

جنیوا میں کام ختم ہو گیا

[illegible]

ایک لاکھ پچاس ہزار فوج

[illegible]

شہنشاہ حبش کا عفو

[illegible]

اٹلی کی فتوحات

[illegible]

لاٹ پادری کی تقریر

[illegible]

ریلوے لائن پر حملہ

[illegible]

ہندوستان میں حبش کے متعلق آرڈیننس

اٹلی کے خلاف تعزیرات کا مسئلہ

[illegible]

جبش سے ہندوستانیوں کا قافلہ

[illegible]

سلطان اوسا کو رشوت دینے کی سعی

[illegible]

اطالوی فوجوں کی نقل و حرکت

[illegible]

موسم سرما شروع ہے

ہندوستان کے مشہور و معروف حکیم کوی راج وید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا کی زیر نگرانی تیار کردہ مندرجہ ذیل چند طاقت بخش ادویات میں سے کسی ایک کا استعمال کر کے سال بھر کیلئے طاقت کا خزانہ جمع کر لیں

مفصل حالات جاننے کیلئے رسالہ امراض مخصوصہ مردان مفت منگوا لیں!

اکسیر ۱۸ ست باجی کرن او شدھ	اکسیر ۱۷ ست باجی کرن	اکسیر ۲۰
کشتہ فولاد شنگرفی	اکسیر ۱۸ کشتہ شنگرف	اکسیر ۱۹ کشتہ قلعی درجہ اول

طلاء — [illegible]

خط و کتابت و تار کیلئے پتہ:۔ امرت دھارا اشاعت خانہ لاہور

المشتہر منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی ذاتِ گرامی پر اتہامات و بہتانات کی بارش

ناقابلِ انکار حقائق کا اظہار اور بے بنیاد دعویٰ کی مؤثر تردید

تلبیس و تدلیس اور کذب و دروغ کے تمام پردے چاک ہو گئے

(۲)

(امور مذکورہ پر اجمالی نظر)

یہ امور جو کہ عبارت مذکورہ نمبر (۱) میں ذکر کئے گئے ہیں اور اسی قسم کے سینکڑوں بیانات جن کو بذریعہ خطوط و مجالس خصوصیہ پھیلایا جاتا ہے اگر واقفیت رکھتے ہیں تو (الف) کیا وجہ ہے کہ دورۂ حدیث میں طلبا کی کثرت روز افزوں ہے۔ صوبہ یو۔پی، دہلی، گجرات ... [illegible]

(۶) بخاری شریف اور ترمذی شریف ڈابھیل میں حضرت شاہ صاحب مرحوم اور مولانا شبیر احمد صاحب دو حضرات پڑھاتے تھے۔ بعد وفات حضرت شاہ صاحب مرحوم مولانا عبدالرحمٰن صاحب اور مولانا شبیر احمد صاحب پڑھاتے ہیں۔ مدرسہ امینیہ میں ہر دو کتابوں کا نصف اول مفتی صاحب (مولانا کفایت اللہ صاحب) ... [illegible]

امور مذکورہ پر تفصیلی نظر

[illegible]

پیر جماعت علی شاہ صاحب کے ایک عقیدتمند کی [illegible]

ایک مجلسِ خاص اور ایک جلسہ عام کی رُوداد

ایک رسالہ الفرقان جس کے ایڈیٹر مولوی محمد منظور نعمانی صاحب ہیں پہلے ماہ جمادی الاخریٰ ۱۳۵۵ھ کا چھپا ہوا میری نظر سے گزرا۔ مگر میری حیرت کی کوئی انتہا نہ تھی کہ جب میں یہ مضمون پڑھتا رہا کہ پیر جماعت علی شاہ صاحب جیسے بزرگ ہیں کہ جو اکابر اسلام حضرات علمائے دیوبند وغیرہم کے متعلق بارہا یہ فتویٰ صادر فرما چکے ہیں کہ وہ اور ان کے متقدمین و متوسلین ... [illegible]

توبہ اور استغفار

[illegible]

ایک ضروری اطلاع

[illegible]

جو چاہو گے مل جائے گا

[illegible]

ہسٹریا سائیڈ

[illegible]

صرف چار روپیہ میں سات گھڑیاں

ایک عدد اصلی ریلوے ریگولیٹر واچ، دو عدد ڈبی پاکٹ واچ، چار عدد ڈبی رسٹ واچ ... [illegible]

کارخانہ جاپان ناولٹی سٹور ۲۲ پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

دینی جدید و کمیاب کتابیں

[illegible]

جوہر جیلانی

دواخانہ رشیدیہ دیوبند

مصفیٔ خون

ارکانِ اسلام

[illegible]

جنت کی کنجی

[illegible]

مصری جدید برقعہ

آج کل بھی مصر کے شاہی خاندان میں اس برقعہ کا استعمال ہے

[illegible]

خاتون اسٹور بازار فتحپوری دہلی

معجون شباب آور

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

حب مشتہی رجسٹرڈ

معدہ کی بیماریوں کا اکسیر

حکیم عزیز الدین نصرتی مالک نصرتی دواخانہ ... مظفر نگر یو۔پی

جناب ہلال احمد صاحب زبیری ... مدیر الجمعیۃ کا ارشاد

[illegible]

ونیس کی ہر دلعزیزی

[illegible]

بچوں کی اکسیر دوا

بال جیون گھٹی

[illegible]

اشتہار نیلام ٹھیکہ خون

[illegible]

سکریٹری جنرل کمیٹی قصابان دہلی

منصب چھوڑ دو

[illegible]

قلم آم تیار

[illegible]

امساک کی گولیاں (رجسٹرڈ)

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

(ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم جمعہ ۴ شعبان المعظم ۱۳۵۴ھ ہجری۔ مطابق یکم نومبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۱

اٹلی کی فوجیں اب آگے بڑھنے سے روک دی گئیں

شمالی محاذ پر افواج کی نقل و حرکت بند ہے

ادیس ابابا کی خبریں حبشیوں کے حق میں امید افزا ہیں

جنوب کی طرف سے ہوائی گولے برسائے جارہے ہیں

شہنشاہ حبش اپنے انتظامات سے مطمئن ہیں

سامان خوراک کی کوئی کمی نہیں ہے

جنگل اور بدمعاش کو بند رہا رہیں گی۔ حبشیوں کو اس کی اجازت نہیں ہوگی کہ کسی کھانے کے ساتھ ایک سے زیادہ گوشت کی ...

جنوبی محاذ پر ہوائی حملہ

... لیکن کہا جاتا ہے کہ ہوائی جہاز کارنمایاں کرکے واپس چلے آئے۔

(۹ اکتوبر سے پہلے کی خبریں صفحہ ۲ پر ملاحظہ فرمائیے)

... جو خبریں اڑائی ہیں وہ بالکل بے اصل ہیں۔ سڑک کی حالت انتہائی خراب ہونے کے باوجود فوج کی مختصر جماعتیں سوار اور پیدل آگے بڑھ رہی ہیں۔ یہ اطلاع ملی ہے کہ آج شہنشاہ دیسی کی طرف روانہ ہوں گے اور سہ پہر تک واپس آجائیں گے۔ لیکن یہ یقین نہیں کیا جاتا کہ وہ آئندہ ہفتہ کے وسط سے قبل کوئی سفر میں پر کریں گے۔

ادیس ابابا میں ہوائی حملوں کی مدافعت کرنے کی تیاریاں ... صلح کے متعلق شہنشاہ کے طرز عمل کو صاف ظاہر کر رہی ہیں۔ شہنشاہ حبش ابھی تک سرکاری طور پر شرائط صلح سے آگاہ نہیں ہوئے ہیں لیکن یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اگر دیسی کا سفر ترک کردیا گیا تو ان شرائط صلح کے احترام کی وجہ سے ہوگا۔ شہنشاہ پر اس دلیل کا کوئی اثر نہیں ہے کہ فوجی اسباب کا تقاضا یہ ہے کہ جنگ اب جاری ... یہ امر کہ حبش ایک ماہ سے زائد اپنی فوجوں کے لئے سامان خوراک مہیا نہیں کرسکتا۔ جنگ ختم کرنے کے لئے بہت بڑی وجہ ہوسکتی ہے۔ شہنشاہ کو یقین ہے کہ ان کی فوج کے لئے سامان خوراک بہت کافی ہے اور ان صوبوں سے جو زراعتی حیثیت رکھتی ہیں بہت کم آدمی لئے گئے ہیں۔ باقی اپنا زراعتی کام برابر کر رہے ہیں۔

کل غودی اور حرار کے درمیان تعلق قائم ہوگیا۔ جس خاموشی کی وجہ سے خوف و ہراس پھیل گیا تھا وہ غالباً مشین کے بگڑ جانے کی وجہ سے تھی۔

امریکہ میں ہولناک آندھی

دو ہزار انسانوں کی ہلاکت

پورٹو پرنس (ہیٹی) ۹ اکتوبر، جنوب مشرقی ہیٹی میں زبردست طوفان برپا ہوا جس میں دو ہزار اشخاص ہلاک ہوگئے اور تین ہزار افراد بے گھر ہوگئے۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ فصل اور جائداد کو کتنا نقصان ہوا ہے۔ حکومت کھانے اور کپڑے کا انتظام کر رہی ہے۔ ہیٹی ویسٹ انڈیز میں ایک جزیرہ ہے۔

سامان جنگ لے جانے والا برطانوی جہاز غرق

... کے بھی ۱۵ آدمی شامل ہیں۔ بہت سی لاشیں جرمن ... ساحلوں پر بہہ گئیں اور بہت سی اب تک لاپتہ ہیں۔

معاصرین کے افکار و آراء

رجسٹرڈ جمعیۃ علماء کا پیام اتحاد

مرکزی جمعیۃ علمائے ہند رجسٹرڈ کانپور جو تجارتی اور کاروباری کمپنیوں کی طرح ایک رجسٹرڈ کمپنی ہے۔ جمعیۃ علمائے ہند دہلی کے مخلص اور برگزیدہ بزرگوں کی خدمت میں نا متفقی اتحاد کا ایک دلچسپ پیغام پیش کرتی ہے۔

حضرت ...... مولانا ...... شاہ ...... غلام محی الدین صاحب ... جو مذکورہ رجسٹرڈ جماعت کے صدر ہیں اپنا ایک بیان میں فرماتے ہیں "مرکزی جمعیۃ علمائے ہند کا نیوز کا سالانہ اجلاس ... جس کی صدارت امیرملت مولانا جماعت علی شاہ صاحب فرمائیں گے ..."

... اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کی راہ میں اپنی زندگی کی متاع سکون و اطمینان کو قربان کردیا ہے۔ ہم عرض کریں گے کہ تمام ... جمعیۃ کو ... اخلاقی جرأت کا ... تمام علماء خوش آئند فضا میں جمعیۃ کے متحدہ پلیٹ فارم کے گرد پھر جمع ہوجائیں۔ (مدینہ)

مسلمانوں کو اصل تحریک سے ہٹادیا

تحریک مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں اعلان فرمایا گیا تھا کہ دس لاکھ رضاکاروں کی ضرورت ہے۔ مسجد شہید گنج کا مسئلہ ...

... اور نیک نہاد بزرگوں کو ان حضرات سے نہ ملنے دیں جن ...

نی گھنٹہ درج ریکارڈ کی گئی دریائے ٹیمز میں ٹپنائی کے مقام پر کشتیوں کی دوڑ میں ۱۷ مرد اور عورتیں دریا میں گرپڑے۔ پانچ کشتیاں الٹ گئیں۔ دو کشتیاں بہہ گئیں مگر جان کا کوئی نقصان نہیں ہوا۔

آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس کا سالانہ اجلاس

تاریخوں کا تقرر کردیا گیا

جناب مدیر صاحب اخبار الجمعیۃ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مہربانی فرماکر اپنے اخبار الجمعیۃ میں مضمون ذیل طبع کیا کر مشکور فرمائیے۔ امسال آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس کا سالانہ اجلاس دہلی میں بتاریخ ۱۷، ۱۸، ۱۹ شعبان ۱۳۵۴ھ مطابق ۱۵، ۱۶، ۱۷ نومبر ۱۹۳۵ء کو ہونا قرار پایا ہے جلسہ کو کامیاب بنانے کے لئے ابھی سے شرکت کی کوشش کریں۔ ... نائب ناظم عبد اللہ

تمام ملک میں فرقہ وارانہ فسادات کی وبا

جمال پور میں ہندو مسلم فساد اور ضلع اٹک میں سکھ مسلم فساد

ایک مسلمان مقتول متعدد مجروح

لاہور میں فساد ہوتے ہوتے رہ گیا

ایک ہندو کا مسلمان لڑکے پر چاقو سے حملہ

لاہور ۹ اگست

اگرچہ لاہور کی فضا نسبتاً پر امن ہے مگر فضا ہر وقت فرقہ وارانہ افواہوں اور فسادات کے امکانات سے بھری ہوئی ہے۔ متعدد ہندو سائیکل سواروں کا ایک مسلمان لڑکے سے تصادم ہوگیا۔ لڑکے نے جب ان ہندو سائیکل چلانے والوں کے خلاف احتجاج کیا تو اسے فرقہ وارانہ رنگ دیدیا گیا۔ اور ایک ہندو نے بڑا چاقو نکال کر لڑکے کی طرف دھمکانے کے لئے حملہ بھی کیا۔

اس ہندو کے خلاف دفعہ ۳۲۴ مجموعہ تعزیرات ہند کے ماتحت رپورٹ درج کی گئی ہے۔

پٹنہ ۹ اکتوبر

اطلاع موصول ہوئی ہے کہ گزشتہ اتوار کے دن جمال پور ضلع مونگیر میں کالی دیوی کے جلوس پر ہندو مسلم فساد ہوگیا۔ ہندو کالی دیوی کا بت جلوس میں لے جارہے تھے اور کسی مسجد کے سامنے باجا بجایا جارہا تھا کہ مسلمانوں نے باجہ پر اعتراض کیا جس سے فساد ہوگیا۔

ایسوسی ایٹڈ پریس کی اطلاع کے مطابق ایک مسلمان مقتول اور متعدد مسلمان اور ہندو مجروح ہوئے۔

سپرنٹنڈنٹ پولیس اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے موقع واردات پر پہنچ کر حالات کو قابو میں لے لیا۔

موضع تمن میں سکھ مسلم فساد

کمشنر راولپنڈی کی روانگی

گجرات ۹ اکتوبر

ضلع اٹک کے موضع تمن سے ایک اطلاع سکھ مسلم فساد کے متعلق موصول ہوئی ہے۔

کمشنر راولپنڈی جو گجرات میں دورہ کر رہا تھا اپنے پروگرام کو منسوخ کرکے موقع پر روانہ ہونے کے لئے آمادہ ہوگیا مگر بعد کی ایک اطلاع سے جب یہ معلوم ہوا کہ صورت حال پر قابو پالیا گیا ہے تو اس نے اپنا ارادہ ملتوی کردیا۔

... اس کا اندازہ گزشتہ شب پی ڈبلیو ڈی کلب کے ایک ڈرامہ میں ہوا جبکہ ہندو مسلمان تماشائی ایک دوسرے سے متصادم ہوگئے۔ ایک سیٹ کے متعلق دو نوجوانوں کے معمولی جھگڑے پر نوبت یہاں تک پہنچی کہ ناظرین میں سے تقریباً پچاس ہندو اور مسلمان دو گروہوں میں بٹ گئے اور دست بدست جنگ ہونے لگی جس میں کرسیاں، اسٹول، اور لکڑیاں اور جو چیز بھی جس کے ہاتھ پڑی آزادی کے ساتھ استعمال کی گئی۔ تقریباً ایک درجن آدمی سخت زخمی ہوئے۔ اگر کچھ لوگ جلدی درمیان میں پڑ کر جنگ کو نہ روک دیتے تو سخت ہولناک نتائج برآمد ہوتے۔

ایک کلب کے تماشے میں دست بدست جنگ

بارہ آدمی زخمی ہوئے

شیخوپورہ ۸ اکتوبر

پنجاب میں فرقہ وارانہ کشیدگی کس حد تک بڑھ رہی ہے ...

برطانیہ میں پھر طوفان آگیا

لندن ۸ اکتوبر، گزشتہ ہفتہ کے آخر میں برطانیہ میں پھر طوفان برپا ہوا۔ اور مانچسٹر میں طوفان کی رفتار ... میل ...

اٹلی کی اقتصادی تدابیر

مسولینی کے تازہ احکام

روم ۹ اکتوبر

معلوم ہوا ہے کہ حکومت اٹلی ان ممالک کے مال کی درآمد پر پابندیاں عائد کردے گی جو اس کے خلاف تعزیری تدابیر اختیار کریں گے۔

حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ۲۸ نومبر سے ہفتہ میں کسی غیر ملک سے گوشت نہ منگایا جائے۔ قصائیوں کی دوکانیں ہر ...

الجمعیۃ بکڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

قرآن مجید و حمائل شریف وغیرہ

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

تمام ہندوستان بلکہ تمام دنیا میں یہ پہلا قرآن شریف ہے۔ پانچ ترجموں کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب، حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی، حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کے تراجم یکجا جمع کئے گئے ہیں۔ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ صحت، طباعت اور خوشخطی کا خاص لحاظ رکھا گیا ہے۔ تقطیع بڑی ہے۔ حضور نظام دکن نے اپنی سیاحت دہلی کے موقع پر اس قرآن شریف کو بہت زیادہ پسند فرمایا تھا ...

مذہبی کتابیں

صحیح بخاری

مجتبائی پریس کی مطبوعہ بخاری شریف جو سفید اور چکنے کاغذ پر ہے اور جس کے نسخے آج کل مفقود ہو رہے ہیں اس کی چند جلدیں ہمارے بکڈپو میں باقی ہیں۔ فوائد کے ساتھ پانچ روپیہ ہیشگی ارسال کرنے چاہئیں۔ باقی کی وی پی کیا جاسکتا ہے۔ قیمت فی جلد کل ۲۵ روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

ترجمان القرآن

حضرت مولانا ابو الکلام آزاد نے قرآن حکیم کے مطالب اردو زبان ...

تاریخی کتابیں

اشاعت اسلام

دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا؟ اس مجموعہ کے ... حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب ناظم دار العلوم دیوبند ... تصنیف فرمائی ...

بلاغ مبین

حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی کی تصنیفات میں سے ہے ...

حالات انبیاء

تاریخ المشاہیر

علمائے سلف

تذکرۃ العلماء

تذکرۃ الصحابیات

خواتین اندلس

تبلیغی افسانے

ازمیلا

اسپین کسی زمانہ میں اسلام کی عظمت رفتہ کا ایک نشان تھا ...

ساودتری

خاموش تبلیغ

بچوں کا تحفہ

سیاسی و اقتصادی کتابیں

سیاسیات ہند

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

سکہ کا تبادلہ

بچوں کیلئے کتابیں

تعلیم الاسلام

عورتوں کیلئے کتابیں

خانہ داری

رسول کی دعائیں

خواتین اندلس

علامہ اسعد الخیری کی تصنیفات

اوراد و وظائف

طب حالی

اربعین

دعائے مقبول

احسن الوظائف

طبی کتابیں

ضیاء الحکمت

دستور العمل اطباء

جمال الاکمال

تفسیر کبیر

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفاسیر

فتاوی اشرفیہ

اسلامی عقائد و احکام اور اسلامی تاریخ

حیات حافظ خاں

معارف الاسمی

اختر اور رضیہ

خاموش تبلیغ

یازدہ سورہ قرآن مجید و دعائے گنج العرش

یازدہ سورہ شریف جیبی سائز۔ قیمت فی جلد ۱۰ ؍
دعائے گنج العرش مترجم عکسی رنگین۔ قیمت فی جلد ۳ ؍
سورہ یٰسین مترجم عکسی رنگین۔ قیمت فی جلد ۲ ؍

ان تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ حسب ذیل ہے

الجمعیۃ بکڈپو۔ گلی قاسم جان۔ بازار بلیماران۔ دہلی

اس فہرست میں تمام قیمتیں علاوہ محصول ڈاک دی گئی ہیں، اس لئے محصول ڈاک ان کے علاوہ وصول کیا جائے گا۔

آرڈر بھیجنے والوں کو اپنا تمام خط و کتابت خوشخط اور صاف لکھنا چاہئے اور پتہ میں خاص احتیاط کرنی چاہئے۔

(محبوب برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم جمعہ ۲۴ شعبان المعظم ۱۳۵۴ ہجری

انسان کے لئے موت اللہ رب العزت کا احسان عظیم ہے

شادی اور غمی کے مراسم میں تطابق و تشابہ

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۳۱)

حج کے متعلق معلومات و ضروری حالات

عالمگیر مساوات و مرکزیت کا دینی مظاہرہ

باشندگانِ دہلی کے سیاسی حقوق

نیابت اور حق رائے دہی کا سوال

اسے دہلی والوں کی بدقسمتی کہنا چاہئے یا خوش قسمتی کہ ان کا صوبہ نہایت مختصر اور ہر اعتبار سے بے انتہا تنگ ہے۔ متعدد بار اس امر کی کوشش کی گئی کہ صوبوں کی جدید تقسیم کے سلسلہ میں دہلی کا بھی سوال اٹھایا جائے اور ضلع دہلی کے ساتھ دوسرے اضلاع شامل کر کے دہلی کے صوبہ کو وسعت دی جائے مگر ہر مرتبہ اس قسم کی سعی لاحاصل ثابت ہوئی اور بہت سی اسکیمیں جو اس سلسلہ میں پیش کی گئی تھیں حکومت کی بے توجہی اور فقدان ہمدردی کے باعث یکے بعد دیگرے ناکام ہوتی رہیں۔ گول میز کانفرنسوں سے قبل اور گول میز کانفرنسوں کے دوران میں باشندگان دہلی کی نمائندگی کرنے والے پبلک حضرات نے مختلف عنوانات سے اس مقصد کو آگے بڑھانے کی کوشش کی، اخبارات میں مضامین لکھے گئے، پلیٹ فارم سے تقریریں کی گئیں، گورنمنٹ کو میموریل بھیجے گئے، اور براہ راست بھی برطانوی مدبرین کے سامنے اپنے مقصد کو مدلل بنا کر پیش کیا گیا مگر جو چیز طے شدہ تھی اس کو کسی طرح نہ بدلا جا سکا۔ ہر بار انکار ہی ہوتا رہا، اور اس وقت جبکہ فیڈریشن کے آخری نقشے اپنی قطعی و متعین شکل میں نظر آنے لگے تو پھر ان کے بدنوا دماغ رکھنے والوں نے تو یہی کہہ دیا کہ چونکہ فیڈریشن کا دارالحکومت جس شہر میں ہوتا ہے وہ شہر ایک مستقل صوبہ بنایا ہی جاتا ہے اس لئے اب تو دہلی دارالحکومت ہونے کی وجہ سے علیحدہ صوبہ رہے گا اور اس سلسلہ میں امریکہ کے دارالحکومت نیویارک کی مثالیں بھی دی جانے لگیں۔

ہندوستان کا دارالحکومت

کمیٹی حقوق

چیف کمشنر کی سفارشات

جمعیت پسندانہ تجویز

کھلی چٹھی اور چیلنج!

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

حضرت شاہ کاؤ صاحب کے مزار کا مقدمہ

انہدام مزار کے متعلق استغاثہ کی شہادتیں

دین مرزا اور اسلام

(۵)

معجزات انبیاء

جوہر جیلانی
دواخانہ رشیدیہ دیوبند
مصفی
کی حیرت انگیز ایجاد
منیجر دواخانہ رشیدیہ دیوبند

شہید گنج کی تحریک کے متعلق حکومت کی شرائط

مجلس مقننہ میں ممبر مالیات کے بیان کا خلاصہ

لاہور ۸ اکتوبر ۔ ۲ اکتوبر ۱۹۳۵ء کو ممبر مالیات نے متنازعہ شہید گنج اور حکومت کی مستقبل کی پالیسی کے متعلق لیجسلیٹو کونسل میں ایک مفصل بیان دیا تھا جس کا خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

(۱) حکومت امن اور قانون کو قائم رکھنے کے لئے اپنے ابتدائی فرض کو ضرور پورا کرے گی۔

صوبہ متحدہ کی مسلم لیگ کا اجلاس

حافظ ہدایت حسین صاحب کی صدارتی تقریر

متعدد قراردادوں کی منظوری

خواجہ الطاف حسین حالی کی صد سالہ برسی

ایک عظیم الشان کامیاب اجتماع

باعزت صلح کی امید

مولانا شوکت علی کا بیان

ضلع مدنا پور میں مسلح ڈاکہ

۱۳ ڈاکو گرفتار

ڈاکٹر امبیدکر کے ریزولیوشن کی تصدیق

بمبئی کے ہریجنوں کا جلسہ

ایک مسلمان حلوائی کا قتل

خطیب جامع مسجد راولپنڈی کی گرفتاری

مسلمانوں کا احتجاجی جلسہ

جہلم میں تباہ کن آتشزدگی

۲۵ لاکھ کا نقصان

مصطفےٰ کمال کو قتل کرنے کی سازش

اتاترک کے ایک قدیم رفیق کی گرفتاری

ترکی اور بلغاریہ کے تعلقات

دریائی سرحد پر فوجی جھڑپ کے اسباب

بعد کی خبر

دیوالی کی شب کو آتشزدگی

امرتسر پولیس کی سرگرمیاں

خانہ تلاشیوں کی بھرمار

ہندی زبان اختیار کی جائے

کانگریس پریزیڈنٹ کا فرمان

آئندہ وزیر ہند کون ہونگے

کیلارڈ زٹلینڈ ہی بدستور رہیں گے

صوبہ سرحد میں تلوار کی اجازت

دارالعلوم دیوبند کی جانب سے

ڈاکٹر امبیدکر کو دعوت اسلام

سرحد میں پارلیمنٹری بورڈ کی شاخیں

طوفان حوادث

اردو زبان کے مشہور ادیب و افسانہ نگار مولوی شبیر حسن صاحب مارہروی کا ایک بہترین افسانہ جس میں سراغرسانی کے متعلق حیرت انگیز واقعات دکھائے گئے ہیں اور ایسے حالات میں جب کہ نہایت پر اسرار طریقہ پر ایک رئیس کا قتل ہوا ہے اور اصل مجرم کے متعلق کسی کو ذرہ برابر شبہ بھی نہیں ہو سکتا۔ ایک ماہر سراغرساں کی قابلیت وصلاحیت کا نمونہ پیش کیا ہے۔ اس افسانہ کو ایک مرتبہ شروع کر دینے کے بعد ختم کئے بغیر چھوڑنا ناممکن ہے۔ جن حوادث کا طوفان اس کتاب میں برپا کیا گیا ہے۔ وہ اس قدر دلچسپ جاذب توجہ اور ہنگامہ خیز ہیں کہ ایک حادثہ کے بعد دوسرے کا مطالعہ لازمی ولابدی ہو جاتا ہے۔ زندگی کے متعلق ہزاروں تجربات اور فطرت انسانی کی اندرونی معلومات کا ایک بہترین ذخیرہ ہے۔ ادبی ذوق رکھنے والے حضرات اس افسانہ کو جو اپنی نوعیت کا ایک انتہائی تعجب خیز افسانہ ہے ضرور منگا کر پڑھیں۔ قیمت صرف آٹھ آنہ علاوہ محصولڈاک۔

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

جنگ حبش کے تین دن

شدید حملے ۔ زبردست لڑائیاں اور تباہ کن گولہ باری

۲۶ اکتوبر

روم سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اطالوی علاقہ کے قبائل کے لشکر نے ایک زبردست شبخون کے ذریعہ کالا فو کو جو ضلع شیبلی کا زبردست جنگی مقام ہے فتح کر لیا ہے۔

موجودہ جنگ میں بین الاقوامی سیاسیات کا نقشہ

تعزیرات کا نفاذ اور دول یورپ کی چالیں

تین دول کے ۱۰۶ اٹم

جہازوں پر ۱۰ لاکھ پونڈ کا خرچ

حکومت ہند کا فیصلہ

کیا فرانس اٹلی کی مدد کر رہا ہے

امریکہ اور روپیہ

برطانیہ کے وزیر اعظم کی تقریر

صلح کی تحریک

اسلحہ جات پر پابندی

اخبارات کا مطالبہ

سرحور کا مشن

لندن ۸ اکتوبر ۔ وزیر خارجہ سر سیموئیل ہور نے لیگ کی تعزیری تدابیر کی کمیٹی میں شرکت کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ جو کہ بدھ کو جنیوا میں منعقد ہوگی۔

آپ کا مستقبل

یقیناً تفکرات اور پریشانیوں کی زد سے بچ سکتا ہے

بشرطیکہ آپ بھی

مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور

میں اپنی زندگی کا بیمہ کرالیں ہندوستان میں یہی

مسلمانوں کی واحد بیمہ کمپنی

ہے جس کے ڈائرکٹروں میں باوقار اور مایہ ناز مسلمان ہستیاں شامل ہیں کمپنی کی بعض اسکیمیں نہایت عمدہ اور مفید ہیں جنہیں

شرح چندہ کم اور منافع زیادہ

ہے مسلم انڈیا میں بیمہ کرانا "بیک کرشمہ دو کار" کے مترادف ہے یعنی اپنے اہل و عیال کی فلاح و بہبود اور اپنی قوم کی اعانت

مزید معلومات { مینیجنگ ڈائرکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور یا منظور احمد عثمانی بی۔اے انسپکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ (لاہور) فتحپوری چاندنی چوک دہلی } سے حاصل کریں

ساوتری کا دوسرا ایڈیشن چھپ کر تیار ہو گیا

ساوتری کا پہلا ایڈیشن ختم ہو چکا تھا اور اسکو دوبارہ طبع کرانے کا انتظام کیا جا رہا تھا کہ اس دوران میں بہت سی فرمائشیں موصول ہوئیں جن کی تعمیل نہ کی جا سکی اور فرمائش کرنے والے حضرات کو اطلاع دیدی گئی کہ دوسرا ایڈیشن زیر طبع ہے مکمل ہونے پر ارسال کیا جائے گا۔ اب جب کہ یہ ایڈیشن چھپ کر تیار ہو چکا ہے ان تمام حضرات کو نیز ان شائقین کو جن کی فرمائشیں ابھی تک موصول نہیں ہوئی ہیں اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ از سر نو اس کتاب کیلئے اپنی فرمائشیں ارسال فرمائیں تازہ فرمائشیں برابر بھیجی جا رہی ہیں اور اس کی توقع نہیں ہے کہ یہ ایڈیشن بھی زیادہ عرصہ تک باقی رہ سکے۔ ساوتری کی قیمت فی جلد ۸ / ہے اور محصولڈاک کے ٹکٹ لگانے پڑتے ہیں۔

ساوتری ایک تبلیغی افسانہ ہے جس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہونی چاہئے اس لئے جو حضرات مفت تقسیم کرنے کیلئے طلب فرمائیں گے انہیں خاص رعایت دی جائے گی۔

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

آگرہ میں حضرت پیر جماعت علی شاہ صاحب کی تقریر

مسائل شرعیہ کا مدلل بیان

۱۵ اکتوبر ۱۹۳۶ء شب کو بعد نماز مغرب جامع مسجد آگرہ میں پیر جماعت علی شاہ صاحب کی تقریر ہوئی جس تقریر میں موجود تھا ملعون، کافر، مشرک اور بے ایمان کے الفاظ سے تقریر کی ابتدا ہوئی۔

(۱) آپ نے آیۃ ولقد ہمت بہ وہم بہا لولا ان راٰ برہان ربہ کی تلاوت کی اور کہا کہ ان ملعونوں سے پوچھو جو کہ پیر کے تصور کو شرک بتاتے ہیں۔ یہاں برہان ربہ سے کیا مراد ہے؟ حالانکہ جمہور مفسرین کا یہ اتفاق ہے کہ برہان سے حضرت یعقوب علیہ السلام کی تصویر مراد ہے...

گھوڑے کی باگ پکڑلی۔ کہنے لگا کہ پیر صاحب ایک مسئلہ بتا دیجئے یں نے کہا وہ کیا؟ کہا کہ ہمارے گاؤں میں ایک مولوی آیا ہے اور کہتا ہے کہ امام حسین کے نام پر فاتحہ دینا گناہ اور شرک ہے...

مرید کو بتاتے ہیں تو تصدیق کرنے آیا ہوں۔ اگر میں مرگیا تو کون تصدیق کریگا؟ آپ کی کرامات کی... حضرت کھانا کھانے کا وقت ہے۔ چھوڑیئے۔ افسوس یہ کہ مسجد شہید گنج کے متعلق ایک جملہ بھی تقریر میں نہیں آیا۔

(حافظ) محمد مسلم۔ (دہلی)

مسلمانان دربھنگہ کی حالت زار

جمعدار اسلام — السلام علیکم۔

۱۹۳۲ء کی بات ہے... شہر دربھنگہ کی حالت بالکل بدل چکی ہے شہر کا کچھ حصہ امپروومنٹ ٹرسٹ کے ماتحت آچکا ہے اور کچھ حصہ مہاراجہ وغیرہ دربھنگہ نے لہو ولعب کیلئے خاص کرلیا ہے...

معلوم ہے کہ حضرت مخدوم نظام شاہ قدس سرہ کس پایہ کے بزرگ تھے یہ شاہجہان بادشاہ کے عہد میں دربھنگہ میں تشریف لائے اور حضرت عالمگیر کے عہد میں نواب اسد یار خان حاکم...

والسلام (دنا بنہ نگار)

شملہ پنچ دہلی سے شائع ہوگا

توبہ اور استغفار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

جو کتاب نیا ستہ الحقیان نواب زادہ محمد مختار علی خاں صاحب بہادر کے نام سے مطبع مرفاہ عام ہینگ کی منڈی آگرہ میں میرے ذریعہ سے طبع ہوئی ہے اس کے متعلق خلوص کے ساتھ اعلان کرتا ہوں کہ کتاب مذکور میری غلط فہمی اور ناتجربہ کاری کے لحاظ سے لکھی گئی تھی۔ کتاب مذکور کی طباعت کے بعد جب میں نے اسے دوبارہ پڑھا تو مجھے اپنی اس تحریر پر خود ہی نہایت افسوس ہوا... اور سچا مسلمان ہوں میں نے اس کتاب میں جن خیالات کا اظہار کیا ہے میں ان کو پسند نہیں کرتا... دل سے توبہ کرتا ہوں...

ضرورت ہے...

اعجاز خوشبو

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ

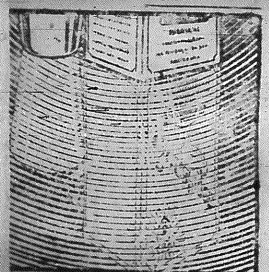

ایک تیر سے دو شکار

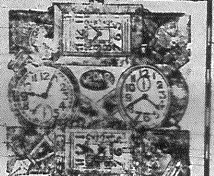

انٹرنیشنل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس ۲۰۲ (ج ۔ ۱) کلکتہ

خضاب چھوڑ دو

بال کالا اسٹورس کمپنی مبارکپور دربھنگہ

تلوار کا عمل

قلم آم لیجئے

دینی بکڈپو کی نایاب کتابیں

تقریب سیرت

دنیس کی ہر دلعزیزی

تندرستی

عام طاقتی

اعصابی کمزوری

بے خوابی

استعمال بلغم اور کمزور خون

کیلئے سیناٹوجن استعمال کیجئے

SANATOGEN

حب زرین

بے تصویر تقاریر مسلم شرنگ ممکن ہے

ارکان اسلام

پوشیدہ تجربے

دوزخ کا کھٹکا

شیخ محمد اسمٰعیل سوداگر کوچہ رحمان دہلی

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی ذات گرامی پر اتہامات و بہتانات کی بارش

ناقابل انکار حقائق کا اظہار اور بے بنیاد دعوی کی موثر تردید

تلبیس و تدلیس اور کذب و دروغ کے تمام پردے چاک ہوگئے

(۳)

دوسرے اعتراض کا جواب

یہ اعتراض میں یہ کہا گیا ہے کہ ننگ اسلاف نے یہ بھی شرط لگائی تھی کہ مہینہ میں بارہ روز سیاسی جلسوں اور جلوسوں میں سفر کیا کروں گا لیکن تنخواہ پوری لیتے رہیں معلوم نہیں...

کو معلوم ہے کہ رنگون میں جب کہ مجھ کو بلایا گیا تھا تو ان کے اس اصرار پر کہ کسی تقریر میں حکومت کے خلاف کوئی نفظ نہ کہا جائے میں نے انکار کیا تھا۔ چھوٹے سے لیکر بڑے تک بخوبی جانتے ہیں اور جانتے تھے کہ میرے معتقدات اور عملیات کیا ہیں...

جلسہ سیرت نبویہ بطور ماہ ذیقعدہ ۵۲ھ ایک دن۔ جلسہ سالانہ مدرسہ قاسم العلوم شاہی مسجد مرادآباد ماہ ذیقعدہ ۵۲ھ ایک دن۔ جلسہ مدرسہ عربیہ نیاجنگ آسام و جلسہ انجمن اصلاح المسلمین... جلسہ جمعیۃ علماء خانقاہ ملتان ماہ ذی الحجہ ۵۲ھ ایک دن۔ جلسہ تحفظ ملت لکھنؤ ماہ محرم الحرام ۵۳ھ ایک دن۔ جلسہ سیرت نبویہ بجبالیہ ماہ ربیع الاول ۵۳ھ ایک دن...

ایک عجیب و غریب نایاب نسخہ

جس کے شاید آپ بھی متلاشی ہوں

فی زمانہ ہر جگہ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور کا منظر پیش نظر ہے گویہ فرمودہ پیشتر کو حضور صلعم کا فرمان یاد رکھنا چاہیے۔

یعنی راست بازی باعث نجات اور جھوٹ موجب ہلاکت ہے

اخبارمین حضرات سے مخفی نہیں کہ بندہ کا ایک نسخہ طلاء بعنوان ایک عجیب و غریب نایاب نسخہ ملک کثیر الاشاعت اخبارات میں وقتاً فوقتاً شائع ہوتا رہا ہے...

تیسرے اعتراض کا جواب

ابنائے قدیم دار العلوم دیوبند

حکیم حبیب الرحمن بجنوری ۔ دفتر ابنائے قدیم دار العلوم بجنور (روہیلکھنڈ)

تیسرے اعتراض کا جواب

وید حکیم بن جاؤ

مجربات علمی کا بغور مطالعہ کریں گے

مصری جدید برقعہ

آجکل بھی مصر کے شاہی خاندان میں اس برقعہ کا استعمال ہے

خاتون اسٹور بازار فتحپوری دہلی

ایجنسی مکانات

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم-اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم سہ شنبہ ۸ ر شعبان المعظم ۱۳۵۴ھ ہجری - مطابق ۵ ر نومبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۲

اٹلی کے لئے ۱۸ ر نومبر کا دن تباہی کا پیش خیمہ ہوگا

اقتصادی تعزیرات نافذ کرنے کیلئے تاریخ کا تقرر

جبش کے ملک میں داخل ہوکر اٹلی کی فوجیں بُری طرح پھنس جائینگی

موجودہ جنگ میں برطانیہ کا طرز عمل

لندن ۷ نومبر

آج سہپہر کے وقت جمعیۃ اقوام کی مقرر کردہ کمیٹی نے متفقہ طور پر یہ فیصلہ کر دیا کہ ۱۸ ر نومبر سے اٹلی کے خلاف اقتصادی تعزیرات کا نفاذ کر دیا جائے گا۔ مسٹر جائل کے نمائندوں نے کچھ شرائط لگائیں باقی ممبر اس پر متفق ہوگئے۔

موسیو لاول نے جمعیۃ اقوام پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صرف وہی اس تنازعہ کا فیصلہ کر سکتی ہے۔ اور یہ کہ انہوں نے جو گفتگو اٹلی سے شروع کی تھی وہ اٹلی اور فرانس کے دوستانہ معاہدہ کے ماتحت تھی مگر وہ کوئی نتیجہ خیز صورت جمعیۃ اقوام کے حلقہ سے باہر اختیار نہیں کریں گے۔

سیموئل ہور اور نمایندہ اٹلی کی گفتگو

آج صبح سر سیموئل ہور نے بیرن الوانسی سے ۴۵ منٹ تک گفتگو کی۔

اس گفتگو کے دوران میں سر سیموئل ہور نے نہایت صفائی کے ساتھ برطانوی پوزیشن کا اظہار کیا اور دوبارہ اس پر زور دیا کہ اگرچہ برطانیہ پرامن سمجھوتہ کیلئے بے چین ہے مگر شہنشاہ حبش کی شمولیت و رضامندی کے بغیر کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکتا ہے اور نہ کوئی ایسا سمجھوتہ ہو سکتا ہے جو جمعیۃ اقوام کے میثاق کے خلاف ہو۔

اٹلی کی پیشقدمی کی رفتار

جنگی محاذ کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ میکالے کی طرف اٹلی کا اقدام نہایت سست رفتار کے ساتھ ہو رہا ہے اور اس امر کی احتیاط کی جا رہی ہے کہ حبشی اطالوی فوجوں کو گھیر نہ لیں۔ حبش کی سوار فوج کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ وہ شہر میکالے شمالی مشرقی حصہ پر پڑی ہوئی ہے۔ اس لئے یہ خبر کہ اطالوی افواج نے میکالے پر قبضہ کر لیا، سراسر غلط معلوم ہوتی ہے۔ حبشی افواج کی نقل و حرکت سے صاف ظاہر ہے کہ میکالے کو بغیر جنگ کے فتح نہیں کیا جا سکتا۔

حبش کی حکمت عملی کیا ہے

اٹلی کو ملک کے اندر آنے دیا جائے

لندن ۷ نومبر۔ اخبار "ٹائمز" کا نامہ نگار مقیم عدیس ابابا رقمطراز ہے کہ جنرل درعین نے جو کچھ عرصہ ہوا شہنشاہ حبش کے مشیر جنگ تھے ایک بیان کے دوران میں فرمایا ہے کہ اطالیوں کو جلد ہی معلوم ہو جائے گا کہ ان کے روبرو کتنی زبردست مشکلات در پیش ہیں۔ آپ نے اس امر پر اظہار اطمینان کیا کہ ابھی تک انکا مقابلہ حبش کی چوکیوں سے ہوا ہے۔ حبش کی پالیسی یہی ہے کہ اٹلی کی فوج کو ملک کے اندر داخل ہونے دیا جائے لیکن جیسے جیسے وہ بڑھتے جائیں گے ان کے ذرائع و رسائل طویل ہوتے جائیں گے جن کی حفاظت کرنا ان کے لئے مشکل ہوگا۔ حبش اس وقت تک حملہ نہیں کریں گے جب تک کہ دشمن اپنے مرکز سے دور دراز نہیں پہنچ جائیگا۔

جنیوا کی کارروائیاں

تعزیری تدابیر کا نفاذ

حبش کے باغی سردار کا غصہ

بیوی اور بچوں کے قتل کی خبر کا اثر

چین کے وزیر اعظم پر حملہ کی تفتیش

نانکنگ ۷ نومبر۔ چین کے وزیر اعظم وانگ چنگ وی پر جو قاتلانہ حملہ کل ہوا تھا اس کے سلسلہ میں ۸۰ آدمی گرفتار کئے گئے ہیں۔

مسلمانان لاہور کا عظیم الشان جلسہ

حکومت پنجاب سے پرزور مطالبہ

معاصرین کے افکار و آرا

جمعیۃ علمائے ہند اور اجتماع بدایوں

ہندو مسلمانوں کے فسادات

مشرق بعید میں جنگ کے شعلے

بالشویکوں سے جاپان کی لڑائی کا خطرہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ

دہلی میں زلزلہ

دہلی میں پھلوں پر چنگی

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

قرآن مجید و حمائل شریف وغیرہ

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

مذہبی کتابیں

صحیح بخاری

ترجمان القرآن

اکمال و الکمال

جنتی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

پاک زندگی

فتاویٰ اشرفیہ

اسلامی عقائد و احکام

اسلامی تاریخ

الربعین

معارف الاسلام

خاموش تبلیغ

تاریخی کتابیں

اشاعت اسلام

بلاغ مبین

حالات انبیاء

تاریخ المشاہیر

اصحاب بدر

علمائے سلف

تذکرۃ الصلحاء

خواتین اندلس

حیات حافظ

تبلیغی افسانے

ازبلا

ساوتری

خاموش تبلیغ

اوراد و وظائف

الربعین

رسول کی دعائیں

احسن الوظائف

سیاسی و اقتصادی کتابیں

سیاسیات ہند

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

سکہ و شرح تبادلہ

بچوں کیلئے کتابیں

تعلیم الاسلام

بچوں کا تحفہ

عورتوں کیلئے کتابیں

خانہ داری

خواتین اندلس

علامہ راشد الخیری کی تصنیفات

طبی کتابیں

ضیاء الحکمت

دستور العمل اطباء

ان تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ حسب ذیل ہے

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان - بازار بلیماران - دہلی

انسان کے لئے موت اللہ رب العزت کا احسان عظیم ہے

شادی اور غمی کے مراسم میں تطابق و تشابہ

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۳۲)

جنازے کی نماز میں دعا

دلہن کو جب رخصت کرتے ہیں تو دلہن کا باپ یا سرپرست دولہا سے کہتا ہے یا دولہا کے سرپرست سے ہاتھ جوڑ کر عرض کرتا ہے یہ شرکی اگر چہ ہماری بیٹی ہے لیکن ہم نے آپ کو لونڈی دی ہے ... [illegible]

یاد کرو جو آپ نے اس میت پر پڑھی تھی۔ وہ دعا یہ تھی :-

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ ... [illegible]

[illegible]

کے لئے تجھ پر حکم آئے تھے بھاگتے لگے یہاں تک کہ اُن کو پکڑ پکڑ کر لایا جاتا تھا اور وہ بھاگتے تھے اسی مضمون کو حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب فرمایا ہے۔

ہمہ آہوان صحرا سر خود نہادہ بر کف
بامید آنکہ روزے بشکار خواہی آمد

دلہا کے گھر کی پہلی رات

حضرات! دلہن کے لئے دولہا کے گھر کی پہلی رات بھی دلہن کی قسمت کا آخری فیصلہ ہوتا ہے اگر وہ دولہا نے دلہن کو پسند کیا تو تمام عمر عیش و آرام ہے اور اگر کوئی بدنصیب دلہن اپنے دولہا کو نا پسند آئی تو تمام عمر کیلئے مصیبت کا سامنا ہے یہی حالت قبر میں مردے کی ہے۔ ... [illegible]

صورت کی بجائے دل کا سوال ہے

[illegible]

صدیقیہ کے اونٹوں کا واقعہ

[illegible]

(باقی آئندہ)

حضرت کاکو شاہ کے مزار اور مسجد شہید گنج کو کس طرح منہدم کیا گیا

عدالت میں ایک سکھ گواہ کا بیان

لاہور میں فوجداری کے مقدمہ کی مفصل کاروائی

متولی کا بیان

شیخ فیروز الدین متولی مزار حضرت کاکو شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ میں مزار شریف کا متولی ہوں۔ اور میرے باپ دادا پردادا پشت در پشت مزار شریف کی خدمت انجام دیتے آئے ہیں۔ مزار شریف کے تعویذ پر سبز غلاف چڑھا ہوا تھا۔ ... [illegible]

ہم نے مزار شریف کا موقعہ دیکھا۔ بیری کا درخت کٹا ہوا تھا، چو کھنڈی گرائی جا چکی تھی اور چراغدان اور مزار شریف منہدم تھے۔ ... [illegible]

اس کے دس دن بعد مسجد کا تنازعہ ہوگیا۔ میں نے مسجد کے تنازعہ سے قبل شیخ عبدالعزیز مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں استغاثہ دائر کر دیا تھا۔ ... [illegible]

وکیل صفائی کی جرح

[illegible]

(عدالت کے دریافت کرنے پر گواہ نے تارا سنگھ ٹھیکیدار کو شناخت کیا)

(باقی صفحہ ۵ پر ملاحظہ ہو)

حج کے متعلق معلومات و ضروری حالات

عالمگیر مساوات و مرکزیت کا دینی مظاہرہ

(۲)

حج بیت اللہ مجاہدانہ زندگی کی تعلیم دیتا ہے

[illegible]

اسلام کی شان و شوکت

حج کے اجتماع میں مسلمان کو اپنی تعداد اور دینی قوت دکھانے کا بھی موقعہ ملتا ہے۔

سفری تجربات

بحر و بر کے سفر سے کافی تجربات حاصل ہوتے ہیں اس میں اکثر اب معلومات مالی فوائد وغیرہ سب داخل ہیں۔ ... [illegible]

آخرت کی یاد دہانی

عرفات کا اجتماع میدان حشر کا نمونہ ہے لباس احرام کفن کے مشابہ ہے ... [illegible]

(باقی آئندہ)

”دین مرزا اور اسلام“

(از حضرت مولانا ابو القاسم محمد حفظ الرحمان صاحب سیوہاروی)

(۶)

قرآن عزیز — معجزات عیسیٰ علیہ السلام

وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَنِّیْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ اَنِّیْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّیْنِ كَهَیْــٴَـةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْهِ فَیَكُوْنُ طَیْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْیِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ (آل عمران) اور کریگا اس کو رسول بنی اسرائیل کی طرف۔ بیشک میں آیا ہوں تمہارے پاس نشانیاں لے کر تمہارے رب کی طرف سے۔ ... [illegible]

قول مرزا — انکار معجزات عیسیٰ علیہ السلام

عیسائیوں نے بہت سے آپ کے معجزات لکھے ہیں مگر حق بات یہ ہے کہ آپ سے کوئی معجزہ نہیں ہوا۔

(حاشیہ ضمیمہ انجام آتھم صک)

قرآن عزیز

وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ ... اور نہ انہوں نے (عیسیٰ علیہ السلام کو) قتل کیا اور نہ سولی پر چڑھایا۔ (نساء)

وَمَا قَتَلُوْهُ یَقِیْنًۢا بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَیْهِ۔ اور بیشک اس کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے اس (عیسیٰ) کو اپنی طرف اٹھا لیا۔ (نساء)

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَیْرُ الْمٰكِرِیْنَ۔ اور ان (یہود) نے داؤ کیا اور اللہ نے داؤ کیا اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے۔ (آل عمران)

قول مرزا

تب یہودیوں نے عیسیٰ مسیح کو دو چوروں کے ساتھ صلیب پر چڑھا دیا تا شام سے پہلے ہی انہیں اتاری جائیں۔

(ازالہ اوہام جلد اول صت۱۸)

الجواب :- پس واضح ہو کہ خدا تعالیٰ کی طرف اٹھائے جانے کے یہی معنی ہیں کہ فوت ہو جانا۔ (ازالہ اوہام حصہ اول صت۳۶)

[illegible]

طوفان حوادث

اردو زبان کے مشہور ادیب و افسانہ نگار مولوی شبیر حسن صاحب مارہروی کا ایک بہترین افسانہ جس میں سراغرسانی کے متعلق حیرت انگیز واقعات دکھائے گئے ہیں اور ایسے حالات میں جبکہ نہایت پر اسرار طریقہ پر ایک رئیس کا قتل ہوا ہے اور اصل مجرم کے متعلق کسی کو ذرہ برابر شبہ بھی نہیں ہو سکتا۔ ایک ماہر سراغرساں کی قابلیت و صلاحیت کا نمونہ پیش کیا ہے۔ اس افسانہ کو ایک مرتبہ شروع کر دینے کے بعد ختم کئے بغیر چھوڑنا ناممکن ہے ... [illegible]

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۸ر شعبان المعظم ۱۳۵۴ھ ہجری

حبش کی تباہی یا جمعیۃ اقوام کی موت

مغربی سیاسیات کا تباہ کن دور

”جمعیۃ اقوام کی کمیٹی نے فیصلہ کر دیا کہ ۱۸ر نومبر سے اقتصادی تعزیرات کا نفاذ اٹلی کے خلاف کر دیا جائے گا“ یہ وہ آخری خبر ہے جو جینیوا کے حلقوں سے بین الاقوامی سیاسیات کے متعلق موجودہ جنگ کے سلسلہ میں موصول ہوئی ہے۔ حبش کی جنگ ۲ر اکتوبر کو شروع ہوئی تھی۔ آج ایک ہفتے کے بعد یہ خبر آ رہی ہے کہ جمعیۃ اقوام ۱۸ر نومبر کو یعنی ۴۹ دن کے بعد اٹلی کے خلاف کوئی کاروائی عمل میں لائے گی۔ اس کاروائی سے قبل ہی حبش کا خاتمہ ہو جائے گا یا وہ اس کاروائی کے تاریخ دیکھنے کے لئے زندہ رہے گا، اس کے متعلق ابھی تک کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ کیونکہ محاذ جنگ سے مسلسل جو خبریں موصول ہو رہی ہیں ان سے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ اٹلی کی رفتار ترقی اگرچہ کسی قدر سست ہے مگر مختلف سمتوں سے اٹلی کی افواج برابر آگے بڑھ رہی ہیں اور انہوں نے بے شمار حبشیوں کا خون بہا دیا ہے اور جنگ کی ہولناک تباہ کاریوں سے غیر معمولی آبادی کو بھی محفوظ نہیں رکھا ہے۔ ... [illegible]

حبش کی حالت

[illegible]

مسولینی کا چیلنج

[illegible]

تعزیرات کا نفاذ

[illegible]

زبردست خطرہ

[illegible]

”امیر ملت“ کی تقریریں

الجمعیۃ میں پیر جماعت علی شاہ صاحب کی بعض تقریروں کے اقتباسات وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہے ہیں۔ جو پیر صاحب موصوف نے اپنے دوران سفر میں ملتان، احمد آباد، آگرہ اور دیگر مقامات پر ارشاد فرمائی ہیں۔ چونکہ ان تقریروں کے قابل اعتراض حصے نمایاں طور پر اسلامی اخلاق اور مذہبی تعلیمات کے بلند معیار سے گرے ہوئے ہیں اس لئے قدرتی طور پر ان حلقوں میں بے چینی پیدا ہوگئی ہے جو پیر صاحب کی ادعا اور عقیدت رکھتے ہیں یا محض اپنی اغراض کے لئے ان کو آڑ بنا کر اپنا کام نکال رہے ہیں اور ان حلقوں میں احمد آباد کی ایک تقریر کے متعلق یہ کہا جا رہا ہے کہ ایسی کوئی تقریر پیر صاحب نے ارشاد نہیں فرمائی اور نامہ نگار الجمعیۃ نے جو کچھ لکھا ہے وہ غلط لکھا ہے۔ دہلی کے ان اخبارات میں جو الجمعیۃ کے خلاف ہر قسم کا زہر اگلنے میں کبھی باک نہیں کرتے بار بار احمد آباد کا ذکر آیا ہے لیکن ہم حیرت میں ہیں کہ یہ لوگ محض احمد آباد کا نام لے کر پیر صاحب کو ان تقریروں کے انتہائی مذموم اور اشتعال انگیز پہلو سے کس طرح بچا سکتے ہیں جو صرف احمد آباد میں نہیں بلکہ بہت سے مقامات پر کی گئی ہیں ... [illegible]

اور موضوع بھی رہا ہے جو الجمعیۃ کے کالموں میں ظاہر کیا جاتا رہا ہے۔ اس لئے اگر ہم یہ تسلیم بھی کر لیں کہ ایک احمد آباد میں امیر ملت نے وہ نہیں کہا جو ہمارے نامہ نگار نے لکھا ہے تو اس سے امیر صاحب کی پوزیشن اور تمام شہروں کے متعلق کس طرح صاف ہو جائے گی۔ ان لوگوں کو جو ناواقفیت کے باعث اس واقعہ کی بحث میں پڑ گئے ہیں یہ سوچ لینا چاہئے کہ وہ جن بزرگ کے متعلق جھگڑ رہے ہیں حقیقت میں ان کا انداز بیان ہی یہ ہے جسے وہ ایک دن میں بدل نہیں سکتے اور ہر چند وہ بیگ است مجھے باید کے اصول کے مطابق ان کی تقریریں ان مذہبی اخلاقیات کے سوا اور کچھ ہو ہی نہیں سکتا۔

حکومت پنجاب کا فرض

تحریک مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں حکومت پنجاب نے جن مسلمان کونسلروں، دی پی ماحبن زعماء کو بنگالی قانون کے ماتحت گرفتار کر کے مختلف مقامات پر نظربند کر دیا ہے ان کی رہائی و آزادی کا مسئلہ اب بہت زیادہ اہم ہوگیا ہے۔ اگر حکومت پنجاب میں کچھ بھی تدبر اور دوراندیشی کا عنصر موجود ہے اور وہ موجودہ صورت حالات ... [illegible]

روایات و حکم

[illegible]

انتقادات

فلسفہ تعلیم اسلام

جلد اول

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل مندرجہ ذیل کے بارے میں :-

(۱) متعلق ایصال ثواب سے تو کسی کو انکار نہیں۔ اختلاف اگر ہے اس کے طریقہ کار میں۔ چونکہ شریعت اسلام کامل ہے اس لئے بتلایا جائے کہ شرع شریف نے ایصال ثواب کا کیا طریقہ مقرر کیا ہے۔ اگر کوئی طریقہ مقرر نہیں کیا تو اس کی کیا وجہ ہے ؟

(۲) بعض لوگ ایصال ثواب کے لئے مخصوص دن اور مخصوص غذا مقرر کر لیتے ہیں۔ مثلاً شب برات کے چودھویں دن کو ایصال ثواب کے لئے مخصوص کر لیا گیا ہے اور ہر سال اسی مہینہ اور اسی دن ایصال ثواب کیا جاتا ہے۔ کیا شرع شریف میں مخصوص ایام میں ایصال ثواب کا کوئی حکم آیا ہے ؟ اور کیا شرع شریف نے شعبان کے چودھویں دن کو ایصال ثواب کے لئے مخصوص کیا ہے ؟ اگر ... [illegible]

الجواب

[illegible]

جنگ حبش کے تین دن

حبشی افواج کی شکستیں اور اٹلی کے حملے

۳۰ اکتوبر۔ اسمرہ کی اطلاع مظہر ہے ... حبشہ کی مرکزی افواج مکالے پر قبضہ کر چکی ہیں۔ ان کی تعداد معلوم نہیں لیکن یقین ہے کہ ان کے ساتھ مشین گنوں کی بھاری تعداد ہے۔ ...

یکم نومبر

۳۱ اکتوبر

اٹلی کے خلاف تعزیرات اور دول یورپ کی سیاسی چالیں

بین الاقوامی لسانیات کا نقشہ

ہندوستان میں اٹلی کے مال کی درآمد بند

نئی دہلی ۳۰ اکتوبر۔ حکومت ہند لیگ کی تعزیری تدابیر کی کمیٹی کی ہدایت کا انتظار کر رہی ہے کہ اٹلی کے خلاف تعزیری تدابیر کس تاریخ سے عملدرآمد شروع کیا جائے۔ ...

صرف جمعیۃ اقوام کے معاہدہ کی پابندی

سمجھوتہ کی امید نہیں ہے

اٹلی کے انتظامات

تعزیری کمیٹی کی رپورٹ

صلح کی امید ختم

جمعیۃ اقوام کو مسولینی کا چیلنج

امریکہ کی غیر جانبداری

سٹراؤس کی روانگی

اٹلی اور برطانیہ میں ساز باز نہیں ہے

ترکی پارلیمنٹ کا اجلاس

آگرہ میں پولیس پر گولی چل گئی

پولیس انسپکٹر زخمی ہوگیا

آگرہ ۴ نومبر گزشتہ شب خان بہادر اکرم حسین کوتوال شہر کی سرکردگی میں مقامی پولیس یعقوب نامی ایک مقامی بدمعاش کو گرفتار کرنے میں کامیاب ہوگئی۔ ...

شہید گنج کے نواحی علاقہ میں قتل

ایک مسلمان کی نعش

موضع ٹمن کے فساد کی تفصیلات

سکھوں کی چیرہ دستیاں

ایک سب انسپکٹر کا قتل

۴۶ دیہاتیوں پر مقدمہ

کلکتہ میں خانہ تلاشیوں کی بھرمار

تیس ہزار روپیہ کی چوری

لندن میں بحری کانفرنس

جاپان کی شرکت

یوپی ہندو سبھا کے صدر پر عدم اعتماد

ایک ساہوکار کے مکان میں مسلح ڈاکہ

دو آدمی شدید مجروح — پچیس ہزار روپیہ کا مال غائب

نورانی قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر رطوبات و پکڑنگی کے ساتھ چھپا ہوا اہتمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو نظر نہ آئیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے ... ہے جو ہندوستان کا ایک بڑا خوشنویس ... نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت ... نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ ... بلاک میں مسجد ... جامع مسجد شاہی دہلی کا نقشہ ہے ... قیمت ایک روپیہ ... مجلد ... محصولڈاک ...

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

کانپور کی مفروضہ "جسٹرڈ" جمعیۃ العلماء کا رجعت پسند انہ فیصلہ

راولپنڈی کانفرنس کی طے شدہ حکمت عملی سے گریز

زعیم سرحد مولانا محمد عبدالسلام صاحب کا بیان

ازایبٹ آباد ۹ نومبر۔ زعیم سرحد حضرت مولانا محمد عبدالسلام صاحب نے ایبٹ آباد سے حسب ذیل بیان شائع فرمایا ہے۔ ...

مجلس اتحاد ملت امرتسر کا اجلاس عام

بدایوں کے فیصلہ سے اظہار بیزاری

میں ہندوؤں سے متنفر اور مایوس ہو گیا ہوں

سکرٹری مہاسبھا کو ڈاکٹر امبیدکر کا جواب

مسجد شہید گنج کے متعلق دیوانی دعویٰ

ہائیکورٹ میں عبدالستار کا مقدمہ

قتل کے الزام سے برأت

عبدالغفور بھی بری کر دیا گیا

ہائی کورٹ کا فیصلہ

چین میں زبردست سیلاب

پچپن لاکھ آدمی بے خانماں

دنیائے اسلام کی جدید آبادی

جمعیۃ اقوام کے اعداد و شمار

شمالی افریقہ	۳۹۲۶۰۰۰۰
ہندوستان	۸۹۱۱۸۰۰۰
چین	۲۹۸۰۰۰۰
سوویٹ روس	۱۳۵۰۰۰۰۰
جزائر ملایا	۲۳۰۰۰۰۰

دہلی میں حادثات

حضرت کاکوشاہ کے مزار اور مسجد شہید گنج کو کس طرح منہدم کیا گیا

(بسلسلہ صفحہ ۲)

گواہ پر جرح

مزار شہید کر دیا گیا

ایک سکھ گواہ کا ہنگامہ خیز بیان

افتخار جرم

(باقی آئندہ)

نینی تال میں کانگریس کی شاندار فتح

نو نشستوں میں سے سات پر قبضہ

وزیر اعظم چین پر ایک اخبار نویس کا حملہ

گولی چلانے والا ہلاک کر دیا گیا

نانکنگ یکم نومبر۔ چین کے وزیر اعظم ... پر گولی چلائی۔ ...

امریکہ میں زلزلہ

نیویارک میں دہشت کے آثار

شمس الہدیٰ کو پناہ دینے کا مقدمہ

استغاثہ کی شہادت

بمبئی میں ہنگامی قانون کی کارفرمائی

ساوتری

... منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی ذات گرامی پر اتہامات و بہتانات کی بارش

ناقابل انکار حقائق کا اظہار اور بے بنیاد دعوی کی موثر تردید

تلبیس و تدلیس اور کذب و دروغ کے تمام پردے چاک ہوگئے

(۴)

دفعہ ثانی اور اس کا جواب

(۱) اس دفعہ میں نامہ نگار انقلاب اور حاجی موصوف نے پہلی ہی دفعہ کے اعتراضوں کو دہرایا ہے۔ اس لئے اس پر روشنی ڈالنے کی ضرورت نہیں۔ صرف یہ جدید اعتراض ہے کہ نگ اسلاف تحریری یا زبانی اجازت سفر کرتے وقت مثل دیگر مدرسین ملازمین ضروری نہیں سمجھتا۔

(الف) خدا کرے کہ یہ بیان صحیح ہو کہ ملازمین و مدرسین بغیر اجازت تحریری یا زبانی دارالعلوم سے غائب نہیں ہوتے...

کمیٹی ۲ دن۔ وفات طالب علم ۱ دن۔ جمعیت ۲ دن۔ غیر حاضری (رخصت برائے اسفار زلزلہ بہار وغیرہ ۸ دن) حاضری (بیکار مدرسہ ۸ دن)

(نوٹ) ہمیشہ سے عادت تھی کہ مدرسہ اگرچہ ۱۰ شوال سے کھل جاتا تھا مگر طلبا جدید کا داخلہ، امتحان، ترتیب اسباق، تقسیم کتب، رفع تعارض وغیرہ میں اتنی دیر لگ جاتی تھی کہ عموماً اسباق اخیر شوال یا ابتداء ذیقعدہ میں شروع ہوتے...

مراسلات

سید غلام بھیک صاحب کا اظہار برات — مہاجرین کوٹ تیلی سے بے تعلقی

سید غلام بھیک صاحب نیرنگ ایم۔ ایل۔ اے کی جانب سے ایک مخصوص پرچہ ۲۹ اکتوبر کے احسان میں شائع کیا گیا ہے جس میں سید صاحب نے اخبارات کی اس اطلاع کے متعلق اپنی اور اپنے شریک کار صوفی احقر مظہر الدین کی جانب سے بیزاری کا اظہار کیا ہے جس کا مفاد یہ تھا کہ کوٹ تیلی کے دو ہزار مسلمانوں نے سید غلام بھیک صاحب کے اعتماد اور ان کی اعانت کے بھروسہ پر ہجرت کی ہے۔

...

حضرت کو کیوں نہ عطا کیا جائے تاکہ آئندہ تمام ہندو ریاستیں خوف زدہ ہو جائیں اور آپ دونوں بزرگوں کا انگاہ لطف دیکھ لینا ہی ہندو ریاستوں کی مسلم رعایا کے حقوق کی ضمانت سمجھا جایا کرے۔

کیا یہ واقعہ نہیں ہے؟

ہم سید صاحب سے دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ آپ اور احقر مظہر الدین اور محمود البدری کوٹ تیلی تشریف لے گئے تھے اور مذکورہ دونوں اصحاب نے وہاں دھواں دھار تقریریں کی تھیں کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ احقر مظہر الدین نے ڈیڑھ گھنٹہ تک مسلمانان کوٹ تیلی کی جانب سے بحیثیت وکیل الرائے ریاست سے گفتگو کی تھی۔ کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ کوٹ تیلی کے مہاجرین نے ترک وطن کے وقت آپ کو تار دیا تھا۔ اگر آپ چاہتے تو فوراً بذریعہ تار ان کو روک سکتے تھے لیکن آپ نے کوئی تار ان کو نہیں دیا اور نہ ان ستم رسیدوں کے پاس تشریف لے گئے کیا یہ واقعہ نہیں ہے...

دین مرزا اور اسلام

(بسلسلہ صفحہ ۲)

خیر الماکرین کی تدبیر کچھ کارگر نہ ہوئی اور حضرت مسیح پکڑے بھی گئے حوالات میں بھی بند رہے۔ کوڑے بھی کھائے۔ گالیاں بھی سنیں طمانچے بھی کھائے۔ ٹھٹھے بھی ہوئے اور بالآخر سولی پر بھی چڑھائے گئے۔ غرض ہر قسم کی ذلت و رسوائی سہی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

پس یہودیوں کے تمام منصوبے کے پورا ہونے کے بعد اگر بچا ہے تو ہڈیاں نہ توڑنے کی وجہ سے حضرت مسیح میں جان باقی رہ گئی تو کیا خدا کی یہ زبردست تدبیر تھی جس کا قرآن عزیز میں اتنے زور سے حفاظت مسیح کے سلسلہ میں دعوی کیا گیا ہے۔ نعوذ باللہ من ہذہ الخرافات (مولف)

قرآن عزیز — رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ شق القمر

اقتربت الساعۃ وانشق القمر۔ قریب آگئی ساعت (قیامت) اور پھٹ گیا چاند۔

عن ابن مسعود قال انشق القمر علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرقتین فرقۃ فوق الجبل وفرقۃ...

آپ ضرور کامیاب ہو سکتے ہیں

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ

مصری جدید برقعہ
آجکل مصر کے شاہی خاندان میں اس برقعہ کا استعمال ہے
خاتون اسٹور بازار فتحپوری دہلی

ونس کی ہولناکیزی

مسٹر پاسا ئیڈ

بے تصدیق باٹ پرنک ممکن ہے

آہنگ نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

ارکان اسلام

خضاب چھوڑ دو

بچوں کی اکسیر دوا — بال جیون گھٹی

امساک کی گولیاں

دینی بکڈپو کی نایاب کتابیں
دینی بکڈپو بیت المسیح کوچہ ناہرخاں دہلی

جوہر جیلانی — دواخانہ رشیدیہ دیوبند — مصفی

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی — نمک سلیمانی

احکام شب برات

حب مشتہی رجسٹرڈ — معدہ کی بیماریوں کا آب حیات
حکیم عزیز الدین نصرتی مالک نصرتی دواخانہ (رجسٹرڈ) چرتھاول مظفر نگر یو۔ پی

جناب اکمل صاحب بیرسٹر ایم اے مدیر الجمعیۃ کا ارشاد

قلم آم لیچی
در بھنگہ کے مشہور آموں اور مظفر پور کی لیچیوں کا ندرت اور مضبوط قلم میرے یہاں سستا دام پر ملیگا۔ فہرست منگا کر دیکھیں قیمۃ۔ بہار نرسری پوسٹ گیوٹہ براری ضلع در بھنگہ

قدیمی مشہور دوکان
محمد اسحق محمد یحیی بازار کھاری باؤلی دہلی

فلسفہ تعلیم اسلام

وہ معرکۃ الآرا تصنیف جس کا بچشم شوق عرصہ درازی انتظار کیا جارہا تھا شائع ہوگئی ہے اور ایسے وقت میں چھپکر شائع ہوئی ہے جب کہ دنیائے اسلام کو اسکی سخت ضرورت ہے۔ مغربی تہذیب و تمدن نے مسلمانوں کو اپنے مذہبی اعمال و عقائد سے بے خبر کردیا ہے۔ اور مغربی تعلیم ان کو دہریت و بے دینی کی طرف لے جارہی ہے۔ ہر شخص کا زاویہ نگاہ یہ ہے کہ وہ عقائد و احکام اسلامیہ کو عقل و فلسفہ کے معیار پر کسے اور علوم حاضرہ کی روشنی میں دیکھے۔ یہ کتاب اس ضرورت کو بخوبی پورا کرتی ہے۔ اس کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ یہ کتاب مسلمانوں کے لئے کس قدر مفید ہے اور اس زمانہ میں جبکہ تعلیم جدید نے معتقدات میں تزلزل پیدا کردیا ہے۔ اس کتاب کی اشاعت کیسی ضروری ہے۔

اسلام کے وہ تمام معتقدات جن پر ایمان لائے بغیر کوئی عبادت و عمل مقبول نہیں ہے تنہا نہایت شرح و بسط کے ساتھ ۹ عنوانات کے تحت میں بیان کئے گئے ہیں تمام معتقدات اسلامیہ کو علوم عقلیہ فلسفہ منطق سائنس ہیئت طب تشریح اور تاریخ وغیرہ سے قرآن حدیث فقہ و تفسیر کلام و تصوف کی روشنی میں اس طرح ثابت کیا ہے کہ جس کے مطالعہ کے بعد کسی قسم کے شک و شبہ کی مطلق گنجائش باقی نہیں رہتی اور جو شخص بھی اس کتاب کو ایک سرسری نظر سے دیکھ لیتا ہے اسلام کی روشنی اسکے دل و دماغ کو چمکا دیتی ہے۔

ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اس کتاب کو خود پڑھے اور اپنے متعلقین کو پڑھائے تاکہ اپنے مقدس مذہب کے سچے اصول سے کما حقہ واقف ہو کر دین و دنیا کی برکتیں حاصل کرے۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب کاغذ چکنا سفید قسم اعلی سائز ۲۰×۲۶ صفحات ۳۲۸ قیمت بلا جلد ۲، مجلد تین روپے محصولڈاک ۱۱

ملنے کا پتہ:۔ الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

مندرجہ ذیل آپ مفت حاصل کر سکتے ہیں

رسالہ امراض مخصوصہ مردان — اس رسالہ میں مردوں کی مخصوص امراض کی وجہ تسمیہ علامات وغیرہ کا پورا نقشہ کھینچا گیا ہے اور گم شدہ طاقت بحال کرنے کے واسطے اصول نسخہ جات ہیں اخیر میں شدہ اطبا کی تیار کردہ دوائیاں ہیں۔ لیکن چاہیئے کہ شادی شدہ ہیں طالبعلم ہرگز درخواست نہ کریں۔ ایک آنہ کا ٹکٹ آنے پر بھیجا جاویگا۔

لیکچر ہندوستانیوں کی جسمانی کمزوری — یہ لیکچر کوی لی ونود و دیا بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید نے ایس۔ پی۔ ایس کے ہال میں جادو کی لالٹین سے دیا تھا۔

رسالہ ملیریا خورد — اسمیں ملیریا موسمی بخار کی مکمل تشریح ہے۔ ہر ایک شخص کو اس رسالہ کو پڑھنا چاہیئے کیونکہ کوئی گھر اس بیماری سے خالی نہیں رہتا۔ ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت منگوالیں۔

رسالہ امرت — مشہور و معروف دوائی امرت دہارا جو ایک ہی دوائی کل امراض کا علاج ہے اس کی مکمل تشریح اس کے اندر ہے۔

فہرست ادویات — امرت دہارا اوشدہالیہ کی تمام ادویات کی فہرست بھی مفت بھیجی جاتی ہے

سو سالہ عجیب کیلنڈر مفت!

خط و کتابت و تار کیلئے پتہ: امرت دہارا ۱۲۰ لاہور

ہمارے ایجنٹ:۔ میسرز بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

(ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری (ایم اے))

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۹۳

جلد ۲۲ | دہلی یوم شنبہ ۱۱؍ شعبان المعظم ۱۳۵۴ھ ہجری - مطابق ۹؍ نومبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۳

حبشیوں نے اٹلی کے ایک رسالہ کو پسپا کر دیا

اطالوی ہوائی جہاز گولیوں سے گرا لئے گئے

میکالے پر حملہ کے لئے پیشقدمی کی تفصیلات

سڑکوں کی تعمیر اور موٹروں کا راستہ

ادیس ابابا ۸؍ نومبر

اطالوی فوج کا ایک رسالہ اٹیرین گریس بیچ زیگے کی قیادت میں میکالے کے اندر اوفیرا کی طرف سے داخل ہوگیا۔ گزشتہ شب حبشی سپاہیوں نے رات کے وقت اس رسالہ پر حملہ کر دیا ...

ٹلی کے دو جہازوں کو گرا دیا

ادیس ابابا ۸؍ نومبر

حبشیوں کا بیان ہے کہ ان کی افواج نے اٹلی کے دو ہوائی جہازوں کو پرواز کرتے ہوئے گولیاں مار کر نیچے گرا دیا۔ یہ واقعہ ویب شیلی کے علاقہ میں ظہور پذیر ہوا ہے۔

ریاست دھار کی جامع مسجد کے متعلق جلسہ

مسلمانان دہلی کا پرزور مطالبہ

دہلی ۸؍ نومبر

کل شام کو نماز مغرب کے بعد جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں جامع مسجد دھار کے متعلق تفصیلی حالات بیان کئے گئے ...

مسجدوں کیلئے بجلی کی روشنی کا انتظام

حضور نظام حیدرآباد کا فرمان

معاصرین کے افکار و آراء

پیر صاحب کی خدمت میں معروضات

راولپنڈی میں گوردوارہ سے ملحقہ زمین کا تنازعہ

نمائندہ پریس کو کمشنر راولپنڈی کا بیان

سکھ کسی صورت میں بھی سمجھوتہ کیلئے تیار نہیں

ماسٹر تارا سنگھ کا بیان

عبدالستار اور عبدالغفور کی رہائی

کمپنی باغ میں نہانے کیلئے حوض

پندرہ ہزار روپیہ کی منظوری

بعد کی اطلاع

اجمیر شریف میں مسجد شہید گنج کے متعلق جلسہ

چار مقررین پر مقدمہ چلانے کا فیصلہ

برما میں سیلاب

گاڑی کی آمد و رفت بند

دھنباد میں فساد

مسجد کے سامنے باجہ کا سوال

پانچ مسلمانوں اور ایک ہندو کی مزید گرفتاری

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

قرآن مجید و حمائل شریف وغیرہ

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

دنیا میں یہ پہلا قرآن شریف ہے جو پانچ ترجموں کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب، حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی، حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کے تراجم ...

مذہبی کتابیں

صحیح بخاری

تاریخی کتابیں

اشاعت اسلام

تبلیغی افسانے

ازبلا

سیاسی و اقتصادی کتابیں

سیاسیات ہند

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

ترجمان القرآن

بلال غمگین

ساوتری

حالات انبیاء

الجمال والکمال

تعلیم الاسلام

بچوں کیلئے کتابیں

تاریخ المشاہیر

خاموش تبلیغ

اصحاب بدر

اوراد و وظائف

علمائے سلف

اربعین

تذکرۂ علماء

عورتوں کیلئے کتابیں

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

خانہ داری

رسول کی باتیں

خواتین اندلس

دعائے مقبول

علامہ راشد الخیری کی تصنیفات

پاک زندگی

اسلامی عقائد و احکام

اسلامی تاریخ

طبی کتابیں

ضیاء الحکمت

احسن الوظائف

حیات حافظ خان

معارف الاسمٰی

دستور العمل اطباء

اختر اور رضیہ

ان دونوں کے دلوں میں محبت کی آگ بھڑک رہی تھی ... قیمت چار آنے علاوہ محصول ڈاک

خاموش تبلیغ

ایک قصہ کے پیرایہ میں موعظت و حکمت کا ایک دریا ہے۔ قیمت ۱۲ر

یازدہ سورہ ترتیب جیبی سائز۔ قیمت فی جلد ۱۰ر

دعائے گنج العرش مترجم عکسی رنگین۔ قیمت فی جلد

سورۂ یٰسین مترجم عکسی رنگین۔ قیمت فی جلد ۲ر

ان تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ حسب ذیل ہے

الجمعیۃ بک ڈپو - گلی قاسم جان - بازار بلیماران - دہلی

آرڈر بھیجنے والوں کو اپنا تمام خط و کتابت میں خوشخط اور صاف لکھنا چاہئے اور پتہ میں خاص احتیاط کرنی چاہئے۔

اس فہرست میں تمام قیمتیں علاوہ محصول ڈاک دی گئی ہیں۔ اس لئے محصول ڈاک ان کے علاوہ لگایا جائے گا۔

(محبوب المطابع برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری پرنٹر و پبلشر چھپ کر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ
دہلی
یوم شنبہ ۱۱ شعبان المعظم ۱۳۵۴ ہجری

مسلمانان سرحد زندہ باد
اتفاق واتحاد کی شاندار فتح

۲۴ نومبر کو پشاور سے دفتر جمعیۃ علمائے ہند میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے نام برقی پیغامات موصول ہوئے تھے جن میں یہ اطلاع دی گئی تھی کہ ۲۶ نومبر کو صوبہ سرحد کی کونسل میں شریعت بل پیش ہونے والا ہے ایک سات مؤلفین کو یہ دعوت دی گئی تھی کہ اس روز پشاور میں تشریف لاکر کونسل کی کارروائی ملاحظہ فرمائیں مگر محترم صدر و ناظم جمعیۃ اسی روز دہلی سے باہر تشریف لیجا چکے تھے اور مقررہ تاریخ پر پشاور پہنچنا قطعاً ...

شب برأت کی شرعی حقیقت اور مسلمانوں کا طرز عمل
روحانی پاکیزگی کی ایک رات جس میں رب العالمین تجلی فرماتا ہے
مسلمانوں کے تن نیم جاں میں بدعات و رسوم کا زہر ہلاہل
(از جناب مولانا محمد عظمت اللہ صاحب نائب ناظم جمعیۃ علمائے صوبہ دہلی)

ڈسٹرکٹ بورڈ میرٹھ کی فہرست رائے دہندگان

ہمیں یہ معلوم کر کے حیرت ہوئی کہ مولانا بشیر احمد صاحب کو جو عالی وائس چیئرمین ڈسٹرکٹ بورڈ میرٹھ کا نام گرامی بورڈ کے آئندہ انتخابات سے قبل فہرست رائے دہندگان سے خارج کر دیا گیا اور اس کے لئے یہ عجیب و غریب طریقہ اختیار کیا گیا کہ بغیر کسی کی شکایت اور استغاثہ کے مقامی حکام نے خود اپنی تحریک اور اپنے ارادہ پر اعتراض قائم کیا اور خود ہی یہ فیصلہ کر دیا کہ مولانا سے خارج کا نام قواعد کے مطابق فہرست رائے دہندگان میں نہیں رہنا چاہئے ...

دہلی میں بجلی کا انتظام

حج کے متعلق معلومات و ضروری حالات
عالمگیر مساوات و مرکزیت کا دینی مظاہرہ
(۳)
(مکہ مکرمہ سے)

حج کی دعوت تو اللہ تعالیٰ نے خود ہی بواسطۂ قرآن مجید دیدی ہے۔

وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ

لوگوں میں حج کا اعلان کر دو تمہارے پاس وہ ہر طرف سے پیادہ اور دبلے اونٹوں پر آویں گے۔

جلالۃ الملک ابن سعود کا عہد مبارک

(باقی صفحہ ہذا کالم ۳ کے نیچے ملاحظہ ہو)

اللہ تعالیٰ کے احسانات و انعامات احاطہ شمار سے باہر ہیں
دنیا میں ہر ذی روح کی ضروریات کا وہی کفیل ہے
حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت
(۳۴)

حضرت حق کا تردد و تامل

ایک ارشاد کا جواب

(باقی آئندہ)

ناظرین الجمعیۃ کے لئے ایک نادر تحفہ
طاقت کا لاثانی اکسیری نسخہ

دین مرزا اور اسلام
(از حضرت مولانا ابوالقاسم محمد حفظ الرحمان صاحب سیوہاروی)
(۷)

قول مرزا

کرشن کا اوتار

سبحانک ہذا بہتان عظیم

حج کے متعلق قول مرزا

(باقی آئندہ)

جنگ حبش کے تین دن

لاکھوں کی تعداد میں فوجوں کا اجتماع اور خونریز لڑائیاں

۵ نومبر

اسمرہ کی اطلاع ہے کہ میکالے کی حفاظت کیلئے حبشیوں کی ایک لاکھ سپاہیوں پر مشتمل ہے۔ جارحانہ اقدامات اختیار کر رہے ہیں۔

کردیا اور حومینین پر قبضہ کرلیا ہے۔ ہوائی جہازوں کے ذریعہ گشت کرنے پر معلوم ہوا کہ دشمن کی فوج کا ایک چھوٹا دستہ حومینین سے میکالے کی جانب جارہا تھا اور جنوب کی طرف سے ایک بڑا دستہ جو دس ہزار فوج پر مشتمل تھا اس طرف جارہا تھا جس سے دوبدو لڑائی چھڑنے کا خدشہ ہے۔

شہنشاہ حبش کو قتل کرنے کی کوشش

شاہی محل میں بم پایا گیا

روم سے اسمرہ کا ایک تار مظہر ہے کہ شہنشاہ حبش کو ہلاک کرنے کی کوشش کی گئی۔ ابھی تک اس خبر کی تصدیق نہیں ہوئی ہے لیکن بیان کیا جاتا ہے کہ عدیس ابابا میں شاہی محل کے اندر ایک بم پایا گیا ہے۔

بین الاقوامی سیاسیات کا نقشہ

جنیوا کی بساط پر دول یورپ کی شطرنجی چالیں

مالی امداد کے لئے حبش کی درخواست

یورپ پر جنیوا کی کارروائی کا اثر

لندن ۵ نومبر۔ اخبار ٹائمز کا نامہ نگار مقیم ویانا لکھتا ہے کہ لیگ کی کارروائیوں کا وسطی یورپ پر گہرا اثر پڑا ہے۔

تیل کی برآمد پر پابندی

اٹھارہ اراکین کی کمیٹی کا فیصلہ

جرمنی میں عسکری تعلیم کا عظیم الشان انتظام

برلن ۴ نومبر۔ ہٹلر نے حربی اکاڈیمی کا افتتاح عمل میں آیا۔ اس اکاڈیمی کی تعمیر کے لئے مجاہد ہزار مزدور ایک سال تک کام کرتے رہے ہیں۔ ہرہٹلر اور جرمنی کے سربرآوردہ جنرل بھی تقریب افتتاح میں موجود تھے۔ اس اکاڈیمی کا رقبہ سات سو ایکڑ ہے۔

برطانیہ پر سازش کا الزام

جاپان میں خطرات کا اظہار

ٹوکیو ۔ نومبر۔ جاپان کا خیال ہے کہ چین کی مالی تدابیر کی بنا پر سرفریڈرک راس کی سرگرمیاں ہیں۔ جاپان انہیں اپنے خلاف در پردہ برطانوی سازش سے تعبیر کرتا ہے اور کہتا ہے کہ وہ جاپانی مفاد کے منافی ہیں۔

طرابلس میں اٹلی کے زہرہ گداز مظالم

دو ہزار عربوں کی گرفتاری اور بے شمار جائدادیں تباہ

ملدریڈا میں طوفان

ہیکسو نیل ۔ نومبر۔ جنوبی ملدریڈا میں ایک سخت طوفان کی وجہ سے چار آدمی ہلاک ہوئے اور تقریباً ایک سو کے قریب زخمی ہوئے۔

نظر بندان تحریک مسجد شہید گنج اور حکومت

مولانا غلام بخش ظہر امرتسری کیساتھ افسوسناک سلوک

مشہدی صاحب کی نظر بندی

بمبئی چھوت کانفرنس کی تصدیق

کراچی کے چار ہزار اچھوتوں کا فیصلہ

کراچی ۔ نومبر کراچی کے ۴ ہزار اچھوتوں نے متفقہ طور پر ڈاکٹر امبیدکر کے اس اعلان کی تصدیق کی ہے کہ اچھوتوں کو ہندو مذہب ترک کر دینا چاہئے۔

مسلم یونیورسٹی کا پرو چانسلر

علی گڑھ کی ایک خبر مظہر ہے کہ یونیورسٹی کورٹ کا آئندہ اجلاس میں ۱۶ نومبر کو ہونے والا ہے۔ عالی جناب نواب بہادر نواب سر محمد مزمل اللہ خاں صاحب بالمقابلہ پرو چانسلر منتخب ہونگے۔

دہلی میں بجلی کے نرخ بہت گراں ہیں

میونسپل کمیٹی کو چاہئے کہ فوری تدابیر اختیار کرے

عبدالستار اور عبدالغفور

رہائی میں تاخیر

دہلی ۔ نومبر۔ ذمہ دار حلقوں میں تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ ابھی تک عبدالستار اور عبدالغفور جن کو ہائی کورٹ نے بالترتیب راج پرتاب اور گلال چند کے قتل کے مقدمات میں رہا کر دیا ہے۔

کوڑے کی سزا منسوخ کردیجائے

اسمبلی میں مسٹر آصف علی کا مسودہ قانون

صوبہ کانگرس کمیٹی کا اجلاس

میرٹھ میں انڈین نیشنل کانگرس کو دعوت

مسلسل افسانہ

طوفان حوادث

اردو زبان کے مشہور ادیب و افسانہ نگار مولوی شبیر حسن صاحب ... کا ایک بہترین افسانہ جس میں سراغ رسانی کے متعلق حیرت انگیز واقعات دکھائے گئے ہیں ... قیمت ...

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

پنجاب کے اخبارات کو گورنر باجلاس کونسل کا انتباہ

فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرنے والی خبریں شائع نہ کی جائیں

ورنہ سخت کارروائی کی جائیگی

آج چیف سکرٹری حکومت پنجاب نے ایک پریس کمیونک شائع کیا ہے جس کا مضمون حسب ذیل ہے:۔

اس لئے گورنر باجلاس کونسل یہ مناسب سمجھتے ہیں کہ پہلے ایک انتباہ شائع کردیں کہ ان اخبارات اور چھاپہ خانوں کے خلاف انڈین پریس (ہنگامی اختیارات) ایکٹ کے ماتحت فوری اور سخت کارروائی کی جائیگی جو ایسی خبریں یا ایسا مصالحہ شائع کریں گے جن سے ملک معظم کی رعایا کے مختلف قوموں میں فرقہ وارانہ منافرت اور دشمنی کے بڑھنے کا امکان ہو۔

حضرت کالو شاہ کے مزار اور مسجد شہید گنج کو کس طرح منہدم کیا گیا

عدالت میں سکھ گواہوں کے بیانات

لاہور میں فوجداری کے مقدمہ کی مفصل کارروائی

(بسلسلہ اشاعت گزشتہ)

رنگ سنگھ گواہ استغاثہ کا بیان

مسجد کا انہدام

شناخت پریڈ

قبر کی بنیادیں نکالنے کا حکم

پنجاب میں فرقہ وارانہ کشمکش

بائیکاٹ اور پکٹنگ

لاہور ۵ نومبر۔ ابھی تک لاہور میں فرقہ وارانہ اقتصادی بائیکاٹ کیا جارہا ہے۔ چنانچہ زیر دفعہ قانون ضابطہ فوجداری ایک مسلمان کو ایک ہندو دکان پر پکٹنگ کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔

صوبہ مدراس کا ریکارڈ

۱۵ اخبارات اور ۵۳ مطابع سے ضمانت

مسلم یونیورسٹی میں صنعتی تعلیم

۱۰ ہزار روپیہ کی منظوری

پنجاب کونسل میں مسجد شہید گنج کا معاملہ

حکومت کا بیان

لاہور ۹ نومبر۔ آج پنجاب کونسل میں ہوم ممبر نے شہید گنج مسجد کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ مسلمان نظر بندوں یعنی مولوی ظفر علی خاں صاحب مالک و ایڈیٹر زمیندار اور مولانا سید حبیب صاحب مالک اخبار سیاست کو ...

ایسٹ اینڈ ویسٹ کارپوریشن کے جنرل سکرٹری

نظام گورنمنٹ سے ہرجانہ کا مطالبہ

فلسفۂ تعلیم اسلام

وہ معرکۃ الآراء تصنیف جس کا تمام شوق ... اب ایسے وقت میں چھپکر شائع ہوئی ہے جب کہ دنیائے اسلام کو اسکی سخت ضرورت ہے۔ مغربی تہذیب و تمدن نے مسلمانوں کو اپنے مذہبی اعمال و معتقدات سے بے خبر کر دیا ہے۔ ... علوم حاضرہ کی روشنی میں دیکھے۔ یہ کتاب اس ضرورت کو بخوبی پورا کرتی ہے۔ ... ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اس کتاب کو خود پڑھے اور اپنے متعلقین کو پڑھائے تاکہ اپنے مقدس مذہب کے سچے اصول سے کماحقہ واقف ہو کر دین و دنیا کی برکتیں حاصل کرے۔

ملنے کا پتہ:۔ الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

عطر محمدی (رجسٹرڈ)

عطروں کا سرتاج

تمام دنیا کے مسلمانوں کے سرتاج حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو سے بہت رغبت تھی ...

قیمت: فی تولہ چھ روپے۔ چار روپے۔ دو روپے

موجد ایس جمال اینڈ سنز تاجر عطر بلیماران دہلی

نورانی قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے ہزاروں میں ... نورانی قرآن شریف کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے کرائی گئی ہے ...

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی ذات گرامی پر تہمات و بہتانات کی بارش
ناقابل انکار حقائق کا اظہار اور بے بنیاد دعاوی کی مؤثر تردید
تلبیس و تدلیس اور کذب و دروغ کے تمام پردے چاک ہوگئے
(۵)

بہر حال ضروری تو یہ ہے کہ ان ایام کو دار العلوم کی خدمات میں ہی شمار کیا جائے اور اگر بالفرض نہ بھی شمار کریں تب تمام سال میں ایام غیر حاضری صرف (۵) دن ہوتے ہیں جو کہ ملحوظ پانچ دن بھی نہیں پڑتے حالانکہ میری شرط ہر ماہ میں ایک ہفتہ ...

دینیہ کی ہیں اور کیا آج کسی یونیورسٹی اور کسی کالج کا بڑے سے بڑا پروفیسر یا کسی مذہبی مدرسہ کا مدرس اتنی خدمات انجام دیتا ہے یا نہیں۔ بعض غیر مستند طلبا نے نقشہ مندرجہ ذیل روزانہ منٹوں اور گھنٹوں کے لحاظ سے ہر روز لکھ کر ترتیب ...

پست اقوام کی ترقی
رب العالمین کا سچا فرمان اور فریضۂ مسلم
(از مولانا مولوی محمد میاں صاحب ناظم شعبۂ تبلیغ جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ)

خدا کی زمین میں فرعون مصر نے سرٹھار رکھا تھا باشندگان مصر کے چند گروہ کرکے انہیں سے ایک کو بری طرح ذلیل و خوار کر رکھا تھا۔ تو خدائے قدوس نے حضرت موسیٰ علیہ وعلیٰ نبینا الصلوٰۃ والسلام کو بھیجا کیونکہ تمام انسانوں کا سچا پروردگار یہ چاہتا ہے کہ کمزوروں اور درماندوں پر احسان فرمائے ان کو سردار بنائے۔ ان کو وارث ملک کرے ان کو اقتدار بخشے (دیکھو سورہ قصص پہلا رکوع)

علماء اسلام ... تمام مذہبوں پر عمل ترہے ان تمام مقاصد کو حاوی اور ... تکمیل کو پہونچانے والی ہے جن کے لئے انبیاء علیہم السلام مامور کئے گئے تھے۔ علماء امت انبیاء علیہم السلام کے وارث ہیں ...

پہلی تجویز میں ہوئے کیا گیا کہ کانفرنس کی رائے میں موجودہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ رجعت پسندانہ اصول وطنی کے خلاف اور مایوس کن ہے اور کوئی ... سیاسی جماعت موجودہ نظام سے تعاون نہیں کرسکتی باوجود اس ایکٹ کے عیوب و نقائص کے ... ضرورت ہے کہ وطن پرست اصحاب ان کونسلوں اور اسمبلی میں موجودہ ایکٹ کے ماتحت قائم ہوں ان پر قبضہ کرکے ہندوستان کے لئے اس سے بہتر اصلاحات کے حصول کے لئے ان کونسلوں اور اسمبلی کو استعمال کریں۔ دوسری تجویز ...

اس کے قریب ستول پر ایک کیس رکھا تھا اور رندھیر سنگھ کرم سنگھ کپور سنگھ ملزمین ملبہ اٹھانے اور قبر کی بنیادیں کھودنے کا کام کررہے تھے ...

گواہ پر جرح
لالہ شام لال ایڈووکیٹ کی جرح کے جواب میں گواہ نے بیان کیا کہ ...

آل انڈیا شیعہ پولیٹیکل کانفرنس

آج شب کو صرف ایک ساڑھے نو بجے
پروفیسر شنکر راؤ کا مشہور سرکس
اس میں ۵۰ حیرت انگیز کرتب کرنے والے کھلاڑی اور ... اسد ھائے ہوئے عجیب و غریب جنگلی جانور ہیں
کاریگر گرانڈ سرکس
افریقہ کے جنگلوں کے ۲۰ خونخوار شیر
نیپال کی پہاڑی کے ۶ ہاتھی۔ ریچھ۔ گھوڑے۔ بکرے۔ کتے۔ بندر۔ طوطے اور دیگر بے شمار جانور ہیں
ہر ایک شخص کو روز کام دیکھنا ہوگا
پیپل پارک نزد پتھر والا کنواں دہلی میں
جمعہ، ہفتہ، اتوار کو ایک کھیل دن کے پانچ بجے بھی ہوتا ہے
مایوسی سے بچنے کیلئے آج ہی اپنی جگہ ریزرو کرا لیجئے

بکس مردمی
اکسیر البدن ... جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال ...

ساوتری

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ

اعجاز غوثیہ

ارکان اسلام

اکھیں بکمانات

قدیمی مشہور دوکان

ونیس کی ہر دلعزیزی
ونیس ہر ایک جیب و ضرورت کے مطابق سکیمیں پیش کرتی ہے
تفصیلات ... دی ونیس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

ایک تیر سے دو شکار
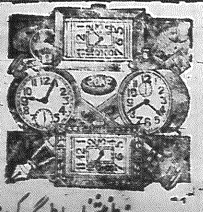
انٹرنیشنل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس ۷۰۱ کلکتہ

حب زرین رجسٹرڈ
زرین اصولوں پر تیار کی ہوئی حب زرین ...
منیجر دواخانہ ...

جوہر جیلانی
دواخانہ رشیدیہ دیوبند
مصدق
امیر الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مسیح الملک ثانی جناب حکیم محمد احمد خان صاحب دہلوی
کی حیرت انگیز ایجاد
روغن بواسیر ...
منیجر دواخانہ رشیدیہ دیوبند

نمک جالینوس
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

دینی بکڈپو کی نایاب کتابیں
دینی بکڈپو اردو بازار جامع مسجد دہلی

مصری جدید برقعہ
آجکل بھی مصر کے شاہی خاندان میں اس برقعہ کا استعمال ہے
خاتون اسٹور بازار فتحپوری دہلی

خضاب چھوڑ دو

حب مبہی خاص
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

قلم۔ ام۔ بی

"میں آپ کو مشورہ دیتا ہوں کہ کلزانہ ان تمام تکالیف کو دور کردے گی جن کی آپ کو شکایت ہے ہندوستان میں کلزانہ کا استعمال ضروری اور مفید ہے"

جوانی کی حفاظت کرو
Kalzana
تندرستی کے لئے ایک عجب غذا ہے

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

(ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم - اے)

جلد ۲۲ | دہلی - یوم چہارشنبہ ۱۵ ر شعبان المعظم ۱۳۵۴ھ ہجری - مطابق ۱۳ ر نومبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۴۷

حبش کے لئے برطانیہ کی امداد روانہ ہوگئی

اٹلی نے ایک اور اہم مقام پر قبضہ کر لیا

حبش کے جنوب میں زبردست حملہ کی توقع

اٹلی کے آئندہ منصوبوں کا انکشاف ہوگیا

اسمرہ ۱۰ ر نومبر - اطالوی افواج نے سا سا نیبر پر بھی قبضہ کر لیا جو جججگہ سے ستر میل کے فاصلہ پر واقع ہے اور حرار کی مدافعت کے سلسلہ میں ایک اہم مقام ہے -

اٹلی کی شمالی فوجیں اب میکالے کے جنوب کی طرف داخل ہوگئی ہیں۔ ...

میکالے کے جاریں طرف کامیاب کارروائیاں کے بعد دریائے تاکازے کے برابر جنوب میں سا سا نیبر ...

میکالے میں ایک بہت بڑا ہوائی اسٹیشن بنایا جا رہا ہے تاکہ ہوائی فوج ایک بہت بڑے علاقہ کی نگرانی کا کام انجام دے سکے ...

تعزیرات کے نفاذ سے قبل اٹلی کی تیاریاں

پورٹ سعید - ۱۰ ر نومبر - چونکہ تعزیرات کے نفاذ کا وقت قریب آگیا ہے اسلئے اٹلی بہت سرعت کے ساتھ مشرقی افریقہ کو سامان رسد اور اسلحہ روانہ کر رہا ہے۔ ...

اٹلی کی پریشانی کا اندازہ اس سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ پرانے اور عجیب و غریب وضع کے جہاز بھی استعمال کئے جا رہے ہیں کہ سامان لے کر افریقہ کو روانہ ہوں -

اٹلی کے سفیر کی مصر کو دھمکیاں

قاہرہ ۱۰ ر نومبر - اٹلی کے سفیر نے وزیر خارجہ مصر کو ایک نوٹ لکھا ہے جس میں مصر کے اس فیصلہ کے خلاف احتجاج کیا ہے کہ وہ بھی تعزیرات کا نفاذ کرے گا ...

کینیا اور اوگنڈا کے راستہ سے طبی امداد

لندن - ۱۰ ر نومبر - "برٹش ایمبولنس سروس" کا ایک رسالہ تمام سامان سے پوری طرح تیار ہو کر ۱۶ ر نومبر کو روانہ ہوگا ...

برطانیہ کے تجارتی بورڈ کا فیصلہ

لندن - ۱۰ ر نومبر - تجارتی بورڈ نے اٹلی کے خلاف تعزیرات کا نفاذ کرنے کی ۱۸ ر نومبر مقرر کی ہے - یہ نفاذ تجارتی مال کے متعلق ہوگا -

جاپان کے ایک جنگی جہاز کی چین پر چڑھائی

شنگھائی ۱۰ ر نومبر - گزشتہ شام کو ایک جاپانی بحری سپاہی کو گولی سے قتل کر دینے کے باعث صورت حال بہت زیادہ خراب ہوگئی ہے ...

بم پھٹ گیا

حیدرآباد میں تین آدمی زخمی ہوئے

کراچی - ۱۰ ر نومبر - ایک مقامی اخبار میں یہ اطلاع شائع ہوئی ہے کہ حیدرآباد ...

صوبہ سرحد میں تلوار کی اجازت دی جائے

کونسل کی غیر سرکاری قرارداد

پشاور ۱۰ ر نومبر - آج کونسل کے اجلاس میں ایک غیر سرکاری ریزولیوشن پیش کیا گیا جس میں سفارش کی گئی کہ سرحد میں تلوار رکھنے کی پابندی نہ لگائی جائے ...

نزولی میں علم و عرفان کی بارش

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کا ورود

۱۰ ر نومبر - حضرت مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند ... مراد آباد تشریف لائے ...

پیغامات

(از جناب مشتاق صاحب رامنی سورتی)

بنام حبش

اے حبش تو ہے بلال پاک باطن کا وطن — مسلموں کے واسطے گلزار تھا تیرا چمن
وہ مصیبت ان کی وہ تیری کرم فرمائیاں — آج تک بھولے نہیں ہیں ہم وہ تیرا حسن

دی مسلمانوں کو پہلے جس نے دنیا میں پناہ — بے کس و مظلوم سے کی جس نے آخر تک نباہ
راحتیں پہونچائیں جس نے ہر طرح اسلام کو — نیک دل کتنا نجاشی تھا حبش کا بادشاہ

مسلموں کی جاں حمایت میں تری قربان ہے — ساتھ مظلوموں کا دینا ان کا اک ایمان ہے
وہ تری ہر ایک خدمت کیلئے تیار ہیں — انکے مذہب میں عوض احسان کا احسان ہے

مسلموں کا دل مصیبت سے تری غمناک ہے — درد سے تیرے مسلمانوں کا سینہ چاک ہے
غم نہ کھا تو خیر جاں اسکو بنا کر چوم لے — تو امانت دار مکتوب شہ لولاک ہے

بنام حکومت اٹلی

ہے ترے ظلم و ستم سے سینۂ مسلم فگار — خون سے انکی زمیں تیری ہے اب تک لالہ زار
انکے دل میں زخم تازہ ہے تری شمشیر کا — دامن تہذیب ہے تیرا لہو سے داغدار

تو ہی اے اٹلی سر مسلم سے تھا سنگ زما — تو ہی تھا خون مسلم اسلام کا رنگ آزما
عالم اسلام تیرے ظلم کو بھولا نہیں — تو ہی اے اٹلی طرابلس میں تھا جنگ آزما

مختار اٹلی موسولینی کے نام

چاہتا ہے تو شرارت سے کہ ہو اک انقلاب — عالم انسانیت میں پھیل جائے اضطراب
موسولینی دیکھ یہ فرعونیت اچھی نہیں — دیکھتا ہے آج بھی تو روم امپائر کا خواب

تیرے ترکش میں ہیں بھرے خون سے آلودہ تیر — کس قدر بگڑا ہوا ہے تیری فطرت کا خمیر
کیوں نہیں پھر گڑ نہیں جاتا تو اپنے بوجھ سے — تجھ کو کیا مطعون بھی کرتا نہیں تیرا ضمیر

ہر قسم کے قرآن کریم و حمائل شریف معریٰ و مترجم نیز جملہ قسم کی کتابیں الجمعیۃ بکڈپو دہلی سے طلب فرمایئے

الجمعیۃ بکڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

قرآن مجید و حمائل شریف وغیرہ

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

دو ترجمہ والا معجز نما متوسط قرآن مجید

قرآن مجید بلا ترجمہ

حمائل شریف مترجم مع خلاصۃ التفسیر

پارہ سورۃ قرآن مجید مع دعائے گنج العرش

مذہبی کتابیں

صحیح بخاری

ترجمان القرآن

الجمال والکمال

تقریر دلپذیر

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

پاک زندگی

فتاویٰ اشرفیہ

البعین

معارف الاسلامی

تاریخی کتابیں

اشاعت اسلام

بلاغ مبین

حالات انبیاء

تاریخ المشاہیر

اصحاب بدر

علمائے سلف

تذکرۃ الصلحاء

خواتین اندلس

اسلامی عقائد و احکام

اسلامی تاریخ

حیات حافظ خان

اختر اور ضیمہ

خاموش تبلیغ

تبلیغی افسانے

از بلا

ساوتری

خاموش تبلیغ

بچوں کا تحفہ

اوراد و وظائف

طب روحانی

اربعین

رسول کی دعائیں

دعائے مقبول

حسن الوظائف

بچوں کیلئے کتابیں

تعلیم الاسلام

عورتوں کیلئے کتابیں

خانہ داری

خواتین اندلس

علامہ راشد الخیری کی تصنیفات

طبی کتابیں

ضیاء الحکمت

دستور العمل اطباء

سیاسی و اقتصادی کتابیں

سیاسیات ہند

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

سکہ و شرح تبادلہ

ریاست

مالیات عامہ

ان تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ حسب ذیل ہے

الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان - بازار بلیماران - دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم چہار شنبہ ۱۵ شعبان المعظم ۱۳۵۴ ہجری

برطانوی پارلیمنٹ کا آئندہ انتخاب
نیشنل گورنمنٹ کے حامیوں کیساتھ پبلک کا سلوک

برطانوی پارلیمنٹ کا آئندہ انتخاب ۱۴ نومبر کو ہونے والا ہے، چنانچہ اس سلسلہ میں حسب معمول مختلف پارٹیوں کی طرف سے پورے زور شور کے ساتھ پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے۔ وہی لیڈر جو کل تک وزارت کی کرسیوں پر بیٹھے ہوئے نہ صرف اپنی قوم بلکہ تمام دنیا کی قسمتوں کا فیصلہ کیا کرتے تھے آج ووٹ مانگنے کی غرض سے دربدر دھکے کھاتے پھر رہے ہیں۔ نتیجہ انتخاب کے متعلق شروع میں جو پیشگوئیاں ہو رہی تھیں ان سے تو یہ معلوم ہوتا تھا کہ قدامت پسندوں ہی کی اکثریت ...

... تمام حریفوں کو نقد کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ لیکن بہرحال جب پبلک کو قوت حاصل ہو جاتی ہے اور وہ جانتی ہے کہ اس کا ووٹ ہی ایک شخص کو اعلیٰ مدارج پر پہنچا سکتا ہے تو وہ پھر انتقام بھی خوب لیتی ہے اور یہی آج کل جمہوریت کی سب سے بڑی خوبی اور قابل تعریف بات سمجھی جاتی ہے۔

معاصرین کے افکار و آراء

غلط اور مضرت رساں رہنمائی

تعمیر مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں پیر جماعت علی شاہ نے ایک ایسا قدم بغیر سوچے سمجھے اور نتائج پر غور کئے اٹھایا ہے جس نے پنجاب کے اندر خصوصیت کے ساتھ اور اس سے ملحقہ مقامات پر نہایت تلخی اور مختلف فرقوں کے اندر باہم کشیدگی پیدا کر دی ہے۔ مسجد شہید گنج کی وجہ سے مسلمانوں کے اندر ان دنوں سخت جوش اور ہیجان پھیلا ہوا ہے اور مسلمانوں کا قومی خاصہ ہے کہ وہ جب کسی مذہبی جذبہ سے متاثر ہو کر جوش میں آ جاتے ہیں تو پھر ان کے اندر زیادہ پیچیدہ اور الجھی ہوئی چیزوں کے سمجھنے کا بہت کم رجحان ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے اوقات میں ...

تقریر کرنے کا ارادہ پیر صاحب نے کیا حالانکہ یہاں جس وقت آپ تشریف لائے تو دہلی کے چند سربرآوردہ مسلمان تاجروں کا ایک ڈیپوٹیشن آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اس تحریک سے خود مسلمانوں ہی کو سخت نقصان پہنچیگا اور دہلی کے تجارت پیشہ طبقہ کو اس کا کافی تجربہ ہو چکا ہے اسلئے براہ کرم اس تحریک کو ختم کر دیجئے اور یہاں دہلی میں تو آپ ہرگز اس قسم کی تقریر نہ فرمائیں کیونکہ یہاں کی فضا پہلے ہی بہت خراب ہے اور ہم نہیں چاہتے کہ دہلی فرقہ وارانہ فتنہ و فساد کا مرکز بنجائے۔ مگر پیر صاحب تو اگھوڑے پر سوار تھے انہوں نے فرمایا کہ میں اپنے ارادہ سے ہرگز باز نہیں آؤں گا ...

اقتصادی بائیکاٹ کا غلط قدم

تحریک بائیکاٹ کی مضرتیں

جو مغربی افرات کے باعث سوسائٹی کی بداعمالی، سینما اور تصاویر کے ذریعہ جرائم کے جدید طریقوں کی نشر و اشاعت، اور یہاں کے رؤسا کی عیاشی و نفس پرستی سے اچھی طرح واقف ہیں۔ بمبئی ان تمام لغویات کا مرکز بنا ہوا ہے اس لئے اس قسم کے "سنسنی خیز" واقعات کی ابتدا بھی قدرتاً وہیں سے ہونی چاہئے۔

صوبہ سرحد میں ہندی کا سوال

صوبہ سرحد کی آبادی ہمیشہ اپنے اتحاد و اتفاق کے لئے مشہور رہی اور وہاں کی ہندو اور سکھ اقلیتیں اپنی زبان اپنے لباس اور اپنی کلچر وضع و قطع کے لحاظ سے صوبہ کے دیگر باشندوں کے مقابلہ میں کوئی امتیازی صورت اختیار کئے ہوئے نہیں تھی۔ اپنے آپ کو سرحدی کہنے میں ایک ہندو بھی انتہائی فخر محسوس کرتا تھا حتیٰ کہ ایک مسلمان ہندو اور مسلمانوں کی زبان میں کوئی فرق پیدا کرنا ...

لاہور کا فیصلہ

لاہور میں تقریر کرتے ہوئے مولانا شوکت علی صاحب نے مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں یہ بات بہت صحیح ارشاد فرمائی کہ ...

اخبار انقلاب کی دریدہ دہنی کے خلاف صوبہ سرحد میں ہیجان
جمعیۃ علمائے سرحد کا اجلاس خصوصی اور متفقہ قرارداد

پشاور ۲ نومبر آج بوقت چار بجے علماء سرحد کا ایک اہم اجلاس زیر صدارت مولانا مولوی لطف اللہ صاحب مسجد قاسم علی خاں میں منعقد ہوا۔ جلسہ میں انقلاب کی اس گستاخی پر جو انہوں نے مولانا جانشین شیخ الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب کی شان میں کی ہے سخت اظہار ناراضگی کیا گیا اور مندرجہ ذیل تجویز منظور ہوئی۔

(۱) علماء سرحد کا یہ اجلاس خصوصی اخبار انقلاب کی اس گستاخی اور دشنام طرازی پر جو اس نے علماء ہند کے محترم اور مسلمانان ہند کے محترم رہنما و دینی مولانا حسین احمد صاحب صدر الدرسین و سرپرست دار العلوم دیوبند کی ہے سخت اظہار نفرت و حقارت کرتا ہے اور انقلاب کو متنبہ کرتا ہے کہ وہ صحابیان مذہب کو اپنی شہوانی یاوہ گوئی کا تختہ مشق نہ بنائے ورنہ اس کا نتیجہ اس کے حق میں اچھا نہ ہوگا۔ (از دفتر جمعیۃ العلماء سرحد)

شذرات

ہم حضرت حق جل مجدہٗ کی درگاہ میں دست بدعا ہیں کہ وہ حضرت مولانا کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور اسلام و مسلمانوں کی خدمت کیلئے تادیر زندہ و سلامت رکھے۔ قارئین الجمعیۃ کی خدمت میں بھی جاری استدعا ہے کہ وہ مولانا کی صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

مولانا سید سلیمان ندوی کی علالت

ہمیں سب سے پہلے حضرت مولانا سید سلیمان صاحب ندوی کی علالت طبع کا حال مولانا سید مسعود علی صاحب ندوی کے اس مکتوب سے معلوم ہوا تھا جو کسی دوسری جگہ درج کیا جا رہا ہے اور جس سے حضرت مولانا کی صحت کے متعلق ہمیں بہت زیادہ تشویش میں مبتلا کر دیا تھا لیکن اب موصوف کے دوسرے خط سے جو ابھی موصول ہوا ہے اس تشویش میں ایک گونہ کمی ہو گئی ہے۔ مولانا تحریر ...

بمبئی کا ایک پراسرار اغواء

فریضہ حج اور مسلمانان ہند

اعلان تعطیل

اللہ رب العزت کی نعمتوں کا شکریہ اعتراف عجز کے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتا
ایک مسلمان کیلئے دنیا کی محرومیوں پر شکوہ کرنا باعث شرم ہے
حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت
(۳۴)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا بقیہ قصہ

انہی احسانات کی طرف حضرت موسیٰ نے اشارہ کرتے ہوئے بارگاہ الٰہی میں عرض کیا تھا کہ الٰہی اول تو ان احسانات کا شمار میری طاقت سے خارج ہے۔ پھر یہ کہ اگر میں کسی نعمت کا شکریہ ادا بھی کروں تو یہ ایک مستقل احسان ہے کیونکہ نیک عمل کی توفیق ...

مائل ہو جاتے۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری آبرو رکھی اور غیروں کے سامنے شرم رکھ لی اگر کافروں کو وہ سب کچھ مل جاتا جو وہ دنیا چاہتے تھے تو نہ معلوم ہمارا کیا حشر ہوتا۔ وہ تو خدا کے سامنے بھی کہ غیروں کو وہ نہ دیا جو وہ دنیا چاہتے تھے ورنہ ہم اس دنیا کے پیچھے کافر ہو جاتے۔

یہی حالت ہے اللہ تعالیٰ دنیا دیدیں تو خوش ہیں۔ اسلام بہت اچھا مذہب ہے اور اگر تنگدستی یا فقر سے واسطہ پڑ جائے تو ناراض ہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ تمام مسلمان ایسے ہی ہیں۔ اگر مخلص بندے نہ ہوں تو دنیا کس طرح قائم رہ سکتی ہے۔ لیکن اس میں شک نہیں کہ بہت سے مسلمانوں کی عملی حالت خراب ہے۔ جب مسلمان روپے کے لالچ میں فسق کر سکتا ہے تو کفر کرنے میں کونسی چیز مانع ہے۔ آج صدہا مسلمان ملازمتوں کے لالچ میں قادیانی نہیں ہو رہے ہیں۔

چودھری ظفر اللہ سے اختلاف

آپ کو علم ہے ہندوستان کے مسلمانوں نے چودھری ظفر اللہ کی تقرر سے کیوں اختلاف کیا ...

عبادات سے زیادہ معاملات خراب ہیں

حج کے متعلق معلومات و ضروری حالات
عالمگیر مساوات و مرکزیت کا دینی مظاہرہ
(۴)
(مکہ مکرمہ سے)

مکانات

حکومت کو ان مکانات کا خاص طور پر خیال ہے جن میں حجاج قیام کرتے ہیں چنانچہ اس کام کے لئے ایک خاص کمیٹی مقرر ہے جو حجاج کے مکانات کی تفتیش اور صفائی اور طبی معائنہ کرتی ہے اور ہر کمرہ میں ساکنان کی تعداد کا تعین کرتی ہے اور مکانات کا کرایہ حکومت کی طرف سے نہایت کم اور موزوں مقرر ہے۔ اور حاجی کے امکان میں ہے کہ خواہ وہ پورا مکان لے یا کچھ حصہ یا ایک کمرہ حسب ضرورت لے۔

۴ - ادارہ رئیس المعلمین حجاج جاوہ مکہ
۵ - ادارہ رئیس المعلمین حجاج بقیہ اقوام مکہ
۶ - حج کمیٹی مکہ
۷ - مجلس جزورین مدینہ منورہ

ہر حاجی کے امکان میں ہے کہ وہ جب چاہے مذکورہ بالا مراکز سے مراجعت کرے۔ ہم حجاج کو نصیحت کرتے ہیں کہ جب ان کو کوئی معاملہ پیش آوے تو حکومت کے ہر محکمہ سے مراجعت کر سکتی علاوہ ازیں محکمہ پولیس و دیگر دفاتر سے بھی ہر وقت ...

معلمین حجاج

دینی ہدایات

حاجیوں کی خبرگیری متعینہ کمیٹیاں

۱ - مجلس مراقبت حجاج جدہ
۲ - ادارہ نقیب وکلاء ہند جدہ
۳ - ادارہ رئیس المعلمین حجاج ہند مکہ

(باقی آئندہ)

"دین مرزا" اور اسلام
(از حضرت مولانا ابو القاسم محمد حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی)
(۸)

مخلصانہ گزارش

برادران محترم و عزیزان گرامی! یہ ہے مرزائیوں کا وہ مذہب جو خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین حق کو پامال کرنے کے لئے ایجاد ہوا ...

کا قول ہے۔ ومعلوم من انواع الهدی ابتدہ مکشفۃ والہام رویا صالحۃ ومکالمات ومخاطبات وتحدیث لینکشف بہا غوامض القرآن و یزداد الیقین (حمامۃ البشریٰ) ...

احمدیہ حصہ ۵ ص ۱۲۲) ایک دل سے دو متناقض باتیں نہیں نکل سکتیں کیونکہ ایسے طریق سے انسان پاگل کہلاتا ہے یا منافق ...

کو لوٹ رہے ہیں لیکن یہ واضح رہے کہ خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ دین دجالوں اور کذابوں کی ان پھونکوں سے بجھ نہیں سکتا۔ بلکہ اپنے جلال و جبروت اور صداقت ابدی کے ساتھ قیامت تک فروزاں و تاباں رہے گا۔ یریدون لیطفؤا نور اللہ بافواھھم واللہ متم نورہ ولو کرہ الکافرون۔

عطر محمدی رجسٹرڈ
عطروں کا سرتاج
تمام دنیا کے مسلمانوں کے سرتاج حضور سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کو خوشبو مرغوب تھی اس لئے ہم نے طبی اصلاح کے ساتھ مناسب ترکیب سے یہ عطر تیار کیا ہے اور یہ عطر حضور کے نام سے منسوب کر کے گورنمنٹ سے رجسٹرڈ کرا لیا ہے۔ تمام مسلمان یہ جانتے ہیں کہ عطر لگانا سنت ہے لیکن عطر محمدی ...

المشتہر: ... تاجر عطر چاندنی چوک دہلی

جوہر جیلانی
دواخانہ رشیدیہ دیوبند
مصدقہ

منیجر دواخانہ رشیدیہ دیوبند

دہلی سے ہر قسم کی کتابیں ملنے کا پتہ یاد رکھیے: الجمعیۃ بکڈپو دہلی

جنگ حبش کے تین دن
اٹلی کی تازہ فتوحات اور آئندہ حملوں کی تیاریاں

۷ نومبر

روما کا تار ہے کہ اسمرہ سے اطالوی ذریعہ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اطالوی لشکر راس گگسا کے بیاسیوں سمیت رات کے گیارہ بجے میکالے میں داخل ہوگیا ... اہلی شہر نے ان کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ ابی سینیا کی سپاہ نے کوئی مزاحمت نہیں کی۔

خیال کیا جاتا ہے کہ اطالیہ کی باقاعدہ فوجیں کل تک شہر میں داخل ہو جائیں گی۔ روزنامہ "لافورد فاسطائیکے" کے نامہ نگار کا بیان ہے کہ کلیسا اور بین باقاعدہ رسم کے ادا کرنے کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔

کمانڈنگ افسر شہر گیا اور شہریوں کی جانب سے جو تحفے پیش کئے گئے ان کو قبول کیا۔ بکریاں اور انڈے پیش کئے اور پادریوں کا ایک جلوس کمانڈروں سے ملنے کے لئے آیا۔

اس کے بعد راس گوگسا اور اس کے آدمی اور اطالوی فوج شہر میں داخل ہو گئی۔

بیان کیا جاتا ہے کہ اطالویوں کے خیر مقدم میں دیہات اور پہاڑیوں پر روشنی کی گئی۔

۹ نومبر

۸ نومبر

بین الاقوامی بساط پر دول یورپ کی شطرنجی چالیں
اقتصادی بائیکاٹ اور اٹلی کے خلاف تعزیرات

امریکہ میں بائیکاٹ کے احکام کی بے اثری

نیویارک ۷ نومبر۔ وزارت تجارت کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ نیو اور لیانس کے تجارتی اور تجارتی حلقوں میں خاص انہماک دیکھا جا رہا ہے۔ گزشتہ پانچ سال سے اس بندرگاہ کی جہاز رانی ...

شامل ہونے سے انکار کر دیا۔ اور کہا کہ چونکہ ہم لیگ کے دائرہ رکنیت میں شامل نہیں ہیں۔ اس لئے اس مہم میں شامل ہونا پسند نہیں کرتے۔

شہنشاہ حبش کی پرجوش اپیل

نیویارک ۲ نومبر۔ گزشتہ رات شہنشاہ حبش نے ایک براڈ کاسٹ تقریر میں ریاست ہائے امریکہ سے اپیل کی ہے کہ وہ تعزیری پابندیوں میں شامل ہو کر لیگ کی امداد کرے۔ شہنشاہ نے تقریر میں فرمایا کہ "میں کسی شخص سے اٹلی کے خلاف ..."

برطانوی سفیر کی رپورٹ

تیل پر پابندی

برطانی چلے کا بائیکاٹ

آئرلینڈ اور حبش

برطانیہ اور مصر

ہندوستان اور تعزیری پابندیاں

بائیکاٹ کے متعلق جرمنی کا اعلان

سولینی کی انتہائی حماقت

اٹلی اور برازیل کا تجارتی معاہدہ

یونان میں پھر شاہی دور!
ملوکیت پسندوں کی حیرت خیز کامیابی

اتھنز ۷ نومبر۔ عام استصواب کا نتیجہ حسب ذیل نکلا ہے۔ شاہی کی بحالی کے موافق ۱۴۹۲۰۰۰ آراء

جمہوریت جاری رکھنے کی موافقت میں ۳۲۴۵۴ آراء

ضائع شدہ کاغذات ۳۲۹۸

شاہ جارج کو اطلاع دینے کے لئے یہاں سے حکومت کا ایک خاص وفد اس ہفتہ کے آخر میں روانہ ہوگا جو آپ کو اطلاع دیگا۔ آپ کی بحالی کے لئے رعایا کی زبردست اکثریت نے رائے دی ہے۔

کریٹ نے بھی جو جمہوریت پسندوں کا زبردست اڈا ہے بہت ہی بڑی اکثریت سے شاہ جارج کی بحالی کے لئے رائے دی ہے۔

ریوالور اور کارتوس برآمد ہوئے
ایک بنگالی مسلمان کے گھر پر چھاپہ

ہندوستان سے سونے کی برآمد

ترجمان القرآن جلد دوم

الحاد و دہریت کا سیلاب

الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

طوفان حوادث

الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

لاہور میں جمعہ کے دن مسجد شہید گنج کے متعلق مظاہرے
جلسہ اور جلوس کی کارروائی

لاہور کی اطلاعات مظہر ہیں کہ گزشتہ جمعہ کے دن لاہور میں بادشاہی مسجد میں مسلمانوں کا عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں پیر جماعت علی شاہ صاحب بھی شریک ہوئے اور مولانا شوکت علی اور نواب محمد اسمٰعیل خاں نے جلسہ میں تقریریں کیں۔ مولانا نے اپنی تقریر میں اس بات پر زور دیا کہ مسلمانوں کو اس وقت جوش سے بے قابو نہ ہونا چاہئے۔ بلکہ ٹھنڈے دل سے غور کرنا چاہئے کہ انہیں کرنا کیا ہے۔ مولانا نے بتایا کہ مسجد کے معاملہ میں مسلمانوں کی کسی جماعت کو کوئی اختلاف نہیں ہے بلکہ صرف ضرورت ہے ایسے طریق کار کی جس پر سب متفق ہو سکیں۔

شہر میں مسلح پولیس اور فوج کافی جگہ پہرہ تھا۔ خاص خاص مواقع پر خاص طور سے متعین تھی مجسٹریٹ اور میونسپل کمشنر بھی تعینات کر دیئے گئے تھے۔ پانچ ہزار مسلمانوں کا ایک جلوس بھی نکلا جو تلواروں کوچوں اور بھالوں سے مسلح تھا۔ شہر میں مسلمانوں کی مکمل ہڑتال رہی۔ فضا پر امن تھی۔

جلسہ میں متعدد قراردادیں بالاتفاق رائے منظور ہوئیں جن کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

(۱) مسلمانان لاہور کا یہ عظیم الشان اجتماع حکومت پنجاب کی اس بے اعتنائی پر انتہائی افسوس اور رنج کا اظہار کرتا ہے جو ...

صوبہ متحدہ میں جدید اختیارات کا قانون
جرمانہ اور قید کی سزائیں

لکھنؤ ۷ نومبر۔ یو۔پی اختیارات خصوصی ایکٹ ۱۹۳۵ء کی توسیع کا بل مقامی کونسل کے آئندہ اجلاس کی کارروائی کا ایک خاص حصہ ہوگا۔ بل مذکور ایک ایسا اختیاری قدم ہے جس سے گورنمنٹ یو۔پی ان اشخاص کے خلاف کارروائی کرے گی جو کہ خلاف قانون رویہ اختیار کر کے قابل ادائیگی رقوم کو ادا کرنے سے لوگوں کو منع کریں گے۔

فی الحال یہ قانون صرف ایک سال کے لئے نافذ کیا جائے گا بصورت دیگر گورنمنٹ ایک یادداشت شائع کرنے کے بعد اس کی آئندہ دو سال کیلئے توسیع کر دیگی۔

اس بل کے زیر تحت ہر وہ شخص جو کسی شخص یا فرقہ کو ...

حضرت کاکو شاہ کے مزار کے متعلق تاریخی حالات
استغاثہ کی طرف سے اہم شہادتیں
لاہور میں فوجداری کے مقدمہ کی مفصل کارروائی

لاہور، ۷ جولائی مسٹر سی بی سٹریل مجسٹریٹ درجہ اول کے روبرو ستر اکالی سکھوں اور سکھ لیڈروں کے خلاف مسجد شہید گنج سے ملحقہ احاطہ میں مزار کاکو شاہ کو مسمار کرنے کے الزام میں مقدمہ زیر دفعہ ۲۹۵ تعزیرات ہند کی مزید سماعت ہوئی۔ استغاثہ کی طرف سے ... شاہ اسٹر صدیقی پبلک پراسیکیوٹر اور ... کورٹ ڈی ایس پی اور ملزموں کی طرف سے ...

لٰہذا ہمارا مسجد شہید گنج کی سفید زمین ... مزار کاکو شاہ کا قبضہ نظام الدین اور فیروز الدین کے پاس تھا ...

شیخ عبدالغنی سکرٹری خوجہ برادری کا بیان

سائیں اسمٰعیل جلد ساز کا بیان

فیروز دین نانبائی کا بیان

(باقی صفحہ ۷ کالم ۵)

صوبہ سرحد میں شریعت بل کی منظوری
اعتراف خدمات و اظہار تشکر

(بسلسلہ صفحہ ۷ کالم ۵)

ایک سکھ پر حملہ ہوگیا
بیہوش پایا گیا

برکت علی محمڈن ہال میں مجلس شوریٰ
آئندہ جنوری میں کانفرنس منعقد کرنیکا فیصلہ

کانگریس کا آئندہ اجلاس کہاں ہوگا
لکھنؤ کے کانگریسی حلقوں میں ہلچل

ایک سکھ کے قتل کا مقدمہ
محمد اسحاق کی سزائے موت بحال رہی

بنگال کانگریس کمیٹی کے اختلافات
تصفیہ کی کوشش

صوبہ سرحد میں تلوار رکھنے کی اجازت نہیں
پشاور میں منادی

وینس کی ہردلعزیزی

پیر جماعت علی شاہ صاحب سے احساس ذمہ داری کا مطالبہ

مولوی شاکر اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے صوبہ سرحد کا بیان

پشاور ۱۰ نومبر۔ مسجد شہید گنج کا مسئلہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے خالص اسلامی مسئلہ تھا اور اسی جذبہ کے ماتحت عامۃ المسلمین نے مختلف اوقات میں اضطراب و بیقراری کا اظہار کیا۔ لیکن مجھے انتہائی افسوس کے ساتھ عرض کرنا پڑتا ہے کہ اس تحریک کے بعض رہنماؤں نے عام مسلمانوں کے جذبات کے ساتھ جو تلعب برتا ہے وہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے نہایت ہی مجرمانہ ہے۔ راولپنڈی کانفرنس کے فیصلوں کو جس طریقے سے اثر دیا گیا ہے اس کے متعلق جناب حکیم محمد عبدالسلام صاحب نے جو بیان دیا ہے وہ نہ صرف واضح بلکہ حقائق پر مبنی ہے۔ میں اس میں مزید اضافے کی ضرورت نہیں سمجھتا۔

لیکن میں پیر جماعت علی شاہ صاحب سے یہ عرض کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ انہیں ان تمام ذمہ داریوں کا احساس کرنا چاہئے تھا جو راولپنڈی کانفرنس نے ان پر ڈالی تھی۔ ہم نے اشتراک عمل اس لئے قبول نہیں کیا تھا کہ پیر صاحب کا یہ اقدام ہندوستان کے قوم فروشوں کے مقاصد کو تقویت دینے کا باعث ثابت ہو بلکہ راولپنڈی کانفرنس کے مقاصد کو تقویت دینا تھا۔ ورنہ ہم اپنے نظام کے لحاظ سے جمعیت العلماء ہند کے احکام سے ایک قدم بھی باہر نہیں جا سکتے۔ (خاکسار شاکر اللہ صدر جمعیت العلماء سرحد)

مسجد شہید گنج کی واگزاری

اور

پیر جماعت علی شاہ صاحب کی مفروضہ امارت

مجلس اتحاد ملت راولپنڈی کا اجلاس

حضرت "امیر ملت" سے مطالبہ

راولپنڈی ۴ نومبر ۔ ۸ بجے شب زیر اہتمام مجلس اتحاد ملت مسلمانان راولپنڈی کا ایک عظیم الشان اجلاس بصدارت جناب سید محمد اکبر شاہ صاحب قبلہ منعقد ہوا جس میں آغا منصب دار خان سرحدی ۔ مولانا محمد عثمان صاحب و قاضی عبد اللہ الحسن صاحب نے زبردست تقریریں فرمائیں ۔ اور حاضرین سے درخواست کی ...

حضرت مولانا سید سلیمان صاحب ندوی کی شدید علالت

مکمل سکون اور طویل آرام کی ضرورت

مولانا سید مسعود علی صاحب ندوی نے دار المصنفین اعظم گڑھ سے حضرت مولانا سید سلیمان صاحب ندوی کی تشویشناک علالت کے متعلق حسب ذیل اطلاع بغرض اشاعت ارسال فرمائی ہے۔

تقریباً ۱۵ دن سے مولانا سید سلیمان صاحب ندوی سخت علالت میں ہیں، ابتداءً موسمی نزلہ وحرارت میں مبتلا ہوئے معالجوں نے انفلوئنزا تجویز کیا ... اور معالجوں پر بھی عالم یاس طاری ہو گیا، لیکن اللہ نے اپنا فضل و کرم دکھایا، معالجوں کی تدبیریں کارگر ہوئیں ...

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی ذات گرامی پر اتہامات و بہتانات کی بارش

ناقابل انکار حقائق کا اظہار اور بے بنیاد دعاوی کی موثر تردید

تلبیس و تدلیس اور کذب و دروغ کے تمام پردے چاک ہوگئے

(۶)

دفعہ سادسہ اور اس کا جواب

جناب حاجی داؤد صاحب نے یکم اپریل کے مراسلہ میں مذکورہ بالا جواہر ریزوں کے ساتھ ایک اعتراض یہ بھی تحریر فرمایا ہے کہ (۷) حضرت سرپرست صاحب کے صرف اس اعتبار پر کہ جانب اقلیت کو بھی ترجیح ...

مہتمم صاحب نے تحریک کی کہ شرعی حیثیت سے اثبات شدہ اصول کی روشنی میں کہ حلقہ شورائیہ میں بلحاظ اصل افراد شوری کی آراء تنقیح مسئلہ کیلئے ہیں اور اس حلقہ کے مرجع الامر کی آخری رائے محتم فیصلہ کے ...

حضور نظام کی جوبلی کے متعلق فرمان

عثمانیہ کلب پانی پت کی خدمات

عثمانیہ کلب کا یہ عزم کس قدر قابل تحسین اور قابل ستائش ہے کہ اس نے بلا تفریق قوم کے خیال کو دامنگیر رکھا بلکہ برادران وطن کے لئے بھی اپنی آغوش تربیت کو واکر دیا اور کہہ دیا ...

جمعیۃ علمائے کانپور کی مجلس شوری کا اجلاس

بدایوں کے جلسہ سے تبری

کانپور کے ہفتہ وار صحیفہ "قومی اخبار" میں حسب ذیل اعلان شائع ہوا ہے:۔

کانپور ۔ ۸ اکتوبر ۔ آج شب کو ۸ بجے سے گیارہ بجے تک جمعیۃ علمائے کانپور (ہند) کی مجلس شوری کا ہنگامی اجلاس الحاج حضرت مولانا شاہ علیم الدین صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا، حالات حاضرہ پر سرگرم بحث و تمحیص کے بعد مجلس شوری نے حسب ذیل اعلان عام کرنا تجویز کیا ۔

(۱) جمعیۃ علمائے کانپور (ہند) کی مجلس شوری کا یہ اجلاس بدایوں کی فریب کارانہ کانفرنس کو سخت افسوس و نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے ...

مفت خدمت

اخبار الجمعیۃ

میں

اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

حب مشتہی

معدہ کی بیماریوں کا اکسیر

حکیم عزیز الدین نصرتی مالک نصرتی دواخانہ رجسٹرڈ چرتھاول مظفر نگر یوپی

صبح کے ناشتہ کے ساتھ ہی طاقت بھرلو!

آپ سردیوں میں اپنے صبح کے ناشتہ کے ساتھ مندرجہ ذیل اکسیر تیار کردہ پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد "امرت دھارا" کی ایک گولی کھا لیا کریں۔ تو یقیناً بہت ہی فائدہ اٹھاویں گے۔

اکسیر سستی۔ کمزوری ہر قسم کی دور کرکے پھرتی و چستی لاتی ہے ... قیمت ۴۸ گولی چار روپے ...

طلاء یہ بیرونی استعمال کے واسطے ہے ...

مفصل حالات جاننے کے لئے رسالہ امراض مخصوصہ مردان مفت منگوالیں!

امرت دھارا ۱۲ لاہور

ہمارے ایجنٹ میسرز بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

قوت

ڈاکٹر عبد الرشید بی ایچ ایم ایس گلی قاسم جان دہلی

نسخہ طرز تشخیص امراض

حب مشتہی خاص

بے تصدیقات بے شک ممکن ہے

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

آئینہ اکبر فارسی جام اکبر کلاں کتاب

نمک جالینوس

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ادبی شہود کان

قلم آم لیچی

خضاب چھوٹو وو

ارکان اسلام

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ

مصری جدید برقعہ

آجکل بھی مصر کے شاہی خاندان میں اس برقعہ کا استعمال ہے

خاتون اسٹور بازار فتحپوری دہلی

امریکن کمرشل کمپنی

دینی بکڈپو کی نایاب کتابیں

تقریر سیرت ۔ وہ بلند پایہ علمی و دینی کتاب ہے ...

پاک زندگی ...

جنت کی کنجی ...

دوزخ کا کھٹکا ...

پوشیدہ تجربے ...

دینی بکڈپو مسجد فتحپوری کوچہ ناہر خان دہلی

نورانی قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملے گا۔ اس نورانی قرآن شریف کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے با ناز خوشنویسوں میں ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے۔

نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت لگائی گئی تھی جنہوں نے درود اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔

نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کرسکتے ہیں۔

نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے ...

الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادت مند روح

الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

(ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۲ شعبان المعظم ۱۳۵۵ھ ہجری - مطابق ۴ نومبر ۱۹۳۶ء | نمبر ۲۵

جنگ حبش کے سات دن

معاصرین کے افکار و آراء

"جمعیۃ علمائے ہند"

علمائے حق کا آزاد مرکزی نظام

علمائے سندھ کی سرگرمیاں

آج کی تازہ خبریں صفحہ ۳ پر ملاحظہ فرمائیے

مدراس میں تبلیغ اردو

الجمعیۃ بکڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

مذہبی کتابیں

صحیح بخاری

ترجمان القرآن

تاریخی کتابیں

اشاعت اسلام

تبلیغی افسانے

اوراد و وظائف

بچوں کیلئے کتابیں

تعلیم الاسلام

بچوں کا تحفہ

طبی کتابیں

سیاسی و اقتصادی کتابیں

متفرق کتابیں

عورتوں کیلئے کتابیں

ان تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ

الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

(ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۲ | دہلی - یوم چہارشنبہ ۲۲ شعبان المعظم ۱۳۵۴ھ سنہ ہجری - مطابق ۲۰ نومبر سنہ ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۵

جنگ حبش کے سات دن

معاصرین کے افکار و آراء

"جمعیۃ علمائے ہند"

نیسلن کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ مشرقی افریقہ کے لئے ۵ نومبر کو ایک ہزار سپاہی ارسال کئے گئے ہیں۔ فی الحال فوجوں کی ترسیل کی رفتار کو سست کر دیا گیا ہے مگر اسلحہ اور دوسرے جنگی ساز و سامان کی ترسیل کی طرف خاص توجہ دی جا رہی ہے۔

آج کی تازہ خبریں صفحہ ۲ پر ملاحظہ فرمائیے

روما میں بھی اس بات پر استعجاب و حیرت کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ میکالی پر اطالوی قبضہ ہو جانے کے باوجود الٹا حبشیوں کا غلبہ کیوں ہے یہ یقین کیا جاتا ہے کہ اس علاقہ میں حبشیوں کے چھوٹے چھوٹے گروہ موجود ہیں۔ جہاں تین تین فٹ گہرے غار بھی ہیں۔ جو خود رو پودوں اور جھاڑیوں سے ڈھکے رہتے ہیں جس میں ان کو اپنے آپ کو محفوظ رکھنے کا موقع ملتا ہے۔ اور ضرورت کے وقت دشمن کو گولیوں کا نشانہ بنا لیتے ہیں ... ابھی دو ایک دن کی بات ہے کہ ان حبشیوں میں سے ایک نے میجر ...

علمائے ہند کی سرگرمیاں

مدراس میں ہفتہ ترویج اردو

موتمر نوجوانان اسلام کی جد و جہد

ہفتہ ترویج اردو بڑی کامیابی کے ساتھ تکمیل کو پہنچا۔ ملک نے بڑی مسرت سے اس کا خیر مقدم کیا گو موتمر نے سارے جنوبی ہندوستان میں یہ ہفتہ منانے کی اپیل کی تھی اس کی مجلس عاملہ نے صرف شہر مدراس کے انتظام کو اپنے ذمہ لیا۔ صوبہ مدراس اور ریاست حیدرآباد اور میسور کے اکثو شہروں میں ہمارے اشتہارات بھیجے گئے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ان مقامات کی انجمنوں اور وہاں کے کارکنوں نے اپنے اپنے مقامات میں اسی ہفتہ کو منانے کی کوششیں کیں کوئی تفصیلی اطلاع ہنوز موصول نہیں ہوئی ہے انشاء اللہ اطلاعیں موصول ہونے پر پبلک کو اس سے مطلع کیا جائے گا۔ ان مقامات کے سوا سیلون اور رنگون سے بھی خطوط موصول ہوئے کہ وہ اس تحریک میں شریک ہونا چاہتے ہیں ...

جلسوں کی تفصیل

شکریہ

الجمعیۃ بکڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

مذہبی کتابیں

صحیح بخاری

ترجمان القرآن

بلاغ مبین

اجمال و اکمال

تقریریت

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

پاک زندگی

معارف اللاسمی

فتاوی اشرفیہ

تاریخی کتابیں

اشاعت اسلام

حالات انبیاء

تاریخ المشاہیر

تذکرۃ الصلحاء

اصحاب بدر

خواتین اندلس

اسلامی عقائد و احکام

اور اسلامی تاریخ

حیات حافظ رحمت خاں

تبلیغی افسانے

ارتداد

ساحرہ

خاموش تبلیغ

سیاسی و اقتصادی کتابیں

سیاسیات ہند

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

اوراد و وظائف

طب روحانی

رسول کی دعائیں

اربعین

دعائے مقبول

طبی کتابیں

ضیاء الحکمت

دستور الطباء

متفرق کتابیں

طوفان حوادث

حسن الخاتمہ

سکھ و شرح چیتاولہ

بچوں کیلئے کتابیں

تعلیم الاسلام

بچوں کا تحفہ

عورتوں کیلئے کتابیں

خانہ داری

اختر اور رضیہ

خواتین اندلس

علامہ راشد الخیری کی تصانیف

ان تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ حسب ذیل ہے

الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

... پرنٹر و پبلشر نے ... باہتمام ہلال احمد زبیری ... دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۲۲ شعبان المعظم ۱۳۵۴ ہجری

حوادث و احکام

جمعیۃ علمائے ہند

”دس لاکھ روپیہ“ اور ”دس لاکھ رضاکار“

امیر ملت کے ایک اعلان پر معاصر احسان کا تبصرہ

انقلاب اور علمائے سرحد

سچے مسلمانوں کیلئے صرف اللہ اور اس کا رسول کافی ہے

دنیا کے مال و دولت پر جان دینا مسلمان کی صفت نہیں ہے

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

صوبہ پنجاب کی کونسل میں اہم معاملات کے متعلق سوالات

مسجد شہید گنج کا مسئلہ اور تلوار کی آزادی

مسجد شہید گنج کی زمین پر مزید تعمیر نہیں کی جائیگی

سکھ لیڈروں نے وعدہ کر لیا

پہلے کی اطلاع

اشتراکیت اور نازیوں کی تحریک کا مقابلہ

ایک عجیب چمتکار

میٹھا جل جنتر (نعمت عظمیٰ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۲۲ شعبان المعظم ۱۳۵۴ ہجری

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک جمعیۃ ایک ایسی جائداد جو زید کی ہے کہ پاس اس شرط پر کہ ایک وقت معینہ کے لئے گروہ ہے کہ وہ جائداد مذکور کی آمدنی اس وقت تک اس کے روپیہ کے معاوضہ میں بطور سود حاصل کرتا ہے ...

الجواب

...

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ
دہلی

استفتاء

...

الجواب

قضا شدہ نمازوں اور روزوں کا تخمینہ کر لیا جائے ... جب ادا کی قدرت نہ رہے تو پھر فدیہ دینا جائز ہوتا ہے۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ
دہلی

...

"جمعیۃ علمائے ہند"

(بسلسلہ صفحہ اول کالم ۵)

علمائے ہند کا نظام صحیح صورت تعبیر پیش کرتا ہے۔ اگر جمعیۃ کی خدمات کا آوازہ ہمارے کانوں سے گزر کر ہمارے دل تک نہیں پہنچا، اور اگر ہم علمائے حق کیلئے اپنے دل میں کوئی اہم جگہ نہیں محسوس کرتے تو یہ ہمارا قصور ہے نہ کہ ان لوگوں کا جنہوں نے اپنی زندگیوں کو ہمارے لئے وقف کر رکھا ہے۔

آج سے پندرہ سال قبل حضرت شیخ الہند کی رہنمائی اور حضرت مولانا عبدالباری کے مشورے سے جمعیۃ علمائے ہند کا قیام عمل میں آیا تھا۔ اس پندرہ سال میں وہ کون سا موقعہ ہے جب ارباب حل و عقد کی اس جماعت نے اسکے ترجمہ کر کام نہیں کیا۔

...

تجدید اور مقصد استحکام

جمعیۃ علمائے ہند کی یہ مختصر روداد ہے۔ اس سے ایک جماعت کے وجود کی ضرورت اور اہمیت ثابت ہو سکتی ہے۔ ...

...

ایک جدید اقدام کی ضرورت

...

مالی امداد کی ضرورت

...

درگاہ اجمیر شریف کے اوقاف کا انتظام

ہم آج کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ اس مسودہ قانون کا اردو ترجمہ درج کر رہے ہیں جو راجہ غضنفر علی خاں نے کونسل آف اسٹیٹ میں درگاہ اجمیر شریف کے اوقاف کا بہتر انتظام کرانے کی غرض سے پیش کیا ہے۔ اس مسودہ قانون کے ساتھ مرزا عبدالقادر بیگ صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی وکیل ہائیکورٹ کی ایک اپیل بھی ہے جو موصوف نے اس مسودہ کی حمایت کرنے کیلئے زعمائے قوم کے سامنے پیش کی ہے۔ جہاں تک مسودہ قانون کی غرض و غایت اور اس کی اساس و بنیاد کا تعلق ہے ہمیں مرزا عبدالقادر بیگ صاحب سے اس امر میں کامل اتفاق ہے کہ ایک ایسے قانون کی سخت ضرورت ہے جو درگاہ کی متعلقہ جائدادوں کے متعلق انتہائی بے نظمی اور ابتری کو دور کر سکے۔ ...

دہلی مسلم لیگ

...

انگلستان کی نئی حکومت

برطانوی پارلیمنٹ کے جدید انتخابات تقریباً ختم ہو چکے ہیں ...

"دس لاکھ روپیہ" اور "دس لاکھ رضا کار"

امیر ملت کے ایک اعلان پر معاصر احسان کا تبصرہ

راولپنڈی کانفرنس میں مسجد شہید گنج کے ایجی ٹیشن کو مؤثر طریق پر چلانے کی غرض سے پیر جماعت علی شاہ صاحب کو ڈکٹیٹر مقرر کیا گیا تھا اور پیر صاحب نے یہ اعلان فرمایا تھا کہ وہ بہت جلد اجمیر شریف کے اجتماع میں علماء و مشائخ سے مشورہ کر کے کوئی پروگرام شائع کریں گے مگر اس کانفرنس اور اس اعلان کو ایک عرصہ گزر جانے کے بعد بھی جب تمام ہندوستان کا سفر کر کے پیر صاحب پنجاب واپس گئے تو انہوں نے کوئی پروگرام شائع نہیں کیا۔ ...

...

لیکن ہے کہ کوئی شخص امیر ملت کے کاموں کی حقیقی قدر و قیمت کے متعلق الجمعیۃ کی رائے کو یہ کہہ کر رد کر دے کہ وہ انقلاب مسلک کی بنا پر ہے مگر معاصر احسان کی رائے کو تو اس بنا پر بھی رد نہیں کیا جا سکتا۔

انقلاب اور علمائے سرحد

انقلاب کے ان گستاخانہ کلمات کے خلاف جو اس نے حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی جانشین حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں استعمال کئے ہیں۔ صوبہ سرحد کے علمائے کرام نے بجا طور پر انتہائی نفرت و حقارت کا اظہار کیا ہے۔ ...

...

سچے مسلمانوں کیلئے صرف اللہ اور اس کا رسول کافی ہے

دنیا کے مال و دولت پر جان دینا مسلمان کی صفت نہیں ہے

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۳۵)

آیت قرآنی کا مطلب

...

انصار کا ایک واقعہ

...

انصار کے بعض نوجوانوں کی غلط فہمی

...

(باقی آئندہ)

صوبہ پنجاب کی کونسل میں اہم معاملات کے متعلق سوال و جواب

مسجد شہید گنج کا مسئلہ اور تلوار کی آزادی

لاہور ۱۳ نومبر۔ آج ۲ بجے بعد دوپہر پنجاب کونسل کا اجلاس زیر صدارت آنریبل چودھری سر شہاب الدین منعقد ہوا جس میں حسب ذیل سوالات و جوابات ہوئے جو قضیہ شہید گنج کے متعلق تھے۔

مسجد شہید گنج اور آثار قدیمہ

...

خلیفہ قادیان پر حملہ کا خطرہ

...

تلواروں کی آزادی

...

سکھوں کے جلسوں پر پابندی

...

مولانا ظفر علی خاں کی نقل و حرکت

...

مسجد شہید گنج کی زمین پر مزید تعمیر نہیں کی جائیگی

سکھ لیڈروں نے وعدہ کر لیا

پہلے کی اطلاع

لاہور ۱۳ نومبر۔ ستر مسلمانوں کی طرف سے جن میں حضرت مولانا احمد علی ناظم انجمن خدام الدین لاہور، مولانا محمد احمد ناظم انجمن حزب الاحناف، مولانا محمد عبداللہ ... شامل ہیں ...

...

(باقی صفحہ ہذا کالم ۳ کے نیچے ملاحظہ ہو)

(بسلسلہ صفحہ ہذا کالم ۵)

آج عدالت نے وکلاء کی بحث سن کر شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی امرتسر، گوردوارہ شہید گنج، بھائی تارو سنگھ لاہور کے نام حکم امتناعی جاری کر دیئے ... کہ وہ تا فیصلہ مقدمہ مسجد کی زمین پر کوئی عمارت تعمیر نہ کر سکیں۔

اشتراکیت اور نازیوں کی تحریک کا مقابلہ

جرمنی کے وزیر نشر و اشاعت کی تقریر

(از حبیب الرحمن قریشی نمائندہ الجمعیۃ - برلن)

...

ایک عجیب چمتکار

یعنے

میٹھا پھل رجسٹرڈ (نعمت عظمیٰ)

اس کے کھانے سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ لڑکی پیدا ہو تو دام واپس قیمت دس روپیہ عام۔ کسی تصدیق کی ضرورت نہیں صرف یہی لکھنا کافی ہے کہ لڑکی ہوئی ہے قیمت واپس کر دی جائیگی ہزاروں بار تجربہ کی جا چکی ہے۔ آپ بھی نوٹ کر لیں۔ بوقت ضرورت طلب فرمائیں یقیناً پوتا چاند سا بیٹا عطا فرما دے گا۔

ایک تازہ رائے

... (ایچ ایم۔ ٹھاکر سکھر)

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ:- امرت دھارا ۱۲۰ لاہور

المشتہر

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون، امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

ہمارے ایجنٹ:- میسرز بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

اٹلی کو جش میں فتح نہیں ہو رہی ہے

سینور مسولینی اطالوی افواج کی کارروائیوں سے مطمئن نہیں ہے

جش کے نمائندے اٹلی کے اضطراب کا خیر مقدم کر رہے ہیں

روم ۱۸ رنومبر

اٹلی کے خلاف تعزیرات کا نفاذ شروع ہو گیا

جمعیۃ اقوام کی تدابیر اٹلی کو نیچا دکھا دیں گی

۱۹۳۶ء کا آرڈیننس ۳

قرض بند

درآمد برآمد کی ممانعت

اٹلی کو مال بھیجنے کی ممانعت

شیڈول

جنگ جش کے سات دن

(سلسلہ صفحہ اول)

۱۷ رنومبر

دارالعلوم دیوبند میں اب کامل امن و سکون ہے

تمام اساتذہ اور کارکن اپنی خدمات مفوضہ انجام دے رہے ہیں

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی اور مولانا محمد طیب صاحب کا اعلان

دیوبند ۱۸ رنومبر

خان بہادر محمد جان صاحب کا اعزاز

شیخ محمد یٰسین صاحب کی طرف سے پرتکلف لنچ

دیوتاؤں کے تبوں کو ٹھوکریں لگائی گئیں

اچھوتوں کا ہندو مذہب کے ساتھ سلوک

ناسک ۱۸ رنومبر

گوردوارہ پربندھک کمیٹی کا جلسہ

لاہور ۱۸ رنومبر

قادیان میں مجلس احرار کے حامیوں کا اجتماع ممنوع قرار دیا گیا

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور کا حکم

لاہور ۱۸ رنومبر

ریاست اندور کا مستحسن فیصلہ

ہندو مہا سبھا کا اجلاس روک دیا گیا

مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کے مقدمہ کا خاتمہ

ہائیکورٹ میں مرزائیوں کی درخواست کا فیصلہ

مبارکپور میں شاندار تبلیغی جلسے

حضرت مولانا عبد الحلیم صدیقی کی بے نظیر تقریریں

مدیر مدینہ کو صدمۂ جانکاہ

والد ماجد کا انتقال پر ملال

مصری جدید برقعہ

آجکل بھی مصر کے شاہی خاندان میں اس برقعہ کا استعمال ہے

خاتون اسٹور بازار فتحپوری دہلی

برطانوی پارلیمنٹ کے انتخابات کے نتائج

مسٹر میکڈانلڈ کی عبرت انگیز ناکامی

نیشنل گورنمنٹ کے حامیوں کی تعداد ۴۲۸

کنسرویٹو	۳۸۲	لبرل نیشنل	۳۲
نیشنل لیبر	۸	نیشنل	۳
انڈیپنڈنٹ	۲		

حکومت کے مخالفوں کی تعداد ۱۸۳

لیبر	۱۵۴	لبرل	۱۷
انڈیپنڈنٹ	۴	انڈیپنڈنٹ لیبر	۴
کمیونسٹ	۱		

صوبہ سرحد کی کونسل میں تلوار کی آزادی

قرارداد منظور ہو گئی

سات مسلمانوں اور دو سکھوں کی گرفتاری

قانون اسلحہ کی خلاف ورزی

سر عبد الرحیم کی موٹر پر فائر

صدر بازار میں حادثہ

دہلی ۱۸ رنومبر

شریعت بل کی منظوری پر مسلمانوں کا جلسہ

عثمانیہ کلب پانی پت کا سالانہ مشاعرہ

مالکان مطابع کے خلاف مقدمات

دار الحکومت

مسجد اٹلی والی حویلی فضل بیگ

منتظمہ کمیٹی کا قیام اور عہدہ داران کا انتخاب

حضرت مولانا عبد الحلیم صدیقی

دربھنگہ سے مراجعت اور دہلی میں تشریف آوری

آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے اجلاس

علماء کرام کی تقریریں

کانگریس جوبلی کے سلسلہ میں پبلسٹی

جامعہ حسینیہ راندیر کا عظیم الشان سالانہ جلسہ

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی روانگی

آل انڈیا احرار کانفرنس سیالکوٹ کا سالانہ اجلاس

مسائل حاضرہ کے متعلق متعدد قراردادوں کی منظوری

جزیرۃ العرب کی آزادی اور سلطان

مسجد شہید گنج

سرحد میں حکومت کی فاروڈ پالیسی

تلوار سازی کے سلسلے میں حکومت سے مطالبہ

جوہر جیلانی

دواخانہ رشیدیہ دیوبند

مصدقہ

کی حیرت انگیز ایجاد

منیجر دواخانہ رشیدیہ دیوبند

درگاہ خواجہ صاحب رح اجمیر
کے انتظام کی بہتری کیلئے راجہ غضنفر علی صاحب کا پیشکردہ بل
تمام مسلم جماعتوں اور اکابر ملت سے تائید کی اپیل

درگاہ خواجہ صاحب اجمیر ہندوستان میں مسلمانوں کی سب سے بڑی زیارت گاہ ہے اور ہر سال تمام اطراف ملک سے ہزارہا زائرین کی یہاں آمد و رفت رہتی ہے۔ اس درگاہ کے متعلق مواضعات وزرعی و سکنی جائداد پر مشتمل ایک بڑا وقف ہے جس کی سالانہ آمدنی ساٹھ ستر ہزار روپیہ کے درمیان ہے۔

خاتمہ ہو جو موجودہ کمیٹی جیسی جماعت کے ہاتھوں درگاہ شریف کا انتظام سپرد ہونے کا لازمی نتیجہ ہے۔"

(۳) اقتباس کارروائی اجلاس مسٹر سی۔ واٹسن آئی سی ایس ڈسٹرکٹ جج اجمیر مورخہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۳۲ء

"اس کارروائی کے دوران میں مجھے یہ احساس رہا ہے کہ بس اس ہی قانون کی پابندی پر مجبور ہوں کہ درگاہ کمیٹی ...

کونسل آف اسٹیٹ بل ۱۹۳۵ء

جو راجہ غضنفر علی خان صاحب نے ۲۶ ستمبر ۱۹۳۵ء کو کونسل آف اسٹیٹ کے اجلاس میں بمقام شملہ پیش کیا

یہ بل درگاہ اور وقف درگاہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی موسومہ درگاہ خواجہ صاحب اجمیر کے انتظام کی بہتری کیلئے وضع کیا جاتا ہے۔

چونکہ یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ درگاہ خواجہ صاحب اجمیر کے انتظام کی بہتری کیلئے قانون وضع کیا جائے۔ اس لئے حسب ذیل دفعات قانون وضع کی جاتی ہیں:-

نام اور نفاذ کا آغاز

۱-(۱) اس ایکٹ کا نام درگاہ خواجہ صاحب ایکٹ اجمیر ہوگا۔

(۲) اس ایکٹ کا نفاذ اس تاریخ سے ہوگا جو چیف کمشنر صاحب (گزٹ آف انڈیا) میں نوٹیفکیشن کے ذریعہ مقرر کریں۔

۹- خادموں کا ممبر

کمیٹی کے اس ایک ممبر کا انتخاب جو قوم خدام سے ہوگا، قوم خدام کے وہ افراد کرینگے جو دفعہ، مذکورہ بالا صفات کے حامل ہوں۔ اور ممبری کے لئے صرف وہی خادم منتخب ہو سکیگا جس میں صفات مندرجہ دفعہ ۸ پائی جائیں۔

۱۰- سجادہ نشین کا نمائندہ

سجادہ نشین وقت کا نامزد کردہ ممبران قواعد کے ماتحت نامزد کیا جائے گا جو اس باب میں چیف کمشنر صاحب مقرر کریں۔ اور صرف وہی شخص نامزد ہو سکے گا جس میں صفات مذکورہ دفعہ ۸ موجود ہوں۔

۱۱- فہرست انتخاب کنندگان

(۱) ایسی فہرست یا فہرست ہائے انتخاب کنندگان جن میں ان لوگوں کے نام درج ہونگے جو حق رائے دہندگی کے مستحق ہیں، و نیز جو لوگ کمیٹی کے ممبر منتخب ہو سکیں ...

استعمال اور فرائض کی انجام دہی میں اس اسلامی قانون پر کاربند رہے گی جس کا اطلاق برٹش انڈیا میں حنفی مسلمانوں پر ہوتا ہے۔ نیز درگاہ شریف کے ان تعامل و رواج کی بھی کمیٹی اس حد تک پابند رہے گی جس حد تک وہ تعامل و رواج عقل اخلاق عامہ اور مذکورہ بالا اسلامی قانون کے خلاف نہ ہوں۔

۱۸- قواعد

(۱) چیف کمشنر صاحب کو اس ایکٹ کے مقاصد کی تکمیل کیلئے قواعد وضع کرنے کا اختیار ہوگا۔

(۲) اختیار مذکورہ کی عمومیت میں کسی قسم کی تخفیف کئے بغیر چیف کمشنر صاحب کو امور ذیل کے متعلق خاص طور پر مرتب کرنے ہونگے۔

(الف) قواعد بابت طریقہ انتخاب زیر دفعہ ۵

(ب) قواعد جن میں زیر دفعہ ۸ (۱) کمیٹی کو عربی مدارس تسلیم کرنے کی ہدایت درج ہو۔

اغراض و مقاصد کا بیان

دستخط غضنفر علی

حضرت مولانا حسین احمد صاحب صدر نی کی ذات گرامی پر اتہامات و بہتانات کی بارش
ناقابل انکار حقائق کا اظہار اور بے بنیاد دعاوی کی موثر تردید
تلبیس و تدلیس اور کذب و دروغ کے تمام پردے چاک ہوگئے

دفعہ ثامنہ اور اس کا جواب

جناب حاجی صاحب فرماتے ہیں: "خزانہ خالی ہونے کی وجہ یہ ہے کہ عام اہل اسلام کو یقین ہو گیا ہے کہ دار العلوم میں کانگریسی مسلک کو رواج دیا جاتا ہے۔ بلکہ سمجھا یا جاتا ہے کہ سب بزرگان دار العلوم ...

دفعہ تاسعہ اور اس کا جواب

۱۸ مئی کے والا نامہ اور اعلان میں تو جناب حاجی صاحب نے آسمان کے تارے توڑ لئے ہیں۔ زمین آسمان کے قلابے ملا دئے گئے ہیں اور گرم گوان کی برزہ گوئیوں سے بحث نہیں۔ صرف ...

مراسلات

مہاجرین کوٹ پتلی اور مسلمانان دہلی

ریاست کوٹ پتلی کے مسلمانوں کی ایک بہت بڑی تعداد جو ریاست کے حکام کی سرد مہری اور ہندوؤں کے مظالم سے تنگ آکر ترک وطن پر مجبور ہوئی تھی ایک عرصہ سے دہلی میں مقیم ہے۔ سید غلام بھیک صاحب نیرنگ اور مولانا مظہر الدین صاحب کی مساعی جمیلہ اس معاملہ میں قابل ستائش ہیں کہ ان دونوں بزرگوں نے مہاجرین الوطن کا تجربہ رکھتے ہوئے بھی ان غریبوں کو ترک وطن سے باز نہ رکھا بلکہ ان کی حوصلہ افزائی کرتے رہے یہاں تک کہ یہ مصیبت زدہ دہلی پہنچنے کے بعد ...

مسلمانان دہلی کی نیا مٹی

بارہ دری شیر افگن خاں کے مسلمان

یہ امر موجب مسرت ہے کہ بارہ دری کے مسلمانوں نے دعوت کے علاوہ سٹرکات بھی ان لوگوں کے لئے تیار رکھے ... ان میں سے اہل حاجت کو دیدئے جائیں گے۔ ریلیف کمیٹی نے جس محنت اور جانفشانی سے کام کیا ہے اور غریب مسلمانوں نے جس فراخدلی سے چندہ کرکے دعوتیں کی ہیں وہ یقیناً قابل تحسین و تبریک ہیں۔

مزدور مزدوری پر لگا دئے گئے

یہ مہاجرین تقریباً ایک ماہ سے دہلی میں مقیم ہیں اور مسلمانان دہلی کم و بیش ان پر چار ہزار روپیہ خرچ کر چکے ہیں۔ مہاجرین میں سے بعض نے تو دہلی کی سکونت اختیار کرلی ہے۔ رنگریزے سبزی منڈی اور پہاڑ گنج میں آباد ہوگئے ہیں ایک بہت بڑی تعداد صبح مزدوری پر چلی جاتی ہے ان میں سے بعض کو نوکریاں بھی ملی ہیں اور بعض ان میں سے دولتمند ہیں اکثر مہاجرین کے ...

عطر محمدی

موجد ایس جمال اینڈ سنز تاجر عطر بلیماران دہلی

سیرۃ النبی ص جلد پنجم چھپ گئی

الحمد للہ سیرۃ النبی کے اہم سلسلہ کی پانچویں جلد چھپ گئی۔ اس جلد کا موضوع تعلیمات نبوی ص میں سے عبادات کی تشریح تفصیل ہے، اس میں پہلے عبادت کی حقیقت اور اسلام میں عبادت کے انواع و اقسام کا بیان ہے، پھر اسلام کے فرائض خمسہ، نماز، زکوٰۃ، روزہ، حج اور جہاد میں سے ہر ایک پر علیحدہ علیحدہ سیر حاصل بحثیں ہیں، پھر توکل، صبر، اخلاص، تقویٰ اور شکر کے معانی و مطالب قرآن مجید کی تعلیمات کی روشنی میں سمجھائے گئے ہیں، امید ہے شائقین اس کی خریداری میں عجلت فرمائیں گے، تاکہ رمضان المبارک کے مقدس مہینہ میں اس کا مطالعہ فرما سکیں،

تاجرین کتب کو چاہئے کہ جلد سے جلد مطلوبہ نسخے اپنے شہر کے شائقین کیلئے ریل کے ذریعہ سے منگوا کر مہیا رکھیں، تاکہ محصول کی کفایت سے تاجر و خریدار دونوں کو فائدہ پہنچے۔

تقطیع کلاں۔ ضخامت ۷۰۰ صفحے، قیمت:- قسم اعلیٰ للعہ قسم دوم للعہ

منیجر دار المصنفین اعظم گڈھ

حب زرین

ارکان اسلام

قلم سم تیجی

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

دہلی میں ہر قسم کی کتابیں منگانے کا پتہ یاد رکھئے:- الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ایڈیٹر - ہلال احمد زبیری (ایم - اے)

جلد ۲۲ | دہلی - یوم یکشنبہ ۲۶ شعبان المعظم ۱۳۵۴ھ ہجری - مطابق ۲۴ نومبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۶

حبشیوں نے اٹلی کی فوج کو بھگا دیا - اطالوی سپہ سالار قتل کر دیا گیا

اٹلی کے بہت سے سپاہی کھیت رہے

شہنشاہ حبش کا فضائی دورہ

ادیس آبابا ۲۲ نومبر

ایک سرکاری بیان میں اعلان کیا گیا ہے کہ میکالے سے ایک اطالوی فوج کو جو شمال و مغرب کی طرف پیشقدمی کر رہی تھی سخت شکست فاش نصیب ہوئی اور حبشی فتحمند ہوئے۔

اس سرکاری بیان میں بتایا گیا ہے کہ حبشی دفعتاً جھاڑیوں اور گھنے درختوں میں سے نکل اٹلی کی فوج پر آ دھمکے جس کے بعد دست بدست جنگ ہوئی۔ اٹلی کا ایک سپہ سالار اور اطالوی سپاہیوں کی بہت بڑی تعداد قتل ہو گئی اور جو باقی بچے وہ میکالے کی طرف پسپا ہو کر بھاگ گئے۔

دہلی میں کانگریس کی گولڈن جوبلی

دسمبر کے آخری ہفتہ کا پروگرام

دہلی ۲۳ نومبر

گزشتہ شب ضلع کانگریس ورکنگ کمیٹی کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ دسمبر کے آخری ہفتہ میں کانگریس کی گولڈن جوبلی منائی جائے گی۔

شہر میں پروگرام حسب ذیل ہوگا۔

معاصرین کے افکار و آراء

امیر ملت

حبشیوں کا حملہ

شہنشاہ حبش کی پرواز

قاہرہ میں بلوہ

پولیس کے سات آدمی مجروح

رام پرتاپ کے قتل کا مقدمہ

مفرورین کے نام فہرست سے خارج

حبشی افواج کا اجتماع

برطانیہ کی آئندہ کابینہ

امریکہ کا اقدام

قنصل جنرل اٹلی کا بیان

جوہر جیلانی

دواخانہ رشید یہ دیوبند

مصدقہ

کی حیرت انگیز ایجاد

منیجر دواخانہ رشیدیہ دیوبند

ونیس کی ہر دلعزیزی

دی ونیس اسٹورس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

حج کے متعلق معلومات و ضروری حالات

عالمگیر مساوات و مرکزیت کا دینی مظاہرہ

(۵)

(مکہ مکرمہ سے)

جب آٹھویں تاریخ ذی الحجہ کی آئے اس روز حج کا احرام باندھے اور لبیک کہتا ہوا مقام (منی) پہونچے اور وہاں پانچ نمازیں ظہر، عصر، مغرب، عشاء، فجر ادا کرے بعدہٗ علی الصباح مقام (عرفات) میں حاضر ہو۔ دیگر ذکر العدد استغفار و تسبیح و تہلیل میں مشغول ہو جائے اور قرآن میں جو دعائیں وارد ہیں ان کو پڑھے اور ظہر و عصر کی نماز (مسجد نمرہ) میں جمع کرے بعدہٗ میدان عرفات میں غروب آفتاب تک وقوف کرے اور سارا عرفات وقوف کی جگہ ہے سوائے بطن (وادی عرنہ) کے۔ پھر مزدلفہ کو واپس ہو اور مشعر الحرام کے پاس ٹھہر کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے اور تکبیر و تہلیل کرتا رہے اور اللہ سے دعا مانگے جیسا کہ حکم خداوند تعالیٰ ہے:

فاذا افضتم من عرفات فاذکروا اللہ عند المشعر الحرام واذکروہ کما ہدٰکم

ترجمہ:- جب کہ عرفات سے واپس ہو تو مشعر الحرام کے پاس اللہ کو یاد کرو کہ اللہ تعالیٰ نے ...

طبی انتظامات

اس سال (۱۳۵۴ھ) کا حج موسم سرما یعنی ماہ دلو و حوت و حمل ۱۳۱۳ شمسی (یعنی جنوری، فروری، مارچ ۱۹۳۶ء) میں ہوگا اور یہ مہینے حجاز میں موسم سرما میں گنے جاتے ہیں چنانچہ موسم نہایت معتدل ہوگا نہ گرمی اور نہ سردی جس کو دیگر ممالک میں موسم بہار کہا جاتا ہے۔

حفظان صحت کے انتظامات نہایت اچھے پیمانہ پر حکومت نے مہیا کر رکھے ہیں تمام ملک میں شفاخانے دواخانے جو ہر قسم کی ادویہ اور طبی آلات سے مہیا ہیں، سند یافتہ ڈاکٹر موجود ہیں جو مریضوں کا علاج و پرستش کرتے ہیں، محتاج مریض شفاخانوں میں مفت رہ سکتے ہیں۔

مکہ کے شفاخانہ میں برقی علاج (رونتگن) بھی موجود ہے جس کے لئے خاص ڈاکٹر مقرر ہے جس کے ذریعہ مختلف علاج ...

حاجیوں کا جہاز ایس ایس اسلامی

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ

دینی بکڈپو کی نایاب کتابیں

اعجاز غوثیہ

انجنسی مکانات

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

خضاب چھوڑ دو

بال کالا اسٹورس کنسی بہری دہ مسنگھ

بہترین اقسام کی ہومیوپیتھک دوائی کو ملک ادویات لئے کا پتہ

ڈاکٹر عبدالرشید گلی قاسم جان دہلی

"لف" طاقت مردمی کی شربتی گولیاں

گدڑی اینڈ کمپنی جالندھر شہر (پنجاب)

مفت خدمت

حکیم ایم - اے - انصاری جفار پوسٹ گرام ضلع بلند شہر یوپی

ایک تیر سے دو شکار

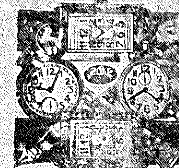

انٹرنیشنل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس ۷۱۳ (اج) کلکتہ

ونیس کی ہر دلعزیزی

دی ونیس اسٹورس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

مرد مہ داران کے لئے جس مردمی خاص رعایتی تحفہ

الاکسیر البدن

طالب کشور عبد القادر سلطان سنری منڈی دہلی

"کلزانہ جسم کے تمام مخصوص اعضاء کو طاقت پہنچانے میں خاص اہمیت اور شہرت رکھتی ہے۔" ایک مشہور ڈاکٹر لکھتا ہے۔

کلزانہ کے استعمال سے اپنے جسم کو مضبوط اور تندرست بنائیے

مجرب غذا کلزانہ یورپ کے مشہور پروفیسر ڈاکٹر کیو کی تیار کردہ ہے۔ تمام دنیا کے ہزارہا ڈاکٹروں کے روزانہ استعمال میں آتی ہے۔ بدن اور خون کی کمزوری پر نا بودیتی ہے اور ان تمام شکایات پر مثلاً ناخن گلنا۔ انیما۔ دانتوں کی کمزوری جلدی امراض وغیرہ پر جو کہ صحت کی خرابی نتیجہ سے ہوتے ہیں نفع حاصل کرتی ہے۔

اس لئے اگر آپ کو ان تمام امراض کی شکایات ہے تو فوراً کلزانہ کا استعمال شروع کر دیجئے۔ اس کے استعمال سے آپ ان تمام شکایات سے جلد نجات مل جائے گی۔

ڈاکٹر ڈبلیو - ڈی جیری رنگون سے لکھتے ہیں

"میں نے مختلف بیماریوں میں کلزانہ کا استعمال کثرت سے کیا ہے اور تمام بیماریوں میں تعجب خیز نتیجہ اور نہایت مفید پایا ہے میں کلزانہ کو خصوصیت کے ساتھ تمام امراض کے لئے اکسیر اعظم سمجھتا ہوں"

کلزانہ کے طاقتور اجزا کو استعمال کر کے اپنے جسم کو مضبوط بنائیے کلزانہ بیماریوں سے بچا کر طاقت بخشے گی یہ دل اور اعضائے رئیسہ کو قوت پہنچاتی ہے۔

آج ہی اس مشہور مجرب غذا کی ایک بوتل خرید کر جسمانی قوت اور تندرستی سے آپ کی امیدوں میں اضافہ ہوگا۔

بازار میں ہر دوا فروش کے یہاں ملتی ہے

Kalzana

تندرستی کے لئے ایک مجرب غذا ہے

جو کہ ہاتھ سے نہیں چھوئی گئی

ہلال احمد زبیری پرنٹر و پبلشر نے چھپوا کر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۲۶ر شعبان المعظم ۱۳۵۴ھ ہجری

اٹلی اور حبش کی جنگ

شکست اور فتح کی خبریں

اگرچہ اٹلی کے خلاف جمعیۃ اقوام کی نافذ کی ہوئی تعزیرات کا کوئی نمایاں اثر ابھی تک نمودار نہیں ہوا ہے اور یہ خیال کہ ایک ہفتہ کے اندر ہی بین الاقوامی اقتصادی دباؤ کے ماتحت اٹلی گھٹنے ٹیک دیگا بڑی حد تک غلط ثابت ہو رہا ہے لیکن حبش کے محاذ جنگ سے جو خبریں آج کے تاروں میں آئی ہیں وہ اٹلی کی سب سے پہلی بڑی شکست کا حال بتاتی ہیں۔ ادیس ابابا کے ایک سرکاری اعلان میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ اٹلی کی جو فوج میکالے کے شمال و مغرب کی جانب سے پیشقدمی کر رہی تھی اسے حبشیوں نے …

انتقادات

طلوع اسلام

دارالعلوم دیوبند کی پرسکون فضا

یہ خبر تمام مسلمانان ہند کے لئے موجب مسرت ہوگی کہ دارالعلوم دیوبند کے متعلق جو اختلافات کچھ عرصہ سے چلے آ رہے تھے اور جنہوں نے اس درجہ ناگوار صورت اختیار کر لی تھی کہ دارالعلوم دیوبند کا مستقبل خطرے میں پڑ گیا تھا وہ بفضلہ تعالیٰ بخوش اسلوبی کے ساتھ ختم ہو گئے اور حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی جانشین حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی اور مولانا محمد طیب صاحب کا جو مشترکہ اعلان گزشتہ اشاعت میں شائع کیا جا چکا ہے اس نے ایک پرسکون فضا پیدا کر کے دارالعلوم کے لئے ایک مرتبہ پھر اصلاح و ترقی کی راہیں کھول دی ہیں …

ایک ہزار حاجیوں کو دعوت

ریاست حصار کی نئی خبر

بمبئی میں امیر ملت کی تقریریں

حجاز میں امن و امان

امیر ملت

حج کے متعلق معلومات و ضروری حالات

کیا یہ اللہ کا احسان نہیں ہے کہ اس نے تم کو ایمان کی دولت عطا فرمائی اور مسلمان بنایا

انصار مدینہ کے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک معرکۃ الآرا خطبہ

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر

(۳۶)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک درد انگیز خطبہ …

مزار حضرت کاکو شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے مقدمہ کی مزید سماعت

استغاثہ کی نہایت اہم شہادتیں

سٹی مجسٹریٹ اور دیگر معززین شہر کے بیانات

لاہور ۱۹ر نومبر آج مسٹر جمیل مجسٹریٹ درجہ اول کے روبرو انہدام مزار کاکو شاہ کے سلسلہ میں سترہ سکھوں کے خلاف جن میں ایک عورت بھی شامل ہے مقدمہ زیر دفعہ ۲۹۵، ۲۹۷ تعزیرات ہند کی مزید سماعت ہوئی اور گواہان استغاثہ کے بیانات قلمبند کئے گئے۔

ڈاکٹر شجاع اللہ کا بیان

(باقی صفحہ ۵ پر ملاحظہ فرمائیے)

ماہ رمضان المبارک میں عام رعایتی اعلان

دو روپیہ کی کتابیں بالکل مفت

آج کی تاریخ سے آخر ماہ رمضان المبارک تک جو حضرات الجمعیۃ کے جدید خریدار ہونگے انکی خدمت میں دو روپیہ کی کتابیں الجمعیۃ بکڈپو کی طرف سے بالکل مفت پیش کی جائینگی۔ خریداری کی فرمائش کے ساتھ اپنی منتخب شدہ کتابوں کے نام لکھ دینے چاہئیں اور اس امر کی تصریح کر دینی چاہئے کہ ہم الجمعیۃ کے سالانہ خریدار ہونا چاہتے ہیں، یہ کتابیں جنکی مجموعی قیمت دو روپیہ ہے ہمیں بغیر کسی قیمت کے بھیجدی جائیں اور الجمعیۃ کا سالانہ چندہ صرف چھ روپیہ ہم سے وصول کر کے ہمیں سال بھر کے لئے خریدار بنا لیا جائے۔ اسطرح جو پارسل کتابوں کا ارسال کیا جائیگا اس میں صرف اخبار کی سالانہ قیمت لگائی جائیگی کتابیں بالکل مفت ارسال ہونگی۔

یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اگر کوئی صاحب الجمعیۃ کے خریدار بننا چاہیں اور دو روپیہ سے زائد کی کتابیں منگانا چاہیں تو کتابوں کی مجموعی قیمت میں سے رعایت کے دو روپیہ مجرا دیئے جائیں اور باقی کا وی پی ان کی خدمت میں ارسال کر دیا جائے۔

یہ رعایتی اعلان بلا تخصیص استطاعت و حیثیت عام ہے اور اس مدت میں جو شخص الجمعیۃ کا سالانہ خریدار بننا چاہے وہ فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اور سال بھر تک صرف چار روپیہ میں اپنے نام اخبار جاری کرا سکتا ہے۔ ۳۰ر رمضان المبارک کے بعد یہ رعایت یکقلم بند کر دی جائیگی اور دو روپیہ کی کتابیں مفت روانہ نہیں کی جائینگی۔

حج کے متعلق معلومات و ضروری حالات

عالمگیر مساوات و مرکزیت کا دینی مظاہرہ

(۶)

(مکہ مکرمہ سے)

(۹) حفظان صحت کے دواخانے مکہ میں اور مکہ اور عرفات کے درمیان اور منیٰ میں ہر قسم کی خدمت کے لئے ہر شخص کے لئے حاضر ہیں ان میں سرد پانی کا بھی کافی انتظام ہے۔ محتاج مریضوں کے لئے محکمہ حفظان صحت کی موٹریں تیار رہتی ہیں۔

ہیں۔ ایام حج میں محکمہ حفظان صحت کے مراکز (شفاخانے) مکہ مکرمہ میں چار شفاخانے ہیں۔

(۱) شفاخانہ جیاد

(۲) شفاخانہ قبان (جو محلہ مدعا میں واقع ہے)

مزار حضرت کاکو شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے مقدمہ کی مزید سماعت

(بسلسلۂ صفحہ ۲)

اس کا فیصلہ حقانی گوردوارہ پربندھک کمیٹی کے اختیار میں ہے لیکن اس وقت اس امر کو تسلیم کر لیا گیا تھا کہ ایک عقبہ کے اندر اندر مزار کے شکستہ حصے کو کامل کر کے اپنی اصلی حالت پر کر دیا جائے گا۔ [illegible]

[illegible]

ریاست دھار کے ایک سیٹھ کی دوکان میں چوری

صرف جامع مسجد دھار کے متعلق کاغذات چوری ہو گئے

مسلمانان ریاست میں شدید اضطراب و بے چینی

ریاست دھار میں ۲۰ نومبر چوری کی وارداتیں جو رہی ہیں جنہوں نے یہاں کے مسلمانوں کو بے چین و مضطرب کر رکھا ہے۔ [illegible]

[illegible]

جامعہ حسینیہ راندیر کا عظیم الشان سالانہ جلسہ

حضرت صدر و ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی تشریف آوری

سکرٹری صاحب انجمن اصلاح الکلام جامعہ حسینیہ راندیر بتاریخ ۷ نومبر ۱۹۳۵ء مطابق ۹ شعبان المعظم ۱۳۵۴ھ یوم یکشنبہ بوقت آٹھ بجے صبح گجرات کی مشہور اسلامی درسگاہ جامعہ حسینیہ راندیر ضلع سورت کا عظیم الشان سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں صدر العلماء حضرت علامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند اور سحبان الہند خطیب اعظم حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے شرکت فرمائی۔ [illegible]

جلسہ کا افتتاح جامعہ حسینیہ کے چند طلبہ نے تلاوت قرآن مجید سے کیا۔ [illegible]

[illegible]

حضرت مولانا وزیر الدین صاحب کے والد صاحب کا انتقال پُرملال

بھوپال ۵ نومبر [illegible] کو انتقال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ [illegible]

(آفس عیدو پال)

اے مصر ہم تیرے لئے جان دیدینگے

مصری طلباء کا نعرہ

برطانیہ اور مصر کے تنازعہ کے متعلق جمعیۃ اقوام کو تار

قاہرہ ۱۹ نومبر [illegible]

ایک ہزار حاجیوں کو دعوت

غلط خبر کی تردید

ایک ہزار حاجیوں کو دعوت کے عنوان سے بعض اخبارات میں ایک خبر شائع ہوئی تھی [illegible]

زعمائے احرار پر حکم امتناعی کی تعمیل

امرتسر ۲۰ نومبر [illegible]

انتخابات کیلئے مسلمانوں کی نئی پارٹی

مسٹر جناح سے بمبئی میں مشورہ

[illegible]

سب انسپکٹر کے قتل کا مقدمہ

[illegible]

مصطفیٰ کمال پاشا کو صدمہ

[illegible]

ترکی کی آبادی میں زبردست اضافہ

[illegible]

ایرانی سوال پر فوجی چھاؤنیوں کی تعمیر

[illegible]

ایک معرّیٰ قرآن مجید جس کا ہدیہ بہت کم ہے

اس قرآن شریف کی متن کا قلم اس موقع سے مطابق جیسی اس کو صحت نما قرآن شریف کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے قرآن حکیم کی اصل الفاظ کی دہی کی وجہ سے تھیں لکھی گئی ہیں صرف خط کا نمونہ دکھایا گیا ہے

[illegible]

ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران ۔ دہلی

صحت نما جیبی کارڈ سائز حمائل شریف معرّیٰ

جیبی داب قرآن مجید۔ فضائل قرآن مجید۔ احادیث۔ مقصد، اور قرآنی و ضروری مسائل۔ قرآن مجید کی سورتوں کے تعویذات اور تعبیر خواب۔ ترکیب فالنامہ قرآن مجید [illegible]

ملنے کا پتہ ۔ الجمعیۃ بک ڈپو دہلی

جنگ حبش کے تین دن

۱۹ نومبر

ادیس ابابا کی اطلاع ہے کہ ایمپائر وارداتیں نے پریس رپورٹر کو بیان دیتے ہوئے کہا۔ ہمیں یقین ہے کہ فتح ہماری ہوگی۔ اگر ضرورت ہوئی تو ہم جنگ کو ۵ ۔ ۶ سال تک طول دے سکتے ہیں۔ دشمن ہمارے ملک پر اس وقت تک قبضہ نہیں کر سکتا جب تک حبشہ میں ۸ سال کی عمر کا ایک بچہ بھی باقی ہے۔ [illegible]

رپورٹر نے ایک سوال کیا کہ کس طرح اٹلی اور حبشہ میں مصالحت ہو سکتی ہے۔ آپ نے جواب میں فرمایا اس وقت تک گفتگوئے مصالحت محال ہے۔ جب تک اطالوی حبشی زمین سے نکل نہیں جاتے۔ [illegible]

مصائب میں مبتلا ہے۔ سمالی لینڈ کے مسلمان عقب سے حملے کر رہے ہیں اور حبشی تینوں طرف سے بڑھ رہے ہیں۔ سلسلہ رسل و رسائل منقطع کر دیا گیا ہے۔ [illegible]

۲۰ نومبر

[illegible]

پنجاب کونسل کے مسلم ارکان کی سرکاری آفیسروں سے ملاقات

ارکان وفد کے متعلق غلط فہمی کا ازالہ

لاہور ۲۱ نومبر۔ مسلم ارکان کونسل نے وفد کی صورت میں مسٹر بانڈ فنانس ممبر اور چیف سکرٹری سے ملاقات کی۔ وفد نواب مجید حیات قریشی کی قیادت میں تھا۔ اور ارکان حسب ذیل تھے۔ نواب احمد یار خاں دولتانہ۔ شیخ محمد صادق۔ خان بہادر ملک مہدی خان۔ مخدوم زادہ سید محمد رضا شاہ گیلانی۔ میاں نوراللہ خان بہادر سردار حبیب اللہ خاں۔ خان بہادر ملک محمد امین خاں۔ شیخ عبدالغنی آف سرگودھا۔ خان ہیبت خان۔ مسٹر محمد دین ملک۔

وفد نے اجلاس کونسل کے فوراً بعد ملاقات کی اور مسٹر بانڈ سے درخواست کی کہ حکومت اسیران و نظر بندان شہید گنج کو رہا کر دے۔ [illegible]

حکم امتناعی کا اعلان بذریعہ منادی

ڈاکٹر عالم کی درخواست منظور ہو گئی

لاہور ۲۱ نومبر۔ مسجد شہید گنج کے دیوانی دعویٰ کے سلسلہ میں ڈاکٹر شیخ محمد عالم بیرسٹر نے دو درخواستیں دی تھیں جن کا فیصلہ آج ڈسٹرکٹ سشن جج لاہور نے سنا دیا۔ [illegible]

حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری پر نوٹس کی تعمیل

امرتسر میں احرار رضاکاروں کا جلوس

[illegible]

سر عبدالرحیم پر گولیوں کی بارش

پولیس کی تحقیقات

[illegible]

اٹلی اور برطانیہ میں گفت و شنید

مصالحت کی ازسرنو کوشش

لندن ۲۱ نومبر۔ حبش کے صیغہ امور خارجہ کے اعلیٰ افسر مسٹر ٹامس پٹرسن جو کہ چند ہفتے گزرے پیرس تشریف لے گئے تھے اور جنہوں نے حبش کے مسئلہ کی اصطلاحی تفصیلات کے بارے میں فرانس کے صیغہ امور خارجہ کے اعلیٰ افسروں سے اس غرض سے گفت و شنید کی تھی تاکہ اٹلی اور حبش کا تنازعہ ختم ہو جائے۔ اب پھر پیرس جا رہے ہیں جہاں برطانوی سفیر سر جارج کلارک اور حکومت فرانس کے درمیان اسی بارے میں گفت و شنید ہو رہی ہے۔

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ مسٹر پٹرسن جب پہلی بار پیرس تشریف لے گئے تھے تو کوئی ایسی تجویز پیش نہ ہو سکی تھی جسے حکومت برطانیہ اور حکومت فرانس دونوں اٹلی اور حبش کے تنازعہ کو طے کرنے کے لئے ضروری سمجھتی ہیں۔

انڈین نیشنل کانگریس کا آئندہ صدر

پنڈت جواہر لال نہرو کے امکانات

[illegible]

اس سلسلہ میں ایسوسی ایٹڈ پریس کلکتہ کی خبر مظہر ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے کانگریس کی صدارت منظور کر لی ہے۔ [illegible]

پنجاب کے بعض نظر بند زعماء رہا کر دیئے گئے

مولانا ظفر علی خاں رہا نہیں ہوئے

لاہور ۲۰ نومبر۔ [illegible]

اصلاح افغان کا جلسہ

گزشتہ ۲۰ شعبان المعظم کو سبزی منڈی میں جمعیۃ علماء و طلباء [illegible]

مولانا سید سلیمان ندوی کی علالت

مولانا موصوف کی علالت کے متعلق تحریر شائع ہو چکی ہے [illegible]

لاہور میں ایک شاندار کانفرنس

[illegible]

کانگریس جوبلی منانے کی تیاریاں

[illegible]

قومی جھنڈے کی سلامی

[illegible]

ہارڈنگ لائبریری

[illegible]

اعجاز خوشنویسی

[illegible]

مراسلات

امیر ملت کے نام ایک مکتوب مفتوح

درگاہ اجمیر شریف کے مسودہ قانون کا مقصد

سیدی وامیری امیر الملۃ جناب پیر جماعت علی شاہ صاحب ۔۔۔ سلام علیک دظلہی

جمعیۃ (اجمیر) کے اجلاس بدایوں میں راجہ غضنفر علی صاحب کے پیش کردہ بل ۔۔۔ کے خلاف جو ریزولیوشن خاص آپ کی صدارتی تحریک سے اتفاق پاس کیا گیا ہے نہایت باعث تعجب اور قابل افسوس ہے ۔۔۔

مذہبی اوقاف کی حفاظت مسلمانوں کا ایک اہم ترین دینی فرض ہے ۔۔۔ حق و باطل کی تفریق بغیر تحقیق کئے ایسے بے بنیاد اور خلاف اصول ریزولیوشن پاس فرمائیں گے تو مسلمان بالعموم اور ذمہ دار قومی کارکنان بالخصوص نہایت ادب کے ساتھ الساکت عن الحق شیطان الاخرس سے بچنے کے لئے پبلک میں یہ اعلان کرنے پر مجبور ہوں گے کہ تخت داد نیکم هنر و جس سے یقیناً احترام امانت میں فرق آئے گا۔

جیت تک نہ ہو بے لوث صداقت کی حمایت
کیا شان مسلمان ہے کیا شان امارت

بیان پر قائم کرنا ہرگز زیبا نہیں ہے ورنہ قومی کشتی کا بدنما منظر انتشار قومی اور طعنہ اغیار کا موجب ہو گا ۔۔۔ راجہ غضنفر علی صاحب کے پیش کردہ بل کا ۔۔۔ جناب کی خدمت میں ارسال کیا جاتا ہے ۔۔۔

اغراض و مقاصد بیان فرماتے ہیں ان سے صاف صاف ظاہر ہے کہ اس بل کا مقصد درگاہ شریف کی موجودہ کمیٹی انتظامیہ کی (ایکٹ میں) حسب اقتضائے زمانہ مناسب تبدیلی پیدا کرنا اور اس کی خرابیاں دور کرنا ہے ۔۔۔ درگاہ سے وابستہ ہوں ۔ وقف درگاہ معلی کے مفاد کے خلاف

سیرۃ النبی جلد پنجم چھپ گئی

الحمد للہ سیرۃ النبی کے اہم سلسلہ کی پانچویں جلد چھپ گئی، اس موضوع تعلیمات نبوی ہم میں سے عبادات کی تشریح و تفصیل ہے، اس میں پہلے عبادت کی حقیقت اور اسلام میں عبادت کے انواع و اقسام کا بیان ہے، پھر اسلام کے فرائض خمسہ، نماز، زکوۃ، روزہ، حج اور جہاد میں سے ہر ایک پر علیحدہ علیحدہ سیر حاصل بحثیں ہیں، پھر توکل، صبر، اخلاص، تقویٰ، اور شکر کے معانی و مطالب قرآن مجید کی تعلیمات کی روشنی میں سمجھائے گئے ہیں، امید ہے شائقین اس کی خریداری میں عجلت فرمائیں گے، تاکہ رمضان المبارک کے مقدس مہینہ میں اس کا مطالعہ فرما سکیں۔

تاجرین کتب کو چاہئے کہ جلد سے جلد مطلوبہ نسخے اپنے شہر کے شائقین کیلئے ریل کے ذریعہ سے منگوا کر تیار رکھیں، تاکہ محصول کی کفایت سے تاجر و خریدار دونوں کو فائدہ پہنچے۔

تقطیع کلاں۔ ضخامت ۔۔۔ صفحے، قیمت: قسم اعلیٰ ۔۔۔ قسم دوم ۔۔۔

نیجر دار المصنفین اعظم گڑھ

نورانی قرآن مجید معرا

نورانی قرآن مجید ۔۔۔

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

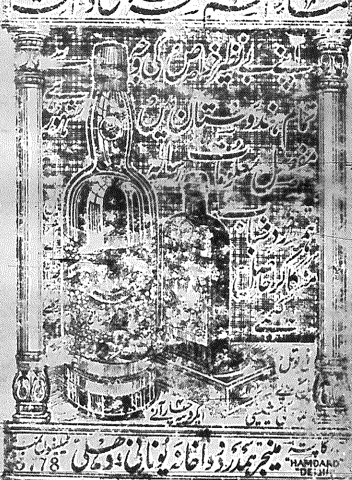

ہمدرد دواخانہ (وقف) یونانی دہلی

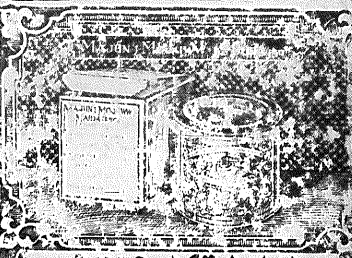

معجون مقوی معدہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

"لف"
طاقت مردمی کی قدرتی گولیاں

ایجنسی مکانات

قلم ام الیبا

دینی بکڈپو کی نایاب کتابیں

تقریر سیرت ۔۔۔ پاک زندگی ۔۔۔ جنت کی کنجی ۔۔۔ دوزخ کا کھٹکا ۔۔۔ یونانی تحفہ

دینی بکڈپو بیت السعید کوچہ ناہر خان دہلی

تندرستی

عام ناطاقتی
اعصابی کمزوری
بے خوابی
استعمال ابلوغ اور عارضی کمی خون
کیلئے سناٹوجن استعمال کیجئے

SANATOGEN

ایک سچی اور لاثانی طاقت کی غذا ہے

اسباق کی گولیاں

طلا شاہ

۔۔۔ گرفتار شدگان میں سے ۔۔۔ ایک ہاؤ دو روپوش ہو گئے اس کے دوسرے دن میں مزار پر سے ملبہ اٹھوانے کے لئے خود گیا تھا جس کا بڑا مقصد یہ تھا کہ دیکھا جائے کہ وہاں مزار کا کوئی نشان موجود ہے یا نہیں اس وقت مسلمانوں میں سے میرے ساتھ سید عنایت شاہ آف سیالکوٹ ڈاکٹر شجاع اللہ یونین کمشنر اور سکھوں کی طرف سے تارا سنگھ ٹھیکیدار تھے۔

اس جگہ کو جہاں مزار تھا مسلمانوں نے گھیر دائرہ دیا ہے چار دیواری کے نشان اور ایک دو جگہ پر سے سیمنٹ کے پلستر کے ٹکڑے برآمد ہوئے ۔۔۔ گواہ نے موقعہ کے متعدد فوٹو کمرہ عدالت میں دیکھنے کے بعد کہا کہ یہ وہی معلوم ہوتے ہیں جو موقعہ پر لئے گئے تھے ۔۔۔ اس واقعہ سے پہلے میں کبھی گوردوارہ شہید گنج میں نہیں گیا۔ اور نہ ہی وہاں جانے کی کوئی ضرورت پڑی۔

گواہ پر جرح

بجواب جرح گواہ نے کہا کہ تارا سنگھ (۲۲) جون کو جبکہ میں وہاں مزار کے معائنہ کے لئے گیا تھا بالکل مطمئن تھا اور اس نے کسی قسم کا اظہار افسوس نہیں کیا تھا ۔۔۔

جلسہ زیر صدارت حضرت مجاہد ملت مولانا خواجہ حافظ قمر الدین صاحب قبلہ سجادہ نشین سیال شریف منعقد ہوا ستائیس کی مبارک رات کو صاحب ممدوح نے مسجد مدرسہ کا سنگ بنیاد رکھا اور بعد دعاء خیر ہوئی۔ فاضل مقررین نے پر زور تقریریں فرمائیں ۲۷ کے ۱۲ بجے دن جلسہ اختتام پذیر ہوا

ہمارا دردان ملت سے درخواست ہے کہ جمعیت ہذا کے تعلیمی و تعمیری اور علمی نظام کی کامیابی کے لئے خاص توجہ سے دعائے خیر فرمائیں۔ والسلام

(احقر محمد ذاکر سیالوی ناظم عمومی جمعیت ہذا)

جامعہ قاسمیہ اسلامیہ عربیہ مدرسۃ الغربا قاسم العلوم شاہی مسجد مراد آباد کا ساٹھواں

سالانہ جلسہ

اکابر علمائے امت کا ورود مسعود اور دار الحدیث کی تعمیر سنگ بنیاد

حجۃ الاسلام سیدنا و مولانا محمد قاسم النانوتوی قدس اللہ سرہ (بانی دار العلوم دیوبند) کا لگایا ہوا گلشن علم خدا تعالیٰ کے فضل اور آپ حضرات کی توجہات عالیہ اور پرخلوص دعاؤں کی برکت سے روز افزوں ترقی کے ساتھ ۔۔۔

حسب دستور دار العلوم دیوبند سے تحریری امتحانات کے سوالات آئے اور تقریری امتحان درجہ عربی کا مولانا سید احمد صاحب سنبھلی، مولانا رضا حسن صاحب امروہوی، مولانا حمید اللہ بیگ صاحب اور دیگر درجات کا امتحان مولوی عاشق علی صاحب، مولوی قاری محمد عارف صاحب، مولوی حکیم محمد آفاق صاحب، حافظ قاری سفدر علی صاحب ۔۔۔

نظر بندیٔ ہاں اور اخبارات کی ضمانتوں کی منسوخی کیلئے ریزولیوشن

ڈاکٹر یجبیل حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی شیخ التفسیر جامعہ ڈابھیل ۔۔۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند ۔۔۔ جناب مولانا مولوی محمد طیب صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند ۔۔۔ مولانا منظور احمد صاحب سنبھلی۔

دار الحدیث کی مبارک تعمیر

انشاء اللہ ایام جلسہ میں حضرت علامہ مولانا سید حسین احمد صاحب مدظلہم اور دیگر اکابر کرام کے دست مبارک سے دار الحدیث اور درسگاہوں کی مقدس تعمیر کا افتتاح کیا جائے گا جملہ اہل اسلام عموماً اور ہمدردان جامعہ خصوصاً استدعا ہے کہ اس مبارک تقریب اور عام جلسوں میں شرکت فرما کر نونہالان گلشن قاسمی کی حوصلہ افزائی فرماتے ہوئے حضرات اکابر کرام کے فیوض سے استفادہ فرمائیں۔ وما علینا الا البلاغ

(محمد عبد الحق مدنی مہتمم جامعہ قاسمیہ اسلامیہ عربیہ مدرسۃ الغربا قاسم العلوم شاہی مسجد مراد آباد)

دار الحدیث اور درسگاہوں کی تعمیر

جس طرح دار العلوم دیوبند اسلامی ہند کی واحد مرکزی درسگاہ ہے جامعہ قاسمیہ مدرسۃ الغربا قاسم العلوم بھی کچھ کم اہمیت نہیں رکھتا ۱۲۹۶ھ میں حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی قدس اللہ سرہ بانی دار العلوم نے ہی اس کو بھی جاری فرمایا ۔۔۔

کتاب غایات النسب
قابل اعتراض جملے حذف کر دئیے گئے
مولانا محمد شفیع صاحب کو منصب افتا پر منتقل کر دیا گیا

مولانا محمد شفیع صاحب کی کتاب غایات النسب کے بعض جملوں سے جو نادانستہ مسلمانوں کے بعض پیشہ ور طبقات میں پیدا ہوئی اس کو محسوس کرتے ہوئے ذمہ داران دار العلوم اور مجلس علمیہ دار العلوم کی طرف سے متعدد تحریرات کے ذریعہ اظہار معذرت و افسوس کرتے ہوئے کتاب کی اشاعت بند کر دینے کا اعلان کر دیا گیا تھا ۔۔۔

(نوٹ) جو حضرات تحفی یا جماعتی حیثیت سے کسی خاص کام کو اپنے ذمہ لینا چاہیں کارکنان کی جانب سے موقعہ دیا جائے گا۔ (۲) سامان تعمیر مثلاً اینٹ، گارا، کڑی وغیرہ کی صورت میں بھی امداد کی جا سکتی ہے۔

(محمد عبد الحق مدنی مہتمم جامعہ قاسمیہ اسلامیہ عربیہ مدرسۃ الغربا قاسم العلوم شاہی مسجد مراد آباد)

اوجین و مقامی انجمنوں کے سکریٹریاں نے پھولوں کے ہار سے آپ کی تواضع کی۔ اسٹیشن پر تل دھرنے کو جگہ نہ تھی اور ہر شخص متحیرانہ حالت میں اپنے مہمان کے ملاحظہ کا منتظر تھا ۔۔۔ یہ منظر قریب ایک گھنٹہ رہا اس کے بعد آپ کو بذریعہ موٹر گرانڈ ہوٹل پر اتارا گیا۔

جنوں کے بعد آپ کو خطاب کیا گیا جس کے بعد کاظم صاحب نے ایک تقریر کی جس کا عنوان "کیا اسلام بیسویں صدی کی ضروریات کو پورا کر سکتا ہے" ۔۔۔ جن کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں:-

جناب اخلاق حسین صاحب وکیل ہائی کورٹ ۔۔۔ جناب حیدر حسن صاحب ۔۔۔ جناب محمد یعقوب خاں صاحب ۔۔۔ جناب عبد الشکور خاں صاحب سکریٹری بزم ادب و سکریٹری انجمن خدام المسلمین اوجین

(نامہ نگار)

حضور نظام کی سلور جوبلی
ایک مفید و نتیجہ خیز تحریک

جناب مدیر الجمعیۃ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اعلیحضرت خسرو دکن خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ کی سلور جوبلی کی تقریب پر جن منانے کے لئے مجلس عاملہ نے جو لائحہ عمل مرتب کیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ تقریباً پندرہ لاکھ روپیہ رفاہیت عامہ کے کاموں میں صرف کیا جائے گا ۔۔۔

اوجین میں خالد شیلڈرک کی تشریف آوری

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

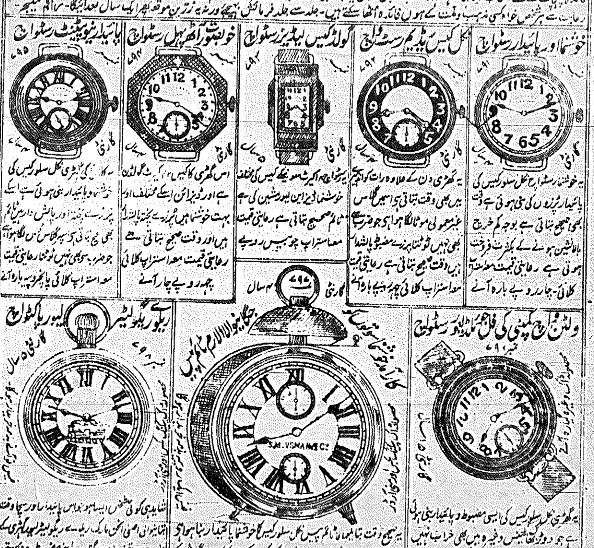

تمام گھڑیاں اور اشیاء منگانے کا پتہ: ایس۔ ایم۔ شان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس بازار چاندنی چوک دہلی

مصری جدید برقعہ

آجکل بھی مصر کے شاہی خاندان میں اس برقعہ کا استعمال ہے ۔۔۔

خاتون اسٹور بازار فتحپوری دہلی

عطر محمدی

موجد ایس جمال الدین سنز تاجر عطر الماران دہلی

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر۔ ہلال احمد زبیری ایم اے

جلد ۲۲ | دہلی یوم پنجشنبہ یکم رمضان المبارک ۱۳۵۴ھ ہجری۔ مطابق ۲۸ نومبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۷

حبش کے سپہ سالار نے اٹلی کے تین فوجی رسالوں کو بھگا دیا

حبشی فوجوں کا مے شہروں اور علاقوں پر دوبارہ قبضہ

جنگ کا رخ بالکل بدل گیا

جمعیۃ اقوام کے متفقہ فیصلوں سے فرانس کا انحراف

حرار ۵ نومبر

[illegible]

حبش کو سامان جنگ پہنچ رہا ہے

[illegible]

اٹلی کی فوج کھانا چھوڑ کر بھاگ گئی

[illegible]

حبشیوں کا ایک اور علاقہ پر قبضہ

[illegible]

اٹلی کے خلاف فرانس لیت و لعل کر رہا ہے

[illegible]

چین دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا

ایک نئی آزاد مملکت کا قیام

[illegible]

مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ

[illegible]

پشاور میونسپلٹی کے انتخابات

چار اراکین بلا مقابلہ منتخب ہوئے

[illegible]

مولانا سید سلیمان ندوی کی علالت

[illegible]

ایک بنگالی نظر بند کو سزائے موت

بوڑھا باپ بیہوش ہو گیا

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

جمعیۃ علماء ہند کا ترجمان

[illegible]

الحاد و دہریت کا سیلاب

[illegible]

ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بک ڈپو۔ بلیماران دہلی

انجمن منصور الہند گھوسی

[illegible]

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ

[illegible]

بے تصدیق بات پرشک ممکن ہے

[illegible]

خضاب چھوڑ دو

[illegible]

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

مذہبی کتابیں

صحیح بخاری

ترجمان القرآن

کتاب الکمال

نظر پریت

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

پاک زندگی

معارف الاذکیٰ

[illegible]

تاریخی کتابیں

اشاعت اسلام

بلاغ مبین

حالات انبیا

تاریخ المشاہیر

تذکرۃ الصلحاء

خواتین اندلس

اسلامی جہاد و جنگ

اور اسلامی تاریخ

[illegible]

تبلیغی افسانے

ساقی

سیاسی و اقتصادی کتابیں

سیاسیات ہند

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

[illegible]

اوراد و وظائف

طب حانی

رسول کی دعائیں

دعائے مقبول

حسن الوظائف

متفرق کتابیں

طوفان حوادث

[illegible]

بچوں کیلئے کتابیں

تعلیم الاسلام حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب

بچوں کا تحفہ

اربعین

طبی کتابیں

ضیاء الحکمت

عورتوں کیلئے کتابیں

خانہ داری

خواتین اندلس

علامہ راشد الخیری کی تصانیف

[illegible]

ان تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم پنجشنبہ یکم رمضان المبارک ۱۳۵۴ھ ہجری۔ مطابق ۲۸ نومبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۷

حبش کے سپہ سالار نے اٹلی کے تین فوجی رسالوں کو بھگا دیا

حبشی فوجوں کا نئے شہروں اور علاقوں پر دوبارہ قبضہ

جنگ کا رخ بالکل بدل گیا

جمعیۃ اقوام کے متفقہ فیصلوں سے فرانس کا انحراف

حرارہ ۲۵ نومبر

گیبر یڈیر جسے حبشیوں نے خطرہ کی وجہ سے چھوڑ دیا تھا اب اس کی بابت یہ اہم سرکاری اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اس پر دوبارہ قبضہ ہو گیا ہے اور حبشی فوج لاریوں میں بھر بھر کر جنوب کی جانب بھیجی جا رہی ہے۔ حبشیوں کی طبیعت اس وقت لڑنے کے لئے نہایت موزوں ہے۔ اور ان کو ہوائی گولہ باری کا کوئی اندیشہ نہیں ہے کیونکہ ان کے مقابلہ میں اس وقت بہت کم ہوائی جہاز ہیں۔ ...

حبش کو سامان جنگ پہنچ رہا ہے

اٹلی کی فوج کھانا چھوڑ کر بھاگ گئی

حبشیوں کا ایک اور علاقہ پر قبضہ

اٹلی کے خلاف فرانس لیت و لعل کر رہا ہے

جنیوا ۲۵ نومبر ...

چین دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا

ایک نئی آزاد مملکت کا قیام

ٹوکیو ۲۵ نومبر

صوبہ ہین سنن میں حکومت چین نے مارشل لا نافذ کر دیا ہے کیونکہ آزادی پسند پارٹی نے سویلین آفیسر پولیس ہیڈ کوارٹرز اور پیکن مکڈن ریلوے پر زبردستی قبضہ کر لیا۔ ...

مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ

مسلمانان دہلی کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ... چونکہ ۹ رمضان المبارک ... مواعظ حسنہ سے سامعین کو مستفیض فرمائیں گے ...

خاکسار محمد میاں مدرس مدرسہ شیخ حسین بخش مرحوم و مغفور

پشاور میونسپلٹی کے انتخابات

چار اراکین بلامقابلہ منتخب ہوئے

پشاور ۲۵ نومبر

ایک بنگالی نظر بند کو سزائے موت

بوڑھا باپ بیہوش ہو گیا

کلکتہ ۲۵ نومبر ...

مولانا سید سلیمان ندوی کی علالت

معاصرین کے افکار و آراء

جمعیۃ علماء سوء کا ترجمان

مدینہ کا مسلک

فطرت بد کا مظاہرہ

غلط تعبیر

ہمارے مقالہ کی ایک کمی

(باقی صفحہ ۲ پر ملاحظہ فرمائیے)

الحاد و دہریت کا سیلاب

اسلام کے تمام معتقدات ... یہ کتاب ...

ملنے کا پتہ:- الجمعیۃ بک ڈپو۔ بلیماران دہلی

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ

مرچنٹ کمرشل کمپنی ...

انجمن منصور الہند گھوسی

بے تصدیق بات پر شک ممکن ہے

آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاوار

خضاب چھوڑ دو

بال کالا اسٹورس ...

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

مذہبی کتابیں — صحیح بخاری — ترجمان القرآن

تاریخی کتابیں

تبلیغی افسانے

اوراد و وظائف

بچوں کیلئے کتابیں — تعلیم الاسلام

طبی کتابیں

سیاسی و اقتصادی کتابیں

متفرق کتابیں

عورتوں کیلئے کتابیں

ان تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ:- الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

صابرین و مخلصین کی ارواح طیبہ کا ملاء اعلیٰ میں استقبال

اللہ کے مقدس بندے دنیا تو کیا جنت کی بھی خواہش نہیں کرتے

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۳۷)

مخلص مسلمانوں کا نظریہ

میرے معزز دوستو! عدم اعتماد کا اظہار تو کسی شخص پر کیا جاتا ہے جو اپنے اعتماد کو زائل کر چکا ہو اور جو جماعت اپنے اعتماد کو قائم ...

کی شکل انہیں دکھی، میں نے ان کی ہزاروں حسرتیں پامال کر دیں ان کے افلاس اور ان کی غربت نے ان کی ایک تمنا بھی پوری نہ ہونے دی اور انہوں نے کبھی مجھ سے کوئی شکایت نہیں کی ...

ہے کہ وفات کے وقت ان کے سامنے جنت اور جنت کی نعمتیں پیش کی گئیں تو انہوں نے ان کی طرف سے منہ پھیر لیا اور فرمایا۔

ان کان منزلتی فی الحب عندکم
ما قد رأیت فقد ضیعت ایامی

فرماتے ہیں اگر میری محبت کا یہی صلہ ہے جو مجھ کو دکھایا جا رہا ہے تو میری تمام زندگی بے کار ہو گئی اور میری عمر ضائع ہوئی ...

(باقی آئندہ)

مزار حضرت کاکو شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے مقدمہ کی مزید سماعت

استغاثہ کی نہایت اہم شہادتیں

لاہور ۱۶ نومبر - آج مسٹر طیل مجسٹریٹ درجہ اول کے روبرو مزار کاکو شاہ کے انہدام کے الزام میں گوردوارہ شہید گنج کمیٹی اور گوردوارہ پر بندھک کمیٹی کے ستر ہ اکالی سکھوں کے خلاف مقدمہ زیر دفعہ ۲۹۵/۲۹۷ تعزیرات ہند کی مزید سماعت ہوئی۔ استغاثہ کی طرف سے مسٹر صدیقی اور ملزموں کی طرف سے لالہ شام لال ایڈووکیٹ پیروی کر رہے تھے۔

محمد شریف پولیس کانسٹبل کا بیان

محمد شریف پولیس کانسٹبل نے بیان کیا کہ ۸ مارچ ۱۹۳۵ء کو میں تھانہ نولکھا میں متعین تھا ...

شیخ مولا بخش اسسٹنٹ سب انسپکٹر کا بیان

شیخ حاجی قادر بخش کا بیان

حاجی پیر بخش سوداگر کی شہادت

حاجی پیر بخش سوداگر دہلی دروازہ نے بیان کیا کہ میں نے پیر کاکو شاہ کا مزار دیکھا ہے۔ وہاں ہر سال عرس ہوتا ہے ...

(باقی صفحہ ۹ پر ملاحظہ فرمائیے)

بیان مسافات

۱- جدہ سے مکہ تک بجیت (۷۵) کیلومیٹر مسافت ہے جس کو موٹر دو گھنٹہ میں طے کرتی ہے اور گدھے ایک رات میں اور اونٹ دو منزلوں میں اس مسافت کو پورا کرتے ہیں۔

...

۴- مکہ و عرفات کے درمیان ۲۲ کیلومیٹر کی مسافت ہے جس کو اونٹ چند گھنٹے میں اور موٹر بہ ۴۵ منٹ میں طے کرتی ہیں اور تمام راستہ میں متعدد قہوہ خانے اور آرام گاہیں اور طبی مراکز مع ضروری ادویہ کے موجود ہیں ان میں ٹھنڈا پانی دوا وغیرہ ہر وقت ملے گی حجاج کو ہر وقت ان سے مراجعت کرنی چاہئے۔

(باقی آئندہ)

حج کے متعلق معلومات و ضروری حالات

عالمگیر مساوات و مرکزیت کا دینی مظاہرہ

(۷)

(مکہ مکرمہ سے)

تنبیہات

۱- مندرجہ بالا اخراجات واخفامات میں وہی قرض امیری کرایہ شامل ہے ... اگر کسی حاجی نے اس کو جہاز کے کرایہ کے ساتھ جہاز راں کمپنی کو دیدیا ہو تو اس کو کمپنی سے وصول کر لیا جائے گا ...

ایضاحات

(۱) جن حاجیوں کے پاس سونا نہیں ہو گا اُن سے دوسرا سکہ اُس دن کے نرخ سے سونے کے معاوضہ میں قبول کر لیا جائیگا

...

زکام، کھانسی و دمہ خشک و تر

یہ موذی امراض جو برسوں انسان کو گھن کی طرح کھاتی رہتی ہیں اور اگرچہ دب جاویں مگر جڑ نہیں چھوڑتیں۔ ان کو بیخ و بن سے اکھاڑنے کے واسطے کوی و نود وید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا نے بہت تجربوں کے بعد مندرجہ ذیل ادویات کو تیار کیا ہے۔ جو ہزاروں کو صحت یاب کر چکی ہیں!

گولی کھانسی ... **صدفری** ... **مستعمل** ... **کف کیتورس** ... **مرسپ** ...

نوٹ:- امرت دھارا ہر مرض کو اکسیر ہے ان ادویات کے ساتھ بعد از غذا جاری رکھی جائے تو ہاضمہ کو مدد دیتی ہے اور کھانسی وغیرہ سب کو مفید ہے۔ قیمت فی شیشی ...

خط و کتابت و تار کا پتہ: امرت دھارا نمبر ۱۲ لاہور

المشتہر

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاک خانہ لاہور

ہمارے ایجنٹ: میسرز بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ یکم رمضان المبارک ۱۳۵۴ ہجری

"مولانا ظفر علی خاں"

ابھی تک کیوں آزاد نہیں کئے گئے

جب سے کہ تحریک واگزاری مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں مسٹر ہانڈنے پنجاب کونسل میں ایک بیان دیا تھا اور یہ کہا تھا کہ حالات کے پرسکون ہو جانے کی صورت میں حکومت اس کے لئے آمادہ ہے کہ تمام نظربندوں کو رہا کر دے اور جن اخبارات سے ضمانتیں طلب کی گئی ہیں ان کی ضمانتیں واپس کر دے اس وقت سے برابر اس امر کی جد و جہد کی جا رہی تھی کہ حکومت کو بھی حالات کا احساس کرایا جائے اور اسے اپنے وعدہ کے ایفا پر مجبور کیا جائے۔ چنانچہ اسی سلسلہ میں اراکین مجلس تفنننہ کا ایک وفد حکومت پنجاب کے چیف سکرٹری سے ملا اور اس کے سامنے موجودہ حالات رکھ کر اس بات پر زور دیا کہ تحریک مسجد شہید گنج کے تمام نظربندوں کو فی الفور رہا کر دینا چاہئے ...

ایک خطرناک اصول

مسائل رمضان المبارک

رمضان المبارک کا مہینہ اسلامی برکات میں سے ایک عظیم الشان برکت کا مہینہ ہے اس مبارک مہینہ میں حق جل مجدہ کی خاص رحمتوں کا بے حد و بے پایاں نزول ہوتا ہے بہت خوش قسمت ہیں وہ مسلمان جو اس مہینہ سے فائدہ اٹھانے میں کامیاب ہوئے اور جنہوں نے اس مقدس مہمان کی میزبانی کا حق ادا کر دیا۔

روزہ کے فضائل

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ رمضان کی چاند رات کو دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں منادی کی طرف سے اعلان کیا جاتا ہے یا باغی الخیر اقبل و یا باغی الشر اقصر اے بھلائی کے طالب آگے بڑھ ... اس مہینہ کا احترام کرو اگر تم اس مہینے میں اپنی برائیوں سے باز آؤ۔ ایک حدیث قدسی میں ارشاد ہوتا ہے کہ ہر نیکی کا ثواب دس سے ...

کا قصد کرنا اور زبان سے بصوم غد نویت کہنا مستحب ہے۔ اگر نیت روزہ کی نہ کرے اور تمام دن نہ کھائے نہ پیئے تو روزہ صحیح نہ ہو گا۔ اگر سحری کھانے کے بعد روزہ کی نیت کر لی لیکن ابھی صبح صادق نہیں ہوئی تو نیت کے بعد بھی صبح صادق سے پہلے کھانا پینا درست ہے۔ رمضان کے ہر روزہ کی نیت ہر روز کرنی چاہئے اور سحری کھانا بھی نیت کے قائم مقام ہے۔

سحری کھانا

سحری کھانے کی حدیث شریف میں بہت فضیلت آئی ہے اور اس کو انبیاء علیہم السلام کی سنت فرمایا گیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سحری کھایا کرو اس میں بہت برکت ہے ...

افطار

مستحبات

مکروہات

روزہ کا ٹوٹ جانا

قصداً کھا پی لینا، قصداً منہ بھر کر قے کرنا، کان یا ناک میں دوا ڈالنا، قصداً جماع کرنا، حلق کے راستہ یا حقنہ کے ذریعے پیٹ میں دوا پہنچانا، روزہ یاد ہونے کی حالت میں کلی کرتے ہوئے بلا قصد حلق میں پانی چلا جانا، صبح صادق کے بعد رات سمجھ کر سحری کھا لینا، دن میں یہ سمجھ کر کہ شام ہو گئی افطار کر لینا ان سب چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

قضا اور کفارہ

مندرجہ بالا وجوہات سے روزہ ٹوٹ جانے کی صورت میں اس کی قضا واجب ہوتی ہے۔ یعنی اس روزہ کے بدلے رمضان شریف کے بعد ایک روزہ رکھنا ضروری ہے۔ اور اس صورت میں کہ اگر کوئی قصداً یاد ہونے پر قصداً کھا پی لے یا قصداً جماع کرے تو کفارہ بھی واجب ہوتا ہے۔ یعنی ایک روزہ کے بدلے متواتر ساٹھ روزہ رکھے۔

روزہ قائم رکھنا

بھولے سے کھا پی لینے یا جماع کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ بلا اختیار حلق میں مکھی، مچھر چلے جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ...

روزہ نہ رکھنے کے عذر

نماز تراویح

... اگر جوان لوگوں کا روزہ نہیں رکھا۔ (مراقی الفلاح)

روزہ کی فرضیت

... ہر مسلمان عاقل، بالغ، مقیم، تندرست پر روزہ فرض ہے۔ بشرطیکہ کوئی شرعی عذر نہ ہو۔

روزہ کی نیت

روزہ کیلئے نیت کرنا ضروری ہے۔ نیت یعنی دل سے روزہ ...

اس سلسلہ کا اور بھی مفید لٹریچران کے ہاں سے شائع ہو سکتا ہے قارئین کرام ان کتابوں کو الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی سے طلب فرما سکتے ہیں۔

جمعیۃ علماء سُو کا ترجمان

(بسلسلہ صفحہ اول)

یہ تقاضا ہے کہ جن معاملات میں پیر صاحب کسی قسم کی واقفیت نہیں رکھتے اس کی زمام ان کو دی جائے۔ خود پیر صاحب اپنی خانقاہ کی زاہدانہ مصروفیتوں کی وجہ سے اس قسم کی ذمہ داری کو قبول کرنیکار جہان نہیں رکھتے ...

افسوس، ۲۰ ستمبر سے اس وقت تک کچھ نہیں ہوا۔ یہ صحیح ہے کہ وہ عظیم الشان مظاہرے ہوئے لیکن وہ بہرحال ظاہر ہیں ...

انتقادات

سید عزیز حسن صاحب بقائی کی تصانیف

حافظ سید عزیز حسن صاحب بقائی ایڈیٹر پیشوا کی چند تصانیف جو عورتوں کی تعلیم و تربیت سے تعلق رکھتی ہیں بغرض تنقید موصول ہوئی ہیں۔

خوبچی کی استانی - یہ کتاب نہایت دلچسپ پیرایہ میں بچوں کے لئے لکھی گئی ہے ... سائز ۲۲×۱۸ صفحات ۹۵ کاغذ سفید قیمت ...

گھر والی کی تربیت

تعلیم خانہ داری

خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے

جنگ کا رخ بدل گیا

جنگ حبش کا رخ اب نمایاں طور پر بدلا ہوا ہے۔ اٹلی کی فوجوں کو کئی مواقع پر شکستیں ہو چکی ہیں اور انہیں نہایت ذلت کے ساتھ پسپا ہونا پڑا ہے۔ حبشیوں نے اپنے متعدد شہر اطالوی قبضہ سے نکال لئے ہیں اور اس علاقہ پر بتدریج دوبارہ اقتدار حاصل کیا جا رہا ہے ...

فرانس کی حرکت

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید کہتا ہے کہ بغیر معنی اور مطلب سمجھے ہوئے قرآن پاک کی تلاوت کرنا بے سود اور بے ثواب ہے۔ آیا زید کا یہ قول درست ہے، اگر نہیں تو مدلل تحریر فرمائیے کہ بغیر مطلب سمجھے ہوئے تلاوت کرنے میں کیا فائدہ اور کتنا ثواب ہے۔

الجواب

قرآن مجید کی عبارت اور نظم کی حفاظت بھی ایک مقصود اور مہتم بالشان امر ہے۔ حضرت حق تعالے نے انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون میں قرآن مجید کے اپنی طرف سے نازل فرمانے کو ذکر کرنے کیساتھ اس کی حفاظت کا بھی خود ہی ذمہ لیا ہے اور عالم اسباب میں حفاظت کا ذریعہ یہ قرار دیا کہ مسلمان اپنے سینوں میں اس کی حفاظت کریں اور ظاہر ہے کہ اس حفاظت کیلئے اس کی عبارت اور نظم کو پڑھنا اور یاد کرنا لازمی تھا اسلئے شریعت مقدسہ نے نفس عبارت کی تلاوت کو بھی موجب اجر و ثواب قرار دیا ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص نظم قرآنی میں سے ایک حرف کی تلاوت کرے وہ دس نیکیوں کے اجر کا مستحق ہوتا ہے اور پھر یہ بتیں کہ الٓمٓ ایک حرف قرار دیا جائے ...

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ، دہلی

الجواب صحیح بندہ محمد یوسف عفی عنہ مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

...

الجواب

...

حبیب المرسلین عفی عنہ نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

جنگ حبش کی خبریں

لندن ۲۴ نومبر جنگ کے متعلق موصول شدہ اطلاعات سے ... کے ذرائع بہت کم ہیں۔ اس کے علاوہ زبردست سنسر بٹھا دیا گیا ہے۔ ... خبریں موصول ہونے میں بڑی مشکلات پیش آ رہی ہیں۔

۲۵۰۰۰ آدمی ... بغاوت کر گیا تو پھر اس کا لازمی نتیجہ بغاوت ہو جائے گا اور تھیل ... راستہ صاف ہو جائے گا لیکن حبشیوں کو پورا اعتماد ہے کہ راس کاسا بغاوت نہیں کرے گا بلکہ اٹلی کا سخت مقابلہ کرے گا۔

حبشیوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے انالے پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ حبش کی فوجیں انالے کے جنوب میں سات میل تک بڑھی چلی گئیں اور اٹلی کی فوج مقابلہ پر نہیں آئی۔ ... بہت سے لوگ دارالسلطنت کی جانب بڑھ رہے ہیں۔

شہنشاہ حبش کے دورہ کا اثر

مسٹر والٹر کالنس نے تار ارسال کیا ہے کہ شہنشاہ حبش کے دورہ سے جنوبی مورچہ پر صورت حالات بہت زیادہ امید افزا ہو گئی ہے۔ ...

لیگ کا بائیکاٹ

جنیوا ۲۳ نومبر اٹلی پر کسی تعزیری پابندی کا اتنا زبردست ...

جنگ کی تیاریاں

...

کھانے کی کمی

...

اٹلی کی فوج بھاگ گئی

...

صلح کا دروازہ بند

...

جہازوں کی فروخت بند

...

حکومت روس کا جواب

ماسکو ۲۳ نومبر حکومت روس نے اٹلی کے پروٹسٹ کا جواب دیا ہے ... ذرا بھی دلچسپی نہیں رکھتی روس نے جنیوا میں محض ... حکومت روس کا خیال ہے ...

چینی کمانڈر کی بغاوت کا اثر

ٹوکیو والوں کو امید ہے کہ اگر راس کا ساحبس کے زیر کمان ...

جرمنی میں پادریوں کی گرفتاری اور رہائی

مذہبی معاملات کے متعلق حکومت سے کشمکش

برلن ۲۳ نومبر سیکسونی کے گرجا گھروں کا جو پیرا تانا رہا ...

تیل کے تاجروں کے خلاف امریکہ کی اپیل

واشنگٹن ۲۳ نومبر حکومت امریکہ نے امریکہ کی صنعتی تیل کے ارباب حل و عقد سے التماس کی ہے کہ وہ رضاکارانہ طور پر ... کے لئے تیل کی ترسیل کو بند کر دیں۔

حکومت اٹلی کو برطانیہ کا جواب

برطانوی حکومت اپنی ذمہ داریوں سے پہلوتہی نہیں کریگی

لیگ کی حمایت میں متفقہ کارروائی جاری رکھی جائے گی

لندن ۲۳ نومبر۔ سائنیور گرانڈی جو لندن میں اٹالین سفیر ہے کل صبح دفتر وزارت خارجہ میں گئے۔ مسٹر ہور نے اٹلی کے اس نوٹ کا جواب ان کے حوالہ کر دیا جس میں لیگ میں شامل سلطنتوں کی کارروائی کے خلاف پروٹسٹ کیا گیا تھا۔ ان سلطنتوں نے اٹلی کے خلاف اس وجہ سے پابندیاں لگائی ہیں کہ اٹلی نے لیگ کے قانون کی پرواہ نہ کرتے ہوئے حبش سے جنگ چھیڑ دی ہے۔

مشکل کام کا سامنا ہوا۔ کیونکہ یہ دفعات حکم ارشادی رکھتی ہیں۔ ان کو ان امور واقعی کا سامنا ہوا جو متنازعہ قسم کے ہیں نیز اور وہ یہ کہنے کے لئے مجبور ہوگئیں کہ گورنمنٹ اٹلی نے دفعہ ۱۲ کی خلاف ورزی کر کے جنگ چھیڑی ہے۔

صلح کی گفتگو نہیں کی جائے گی

گورنمنٹ اٹلی نے جو عام باتیں ظاہر کی ہیں۔ ان کے جواب میں برٹش گورنمنٹ یہ زور دینا اپنا فرض سمجھتی ہے کہ جو کہ گورنمنٹ نے بنیاد ...

برطانیہ کا عزم بالجزم

سلطنت برطانیہ اٹلی کے ساتھ دوستی کے زبردست جذبات رکھتی ہے اس لئے برٹش گورنمنٹ نے اپنا یہ فرض سمجھا کہ وہ اس فیصلہ سے رضامندی ظاہر کر دے۔ اور ان نتائج کو قبول کرے جو لازمی طور پر نکل سکتے ہیں۔ برٹش گورنمنٹ اپنی اس تشویش کو نہیں چھپا نا ...

اٹلی نے عمداً جنگ چھیڑی ہے

اس لئے برٹش گورنمنٹ کو اس بات پر قناعت کرنی پڑتی ہے ... سوائے اٹلی کے کانونٹ کی دفعات کو عملی صورت دینے کے ...

مراد آباد کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا فیصلہ

کانگریسی گرسیا ڈسٹرکٹ بورڈ کی امیدواری سے محروم نہیں کر سکیں

مراد آباد ۲۴ نومبر میونسپل بورڈ کے آئندہ انتخاب کی وجہ سے ... کانگریسی مراد آباد کا نگرس کمیٹی حلقہ ... کے امیدوار ... مجسٹریٹ موصوف نے درخواست نامنظور کر دی اور یہ رائے ظاہر کی کہ محض کانگریس کی سرگرمیوں میں حصہ لینے ... عدالت کے اس فیصلے سے لالہ داؤ دیال کے حق میں عمدہ فضا پیدا ہو گئی ہے اور اب انکی کامیابی یقینی معلوم ہوتی ہے۔

روس پر برطانیہ کا قرضہ

ادائیگی کی صورتیں

لندن ۲۳ نومبر زار کے عہد کے روسی بانڈوں کی قیمت میں ایک دم سو فی صدی کا اضافہ ہو گیا جس سے یہ افواہ زور پکڑ گئی کہ سوویٹ حکومت عنقریب زار روس کے عہد کے بانڈوں کی مالی ساکھ کی ذمہ داری قبول کرے گی۔ ... ہے برطانوی قرضوں سے ریلوے لائن کا سامان خریدا جائے گا۔

افغانستان میں کرنسی نوٹ جاری ہوگئے

پشاور ۲۳ نومبر حکومت افغانستان نے پانچ روپیہ اور اس سے زیادہ کی رقم کے کرنسی نوٹ جاری کر دئے۔ یہ نوٹ نہایت نفیس اور سستے کاغذ پر جرمنی میں چھاپے گئے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حکومت افغانستان عنقریب ایک کروڑ کابلی روپے مارکیٹ میں نوٹوں کے چلانے کے لئے بطور ضمانت کے داخل کرے گی۔

جزائر غرب الہند میں طوفان

ہانگ کانگ ۲۳ نومبر حال ہی میں جزائر غرب الہند میں ایک قیامت خیز طوفان آیا جس کے نتیجے کے طور پر سرکاری اندازہ کے مطابق ۲۲۰۰ اشخاص ہلاک ہو گئے ہیں اور دس ہزار مجروح ہوئے ہیں ... مزید معلوم ہوا ہے کہ ... ایک ہزار مکان برباد ہو گئے ہیں۔

قمار بازی کے الزام میں ۱۲۴ گرفتاریاں

لاہور ۲۵ نومبر ... پولیس نے قانون قمار بازی کے ماتحت ۱۲۴ اشخاص کو گرفتار کر لیا۔

ارکان پنجاب کونسل کی موٹر پر حملہ

ہیڈ کانسٹبل اور دو کانسٹبلوں کا چالان

لائلپور ۲۲ نومبر ۱۹ ستمبر کی رات کو پنجاب کونسل کے تین ارکان لاہور سے لائلپور کی طرف واپس جا رہے تھے کہ ان کی موٹر کار پر چند افراد نے جو پولیس کی وردی میں ملبوس تھے حملہ کیا تھا۔ اس سلسلہ میں ... ہیڈ کانسٹبل کے خلاف تحقیقات شروع کر دی ہے۔

ایرانی سفیر کو کابل میں اعلیٰ تمغہ

پشاور ۲۳ نومبر آقا کے ... ایرانی سفیر متعینہ کابل ... اعلیٰ حضرت ... شاہ افغانستان نے ...

وینس کی ہر دلعزیزی

وینس ہر ایک حسب ضرورت کے مطابق سکیم پیش کرتی ہے

(۱) الف سے یے تک کی سکیم حفاظت (۲) بچوں کی تعلیم و شادی کی سکیم (۳) منتری کمیشن ... مطالبات ادا شدہ ...

تفصیلات کیلئے ایجنسی ... کیلئے درخواست کیجئے

دی وینس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

انگریز ہندوستانی جی حضوریوں کو کس نظر سے دیکھتے ہیں

ہندوستان کے ایک وفادار کو سابق وائسرائے کا نہایت دلچسپ خط

سابق وائسرائے صاحب لکھتے ہیں کہ ”میرا خیال ہے کہ مجھ کو کم از کم آپ کو جواب دینا چاہئے۔ اگر کسی وجہ سے نہیں تو کم سے کم اسی وجہ سے کہ معاملہ صاف ہو جائے اور آپ سمجھ جائیں کہ ہم کہاں ہیں۔ ...

وائسرائے کی پوزیشن کیا ہوتی ہے

...

آپ ایک وفادار ہندوستانی ہیں

...

مسلمانان پہاڑ گنج نئی دہلی کا جلسہ

افسران پی ڈبلیو ڈی کے خلاف صدائے احتجاج

بتاریخ ۲۲ نومبر بروز جمعہ بعد نماز جمعہ مسجد بلیغ الاثر واقع چونہ منڈی پہاڑ گنج میں مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جناب مولانا حکیم کریم بخش صاحب منعقد ہوا۔ جناب قاضی زین العابدین صاحب پیش امام مسجد ... نے تلاوت قرآن شریف کی ...

آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس

محمد علی جناح کا نقطہ نگاہ

...

یو۔ پی کانگریس بورڈ کا اجلاس

کوئی انقطاعی فیصلہ نہیں ہوا

لکھنؤ ۲۲ نومبر کانگریس کے سالانہ اجلاس لکھنؤ کے انعقاد کے سلسلہ میں یوپی کانگریس کا جو ہنگامی بورڈ مرتب ہوا ہے اس کا اجلاس گزشتہ تین روز سے یہاں ہو رہا ہے ... اجلاس آج ختم ہو گیا۔ ... لیکن معلوم ہوا ہے کہ کانگریس کے آئندہ اجلاس کے انتظامات کے متعلق بحث ہوئی ہے ...

انجمن مہاجرین بخارا و ترکستان کا سالانہ جلسہ

متعدد قراردادوں کی منظوری

...

دار الحکومت

دہلی کانگریس کمیٹی کا اعلان

بہترین مضمون نگار کو انعام

دہلی ۲۳ نومبر ضلع کانگریس کمیٹی دہلی کی ایگزیکیٹو کمیٹی نے گولڈن جوبلی کی تقریب پر مندرجہ ذیل موضوع پر بہترین مضمون لکھنے والے کو پچاس روپیہ کا ایک انعام دینا تجویز کیا ہے۔ انڈین نیشنل کانگریس نے گزشتہ پچاس سال میں ملک کے لئے کیا کیا ہے۔ ...

آزاد وارک میں محمڈن الہٰی کی رسم

مولانا عبد الماجد صاحب کی تقریر

...

مزار حضرت کاکو شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے مقدمہ کی مزید سماعت

(بسلسلہ صفحہ ۲)

گوشتہ بیٹھنے کے الزام میں مقامی گوردوارہ شہید گنج کمیٹی اور گوردوارہ پربندھک کمیٹی کے سکھ لیڈر اور ارکان بھائی ... وغیرہ ستر ملزمان کے خلاف مقدمہ زیر دفعہ ۲۹۵ تعزیرات ہند کی سماعت ہوئی۔ ...

استغاثہ کی طرف سے مسٹر صدیقی پبلک پراسیکیوٹر ...

ایگزیکٹیو انجینئر لاہور سرکل کا بیان

...

بجواب جرح گواہ کا بیان

...

۲۶ نومبر کی کارروائی

...

نورانی قرآن مجید مُعرّیٰ

خود منگائیے اور غریبوں کو ہدیہ کیجئے

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا آج تمام ہندوستان کے بازاروں میں اسکے سوا دوسرا قرآن شریف آپکو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن شریف کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں۔ اس قرآن شریف کا بجنسہ ایک صفحہ بطور نمونہ آپکے ملاحظہ کیلئے پیش کیا گیا ہے۔ آپ صفحہ کا سائز اور قلم کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ بے ادبی کی وجہ سے قرآن مجید کی اصل عبارت نہیں دی گئی ہے۔ ... اسکی صحت حافظوں اور عالموں کی ایک بہت بڑی جماعت نے انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ ... ایسے با موقع ہیں کہ ... بیرونی ... انکی قیمت ... ۳ روپیہ ...

ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

امارت شرعیہ صوبہ بہار کے وفد کا دورہ

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب کی بصیرت افروز تقریر

امارت شرعیہ صوبہ بہار کا وفد کول نیلا ضلع بانبھوم کے پرجوش اور مخلص مسلمانوں کی دعوت پر ۱۲ شعبان ۱۳۵۴ھ کو حسب پروگرام بمقام جھا گا پہونچا۔ اس وفد میں حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت و حضرت مولانا سید شاہ محمد قمرالدین صاحب برادر حضرت امیر شریعت و حضرت مولانا سید شاہ محمد قمرالدین صاحب برادر حضرت امیر شریعت مد ظلہ و مولانا حفیظ الحسن صاحب و مولانا غلام یحییٰ صاحب و مولانا محمد طہٰ صاحب مبلغین امارت شرعیہ شریک ہیں، یہاں جناب محمد اسحٰق خاں صاحب نہایت مخلص اور امارت شرعیہ کے ہمدرد ایک معزز شخص ہیں۔ حسب تجویز مقامی کارکنان کے وفد کا قیام انہی کے دولت خانہ پر ہوا اور ۹ بجے شب جلسہ منعقد ہوا جس میں اطراف و جوانب کے مسلمان کثیر شریک ہوئے، جلسہ میں سب سے پہلے قرآن مجید کی تلاوت مولانا حافظ عبدالرحمٰن صاحب نے کی، بعدہٗ مولانا حفیظ الحسن صاحب مبلغ امارت شرعیہ نے ایک گھنٹہ تقریر فرمائی، توحید و رسالت کے حقائق اور نماز و زکوٰۃ کی اہمیت کو نہایت خوبی کے ساتھ آپ نے بیان فرمایا اس کے ساتھ اجتماعی زندگی کو سمجھاتے ہوئے نماز و زکوٰۃ کے ادا کرنے کے شرعی طریقوں کو بتایا اور یہ بھی واضح فرمایا کہ قیام امارت اور نظام بیت المال کے بغیر کسی کو یہ اختیار نہیں ہے کہ اپنی زکوٰۃ خود جہاں چاہے خرچ کردے حاضرین اس بیان سے بہت محظوظ ہوئے۔ بعدہٗ حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نے ایک گھنٹہ تک تقریر فرمائی جس میں آپ نے مذہب اور دین کی حقیقت کی تشریح کرتے ہوئے یہ بیان فرمایا کہ مسلمانوں کی تمام زندگی، تمام کاروبار جو قوانین الٰہیہ کے ماتحت ہوں وہ سب عین مذہب ہیں اور انہی قوانین کی عدم پابندی سے نقصان، خسران، ذلت و خواری ہے، اور اسلامی زندگی کے متعلق ایک اہم قانون یہ ہے کہ کل مسلمان ایک نظام اور ایک امیر کے ماتحت زندگی بسر کریں تمام تعلیم یافتہ حضرات خصوصیت سے بہت زیادہ متاثر ہوئے۔ یہ جلسہ شب کو ساڑھے دس بجے ختم ہوا۔ جلسہ کے نظم و انتظام میں جناب مولوی حافظ شمس الہدیٰ صاحب و منشی محمد حنیف صاحب وغیرہ نے نہایت اخلاص کے ساتھ حصہ لیا اور اس جلسہ کی کامیابی میں ان کی کوششوں کو بہت کچھ دخل ہے، اس اطراف کے مسلمان ان حضرات کے شکر گذار ہیں۔

(نیاز مند۔ سید عبدالسلام مانوی کول نیلا ضلع ... بہار)

براری بازار میں وفد امارت کا دورہ

کل بتاریخ ۱۴ شعبان ۱۳۵۴ھ امارت شرعیہ صوبہ بہار کا وفد بمقام براری بازار ضلع مانبھوم بذریعہ موٹر بمقام جھاگا بازار سے پہونچا ...

عازمان حج کیلئے ریل کرایہ میں رعایت

ایک معقول مطالبہ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

الحاد و دہریت کا سیلاب

طوفان حوادث

الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

خضاب چھوڑ دو

دینی بکڈپو کی نایاب کتابیں

دینی بکڈپو بوپٹ السعید کوچہ ناہر خاں دہلی

عرق سوزاک

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

بھوپال کی خبریں

سکندرآباد میں تعلیمی مساعی

کام کے اوقات میں تخفیف

ملا رموزی صاحب کا مکتوب گرامی

مسلمانان مرادآباد کا جلسہ

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

(محمد حسین متصل مسجد خان انوارہ - بھوپال)

ماہ رمضان المبارک میں عام رعایتی اعلان

دو روپیہ کی کتابیں بالکل مفت

آج کی تاریخ سے آخر ماہ رمضان المبارک تک جو حضرات الجمعیۃ کے جدید خریدار ہونگے ان کی خدمت میں دو روپیہ کی کتابیں الجمعیۃ بکڈپو کی طرف سے بالکل مفت پیش کی جائینگی۔ خریداری کی درخواست کے ساتھ اپنی منتخب شدہ کتابوں کے نام لکھدینے چاہئیں اور اس امر کی تصریح کردینی چاہئے کہ ہم الجمعیۃ کے سالانہ خریدار ہونا چاہتے ہیں، یہ کتابیں جن کی مجموعی قیمت دو روپیہ ہے ہمیں بغیر کسی قیمت کے بھیجدی جائیں اور الجمعیۃ کا سالانہ چندہ صرف چھ روپیہ ہم سے وصول کرکے ہمیں سال بھر کیلئے خریدار بنالیا جائے۔ اس طرح جو پارسل کتابوں کا ارسال کیا جائے گا اسمیں صرف اخبار کی سالانہ قیمت لگائی جائیگی کتابیں بالکل مفت ارسال ہونگی۔

یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اگر کوئی صاحب الجمعیۃ کے خریدار بننا چاہیں اور دو روپیہ سے زائد کی کتابیں منگانا چاہیں تو کتابوں کی مجموعی قیمت میں سے رعایت کے دو روپیہ مجرا دیدیئے جائیں۔ اور باقی کا وی پی ان کی خدمت میں ارسال کردیا جائے۔

یہ رعایتی اعلان بلا تخصیص استطاعت وحیثیت عام ہے اور اس مدت میں جو شخص الجمعیۃ کا سالانہ خریدار بننا چاہے وہ فائدہ اٹھا سکتا ہے اور سال بھر تک صرف چار روپیہ میں اپنے نام اخبار جاری کراسکتا ہے۔ ۳۰ رمضان المبارک کے بعد یہ رعایت یکقلم بند کردی جائیگی اور روپیہ کی کتابیں مفت روانہ نہیں کی جائیں گی۔

سیرۃ النبی جلد پنجم چھپ گئی

الحمدللہ سیرۃ النبی کے اہم سلسلہ کی پانچویں جلد چھپ گئی اس جلد کا موضوع تعلیمات نبوی میں سے عبادات کی تشریح و تفصیل ہے، اس میں پہلے عبادت کی حقیقت اور اسلام میں عبادت کے انواع و اقسام کا بیان ہے، پھر اسلام کے فرائض خمسہ نماز، زکوٰۃ، روزہ، حج اور جہاد میں سے ہر ایک پر علیحدہ علیحدہ سیر حاصل بحثیں ہیں، پھر توکل، صبر، اخلاص، تقویٰ اور شکر کے معانی و مطالب قرآن مجید کی تعلیمات کی روشنی میں سمجھائے گئے ہیں، امید ہے شائقین اس کی خریداری میں عجلت فرمائیں گے، تاکہ رمضان المبارک کے مقدس مہینہ میں اس کا مطالعہ فرماسکیں۔

تاجرین کتب کو چاہیے کہ جلد سے جلد مطلوبہ نسخے اپنے شہر کے شائقین کیلئے ریل کے ذریعہ سے منگوا کر تیار رکھیں، تاکہ محصول کی کفایت سے تاجر و خریدار دونوں کو فائدہ پہنچے۔

تقطیع کلاں، ضخامت ... صفحے، قیمت: قسم اعلیٰ ... قسم دوم ...

منیجر دارالمصنفین اعظم گڑھ

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

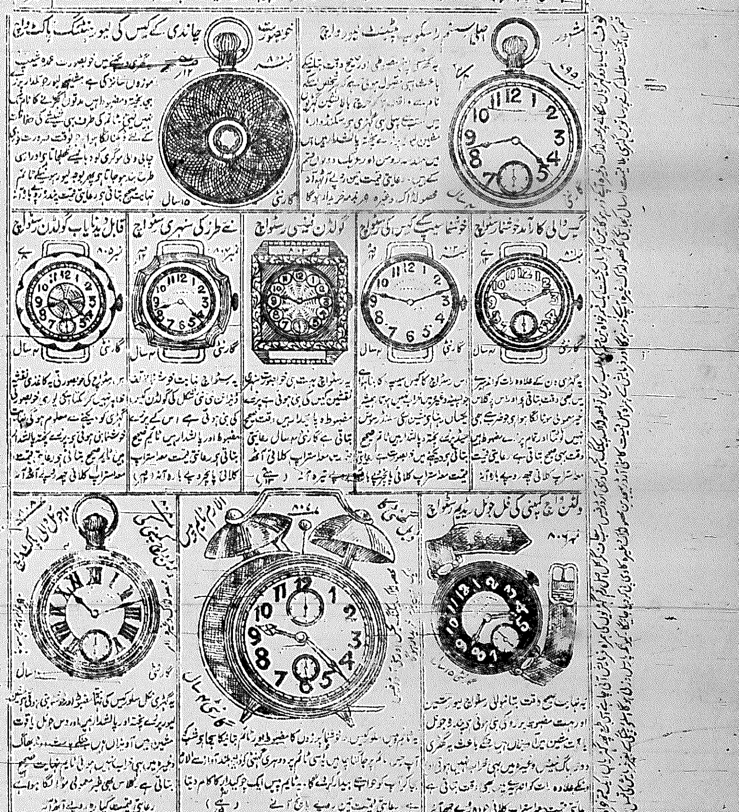

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

(ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم-اے)

جلد ۲۲ | دہلی - یوم یکشنبہ ۴ رمضان المبارک ۱۳۵۴ھ ہجری - مطابق یکم دسمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۸

یورپ میں ایک ہولناک جنگ عظیم کے آثار پیدا ہو رہے ہیں

فرانس کی سرحد پر اٹلی کی فوجوں کا اجتماع

تیل کی پابندی نے مسولینی کے غصہ کو مشتعل کر دیا

لندن ۲۹ نومبر

ڈسٹرکٹ بورڈ میرٹھ کے انتخابات میں مقامی حکام کا عجیب طرز عمل

مولانا بشیر احمد صاحب کا نام فہرست رائے دہندگان سے کس طرح خارج کیا گیا

لوکل گورنمنٹ نے باوجود تحریری درخواست اور برقی پیغامات کے کوئی جواب نہیں دیا

میرٹھ ۱۸ نومبر - ضلع میرٹھ کے مقامی حکام نے ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات کے سلسلہ میں جو طرز عمل اختیار کیا ہے اس سے یہاں کے کانگریسی طبقہ میں سخت حیرت و استعجاب کا اظہار کیا جا رہا ہے...

فرانس کی موجودہ حکومت پر اعتماد

فرانک کی قیمت میں اضافہ

پیرس ۲۹ نومبر - اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حکومت فرانس کو ۲۹۶ ووٹوں کے مقابلہ میں ۳۵۱ ووٹوں سے اعتماد کا ووٹ حاصل ہوگیا...

حضرت مولانا عبد العلیم صاحب صدیقی کی تشریف آوری

سنہری مسجد میں تراویح

حضرت مولانا عبد العلیم صاحب صدیقی رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علمائے ہند کل پنجشنبہ کے روز شب کو ۱۰ بجے کی گاڑی سے دہلی تشریف لے آئے ہیں اور جمعیۃ علمائے ہند کے دفتر واقع گلی قاسم جان میں قیام پذیر ہیں۔ ممدوح نے جمعہ کے روز سے سنہری مسجد میں حسب معمول سابق تراویح میں قرآن کریم سنانا شروع کر دیا ہے۔

جو حضرات مولانا سے دن میں ملاقات کرنا چاہیں وہ دفتر جمعیۃ میں ملاقات کر سکتے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ مولانا نے امسال دہلی میں دو ہفتہ قیام فرمانے کا ارادہ ظاہر فرمایا ہے۔

اطالوی فوجوں کی گولہ باری

تمام شہر کو مسمار کر دیا

ادیس ابابا کی یہ اطلاع ہے کہ جنوبی سرحد کے علاقہ دگار میں اطالوی ہوائی فوجوں نے نہایت ہی زور و شور کے ساتھ گولہ باری کی ہے اور شہر کی تمام عمارات کو مسمار کر دیا ہے۔

حبش کی سرکاری اطلاع ہے کہ ایک ہزار یا پانچ سو گولے شہر پر گرائے گئے جن میں بہت سے آگ لگا دینے والے گولے تھے اور انہوں نے شہر کی عمارتوں کو جلا کر سیاہ کر دیا... اطالوی فوج کی گولہ باری کی نذر ہو گئیں۔

برلائل میں مزدوروں کی ہڑتال

کارخانہ کو مجبوراً بند کرنا پڑا

دہلی ۳۰ نومبر

آج صبح سے برلائل بالکل بند ہوگئی ہے...

ایک مجروح سکھ کا شفاخانہ میں انتقال

ارتھی کا جلوس نکالا جائے گا

لاہور ۲۹ نومبر

گذشتہ منگل کے دن ایک سکھ مسمی جیون سنگھ پر جو حملہ کیا گیا تھا...

آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس

۳۰ دسمبر کو منعقد ہوگا

دہلی ۳۰ نومبر

یہ اعلان کیا گیا ہے کہ آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس تیس دسمبر کو لیگ کے دفتر واقع بلیماران دہلی میں منعقد ہوگا۔ اس اجلاس میں ملک کی سیاسی حالت اور مسلمانوں کی آئندہ پالیسی پر غور کیا جائے گا۔ لیگ کے سالانہ اجلاس کی تاریخ مقرر کی جائے گی۔ دہلی پراونشل مسلم لیگ کی مالی حالت کی ترقی کی تدابیر پر بحث کی جائے گی۔

والوال پر دوبارہ قبضہ

حرار کی یہ اطلاع ہے - حبشیوں کا یہ سرکاری اعلان ہے کہ انہوں نے والوال پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔

آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کا چھٹا اجلاس

متعدد قرار دادوں کی منظوری

الحمد للہ کہ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کا انیسواں سالانہ اجلاس ۱۵-۱۶-۱۷ نومبر ۱۹۳۵ء کو دہلی میں بصدارت جناب مولانا محمد ابراہیم صاحب میر سیالکوٹی و دیگر علماء کرام کی شمولیت میں بخیر و خوبی ختم ہوا...

(۱) جلسہ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس مسجد شہید گنج لاہور کے شہید ہونے پر دلی صدمہ کا اظہار کرتا ہے...

طاقت مردمی کی شرطیہ گولیاں

نامردی، کمزوری، رقت منی، سرعت انزال...

گدڑسی اینڈ کمپنی جالندھر شہر (پنجاب)

اسلامی روزناموں میں ممتاز اخبار

روزانہ **قومی اخبار** کانپور

(زیر ادارت مولانا سید محمد اسمعیل صاحب ذبیح کانپوری)

بیباک پالیسی، اعلیٰ معیار صحافت اور مسلم حقوق کی سرگرم ترجمانی کا ثبوت بہ دینا اہم ہے گا

قومی اخبار ویکلی ایڈیشن

ایجنٹوں کی ضرورت

اشتہارات کے لئے بہترین جگہ

مینیجر روزانہ قومی اخبار کانپور

خریداران الجمعیۃ کیلئے

بکس مردمی خاص رعایتی تحفہ

اکسیر البدن ...

طلاء کشور ...

پتہ:- حکیم عبد القدیر کشور رسٹری حامد منڈی دہلی

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

مذہبی کتابیں

صحیح بخاری

ترجمان القرآن

اجمال و الکمال

تقریر سیرت

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

پاک زندگی

معارف الاسلام

فتاویٰ اشرفیہ

تاریخی کتابیں

اشاعت اسلام

بلاغ مبین

حالات انبیاء

تاریخ انشا میر

اصحاب بدر

تذکرۃ الصلحاء

خواتین اندلس

اسلامی عقائد و احکام

اور اسلامی تاریخ

حیات حافظ الملک خان

تبلیغی افسانے

ازبلا ایکسپریس

ساوتری

خاموش تبلیغ

سیاسی و اقتصادی کتابیں

سیاسیات ہند

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

سکہ و شرح تبادلہ

اوراد و وظائف

طب روحانی

رسول کی دعائیں

دعائے مقبول

احسن الوظائف

طبی کتابیں

ضیاء الحکمت

دستور العمل اطباء

متفرق کتابیں

طوفان حوادث

بچوں کیلئے کتابیں

تعلیم الاسلام

بچوں کا تحفہ

اربعین

عورتوں کیلئے کتابیں

خانہ داری

خواتین اندلس

اختر اور رضیہ

علامہ راشد الخیری کی تصانیف

ان تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ صرف یہ ہے

الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۵۴ھ

یورپ میں جنگ کے شعلے

مسولینی کی بدحواسیاں

اٹلی کے ڈکٹیٹر مسولینی کا دماغ اپنے شخصی وقار اور مستبدانہ تسلط کے برقرار رکھنے کی مضطربانہ کوششوں میں اس درجہ خراب ہوگیا ہے کہ اب آستہ تدبر و دانشمندی کا کوئی اصول بھی اسے سے باز نہیں رکھ سکتا کہ وہ غلطیوں پر غلطیاں کرتا چلا جائے اور اس نے حبش کے خلاف جو خوفناک و انسانیت سوز جنگ جاری کی ہے اس کو کامیاب بنانے کے لئے ایسے طریقے اختیار کرے جو اس کے ملک کو ہمیشہ کے لئے تباہ و برباد کردینے والے ہوں۔ انجمن اقوام کے خلاف مسولینی کا غصہ جس قدر تیز و تند ہے اس کی کیفیت کبھی کبھی خیالات میں آتی رہتی ہے اور آج کی تازہ خبروں سے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ ان تدابیر کے خلاف جو انجمن اقوام نے اٹلی کی بے حقیقی جنگ کرنے پر ...

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمانان کوٹ تیلی کے مصائب

لاہور کی فضاء

ملک حبش کا نقشہ

ڈسٹرکٹ بورڈ میرٹھ کے انتخابات

(سلسلہ کیلئے دیکھئے اول)

حوادث و احکام

ایک سوال کے جواب میں حضرت مفتی صاحب قبلہ کے احکام

استفتاء

حضرت مفتی صاحب قبلہ کا جواب

الجواب

شذرات

ڈسٹرکٹ بورڈ میرٹھ کا طرز عمل

عاشقان الٰہی کے لئے دنیا کی کسی چیز سے محبت کرنا شرک ہے

حضور نبی کریم کو حق تعالیٰ کی تسلی و تشفی

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

میں نے انگلستان کی مسلم سوسائٹی کے عہدہ نظامت سے کیوں استعفا دیا

ووکنگ مشن کی فریب کارانہ کارروائیاں

اسلام کے نام پر قادیانیت کا پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے

نزول رحمت باری کی مبارک ساعتیں

روزہ کے فضائل احادیث نبوی کی روشنی میں

رمضان المبارک میں مسلمانوں کے فرائض

روزہ

دواخانہ رشیدیہ دیوبند

مصفیٰ

مسیح الملک حاذق الملک جناب حکیم محمد اجمل خاں صاحب مرحوم کی حیرت انگیز ایجاد

جوہر جیلانی

منیجر دواخانہ رشیدیہ دیوبند

بے تصدیق بات پر شک ممکن ہے

اتنا نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۴ رمضان المبارک ۱۳۵۴ھ

یورپ میں جنگ کے شعلے

مسولینی کی بدحواسیاں

اٹلی کے ڈکٹیٹر مسولینی کا دماغ اپنے شخصی وقار اور مستبدانہ تسلط کے برقرار رکھنے کی مضطربانہ کوششوں میں اس درجہ خراب ہو گیا ہے ...

معاصرین کے افکار

مسلمانان کوٹ تیلی کے مصائب

لاہور کی فضا

ڈسٹرکٹ بورڈ میرٹھ کا انتخاب

(بسلسلہ سابق)

ملک حبش کا نقشہ

حوادث و احکام

شذرات

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ میرٹھ کا طرز عمل

"میں نے انگلستان کی مسلم سوسائٹی کے عہدۂ نظامت سے کیوں استعفا دیا"

ووکنگ مشن کی فریب کارانہ کارروائیاں

اسلام کے نام پر قادیانیت کا پروپیگنڈا کیا جاتا ہے

(از مسٹر احمد ہینٹ سابق سکرٹری مسلم سوسائٹی برطانیہ عظمیٰ)

عاشقان الٰہی کے لئے دنیا کی کسی چیز سے محبت کرنا شرک ہے

حضور نبی کریم کو حق تعالیٰ کی تسلی و تشفی

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

نزول رحمت باری کی مبارک ساعتیں

روزہ کے فضائل احادیث نبوی کی روشنی میں

رمضان المبارک میں مسلمانوں کے فرائض

دواخانہ رشیدیہ دیوبند

مصدق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۴ رمضان المبارک ۱۳۵۴ھ

یورپ میں جنگ کے شعلے

مسولینی کی بدحواسیاں

اٹلی کے ڈکٹیٹر مسولینی کا دماغ اپنے شخصی وقار اور مستبدانہ تسلط کے برقرار رکھنے کی مضطربانہ کوششوں میں اس درجہ خراب ہوگیا ہے کہ اب اسے تدبر و دانشمندی کا کوئی اصول بھی اس سے باز نہیں رکھ سکتا کہ وہ غلطیوں پر غلطیاں کرتا چلا جائے اور اس نے حبش کے خلاف جو خوفناک و انسانیت سوز جنگ جاری کی ہے اس کو کامیاب بنانے کے لئے ایسے طریقے اختیار کرے جو اس کے ملک کو ہمیشہ کے لئے تباہ و برباد کر دینے والے ہوں۔ رجعتی اقوام کے خلاف مسولینی کا غصہ جس قدر تیز و تند ہے اس کی کیفیت کبھی کبھی اخبارات میں آتی رہتی ہے اور آج کی تازہ خبروں سے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ ان تدابیر کے خلاف جو جمعیۃ اقوام نے اختیار کی ہیں حقیقی جنگ کرنے پر تلا ہوا ہے ...

ملک حبش کا نقشہ

ملک کی عام حالت، اور باشندگان ملک کی زبان اور دیگر امور کے بارے میں اب تک کوئی واقفیت بہم نہیں پہنچ سکی ہے حتیٰ کہ حبش کے صحیح نقشے جن میں اکثر شہروں اور بڑے بڑے مقامات کے نام ہوں مفقود ہیں۔ جنگ کے بعد انگلستان کے مشہور اخبار ٹائمس آف لندن اور ڈیلی میل نے دو نقشے شائع کئے ہیں جن میں سے کسی حد تک اس ضرورت کو پورا کیا ہے مگر ان سب کے بعد خالد کمپنی دہلی کی جانب سے جو نقشہ تیار کیا گیا ہے وہ ہر اعتبار سے نہایت مکمل اور پر از معلومات ہے ...

لاہور کی فضا

لاہور کی فضا میں اب تک بدامنی کے جراثیم موجود ہیں اور ہر وقت مختلف قوموں کے متصادم ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔ یہ امر بے انتہا افسوسناک ہے کہ اشتعال انگیز مظاہروں کا سلسلہ ابھی تک بند نہیں ہوا۔ آج لاہور میں سکھوں کا جو جلوس نکلنے والا ہے اول تو پہلے ہی سے اس کے متعلق سخت خطرات تھے لیکن اس خبر نے کہ ایک سکھ ارتھی کا جلوس بھی اسی دن نکالا جائیگا اور زیادہ تشویش پیدا کر دی ہے ...

معاصرین کے افکار و آرا

مسلمانان کوٹ پتلی کے مصائب

ریاست جے پور کے ماتحت کوٹ پتلی ایک چھوٹی سی ریاست ہے جہاں سے تقریباً دو ہزار مسلمانوں نے ہندوؤں کے مظالم سے تنگ آکر ترک وطن کیا اور دہلی کی جامع مسجد کی سیڑھیوں پر ڈیرے ڈال دئے۔

ان مظلوموں اور بھولے مسلمانوں کے مصائب سنکر کلیجہ منہ کو آتا ہے جن کو نہیں معلوم کیا سبز باغ دکھلائے گئے ہیں کہ انہوں نے ترک وطن کی تکلیف برداشت کی اور سب ان خرابیوں نے کوٹ پتلی ...

بھر گئے۔ مگر ایک سرحدی مسلمان نے بھی مصائب سے گھبرا کر اپنے مقدس وطن کو خیرباد نہ کہا کیونکہ کوئی غیرت مند انسان اس کو گوارہ نہیں کر سکتا کہ اپنا بار دوسروں پر ڈالنے کی ذلت برداشت کرے ...

ڈسٹرکٹ بورڈ میرٹھ کے انتخابات

(سلسلہ صفحہ اول)

رائے دہندگان سے اس طرح نام خارج کر دینا سراسر خلاف قانون ہے اور تیسرا طرف بھی توجہ دلائی کہ لوکل گورنمنٹ قاعدہ نمبر ۲ کی رو سے اس حکم کو منسوخ کرنیکی مجاز ہے ...

سکریٹری لوکل سیلف گورنمنٹ کو مولانا نے یہ بھی بتایا کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا یہ حکم قانونی اعتبار سے بالکل غلط ہے کیونکہ قاعدہ ... صرف ہندوؤں کے مشترکہ خاندانوں کے واسطے مخصوص نہیں ہے ...

حوادث و احکام

ایک سعید ہمشیرہ کا خط حضرت مفتی صاحب قبلہ کے نام

میرے بزرگ میرے رہبر جناب مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ دست بستہ گزارش حقیر بندہ کی یہ ہے کہ میں جبکہ قرآن شریف پڑھنے کیلئے مسجد میں جایا کرتا تھا اور رات کے وقت اپنے گھر میں مطالعہ کیا کرتا تھا ایک روز جبکہ میری طبیعت ... کی طرف بالکل رجوع نہ تھی ...

حضرت مفتی صاحب قبلہ کا جواب

شذرات

بانئ انگلستان کی مسلم سوسائٹی کے نظامت سے استعفا کیوں دیا

ووکنگ مشن کی فریب کارانہ کارروائیاں

اسلام کے نام پر قادیانیت کا پروپیگنڈا کیا جاتا ہے

(از مسٹر احمد بیٹ سابق سکریٹری مسلم سوسائٹی برطانیہ عظمیٰ)

مجھے بارہا یہ خیال آیا کہ میں عنوان بالا پر ... اختیار کروں تاکہ سوسائٹی خود اپنے اندر اصلاح کر کے اس فرض کو ادا کر سکے ...

خیالات کا زبردست حامی ہے حالانکہ میں یہ بتلا دینا چاہتا ہوں کہ قادیانی اثرات کے لئے کسی ایسی جماعت میں کوئی جگہ نہیں ہونی چاہئے جو اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا مدعی ہو جیسا کہ ہندوستان کے مفتی اعظم اور جمعیۃ علمائے ہند کے پریزیڈنٹ حضرت مولانا ...

... میں پھنسنا نہیں چاہتا ہاں میں تمام اسلامی دنیا کو نہایت صاف طور سے بتلا دینا چاہتا ہوں کہ میں ان حرکات کی وجہ سے اس مسلم سوسائٹی کا جو کہ انگلستان میں قائم ہے ممبر نہیں رہنا چاہتا اور اس کی ممبری سے بھی مستعفی ہوتا ہوں۔

... وہ انگریزوں کے سامنے جس اسلام کو پیش کرتے ہیں وہ حقیقۃً ایک عیسائیت زدہ اسلام ہے ...

عاشقان الٰہی کے لئے دنیا کی کسی چیز سے محبت کرنا شرک ہے

حضور نبی کریم کو حق تعالیٰ کی تسلی و تشفی

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر بر سیرت

(۳۴)

حضرات! اگر مخلوق میں کوئی خوبی ہے بھی تو وہ عارضی ہے بلکہ یوں کہو کہ عارضی بھی اور بالعرض بھی ہے اور حضرت حق کے تمام کمالات بالذات ہیں یہی وجہ ہے حضرت خلیل علیہ السلام نے فرمایا تھا انی وجہت وجہی للذی فطر السموات والارض حنیفا وما انا من المشرکین۔ دیکھیے فطر السموات والارض کہہ کر مخلوق کے اوصاف کو بالعرض ثابت کیا اور پھر اس پر بھی اکتفا نہ کیا ...

کے لئے ہے جو رب العالمین ہے اور جس کا کوئی ہمسر اور شریک نہیں ہے۔ یہ بات وہی ہے جو حضرت ابراہیم نے کہی تھی لیکن اس انداز بیان کے قربان جایئے حضرت خلیل نے جو کچھ کہا تھا اس سے بہت زائد کہا اور اس سے الفاظ میں مختصر کہا ...

... اگر بیٹے کو ایک طمانچہ مارے تو اس کی حیثیت اور ہے اور اگر بیٹا باپ کو مارے تو اس کی حیثیت اور ہے، اور اگر بیٹا باپ کو مارے تو اس کی حیثیت اور ہے اس فرق کو ذکر کرتے ہوئے میں نے عرض کیا تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی امت سے محبت اس قدر تھی کہ آپ ہر وقت اس فکر میں رہتے تھے کہ جس طرح ہو سکے میری تمام امت مسلمان ہو جائے ...

رحمۃ للعالمین کی امت پر شفقت

برادران ملت! یہ تمام مباحث درمیان میں آ گئے اور یہ مباحث ...

نزول رحمت باری کی مبارک ساعتیں

روزہ کے فضائل احادیث نبوی کی روشنی میں

رمضان المبارک میں مسلمانوں کے فرائض

(از حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

رمضان المبارک کا مہینہ آ گیا، ربانی رحمتوں کے دروازے کھول دئے گئے اور روزہ داروں کے لئے رضاء الٰہی اور جنت کا مژدہ سنا دیا گیا لیکن مسلمانوں نے اس کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ اگر یہ سال بھی یوں ہی گزر گیا اور آپ نے اپنے اعمال کی اصلاح نہ کی تو ان کی بدبختی میں کس کو شبہ ہو سکتا ہے ...

نہ ہوگی۔ (ترمذی)

لوگو جہاد کیا کرو اللہ تعالیٰ غنیمت عنایت کرے گا، روزے رکھا کرو تندرست ہو گے، سفر کیا کرو مالدار ہو جاؤ گے۔ (طبرانی)

روزہ اور قرآن دونوں قیامت میں شفاعت کریں گے ...

روزہ

... عرباض بن ساریہ کہتے ہیں کہ ... نے ... مجھ کو سحری کے کھانے کیلئے بلایا اور فرمایا مبارک غذا کی طرف آؤ۔ (ابو داؤد)

دوپہر کو تھوڑی دیر سو کر رات کے قیام پر آسانی حاصل کرو۔ اور سحر کے وقت کچھ کھا کر روزے پر قوت حاصل کرو۔ (ابن ماجہ)

سحری برکت کی چیز ہے۔ کچھ نہ ہو تو پانی کے چند گھونٹ ہی پی لیا کرو اللہ اور اس کے فرشتے سحری کرنے والوں پر درود بھیجتے ہیں۔

سحری میں اچھی غذا کھجور ہے۔ (ابو داؤد)

دواخانہ رشیدیہ دیوبند

مصفّٰی

مسیح الملک ثانی جناب حکیم محمد احمد خاں صاحب دہلوی کی حیرت انگیز ایجاد

جوہر جیلانی

امراض شکم قبض، تولید ریاح، اجابت، ہضم کی خرابی اور ہر قسم کی بواسیر کے دور کرنے میں برقی اثر رکھتا ہے۔ قیمت ۲ ... خوراک ... کو کافی ہیں۔

روغن کو اسیر بغیر کسی تکلیف کے مسوں کو خشک کر دیتا ہے بواسیر کے مریض جوہر جیلانی کے ساتھ اس کا استعمال کریں۔ قیمت ایک شیشی ... (عار)

منیجر دواخانہ رشیدیہ دیوبند

بے تصدیق بات پر شک ممکن ہے

لیکن جب لاکھوں اشخاص تصدیق کر چکے ہیں اور ڈنکے کی چوٹ پر کہہ رہے ہیں کہ مقویات سرتاج عالم آتنک نگرہ گولیاں قبض، بدہضمی، خون و منی کی خرابی، دکھی جریان، احتلام، سرعت انزال، رقت منی کی لاثانی علاج ثابت ہوئی ہیں تو اب شک کس لئے آپ بھی ایک دفعہ آزمائش کر کے دیکھ لیں۔

قیمت	فی ڈبیہ	۳۲ گولیاں	ایک روپیہ

آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

جنگ حبش کے تین دن

۲۶ نومبر

حرار کی اطلاع ہے کہ حبشی افواج نہایت ہی مستحکم طریقے سے جنوب کی جانب بڑھتی چلی جارہی ہیں اور ان کی اب تک کوئی ترک مقام کا انتظام حکومت اٹلی کی طرف سے نہیں کیا جاسکا ہے۔ دوسری خبر یہ ہے کہ اٹلی والوں نے اپنا ایک فوجی دستہ گدبتو روانہ کردیا ہے۔ تاکہ وہ ان حبشی افواج کا مقابلہ کرسکے جو کہ اس مقام پر حملہ آور ہونے والی ہیں اور ان کو پسپا کرنے کے لئے ضروری تدابیر اختیار کرے۔

لندن۔ کی اطلاع ہے کہ اٹلی کے جنرل دہ سنٹو کی تمام تبدیلی کا اب تک کوئی مقابلہ نہیں کیا گیا ہے اور اطالوی فوج حبشی فوج کے مقابلہ کے لئے پرزور تیاریاں کررہی ہے۔

روم کی سرکاری اطلاع ہے کہ ایک حبشی سپاہی لینڈ کے حملہ میں کام آئے۔ اور اٹلی والوں نے دوبارہ گالا مبرپر گولہ باری کی۔

ادیس ابابا کی اطلاع ہے کہ انجیل کا وہ پرانا نسخہ جو کہ گورجس کے بڑے گرجا گھر میں موجود تھا۔ دیسا لی بھیجدیا گیا ہے۔ جہاں حبشی افواج کی قیام گاہ ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ حبش کے ان ہزاروں سپاہیوں میں ایک نئی روح پیدا کردیگا۔ جو کہ اس مقام پر دفاعی قیام پذیر ہیں۔

۲۷ نومبر

اسمرہ کی اطلاع ہے کہ اطالویوں نے ایک نئے کمانڈر انچیف کے تحت میں اپنی افواج کو ازسرنو ترتیب دیا ہے ...

کا مقابلہ کرسکے۔

روم یعنی اٹلی کے دارالحکومت کی خبر ہے کہ کل شام سرکاری طور سے فرمان نافذ کیا گیا ہے کہ ہوائی راستہ کی پابندی میں ذیل کے چار شہروں اور کالونیوں کا مزید اضافہ کردیا جائے روم کا تمام شہر تو برکہ کی بندرگاہ جو کہ لائی بیا میں ہے۔ جزائر سیلیا ... اور طرابلس ... اطالوی گورنمنٹ کے سول ہوائی جہاز وں کو بریندیزی اسکندریہ میں اترنے کی صرف اسی حالت میں اجازت دی ہے جب کہ یہ اترنا ضروری ہو ...

اطالویوں کا بیان ہے کہ انہوں نے حبشی افواج کو پیش قدمی کرتے ہوئے دیکھا۔ ...

اٹلی کے احتجاجی مکتوب کا جواب

بلجیم کی طرف سے

برسلز ۲۰ نومبر حکومت اطالیہ کے احتجاجی نوٹ کا بلجیم کی طرف سے جواب شائع ہوگیا ہے یہ جواب بھی برطانوی اور فرانسیسی جواب سے ملتا جلتا ہے۔ جواب کے آخری حصے میں بیان کیا گیا ہے کہ مجوزہ اقدامات میں کسی قسم کے غیر دوستانہ جذبات کا کوئی دخل نہیں ہے اور حکومت بلجیم کو اب بھی امید ہے کہ مصالحت کے لئے کوئی نہ کوئی صورت ضرور نکل آئیگی۔

اٹلی کے بائیکاٹ کی رپورٹ!

مجلس اقوام کو حکومتوں کی اطلاع

لندن ۲۰ نومبر جنیوا کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ ۳۰ حکومتوں نے لیگ کو مطلع کیا ہے کہ انہوں نے اطالوی اشیاء کا مقاطعہ کردیا ہے اس اثنا میں چھ دیگر حکومتوں نے تحریری احکام کے انفاذ کی تیاری کررہی ہیں۔ ۳۸ حکومتوں نے اطالیہ کے لئے اسلحہ کی ترسیل کو بند کردیا ہے اور پانچ حکومتیں اس کی تیاری میں مصروف ہیں۔ ... حکومتوں نے اطالیہ کیلئے اسلحہ بند کردیا ہے۔ ...

ٹرکی سے اٹلی کیلئے غلہ کی برآمد بند

بیان کیا جاتا ہے کہ جنگ حبش کے بعد سے ٹرکی سے غلہ بہت زیادہ مقدار میں باہر جانے لگا تھا۔ ...

جاپان کی فتح

چین پر قبضہ

جزیرۃ العرب میں مظاہرے

عربوں کے مطالبات کا اعلان

برطانی پارلیمنٹ میں حکومت کی اکثریت

انتخاب کے آخری نتائج

فرانس میں انتشار انگیز سرگرمیاں

پیرس پر حملہ کا خطرہ

فرانس کو ایک نہایت ہی شدید سیاسی انقلاب خطرہ آنے والا ہے اور وہاں کی حکومت اس وقت بڑی کش مکش میں مبتلا ہے۔ اشتراکیین نے فیصلہ کرلیا ہے کہ وہ اب کی دفعہ حکومت پر حملہ کردینگے اور موسیو لاول کی وزارت کو الٹ دیں گے انہوں نے اعلان کردیا ہے کہ وہ موسیو لاول کا مقابلہ کرنے کے لئے عوام کی نمائندگی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ...

سیاسیات مصر کی رفتار

وزیر اعظم کے استعفیٰ کی افواہ

روبیت ہلال

دہلی میں خوفناک آتشزدگی

مصری جدید برقعہ

آجکل بھی مصر کے شاہی خاندان میں اس برقعہ کا استعمال ہے

خاتون اسٹور بازار فتحپوری دہلی

کانگریس کی گولڈن جوبلی

ایران اور ہندوستان کے تعلقات

ایرانی وزیر خارجہ سے ہندوستانی حکام کی گفت و شنید

تہران ۲۰ نومبر ایرانی وزیر خارجہ ہز ایکسیلنسی کاظمی جو دہلی سے تشریف لے گئے تھے عنقریب کلکتہ جائیں گے اور وہاں سے بمبئی ... اور تہران جائیں گے ... جار رہا ہے۔

ایرانی وزیر خارجہ کا سفر دہلی سیاسی اغراض کی بنا پر نہیں تھا ... ایرانی وزیر خارجہ کی توجہ اس طرف ... مبذول کرائی گئی ...

لاہور میں ۲۵ گرفتاریاں

ہاتھ پاؤں باندھ کر قیدیوں کا جلوس نکالا گیا

رہائی کے فوراً بعد گرفتاری

مزار حضرت کاکو شاہ کے انہدام کا مقدمہ

استغاثہ کے آخری گواہ کی شہادت

میر افضل خاں انسپکٹر تھانہ نولکھا

سکندرآباد کے ہندو مسلم فساد کا مقدمہ

قتل اور بلوہ کے جرم میں چار ہندوؤں کو سزائیں

ڈاکٹر امبیڈکار اور پیر جماعت علی شاہ صاحب

دونوں میں کیا گفتگو ہوئی تھی

گورنر پنجاب کی خدمت میں میموریل

ریزروبنک کی شرح کم ہوگئی

سائیکل پر حج بیت اللہ الحرام

نماز اور اذان کے وقت کیرتن

ڈپٹی کمشنر نے مسلم وفد سے ملاقات نہیں کی

ہندو مہا سبھا کے اجلاس کا آئندہ صدر

پنڈت مدن موہن مالوی کی منظوری

مدراس میں جامع مسجد کے قریب مندر

فساد کی بنیاد

لاہور میں ایک سکھ پر دو حملہ

مسلح پولیس تعینات کردی گئی

جعلی سکے بنانے پر چھ ماہ قید

حج کے متعلق معلومات وضروری حالات

عالمگیر مساوات ومرکزیت کا مظاہرہ (۸)

ماہ رمضان المبارک میں عام رعایتی اعلان

دو روپیہ کی کتابیں بالکل مفت

آج کی تاریخ سے آخر ماہ رمضان المبارک تک جو حضرات الجمعیۃ کے جدید خریدار ہونگے انکی خدمت میں دو روپیہ کی کتابیں الجمعیۃ بکڈپو کی طرف سے بالکل مفت پیش کی جائینگی ...

وینس کی ہر دلعزیزی

دی وینس انشورنس کمپنی لمیٹڈ جامع مسجد چوک دہلی

ادارہ

بل درگاہ حضرت خواجہ اجمیری کی اصلیت

درگاہ بل اور جناب عبدالقادر بیگ صاحب کی تائید کے متعلق ہم صحیح معلومات ہدیہ ناظرین کرتے ہیں تاکہ اسلامی دنیا کسی مغالطہ میں نہ آئے۔ اس کی بنیاد دادخانہ کی بد نظمی کی عام شہرت پر ہے۔

عہدہ تولیت کی قانونی حیثیت

صوبہ بنگال میں اسلامی تبلیغ

ریاض الدین صاحب مہتمم دارالعلوم روح الاسلام دارالعلوم آفس سید پور ای بی آر اطلاع دیتے ہیں کہ صوبہ بنگال میں اسلامی مذہبی تعلیم کی کمی کی وجہ سے اکثر لوگ گمراہی کے گڑھے میں پڑے ہوئے ہیں اور ایک فرقہ وہاں پر ایسا پیدا ہو گیا ہے جو اپنے کو فقیر کے لقب سے موسوم کرتا ہے اور اس فرقہ نے تصوف اور معرفت کی آڑ میں اسلام کو سخت نقصان پہنچایا اکثر لوگوں کے عقائد کو خراب کر دیا اور مسلمانوں کے شیرازہ کو منتشر کر دیا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کا علمی مباحثہ
تقسیم انعامات

برسوں ضلع ہزاری باغ میں وفد امارت شرعیہ
شاندار استقبال اور جوش اسلامی کا مظاہرہ

برسوں ۱۰ نومبر آج نو بجکر ۵ منٹ پر وفد امارت شرعیہ مقام ہزاری ضلع ہزاری باغ کے حلقہ کے مسلمانوں نے جوش عقیدت کا اس طرح اظہار کیا کہ کثیر تعداد میں جوان بچے ہاتھوں میں جھنڈیاں لئے ہوئے وفد امارت کی آمد سے قبل ہی اسٹیشن پر موجود تھے۔

بے روزگاری اور اس کا علاج

فلسفہ ماہ رمضان المبارک

اعجاز خوشبو

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ

امریکن کمرشل کمپنی گورنمنٹ سے رجسٹری شدہ بمبئی

الحاد و دہریت کا سیلاب

وہ معرکۃ الآرا تصنیف جس کا بڑی شدت و عرصہ دراز سے انتظار کیا جا رہا تھا شائع ہو گئی ہے اور ایسے وقت میں چھپ کر شائع ہوئی ہے جب کہ دنیائے اسلام کو اس کی سخت ضرورت ہے۔ مغربی تہذیب و تمدن نے مسلمانوں کو اپنے مذہبی عمائد و عقائد سے بے خبر کر دیا ہے۔ اور مغربی تعلیم ان کو دہریت و بے دینی کی طرف لئے جا رہی ہے۔ ہر شخص کا زاویہ نگاہ بدل چکا ہے۔ عقائد و احکام اسلامیہ کو عقل و فلسفہ کے معیار پر کسیے اور علوم حاضرہ کی روشنی میں دیکھئے یہ کتاب اس ضرورت کو بخوبی پورا کرتی ہے اس کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ یہ کتاب مسلمانوں کے لئے کس قدر مفید ہے اور اس زمانہ میں جب کہ تعلیم جدید نے معتقدات میں تزلزل پیدا کر دیا ہے۔ اس کتاب کی اشاعت کیسی ضروری ہے۔

اسلام کے وہ تمام معتقدات جن پر ایمان لائے بغیر کوئی عبادت و عمل مقبول نہیں ہوتا نہایت شرح و بسط کے ساتھ ۱۰ عنوانات کے تحت میں بیان کئے گئے ہیں۔ تمام معتقدات اسلامیہ کو علوم عقلیہ فلسفہ منطق۔ سائنس۔ ہیئت۔ طب تشریح اور تاریخ وغیرہ سے قرآن و حدیث فقہ و تفسیر کلام و تصوف کی روشنی میں اس طرح ثابت کیا ہے کہ جس کے مطالعہ کے بعد کسی ترک و شک و شبہ کی مطلق گنجائش باقی نہیں رہتی۔ اور جو شخص بھی اس کتاب کو سرسری نظر سے دیکھ لیتا ہے اسلام کی روشنی اس کے دل و دماغ کو چمکا دیتی ہے۔

ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اس کتاب کو خود پڑھے اور اپنے متعلقین کو پڑھائے تاکہ اپنے مقدس مذہب کے سچے اصول سے کما حقہ واقف ہو کر دین و دنیا کی برکتیں حاصل کرے۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب کاغذ چکنا سفید

ملنے کا پتہ۔ الجمعیۃ بک ڈپو۔ بلیماران دہلی

امساک کی گولیاں

دینی بکڈپو کی نایاب کتابیں

ایک تیر سے دو شکار

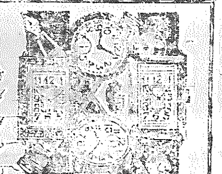

انٹرنیشنل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس ۱۰۴۳ (۱-ج) کلکتہ

نورانی قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر عمارت دیدہ زیب کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملے گا اس نورانی قرآن شریف کی کتابت ایک ایسے عالی کے خوشنویس سے کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے۔

نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔

نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے بغیر دقت سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔

نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد شاہی دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آ جاتا ہے۔

آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔ ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد۔ مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ) مجلد چرمی نقرئی

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

عید الفطر کی خوشی میں صرف آٹھ روز لاثانی منافع کی چھٹی کمٹ پیس کی فروخت

بلا منافع ۲۲ دسمبر سے ۹ دسمبر ۱۹۳۵ء تک کمٹ پیس

امیروں، رئیسوں، غریبوں، چھوٹے بڑے دوکانداروں کیواسطے نادر موقع

ہم عید الفطر کی خوشی میں صرف آٹھ روز بغیر کسی منافع کے ... [illegible] ... فروخت کرتے ہیں ... اگر آپ ...

FIT COAT Co. Karachi

منیجر فٹ کوٹ کمپنی کراچی

قدیمی مشہور دکان

خضاب جھوٹ

تارکاپتہ "الجمعیۃ دہلی"

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر۔ ہلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم پنجشنبہ ۸ رمضان المبارک ۱۳۵۴ھ ہجری۔ مطابق ۵ دسمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۳۹

اٹلی کی فوجیں روز بروز کمزور ہو رہی ہیں

خبروں پر سنسر قائم کرنے کی وجہ کیا ہے

حبشیوں پر بمباری کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا

لندن ۴ دسمبر

لاہور میں امن وامان قائم ہوگیا

فوج اور پولیس کا پہرہ بدستور جاری ہے

مسلمانوں پر سنگباری کی گئی

لاہور ۴ دسمبر

گزشتہ یکم دسمبر کے حادثات کے بعد یہ بیان کیا جاتا ہے کہ آج صبح شہر کی بہت سی دکانیں کھلی ہوئی تھیں توقع ہے کہ یہ دکانیں شام تک کھلی رہیں گی۔ پولیس اور فوج کا انتظام ابھی شہر میں اسی طرح قائم ہے۔ کل کے تصادم میں ایک شخص کے نہایت شدید چوٹیں آئی تھیں وہ آج انتقال کر گیا۔ کرفیو آرڈر اور دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کی وجہ سے اتوار کی رات کوئی جھگڑا نہیں ہوا۔ لیکن رات کے وقت پولیس اور فوجوں کا گشت اور مسلح سپاہیوں کا خطرناک جگہوں پر پہرہ ابھی تک جاری ہے۔

زنجبار میں ہندوستانیوں کے متعلق

مسٹر غلام علی قادر بھائی کا بیان

نئی دہلی ۳ دسمبر

اٹلی کے سوماری پاس جدید کارنامہ

جانوروں کی آواز سن کر سپاہی بھاگ گئے

معاصرین کے افکار وآراء

قابل افسوس اور شرمناک کنوینگ

طوفان حوادث

اردو زبان کے مشہور ادیب وافسانہ نگار مولوی شبیر حسین صاحب۔ مارہروی کا ایک بہترین افسانہ جس میں سراغرسانی کے متعلق حیرت انگیز واقعات دکھائے گئے ہیں اور ایسے حالات میں جب کہ نہایت پر اسرار طریقہ پر ایک رئیس کا قتل ہوتا ہے اور اصل مجرم کے متعلق کسی کو ذرہ برابر شبہ بھی نہیں ہو سکتا۔ ایک ماہر سراغ رساں کی قابلیت وصلاحیت کا نمونہ پیش کیا ہے۔ اس افسانہ کو ایک مرتبہ شروع کر دینے کے بعد ختم کئے بغیر چھوڑنا ناممکن ہے۔ جن حوادث کا طوفان اس کتاب میں برپا کیا گیا ہے وہ اس قدر دلچسپ جاذب توجہ اور ہنگامہ خیز ہیں کہ ایک حادثہ کے بعد دوسرے کا مطالعہ لازمی ولابدی ہو جاتا ہے۔ زندگی کے متعلق ہزاروں تجربات اور فطرت انسانی کی اندرونی معلومات کا ایک بہترین وبیش بہا ذخیرہ ہے۔ ادبی ذوق رکھنے والے حضرات اس افسانہ کو جو اپنی نوعیت کا ایک انتہائی تعجب خیز افسانہ ہے۔ ضرور منگا کر پڑھیں۔ قیمت صرف آٹھ آنہ علاوہ محصولڈاک: ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۵ء سے قبل کے خریداران الجمعیۃ کو ۵ کے ٹکٹ ارسال کرنے پر کتاب بھیجی جائے گی۔

ملنے کا پتہ:۔ الجمعیۃ بک ڈپو۔ بلیماران دہلی

میسور کونسل برہمن قبضہ میں

دہرہ دون میں شعبۂ تبلیغ جمعیۃ علماء کا انعقاد

شعبۂ تبلیغ جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا الحاق

ناظم عمومی کا اعلان

حسب اجازت جناب صدر محترم مولانا قطب الدین عبدالوالی صاحب فرنگی محلی لکھنؤ۔ احقر اعلان کرتا ہے کہ مندرجہ ذیل اداروں کا باقاعدہ الحاق شعبۂ تبلیغ جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ سے کر لیا گیا۔ جس کی تصدیق شعبۂ تبلیغ جمعیۃ علماء صوبہ کے آئندہ اجلاس میں مکمل ہو جائیگی۔

(۱) سیرت کمیٹی۔ مظفر نگر

اسماء گرامی حضرات اراکین

صدر۔ جناب مولانا ... یوسف صاحب۔ مہتمم مدرسہ عربیہ امدادیہ مظفر نگر۔ سکرٹری۔ جناب محترم بابو بار حسین صاحب مختار عدالت مظفر نگر

(۲) شعبۂ تبلیغ دہرہ دون۔

حضرات اراکین

صدر۔ جناب مولانا محمد یونس صاحب تنہا۔ نائب صدر۔ جناب محترم وصیت علی خاں صاحب۔ ناظم۔ جناب ڈاکٹر مشتاق حسین صاحب تنور۔ نائب ناظم۔ جناب مسٹر الہ دین صاحب۔ خازن۔ جناب مولوی وحید الدین صاحب تھانی۔

مدرسہ حمیدیہ کا نستی پاڑی کا سالانہ اجلاس

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

مذہبی کتابیں

صحیح بخاری

ترجمان القرآن

اجمال والکمال

تقریریت

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

پاک زندگی

معارف الاسلامی

فتاوی اشرفیہ

تاریخی کتابیں

اشاعت اسلام

بلاغ مبین

حالات انبیاء

تاریخ المشاہیر

اصحاب بدر

تذکرۃ الصلحاء

خواتین اندلس

اسلامی عقائد واحکام اور اسلامی تاریخ

حیات حافظ خاں

تبلیغی افسانے

ساوتری

خاموش تبلیغ

سیاسی واقتصادی کتابیں

سیاسیات ہند

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

سکہ وشرح تبادلہ

اوراد ووظائف

طب روحانی

رسول کی دعائیں

دعائے مقبول

احسن الوظائف

متفرق کتابیں

طوفان حوادث

بچوں کیلئے کتابیں

تعلیم الاسلام

بچوں کا تحفہ

اربعین

طبی کتابیں

ضیاء الحکمت

دستور العلاج

عورتوں کیلئے کتابیں

خانہ داری

اختر اور رضیہ

خواتین اندلس

ان تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ صرف یہ ہے

الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۸ رمضان المبارک ۱۳۵۴ھ

لاہور میں قتل و غارت کی گرم بازاری

اشتعال انگیزیاں اور ان کا انجام

لاہور کے متعلق گزشتہ اشاعت میں جو خطرات ظاہر کئے گئے تھے وہ بالکل صحیح ثابت ہوئے شہیدی دن منانے کے لئے ہندوؤں اور سکھوں کے مشترکہ جلوس نے ایسی صورت حالات پیدا کر دی کہ لاہور کی فضا میں جو پہلے سے آتش گیر مادوں کا مخزن بنی ہوئی تھی یکایک سخت بلوے اور فساد کے شعلے بلند ہونے لگے۔ اس روز اور اس کے بعد مجوزہ واقعات ظہور پذیر ہوئے ان کا اعادہ بالکل بے سود ہوگا تجربوں کے کالم ان تفصیلات کو واضح کر رہے ہیں۔ پنجاب میں جو فرقہ وارانہ دشمنی پیدا ہو چکی ہے اور جس باہمی عداوت و مخاصمت کی تخم ریزی گزشتہ مدت میں مسلسل کی جاتی رہی ہے اس کے نتائج سوائے اس قسم کے فتنہ و فساد کے اور کچھ نہیں ہو سکتے تھے۔ اگر اس صوبہ کے باشندوں میں باہمی رواداری اور صلح و آشتی کا اس درجہ فقدان ہو چکا ہے کہ ایک دوسرے کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے میں کوئی شرم محسوس نہیں کرتے اور اسی کو اپنی قوم کے لئے باعث فخر و سعادت سمجھنے لگے ہیں تو ان کا حشر اگر بدترین تباہی و بربادی کی صورت میں ظاہر نہیں ہوگا تو اور کیا ہوگا۔

…

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس امر میں کہ زید کہتا ہے حضرت شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی اور ان کے والد ماجد شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی اور ان کے والد ماجد شاہ عبد الرحیم صاحب اور شاہ رفیع الدین دہلوی اور شاہ عبد الحق محدث دہلوی یہ تمام کوئی بڑے پایہ کے علماء نہ تھے جس طرح میاں نظیر حسین محدث دہلوی بڑے عالم تھے۔ ان علماء نے کوئی حدیث کی اور دین کی نمایاں خدمت نہیں کی بلکہ ہندوستان میں تقلید کی …

…

الجواب

…

تراویح میں قرآن مجید سننے اور سنانے کے فضائل

(بسلسلہ صفحہ ۲)

یہ صرف دن کو روزہ ہی نہیں بلکہ رات کو نماز تراویح بھی پڑھنا ضروری ہے۔ بہت سے ایسے بھی روزے دار ہیں جو روزہ تو رکھ لیتے ہیں مگر تراویح نہیں پڑھتے ان کو ان احادیث کی روشنی میں سبق لینا چاہئے۔ اور تراویح کی ضرورت اور اہمیت کو مد نظر رکھ کر اس کے ثواب سے محروم نہ رہنا چاہئے۔

جس رات رمضان المبارک کا چاند دیکھا جائے اسی رات سے کر جب تک عید کا چاند نہ دیکھا جائے بعد نماز عشاء بیس رکعت نماز تراویح پڑھنا چاہئے۔

…

تلاوت قرآن

…

اٹلی کے کمانڈر کا نیا حکم

اٹلی کے نئے سپہ سالار اعظم نے حبش میں پہونچ کر سب سے پہلا کام یہ کیا ہے کہ تمام خبروں پر سخت سنسر قائم کر دیا ہے اور اخبارات کے جو نمائندے اس وقت حبش میں فوجوں کے ساتھ نقل و حرکت کر رہے ہیں ان کو یہ حکم دیا ہے کہ اگر انہوں نے کوئی خبر بھی ایسی بھیجی جس سے اٹلی کی فوجوں کے صحیح حالات معلوم ہوتے ہوں تو ان پر جرم قائم کیا جائے گا۔ اور انہیں سزا دی جائے گی۔

…

مشرقی صاحب کا ایک پروپیگنڈا

…

انتقادات

افطاری

…

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی

چہار شنبہ کو پہلا قرآن ختم فرمائیں گے

کل ۱۳ نومبر کو سنہری مسجد میں حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پہلا قرآن کریم ختم فرمائیں گے۔ توقع کی جاتی ہے کہ حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند بھی حسب معمول سابق شرکت فرمائیں گے۔

مزار حضرت کاکو شاہ کے انہدام کا مقدمہ

وکیل استغاثہ کی مدلل بحث

کلدیپ سنگھ ملزم نمبر ۳ کا بیان

…

تارا سنگھ ملزم کا بیان

…

وکیل ملزمین کو عدالت کی تنبیہ

…

پورن سنگھ ملزم کا بیان

…

لابھ سنگھ ملزم نمبر ۵ کا بیان

…

سنتا سنگھ ملزم نمبر ۶ کا بیان

…

ملزم نمبر ۸ کا بیان

…

رندھیر سنگھ ملزم نمبر ۷ کا بیان

…

(باقی صفحہ ۵ پر ملاحظہ فرمایئے)

اکسیر بدن

ہر قسم کی کھانسی کا جادو اثر علاج

تپ دق کے مریضوں کھانسی ذات الریہ اور خشک کھانسی میں مبتلا ہوں۔ ان کو فوراً آرام پہنچاتی ہے۔ یہ

پھیپھڑوں کی ٹانک بھی ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ) نصف شیشی بارہ آنہ (۱۲)

ملنے کا پتہ: منیجر امرت دھارا ۱۲۰ لاہور

ہمارے ایجنٹ: میسرز بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

پریشانی اور مصائب کے وقت خدا کے برگزیدہ پیغمبر کیا کرتے تھے

قرآن کریم میں انبیاء علیہم السلام کی دعائیں

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۴۹)

ایک شبہ کا جواب

…

پریشانی کے وقت عام عادت

…

انبیاء علیہم السلام کی ایک مخصوص دعا

…

(باقی آئندہ)

وہ مہینہ جس میں قرآن کریم نازل ہوا ہے

رمضان المبارک کی برکات

تراویح میں قرآن مجید سننے اور سنانے کے فضائل

(از جناب مولانا محمد عظمت اللہ صاحب ناظم جمعیۃ تبلیغ دہلی)

…

نماز تراویح

رمضان المبارک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طرز زندگی یہ تھا کہ دن کو روزہ رکھنا اور رات کو عبادت میں مشغول ہونا۔

…

(باقی صفحہ ۵ پر ملاحظہ فرمایئے)

دہلی سے ہر قسم کی کتابیں منگانے کا پتہ یاد رکھئے۔ الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

دہلی سے ہر قسم کی کتابیں منگانے کا پتہ یاد رکھئے۔ الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

مزار حضرت کاکو شاہ کے انہدام کا مقدمہ

(بسلسلہ صفحہ ۲)

وکلاء فریقین کے دلائل

اس کے بعد فریقین کے وکلا نے ملزمان پر فرد جرم عاید کرنے سے پہلے جرم کی نوعیت اور عدم ثبوت جرم کے جواز میں اپنے دلائل پیش کئے۔ وکیل استغاثہ مسٹر صدیقی نے ملزمان کو مجرم گردانتے ہوئے کہا کہ ان کا سب سے بڑا جرم یہ ہے کہ انہوں نے یہ جانتے ہوئے کہ یہ ایک بزرگ کی قبر ہے اسے مسمار کر کے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کیا۔ اس ضمن میں آپ نے مختلف ہائی کورٹوں کے رولنگ پیش کئے۔

لالہ شام لال ایڈوکیٹ نے ملزمان کی جانب سے ان کی بے گناہی کے ثبوت میں متفرق دلائل پیش کرتے ہوئے، گوردوارہ ایکٹ کے فیصلہ جات پیش کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ جائے متنازعہ اگرچہ وہ مزار تھا ملزمان کی ملکیت میں آچکا تھا اور مالک کو اختیار ہے کہ اپنی ملکیت کے ساتھ جیسا چاہے سلوک کرے۔ [illegible]

ملزم نمبر ۸ کا بیان

ہزارہ سنگھ ملزم نمبر ۸ نے بیان کیا کہ میں گوردوارہ ڈیرہ صاحب کے دفتر میں سیواداری ... گوردوارہ شہید گنج میں نہیں گیا۔ مجھے معلوم نہیں کہ وہاں کوئی مزار تھا یا نہیں۔ ۹ جولائی کو میں ڈیرہ کے دفتر میں تھا۔ چونکہ دفتر گوردوارہ کے سیوادار وں میں میرا نام مشہور ہے۔ اس لئے اس مقدمہ میں میرا نام لیا گیا ہے اور کچھ نہیں کہتا۔

ملزم نمبر ۹ کا بیان

کرم سنگھ ملزم نمبر ۹ سابق منگری گوردوارہ شہید گنج نے بیان کیا کہ مجھے معلوم نہیں کہ گوردوارہ شہید گنج کے احاطہ میں کوئی قبر تھی البتہ وہاں ایک چبوترے کے قریب ایک بیری کا درخت تھا۔ ۹ جولائی کو میں لنگر کی دیوٹی پر تھا ... [illegible]

ملزم نمبر ۱۰ کا بیان

ملزم نمبر ۱۱ کا بیان

ملزم نمبر ۱۲ کا بیان

ملزم نمبر ۱۳ کا بیان

ملزم نمبر ۱۴ کا بیان

ملزم نمبر ۱۵ کا بیان

فرد جرم

[illegible]

ملزمہ سوہ سندری ملزمہ نمبر ۱۶ کا بیان

ملزمہ نمبر ۱۶ مسماۃ سندری زوجہ رام سنگھ تانگہ ڈرائیور نے بیان کیا کہ ۸ اگست کو میں گوردوارہ شہید گنج میں کنوئیں کے قریب ہی تھی ... [illegible] زیادہ معلوم نہیں۔

ٹرکی میں عورتوں کی تعداد

حال میں ٹرکی میں جو مردم شماری ہوئی ہے اس کے مطابق وہاں ۸,۲۷,۶۱,۰۰۰ عورتیں ہیں، حالانکہ ۱۹۲۷ء کی مردم شماری میں ان کی تعداد ۷,۲۸,۲۶,۰۰۰ تھی۔

معمہ کا حل شائع ہو گیا

... [illegible]

6	11	4
5	7	9
10	3	8

کل ۲۰ حل موصول ہوئے جن میں پندرہ درست اور ... [illegible] کے مندرجہ بالا حل کے مطابق ہیں جس میں پانچ عورتیں بھی شامل تھیں ... انعام نکالا گیا ... [illegible]

سکریٹری اینگلو انڈین کلب جالندھر شہر

لاہور میں "شہیدی دن" کے موقع پر خونریز بلوہ اور ہندو مسلم سکھ فساد

جلوس کا اشتعال انگیز رویہ اور باہمی جنگ

تین آدمی ہلاک اور بے شمار زخمی

شہر پر فوج کا قبضہ اور کرفیو آرڈر کا نفاذ

قتل و غارت کرنیوالوں کو گولی سے اڑا دینے کا احکام

چار بجے سے پہلے ... کوئی جلوس یا کسی عام جگہ پر نہیں نکل سکتا۔ شہر میں جلسہ یا اجتماع کی ممانعت ... بالکل بند کر دی گئی ہیں۔

حکومت پنجاب کا بیان

لاہور یکم دسمبر۔ حکومت پنجاب نے حکومت ہند کو بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ صورت حالات تاقابل ہے۔ اکے دکے حملے جاری ہیں۔ اب تک دو اشخاص کے قتل ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ لیکن مجروحین کی تعداد بہت زیادہ ہے اور ابھی تک صحیح پتہ نہیں لگ سکا ہے۔

شہر میں فوج کے دو سو سپاہی پہلے سے تعینات تھے ان کی تعداد میں تین سو کا اور اضافہ کر دیا گیا ہے۔ پولیس کی ... [illegible]

... تازہ ترین اطلاع ... شام کے وقت صورت حالات نمایاں طور پر بہتر ہو گئی۔

لاہور ۳۰ نومبر۔ آج گورو تیغ بہادر کا شہیدی دن منانے کے سلسلے میں سکھوں اور ہندوؤں کا ایک مشترکہ جلوس ننگی کرپانوں اور تلواروں، ڈانگوں اور برچھیوں سے مسلح نکالا گیا۔

سکھوں اور ہندوؤں پر قاتلانہ حملوں کی مذمت کرنے ... [illegible]

اور تین حملہ آور سکھوں کو گرفتار کر کے حوالات میں بند کر دیا۔ بیرون موچی دروازہ سکھوں کا ہجوم ... مسلمانوں پر اینٹیں برسا رہا تھا۔ پولیس نے موقعہ پر پہنچ کر روک تھام کی کوشش کی لیکن سکھوں نے مسلمان پولیس کانسٹبلوں پر اینٹیں ... [illegible]

پولیس کے انتظامات

... انتظامات تھے۔ پولیس انسپکٹر اور مجسٹریٹ موٹر کاروں میں گشت کرتے رہے۔ متاثرہ علاقہ میں پولیس زبردست نگرانی کرتی رہی۔ اور جلوس کے راستوں پر ... پولیس اور ملٹری پولیس تعینات کر دی گئی۔ سرکلر روڈ کے باغات میں بھی پولیس گشت کرتی رہی۔

جلوس

... ایک بجے کے بعد دوپہر گوردوارہ شہید گنج سے ننگی تلواروں، کرپانوں، برچھیوں، گنڈاسوں اور ڈانگوں سے مسلح جلوس نکالا جس میں شرکت کیلئے مختلف اضلاع اور دیہات سے اکالی جتھے اور کیسری دل وغیرہ آئے ہوئے تھے۔ جلوس میں مختلف قسم کے موٹو اور کیسری و سیاہ جھنڈے تھے۔ جلوس نہایت ہی اشتعال انگیز نعرے لگا رہا تھا اور خصوصاً مسلم ... میں کھڑے ہو کر مسلم بائیکاٹ، اسلام بائیکاٹ، مسلمانوں کے لیڈر بائیکاٹ کے اشتعال انگیز نعرے لگائے۔ لیکن اس اشتعال انگیزی کے باوجود مسلمان پر امن رہے اور صبر و تحمل کے ساتھ اشتعال انگیز نعرے سنتے رہے۔

... ہیرون موچی دروازہ سرکلر روڈ پر جلوس منتشر ہو گیا لیکن ... [illegible] (عبارت نیوز سروس)

یکم دسمبر کی اطلاعات

صبح کے حادثات کے بعد پھر ایک نہایت ہی خطرناک بلوہ کا حادثہ شہر میں ہوا۔ اس وقت تک دو آدمی قتل ہو چکے ہیں اور بہت سے مجروح ہو چکے ہیں۔ پولیس کے سپاہیوں کو شہر میں گشت کرنے کے لئے کوتوالی سے طلب کیا گیا ہے۔

سکھوں اور مسلمانوں میں جنگ

بیان کیا جاتا ہے کہ جو بلوہ بھاٹی گیٹ کے قریب شروع ہوا تھا وہ شاہ عالمی دروازہ تک پھیل گیا۔ ... [illegible]

سنگباری اور اشتعال

بھاٹی گیٹ کے اندر گوردوارہ کے قریب اور مسجد کے بالمقابل مسلمانوں اور سکھوں میں تصادم ہوا جس میں چار اشخاص کو معمولی چوٹیں لگیں ... [illegible]

فوج بلائی گئی

چودھویں پنجاب رجمنٹ کے تین سو فوجی سپاہی لاہور چھاؤنی سے بسوں اور لاریوں میں بھر کر لائے گئے۔ تاکہ موجودہ دو سو فوجی سپاہیوں کی امداد کریں اور بہت سی پولیس بھی مختلف مقامات پر ... [illegible]

آتشزدگی کی واردات اور تین قتل

... [illegible]

بغیر تنبیہ گولی سے اڑا دینے کا حکم

لاہور یکم دسمبر۔ سندرجہ ذیل حکم جاری ہوئے ہیں۔ پہلے حکم کے ذریعہ عوام کو متنبہ کیا گیا ہے کہ جو شخص لوٹ مار، غارتگری اور بلوہ میں شریک ہوگا پولیس یا فوج کو اختیار ہوگا کہ اس کو بغیر کسی اطلاع کے گولی سے اڑا دے۔

باقی تین حکموں ... چاقو، تلوار، کرپان، لاٹھی لے کر چلنے کی مخالفت کر دی گئی ہے ... [illegible]

دفتر "احسان" کے سامنے اشتعال انگیز نعرے

جلوس لنڈا بازار سے ہوتا ہوا دفتر احسان کے سامنے سے گزرا۔ تو جلوس کھڑا ہو گیا اور اشتعال انگیز گیت گا کر "مسلمان بائیکاٹ" کا نعرہ لگایا ... اس کے بعد جلوس شاہ عالمی دروازہ ... سرکلر روڈ سے ہوتا ہوا بیرون موچی دروازہ پہنچا تو وہاں صورت حالات خراب ہو گئی۔

نہتے مسلمانوں پر حملہ

بیان کیا جاتا ہے کہ کسی شرارتی شخص نے جلوس پر پتھر برسائے جس کی وجہ سے جلوس مشتعل ہو گیا اور سکھوں نے ... [illegible]

حملہ آوروں کو ہتھکڑیاں لگا دی گئیں

... [illegible]

کرپانوں پر پابندی کے خلاف احتجاج

سکھ ستیہ گرہ کر رہے ہیں

لاہور ۳۰ نومبر۔ آج صبح شہر میں امن رہا۔ حکام کو امید ہے کہ دوپہر تک حالات معمول پر آجائیں گے ... [illegible]

چھ سو مزید کانسٹبل بھرتی کئے جائینگے

پنجاب میں احتیاطی تدابیر

لاہور ۹ نومبر۔ پنجاب کونسل میں امن عامہ کے ... [illegible]

لاہور میں سکھ جلوس کی اشتعال انگیزیاں

مسلم تاجران کشمیری بازار کا احتجاجی جلسہ

لاہور ۳ نومبر۔ مسلم تاجران کشمیری بازار لاہور کا ایک جلسہ بصدارت منشی کریم بخش صاحب منعقد ہوا۔ جس میں حاجی محمد الدین صاحب نے ذیل کی قرارداد پیش کی۔ اور مسٹر محمد شفیع اور چودھری شہاب الدین نے تائید کی۔

یہ جلسہ سکھوں نے اشتعال انگیز اشعار اور نعروں کے خلاف پر زور احتجاج کرتا ہے۔ جو انہوں نے جلوس کے دوران میں اشتعال کئے اور مسلمانوں کے حوصلہ کی داد دیتا ہے کہ انہوں نے ایسے نعرات سن کر صبر و تحمل سے کام لیا۔

گورنر نے پروگرام منسوخ کر دیا

گورنر پنجاب کو آج پنجاب رائفل ہائی ٹورنامنٹ میں انعامات تقسیم کرنے تھے مگر شہر میں نازک صورت حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے پروگرام منسوخ کر دیا۔

افغانی سفیر کی ایران کو روانگی

پشاور ۳۰ نومبر۔ ہز ایکسلنسی سردار شیر احمد خاں جو کہ ایران میں حکومت افغانستان کے سفیر ہیں اور کچھ دنوں سے کابل میں مقیم تھے اب طہران کو روانہ ہوگئے ہیں۔

ایران میں شادی کی عمر کا تعین

معقول اسباب کی بنا پر استثناء

طہران کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ قانون معاشرت میں جہاں اور بہت سے قوانین پاس ہوئے ہیں وہاں یہ قانون ازدواج بھی ہے۔ اس قانون کی رو سے حدود ایران میں لڑکوں کے لئے شادی کی عمر تعین کر دی گئی ہے۔

اس قانون کی تشریح یوں ہے کہ شادی کے لئے لڑکے کی عمر ۱۸ سال کی ہونی چاہئے اور لڑکی کی عمر اس سے دو سال کم ہونی چاہئے۔

اس قانون میں یہ رعایت رکھی گئی ہے کہ وہ والدین جو اس قانون کے خلاف عمل کے مرتکب ہوں گے اگر کوئی وجہ معقول پیش کر دیں گے تو ان کو معاف کر دیا جائے گا۔

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا پانچ پیسے کے ٹکٹ ضرور ارسال فرمایا کریں۔ منیجر

یونان میں ایک ہزار قیدی رہا کر دئیے گئے

نئے بادشاہ کی آمد پر جوش و خروش کا اظہار

ایتھنز یکم دسمبر۔ وزیراعظم یونان ڈاکٹر مزیراس نے اعلان کیا ہے کہ دوشنبہ کو تمام سیاسی قیدی رہا کر دئیے جائیں گے۔ شاہ یونان نے تمام سیاسی قیدیوں کو خواہ وہ فوجی یا سول افسر کیوں نہ رہے ہوں، رہائی کا حکم دیدیا ہے لیکن ان کو فوج میں آئندہ ملازم نہ رکھا جائے گا۔ وزیراعظم نے یہ بھی اعلان شائع کیا ہے کہ حکومت قومی سمجھوتہ کی پالیسی پر عمل کرے گی اور تعمیری پروگرام کی طرف توجہ دے گی اور حسب قاعدہ کارروائی عمل میں آئے گی۔

آزاد انتخاب بجٹ میں اقتصادی تنظیم فوج کا استحکام۔ بین الاقوامی معاہدے اور تمام حکومتوں سے دوستانہ تعلقات۔

ایتھنز ۲ دسمبر۔ آج کی تازہ ترین خبر ہے کہ تمام قیدیوں کی رہائی ہوگئی۔ جلد ہی تمام ضبط کی ہوئی جائداد بھی واپس ہو جائے گی بصرف وہ جائداد واپس نہ ہوگی جو خلاف قانون طریقہ پر حاصل ہوئی تھی۔

مسٹر وینزیلوس سابق وزیراعظم یونان عام انتخابات کے ختم ہونے سے پہلے یونان واپس نہ آئیں گے۔ واپسی کے بعد وہ کریٹ جائیں گے۔ یہ معلوم نہیں کہ وہ سیاسیات میں داخل ہوں گے یا نہیں۔

رہا شدہ قیدیوں کی تعداد ایک ہزار ہے۔ معافی پائے ہوئے افسروں میں سے جو خطرناک سمجھے جائیں گے انہیں حکومت کے صرف بعض خاص علاقوں میں رہنے کا حکم دیا جائے گا۔ بادشاہ کے عام معافی دینے سے لوگ اسے پوجنے لگے ہیں۔ وینزیلوس کی پارٹی بھی بادشاہ کی امداد پر ہے۔

ہندوستان میں زہریلی گیس سے بچنے کی تعلیم

نئے آلات اور نئے طریق کا استعمال

بلگام ۲۹ نومبر۔ ویسٹرن کمانڈ کی جانب سے ایک اعلان شائع ہوا ہے کہ زہریلی گیسوں سے بچنے کی تعلیم دینے والوں کو جو سرٹیفکیٹ دئے جائیں گے وہ صرف تین سال تک کارآمد ہو سکیں گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ زہریلی گیسوں سے بچنے کے آلات اور طریقے پہلے کی نسبت بالکل مختلف ہوتے ہیں۔ جدید معلومات کے پیش نظر پرانے تربیت یافتہ لوگ مستقبل میں مفید ثابت نہیں ہو سکیں گے اسی وجہ سے جس شخص کو جنوری ۱۹۳۶ء سے پہلے اس کام کی تربیت ہوگی وہ برگیڈ کیمیکل وار فیئر آفیسر کی حیثیت سے کام نہیں کر سکے گا۔

حکومت ہند قرض لے رہی ہے

بمبئی ۲۹ نومبر۔ "یونائیٹڈ پریس" کو معلوم ہوا ہے کہ اس خیال کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ آج کل روپیہ آسانی کے ساتھ قرض مل سکتا ہے۔ حکومت ہند قریب مستقبل میں ۱۵ کروڑ روپیہ کا قرض لینے پر غور کر رہی ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ یہ قرض تعمیری کاموں اور ملک میں بیکاری کا مقابلہ کرنے کے لئے لیا جا رہا ہے۔

میرٹھ میں دفعہ ۱۴۴

میرٹھ ۳۰ دسمبر۔ گزشتہ شب سے میرٹھ میں دو ماہ کے لئے دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ میونسپل بورڈ کے الیکشن کے سلسلہ میں اختلافات کے تدارک کیلئے یہ اقدام کیا گیا ہے تاکہ ... کسی قسم کا جھگڑا وغیرہ نہ ہونے پائے۔

جنگ حبش کے دو دن

... کسی اطالوی فوجی افسر کا نام شائع نہ کیا جائے گا۔

۲۹ نومبر

حبشیوں پر گولہ باری

روم کی اطلاع ہے کہ ... حبشیوں پر نہایت زور شور سے گولہ باری کی گئی ... [illegible]

اٹلی کی فوجوں کا مشغلہ

جبوتی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ایک سرکاری بیان میں جنرل نیسیولے نے یہ اعلان کیا ہے کہ حبشیوں کے جنوبی سرحد پر فتح پانے کے بعد اطالویوں کا اب صرف یہ کام رہ گیا ہے کہ وہ فضا سے گولے برسایا کریں۔

حبشیوں کی پیشقدمی

[illegible]

اٹلی کی دھمکی

[illegible]

یکم دسمبر

جیشی قبضہ کی تردید

[illegible]

حبشیوں کی فتوحات

[illegible]

اٹلی کی فوج کو پریشان کر دیا

[illegible]

وادال اور گیگا میں کی جنگ

[illegible]

خبروں پر سنسر

اٹلی کے سہ سالہ نے خبروں پر سخت سنسر بٹھا دیا ہے تاکہ ... [illegible]

حبشیوں کی فوجی تیاریاں

روم کی اطلاع ہے کہ حکومت اٹلی نے تمام مردوں کو حکم دیا ہے کہ فوجی تربیت حاصل کریں ... [illegible]

دہلی میں کانگریس کی گولڈن جوبلی

دس ہزار جمع کرنے کا فیصلہ

ضلع کانگریس کمیٹی کی ورکنگ کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ کانگریس جوبلی فنڈ کے لئے ضلع دس ہزار روپیہ جمع کرنے کے لئے اردو ہندی اور انگریزی میں اپیل شائع کر کے تقسیم کی جائے اس دس ہزار روپیہ میں "کانگریس جوبلی ہسپتال" کے لئے پانچ ہزار روپیہ بھی شامل ہے۔

ہم غریبوں پر رحم کیجیے

سر آغا خاں سے ان کے مریدوں کی درخواست

کراچی (بذریعہ ڈاک) ۲۹ نومبر۔ کراچی میں خوجوں کی اصلاح کے لئے ایک کمیٹی بنائی گئی ہے۔ جو آغا خاں کی اندھی تقلید کے خلاف ہے۔ اس کمیٹی نے حال ہی میں سر آغا خاں کو ہوائی ڈاک سے ذریعہ لکھا ہے کہ ہم غریب ہیں۔ ہمارے پاس روپیہ نہیں ہے مہربانی کر کے آئندہ ہمارا خون نہ چوسئے۔

مولانا عارف ہسوی کی شدید علالت

دہلی ۲ نومبر۔ دہلی کے مشہور اور پرانے کانگریسی کارکن مولانا عارف ہسوی صاحب عرصہ سے علیل ہیں ... [illegible] ... بری تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

اسی سلسلہ میں ... کانگریس کمیٹی کی ورکنگ کمیٹی نے ... [illegible]

فرانس کی سرحد پر فوجیں روانہ کرنے سے اٹلی کا انکار

اطالوی اخبارات فرانسیسی وزیراعظم کی خوشامد کر رہے ہیں

اقوام عالم کی مصالحت کا فارمولا

روم ۳۰ نومبر۔ جنگ کے آغاز کے بعد کیبنٹ کا جو سب سے پہلا اجلاس منعقد ہوا۔ اس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ سپریم کمیٹی کو قومی مدافعت کا حق سپرد کیا جاتا ہے۔

روم کی دوسری خبر ہے کہ اس وقت اٹلی کے پاس ایک لاکھ اسی ہزار فوج موجود ہے۔ لیکن اس امر کی خبریں بالکل غلط ہیں۔ کہ اطالویوں کی فوج دہرہ بر نیر سے فرانسیسی سرحد پر بھیجدی گئی ہے۔

... [illegible]

اٹلی کے نمائندہ افراد اور اخبارات فرانس کے وزیراعظم ایم لاول کی بہت تعریف و توصیف کر رہے ہیں ان کا بیان ہے کہ اطالوی گورنمنٹ نے اس امر کی تعریف کی ہے کہ ایم لاول نے یورپین اقوام کے باہمی اتحاد کی نہایت ہی معقول تدابیر سوچی ہیں اور یورپین اقوام کو خطرہ سے بچا لینا۔ ایم لاول کا ہی حصہ ہے۔

کارونیشن ہوٹل میں ایک ادھیڑ آدمی کی لاش

[illegible]

صوبہ دہلی میں قانون ترمیم ضابطہ فوجداری

گورنر جنرل اور چیف کمشنر کے اعلانات

دہلی یکم دسمبر۔ گورنر جنرل نے اجلاس کونسل میں دہلی کو دفعہ ... کی رو سے ایک اعلان کے ذریعہ قانون ترمیم ضابطہ فوجداری پنجاب ۱۹۳۵ء کو جو ابھی چند روز ہوئے پنجاب کونسل نے پاس کیا ہے صوبہ دہلی میں نافذ کر دیا ہے۔ آنریبل چیف کمشنر صوبہ دہلی نے ایک اعلان کے ذریعہ یہ دستخط کر دیا ہے کہ یکم دسمبر سے صوبہ دہلی میں اس قانون پر عملدرآمد ہوگا۔

مصریوں میں حبش سے عام ہمدردی

قاہرہ ۳۰ نومبر۔ ... [illegible] ... اس انجمن کی طرف سے ایسے ٹکٹ بھی جاری کئے گئے ہیں جن کی آمدنی حبش جنگی امدادی فنڈ میں داخل کی جائے گی۔

کوئٹہ میں آتشزدگی

پولیس بارکوں کی بربادی

کوئٹہ یکم دسمبر۔ گزشتہ شب دس بجے کے قریب پولیس بارکوں میں یکا یک آگ لگ گئی۔ تقریباً سوا آٹھ بجے آگ کے شعلے بلند ہوئے۔ وہاں پولیس کے جتنے آدمی موجود تھے سب نے آگ بجھانے میں مدد کی لیکن عمارت کو بچایا نہ جا سکا مگر جہاں تک سامان کا تعلق تھا پولیس کے آدمی نکال لائے سوائے اس کے کہ چند سپاہیوں کے بستر برتن اور کپڑے وغیرہ جل گئے اور زیادہ نقصان نہیں ہوا۔

آتشزدگی کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ گرم کرنے والا جو لہا بے احتیاطی سے استعمال کیا گیا۔

گورنر سرحد سے ہندو سکھ وفد کی ملاقات

ہندی گورکھی گھاتک سرکلر

پشاور ۳۰ نومبر۔ ہندی گورکھی گھاتک سرکلر کے سلسلہ میں ہندوؤں اور سکھوں کے وفد نے گورنر سے ملاقات کی۔ وفد میں رائے بہادر ایشور داس لیڈر سکھ ہندو پارٹی، رائے بہادر کرم چند صدر سرحدی ہندو سبھا شامل تھے اور صاحبزادہ عبدالقیوم بھی اس ملاقات میں موجود تھے۔

آگ لگنے سے پچیس جھونپڑے تباہ

جودھپور یکم دسمبر۔ ضلع پھلودی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ آگ لگ جانے سے پچیس جھونپڑے جل گئے اور بہت سا مال برباد ہو گیا۔

سونے کی برآمد

ساوتھمپٹن یکم دسمبر۔ "برمین" اور "صنا" نامی جہازوں کے ذریعہ فرانس سے بیس لاکھ پونڈ کی قیمت کا تقریباً امریکہ روانہ ہوگا۔

ایک ضروری اطلاع

ہر قسم کے قرآن شریف اور حمائلیں خواہ ان کا اشتہار دہلی کے کسی کتب خانہ سے دیا گیا ہو اور خواہ وہ کسی جگہ ملتے ہوں "الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی" سے طلب فرمائیے۔ اور حسب ذیل امور کو ملحوظ خاطر رکھئے۔

(۱) فرمائش بھیجتے وقت قرآن شریف کا عنوان یا اسکی تشریح صاف الفاظ میں لکھئے۔

(۲) اپنا پتہ خوشخط تحریر فرمائیے اور اگر پارسل ریلوے لائن سے منگوانا ہو تو اسٹیشن کا نام بھی علیحدہ صاف طور پر لکھدیجئے۔

رعایتی اعلان

رمضان المبارک میں ہر قرآن شریف پر الجمعیۃ بکڈپو کی طرف سے رعایت دی جائیگی۔ مترجم قرآن پر چار آنے اور معری پر ۲ رعایت کے ہوں گے۔ یہ رعایت رمضان کے بعد نہیں دی جائے گی۔

آسام میں شدید زلزلہ

ملکہ وکٹوریہ کے مجسمہ کو صدمہ

ڈبروگڑھ یکم دسمبر۔ گزشتہ شب ساڑھے دس بجے دو منٹ تک یہاں نہایت ہی شدید زلزلے محسوس ہوئے زمین کی حرکت کے ساتھ ہی ساتھ گڑگڑاہٹ کی بھی نہایت ہی مہیب آواز سنائی دی۔ ملکہ وکٹوریہ کا سفید سنگ مرمر کا مجسمہ اور بہت سی عمارتیں گر گئیں۔ لوگوں پر بدحواسی کا عالم طاری ہو گیا اور بعض گھروں سے نکل نکل کر بھاگنے لگے۔ ابھی تک کسی جان کے اتلاف کی اطلاع نہیں ملی ہے مگر لوگوں پر خوف بے حد طاری ہے۔

علی پور (کلکتہ) کی رصدگاہ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ وہاں ۵ بجکر ۵۴ اور ۶ بجکر ... منٹ پر اسٹینڈرڈ ٹائم سے دو زلزلے کلکتہ سے ۲۶۰ اور ۲۷۰ میل کے فاصلہ پر محسوس کئے گئے۔

کلکتہ میں ہولناک آتشزدگی

کلکتہ ۳ نومبر۔ تازہ ترین اطلاع بذریعہ ٹیلیفون موصول ہوئی ہے کہ آج صبح کلکتہ کے ایک جوٹ کے گودام میں آتشزدگی کی خوفناک واردات ہوئی۔ گودام میں جس قدر اشیاء تھیں وہ بالکل جل کر راکھ ہو گئیں۔ آگ ابھی تک بجھائی نہیں جا سکی لیکن شعلوں پر قابو پایا جا رہا ہے۔

چین اور جاپان میں سرد لڑائی ہوگی

شمالی چین میں جاپانی فوج کی آمد

پیکنگ ۲ دسمبر۔ کل نانکنگ سے جنرل ہو ینگ چن کے آنے کے بعد شمالی چین میں حالات کسی وقت بھی خطرناک صورت اختیار کرنے کا ڈر ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جنرل مذکور نے شمالی چین میں خود مختار ہونے کی تحریک کا مقابلہ کرنے کے لئے شمالی چین کے افسران کو ایک بار پھر کوشش کرنے کی ترغیب دی ہے۔ جو میدان کی آخری کوشش ہوگی اس سلسلہ میں حکومت چین کے کمانڈر انچیف مقیم شمالی چین نے ایک تار دیا ہے کہ جو جاپانی میجر جنرل دعصوہرا کے مطالبات کے زیر اثر معلوم ہوتا ہے جس میں لکھا ہے کہ صوبہ ہوپی اور چہار اور شہر پیکنگ اور ٹینٹسن میں بہت ہی جلد حکومت خود اختیاری کا اعلان ہونے والی ہے۔ شمالی چین میں فوج میں اضافہ کرنے کے لئے جاپان کے فوجی حکام نے ریلوے چین سے درخواست کی ہے کہ ان کو انجن دیدیے جائیں تاکہ شنا ہیکوان سے شمالی چین میں فوراً ہی فوج منتقل کی جا سکے۔

ٹیلنسٹ کانفرنس نہیں ہو سکی

شہر کی نازک صورت حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے ٹیلنسٹ کانفرنس منعقد نہ ہو سکی۔ لیکن ڈیلی گیٹوں کا بے ضابطہ اجلاس ہوا۔

دہلی سے ہر قسم کی کتابیں منگانے کا پتہ یاد رکھئے:- الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

دہلی سے ہر قسم کی کتابیں منگانے کا پتہ یاد رکھئے:- الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

وفد امارت شرعیہ کا ورود مسعود

مسلمانوں کی صلاح و فلاح کا سامان

۲۳ نومبر ۱۹۳۵ء کو گذشتہ شب کے ۵ بجے وفد امارت شرعیہ شمول حضرت نائب امیر شریعت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب مدظلہ العالی اور حضرت مولانا سید شاہ محمد قمرالدین صاحب منجھلے صاحبزادے حضرت مولانا سید شاہ محمد بدرالدین (رحمۃ اللہ علیہ) صاحب پھلواری اسٹیشن پر معززین شہر استقبال کیلئے حاضر تھے۔ ان دونوں بزرگوں کے ساتھ چند مبلغین امارت شرعیہ بھی تھے۔

تلاوت قرآن سے جلسہ کا افتتاح ہوا پھر حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت نے تقریر فرمائی۔ …

دارالعلوم دیوبند کی سالانہ ضروریات

مسلمانوں سے امداد کی درخواست

دارالعلوم دیوبند مسلمانان ہند کی واحد علمی مرکزی درسگاہ ہے …

صوبہ بنگال۔ ریاست ہائے ہند۔ صوبہ برما و آسام

صوبہ بہار۔ صوبہ سندھ و بمبئی و مدراس

حاجیوں کا جہاز ایس ایس علوی

ایس ایس علوی موسم رواں کا حاجیوں کا دوسرا جہاز ہے ۔ ۲۱ حاجی اور دو … لیکر کراچی میں بروز سنیچر بتاریخ ۲۳ نومبر ۱۹۳۵ء کو وارد ہوا اور کراچی سے ۳۵۵ حاجی … لیکر بروز سوموار بتاریخ ۲۵ نومبر ۱۹۳۵ء جدہ شریف کو روانہ ہوا۔

ان ۳۵۵ حاجیوں میں سے ۱۴۴ ہندی حاجی اور ۲۱۱ غیر ہندی حاجی تھے۔

ہندی حاجیوں کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

قرآن پاک کا زندہ معجزہ

ونس کی سرد لغزیزی

دی ونس انشورنس کمپنی لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

الحاد و دہریت کا سیلاب

ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ

طوفان حوادث

ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

مزارات اولیاء

درگاہ حضرت خواجہ صاحب اجمیر پر

ایچ ایم عبداللہ صاحب ایا رہ ہندو لو دہلی کے تبصرہ کی حقیقت

فلسفہ ماہ رمضان المبارک

مفت — مفت — مفت

از قلم امام الہند علامہ ابوالکلام آزاد مدظلہ

دینی بکڈپو کی نایاب کتابیں

تقریر سیرت

پاک زندگی

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

الحمد للہ پیتی

پوشیدہ تجربے

دینی بکڈپو بیت السعید کوچہ ناہر خان دہلی

نسخہ طرز اق مرض

قدیمی مشہور دوکان

محمد اسحاق محمد یحییٰ بازار کھاری باؤلی دہلی

بے تصدیق بات پر شک ممکن ہے

آتما نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

خضاب چھوڑ دو

مال کالا اسٹورس گنسی سری در بھنگہ

ضماد شباب

نشاط فارمیسی چاندنی چوک دہلی

نورانی قرآن مجید معرّا

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادت مند روح

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

افطاری

IFTARI

روزہ داروں کیلئے ایک بہترین تحفہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ممسک بے نظیر

MUMSIK BENAZIR

منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

(ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم-اے)

جلد ۲۲ | دہلی - یوم دوشنبہ ۱۲ر رمضان المبارک ۱۳۵۴ھ ہجری - مطابق ۹ر دسمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۴۰

جنگ حبش کے تین دن

حبشی افواج کی عظیم الشان تیاریاں اور اطالوی سپاہیوں کی پریشانی

۳ر دسمبر

تیل کی پابندی کا اٹلی پر اثر

۴ر دسمبر

جنگ جاری

حبشیوں کا زبردست حملہ

غرباء اور مساکین سے ہمدردی کرو

مخلوق کی خدمت خدا کو سب سے زیادہ پسند ہے

اسلام میں زکوٰۃ وصدقات کے فضائل

(از حضرت مولانا الحاج حافظ محمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

زکوٰۃ وصدقات

(باقی صفحہ ۲ پر ملاحظہ فرمایئے)

آج کی تازہ خبریں صفحہ ۴ پر ملاحظہ فرمایئے

حبشیوں کی مزید فتوحات

ایک ضروری اطلاع

ہر قسم کے قرآن شریف اور حمائلیں خواہ ان کا اشتہار دہلی کی کسی کتب خانہ سے دیا گیا ہو اور خواہ وہ کسی جگہ ملتے ہوں "الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی" سے طلب فرمایئے اور حسب ذیل امور کو ملحوظ خاطر رکھئے (۱) فرمائش بھیجتے وقت قرآن شریف کا عنوان یا اس کی تشریح صاف الفاظ میں لکھئے (۲) اپنا پتہ خوشخط تحریر فرمایئے اور اگر پارسل ریلوے لائن سے منگوانا ہو تو اسٹیشن کا نام بھی علیحدہ صاف طور پر لکھ دیجئے۔

رعایتی اعلان - رمضان المبارک میں ہر قرآن شریف پر الجمعیۃ بک ڈپو کی طرف سے رعایت دی جائے گی۔ مترجم قرآن پر چار آنے اور معری پر دو آنے رعایت کے ہوں گے۔ یہ رعایت رمضان کے بعد نہیں دی جائے گی۔

دہلی سے ہر قسم کی کتابیں منگانے کا پتہ یاد رکھئے - الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

ندوۃ العلماء کیلئے اپیل

بکس مردمی - خریداران الجمعیۃ کیلئے خاص عنایتی تحفہ

اکسیر البدن مقوی باہ، مولد خون صالح، مقوی اعصاب ہونے کے علاوہ جریان - احتلام - سرعت انزال - ضعف گردہ - درد کمر اور جسم کی عام کمزوری کیلئے اکسیر ہے۔ گھی دودھ بے شمار ہضم کر کے رنگ کو سرخ کرتی ہے۔ بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بنانا اس کا معمولی کام ہے۔ بے نظیر تحفہ ہے۔ قیمت فی درجن عہ محصولڈاک معاف۔

طلاء کشور عضو مخصوص کی جملہ شکایات کمزوری، کجی، کوتاہی وغیرہ کو دور کر کے مضبوط و توانا بناتا ہے۔ ... طلب کریں فی شیشی عہ محصولڈاک معاف۔

پتہ حکیم عبدالقدیر کشور سیمری منڈی دہلی

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

مذہبی کتابیں

صحیح بخاری

ترجمان القرآن

اجمال والکمال

تقریر سیرت

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

پاک زندگی

معارف الآثار

فتاویٰ اشرفیہ

تاریخی کتابیں

اشاعت اسلام

بلاغ مبین

حالات انبیاء

تاریخ المشاہیر

اصحاب بدر

تذکرۃ العلماء

خواتین اندلس

اسلامی اقتصادی نظام

اسلامی تاریخ

حیات حافظ رحمت خاں

تبلیغی افسانے

ازبلا

ساوتری

خاموش تبلیغ

سیاسی واقتصادی کتابیں

سیاسیات ہند

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

سکھ مذہب

اوراد و وظائف

طب روحانی

رسول کی دعائیں

اربعین

دعائے مقبول

طبی کتابیں

ضیاء الحکمت

احسن الوظائف

دستور العمل اطباء

متفرق کتابیں

طوفان حوادث

بچوں کیلئے کتابیں

تعلیم الاسلام

بچوں کا تحفہ

عورتوں کیلئے کتابیں

خانہ داری

خواتین اندلس

علامہ راشد الخیری کی تصانیف

ان تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ مندرجہ ذیل ہے

الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۱۲ ر رمضان المبارک سنہ ۱۳۵۴ھ

کرپان اور سکھ

لاہور کے تازہ فسادات کے بعد جو سکھوں اور ہندوؤں کے مشترکہ جلوس کی اشتعال انگیزیوں اور چیرہ دستیوں کا براہ راست نتیجہ تھے لاہور میں دو ماہ کیلئے دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا ہے اور ہر قسم کے اسلحہ کا ساتھ رکھنا جن میں تلوار چھری کرپان وغیرہ شامل ہیں ممنوع قرار دیدیا گیا ہے لیکن لاہور میں سکھوں کے رہنما اس حکم کی خلاف ورزی کر رہے ہیں بعض ان میں سے گرفتار بھی کئے گئے ہیں اور ان کی کرپانیں چھین کر انہیں رہا کر دیا گیا ہے جس پر سکھ قوم میں زبردست ہیجان برپا ہے۔ اور معلوم ہوا ہے کہ ۱۵ اس مسئلہ پر عنقریب ایک بڑا ہنگامہ کرنے والے ہیں ساتھ ہی جلسے منعقد کئے جائیں گے اور کرپانوں کا مظاہرہ کرنے کی غرض سے جلوس نکالے جائیں گے کیونکہ ان کے نزدیک منظقہ طور پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور کا یہ حکم مذہبی مداخلت کے مترادف ہے اور وہ اس مذہبی مداخلت کو کسی طرح برداشت نہیں کر سکتے ...

لاہور کے خوفناک فساد کی مزید تفصیلات

پانچ اشخاص ہلاک اور پچاس سے زائد زخمی ہوئے

مسلم نیوز سروس کی رپورٹ

لاہور یکم دسمبر۔ آج صبح چالیس پچاس کے قریب ننگی تلواروں اور لاٹھیوں سے مسلح سکھوں نے اونچی مسجد و اقعہ اندرون بھاٹی دروازہ کے اندر رہتے مسلمانوں پر قاتلانہ حملہ کرکے متعدد دوکانوں کو لوٹ لیا اور لاہور کی پر امن فضا اس واقعہ سے مکدر ہوگئی۔ تمام شہر میں فساد کی صورت پیدا ہوگئی۔ اور شہر میں اکے دکے حملے شروع ہوگئے ...

دوکان کھول رہے تھے سکھوں کو اشتعال انگیز نعرے لگانے پر ٹوکا اور منع کیا تو وہ سکھ ان پر حملہ آور ہوئے۔ سر اور بائیں بازو پر کرپان کے شدید زخم پہنچائے اور ان کے بھائی ... کو بھی متعدد زخم پہنچائے۔ اور ان کا دایاں بازو سخت زخمی ہوا ...

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی ذات اپنی امت کے لئے موجب رحمت و شفقت قرار دی گئی

آپنے اپنی دعاؤں کو امت کی نجات و شفاعت کیلئے محفوظ رکھا

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۴۰)

ہر پیغمبر کو ایک مقبول اور مستجاب دعا عطا کی گئی تھی۔ لیکن ہر پیغمبر نے اُس دعا کے خرچ کرنے میں جلدی کی البتہ میں نے اپنی اُس دعا کو اپنی امت کی شفاعت کیلئے روک لیا ہے۔ میں قیامت میں اپنی امت کی شفاعت کروں گا اور میری شفاعت کا اثر ہر اُس شخص پر ہوگا جس نے اپنی زندگی میں شرک نہیں کیا ...

منافق نے اعتراض کیا تھا تو خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا رحم اللہ علی اخی موسیٰ علیہ السلام لقد اوذی باکثر من ھذا فصبر۔ یعنی اللہ تعالیٰ میرے بھائی موسیٰ پر رحم فرمائے اُن کو اس سے زیادہ ...

مسرت ہوئی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس میں شک نہیں کہ اس آیت میں میری ذات کو باعث دفع عذاب قرار دیا ہے لیکن یہ تو بتاؤ جب میری ذات نہ ہوگی اور میری وفات ہو چکی ہوگی اُس وقت اس امت کی حفاظت اور دفع عذاب کی کیا شکل ہوگی۔ مجھے اس خیال نے مضطرب کر دیا ہے۔ میں اس وجہ سے پریشان ہوں کہ میرے بعد میری امت کا نگہبان کون ہوگا۔ اور ان کو عذاب سے بچانے والی کیا چیز ہوگی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پریشانی اور اضطراب کا اظہار فرما رہے تھے اور آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ اسی وقت حضرت جبریل علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لائے اور آیت کا آخری حصہ حضور کو سنا کر اطمینان دلایا اور فرمایا ...

معاصرین کے افکار و آرا

ہم علی پوری سرکار کے دشمن نہیں

خدا کرے حضرت پیر صوفی حافظ سید جماعت علی شاہ صاحب کا سایہ رحمت تا قیامت امت مرحومہ پر دراز رہے جن کے دم قدم کی برکت سے بڑے بڑے پرانے مردے زندہ ہوگئے دشمنوں نے ان کی سچائی سے انکار کرکے فضول بحث کا دروازہ کھول دیا ہے عقل کا کون اندھا اس چمکتی دمکتی حقیقت سے انکار کر سکتا ہے کہ حضور زبدۃ العارفین قدوۃ السالکین نے کانپور کی جمعیۃ جس کو دانایان فرنگ نے بھی مردہ سمجھ کر چھوڑ دیا تھا ...

مجلس احرار کی اختیقت حضرت پیر صاحب کو قوم کی محض سمجھتی ہے۔ ہمارے نزدیک مسجد کے انہدام کا واقعہ نہایت پر اسرار ہے ...

جہاں تک حکومت دھار اور اس کے عمال کے جبر و تشدد کا تعلق ہے اس کے متعلق ہم صاف طور پر کہے دیتے ہیں کہ یہ لوگ خوب اچھی طرح اپنے دل کا بخار نکال لیں اور مسلمانوں کو جس قدر ستایا جا سکتا ہے ستالیں۔ اس طرح یہ کبھی بھی اپنے مقاصد میں کامیاب نہ ہوں گے ...

پنڈت مالوی کی سرگرمیاں

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

ریاست دھار میں تشدد

سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی گرفتاری

اسلام میں زکوٰۃ و صدقات کے فضائل

(بسلسلہ گذشتہ)

سکھوں کی اشتعال انگیزی

تصحیح

یکم دسمبر کی اشاعت میں مسئلہ کالم ... ملک حبش کے ...

دواخانہ رشیدیہ دیوبند

مصفّد

مسیح الملک ثانی جناب حکیم محمد احمد خاں صاحب دہلوی کی حیرت انگیز ایجاد

جوہر جیلانی

امراض شکم قبض۔ تولید ریاح کی اشتہا ہاضم کی خرابی اور ہر قسم کی بواسیر کے دور کرنے میں برقی اثر رکھتا ہے قیمت ... روغن بواسیر ...

منیجر دواخانہ رشیدیہ دیوبند

دہلی سے ہر قسم کی کتابیں منگانے کا پتہ یاد رکھئے۔ الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

اٹلی کے ہوائی جہازوں کی غیر مسلح آبادی اور ہسپتال پر گولہ باری

شہنشاہ حبش اور ان کا صاحبزادہ بال بال بچ گئے

حبشی اور اطالوی دستوں کی مڈھ بھیڑ

پیرس ۶ دسمبر

پیرس کی یہ اطلاع ہے کہ اطالویوں کے تین ہوائی جہازوں نے ڈیسائی میں ولیعہد شہزادے کے محل پر سخت گولہ باری کی جس میں اس وقت بادشاہ اور چھوٹا شہزادہ موجود تھے۔ اگرچہ محل کا کچھ حصہ جل گیا لیکن بادشاہ اور چھوٹا شہزادہ صحیح سلامت بچ نکلے۔ اس کے علاوہ اطالویوں نے تین اور حملے نہایت ہی زور شور کے ساتھ کئے۔ ۳۲ آدمی مارے گئے چار سو مجروح ہوئے۔ بہت سے مجروحین کی حالت نازک ہے۔

پنجاب یونیورسٹی کے تین ہزار طلبا پر لاٹھی چارج

وائس چانسلر کے خلاف مظاہرہ کا نتیجہ

کچھ لڑکے مجروح ہوگئے

لاہور ۵ دسمبر۔ پنجاب یونیورسٹی نے حال ہی میں امتحانات کیلئے ایک پرچہ روزانہ کی بجائے دو پرچے روزانہ کا فیصلہ کیا۔ اس فیصلہ پر لاہور کے کالجوں میں ایک زبردست ہیجان پیدا ہو گیا۔ بہت سے مختلف کالجوں کے طلبا نے ملکر ایک جماعت قائم کی جس کے ممبروں کی تعداد تقریباً تین ہزار ہو گی۔

پیرس میں حبش کی قسمت کے فیصلے

برطانیہ اور فرانس کی گفت و شنید ہو رہی ہے

لندن ۵ دسمبر۔ پیرس میں ابی سینیا کی جنگ کے خاتمہ کے متعلق برطانوی اور فرانسیسی ماہرین کی بحث جاری ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کے موجودہ اختلافات بنیادی نہیں ہیں اور وہ اپنے کام کو اس ہفتے تک ختم کر سکیں گے۔ اندازہ کیا جا رہا ہے کہ وہ اس سکیم پر بحث نہیں کر رہے ہیں جس کے مطابق اطالیہ کو ابی سینیا کا ایک بہت بڑا حصہ دے دیا جائے گا۔ بلکہ وہ انجمن اقوام کی پانچ ممبروں والی کمیٹی کی تجاویز پر بحث کر رہے ہیں جس نے ابی سینیا میں اطالیہ کو اقتصادی مفاد دینے کی تجاویز پیش کی تھیں۔ اور اجادین کے علاقہ کی واگزاری کی سفارش کی تھی۔ موسیو لاول وزیر اعظم فرانس سفیر اطالیہ متعینہ پیرس کو ماہرین ...

ملک معظم کی ہمشیرہ کا انتقال

پارلیمنٹ کا افتتاح ملتوی

حجاز میں ایکٹ اسلحہ کا نفاذ

لائسنس ضروری قرار دیا گیا

مصر میں برطانیہ کا بائیکاٹ

بیگم زاغلول پاشا کا اعلان

کابل میں رمضان المبارک

کانگریس کی موجودہ پالیسی کو بدلنے کی کوشش

گاندھی جی سے پنڈت مالویہ کی ملاقات

ایڈیٹر ریاست کے مقدمہ کا فیصلہ

۱۹ ماہ کے بجائے تین ماہ کی قید

ترکی وزیر خارجہ عراق کو

طائف اور مکہ کے درمیان ٹیلیفون

ایک تعلیم یافتہ ہندو کا قبول اسلام

سارا خاندان مسلمان ہو گیا

مسٹر پالیوال بری ہو گئے

حبشیوں کی سپاہیانہ کمزوری کے متعلق اطالوی خبروں کی تردید

مسٹر فرید الحق انصاری کی تلاشی

بھارت انشورنس کمپنی کے مینیجر اور ڈائریکٹر کی گرفتاری

غبن کے مقدمات

مذہبی نشانات پر کوئی پابندی نہیں

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور کی تصریحات

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا نیا حکم

شیخوپورہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی رہائی

قادیان میں تا حکم ثانی نہیں جا سکتے

حضرت مولانا عبد العلیم صاحب صدیقی کا ختم قرآن

برطانوی وزراء العوام میں سر سیموئیل ہور کی تقریر

حبش، مشرق بعید اور مصر کے مسائل پر تبصرہ

احراری رہنماؤں پر دفعہ ۱۴۴

جنگ حبش کے تین دن

(سلسلہ صفحہ اول)

حبشی فوج جدید اسلحہ سے آراستہ ہوگئی

حبشیوں کا بہت کم نقصان ہوا ہے

حبش کو سمندر تک رسائی کی تجاویز پر صلاح مشورے

۵ دسمبر

حبشی پیش قدمی کی اطلاع رومہ کو

شہنشاہ حبش کی فوج

مسلمانان ریاست دھار موجودہ فیصلہ کو مطمئن نہیں ہیں

ہندوستان کے مسلمانوں سے شہر کے سربرآوردہ اشخاص کی اپیل

ہم مظلوم مسلمانان ریاست دھار اپنی بے بسی کی دردناک داستان آپ تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ ریاست دھار میں ہمارے ساتھ غیر ذمہ دار حکام کے ہاتھوں جو افسوسناک سلوک ہو رہا ہے اس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ اب ہمارے عبادت خانے بھی محفوظ نہیں رہے۔ ہمارے عبادت خانوں پر ریاست کے غیر ذمہ دار حکام کس طرح قبضہ جمانے کی فکر میں ہیں۔ اس کا اندازہ آپ کو ریاست دھار کی جامع مسجد کے واقعہ سے بخوبی ہو جاویگا۔ دھار کی جامع مسجد آٹھ سو برس کی پرانی شاہی مسجد ہے۔ جو محمود خلجی کے زمانہ میں تعمیر کی گئی تھی۔ اس مسجد میں گزشتہ آٹھ سو برس سے مسلمان نماز ادا کرتے چلے آ رہے ہیں لیکن اس کے باوجود ریاست کے غیر ذمہ دار حکام نے اس بھوجشالہ کا بورڈ لگا کر اسے پاٹ شالہ بنانے کی کوشش کی ...

بُت خانہ میں منتقل کر دیا جاوے۔ ان حالات سے آپ کو بخوبی معلوم ہو گیا ہو گا کہ ہم مسلمانان ریاست دھار کے مذہبی جذبات کو کس بُری طرح سے مجروح کیا جا رہا ہے۔ مسلمانان دھار آپ سے ملتجی ہیں کہ اس اسلامی کام میں ہماری مدد کیجئے۔ اور ہم غریبوں کی دستگیری فرمایئے اور جس طرح بھی ہو ہماری مسجد اور سب مسلمانوں کی مسجد واپس دلانے میں ہماری معاونت فرمایئے۔

(اس اعلان پر تقریباً ۲۵ حضرات کے دستخط ثبت ہیں)

"امیر ملت" کے نام مجلس اتحاد ملت راولپنڈی کا پیغام

اتحاد مسلمین کی خاطر اعتقادی اختلافات سے پرہیز کیا جائے

سکھوں کے رویہ کی پرزور مذمت

راولپنڈی ۴ دسمبر۔ بوقت نو بجے شب باہتمام مجلس اتحاد ملت زیر صدارت مولانا عبد السبحان صاحب ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ آغا مقصود الزماں سرحدی نے راولپنڈی میں سکھوں کے اشتعال انگیز رویہ کی مذمت کی جو انہوں نے کل بوقت چھ بجے شام بوقت نماز ...

یہ جلسہ مجلس مرکزیہ لاہور کی موجودہ فرض شناسی پر اظہار تشویش کرتا ہے کہ اس نے نظر بندان راولپنڈی کے متعلق عملاً کچھ ... اور دوسرے نظر بندان حرم کے متعلق جو سکھوں نے ... وہ اس کی شان نمائندگی کی کھلی ہوئی تردید ہے ...

طوفان حوادث

ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

لاہور میں گزشتہ فسادات کے بعد

موجودہ فرقہ وارانہ فضا

لاہور ۶ دسمبر۔ آج شام تک شہر کے مختلف علاقوں سے جو اطلاعات وصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ امن قائم ہے۔ البتہ بازار موتی پاندہ و درمیان شاہ عالمی دروازہ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ گزشتہ رات مسلمانوں کے مکانات پر ہندو خشت باری کرتے رہے ہیں۔ جس سے فرقہ وارانہ فضا زیادہ خراب ہو جانے کا خطرہ ہے۔

سکول وغیرہ کھل گئے ہیں

ہندوؤں کی امن سوز حرکتیں

مجروحین کی حالت

پولیس کا سلسلہ داروگیر

شہری حالت

پولیس کے انتظامات

تعلیم اور کاروبار

چھوٹی افواہیں

لاہور گزٹ کے ایڈیٹر کی گرفتاری

شہر کی فضا کو خراب کرنے کا الزام

لاہور ۶ دسمبر۔ ابھی ابھی ٹیلیفون پر اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مرزا محمد سلطان بیگ مدیر "لاہور گزٹ" کو لاٹھی کی پولیس نے زیر دفعہ ... گرفتار کر لیا ہے۔ آپ کے خلاف شہر کی فضا کو مکدر کرنے کا الزام ہے۔ وارنٹ کی تعمیل بینہ دیوان چند انچارج تھانہ گوالمنڈی نے کی۔ ادر ضمانت پر رہا کرنے سے انکار کر دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ "لاہور گزٹ" کا ایک مقالہ قابل اعتراض قرار پایا۔

ایک غریب الوطن کی شہادت اور تجہیز و تکفین

میو ہسپتال میں ایک اور مجروح کی شہادت

جنوری میں سکھوں کا مسلح مظاہرہ

لاہور میں آنے والوں کی تلاشیاں

گورنمنٹ کے خلاف سکھوں کا مورچہ

سکھ لیڈروں کی گرفتاری اور رہائی

کرفیو آرڈر کی خلاف ورزی پر گرفتاریاں

جیل خانوں میں فرقہ وارانہ فسادات کی وبا

منٹگمری جیل میں سکھ اور مسلمان قیدیوں کی جنگ

گورنر پنجاب کو اسلامی انجمنوں کا برقیہ

سائمن منظوری کے زخموں کا دوبارہ معائنہ کرایا جائے

دہلی سے ہر قسم کی کتابیں منگانے کا پتہ یاد رکھئے۔ الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

ہم اسلام

درگاہ حضرت خواجہ صاحب اجمیر کا انتظام

مسٹر غضنفر علی خاں صاحب کا پیش کردہ قانون

جس طرح دوسرے صوبوں اور مقامات پر ان اوقاف کی نگرانی ... کمیٹی جن کے متولی کا تقرر ریگولیشن ... اور بورڈ کے سپرد تھا گورنمنٹ نے قانون اوقاف مذہبی ... کے ماتحت کمیٹیاں مقرر کرکے تقرر متولی ... کمیٹیوں کو تفویض کیا اسی طرح ...

لاہور کے خوفناک فساد کی مزید تفصیلات

پولیس کی سختی اور دوسرے ناروا مظالم

رمضان شریف کا مبارک اعلان

یا باغی الخیر اقبل

رمضان المبارک کی پہلی شب کو یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اے خیر کی تلاش اور ثواب کی جستجو کرنیوالے تیرے لئے یہ بہترین موقع ہے جسقدر اجر حاصل کرسکتا ہے اس کیلئے آگے بڑھ اور اس مہینے کو غنیمت جان اسی طرح گنہگاروں سے بھی کہا جاتا ہے کہ برائی سے باز آجاؤ اور گناہوں سے رک جاؤ اور اس مہینے کا احترام کرو۔ یہ وہ مبارک مہینہ ہے جس میں نفلی عبادت کا ثواب فرض کی مثل اور ایک فرض کا ثواب ستر فرضوں کے برابر دیا جاتا ہے۔ رمضان ہی وہ مقدس اور بابرکت مہینہ ہے جس میں ہر نیکی کا ثواب سات سو گنے تک بلکہ اس سے بھی زیادہ عطا کیا جاتا ہے۔ واللہ یضاعف لمن یشاء۔

جن مخلصین کے قلوب اس مہینے کے پر کیف ذوق سے آشنا ہیں وہ ہر قسم کے اعمال صالحہ اور خیرات و مبرات کیلئے بڑی بے چینی سے اس مہینے کا انتظار کیا کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیوض اور آپ کی کرم پاشیاں اس مبارک ماہ میں نسیم جہاں افروز سے بھی زیادہ ہو جاتی تھیں۔ اس مہینے میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خیرات اور آپ کے جود و کرم اور بخشش و عطا کا یہ عالم ہوتا تھا کہ آپ کی سخاوت کو تیز ہوا کے ساتھ تشبیہ دی جایا کرتی تھی۔

بہرحال میں ان تمام اہل خیر مسلمانوں کو جو رمضان المبارک کے خیر مقدم کو اپنے لئے سعادت دارین سمجھتے ہیں توجہ دلاتا ہوں کہ جمعیۃ علمائے ہند جو مسلمانوں کی دینی اور اقتصادی اور سیاسی اور تبلیغی خدمات انجام دے رہی ہے سب سے زیادہ مسلمانوں کی توجہ اور بذل کرم کی مستحق ہے۔ عام صدقات کے علاوہ زکوٰۃ اور صدقۃ الفطر کی رقوم بھی حلقہ ارتداد کے نو مسلموں اور غریب بچوں کی ضروریات اور انکی تعلیمی مصارف میں صرف ہو سکتی ہیں مبلغین معلمین اور جمعیۃ کے دفتری ملازمین اور اس دینی و اسلامی ادارہ کو قائم رکھنے کیلئے امدادی رقوم کی بھی سخت ضرورت ہے۔ مجھے امید ہے کہ تمام اہل دل اور اہل خیر جمعیۃ علماء کی مالی اعانت کیلئے دست کرم بڑھائیں گے اور معاونین قدیم اپنی اعانت کی مقدار کو اس مرتبہ خصوصیت سے زیادہ فرما دینگے۔ والاجر الکثیر عند اللہ۔

احمد سعید ناظم جمعیۃ علمائے ہند

شائقین زیارت حرمین الشریفین کو مژدہ

امسال حج کے مصارف میں معتد بہ تخفیف

مسلمانان بہار ضلع پٹنہ کا جلسہ عام

ارض ہند میں ملت اسلامیہ کی سب سے بڑی امانت

علوم نبویہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کا مرکز اعظم دار العلوم دیوبند

الحاد و دہریت کا سیلاب

وہ معرکۃ الآرا تصنیف جس کا بے چینی سے انتظار کیا جا رہا تھا شائع ہو گئی ہے ... اور اس وقت میں جبکہ ... مغربی تہذیب و تمدن نے مسلمانوں کو اپنے مذہبی اعمال و عقائد سے بے خبر کر دیا ہے ... اسلامی عقائد و احکام اسلامیہ کو عقلی و فلسفہ کے معیار پر ... یہ کتاب ... تعلیم جدید کے ... متعلقات میں تزلزل پیدا کر رہا ہے اس کتاب کی اشاعت بیحد ضروری ہے۔

ملنے کا پتہ:- الجمعیۃ بک ڈپو۔ بلیماران دہلی

ونس کی ہر دلعزیزی

دی ونس انشورنس کمپنی لیمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

بے تصدیقات پر شک ممکن ہے

آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

خضاب چھوڑ دو

بال کالا اسٹورس کتی سری دربھنگہ

نورانی قرآن مجید معرا

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

دینی بکڈپو کی نایاب کتابیں

تفریح سیرت

دینی بکڈپو سید کوچہ ناہرخان دہلی

قدیمی مشہور دوکان

محمد اسحٰق محمد یحیٰی بازار کھاری باؤلی دہلی

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

دوزخ کا کھٹکا

حب مقوی خاص

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

دہلی سے ہر قسم کی کتابیں منگانے کا پتہ یاد رکھئے۔ الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر - ہلال احمد زبیری (ایم - اے)

جلد ۲۲ | دہلی یوم جمعہ ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۵۴ ہجری - مطابق ۱۳ دسمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۴۱

شہنشاہ حبش اپنی مملکت میں سے ایک انچ زمین بھی دینے کیلئے تیار نہیں

اٹلی اور حبش کے مابین صلح کی تجاویز

برطانوی کابینہ نے اپنی مہر توثیق ثبت کردی

مسولینی بھی ان تجاویز سے مطمئن ہے

لندن - ۱۰ دسمبر

کل شام کو سات بجے دارالعوام کے اندر وزیر اعظم کے کمرے میں کیبنٹ کا ایک اجلاس اس غرض سے منعقد ہوا کہ برطانیہ اور فرانس کی پیش کی ہوئی تجاویز صلح پر غور کیا جائے ...

اطالویوں سے حبشیوں کی خوفناک جنگ

حبش کی افواج کو شاندار فتح

ادیس ابابا - ۱۰ دسمبر

لاہور کے گزشتہ فسادات کے بعد گورنر پنجاب کا اعلان

باہمی رضامندی سے مصالحت یا عدالتی فیصلوں کا نفاذ

حکومت آئندہ سخت پالیسی اختیار کرے گی

لاہور - ۱۰ دسمبر

اخبارات پر قانونی شکنجہ

شمالی سرحد پر اطالویوں کا قتل

بقیۃ السیف نے راہ فرار اختیار کی

مصریوں کی قومی آزادی بحال کی جائے

نحاس پاشا کا مطالبہ اور دعوت اتحاد

قاہرہ - ۱۰ دسمبر

امتناع اسلحہ و شہیل کرپان

اطالویوں کی شقاوت قلبی کا ثبوت

ہسپتال کے مجروحین پر گولے برسائے

صلیب احمر کے چھ ڈاکٹروں کا دستخطی اعلان

جنیوا - ۱۰ دسمبر

اسمبلی کا آئندہ اجلاس

۳ فروری سے شروع ہوجائیگا

دہلی سے زنجبار کے ہندوستانی لیڈر کی روانگی

ہارڈنگ لائبریری

ایک ضروری اطلاع

ہر قسم کے قرآن شریف اور حمائلیں خواہ ان کا اشتہار دہلی کے کسی کتب خانہ نے دیا ہو خواہ وہ کسی جگہ ملتے ہوں الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی سے طلب فرمائیے۔ اور حسب ذیل امور کو ملحوظ رکھئے (۱) فرمائش بھیجتے وقت قرآن شریف کا عنوان یا اس کی تشریح صاف الفاظ میں لکھئے۔ (۲) اپنا پتہ خوشخط تحریر فرمائیے اور اگر پارسل ریلوے لائن سے منگوانا ہو تو اسٹیشن کا نام بھی علیحدہ صاف طور پر لکھ دیجئے۔ رعایتی اعلان۔ رمضان المبارک میں ہر قرآن شریف پر الجمعیۃ بکڈپو کی طرف سے رعایت دی جائے گی۔ مترجم قرآن پر چار آنے (۴) اور غیر مترجم پر دو آنے (۲) رعایت کے ہوں گے۔ یہ رعایت رمضان کے بعد نہیں دی جائے گی۔

دہلی سے ہر قسم کی کتابیں منگانے کا پتہ یاد رکھئے۔ الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

ڈاکٹر امبیدکر کے نام کھلی چٹھی

انجمن ترقی الاسلام دہلی بہ تیزی ترقی پر

خادم الاسلام ... سکریٹری انجمن ترقی الاسلام ... دہلی

IFTARI

افطاری - روزہ داروں کیلئے ایک بیش بہا تحفہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

مفت مفت مفت

فلسفہ ماہ رمضان المبارک

از قلم امام الہند علامہ ابوالکلام آزاد مدظلہ

تجارت کو فائدہ اٹھاؤ

امریکن کمرشل کمپنی (گورنمنٹ رجسٹری شدہ) بمبئی

ایک تیر سے دو شکار

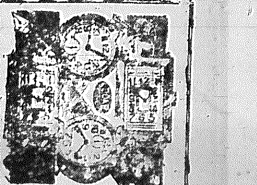

انٹرنیشنل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس ۷۲۵۲ (۱-۳) کلکتہ

الجمعیۃ بکڈپو دہلی کی مذہبی ادبی اور درسی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

مذہبی کتابیں

صحیح بخاری

ترجمان القرآن

اجمال و اکمال

تقریر سیرت

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

پاک زندگی

معارف الآثار

فضائل و انوار

تاریخی کتابیں

اشاعت اسلام

بلاغ مبین

حالات انبیاء

تاریخ المشاہیر

اصحاب بدر

تذکرۃ الصلحاء

خواتین اندلس

اسلامی عقائد و احکام

اسلامی تاریخ

حیات حافظ محمد خان

تبلیغی افسانے

ازبلا

ساحرہ

سیاسی و اقتصادی کتابیں

سیاسیات ہند

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

اوراد و وظائف

طب روحانی

رسول کی دعائیں

اربعین

دعائے مقبول

طبی کتابیں

ضیاء الحکمت

حسن الوظائف

دستور العمل طالب

متفرق کتابیں

طوفان حوادث

سکو شرح تبادلہ

انتر اور ضمیر

علامہ سید عبد اللہ ... کی تصانیف

بچوں کیلئے کتابیں

تعلیم الاسلام

بچوں کا تحفہ

عورتوں کیلئے کتابیں

خانہ داری

خواتین اندلس

ان تمام کتابوں کے ملنے کا پتہ مطبوعہ: الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۵۴ہجری

شرائط صلح

پیرس میں برطانیہ اور فرانس کے نمائندوں نے بیٹھ کر کئی دن کی گفت و شنید کے بعد اٹلی اور حبش کے درمیان مصالحت کی شرائط مرتب کرلی ہیں۔ اگرچہ ان شرائط کے متعلق کوئی مستند سرکاری بیان ہمارے پاس موجود نہیں ہے لیکن پیرس کے حلقوں سے جو اطلاعات آئی ہیں ان کے مطابق شرائط صلح کا خلاصہ حسب ذیل بتایا جاتا ہے:-

اس مجوزہ صلحنامہ کی رو سے اٹلی کو پہلے کی نسبت دوگنا ملک پیش کیا جائے گا۔ نیز اسے ٹیگرے کا سارا صوبہ سوائے شہر اکسوم، اوگیڈن اور دناکیل کے دے دیا جائے گا۔ اٹلی کو اتنا علاقہ دیا جائے گا کہ اس میں پندرہ لاکھ مہاجر نہایت بافراغت رہ سکیں گے۔

حبش کو بندرگاہ عصاب سمندری راستہ کے لئے دے دیا جائے گا۔ اگر اٹلی نے اس صلح نامہ کو ماننے سے انکار کردیا اور ...

رمضان المبارک کا ایک ایک لمحہ برکتوں سے معمور ہے

اسی مہینہ میں انوار رحمت کا نزول ہوتا ہے

حصول سعادت کیلئے سراپا عمل بننے کی ضرورت

(از مولانا جناب ... ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

یہ ماہ صیام ہے اس کو رمضان مبارک بھی کہتے ہیں مسلمان اس مہینہ کی ... سے اس مقدس مہینہ کا جس قدر بھی احترام کیا جائے ...

کانگریس گولڈن جوبلی کے موقع پر

الجمعیۃ کا خاص نمبر

تمام ہندوستان میں صرف انڈین نیشنل کانگریس ہی ایک ایسی جماعت ہے جس کے پلیٹ فارم پر ہندو، مسلمان، عیسائی، پارسی اور تمام ہندوستانی اقوام متحد ہو کر ملکی آزادی کیلئے جدوجہد کر سکتی ہیں۔ اور جس کی تاریخ تحریک آزادی کے سلسلہ میں نہایت اہم اور انقلاب انگیز واقعات سے لبریز ہے۔

دسمبر ۱۹۳۵ء کے آخری ہفتہ میں تمام ملک کے اندر کانگریس کی پچاس سالہ جوبلی نہایت شاندار طریقہ پر منائی جائے گی ...

مسجد شہید گنج کے انہدام کا مقدمہ شروع ہوگیا

گواہان استغاثہ کی شہادتیں

لاہور، ... دسمبر۔ آج دیوان ... مجسٹریٹ درجہ اول کے روبرو انہدام مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں ... مقدمہ کی سماعت ...

خطیب جامع مسجد لاہور کا بیان

جنگ حبش

جرمنی کا رویہ کیا ہوگا

(از نمائندہ الجمعیۃ مقیم برلن)

ایک عرصہ سے ہندوستانی اخبارات میں اس مسئلہ پر بحث ہوتی رہی ہے کہ حبش اور اطالیہ کی جنگ میں جرمنی کا کیا رویہ ہوگا ...

انبیاء علیہ السلام کا اذعان ویقین

سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نمرود سے گفتگو

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۴)

حضرت ابراہیم اور حکومت بابل

نمرود کا دعویٰ

نمرودی طاقت کا مقابلہ

سردار منگل سنگھ کا بیان

پنجاب یونیورسٹی کے طلباء پر لاٹھی چارج

خاکساروں کا اجتماع

ہمالیہ پہاڑ میں جہاں سونا چاندی لوہے کی کانیں ہوتی ہیں وہاں انکا ست لیکر جناب پروردگار ایم اشوری کرپا سے یہ شلاجیت پیدا ہوتا ہے۔ ہم ایسے دشوار گزار مقامات سے عرصہ ۴۶ سال سے منگاکر طب ویدک طریقہ سے صاف کرتے ہیں جو کہ ہر موسم میں استعمال کیا جاسکتا جس کے ہزار ہا سرٹیفکٹ ہمارے پاس ہیں

قوت بڑھانیوالی، عجیب طاقت دینے والی تمام قسم کے جریان و سلسل بول کو دور کرنے والی رشی منی علماء و حکماء کی تعریف کردہ اکسیر اعظم دوا

اصلی شلاجیت

حکیم وید ڈاکٹروں نے متفق ہو کر تجربہ کرکے یہ ظاہر کردیا ہے کہ دنیا بھر کی ادویات میں شدھ شلاجیت کی برابر ہر قسم کے جریان کو دفع کرکے طاقت دینے والی کوئی دوائی نہیں ہے جس کے استعمال کرنے سے بوڑھے جوان اور جوان نوجوان بن جاتے ہیں ...

ہر سال جو شخص کم سے کم ہماری اس اصلی شلاجیت کو ایک ماہ (۵ تولہ) بھی کھاتا ہے اور بچوں کو بھی کھلاتا ہے تب ہر قسم کی بیماریوں سے بچکر موٹا تازہ اور تندرست رہیگا۔ ترکیب استعمال ہر زبان میں چھپا ہوا ہمراہ قیمت ساتھ بھیجا جاتا ہے اور قیمت بھی بغرض فائدہ ہر خاص و عام بہت کم رکھی گئی ہے ...

ملنے کا پتہ:- ہمالیہ ڈپو، ہردوار ضلع سہارنپور (یوپی)

تصدیق

جنگ حبش کے تین دن

۸ر دسمبر

جنیوں پر شدید گولہ باری

۹ر دسمبر

شرائط صلح کا فیصلہ

شمالی سرحد پر جنگ

شمالی سرحد پر اب جنگ سخت و تند ہو رہی ہے۔ جنیوں کا پیالہ صبر لبریز ہو چکا ہے اور وہ بہت زیادہ دشمنی نظر آتے ہیں اس عرصہ میں شمالی سرحد پر بہت سی چھوٹی چھوٹی لڑائیاں سننے میں آئی ہیں جنیوں نے اطالوی افواج سے دست و گریباں ہونے کے لئے صورتیں پیدا کر لی ہیں اور یہ جنگ بہت خونریز شکل اختیار کرنے والی ہے۔

۸ر دسمبر

تیل پر پابندی

شہنشاہ حبش کی جرأت و ہمت

پیرس کی گفتگو

سولینی کی مستبدانہ تقریر

گولہ باری کے متعلق سرکاری اعداد

گولہ باری سے مرنے والوں کی تعداد

اطالویوں کا جذبہ انتقام

صلحی گفتگو میں
حبش میں اٹلی کو اقتدار دلانے والی تجاویز

پیرس ۸ر دسمبر۔ مصالحت کے متعلق گفت و شنید ہو رہی ہے باخبر حلقوں کا بیان ہے۔ کہ اگرچہ معین طور پر ابھی کوئی اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ گر دا قرائن ظاہر کر رہے ہیں کہ مصالحتی اقدامات کے لئے اس وقت گزشتہ ہفتوں کی نسبت فضا زیادہ صاف ہے۔

اٹالیہ اور ایلی سینا میں علاقوں کا تبادلہ

تجاویز کا خاکہ

امریکہ کی ایک کمپنی سے اٹلی کا معاہدہ
تیل حاصل کرنے کی تدابیر

امریکہ اور برطانیہ کا اتحاد
جاپان کی مخالفت میں

مصر میں زبردست ہنگامہ
طلبہ کا پولیس سے تصادم

جرمنی جہاز کو بم سے اڑانے کی سازش

بحری حکومتوں کی کانفرنس

پنجاب کو آئندہ اصلاحات نہ دی جائیں
موجودہ کشمکش کمیونل ایوارڈ کا نتیجہ ہے
اسمبلی کے سکھ ممبر سردار منگل سنگھ کا بیان

نئی دہلی ۸ر دسمبر۔ سردار منگل سنگھ ایم ایل اے ممبر اسمبلی نے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے:-

پنجاب میں فرقہ وارانہ کشیدگی فی الحقیقت آئندہ نئے آئین کا ایک سایہ ہے۔ جو لوگ آج پنجاب کی مسلم پالیٹکس سے آشنا ہیں۔ وہ یہ جانتے ہیں کہ شہید گنج تحریک کو سلسلے کئے انتخاب کے پیش نظر شروع کی گئی تھی۔

حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کے مقدمہ کا فیصلہ
چار ماہ قید سخت کا حکم

لاہور میں گرفتاریاں
ضمانت پر ملزموں کی رہائی

۸ اشخاص کی ضمانتیں

شہر کی عام حالت

برطانیہ پھر اٹلی سے اپیلیں کر رہا ہے
دارالعوام میں سرسیموئل ہور کی معنی خیز تصریحات

لندن ۵ ر دسمبر۔ مسٹر سیموئل ہور نے دارالعوام میں امور خارجہ پر بحث کرتے ہوئے کہا کہ سرجان سائمن کی علیحدگی کے بعد برطانیہ کی خارجی حکمت عملی میں کوئی فرق نہیں آیا۔

سائنو سولینی سے اپیل

برطانوی حکمت عملی کی وضاحت

اٹالیہ پر تعزیری کارروائی

فرانس اور برطانیہ کی مصالحتی کوشش

مسجد شہید گنج کے انہدام کا مقدمہ شروع ہو گیا

(سلسلہ صفحہ ۲)

التوائے سماعت کی درخواست

ڈاکٹر حفیظ الرحمن کی شہادت

سرحد میں تلوار آزاد نہیں ہوئی

مجلس اتحاد ملت لاہور کے صدر کی گرفتاری
ہنگامہ خیز تقریر

لاہور ۸ر دسمبر۔ آج شام کو پولیس نے خواجہ غلام جیلانی رئیس وصدر مجلس اتحاد ملت لاہور کو ان کے مکان سے زیر دفعہ ۱۵۳ تعزیرات ہند نقض امن کے اندیشہ کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔

امرتسر میں ایک ہندو پر قاتلانہ حملہ

ایڈیٹر ریاست پریوی کونسل میں اپیل کریں گے
اے کلاس میں رکھنے کی سفارش

بنارس میں ایک مسجد کے متعلق مقدمہ
ہندوؤں کو قبضہ دلا دیا گیا

دہلی میں میوہ فروشوں کا احتجاج

ایک طالب علم کی خودکشی

کانگریس جوبلی اور عید الفطر
مسلمانوں کو جشن منانا چاہیے
زعمائے قوم کی اپیل

کانگریس کی جوبلی
احمد آباد میں تیاریاں

ہندو مذہب کے خلاف اچھوتوں کی تقریریں
ترک مذہب کا فیصلہ

فرید پور میں نوجوانوں کی گرفتاری
پانچ کو میعادی کالا پانی برآمد ہوا

دہلی میں پولیس کے چھاپے

لالہ ہرکشن لال کو مدت غیر معینہ کے لئے سزائے قید
جب تک معافی نہ مانگیں رہا نہیں ہو سکتے

لاہور ۸ر دسمبر۔ آج لاہور ہائی کورٹ میں سنسنی پھیل گئی جب لالہ ہرکشن لال کو عدالت نے غیر محدود سزائے قید کی سزا دی۔

لاہور میں ایک سکھ دفعتہ گر کر مر گیا
شہر میں ہیجان اور پولیس و فوج کے انتظامات

نیشنل پبلک لائبریری کی ماہانہ رپورٹ

دہلی سے ہر قسم کی کتابیں منگانے کا پتہ یاد رکھئے - الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

رمضان المبارک کے لئے سب سے زیادہ رعایت

صرف تین سال کے اندر نہایت ہی حیرت خیز رعایت کی گئی ہے

حضور نظام کا پسندیدہ پانچ ترجمہ والا شاہانہ قرآن مجید

معہ کامل احسن التفاسیر اردو

جرمنی کے بہترین سفید کاغذ پر بہت اعلیٰ چھپا ہے

تہائی ہدیہ

۱۹۲۹ء میں مجلد ہدیہ ۳۰ روپیہ تھا اب صرف دس روپیہ

بغیر جلد علاوہ محصول ڈاک۔ یہ وہی قرآن شریف ہے جس کو اعلیٰحضرت حضور نظام نے دوران قیام دہلی میں نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس کی تفسیر کی وجہ سے اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمایا کیونکہ اس کی تفسیر علامہ مولانا حاجی شاہ احمد حسن صاحب قبلہ محدث نور اللہ مرقدہ کی جانکاہ محنت سے تیار ہوئی تھی

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝ وَ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ۝ ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا

دہلی کا سب سے بہتر صحت نما، مُہری خوشنما قرآن شریف

سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

وَاِذَا خَلَوْا اِلٰی شَیٰطِیْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ

وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَیْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ

کہہ وہ اللہ ایک ہے اللہ بے احتیاج ہے نہیں جنا اُس نے

قرآن شریف مترجم — اس قرآن مجید کا کاغذ نہایت ہی موٹا اور مضبوط لکھائی چھپائی بہترین حروف نہایت روشن اور بالکل علیحدہ علیحدہ ...

دو ترجمہ والا بڑا قرآن مجید — یہ وہ قرآن پاک ہے جس کا شہرہ دنیا کے ہر گوشہ میں ہے ...

قرآن شریف معریٰ کلاں ...

ہر قسم کے قرآن مجید و کتب ملنے کا پتہ: سید محمد شفیع الدین اینڈ سنز تاجران کتب دریبہ کلاں دہلی

٢٥ جیبی حمائل شریف مترجم معہ فضائل القرآن

خواص القرآن، شان نزول، فوائد القرآن، تعبیر القرآن

تعویذی حمائل شریف

انجمن مدرسین ہائی اسکول ڈسٹرکٹ بورڈ کا جلسہ غیر ذمہ دارانہ پوسٹروں کے خلاف احتجاج

جناب اڈیٹر صاحب! تسلیم!

مہربانی فرما کر مندرجہ ذیل تجاویز شائع فرما کر مشکور فرماویں۔

دہلی ۳۰ نومبر ۱۹۳۵ء۔ انجمن مدرسین مدارس میونسپل بورڈ مرکز ایم۔ بی مڈل سکول پہاڑ گنج دہلی کا ماہانہ جلسہ آج ۳۰ نومبر ۳۵ء کو ۷ بجے منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجاویز باتفاق رائے پاس ہوئیں:۔

اول:۔ انجمن مدرسین کا یہ جلسہ متفقہ طور پر لالہ سری چند گپتا سکریٹری نام نہاد انجمن امداد المدرسین کے تمام پوسٹروں کے خلاف جن میں وہ غیر ذمہ دارانہ طور پر خان بہادر راجہ فاضل محمد خاں صاحب سپرنٹنڈنٹ میونسپل ایجوکیشن اور دوسرے افسران و ممبران تعلیم کمیٹی و دفتر تعلیم کمیٹی کے خلاف ...

ہم ہمارے عزیز اسلامی اخبارات کا شکریہ کرتے ہیں اور تمام ہمدردان ملت سے استدعا کرتے ہیں کہ اگر ان کی آرزو ہے کہ دار العلوم اعلیٰ سے اعلیٰ درجہ ترقی پر ہو اور وہ دنیا کا علمی اصلاحی تبلیغی مرکز ہو جیسا کہ خواہش ہے تو وقت ہے کہ فراخدلی کے ساتھ اس کی مالی امداد کی جائے اور ان کے عالی حوصلہ کارکن حضرات کو موقع دیا جائے کہ وہ مجوزہ لائحہ عمل پر کاربند ہو سکیں۔ والسلام۔

مدرسہ اسلامیہ عربیہ دار العلوم میرٹھ کا دردمندان اسلام سے اپیل

مہمان خانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امداد کر کے حضور اقدس کی روح مبارک کو خوش کرو برادران اسلام اس پرآشوب دور بینی کے زمانہ میں آپ کی مذہبی درسگاہیں اور قومی ادارے کشتی دین حنیف کے بادبان ہیں اس لئے ان کی ترقی و حفاظت عین اسلام کی ترقی و حفاظت ہے ...

الداعی الی الخیر مولانا ابو احمد مبارک حسین محمودی ناظم مدرسہ دار العلوم میرٹھ شہر

ایک عالم باعمل کا انتقال

قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

پیٹ و معدہ کی جملہ خرابیوں کیلئے

امرت دھارا کے تین چار قطرے صبح و شام کھانے کے بعد استعمال کریں۔ یہ قوت ہاضمہ کو بہتر بنانے والی، خوراک کو جلد ہضم کرنے والی، ضرر رساں تیزابیوں کو بے تاثیر کر کے پیٹ کی ہوا کو نکالنے والی دوائی ہے!

امرت دھارا

معدہ اور انتڑیوں کی جملہ خرابیوں مثلاً بدہضمی، نفخ، درد معدہ، درد قولنج، متلی، قے، اسہال، کلیجہ کی جلن، پیٹ کے درد، مروڑ، تپ محرقہ و دیگر تکالیف و علامات مجوعی کیلئے

یقینی شفا بخش دوا ثابت ہوئی ہے!

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ نصف شیشی ایک روپیہ چار آنہ نمونہ صرف آٹھ آنے

احتیاط — نقالوں سے بچو کیونکہ سخت و برے امراض میں چھوکر دیکھو وہ نقل کو بڑھا دیگی صحت کے معاملہ میں کبھی نقلوں پر اعتبار نہ کرو۔

خط و کتابت و تار کا پتہ: امرت دھارا نمبر ۱۲ لاہور

ہمارے ایجنٹ: میسرز بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

بے تصدیق ہوات پر شک ممکن ہے

دنیس کی ہر دلعزیزی

جریدہ سوگند الجمعیۃ اور اظہار حقیقت

فرزندان و منتسبین دار العلوم دیوبند کا شکریہ و اظہار

دار العلوم دیوبند مسلمانوں کا علمی و مذہبی مرکز ہے اس کے موافق اور مخالف حالات سے علمی دنیا کا متاثر ہونا لازمی و طبعی امر ہے۔

پچھلے دنوں اخبار انقلاب لاہور، الامان دہلی، وحدت دہلی نیز دائی داؤد ہاشم صاحب رنگونی کے پمفلٹوں میں دار العلوم اور اس کے مقتدر و باوقار رشیدہ و برگزیدہ کارکن حضرات بالخصوص سیدنا شیخ الہندثانی حضرت مولانا حسین احمد صاحب قبلہ شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند کے خلاف جو خراش اور شورش انگیز مضامین شائع ہوتے رہے۔ اگرچہ وہ بذات خود غیر قابل وثوق اور خلاف قیاس تھے۔ مگر تاہم ملک میں عام طور پر بے چینی کے آثار نمایاں تھے ...

کہ طلبہ دار العلوم تحصیل علوم سے فارغ ہوں تو باخبر مصلح قوم خادم خلق بن کر ملک میں پھیلیں۔ جن کے پہلو میں حساس دل ہوں جو ہمدردی، محنت، ایثار، فداکاری، خدمت خلق، حب قوم، حب وطن کے صحیح اور صادق جذبات سے لبریز ہوں۔

مگر اس سے زیادہ پختگی اور شدت کے ساتھ آپ کا یہ خیال اور یہی تلقین ہے کہ طلبا کو میدان عمل میں آنا اس وقت تک روا نہیں جب تک علوم میں پختگی نہ ہو جائے طالب علم کا واحد فریضہ یہ ہے کہ وہ طلب علم اور تعلیمی مشاغل میں منہمک رہے کسی تحریک میں عملی حصہ لینا اپنے فریضہ کو مجبور کرنا ہے جو کسی طرح روا نہیں چنانچہ اس سلسلہ میں ہم حضرت مدظلہ کی متعدد تحریریں پیش کرتے ہیں۔

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۲ || دہلی - یوم دوشنبہ ۱۹ رمضان المبارک ۱۳۵۴ ہجری - مطابق ۱۶ دسمبر ۱۹۳۵ء || نمبر ۴۲

تمام حبش کو جمعیۃ اقوام اور اٹلی کے حوالے کر دینے کی تجاویز

برطانوی وزیر خارجہ کی حبش کیساتھ کھلی ہوئی غداری

پارلیمنٹ میں ملامت کا ووٹ پیش کر دیا گیا

حبشی اس قسم کی شرائط پر موت کو ترجیح دیتے ہیں

برطانیہ اور فرانس نے جو تجاویز صلح پیش کی ہیں ان کے متعلق مزید تفصیلات سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام حبش کو جمعیۃ اقوام کے زیر اقتدار کر دینے کا خیال ہے تاکہ ملک کو انتظامی، اقتصادی اور مالی اعتبار سے از سر نو منظم کیا جائے۔

تجاویز صلح کا متن

حکومت حبش کا صاف انکار

حبش اور اٹلی لیگ کے سپرد کر دیا جائے

شرائط صلح میں جدید ترمیمات

پیرس ۱۳ دسمبر

جنیوا میں فرانسیسی ذریعہ سے جو اطلاع ملی ہے اس کے مطابق صلح کے فارمولا میں جو لفظی ترمیمات کی گئی ہیں وہ پہلی اطلاعات سے زیادہ اہم ہیں۔

قادیان میں داخلہ پر پابندی

مولوی محمد قاسم صاحب اور غلام نبی صاحب کی گرفتاری اور رہائی

اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مولوی محمد قاسم صاحب شاہجہانپوری اور غلام نبی صاحب امرتسری کو قادیان کے اسٹیشن پر گرفتار کر لیا گیا۔ ان حضرات نے قادیان کے اندر داخلہ کے امتناعی احکام کی خلاف ورزی کی ہے۔ اندرونی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور کی عدالت سے انہیں تین دن قید کی سزا دی گئی۔

بیان کیا جاتا ہے کہ یہ حضرات قادیان میں نماز جمعہ ادا کرنے کی غرض سے جا رہے تھے۔ (ایسوسی ایٹیڈ پریس)

مولانا بشیر احمد صاحب کو ڈسٹرکٹ بورڈ کا ممبر بنایا گیا

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا فیصلہ مسترد

لندن میں فتنہ مرزائیت کے خلاف احتجاج

برٹش سوسائٹی کے صدر کا استعفا

ایک نئی سوسائٹی کا قیام

نواب ابوبکر خاں صاحب رئیس دودھو کا انتقال

مسلم یونیورسٹی کا جلسہ تعزیت

علیگڑھ ۱۳ دسمبر

حضرت مولانا عبد العلیم صدیقی

دہلی، آگرہ اور لکھنؤ کا پروگرام

صنعت تمباکو سازی کا تحفظ

میونسپلٹیوں سے ہندوستانی دفتری ملاقات

سجدہ نظروات واقع سراج الدولہ

کانگریس سودیشی نمائش دہلی

عام دلچسپی اور تفریحات کا خاص انتظام

چین اور جاپان

روس کے خلاف جاپانی سرگرمیاں

ایک انقلاب پسند کو پھانسی دی جائیگی

کوئٹہ میں زلزلہ

شملہ میں برف باری

ایک ضروری اطلاع

جو کہ قرآن کریم کی تعریف اور حمائلیں خواہ ان کا اشتہار دہلی کے کسی کتب خانہ نے دیا ہو اور خواہ وہ کسی جگہ چھپے ہوں الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی سے طلب فرمائیے اور صرف الجمعیۃ کو خط و کتابت کیجیے۔ (۱) رمضان المبارک میں قرآن شریف کی نسبت ... رعایتی اعلان ... ہوں گے۔ یہ رعایت رمضان کے بعد نہیں دی جائے گی۔

دہلی سے ہر قسم کی کتابیں طلب فرمائیے۔ الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

عورتوں اور مردوں کا شرطیہ علاج

سفوف چرائم

سفوف دخترہ

(مولانا) مولوی محمد ابراہیم صاحب ڈاکخانہ چپر اضلع ہزاری باغ

کفرستان اجودھیا میں ایک سعید روح

اجودھیا کی ایک دیوی کا قرآن مجید سننا، اس کی کشش سے متاثر ہونا، اسلام کی محبت کو اپنے دل میں پرورش کرنا، ایک خیال ستیا سیدوں اور ظالم وجابر عزیز و اقارب کے زہرہ گداز مظالم کو صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنا اور ایک مرتبہ اسلام کی حقانیت کا اندازہ لگا کر اسی پر ایمان لے آنا اور ہر قسم کے مصائب میں صرف خدا پر بھروسہ رکھنا کوئی آسان کام نہ تھا۔ ستی ساوتری نے یہ سب کچھ کر دکھایا۔

اس کتاب کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ پہلا ایڈیشن بہت جلد ختم ہو گیا۔ اب دوسرا ایڈیشن پہلے کی نسبت زیادہ تعداد میں چھپوایا گیا ہے۔

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

خریداران الجمعیۃ کیلئے خاص رعایتی تحفہ — جنس مردمی

اکسیر البدن

طلا رکشور

ملنے کا پتہ: حکیم عبد القدیر کشور بلیماران دہلی

الحاد و دہریت کا سیلاب

وہ معرکۃ الآرا تصنیف جس کا بڑی شدت و مدت دراز سے انتظار کیا جا رہا تھا شائع ہو گئی ہے۔ (اور ایسے وقت میں چھپ کر شائع ہوئی ہے) جب کہ دنیائے اسلام کو اس کی سخت ضرورت ہے۔ مغربی تہذیب و تمدن نے مسلمانوں کو اپنے مذہبی اعمال و عقائد سے بے خبر کر دیا ہے اور مغربی تعلیم ان کو دہریت دہریت ولادینی کی طرف لے جا رہی ہے۔

ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

طوفان حوادث

ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

انجمن ہمدردان مسلمین کا جلسہ عام

مسودہ انفساخ نکاح میں ترمیم کی ضرورت

(محمد سلطان سکریٹری انجمن ہذا)

قوم کی ایک اہم ضرورت

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجیے

ضرورت ہے

محمد فضل الرحمن حسینی بجلی گھر آباد

فلسفہ ماہ رمضان المبارک

مفت

از قلم امام الہند علامہ ابو الکلام آزاد

ضرورت

بحواله معرفت اخبار الجمعیۃ دہلی

قدیمی مشہور دوکان

محمد اسحاق محمد یحییٰ بازار کھاری باؤلی دہلی

خضاب چھوڑ دو

نسخہ طریق تشخیص امراض

نورانی قرآن مجید معرّا

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

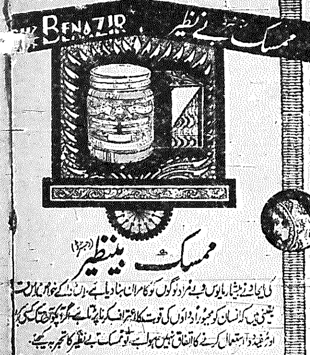

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یوم دوشنبہ ۱۹ رمضان المبارک ۱۳۵۴ھ

مصر میں قومی اتحاد کی شاندار فتح

حکومت ملی کا احیاء

قاہرہ کی ایک تازہ ترین اطلاع مظہر ہے:-

شاہ فواد نے ۱۹۲۳ء کے دستور اساسی کو دوبارہ نافذ کرنے کی غرض سے فرمان جاری کر دیا ہے قومی جماعتوں کا متحدہ محاذ جس میں سوائے انتہا پسند وطنیوں کے اور تمام جماعتیں شریک ہیں قائم ہو گیا ہے اور مشترکہ کتوب پر دستخط کئے جا رہے ہیں جو حکومت برطانیہ کو روانہ کیا جائے گا ...

غلامی پر موت کو ترجیح

موسیو لاوال اور سر ہور نے پیرس میں جو سمجھوتہ کیا تھا اور حبش کے لئے جو تجاویز مرتب کی تھیں ان کا متن شائع ہو گیا ہے اور یہ امر اب پایۂ تحقیق کو پہنچ گیا ہے کہ ان تجاویز میں حبش کے حصے بخرے کر کے نصف حبش جمعیۃ اقوام کو اور نصف اٹلی کو دیا گیا ہے ...

معاصرین کے افکار و آراء

جہاں یہ جشن تاریخی ہو گا وہاں اس سے ہماری قومی زندگی کا اندازہ بھی کیا جائے گا۔ (مدینہ)

کانگریس کی گولڈن جوبلی

ملک انڈین نیشنل کانگریس کی سنہری جوبلی منانے کی تیاریوں میں مصروف ہے۔ کانگریس کسی ایک جماعت، ایک طبقہ، اور ایک مسلک کے افراد کی جماعت نہیں ہے ...

دہلی یونیورسٹی اور اردو

دہلی یونیورسٹی کے امتحانات بی اے اور انٹرمیڈیٹ میں اردو اور ہندی کو لازمی قرار دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جہاں تک اردو کا تعلق ہے، دہلی یونیورسٹی کا فرض تھا وہ اردو کو آج سے بہت پہلے اس اپنے نصاب میں شامل کرتی ...

مصر کی بے چینی

مصر میں برطانیہ کی تاریخ

لوکل گورنمنٹ کا فیصلہ

موجودہ دستور اساسی

۱۹۳۰ء کا مجوزہ معاہدہ

دستور اساسی کا دوبارہ نفاذ

حوادث و احکام

(استفتاء)

الجواب

مولوی محمد رضوان اللہ صاحب کی علالت

قارئین کرام سے دعا کی درخواست

مستقل اتحاد کی ضرورت

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کی سزایابی پر احتجاج

دہلی ۱۳ دسمبر۔ مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند بعد نماز جمعہ جامع مسجد دہلی میں منعقد ہوا۔ حضرت صدر محترم مولانا عبدالحلیم صدیقی رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علمائے ہند اور حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار ہند اور مولانا عظمت اللہ صاحب نائب ناظم جمعیۃ علمائے صوبہ دہلی نے مدلل و پرجوش تقریریں ارشاد فرمائیں۔ اور ایک متفقہ قرارداد حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کی گرفتاری اور سزایابی کے خلاف بطور احتجاج منظور کی گئی۔

مزار حضرت کاکو شاہ کے انہدام کا مقدمہ

گواہان استغاثہ پر کڑی جرح

لاہور ۱۰ دسمبر۔ آج مسٹر ٹیل مجسٹریٹ درجہ اول کے روبرو انہدام مزار پیر کاکو شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے الزام میں سولہ سکھوں کے خلاف جن میں ایک ... بھی شامل ہے۔ دو مختلف مقدمات زیر دفعات ۹۵ و ۲۹۷ و ۲۹۵ تعزیرات ہند کی مزید سماعت ہوئی اور گواہان استغاثہ پر کڑی جرح کی گئی۔

استغاثہ کی طرف سے مسٹر صدیقی پبلک پراسیکیوٹر اور ملزمان کی طرف سے سودھی سکھدیو سنگھ اور لالہ شام لال ایڈووکیٹ پیش ...

ارد میری کی کارروائی

حکیم محمد نظیر کا بیان

صرف بھائی کی خاطر

سرسام سنگھ پر کڑی جرح

(باقی صفحہ ۵ پر ملاحظہ فرمائیے)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کیساتھ دشمنی کا سبب

خدائے واحد کے پرستاروں کا ناقابل معافی جرم

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۴۲)

آفتاب کا زندہ ہونا

اس ... طرہ کا جو مطلب میں نے عرض کیا اس سے وہ تمام شبہات رفع ہو جاتے ہیں جو بعض طالب علموں کو مناظرے کے مصطلحات کی وجہ سے پیش آ جایا کرتے ہیں۔ رہی یہ بات کہ آفتاب کے طلوع کو زندگی اور اس کے غروب کو موت سے تعبیر کرنا یہ ایک ...

تھا جو حضرات انبیاء کرام کا خاص حصہ ہے۔ کیا آپ اس مقدس جماعت کا مقابلہ یورپ کے ان فلاسفہ اور یونان کے ان حکماء سے کیا کرتے ہیں جو ہر روز اپنی رائے کو بدلتے اور نئی نئی تھیوریاں پیش کیا کرتے ہیں۔

حکومت بابل کا انتقام

اس گفتگو کے بعد جس کو میں نے مناظرے سے تعبیر کیا ہے حکومت بابل کی جانب سے جو منتقمانہ کارروائیاں ہوئیں وہ آپ حضرات سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ وہ کونسا ظلم تھا جو ان ظالموں نے حضرت خلیل علیہ السلام کے ساتھ نہیں کیا۔ اللہ کے ایک برگزیدہ بندے ...

الارض التی بارکنا فیہا للعالمین۔ اور بچا کالا ہم نے اس کو اور لوط کو اس زمین کی طرف جس میں برکت رکھی ہم نے جہان کے واسطے۔ (باقی آئندہ)

سرمایہ داری کی نخوت اور چھوت چھات میں فرق

مسلمان چھوت چھات کے قائل نہیں وہ تہذیب و اخلاق کی گرویدہ ہیں

مرقومہ ... دسمبر میں صوبہ یوپی کے اچھوت لیڈر جگناتھ پرشاد صاحب ایڈووکیٹ صاحب نے جاہل سرمایہ داروں یا اس قسم کے غلط کار رسمی ہندوؤں کے غرور کو چھوت چھات سے تعبیر کیا ہے۔ حالانکہ وہ ان کا غرور ہے ...

بہت سی قومیں ہیں جو اسلامی سوسائٹی میں اونچے اقتدار کی مالک ہیں، حالانکہ اس سے پہلے ہندو سوسائٹی میں اس درجہ پست تھیں جس کا تصور بھی آج مشکل ہے ...

۔۔ محمد میاں عفی عنہ ناظم شعبۂ تبلیغ جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

سنئے جناب! یہ شربت اکسیر جس کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے، اس کا نسخہ مجھے ایک مشہور امریکن ڈاکٹر سے ملا ہے اور شربت اکسیر کا اشتہار دینے کے قبل صدہا مریضوں پر جب مجھے کامل اطمینان ہو گیا تو یہ اشتہار آپ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اگر میری تحریر کو نمونہ سمجھیں تو ایک شیشی شربت اکسیر منگا کر ضرور استعمال فرما دیں۔ میری تحریر کی صداقت آپ کو فوراً معلوم ہو جاوے گی۔

جریان جو نامردی اور ضعف باہ کا پیش خیمہ ہے کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو شربت اکسیر کے استعمال سے جڑ سے جاتا رہتا ہے۔ جسم میں کمزوری۔ پیشاب کے قبل یا بعد سفید سفید دھات کا گرنا۔ منی کا پتلا ہو جانا۔ احتلام کا ہونا۔ نطفہ کا نہ قرار پانا۔ اور درد سر کا برابر رہنا۔ سستی۔ کاہلی۔ چہرے پر بالکل بے رونقی۔ خون کا بدن میں نہ پیدا ہونا۔ ان سب مہلک امراض کے لئے شربت اکسیر نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ مقوی دل و دماغ تو ایسا ہے کہ شاید ہی اسکے مقابلہ کی کوئی دوسری دوا ہو۔ ہاضم اس قدر ہے کہ آپ ایک ہفتہ کے بعد دوگنی غذا اڑانے لگیں گے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ۔ ۳ شیشی کی قیمت دو روپیہ آٹھ آنہ

سرٹیفکیٹ! جناب ڈاکٹر ایم۔ اے۔ غفور صاحب ... تحریر فرماتے ہیں۔ بیشک آپ کا شربت اکسیر اپنی خوبیوں میں لاجواب دوا ہے۔ جریان کے مریضوں کو شربت اکسیر ضرور استعمال کرنا چاہئے۔

ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی، کوٹھی والی کوٹھی نمبر ۳۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ہمالیہ پہاڑ جہاں سونا چاندی اور لوہے کی کانیں ہیں وہاں انکا ست بفضل پروردگار یہ شلاجیت پیدا ہوتا ہے۔ ہم اپنے شوار گزار مقامات سے چالیس سال سے منگا کر طب یونانی کے طریقہ سے صاف کرتے ہیں جو کہ ہر موسم میں استعمال کیا جاسکتا ہے اور جسکے ہزارہا سرٹیفکیٹ ہمارے پاس موجود ہیں۔ طاقت و قوت بڑھانے اور قوم کو مضبوط بنانے والی تمام اقسام کے جریان سلسل البول کو دور کرنے والی رقیق منی کو گاڑھا کرنے والی حکماء کا تعریف کردہ

اکسیر اعظم

اصلی شلاجیت اصلی

پانچ تولہ کی قیمت سوا دو روپے (۲/۴)، دس تولہ کی قیمت سوا چار روپے (۴/۴)، بیس تولہ کی آٹھ روپے (۸)، محصولڈاک ۵/، چالیس تولہ آدھ سیر ساڑھے پندرہ روپے (۱۵/۸)، اسی تولہ یا ایک سیر تیس روپے (۳۰) علاوہ محصولڈاک

پتہ:- مالک فرم ہمالیہ ڈپو۔ ہردوار ضلع سہارنپور

HIMALAYA DEPO HARDWAR (SAHARANPUR)

تصدیق

جنگ حبش کے دو دن

۱۱ دسمبر

جنگ حبش میں برطانیہ کے مشورے

شرائط صلح اور مسولینی

حبش میں اٹلی کا اقتدار

جنیوا میں ہیجان

اٹلی کی ایک اور شکست

شرائط صلح اور جمعیۃ اقوام

۱۲ دسمبر

حبش کا عزم

عراق میں غیر ملکیوں کا مسئلہ

ہندوستانیوں کے لئے مراعات حاصل کرنے کی کوشش

نئی دہلی ۱۱ دسمبر۔ عراق کی تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ بعض مصری مبشیوں کو عراق کے باشندوں کی طرح محدود کرنے کا قانون پارلیمنٹ کے زیر غور ہے اور برطانوی سفیر جسے حکومت ہند کے ساتھ پوری مراسلت حاصل ہے اس قانون میں ایسی ترامیم کرانے کی کوشش کر رہا ہے جو ہندوستانیوں کے لئے مفید ہیں۔

عراق میں غیر ملکیوں کے خلاف بل پارلیمنٹ نے پاس کر دیا

دار الحکومت

عدالت کے احاطہ میں پولیس انسپکٹر پر حملہ

برقعہ پوش عورتوں کی جسارت

۵ لاکھ ٹن پیٹرول خرید لیا گیا

ریڈیو کا اسٹیشن تباہ کر دیا

کوئلہ کی کانوں کا ٹھیکہ

دہلی میونسپل کمیٹی کا اجلاس

نچوری کمیٹی کے خلاف مقدمہ

متھرا کے چوبوں میں جنگ

اٹلی میں ہندوستانی طلباء

وظائف منسوخ کر کے سوالی

اٹلی کے خلاف تعزیرات

جنیوا میں تعزیری کمیٹی کا اجلاس

مصر میں قومی دستور کا دوبارہ قیام

نحاس پاشا کی مساعی بار آور ہوئیں

قاہرہ ۱۲ دسمبر۔ متحدہ وفد اور لبرل جماعت کا بیان سننے کے بعد کیبنٹ نے ۱۹۲۳ء کا پارلیمنٹری آئین دوبارہ جاری کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔ وزیر اعظم نسیم پاشا اس سلسلہ میں بادشاہ سے ملاقات کر چکے ہیں جنہوں نے شاہی اجازت ۱۹۲۳ء کے آئین جاری کرنے کے لئے عنایت فرما دی ہے ...

نسیم پاشا مستعفی ہو رہے ہیں

فسادات مصر کی ذمہ داری

ایک ولایتی اخبار کا بیان

ایک مسلمان لڑکی کا اغواء

آل انڈیا مسلم کانفرنس کا اجلاس

رامپوری پٹھانوں کی گرفتاری

کلکتہ کے مزدور لیڈر پر نوٹس کی تعمیل

سنٹرل جوبلی فنڈ میں دہلی کا حصہ

سیالکوٹ میں کانگریس گولڈن جوبلی منائی جائیگی

دہلی میں کانگریس ہاؤس بنانے کی تجویز

ناگپور میں سودیشی نمائش

لاہور کی خبریں

گورنر پنجاب کے اعلان کی ہیبت

باشندگان لاہور کی مساعی امن

فوجی رسالہ ٹوٹ گیا

حفظ امن کے طور پر گرفتاریاں

گوردوارہ شہید گنج کے گرنتھی پر مقدمہ

پورن سنگھ کا قتل

پنجابی پریس کے پرچے ضبط کر لئے گئے

انگریزی رسالہ "ریڈیٹنٹ" کی ضبطی

حاجی امین الدین صحرائی کی گرفتاری و رہائی

فرضی امام مہدی کو تین ماہ قید بامشقت

سٹی مجسٹریٹ کو تبدیل نہیں کیا جائیگا

ایک اور مجلس شوریٰ کا قیام

کلہاڑیوں اور چھویوں کی برآمد پر سزائے قید

ڈاکوؤں کے ایک خطرناک گروہ کی گرفتاری

متعدد بم اور ہلاکت آفریں اسلحہ برآمد ہوئے

پیر جماعت علی شاہ اور مولانا ظفر علی خاں پر مقدمہ دائر کیا جائیگا

ایک درجن اشخاص پر نقض امن کے الزام میں مقدمات

مزار حضرت گاؤشاہ کے انہدام کا مقدمہ

قادیان میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے

مولانا محمد قاسم کا عزم

پنجاب کے ایک موضع میں فساد کا اندیشہ

ایک اچھوت کا قبول اسلام

کانگریس گولڈن جوبلی فنانس کمیٹی کا اجلاس

کانگریس گولڈن جوبلی کے موقع پر

الجمعیۃ کا خاص نمبر

تمام ہندوستان میں صرف انڈین نیشنل کانگریس ہی ایک ایسی مشترکہ انجمن ہے جس کے پلیٹ فارم پر ہندو، مسلمان، عیسائی، پارسی اور تمام ہندوستانی اقوام مجتمع ہو کر ملکی آزادی کیلئے جدوجہد کر سکتی ہیں۔ اور جس کی تاریخ تحریک آزادی کے سلسلہ میں نہایت اہم اور انقلاب انگیز واقعات سے لبریز ہے۔

دسمبر ۱۹۳۵ء کے آخری ہفتہ میں تمام ملک کے اندر کانگریس کی پنجاہ سالہ جوبلی نہایت شاندار طریق پر منائی جائیگی جس کا بندوبست کانگریسی انجمنوں کی طرف سے کیا جا رہا ہے۔ ہندوستان کے تمام قوم پرور اخبارات سے صدر کانگریس نے یہ اپیل کی ہے کہ وہ اس موقع پر اپنے مخصوص نمبر نکال کر عوام الناس کو کانگریس کی تاریخ اور اس کی سرگرمیوں سے آگاہ کریں اور اب تک تحریک آزادی کو فروغ دینے کیلئے جو کچھ کیا جا چکا ہے اسے منظر عام پر لائیں۔

ادارہ الجمعیۃ نے بھی یہ فیصلہ کیا ہے کہ تحریک آزادی سے مسلمانان ہند کی وابستگی بالخصوص اراکین جمعیۃ علمائے ہند کی پنج دہ سالہ قربانیوں اور عملی جدوجہد کے پیش نظر اس موقع پر الجمعیۃ کا ایک شاندار جوبلی نمبر نکالا جائے جو سیاسیات حاضرہ کے متعلق اہم مضامین کا مجموعہ ہو اور جس میں ہندوستان کے سیاسی تاریخ کے ساتھ سعی آزادی میں مسلمانوں کے حصہ کو نمایاں کیا جائے۔ الجمعیۃ کا یہ خاص نمبر کثیر تعداد میں شائع کر کے تمام ملک کے مسلمانوں تک پہنچایا جائے گا۔ اور ہندوستان کی سیاسی و اسلامی تاریخ میں ایک یادگار نمبر ہوگا۔

تمام مشتہرین کیلئے جو اپنی تجارت کو فروغ دینا چاہتے ہیں اور تمام ایجنٹوں کیلئے جو زیادہ سے زیادہ پرچے فروخت کر کے نفع حاصل کرنے کے متمنی ہیں یہ ایک نادر موقع ہے کہ مشتہرین اپنے اشتہارات کو جلد از جلد روانہ کریں اور ایجنٹ اپنی تعداد سے بذریعہ خط فوراً مطلع فرمائیں کہ ان کو کس قدر رسال کیا جائے۔

الجمعیۃ کے گولڈن جوبلی نمبر کا سائز موجودہ سائز کا نصف ہوگا۔ اسکے صفحات تقریباً پچاس ہونگے۔ ٹائٹل سفید چکنا رنگین ہوگا اور بہت سی گوناگوں صحافتی دلچسپیوں کا اعلیٰ اضافہ کیا جائیگا۔ قیمت صرف ۲ ہوگی تاکہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں فروخت ہو سکے۔ جو ایجنٹ ریلوے کے ذریعہ پارسل منگائیں وہ پہلے سے مطلع کر دیں۔ مشتہرین کو فوراً نرخ اشتہارات خط و کتابت سے طے کر لینا چاہئے۔ (منیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی)

دہلی سے ہر قسم کی کتابیں ملنے کا پتہ یاد رکھئے۔ الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

دہلی سے ہر قسم کی کتابیں منگانے کا پتہ یاد رکھئے۔ الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

مسلمانان بنارس کا تار
گورنر یو۔پی کے نام

السلام علیکم۔ احاطہ مسجد جامع گیانباپی بنارس میں جمعۃ الوداع کے متعلق حسب ذیل تار ہزایکسیلنسی گورنر یو۔پی کے نام انجمن مذکور کی طرف سے ارسال کیا گیا ہے۔

"گزشتہ جنوری کی الوداع میں مسلمانوں کے جماعتِ ... احاطہ مسجد گیانباپی میں ... آپ کی مداخلت متمنی ہیں"

درجہ حفظ و قرأت

مسلم خواتین کا جلسہ

ہمدردِ اسلام سے اپیل

فیروزآباد کا وقف علی الاولاد

مدرسہ اسلامیہ محمودیہ عربیہ اللّٰہ والا
کا سینتالیسواں سالانہ جلسہ

دعوتِ اسلام

عطرِ محمدی

عطروں کا سرتاج

ملنے کا پتہ:- موجد ایس جمال اینڈ سنز تاجر عطر بلیماران دہلی

ایک تیر سے دو شکار

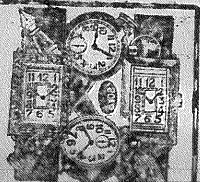

انٹرنیشنل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس (۱۔ج) کلکتہ

کفرستان اجودھیا میں ایک ساعت تمندروح

ملنے کا پتہ:- الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

ضرورت

محمد فضل الرحمن چشتی کچلی گھر الہ آباد

ضرورت

بمبئی میں لڑکیوں کے یتیم خانہ کیلئے ایک ایسی مسلمان خاتون کی ضرورت ہے جو قرآن کریم کی تعلیم سے واقف ہو ...

پتہ:- بکس ۲۷ معرفت اخبار الجمعیۃ دہلی

کرٹیول

اساک کی گولیاں

مفت مفت مفت
فلسفہ ماہ رمضان المبارک

از قلم امام الہند علامہ ابوالکلام آزاد مدظلہ

قدیم مشہور دوکان

حب مبہی خاص

خضاب جہولوڈو

بیدر دواخانہ یونانی دہلی

قضیہ نامرضیہ دار جلینگ کا بہترین فیصلہ

دارالعلوم دیوبند کے متعلق کانفرنس کی مجوزہ سعی
اور اس کے بہی خواہوں سے اپیل

سفر بذریعہ لاری

مسارف حج

مراسلات

سرخپوشوں کی جماعت کے ایک محترم رکن کا دورہ
مدرسہ انوار الاسلام چوہوان کا معائنہ

بندہ سرخ پوشوں کی جماعت کا ایک فرد ہے اور سرحد کے پوٹھ سے آبائی نسبت رکھتا ہے سرخ پوشوں کی علمی اور اقتصادی حالت اور ارتقاء اسلام کا صحیح اندازہ لگانے کے لئے بندہ نے گزشتہ ماہ میں جنوبی ڈیرہ اسمٰعیل خاں کا دورہ کیا اس دوران سیاحت میں مندرجہ ذیل مقامات کے برادران سرخ پوش اور دیگر مسلمانوں سے مختلف موضوعات پر گفتگو رہی۔ اس تبادلہ خیالات میں سیاسیات اور اشاعت مذہب کا عنصر اکثر غالب رہا۔

کڑی وادن۔ درازندہ۔ لنڈی چودھواں وغیرہ۔ میں بندہ کو گشت کا اتفاق ہوا ان مقامات میں چودھواں مخصوص طور پر قابل تذکرہ ہے۔ یہاں حال ہی میں ایک مدرسہ "مدرسہ انوار الاسلام" کا اجراء ہوا ہے۔ اس کی سرپرستی کا سہرا آنریری مولوی محمد افضل خاں باجر بادر خزانی۔ دسرخ پوش کے سر ہے۔ یہاں پہونچکر مدرسہ مذکور کے اساتذہ و طلباء سے ملاقات کی اور ان کے اخلاق و معلمانہ تندہی سے بیحد مسرور ہوا ...

رب کعبہ کے پرستار و اعجاز چلو
حج کے اخراجات میں پچاس فی صدی تخفیف

ایک قتل کے مقدمہ میں ملزم کی رہائی

دواخانہ یونانی دہلی

عید مبارک کی خوشی میں Rs. 320
تین صد بیس روپیہ کے نقد انعامات کا آخری سنہری موقع

آج ہی کوپن بھیجدیں — تین غلطی تک کے کوپن کو انعام ملے گا — آج ہی کوپن بھیج دیں

ناظرین الجمعیۃ کیلئے خاص رعایت داخلہ فیس ۱۶ کوپن ۵ روپے۔ ۳۶ کوپن ۱۰ روپے اور ہر زائد فی کوپن ۸ آنہ۔ تمام کوپن کے پوسٹ کرنے کی آخری تاریخ ۲۲ دسمبر ۱۹۳۵ء ہے۔

تیسرا انعام ۲۰ روپیہ	دوسرا انعام ۱۰۰ روپیہ	پہلا انعام ۲۰۰ روپیہ
سب سے زیادہ کوپن بھیجنے والا	قریب قریب صحیح کوپن	صحیح کوپن یا قریباً صحیح کوپن

شرائط فیس داخلہ دو کوپن کیلئے ایک روپیہ ہے۔ اور ہر زائد فی کوپن ۸ آنہ کرے۔ کم دو کوپن اور زیادہ سے زیادہ کئی کوپن مختلف الفاظ کے ساتھ سادہ کاغذ پر روانہ کئے جا سکتے ہیں ...

کوپن آسان علمی معمہ نمبر ۲

منیجر فاروقی اینڈ کمپنی نیگم بلڈنگ لاہور

وینس کی ہر دلعزیزی

Aljamiat

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر:- ہلال احمد زبیری (ایم-اے)

جلد ۲۲ | دہلی - یوم جمعہ ۲۳ رمضان المبارک ۱۳۵۴ھ ہجری - مطابق ۲۰ دسمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۴۲

برطانیہ اور فرانس کی مجوزہ شرائط صلح

لندن میں قرطاس ابیض کی اشاعت

اس کے ساتھ ہی اطالیہ کو جنگلات اور کانوں سے فائدہ اٹھانے کا پورا حق ہوگا۔ اطالوی کمپنی ملک کی اقتصادی تنظیم میں حصہ لینے کے علاوہ ایک خاص فنڈ مقامی باشندوں کے مفاد کے لئے وقف کرسکیگی۔

حبشہ پر جمعیۃ اقوام کا انتداب

ادوہ اٹلی کو دیدیا جائے

اول مشرقی ٹگری کا علاقہ جو جنوب میں دریائے ... اس حساب سے ادوہ اطالیہ کے قبضہ میں چلا جائے گا۔

جمعیۃ اقوام کی طرف سے مقرر کردہ مشیر اعلےٰ اطالوی قوم کا فرد بھی ہوسکتا ہے لیکن وہ اس چیف ایڈوائزر کے ماتحت ہوگا۔

انگلستان کے اخبارات کا تبصرہ

ڈیلی ٹیلیگراف

ڈیلی ہیرالڈ

ڈیلی ہیرالڈ لکھتا ہے "یہ کہنا کہ اطالیہ کو جو علاقہ دیا جا رہا ہے وہ محض تبادلہ کے طور پر ہے، صورت حالات کی متناقضانہ تاویل ہے۔ ان تجاویز کا مقصد اطالوی تمرد و تشدد کے شکار کو اپنے علاقہ سے محروم کرنا اور اقتصادی طور پر اسے اطالیہ کو سونپنا ہے۔"

ٹائمز

ڈیلی میل

نیوز کرانیکل

مارننگ پوسٹ

ایڈیٹر ڈیلی ٹیلیگراف کا مقدمہ

آج کی تازہ خبریں

صفحہ ۴ پر ملاحظہ فرمائیے

مسلمانوں کی اجتماعی خوشی اور مسرت کا مبارک دن

اللہ کی عظمت و کبریائی کا عالمگیر اسلامی مظاہرہ

نماز عید الفطر کی ترکیب - صدقہ فطر اور چند ضروری مسائل

(از جناب مولانا محمد عظمت اللہ صاحب نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی)

رمضان کا بابرکت مہینہ ختم ہو رہا ہے متقی اور پاکباز مسلمان ...

عید کی نماز عیدگاہ میں پڑھو

عیدگاہ میں کیا کرنا چاہئے

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ فرمائیے)

ایک ضروری اطلاع

ہر قسم کے قرآن شریف اور حمائلیں خواہ ان کا اشتہار دہلی کے کسی کتبخانہ نے دیا ہو اور خواہ وہ کسی جگہ ملتے ہوں "الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی" سے طلب فرمائیے۔ اور حسب ذیل امور کو ملحوظ خاطر رکھئے:۔

(۱) فرمائش بھیجتے وقت قرآن شریف کا عنوان یا اس کی تشریح صاف الفاظ میں لکھئے۔ (۲) اپنا پتہ خوشخط تحریر فرمائیے اور اگر پارسل ریلوے لائن سے منگوانا ہو تو اسٹیشن کا نام بھی علیحدہ صاف طور پر لکھدیجئے۔

رعایتی اعلان - رمضان المبارک میں ہر قرآن شریف پر الجمعیۃ بکڈپو کی طرف سے رعایت دی جائیگی۔ مترجم قرآن پر چار آنے اور معریٰ پر ۲ رعایت کے ہونگے۔ یہ رعایت رمضان کے بعد نہیں دی جائے گی۔

الجمعیۃ بکڈپو کے قرآن مجید حمائلیں پنجسورے معریٰ اور مترجم

پانچ ترجموں والا قرآن شریف

دنیا میں پہلا قرآن شریف ہے جو پانچ ترجموں کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب، حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی، حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کے تراجم یکجا چھپے گئے ہیں۔

قرآن کریم مترجم و محشی

حضرت شیخ الہند

نورانی قرآن مجید معریٰ

اکتالیس خوبیوں والا قرآن مجید

مذہبی کتابیں

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

حمائل شریف الکٹ ہلالی

پاک زندگی

معارف الاسلامی

مجالس الابرار

صحت نما قرآن شریف معریٰ

رمضان المبارک کی عنایت کو یاد رکھئے ہر مترجم قرآن مجید پر ۴ر اور ہر معریٰ قرآن مجید پر ۲ر رعایت دی جائیگی اور دہلی کے تمام کتب خانوں کے قرآن مجید الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی سے بھیجے جائینگے

کلام مجید مترجم

فتاوی اشرفیہ

فتاوی رشیدیہ

قرآن مجید معریٰ

خوشنما قرآن مجید مترجم

بہشتی زیور مکمل مجلد

پنجسورہ بلکہ دہ سورہ مترجم مع فضائل وخواص

صبح بخاری

دو ترجموں والا معجز نما متوسط قرآن مجید

معجز نما حمائل شریف مترجم

قرآن شریف مترجم

خوشنما جیبی حمائل شریف معریٰ

الجمعیۃ بکڈپو، بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۳ رمضان المبارک ۱۳۵۴ ہجری

پنڈت جواہر لال نہرو کے مضامین

مذہب اسلام سے کامل ناواقفیت

اگرچہ پنڈت جواہر لال نہرو خود آج کل یورپ کا دورہ کر رہے ہیں مگر ان کے بعض مضامین نہایت زور شور کے ساتھ ہندوستانی اخبارات میں اشاعت پذیر ہو رہے ہیں۔ یہ وہ مضامین ہیں جو پنڈت جی نے اپنی قید کے زمانہ میں جیل کے اندر لکھے ہیں اور جنہیں انگریزی اخبارات و رسائل کے بعد اردو اخبارات نے ترجمہ کر کے شائع کرنا شروع کیا ہے اور ان مضامین کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ وہ فرقہ پرستی کے خلاف مؤثر جنگ کرنے کی غرض سے لکھے گئے ہیں اور ان میں فرقہ پرستوں اور ان کے لیڈروں کی قلعی کھولی گئی ہے۔ ممکن ہے کہ

سکھوں کا غلط اقدام

تازہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی نے بالآخر کرپانوں پر امتناع کے سلسلہ میں سول نافرمانی کا فیصلہ کر لیا اور اخوندسر میں سکھ کمیٹی کا جو اجلاس ۱۸ دسمبر کو ہوا اس میں یہ طے کر دیا گیا کہ لاہور میں کرپان رکھنے کی ممانعت کے متعلق جو حکم جاری کیا گیا ہے۔ اس کی خلاف ورزی کی جائے گی۔ ہمیں گوردوارہ پربندھک کمیٹی کے اس فیصلہ میں کوئی معقولیت نظر نہیں آتی اور سفیہ گروہ کے لئے جو اخلاقی بنیاد ہونی چاہئے وہ اس فیصلہ میں قطعاً مفقود ہے۔ ایسی حالت میں جب کہ لاہور کی فضا فرقہ وارانہ فسادات کے لئے آتشگیر مادہ کا حکم رکھتی ہو اور ہر وقت اس کا اندیشہ محسوس کیا جا رہا ہو کہ نہ معلوم کس وقت مختلف قوموں کے افراد ایک دوسرے سے دست و گریباں ہو جائیں۔ ... کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہیں ہو سکتا۔ اگر جنگ میں سکھوں کو شکست ہوئی تو یہ شکست خود ان کی قوم کے واسطے ذلت انگیز ہوگی اور اگر فتح ہوئی یعنی کرپانوں کے خلاف یہ پابندی اٹھالی گئی تو قدرتی طور پر تمام صوبہ پنجاب میں یہ وبا مرض متعدی کی طرح پھیل جائے گی۔ اور پھر دوسری قومیں بھی اسی طرح اسلحہ کی پابندی کے خلاف سول نافرمانی کر کے کامیابی حاصل کرنے کی کوشش کریں گی کیونکہ کرپان کی آزادی کی صورت میں دوسروں کو ... لاہور کی موجودہ فضا کے اندر صلح ہونا قطعاً ناگزیر ہو جاتا ہے۔ یہ صورت حقیقت میں سخت خطرناک ہے اور یہی صورت سے بجا زیادہ مضرت رساں ہے۔ اس لئے ہر شخص کو کہنا پڑے گا کہ سکھوں کا یہ اقدام سخت تخریب مآل اندیشانہ اور غلط ہے۔

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمان اور کانگریس کی جوبلی

حضرت مولانا ابو الکلام آزاد صاحب نے کلکتہ سے مسلمانوں کے نام ایک پرزور اپیل شائع کی ہے جس میں انہوں نے اس حسن اتفاق پر زور دیا ہے کہ اسلامی عید کے دن کانگریس کی پچاسویں سالگرہ ہو رہی ہے۔ اس میں شرکت پر زور دیا ہے۔ کانگریس نے اپنے گزشتہ پچاس سال کے عہد میں ملک کی جو سیاسی خدمات انجام دی ہیں ممکن ہے کہ اس سے بعض حلقوں کو اختلاف ہو۔ لیکن یہ تو بہرحال تسلیم کرنا پڑے گا کہ ہندوستان میں آج جو کچھ سیاسی بیداری نظر آتی ہے وہ اسی ادارے کی کوششوں کا نتیجہ ہے اور ابھی اس ...

... ہیں ان کے اسمائے گرامی شمار کرانے کی ضرورت نہیں۔ بہرحال ہم امید کرتے ہیں کہ مسلمان کانگریس کی اس پچاس سالہ سالگرہ میں حصہ لیں گے۔ اور اپنی سیاسی زندگی کا ثبوت دے کر مولانا آزاد کی اپیل کو مؤثر بنائیں گے۔ (ملت)

ہندوستان کیلئے ایک مفید سبق

مصر کی جماعت وفد و لبرل جماعت کے اتحاد سے ہندوستان کو بھی ایک بہت اہم اور مفید سبق ملتا ہے۔ ہندوستان میں بھی عنقریب ایک جدید دستور پیش کیا جانے والا ہے۔ یہ دستور پیش کیا جانے والا ہے یہ دستور ہندوستان کے مطالبہ آزادی کو پورا نہیں کرتا ... کے وقت نظر یہ دو مختلف الخیال جماعتیں باوجود اپنے مختلف اغراض کے ایک ہو جاتی ہیں۔ کیا ہندوستان اس اچھی مثال کی تقلید نہیں کر سکتا اور اس کی سیاسی تاریخ کے اس نازک دور میں ہندوستان کی مختلف الخیال سیاسی جماعتیں متحد نہیں ہو سکتیں؟ (۱۷)

مسلمانوں کی اجتماعی خوشی اور مسرت کا مبارک دن

(بسلسلہ صفحہ اول)

... ایک دوسرے سے معانقہ کرتے ہیں یہ اس زمانہ کا بدترین اور مکروہ طریقہ ہے اس طرح معانقہ کرنا اسلام میں کہیں ثابت نہیں مسلمانوں کو اس سے بچنا چاہئے۔

... کر سکا۔ اور اگر صفوں کو ٹیڑھا رکھو گے تو دلوں میں کجی پیدا ہو جائے گی۔ پہلی صف میں جگہ ہوتے ہوئے دوسری صف میں نہ کھڑے ہو۔

عیدگاہ عورتیں نہ جائیں

فتنہ کا زمانہ ہے بدنظروں کی کمی نہیں ہے۔ جہاں تک ہو سکے گناہوں سے بچو اور دوسروں کو بچاؤ۔ عورتوں کا عیدگاہ جانا فتنہ سے خالی نہیں اس لئے عورتیں عیدگاہ نہ جائیں۔ تاکہ خود بھی معصیت سے بچیں اور دوسروں کو گناہگار نہ بنائیں۔

صدقہ فطر

جس سال رمضان کے روزے فرض ہوئے اسی سال صدقہ فطر کا حکم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کے ذریعہ لوگوں ...

عید کی نماز پڑھنے کا طریقہ

عید کی نماز واجب ہے۔ نیت اس طرح کرنی چاہئے۔ نیت کی میں نے دو رکعت نماز واجب عید الفطر کی مع چھ زائد تکبیروں کے پیچھے اس امام کے اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لے اور سبحانک اللہم پڑھ کر تین مرتبہ اللہ اکبر کہے اور ہر مرتبہ مثل تکبیر تحریمہ کے کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور بعد تکبیر کے لٹکا دے اور ہر تکبیر کے بعد اتنی دیر تک توقف کرے کہ تین مرتبہ سبحان اللہ کہہ سکے تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ نہ لٹکائے بلکہ باندھ لے اگر مقتدی ہو تو خاموش کھڑا رہے اور اگر امام ہے تو اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھ کر سورۂ فاتحہ ...

گولڈن جوبلی

دسمبر کے آخری ہفتہ میں کانگریس کی پچاس سالہ گولڈن جوبلی منائی جا رہی ہے۔ اس موقع پر تمام ملک کے اندر اس جدوجہد کی تاریخ یاد تازہ کی جائے گی جو گذشتہ پچاس سال سے ہندوستان کی آزادی کے لئے جاری ہے۔ اس ملک کے تمام باشندے خواہ وہ ہندو ہوں یا مسلمان یا عیسائی ہوں یا سکھ ...

خان بہادر حافظ ہدایت حسین کا انتقال

نئی دہلی کا ایک حادثۂ فاجعہ

اعلان

انبیاء علیہم السلام کے اذعان و یقین کی کیفیت

حضرت نوح کا جواب اپنے بیٹے کو

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب کی دوسری تقریر سیرت

(۴۳)

ایک شبہ کا ازالہ

سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بحث میں ممکن ہے کسی کو یہ شبہ پیدا ہو کہ اگر تمام انبیاء علیہم السلام اذعان و یقین کے مجسمے ہوا کرتے ہیں اور ان کو کبھی ذات و صفات اور عالم برزخ کے سلسلے میں شک نہیں ہوتا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مردوں کے زندہ ہونے کی خواہش کیوں کی تھی۔ اور یہ کیوں کہا تھا کہ رب ارنی کیف ...

اپنے بڑے گروہ کا مسئلہ الٰہیات اور عالم برزخ و قیامت میں متفق اللفظ اور متفق اللسان ہونا ہی اس گروہ کی صداقت و حقانیت کی صاف اور صریح دلیل ہے۔ پھر یہی نہیں کہ یہ حضرات اپنی زندگی میں ایک رائے پر قائم رہے بلکہ وفات کے وقت بھی وہی کہتے کہتے اپنی جان جان آفریں کے سپرد کی جو زندگی میں کہا کرتے تھے موت کا وقت ایک ایسا نازک اور ایسے امتحان کا وقت ...

اذعان و یقین کا بڑا ثبوت

حضرت نوح علیہ السلام کی وفات

... دم تک الٰہیات کے معاملہ میں اپنی ابتدائی رائے پر قائم رہا ہے۔ مسئلہ برزخ کو بھی لے لیجئے کتنے آدمی ایسے ملیں گے جنہوں نے ... مرتبہ اپنی رائے کا اعلان کیا اور سینکڑوں مرتبہ اس سے رجوع کیا لیکن آپ نے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی کبھی دو رائیں نہیں سنی ہوں گی۔ حضرت آدم سے ... کر جناب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم تک ...

... خدا کے کون بچا سکتا ہے۔ دیکھا آپ نے یہ ہے پیغمبر کا ایمان یہ ہے وہ اذعان و یقین جس سے دنیا کے فلاسفر محروم ہیں۔ یہ انبیاء کا حصہ ہے اور صرف انبیاء ہی کا حصہ ہے۔

(باقی آئندہ)

جرمنی میں قادیانیوں کے دجل و فریب کی پردہ دری

انجمن اسلامیہ برلن کا اجلاس عام

برلن کی مسجد کو ذاتی ملکیت بنا لینے پر شدید احتجاج

(از جناب حبیب الرحمٰن صاحب قریشی جنرل سکرٹری انجمن اسلامیہ برلن)

جرمنی میں جب سے احمدیہ فرقہ "اشاعت اسلام" کے لئے وارد ہوا ہے اس وقت سے ان کا بہترین مشغلہ یہ ہے کہ وہ مسلمانوں میں نااتفاقی پیدا کریں اور ہندوستان میں باطل اور لغو پروپیگنڈا کر کے اشاعت اسلام کے نام سے چندہ بٹور کر یہاں صرف یہی نہیں بلکہ عیش کی زندگی بسر کریں۔ یہ روپیہ ایک عرصہ سے ان احمدیوں کا برلن میں جاری ہے۔ جماعت اسلامیہ برلن ۱۹۳۲ء سے برلن میں نہایت کامیاب خدمت انجام دے رہی ہے ...

قادیانی متولی کو دعوت شرکت

اس جلسہ کے ایجنڈا میں دو باتیں بہت ضروری تھیں ایک مسئلہ فلسطین دوسرا مسئلہ احمدیوں کا۔ جلسہ کے دعوت نامہ میں یہ تحریر کیا گیا تھا کہ مسجد برلن ذاتی ملکیت بنالی گئی ہے اور اس مسجد کو ... رہن کر دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں یہ بھی خبر ہے کہ برلن میں اشاعت اسلام کے متعلق بہت زیادہ غلط پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے۔ مثلاً احمدیہ مسلمانوں کو نکالا گیا وغیرہ ...

مسئلہ فلسطین

۱۳ دسمبر کی کارروائی

متفقہ فیصلہ

قادیانیوں کا مسئلہ

... اس کے بعد ملزمان کو حکم دیا گیا کہ گواہان صفائی کی فہرست ۱۸ دسمبر کو داخل کر دیں۔ اور مقدمہ آئندہ ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷ جنوری پر ملتوی ہوا جبکہ گواہان صفائی کے بیانات قلمبند کئے جائیں گے۔

علمائے اسلام کے فتاویٰ

اس روداد سے مسلمانان ہند کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ حضرات جن کے سربرہ ممالک غیر میں اشاعت اسلام کا سہرا باندھا جاتا ہے کیا کر رہے ہیں۔ یہ ہیں وہ احمدی قادیانی حضرات جو اپنا دعویٰ کرتے ہیں کہ جتنے مسلمان یورپ میں ہوئے ہیں یہ انہی کا کام ہے ...

... ٹھہریں۔ اسلام سے بڑھ کر کوئی اچھا کام ہو سکتا ہے جو زیادہ اہمیت رکھتا ہو۔ لیکن عبد اللہ صاحب نے ایک بات کی پرواہ نہ کی اور جلسہ چھوڑ کر چلے گئے جس پر سامعین نے ترنم کے نعرے بلند کئے۔

... خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ (جو کہ پتے کے اوپر نام سے پہلے لکھا ہوا ہوتا ہے) ضرور دیا کریں۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

ہمالیہ پہاڑ جہاں سونا چاندی اور تانبے کی کانیں ہیں ... ہم ایسے شلاجیت ... عرصہ چالیس سال سے

طاقت قوت بڑھانے اور قوت مردمی کا بے تحاشا اضافہ کرنے والی تمام اقسام کے جریان سیلان کو دور کرنے والی رشی منی علماء و حکماء کی تعریف کردہ

اکسیر اعظم

اصلی شلاجیت اصلی

حکیم وید ڈاکٹروں نے متفق ہو کر تجربہ کر کے ظاہر کیا ہے ...

پانچ تولہ کی قیمت سوا دو روپے (عہ۲) دس تولہ کی قیمت سوا چار روپے (للعہ) بیس تولہ کی آٹھ روپے (ــــ) محصول ڈاک ۵/۔ چالیس تولہ آدھ سیر ساڑھے پندرہ روپے (مــــ) اسی تولہ یا ایک سیر تیس روپے (ــــ) علاوہ محصول ڈاک۔

پتہ:۔ مالک فرم ہمالیہ ڈپو ہردوار ضلع سہارن پور

HIMALYA DEPO HARDWAR (SAHARANPUR)

تصدیق

ہماری شلاجیت کی صداقت ... آپ کا شلاجیت ... نہایت مفید اور بہتر چیز ہے ...

مزار حضرت کاکو شاہ کے انہدام کا مقدمہ

گواہان استغاثہ پر مکرر جرح

لاہور ۲۰ دسمبر آج مسٹر ٹیلر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے روبرو مقدمہ مزار کاکو شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے سلسلہ میں گوردوارہ شہید گنج کمیٹی کے ارکان وغیرہ سولہ سکھوں کے خلاف مقدمہ ... کی مزید سماعت ہوئی۔ اور مقدمہ گواہان استغاثہ پر ... نے مکرر جرح کی۔

... کیا تھا۔ میں نے فیروز الدین سے کوئی مشورہ نہیں کیا۔ عبد العزیز گواہ نے بیان کیا مجھے اس امر کا کوئی علم نہیں کہ فیروز الدین اور تارا سنگھ کی کوئی تکرار ہوئی تھی۔ میں اس وقت وہاں موجود نہ تھا۔ ...

... رنگ سنگھ گواہ نے بجواب جرح بیان کیا میں گوردوارہ کی چھت پر سویا ہوا تھا ... گوردوارہ کے صحن ...

جنگ حبش کے تین دن

۱۵ دسمبر

شہنشاہ حبش پر برطانیہ کا دباؤ

انگلستان نے مورخہ ۱۰ دسمبر کو سفیر انگلستان متعینہ ادیس ابابا کے نام ایک ٹیلیگرام ارسال کرتے ہوئے اسے ہدایت کی تھی کہ اپنے انتہائی اثر و رسوخ کو صرف کرتے ہوئے شہنشاہ کو مشورہ دیں کہ مجوزہ شرائط پر غور و خوض کرنے کے بعد موزوں جواب دیں۔

مسلمانان حبش کا اعلان

۱۶ دسمبر

جنگ حبش پر روما کے پوپ کا سکوت

مسولینی کا ظاہر و باطن

۱۷ دسمبر

برطانیہ اور فرانس کا خفیہ معاہدہ

حبشہ کے سرداروں کی غداری

برطانوی پارلیمنٹ کا اجلاس

مسولینی کے مزید مطالبات

ریڈیو ٹیلیفون

حبشیوں کی پیشقدمی

حبشیوں پر بمباری شروع کر دی گئی
عنقریب شدید جنگ چھڑنے والی ہے

مسٹر فضل الحق بھی مستعفی ہو گئے
نمائندہ اخبارات کو بیان

کلکتہ ۱۰ دسمبر آج دوپہر میئر کلکتہ کارپوریشن مسٹر فضل الحق نے اپنا استعفیٰ داخل کر دیا۔ ۱۵ مسلم ممبروں کے استعفے سے جو صورت پیدا ہو گئی تھی اس کی وجہ سے ہی میئر نے استعفیٰ داخل کیا ہے۔

فلسطین میں گولی چل گئی
فوج اور وطنی جماعت میں ٹکر

سیاسی قیدیوں کی رہائی
دارالعوام میں تجویز

خورجہ علی گڑھ لائن پر حادثہ
مال گاڑی کا انجن اتر گیا

نحاس پاشا اور نسیم پاشا کا اظہار مودت
دونوں زعما ایک دوسرے کے گلے ملے

حجاز و یمن کی حدود کا فیصلہ
دو کمیٹیوں کا تقرر

سکھ کرپان کی ممانعت کیخلاف ستیہ گرہ کریں گے
شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی کا فیصلہ

امرتسر ۱۷ دسمبر
آج شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ اس میں سکھوں نے یہ فیصلہ کیا کہ یکم جنوری ۱۹۳۶ء سے جو گورو گوبند سنگھ کی پیدائش کا دن ہے۔ سکھ ستیہ گرہ شروع کریں گے ... کیا جاتا ہے کہ اس روز تمام پنجاب میں ستیہ گرہ کی کامیابی کے لئے دیوان ہوں گے۔

مولانا سید سلیمان ندوی کی علالت و صحت

چین میں جاپانی افواج

کوئٹہ میں پھر زلزلہ

الاسکا میں زلزلہ آیا

دہلی میں شدت کی سردی

قانون حفظ عامہ کا نفاذ
پشاور میں مزید توسیع

ترکی علماء ہندوستان آئیں گے

مسلمانوں کو کانگریس کی جوبلی شاندار طریق سے منانی چاہئے
مولانا حبیب الرحمن صدر مجلس احرار کی اپیل

ملا طاہر سیف الدین معصوم عن الخطا ہیں
ملا صاحب کے وکیل کا عدالت میں بیان

حجاج کا قافلہ
حجاز میں کامل امن و سکون

مدرسہ اظہار العلوم اور مسلمانوں کی مصیبتوں کا علاج

درگاہ اجمیر کے متعلق کثیر اجتماع

آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کی اپیل

غازی امان اللہ خان کا عزم حج بیت اللہ

کانگریس کی جوبلی اور کراچی کارپوریشن
عام تعطیل اور چراغاں کرنیکا فیصلہ

بریلی میں افسوسناک مقدمہ بازی
نماز تراویح کو روکنے کی کوشش

کلکتہ کارپوریشن میں مسلمانوں کی حق تلفی
مسلم اراکین کے استعفے

ایک مسلمان پر سکھ کا کرپان سے حملہ
امرتسر کی ایک مسجد کے سامنے تنازعہ

چھ ماہ کیلئے نیک چلنی کی ضمانت

ہندوستان کی تحریک آزادی کے سلسلہ میں ایک تاریخی یادگار منانے کیلئے
الجمعیۃ کا خاص نمبر

دسمبر ۱۹۳۵ء کے آخری ہفتہ میں تمام ملک کے اندر کانگریس کی پچاس سالہ جوبلی نہایت شاندار طریق پر منائی جائیگی۔ ہندوستان کے تمام قوم پرور اخبارات اس موقع پر اپنے مخصوص نمبر نکال کر عوام الناس کو کانگریس کی تاریخ اور اس کی سرگرمیوں سے آگاہ کریں گے اور اب تک تحریک آزادی کو فروغ دینے کیلئے جو کچھ کیا جا چکا ہے اسے منظر عام پر لائیں گے۔
ادارۂ الجمعیۃ نے بھی یہ فیصلہ کیا ہے کہ تحریک آزادی سے مسلمانان ہند کی وابستگی بالخصوص اراکین جمعیۃ علمائے ہند کی پنج دہ سالہ قربانیوں اور عملی جد و جہد کے پیش نظر اس موقع پر الجمعیۃ کا ایک شاندار جوبلی نمبر نکالا جائے جو سیاسیات حاضرہ کے متعلق

اہم مضامین کا مجموعہ

ہو اور جس میں ہندوستان کے سیاسی ارتقا کی تاریخ کے ساتھ سعی آزادی میں مسلمانوں کے حصہ کو نمایاں کیا جائے۔ الجمعیۃ کا یہ خاص نمبر کثیر تعداد میں شائع کر کے تمام ملک کے مسلمانوں تک پہنچایا جائے گا۔ اور ہندوستان کی سیاسی و اسلامی تاریخ میں ایک یادگار نمبر ہوگا۔
تمام مشتہرین کیلئے جو اپنی تجارت کو فروغ دینا چاہتے ہیں اور تمام ایجنٹوں کیلئے جو زیادہ سے زیادہ پرچے فروخت کر کے نفع حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں یہ ایک نادر موقع ہے کہ مشتہرین اپنے اشتہارات کو جلد از جلد روانہ کریں اور ایجنٹ اپنی تعداد سے بذریعہ خط فوراً مطلع فرمائیں کہ نمبر کس قدر ارسال کیا جائے۔

مشتہرین اور ایجنٹ اخبارات متوجہ ہوں

الجمعیۃ کے گولڈن جوبلی نمبر کا سائز موجودہ سائز کا نصف ہوگا۔ اسکے صفحات تقریباً پچاس ہونگے۔ ٹائیٹل سفید چکنا رنگین ہوگا اور بہت سی گوناگوں صحافتی دلچسپیوں کا اس میں اضافہ کیا جائیگا قیمت صرف ۲ رہوگی تاکہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں فروخت ہو سکے۔ جو ایجنٹ بذریعہ ریلوے پارسل منگائیں وہ پہلے سے مطلع کر دیں۔ انفرادی حیثیت سے جوبلی نمبر منگانے والوں کو ۲ر کے ٹکٹ ارسال کرنے چاہئیں۔ مشتہرین کو فوراً نرخ اشتہارات خط و کتابت سے طے کر لینا چاہئے۔

منیجر الجمعیۃ۔ بلیماران دہلی

امیکو جنتری مع ڈائری ۱۹۳۶ء
اردو میں چھپ کر تیار ہو گئی

گپت منتر
ایک صد روپیہ انعام

SIDH MANTAR ASHRAM
No. 29/1, KATRISARAI
(GAYA)

IFTARI

افطاری
روزہ داروں کیلئے ایک بیش بہا تحفہ

صرف تین روپیہ میں چار گھڑیاں
ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس ایک عدد ڈمی پاکٹ واچ دو عدد ڈمی رسٹ واچ

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگائی ہیں مضبوطی اور پائیداری کے لحاظ سے یہ گھڑیاں اپنی نظیر آپ ہیں۔ اپنی فرم کی سالگرہ کی خوشی میں ہم نے صرف دس ہزار گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ مقررہ تعداد کے ختم ہونے پر یہی گھڑیاں اپنی اصلی قیمت پر فروخت کی جائیں گی۔ اس لئے جلدی کریں۔ ورنہ ایسے موقعے بار بار ہاتھ نہیں آتے۔ محصول ڈاک ۸ علاوہ ہوگا۔ ملنے کا پتہ

منیجر وکٹوریہ کمرشل ایجنسی رجسٹرڈ امرتسر (پنجاب)

برص و پھلبہری کی نایاب دوا

مراسلات

درگاہ خواجہ صاحبؒ کے مسودۂ قانون پر تنقید

(از جناب سعید رزمی صاحب سکریٹری پراونشل کانگریس کمیٹی اجمیر)

سخن طرازی و دانش ہنر نظیری نیست
قبول دوست نگر نالہ حزیں گردد

میں اجمیر کے مسلمانوں کی اجتماعی زندگی کی ماتم انگیز خرابیوں کا ایک عرصہ سے مطالعہ کر رہا ہوں اور بہت جلد اس بات میں اپنے بسط و تفصیل کے ساتھ پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں سر دست مختصر لفظوں میں "درگاہ بل" کے متعلق جو عنقریب اسٹیٹ کونسل میں زیر بحث آنے والا ہے اپنے خیالات ظاہر کرنا چاہتا ہوں۔

راجہ غضنفر علی خاں نے اوقاف درگاہ کی انتظامی اصلاح کی غرض سے اسٹیٹ کونسل میں جو مسودۂ قانون پیش کیا ہے اس نے ...

ان تحریروں میں ایک بڑا ہی فروگذاشت اور بھی ہے جسے کسی طرح نظر انداز نہیں کیا جا سکتا وہ یہ کہ موجودہ کمیٹی کی غفلت بے پروائی کی ... کے صدر جنہیں عامۃ المسلمین کا اعتماد حاصل تھا ... کے انتخاب سے کمیٹی کے صدر منتخب ہوئے تھے ان کی فروگذاشتوں کو یکقلم ... دیا گیا ... موجودہ کمیٹی اور موجودہ معزز صدر صاحب اجمیر کے مسلمانوں کی تنہا قیادت کے مدعی ہیں ... حالات کی روک تھام کے لئے موثر اقدام کرتے ...

انجمن حمایت اسلام مدراس کی اپیل

یہ رمضان کا مبارک مہینہ ہے یہی وہ سعادت و خیر کا مہینہ ہے جس میں اللہ کے بندے روزہ بھی رکھتے ہیں اور اللہ کی راہ میں بہت کچھ خرچ بھی کرتے ہیں۔ غریبوں، مسکینوں، محتاجوں کو کھلاتے پلاتے ہیں۔ یتیموں اور بیواؤں کی مالی امداد کرتے ہیں۔ غرضکہ ہر قسم کی بدنی اور مالی قربانی پر آمادہ ہو جاتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ جس طرح ممکن ہو ... اپنے پیدا کرنے والے خدا کی اور اپنے محبوب پیغمبر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ...

ایک عجیب و غریب نایاب نسخہ

جس کے شاید آپ بھی مشتاق ہوں

... اخبار میں ... آپ سے مخفی نہیں کہ ... کا ایک نسخہ طلاء بعنوان "ایک عجیب و غریب نایاب نسخہ" ملک کے کثیر الاشاعت اخبارات میں ... شائع ہوتا رہا ہے جس کو ملک نے خود تیار کر کے ... اطراف ملک کے اکثر حکماء نے ...

نسخۂ اکسیر طلائی جواہر والی

نوٹس

الجمعیۃ بکڈپو کے ادبی اصلاحی افسانے

اختر اور رضیہ — ان دونوں کے دلوں میں محبت کی آگ ...

نقش آخر — از انتیاق حسین صاحب قریشی ...

غم شب

آفتاب دمشق

صید زبوں — از انتیاق حسین قریشی صاحب ایم اے ...

طوفان حوادث

ملنے کا پتہ:- الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

ہندوستانی مشہور واحد خوشنویس

... حبش کا نقشہ ...

خالد کمپنی ۹۴ چھتہ لال میاں دہلی

ونیس کی ہر دلعزیزی

ونیس ہر ایک جیب و ضرورت کے مطابق سکیم پیش کرتی ہے

تفصیلات برائے ایجنسی یا چیف ایجنٹی یا تنخواہ یا ہر دو حسب ذیل پتہ پر خط و کتابت کیجئے

دی ونیس انشورنس کمپنی لمیٹڈ سپلانڈ چوک دہلی

... امراض کا شرطیہ علاج

... میری یہ دوائیں نقری ہیں اور ان میں ہزاری باغ ضلع کے جنگلوں کی جڑی بوٹیوں سے کام لیا گیا ہے۔ ہر موسم میں استعمال کیا جاتا ہے۔ فائدہ نہ ہونے کی صورت میں قیمت واپس کی شرط لکھا لیں۔

سفوف جذام ...

سفوف دمہ ...

نوٹ:- ترکیب استعمال کا پرچہ ہمراہ دوا کے ہوگا۔ پتہ اپنا صاف خوشخط لکھیں۔

(مولانا) مولوی محمد ابراہیم صاحب ڈاکخانہ چترا ضلع ہزاری باغ

عید مبارک کی خوشی میں

Rs. 320

تین صد بیس روپیہ کے نقد انعامات کا آخری سنہری موقع

آج ہی کوپن بھیجدیں — تین غلطی تک کے کوپن کو انعام ملیگا — آج ہی کوپن بھیج دیں

ناظرین الجمعیۃ کیلئے خاص رعایت — داخلہ فیس ۱۶ کوپن ۵ روپے ... اور ہر زائد فی کوپن ۴ آنہ۔ تمام کوپن کے پوسٹ کرنے کی آخری تاریخ ۲۸ دسمبر ۱۹۳۵ء ہے۔

پہلا انعام 200 روپیہ — صحیح کوپن یا قریب صحیح کوپن
دوسرا انعام 100 روپیہ — قریب قریب صحیح کوپن
تیسرا انعام 20 روپیہ — سب سے زیادہ کوپن بھیجنے والا

کوپن آسان علمی معمہ نمبر ۲

شرائط:- ...

منیجر فاروقی اینڈ کمپنی سلیم بلڈنگ لاہور

قدیمی مشہور دوکان

... محمد اسحٰق محمد یحیٰی بازار کھاری باؤلی دہلی

"کان ظرافت"

... ملا مکاتی ہندوستانی ... کمپنی ...

معجون شباب آور

... مردمی اور دل۔ دماغ کی کمزوری کے لئے مشہور دوا ہے ...

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

چند ادویات

جن کے استعمال سے آپ پھر سے تندرست، جوان، پھرتیلے، جوشیلے ہو سکتے ہیں

اکسیر ۱ ... **اکسیر الف** ... **اکسیر ۲** ... **دت مکرو صح ...**

طلاء ...

مفصل حالات جاننے کے لئے رسالہ ... مفت منگوا دیں!!

خط و کتابت کا پتہ:- امرت دھارا ۱۲۰ لاہور

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ - امرت دھارا بھون - امرت دھارا سڑک - امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

ہمارے ایجنٹ:- میسرز بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

الجمعیۃ بکڈپو کی بچوں کیلئے کتابیں

تعلیم الاسلام — مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کیلئے حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ...

بچی کی استانی

طلسمی قاعدہ

بچوں کا تحفہ

اربعین

بچوں کی بوستاں

بچوں کی گلستان

اخلاقی سبق

مکتبہ جامعہ

ملنے کا پتہ:- الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

خضاب چھوڑ دو

بال کالا اسٹورس کمپنی سمری ور بھنگہ

منفعت

سہ رنگا با تصویر دیواری کیلنڈر اور شاہی جنتری ۱۹۳۶ء

... شیرا اینڈ کمپنی جالندھر شہر (پنجاب)

عورتوں کے حسن کو دوبالا کرتا ہے

ضماد شباب ...

نشاط خانہ مسیحی چاندنی چوک دہلی

بے تصدیق ... ممکن ہے

ضرورت ہے

Manager, prosperity Scheme Corporation 24 Colootola St. Calcutta

دہلی سے ہر قسم کی کتابیں منگانے کا پتہ یاد رکھئے۔ الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل 1793

کانگریس گولڈن جوبلی نمبر

عید مبارک

الجمعیۃ دہلی

(ایڈیٹر۔ ہلال احمد زبیری (ایم۔ اے)

جلد ۲۶ | دہلی۔ یوم شنبہ یکم شوال المکرم ۱۳۵۴ھ۔ مطابق ۲۸ دسمبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۲۳

ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستاں ہمارا
(اقبال)

کانگریس کے سالانہ اجلاس

مقامات، تاریخیں اور صدر

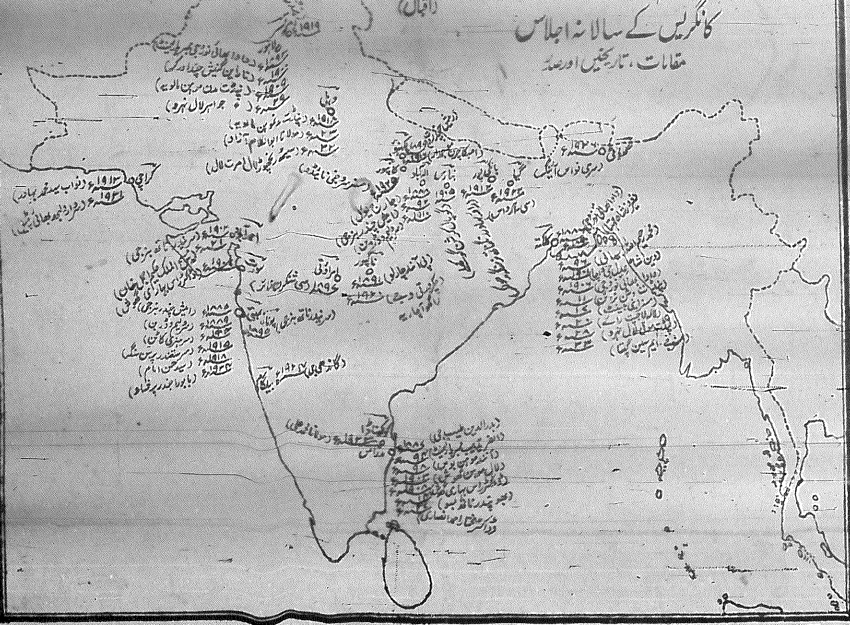

ان کتابوں کو دیکھ کر ہر اردو داں دین اسلام کا کامیاب مبلغ اور صاحب بصیرت محقق بن سکتا ہے

رمضان المبارک اور عید الفطر کی تقریب میں ۱۵ شوال تک مندرجہ ذیل کتب نہایت ارزاں قیمت پر دی جائینگی آپ فوراً فرمائش بھیجکر فائدہ اٹھائیے پھر ایسا موقع ہاتھ نہ آئیگا

رعایت پر رعایت | اس مدت میں جو صاحب ... کی کتابیں منگوائیں گی ... الفرقان مفت جاری کیا جائیگا ...

ضروری نوٹس | ...

دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا

حمائل شریف مترجم مع خلاصہ تفسیر الفرقان

بہشتی زیور مدلل مبرہن بحجم آئی جدید

ردِ بدعت کا مکمل میگزین

فیصلہ کن مناظرہ

اسلامی توحید

صاعقہ آسمانی نمبر ۱

صاعقہ آسمانی نمبر ۲

اسلامی تعلیمات عقل کی کسوٹی پر

العقل والنقل

الاسلام

چند علمی تاریخی اور اصلاحی کتابیں

معجزہ قرآن مجید

ایمان و عرفان کی باطل سوز

تجلی ربانی

الفرقان

(زیر ادارت حضرت مولانا محمد منظور صاحب نعمانی)

سالانہ چندہ: قسم اول کاغذ اعلیٰ ... قسم دوم کاغذ معمولی ... نمونہ مفت

الفرقان: ہر قمری مہینے میں کم از کم ۶۰ صفحات پر بریلی سے شائع ہوتا ہے

الفرقان: دین الٰہی کا زبردست مبلغ اور مذاہب باطلہ کے مقابلہ میں اسلام کا بہترین مناظر ہے۔

الفرقان: جھوٹے پیروں اور جعلی مولویوں، غدار لیڈروں کیلئے موت کا پیغام ہے۔

الفرقان کا خصوصی نصب العین توحید و سنت کی حمایت اور شرک و بدعت کی مخالفت ... پیر پرستی اور ایسی تمام فتنوں سے مسلمانوں کو نجات دلانا چاہتا ہے۔ الفرقان ہر قسم کے اختلافی مسائل پر نہایت متانت اور سنجیدگی کے ساتھ بحث کرتا ہے۔ الفرقان میں ایک معرکۃ الآرا مناظرہ شائع ہو رہا ہے جو دیوبند و بریلی کی جنگ کیلئے فیصلہ کن ہوگا۔ الفرقان میں آجکل مولانا محمد منظور صاحب نعمانی کی بے نظیر تصنیف "بوارق الغیب" شائع ہو رہی ہے۔ جسمیں صرف ایک مسئلہ علم غیب کی تحقیق و تنقیح میں قرآن و حدیث اور دیگر دینی کتابوں کے ایک ہزار حوالے دیئے گئے ہیں۔

الفرقان میں آجکل حضرت مولانا اعزاز علی صاحب شیخ الادب والفقہ دار العلوم دیوبند کا ایک نہایت اعلیٰ تاریخی مضمون مسلسل شائع ہو رہا ہے جسمیں تاریخ کی روشنی میں دکھایا گیا ہے کہ دنیا کو اسلام نے کس کس طرح ردّ کیا گیا۔

نوٹ: الفرقان کا سال محرم سے شروع ہوتا ہے ...

آئینہ رضاخانیت

شہاب ثاقب

براہین قاطعہ

مباحثۂ خدا شناسی

اخلاق محمدی

جمال قاسمی

سنۂ ضروریہ

ملنے کا پتہ

دفتر الفرقان بریلی (یو۔ پی)

(مہدی برقی پریس دہلی میں ... باہتمام ... چھپ کر دفتر اخبار الجمعیۃ سے شائع کیا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ یکم شوال المکرم ۱۳۵۴ ہجری

کانگریس کا ماضی اور مستقبل

آج جبکہ کانگریس اپنی زندگی کے پچاس سال گزارنے کے بعد گولڈن جوبلی منا رہی ہے اور تمام ملک میں ایک سرے سے دوسرے سرے تک اس موقع پر شاندار جشن کے انتظامات ہو رہے ہیں ہمارے لئے نہ صرف مناسب بلکہ ضروری ہے کہ ہم اس قومی مجلس کے گزشتہ ریکارڈ پر ایک نظر ڈالیں اور یہ دیکھیں کہ کانگریس نے اپنے سفرِ حیات کی جو پچاس منزلیں طے کی ہیں ان میں اس کی قومی و ملکی خدمات کا اندازہ کیا ہے۔ اس کا مقصدِ حیات کیا تھا، اس کی تکمیل کے لئے اس نے کیا کیا، کس حد تک اسے کامیابی ہوئی اور کس حد تک باقی ہے، نصف صدی کی مسلسل و پیہم سیاسی جدوجہد میں اسے کیا تجربات حاصل ہوئے ہیں۔ اور ان تجربات سے وہ اپنی آئندہ زندگی میں کیا فائدہ حاصل کرسکتی ہے۔ اس کے ماضی کی روشنی میں اس کے مستقبل کی کامیابی کو تلاش کرنا اس وقت ہمارا فرضِ اولین ہے جس طرح کوئی مسافر کسی ایسے راستہ پر جو بے شمار خطرات سے بھرا ہوا ہو اور جس میں قدم قدم پر خوفناک مصائب کا سامنا کرنا پڑتا ہو پچاس میل کی طویل مسافت طے کرنے کے بعد تازہ دم ہونے کے لئے کسی سنگِ راہ کے قریب سر جھکا کر بیٹھ جائے اور یہ سوچنے لگے کہ اس سفر کی جو منزلیں گزر گئیں اس میں مجھے کیا کیا حوادث پیش آئے، میں نے کہاں کہاں ٹھوکریں کھائیں، کن کن مصائب کا مقابلہ کیا اور کس طرح کیا، میری ترقی کی رفتار کیا رہی اور کیا ہونی چاہئے تھی، اور اس تمام سرگزشت پر ایک طائرانہ نظر ڈالتے ہوئے اپنے باقیماندہ سفر کے لئے گزشتہ واقعات سے ایک مشعلِ ہدایت تیار کرے، اور اس مشعل کی روشنی میں از سرِ نو اپنے سفر کو شروع کرکے منزلِ مقصود تک جلد پہنچنے کے امکانات پیدا کرلے۔ بالکل یہی کیفیت اس وقت کانگریس کی ہونی چاہئے۔ اسے اپنی پچاس سالہ زندگی کا جائزہ لینے کے بعد اپنے اصول اور اپنا پروگرام اور زیادہ بصیرت کے ساتھ تیار کرنا چاہئے تاکہ حصولِ مقصد میں جو دشواریاں پہلے پیش آتی رہی ہیں اور واقعات و حوادث نے جو صورتیں اختیار کی ہیں ان سے پورا پورا فائدہ حاصل کیا جاسکے۔

پیدائش و جود

اگرچہ کانگریس کا سب سے پہلا اجلاس بمبئی میں ۱۸۸۵ء میں منعقد ہوا تھا یہ ایک عجیب و غریب بات معلوم ہوتی ہے کہ اس مجلس کی تشکیل و تخیل ایک سال قبل خود حکومت ہی کے دماغ میں آیا تھا اور وہ ہستی جس کی طرف کانگریس کی تاسیس و تخلیق کی نسبت کی جاتی ہے ایک انگریز مسٹر ایلن آکٹیوین ہیوم کی ہستی تھی جو انڈین سول سروس سے تعلق رکھتے تھے۔ لارڈ ڈفرن کا زمانہ تھا اور مسٹر ہیوم نے کانگریس کے قیام کی سعی لارڈ ڈفرن کے مشورہ ہی سے کی تھی۔ اس لئے جس طرح تاریخِ عالم میں اور بہت سے ایسے واقعات یادگار ہیں کہ استبداد کا خاتمہ کرنے والوں نے اپنی زندگی کے ابتدائی دن آغوشِ استبداد میں پرورش پاکر ہی گزارے ہیں اسی طرح یہ واقعہ بھی ہمیشہ یادگار رہے گا کہ انڈین نیشنل کانگریس خود حکومت ہی کے ایماء سے پیدا ہوئی ایک انگریز ہی اس کی پیدائش کا سبب بنا اور اربابِ اقتدار ہی کی سرپرستی و رہنمائی میں اس نے ہوش سنبھالا۔ کانگریس اس وقت پیدا ہوئی جبکہ ۱۸۵۷ء کو اٹھائیس سال کا عرصہ گزر چکا تھا۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کا سیاسی اقتدار تو سرسٹھ سال سے قائم تھا۔ ملکہ وکٹوریہ کے مشہور اعلان مجریہ ۱۸۵۸ء کے بعد برطانیہ کی ہندوستان میں براہِ راست حکومت قائم ہوئے بھی ستائیس سال ہوچکے تھے، گیارہ وائسرائے ہندوستان پر یکے بعد دیگرے حکمرانی کرکے انگلستان واپس جاچکے تھے، لارڈ میکالے کی تعلیمی پالیسی کو ہندوستان میں جاری ہوئے ایک عرصہ گزر گیا تھا اور اب اس کے ثمرات کافی نمایاں ہوچکے تھے۔ ہندوستان میں انگریزی پڑھے لکھے لوگوں کی ایک خاصی تعداد پیدا ہوچکی تھی اور اس تعداد میں ہر روز اضافہ ہو رہا تھا انگریزوں کو ہندوستان میں اپنا نظامِ حکومت چلانے اور عام باشندگانِ ملک کی اس وحشت کو دور کرنے کے لئے جو غیر ملکیوں سے ہوا کرتی ہے اور جس کی موجودگی میں کسی غیر ملکی قوم کے لئے دوسری قوم پر حکومت کرنا غیر ممکن ہوجاتا ہے اس امر کی ضرورت تھی کہ وہ برابر میکالے کی تعلیمی پالیسی کو آگے بڑھاتے رہیں جس کا نتیجہ یہ تھا کہ ہر سال انگریزی تعلیم ترقی کر رہی تھی اور اسی نسبت سے سرکاری نظامِ حکومت میں ہندوستانیوں کا اشتراکِ عمل بڑھ رہا تھا سرکاری محکموں میں انگریزی پڑھے لکھے ملازموں کی تعداد اب ایسی ہوگئی تھی کہ مقابلہ کا سوال پیدا ہونے لگا تھا اور ہندوستانی انگریزوں کی زبان پڑھنے اور ان ہی کے علوم و فنون میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد ان سے ہمسری کا دعویٰ کرنے لگے تھے اور دفتری شکایات روز بروز بڑھتی جا رہی تھیں مسٹر ہیوم نے اس صورتِ حال کا مطالعہ کرنے کے بعد اس خوف سے کہ کہیں وہ بددلی جو ہر روز کی شکایات سے پیدا ہوتی ہے پھر کسی بغاوت کی شکل اختیار کرکے نظمِ حکومت کو درہم برہم نہ کردے یا کم سے کم حکومت کے لئے شدید مشکلات پیدا کردینے کی موجب نہ بن جائے ایک باقاعدہ منظم جماعت کی تشکیل کا تخیل پیش کیا اور جس طرح انگریزی تعلیم اپنی سرپرستی میں دے کر اپنے دفاتر کے لئے عمال پیدا کئے تھے اسی طرح سیاسی تحریک بھی اپنی ہی سرپرستی میں دینا شروع کی تاکہ اپنے ڈھب کے لیڈر اور اپنے مطلب کی سیاست پیدا کی جاسکے۔ مسٹر ہیوم ہی نے کلکتہ یونیورسٹی کے گریجویٹوں کے نام ایک کھلی چٹھی لکھی انہیں اصلاح و تنظیم پر آمادہ کیا اور جب کانگریس کا پہلا اجلاس بمبئی میں منعقد ہوا تو وہی اس کی روحِ رواں سمجھے گئے۔

آغاز سفر

بمبئی کے سب سے پہلے اجلاس منعقدہ ۱۸۸۵ء میں مختلف مقامات کے مندوبین کی تعداد ۷۲ تھی۔ ان میں زیادہ تر بنگال، بمبئی اور مدراس کے باشندے تھے۔ اسی اجلاس نے کانگریس کے حسبِ ذیل تین بنیادی مقاصد متعین کئے۔

(۱) ہندوستان کی آبادی جو مختلف و متضاد عناصر سے مرکب ہے ان سب کو متحد و متفق کرکے ایک قوم بنانا۔

(۲) اور اس طرح جو ہندوستانی قوم پیدا ہو اس کی دماغی، اخلاقی، اجتماعی اور سیاسی صلاحیتوں کو دوبارہ زندہ کرنا۔

(۳) ایسے حالات کی اصلاح و ترمیم کرنا جو ہندوستان کے لئے مضرت رساں اور غیر منصفانہ ہوں اور اس طریقہ سے ہندوستان اور انگلستان کے درمیان اتحاد و یگانگت کو استوار کرنا۔

ان اغراض و مقاصد کے پیشِ نظر کانگریس نے اپنے سفر کا آغاز کیا تھا جس کو آج پچاس سال گزر چکے ہیں۔ ایک عرصہ دراز تک کانگریس ان اصولوں کی پابندی میں سال بسال ایسی قراردادیں منظور کرتی رہی جن کا لہجہ خوشامدانہ اور جن کا اندازِ بیان التجا و استدعا سے ملتا جلتا ہوتا تھا۔ قومی اتحاد کے سلسلہ میں کانگریس صرف اتنا کرسکی کہ اس نے ایک مشترکہ پلیٹ فارم پیدا کردیا جس پر ہندو، مسلمان، پارسی، عیسائی جسے ہندوستان کے مفاد سے دلچسپی ہو اپنے خیالات کا اظہار کرسکتا تھا عام اصلاحی تحریک کے متعلق اس نے آپس کے تبادلۂ خیالات اور تبادلۂ رائے کے لئے سال بھر کے اندر ایک موقع بہم پہنچا دیا اور سرکاری ملازمتوں میں ہندوستانیوں کو جو تکالیف و شکایات ہوتی تھیں ان کے اظہار کی ایک صورت نکال دی۔ تقریباً بیس سال کانگریس کو اسی طرح گزر گئے۔ اور یہ دور اعتدال پسند رہنماؤں کی قیادت میں ہندوستانیوں کی سیاسی خواہشات کو مدلل و موجہ پیرایہ میں پیش کرتی رہی۔ اس عہد میں دادا بھائی نوروجی، فیروز شاہ مہتا، سر ولیم ویڈربرن، سر سریندر ناتھ بنرجی، گوکھلے کے اسمائے گرامی خاص طور پر قابلِ یادگار ہیں لیکن اس ابتدائی دور میں بھی ہمیں کم سے کم دو نام ایسے مسلمانوں کے ملتے ہیں جنہوں نے نہ صرف کانگریس میں شرکت کی بلکہ کانگریس کی رہنمائی و قیادت کا سہرا ان کے سروں پر باندھا گیا۔ اور وہ ۱۸۸۷ء اور ۱۸۹۶ء میں علی الترتیب کانگریس کے سالانہ اجلاس کے صدر منتخب کئے گئے یہ نام بدرالدین طیب جی اور محمد رحیم اللہ سیانی کے ہیں۔ اور کانگریس کا ہر مورخ ان کا شمار ہمیشہ حامیانِ کانگریس کی صفِ اول میں کرتا ہے۔

پہلا دور

کانگریس کا یہ دور جو ۱۸۸۵ء میں شروع ہوکر ۱۹۰۵ء تک جاری رہا سیاسی اعتبار سے تصادم و مناقشہ کا دور نہیں تھا کانگریس کو سرکاری و نیم سرکاری حلقوں میں ایک آئینی جماعت سمجھا جاتا تھا اور اس کی درخواستوں کو جو مختلف قراردادوں کی شکل میں پیش کی جاتی تھیں اگر منظور نہیں کیا جاتا تھا تو کم سے کم ان کے خلاف اظہارِ غیظ و غضب بھی نہیں کیا جاتا تھا اس زمانہ میں کانگریس بننے کے لئے کسی بڑی قربانی کی ضرورت نہ تھی بلکہ کانگریس کی سیاسیات بھی ایک لحاظ سے دنیا طلبی کے مترادف تھیں جس میں ہر شخص حصہ لے سکتا تھا جو تعلیم اور دولت سے بہرہ اندوز ہو۔ ہندو بھائیوں نے چونکہ انگریزی تعلیم کی طرف سب سے پہلے توجہ کی اور بالخصوص بنگال اور دوسرے پریسیڈنسی صوبوں میں ہندو نوجوانوں نے بہت جلد انگریزی علوم و فنون میں دسترس حاصل کرلی اور انگریزی تعلیم یافتہ طبقہ کی تعداد سرعت کے ساتھ بڑھنے لگی اور ۱۸۵۷ء کے انقلاب کے بعد مالی حیثیت سے انہیں نسبتاً کم نقصان پہنچا اور ان کے تجارتی مشاغل نے انہیں اقتصادی حیثیت سے کم تباہ و برباد کیا اس لئے کانگریس میں وہ لوگ زیادہ تر ہندو ہی کانگریس کو چلانے اور آگے بڑھانے کے ذمہ دار رہے مسلمان کچھ اپنی تعلیمی کمزوری اور اقتصادی پسماندگی کی وجہ سے اور کچھ اس انقلاب کے اثر سے جو ہندوستان کے اندر ان کے اقتدار کو ختم کردینے کا موجب ہوا تھا عرصہ تک عملی سیاسیات سے علیحدہ رہے۔ ان کا اس دور میں پیچھے رہ جانا بہت سی مشکلات و پیچیدگیوں کا موجب ہوا۔ اس دور کی خصوصیات میں سے جو خصوصیت نمایاں نظر آتی ہے وہ یہ تھی کہ کانگریس پر انگریزی خیالات اور انگریزی اصولوں کا بہت بڑا غلبہ تھا۔ اول تو ہندوستان کی خود اپنی سیاسی زندگی کچھ تھی ہی نہیں جب انتظاماتِ ملکی میں باشندگانِ ملک کو دخل دینے کا کوئی اختیار نہ تھا تو سیاسی زندگی کہاں سے پیدا ہوتی۔ اور اس پر مستزاد یہ کہ ہندوستانی لیڈروں نے اپنی تمام تر سیاسی تربیت اپنے حکمرانوں کے زیرِ اثر پائی تھی اور ہر قسم کے اطوار و عادات میں وہ اکثر انگریزوں ہی کی نقل کرتے تھے۔ الا ماشاء اللہ۔ ان باتوں کا براہِ راست اثر یہ تھا کہ سیاسیات میں ہندوستانی رنگ نمایاں ہوا تھا اور کانگریس کو حقیقتاً عوام الناس سے کوئی بھی تعلق نہ تھا وہ ایک خاص طبقہ کے چند افراد کی نمائندہ تھی۔ اور اس کی آواز سوائے ان چند امور کے جو خود حکومت ہی کی خواہش کے مطابق ہوں اور کسی امر میں موثر نہ ہوتی تھی۔ اگرچہ یہ بالکل صحیح ہے کہ اس کی مسلسل و پیہم آواز سے ملک کے اندر ایک بیداری اور سیاسی سرگرمی برابر بڑھ رہی تھی۔

تقسیم بنگال

اس دور کے اواخر میں جبکہ کانگریس کی پیدا کی ہوئی بیداری نے بنگال، بمبئی اور صوبہ متوسط میں تعلیم یافتہ اور پرجوش نوجوانوں کی ایک مستقل جماعت پیدا کردی تھی لارڈ کرزن کی ایک حرکت نے کانگریس کی تاریخ کا رخ بدل دیا۔

تمنائے آزادی

(از رشحات قلم شاعر انقلاب حضرت جوش ملیح آبادی)

اللہ کرے اے ہند! اس فتنۂ دوراں میں
ہو گوئے ظفرمندی تیرے خمِ چوگاں میں

کانٹوں کو بناتی ہے جو بادِ صبا گلشن
آئے وہ صبا تیرے اجڑے ہوئے بستاں میں

دل ملتے ہیں جس مے سے معبود وہ مے ٹپکا،
پیمانۂ ہندو میں مینائے مسلماں میں

راتوں کو چمکتے ہیں سینے میں جو شاعر کے
وہ عقدہ کشا غنچے مہکیں ترے داماں میں

اوراق سے اڑ جائیں اغیار کی تحریریں
اب مہر تری جھلکے ہر دفتر دیواں میں

ہاں نوح کی کشتی کی تقدیر ملے تجھ کو
اب بحرِ سیاست کے بپھرے ہوئے طوفاں میں

اے طاقِ وطن! تجھ میں اے کاش چمک اٹھے
وہ نور کہ غلطاں تھا قندیلِ سلیماں میں

اے کاش کبھی تیری ظلمت کی طرف دیکھے
وہ شمع کہ روشن ہے خلوتگہِ یزداں میں

ساقی کے تبسم سے اور جوش کے بربط سے
روشن ہوں کنول تیری محرابِ زر افشاں میں

لارڈ کرزن کی حکومت نے ۱۹۰۵ء میں صوبہ بنگال کو دو مستقل صوبوں میں منقسم کرنے کا ارادہ ظاہر کیا جس کی نہایت شدید مخالفت کی گئی لیکن باوجود اس مخالفت کے لارڈ کرزن نے ذرہ بھی جنبش نہ کی اور بنگال کے مشرقی و مغربی حصوں کو دو علیحدہ صوبوں کی شکل دیدی گئی۔ اس پر بنگالی نوجوانوں میں سخت ہیجان برپا ہوا اور اس امر پر عہد لئے گئے کہ وہ جب تک تقسیم بنگالہ کے قانون کو منسوخ نہ کرالیں گے اس وقت تک چین سے نہ بیٹھیں گے۔ اس سے پہلے کبھی اس قدر شدید سیاسی اضطراب و ہیجان برپا نہ ہوا تھا۔ یہ پہلا موقع تھا کہ عوام الناس ایک حد تک بیدار ہوئی اور ایجی ٹیشن کے نام سے واقف ہوئے۔

کانگریس جو تمام ملک کی سیاسی نمائندگی کرتی تھی اور سال بھر کے اہم واقعات کو جمع کرکے ایک مرتبہ ان کے متعلق ایک رائے ظاہر کرنے کے لئے مجتمع ہوتی تھی، اس اہم ترین واقعہ سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکی۔ کلکتہ میں ۱۹۰۶ء میں جو اجلاس ہوا اس کے اندر بنگال کے سندھ یعنی تقسیم بنگالہ کے مسئلہ پر سخت تقریریں کیں اور کانگریس کا لہجہ بالکل بدلا ہوا نظر آنے لگا۔ اور اس اعتدال پسند طبقہ کو جواب تک کانگریس کی رہنمائی کرتا رہا تھا انتہا پسند طبقہ کے مقابلہ میں شکست ہونے لگی۔ دادا بھائی نوروجی کی صدارت میں کلکتہ کانگریس نے ایک قرارداد منظور کر لی جس کا مفاد یہ تھا کہ چونکہ کانگریس اب سن بلوغ کو پہنچ گئی ہے اس لئے اس کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنے پاؤں پر خود کھڑی ہو اور ہندوستان کے لئے آزادی حاصل کرے۔ اگرچہ بہت سے معتدلین جن کی ایک خاص سیاسی ذہنیت پیدا ہوگئی تھی اس اعلان سے غیر مطمئن تھے لیکن انتہا پسند اس کے بعد بھی مطمئن نہ ہوئے اور آئندہ سال ان دونوں جماعتوں کے درمیان سخت کشمکش کا گزرا۔

سورت کی بغاوت

انتہا پسند طبقہ کی بغاوت اس وقت ایک نہایت ذی اثر شخصیت کو حاصل تھی جو بمبئی اور صوبہ متوسط کے مرہٹہ نوجوانوں پر بے انتہا اثر رکھتی تھی۔ ہماری مراد تلک آنجہانی سے ہے جو کانگریس کے پلیٹ فارم پر عوام الناس کے سب سے پہلے لیڈر تھے۔ انہیں کانگریس کے اعتدال پسند رہنماؤں سے شدید اختلاف تھا اور وہ اس خوشامدہ درامد کی پالیسی کو جس پر ایک عرصہ سے عمل کیا جا رہا تھا صرف یہ نتیجہ بلکہ مضرت خیال کرتے تھے۔ ان کا مطمح نظر خالص ہندوانہ تھا اور وہ انگریزی وضع و تراش کے دشمن تھے۔ ہر بات میں ہندوستانی طریق کار دیکھنا چاہتے تھے۔ کلکتہ میں کانگریس کو ناگپور کی دعوت دی گئی تھی مگر اس وقت کے معتدل رہنماؤں نے انتہا پسندوں کے خوف سے تاکید میں جلاس ہیں کیا بلکہ سورت میں کانگریس کا اجلاس منعقد ہوا تلک کی پارٹی نے اس اجلاس میں بھی شرکت کی اور معتدل رہنماؤں کے خلاف سخت ایجی ٹیشن کیا۔ جب معاملہ یہاں تک پہنچ گیا کہ کانگریس کے پنڈال میں جوتا چلا۔ انتہا پسند اگرچہ اس کشمکش میں غالب نہ آئے مگر معتدلین نے مصلحت اسی میں دیکھی کہ انہیں علیحدہ کر دیا جائے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ کانگریس دو حصوں میں تقسیم ہوگئی۔ اس بات میں معتدلین ہی نے علیحدہ جماعت اور دستور بنایا کہ کانگریس کی بنیاد بھی انتہا پسندوں نے علیحدہ ڈالی دی اس واقعہ کے بعد

کانگریس کے اصل نظام سے تلک ایک عرصہ تک علیحدہ رہے اور جب ۱۹۱۶ء میں کانگریس کا ایک متحدہ اجلاس لکھنؤ میں منعقد نہ ہوا انہوں نے اور ان کی پارٹی نے اپنا نظام علیحدہ رکھا۔

مسلمانوں کی علیحدگی

اس موقع پر تقسیم بنگال کے سلسلہ میں ایک ایسے واقعہ کی طرف توجہ دلانا ضروری معلوم ہوتا ہے جو ہندوستان کی سیاسی تاریخ میں خاص اہمیت رکھتا ہے یعنی اس وقت جبکہ تقسیم بنگال کے خلاف زبردست ہیجان برپا تھا اور سودیشی کی تحریک اسی ایجی ٹیشن کو کامیاب بنانے کے لئے نہ صرف بنگال میں بلکہ بنگال سے نکل کر دوسرے صوبوں میں بھی پھیل رہی تھی اور کانگریس سے ہندوؤں کے عوام الناس کی دلچسپی بڑھ رہی تھی کہ ۱۹۰۶ء میں مسلم لیگ کی تاسیس ہوئی اور اس نے مسلمانوں کا ایک مستقل سیاسی نظام کانگریس سے علیحدہ قائم کر دیا۔ اگرچہ اس موقع پر لیگ کا قیام حکومت کی مخصوص حکمت عملی کا ایک نتیجہ بتایا جاتا رہا ہے اور اس میں کوئی شبہ بھی نہیں ہے کہ کانگریس کو ہندوؤں میں روز بروز مقبولیت اور قوت حاصل ہو رہی تھی اور اس کے معتدلین کے طبقہ سے نکل کر انتہا پسندوں کے ہاتھوں میں چلے جانے سے جو خطرات پیدا ہو چلے تھے ان کے پیش نظر حکومت کے لئے یہی ایک بہترین صورت ہو سکتی تھی کہ وہ کانگریس کی متحدہ قومی حیثیت کو مجروح کرنے کی تدبیر اختیار کرے اور ظاہر ہے کہ مسلم لیگ کا قیام اس سلسلہ میں بڑی حد تک حکومت کے مقصد کو پورا کرنے والا تھا لیکن اس کے ساتھ ہی بعض ایسے عناصر بھی اس وقت کی صورت حالات میں رونما تھے جن کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ کانگریس جب تک ابتدائی رہنماؤں کے قبضہ اقتدار میں رہی اس کے اندر ہندوستانیت سے زیادہ انگریزیت موجود تھی اور ایک مسلمان کے لئے جو تعلیم و تمول میں اسی سطح پر ہو جس پر کہ ہندو تھے کے لیڈر ہوتے تھے بہ آسانی تھا کہ کانگریس کے اجلاس میں شریک ہو کر وہاں اپنے آپ کو اجنبی محسوس نہ کرے لیکن تحریک بنگال سے لے کر تلک آنجہانی کی تحریک انتہا پسندی تک ہندو عوام کو کانگریس میں جو دخل ہوا اس نے کانگریس کی نوعیت بڑی حد تک خالص ہندوانہ کر دی اور کانگریس کا نظام خواہ اصولاً نہ ہو مگر عملاً ایک ہندو نظام نظر آنے لگا تلک آنجہانی نے کانگریس کے اندر مذہبیت کو ایک خاص انداز کے ساتھ داخل کیا اور تحریک بنگال نے جو ایک خالص ہندو تحریک تھی اپنے ظاہری آثار کے اعتبار سے تمام قومی جدوجہد کو ایک مخصوص رنگ میں رنگ دینے کی کوشش کی۔ یہ تمام باتیں کانگریس کے عوام میں مقبول ہوتی رہیں اس طرح منظر پر آئیں کہ کانگریس جارحانہ طور پر ایک ہندو نظام معلوم ہونے لگی اور اس کی مشترکہ حیثیت کو اس غلبہ سے سخت نقصان پہنچا۔ اس دور میں مسلمان عوام الناس کو کانگریس کے اندر کوئی چیز ایسی نظر نہ آئی جو ان کے تخیل کو اپیل کرتی ہو برعکس اس کے کانگریس کا پلیٹ فارم تلک آنجہانی کے جیسے ہندو دھرم کے مخصوص خیالات کا مظہر بنا دیا جس کا اثر آج تک بھی کہیں نظر آ ہی جاتا ہے۔ کانگریس کی وسعت و ترقی کے زمانہ میں اس پہلو سے جس قدر شدید نقصان اسے پہنچا یا اس کا اندازہ مشکل ہے۔ اگرچہ یہ صحیح ہے کہ کانگریس

جس قوم کا غلبہ تھا وہ اسی کے خیالات و افکار کی آئینہ دار ہو سکتی تھی۔ مسلمان چونکہ من حیث القوم اس وقت اس سے الگ رہے اس لئے ان کا کوئی اثر کانگریس پر نہ پڑا لیکن اس دلیل کو کافی سمجھ لینا ہمارے نزدیک سخت غلطی ہوگی جیسا کہ ہم بھی لکھ چکے ہیں کانگریس کے ابتدائی دور میں مسلمانوں کا زیادہ کثرت کے ساتھ حصہ نہ لینا محض اس وجہ سے تھا کہ اس وقت کانگریس اعلیٰ طبقہ کے اندر محدود تھی اور مسلمانوں میں اس قدر تعلیم اور دولت نہ تھی کہ وہ اس طبقہ کے دوش بدوش چل سکیں لیکن جس وقت وہی کانگریس اعلیٰ طبقہ سے نکل کر عوام الناس میں مقبولیت حاصل کرنے لگی ہے تو اس کے محترم رہنماؤں کی یقیناً یہ غلطی تھی کہ انہوں نے کانگریس کو ایسی ظاہری شکل و صورت دیدی جس سے وہ صاف ایک ہندو نظام معلوم ہونے لگی اور اس کے متعلق یہ شبہ کرنا بھی دشوار ہو گیا کہ وہ قومیت متحدہ سے کوئی دور کا واسطہ رکھتی ہے۔ اگر اس وقت کانگریس کو خالص سیاسی نظام کی حیثیت سے عوام الناس میں بھی اسی طرح لایا جاتا جس طرح کہ معتدلین کانگریس کو خواص میں لائے تھے تو ہمیں یقین ہے کہ اگر زیادہ وسعت کے ساتھ نہیں تو ایک نہ ایک حد تک دوسری قوموں کو بھی چند سال کے بعد ہی کانگریس سے وہ دلچسپی پیدا ہو جاتی جو صرف ہندوؤں کو رہی۔ چونکہ اس زمانہ کے ہندو زعما کانگریس کے زیر سایہ ایک عرصہ دراز تک سیاسی تعلیم و تربیت حاصل کر چکے تھے اور اپنے ملک کے حالات سے کماحقہ واقف تھے اور ان کا تعلق ایک ایسی قوم سے تھا جو اکثریت میں تھی اس لئے ان کی ذمہ داری نہایت اہم تھی اگر مسلمانوں نے خود متاثر ہو کر یا حکومت کے ایماء سے ایک مشترکہ و متحدہ پلیٹ فارم کو چھوڑ کر اپنا علیحدہ نظام قائم کیا اور وہ اس کے لئے لائق ملامت ہیں تو ان حضرات کی ذمہ داری بھی کچھ کم نہیں ہے جنہوں نے کانگریس کو اپنے طرز عمل سے ایک ہندو جماعت بنانے کی کوشش کی اور دوسری قوموں بالخصوص مسلمانوں کو اپنے مخصوص انداز و طریق سے متوحش کر دیا۔

مقاصد کی نئی تشکیل

بہرحال کانگریس کی تاریخ میں یہ دور جو سورت کے سالانہ اجلاس کے بعد شروع ہوتا ہے ایک خاص اہمیت رکھتا ہے اگرچہ سورت کے بعد بھی ۱۹۱۶ء تک یعنی ۹ سال کے لئے کانگریس کا نظام معتدلین کے ہاتھوں میں رہا لیکن کانگریس کے بعد عوام الناس میں انتہا پسند طبقہ نے اس قدر زبردست اسپرٹ پیدا کر دی کہ خود وہ حضرات بھی جو اعتدال کے ساتھ کانگریس کو لے جانا چاہتے تھے اپنے لئے دشواریاں محسوس کرنے لگے اور عام خواہش کے مطابق انہیں بھی بالآخر اپنے مسلک و فاداری میں کچھ نہ کچھ ترمیم کرنی ہی پڑی۔ سورت کا جو اجلاس انتہا پسندوں اور معتدلین کی جنگ کے بعد اسی طرح ختم ہوا تھا کہ انتہا پسندوں کو کانگریس سے علیحدہ ہو جانا پڑا۔ اسی اجلاس کے اندر انتہا پسندوں کی غیر موجودگی میں اپنے مقاصد کا حسب ذیل خاکہ تیار کرنا ہی پڑا۔ انہوں نے انڈین نیشنل کانگریس کی ایک قرارداد میں صاف طور پر یہ اعلان کیا کہ

"انڈین نیشنل کانگریس کے مقاصد یہ ہیں کہ ہندوستان کے باشندے ایک ایسا طرز حکومت حاصل کریں جو سلطنت برطانیہ کے اندر دوسرے خودمختار

ممالک کو حاصل ہے اور وہ سلطنت کے حقوق اور ذمہ داریوں میں ان ممالک کے ساتھ برابر کے شریک سہیم ہوں۔"

اور اس کے بعد انتہا پسندوں کے مقابلہ میں اپنی پوزیشن کو مستحکم کرنے اور اپنے عقیدہ کی پابندی کے باعث کانگریس میں آکر غلبہ حاصل کرنے سے روکنے کے لئے حسب ذیل الفاظ بھی بڑھائے:-

"یہ مقاصد آئینی ذرائع سے اس طرح حاصل کئے جائیں گے کہ موجودہ طرز حکومت میں اصلاح کی جائے گی، قومی اتحاد کو ترقی دی جائے گی، عامۃ الناس کی خدمت کا جذبہ پیدا کیا جائے گا، اور ملک کے ذہنی، اخلاقی، اقتصادی اور صنعتی ذرائع و وسائل کو آگے بڑھایا جائے گا۔"

لیکن اس قسم کی تمام آئینی دیواریں ان پرجوش نوجوانوں کو کانگریس پر قبضہ کرنے سے باز نہ رکھ سکیں جو زمانہ کے ساتھ ساتھ چل رہے تھے اور جنہوں نے مقتضیات زمانہ کے مطابق کانگریس سے یہ مطالبہ کیا تھا کہ وہ اپنے دقیانوسی خیالات و افکار کو چھوڑ کر اور زیادہ آزادی کے ساتھ قدم اٹھائے۔ ۱۹۰۷ء سے ۱۹۱۶ء تک برابر انتہا پسند پارٹی سے معتدلین کی گفتگوئیں ہوتی رہیں حتیٰ کہ خود معتدلین نے بھی یہ محسوس کر لیا کہ جب تک کانگریس کی رگ و پے میں تازہ خون کا دورہ نہ ہوگا اور وہ نوجوان جن کا جوش و خروش قوم کے لئے بمنزلہ حیات کے ہے کانگریس کی باگ ڈور نہ سنبھالیں گے اس وقت کانگریس ایک بے روح جسم کے مانند رہے گی اور غالباً اسی وجہ سے انہوں نے ۱۹۱۶ء میں لکھنؤ کے اندر بابو امبکا پرشاد موزمدار کی صدارت میں بظاہر ایک مشترکہ و متحدہ اجلاس منعقد کیا اور دونوں جماعتیں ایک جگہ جمع ہو گئیں۔ مگر درحقیقت کانگریس باقاعدہ طور پر انتہا پسندوں کے حوالہ کر دی گئی کیونکہ ایک ایسے نظام کو چلانے کی جو ملک کی سیاسی خواہشات و حیات کا ترجمان ہو صحیح طور پر ایسی ہی جماعت میں اہلیت ہو سکتی تھی کانگریس اس وقت سے لیکر اب تک ملک کے اسی طبقہ کے ہاتھوں میں رہی ہے جسے انتہا پسند کہا جاتا ہے۔

۱۹۱۹ء کی اصلاحات

۱۹۱۶ء کی شاندار کامیابی کے بعد تلک آنجہانی زیادہ عرصہ تک زندہ نہیں رہے مگر انہوں نے کانگریس پر جس جماعت کو اقتدار دیدیا تھا وہ آج بھی اپنی اور زیادہ ترقی یافتہ شکل میں کانگریس کے تمام نظام کو چلا رہی ہے۔ ۱۹۱۶ء کے سالانہ اجلاس کو جو لکھنؤ میں منعقد ہوا تھا کئی حیثیتوں سے اہمیت حاصل ہے، کانگریس معتدلین کے ہاتھوں سے نکل کر زیادہ آزاد خیال اور باعمل طبقہ کے ہاتھ میں آگئی اور درمیان میں کانگریس کے اندر جو اختلافات ہو گئے تھے۔ اور کانگریس دو حصوں میں منقسم نظر آتی تھی وہ اختلافات ختم ہو گئے اور کانگریس پھر ایک متحدہ جماعت بن گئی، ہندوستان کو جو آئینی اصلاحات ملنے والی تھیں ان کے لئے ایجی ٹیشن ایک وسیع پیمانہ پر شروع کر دیا گیا، اور ان ہی اصلاحات کے متعلق ہندوستان کے مطالبہ کو زیادہ موثر بنانے کی غرض سے مسلم لیگ اور کانگریس کے درمیان ایک میثاق مرتب ہوا جس میں فرقہ وارانہ نیابت کے متعلق مختلف صوبوں کے بارے میں چند فیصلے

کئے گئے۔ الغرض یہ اجلاس ان اہم واقعات کی جو آئندہ ۱۹۱۹ء اور ۱۹۲۰ء میں نمودار ہونے والے تھے ایک حیرت انگیز تمہید ثابت ہوا اور ۱۹۱۶ء کے اجلاس لکھنؤ کے بعد ہی کانگریس نے اپنے ایک بالکل نئے دور میں قدم رکھا جو اگرچہ ہماری یاد میں ہر وقت تازہ ہونے کے باعث شاید کوئی اہمیت نہ رکھتا ہو مگر حقیقۃً نہ صرف کانگریس بلکہ ہندوستان کی تمام تاریخ میں نہایت اہم ہیں۔

۱۹۲۰ء کا ذہنی انقلاب

کانگریس کی تاریخ میں کوئی سال اتنا انقلاب انگیز نہیں گزرا ہے جتنا کہ ۱۹۲۰ء کا سال تھا۔ ۱۹۱۹ء میں پنجاب کے اندر جو ہنگامے ہوئے اور جلیانوالہ باغ میں گولیاں چلائی گئیں اور مارشل لا کا اعلان کرکے شہری آبادی پر بہرہ گداز مظالم توڑے گئے اس سے تمام ملک میں ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک آگ لگا دی۔ کانگریس کو اس وقت آزادی پسند طبقہ کے ہاتھوں میں آئے ہوئے چار سال گزر چکے تھے اور اس دوران میں کانگریس کے جو سالانہ اجلاس منعقد ہوئے تھے ان میں اور ان کے بعد مسلسل و منظم پروپیگنڈا کے ذریعہ انتہا پسند پارٹی نے ملک کے اندر کافی جوش اور بیداری پیدا کر دی تھی اور جنگ عظیم کے بعد ناکافی اصلاحات کے نفاذ سے جو توقعات مجروح ہوئی تھیں ان کا تمام ہندوستانی آبادی پر بہت زیادہ اثر تھا اور اسی ماحول میں تلک آنجہانی کی وفات کے بعد ملک اور کانگریس کی عنان قیادت ایک ایسے لیڈر کے ہاتھوں میں آئی تھی جو آئندہ ہندوستان کی تحریک آزادی کے سلسلہ میں انتہائی شہرت حاصل کرنے والا تھا گاندھی جی نے اس موقع پر اپنے ستیہ گرہ کے اصول کی آزمائش شروع کی اور ۱۹۱۹ء کے واقعات نے ان کے ایجی ٹیشن میں ایک نئی جان ڈال دی۔ ان تمام باتوں سے زیادہ موثر اور انقلاب انگیز واقعہ جو پیش آیا وہ جنگ عظیم کے بعد ترکوں کے ساتھ دول عظمیٰ کی بے انصافی اور خلافت کو تباہ کرنے کی کوشش اور اس کا ہندوستان کے مسلمانوں پر انتہائی درجہ میں اثر انداز ہونا تھا۔ مسئلہ خلافت نے ہندوستانی مسلمانوں کو اس درجہ مضطرب کر دیا کہ ان کے اندر قومی و اجتماعی حیثیت سے ایک انقلاب عظیم برپا ہوا ان کا وہ سیاسی جمود جو انہیں ہر قسم کے سیاسی میدان سے کوسوں دور رکھتا تھا اس طرح آن کی آن میں تبدیل بحرکت ہو گیا کہ ہندوستان کے اندر ان سے زیادہ فعال و حساس قوم اور کوئی نظر ہی نہ آئی۔ کانگریس کے لئے یہ ایک عجیب و غریب نفسیاتی تجربہ تھا جس سے اس نے فی الحقیقت پورا فائدہ اٹھایا اور ہمارے نزدیک گاندھی جی کی سب سے بڑی ملکی خدمت یہی ہے کہ انہوں نے اس موقع پر کانگریس اور ملک کو صحیح مشورہ دیا۔ مسلمان جو تحریک خلافت کی وجہ سے حکومت برطانیہ کے خلاف ہر قسم کی جدوجہد کرنے کے لئے آمادہ تھے ان کے مقصد کو کانگریس نے اپنا مقصد بنا کر ایک نہایت عمدہ مثال قائم کی اور علی برادران نے انگلستان سے وفد خلافت کی ناکام واپسی کے بعد مسلمانان ہند کو یہی مشورہ دیا کہ جب تک ہندوستان آزاد نہیں ہوتا اور وہ خود اپنے ملک میں اپنی کوئی آواز پیدا نہیں کر سکتے اس وقت تک دنیا کا کوئی ملک ان کی بات سننے کے لئے آمادہ نہیں ہوگا تمام بلاد اسلامیہ کی آزادی ہندوستان کی آزادی کے ساتھ

وابستہ ہے اگر ہندوستان آزاد ہو جائے تو حجاز، عراق، فلسطین، شام، مصر سب کچھ آزاد ہو سکتا ہے۔ ہندوستان کے علاوہ کی ایک مقتدر جمعیۃ معرض وجود میں آئی اور اس نے حریت و آزادی کا وہی سبق مسلمانوں کو اجتماعی حیثیت سے دیا جو علمائے اسلام ہمیشہ انفرادی حیثیت سے دیتے آئے تھے۔ جمعیۃ علمائے ہند کی رہنمائی میں مسلمان جوق در جوق کانگریس کے اندر شریک ہو گئے اور گاندھی جی نے مسلمانوں کی طرف جو دوستی کا ہاتھ بڑھایا تھا اس کی نہایت پرتپاک خیر مقدم کیا گیا مسلمانوں کی اس اجتماعی شرکت نے کانگریس کی کایا ہی پلٹ دی اور ایسا معلوم ہوا کہ ایک کوہ آتش فشاں جو زمین کے اندر ہی اندر سلگ رہا تھا اچانک پھٹ پڑا۔ جب کانگریس کے پنڈال میں ہندو اور مسلمان دوش بدوش بیٹھے اور انہوں نے اپنے ملک کی آزادی کے لئے متحدہ قرار دادیں منظور کیں تو ہندوستان کے اندر ایک عجیب و غریب فضا پیدا ہو گئی اور کچھ عرصہ کے لئے ایسا نظر آنے لگا کہ ہندوستان کے اس متحدہ مطالبہ کو دنیا کی کوئی قوت ایک لمحہ کے لئے بھی رد نہ کر سکے گی۔ تمام ملک کی ذہنیتوں میں انقلاب عظیم برپا ہو گیا۔ حکومت کا رعب داب جو عوام الناس کو انتہائی مظالم کے مواقع پر بھی صبر و تحمل کے لئے مجبور کر دیا کرتا تھا یکلخت رخصت ہوا اور دو سال تک متواتر ایسے مناظر دیکھنے میں آئے کہ اس سے پہلے کبھی ہندوستان کی تاریخ میں نظر نہ آئے تھے۔ ایک ہی پلیٹ فارم سے ہزاروں ہندو اور مسلمان جیلخانوں میں قید و بند کے مصائب برداشت کرنے کے لئے آئے اور ایک ہی مقصد کے لئے عوام الناس نے قربانیاں پیش کیں۔ یہی وہ زمانہ تھا کہ کانگریس حقیقی معنی میں ایک نمائندہ جماعت تھی اور اس میں مسلمان بھی کثرت سے شریک ہوئے۔ اور اس پر انڈین نیشنل کانگریس کا صحیح معنی میں اطلاق ہوا۔

جمود و تعطل

لیکن جیسا کہ ہم سب کو معلوم ہے یہ صورت حال زیادہ عرصہ تک قائم نہ رہی۔ اس کا رد عمل بہت جلد شروع ہو گیا۔ ترک تعاون کی تحریک کے بجائے فرقہ وارانہ فسادات کی گرم بازاری ہونے لگی اور کانگریس ایک کافی طویل زمانہ کے لئے اپنی عظمت رفتہ پر ماتم کناں خاموش بیٹھی رہی۔ گاندھی جی صف سیاست سے علیحدگی اختیار کر لی اور کچھ عرصہ کے لئے ایسا معلوم ہونے لگا کہ گویا آزادی اور تحریک آزادی کا نام اب کوئی ہندوستان کے اندر نہ سنے گا آپس کے نفرت و اور باہمی مناقشے اسی طرح جاری رہیں گے اور وطن عزیز کی غلامی کے سلاسل روز بروز زیادہ مضبوط ہوتے چلے جائیں گے جن لوگوں نے ۱۹۱۹ء اور ۱۹۲۰ء کا دور اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا اور پھر ۱۹۲۳ء اور ۱۹۲۴ء کے پرآشوب زمانوں سے گزر رہے تھے ان کی آنکھیں خون کے آنسو روتی تھیں اور جس طرح بہار کے بعد خزاں کا زمانہ شاداب پھولوں کو مرجھا دیتا ہے اسی طرح لوگوں کے چہرے کمہلائے ہوئے نظر آنے لگے۔ تقریباً سات سال اسی جمود و تعطل میں گزر گئے کانگریس کے اندر کئی پارٹیاں پیدا ہوئیں، کونسلوں میں جانے یا بائیکاٹ کرنے کے سوال نے گرما گرم بحثوں کو چھیڑ دیا۔ سوراجسٹ کونسلوں میں گئے۔ پھر جوابی تعاون کرنے والوں کی ایک علیحدہ شاخ پھوٹی، ایک طبقہ برابر عدم تعاون ہی پر قائم رہا۔ پھر دہلی کے اجلاس میں جو مولانا ابوالکلام

صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا تھا ان جماعتوں کے درمیان مولانا محمد علی کی کوششوں سے اتحاد و اتفاق کی صورتیں پیدا ہوئیں۔ مگر یہ سب کچھ کانگریس کے اندر ہوتا رہا، باہر کامل جمود تھا اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ قوم ۱۹۲۰ء کی تحریکات سے تھک جانے کے بعد آرام لے رہی ہے یا آپس میں برسر پیکار ہے۔

سائمن کمیشن

۱۹۲۷ء میں کانگریسی حلقوں کے اندر پھر ذرا حرکت شروع ہوئی۔ کانگریس نے اپنے عقیدہ میں "آزادی" کو داخل کر لیا۔ پنڈت موتی لال نہرو کی قیادت میں اسمبلی کے اندر سوراج پارٹی نے جو کام کیا تھا اس کے نتائج بہترصورت میں ظاہر ہوئے مسلسل و متواتر مطالبات سے حکومت بجور ہوئی کہ ایک شاہی کمیشن مقرر کرنے کا اعلان کرے اور نئے دستور اساسی کی تشکیل کے مسئلہ نے ملک کے تمام سیاسی حلقوں میں ہلچل پیدا کر دی۔ اس سلسلہ میں سب سے پہلا مسئلہ جس کی طرف توجہ منعطف ہوئی ہندو مسلم اتحاد کا مسئلہ تھا۔ جاننے والے اچھی طرح جانتے تھے کہ اگر ہندو مسلم اتحاد نہ ہوا اور کوئی مشترکہ اسکیم نہ پیش کی جا سکی تو ایسی حالت میں آئندہ دستور اساسی کے متعلق بہتر توقعات قائم کرنا اپنے نفس کو خود فریب دینا ہے۔ چنانچہ ۱۹۲۷ء کے سالانہ اجلاس نے جو بمقام مدراس منعقد ہوا تھا ڈاکٹر انصاری نے اس مسئلہ کی طرف کانگریس کی توجہ نہایت شدومد کے ساتھ منعطف کرائی اور اس پر اور زور دیا کہ ہندو مسلم اتحاد کی قابل عمل تجاویز پر فوراً غور کرکے فیصلہ کرنا چاہئے۔ کانگریس نے اس مقصد کے لئے ایک کمیٹی بنا دی اور وہ اپنے کام میں مشغول ہو گئی۔ اگلے سال جب سائمن کمیشن ہندوستان میں آیا تو نہ صرف کانگریس بلکہ ملک کی تمام موثر جماعتوں نے اس کا مکمل مقاطعہ کیا اور ہندوستان کی قسمت کا فیصلہ ایک خالص غیر ملکی کمیشن کے سپرد کر دینے پر متفقہ احتجاج کیا گیا۔ کانگریس نے اس کمیشن کے تقرر کو ہندوستان کی انتہائی توہین سے تعبیر کیا۔ اور اس سے قبل پشاور میں جمعیۃ علمائے ہند کا جو سالانہ اجلاس زیر صدارت حضرت مولانا انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ منعقد ہوا اس میں اس کمیشن کی پرزور مذمت کی گئی۔ غرض ہر طرف سے کمیشن کا مقاطعہ ہوا لیکن یہ امر انتہائی رنج و افسوس کے ساتھ یاد کرنا پڑتا ہے کہ تمام ۱۹۲۸ء کے دوران میں تمام مساعی کے باوجود فرقہ وارانہ مسائل کا کوئی اطمینان بخش حل پیدا نہ ہو سکا کانگریس کی سرگرمی میں نہرو رپورٹ تیار کی گئی اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اس دستور کی ترتیب و تدوین میں کانگریس کے محترم زعماء نے بہت کافی وقت اور قابلیت صرف کی مگر افسوس ہے کہ ان مخصوص حالات کے باعث جو نہرو رپورٹ کی ترتیب کے وقت پیدا ہو گئے تھے۔ اس رپورٹ کو فرقہ وارانہ حیثیت سے کوئی مقبولیت حاصل نہ ہوئی، سکھوں کی اکثریت نے اسے مسترد کیا، مسلمانوں کی اکثریت نے اسے مسترد کیا، اور ہندو مہاسبھا بھی بہت خوش نہ رہی نتیجہ یہ ہوا کہ اس وقت کے وزیر ہند برکنہیڈ نے جو چیلنج ہندوستان کو دیا تھا اس کا موثر جواب نہ دیا جا سکا کوئی متفقہ قانونی ڈھانچہ نہ بن سکا اور سائمن کمیشن کے متحدہ مقاطعہ سے جو فوائد حاصل ہو سکتے تھے وہ ہندوستانیوں کی اس کوتاہی کے باعث بالکل رائیگاں گئے۔

درجہ نو آبادیات

اگرچہ نہرو رپورٹ سے فرقہ وارانہ مسئلہ کے اطمینان بخش حل کا فائدہ تو حاصل نہ ہوا مگر ایک نئی بحث آزادی کامل اور درجہ نوآبادیات کی کانگریسی حلقوں میں زور و شور کے ساتھ چھڑ گئی۔ کانگریس اپنے عقیدہ کے متعلق گزشتہ اجلاس میں یہ فیصلہ کر چکی تھی کہ

"انڈین نیشنل کانگریس کا منتہائے مقصود آزادی ہوگا۔"

لیکن نہرو رپورٹ میں جس دستور اساسی کا جو مسودہ پیش کیا گیا تھا اور جسے کانگریس کمیٹی کی تائید و حمایت حاصل ہو گئی تھی، درجہ نوآبادیات پر مبنی تھا، اس سے ایک بحث کانگریسی حلقوں میں اس موضوع پر جاری تھی بالآخر ۱۹۲۸ء میں کلکتہ کے اندر جو اجلاس پنڈت موتی لال نہرو کے زیر صدارت ہوا اس میں یہ فیصلہ کر دیا گیا اور اس فیصلہ پر دونوں جماعتوں کا اتفاق ہو گیا کہ اگر ۱۹۲۹ء کے آخر تک حکومت برطانیہ نے ہندوستان کے لئے درجہ نوآبادیات کی منظوری نہ دی تو پھر کانگریس آزادی کامل کا اعلان کر دے گی اور درجہ نوآبادیات سے کوئی واسطہ نہ رکھے گی۔ کانگریس کی یہ تجویز گویا حکومت کے نام ایک چیلنج تھا۔ جسے اسی اسپرٹ میں قبول بھی کیا گیا۔ ۱۹۲۹ء کے آغاز میں گاندھی جی اور پنڈت موتی لال نہرو جیسے کانگریسی زعماء سے حکومت کی گفت و شنید ہوتی رہی۔ اس کے بعد لارڈ ارون انگلستان گئے اور انہوں نے وہاں سے واپس آکر ایک ایسا گول مول اعلان کر دیا جس میں درجہ نوآبادیات کے الفاظ بھی موجود تھے اور جس سے حصول مقصد کی کوئی مدت بھی متعین نہ ہوتی تھی اس اعلان پر بہت کچھ بحثیں ہوئیں، ہندوؤں کا ایک مشترکہ بیان بھی شائع ہوا، گاندھی جی سے وائسرائے کی ملاقات بھی ہوئی مگر نتیجہ صفر کے برابر رہا اور دسمبر ۱۹۲۹ء میں لاہور کے اندر انڈین نیشنل کانگریس کا جو اجلاس منعقد ہوا اس میں پنڈت جواہر نہرو کی صدارت میں آزادی کامل کا اعلان کر دیا گیا۔

نہرو رپورٹ کا خاتمہ

لاہور کے اسی اجلاس میں بعض اور بھی نہایت اہم تجاویز منظور کی گئیں جن میں سے ایک تجویز نہرو رپورٹ کے متعلق بھی تھی۔ نہرو رپورٹ چونکہ ملک کی مختلف جماعتوں میں شدید اختلافات برپا تھے اور اقلیتیں اسے اپنے حقوق کی حفاظت کے لئے غیر اطمینان بخش قرار دیتی تھیں اس لئے کانگریس نے کمال دانشمندی سے ایک مستقل قرارداد کے ذریعہ لاہور میں نہرو رپورٹ کو دفن کر دیا، اور اس کے خاتمہ کا رزولیوشن اس تصریح کے ساتھ منظور کیا گیا کہ چونکہ ملک کی دو بڑی اقلیتیں مسلمان اور سکھ اس رپورٹ سے مطمئن نہیں ہیں اس لئے اسے ختم کیا جاتا ہے اور یہ وعدہ کیا جاتا ہے کہ کانگریس آئندہ کبھی بھی کسی ایسے نظام حکومت کو منظور نہیں کرے گی جسے تمام متعلقہ حلقوں کی تائید و حمایت حاصل نہ ہوگی، اس قرارداد نے کانگریس کے متعلق اس فضا کو بالکل صاف کر دیا جو بعض حلقوں میں ہوگئی تھی اور اب کانگریس کے خلاف وہ تمام شکایتیں جو نہرو رپورٹ کے سلسلہ میں پیدا ہوتی تھیں ختم کر دی گئیں اسی فیصلہ کے ساتھ کانگریس

سے تمام ملک سے بھی اپیل کی کہ وہ ہندوستان کی آزادی کے لئے ایک فیصلہ کن جنگ کے لئے تیار ہو جائے ... راہ میں جس قدر بھی مشکلات و مصائب کا سامنا کرنا پڑے انھیں خندہ پیشانی کے ساتھ برداشت کرے ... [illegible]

تحریک آزادی

[illegible]

گول میز کانفرنس اور کانگریس

[illegible]

واقعات کا سبق

[illegible]

دوسری سول نافرمانی

[illegible]

مقاصد کی تکمیل

[illegible]

ہندو مسلم اتحاد

[illegible]

... اور اگر اس ہندو مسلم مسئلہ کا حل تلاش کر لیا تو آزادی کی منزل کچھ بھی دور نہیں رہے گی۔

اعلان تعطیل

۲۸ دسمبر کو دفتر الجمعیۃ میں بتقریب [illegible] تعطیل رہیگی اس لئے قارئین کرام یکم جنوری [illegible] کے الجمعیۃ کا انتظار نہ فرمائیں۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

پچاس سالہ کوششوں اور قربانیوں کی یاد

کانگریس کی گولڈن جوبلی

(از حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند)

بدقسمت ہندوستان غیر ملکی حکومت کا عرصے سے محکوم ہے ہندوستان کی چونتیس کروڑ آبادی کے گلوں میں غلامی کے طوق پڑے ہوئے ہیں۔ اس بدقسمتی اور غلامی کا احساس اور اس سے نجات حاصل کرنے کی کوششوں کی ابتدا پچاس سال قبل اس مجلس نے کی تھی جس کا نام انڈین نیشنل کانگریس یعنی ہندوستان کی قومی مجلس ہے۔

گزشتہ پچاس برس میں کانگریس پر مختلف دور آئے اور محبان وطن کو بڑی بڑی قربانیاں کرنی پڑیں۔

ہم یہ نہیں کہتے کہ کانگریس نے مقصد آزادی وطن کے حصول میں کوئی نمایاں کامیابی حاصل کر لی ہے لیکن اس حقیقت کا انکار بھی نہیں کیا جا سکتا کہ گزشتہ پچاس سال کے اندر ہندوستان کی موجودہ سیاسی بیداری اور راہ حریت میں قابل قدر فداکاری اسی مجلس کی ان تھک کوششوں کا نتیجہ ہے۔

اس سُنہری موقعہ پر ہندوستان کی تمام قوموں کا مشترکہ طور پر یہ وطنی فریضہ ہے کہ کانگریس کی گولڈن جوبلی کو کامیاب بنانے میں پورے جوش و خروش سے کام کریں۔ اور اپنی قومی بیداری اور وطن دوستی کا ثبوت بہم پہونچائیں۔

میں مسلمانوں سے خصوصاً مخلصانہ اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے محبوب وطن ہندستان کی آزادی کے راستے میں جس طرح قربانیاں دینے میں پیچھے نہیں رہے اسی طرح وہ آزادی طلب مشترکہ مجلس کی جوبلی منانے میں بھی اپنی قومی زندگی کا پورا پورا ثبوت پیش کریں۔ مجھے امید ہے کہ وہ ایسا ہی کرینگے۔

محمد کفایت اللہ

انڈین نیشنل کانگریس کی گولڈن جوبلی

الجمعیۃ کو مُبارکباد

(از جناب ڈاکٹر مختار احمد صاحب انصاری)

میں الجمعیۃ کو انڈین نیشنل کانگریس کی گولڈن جوبلی منانے پر مبارکباد دیتا ہوں، کیونکہ صرف کانگریس ہی وہ ادارہ ہے جو تمام فرقوں کی خدمت کا جن میں مسلمان بھی شامل ہیں ایک قابل فخر ریکارڈ پیش کر سکتا ہے۔ مسلمانوں کی خدمت کے سلسلہ میں صرف مسئلہ خلافت ہی کی ایک مثال کافی ہے جس کو کانگریس نے خود اپنا مسئلہ بنا لیا تھا۔ کانگریس صحیح معنی میں ایک قومی ادارہ ہے کیونکہ یہ تمام فرقوں کی مشترکہ خواہشات وحیات کی واحد ترجمان ہے۔

کانگریس کی اس مشترکہ حیثیت کو دیکھتے ہوئے نہایت مناسب ہے کہ اس کی گولڈن جوبلی تمام قومیں یکساں جوش و خروش کے ساتھ منائیں اور الجمعیۃ کے لئے بھی اس جوبلی کو منانا بالکل موزوں ہے کیونکہ الجمعیۃ اس معزز و محترم ادارہ کا ترجمان خصوصی ہے جو جمعیۃ علمائے ہند کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اور جس نے حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب اور مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب اور ان کے رفقار کار کی قیادت و رہنمائی میں حصول آزادی کے لئے ہمیشہ کانگریس کا ساتھ دیا ہے اور قوم کی آواز پر جس کا مسلمان بھی ایک حصہ ہیں ہمیشہ لبیک کہا ہے۔

میری دُعا ہے کہ جمعیۃ العلماء اپنے عظیم المرتبت زعما کی قیادت میں اور بھی زیادہ مُلک اور ملّت کی خدمات انجام دے اور مسلمانوں کے اندر آزادیٔ وطن کی خاطر جدوجہد کرنے کے جذبات اور بھی زیادہ وسعت کے ساتھ پیدا کر دے۔

ایم۔ اے۔ انصاری

کانگریس کی پنجاہ سالہ عید زریں

(از حضرت مولانا عبد الحلیم صدیقی رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علمائے ہند)

جس نا مبارک اور غیر مسعود ساعت میں وطن عزیز پر غلامی کی لعنت مسلط ہوئی اس وقت سے غیور فرزندان وطن آزادی وطن کے نام پر پروانہ وار قربان ہوتے چلے آرہے ہیں۔ یہ ہی ایک کھلی ہوئی حقیقت ہے کہ آزمائش و ابتلار کا ابتدائی دور نہایت صبر آزما تھا جب کہ قانون و انصاف کی جگہ تخویف و انتقام کی روح کارفرما تھی اس نازک مرحلہ میں (جب کہ مسلمانوں کے سوا باقی اقوام ہند میں آزادی کا تصور کرنے والا دماغ فی لاکھ صفر تھا) مقدس قربانگاہ وطن پر فقط مسلم زعمار ملت لیڈر شپ کے اجزائے اصلیہ مقدس علمار حکمراں امرار اور باا ثر شخصیتوں کی شکل میں بھینٹ چڑھ رہے تھے۔

تقریباً ایک ربع صدی گزر جانے کے بعد جب کہ جذبہ انتقام فی الجملہ تسکین پاکر مقصد تخویف بڑی حد تک حاصل کرچکا تھا اور قانون و انصاف آہستہ آہستہ اپنی جگہ واپس آنے کی سعی میں مصروف تھے ہیئت حاکمہ کے بعض نیک طینت افراد نے ملک کے سیاسی انحطاط سے متاثر ہوکر بعض جوشیلے اور غیور فرزندان وطن کو حکومت کی مطلق العنانی پر جائز نکتہ چینی و جمہور کے مطالبات کی تشکیل کا درس دیا جو ملک میں انڈین نیشنل کانگریس کے نام سے مشہور ہوئی۔ یہ جماعت تدریجاً منازل ترقی طے کرنے میں مصروف رہی خواہ بلحاظ اثر و نفوذ کی وسعت کے خواہ باعتبار علو مقصد اور پروگرام کی عملیت کے یہ جماعت اپنے مخلص رہنماؤں کی وجہ سے استخلاص وطن کی جد و جہد میں ایسے درجہ تک پہنچنے میں کامیاب ہوئی جہاں ایک انتہا پسند قناعت کرتے ہوئے اور ایک اعتدال پسند کسی قدر جرارت سے کام لیکر جمع ہوسکتے ہیں۔

اگرچہ از واقعہ سے انکار نہیں ہوسکتا کہ جنگ عمومی اور حوادث مابعد نے دوسری قوموں کے مقابلہ میں سب سے پہلے مسلمانوں کی حریت طلب روح کو بیدار کیا۔ مسلمان ایک والہانہ اقدام اور محیر العقول جذبہ ایثار لیکر اٹھے اور انہوں نے آزادی کی جد و جہد کا علم ہاتھ میں لے کر ۱۹۲۰ء کے اجلاس کانگریس کلکتہ و ناگپور پر قبضہ کرکے اسکو اس قدر بلند سطح پر پہنچا دیا جہاں غالباً وہ اپنی طبعی رفتار سے آئندہ ربع صدی میں بھی بمشکل پہنچ سکتی۔

مقصد

بحالت موجودہ جہاں تک کہ آزادی وطن کے اعلیٰ نصب العین اور ہندوستان میں بسنے والی مختلف ملتوں اور ان کے مختلف طبقات کے بقار اور تحفظ مفاد کا تعلق ہے انڈین نیشنل کانگریس تحریک آزادی و ملکی اصلاح کی واحد سیاسی نمائندہ جماعت ہے اس کا نصب العین کامل آزادی نہایت واضح اور ہر ملک و قوم کا فطری حق ہے اس کا پروگرام بالکل سادہ اتنا وسیع ہے کہ ہر ہندوستانی اپنی بساط کے مطابق اس میں بآسانی حصہ لے سکتا ہے۔

انڈین نیشنل کانگریس مختلف ادوار حیات سے عبور کرتی ہوئی اپنی زندگی کی ۴۹ بہاریں دیکھ چکی اب اس کی پچاسویں سالگرہ ہے جس کو ملک و وطن کے خدام گولڈن جوبلی کے نام سے وسیع

ہندوستان کے طول و عرض میں شاندار طریقہ پر منانے کی تیاریاں میں مصروف ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ جب کبھی کانگریس نے آزادی کی راہ میں موجودہ حکومت کے جابرانہ قوانین کے خلاف پُرامن جنگ کی دعوت دی تو ملک کے لاکھوں فرزندوں نے اس کی دعوت پر لبیک کہتے ہوئے خود کو ہر قسم کے مصائب و محن کے لئے پیش کردیا لیکن غالب آبادی وطن کی آزادی کے نام پر کوئی حقیر سی حقیر قربانی بھی پیش نہ کرسکی۔

ہندوستان میں بسنے والی تمام قوموں سے بلا امتیاز مذہب و ملت مادر وطن کا مطالبہ ہے کہ ہم ہندوستانی آزادی کی جد و جہد کی پچاس سالہ عید زریں پورے جوش و اخلاص کے ساتھ منا کر اغیار پر ثابت کردے کہ وطن عزیز کی آزادی کی زبردست خواہش سے ہر ایک سینہ معمور ہے۔

اپیل

پُرامن جنگ آزادی کے ایک ادنیٰ سپاہی کی حیثیت سے میرا عقیدہ ہے کہ کانگریس گولڈن جوبلی میں حصہ لینا ہر ہندوستانی کا وطنی فرض ہے۔ بس اپنے تمام ہم وطن بھائیوں سے پرزور درخواست کرتا ہوں کہ مادر وطن کا مطالبہ پورا کرنے میں سرگرمی سے آگے بڑھیں اور کانگریس کے قومی علم کے زیر سایہ جوبلی کی تقریبات میں شرکت فرمائیں خصوصاً ۲۸ دسمبر کی تقریب میں باہمی رواداری اور اتحاد کی روح کے ساتھ شریک ہوں۔

جس ملک کے باشندے فقدان احساس کی بدولت کراچی جیسے خونیں المناک حادثہ کو نظر انداز کرکے اپنے ضمیر کے خلاف دور استبداد کے جشن میں حصہ لے سکتے ہیں غالباً ان کا احساس وطنی یہ ہم خدام وطن کی یہ حقیر اپیل گراں نہ گزرے گی کہ وہ اپنے ضمیر کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے پُرامن جنگ آزادی کے سپاہیوں کے دوش بدوش آزادی وطن کی قربانگاہ پر آغاز اور خلوص سے آج تک جو بیش بہا قربانیاں پیش کی گئی ہیں ان کی یاد تازہ کرنے میں اپنے مقدور بھر حصہ لینے میں دریغ نہ فرمائیں گے۔ اس زریں جشن مسرت کو اس طرح منائیں گے کہ رہتی دنیا تک شہیدان وفا، اسیران بلا اور رہبران وطن کی با صد عزت و احترام یاد ہمارے دلوں سے فراموش نہ ہو اپنی ملت نجیبہ اسلامیہ کی غیرت دینی و وطنی سے امید واثق ہے کہ کانگریس گولڈن جوبلی میں اپنی شایان شان حصہ لینے پر دعوت دے گی اور مسلمان اس مظاہرہ میں دوسری قوموں سے پیچھے نہ رہیں گے اور تقریب جشن جوبلی کو کامیاب بنا کر عید مبارک کی مسرت کے دوران حمد بالا کریں گے۔ اور تحریک آزادی سے اپنے قدیم ارتحیمی قومی تعلق اور علمائے قربانیوں کو فراموش نہ کریں گے۔

آل نبی و اولاد علی کی خدمت میں ایک بے بہا تحفہ

کنز الانساب اردو

تاریخ داں صاحبان کیلئے بھی بہت مفید

ہر زمانہ لوگ جس قدر اشتہاری دنیا سے بدظن ہورہے ہیں۔ وہ محتاج بیان نہیں مگر تاہم کسی عمدہ سے عمدہ چیز کو لوگوں تک پہنچانے کے لئے بجز اشتہار کے اور کوئی ذریعہ ہی نہیں ملتا۔ بنا بریں ہم خدا کے فضل و کرم سے بتا دینا چاہتے ہیں کہ ہم خلوص دل سے میدان میں آئے ہیں اور جو کچھ مشتہر کرنے لگے ہیں اس کو صداقت پر مبنی خیال کرتے ہیں۔ لہذا سادات عظام و الاکرام کو خوشخبری دیجاتی ہے کہ ہم بعد از محنت جلیل اور بصرف اخراجات کثیر کے مندرجہ بالا کتاب مرتب کرنے میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ اس کتاب کو دیکھ کر ہر ایک سید صاحب اپنا شجرہ درست کرسکتا ہے۔ اس میں تمام سادات کے خاندانوں کا ذکر ہے کہ کون کون بزرگ ہندوستان میں کہاں کہاں سے آئے اور سلسلہ سیادت کیونکر جاری ہوا۔ نسب نامہ ابو البشر حضرت آدم سے زمانہ رسالت مآب حضرت محمد مصطفےٰ صلعم تک اور نسب نامہ سادات اولاد حضرت علیؑ سے لیکر آج تک جو مختلف اضلاع کے مختلف مقامات میں مدفون یا سکونت پذیر ہیں۔ یعنی تمام ہندوستان۔ پنجاب۔ سندھ۔ کشمیر۔ سنگاپور وغیرہ کے علیحدہ علیحدہ حالات درج کئے گئے ہیں کتاب کے ملاحظہ کرنے پر آپ پر بخوبی روشن ہوجائے گا کہ ان کے جد امجد وہ ہیں جن کے لئے خدا نے اس عالم کو پیدا کیا۔ تمام سادات کے لئے لازم ہے کہ وہ اس کتاب کو منگا کر اپنا اور اپنے آباء و اجداد کا مرتبہ دیکھیں۔ جناب رسول خدا اور آئمہ ہدا کے افعال و اقوال کو آئینہ کی طرح صاف دکھایا ہے۔ نسب تاریخ، سیر، فضائل وغیرہ کی جان ہے۔ گویا ایک چمن کھلا ہے جس کی خوشبو دماغوں کو معطر اور دلوں کو بلغ باغ کرتی ہے۔ جتنی سوانحیاں اردو میں آج تک لکھی گئی ہیں یہ ان سب کی سرتاج ہے بمطابق یہ ہے دریا کو کوزہ میں بند کردیا ہے۔ مفصل و مکمل حالات حضرت شمس تبریز علیہ الرحمۃ بھی اس میں درج ہیں پبلک کی اور کیا خوش قسمتی ہوسکتی ہے۔ اس مژدہ جانبخش کو سنکر ہمارے دینی بھائی جس قدر مسرت کریں کم ہے اور اس مبارک موقعہ کی یادگار میں اگر جان و مال قربان کردیں تو کم ہے۔ دنیا کو معلوم ہے کہ اس عظیم الشان کتاب کی سخت ضرورت محسوس ہورہی تھی۔ حقیقتاً یہ ایک عجیب و غریب اور نہایت محنت اور وقت طلب کام تھا جو ہماری ناچیز کوششوں اور ہمارے بے کم ورزہ ملائی کی جد و جہد سے حسن اختتام کو پہنچا ہے اور یہ اسی پاک پروردگار کا تفضل ہے۔ جس نے اس قابل کیا کہ اس گرانبہا تحفہ کو آپ کی خدمت میں پیش کررہے ہیں۔ اور ہم بڑے فخر سے اس بات کا اعلان کرتے ہیں آپ کتاب کو ملاحظہ کرکے خود بخود اس کی تعریف میں رطب اللسان ہوں گے ہر مذہب و ملت کے لئے یکساں مفید ہے۔

یہ کتاب ۲۸۰ صفحہ پر مشتمل ہے۔ سائز $\frac{20\times 26}{8}$ کاغذ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت بغیر جلد چار روپیہ للعہ مجلد للعہ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ

منیجر کتب خانہ نامی۔ خانیوال ملک پنجاب

امیکو جنتری مع ڈائری سنہ ۱۹۳۶ء

اردو میں چھپ کر تیار ہوگئی

اس جنتری میں اسلامی ہندی بنگلہ اور انگریزی تاریخیں مع تعطیلات میلہ تہوار عرس وغیرہ مکمل طریقہ پر درج ہیں مفید ڈ کی ڈائری تاریخ وار ہے۔ دلچسپ اور مفید معلومات حفظان صحت کے زریں اصول اور دیگر کار آمد مضامین سے لبریز ہے صفحات ۱۳۲ سائز $\frac{1}{2}$ ۵×۷ انچ ہے طباعت و کتابت اعلیٰ ہے قیمت رعایتی مع محصول ڈاک ۲ ہے لیکن ناظرین الجمعیۃ کے لئے مفت ارسال کی جائے گی۔ بشرطیکہ فرمائش ۲۰ جنوری سنہ ۱۹۳۶ء تک آئے۔ ۲ کے ٹکٹ برائے تعمیل مع درخواست ہمراہ کر کے پتہ صاف لکھیں۔

المشتہر

این اسمٰعیل انگریزی دواخانہ نمبر ۹ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

”میں“

(از رشحات قلم جناب ڈاکٹر سعید احمد صاحب بریلوی)

پھر دم وہ مرا انگڑائیاں لیتے ہوئے اٹھنا
کُدالوں پھاوڑوں کو گالیاں دیتے ہوئے اٹھنا
امیری یا غریبی کچھ نہ تھی سب ایک جیسے تھے
ضرورت احتیاج افلاس نامانوس کلمے تھے

مٹھا پیکر ذرا سا دیکھنا ہاتھوں کے چھالوں کو
اُٹھانا فخر سے پھر چوم کر گینتی کُدالوں کو
خدا کے سب خزانے عام تھے ہر ایک بندے پر
زمیں سے رزق ملنا منحصر تھا کام دھندے پر

لگانا قہقہہ اک زور کا اترا کے چل دینا
”بسی ہے لیلیٰ پیاری مورے من میں“ گا کے چل دینا
زمینیں اغنیا کی تھیں نہ دولت اغنیا کی تھی
ہوا کی اور پانی کی طرح ہر شئے خدا کی تھی

وہ محنت کرتے کرتے پھر نہا جانا پسینے میں
تنفس جیسے کوئی دھونکنی چلتی ہو سینے میں
جو لے کھود کر دولت اسی کی سمجھی جاتی تھی
پرائی جیب میں حصہ لگاتے شرم آتی تھی

پسینے سے بدن کے بھینی بھینی بوئے گل پیدا
ہوا کے ٹھنڈے جھونکوں سے سرور و کیف کل پیدا
بجا اک فخر تھا انسان کو بازو کی قوت پر
بھروسہ تھا فقط اللہ پر یا اپنی محنت پر

میں آیا ہوں تو کیسی دلکشی تھی بزم دنیا میں
بھری تھیں کس قدر رنگینیاں ہر کوہ و صحرا میں

جدھر دیکھو جہاں میں بس خوشی تھی مسکراہٹ تھی
لطافت تھی چمک تھی روشنی تھی جگمگاہٹ تھی
مگر اللہ! یہ کیا ہوگیا اب تیری دنیا کو؟
گلوں پر کس لئے ترجیح دی ہے خار صحرا کو؟

فلک پر چار سو چھائی ہوئی مستی و رعنائی
زمیں پر ہر طرف بکھری ہوئی خوبی و زیبائی
یہ کیسا انقلاب آیا کہ دنیا کی ہوا بدلی
چمن مرجھا گئے میرے گلستاں کی فضا بدلی

گیاہ سبز کی مخمل بچھی تھی مرغزاروں میں
نہفتہ سینکڑوں موسیقیاں تھیں آبشاروں میں
عجب اک برہمی چھائی ہوئی ہے آج محفل میں
خوشی کا اب اثر باقی نہیں شاید کسی دل میں

کہیں آتش فشانوں سے صدائے زیر و بم پیدا
کہیں بادل کے کڑکے سے ہزاروں تال سم پیدا
مٹا دی ظلم نے صد حیف اس دنیا کی رنگینی
ہے بے مقصد زندگی کا خود پرستی اور خود بینی

پہاڑوں میں کہیں جھرنوں کا بل کھاتے ہوئے چلنا
کہیں کھیتوں میں ندی کا بھجن گاتے ہوئے چلنا
الٰہی! بندہ و خواجہ کی یہ تقسیم کیسی ہے
ادا کرتی ہے فطرت جس سے تنظیم کیسی ہے

کہیں دریا میں عکس مہ سے پیدا نور کی موجیں
تلاطم سے جو بنجاتی تھیں موتی چور کی موجیں
محبت سے عداوت ہوگئی یہ کیا تماشا ہے
جہاں دیکھو وہاں نفرت ہی نفرت کار فرما ہے

بھبوکا سا شفق کا رنگ دریا کی روانی میں
گماں ہوتا تھا شاید لگ گئی ہے آگ پانی میں
ذرا سے دھات کے ٹکڑوں پہ سر کٹوائے جاتے ہیں
غضب ہے بھائیوں کو آج بھائی کھائے جاتے ہیں

محبت کے سمندر موجزن تھے قلب انساں میں
نہاں تھے دوسروں کے درد کے نشتر رگ جاں میں
فروغ ایسا ہوا بد خصلتوں کو بدشعاروں کو
کہ جینا آج مشکل ہوگیا ایمان داروں کو

عجب کچھ سادگی تھی جس پہ سو پُرکاریاں صدقے
خلوص ایسا کہ جس پر لاکھ ظاہرداریاں صدقے
طبیعت زیست سے بیزار سی معلوم ہوتی ہے
جو محنت تھی وہ اب بیگاری معلوم ہوتی ہے

اسی دنیا میں یا رب کیا مجھے تو نے بسایا تھا؟
الٰہی کیا میں جنت سے اسی دنیا میں آیا تھا؟

جمعیۃ علما اور کانگریس

(از حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

وہ متحدہ جماعت ہے جس میں ملک کے تمام مسلم اور غیر مسلم شریک ہیں۔ اور کانگریس ہی ملک کی نمائندہ جماعت ہے۔ اور آئندہ ہندوستان کی صحیح معنی میں یہی جماعت پارلیمنٹ بننے والی ہے۔ اس مختصر سی تمہید کے بعد یہ بات اچھی طرح ذہن نشین ہو گئی ہوگی کہ جمعیۃ علمائے ہند اور کانگریس علیحدہ علیحدہ دو جماعتیں ہیں اور جو لوگ وحدت الوجود اور عینیت کے قائل ہیں وہ گمراہ اور گمراہی میں مبتلا ہیں۔ دو جماعتوں کا علیحدہ علیحدہ ہونا

رضا ہوئی اس کا بانی اصل میں کون تھا اور یہ خلل کیوں پہنچی ہوئی۔

ہندو مسلمانوں کی تقسیم

یہی بحث تھی جس نے ہندو اور مسلمانوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا۔ بحث کا یہی وہ ابتدائی نقطہ ہے جسے ہندوستان کی بدقسمتی کا پہلا دن کہنا چاہیے۔ حکومت کا خوف کہیے یا اُس دور کی ذہنیت سے تعبیر کیجیے، بہرحال یہ وہ چیز

مسمریزم کا شرطیہ علاج

یعنی تادان اور ان کی صحیح دوائیاں ہو چکی ہیں

اوران کے فوائد کا اندازہ تو وہی سکتا ہے۔ ... ہزارہا جنگلوں کی جڑی بوٹیوں سے کام لیا گیا ہے۔ ہر موسم میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ... قیمت واپس کی شرط لکھا لیں۔

سفوف جذام :- خواہ کیسا ہی کوڑھ ہو، نیا ہو یا پرانا ہو۔ ایک ہفتہ میں انتہا ... بالکل نیست و نابود ہو جاتا ہے۔ قیمت چالیس دن کی دوا کیلئے ساڑھے پانچ روپے۔ نمونہ کی شیشی ... کی دوا ہوگی۔ علاوہ محصول ڈاک معاف۔

سفوف دمہ :- کے لئے مشہور ہے کہ دم کے ساتھ جاتا ہے۔ مگر اس دوا کے چند یوم انتہا چالیس یوم کے استعمال سے مرض بالکل دور ہو جاتا ہے۔ گویا کہ نئی زندگی ہو جاتی ہے۔ قیمت چالیس روز کی دوا کے لئے ڈھائی روپے۔ نمونہ کی شیشی جس میں دس روز کی دوا ہوگی ... محصول ڈاک معاف۔

نوٹ :- ترکیب استعمال کا پرچہ ہمراہ دوا کے ہوگا۔ پتہ اپنا صاف خوشخط لکھیں۔

المشتہر

(مولانا) مولوی محمد ابراہیم صاحب ڈاکخانہ چیترا ضلع ہزاری باغ

بخشی پاکٹ ڈائری ۱۹۳۶ء ۵ رنگین تصویروں والی چھپ کر تیار ہو گئی ہے۔ ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت طلب فرمایئے۔ ملنے کا پتہ: منیجر بخشی پاکٹ ڈائری نمبر ۲۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

بڑے بڑے بادشاہوں کی مجرب

پان فروشوں کیلئے ترقی روزگار

منیجر پاپنیلا ہوس A.D/35 بٹالہ (پنجاب)

حب زرین (رجسٹرڈ)

نیجیو و اخانہ کنز المجربات (رجسٹرڈ)

کوچہ چیلان گلی راجان دہلی سے طلب کریں

ہر معمولی پڑھا لکھا

شخص ہمارے پریس سے ۱۰۔ ۵ منٹ میں نہایت آسانی کیساتھ جس زبان میں چاہے سینکڑوں نقلیں بلا کسی مزید خرچ کے چھاپ سکتا ہے۔ قیمت صرف پچیس روپیہ معہ محصول۔ آرڈر کے ساتھ چوتھائی رقم پیشگی اور ریلوے سٹیشن کا نام آنا چاہیئے۔

پتہ :- منیجر پریس سلطان پور براستہ گھوسی ضلع اعظم گڈھ

ہندوستانی مسلمان اور حریت و آزادی

(از مسٹر آصف علی بیرسٹر ایٹ لا۔ ایم ایل اے دہلی)

حریت، اسلام کی تعلیم اور اسلامی عقائد کی بنیادی چٹان ہے۔ ورنہ شاید اسلام عرب کے صحرا سے باہر نہ پہنچ سکتا۔ سب سے بڑی غلامی خیال اور دماغ اور عقائد کی غلامی ہے اور اسلام نے اس دماغی اور عقائد کی غلامی کے خلاف سب کو پہلے علم بغاوت یا علم آزادی بلند کیا۔ ہزاروں برس کے پرانے عقائد اور مادی معبودوں کو ختم کر کے ذہنی آزادی کی بنیاد ڈالی۔ یہی وجہ تھی کہ دنیا کے ایک بڑے حصے میں اس آزادی کی ... [illegible]

یہی وہ مذہب کے لحاظ سے مسلمان ہیں مگر زبان اور رہنے سہنے کے لحاظ سے سوائے چند مخصوص خاندانوں کے اسی صوبہ کی آبادی کا نمونہ ہیں۔ یہ ضرور ہے کہ ان میں سے اکثر بیشتر سادی اردو بول اور سمجھ سکتے ہیں۔ مگر عام طور پر جس صوبہ میں آباد ہیں اسی کی زبان ان کی مادری زبان ہے۔

تاریخی پس منظر

ہندی مسلمانوں کی سیاسیات کی تاریخ اس وقت ... [illegible]

کی حکومت بجاب شمالی ہندوستان میں سب سے بڑی ریاست تھی ختم کر دی گئی اور ۱۸۵۷ء میں مغلوں کا ٹمٹماتا ہوا چراغ آخری لو دے کر گل ہو گیا۔

ان انقلابات کے دوران میں ہندوستان کے مسلمان سیاسی مدبروں نے قدرتی طور پر اسلامی اقتدار کے زوال کی ہر ہر منزل پر باوجود بے سروسامانی کے طرح طرح کی کوشش نہیں کی کہ کچھ اس لوٹ کھسوٹ کے زمانہ میں بچ جائے ... [illegible]

ان کے ذہنی قویٰ مفلوج ہو گئے۔ اب تخت تو کوئی باقی رہا نہ تھا۔ دوبارہ کسی تخت کے قائم کرنے کا خیال دماغوں میں آ سکتا تھا کیونکہ مغربی نظام اور سروسامان نے دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی اسی قسم کے ... [illegible]

انقلاب کا اثر

ان تمام حالات کا قدرتی تقاضہ یہ تھا کہ ہندی مسلمان ایک عرصہ کے لئے قریب قریب سیاسی میدان سے نکل گئے اور ... [illegible]

... کے قابل ہو گئے۔ اور دہلی کا پایہ تخت بجائے ہندوستان کی راجدھانی ہونے کے انگلستان کی راجدھانی کی کٹھ پتلی کی طرح اوقات بسر کرنے پر مجبور ہو گیا۔ ۱۸۵۷ء میں اودھ ...

... بنگال اور سندھ کے مسلمان ہر صوبہ میں اقلیت میں ہیں اور یہ اقلیت سوائے آسام کے زیادہ سے زیادہ پندرہ فی صدی اور کم سے کم تین چار فی صدی تک ہے۔ مسلمان جس صوبہ میں ...

جرمن کا بنا ہوا خوفناک پستول
اپنے پاس آزادی سے رکھئے

گرج دار آواز بے انتہا خوفناک صورت عزمن بالکل اصلی پستول کی مانند ہے۔ صرف یہ فرق ہے کہ اصلی پستول سے آدمی یا جانور مر جاتا ہے اور اس کے فیر کرنے سے حواس باختہ ہو کر بھاگ جاتا ہے کیونکہ اس کا فیر کرنے سے بے حد دہشت ناک آواز نکلتی ہے جو سننے والے کا کلول ہلا دیتی ہے۔ اسی وجہ سے گورنمنٹ نے ہمارے پستول پر صوبہ برار بنگال اور بہار و اڑیسہ کے چار علاقوں میں لائسنس بھی لگا دیا ہے۔ کیونکہ وہاں کے باشندے اس پستول کو غلط طریقہ پر استعمال کرنے لگے اور گورنمنٹ کو مجبوراً ان چار صوبوں میں حکم جاری کر کے اس پستول پر لائسنس لگانا پڑا۔ باقی تمام ہندوستان کے لئے پوری آزادی ہے اور ہر شخص نہایت آزادی کے ساتھ اپنے پاس رکھ سکتا ہے۔ ایک وقت میں اس پستول کے اندر دس کارتوس رکھ سکتے ہیں اور پھر جب چاہیں فیر کر سکتے ہیں۔ جب دس کارتوس ختم ہو جائیں تو پھر دوبارہ دس بھر لیں بہت مضبوط ہے اور جان و مال کی حفاظت کے لئے بہترین چیز ہے۔ دیکھنے میں بھی بالکل اصلی پستول معلوم ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ سو کارتوس مفت بھیجے جاتے ہیں ... [illegible]

سول ایجنٹ بی کے برادرس کمپنی فولاد خاں اسٹریٹ ۳ دہلی

اے ضعف باہ و دیگر امراض بیرج کے مریضو!

اگر تم مختلف علاج کر کے مایوس ہو چکے ہو۔ اگر تم شرمندہ رہتے ہو۔ اگر زندگی پر موت کو ترجیح دیتے ہو تو ایک آنہ (۱) کا ٹکٹ بھیجکر رسالہ امراض مخصوصہ مرداں مفت منگوا لو اور اس کے مطالعہ سے تم پھر سے تندرست اور جوان بن جاؤ گے۔

خط و کتابت و تار کا پتہ:- امرت دھارا ۱۰۲ لاہور

المشتہر

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

ہمارے ایجنٹ:- میسرز بہاری لال گھاسی رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

... [illegible]

ان کان رفضا حب آل محمد
فلیشهد الثقلان انی رافضی

حضرت ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:-

ان کان نصبا حب صحب محمد
فلیشهد الثقلان انی ناصبی

فقیر احمد سعید کان اللہ لہ

اگر اپنے دین کو آزاد کرانے اور عالم اسلامی کی خدمت کرنے کا نام ہندو پرستی اور ہندوؤں کی غلامی ہے تو اچھا یہی سہی حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے خوب فرمایا ہے۔

سچا انعام
کانگریس کی پچاس سالہ گولڈن جوبلی کی خوشی میں ہزارہا روپیہ کے رسٹ واچ اور ٹائم پیس وغیرہ سندری سہاگ تیل کے خریدار کو آخر جنوری تک انعام میں دیجائیگی

دوستو - یاد رکھئے کہ ہمارے کارخانہ کے انعام میں کسی قسم کا دھوکہ نہ فریب۔ بلکہ سچا انعام ہے جو ہم اپنے خریداروں کو بطور تحفہ دیکر ان کے دلوں میں گولڈن کانگریس جوبلی کی یادگار قائم کرانا چاہتے ہیں۔ لہذا آپ اپنی فرمائش فوراً بھیجئے۔ ورنہ تاریخ مقررہ کے بعد کوئی انعام نہیں دیا جائیگا۔ اور اسکی شکایت فضول ہوگی۔ دیکھئے پھر نہ کہنا ہمیں خبر نہ ہوئی۔

یارو دوستو - ایسا سنہری موقعہ بار بار نہیں آتا ہے۔ لہذا فوراً اپنی فرمائش بھیجئے۔ ورنہ پھر آپ کو افسوس کرنا ہوگا۔

ضروری اطلاع - سندری سہاگ تیل کے خریداروں کو جو گھڑیاں انعام میں دیجاتی ہیں۔ وہ اصلی گھڑی ہے وہ نقلی نہیں ہے۔ کیونکہ آجکل بعض اشتہاری سوداگر انعام میں جو گھڑیاں پیش کرتے ہیں وہ اصلی گھڑی نہیں ہوتی ہے بلکہ وہ ٹوٹے رسٹ واچ ... [illegible]

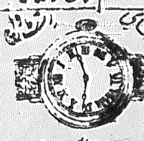

... [illegible]

یہ بی ٹائم پیس انعام میں دیجائے گی۔ یہ گھڑی سچا ٹائم دینے والی ہے۔ گارنٹی ایک سال ہے۔ یکمشت چھ شیشی سندری سہاگ کی فرمائش بھیجنے والے کے پارسل میں یہ بی ٹائم پیس گھڑی بطور انعام بلاقیمت بھیجدی جائیگی۔ مگر فرمائش کے ہمراہ دو روپیہ پیشگی ضرور بھیجئے۔

انعامی ربڑ کا چھاپہ خانہ
تین شیشی سندری سہاگ دو روپیہ آٹھ آنہ لی جائے گی۔ اور ایک عدد ربڑ کا چھاپہ خانہ انعام میں دیا جائیگا۔ اس چھاپہ خانہ سے نام و پتہ وغیرہ بہت آسانی سے ۵ منٹ کے اندر سینکڑوں چھاپ لیجئے۔ جو صاحب یکمشت ۳ شیشی سندری سہاگ کی فرمائش بھیجیں گے۔ ان کے پارسل میں یہ چھاپہ خانہ بطور انعام بھیجدیا جائیگا۔

انعامی دستی رومال
ایک شیشی سندری سہاگ کے خریدار کو انعام میں ایک نفیس خوبصورت دستی رومال انعام میں پارسل کے اندر بند کر کے بھیجدیا جائیگا۔ قیمت ایک شیشی سندری سہاگ ایک روپیہ

(فرمائش کے وقت اخبار الجمعیۃ کا حوالہ دیجئے)

ملنے کا پتہ - ایس - اے - بی - بخشی کمپنی - گھڑی والی کوٹھی نمبر ۳۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

بخشی پاکٹ ڈائری ۱۹۳۶ء ۵ تصویروں والی چھپ کر تیار ہوتی ہے۔ ایک آنہ کا ٹکٹ آنے سے مفت روانہ کیجاتی ہے۔ منیجر بخشی پاکٹ ڈائری

کے نوابوں کی سنتیں دوسری طرف بکھر جانے کے سوائے معدودے چند تعلقہ داروں اور بڑے زمینداروں اور رئیسوں کے جن کا شمار پچاس پچاس کے اندر ممکن تھا تمام جاگیرداریاں ختم ہوگئیں اور فوجی کلیاں اور سرداروں کے طرح تمام ہوگئے۔ نیز تعلیم یافتہ طبقہ کے افراد کا شمار جو گلستان، بوستان، اخلاق جلالی اور رقعات عالمگیری وغیرہ کو تعلیم کی حد سمجھنے لگے تھے۔

اس لئے قدرتی طور پر پہلے نظر انگریزی حکومت سے تصادم نے ... یہ بھی فطرتی تقاضہ تھا کہ ہندی مسلمان نئے تصادم سے اجتناب کریں۔

کانگریس کا قیام

۱۸۸۵ء تک ہندو تعلیم یافتہ طبقہ نے اتنی کافی ترقی کرلی تھی اور مغربی تعلیم سے اتنے کافی بہرہ ور ہو گئے تھے کہ ان میں اتنی جرأت پیدا ہوئی کہ وہ حکومت کے منظم طریقہ پر مغربی اصول ...

بھی بے بہرہ رہ جائیں اور آگے چلکر نقصان اٹھائیں گے اور ابتدا کانگریس میں شریک ہوتے رہے۔ چنانچہ سیٹھ رحمت اللہ سیانی اور بدرالدین طیب جی بمبئی کے سرکردہ مسلمانوں میں سے اور نواب سید محمد مدراس کے مسلمان رہنما اس زمانہ میں بھی کانگریس کے صدر ہوئے اور ہندوستان کے مختلف صوبوں کے مسلمان برابر کانگریس میں شریک رہے۔ جن کے ناموں کی فہرست لمبی ہے۔ مگر عام طور پر مسلمانوں میں کوئی سیاسی بیداری ...

متمول ہیں اور نیتاً آزاد خیال تھے۔

مسلمانوں کا علیحدہ سیاسی نظام

۱۹۰۶ء تک عام مسلمانوں کا ماسوائے ان مسلمانوں کے جو کانگریس میں شریک تھے نہ کوئی سیاسی نظام تھا اور نہ سیاسی ذہنیت پیدا کرنے کا ذریعہ۔ بنگال کی تقسیم کے بعد ہندوستان کی سیاسی فضا میں ایک انقلاب اور سخت ہلچل پیدا ہوئی اور وہ تحریک جو کانگریس نے قومی تحریک کا نام رکھا تھا اٹھنے لگا۔ اور اس سلسلہ میں پہلا قدم جو سیاسی رہنماؤں نے علانیہ ...

سرسید کی تعلیمی تحریک

نئی بنیادیں

یہ انسانی فطرت کا تقاضہ تھا کہ ہندی مسلمانوں میں جو عالم تھے اور سیاست و تدبر کے زعیم ہو سکتے تھے ایک طرف تو گئے گزرے اقتدار کا ماتم کریں اور دوسری طرف نئی بنیادیں سکھنے کی کوشش کریں۔ بھی انگریزی تعلیم کا بازاری نرخ روز افزوں ترقی پر اور انگریزی تعلیم ملازمتوں کے دروازے بھی کھول سکتی تھی۔

عید الفطر کی خوشی میں رعایتی اعلان

تعویذی حمائلی قرآن مجید

سولہ خوبیوں والا مترجم قرآن مجید

(۱) تختی کلاں (۲) حاشیہ پر فوائد مترجم قرآن شریف موضح القرآن (۳) کاغذ موٹا دبیز متن خاشدہ (۵) خط نہایت موٹا (۶) کاغذ اعلیٰ (۷) چھپائی عمدہ (۸) ترجمہ تحت اللفظ (۹) چمڑے کی اعلیٰ جلد (۱۰) جلد پر چاندی کی بیل (۱۱) اعراب اپنی اپنی جگہ پر (۱۲) حروف علیحدہ علیحدہ (۱۳) آیتوں اور اوقاف کا نشان (۱۴) نامور علماء کی تصدیق صحت (۱۵) ترجمہ بین السطور (۱۶) وزن ۲ سیر ہدیہ اصل ۱۰ للعہ رعایتی ...

یہ قرآن شریف بلا مبالغہ آج سے پہلے لاکھ روپیہ کو ملنا مشکل تھا۔ ایک انچ لمبا پون انچ چوڑا ہے وزن ۳ ماشہ پڑھنے میں بہت ... بچوں کے گلے میں پہننے اور آپس میں تحفہ دینے کیلئے اس سے بہتر چیز کوئی نہیں قیمت اصلی ایک روپیہ چار آنہ رعایتی بارہ آنہ (۱۲/)

کشتہ فولاد - قوت باہ پیدا کرتا ہے۔ پٹھوں کو طاقت بخشتا ہے۔ نامردی کا زبردست علاج ہے عصابی ہے اور امراض بادی و بلغمی۔ مثلاً فالج لقوہ۔ گنٹھیا۔ دمہ۔ کی ہاضمہ وغیرہ کو اکسیر ہے خون صالح پیدا کر کے چہرہ سرخ کرتا ہے۔ قیمت تولہ ...

تاریخ اسلام اردو - جس میں ماہ رسالت عہد خلافت راشدہ و دور خلافت بنی امیہ و عباسیہ۔ عہد بنی بویہ دولت ہسپانیہ وغیرہ کے علاوہ ترکی مصر مراکش فرمانروایان ہند بادشاہان دکن سندھ کشمیر کے عہد ... وغیرہ درج ہیں صفحہ (۵۰۰) قیمت ... رعایتی للعہ

سیدہ کا لال - کربلا کے میدان ستم میں خاندان رسالت کی بربادی اور سرزمین نینوا کے جلتے ہوئے ریگستان میں فاتح شہیدوں کی بے گور و کفن لاشوں کے تڑپنے کا خونچکاں مرقع ابر غم میں کھینچا گیا ہے۔ کتاب کیا ہے کربلا کے واقعات کی سند بولتی تصویر ہے صفحہ ۱۲ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ

کنز الانساب اردو

اس کتاب کا مفصل اشتہار اخبار ہذا کے صفحہ ۸ پر درج ہے۔ ملاحظہ فرمالیں اس کو دیکھ کر ہر ایک سید صاحب اپنا شجرہ درست کر سکتا ہے کون کون بزرگ ہندوستان میں کہاں کہاں سے آئے اور سلسلہ سیادت کیونکر جاری ہوا صفحہ ۲۷۲ قیمت رعایتی چار روپے

گولی زبردست امساک ... اس گولی سے بڑھکر کوئی ... استعمال کر کے اپنی زندگی کو تباہ و برباد مت کیجئے ... اشتہار دیکھئے۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ

مینیجر کتب خانہ نامی۔ خانیوال ملک پنجاب

ہندوستان کی احد خوشنویس

وظیفہ خوار سرکار نظام عفت مآب فاطمہ اکبری کے ہاتھ کی لکھی ہوئی حمائل شریف جس میں شاہ عبدالقادر صاحب کا بامحاورہ ترجمہ بھی ہے چھپکر تیار ہوگئی ہے آج ہی ایک جلد منگاکر علی الصباح اسی سے تلاوت کیا کیجئے سائز ... ہدیہ فی مجلد ...

ابی سینیا کا مفصل نقشہ

جو موجودہ نقشوں سے بوجہ کثرت مقامات و معلومات سبقت لے جا چکا ہے۔ منگاکر اخبار بینی کا شوق پورا کیجئے۔

قیمت صرف دو آنہ (۲/)

خالد کمپنی ۹۴ چھتہ لال میاں دہلی

بے تصدیقات پرشک ممکن ہے

لیکن جب لاکھوں اشخاص تصدیق کر چکے ہیں در جنوں کی چوٹ پر کہہ رہے ہیں کہ مقویات سرتاج عالم آتنک نگرہ گولیاں

تنفس، بدہضمی، خون و منی کی خرابی، دگی وریان، احتلام، سرعت انزال، رقت منی کی لاثانی علاج تو اب شک کس لئے آپ بھی ایک دفعہ آزمائش کر کے دیکھ لیں۔

قیمت	فی ڈبیہ	۳۲ گولیاں	ایک روپیہ

آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

موجودہ سیاسی دور کا آغاز

فرقہ وارانہ تنگ دلی کا دور

صحیح رہنمائی

تحریک خلافت کا زمانہ

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے بال کا پکنا رک کر بجائے بال کالا پیدا ہیگا اگر سال بھر میں رنگ کالا نہ رہے تو دام واپس کی شرط لکھا لیں۔

ایک آدھ بال پکا ہو تو تین روپیہ اس سے زیادہ پکا ہو تو نصف سے زیادہ بالکل پکا ہو تو للعہ روپیہ کا تیل منگائیں۔

پتہ:- بال کالا اسٹور کنسی سمری دربھنگہ

بواسیر ناسک تیل

یہ تیل سائنس شالہ نے مخصوص طریقہ پر تیار کیا ہے کیسی ہی بواسیر کیوں نہ ہو مسوں کے نکلنے سے رو جاتی ہے مسوں کا پھول جانا میں جلن ہونا اسکے خون گرنا وغیرہ جملہ تکالیف کو دور کر کے مسوں کو جڑ سے گرا دیتا ہے ترکیب استعمال مسوں پر لگا کر لنگوٹ کس لیں دن میں دو مرتبہ لگائیں قیمت دو روپیہ (۲/)

اشوکارسٹ

عورتوں کو ایام میں تکلیف ہو یا ایام ٹھیک اور مقررہ وقت پر نہ آتے ہوں تو یہ دوا مکمل صحت بحال کر کے ... مفصل اور بڑی فہرست ادویات مفت طلب فرمائیں ترکیب استعمال کھانا کھانے کے بعد سوا تولے دونوں وقت قیمت فی بوتل صرف ایک روپیہ چار آنے

برھمی شربت

یہ شربت شائقین کیلئے سائنس شالہ نے بڑے اہتمام کے ساتھ تیار کیا ہے اس کے استعمال سے دل و دماغ کو تراوٹ پہنچتا ہے طاقت اور صحت بخشتا ہے ہسٹریا، مرگی، نسیان، سل، دماغ کی بیماریوں، چکر، گھبراہٹ کیلئے بہت ہے دماغی کام کرنے والے حضرات اسے ایک بار ضرور استعمال کریں یہ لاثانی دوا صرف ہمارے یہاں دستیاب ہو سکتی ہے فی بوتل ...

رکت شودھک

بگڑے ہوئے خون کو صاف کرتا ہے کھجلی درد اور جوڑوں کے درد گرمی اور سوزاک کے زہر یا منی وغیرہ کو جڑ سے دور کر کے جسم کو بالکل تندرست کر دیتا ہے شباب دوبارہ لاتا ہے ایام حمل کی مصیبتوں سے عورتوں کو بچاتا ہے دیسی ادویات سے مرکب ہے تمام کے امراض کو مفید ہے ہر موسم میں استعمال ہو سکتا ہے مقدار خوراک ایک تولے سے تین تولے تک قیمت فی شیشی ...

آیورویدک سائنس شالہ طبی کالج چاوڑی بازار دہلی!

مسلمانوں کی وطن دوستی

(از پروفیسر اشتیاق حسین قریشی - ایم - اے)

مسلمانوں نے برادران وطن کے دوش بدوش تحریک آزادی میں حصہ لیا ہے اور ہر قسم کی قربانی [illegible] کسی سے پیچھے نہیں رہے ہیں۔ اعتدال پسند وں اور کانگریسیوں کی صفوں میں مسلمان یکساں سرگرم عمل [illegible] اظہار جذبات اور ایثار میں وہ کسی سے کم نہیں ہیں۔ اُن کے دلوں میں وطن کی محبت اور آزادی کی خواہش اسی طرح موجزن ہے جس طرح اُن کے دوسرے ہم وطنوں کے دلوں میں ہے وہ ہندوستان کو آزاد، خوشحال، اور قومی دیکھنے کے اسی حد تک متمنی ہیں جیسے کہ اور ہندوستانی ہیں۔ ہندوستان کے افلاس کو دیکھ کر ان کی آنکھیں بھی اشکبار ہو جاتی ہیں۔ [illegible]

کہ جب وہ جہاز میں بیٹھ کر اپنے وطن واپس آتا ہے تو اس کا دل اپنے ملک کی سرزمین کو دیکھ کر اچھلنے لگتا ہے اور وہ ہندوستان کے شاداب ساحل کو دیکھ کر کبھی اس کی خوبصورتی سے مسرور ہوتا ہے اور کبھی اس کی ذلت پر خون کے آنسو بہاتا ہے۔

یہ سب کچھ صحیح ہے، لیکن پھر بھی بعض حلقوں میں اس کی وطن دوستی کو شک و شبہ کی نظر سے دیکھا جاتا ہے، کہا جاتا ہے کہ اس کے دل میں ہندوستان کی محبت نہیں ہے اس کی امیدوں کا مرکز ہندوستان سے باہر ہے [illegible]

چہ ہمدردی حب وطن کی دشمن ہیں؟ اس کا جواب اس پر منحصر ہوگا کہ وطن دوستی کی کیا تعریف ہے۔

سب سے پہلے، یہ سمجھ لینا ضروری ہے کہ ہندوستان کیا چاہتا ہے۔ اگر ہندوستان کی یہ خواہش ہے کہ وہ آزاد ہو کر اپنی طاقت حاصل کرے [illegible]

پرا اس کا سبب یہ ہے کہ ساڑھے تیرہ سو سال پہلے، اُسے اپنے رسول کے ذریعے سے ایک پیغام ملا تھا، اور وہ پیغام یہ ہے:

یا ایھا الذین آمنوا کونوا قوامین بالقسط شہداء للہ ولو علی انفسکم او الوالدین والاقربین۔ (سورہ ۴ آیت ۱۳۵)

وتعاونوا علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان۔ (سورہ ۵ آیت ۲)

ولا یجرمنکم شنآن قوم علی الا تعدلوا۔ (سورہ ۵ آیت ۸)

[illegible]

دُکھ کا گھر کھانسی

کھانسی سے جلد بچو اور اپنی صحت کی حفاظت کرو

امیکو کھانسی کا شربت

Amico Cough Syrup.

ہر قسم کی کھانسی و امراض سینہ کیلئے نہایت مفید اور بے مثل دوا ہے

[illegible]

ملنے کا پتہ:- امین اسمعیل انگریزی دواخانہ نمبر ۹، کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

علماء و فضلاء کی بیشمار قیمتی آراء میں سے چند یہاں لکھی جاتی ہیں

عمدۃ العلماء مولانا شبیر احمد عثمانی	نواب صدر یار جنگ علامہ شروانی
سرسری مطالعہ کی بنا پر میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ کتاب مدارس کے نصاب میں داخل کئے جانے کے لائق ہے [illegible]	میں نے کتاب عربی کا معلم کا مطالعہ کیا [illegible]

کتاب تسہیل الادب الملقب بہ عربی کا معلم — حصہ اول و دوم مع کلید

پروفیسر دکن کالج پونا، علامہ شیخ عبد القادر صاحب ایم۔ اے۔ آئی۔ ایس

پروفیسر جامعہ ملیہ دہلی الاستاذ الفاضل خواجہ عبد الحی

زمیندار لاہور — الجمعیت دہلی

[illegible]

ملنے کا پتہ:- مولوی عبد الستار خان، ۲۳۲ بھنڈی بازار بمبئی ۳

ہمالیہ پہاڑ میں جہاں سونا چاندی لوہے کی کانیں ہوتی ہیں وہاں ان کا ست [illegible] پروردگار عالم کی قدرت سے یہ شلاجیت پیدا ہوتا ہے ہم ایسے دشوار گزار مقامات سے عرصہ ۴۴ سال سے منگا کر طب ویدک طریقہ سے صاف کرتے ہیں جو کہ ہر موسم میں استعمال کیا جا سکتا ہے جس کے ہزار ہا سرٹیفکیٹ ہمارے پاس ہیں۔

قوت بڑھانیوالی عجیب طاقت دینے والی تمام قسم کے جریان سلسل البول کو دور کرنیوالی رشی منی علماء و حکماء کی تعریف کردہ اکسیر اعظم دوا

اصلی شلاجیت

حکیم وید ڈاکٹروں نے متفق ہو کر تجربہ کر کے یہ ظاہر کر دیا ہے کہ دنیا بھر کی ادویات میں شدہ شلاجیت کی برابر ہر قسم کے جریان کو دفع کر کے طاقت دینے والی کوئی دوائی نہیں ہے جس کے استعمال کرنے سے بوڑھے جوان اور جوان نوجوان بنجاتے ہیں۔ دو چار خوراک سے ہی فائدہ نظر آتا ہے۔ بدن سستی کمزوری یکایک دور ہو جاتی ہے۔ کچھ دن استعمال کرنے سے ہر قسم کی دھات و جریان کی کمزوریاں، خواب میں احتلام ہو جانا اور نطفہ کا پتلا پڑ جانا، پیشاب کیساتھ دھات کا جانا، پیشاب میں شکر کا جانا، بار بار پیشاب آنا، مثانہ کی کمزوری، نامردی و ناطاقتی، کمر کا درد، تھکاوٹ، دماغی کمزوریاں، سر کا درد، چکر آنا، پاگل پن، مرگی وغیرہ ہمیشہ کیلئے دور ہو جاتے ہیں۔ اور منی (دھات) کو طاقتور بناتا ہے۔ اسکے استعمال سے نیا صاف خون پیدا ہوتا ہے۔ دل و دماغ اور جسم میں طاقت آنکھوں میں روشنی بدن میں پھرتی و چستی اور چہرہ پر رونق آجاتی ہے۔ ایک خوراک سے ہی پیشاب کی جلن کرک پیلی رنگت دور ہو جاتی ہے۔ سات دن استعمال کرنے سے پرانے سوزاک کو آرام ہو جاتا ہے۔ ایسے ہی خونی و بادی بواسیر کو بھی دور کرتا ہے ہر قسم کا بائی کا درد (ریاح) کا درد، ہاتھ پاؤں، کمر اور پسلی کا درد پرانی چوٹ کا درد یعنی جسم کی ہر تکلیف کو اور ورم، نزلہ زکام کھانسی اور کف دمہ تپ دق، بدن پیلا پڑنا، پیٹ اور سانس کی بیماریوں کو دور کرنے کی خاص طاقت اور اثر رکھتا ہے۔ اسکے اوصاف یونانی و مصرانی طب و حکمت کی بڑی بڑی کتابوں میں لکھے ہیں۔ دنیا میں کوئی بیماری ایسی نہیں ہے کہ جس کو شلاجیت سے نفع نہ پہنچے۔ عورتوں کی کمزوری اور پیشاب کے ساتھ سفیدی آنے کو دور کرنیکی خاص دوا ہے۔ دانتوں کا ہلنا مواد بڑھ جانا (پایوریا) منہ سے بدبو آنا اس سے اچھا ہوتا ہے۔

ہر سال جو شخص کم سے کم ہماری اس اصلی شلاجیت کو ایک ماہ (۵ تولہ) بھی کھاتا ہے اور بچوں کو بھی کھلاتا ہے تب ہر قسم کی بیماریوں سے بچکر موٹا تازہ اور تندرست رہے گا۔ ترکیب استعمال ہر زبان میں چھپا ہوا بلا قیمت ساتھ بھیجا جاتا ہے اور قیمت بھی بغرض فائدہ ہر خاص و عام بہت کم رکھی گئی ہے۔ ۵ تولہ قیمت عہ۔ ۱۰ تولہ قیمت للعہ۔ ۲۰ تولہ قیمت للعہ محصولڈاک ۵؍۔ ۴۰ تولہ قیمت ڈاک خرچ ۸؍۔ ۸۰ تولہ ڈاک خرچ عہ

ملنے کا پتہ:- ہمالیہ ڈپو ہردوار ضلع سہارنپور (یو-پی)

تصدیق

(۱) ہماری شلاجیت کی صداقت میں کیمرج یونیورسٹی مصر جامعہ ازہر کے سند یافتہ جناب مفتی مولانا حکیم سید محمد قاسم علی صاحب ازہری رئیس اعظم امام و صدر انجمن اطباء مراد آباد سے تحریر فرماتے ہیں: آپ کا شلاجیت میں نے ذاتی طور پر بھی استعمال کیا و نیز اکثر مریضوں کو استعمال کرایا بڑی مسرت کے ساتھ نتیجہ ہمالیہ ڈپو ہردوار کو مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ کا صاف شدہ شلاجیت فی الواقعہ بہت ہی مفید و بہتر ہے۔

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

(۴) [illegible]

(۵) [illegible]

(۶) [illegible]

(۷) [illegible]

(۸) [illegible]

بے انصافی کے راستہ پر گامزن ہونے میں مدد پہونچائیں گے۔ لیکن کیا یہ جذبہ کسی طرح ہندوستان کے ساتھ محبت میں حائل ہے؟ میرے دل میں اپنے وطن کے مستقبل کا جو تخیل ہے وہ اس سے زیادہ شاندار ہے کہ وہ دوسروں کی آزادی اور خوشحالی خود مختاری اور تسکین پر چھاپہ مارے یا دوسروں کی بے انصافی میں مددگار ہو۔ میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ میرا وطن دنیا میں امن و سکون، انصاف و ایمانداری کا علم بردار ہو۔ میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ دنیا کی آنکھیں میرے ملک کی طرف لگی ہوں اور یہ وسیع ملک جس میں جغرافیہ، مذاہب، اقوام، تخیلات، عقائد اور محسوسات کی ایک دنیا آباد ہے بذات خود ایک دنیا ہے، نہ صرف اپنے اندر صلح و آشتی پیدا کرے بلکہ تمام دنیا میں صلح و آشتی کا مبلغ ہو۔ یہ دعویٰ درستی ہے، اس مقصد کے حصول میں ہر ہندوستانی مسلمان کا فرض ہے کہ بڑی سے بڑی قربانی کرے اور ہر وقت ہندوستانی قوم کے سامنے اس نصب العین کو پیش کرتا رہے۔ ہندوستانی مسلمان اگر اپنی زندگی کا مقصد پورا کرنا چاہتا ہے تو وہ ضرور اس تحریک میں پیش پیش ہوگا اور کمال اخلاص کے ساتھ اس میدان میں سرگرم عمل رہے گا۔ کوئی غلط رہنمائی اسے اس فریضہ کی ادائیگی سے نہیں روک سکتی۔

[illegible]

مفت

سہ رنگا باتصویر دیواری کیلنڈر

اور شاہی جنتری ۱۹۳۶ء

مختلف مقامات کے دس اردو پڑھے لکھے معزز اصحاب کے مکمل پتے بھیجکر کیلنڈر اور جنتری دونوں مفت طلب فرماویں ملنے کا پتہ۔

اے شیر اینڈ کمپنی جالندھر شہر (پنجاب)

صحیح الخیال ہندوستانیوں کو ہندوستان کی آزادی عزیز ہے اس لئے ہے کہ ہندوستانی قوم اپنے معتقدات و محسوسات کے مطابق دنیا کی خدمت کرنی چاہتی ہے اور یہ اس وقت تک ناممکن ہے

مریضوں کو خوشخبری

نیو احسان کمپنی دہلی

نیو احسان کمپنی دہلی اپنی زود اثر پیٹنٹ دوائیں اور خاص الخاص نسخہ ہائے مجربات کی وجہ سے دار السلطنت دہلی میں خاص شہرت کی مالک ہے، چنانچہ حسب ذیل کمپنی کی خاص دوائیں پیش ہیں:-

ٹیکنا رول شربت و گولیاں برائے مردان

مردوں کی بیش بہا طاقت اور قوت کی معاون ہیں جس کے استعمال سے دل و دماغ جگر و معدہ گردہ و مثانہ نہایت قوی ہوجاتے ہیں اور تمام جسم میں خون صالح پیدا ہوجاتا ہے۔ قیمت فی شیشی شربت [illegible] گولیاں [illegible]

گولیاں برائے مستورات

[illegible]

حسن افزا پوڈر

[illegible]

ذیابیطس ٹکیاں

[illegible]

نیو احسان کمپنی [illegible] دہلی

روغن بے نظیر

سر کے بالوں اور دماغ کی بیماریوں کیلئے طب یونانی کا بہترین تیل ہے

بالوں کی چمک اور سیاہی کا محافظ ہے

درد سر، نزلہ، زکام کیلئے اکسیر ہے

بے ضرر، خوش رنگ و خوشبودار

مقوی دماغ [illegible]

قیمت فی شیشی بارہ آنے

ملنے کا پتہ ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

طاقت کا ایک کایا پلٹ نسخہ

جس کی آپ کو مدت سے تلاش تھی!

جس طرح سونا بلحاظ ہر تمام دھاتوں کا بادشاہ مانا جاتا ہے اسی طرح اس کا کشتہ بھی اپنے فوائد کے لحاظ سے دوسری دھاتوں کے کشتوں کا سرتاج تسلیم کیا گیا ہے کسی دھات کے کشتہ کرنے سے یہی مقصود ہوتا ہے کہ وہ دھات مرکر اور مصفیٰ ہوکر بالکل بار یک ہوجائے تاکہ خون میں فوراً جذب ہوسکے صاحب فن کا تیار شدہ یا اس کی ہدایت کے مطابق تیار کردہ کشتہ سونا انسان کی بگڑی ہوئی مشنری بدن کیلئے جو حکم مسیحائی رکھتا ہے اس سے ایک جہان واقف ہے جسکے اظہار کی یہاں چنداں ضرورت نہیں کشتہ سازی کے مندرجہ بالا نظریہ کے مطابق اگر سونا کسی ترتیب سے سیال رہنے والا یعنی پانی ہوجائے اور اس کی ویسے ہی اصلاح بھی ہوجائے جیسے کہ کشتہ کرتے وقت بوٹی سے ہوجاتی ہے، جو اسے بغیر کسی ہضم کے قابل بنا دیتی ہے تو یہ محلول سونے کے کشتہ سے بدرجہا مفید ثابت ہوسکیگا کیونکہ یہ حلق سے نیچے اترتے ہی دوران خون میں شامل ہوسکیگا۔

الحمدللہ کہ حکمائے سلف نے سونے کو بھی پانی کی شکل میں تبدیل کرلیا تھا لیکن بمصداق ع ذکر کشتہ خبر شد خبر ش باز نیامد سینہ بسینہ مخفی چلا آیا۔ ایک مجذوب بزرگ کی فیاضی اور دریا دلی سے بندہ تک پہنچا ہے۔ ہندوستان کے چند دواخانہ محض اسی وجہ سے لاکھوں روپیہ کما رہے ہیں اس کے چند قطرے چند یوم تک استعمال کرنے سے معطل قوی دوبارہ بحال ہوجاتے ہیں دل، جگر، گردہ، دماغ [illegible]

[illegible]

آخری تصور کیجئے۔ کوپن منی آرڈر میں اپنا نام اور پتہ خوشخط تحریر کریں۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ ... پھر ملیں گے اگر خدا لایا۔

ملنے کا پتہ:-

ایم اے حق شوق منزل نقشبندیہ بہاولپور سٹیٹ بہاولپور

نگارستان کشمیر

کشمیر جنت نظیر کی جدید ترین تاریخ، سلاطین و راجگان کشمیر کی حکومت کا صحیح مرقع، متعصب ہندو مورخین کشمیر کے ان بے بنیاد جھوٹے الزامات کے دندان شکن جوابات جن سے اسلامی سلاطین کشمیر کے دامن کو آلودہ کیا ہے اس کے برعکس ہندو تہذیب کے پوست کندہ حالات اور مظالم کی تفصیلات مندروں کے انہدام ... کی رسم جنیو شکنی اور جبریہ اشاعت اسلام وغیرہ منافرت پیدا کرنے والے کردہ پروپیگنڈے کی حقیقت حضرت عیسیٰ اور مریم صدیقہ کی قبروں کی تحقیق مرزائے قادیان کی ہرزہ سرائی کے محققانہ جوابات مشاہیر اور اسلامی معاثر کی عظیم الشان ۹ ابواب پر مشتمل ... کتاب اعلیٰ کتابت طباعت نوشنما رنگین ٹائٹل قیمت دو روپے آٹھ آنے (۲/۸) (اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے)

ملنے کا پتہ:- الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

ہر قسم

کی کتابیں و قرآن مجید و حمائلیں ملنے کا

پتہ:- الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

مذہبی کتابیں

ترجمان القرآن حضرت مولانا ابوالکلام آزاد نے قرآن حکیم کے مطالب اردو زبان میں اپنے خاص انداز تحریر کیساتھ قلمبند فرمائے ہیں اور ابتداء میں سورۃ فاتحہ کی ایک نہایت فصیح و بلیغ تفسیر لکھی ہے جو اپنی آپ نظیر ہے لکھائی چھپائی نہایت دیدہ زیب ہے کاغذ سفید چکنا ہے مجلد ... غیر مجلد ... محصول ڈاک ایک روپیہ

الجمال و الکمال سورۃ یوسف کی محققانہ تفسیر اردو میں یہ ایک بہترین تصنیف ہے جسے قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری نے نہایت دلچسپ انداز میں مرتب فرمایا ہے قیمت ... علاوہ محصول ڈاک

تقریر سیرت یہ تقریر حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ... کے مواعظ حسنہ کا ایک نادر مجموعہ ہے جس میں شریعت مقدسہ کے نہایت ادق مسائل [illegible]

جنت کی کنجی [illegible]

دوزخ کا کھٹکا [illegible]

پاک زندگی [illegible]

معارف الاسلامی [illegible]

فتاوی اشرفیہ [illegible]

ملنے کا پتہ

الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

جمعیۃ علمائے ہند اور تحریک آزادی

مسلمانوں کی صحیح رہنمائی

تلقین اتحاد

اے حضرات علماء کرام و حضار جلسہ میں اولاً جمعیۃ کی تمام کارروائی کے باحسن اسلوب انجام پانے پر قادر و توانا کا شکر ادا کرتا ہوں اور ثانیاً یہ عرض ہے کہ اگرچہ میں ناقابل انکار عذر کی وجہ سے آپکے جلسوں کی شرکت سے بظاہر محروم رہا لیکن آپ یقین کیجئے کہ میرا دل آپ کے مجمع سے بہت کم غائب ہوا ہے اور مجھے یہ معلوم ہو کر نہایت مسرت ہوئی کہ جسم قوم کی روح (جماعت علماء) نے بعض حتی شعب سیاسیہ میں پھر ایک مرتبہ اپنی زندگی کا ثبوت پیش کیا ہے ورنہ وہ بالکل مردہ ہو جاتی تھی۔ اور دین میں اگر وہ مردہ ثابت ہوتی تو اسلامی عزت و وقار کا بالکل ہی خاتمہ تھا۔ آپ رنجیدہ نہ ہوں تو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ کا علم و تدین اگر اب بھی عالم اسلامی کے خوفناک مصائب سے آنکھ بند کئے رکھنے کا جائز رہتا تو آج دنیا ہماری غیرت ایمانی اور شرافت انسانی دونوں کے بیک وقت دفن کئے جانے پر ماتم کناں ہوتی۔

اور اب بھی اگر ہم چند تجاویز پاس کر کے اور صرف چند ساعتوں کی گرمی عمل کو اپنی تمام تقریروں اور خطبوں کا ماحصل سمجھ کر منتشر ہو گئے تو ہماری مثال ٹھیک اس حریف کی سی ہوگی جو ایک کیمیا شفا کی تکرار زبان سے بار بار کرتا ہے لیکن اس کا استعمال ایک بھی دفعہ نہ کرے۔

میں اس وقت آپ سے رخصت ہو رہا ہوں اور جو کچھ مجھے کہنا تھا خطبۂ صدارت میں کہہ چکا ہوں اور جو مبسوط مضمون مولوی شبیر احمد صاحب عثمانی نے آپ کو آج ہی کے اجلاس میں سنایا ہے اس کے ضمن میں بھی میرے مقاصد اور محسوسات نہایت خوبی سے ادا ہو گئے ہیں اور حضرات علماء متدینین نے بحث و تمحیص کے بعد جو امور طے کئے ہیں ان سے بھی یہ بات صحیح ہو گئی کہ علیحدہ نہیں ہے اسلئے آپ مجھ کو اس سے زائد کہنے کی ضرورت نہیں کہ ہم سب کو متوکلاً علی اللہ ان طے شدہ تجاویز پر عمل کرنا اور کرانا چاہئے جن سے ہمارا ایمان ہمارے کعبہ ہماری ملت ہماری عزت و آبرو ہمارے مقامات مقدسہ اور ہمارے وطنی اور قومی حقوق کا تحفظ ہو سکتا ہے۔ اگر اس وقت بھی ہم نے غفلت اور تن آسانی اختیار کی تو شاید عافیت حاصل کرنے کا یہ آخری موقعہ ہوگا جس کو ہم جان بوجھ کر اپنے ہاتھ سے کھو دیں گے جو صراط مستقیم آپ نے معلوم کر لیا ہے قرآن سنت کی روشنی میں اس پر بیباک چلتے جائیے اور لیکن

شمان کی طرف مطلق التفات نہ کیجئے الا ھذا صراطی مستقیما فاتبعوہ ولا تتبعوا السبل فتفرق بکم عن سبیلہ جو لوگ اس وقت آپ سے علیحدہ ہیں ان کو بھی حکمت اور موعظۂ حسنہ سے اپنی جماعت کے اندر جذب کیجئے اور اگر اس میں مجادلہ کی نوبت آوے تو بالتی ھی احسن ہونا چاہیئے۔

کچھ شبہ نہیں کہ حق تعالیٰ شانہ نے آپ کی ہموطن اور ہمسایہ ہندوستان کی سب سے زیادہ کثیر التعداد قوم (ہنود) کو کسی نہ کسی طریق سے آپ کے اس پاک مقصد کے حصول میں مؤید بنا دیا ہے۔

اور میں ان دونوں قوموں کے اتفاق و اجتماع کو بہت ہی مفید اور منتج سمجھتا ہوں، اور حالات کی نزاکت کو محسوس کر کے جو کوشش اس کے لئے فریقین کے عمائد نے کی ہے اور کر رہے ہیں اس کی میرے دل میں بہت قدر ہے۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ صورت حال اگر اس کے خلاف ہوگی تو وہ ہندوستان کی آزادی کو آئندہ ہمیشہ کے لئے ناممکن بنا دیگی۔ ادھر دفتری حکومت کا آہنی پنجہ روز بروز اپنی گرفت کو سخت کرتا جائے گا۔ اور اسلامی اقتدار کا اگر کوئی دھندلا سا نقش باقی رہ گیا ہے تو وہ بھی ہماری بداعمالیوں سے حرف غلط کی طرح صفحۂ ہستی سے مٹ کر رہیگا۔ اسلئے ہندوستان کی آبادی کے یہ دونوں عنصر بلکہ سکھوں کی جنگ آزما قوم کو ملا کر تینوں اگر صلح و آشتی سے رہیں گے تو سمجھ میں نہیں آتا کہ کوئی چوتھی قوم خواہ وہ کتنی ہی بڑی طاقتور ہو ان اقوام کے اجتماعی نصب العین کو محض اپنے جبر و استبداد سے شکست کر سکے گی۔ ہاں میں یہ پہلے بھی کہہ چکا ہوں اور آج پھر کہتا ہوں کہ ان اقوام کی باہمی مصالحت و آشتی کو اگر آپ خوشگوار اور پائدار دیکھنا چاہتے ہیں تو اس کی حدود کو خوب اچھی طرح دل نشین کر لیجئے اور وہ حدود یہی ہیں کہ خدا کی باندھی حدود میں اس سے کوئی رخنہ نہ پڑے جس کی صورت بجز اس کے کچھ نہیں کہ اس صلح و آشتی کی تقریب سے فریقین کی مذہبی امور میں کسی ادنیٰ امر کو بھی بالائے طاق نہ رکھا جائے اور دنیوی معاملات میں ہرگز کوئی ایسا طریقہ اختیار نہ کیا جائے جس سے کسی فریق کی ایذا رسانی اور دل آزاری مقصود ہو۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اب تک بہت جگہ عمل اس کے خلاف ہو رہا ہے، مذہبی معاملات میں تو بہت لوگ اتفاق ظاہر کرنے کے لئے اپنے مذہب کی حد سے گزر جاتے ہیں لیکن محکموں اور ابواب معاش میں ایک دوسرے کی ایذا رسانی کے درپے رہتا ہے۔ میں اس وقت جمہور سے خطاب نہیں کر رہا ہوں بلکہ میری یہ گزارش دونوں قوموں کے زعماء (لیڈروں) سے ہے کہ انکو جلسوں میں ہاتھ اٹھانے والوں کی کثرت اور ریزولیوشنوں کی زبانی تائید سے دھوکا نہ کھانا چاہیئے کہ یہ طریقہ سطحی لوگوں کا ہے۔ انکو ہندو مسلمانوں کے نجی معاملات اور سرکاری محکموں میں متعصبانہ رقابتوں کا اندازہ کرنا چاہیئے۔

اگر فرض کرو ہندو مسلمان کے برتن سے پانی نہ پئے یا مسلمان ہندو کی ارتھی کو کندھا نہ دے تو یہ ان دونوں کے لئے مہلک نہیں البتہ ان دونوں کی دو حریفانہ جنگ آزمائیاں اور ایک دوسرے کو ضرر پہنچانے اور نیچا دکھانے کی وہ کوششیں جو انگریزوں کی نسبت میں دونوں قوموں کا اعتبار ساقط کرتی ہیں اتفاق کے حق میں سم قاتل ہیں مجھے امید ہے کہ آپ حضرات میرے اس مختصر مشورہ کو سرسری نہ سمجھ کر ان باتوں کا عملی انسداد کریں گے۔

اب آخر میں میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ جل شانہ ہم کو اور آپ کو نیکی اور سمجھ دے اور ہمارے دلوں کو سیدھا کرنے کے بعد کج نہ کرے اور ہماری وجہ سے ہمارے مذہب پر تضحیک کا موقع نہ دے اور ہم کو ہر ایک آسان اور کٹھن منزل میں صبر و استقلال کے ساتھ ثابت قدم رکھے اور اس وقت کے حالات سے بہتر حالات میں بسر کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین یا رب العالمین وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ وصحبہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

(ماخوذ از کارروائی سالانہ اجلاس جمعیۃ علماء ہند منعقدہ دہلی)
۱۸ نومبر ۱۹۳۰ء

مسلمان اور حصول آزادی

جمعیۃ العلماء کا مقصد اور نصب العین مسلمانوں کی مذہبی رہنمائی ہے اور مسلمانوں کے مذہبی تعلقات حدود ہندوستان سے متجاوز ہیں آج پر خلافت اسلامیہ کی حمایت واجب اس کے تحفظ کی تدابیر کرنا ضروری۔ مسلمانان عالم کے ساتھ ہمدردی لازم مسلمانوں کے ساتھ جنگ کرنا یا اعداء اسلام کو اس قسم کی امداد دینا جس سے مسلمانوں کو یا خلافت کو نقصان پہنچے قطعاً حرام ہے۔

پس جمعیۃ العلماء کا نصب العین بھی دو حصوں میں منقسم ہوگیا۔ اندرون ملک میں مذہبی رہنمائی۔ بیرون ہندوستان کے مذہبی تعلقات کا تحفظ۔ اور چونکہ مسلمانان ہندوستان بغیر حصول آزادی نہ ہندوستان میں مذہبی احکام پر آزادی کے ساتھ عمل پیرا ہو سکتے ہیں اور نہ بیرون ہندوستان اپنے مسلمان بھائیوں کے ساتھ اسلامی تعلقات قائم رکھ سکتے ہیں۔ اس لئے ہمارے عملی نظام کا پہلا حصہ حصول آزادی کی تدابیر کا اختیار کرنا ہے۔ اور دوسرا حصہ اندرون ملک میں نظام مذہب کے استحکام و بقا کی صورتیں اختیار کرنا اور چونکہ حصہ دوئم کی تحصیل میں بھی پوری کامیابی اسی وقت ہو سکتی ہے۔ جب کہ حصہ اول میں مساعی کامیاب ہو جائیں اس لئے نظام عمل کی ترتیب میں حصہ اول ہی کو تقدم حاصل ہے۔

(حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب عثمانی)
صدر اجلاس چہارم جمعیۃ العلمائے ہند منعقدہ گیا ۱۹۲۲ء

ایک ضروری اطلاع

ہر قسم کے قرآن شریف اور حمائلیں خواہ ان کا اشتہار دہلی کے کسی کتب خانہ سے دیا گیا ہو اور خواہ وہ کسی جگہ ملتے ہوں "الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی" سے طلب فرمائیے اور حسب ذیل امور کو ملحوظ خاطر رکھئے:۔ (۱) فرمائش بھیجتے وقت قرآن شریف کا عنوان یا اس کی تشریح صاف الفاظ میں لکھئے (۲) اپنا پتہ خوشخط تحریر فرمایئے اور اگر پارسل ریلوے لائن سے منگوانا ہو تو اسٹیشن کا نام بھی علیحدہ صاف طور پر لکھ دیجئے زیادہ سے زیادہ رعایت دی جائے گی۔

بدقسمت ہندوستان

ہندوستان بھی ان بدقسمت ملکوں میں سے ایک ملک ہے۔ جو اپنے اوپر آپ حکومت کرنے کے حق سے مدتہائے دراز سے محروم ہے۔ اور ایسے لوگوں کے استبداد و استعمار کا تختۂ مشق بنا ہوا ہے۔ جن کو طبعی طور پر ہندوستانیوں کے ساتھ انس و رفق یگانگت ارتباط کا تعلق نہیں ہو سکتا۔ دولت۔ تعلیم۔ تہذیب۔ اخلاق ملکات غرض ہر لحاظ سے ہندوستان بہت سے ان ممالک سے آگے ہے جو مستقل اور آزاد ہیں اور ان کی آزادی کو تمام مہذب اور متمدن حکومتیں تسلیم کرتی اور ان کو مستحق سمجھتی ہیں۔

پھر کیا وجہ ہے کہ ہندوستان اس نعمت سے محروم اور دوسروں کا دست نگر ہے اس محرومی و بدنصیبی کے اسباب و دواعی کی داستان بہت طویل ہے اور مجھے اس پر آپ کا زیادہ وقت صرف کرنا منظور نہیں۔

آپ نے یہ مقولہ جو آب زر سے لکھنے کے قابل ہے سنا ہوگا۔

"آزادی عطا نہیں کی جاتی بلکہ وہ طاقت اور ہمت سے حاصل کی جاتی ہے"

ہندوستان کے لئے بھی نعمت آزادی سے بہرہ اندوز ہونے کا ایک ہی راستہ تھا کہ وہ اپنی قوت اور طاقت سے اس کو حاصل کرتا۔ قوت اور طاقت کے لئے ضروری نہ تھا کہ وہ مادی ہی ہو بلکہ روحانی اور فکری قوت بھی اس کے لئے کافی تھی۔ اگر تمام ہندوستان کے باشندے ہم خیال اور ہم آہنگ ہو کر آزادی کا مطالبہ کریں تو دنیا کی کوئی بڑی سے بڑی قوت بھی ان کے مطالبہ کو ٹھکرا نہیں سکتی اور اعلیٰ سے اعلیٰ سطوت و جبروت رکھنے والی قوتیں اس مطالبہ کے سامنے سر تسلیم خم کرنے پر مجبور ہوں۔

(حضرت مولانا انور شاہ صاحب)
صدر اجلاس ہشتم جمعیۃ العلمائے ہند منعقدہ پشاور ۱۹۲۷ء

ہندوستان کی مکمل آزادی

خالص مذہبی وجوہ کے علاوہ ملکی اور وطنی حیثیت سے بھی مسلمانوں کا سب سے اول یہ فریضہ ہے کہ ہندوستان کو برطانوی اقتدار سے آزاد کرایا جائے یہی وجہ ہے کہ آج سے تقریباً دس سال پیشتر جمعیت علماء ہند نے ہندوستان کی مکمل آزادی کو اپنے مقاصد میں داخل کیا۔ اور دیگر اسلامی جمعیتوں کے علاوہ انڈین نیشنل کانگریس نے بھی آزادی کامل کو اپنا نصب العین قرار دیا۔ اور یہ ایک حقیقت مسلمہ ہے کہ اگر جمعیت العلماء ہند اور عامۃ مسلمین تحریک خلافت کے سلسلہ میں اگر کانگریس میں عمومی حیثیت سے شریک نہ ہوتے تو کانگریس اس قدر جلد اس مرتبہ پر نہیں پہونچتی جہاں آج وہ نظر آرہی ہے، مسلمانوں کے حب وطنی اور شوق آزادی کا یہ ایک کرشمہ ہے۔ کہ آج پھر کانگریس نے ایک نئی کروٹ لی ہے۔

(حضرت مولانا معین الدین صاحب اجمیری)
صدر اجلاس نہم جمعیۃ العلمائے ہند منعقدہ امروہہ ۱۹۳۰ء

مسلمانوں کا وطن

یہ ملک ہندوؤں اور مسلمانوں کا وطن ہے۔ انگریزوں نے اس کو اپنا وطن نہیں بنایا ہے دنیا میں کوئی غیر سلطنت کسی غیر ملک میں ہمیشہ قائم نہیں رہی ہے۔ انگریزوں کے لئے فطرت کا قاعدہ۔ اور تاریخ کا نتیجہ بدل نہیں جائے گا۔ اسی کے ساتھ نہ تو ہندو مسلمانوں کو اس ملک سے نکال سکتے ہیں اور نہ مسلمان ہندوؤں کو فنا کر سکتے ہیں۔ اس بنا پر ان دونوں ہمسایہ قوموں کا فائدہ اسی میں ہے کہ وہ آپس میں اتحاد کو قائم رکھکر اس ملک کی فلاح و بہبود کی کوشش کریں۔ اور اپنی آزادی کے متخیلہ کو عملاً کامیاب بنانے کے لئے دوش بدوش سرگرم عمل ہوں۔

(حضرت مولانا سید سلیمان صاحب ندوی)
صدر اجلاس ہفتم جمعیۃ العلمائے ہند
منعقدہ کلکتہ ۱۹۲۶ء

کانگریس گولڈن جوبلی نمبر کیلئے

حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار کا پیغام

محترمی! وعلیکم السلام۔ آپنے مجھ سے جوبلی نمبر کے لئے پیغام مانگا ہے کاش میں پیغام دینے کے قابل ہوتا یا میرے پیغام میں اثر ہوتا تو میں اہل ملک اور بالخصوص مسلمانوں کو یہ پیغام دیتا کہ وطن کی آزادی کے لئے اپنی ہر عزیز سے عزیز متاع کو بھی قربان کر دیں۔ کاش ملک کے لوگ اس حقیقت کو سمجھتے۔

کانگریس کے بانیوں میں ہمارے جد امجد بھی تھے۔ مجھے اس کا فخر حاصل ہے کہ ہندوستان کے علماء میں سے سب سے پہلے میرے جد امجد نے مسلمانوں کو مشورہ دیا کہ وہ کانگریس میں شریک ہو کر وطن کی خدمت کریں۔ السلام

حبیب الرحمن

ایمان و عرفان کی باطل سوز

تجلّی

الفرقان بریلی

سالانہ چندہ قسم اوّل کاغذ اعلیٰ ۳ قسم دوم کاغذ معمولی ۲ نمونہ مفت

الفرقان ہر قمری مہینے میں ایک مرتبہ کم از کم ۴۰ صفحات پر بریلی سے شائع ہوتا ہے

(زیر ادارت حضرت مولانا محمد منظور صاحب نعمانی)

الفرقان ۔ دین الٰہی کا زبردست مبلغ اور مذاہب باطلہ کے مقابلہ میں اسلام کا بہترین مناظر ہے۔

الفرقان ۔ جھوٹے پیروں اور جعلی مولویوں، اغراض پرست لیڈروں کے لئے موت کا پیغام ہے۔

الفرقان ۔ کا خصوصی نصب العین توحید و سنت کی حمایت ہے شرک و بدعت کے خلاف اس کی جنگ نہایت کامیاب ہے وہ قبر پرستی پیر پرستی اور ایسی تمام لعنتوں سے مسلمانوں کو نجات دلانا چاہتا ہے۔

الفرقان ہر قسم کے اختلافی مسائل پر انتہائی متانت اور بے نظیر سنجیدگی کیساتھ بحث کرتا ہے۔

الفرقان میں ایک معرکۃ الآرا مناظرہ شائع ہو رہا ہے جو دیوبند و بریلی کی جنگ کے لئے فیصلہ کن ہوگا

الفرقان میں آج کل مولانا محمد منظور صاحب نعمانی کی بے نظیر تصنیف "بوارق الغیب" شائع ہو رہی ہے جس میں صرف ایک مسئلہ علم غیب کی تحقیق و تنقیح میں قرآن و حدیث اور دیگر دینی کتابوں کے ایک ہزار حوالے ..... دیئے گئے ہیں۔

الفرقان میں آج کل حضرت مولانا اعزاز علی صاحب شیخ الادب و الفقہ دار العلوم دیوبند کا ایک نہایت اعلیٰ تاریخی مضمون مسلسل شائع ہو رہا ہے، جس میں تاریخ کی روشنی میں دکھلایا گیا ہے کہ دنیا کو اسلام سے کس کس طرح روکا گیا۔

نوٹ ۔ الفرقان کا سال محرم سے شروع ہوتا ہے مضامین کے تسلسل کی وجہ سے شروع سال سے جاری کرنا اچھا ہے +

جوانی اور قوت حاصل کرو

اگر آپ کمزور ہو گئے ہیں، یا کسی بیماری کے حملے سے آب و ہوا کی خرابی کے باعث آپ کا جسمانی نظام کمزور اور سست ہو گیا ہو تو

AMICOTONIC

امیکوٹانک

استعمال کریں

یہ دوا نہایت قوت بخش، اعضائے رئیسہ کو قوت پہنچانے والی، کمزور دل کو طاقتور اور ضعیفوں میں قوت جوانی پیدا کرتی ہے، اس کے استعمال سے تمام جسمانی، قلبی اور دماغی کمزوریاں رفع ہو جاتی ہیں۔ دل کی دھڑکن، سر کا چکرانا، بھوک نہ لگنا، ہاضمہ کی خرابی، وغیرہ تمام شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔ جریان کی خاص دوا ہے نیا ہو یا پرانا جڑ سے جاتا رہتا ہے۔ کثرت احتلام اور رگ و اعصاب کی کمزوری جاتی رہتی ہے۔ قطرہ کا آنا بند ہو جاتا ہے نامردی کو دور کرتا ہے قوت باہ کو بڑھاتا ہے جسم میں قوت جوانی عود کر آتی ہے دماغ روشن اور دل قوی ہو جاتا ہے۔ مرد اور عورت کے باہمی تعلقات خوشگوار ہو جاتے ہیں۔ اس دوا کے استعمال سے اس قدر طاقت پیدا ہوتی ہے کہ ... کام کرنے سے تکان معلوم نہیں ہوتی۔ زندگی کا پورا لطف حاصل ہوتا ہے یاد رکھئے یہ معمولی اور اشتہاری دوا نہیں ہے وعوے سے کہا جاتا ہے کہ نہایت مجرب اور اکسیر ہے مرد عورت ہر موسم میں بلا خطر استعمال کر سکتے ہیں۔ اس دوا نے ملک میں بڑی مقبولیت حاصل کی ہے ہزاروں مریض شفایاب ہو گئے ہیں ایک مرتبہ آپ بھی آزمائش کریں۔ قیمت فی شیشی (۳۲) خوراک ایک روپیہ آٹھ آنہ تین شیشیاں (للعہ) علاوہ محصولڈاک

امیکوطلاء یہ عجیب و غریب دوا ہے۔ فن کیمیاوی اور جدید معلومات کا نچوڑ ہے۔ نہایت مجرب اور اکسیر ہے اس دوا کا ہر جز قابل قدر ہے اس کے استعمال سے عضو مخصوص کی خرابیاں، لاغری، کجی اور تمام کمزوریاں رفع ہو جاتی ہیں۔ یہ طلاء نہایت قوت بخش اور مفید ہے۔ ضعیف اور کمزور انسان کے لئے یا وہ نوجوان جو اپنی غلط کاریوں کے باعث اپنی زندگی کی لذت سے محروم ہیں، ان کی معاون اور مددگار ہے۔ یہ دوا بالکل بے ضرر ہے اس کے استعمال سے نہ جلن ہوتی ہے نہ چھالا پڑتا ہے۔ پوری کیفیت اور ترکیب استعمال کا پرچہ ہمراہ دوا ہے یہ دوا کریم کی شکل میں ٹیوب میں بند ہے قیمت فی ٹیوب جس میں تقریباً پچیس مرتبہ استعمال کرنے کی دوا ہے ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ) علاوہ محصولڈاک۔

ملنے کا پتہ:۔ امین اسمٰعیل انگریزی دواخانہ ۶۵ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ضروری اطلاع

اس کے پڑھنے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا

صاحبان! میں نہ اشتہاری حکیم ہوں نہ ڈاکٹر بلکہ معمولی آدمی ہوں بدقسمتی سے مجھے اپنے ہاتھوں اپنی جوانی کا ستیاناس کرنے والی عادت پڑ گئی تھی جس کے نتیجہ بد سے میں بالکل بے خبر تھا چنانچہ عرصہ ڈیڑھ دو سال کے بعد مجھے نامردی کا نامبارک مرض لاحق ہو گیا، سرعت، جریان احتلام کی بے انتہا شکایتوں کے سبب میرا چہرہ دن بدن لاغر اور زرد ہوتا جاتا تھا دل بے قرار دھڑکتا سر چکراتا آنکھوں کے سامنے اندھیرا آتا، گھبراہٹ سستی اور اداسی چھائی رہتی تھی، دوست احباب میری پژمردگی کا سبب پوچھتے تھے مگر کسی کو اپنی حالت سے آگاہ کرنا مناسب نہ سمجھا تھا، مگر پردہ مشہور شہروں کے بڑے بڑے ڈاکٹروں اور حکیموں سے جن کے لمبے چوڑے اشتہاروں کی کوئی حد نہ تھی ادویات منگوا کر استعمال کرتا رہا لیکن مجھے بالکل خاک بھی فائدہ نہ ہوا بلکہ ... اس مایوسی کی حالت میں زندہ در گور ہو بیٹھا ...

...

شرطیہ علاج اور شرطیہ وعدہ

ہندو کو دھرم اور مسلمان کو ایمان کی قسم ہے اگر میری دوائی کے استعمال سے حسب حال خواہ فائدہ نہ ہو تو ملنی تحریر بھیج کر قیمت واپس منگوا لیں، عدم صحت کی صورت میں کسی کا پیسہ رکھنا گناہ سمجھتا ہوں اگر کوئی صاحب اس دوائی سے اب بھی فائدہ نہ اٹھائے تو اس کی قسمت۔

ضروری اطلاع

یہ یاد رہے کہ میری دوائی صرف نامردی سستی جریان احتلام سرعت کمزوری غرضیکہ اور جریان الرحم لیکوریا کیلئے مخصوص ہے یہ امراض خواہ کسی سبب سے ہوں خلق یا کثرت مباشرت یا عادت بد سے سب کیلئے یکساں مفید ہے آتشک یا سوزاک سے پیدا شدہ کمزوری کیلئے اسکا استعمال کرنا طاقت کا بیمہ کرانا ہے، اور مادر زاد کیلئے میری دوائی مفید نہیں

ملنے کا پتہ:۔ مینجر دار الشفاء گولیاں بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب

نورانی قرآن مجید معرّی

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر اعلیٰ پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملیگا۔ اس نورانی قرآن شریف کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دے کر کرائی گئی ہے، جو ہندوستان کے مایۂ ناز خوشنویس ہیں، اس کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنھوں نے درد دل خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے اس کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت مرد بوڑھا بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔

آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگائیے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ ۱ جلد مجلد بارچہ ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ) مجلد چرم نقرہ دو روپیہ محصول ڈاک گیارہ آنے جو صاحب ایک سے زیادہ جلدیں منگائیں گے ان کو محصول میں بہت کفایت ہوگی۔

صحت نما قرآن شریف معرّی

جو علما کا پسندیدہ ۲۷ عالموں کی ایک جماعت کا صحت کیا ہوا نہایت صحیح بہت سی جامع ہمقد ترغیب القرآن و اختلاف قراۃ ہے یہ تمام ہندوستان میں مقبولیت کی نظر سے دیکھا جا رہا ہے اور ہر مکتب میں پڑھایا جانے لگا ہے ثواب حاصل کرنیوالے یہ قرآن مجید زیادہ تعداد میں منگا کر زکوٰۃ کے روپے سے یتیم بچوں اور غریب مسلمانوں کو تقسیم کرتے ہیں اور مدارس اور خانقاہوں ...

...

ملنے کا پتہ الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

سیٹھ مشیت اللہ۔ ازمعیاب ... کیک جلسہ ... اخبار دہلی کے ایڈیٹروں اور ان لیڈروں کو بلا بیٹے اور انہیں سمجھا بیٹے۔

سید جمال۔ آپ انہیں کیا سمجھائیں گے؟ کیا آپ کا خیال ہے کہ وہ حالات سے ناواقف ہیں؟ وہ ہم سب سے زیادہ ان باتوں کو سمجھتے ہیں اور اسی لئے ایسا کرتے ہیں۔ انہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ اگر آج یہ روز روز کی لڑائی جھگڑے بند ہو جائیں تو کوئی ان کی بات بھی نہ پوچھے گا۔ ان فسادات سے پہلے مشہد پور میں ایک ہی اخبار نکلتا تھا اب دو روزانہ اخبار نکل رہے ہیں اور ہفتہ وار کی ... والا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اخبارات ہوں یا لیڈر اب یہ سوال ان کی روٹیوں کا سوال بن گیا ہے۔ فسادات نہ ہوں تو ان کی روٹیوں کا سہارا جاتا ہے۔

گردھاری لال۔ ... مگر پھر حکومت ہی انہی نالائق لوگوں کو منہ لگاتی اور انہی کی عزت کرتی ہے۔ جب کبھی فساد کے بعد امن قائم کرنا ہوتا ہے انہی کو بلایا جاتا ہے اور انہی سے درخواست کی جاتی ہے۔

مرزا حسن۔ اپنے قصور دوسروں کے سر تھوپنے سے تھوڑی سی تسکین ضرور ہو جاتی ہے لیکن یہ دانائی نہیں ہے حکومت پر الزام لگانے سے پہلے ہمیں یہ دیکھنا چاہئے کہ ہم نے ایسے نالائق لوگوں کو عزت سے آگے کیوں بڑھا رکھا ہے۔ یہ ممکن ہے کہ حکومت ہماری اس غلطی سے فائدہ اٹھاتی ہو لیکن ہم ... نہیں کہہ سکتے کہ اس نے ان لوگوں کو ہمارے سر ... ہمارا اپنا فعل ہے ... اپنا رہنما ... اور جب تک ہم ... عوام اگر آج ان لوگوں کو ٹھکرا دیں تو حکومت بھی انہیں منہ لگانا چھوڑ دے گی لیکن ہماری جہالت کا تو یہ حال ہے کہ ... اور سب کا صرف ... سب کچھ مان لیا جائیگا۔

سید جمال۔ آپ کا خیال بالکل صحیح ہے۔ ہماری سب سے بڑی غلطی یہی ہے کہ ... اپنے قصوروں کو دیکھنے اور اپنی غلطیوں کی اصلاح ... ہم دوسروں کی اصلاح کرنے کے لئے ... اسی لئے اکثر ناکامی ہوتی ہے۔ ہم آخر حکومت سے یہ توقع کیوں رکھتے ہیں کہ ہمارے اخباروں اور ہمارے لیڈروں کی اصلاح بھی وہی کرے اور ہمارے جاہل عوام کو ... کا صحیح مفہوم وہی بتائے یہ کام ہمیں خود کرنا چاہئے بلکہ اس سے بہت پہلے کرنا چاہئے تھا۔

نواری لال۔ لیکن میر صاحب ہماری سنتا کون ہے۔ ہم تو اپنی قوم سے کچھ کہنا چاہتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ یہ تو مسلمانوں سے ملے ہوئے ہیں۔

سید جمال۔ وہ یہی کہیں گے کیونکہ انہیں یہی سکھایا گیا ہے لیکن اگر ہمارے راستے کا یہ پتھر ہے تو ہمیں اپنی تمام کوشش اسی پتھر کے ہٹانے پر صرف کرنی چاہئے۔ کام کرنے کا بہتر طریقہ یہی ہے کہ جو بڑا اور بھاری پتھر راستے میں حائل ہے اور ہماری ... نہیں ہلتا اس سے تو ہم ہاتھ نہ لگائیں اور چھوٹے چھوٹے روڑوں اور کنکروں کے پیچھے ہی اپنا وقت ضائع کریں۔

گردھاری لال۔ اجی صاحب ہمارے ... ایک ہی ہے جیسے ہماری ہیں ... حکومت کیا کوئی چھوٹا سا پتھر ہے؟

مشیت اللہ۔ سب سے بڑا پتھر تو یہی ہے۔

نواری لال۔ ... نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ اگر

ہم ... اس کو بیلٹ اور اس ... کا میاب ہو جائیں کہ ہماری قوم ہماری بات سننے لگے تو اس سب سے بڑے پتھر کو ہٹانے کے لئے ہمارے سامنے ہماری پوری قوم ہوگی اور جو کام کہ یہ تھوڑے سے کمزور ہاتھ کسی طرح نہیں کر سکتے۔ اس کے کرنے کے لئے لاکھوں ہاتھ مل جائیں گے۔ ہماری تحریکوں کے ناکام رہنے کا سب سے بڑا سبب یہی ہے کہ ہم دس بیس بچاس کام کرنے والے ہاتھوں کے بل بوتے پر کام کرنے کے لئے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور پھر جب راستے میں بڑی بڑی چٹانیں پڑی ہوئی ملتی ہیں تو حسرت اور افسوس کے ساتھ یہ کہتے ہوئے لوٹ آتے ہیں کہ بدقسمتی حکومت نے ہماری راہ میں ایسی دشواریاں حائل کر دی ہیں۔ اگر دس بچاس کی بجائے ہمارے ساتھ لاکھوں کروڑ آدمی ہوں تو کیا پھر بھی کوئی ایسی چٹان ہے جو ہمیں روک سکے۔ کام کو غلط سرے سے شروع کرنا کچھ ہماری عادت سی ہو گئی ہے اپنی اصلاح اور اپنی قوت کو مجتمع کرنے سے پہلے ہم حکومت

کی اصلاح کے لئے اٹھ بیٹھے ہیں اور غالباً یہ ہماری سب سے بڑی غلطی تھی جس کا خمیازہ ہم آج بھگت رہے ہیں۔

سید جمال۔ بہرحال اب اس وقت تو ہمیں یہ سوچنا چاہئے کہ یہ فسادات کس طرح بند ہوں۔

مرزا حسن۔ اگر کسی طرح یہ معلوم ہو جائے کہ یہ آخر پہلا پتھر کون پھینکوا تا ہے۔ تو شاید کوئی صورت نکل سکے۔

گردھاری لال۔ میں نے اور میرے کئی ایک دوستوں نے ہندوؤں کے تو قریب قریب سارے ہی گھروں میں تحقیقات کر لی لیکن وہاں تو کچھ بھی پتہ نہ چلا اور ہمارا تو خیال یہی ہو گیا ہے کہ ہندوؤں میں سے کوئی شخص ایسا نہیں کرتا۔

مشیت اللہ۔ اور یہ بھی ظاہر ہے کہ یہ کسی مسلمان کا فعل نہیں ہو سکتا۔

سید جمال۔ میرے دل میں کچھ شکوک اور شبہات ہیں جنہیں میں ابھی ظاہر کرنا نہیں چاہتا۔ اگر مجھے کچھ وقت دیا

جائے تو مجھے امید ہے کہ میں اس کا پتہ چلالوں گا۔

بنواری لال۔ میر صاحب اگر آپ نے یہ کام کر لیا تو پھر سب کام بن جائے گا۔

مشہد پور کے بازار میں ایک خوبصورت اور شاندار بالا خانہ پر ایک طوائف رہتی تھی جس کا نام سندری تھا۔ شکل وصورت بھی خدا نے اچھی دی تھی، اور چونکہ ... بھر میں صرف وہی ایک ایسی عورت تھی کہ جسے بازاری حسن فروش کہا جا سکے اس لئے حسن پرست اور آوارہ مزاج نوجوانوں میں اس کے حسن کا بہت چرچا تھا۔ قصبہ کے اکثر عیاش امراء روز مرہ شام کو اس کے کوٹھے پر حاضری دیا کرتے تھے اور انہی باپ دادا کی کمائی ہوئی دولت کا ایک حصہ اس کی چوکھٹ پر بھینٹ چڑھا آتے تھے۔ سندری کا دربار روزانہ شام کو چند گھنٹوں کے لئے گرم ہوتا تھا اور

(باقی صفحہ ۲۹ پر ملاحظہ ہو)

آپ کا مستقبل

یقیناً تفکرات اور پریشانیوں کی زد سے بچ سکتا ہے

بشرطیکہ آپ بھی

مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور

میں اپنی زندگی کا بیمہ کرالیں ہندوستان میں یہی

مسلمانوں کی واحد بیمہ کمپنی

ہے جس کے ڈائرکٹروں میں باوقار اور مایۂ ناز مسلمان ہستیاں شامل ہیں کمپنی کی بعض سکیمیں نہایت عمدہ اور مفید ہیں جن میں

شرح چندہ کم اور منافع زیادہ

ہے مسلم انڈیا میں بیمہ کرانا ایک کرشمہ دو کار کے مترادف ہے یعنی اپنے اہل وعیال کی فلاح وبہبود اور اپنی قوم کی معاونت

مزید معلومات { منیجنگ ڈائرکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ لاہور
یا
منظور احمد عثمانی بی اے انسپکٹر مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ (لاہور) فتحپوری چاندنی چوک دھلی } سے حاصل کریں

حسین جاسوس

(سلسلہ صفحہ ۲۶)

رقص وسرود کی محفل میں حصہ لینے والے اپنے دل کے علاوہ روپیہ بھی اس کے قدموں میں ڈال آتے تھے۔ [illegible]

سید جمال ... [illegible]

... وقت میں سندری کے یہاں جایا کرتے تھے۔ دونوں ایک کے حسن کا دہونڑ کے دلدادہ تھے اور اس کی اداؤں کے متوالے شیخ جی کوئی بڑے آدمی نہ تھے لیکن ادھر کوئی تین چار برس سے ان کی مالی حالت بہت بہتر ہو گئی تھی اور وہ اس قابل ہو گئے تھے کہ ایک اچھی خاصی معقول رقم برابر اپنی عیاشیوں پر لٹاتے رہیں۔ پنڈت رام کشن کو بھی یہ کچھ نیا ہی چسکا لگا تھا ورنہ اس سے پہلے کبھی کسی نے انہیں کوٹھوں پر چڑھتے نہ دیکھا تھا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ پنڈت جی کو بعض غیر معمولی طور پر فیاض تحجات میسر آگئے تھے جن کی زرپاشیوں نے پنڈت جی کے جوانی کے خفتہ جذبات کو جگا دیا تھا۔ شیخ جی کی عمر تو یہی چالیس سال کی تھی اور پنڈت جی کی کوئی پینتیس سال۔ دونوں کی طبعیتیں کافی تیز تھیں اور دونوں کی صورت پر عیاری اور چالاکی برستی تھی۔ پنڈت جی کی آنکھیں دیکھتے ہی یہ گمان ہو جاتا تھا کہ یہ کوئی بہت ہی چلتا پرزہ ہے اور شیخ جی کی زیر لب ہلکی ہلکی مسکراہٹ ان کی باطنی کیفیت کا بہت کچھ پتہ دیتی تھی تین برس پہلے ان دونوں کو قصبے میں بہت کم لوگ جانتے تھے لیکن ان ہندو مسلم فسادات کے دوران میں ان دونوں نے کافی شہرت اور غیر معمولی اہمیت حاصل کرلی تھی۔ دونوں کو اپنے فرقے میں ایک قسم کی قیادت سی حاصل ہو گئی تھی اور دوران جنگ میں اگرچہ وہ خود کبھی کسی محرکہ میں شریک نہ ہوتے تھے لیکن جو کچھ ہوتا تھا وہ زیادہ تر انہی کے مشوروں کے مطابق ہوتا تھا۔ ایک ہوشیار سر عسکر کی طرح وہ جنگ کی تجاویز مرتب کرکے اپنی اپنی فوجوں کو آرڈر دیا کرتے تھے۔ انہوں نے کبھی ایک مرتبہ بھی ایسی بیوقوفی نہیں کی تھی کہ برسر عام جوشیلی تقریریں کرکے لوگوں کے جذبات کو مشتعل کریں اور قانون کی زد میں آجائیں، لیکن اس تین سال کے عرصہ میں مشہد پور کے تمام باشندے ان سے واقف ہو گئے تھے اور بہت سے ہندو پنڈت جی کو اور بہت سے مسلمان شیخ جی کو اپنے اپنے فرقے کا مخلص ترین فرد خیال کرنے لگے تھے۔

ان تمام حالات کے پیش نظر سید جمال کو بجا طور پر یہ شک پیدا ہو چلا تھا کہ مشہد پور کے فرقہ وارانہ فسادات کا تعلق کسی نہ کسی طریق پر ان دونوں بزرگوں سے ضرور ہے، اور چونکہ وہ کچھ عرصہ سے ان کی حرکات پر غور کر رہا تھا اس لئے اس کی نظر سے یہ بات چھپی نہ رہ سکی تھی کہ خصوصیت کے ساتھ ان دونوں حضرات کی آمد ورفت اسی زمانے میں سندری کے یہاں زیادہ ہو جاتی ہے کہ جب ہندوؤں یا مسلمانوں میں سے کسی کا کوئی تہوار آجاتا ہے۔

سید جمال نے ارادہ کر لیا تھا کہ وہ اپنی تفتیش کا سلسلہ اسی مکان سے شروع کریگا خواہ اسے ایک طوائف کے مکان پر جانے سے کتنی ہی کراہت کیوں نہ آئے۔ ارادہ کر لینا اور کام کو گذرنا سید جمال کے نزدیک ہم معنی الفاظ تھے۔ وہ اپنی تعلیم کے زمانے میں کالج میں کئی مرتبہ ڈراموں میں حصہ لے چکا تھا اور ضرورت کے وقت بھیس بدلنا بھی خوب جانتا تھا اپنی صنعت ... کچھ ... کی ... شیخ ... کا بھیس ... سندری کے یہاں آ ... شروع

الجمعیۃ بک ڈپو کے ادبی اصلاحی افسانے

اختر اور رضیہ ان دونوں کے دلوں میں محبت کی آگ بھڑک رہی تھی چند باطنیوں نے بیاہا ان کو ایک دوسرے سے بدظن کردیں اور ایسی غلط فہمی پیدا کریں کہ ان کی محبت کی دنیا ہمیشہ کے لئے اجڑ کر رہ جائے مگر وہ بالآخر کامیاب نہ ہوئے اور تمام دنیا کی ذلت وخواری ان کے حصہ میں آئی عبرت آموز اصلاحی افسانہ کو ضرور پڑھیئے قیمت ۴؍ محصول ڈاک بذمہ خریدار

نیم شب از اشتیاق حسین صاحب قریشی ایم اے اس ڈرامہ کا زمانہ ۱۹۸۵ء ہے مصنف نے یہ مان کر کہ اس وقت ہندوستان میں اشتراکیت کا دور ہوگا نئی حیثیت سے وہ جدوجہد دشواریاں، مصائب کامیابیاں دکھائی ہیں جو ہر بڑی تحریک کا خاصہ ہیں قیمت آٹھ آنے علاوہ۔

آفتاب دمشق تثلیث اور توحید کی آویزش ہلال اور صلیب کے مقابلے اس افسانہ میں عجیب وغریب انداز کے ساتھ دکھائے گئے ہیں۔ قیمت ۸؍ محصول ڈاک بذمہ خریدار

طوفان حوادث اردو زبان کا ایک بہترین افسانہ جس میں سراغ رسانی کے متعلق حیرت انگیز واقعات دکھائے گئے ہیں اور ایسے حالات میں جب کہ نہایت پراسرار طریقہ پر ایک رئیس کا قتل ہوا ہے اور اصل مجرم کے متعلق کسی کو ذرہ برابر شبہ بھی نہیں ہو سکتا ایک سراغرساں کی قابلیت وصلاحیت کا نمونہ پیش کیا ہے اس افسانہ کو ایک مرتبہ شروع کر دینے کے بعد ختم کئے بغیر چھوڑنا ناممکن ہے قیمت صرف آٹھ آنہ (۸) علاوہ محصول ڈاک۔

نقش آخر از اشتیاق حسین صاحب قریشی ایم اے اس ڈرامہ میں غدر دہلی کے حالات قدیم مغلیہ تہذیب کا مٹنا انگریزوں کا تسلط اور سر سید احمد خاں کا تعلیمی پروگرام اس انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے ایک گہرے غور وفکر پر مجبور ہوتے ہیں غدر ۱۸۵۷ء میں آخری تاجدار دہلی کی بے بسی اور اہل فن کی ... قیمت دس آنے ۱۰؍

صید زبوں از اشتیاق حسین صاحب قریشی ایم اے اس ڈرامہ میں عورتوں کے حق خلع کی حمایت کی گئی ہے اور اس کے باقاعدہ اجرا پر زور دیا گیا ہے اسلام میں عورتوں کے متعلق جو شرعی قوانین ہیں اگر انہیں جاری کر دیا جائے تو مظلوم عورت اپنی موجودہ پست حالت سے نکل کر بہت بلند جگہ پہنچ سکتی ہے قیمت ۱۲؍ محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ:۔ الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دھلی

... حد سے زیادہ متعصب مسلمان ہندو مسلم فساد کے زمانے میں اس قسم کے تعلقات کیسے قائم رکھ سکتے ہیں۔ لیکن یہ ایک حقیقت تھی کہ یہ دونوں بالعموم ایک ہی ...

اب جب کہ کانگریس کمیٹی نے اسے اس کام پر مامور بھی کر دیا تو اس نے پختہ ارادہ کر لیا کہ خواہ کچھ ہو جائے ان فسادات کا راز ضرور فاش کرکے رہوں گا۔ اس نے ایک سے زائد ...

کالج اور اسکولوں کے طالب علموں اور تعلیم یافتہ مردوں عورتوں کی تفریح اور دلچسپی کے لئے ایک عجیب وغریب چیز

تعلیمی تاش

اس تاش کی ایجاد نے تعلیمی دنیا میں انقلاب پیدا کر دیا ہے ہر ایک کلاس کے طالب علم اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ وکیل، بیرسٹر، کالجوں کے پروفیسر، اسکولوں کے ہیڈ ماسٹر سب ہی اس تاش کو کھیل سکتے ہیں اس کے کھیلنے سے بازاری تاش سے زیادہ لطف آتا ہے یہ تاش اس طرح پر تیار کیا گیا ہے کہ باپ اپنے بیٹے کے ساتھ اور استاد اپنے شاگرد کے ساتھ کھیل سکتا ہے۔ اس کے کھیلنے سے وقت ضائع نہیں ہوتا بلکہ قابلیت بڑھتی ہے یہ تاش اردو انگریزی۔ فارسی عربی ہر ایک زبان میں کھیلا جاسکتا ہے بڑے بڑے ماہرین تعلیم نے پسند کیا ہے اس کے ذریعہ استاد اپنی جماعت کو اردو اور انگریزی کی تعلیم دے سکتا ہے کوئی کلب اور کوئی اسکول اس تاش سے خالی نہیں رہنا چاہئے قیمت فی بکس ۴۰ کارڈ ۱۲؍ اچھوتا بغیر انگریزی قیمت ۸؍ کھیلنے کے قواعد کی کتاب بکس کے ہمراہ مفت بھیجی جاتی ہے اپنے شہر کے بڑے بڑے کتب فروشوں سے خریدیئے

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دھلی

کوئی مسلسل تین مہینے تک روزانہ آ جانے میں اس سے مشتری کے ساتھ اپنے تعلقات بہت کچھ بڑھا لئے اور اس کی بہیم بارش زر نے مشتری کو بھی ایک بڑی حد تک اس کا گرویدہ بنا دیا۔ مشتری کو انتہائی حیرت اس بات پر تھی کہ سردار گل شیر خاں اگرچہ تین مہینے کے عرصہ میں کم سے کم چھ سات سو روپے مجھے دے چکا ہے لیکن پھر بھی وہ مجھ سے اس سے زیادہ اور کچھ سروکار نہیں رکھتا کہ روزانہ شام کو تھوڑی دیر کے لئے آ کر بیٹھ جائے، گانا ہو رہا ہے تو سن لے، دو چار دس میں باتیں کرے اور اٹھ کر چلا جائے۔ مشتری کی عمر اب کوئی بیس سال کی تھی لیکن اس نے اتنی عمر میں کوئی دوسرا آدمی اس طبیعت اور اس ڈھنگ کا نہ دیکھا تھا۔ ابتک اس نے یہی دیکھا تھا کہ جتنے مرد اس کے یہاں آئے وہ سب کے سب اپنے روپے کا معاوضہ حاصل کرنے کے خواہشمند تھے۔ وہ ہر وقت اپنا عشق اس پر جتایا کرتے تھے، اور ان میں ہر ایک کی زبان پر یہی ہوتا تھا کہ ہماری تم پر جان جاتی ہے۔ تمہارے بغیر ہم ایک لمحہ بھی چین سے نہیں گذر سکتے۔ اور ہمارا تمام وقت جو تمہاری دوری میں گزرتا ہے وہ کانٹے نہیں کٹتا اور انتہائی کرب اور بے چینی میں گزرتا ہے۔ اسی قسم کے فقرے رات دن سنتے سنتے اس کے کان پک گئے تھے اور مختلف تجربوں نے اسے یہ بھی بتا دیا تھا کہ ایسے تمام جملے معنی سے بالکل خالی ہوا کرتے ہیں۔ کہنے والا محض ایک رسم کے طور پر انہیں زبان سے ادا کر دیا کرتا ہے۔ ان ہی تمام قدر دانوں کے خلاف اس نے گل شیر میں یہ بات دیکھی کہ نہ کوئی تمنا تھی نہ کوئی آرزو۔ نہ وہ کبھی عشق و محبت جتاتا تھا اور نہ ہجر کی شکایات۔ لیکن وہاں تک روپیہ دینے کا تعلق تھا وہ ان سب سے چند قدم ہی نہیں بلکہ میلوں آگے تھا۔ اس نے یہ بھی دیکھا کہ دوسروں کی طرح گل شیر میں چھچھورا پن بھی نہ تھا۔ اس کے ہر انداز سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ گویا ایک بادشاہ ہے۔ متین اور سنجیدہ اور مدبر اور عقلمند۔ اسے گل شیر کے اخلاق بھی دوسرے آنے جانے والوں کی بہ نسبت بہت بہتر نظر آئے اور اب آہستہ آہستہ اسے ایسا محسوس ہونے لگا کہ وہ کوئی حقیر اور ذلیل کیڑا ہے جسے گل شیر نے ازراہ ہمدردی زمین سے اٹھا کر اپنے ہاتھ پر رکھ لیا ہے۔ اس سے پہلے کسی مرد کے مقابلے میں اسے ایسا محسوس نہ ہوا تھا۔ اب تک وہ ہر مرد کو اپنے بالمقابل حقیر اور ذلیل سمجھنے کی عادی تھی۔ اسے فخر تھا کہ اس کی بارگاہ حسن میں بڑے سے بڑا معزز سر جھک جاتا ہے۔ گل شیر کے مقابلے میں خود اپنی نظر میں اپنی تحقیر اسے کسی طرح پسند نہ آئی اور اس نے انتہائی کوشش کی کہ اس کی اس کی عظمت کے خیال کو اپنے دل سے نکال کر پھینک دے۔ چہرہ جھلا جھلا کر گل شیر کی خیالی تصویر کی طرف سے منہ پھیر لیتی تھی لیکن شام کو جب وہ خود آ کر کھڑا ہوتا تھا تو اس کے ہوش و حواس سب گم ہو جاتے تھے اور اندر سے دل اس کی تعظیم کے لئے جھک جاتا تھا۔ جب اسے اس کوشش میں ناکامی ہوئی تو ایک روز اس کا دل بھر آیا اور وہ تنہائی میں بیٹھ کر اپنی مجبوری پر خوب روئی۔ اسے اب ایسا معلوم ہونے لگا کہ اس کا دل گل شیر کی طرف کھنچتا ہے۔ اسے سچ مچ گل شیر سے محبت ہو گئی تھی۔

مشتری کے چہرہ کا اتار چڑھاؤ گل شیر کی نظروں سے پوشیدہ نہ رہتا تھا اور وہ اس کی دلی کیفیت سے بے خبر نہ تھا۔ یہ دیکھ کر افسوس ہوا کہ مشتری اس کی [illegible] اب اس نے صرف اس خیال سے کچھ کھنچنا شروع کیا کہ شاید اس طرح اسے غصہ آ جائے اور محبت کے جذبات نفرت سے بدل جائیں۔ لیکن مشتری اب اس جگہ پہنچ چکی تھی کہ جہاں سے قدم پیچھے ہٹانا اس کے امکان میں نہ تھا۔ گل شیر کی بے رخی نے زخم کو اور بھی گہرا کر دیا اور ایک روز یہاں تک نوبت پہنچی کہ تنہائی میں وہ گل شیر کے قدموں پر گر پڑی۔

"ہاں، ہاں، یہ کیا کر رہی ہو؟" کہہ کر گل شیر نے اسے اٹھایا تو دیکھا کہ وہ پھوٹ پھوٹ کر رو رہی ہے۔

گل شیر۔ مشتری! یہ آج کیا بات ہے؟ کیا تمہارے دل کو کوئی صدمہ پہونچا ہے؟ کیا کوئی ایسی بات ہے کہ جس میں تمہاری مدد کر سکوں؟ دیکھو تم آنسو پونچھ ڈالو اور جو بات ہے وہ بیان کرو۔

مشتری۔ (بھرائی ہوئی آواز میں) ہاں تم میری مدد کر سکتے ہو اگر مدد کرنا پسند کرو۔

گل شیر۔ تم پہلے صاف صاف سب حالات مجھے بتاؤ تو پھر میں فیصلہ کر سکوں گا کہ میں کیا کر سکتا ہوں۔ تمہیں معلوم ہے کہ میں تمہارے اُن دوستوں میں سے نہیں ہوں کہ جو تم پر جان دیتے ہیں۔

مشتری۔ میں اپنے ان سب دوستوں کی شکل سے بیزار ہو چکی ہوں مجھے ان کی مدد کی قطعاً ضرورت نہیں ہے۔

گل شیر۔ یہ تو میں آج ایک عجیب بات سن رہا ہوں۔ آج تم ساری ہی باتیں نئی نئی کر رہی ہو۔

مشتری۔ کیسے کانوں کو آپ کے لئے یہ باتیں نئی ہیں۔ آپ کے کانوں کے لئے ضرور نئی ہوں گی مگر آپ کا دل انہیں سن چکا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ میرے دلی جذبات سے ناواقف نہیں ہیں۔

گل شیر۔ میں زیادہ سے زیادہ اتنا سمجھ سکتا ہوں کہ اب شاید تم مجھ پر بھی اسی حربے سے وار کرنا چاہتی ہو جو اس سے پہلے متعدد دفعہ دوسروں پر آزمایا جا چکا ہوگا۔ لیکن میں تمہیں یہ بتا دوں کہ مجھ پر اس وار کی آزمائش فضول ہوگی کیونکہ مجھے دولت سے ذرا سی بھی محبت نہیں کہ اسے تم سے بچانا چاہوں اور شاید یہ بھی تمہیں اندازہ ہو چکا ہو گا کہ دولت میرے پاس ہے بھی بہت کافی۔

مشتری کا چہرہ غصہ سے سرخ ہو گیا۔ ایک مرتبہ تو اس نے نفرت کے ساتھ گل شیر کی جانب سے منہ پھیر لیا لیکن پھر کچھ سمجھ کر کہنے لگی۔

بے شک میرے پیشے کو دیکھ کر آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ مجھے مکار اور عیار خیال کریں، لیکن میں آپ کو بتانا چاہتی ہوں کہ آج سے چند مہینے پیشتر تک تو میں ضرور اسی قابل تھی کہ آپ مجھے ذلیل اور قابل نفرت خیال کریں۔ لیکن اس وقت جو کچھ میں کہہ رہی ہوں اس میں بناوٹ اور جھوٹ کو ذرا سا بھی دخل نہیں ہے۔ آپ سے ملاقات ہونے کے بعد مجھ میں عظیم الشان تبدیلی ہو گئی ہے۔

گل شیر۔ مجھے افسوس ہے اگر میری گفتگو نے آپ کو رنج پہونچایا۔ میرا ہرگز یہ منشا نہ تھا۔

مشتری۔ اچھا اب میں "تم" سے "آپ" ہو گئی؟

گل شیر۔ تم مجھے کیوں اس قدر جلا رہی ہو۔

گل شیر۔ ان باتوں کو اب ختم کرو اور یہ بتاؤ کہ تمہیں کیا صدمہ پہونچا ہے اور میں تمہاری کیا مدد کر سکتا ہوں۔

مشتری۔ میں کچھ نہیں کہہ سکتی مگر اتنی درخواست ضرور کرنی چاہتی ہوں کہ تم مجھ سے بے التفاتی اور بے رخی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو صفحہ ۳۵)

الجمعیۃ بک ڈپو کی تاریخی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

رحمۃ للعالمین علامہ قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری کی بہترین تصنیف ہے خصائص النبی معجزات، اسماء الرسول خصائص الرسول، خصائص الاسلام کے عنوانات سے اس کتاب میں اسلامی معلومات اور دینی تحقیقات کے دریا بہائے ہیں کتاب پانچسو صفحات کی ہے اور اگرچہ اس سلسلہ کی یہ تیسری جلد ہے مگر اپنے مضامین کے اعتبار سے مکمل ہے قیمت بلا جلد ۲ محصول ڈاک علاوہ۔

بلاغ مبین حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی نے ان تمام خطوط اور فرامین کو ایک جگہ جمع کر دیا ہے جو نبی کریم صلعم نے مختلف اوقات میں بادشاہوں اور حکمرانوں کے نام دعوت اسلام کے سلسلہ میں بھیجے تھے ان پر فاضل مصنف نے تاریخی و حدیثی روشنی بھی ڈالی ہے دو خطوط کے فوٹو بھی ہیں قیمت ۱۲ محصول ڈاک بذمہ خریدار

حالات انبیاء حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر آنحضرت تک انبیاء علیہم السلام کے مختصر تاریخی حالات نہایت سلیس اور آسان زبان میں لکھے گئے ہیں یہ کتاب بعض انگریزی مدارس اسلامیہ کے شعبہ دینیات کے نصاب میں داخل ہو چکی ہے قیمت چار آنے علاوہ محصول ڈاک۔

اسلامی عقائد و احکام اور اسلامی تاریخ حضرت مولانا سید محمد میاں صاحب استاذ جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مراد آباد کی تصنیف ہے جس کے پہلے حصہ میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ کے واقعات تاریخی انداز میں جمع کئے گئے ہیں اور دوسرے حصہ میں اسلامی عقائد و احکام کی عالمانہ تشریح کی گئی ہے جسے ہر چھوٹا بڑا اور ہر بچہ بوڑھا باسانی سمجھ سکتا ہے فی جلد ہر دو حصہ ۸ علاوہ محصول

عشرہ مبشرہ حضرت ابو بکر صدیق حضرت عمر فاروق حضرت عثمان غنی حضرت علی حضرت ابو عبیدہ حضرت سعد حضرت سعید حضرت عبدالرحمٰن حضرت طلحہ حضرت زبیر کی سوانح عمریاں درج ہیں یہ وہ جلیل القدر صحابہ ہیں جنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنتی ہونے کی بشارت دی تھی قیمت بارہ آنے محصول ڈاک علاوہ

نشر الطیب فی ذکر الحبیب حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی کی مستند تصنیف میلاد شریف کے متعلق ہے جس کی روایتیں صحیح اور عبارت سلیس ہیں اور طرز بیان دلچسپ ہے قیمت ۱۲

خلافت صدیقی حضرت صدیق اکبر کے مقدس حالات قیمت ۵ محصول علاوہ

خلافت فاروقی حضرت عمر فاروق کے حالات زندگی قیمت پانچ آنہ

اشاعت اسلام "دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا" اس موضوع پر فخر الہند مولانا حبیب الرحمٰن صاحب ناظم دارالعلوم دیوبند رحمۃ اللہ علیہ نے بڑی تحقیق و تدقیق کے بعد یہ کتاب تصنیف فرمائی جو پانچسو سے زائد صفحات پر مشتمل ہے اور اپنے اندر واقعات کا بہترین ذخیرہ رکھتی ہے قیمت تین روپے محصول علاوہ

محصول ڈاک علاوہ۔

تاریخ تبلیغ اسلام اسلام کی دعوت انبیاء علیہم السلام نے اپنے اپنے عہد میں کس طرح دی۔ اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد دین اسلام کس طرح مکمل ہوا اور آقائے دو جہاں کے غلاموں نے کس طریقہ پر دنیا میں اس دین کو پھیلایا اور مبلغین اسلام پر کیا کیا مظالم کئے گئے اس کی تفصیل اس کتاب میں درج ہے قیمت ۱۲

تذکرۃ الصلحا مشاہیر مشائخ ہندوستان اور بزرگان دین و صوفیائے کرام کی جدید سیر تاریخ جس سے تاریخ وفات اور مدفن کا پتہ چلتا ہے قیمت آٹھ آنہ علاوہ محصول ڈاک

خواتین اندلس مسلمانوں کے زمانہ میں سرزمین اندلس نے ایسی ایسی باکمال خواتین پیدا کی تھیں جنہوں نے علوم و فنون کے دریا بہا دیئے تھے بہت سی کتابوں سے بڑی تلاش و جستجو سے ان خواتین کے حالات اخذ کر کے نہایت دلچسپ پیرایہ میں لکھے گئے ہیں جن کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانہ میں طبقہ نسواں کیسی کیسی اعلیٰ پایہ کی ادیب، مصور، بذلہ سنج، لطیفہ گو، حاضر جواب خواتین رکھتا تھا۔ تاریخ میں ادب کا لطف قیمت ۱۲ محصول ڈاک خریدار

تاریخ المشاہیر علامہ قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری کی تصنیف ہے جس میں عہد اسلامی کے ائمہ و علماء و مشائخ و اصفیاء و ملوک و وزراء و قاضی القضاۃ اور شعراء و ادباء کی مختصر سوانح عمریاں جمع کی گئی ہیں حالات و واقعات تاریخی تحقیق کے ساتھ مرتب ہوئے ہیں قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے علاوہ محصول۔

اصحاب بدر جس میں جنگ بدر کے تفصیلی حالات اور ۳۱۳ صحابہ کرام کی سوانح عمریاں درج ہیں علامہ قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری کی تصنیف ہے [illegible]

حیات حافظ رحمت خاں روہیلکھنڈ کے سپہ سالار اعظم اور ایک دانشمند و بیدار مغز حکمران حافظ الملک حافظ رحمت خاں کی نہایت جامع و مانع سوانح عمری جس میں ایسے حالات کو تحقیق کیساتھ قلمبند کیا گیا ہے جو آج تک پردہ خفا میں تھے بہترین کاغذ اور کتابت و طباعت کیساتھ ۲۸۰ صفحات ہیں قیمت ۱ محصول ڈاک بذمہ خریدار

ملنے کا پتہ:- الجمعیۃ بک ڈپو، بلیماران دہلی

سات دن کی اہم خبروں کا خلاصہ

۱۸ دسمبر

سر سیموئیل ہور کا استعفا سر سیموئیل ہور کی پیش کردہ تجاویز صلح کامیاب نہ ہو سکیں۔ لہٰذا سر سیموئیل ہور کو فوراً عہدہ وزارت خارجہ سے استعفا دینا پڑا۔ برطانیہ اور دوسرے یورپ کے ممالک کی فضا میں ان تجاویز صلح کے خلاف جو پریس میں سر سیموئیل ہور نے ایم لاوال کی شرکت میں تجویز کی تھیں۔ نفرت کے سخت اثرات پائے جاتے ہیں۔

لیگ کونسل کا اجلاس جنیوا میں لیگ کونسل کا ایک مختصر اجلاس ہوا اور ایم لاوال اور مسٹر ایڈن نے تجاویز صلح کی وضاحت پر تقاریر کیں۔ اور سامعین کو یہ بتلا دیا گیا کہ اٹلی کو ان کا یہ منشا نہیں ہے کہ وہ حبش یا اٹلی کو ان کی مرضی کے خلاف ان تجاویز پر رضامند کرنے کی کوشش کریں۔

تیرہ اراکین کی کمیٹی کا فیصلہ تیرہ اراکین کی کمیٹی کا ۱۴ اجلاس دو گھنٹہ کے لئے منعقد ہوا۔ اور تجاویز صلح کی بابت فیصلہ کیا گیا جس کی حقیقت ابھی پوشیدہ رکھی گئی ہے۔ اسی اجلاس میں ایک ریزولیوشن حسب کی متفقہ رائے سے پاس کیا گیا ہے۔ جو کونسل کو پیش کیا جائے گا۔

شیعہ حضرات کے جلوس کی ممانعت لاہور میں آٹھ کے روز شیعہ حضرات حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی یادگار میں جلوس نکالا کرتے ہیں لیکن گذشتہ فرقہ وارانہ تصادم کی وجہ سے حکومت نے اس دفعہ جلوس نکالنے کی شیعہ حضرات کو اجازت نہیں دی۔ اس امر پر شیعہ طبقہ کے حضرات نے بہت افسوس ظاہر کیا ہے۔

فلسطین میں مجلس مقننہ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ فلسطین کا ہائی کمشنر یہودیوں اور عربوں کو لیجسلیٹو کونسل کی تشکیل کے متعلق بعض دستوری تجاویز پیش کرے گا۔

انہدام مزار کا گوشاہ کا مقدمہ لاہور میں ہندو حرار کارکن شاہ کے سلسلہ میں جو سولہ سکھ مجرم قرار دئے گئے تھے انہوں نے (۵۷) گواہان صفائی کی فہرست عدالت میں پیش کی ہے اور ساتھ ہی یہ کہا ہے کہ وہ دس گواہان صفائی اپنے ساتھ لائیں گے۔

سندھ اور اڑیسہ کی علیحدگی لندن کی خبر ہے کہ سندھ اور اڑیسہ کے علیحدہ صوبے بنانے کا مسودہ عنقریب شائع کر دیا جائے گا۔ ان دونوں صوبوں کی تقسیم کی غرض یہ بیان کی جاتی ہے۔ کہ جب صوبائی خود مختاری کا سوال پیدا ہو تو یہ دونوں علاقے بھی

اس کے لئے نمائندگی کر سکیں۔

۱۹ دسمبر

سن کی صنعت و حرفت نئی دہلی۔ کل سن کی صنعت کے متعلق مشکلات پر بحث کرنے کے لئے ایک کانفرنس منعقد ہوئی جس کا اجلاس دو گھنٹہ تک رہا۔ اور اس اجلاس میں جیوٹ ملز ایسوسی ایشن کے نمائندے بھی سر فرینک نوئس اور سر جیمز گرگ کے سامنے تشریف لائے مجلس میں طرفین کی مشکلات پر بحث ہوئی اور سر فرینک نوئس نے یہ وعدہ کیا کہ وہ جیوٹ ملز ایسوسی ایشن کے خیالات کی بنگال حکومت سے حمایت کریں گے۔

بنگال میں کاشتکاروں کا تحفظ بنگال کونسل میں کاشتکار دخیلکاروں کے تحفظ کے لئے ایک مسودہ قانون پیش کیا گیا اور اس پر بحث کی گئی۔ اس بحث سے یہ اخذ کیا جاتا ہے کہ یہ مسودہ قانون

قوت مردمی کا حیرت انگیز علاج

لکثری کورس

جوانوں کو نوجوان بنانے اور بڑھاپے کو دور کر کے جوانی کی امنگیں پیدا کرنے کیلئے یقینی کامیاب اور بے مثل علاج ہے جس کے استعمال سے تمام بے اعتدالیوں اور بڑھاپے کی عیش پسندیوں کے سبب زائل شدہ طاقت اور جوانی کی امنگیں دوبارہ لوٹ آتی ہیں [illegible] ہزاروں حکیم اور خاندانی شریفوں کے معتقد اطباء نے اس کو بہترین علاج تسلیم کیا ہے اور سب کا یہ کہنا ہے کہ نامردی کا علاج لکثری کورس سے بہتر نہیں ہے اس لئے مایوس مریض [illegible] اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ لکثری کورس کی معرفت [illegible]

لکثری کورس کی لگانے کی چار دوائیں	لکثری کورس کی کھانے کی چار دوائیں
۱۔ طلاء مقوی: اعضاء اور سست رگ پٹھوں کو پھیلاتا ہے اور ان میں حرکت پیدا کر کے قوت دیتا ہے اور مسامات میں دوا کے جذب ہونے کی قدرت پیدا کر کے نئی زندگی پیدا کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی تین روپے برائے استعمال آٹھ یوم	۱۔ اسکن: مجموعی خواہش کو رفع کر کے پر سکون بناتی اور سچی خواہش پیدا کر کے قوت دیتی اور ساتھ ہی ساتھ خون کے سرخ ذروں کی مقدار اور قوت کو بڑھاتی ہے استعمال آٹھ یوم قیمت [illegible]
۲۔ تکمیل: طلاء مقوی کے استعمال کے بعد اس کو لگایا جاتا ہے [illegible] جان میں کافی قوت پیدا ہو جائے قیمت برائے سات یوم ایک روپیہ	۲۔ سفوف اصلاح: [illegible] مادہ منویہ کی اصلاح کرتا ہے [illegible]
۳۔ دوائے بیاد: یہ حیرت انگیز طلاء جس کے صرف ایک ہی استعمال سے ایسی زبردست بجلی کی تاثیر قوت پیدا ہوتی ہے کہ جس کا تحریر کرنا مناسب نہیں۔ لکثری کورس کے باقاعدہ استعمال کے دوران میں اس کے فائدے عجیب و غریب ظاہر ہوتے ہیں تمام عیوب دور ہو جاتے ہیں اور استعمال کرتے ہی یہ بات یقینی پیدا ہو جاتی ہے کہ یہ دوا نہیں بلکہ جادو ہے جس نے پہلے ہی روز خواہش کو پورا کر دیا۔ قیمت فی شیشی چار روپے برائے آٹھ یوم	۳۔ روح عنبر: نہایت ہی مفرح و مقوی دل و دماغ ہے [illegible] جگر کی پرورش کرتا ہے [illegible] قیمت دو روپیہ
۴۔ رنومنگ آئل: یورپ اور امریکہ کے [illegible] بے نظیر دوا ہے۔ اس کے موجد امریکن ڈاکٹر ہیں [illegible] ایک قطرہ لگاتے ہی اثر ہو جاتا ہے۔ قیمت دو روپے سات آنے (۲/۷)	۴۔ مار الحیات: مجرب مقوی دوا ہے جو دوران خون کو تیز کرتی ہے اور قوت مردمی کو حد سے زیادہ بڑھاتی ہے [illegible] قیمت آٹھ خوراک دو روپے [illegible]

[illegible] اس کورس کے مطابق جو اس کورس کے ساتھ مرسل کی جاتی ہے۔ [illegible] الگ الگ قیمت ملا کر اٹھارہ روپیہ ساڑھے سات آنہ ہوتی ہے لیکن مکمل کورس منگانے والوں کو معہ محصول ڈاک دس روپے گیارہ آنے میں دیا جاتا ہے۔ [illegible]

پتہ: ایم سعید برادرس کمپنی کلاں محل دہلی

ضرورت ہے

کم از کم [illegible] اصحاب کی جو تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر اندر درخواستیں دیدیں۔ کسی خاص ضمانت تجربہ یا لیاقت کا ہونا ضروری نہیں۔ آمدنی معقول اور کام پر منافع ہے المشتہر

منیجر دی پراسپیرٹی سکیم کارپوریشن ۲۴ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

Manager the prosperity
Scheme corporation 24 Colootola S.H.
CALCUTTA

درود شریف

مہربانی فرما کر مسلمانوں کے موجودہ ادبار و تنزل کے رفع کرنے کی غرض سے جو مسلمان اس اشتہار کو پڑھے وہ جس قدر ہو سکے درود شریف پڑھ کر خاکسار راقم کو اطلاع بخشے اور جو صاحب رسالہ صوفی مفت پڑھنا چاہیں وہ پچیس ہزار دفعہ درود شریف پڑھ کر ہمیں اطلاع دیں رسالہ صوفی ایک سال کے لئے مفت جاری کر دیا جاوے گا۔ ہر ایک صاحب جو بطور خود درود شریف پڑھیں یا صوفی مفت لینے کے لئے وہ اسلام کی ترقی اور فتح کے لئے اور مسلمانوں کی اصلاح کیلئے بھی دعا فرمائیں۔

منیجر صوفی پنڈی بہاءالدین ضلع گجرات

بسلسلہ صفحہ ۳۱

عنقریب پاس ہو جائے گا۔

ریلوے کانفرنس کا اجلاس

دہلی میں شیڈیول ریلوے کانفرنس کا اجلاس منعقد ہوا۔ اور حکومت سے یہ درخواست کی گئی کہ حال میں جو ریلوے لائنیں جنوبی ہندوستان اور بنگال کے درمیان کرایہ کیا اس اور ریٹوں کو ایک لنگ سے دوسری لگ ... پر ترانہ اوقات ... ہے اور ریل کم ہونے کی وجہ سے ریل کی ذریعے جاتے آنے لگا ہے۔

سنٹرل ایجوکیشنل بورڈ کا اجلاس

دہلی کے سنٹرل ایڈوائزری بورڈ آف ایجوکیشن کا ایک اجلاس ہوا اور بیکاری اور تعلیم کے متعلق بہت سے پہلوؤں پر غور کیا گیا۔

آل انڈیا موسیقی کانفرنس

دہلی میں کل آل انڈیا میوزک کانفرنس کا اجلاس ہوا اس میں بہت سے صاحب ذوق تشریف فرما تھے۔

پھولوں کی نمائش

دہلی میں سات اور آٹھ تاریخ کو امردو میسنڈ میں پھولوں کی نمائش ہوگی۔

کلکتہ کارپوریشن کا اجلاس

کلکتہ کارپوریشن کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ مسٹر سپلائی کمیٹی کی رپورٹ پر مختلف متضاد خیالات کا اظہار کیا گیا۔

بہار میں ہندو سرحد کا جواب

بہار اور اڑیسہ میں اس امر کی کوشش کی جا رہی ہے کہ مدرسوں کی ابتدائی جماعتوں میں ہندوؤں اور مسلمانوں دونوں کے لئے ہندی کا زبان میں تعلیم دی جائے۔

حبش میں گھمسان کی لڑائی

درہ وسیمدیگانہ کی لڑائی کے بعد حبشی شہر میں گھس گئے۔ وردونوں سرحدوں پر نہایت گھمسان کی لڑائی شروع ہوگئی۔ کہا جاتا ہے کہ زبردست مقابلے کے بعد حبشیوں کو فتح ہوئی۔

مجلس ریاضی کا اجلاس

آج سرجی۔ ایس باجپائی نے دہلی کی انڈین میتھیمیٹکل سوسائٹی (دہلی یونیورسٹی ریاضی) کے اجلاس میں افتتاحی تقریر کی۔

سینور مسولینی کی متکبرانہ تقریر

بدھ کے روز سینور مسولینی نے ایک نہایت غیر ہمدردانہ انداز میں ایک تقریر کی اور یہ بیان کیا کہ اٹلی مشرقی افریقہ میں اپنی مرضی پر عمل کرتے رہے گا۔

ایم لاول کی تقریر

ایم لاول نے فرانسیسی چیمبر میں ایک تقریر کی۔ اور تجاویز ...

... کے متعلق تمام اعتراضات کا جواب دیا۔ کہا جاتا ہے کہ سامعین نے وزیراعظم کے خیال کی تائید کی۔

عراق میں چیچک کا ٹیکہ

برطانوی قنصل متعینہ بصرہ نے ایک تار سے معلوم ہوا ہے کہ عراق کے حکام صحت نے چیچک کے ٹیکہ کی پابندی کا حکم ان لوگوں کے لئے منسوخ کر دیا ہے جو ہندوستان سے سیلون میں سفر کر کے آئیں۔

غازی امان اللہ خاں کا قصد جنیوا

غازی امان اللہ خاں نے جنیوا جانے کا ارادہ کیا ہے۔ تاکہ وہ بین الاقوامی سیاست کا مطالعہ کر سکیں۔

۲۰ دسمبر

دہلی کے تعلیمی بورڈ کا اجلاس

دہلی کے محکمہ تعلیم نے سنٹرل ایڈوائزری ...

(سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو صفحہ ۳۳)

عالیجناب فخر قوم آغا مصطفیٰ شاہ صاحب رضوی پشاوری خلف عالیجناب مرحوم و مغفور آغا میر سید فضل علی شاہ صاحب آنریری مجسٹریٹ میونسپل کمشنر رئیس اعظم صوبہ سرحد پشاور

آجکل سردیوں کے دن میں

بیش بہا جواہرات اور کوہل

سہ دھ مکر دھوج

قوت باہ کے لئے لاثانی دوا

کھاؤ اور شیر نر بنجاؤ یہ وہ دوا ہے جسکا اثر آپکی پشتوں تک رہیگا

استعمال کرنے کے یہی سنہری سردیوں کے دن ہیں

ٹیلیفون نمبر 2724

آیورویدک شفاخانہ لاہور

دنیا بھر کے مشاہیر اطبا کا متفقہ فیصلہ ہے کہ

عرق ماء اللحم نسخہ خاص دو آتشہ

سراج المقویات ہے

ملنے کا پتہ: ہمدرد یونانی دواخانہ بازار لال کنواں پوسٹ بکس نمبر ۴۸ دہلی

کراچی کے ایجنٹ: میسرز تولارام امین برادرس، مراد خان روڈ، کراچی

جنگ حبش کے سات دن

۱۸ دسمبر

بدھ کے روز سینور مسولینی نے نہایت غیر ہمدردانہ انداز میں ایک تقریر کی اور کہا کہ اٹلی مشرقی افریقہ میں اپنی مرضی پر عمل کرکے رہیگا۔

ایم لاول کو فرانسیسی دیوان میں سامعین کی تائید حاصل ہو گئی۔

جنیوا میں تجاویز صلح کو کسی قسم کی حمایت حاصل نہ ہو سکی گو تیل کی پابندی کے متعلق یہ مسئلہ برابر پیچیدہ رہا کہ بلی کے گلے میں گھنٹی باندھنے کی ذمہ داری کون اپنے سر لے کیونکہ سینور مسولینی تیل پر پابندی کو اعلان جنگ کے مترادف بتاتا ہے۔

روم کی اطلاع کے مطابق حبش والوں نے اطالویوں کے شمالی محاذ پر ایک زبردست حملہ کیا۔ حملہ اس وقت ہوا جب کہ چاروں طرف نہایت خوفناک اندھیرا چھایا ہوا تھا اطالویوں کو اس حملہ میں شکست فاش ہوئی۔

۱۹ دسمبر

سر سیموئیل ہور کو ان تجاویز کی پاداش میں جو انہوں نے فرانسیسی وزیر اعظم کے مشورے سے حبشی کی نسبت ... وزارت خارجہ کے عہدے سے مستعفی ہونا پڑا۔

تیرہ اراکین کی کمیٹی کا اجلاس دو گھنٹے کے لئے منعقد ہوا اور تجاویز صلح کی بابت ایک متفقہ فیصلہ کیا گیا اور یہ طے کیا گیا کہ اسے فی الحال پوشیدہ رکھا جائے اور کونسل کے اجلاس میں پیش کیا جائے۔

۲۰ دسمبر

برطانوی دارالعوام میں مسٹر بالڈون نے ایک تقریر کی اور اس میں ظاہر کیا کہ موجودہ حکومت لیگ کی وفادار ہے اور یہ کہا کہ تجاویز صلح بالکل مردہ ہو چکی ہیں اور حکومت ان کو زندہ کرنے کے لئے بالکل کوئی کوشش نہیں کرے گی۔

اطالویوں اور حبشیوں کو دو میان گھمسان کی لڑائی ہوئی جو اپنی قسم کی پہلی لڑائی تھی۔ کہا جاتا ہے اس لڑائی ...

میں اطالویوں نے حبشیوں کو پیچھے ہٹا دیا

ادیس ابابا کا تار موصول ہوا ہے کہ حبشی فوجیں میکالے میں داخل ہوگئیں ہیں جہاں اطالوی گیارہ نومبر کو داخل ہوئے تھے۔ حبشیوں کی پسماندہ فوج جو میکالے پہنچی صرف ...

حبش پر مشتمل تھی۔

درہ وسیمدیگانہ پر نہایت گھمسان کی لڑائی ہوئی۔ اس لڑائی کا آغاز حبشیوں کی طرف سے ہوا تھا اور اطالویوں کی فوج کو متواتر دو روز تک حبشیوں کا مقابلہ کرنا پڑا اور آخرکار

(باقی صفحہ ۳۴ پر ملاحظہ فرمائیے)

دماغی کام کرنیوالے شمیم استعمال کرتے ہیں

شمیم

ملنے کا پتہ: دی ینگ انڈیا فارمیسی دہلی

الجمعیۃ بک ڈپو کی عورتوں کیلئے کتابیں

خانہ داری

جمال ہمنشیں

خواتین اندلس

پیکر وفا

مراۃ العروس

عصمتی دسترخوان

عصمتی کشیدہ

ایامی

سید کا لال

گرفتار قفس

سمرنا کا چاند

اتالیق نسواں

ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

ہسٹریا سائیڈ

دہلی کے معزز و گرامی ایڈیٹر کیا فرماتے ہیں

میڈیکل ریسرچ لیبوریٹری حوض قاضی دہلی

حسین جاسوس

(بسلسلہ صفحہ ۳۰)

کا برتاؤ کرنا چھوڑ دو۔

گل شیر۔ مشتری! تمہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ میں نے شروع سے اپنے برتاؤ کا ایک خاص طرز رکھا ہے، اور کبھی کسی وقت میں بھی میں نے تعلقات کو اس حد سے آگے بڑھانا پسند نہ کیا۔ اب بھی مجھے یہ گوارا نہ ہوگا کہ میں اپنی حد سے تجاوز کر جاؤں۔

مشتری۔ لیکن اب چند روز سے میں یہ دیکھ رہی ہوں کہ تم میری طرف سے بالکل بے پرواہ ہوگئے ہو۔ میں اور کچھ نہیں چاہتی بس اتنا چاہتی ہوں کہ شروع سے تمہارا جو برتاؤ تھا اس میں فرق نہ آئے۔

گل شیر۔ کیوں؟ تم ایسا کیوں چاہتی ہو؟

مشتری۔ کیا اب میں صاف ہی صاف کہہ دوں کہ مجھے تم سے محبت ہوگئی ہے ... لیکن بہرحال میں بھی ایک عورت ہی ہوں، اور میرے سینہ میں بھی دل اور دل میں جذبات ہیں۔ میں جانتی ہوں کہ میں نے نسوانی شرف کو خاک میں ملا دیا ہے ...

پاس آجایا کروں۔

مشتری۔ میری تمناؤں کی حد بھی یہی ہے، لیکن میری سمجھ میں یہ نہ آیا کہ تم آخر میرے یہاں آئے ہی کیوں تھے۔

گل شیر۔ میری ایک خاص غرض تھی۔ تم اس غلط فہمی میں نہ پڑو کہ تمہاری محبت مجھے کھینچ کر لائی تھی۔

مشتری۔ مجھے تعجب ہے۔ غرض! غرض کیسی؟

گل شیر۔ میں خود ہی آج وہ غرض تمہیں بتانا چاہتا تھا۔ میں تم سے اپنے ایک کام میں تھوڑی سی مدد لینی چاہتا تھا۔ لیکن خدا گواہ ہے کہ یہ مدد میں روپیہ کے بدلے میں خریدنی چاہتا تھا۔ میرے وہم و گمان میں بھی یہ بات نہ تھی کہ صورت حالات ایسی ہو جائے گی۔

مشتری۔ کیا میں بھی تمہارے کسی کام آسکتی ہوں؟ خوش ہوکر خدا کرے تم کو کوئی ایسا کام بتاؤ کہ جس میں میری جان تمہارے کام آجائے!

گل شیر۔ اب بھی تو مشکل پیدا ہوگئی ہے۔ روپیہ کے بدلے میں تمہاری خدمات خریدنے کو میں ہر وقت تیار تھا لیکن اب میرا ...

...

ہے کہ میں ان کی گفتگو کا ایک ایک لفظ سن سکونگی۔

یہاں آنا گوارا کرلو تو سب کچھ اپنے کانوں سے سن سکتے ہو۔

مجلس علمی ڈابھیل کا گرانقدر علمی کارنامہ

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (قدس سرہٗ)

کی دوسری نادر تالیف طبع ہوگئی!

راس المحدثین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہٗ کے متوسلین اور ان کے علوم ربانی کی قدر کرنے والے حضرات کو مژدہ ہو کہ "خیر کثیر" کے بعد "بدور بازغہ" بھی طبع ہوگئی ہے۔ یہ ضخیم کتاب بھی حجۃ اللہ، خیر کثیر اور تفہیمات الٰہیہ کی طرح حضرت شاہ صاحب کی نہایت محققانہ اور جامع تالیف ہے، جو اب تک طبع نہ ہوسکی تھی بلکہ قلمی نسخے بھی نادر و کمیاب تھے۔ مجلس علمی نے مکہ معظمہ سے صحیح نسخہ منگاکر تصحیح کے بعد طبع کرائی ہے۔ شروع کتاب میں دس صفحات کی مفصل فہرست مضامین بھی مرتب کرکے شامل کردی گئی ہے۔

آخر رمضان المبارک تک اس کی رعایتی قیمت ... کی جگہ ... مقرر کردی گئی ہے، تاجروں کو معقول کمیشن دیا جائیگا۔

فہرست مطبوعات "مجلس علمی" کی مفت طلب فرمائے۔ ملنے کا پتہ

سید احمد رضا، ناظم "مجلس علمی"۔ قاضی محلہ بجنور

بسلسلہ صفحہ ۳۳

کامیابی اطالویوں کو حاصل ہوئی۔

۲۱ دسمبر

پیرس کی یہ اطلاع موصول ہوئی کہ لیگ کونسل کا اجلاس شاید اگلے مہینے میں منعقد ہوگا جس میں اس امر پر بحث کی جائے گی کہ اگر اطالوی کسی لیگ کی طاقت پر حملہ آور ہوئے تو لیگ کی دوسری طاقتیں اس کی مدد کریں گی۔

اَقم کے قریب کے علاقہ میں حبشیوں اور اطالویوں میں شدید جنگ ہوئی۔ مجروحین کی تعداد دونوں طرف بہت زیادہ ہے۔ حبشیوں نے اٹلی کے بہت سے ٹینکوں پر قبضہ کرلیا۔

۲۲ دسمبر

اٹلی کے ایک نمائندہ نے بیان کیا کہ تجاویز صلح کے بالکل مردہ ہوجانے کی وجہ سے یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اطالوی ...

کا مقابلہ کرنے والا اب کوئی نہیں ہے۔ ... اپنے دستور العمل پر نہایت اطمینان سے عمل کریں گے۔

حکومت رومانیہ کی اس پابندی سے اطالویوں کو بہت نقصان ہوگا ... اس کی محنت اُن سے چھنگی لے لی جائے گی۔ اطالوی اس سے بہت پریشان ہیں۔

دریائے تکازی کی لڑائی کے بعد بہت سے ایری ٹریا کے سپاہیوں نے حبشیوں کے سامنے ہتھیار ڈال دئے ہیں۔

(باقی صفحہ ۳۰ پر ملاحظہ فرمائیے)

گپت منتر
یک صد روپیہ انعام

جس کام کو آپ لاکھوں روپے خرچ کرکے نہیں کرسکتے اس منتر کو صرف سات بار جپ کرکے کرسکتے ہیں ... اس منتر کو سدھ کرکے بھیجا جاتا ہے ...

SIDH MANTAR
ASHRAM No. 29/1
KATRISARAI (GAYA)

کرٹیول

دردِ گردہ اور ریگ مثانہ کیلئے اکسیر دوا ہے جو قیمتی معدنی نمکوں سے تیار کی جاتی ہے۔ اپنے شہر کے انگریزی دوا فروشوں سے خریدئیے۔

المشتہر
کرٹیول مینوفیکچرنگ کمپنی بازار فتحپوری دہلی

قدیمی مشہور دوکان

اس بڑھاپے کی دوکان ... ہندوستانی کاروبار نے اپنا اعتبار رکھ دیا ہے ... اس کے علاوہ ہماری دوکان سے اچار مربجات ورقی وغیرہ عمدہ کفایت سے خریدار کو روانہ کئے جاتے ہیں۔

محمد اسحق محمد یحیٰ بازار کھاری باؤلی دہلی

برص اور پھلبہری کی نایاب دوا

یہ ... چند روز کے استعمال سے ہر قسم کے برص کو جڑ سے کھو دیتی ہے ...

ویدیا راج اطہل کشور رام نمبر ۲۹/۱
ڈاکخانہ کٹری سرائے (گیا)

الجمعیۃ بک ڈپو کی بچوں کیلئے کتابیں

تعلیم الاسلام مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کیلئے حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی بہترین تصنیف جو کثرت سے اسلامی مدارس کے ابتدائی نصاب میں داخل ہو چکی ہے۔ پیرایۂ بیان نہایت مختصر اور جامع ہے ... قیمت مکمل سٹ ... محصول ڈاک علیحدہ۔

بچوں کی اسٹانی اس کتاب کی زبان نہایت صحیح اور صاف اور طرزِ بیان ... قیمت ۸ محصول ڈاک علاوہ۔

طلسمی قاعدہ اس کے ذریعہ سے صرف ایک ماہ کے عرصہ میں بچے اردو لکھنے پڑھنے کے قابل ہوجاتے ہیں ... قیمت ... علاوہ محصول ڈاک۔

بچوں کا تحفہ یہ دلچسپ عجیب و غریب کتاب ہے ... قیمت ... محصول ڈاک۔

چھپائی اور کاغذ نہایت نفیس قیمت فی حصہ اعلیٰ ایڈیشن صرف چھ آنے، سکول ایڈیشن ۵ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

اربعین حضرت علامہ مولانا سید فخر الدین صاحب شیخ الحدیث جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مرادآباد کی تصنیفات میں سے ہے جس کے حصہ اول میں دو سو حدیثیں ہیں اور حصہ دوم میں قرآن پاک کی تعلیم دی گئی ہے۔ قیمت ... علاوہ محصول۔

بچوں کی بوستان اس میں بوستان کی کہانیوں کا اردو ترجمہ نہایت آسان اردو میں بچوں کے لئے کیا گیا ہے۔ قیمت ... محصول ڈاک علاوہ۔

بچوں کی گلستان اس میں گلستان سعدی کا اردو ترجمہ ہے جو بچوں کے لئے نہایت کارآمد اور مفید کتاب ہے۔ قیمت چھ آنے محصول ڈاک علاوہ۔

اخلاقی سبق اس کتاب میں ایسے سبق لکھے گئے ہیں جن کے مطالعہ کے بعد بچوں کی اخلاقی حالت کی خود بخود اصلاح ہوجاتی ہے۔ قیمت چھ آنے محصول ڈاک علاوہ۔

مکتبہ جامعہ مکتبہ جامعہ نے بچوں کی حسب ذیل کتابیں بہت اہتمام سے شائع کی ہیں جو الجمعیۃ بک ڈپو سے مل سکتی ہیں۔

ہمارے نبی ۳ آخری نبی ۲
ہمارے رسول ۵ بچوں کی نظمیں ۵

ملنے کا پتہ:۔ الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

طلائے اعظم ... قیمت فی شیشی صرف تین روپے

ایک تیر سے دو شکار

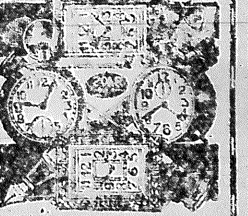

انٹرنیشنل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس ۲۷۱۶ (ا ج) کلکتہ

سات دن کی اہم خبروں کا خلاصہ

(بسلسلہ صفحہ ۲۲)

بورڈ کا جلسہ آج ختم ہوا اور بہت سے ریزولیوشن پاس کئے گئے۔

بہادر کو بنگال لیجسلیٹو کونسل کا ممبر مقرر کیا ہے۔

صوبہ آسام کا ہائی کورٹ

آسام کی لیجسلیٹو اسمبلی میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ صوبہ میں ہائی کورٹ قائم کیا جائے۔

برطانوی کابینہ کی جدید تشکیل

خیال کیا جاتا ہے کہ برطانوی کابینہ کی دوبارہ تشکیل کے بعد وزیر خارجہ کو عارضی طور پر مقرر کیا جائے گا۔ لندن کی پارلیمنٹ کے دارالعوام و دارالامرا ۴ فروری تک بند رہیں گے۔

مسٹر بالڈون کے خلاف نکتہ چینی

مسٹر بالڈون کے خلاف مسودہ تجاویز صلح میں حصہ لینے کے متعلق سیاسی حلقوں میں اور اخبارات میں نہایت شدید نکتہ چینی کی جا رہی ہے۔

نماز جمعۃ الوداع میں اخلت

بنارس میں جمعۃ الوداع کے روز مسجد گیانواپی میں جگہ کی گنجائش کی کمی کی وجہ سے مسلمانوں نے مسجد سے باہر نماز پڑھنے کا قصد کیا۔ یہ امر چونکہ فیصلہ کی خلاف ورزی کا باعث تھا۔ لہذا پولیس اس میں مخل ہوئی اور مسلمانوں اور پولیس کے درمیان تصادم ہو گیا۔ اس سلسلہ میں ۲۳ مسلمانوں کو سزائے قید و جرمانہ کا حکم ہوا۔

۲۱ دسمبر

پنجاب یونیورسٹی کا جلسہ تقسیم اسناد

آج پنجاب یونیورسٹی کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد منعقد ہوا۔ اور سر ہربرٹ ایمرسن نے تقریر کی۔

۲۲ دسمبر

مجلس بے روزگاری کا اجلاس

صوبہ متحدہ کی مجلس بے روزگاری کا آج اجلاس ہوا جس کی رپورٹ شائع ہو چکی ہے۔ عوام اس رپورٹ کو نہایت پسندیدگی کی نظر سے دیکھ رہے ہیں۔

پنجاب کا سنٹرل اڈوائزری بورڈ

پنجاب کے محکمہ تعلیم کے سنٹرل اڈوائزری بورڈ کا آج اجلاس منعقد ہوا۔ اور پنجاب میں تعلیم کے موضوع پر سر ہربرٹ ایمرسن نے خطبہ صدارت پڑھا۔

مالکان کارخانہ جات کے مطالبہ کی مخالفت

اسپیشل ٹرف ... بورڈ کے اجلاس میں بمبئی کے ایوان تجارت نے مالکان کارخانہ ...

دہلی میں پانی کا خرچ

دہلی کے جوائنٹ واٹر بورڈ کی رپورٹ آج شائع ہوئی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دہلی میں آج کل روزانہ دس ملین گیلن پانی صرف ہوتا ہے۔

صوبہ بنگال کا ایک مسودہ قانون

پتھروں کی بارش

... رہے اور اس امر کی کوئی ظاہرا صورت نظر نہ آئی کہ پتھر کہاں سے آتے ہیں۔ پولیس اس معاملہ کی تفتیش کر رہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ باوجود پتھروں کی سخت بارش ہونے کے جتنے لوگ ...

... مزید حقوق دئے جائیں۔

بنگال کونسل کا ایک نیا ممبر

بنگال کے گورنر نے رائے گرپس چندر ...

اس بارش میں پھرتے رہے۔ تعجب ہے آدمی کو بھی نہیں لگا۔

دہلی میں ہفتہ جوبلی کا آغاز

دہلی میں ہفتہ جوبلی کا آغاز ہو گیا ہے جناب ڈاکٹر انصاری صاحب نے کانگریس سودیشی نمائش کا افتتاح فرمایا اور ایک برجستہ تقریر میں حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ یہ موقع ہندوستانیوں کے لئے باعث فخر ہے کہ آج کانگریس ملک کی بہبودی کے لئے پچاس سال متواتر ساعی رہ کر اپنے پچھلے ریکارڈ کو دیکھ رہی ہے اور اس ریکارڈ کو ہندوستان کی تاریخ میں مایہ ناز پاکر کانگریس کا ہفتہ جوبلی منا رہی ہے۔

سر سیموئل ہور کی صحت

سر سیموئل ہور کو ڈاکٹروں نے مشورہ دیا ہے کہ وہ تین ماہ اور آرام کریں۔

آئندہ وائسرائے کی اپیل

ہندوستان کے آئندہ وائسرائے لارڈ ...

لنلیتھگو نے ایڈنبرا کے ہیڈ ماسٹروں کی کانفرنس کے اجلاس میں ایک تحریری پیغام بھیجا ہے۔ اور یہ درخواست کی ہے کہ وہ انڈین سول سروس کے لئے نہایت موزوں طلبا بہم پہنچایا کریں۔

عراق میں غیر ملکیوں کے متعلق قانون

عراق کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں کی حکومت اس ایجی ٹیشن کو کوئی اہمیت نہیں دے رہی ہے جو عراق میں غیر ملکی مزدوروں کے متعلق بنایا گیا ہے۔ مگر یہ ایک حقیقت ہے کہ عراق کی لیجسلیٹو کونسل اس امر پر بہت غور کر رہی ہے۔

منگولیا میں جنگی تیاریاں

منگولیا کی ایک رپورٹ نے جنگ کی ان تیاریوں پر تقریر کی ہے جو منگولیا کے خارجی دار الحکومت روزانہ ترقی پذیر ہیں۔

الجمعیۃ بکڈپو کی مذہبی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

تجلی القرآن

فلسفہ تعلیم اسلام

تفسیر بیان القرآن

تقریر سیرت

البیان فی علوم القرآن

ترجمہ اردو و تفسیر حسینی

تفسیر قادری

الجمال و الکمال

الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

طوفان حوادث

اردو زبان کے مشہور ادیب و افسانہ نگار مولوی شبیر حسین صاحب مارہروی کا ایک بہترین افسانہ ہے جس میں سراغرسانی کے متعلق حیرت انگیز واقعات دکھائے گئے ہیں اور ایسے حالات میں جبکہ نہایت پر اسرار طریقہ پر ایک رئیس کا قتل ہوا ہے اور اصل مجرم کے متعلق کسی کو ذرہ برابر شبہ بھی نہیں ہو سکتا۔ ایک ماہر سراغرساں کی قابلیت و صلاحیت کا نمونہ پیش کیا ہے۔ اس افسانہ کو ایک مرتبہ شروع کر دینے کے بعد ختم کئے بغیر چھوڑنا ناممکن ہے جن حوادث کا طوفان اس کتاب میں برپا کیا گیا ہے وہ اس قدر دلچسپ جاذب توجہ اور ہنگامہ خیز ہیں کہ ایک حادثہ کے بعد دوسرے کا مطالعہ لازمی ہو جاتا ہے۔ زندگی کے متعلق ہزاروں تجربات اور فطرت انسانی کی اندرونی معلومات کا ایک بہترین ذخیرہ ہے ادبی ذوق رکھنے والے حضرات اس افسانہ کو جدا گانہ نوعیت کا ایک انتہائی تعجب خیز افسانہ پائیں گے۔ قیمت صرف آٹھ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔ ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۵ء سے قبل کے خریداران الجمعیۃ کو ۵ ٹکٹ ارسال کرنے پر ... بھیجا جائے گی۔

ملنے کا پتہ:۔ الجمعیۃ بکڈپو، بلیماران دہلی

دیا ہو گا ہمیں اقبال جرم کر لیا اور سزایاب ہو گئے۔ سید جمال سے اس واقعہ کے بعد شادی نہیں کی جو بہت سے لوگ انہیں ہمیشہ قبرستان جاتے اور مشتری کی قبر پر پھول چڑھاتے دیکھا کرتے ہیں۔

آزادی

یہ جان اسٹورٹ مل کی کتاب لبرٹی کا صحیح اور بامحاورہ ترجمہ ہے جو سیاسیات کے درس کا ایک اہم جز ہے۔ مل انگلستان کے ان چند ارباب فکر میں سے ہے جس نے اپنی بلند خیالی اور زور قلم سے یورپ کے اہل فکر میں انقلاب پیدا کر دیا۔ مترجمہ سعید انصاری صاحب بی اے ... معہ مقدمہ پروفیسر محمد مجیب صاحب بی اے آکسن قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔

نہرو رپورٹ

ہندوستان کے دستور اساسی کی تشکیل کے لئے یہ رپورٹ مرتب ہوئی تھی جس میں سیاسیات ہند اور ہندوستانیوں کے مطالبات کا بڑی وضاحت سے تذکرہ ہے ...

مالیات عامہ

ہندوستان کے موجودہ اقتصادی حالات پر مالیات عامہ نے جو اثر کیا اس کا بیان اور ہمارے افلاس کے اسباب پر ایک دردناک تبصرہ ... یہ کتاب بڑی مفید ہے مصنفہ ... ایم اے بی ایس سی مترجمہ مولوی قاضی ... حسین صاحب قیمت ۱۲ محصول ڈاک علاوہ۔

الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

یکایک برابر والے کمرے کا پردہ اٹھا اور کرم داد ماں اور دیگر معززین گالیاں دیتے ہوئے نکلے۔ سازش کھل گئی، بھانڈا پھوٹ گیا اور شیخ جی اور پنڈت جی کو اب اپنے گھروں میں سے باہر نکلنا دشوار ہو گیا، ان کی سب امیدوں پر پانی پھر جانے کے علاوہ یہ سب سے بڑی مصیبت ہو گئی کہ اب جس طرف سے نکلتے تھے لوگ انھیں گالیاں دیتے تھے ان کے منہ پر تھوکتے تھے اور کبھی کبھی ایک آدھ لات گھونسے سے بھی ان کی تواضع ہو جاتی تھی۔ کوئی ان سے بات نہ کرتا تھا اور کوئی ان کے پاس ... آتا تھا۔ خارش زدہ کتوں کی طرح وہ اپنی بوٹیاں نوچتے الگ الگ پھرا کرتے تھے۔

ان واقعات پر ابھی صرف چار ہی روز گذرے تھے کہ ایک روز صبح کو تمام قصبے میں یہ خبر مشہور ہو گئی کہ مشتری طوائف کو کسی نے قتل کر دیا اور اس کا تمام مال اسباب لوٹ لیا گیا۔ پولیس تحقیقات کے لئے پہونچی تو معلوم ہوا کہ مرنے والی نے جب اس سے پوچھا گیا کہ کون تھا تو کچھ ... ایسا لفظ کہا تھا کہ جسے پنڈت سمجھا جائے۔ پولیس نے یہ بھی دیکھا کہ مشتری کے سفید کپڑوں پر جو خون کے دھبے تھے وہ کسی کے ہاتھ کے نشانات تھے۔ سید جمال نے پولیس کو تمام واقعات بتا کر اپنا شک ظاہر کیا اور پنڈت جی اور شیخ جی گرفتار کر لئے گئے۔ کپڑوں پر انگلیوں کے جو چھاپے بن گئے تھے ان سے ... معلوم ہوا کہ نشانات انہی دونوں کی انگلیوں کے ہیں ملزموں نے یہ دیکھ کر کہ تمام شہادتیں ...

مطبوعات اردو سرکل لائل پور

پیکار ـ گالزوردی کا ایک ڈرامہ۔ سرمایہ و محنت میں تصادم۔ پیکار۔ ایک آتشیں شعلہ ہے جسے اندیشہ فرنگ نے حریر پرنیاں میں چھپا رکھا ہے۔ ترجمہ معہ مقدمہ از باری مجلد قیمت ایک روپیہ (عہ/)

دی راج ـ ایک روسی محب وطن خاتون کا شاندار کارنامہ۔ زاریت ظلم و ستم کی تصویر۔ آسکر وائلڈ کی ایک بے نظیر ڈرامہ کا ترجمہ ۹/

ہندستان ـ عہد قدیم کی داستان از محمد بشیر خان۔ اس کتاب کا مطالعہ طلبا میں جذبہ وطنیت پیدا کرنے کے ساتھ تاریخ کا شوق بھی پیدا کرتا ہے۔ زبان سلیس اور عام فہم انداز بیان دلچسپ۔ قیمت ۳/

سراج الدولہ سے بہادر شاہ تک

زیر ترتیب

ہندوستان کی صد سالہ تاریخ مغلیہ عظمت مرہٹی جرأت۔ افغانی شجاعت اور رو بہ پستی سطوت ایوان حیثیت میں۔ نوجوان ادیب باری کی شاندار تصنیف ضخامت اندازاً تین صد صفحات قیمت تقریباً تین روپیہ

میکدہ :۔ کلام بلاغت نظام علامہ نیر واسطی قیمت ۱۲/

ملنے کا پتہ:۔ منیجر اردو سرکل لائل پور (پنجاب)

بچوں کو پڑھانے کی مشین

اگر کسی اردو اور عربی قاعدے کے ذریعہ ایک زبیا فی سن ... کا صرف ڈیڑھ ماہ کے قلیل عرصہ میں اردو پڑھنے لکھنے اور قرآن مجید پڑھنے کی استعداد حاصل کر لے تو کیا ایسے قاعدہ کو بچے پڑھانے کی مشین کہنا بیجا ہو گا؟ بات صرف یہ ہے کہ آسان سے مشکل تک پہنچنے کا زرین اصول جس کامیابی کے ساتھ عربی کا نیا قاعدہ اور اردو کا نیا قاعدہ کی ترتیب میں استعمال کیا گیا ہے وہ کسی قاعدہ میں نہیں پایا جاتا اسی لئے بچے بڑی آسانی سے اردو و عربی کے حروف شناس ہو جاتے ہیں معصوم بچوں پر رحم کر کے یہی قاعدے پڑھائیے ہر ایک قاعدہ دو حصوں میں لکھا گیا ہے۔

قیمت فی قاعدہ ۲ آنے

ملنے کا پتہ:۔ مولوی عبد الستار خان ۲۳۲ بھنڈی بازار۔ بمبئی ۳

چاروں بچے (مشتری سے) جی تو چاہتا ہے کہ آپ بھی شریک ہوں ...

گل تیغ:۔ پرسوں کیا ہے؟

مشتری:۔ پرسوں یعنی مجھ کو مشورہ کرنا ہے اور اس مشورہ میں یہاں کے دونوں اخبار والے ایڈیٹر بھی شریک ہوں گے ...

ہورلاول تجاویز کا استرداد

ان تجاویز صلح کو مسترد کر دیا گیا ہے جن کو مسٹر ایم لاول اور سر سیموئل نے پیش کیا تھا۔ اب یہ اندیشہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ مسٹر ایم لاول کہیں مستعفی نہ ہو جائیں فرانس والے نئے وزیر اعظم کے تقرر کے بارے میں نہایت متفکر ہیں۔

غلامانہ ذہنیت کا مظاہرہ

پراونشل کانگریس نے اپنے اجلاس میں یہ ریزولیوشن پاس کیا ہے کہ سرکاری افسروں کو ایڈریس دینا غلامانہ ذہنیت کا مظاہرہ ہے۔ لہذا کانگریس کے ممبروں کو یہ چاہئے کہ وہ ہندوستان میں آنے والے وائسرائے کو ایڈریس نہ پیش کیا کریں۔

۲۳ر دسمبر

کوئٹہ کی دوبارہ تعمیر

حال کے متواتر زلزلوں نے کوئٹہ کو بالکل تباہ کر دیا ہے۔ حکومت کا خیال ہے کہ پھر کوئٹہ اپنی پرانی طرز پر بنایا جائے۔

چاندی کی قیمت

دہلی کی چاندی کے بازار کی حالت درست ہوتی جا رہی ہے۔ چاندی کی قیمت میں استقلال پیدا ہو گیا ہے فی الحال چاندی کی قیمت ۵۵ روپے کے قریب ہے۔

فوجی افسروں کی پنشن میں اضافہ

حکومت ہند نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جو فوجی آفیسر بیرونی ممالک میں لڑائی کے لئے جائیں گے ان آفیسروں کی پنشن کی شرح مخصوص ہوگی

نیا برطانوی وزیر خارجہ

مسٹر ایڈن برطانیہ کے وزیر خارجہ مقرر ہو گئے ہیں حالانکہ اطالویوں نے ان کے تقرر کے خلاف بے انتہا کوشش کی تھی۔

جنگ حبش کے سات دن

(سلسلہ صفحہ ۳۲)

۲۳ر دسمبر

ٹوبیانی کی اطلاع ہے کہ اطالیہ کی اس جنگی فوج کو بہت نقصان پہنچا ہے جو دوا پر پڑاؤ ڈالے ہوئے ہے اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ حبشیوں نے شائر پر حملہ کر دیا ہے حبشیوں کے اس حملہ نے اطالویوں کو یہ محسوس کرا دیا ہے کہ انہوں نے اپنے دو فوجی دستوں کو یہاں سے میکالے بھیج کر

فلسطین میں یہودیوں کی شیرنی

فلسطین میں جمہوری حکومت کی جو تجاویز پیش کی گئی ہیں بیان کیا جاتا ہے کہ یہودیوں نے ان کی سخت مخالفت کی ہے۔

۲۴ر دسمبر

ایک صندوق میں لاش

بمبئی میں ایک لاش صندوق میں بند پائی گئی۔ یہ لاش ایک جواہر کی تھی اس معاملہ کی تفصیلات زیر تحقیقات ہیں۔

پوسہ ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ

پوسہ ضلع بہار سے ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ دہلی میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ اس امر کی تعمیل سنٹرل پی ڈبلیو ڈی کے سپرد ہے ایگریکلچرل ریسرچ انسٹیٹیوٹ کا بنیادی پتھر گزشتہ فروری میں لارڈ ولنگڈن نے رکھا تھا۔ اس کی تقریب افتتاحی لارڈ لنلتھگو کریں گے جو آئندہ ہمارے وائسرائے ہونے والے ہیں۔

جنگ کی پالیسی کے لحاظ سے بہت سخت غلطی کی ہے۔ کیونکہ ان دو فوجی دستوں کے میکالے چلے جانے سے دریائے تکازی کے مورچہ پر صرف ایک فوجی دستہ باقی رہا اور یہ فوجی دستہ اکیلا حبشیوں کے مقابلہ کے لئے نہایت کمزور ہے۔

*

روم کی اطلاع ہے کہ ادی ابی کے مقام پر حبشیوں اور اطالویوں کے درمیان سخت لڑائی ہوئی۔ حبشی شکست کھا کر بھاگ نکلے اور ایئرپلانوں نے ان کا تعاقب کیا۔ طرفین کے مجروحین کی تعداد ابھی شمار نہیں کی گئی ہے۔

۲۴ر دسمبر

اسمرہ کی اطلاع ہے کہ اطالویوں نے تامبین کے علاقہ میں حبشیوں پر دھاوا بول دیا۔ اس میں طرفین کے ۸۵۰ آدمی کام آئے۔ اطالویوں کا بیان ہے کہ انہوں نے اطالویوں کو بھگا دیا۔ اور بہت سا مال غنیمت ہاتھ آیا جس میں زیادہ حصہ اسلحہ اور رسد کا تھا۔

*

ادیس ابابا کی اطلاع ہے کہ حبش والوں نے اطالویوں پر پیشقدمی کی اور ادیگولہ کے علاقہ پر قبضہ کر لیا۔

*

لندن کی اطلاع ہے کہ فرانس اور برطانیہ کے بری بحری افسران نے آپس میں گفتگو کی جس کا موضوع یہ تھا کہ اگر اطالوی ان میں سے کسی پر حملہ آور ہوں گے تو دونوں ایک جانب سے مقابلہ کریں گے۔

الحاد و دہریت کا سیلاب

وہ معرکۃ الآرا تصنیف جس کا بچشم شوق عرصہ دراز سے انتظار کیا جا رہا تھا شائع ہو گئی ہے اور ایسے وقت میں چھپ کر شائع ہوئی ہے۔ جبکہ دنیائے اسلام کو اس کی سخت ضرورت ہے، مغربی تہذیب و تمدن نے مسلمانوں کو اپنے مذہبی اعمال و عقائد سے بے خبر کر دیا ہے، اور مغربی تعلیم ان کو دہریت و بے دینی کی طرف لے جا رہی ہے ہر شخص کا زاویہ نگاہ یہ ہے کہ وہ عقائد و احکام اسلامیہ کو عقل و فلسفہ کے معیار پر کسے اور علوم حاضرہ کی روشنی میں دیکھے یہ کتاب اس ضرورت کو بخوبی پورا کرتی ہے اس کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ یہ کتاب مسلمانوں کے لئے کس قدر مفید ہے اور اس زمانہ میں جبکہ تعلیم جدید نے معتقدات میں تزلزل پیدا کر دیا ہے، اس کتاب کی اشاعت کیسی ضروری ہے۔

اسلام کے وہ تمام معتقدات جن پر ایمان لائے بغیر کوئی عبادت و عمل مقبول نہیں ہوتا نہایت شرح و بسط کے ساتھ ۱۰۹ عنوانات کے تحت میں بیان کئے گئے ہیں، تمام معتقدات اسلامیہ کو علوم عقلیہ فلسفہ، منطق، سائنس، ہیئت، طب، تشریح اور تاریخ وغیرہ سے قرآن و حدیث فقہ تفسیر کلام و تصوف کی روشنی میں اس طرح ثابت کیا ہے کہ جس کے مطالعہ کے بعد کسی قسم کے شک و شبہ کی مطلق گنجائش باقی نہیں رہتی اور جو شخص بھی اس کتاب کو سرسری نظر سے دیکھ لیتا ہے اسلام کی روشنی اس کے دل و دماغ کو جگمگا دیتی ہے، ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اس کتاب کو خود پڑھے اور اپنے متعلقین کو پڑھائے تاکہ اپنے مقدس مذہب کے سچے اصول سے کما حقہ واقف ہو کر دین و دنیا کی برکتیں حاصل کرے لکھائی چھپائی دیدہ زیب کاغذ چکنا سفید قسم اعلیٰ سائز ۲۰×۲۶ صفحات ۴۸۳ قیمت بلا جلد عہ مجلد عہ تین روپے محصول ڈاک ۱۰ر

ملنے کا پتہ

الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی

طبی کتابیں

ضیاء الحکمت

یہ کتاب عربی سے ترجمہ ہو کر اردو میں آئی ہے اور علم طب کے متعلق جس سے عوام و خواص یکساں فائدہ اٹھا سکتے ہیں ایک بہترین کتاب ہے عربی میں اس کا نام تخفیف الحکمت تھا اردو ترجمہ جامع کمالات روحانی بقراط ثانی طبیب نامی جناب حکیم سلامت اللہ صاحب سونی پتی نے فرمایا ہے طبی قواعد و ضوابط کی مختصر تشریح و توضیح کے بعد بے شمار مختلف امراض کے علاج نہایت خوبی کے ساتھ بتائے گئے ہیں جس کسی ڈاکٹر یا کسی کے گھر میں یہ کتاب ہوگی اسے کسی ڈاکٹر یا کسی طبیب کا محتاج ہونا نہیں پڑے گا۔ کتاب کی ضخامت ۱۸۴ صفحات ہے قیمت ۱۲ر

دستور العمل اطباء

جو حضرت علم طب کا شوق رکھتے ہیں ان کے لئے یہ کتاب اپنی آپ نظیر ہے اس کے مصنف بھی طبیب حاذق جناب حکیم خواجہ محمد سلامت اللہ صاحب ہی ہیں جنہوں نے اپنے مطب کے تجربات کا ذکر اس کتاب میں دل کھول کر کیا ہے اور اس طرح ان صدری نسخوں کو جو پشت ہا پشت سے استادوں کی معرفت سینہ بسینہ چلے آ رہے تھے طشت از بام کر دیا ہے قیمت فی جلد ۸ر محصول ڈاک بذمہ خریدار

پانچسو صدری مجرب نسخے

بن باسی سنیاسیوں جوگیوں فقیروں اور حکیموں اور تجربہ کاروں سے حاصل کئے ہوئے اور آزمائے ہوئے پانچسو عجیب و غریب نسخے اس کتاب میں جمع کئے گئے ہیں یہ ایک بے نظیر منش طبیب کی یادگار ہے قابل قدر کتاب ہے۔ قیمت ۸ر

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

دولت پیدا کرنیوالی کتابیں

صدائے صور

اس کتاب کی تدابیر پر عمل کرنے کوئی مسلمان بیکار نہیں رہ سکتا ہر شخص کام پر لگ سکتا ہے اور اولاد ہوش سنبھالتے ہی کھانے کمانے کے قابل ہو سکتی ہے ہر شخص اپنی آمدنی کو جس قدر چاہے ترقی دے سکتا ہے اسے پڑھ کر ہر مسلمان مالی مشکلات میں مبتلا نہیں رہیگا قیمت ۴ر محصول ڈاک بذمہ خریدار

آسان کاروبار

اس میں ڈیڑھ سو سے زیادہ آسان صنعتیں لکھی گئی ہیں جن کو ایک معمولی سمجھ کا آدمی بھی اختیار کرکے روپیہ ڈیڑھ روپیہ سالانہ کچھ مشکل نہیں اس کتاب میں ماہرین فن اور مشتاق لوگوں کی بتائی ہوئی ترکیبیں درج کی گئیں ہیں قیمت فی جلد ۸ر محصول ڈاک بذمہ خریدار

کون کپڑے نہیں پہنتا

اور کون نہیں چاہتا کہ اس کے کپڑے اچھے دھلے ہوئے ہوں آپ اس کتاب دھوبی کی مدد سے اپنے گھر میں کپڑے دھو سکتے ہیں سوتی اونی ریشمی زرین ہر قسم کے کپڑے دھونے چکنائی سیاہی وغیرہ کے دھبے دور کر کے کلپ استری کی آسان تدبیریں درج ہیں جن سے واقف ہو کر آپ واشنگ اکیڈمی قائم کر سکتے ہیں قیمت فی جلد دس آنہ

اسکول ماسٹر

اردو والوں کے لئے انگریزی سیکھنے کی عام فہم سہل ترین اور لاجواب کتاب ہے پروفیسر السنہ مشرقیہ جناب حاجی محمود حسن صاحب اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر ٹریننگ انسٹیٹیوٹ بمبئی کی تصنیف ہے قیمت بارہ آنے ۱۲ر

اتالیق خطوط

خط لکھنے کا بھی ایک علیحدہ فن ہے پرانا طرز بدل چکا ہے نئے طرز نے مقبولیت عام حاصل کر لی ہے جو لوگ کہ معمولی نوشت خواندہ کی قابلیت کے بعد اس کتاب کو پڑھیں گے انہیں اچھا خط لکھنا آ جائیگا اور جو پڑھے اس کو پڑھینگے وہ بھی فائدہ حاصل کر سکیں گے قیمت ۴ر محصول ڈاک بذمہ خریدار

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

(دہلی پرنٹنگ پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری پرنٹر و پبلشر چھپا کر دفتر اخبار الجمعیۃ سے شائع کیا)

الجمعیۃ بک ڈپو دہلی کی سیاسی و اقتصادی کتابوں کا نایاب ذخیرہ

سیاسیات ہند

اس کتاب میں انگلستان کے تمام بڑے بڑے سیاسین اور مدبرین کے وہ مضامین جمع کئے گئے ہیں جو ہندوستان کے سیاسی حالات موجودہ تحریکات اور گزشتہ تاریخ سے تعلق رکھتے ہیں پہلے یہ کتاب صرف انگریزی میں شائع ہوئی تھی اب اس کا ترجمہ ہمارے کتب خانہ میں موجود ہے قیمت ۴ر محصول ڈاک بذمہ خریدار

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی نے جو رپورٹ ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کے متعلق پیش کی تھی انڈیا بل اسی رپورٹ کی بنیاد پر وضع کیا گیا ہے ہندوستانی دستور کے تمام اہم مسائل اس رپورٹ میں موجود ہیں اس کا اردو ترجمہ ہمارے پاس آ گیا ہے جو صاحب طلب کرنا چاہیں فوراً فرمائش ارسال کریں قیمت ایک روپیہ (عہ)

سکہ اور شرح تبادلہ

اس کتاب میں ہندوستان کی اقتصادی تباہ حالی اور موجودہ افلاس وغربت کے اسباب و علل پر بحث کی گئی ہے اردو زبان میں آج تک اس موضوع پر کوئی کتاب شائع نہیں ہوئی تھی محمد احمد صاحب کاظمی ممبر لیجسلیٹو اسمبلی کی تصنیف ہے اور عام فہم زبان میں لکھی گئی ہے حجم ۲۲۰ صفحات قیمت ایک روپیہ (عہ)

آزادی

یہ جان اسٹورٹ مل کی کتاب لبرٹی کا صحیح اور بامحاورہ ترجمہ ہے جو سیاسیات کے درس کا ایک اہم جزو ہے۔ مل انگلستان کے ان چند ارباب فکر میں سے ہے جس نے اپنی حق خیالی اور زور قلم سے یورپ کے اہل فکر میں ولولہ پیدا کیا۔ مترجم سید انصاری صاحب بی اے رجسٹرار معہ مقدمہ پروفیسر محمد مجیب صاحب بی اے (آکسن) قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ) محصول ڈاک علاوہ۔

نہرو رپورٹ

ہندوستان کے دستور اساسی کی تشکیل کیلئے یہ رپورٹ مرتب ہوئی تھی جس میں سیاسیات ہند اور ہندوستانیوں کے مطالبات کا پوری وضاحت سے تذکرہ ہے قیمت مکمل عہ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

مالیات عامہ

ہندوستان کے موجودہ اقتصادی حالات پر مالیات عامہ نے جو اثر کیا اس کا بیان اور ہمارے افلاس کے اسباب پر ایک دردناک تبصرہ ان مسائل سے دلچسپی رکھنے والوں کیلئے یہ کتاب بڑی مفید ہے مصنفہ بی سی الیکزنڈر ایم اے آئی سی ایس۔ مترجمہ مولوی قاضی محمد حسین صاحب، قیمت ۱۲ر محصول ڈاک علاوہ

مبادی معاشیات

علم المعیشت پر ایڈون کینن کی مشہور و معروف تصنیف ہے جس کا اردو ترجمہ ڈاکٹر ذاکر حسین خان صاحب ایم اے۔ پی ایچ ڈی نے کیا ہے فن کے مبتدیوں کے لئے یہ بہت مفید ہے، اردو میں اس فن پر بہت کم کتابیں ہیں اور جو ہیں بھی وہ عام مطالعہ کیلئے زیادہ موزوں نہیں۔ مبادی معاشیات کا انداز بیان ایسا صاف ہے کہ ہر شخص پڑھ کر فائدہ اٹھا سکتا ہے قیمت ۱۲ر محصول ڈاک علاوہ۔

انقلاب فرانس

مولوی عبدالقادر صاحب بی اے کی تصنیف ہے مکتبہ جامعہ نے دنیا کے مختلف ممالک کے انقلابات پر مختصر کتابوں کا ایک سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے، یہ کتاب اس سلسلہ کی پہلی کڑی ہے جس میں روس، امریکہ، آئرلینڈ وغیرہ کے انقلابات کے حالات زیر ترتیب ہیں ناظرین کے لئے یہ بہت ہی عجیب اور پر از معلومات سلسلہ ہے خصوصاً یہ پہلی کتاب اردو زبان میں اس موضوع پر ایک خاص حیثیت کی حامل ہے فوراً طلب فرمائیے۔ قیمت صرف ۱۲ر

کسان

جناب محمود علی صاحب نے انگریزی سے ترجمہ کیا ہے، اس کتاب میں ہندوستانی کسان کے افلاس کے اسباب اور ان کے علاج پر مفصل بحث کی گئی ہے، اور بتایا گیا کہ قدیم زمانہ میں کسان کا کیا درجہ تھا اور دیہی نظام کی کیا صورت تھی؟ پھر کس طرح رفتہ رفتہ اس کو خوشحال سے محتاج بنا دیا گیا ہے؟ اور اب کیا صورتیں اختیار کی جائیں کہ دوبارہ اس کے دن پھر جائیں۔ کسانوں کے قریب صفحے چھپی کہے والے حضرات ضرور پڑھیں، قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ عہ

تلاش حق

گاندھی جی کی آپ بیتی کا اردو ترجمہ از ڈاکٹر سید عابد حسین صاحب ایم اے پی ایچ ڈی برلن خوشی کی بات ہے کہ اردو میں ایسی مفید کتاب کا ترجمہ نہایت کامیاب ہوا ہے کہ ہر شخص پورے اطمینان کا اظہار کرے گا تلاش حق کی دو جلدیں ہیں جو تقریباً ۵۰۰ صفحہ پر مشتمل ہیں مہاتما جی کی زندگی کے مختلف حصوں کے سات بلاک ہیں کتاب اس خیال سے کہ غریب سے غریب شخص کے ہاتھوں تک پہنچ سکے دو قسم کے کاغذ پر چھاپی گئی ہے۔

قسم اول عمدہ کاغذ دونوں حصے عہ

قسم دوم دونوں حصے صرف عہ

دو خدائی خدمتگار

جناب ڈاکٹر خان صاحب اور خان عبدالغفار خان کے حالات زندگی انگریزی زبان میں گاندھی جی کے ارشاد پر مہادیو ڈیسائی نے لکھے تھے یہ کتاب انہی حالات کا نہایت سلیس اور نفیس اردو ترجمہ ہے اسے پڑھ کر آپ صوبہ سرحد

کی سیاسی تحریک سے ابتدائی واقفیت حاصل کر سکتے ہیں۔ کتاب بہت خوبصورت چھپی ہے اور آٹھ تصویریں بھی ہیں قیمت صرف بارہ آنہ (۱۲ر)

ضبط نفس

گاندھی جی کی یہ کتاب کا اردو ترجمہ از ڈاکٹر سید عابد حسین صاحب ابھی شائع ہوئی ہے اور تمام نوجوانوں کو خواہ شادی شدہ ہوں یا غیر شادی شدہ اس میں بہترین مشورے دیے گئے ہیں اور ضبط نفس کے وہ طریقے تجویز کئے ہیں جو انسان کو انسان بنا سکتے ہیں۔ قیمت ۱۲ر

جمال الدین افغانی

یہ وہ کتاب نہیں جو اردو اکادمی کا مقالہ ہے بلکہ خاص طور پر طلبا کیلئے لکھی گئی ہے سید صاحب کے حالات زندگی، اور ہندوستان، ایران، ترکی، مصر اور فرانس کے کارناموں کا تفصیلی تبصرہ ہے مفتی محمد عبدہ اور سید صاحب کی تصاویر بھی ہیں۔ قیمت آٹھ آنے

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے آپ جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ پشاور میں جو بے نظیر خطبہ بحیثیت صدر اجلاس پڑھا تھا اس کے متعلق صرف اس قدر کہنا کافی ہے کہ ایک مکمل سرمایہ معلومات سیاسیہ اور مذہبیہ ہے اور کوئی خطبہ جمعیۃ علماء ہند کے پلیٹ فارم پر نہیں پڑھا گیا مسلمانوں کے لئے اس کا مطالعہ بیحد ضروری ہے یہ خطبہ صدارت مباحث ذیل پر مشتمل ہے۔

(۱) ضرورت ملی و تقسیم عمل (۲) ادلی الامر کی تشریح (۳) مسئلہ ختم نبوت (۴) اہل اسلام کا رابطہ دینی (۵) معاہدہ مسلمین با غیر مسلمین۔ دارالاسلام۔ دارالحرب۔ دارالامان کی بحث (۶) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہود مدینہ کے ساتھ معاہدہ (۸) صوبہ سرحد کی سیاسی حالت (۹) دہلی کی تجویز مفاہمت (۱۰) دارالقضاء کی ضرورت (۱۱) مسلمان عورتوں کی بے کسی (۱۲) فتنہ ارتداد (۱۳) منتخب امیر یا قاضی کے اختیارات (۱۴) فریضہ تبلیغ واصول تبلیغ (۱۵) حریت مسلمین (۱۶) اچھوتوں کی میراث سے محرومی (۱۷) رکھیوں پر روپیہ لینا (۱۸) تحفظ اوقاف اس خطبہ کی بہت کم جلدیں رہ گئی ہیں اگر فرمائش بھیجنے میں تاخیر کی تو پھر اس نایاب خطبہ کا حاصل کرنا بہت مشکل ہو جائے گا۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ نہایت عمدہ ہے ظاہری اور باطنی محاسن کے باوجود قیمت صرف ۱۲ر ہے محصولڈاک خریدار کے ذمہ ہوگا۔

خطبہ صدارت مولانا حسین احمد صاحب مدنی جو ۲ر اگست ۱۹۲۳ء کو پاٹودی ہاؤس میں پڑھا گیا قیمت صرف ار

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی سے تقریباً تمام علمی طبقہ اچھی طرح واقف ہے یوں تو آپ کی یہ اردو تصنیف زبان و معلومات کا اعلیٰ معیار ہے مگر خصوصیت سے مولانا کا خطبہ صدارت جو آپ نے جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴ر مارچ ۱۹۲۶ء کلکتہ میں پڑھا گیا قیمت صرف ۸ر

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری کا خطبہ صدارت جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ۳، ۴، ۵ر مئی ۱۹۳۰ء کو امروہہ میں پڑھا گیا قیمت ۸ر

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس خصوصی منعقدہ ۱۵، ۱۶، ۱۷ر جمادی الآخر ۱۳۴۳ھ مراد آباد میں پڑھا گیا۔ قیمت ۸ر

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ جو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں ۲۹ر اکتوبر ۱۹۲۱ء کو پڑھا گیا قیمت عہ

خطبہ صدارت جانشین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ۹ر دسمبر ۱۹۲۳ء بمقام کوکناڈا پڑھا گیا قیمت عہ

خطبہ صدارت لعل حریت حضرت مولانا ابوالکلام صاحب آزاد جو اجلاس خصوصی انڈین نیشنل کانگریس منعقدہ ۱۵ر دسمبر ۱۹۲۳ء کو دہلی میں پڑھا گیا قیمت عہ

مضامین مولانا ابو الکلام صاحب آزاد حصہ اول قیمت ار

مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کا معرکۃ الآرا بیان جو آپ نے چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ کلکتہ کی کچہری میں دیا تھا قیمت عہ

تازہ مضامین مولانا ابو الکلام صاحب آزاد ۱۲ر

مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

جو آپ نے جیل جانے سے ایک روز قبل تحریر فرمایا تھا قیمت ایک آنہ (ار)

حیات محمود و سفرنامہ اسیر مالٹا۔ اسلامی دنیا کا کونسا ایسا انسان ہے جو حضرت شیخ الہند کے نام نامی سے واقف نہیں جن حضرات کو آپ کی زیارت اور فیض صحبت کا موقع ملا ہے ان کے قلوب اس کی کچھ قدر کر سکتے ہیں سیر الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی جانشین شیخ الہند صدر المدرسین دارالعلوم دیوبند نے حضرت کے زندگی کا کچھ صحیح واقعات مرتب کئے ہیں جس میں آپ کے حالات سفر اور اسارت مالٹا اور مظالم فرنگ کا مکمل نقشہ کھینچ کر دکھایا ہے۔ اس کتاب کے پڑھنے سے آپ کو حضرت شیخ الہند کے حالات زندگی کے علاوہ اور بہت سے علمی گوشوں پر عبور حاصل ہوگا مسلمانوں کے لئے اس کا مطالعہ از حد ضروری ہے صرف چند جلدیں رہ گئی ہیں اصلی قیمت پر رعایتی عہ علاوہ محصولڈاک

اعلان

کانگریس گولڈن جوبلی کی تقریب اور عید الفطر کی خوشی کے سلسلہ میں یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اس صفحہ کی تمام سیاسی، اقتصادی کتابوں میں سے جو صاحب کم سے کم پانچ روپیہ کی کتابیں طلب فرمائیں گے انہیں ایک جلد تذکرہ مصنفہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب قیمتی ایک روپیہ مفت دی جائے گی ایک روپیہ کی کتابوں کیلئے ڈاک محصول معاف ہوگا

منیجر الجمعیۃ بکڈپو بلیماران دہلی

مدینہ والے آقا کی سیرت

مسلمانوں کے آقا و مولا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے بصیرت افروز واقعات حضرت سحبان الہند مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی زبان مبارک سے دہلی کی صاف اور شستہ اردو میں سلاست بیان و لطافت ادب کے ساتھ ایسے عام فہم پیرایہ میں جسے ہر لکھا پڑھا مسلمان آسانی سمجھے اور اس سے حسب دلخواہ متمتع ہو اگر کہیں مل سکتے ہیں وہ مولانائے ممدوح کی تقریر سیرت ہی میں مل سکتے ہیں جس نے تمام ہندوستان کے اندر شہرت عام اور بقائے دوام حاصل کرلی ہے۔

اخبارات و رسائل کے بحران خصوصی نے اس تقریر پر شاندار تنقیدیں شائع کی ہیں، اہل بصیرت نے اسے دیکھتے ہی آنکھوں سے لگایا اور دل میں جگہ دی ہے پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوچکا ہے۔ صرف چند کاپیاں باقی رہ گئی ہیں۔ دوسرا ایڈیشن تیار ہے اور پہلے سے زیادہ آب و تاب کے ساتھ طلبہ طبع سے آراستہ ہوا ہے، کاغذ سفید اور چکنا ہے، کتابت نسبتاً جلی ہے، حجم دو سو صفحات سے بھی بڑھ گیا ہے، اور قیمت وہی ایک روپیہ (عہ) رکھی گئی ہے جو پہلے تھی، شائقین سیرت کو چاہیئے کہ آج ہی اس نئے ایڈیشن کے لئے آرڈر ارسال فرمائیں۔ قیمت مع محصول ڈاک ایک روپیہ سات آنے (عہ) ہے

ہندوستان کا افلاس اور اقتصادی تباہ حالی

ہندوستان باوجود اس قدر زرخیز ملک ہونے کے اتنا مفلس اور غریب کیوں ہے کہ اس کے لاکھوں کروڑوں باشندوں کو پیٹ بھر کر روٹی بھی نہیں ملتی؟ یہ ایک سوال ہے جس کے جوابات بہت سے ہو سکتے ہیں اور ہر جواب میں موجودہ افلاس کے اسباب میں سے ایک سبب پر زور دیا جا سکتا ہے۔ مگر تمام اسباب کی بنیاد حقیقتاً ایک ہی ہے اور وہ اس ملک کی انتہائی بدقسمتی ہے، جب تک ہماری اقتصادی و مالی پالیسی ہمارے ہاتھ میں نہیں ہوگی اور ہم خود اپنی دولت کے متعلق فیصلہ نہیں کرسکیں گے اس وقت تک یہ افلاس اور یہ تباہ حالی دور نہیں ہو سکتی۔

اگر اس مسئلہ پر آپ کو اردو زبان میں ایک مفید اور عام فہم کتاب پڑھنا ہے اور موجودہ افلاس کا صحیح سبب اور مالی کمزوریوں کی اصل وجہ سمجھنی ہے تو آج ہی اس موضوع کے متعلق ایک بہترین اردو کتاب منگا کر اپنی معلومات میں اضافہ کیجیے۔

قیمت فی جلد ایک روپیہ (عہ) اور مع محصول ڈاک ایک روپیہ سات آنے (عہ) ہے

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو بلیماران دہلی